

# جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کچھ حصہ بی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہیں اور اردو و فارسی کے روزمرہ محاورے ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ میں دانت جو علم لب کے متعلق ہیں یعنی ادویات مع انکے مزاج و خواص و طریقہ استعمال کے مفصلاً و مشروحاً مذکور ہیں ہر باب مفصل غایت و غنایاں لکھے ہیں

جسکو

جامع کلمات صوری و منوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے حسب ایماء و قدر دانی جناب منشی نوکشتور صاحب سی۔ آئی۔ اسی بہ عرق ریزی تمام کتب لغات مستبرہ و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہت و حوصلہ خاص جناب منشی پرگنہ نرائن صاحب مالک مطبع واسطے استفادہ عام طالبان علوم و تالیف تعلیم و تہذیب و ترقی کے

اہتمام بابو منوہر لال جارا گوہر شندخت

مطبع نامی گرامی منشی نوکشتور صاحب لکھنؤ مزبہ طبع ہوئی

بار دوم ماہ ستمبر ۱۳۰۸ھ

اطلاع اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے پیش ہی کے جو تین صفحہ سادے ہیں انہیں بعض کتب لغات اردو وغیرہ دیکھ کر تین تا کہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا خوانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱۰ روپے	محمد بادشاہ صاحب رئیس ریاست وزیراعظم	۱۰ روپے	کتب لغات عموم المنقذ اردو
۵ روپے	ایضاً کاغذ قسم دوم	۱۰ روپے	نجم اللغات - مولفہ و مرتبہ راجہ راجیور او صاحب
۵ روپے	اکشف اللغات مستند فاضل عبد الرحیم صاحب	۱۰ روپے	تایاب نصف اردو لغت کے معنی انگریزی و فارسی میں دیے گئے ہیں۔
۵ روپے	کامل در دو جلد	۱۰ روپے	ایضاً اردو الفاظ کے معنی فارسی میں۔
۵ روپے	غیاث اللغات - مع چراغ ہدایت و نقشہ کرہ زمین	۱۰ روپے	کریم اللغات - فارسی و عربی لغات کا اردو بیان مولفہ مولوی کریم الدین
۵ روپے	ایضاً بغیر چراغ ہدایت	۱۰ روپے	نفاہات اللغات - الفاظ اردو کی تشریح بزبان فارسی مولفہ مولوی اوصد الدین بلگرامی
۵ روپے	نصاب - مع حسن العباب یعنی شرح لاجواب از مولوی محمد حسن کاغذ سفید	۱۰ روپے	امان اللغات - مولفہ مولوی امان الحق مصداق عربی کے مشتقات کا بیان - کاغذ حنائی
۵ روپے	برہان قاطع - مع تکرار واضح قلم شہور لغت	۱۰ روپے	نصیر اللغات - ترجمہ اردو و غیاث اللغات
۵ روپے	بہار عجیب شہرہ آفاق کتب ہمارے کاغذ سفید چکا	۱۰ روپے	لغات فارسی - معین اردو و مشتقات صیغہ ہائے فارسی کا بیان اردو میں
۵ روپے	مؤید القضاہ - عربی و فارسی و ترکی لغات مستند و مستند	۱۰ روپے	معیار الاطلاق - تصحیح الفاظ عوام از منشی دبی پریشانو
۵ روپے	کامل در دو جلد	۱۰ روپے	مجموعہ لغات عربی - یعنی اردو ترجمہ تہی الارباب سے
۵ روپے	لغات المبتدی - رائج کتب درسیہ از ملا سیف اللہ	۱۰ روپے	لغات العرب کا مجموعہ قاموس وغیرہ مشہور لغات عربی زبان کا ہر از منشی سدا سکھ لال صاحب راجہ جلال طہر
۵ روپے	نصاب لصبیان - نظم از ابو نصر فرہی	۱۰ روپے	لغات کشوری - مولفہ سید صدق حسین کاغذ سفید
۵ روپے	فرہنگ گلستان از میران حسن مرحوم	۱۰ روپے	ایضاً کاغذ حنائی
۵ روپے	فرہنگ بوستان	۱۰ روپے	لغات ناصری - ہر قسم کے لغات ترتیب حروف تہجی
۵ روپے	فرہنگ سکندر نامہ بری	۱۰ روپے	اربع عناصر چار زبانوں میں لغات یعنی عربی و فارسی و اردو اور انگریزی مصنفہ مولوی ناصر علی اردو
۵ روپے	فرہنگ زلیخا جامی	۱۰ روپے	زبدۃ اللغات عربی و فارسی کی تحقیق اردو میں
۵ روپے	فرہنگ لغات - غنوی مولاناے روم از شاہد لطیف	۱۰ روپے	کتب لغات عامہ غیر مختص فارسی
۵ روپے	شرح معانی نصیر الہدائی - از امام بخش صہبائی	۱۰ روپے	مصطلحات الشعر محشی - خلاصہ بہار عجم
۵ روپے	ہفت قلم - لغت تین کالم کی سات جلدیں یکجا بیڑی	۱۰ روپے	رفع الاغلاط - مولفہ مولوی امان اللہ صاحب
۵ روپے	تاری کتاب جو غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ کے حکم سے مولوی قبول محمد نے مرتب کی تھی مطبوعہ ۱۸۵۷ء کاغذ حنائی و سفید	۱۰ روپے	فرہنگ نندراج - کامل در سہ جلد مولفہ منشی
۵ روپے	فرہنگ جہانگیری - از حال حسین مستند معروف	۱۰ روپے	
۵ روپے	شرح نصاب لصبیان - از کریم الدین دشت بیاضی	۱۰ روپے	
۵ روپے	کتب لغات عربی	۱۰ روپے	
۵ روپے	مختص اللغات - مصنفہ عبدالرشید حسین المدنی	۱۰ روپے	



# جامع اللغات اردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاہ جامع جمیع لغات و حاوی محاورات اصطلاحات جو بہت جہرا ذخیرہ  
انواع لغات کا ہے جس میں عربی و فارسی و ترکی و اردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مذکور ہیں اور اردو و فارسی کے  
روزمرہ محاورے جنگا علم ہر شخص کو بخوبی پتہ اور ایک حصہ میں دہانت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی  
ادویات مع ان کے مزاج و خواص و علائقہ استعمال کے مفصلاً اور شہ و خاندان کو رہن ہر باب مفصل مابت و فتن بھی لکھے ہیں

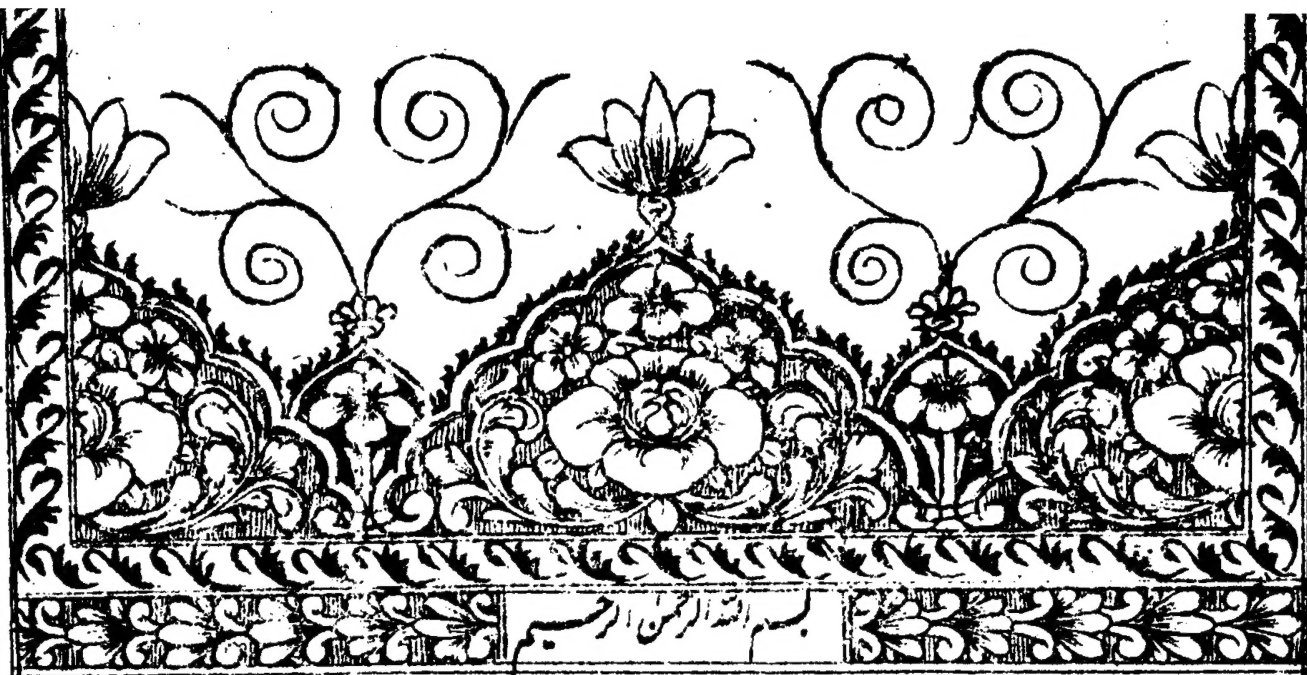
جسکو

جامع کمالات صوری و منوی جناب مفتی غلام سید صاحب لاہوری غفرہ اللہ العالی نے جب  
ایامے و قد دانی جناب منشی نوکشور صاحب سی۔ آئی۔ اے بی عرق ریزی تمام کتب لغات مستبرہ  
و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہ ہمت و وصلہ خاص جناب  
منشی صاحب موصوف یہ کثیر الجحم تصنیف واسطے استفادہ عام طلباء و علوم و تالیف تعلیم السہ مشرقی

اہتمام ابو منبر لال جہانگوہر شندخت

مطبع نامی گرامی منشی نوکشور مبین بن طبع ہوئی

بار دوم ۱۹۰۸ء



### محمد باری جل ذکرہ

ایک خالق خالق دوزخان ایک سوچ ہی چمکتا چار سو راست چپ پیش و پس زریزیر وہ مستور چہرہ نسویر سے وحدت واحد کی کثرت ہر گواہ جان فدا کرتے ہیں سکے نام پر	ایک ملک مالک ملک جان ایک بحر فیض ہر جانب دان خدا حقیقت اسکا جلوہ ہی عیان انہی کھلتا ہر صورت بیگان جانتے اس بات کو بہن نمک دان جس قدر ہیں نامدار لقا جہان	خالق دام و دود و وس و طوبور ہر مکان سسا سکا ملتا ہر طور ہر طور ذات حق ہر جسم من خلق سے خلاق آتا ہر نظر دیکھتا وہ ایک ہی سر آنکھ سے کسے کیا اوصاف حق تو کب قلم	بارق و رزق رسان بندان ہر نشان سے پایا جاتا ہر نشان جلوہ گر ہر جان میں ہر وہ نور ہر عیان صفت سے اس صلاح کی بھنا ہو نہ وہ ایک ہی ہر زبان کیا کرے تفریر سر و زبان
--	---	--	---

### نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت

ہو محمد ایک جسکا دوسرا حق کی رویت ہوئی حاصل ہے نبی صحت پر ہیں ہر دم درود سرور عالم سران دین میں ہیں صدق دل سے جتنے ہیں ہل زبان	دو تو عالم میں نہیں پیدا ہوا حسن و کھیا چہرہ غیر انورا سب فرشتہ بلکہ خود ذات خدا سرگردا نبیا و اولیا مگر رہتے ہیں رسول اللہ کا سرور عالم سے حد سے بے نقاب	تو ہی اللہ کا حضرت کا نور مانتے ہیں لوگ فرمان نبی نام سنتے ہی لگا رکتے ہیں ٹول ہیں نبی حاجت روا حاجت کے قوت امت عاصی کو حق کے روبرو رستہ دھما جز بھی بخشا جا لگا	ہر طور ذات ذات صاف عین فرمان خدا کے کبریا مرحبا صد مرجبا صل علی وقت شکل میں وہی شکلا مصطفیٰ بخشا کئے روز بجا
--	--	---	--

### چار بار کب ساری مدح میں

چار میں فرمان دہ ہر چار سو چار ارکان شریعت میں ہی پے مثل ہدایہ کے خالق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل	چار باقی سب خبر البشر چار میں خفا نشان بحر و بر جنتے ہی اسلام کا آباد گھر میں یہ چاروں صلحت فیض و ہنر نام نامی جسکا تھا عادل غم پہلوای دین ہسا در شیر نر	چار میں فرمان دہ ہر چار سو چار ارکان شریعت میں ہی پے مثل ہدایہ کے خالق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل	چار میں فرمان دہ ہر چار سو چار ارکان شریعت میں ہی پے مثل ہدایہ کے خالق سے اولاد وہ بار غار مصطفیٰ قیس سرے عثمان جلد بردار کیا عجب گر چار باروں کے فیصل
---	---	---	---

## واجب العرض

من بعد خوشہ چینی خرمی باب فیصل ہنر غلام سر و خلف مفتی لاہوری تالیف  
غلام محمد قزوینی لکھی ہوئی ہے کہ اشارش ہو کہ کتب میں سے علامہ نے درصفا  
و تالیف نظر فرما کر دو فارسی کے سہلے بھی ایک کتاب بدہ اللغات العربیہ  
لغات عربیہ مفت کے علم میں لکھی تھی جو ایک دبا چھپ کر بہ نظر میں نہیں  
ہو چکی ہو اب پھر میرے عنایت ذرا کم گزشتہ دن علم و ہنر خواہانوں کی خدمت  
مالک طبع اودھ اخبار المومنین کے کتب خانہ میں ملا کہ ایک رسد میں  
جامع اللغة عربیہ فارسی ترکی و اردو محاورات فارسی اردو تیسری و چہارم  
کتابی خانے اور کتب و محاورات کتب متقدمین متاخرین سے لیکر  
پس عین ارشاد اپنے مرنی کے کرمیت کی حمت بانو بھی اتحد فہ کہ دن  
رات کی محنت و صبح و شام کی عرف ریزی اور سرعت کی جانفشانی سے یہ ہم  
کلام باجماع ہو چکا جامع اللغة عربیہ نام رکھا اور بغایت حروف بھی  
تین تیس سو ابواب پر تقسیم کی ہر ایک باب میں پانچ یا چھ تفصیلیں قرار پائیں  
پہلی فصل میں لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ۔

دوسری فصل میں لغات اردو۔

تیسری فصل میں اصطلاحات و محاورات فارسی۔

چوتھی فصل میں محاورات و اصطلاحات اردو۔

پانچویں فصل میں وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہیں یعنی  
ادویات معہ ان کے فوائد و خواص کے۔

اگرچہ اس کتاب کے ہر ایک باب کی تفسیر دینے سے پہلے حروف عربی میں آئی و لکھی  
فصل میں آخری حرف میں ردیف پر لکھا گیا ہے جو طرح صاحب لغات  
نے دو تین ردیف و لیں و آخرین سے انہی کتاب کو زینت بخشی ہوئی  
طریق اس جامع نسخہ میں مختار رہا ہے۔ والہ الموفق و العین و بہت حسین

## قطعہ تاریخ

درسلک نظم و نثر و از فضل نگار  
سرربال خاتمہ اس از فلک سچ  
شہنشاہ چو سلک گروا خط  
لغت کہ جان لہ ہنر جامع لغات

پہلا باب لغت محدوده

احسن پانچ تفصیلین میں

## پہلی فصل

لغات عربی و فارسی غیر کے باہر

الف باء

آبا۔ با۔ باد۔ بے بزرگ نوک۔

آب آسیا۔ وہ پانی جو بحر کی چلتی ہو۔

آب حر۔ نہاری جو صبح صبح کھائیں سے علی الصبح صبحی اگر  
نصہ نہایت بہ وقت چاشت مرا سیدی تو آب حر۔

آب روا۔ یہ ایک قسم کا سفید ہے جو کوند میں بال حجر کھنڈ میں نمین کے  
نزدیک یہ نام نیلوٹو کا ہے جو پانی میں پیدا ہوتا ہے۔

آب طلا۔ وہ پانی جس میں سونا حل ہو ہو۔

آب ناشتا۔ وہ پانی جو علی الصبح پیا جائے۔

آب۔ یہ لفظ فارسی ہے ہندی میں پانی جو ایک غلو و غصہ اور دلت  
و تانگی و حکمت و عت و آبر و لطافت و تیزی و نقد و قیمت و دولت و جاہ

و طرز و طریق و روش و رومی زبان میں تمام سال میں سے گیارہویں  
مہینے کا نام ہے جب کتاب سدرج میں جو اومولی اور جالہر و جالہر و جالہر

اور تیزی و صفائی و تلوار و خنجر وغیرہ کی۔ مولوی معنوی پر ستر و اقل  
فرنگ رائد تاکہ زرا در نظر آبی تماند میر خسر و۔ غزنی تالیف

درین باب ہمہ اسلام مینی بر لب آب۔ اسفر علی۔ بسوز و شفت  
ماہ راہ ہسمو نہیب تو راہ آب۔

آب آہن۔ تاب۔ وہ پانی جس میں گرم دوا لگے ہیں تپا ہوا سکر یا  
جائے اور طبایہ پانی صفت جگر کے بیمار کو دیتے ہیں۔ غنی لکھ و دل

خیال حق انشاؤد بگوشت کہ نہ چون آب آہن تاب خون میں جو شہ  
آبافت۔ ایک قسم کے موٹے کپڑے کا نام ہے۔ لوری سحر لاس

فاخر و بان تہ پوشیدہ ام ہنوی طلسم نے بدلے خواہش بافت  
آب حیات۔ دوائی جس کے پینے سے انسان نہیں مرنے کا حافظ

بزم عیش پالہ گیر از لغت خضر بہاد آب حیات دہ بجائے شرب  
آبست۔ بکراے ابجد تحف آبتن عالم عورت۔

آبست۔ بفتح باء ابجد و دست ترنج کا۔

آبلوج۔ شکر سید فند شہید کھانڈ۔

آبوسی شاخ۔ نانی و شنائی جو آبتوس کی کڑی کی بنائی مانی کر  
آباد۔ ویران کے مقابلے پر بسا ہوا شہر یا کانون یا کھری میں ہو

ممنور کہتے ہیں یعنی عمارت نکلیا گیا اور دو شاہ آفرین و حسین اور  
امام یک مغیر کا بنیران عجم سے جنگی کتاب کا نام و سائر جو اور اسکی

قوم کو آبادی و آبادیاں کہتے ہیں اور اس کے کعبہ کا نام بھی آباد تھا۔  
آبجود۔ دینہ پانی قسمت طلح و توفت و قیام و مقام نظامی

شہ عالم آبیج کہتے ہیں زور و دران خاک بکھا کر ڈالنا جو روپ  
آب زور۔ یہ ایک بہتر کا نام ہے جس کے پینے سے صبر و استقامت



آبلار۔ کثیر میں ایک نہر کا نام ہے۔

آب رند۔ ساگوری شراب۔

آبریز۔ پانی کا ڈول اور غسل کا برتن مقام ادب و سیاست۔

آبسن۔ ایک شہر کا نام ہے۔

آبنوس۔ یہ ایک مشہور درخت ہے جسکی لکڑی وزن دار اور قیمتی

اور سیاہ ہوتی ہے اسکے کھانے سے سنگ ثمانہ یعنی پتھری جاتی

رہتی ہے جس کراٹھکھون میں ڈالیں تو شب کو ری کو دفع کرنے

آگ پر رکھیں تو بہت خوشبو دیتی ہے۔

آبکش۔ سر قاپانی بھر لے والا اور پانی کا ڈول۔ یہ حدی۔ غلام

آبکش باید دخت زن۔ برونہ زن زمین مشت زن۔

آبداع۔ سیماب و آہن تاب پانی جو چاروں کو بلایا جاتا ہے ہر

پتھر کو آب داغ از آہنرش ماسوخت ست۔ ہر کہ بعد از آہن شنا سے

با تو مار دیہ است۔

آب سبک۔ کم وزن اور ہافم پانی

آب سنگ۔ وہ بڑا برتن جس میں گرم پانی ڈالکے جس سے بیمار

کو آبریز کر کے ہیں۔

آبک۔ پاراجک سحاب و فراغین الحيوان و عطار و دھار و سی النور

و شارد و غیر وہام الابحار و غیر بہت سے نام ہیں اور آبلہ جیک کا

جو ایک بیماری ہے جس میں سر وجود میں شود از می لسان زر و گوئی

کہ می جو آبک ز اجزائے کمیاست۔

آب سبیل۔ وقف پانی جو فی سبیل اللہ بلایا جائے سعدی

جنین یاد ادم کہ سفائے نیل و نادر آب ذر معر سالی سبیل۔

آبادان۔ مزید علیہ آباد کا جیسا کہ شاد کا مزید علیہ شادان ہے فوقانی

خواہم از و صلت دل اند و مکن شادان کنم۔ از قد صلت خانہ ویرانہ

آبادان کنسم۔

آبان۔ نام آٹھویں مہینے کی جب سورج عقرب میں ہوتا ہے اور

نام ایک فرشتہ کا جو نہ ہے پر مومل ہے اور نام سیاہ کسی کی و سون

تاریخ کا اور باریوں کی عید کا دن۔ خاقانی۔ گرچہ در غربت نیلے

آبان شکستہ خاطر مہ زارش خاطر با بان صمیم آ وروہ نام۔

آب باران۔ کابل میں ایک سیرگاہ کا نام ہے اور دوسری سیرگاہ کا

نام خواجہ سیار ان سے اگرچہ جائے خوش کابل آب بارانی ست

بہشت روے زمین خواجہ سیارانی ست۔

آبتین۔ فریدون کے اچکانام ہے جسکو عیسیٰ نے قتل کیا اور فریدون نے

اور اوپر ایک آسمین پانی ڈالکر اگر اوپر کا مٹی بند کون ہو پانی پینے کے

سورخوں سے نہیں کرتا ہند میں اسکو چوراگتے میں اور عربی میں

سراقہ۔ طغور دیائے و جلہ کی تعریف میں شود گر آب و زوش

بستہ یک دم۔ نماید چشمہ آئینہ بے نم۔

آب رکن آباد۔ یہ ایک چشمہ شیراز کی نواح میں رکن آباد ایک

گٹھوں کے پاس جاری ہے حافطہ بدہ ساتی موباتی کہ حشر

نحو اسی یافت۔ ککن آب رکن آباد و ککاشت مھلار۔

آب سند۔ ملک پنجاب کے شمال غرب و غری سرحدی علاقہ میں

یہ ایک بڑا دریا جاری ہے قدیم تاریخوں میں اسکا نام اندم اباسین

و اباسند لکھا ہے اب سبب اسکے کہ اس کے کنارے اکبر بادشاہ نے

قلعہ ایک تعمیر کیا تھا دریا کے ایک سکا نام مشہور ہو گیا ہے تیری و

پڑاں اسکی حد سے زیادہ بڑے بڑے دریا صد ہا مثل دریا

کابل وغیرہ آسمین کرتے ہیں کوہ کیلایں پر جو راون و وہ جھیل ہے اس

یہ دیا نکلتا ہے پانچوں دریا پنجاب کے تلج بیاس راوی چناب بہت

جھلم اسمی میں داخل ہوتے ہیں اور یہ ملک سندھ میں سے بڑی موچی و

پانی کے ساتھ بہت سے دیانوں میں تقسیم ہو کر سندھ میں جا کر

جنازہ رانی آسمین بہت ہوتی ہے۔

آب کبود۔ چین کے سمندر کا نام ہے غری میں بحر خضر اسکو کہتے

آب مروارید۔ موتیا بند جو ایک آنکھوں کی بیماری ہے۔

آب وند۔ لقیح و او آوند یعنی بھانڈا برتن اور تلوار آبدار۔

آبید۔ پہلو کے زبان میں شراہہ آگ کا۔

آبار۔ جلا ہوا سکہ جسکو سبہ صور کہتے ہیں عربی میں انکے محرق کا نام

آب خور۔ دانہ پانی قسمت نصیب۔

آب زردہ۔ پانی جس میں سونا حل کیا ہوا ہو۔

آب شہر۔ بواو معد و نہ قسمت و روزی و مقام سکونت اور

جانور دن کے دانہ پانی ملنے کی جگہ۔ ملا طغور از رفعت بر تراز چرخ

برن ست چرخ لانا بشو را بن ست۔

آبشار۔ پانی جو بلندی سے پستی کو گرتا ہے۔ آب میریزہ

شل ابرو بہار۔ بر سر لیسان حنت آبشار دیدہ ام +

آبکار۔ سقا پانی پلانے والا شراب ساز و شراب فروش۔ میر خسرو

نعت میں۔ ورتن بار کش گاہ ہار + مادہ کش عیسیٰ خضر آبکار۔

آبگیر۔ وحش تالاب جھیل اور اسفنج لینے ابر مردہ جو پانی کو

آبگیر ہے۔

کا وہ کنار کی امداد سے ضحاک کو مارا اور خود بادشاہ ہوا۔ ۵۔ از مگافات  
عمل غافل مشوکا بنام کار۔ چہرہ ضحاک رنگین کرد خون آتین۔  
آب بن۔ یہ ایک رقیق گوند جو ہندی کے پرلے درخت کی جوں میں پایا جاتا  
آب چمن۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کے بدن خشک کیا جاتا ہے۔  
آب حیوان۔ آب حیات امرت۔ ۵۔ تہستان قیمت را چہ سود از ہر  
کابل و چو خضر ز آب حیوان لشنہ می آرد سکندر را۔  
آبستان۔ وضو کا آفتاب۔

آبدان۔ حوض جمیل تالاب وغیرہ۔ میسر صاحب۔ آب باران خورندہ  
کردار گاہ شنگی۔ ماہی آسما میح آب از آبدان کس محو۔  
آبرون۔ زندگی زبان میں ہمیشہ زندہ رہنے والا حی العالم و نام ایک  
پھول کا جسکے پتے کبھی نہیں گرنے لہذا ان کو زبھی اسکو کہتے ہیں  
تبریز و آذر با بجان میں ہوتا ہے۔

آبریزان۔ آتش پرستوں کی ایک عید کا نام ہے جو ماہ تیر کی تیرہویں  
تاریخ کرتے ہیں کچھ دنوں کے وقت ایک سال بیچہ نہ برسا آخر جس دن بارش  
ہوئی یہ خوشی کا دن قرار پایا۔

آبزون۔ یہ ایک طریق اطبا کا ہے کہ بیمار کے شام کو نہانے اور جسم کے گرم  
کرنے کے لیے اسکو گرم پانی میں بٹھلاتے ہیں اور وہ شخص جو کبھی غصہ کو  
فرورے جاتی آگ پر پانی ڈالے اور چھوٹا حوض و تالاب۔

آبستن۔ آبستان عورت حاملہ اور پوسیدہ رکھنا  
چھپانا کسی چیز کو۔

آبسون۔ بکبرائے ابجد نام ایک دریا کا ہے جو طبرستان میں ہوتا ہے  
وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک دریا آبگون نام خوارزم کی سمت سے آکر دریائے  
خرزمین جسکا نام آبسون ہے داخل ہو جاتا ہے اس موقع پر اسکا نام آبگون  
مقرر ہو جاتا ہے سلطان محمود خوارزم شاہ جب تاتاری لشکر سے بھاگ کر  
آیا تو اسی مقام پر فوت ہوا۔ استاد فرخی۔ تو داری از کنار گنگ  
تا دریائے آبسون۔ تو داری از در کا کنج تا قصدار و تاملران۔

آب شیرین۔ کشمیر میں ایک نہر کا نام ہے۔

آب طبرستان۔ طبرستان میں یہ ایک چشمہ ہے کہ اسپر جا کر اونچے بولین  
نویانی اسکا روانی سے ٹھہر جاتا ہے جب پلا میں اور نہر یاد کریں تو  
سب پانی زمین میں دھنس جاتا ہے جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آ جاتا ہے  
یہ صورت ہر وقت ظہور میں آتی رہتی ہے۔

آب مرغاب۔ قستان کی ولایت میں یہ ایک چشمہ ہے چشمہ سار بھی  
اسکا نام ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سار نام پرندے جانور سیاہ رنگ

خنکے پر ان پر سفید نقطے ہیں اس جنگل میں بکثرت رہتے ہیں گویا وہ محافظ  
اس چشمہ کے ہیں اور انہیں کے نام سے وہ چشمہ چشمہ سار کہلاتا ہے  
اگر کوئی شخص اس چشمے سے پانی لے تو وہ جانور اسکا تعاقب  
کرتے ہیں جب تک وہ پانی ڈال نہ دیوے پچھانیں چھوڑتے  
پس اس علاقے میں جب ٹیڑھی کا دل آتا ہے تو لوگ ایک آبی کو چشمہ  
بھجی دیتے ہیں جب وہ کوڑا پانی کا لیکر روانہ ہوتا ہے تو ہزاروں جانور  
اسکا تعاقب کرتے ہیں اور وہ دوڑتا ہوا اس موقع پر آ جاتا ہے جہاں  
ٹیڑھوں کا دل اترتا ہوا ہوتا ہے تو سار کی فوج ٹیڑھوں کے ماننے  
میں مصروف ہو جاتی ہے تو وہ شخص پانی کا کوڑا زمین پر سے مارتا ہے  
پانی کے کرتے ہی سار کا لشکر واپس چلا جاتا ہے۔ فیسرا زمین بھی ایک  
سیرگاہ آب مرغاب کے نام سے مشہور ہے اور ماہ رجب کے ہر شنبہ  
کو لوگ وہاں جا کر سیر کرتے ہیں۔

آبول۔ وہ آواز جو منہ بند کر کے ہونٹوں سے نکلی جاتی ہے۔

آبین۔ ایک موضع کا نام ہے جس مقام سے کافی مویاں نکلتی ہے  
آبرو۔ عزت حرمت چہرہ کی رونق مولف۔ مرنکون شوتاغوی  
شل فلک گردون بلند خاک شوتا آبرو حاصل کنی اندر جہاں۔

آبو۔ وہ پھول اور پھل جو پانی میں پیدا ہوں نیلوفر وغیرہ۔

آبناک گاہ۔ نام ماہ فروری کی دسویں تاریخ اور نام فرشتہ کا جو  
پانی پر ہوگا ہے۔

آبستہ۔ بفتح بے ابجد وہ زمین جہاں جوت کرکھیتی کیلئے  
درست کیجائے اور آدمی جاسوس و چرب زبان۔

آبستہ بکبرائے حاملہ عورت اور رحم لینے بچہ دان عورت کا  
مولوی جنوی۔ مریمان بے شوی و آبستہ از مسج و خامشان  
نلے لاف و گفتار فصیح۔

آب غورہ۔ انگوری سرکہ اور شیرہ۔

آب طبریہ۔ یہ ایک چشمہ ہے جو سات برس جاری اور سات برس  
خشک رہتا ہے۔

آب ملکہ۔ یہ پانی نہایت بدبو جہاں کے ایک قسم کی مچھلی کے میٹھے  
نکالتے ہیں اگر کسی کا جوڑ ٹوٹ جائے تو وہ شغال اسل ضیاء سے کہ  
دانوں کو نہ لگے بلا دیتے ہیں شکستہ جوڑو درست ہو جاتا ہے ویسا  
ہر مریض بھی وہ مچھلی مل جاتی ہے۔

آبہ۔ جھلا جو زیادہ کام کرنے سے ہاتھوں میں اور زیادہ طے سے  
پانوں میں پڑ جاتے ہیں دریا بھی چپک کی جس سے بدبو پڑنے لگتی ہے اسے آتے ہیں

سعدی فضل و جامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو - دوزخ گزبانان سعدی میمون کے شود - گز تو برابلیس ملعون نویں را مغنون کنی گز بہا دستہ ان علم اندر بگیری خانہ + نویں را امر و زسر آدخ میمون کنی -

آدر - بکسر دال جراح کا شتر جس سے وہ خون نکالتا ہے - آدش - وہ دو شخص جو آپس میں ہمنام ہوں شلاد و شخص جنکا نام زید ہو آپس میں آدش ہیں -

آدرخش - رعد و برق و صاعقہ و برت و زلزلہ -

آدرخش - موجوں کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ خرطبہ میں سورج کرتے ہیں ہندی میں اسکو سنائی اور کہتے ہیں آدیش - یہ اسے معروف آتش یعنی آگ اس لفظ سے آتش اور آتش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آداک - زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو - آدرنگ - محنت و ہلاکت و غم و رنج - حکیم سنائی - از چشم زمانہ اسے شاہ + یک روز بہاد آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا غدزین جو چاکدار ہو اور غدزین سینے کا اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

آدم - ابوالشہر آدمیوں کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاء یکدیگر اند + کہ در آفرینش ز یک جوہر اند -

آدہ - وہ لکڑی لمبی جو زمین میں گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے ہیں تاکہ اسپر کبوتر نہیں -

آدیندہ - زندگی زبان میں قوس قزح یعنی آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے صاف بادل میں نظر آتی ہے - استاد رووی - علم برتندر بود کوس او + کمان آدیندہ شود و زلزلہ -

آدینہ - جمعہ کا دن جسکو ہندی میں سکروار کہتے ہیں بعض کتب میں آدینہ بہ ذال مجہ یہ لفظ لکھا ہے کہ آدین کے معنی زینت کے ہیں اور جمعہ کا روز بھی مسلمانوں کی زینت کا دن ہے -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہے کہ اُنکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ کار فرمائے

سرزمین شب و روز + تابود و آسمان مانے + بود آ باد ملک ز اولاد + در جہان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہے جسکو جل مانس کہتے ہیں - ملا قاسم مشہدی - گریزم در پناہ گریہ ہر گز تشنگین گردد + جہان گر شعلہ گردد آدم آبی کے سوزد +

## الف م د و دہ

### با ذال مجہ

آذر شب - نام فرشتہ کا جو آگ پر مائل ہے - آذر شب - آذر کشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتا سپ بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اسی میں رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اسکو گرایا اور خزانے لے لیے - لطامی - بلخ آمد و آتش زرد ہشت + بطوفان شمشیر چون آب کشت + ہمار دل اسر و زور تلخ بود + کز و تازہ گل زاد ہاں تلخ بود + زدہ موبدش نعل زرین بر لب + شدہ نام تجا نہ آذر کشب - آذر زرد ہشت - پارسیوں کے ساتوین آتش خانہ کا نام ہے جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذر آباد - نام تبریز کے آتشیانہ اور نام ایک موبد کا ہے - آذر خور داد پارسیوں کے سات آتشیانوں میں سے پانچویں کا نام ہے جو تبریز میں تھا اور حنین بھی اسکو کہتے تھے اور نام ہر ایک شہسی مینے کے پچیسویں دن کا -

آذر - موسم بہار کے پہلے مینے کا نام ہے رومیوں کے سال سے جس مینے آفتاب خوت برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو پھاگن کہتے ہیں -

آذر - لفتح ذال شمسی مینوں میں - سے نوین مینے کا نام ہے جب سورج قوس برج میں ہوتا ہے اور آگ جسکو فارسی و عربی میں آتش اور نار کہتے ہیں اور ہر ایک شہسی مینے کی نوین تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے - جمال الدین سلمان تاسند شب بسوز آمد بدفع چشم بد + صبحدم زین مجرورہ پر کرد آذری -

آذر طوس - ایک حکیم کا نام ہے جسکا نکل و اہن کی مشوقہ سے بنا ہوا تھا



آذریاس - نبات سداب جو استسقا کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔

آذر تیش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیوں کی عید کا دن ہے۔

آذر تیش - آتش پرست۔ آگ پوجنے والا۔

آذر نوش - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے دوسرے

آتش خانہ کا نام ہے۔

آذیش - خس و خاشاک وزیرہ چوب - اور وہ لکڑی جو

دروازے کے ساتھ لگی ہو۔

آذرنگ - روشن و نورانی و رنج و مشقت۔

آذر ہوشنگ - نام پہلے مغیر کا جو مجھ میں مبعوث ہوا۔ آذر باد

بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور اسکی آیت کو آذر ہوشنگی۔

آذر بہرام - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے تیسرے

آتشخانہ کا نام ہے۔

آذریم - گھوڑے کا زین۔

آذریون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی میں کف دریا اور

عربی میں زبد البحر کہتے ہیں۔

آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنی کان جس سے انسان سنا کر

آذر آبادگان - تنورا و حمام وغیرہ۔ جان آگ جلتی ہو۔ اور نام

شہر تبریز کا جس میں آتش خانے بہت تھے۔

آذر آبادگون - تنور اور کباروں کی بھٹی۔

آذر آیین - آتش پرستوں کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہے۔ اور

وہ آتشخانہ سات پہ تھے۔ جو سات ستاروں کی تعداد پر تھے۔

آذر مہر - آذر نوش - آذر بہرام - آذر آیین - آذر حوزین - آذر بزیان

آذر زرتشت - آیین جو بخور جلانے جاتے تھے وہ بھی سات

ستاروں سے تعلق تھے۔

آذر بابکان - وہ ملک جس میں تبریز دار الحکومت تھا۔ شاہ افغور

نے اسکو آباد کیا۔ چونکہ آذر ترکی میں آگ کو کہتے ہیں۔ اور بابکان

بزرگون کو بولتے ہیں معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے۔

آذر برزین - پارسیوں کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہے۔ جسکو زرتشت کے

خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزیر جو بادشاہ

سوار ہلا جاتا تھا۔ بادل یا سازد سے گر جا کہ بادشاہ گھوڑے سے

گر کر زمین پر آگیا۔ پھر اسی گھوڑے پہ چلی گئی اور زمین جل گیا۔

پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور

آذر برزین نام رکھا۔ شرف کے لگا کر یا سوسے دل میں وہ ہیں گر

آذر برزین ندیدی۔

آذر فین - ایک جانور کا نام ہے۔ جو آگ میں پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی

میں رہتا ہے۔ سمندر بھی اسکو کہتے ہیں۔

آذرگون - ایک سرخ رنگ پھول فارس میں پیدا ہوتا ہے۔

بہار بھی اسکو کہتے ہیں۔ نیز نام ایک سرخ گھاس کا۔

آذر یون - یہ ایک عجیب و غریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی

ہر اسکا شکوہ اگر بیماری کی پشت اور کمر پر باندھیں تو درد پشت کمر جاتا

آذر ہمان - یہ ایک عورت جادوگر سامعی اولاد سے تھی افغان میں

اسنے بڑا آتشخانہ بنا کلاسنے نام سے موسوم کیا جب کہ سمندر دی ہفمان

ہو نجا اور اسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا۔ تو عورت جادو کے نزدیک

اژدہا بنکر آتش خانہ کے دروازے میں بیٹھی۔ اژدہا کے

خوف سے کوئی نزدیک نہیں جاسکتا تھا۔ آخر سمندر کے حکم سے

بلیناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سمندر کے روبرو

حاضر کی۔ سمندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی۔

آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رنی نام ہے اور وہ کو اس سے ملو کر

مسک نکلتے ہیں۔ وقادہ و قانون و زین و زینیت و تحسین و دعا

سنائی۔ ازسے قدر خوش صدرش را بہتہ روح القدس ز فطرت آذین

آذر بویہ - ایک پھول ہے۔ جسکو اشنان کہتے ہیں اور نام زعفران

کی جڑ کا۔ اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سوخے ہوتی ہے۔ اور

اہل فارس اسکو جو یک اشنان کہتے ہیں۔

آذر ماہ - ہر سال قمی کا نوان مہینہ جس میں آفتاب میں چھ مہینے ہوتے ہیں۔

## الف ممدودہ بارے

آرا - آراستہ کوئے والا۔ اور آراستہ کر۔ سعدی۔ اے یار خدا

عالم آراے + بر سعدی پر خود بہ بخشاے۔

آرت - آرنج۔ جسکو ہندی میں کئی اور عربی میں مرفی کہتے ہیں

آراج و آرج - نام ایک جانور کا ہے۔ اور ہاتھ پنجے سے کئی تک

آراد - ہر ماہ قمی کی چھ سیون تاریخ۔

آرد - ہر ماہ موقوف نماز و تقصیر اور بے مفتوح آٹا اور

پدم جو چکی میں پیسا جائے۔

آرید ہرید - ایک درو کا نام ہے جو سیستان میں پھی ہوئی پیاز

کی طرح پیدا ہوتی ہے اسکے طلاے بواہیر جاتی رہتی ہے۔ اور مکلف

سے عورت کا بندھن محض کھل جاتا ہے۔

سعدی فضل و جامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو و دژ تو بر گز با بیان  
سعدی میمون کے شود - گر تو بر ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی  
گر ببادستان علم اندر بگیری خانہ - خویش را مرد و ز سر  
آدخ میمون کنی -

آدر - بکسر دال جراح کا شتر جس سے وہ خون نکالتا ہے -

آداس - وہ دو شخص جو آپس میں ہمنام ہوں مثلاً دو شخص  
جنکا نام زید ہو آپس میں آداس ہیں -

آدرخش - رعد و برق و صاعقہ و برن و زلزلہ -

آدرخش - موحیون کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے وہ  
خبریں میں سوراخ کرتے ہیں ہندی میں اسکو سنائی اور کہتے ہیں  
آدیش - بریائے معروف آتش یعنی آگ اس لفظ سے  
آتش اور آیش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آدراک - زمین جزیرے کی جیسے جاراطرات پانی ہو -

آدرنگ - محنت و ہلاکت و غم و رنج - حکیم سنائی - انجمن  
زمانہ اسے شاہ - یک روز بہاد آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا غدزین جو چاکر ہو اور غدزین سینے کا  
اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

آدم - ابو البشر آدمیوں کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاء  
یکہ یگراند - کہ در آفرینش ز یک جوہر اند -

آدہ - وہ لکڑی لمبی جو زمین میں گاڑ کر اسپر چھتری باندھتے  
ہیں تاکہ اسپر کو تر بنجیں -

آدیندہ - زندی زبان میں قوس قزح یعنی آسمانی کلان  
جو مقابل آفتاب کے صاف بادل میں نظر آتی ہے - استاد  
رووی - علم ہر تندر بود کوس او - کمان آدیندہ  
شود و زلہ نیز -

آدینہ - جمعہ کا وہی جو کوہندی میں شکر دار کہتے ہیں  
بعض کتب میں آذینہ بہ زال بجمہ یہ لفظ لکھا ہے کہ آذین کے  
معنی زینت کے ہیں اور جمعہ کا روز بھی سلسلہ انون کی  
زینت کا دن ہے -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہے کہ  
انکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور  
دو بارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ کار فرمائے

سرزمین شب و روز - تا بود و در آسمان مانے - بود آ باد ملک  
زا ولادت - در جہان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہے جسکو  
جل مانس کہتے ہیں - ملا قاسم مشہدی - گریم  
در پناہ گریہ ہر گز خشکین گردد - جان گر شعلہ گردد  
آدم آبی کے سوزد -

## الف م م د و د

### بازال معجم

آذر شب - نام فرشتہ کا جو آگ پر مومل ہے -

آذر شب - آذر کشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو  
گشتا سپ بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب  
خزانے اسی میں رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اسکو  
گرایا اور خزانے بے لیے - نظامی - بلخ آمد و آتش  
زرد مہشت - بطوفان شیر چون آب کشت - بہار  
دل اسد و زور تلخ بود - کرد و تازہ گل را دہان تلخ بود -  
زہ موبدش نعل زرین بر اسب - شدہ نام تہخانہ آذر کشب -  
آذر زردشت - پارسیوں کے ساتوین آتش خانہ کا نام ہے  
جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذر آباد - نام تبریزی کے آتش خانہ اور نام ایک موبد کا ہے -  
آذر خور داد پارسیوں کے سات آتشخانوں میں سے  
پانچویں کا نام ہے جو تبریز میں تھا اور حنین بھی اسکو کہتے  
تھے اور نام ہر ایک کسی مہینے کے چھ بیون دن کا -

آذار - موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہے رومیوں کے سال  
سے جس مہینے آفتاب ثوت برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو  
پھاگن کہتے ہیں -

آذر - بفتح ذال کسی مہینوں میں - سے نوین مہینے کا نام ہے  
جب سورج قوس برج میں ہوتا ہے اور آگ جسکو فارسی و عربی  
میں آتش اور نار کہتے ہیں اور ہر ایک کسی مہینے کی نوین  
تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے - جمال الدین سلمان  
تاسند شب لبوزاند بفتح چشم بد - محمد زین محمد فرورہ  
بر کرد آذری -

آذر طوس - ایک حکیم کا نام ہے جسکا نکل و ہن کی مشوقہ سے بنا ہوا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استغفار کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔  
 آذرخش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیوں کی عید کا دن ہے۔  
 آذرخش - آتش پرست۔ آگ پوجنے والا۔  
 آذرشوش - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے دوسرے  
 آتش خانہ کا نام ہے۔  
 آذیش - خس و خاشاک و زیر و چوب۔ اور وہ لکڑی جو  
 دروازے کے ساتھ لگی ہو۔  
 آذرنگ - روشن و نورانی و رنج و شقت۔  
 آذرہوشنگ - نام پہلے مغیر کا جو عجم میں مبعوث ہوا۔ آذر آباد  
 بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور اسکی آیت کو آذر ہوشنگی۔  
 آذر بہرام - پارسیوں کے سات آتش خانوں میں سے تیسرے  
 آتشیانہ کا نام ہے۔  
 آذریم - گھوڑے کا زین۔  
 آذریون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی میں کف دریا اور  
 غزی میں زبد البحر کہتے ہیں۔  
 آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنی کان جس سے انسان خبردار  
 آذر آباد گان - تنور اور حمام وغیرہ۔ جہاں آگ جلتی ہو۔ اور نام  
 شہر تبریز کا۔ جس میں آتش خانے بہت تھے۔  
 آذر آباد گون - تنور اور کھارون کی بھٹی۔  
 آذر آیین - آتش پرستوں کے چوتھے آتشیانہ کا نام ہے۔ اور  
 وہ آتشیانہ سات یہ تھے۔ جو سات ستاروں کی تعداد پر تھے۔  
 آذر مہر - آذرشوش - آذر بہرام - آذر آیین - آذر حوزین - آذر برزین  
 آذر زرتشت - انہیں جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات  
 ستاروں سے متعلق تھے۔  
 آذر بابکان - وہ ملک جس میں ہر سردار حکومت تھا۔ شاہ اور  
 نے اسکو آباد کیا۔ چونکہ آذر ترکی میں آگ کو کہتے ہیں۔ اور بابکان  
 بزرگون کو بولتے ہیں معنی اس کے بزرگون کی آگ لگے۔  
 آذر برزین - پارسیوں کے چھٹے آتشیانہ کا نام ہے۔ جسکو زرتشت کے  
 خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزیر نے بادشاہ  
 سوار جلا جاتا تھا۔ بادل ایسا زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے  
 گر کر زمین پر آ گیا۔ پھر اسی گھوڑے پہنچی گئی اور زمین جل گیا۔  
 پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشیانہ بنایا اور  
 آتشیانہ کا نام رکھا۔ شرف۔ سنگار یا سونے دل میں وہ ہیں گر

آذر برزین ندیدی۔

آذر فین - ایک جانور کا نام ہے۔ جو آگ میں پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی  
 میں رہتا ہے۔ سمندر بھی اسکو کہتے ہیں۔

آذر گون - ایک سرخ رنگ سول فارس میں پیدا ہوتا ہے ہمیشہ  
 ہمار بھی اسکو کہتے ہیں۔ نیز نام ایک سرخ گھاس کا۔

آذر یون - یہ ایک عجیب و غریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی  
 ہے اسکا شکوہ اگر بیماری کی پشت اور کمر پر پڑے تو درد پشت کمر ہاتھ

آذر بہان - یہ ایک عورت جادوگر سامعی اولاد سے تھی اہمناہ میں  
 اسے بڑا آتشیانہ بنا کر اپنے نام سے موسوم کیا جب کندر رومی اہمناہ

پہنچا اور اس کے آتشیانہ کے گرانے کا حکم دیا۔ تو عورت جادو کے زور سے  
 اڑ رہا بنکر آتش خانہ کے دروازے میں بیٹھی۔ اژدہا کے

خوف سے کوئی نزدیک نہیں جاسکتا تھا۔ آخر کندر کے حکم سے  
 بلیناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا اسکندر کے روبرو

حاضر کی۔ سکندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی۔  
 آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رتی نام ہے اور دودھ کو اس سے ملو کر

مسکے نکالتے ہیں۔ وقاعدہ وقانون وزیم و زیت و تخمین و دعا  
 سنائی۔ ازبے قدر خوش حدش را بہتہ روح القدس ز خلد آذین

آذر بویہ - ایک بھول ہے۔ جسکو اشنان کہتے ہیں اور نام زعفران  
 کی جڑ کا۔ اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سونے ہوتی ہے۔ اور

اہل فارس اسکو جو یک اشنان کہتے ہیں۔  
 آذر ماہ - ہر سال شمسی کا نوں مہینہ میں آفتاب کی برج بنی ہوتا ہے۔

### الف ممدودہ بارے

آرا - آراستہ کو کہے دلا۔ اور آراستہ کر۔ سعدی۔ اے یار خدا  
 عالم آراے + بر سعدی پر خود بہ بخشاے۔

آرت - آرنج۔ جسکو ہندی میں گنی اور عربی میں مرفی کہتے ہیں  
 آراج و آرج - نام ایک جانور کا ہے۔ اور ہاتھ پنجہ سے گنی تک

آراد - ہر ماہ شمسی کی پچیسویں تاریخ۔  
 آر د - بڑے موقوف کچاہ و تقصیر اور بڑے مفتوح آٹا اور

پیدہ جو چکی میں پیسا جائے۔  
 آرید ہرید - ایک دو کا نام ہے جو سیستان میں پھی ہوئی پاز

کی طرح پیدہ ہوتی ہے اس کے ملا سے بواہیر پانی رہتی ہے۔ اور مکلف  
 سے عورت کا بندھن کھل جاتا ہے۔



آرداد - موقوفی میں ایک صورت کا نام ہو اور نام ایک قانون کا سفر میں -

آردیز - چھٹی جسکو فارسی میں غزال کہتے ہیں اور اس سے آٹا چلتے آرزیش - خیرات کزبہ سخاوت -

آرامش - آرام دینا - راحت پہنچانا -

آرایش - آراستہ کرنا - سوزنا - زینت دینا - عرفی - ہر دیک شہا کے لشکرانہ مشق ہی آیم - بدرد و حسرت آرایش کیند آرمگاہ میں -

و نیز بمعی رسم و عادت و طریق و آئین - فردوسی - سوئے او یک نامہ نمونہ - ز آرایش بندگی گشتہ - نیز نام ایک رنگ کا -

جسکو باید کہ بے عیب کیا - اسکا آرایش خورشیدی نام ہے نظامی جو زوزن آرایش خورشید ہے - و آرایش بدی خورشید و ماہ -

آرش - بفتح راء - بقول صاحب ہفت قلزم ایک ایرانی ہلو ان کا نام ہے جو منوچہر کے لشکر میں نامی بہادر تھا نیز کعبا کے دوسرے بیٹے کا نام

جسکا تیرہت دور تھا - آٹھا اور کبھی خطا کرتا صاحب ہارجم لکھتے ہیں کہ آرش شاہ طہا سپہ سالار تھا ایک قہر گستاخی حکمت سے بنایا

تھا کہ آل سے مراد ایک ہونچا جو چند میلون کا فاصلہ ہے - ویشل الہ ہر دی سلطان سلاطین ایش حبشہ مکان آرش - بلرم رعل درکش

لشکرش ایران را - آرمش - مخفف آرایش - ٹھہرنا - آرام کرنا - حکیم آدمی

روا بہ کہے نمی شاید - پیر جو ہر شناس می باید - تا ز خورشید پرورش باید - در دل خلق آرش باید -

آروغ - ڈکار اور ڈکارنا - لگانا - معده کی ہوا کا بعد تناول طعام یا اور کسی وقت تنہ کی راہ سے آواز کے ساتھ - کمال اسماعیل

گیر جو صبح آروغ از فرس آفتاب - آنا کہ تو بخوان کرم میمان نے آریغ - ترکی میں غمہ و کینہ و رنج جو دل میں ہو - خسرو الخ

آہ از غم آن نگار - بخوبہ کاریغ زمین بدل گزفتہ - آروق - آروغ - سینے ڈکارنا - جام جسم - باچہن خورون

چنان آروق - کے بری زخمت خویش بر عیون - آرنک - رنگ و لون طرز و طریق درویش اور نام ایک بیوہ کا

اور ہاتھ نیچے سے کہنی تک جسکو عربی میں مرفق کہتے ہیں - آرام - تسلی - قرار - صبر - سکون - اطمینان - دلچسپی - جگہ و مقام اور مبالغہ اور سیکوہ جو شہر کے اندر ہو اور عربی زبان میں جمع ریم یعنی آہورہ اور ہندی میں ہرن کا بچہ سیلف الدین -

اسے بردہ زمین قرار و آرام - نزد من بقیر آرام -

آردم - بدال مملہ ایک قسم کا گل لالہ جو ہر موسم میں پھولتا ہے - آران - آرنج - بے گشتی -

آردن - بدال مملہ کفگیر سور خدا اور چھٹی آٹا چھاننے کی اور وہ برتن جو سوراج دار ہوا اور نام ایک ملک کا -

آرمان - آرزو - افسوس و پشیمانی - مولوی معنوی ہر جانے را کہ بودش آرمان - راست کردی ہر شہر را یگان -

آرمون - پیشی مزدوری جو مزدور کو دیا دے - آرن - مخفف آرنج - عاصی - زمانے دست کردی جنت رخسار - زمانے جنت کرد از زانو آرن -

آرون - بفتح داؤا چھین - کاریگریان اور نیک زمین - آردین - بکسر او - تجربہ جو انسان کو حاصل ہو چکا ہو -

آرزو - تمنا - خواہش - امید - آس - مراد مانتا - التجا - نشہ - لاغر - اور تخلص ایک شاعر کا - آرزو - بہمن عشق تو

مقبول عالمے شدہ ام - کہ ام دل کہ در دھائے آرزو - تو نیست - آرزو دارم کہ خاک آن قدم - طویلیاے چشم سازم و مہم -

آرزو - کنگل جو دیوار اور چھت میں کی جاتی ہے - آرسہ - مخفف آراستہ -

آرغادہ - نام ایک رود کا ہے - آرغدہ - جنگی لڑنے والا ہوا در ہلو ان -

آرمیدہ - ٹھہرا ہوا تحمل - بردبار - آره - دانٹون کی جڑ میں -

آرای - جمع رائے بہت سی فکر - تجویزین - آراستگی و آراستہ کرنا - آردی - بدال مملہ ایک قسم کا شفتا تو -

آرشی - اندونی - باطنی - مغوی - مقابل ظاہری کے - آرمی - ایجاب کا لکھ ہے - ہندی میں اسکے معنی بان -

الف ممدودہ ہا زامی مجہ

آزمیدخت - خسرو پوز کی دختر کا نام ہے جسے باب کے بعد ہارباہ بادشاہی کی - اور نام ایک شہر کا جو آسنے آباد کیا تھا آرنج - مشہور انسان کے جسم پر سیاہ لکنا ہے عربی میں اسکو ٹولول عراق عرب میں کوکنے کی میں کوئی لک تجزیہ میں کنسل کہتے ہیں

آثر - سج - آنکھ کا میل جو سفید رنگ نکل کر آنکھوں کے گوشوں میں جم جاتا ہو عربی میں اسکو رص کہتے ہیں جس شخص کو رص کی بیماری ہوتی ہو اسکی آنکھوں سے بکثرت پیرل نکلتا ہو۔

آزاد - بے قید و تعلوق لاندہب - اور جو شخص قید سے جھوٹا یا غلامی سے رہا ہوا ہو - حکومت اسپر کسی کی ہو ہمیشہ بظاہر باطن یکساں ہو - بے عیب و مجرور راست و مستقیم - اور نام دیگر شہر کا پنجوانی میں سرد اور سوسن کو بھی آزاد کہتے ہیں اگر ہر موسم ایک ہی حالت اور رنگت میں رہتے ہیں اور وہ درخت جسکو پھل ہو - آزر باد - نام اسفندیار کے بیٹے کا۔

آزر د - بلیغ نر سے - رنگ و لون و طرح و طریق و طرز و رویہ آزر د - پر خوری یعنی بہت سا کھانا پیٹ بھر کے کھانا - آزر د - گاراجو اینڈونین لگا کر دیو اربنائے بین کیچرہ اور حوض کے تہ کی مٹی جو پانی کے نیچے بیٹھ جاتی ہو۔

آزاد وار - مستحقین میں ایک مقام کا نام ہو اور نام ایک گزین کا - اسفندیار کے علاقہ میں جہان انگہ عمدہ پیدا ہوتا ہو - انگور آزادی اسکو کہتے ہیں - مینو جہ کی اصل باغی ہی تالہ بباغ اندر بدرد و پھل رنجی براغ اندر سے نالہ ہزار ہو - این زند بر چنکاسے سفید پالیزیان ہو وان زند بر تالہ ہائے لوریان آزاد وار۔

آزار - رنج - تکلیف - بیماری - مصیبت - ظہوری - گزار دشمن رسد ہر دم صدارت - ہمد بردار و بے آزار نبشین - آزر - ابراہیم خلیل اللہ کے باپ کا نام ہو بعض کہتے ہیں کہ آزر ابراہیم ہیم کے چچا کا نام تھا - اور حضرت کے باپ کا نام تاج تھا تاج مر گیا تو آزر نے حضرت کو پالا - اور نعت میں مضمی اسے بتو وچ طبع و دل آزارین - صفدر فوقانی - خالق اکبر کسے از سنگ می آرد برون - یہاں پیدائش از پشت آزر بت تراشن آزر - بروزن نامور - حریص - لاپچی - اسدی - ہر چیز سے فرید دل آزر ہو کہ باشد نیازش بران بیشتر۔

آزیر - آمادہ و مینا و زیادتی و غلبہ و بانک و فریاد و ہشیار وزیرک و ہر بہر کار و نالاب و محض و خیل - فرووسی - سپہرا نگہ دار و آذر باش - شب و روز ہر ترکش و تیر باش - ولہ زبان و سخن گفتن آذر کن - خسروا کمان و زمان تیر کن آذریر - آزار و تکلیف و رنج و محنت - انوری - درجہاں خدا کفر و ہیبت

بستی و محنت و آزار ہست - و غم و غصہ گذار و زندگی - ہر کار و بستی آزر - حرص و خواہش و دلچ و طمع اور نام ایک شہر کا - ادیب - ہر گشت از سخاش گشت امید - ہر گشت از عطاس عمدہ آزر -

از سر بدہ بر خیزد بہ ہلو نشین - تا زمانے بشانم ہو آزر دل و نوازش آزر - آسودگی و آرام و آسائش و اطمینان و سکون -

آزمالش - آزمانا - تجربہ کرنا امتحان کرنا - نظامی - تلف - آزاباش - بدان چار چیز - چنان ہو و کا گفت بل بیش نیز -

آزخ - درختوں کی فضول شاخیں جو کاٹ دی جائیں - آزر یخ - کشیدگی خاطر و رنج و آزر و گی و عذوبت و نغرت -

جودل میں ہو - شمس مخزومی - از صفائے زہد چار رسد - ہر دل خست و نغرت و آزر یخ -

آزر رنگ - رنج و بلاکت و محنت و مصیبت و غم و نوازش بستی لکڑی کیلے - حکیم سوزنی - انصاف و عدل شاد بہر لاری تو برداشت از جہان ہستم و جو روانہ رنگ -

آزغنداک - آسمانی کمان قوس و قزح و باد و لون میں سورج کے مقابل ظاہر ہوتی ہو یعنی اگر سورج شرق میں ہو تو وہ غرب میں اور اگر سورج غرب میں ہو تو وہ شرق میں نمودار ہوتی ہو۔

آزرنگ - چین و شکنج جو آدمی کے جسم پر بہت صفت یا سبب لاغری پڑ جائے یا بہ سبب غضب و غصہ کے۔

آزیراک - فریاد کرنا - بلانا - آدمی یا حیوان کا۔

آزرم - اس فارسی لفظ کے تہ معنی ہیں - اول جیا و شرم کے رحم و شفقت و مروت و محبت و نرمی و دردمندی و اودیت بیشتر ہر گشت و عروت و عریض - جو تہی زور و قوت و تاب طاقت - یا پنجون غم و الم و اندوہ و ننگ و سختی - خجے ظاہر و برلا و آشکارا یا توین یک ملی و عدل و انصاف - آخوین سلامت و راحت - نوین نکاہداشت -

و پاس خاطر و تحمل - و شوین تقصیر و گناہ - گیا رھوین ایمان لانا مسلمان ہونا - اسلام کا لباس پہننا - بار رھوین غضب و خشم و

قہر - اور خرابی میں چھوڑنا - تیرھوین نام دختر خسرو پسر و ہر مشور بادشاہ ہر فردوسی - سر پہلو نان بد و گرم گشت -

طوس و تورانی آزر م گشت - نظامی - صواب - بچکان - آرم شباب - کہ آزر م دشمن بود و صواب - میر خسرو - ہار و ہر گرہ کو باز - کہ سخن آزر م شد و گناہ باز -

آزر گن - وہ درجہ حسین جالی کی ہوئی ہو اور باہر کا حال انسان ہر

دیکھ سکے مگر باہر سے اندرونی کیفیت معلوم نہ ہو۔

آزمون۔ تجربہ و امتحان و آزمائش۔ زلالی۔ سطر از آئینہ سا  
آزمون کرو + نمودارید بیضا بردن کرد + میسر خسرو۔ آزمونی کج  
راور بزمگاہ نیکی ست + امتحان نقاش را در نقش اسب لاغر ست  
آزادہ۔ بے قید بے تکلف۔ تارک الدنیا سجدی۔ سجدی کادہ  
آزادہ + کس نیاید بیک افادہ + و اخط قزوینی غم گوارا تر بود  
آزادگان از مرد + آب تلخی بیدار باشد با از آب حیات +  
آزردہ۔ برنجیدہ و غمناک و پریشان۔

آزودہ۔ رنگ کہا ہوا رنگ ہوا۔ فردوسی۔ سوئے خانہ شد  
ذہرے دل زدہ + زخوان محضر بے خون آزودہ +  
آزودہ۔ سوئی کپڑے میں چلانا۔ اوزارون کو کام پر لگانا۔ اور  
چکی را ہنایا حکیم اسدی۔ دل ہر دو بدو گر شان بسوزہ کہ ہرگز نہ بند  
بجز تیرہ روزہ بدایع جگر شان کنی آژودہ + کہ کھشایش انگہ پریشان زدہ  
آکیانہ۔ فرش جو اینٹ پتھر سے بنا ہو۔

آثرینہ۔ یہ ایک فولادی اوزار بطور تیشہ کے بنا ہوا ہوتا ہے ہندی  
میں اسکو چکی را کہتے ہیں۔ جب چکی گیس کھات ہو جاتی ہے۔  
آٹا پیسنے کے لائق نہیں رہتی تو اسکی نوک سے چکی کو دوبارہ دست  
کر لیتے ہیں اور اس کام کو چلی رہا نا کہتے ہیں۔

آزادی۔ آزاد ہونا کسی قیدی یا غلامی سے چھوٹنا نظمی  
ہم آزادی تو بہ یزدان کم + وگریش آزاد مردان کم +

### الف ممدودہ بایں مملہ

آسا۔ زریب و زینت و تیشہ و نظیر و مانند تسکین و تسلی اور کسودہ کھیل  
اور صیفہ امر یعنی آسودہ کر یا آسودہ ہو۔ اور ہیبت و صلابت و طرز  
روش و قاعدہ و قانون طریق و فیاضہ جکو فائزہ بھی کہتے ہیں عجب کی  
بر امید قبولت بکر فکرم + چو ہر یوسف مصرے زلیخا + بلالوع نقایس  
خویشتر را + لسان نو ووسان کرد آسا + مہرالی۔ چنان نمود  
بمن دوش ماہ نو دیدار + چو ماہ من کہ کند گاہ خواب خوش آسا +  
آسیب۔ بربایے مجھول صدمہ اور تکلیف۔ ہندی دیکھ اور ضرب  
و چوٹ و آزار و کوفت و رنج۔ فرقدی۔ شعلہ قمری تو گر با کوثر  
آسیبے زند + زو بر آید بچان کرد غم و زخ انتہاب + خاقانی  
چہ آژاد مرد ویشان را آسب گر نہاری + چہ محتاج اند سلطانان  
با سباب جہان بانی +

آسمند۔ حیران و پریشان۔ جوٹھ۔ بہتان۔

آسمار۔ ایک درخت ہر جکو غنی میں آمل رہندی میں ہر د کہتے ہیں۔  
آسٹر۔ خرمن و غلہ دان اور وہ جگہ جہاں غلہ کا ذخیرہ ہو۔

آسٹر۔ دوہرے کپڑے کے اندر کی تہ جکو بھانہ بھی کہتے ہیں۔  
اور ہر ایک چیز کا باطن اندرون۔ سعدی۔ شہندم کہ فائدہ  
داد گر + قباد آشتی ہر دور و آسٹر + سیح کاشی۔ در زمین  
وجود افتادہ ام یک ابرہ دار + سقف گردون میدید آسٹر میدیدم  
آس۔ چکی آٹا پیسنے کی۔ جو بانی پر چلتی ہو یا ہوا پر یا بیل یا آدمی چلا

ہوں۔ تخت میں مٹی اسکے نرم ہونا چوٹا ہونا۔ اور نام ایک  
جانور کا جسکا سر اور دم سیاہ ہے۔ اور اسکے چمڑے کے پوتین  
بناتے ہیں اسکو قاقم بھی کہتے ہیں۔ اور نام ایک خوشبودار  
پھول کا۔ اور وہ اونٹ جسکے بال گر گئے ہوں۔ اور نام ایک  
کاؤن کا فارس میں۔ اور نام ایک شہر کا ترک میں۔ اور عربی میں ایک  
نہال کا جسکے پھول کو اس اور تخم کو حب الاس کہتے ہیں۔ اور  
نام ایک درخت کا جسکی لکڑی اسے حضرت موسیٰ کا عصا بنایا گیا  
روم میں اسکے درخت بڑے ہوتے ہیں۔ شگوفہ اسکا خوشبودار  
ہوتا ہے۔ اور اگر اسکی تہی انسان سوتے وقت سونگے قلم ہو جائے  
نیز اسکے معنی بقیہ شہد جو چھتہ میں رہ جائے اور اگر کہ جو آگ کی جگہ  
پر رہ گئی ہو۔ اور قدیم غارات کے نشان و آثار اور تیر اور ہندی  
میں ایسہ

آساس۔ اسس کی جمع ہے بہت سی بنیادیں۔

آس لیس۔ وہ میدان جہاں گھوڑا دوڑائیں۔ فردوسی۔

نشانیہ ندادند بر آس لیس + سیاوش نکرد انچہ با کس یکیس +  
آسائش آرام چاہنا۔ آرام ہو چاہنا۔ راحت حاصل کرنا۔ لفظی  
کشاید سرستہ گنجینہ با + کو و غیرہ آسائش سینہ با۔

آسمو غ۔ بقول آتش پرستان یہ دیو اہرمن کے تابعین سے ہے۔  
فتہ انگیزی اسکا کام ہے۔ مرغذی۔ گفتہ اش جھکی دروغ بود  
اوخن میں جو آسمغ بود +

آسک۔ خمر آہ کے پاس ملک فارس میں ایک باوی ہے۔

آسیاسک۔ خراسانی کا چھوٹا سے غلہ پیسنے میں صاف  
آن بیت سنگین اگر سنگین لست + آسیاسک سبب ہیں بہتر از ان علم  
چان خدست ز سودا و مراد و غصیف + کد مرغ ہر سوز و غم آسیاسک



آسال - بنیاد مکان کی - نیو - ابو شکور - زردانا شنیدم کہ چان  
شکن + زن جات جات ست و آسال کن +

آستیم - ہر ایک برتن کا ٹمہ - اور وہ خون جو زخم سے نکلے - اور وہ  
زخم جو نہ لکڑی ہو چکا ہو - مگر هنوز مواد آسین باقی ہو -

آسیر - زندی زبان میں استاد مرشد - بڑے رتبہ کا آدمی -

آسان - سہل کام جسکے کرنے میں تکلیف نہ مقابل شوار کے میر معری  
گرچہ از بجران او دشوار گردو کارن + وصل او برین ہنہ شوار آسان لند

آس بان - آٹا پیسنے والا خراسی - نزاری - ہنوز آن آسمن  
گردان از است + کہ این بے آب دیدہ آسان بست +

آستان - وہ لکڑی یا پتھر جو دروازے کے آگے نصب ہو یعنی گھر کی  
دہلیز - اور وہ شخص جو پشت پر سوا ہوا ہو صفہ رفوقانی - گردن

گردن کشان خم شل گردون بردرت + سفر از ان زمانہ نہ نگوں آستان  
آستین - مخف آستین جو مشہور لفظ ہے - حاذق کین بجان کو کہ نشند

دی + دور کند از دل مردم غمی + مرہم زخم دل یاران شود آستین یہ گزشتہ  
آستین - مشہور لفظ ہے عربی میں سکوکم بغم کاف و نشدیم کہتے ہیں -

میرزا معز فطرت - دلم را بوشوخی نازک اندامی کہی آید + بدزدی  
بوسے گل از کوچه باغ آستین او -

آسمران - ککشان - جو مجموعہ ستاروں کا آسمان پر عربی میں سکوبا کہتے ہیں  
آسکون - یہ ایک دریا خرو گیلان میں بہتا ہے -

آسمان - مشہور لفظ مقابل زمین کے ہے عربی میں اسکو سما و فلک  
کہتے ہیں - باعتبار اسکی گردش کے اسکا نام آسمان رکھا گیا یعنی چلکی کی

طرح پھرنے والا اور نام ہر ایک مہینے کی پچیسویں تاریخ کا - نیز نام  
ملک الموت کا جسکو عزرائیل کہتے ہیں - سعدی - چہ حاجت کہ نہ گری

آسمان + نہی زیر پائے قزل ارسلان +  
آسنان - بہر دونوں واقع کی عورت کے باپ کا نام ہے جو

واقع کے ہاتھ سے قتل ہوا -  
آسیا بان - چلکی پیسنے والا شخص -

آسارہ - حساب - شمار - گنتی -  
آستانہ - ستانہ - بارگاہ - دربار - دہلیز - دروازہ - مولانا ابتر

نمائ از میر معری و نیاز صبح و مساء + ندب جبین اطاعت بر آستانہ تو -  
آستینہ - بیضہ - یعنی مرغ کا انڈا -

آسغہ - آسغہ - بغم میں دی چلی ہوئی لکڑی جو توروغہ سے  
نکالی گئی ہو سوزنی ایلوہ میان گراہیہ + مجھو آسغہ در میان توروغہ

آسغہ - بغم میں مستعد و آمادہ -

آسمانہ - سقف خانہ یعنی گھر کی چھت -

آسودہ - آرام کیا ہوا بے محنت - بے مشقت -

آسمہ - وہ زمین جو کاشت کے لیے درست کی جائے - اور نام ایک  
دوا کا جسکو عربی میں اصل السوس کہتے ہیں - ہندی میں طبعی لیتھیمین

آسیاہ - جو چلکی بانی برطانی ہو -

آسیا ز نہ - آلہ آہنی - جس سے چلکی رہا کرتے ہیں - فارسی میں سکوک  
آزنیہ - ہندی میں چلکی رہا کہتے ہیں -

آسیہ - فرعون کی عورت کا نام ہے جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائی  
اور فرعون نے اسکو بڑے عذاب سے قتل کیا -

آسیمہ - مد ہوش - دیوانہ - متحیر - پریشان -

آسیا خانہ - جس گھر میں چلکی ہو - نظامی - نیک چشمہ و یا شدہ  
دانہ شان + دو چشمہ شدہ آسیا خانہ شان +

آسانی - یہ لفظ دشواری کے مقابل ہے - آسان ہونا - سہج سے  
کر لینا کسی کام کا - آرام طلبی و کاہلی و سستی و خواب آسایش سعدی

بین آن نے حمت را کہ ہرگز + خواہد دید روئے بگنجی + تن سائے  
گوزند فوشتن را + زن و فرزند بگذارد بختی + ناصر خسرو - روز

بیکاری و شب آسانی + نہ رسی بر سریر سلطانی +  
آسای - آرام کرنا - آسایش میں آنا - اور آرام کرنا اور آرام کرنا

آستی - مخف آستین ہے - میر خسرو - آہ ازین طالعہ زرق سازد  
آستی کوتہ دوست دراز +

### الف محدودہ ہائیں

آشنا - دوست - واقفکار و شناس - پانی پر تیرنے والا - رود کی  
تادل من باہوای نیکوان شد آشنا + در سر شکیدہ گردانم چو در شنا

آشب - طایفان کے نواح میں ایک گائون ہے -  
آشکوب - مکان کے درجے اور طبقے اور منزلیں - کمال اعمال و عبادت

کی تعریف میں + برخو بختین دست فطرت من + ہریر پاک فلک جو زربان فکند  
آشوب - جوش - شور - فتنہ - غوغا + جوم سفا فتنہ - دست بگشتی و

از غلو تیان ملکوت + تماشای تو آشوب قیامت برخاست +  
آش نر - آتش لگانے والا اور فتنہ انگیز و شریر و مفکرمی - ملاطفا

جو اندیک وصلت بر آری طعام + کند آتش پنکار بر خود حرام +  
آش - وہ فریق یعنی پہلا کھانا جسکو پانی کی طرح پی سکیں - اسمعیل یا -

شال گرسہ چشان شکم پرست مباحش + کہ میدہد تعب آن ہر کج دارد آتش

اسکو اصل اکابر کہتے ہیں ۵ آصف عمد و فلاطون زمین + شاہ عالمگیر و دارائی جہان +

آصال - شام اور رات کا وقت - صفدر فوقانی - فارغ از حق مباحث در ہر حال + ذکر کن بالند و آصال -

### الف ممدودہ باغین

آغا - ترکی میں مالک و صاحب و بزرگ -

آغار - براسے مہملہ تراور بیگی ہونی چیز یا بیخون میں اور زمین نمناک - اور گوندی ہونی مٹی یا آٹا - نزاری مستانی -

بمنزلی کہ فرود آیم از فراق رخت + زخون دیدہ جہان سرسبز باغام +

آخر - وہ زمین جس میں کین کین پانی گھرا ہوا ہو -

آغار - ابتدا ہر ایک چیز کی - حافظہ شبی چنین بہ بحر کہ زمخت خواستہ ام + کہ با تو شرح سر بخام خود کم آغا نہ +

آغاش آغال مستعد و آمادہ کرنا - بحث برہانا جو شہنشاہ لانا جنگ پرے ز روی تیغ تو اندر دو چشم دشمن تو زبان کشادہ بماندنگ مرگ غال +

آغوش - بغل آغش اسکا مخفف ہے - ترکی میں کینز باندی غلام دستہ تھا - سرسبز باد گلشن آغوش دلام + سرودی کہ رخت رنگ بارز کنا یا غافل در آغوش آچنان گیرم منت را + کہ نبود آگہی سپراہنت را +

آغل - خانہ زینور - سرور و کچھتہ اور بکریوں کے ہٹنے کی جگہ جگل میں آغول - مویشی کے بیٹھنے کی جگہ چراگاہ میں -

آغیل - غضب کی حالت میں کسی کی طرف گوشہ چشم سے دیکھنا -

آغازہ - بنی معجمہ - مویون کے ایک اوزار کا نام + ورجوئی کا قسمہ جبکہ غولی میں دوال کہتے ہیں -

آغال ایشہ - یہ ایک دخت ہے جسکی شانوں کے ساتھ تھیلیمان لکٹی ہیں - اور انہیں مجھ بھرے ہوئے ہوتے ہیں - فارسی میں اسکو سدہ اور غولی میں شجرۃ البق کہتے ہیں -

آغالہ - جوش دانا جنگ پر آمادہ کرنا -

آغردہ - بفتح وال تہلا کٹر انا ننگ - میں ہارچہ حکیم سوزنی بدرخواست کمر گاہ پشت از سرودی + کہ پوشش بریں آوہ آغردہ

آغشتہ بھرا ہوا - ملا ہوا - کرکھا ہوا بھگیا ہوا - نظامی زمینش باب در آغشتہ اندہ تو گوئی در روز غفران کشتہ اندہ +

آغندہ - بغم نہیں - بھرا ہوا بھرا ہوا -

آغندہ - بغم نہیں - دھکی ہوئی روئی جو موت کٹنے کے پہلے تاقیم

آشوغ - شخص مجبور و گناہ و بے عزت - ۵ زبان پلیدی سازد بکذب و لات و دروغ + بغیر مر و گناہ و جاہل و آشوغ +

آشام - کھانے والا پینے والا - اور صیغہ امر یعنی پی اور پینا اور پیا ہوا شربت اور وہ پانی جو پیا نولون کو پکا کر نکالتے ہیں - اور غولی میں

قوت میں لایموت یعنی بموت اسکا کھانا اور خوراک بقدر حاجت جسکو قوت

اور پانی بقدر پیاس کے جسکو تجرغ ہوتے ہیں ملک قوی - جان فدے و ذرخ آشامی کہ در گرای حشرہ اعطش میگفت دلیل چشمہ کوثر نہشت

آشن بچکان - کنید ستر معرب جسکا جدید ستر ہے - غایہ سگ آبی بھی اسکو کہتے ہیں - یہ دریا کی شاخوں کی شکل پر ہوتا ہے - ہند میں اسکو

آدر کہتے ہیں - اسکی خیمہ دو این متعل میں جسکو جدید ستر کہتے ہیں -

آشیان - جانورون کا گھونسلہ اور گھر یعنی بیل برداشت آشیان راہ گل گفت کہ خس کم و جہان پاک +

آشارو - وہ شخص جو دیکھتے ہی پہچانا جائے - صائب - روز و شب آورده ام در معنی بیگانہ + چون کم صائب نام اشارو سے دگر +

آشو - مخفف آشوب - شور و غوغا -

آشادہ - مزید علیہ آشیان پانی میں تیرنے والا - درویش و الہ ہروی بزرگان بدانش نیابند راہ + زور یا گز نیست لے آشادہ +

آشیانہ - مرغون کا گھونسلہ اور گھر کی محبت و خانہ حیوانات اور منزل مکان کی - چنانچہ یک شیانہ یک منزلہ اور دو آشیانہ دو منزلہ طاعنہ

ماہبلان بلند نہ سازیم خانہ را + خوش کردہ ایم خانہ یک شیانہ را +

آشینہ - مرغ کا بھفہ - انڈا -

آشیہ - گھوڑے کی آواز -

آشتی - صلح و صفائی و محبت و یکدلی - نظامی - زدنیا برم رنگ ناہ آشتی + دہم باور با چراغ آشتی +

آشتگی - پریشانی - غلجی - شوریدگی - صائب - آشتگی عقل پذیر و دماغ ماہ فافرس گرد باد شود بر چراغ ما +

آشنائی - مقابل بیگانگی - دوست ہونا - کمال اسماعیل - من آنوز از عقل بیگانہ گشتم + کہ افتاد با تو مرا آشنائی -

### الف ممدودہ باصا

آصف - یہ بزرگ بنی اسرائیل میں سے ایک فاضل تھا یلیمان

علیہ السلام نے اسکو وزارت کے عہدے پر مقرر کیا اور اطبا کے نزدیک یہ نام بیچ کثیر کا ہے - جو ایک مشہور دوائی ہے غولی میں

اور اسکو کالا کہتے ہیں۔ اور قسم ایک عنکبوت کی جوز ہڑلی ہوتی ہے

## الف محدودہ باقائے

آفتاب۔ سورج چمکا ہوا۔ روشنی۔ صوب۔ سعدی۔ گدایان  
بہی اندر روز مجشر۔ بہ تخت ملکیت چون بادشاہان۔ چنان نورانی  
از قوس عبادت۔ تو کوئی آفتاب تہ دماہان۔ بعض شعرا نے اسکے معنی  
شہر با مطلق لکھے ہیں۔ انوری۔ درشن آسمان و شس تو رنجیتہ بناؤ  
ساتی مابروے تو در ساغر آفتاب۔

آفت۔ رنج۔ مصیبت۔ تکلیف۔ محمد انور لاہوری پیرلسان  
مصیبت دہم نازل شود تہ تازہ آفت تازہ رنج و تازہ غم نازل شود  
آفتہ۔ جنگ و خصومت و عداوت۔

آف۔ سورج جسکو شمس کہتے ہیں۔

آفاق۔ جمع افق زمین آسمان کے کنارے۔ زمانہ و عالم موجود

جو آنکھوں سے نظر آتا ہے۔ توحید۔ خدا پرست خدا دوست حبیب

انصاف۔ بہ نیکنامی و اخلاق شہرہ آفاق۔

آفنداک۔ قوس قزح۔ آسمانی کمان۔

آفل۔ پہونچنے والا۔ منزل پر پھرنے والا۔

آفرین۔ پیدا کرنے والا۔ اور کلمہ ستائش و تحسین دعا و سعادت

بنام جہاندار و جان آفرین۔ علیہ سخن بر زبان آفرین نظامی

گرفتند بر شہر یار آفرین۔ کہ یار تو بادا سپہ برین۔

آفریدون۔ یہ ایک مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ صفدر فوقانی

جو آخر بجان آفرین جان سپرد۔ زیناے دون آفریدون چہ بردہ

آفلین۔ سچے جانے والے اترنے والے۔

آفتابہ۔ وہ کوزہ زمیں پانی گرم کیا جائے۔ چونکہ صورت اسکی

گول ہوتی ہے صورت و مشابہت کے لحاظ سے اسکو آفتابہ کہتے

ہیں۔ مگر اصل لفظ آفتابہ ہی یعنی برتن پانی گرم کرنے کا کثرت استعمال سے

آفتابہ مشہور ہو گیا۔ سلیم۔ از امید کی کہ شب بوسلہ لود۔ دست

شستم بافتا پیچ۔ مولانا جامی۔ پئے پاشکتن وزین گلابہ۔

چارم خوش آورد آفتابہ۔

افروزہ۔ چراغ کی تھی جلتی ہے۔ حکیم سوزنی کلم زائش طبع تو افروزہ

بلند۔ ز آفرین تو گر باشد افروزہ امن۔

آفرازہ۔ آگ کا شعلہ۔ جلتی ہوئی آگ حکیم سوزنی۔ خیل وار

بتان بشکند نیند لیشند۔ ز آفرازہ نمرود تحقیق انداز۔

آفروزہ۔ ایک قسم کے جلوے کا نام ہے۔ رضی الدین نیشاپوری  
ہمہ جهان شکر لطف تو گرفت ہنوز۔ بہ آفروزہ درون ہمہکا  
عدور اسیر۔

آفسانہ۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگزشت داستان سیف الدین عجمی  
بہ پیش خلق شب روز بر مناقب نست۔ ہزار قصہ تاریخ و آفسانہ من  
آفکانہ۔ خام بچہ جو غورت کے پیٹ سے گر جائے مسعود و سعد  
شکم حادثات آبتن۔ از نیب تو آفکانہ نکند۔

## الف محدودہ باقاف

آقا۔ ترکی میں مالک۔ صاحب۔ امیر۔ حاکم۔ محمد انور لاہوری

سید کی ست سکین ل شیدائے من۔ مقتدا یم مشیو ایم مالک آفسانہ من

آقصر۔ نام ایک شکاری مرغ کا قسم شاہین و چرخ سے اویقرب

ترکی بادشاہوں کا۔ اور روز روشن۔ اور سورج۔

آقال۔ ناکارہ چیز چھنک دینے کے لائق جیسے بیویوں کے چھلکے اور گھر کا کوڑ

آقحہ۔ ترکی میں روپیہ پیسہ اشرفی۔

آقاسی۔ دیوان خانہ کا داروغہ۔

## الف محدودہ باکاف

آکا۔ ترکی میں برادر کھان یعنی بڑا بھائی۔

آکفت۔ بکاف مفتوح آزار و آفت و رنج۔

آکنج۔ آگند۔ بہ کاف پاری پڑ گیا ہوا۔ اور بکری کی آئینہ جو

گوشت و مصالح سے پڑ ہوں۔ غزلی میں اسکو عصب کہتے ہیں۔

آکح۔ بہ خائے معجم بکاف غزلی ہوئے کا قلاب یا کانٹا۔

آکسر۔ بکاف مفتوح سرین یعنی جوتڑ۔

آکور۔ سرین یعنی جوتڑ آدمی کے۔

آکس۔ سنگتراشوں کا آہنی اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہیں۔

آگنش۔ وہ تیسری چیز جو دو چیزوں میں بھری جائے جیسے آب

اور استرین رولی تیسری چیز بھری جاتی ہے۔

آگیش۔ تکی اور پی ہوئی چیز۔ لکنا اور دراز کرنا۔ چکل مانا۔

آک۔ آفت حدیدہ و عار و عیب و آسیب حکیم۔ آکی نرسید

بر تو از من۔ صدار ملاز تو رسید۔

آگون۔ آٹا۔ سرنگون۔ پٹو حاتمیدہ۔

آگین۔ مالا مال بھرا ہوا اور غریب۔ کمال اسماعیل



آتش - بروزن بالش عوض معاوضہ بدلہ - طالب علی صدر  
جان بدل بیک نگہ گرم سیکنم + گر چشم نیم سرت تو راضی بالش سرت  
آلات - جمع الف - ہزاروں - ۵۰ ہزار پاک احمد میفرستند  
مسلمانان درود آلات آلات +

آلک - سنبیل لطیف جو مشہور دوا ہے -

النگ - کبکلام دمدہ و موچال جو قلعے کی حفاظت کے لیے بناتے  
ہین کوٹ و حصار وغیرہ بناد و فیصل -

آلنگ - بضم لام سبزہ زار و چراگاہ

آل - فارسی میں اسکے تین معنی ہیں - ایک شے نیم رنگ میزاقاسم  
در اطلال آگرم سرکش + ابراہیمی بیان آتش + دوسرا ایک قسم کی  
فلوس دار پھلی سسوزنی سزہ غوطہ بدلیے محبت + دل سوزان عاشق

صورت آل + میسرے ایک بیماری کا نام ہے - جوئی جینی ہوئی عورتوں  
کوسات روز کساندہ بود لادت غاید ہوئی ہے - اور عربی میں اسکے چارہی

ہیں اول سرب یعنی ریگستان حسین کاشفی نسبت دست تو میکریم  
بدیہا گفت عقل + رسم دانش نیست کردن نسبت دیبا مال + دوسرے

ذاتی فخر اور شخصی عزت - ۵۰ فخر آبائی نمی آید بکار + کن اگر مردی تو کل  
خوآل + میسرے دھوئے پوئے - اولاد - سعدی - اگر دعوہ

روکئی و قبول + من و دست و دامان آل رسول + چوتھے وغیرہ  
جو علی الصلاح یارات کو پین - جمالی - جو از ساقی شراب آل خوردم

بما مذم تاسیر سرت و مدہوش + تری میں بادشاہ ہنر کو آل کہتے  
ہیں - زجاجی - بنشتند فرمان نہادند آل + کہ آلت نقش حجبہ

مال - ہندی میں ایک درخت کا نام ہے - جسکے لکڑی اور جڑ سے  
سرخ کپڑے رنگتے ہیں - مولف داغ غم کھاتا ہوا لالہ مذام +

دیکھا کہ دست حنائی لال لال - اور لب نگین کی رنگینی کو دیکھ + خون  
دل مینا ہر وقت آل + صائب - رستم ہمیشہ خانہ دہلے

خاق کن + از می مکن در آتش این رنگ آل را +

آلام - جمع الم - بہت سے رنج و درد -

الم - درد ہونے والے - رنج دینے والا -

آلاک - ترکستان میں ایک شہر ہے اور ایک پہاڑ ہے -  
آلاؤ - جلتی ہوئی آگ اور شعلے مشتعل - آذر می - براوج گنبد گدا

ازان بتا بدہ + کیانت از لطف قنیل مرنفی آلاؤ -  
آلو - مشہور میوہ ہے و مخف آلودہ اور نرا وہ انیٹ پکانے کا -  
آلاؤہ - آگ جلانے کی جگہ تنور حمام وغیرہ

ز بسکہ غیر مشکست تودہ بر تودہ + دماغ دانش زائد لثیہ غیر آگینست  
آگاہ - خبردار - ہشیار صاحب عقل صائب - خاکساری برک  
عیش خاطر آگاہ ماست + چون گم گردیتی خاکباز رگاہ است + مطلب  
ازتر کردن زانوست تحصیل شکست + ورنہ معلومات عالم در آل گاہ است +  
آگستہ - بفتح کاف فارسی آلودہ کیا ہوا استر کیا ہوا - اور بکثرت  
مضبوط باندھا ہوا -

آگندہ - بفتح کاف بھرا ہوا پڑ گیا ہوا - اور گھوڑوں کا مہصل اور  
آذر - گھوڑوں کا جسکو غزی میں معلف کہتے ہیں -

آگاہی - آگہی - خبر داری ہوشیاری - عقلمندی - حافظہ - پڑ  
باد صبا دوشم آگہی آورد + کہ روز محنت و غم رو بگوئی آورد +

### الف محدودہ بالام

آلا - عربی میں لگی اور خوبی اور مرہانی و نعمت اور ہندی میں ہ لکڑی  
جس سے سرخ کپڑے رنگتے ہیں سعدی لیس پردہ بند غلامے پڑ

ہمان پردہ پوشد بالابے خود +  
آل تمغا - جاگیر جو فلا بد سل بادشاہ سے ملے اور ملو شاہی جو فرمان پر

لگے - صائب - روز عشرت سرخ و چون لالہ بر خیزد خاک + آل  
تمغائے شہادت ہر کہ دارد بر جبین -

آل عبا - ایک چادر کے ایک گھر کے ایک خانہ دان کے لوگ یعنی  
اہلبیت محمدی - مولف - حضرت شاہ رسالت سرگروہ انبیا علیہ السلام

خاتون جنت مرنفی شیر خدا + حضرت شاہ حسن سر دار اہل دین حسین +  
چمچتن پاک ندین برنج یا اہل عبا + بچتن پاک اور اہل عبا حضرت

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم علی المرتضیٰ و حسن و حسین فاطمۃ الزہرا  
علیہم السلام و الصلوٰۃ سے مراد ہے -

آلت - اوزار متیہا جس سے کام کریں اور غرضات اسکی جمع ہے -  
آلت - کفل لینے جو تھو آدمی یا گائے وغیرہ کے -

آلنج - آلوچہ جو مشہور میوہ ہے -

آلود - میدان کے ملک میں ایک پہاڑ ہے -

آلیز - دولت مارنا گدے وغیرہ کا -

آلاس - زنگال لینے لکڑی کا کوئلہ -

آلوس - وہ معشوقانہ نگاہ جو غضب و غصہ و ناز سے کی جائے -  
آلایش - آلودگی - خرابی فسق و فجور سرور - جسم خاکی مایا شک  
بشو + دل زلالیش گنہ کن پاک +

تیر خواہش نمی شود و آنکس کہ خویش را بجان بیغرض گرفت +  
آمد۔ دخل اور جولان طبیعت کا شعر کہتے ہیں۔ اور آیا سہ۔  
زور و شوریکہ در سخن دارم + انیمہ آمد طبیعت ماست +  
آمار۔ نہایت طلب و خواہش اور حساب لینے والا اور نام ستفا  
کی بیماری کا۔

آمینز۔ لانے والا۔ باہم جمع کرنے والا۔ صائب۔ جواب تلخ  
بمقدار لب تر شرویان + ہزار بار بارہ از قند انتظار آمیز۔  
آماس۔ ویم یعنی سوجن جو انسان کے جسم پر پڑ جاتی ہے اسیری  
در نماز از بسکہ بر پا ایستاد + عاقبت بر پاش آماس او قناد۔  
آمرغ۔ ہضم نیم فغ و فائدہ و ذخیرہ اور ہر چیز کا خلاصہ و حصہ  
و قدر و شان قیمت و مقدار و اندازہ۔ سمس فخری بیل ستم  
و حادثہ بنیاد مرا کند + از مایہ امید نماندست جز آمرغ۔

آمیغ۔ ملانے والا۔ باہم جمع کرنے والا۔ خاقانی۔ بربست کفن  
کہ مایہ تیغ + بر مایہ بحر گوہر آمیغ۔

آمال۔ اہل کی جمع۔ امیدین آرزوین۔ صائب۔ ہر چند  
صائب میروم سامان نو میدی کنم + زلفش بدستم میدہد شمشاد آمالسا +  
یوسف والہ قفل و سواس ست در کف رشتہ آمالسا + می خورد  
صد جا کرہ تانیک گرہ و امیشود +

آمل۔ مازندران میں ایک شہر ہے۔

آمولن۔ نشاستہ جو گہون سے نکالا جاتا ہے۔

آمولن۔ یہ دریا خوارزم اور ترکستان میں بہتا ہے۔

آمین۔ یہ کلمہ حاجت دعا کے لیے بولتے ہیں۔ صفدر نوقانی۔

من از بہر دعا و شتم دست + ندا شد از دل نالان کہ آمین +  
آمادہ۔ آراستہ و میتا و مستعد۔ مولانا اکبر۔ ترک چشم و پنجر ابرو شمشیر  
نگاہ + و میدم آمادہ بہر قتل صید لاغر اند +

آمارہ۔ استسقا کی بیماری جو شور ہے۔ محسن گیلانی۔ دہ شرب  
ناب ای ساتی بالاب لشدگان + حاجت آبت ہر دم صاحب ماوراء  
آمنختہ۔ سیکھا ہوا۔ یاد کیا ہوا۔

آملہ۔ ایک مشور پھل جو دوا میں مستعمل ہے۔

آمنہ۔ بفتح میم لکڑیوں کا پشتارہ۔

آمنہ۔ بکسریم نام نامی والدہ ماجدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔

آمودہ۔ جو اہر اس سے بھرا ہوا۔ رشتہ کہنیا ہوا۔

آموہ۔ نام ایک دریا کا اور نام ایک شہر کا جو جیون کے کنارے آباد ہے۔

آلندہ۔ بفتح و نیم لام۔ مرد بہادر و دلور۔ و خندک و جنگ آور۔  
آلغونہ۔ آلگونہ۔ گلگونہ۔ جو عورتیں چہرہ پانی میں غارہ بھی آلو  
کہتے ہیں۔

آلفتہ۔ بردن آشفنہ بند ویش بکیس مجرد شہر است انگیز  
مطلبی ملا شافی۔ زبان کمزیر جامہ زیر اندازید راز و منفیہ راتماشا  
کن + شانی اور بچنگ۔ میں آلفتہ + میں آلفتہ راتماشا کن +  
آلودہ۔ بھرا ہوا کچھڑیا اور کسی لمبہ چیز سے۔ عربی میں ٹوٹ حافظ  
چنین کہ صومعہ آلودہ شد بخون دلم + اگر بادہ لبوئید حق بہت شکست  
آلوگرہ۔ یہ زرد رنگ میوہ کا نام ہے۔

آلوسیہ۔ جامن جو مشور میوہ ہے۔

آلوجہ۔ مشور میوہ ہے۔

آلہ۔ ہتھیار اور اوزار اور ذریعہ کام کا۔ اور فارسی میں بنس لطیب  
جو مشور دوا ہے۔ اور نیم لام عقاب جو شکاری پرندہ ہے۔

آلچی۔ ترکی میں سوداگر و بیماری۔ دوکاندار۔

آلکی۔ ایک قسم کی سواری کا نام ہے جیسے پاکی و نالکی وغیرہ۔

آلی۔ آل کا سرخ رنگ یا کونب کا جسکو گل معصفر کہتے ہیں۔

آلی بالی۔ آلیو بالو۔ ایک میوہ کا نام ہے۔

## الف محدودہ بایسم

آما۔ بھرنے والا اور صیغہ امر یعنی بھر۔ نظامی۔ تونی گوہرے  
چار آخیش + مسلسل کن گوہران در مزج +

آمویتا۔ ژندی زبان میں کینز و پرستار۔

آموت۔ شکاری جانوروں کا گھونسلہ۔ منجیک۔ برقلہ قاف

بخت و اقبال + آموت عقاب دولت نست +

آماج۔ خاک تودہ جہر تیر کا نشانہ لگاتے ہیں۔ فارسی میں اسکے

ساتھ گاہ کا لفظ لگاتے ہیں۔ چنانچہ سعدی علیہ الرحمتہ فرماتے

ہیں۔ سعدی۔ بہ تربت سپردنش از تاج گاہ + نہ جائے

نشستن نہ آماج گاہ + نیز زرگون کے ایک اوزار کا نام ہے۔

بلو شاہ کے تخت کو بھی آماج گاہ کہتے ہیں۔ ایک حصہ جو بیضی رنگ۔

مسافت میں سے۔ چنانچہ ایک فرنگ تین میل کا اور ایک میل دو

نڈا کا اور ہر ایک نڈا چار نڈا کا۔ پس ایک فرنگ جو بیس آماج

کا ہوا یعنی بقدر تیر کے نظامی۔ ستادہ قبصر و خافان و

فقور + یک آماج از بساد ابار کہ دور + محسن تاثیر۔ آماج گاہ

آورد۔ بفتح واو۔ جنگ پکارو لڑائی۔ ہندی میں سکا ترجمہ لایا۔  
آوردند۔ نام ایک دریا کا ہے جسکو دجلہ بھی کہتے ہیں۔ دیرپا سے نل  
کا بھی یہ نام ہے۔ یعنی بکرو حیلہ و فریب ہندی میں اسکا ترجمہ لائے  
ہیں۔ سعدی۔ بدل قسمت از مصر قند آوردند۔ بردوستان  
اور سخا نے برندہ

آوردند۔ بفتح واو بقول صاحب زہنگ۔ جہانگیری میں اس کے چھ معنی  
ہیں۔ اول دلیل و برہان۔ فردوسی۔ چنین گفت بابلو ان  
زال زر۔ چو آوند خواہی تیغ ہم نگر۔ دوسرے طنب جسکے ساتھ  
انگور کے خوشے باندھتے ہیں۔ آوندک بھی آسکو کہتے ہیں حکیم سوزنی  
از دار عناقشہ حسود زنگو سار۔ چون خوشہ انگور بگردند شکستہ۔ تیسرے  
برتن و ظرف جسکو انا کہتے ہیں۔ خواجہ حمید لوبکی۔ بسا ادا  
ساغش یک لحظہ از خون ازان خالی۔ فلک را تار و دو خون شفق  
زین نی آوندش۔ چوتھے تخت و مسند بادشاہی۔ س۔ بہ زمان  
خود کرد بال بخت۔ چوشا ہان بر آوند دولت نشست۔ پانچویں  
بازی شطرنج جو مشہور ہے۔ س۔ فرس را ند در کشورش جہات  
عدو را با آوند خود ادمات۔ چھٹے تخت لینے اول۔  
آوار۔ خراب و پریشان و بے خانمان۔

آورد۔ یقین و تحقیق و درست و گریہ و بد صورت و زشت و صاحب  
و مالک و کلمہ و صفیہ مثل جنگ آورد نام آورد و زور آورد۔ و فلک  
زحل لینے ساتوان آسمان شعیب۔ اگر دیدہ بگردون برگمارو۔  
زبیش بارہ بارہ گرد آرد۔

آواز۔ مشہور لفظ ہے جسکو صدا و ندا و صوت و بانگ بھی کہتے ہیں نظامی  
چو آواز بریل سرکش زدی۔ زدی آتش از خود بر آتش زدی فردوسی  
باواز گفته کہ ماندہ ایم۔ باہر تو سر کسے گفتہ ایم۔

آوندک۔ بفتح۔ وہ طنب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھتے ہیں  
عموماً ہر ایک طنب کی ضرورت کے لیے باندھی گئی ہو علیٰ خراسانی  
برائے ذائقہ کام غیر چون انگور۔ ہمیشہ خوشہ دل سرنگون آوندک است  
آوشن۔ نام ایک گھاس کا جسکو عربی میں سحر برقی کہتے ہیں۔  
آون۔ مخفف آوندک۔ ہر ایک لگتی ہوئی چیز مینوچیم  
شبے چون چاہ بزن تنگ تار یک۔ چو بزن من میان چاہ آون  
فریا چون نیزہ بر سر چاہ۔ دو چشم من بدو چون چشم بزن  
آون۔ مخفف آب لینے پانی۔  
آوارہ۔ جلاوطن و بے نام و نشان۔ اور حساب و شمار اور

آئینہ۔ وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہوں۔ مولف۔ دیدہ عبرت  
کشاہی صاحب صدق و صفا۔ غور کن در انقلاب حال خود صبح و سار  
طفل بودی و جوان گشتی و آئینہ شدی۔ پیر کردی و کنی و ملت ازین نانی نہ  
اموشی۔ ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں آموشی ہیں۔ ہندی سوت۔

## الف محدودہ بانون

آجا۔ یہ لفظ اسم اشارہ بعید کے واسطے ہے۔ کبھی زید بھی نظم میں آجاتا  
ہے۔ طاہر و حید۔ زخاک آن زمین تار و زخمیر لوی خون آید۔  
ہر یک قطرہ کا زائشک خونیم جب آجا۔

آنت۔ کلمہ تحمیل و آفرین و شاباش۔  
آنک۔ بفتح نون آبلے اور پھسیان جو جسم پر نکلتی ہیں۔  
آنک۔ بہ ضم نون سرب پنی سکے جو ایک دھات ہے۔

آن۔ یہ لفظ فارسی میں دور کے اشارے کے لیے بولا جاتا ہے۔ مولف  
خدا یا آن و این پیدا تو کردی۔ ہمہ دنیا و دین پیدا تو کردی۔ تو بخشیدی  
فلک را و اوج و اعوا۔ بدین خوبی زمین پیدا تو کردی۔ نیز وہ  
خوبی حسن و عقل و کیفیت عجیبہ جو بیان میں نہ آسکے۔ حافظ شاہان  
نیست کہ او موی و مانی دارد۔ بندہ طلعت آیم کہ آنی دارد۔

آنان۔ آن کی جمع ہے۔ وہ لوگ۔ سعدی۔ درویش و غنی بند  
این خاک دارند۔ آنان کہ غنی تر اند محتاج تر اند۔

آندون۔ اسوقت اس جگہ جیسے کہ آئند دن کے معنی اس وقت آج  
ناضر خسرو۔ راہ تو زخیر و شہر بہرمت کشادہ ست۔ خواہی بندن یا دخیلی تو  
آئین۔ سکرطی کی پہی جس سے دودھ ملوے اور مسکے نکالتے ہیں  
اور وہ مٹی کا برتن جہین دودھ ملوایا جاتا ہے۔ طہان مرغومی۔

سبوی و ساغ و آئین و غولین۔ حصیر و چاروب و نیمہ پالان۔  
آنتہ۔ ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہے جو خوشبودار ہوتی ہے۔ عربی میں  
آسکو سعد اور ہندی میں موتم کہتے ہیں۔  
آئیسہ۔ بندھی ہوئی چیز جو شکل سے ٹھلے۔

## الف محدودہ باواو

آوا۔ مخفف آواز جسکو عربی میں صدا کہتے ہیں۔ خاقانی ہر صبح  
سر زگلشن سودا ہر آویم۔ و ز صوبہ ہر فلک آوا ہر آویم۔  
آواخ۔ آہ افسوس۔ انصیب قسمت۔ س۔ نوشت سفید  
گلشن ہر شاخ۔ کہ ناید زو غم جز رنج و آواخ۔



آہک۔ چونہ گلی جو عمارت میں لگتا ہے۔ سعدی۔ بدست آہک  
تفتہ کردن خیر۔ بہ از دست بر سینہ پیش امیر۔

آہنگ۔ وہ آواز جو بڑھنے یا گانے کی ابتدا میں نکالیں۔ سانکی  
موزونی آواز کی درستی و قصد و ارادہ و توجہ و عدم طاق اور ایوان کی  
خمیدگی۔ و قانون و طرز و روش آدمیوں اور جانوروں کی قطار۔ اور  
مکان طویلہ اور صحن اور آگ کا شرارہ۔ حافظ بٹنوکہ مفسر بانی چمن  
راست کردہ اندہ آہنگ چنگ و بربط و آواز نامی دلہ۔ سعدی  
چو آہنگ رفتن کند جان پاک۔ چہ بر تخت مردن چہ بر روی خاک۔ یقع  
جلالت اہل فلک بر لبہ بختیند۔ شکستہ گرد طاق سپہرا آہنگ۔

آہرمن۔ شیطان جو انسان سے بدی کراتا ہے۔ آتش پرستوں کے  
اعتقاد میں ذات خلاق اکبر و مصون میں تقسیم ہوئی ہے۔ ایک حصہ کا  
نام یزدان ہے جو نیکی کراتا ہے۔ دوسرا اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہے  
حکیم سنائی۔ نیستی عابد اگر از معصیت پرہیز کن۔ مرد یزدان گر بنا کی  
جفت آہرمن مباحش۔

آہن۔ لوہا جسکو عربی میں حید کہتے ہیں۔ اور تلوار و زنجیر وغیرہ خیمہ  
تختش آہنی پر بنانا دند۔ زگوہر بند بر دیانا دند۔ فطامی کے را  
کہ جانش آہن گوم۔ بسے جامہ ہا در سگاہن رزم۔

آہنیں۔ لوہے کا بنا ہوا کوئی اوزار۔  
آہوں۔ نقب و رشتہ و سولخ و خشکان۔

آہو۔ ہرن جو شہور جانور ہے۔ عربی میں اسکو غزال کہتے ہیں۔ اور  
بھی معانی اسکے ہیں عیت۔ نقص۔ آنکھ۔ ضیق النفس۔ رسیدگی۔  
آواز بلند۔ فریاد۔ کل آٹھ معنی اسکے ہیں۔ آرزو۔ منہم کہ

دریش بودستی۔ بیت الہی ست بہر باب رقم۔ دخل بجا جو خوردہ  
گیری کندش۔ گویم ای سگ بگیر آہو بجم۔ فطامی۔ گر اندازہ چشم  
خوش گید۔ چو آہو جہد آہو پیش گیر۔ فردوسی۔ باہو زیادہ  
قنادہ بمر و بدید از کیان زادہ آن دستہر۔ جامی۔ دوست آہو  
خود را تا سحر گاہ۔ چہر اندی بیابغ حسن آناہ۔

آہ۔ یہ کلمہ حسرت و افسوس کا ہے۔ مولف۔ ابرگشت و برق  
گشت و باد گشت۔ دود آہ من چو بر گردون رسید۔

آہا زیدہ۔ کھینچا ہوا۔ لکالہوا کھینچی ہوئی تلوار۔ یا خنجر یا گھوڑے کا  
تنگ اور عمارت بلند و نیچا۔ اور بجا درخت۔

آہریم۔ اہرمن۔ شیطان۔  
آہستہ۔ سچل۔ بربازنسا آواز چکے چکے و غنی و پوشیدہ و پردہ دار۔ مولف۔

بے کاریزہ و آزار و ظلم و ستم و بد حالت۔ صائب۔  
فلک بامروم متاز صمیم بشیر داد۔ کمان اول کند آوارہ تیر و  
ترکش را بہ حکیم محمد انور لاہوری۔ بے ہجرت بانی آوارہ گشتم  
غریب و عاجز و پچارہ گشتم۔

آوازہ۔ شہرت و مشہوری و صدا و ندا۔ اور ایک نغمہ راگ کے چھ نفون  
میں سے جنکی تفصیل یہ ہے۔ سلک۔ شمناز۔ مایہ۔ نوروز۔ کردانیار  
کوشت۔ فخر گر گانی۔ اگر نوید زین دروازہ گردم۔ بڑشتی و جان  
آوازہ گردم۔

آوچہ۔ آوارچہ۔ بفتح و او حساب کا دفتر۔

آوارہ۔ رہگذر۔ راستہ۔ اور پہاڑ کا درہ۔

آوہ۔ زنجیرہ و ندا و صدا۔ اور پزارہ اینٹ کا جھیم اینٹیں پکاتے  
ہیں اور نام ایک شہر کا۔

آویرہ۔ گوشوارہ جو ایک زیور عورت کا ہے۔ ہندی میں جھکے مینو چہر  
ای از تو مر گوش پر دیدہ تھی۔ خوش آنکہ ز گوش پاسے در دیدہ تھی۔  
تو مردم دیدہ نہ آویزہ گوش۔ از گوش بدیدہ آکہ در گوش ہی۔  
آویڑہ۔ پاک و خالص و شراب انگوری۔

آویشہ۔ ایک گھاس ہے جسکو عربی میں سحر۔ گیلانی میں لکھو۔ ہندی میں  
سائل مروا کہتے ہیں۔ یوسف طیب۔ آویشہ خوری جو نیم شمال۔  
بیرون رود از تن تو بلغم و نیکو بود از برائے سعدہ۔ قوت یا بد از وجہ  
فارغ کند ز درد سینہ۔ تشویش سپرز را کند کم۔

## الف مدودہ باہاے ہونہ

آہا۔ یہ کلمہ تعجب و خوشی کا ہے۔ بعض اوقات غم کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔  
س۔ گذشت عمر جوانی بے غفلت ای افسوس ہندست وقت عزیز تہلکہ  
آہن رہا۔ یہ ایک پتھر ہے جو دھتے کو انی طرف کھینچتا ہے۔ عربی میں  
مقناطیس ہندی میں چمک پتھر کہتے ہیں۔ بکری کا خون یا آدمی کا ناشتا  
تھوک اسکو ملین تو کشش اسکی جاتی رہتی ہے۔

آہن جفت۔ آکہ آہنی جس سے زمین کھودتے ہیں۔ ہندی میں بہالا  
اور بھارت اور ہل وغیرہ اوزار زمینداروں کے۔

آہنج۔ کھینچنا۔ اور کھینچنے والا۔

آہار جم کے وقت کچھ نہار کھانا۔ اور چہرہ دار فولاد۔ اور وہ آشن جو  
دھوبی کپڑوں اور کاغذ ساز کاغذ پر لگاتے ہیں۔ اور طبع تلبے پاجاندی  
پر سہونے کا۔ اور رنگ دنیا۔ صفائی بخشنا۔

رسیدم من بہ کوئے دل را آہستہ آہستہ + نہادم بر سر دہلیز را آہستہ آہستہ

صائب - دعویٰ آہستگی اے نورپش ماکن + نقش پاہر گر نہا شد مردم آہستہ را +

آئین - آرایش - زیب و زینت طرز و طریق - اور نام ایک نصیب فارمویائی کے پاس فائدہ - مویائی کا نام پہلے موم آئین تھا جو غار آئین کے پتھر دن سے موم کی طرح نکلتی ہے بسبب کثرت استعمال اور گذرنے زمانہ دراز کے مویائی مشہور ہوئی - غصہ صری - آمدن مہسنہ رازد اغما رنگین کنسید + بادشاہ حسن آمد مسہرا آئین کنسید +

آہستہ - جولاہوں کے ایک وزار کا نام ہے جس سے تباہی و کشتی باری آہستہ - دماغ کی ہڈی جسکو عربی میں نصف شقیقہ کہتے ہیں اور سر کا کاسہ اور تالو اور فک اعلیٰ یعنی اوپر کا جبرائیم کا اور نیچے کے جبرائیم کو فک اسفل اور خنک بولتے ہیں -

آہستگی - تحمل بردباری - نرم مزاجی - سعدی - بہ عقل ار نہ آہستگی کردی + بگفتار شمش بیازردی + آہوری - مشہور تخم ہے جسکو عربی میں خردل ہندی میں رائی بولتے ہیں -

### الف محدودہ بایامی

آیا - یہ کلمہ منائی و استفہامی ہے کبھی استخبار و استفسار کے موقع پر بولا جاتا ہے - اور کہا جاتا ہے کہ آیا یہ مطلب ماہل ہو گیا یا نہیں کبھی احتمال کے مقام پر کہتا ہے - اور شاید کے معنی دیتا ہے -

آیت حجاب - وہ قرآنی آیت جو پردہ داری کے باب میں نازل ہوئی - آرزو - انداختی پچھو پر نور خود نقاب + نازل نشان حسن تو شد آیت حجاب +

آیات - یہ لفظ جمع آیت کی ہے - بہت سی آیتیں قرآن شریف کی اور نشانیاں -

آیات متشابہات - وہ قرآنی آیتیں جنکی تفسیر محتاج تاویل ہے چنانچہ الرحمن علی العرش استوی اور ید اللہ فوق یدیم - آرزو -

ماند اگر مصحف گل روے یار را + مانند آیت متشابہ مادل ست + آیات محکمات - وہ قرآن کی آیتیں جنکی تفسیر تاویل کی محتاج نہیں اور حکم انکا ظاہری معنی ہے چنانچہ - و اقموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الرکعین - سلمان ساوجی - محکوم باد ملک تیرا تا سلام زبات محکمات و احادیث محکمات +

آیت - نشانی اور قرآن شریف کی آیت - نظامی - ز تو آیتے درمن آموختن + نرم دیو را دیدہ برد وختن +

آیفت - بفتح یا سے تخانی حاجت و مدد - آنج - یہ ایک دوا ہے جسکا عربی میں زعفران نام ہے -

آیت مقصودہ - قرآن شریف کی یہ آیت - و اطيعوا اللہ واطيعوا الرسول واولی الامر منکم -

### دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں -

### الف بابائے

آب - یہ لفظ فارسی فصل میں تحریر ہو چکا ہے - چونکہ اردو میں استعمال اسکا ہے تکرار اسکی عمل میں آئی محلی اسکے - رس - جل - پانی عرق - پنجر - چمک دمک - رنگ روپ صفائی - تلوار کی آب موتی کی آب - مولف - دانت تیرے اگر نظر آئے + آب جلائی ریسی موتی کی +

آپس - خویشی - رشتہ - قرابت - باہمی - ملاپ - مولف

آدھا - عربی من نصف - فارسی من نیم - ۵ - خوت ہو گر  
دل میں سارے مال کا + دوستوں خوش ہو کے آدھا بانٹ دو +  
آدھا سیسی - آدم سے سر کا درد جسکو عربی میں شقیقہ اور فارسی میں  
در دہیم سر ملو لے تے ہیں -

آدمی - آدم زاد - آدم کی اولاد - بشر - انسان - صاحبِ ہمت  
عقلمند - خادم نوکر - گھر والا خیم - خاندان - مولف - رکھتا جو  
دنیا میں ہر حق کی حقیقت سے خبر + آدمیوں میں دہی کر کے حقیقت  
آدمی + فوق لیجائے ہیں اسپر دام و دوش و دیوہ + جو نسین  
رکھتا ہر وصف آدمیت آدمی +

ثالث آمین کیونکہ عیث دینا ہر نص + بات دونوں کے جو آپس میں ہو  
آبنوس - یہ ایک مشہور سیاہ رنگ قیمتی لکڑی ہے - عربی میں اسکو  
شیتیر کہتے ہیں - اردو اور فارسی میں آبنوس -

آبرو - یہ فارسی لفظ اردو میں استعمال ہر معنی اسکے خور - بڑائی بزرگی  
عاجزی سے حضرت انسان نے پالی آبرو + بندہ خاکی کو عزت خاکسباہی  
آبرو - لفظ فارسی اردو میں استعمال ہے - وہ برتن یا بیٹے کا - سکی دلی نمو  
عربی میں اسکو کوب کہتے ہیں جبکی اکواب جمع ہے - در کوز جبکی کینزان بزرگ  
میزان جمع ہے - فارسی میں اسکو کوزہ کہتے ہیں - مولف - نئی ترکیب سے  
کوزے بنارون + نقطہ اس گل سے گلونے بنائے +

### الف محدودہ باتا سے

### الف محدودہ بار سے مملہ

آٹا - کچ طیر اٹھا - عربی میں محوت - فارسی میں اوریب - سہ  
کب پوختا ہے وہ کچھ منزل مقصود تک + راستی کی راہ سے دنیائے  
جو آٹا ملے +

آر - وہ لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا لگا ہوا ہو اور یوں کب سے لکھتے ہیں  
آڑ - پناہ کی جگہ اور وہ دیوار یا درخت وغیرہ جسکے دیکھے انسان کھڑا ہو کر  
کسی صدمے سے بچے - روک - اوٹ ٹی پر وہ بیاؤ بناہ - ہمارا - محوت  
میں ساری دین سے گریہ لگاڑ رکھتا ہوں + مگر جناب محمد کی آڑ رکھتا ہوں  
آڑو - یہ مشہور میوہ ہے - عربی میں اسکو خوخ - فارسی میں شفتا لو کہتے ہیں -  
آرہ - چرنے کا آہنی اوزار عربی میں اسکو مٹار اور فارسی میں ہٹنے  
آرسی - وہ آئینہ جسکو بھیل کہتے ہیں - اور وہ انگشتی جسکو عربی میں بڑی  
انگلی میں پہنتی ہیں اور اسمیں بجائے ٹیکنے کے آئینہ لگا ہوا ہوتا ہے - مفہور  
فوقانی - اپنی خوبی کی صفت اسکا تھا + آپ غیور کی زبانی مت غور خود  
آجائیکہ اک آن میں + جلوہ حسن آرسی میں دیکھ لو +

آتما - روح اور جان ۵ - خدا خوش ہے اسی پر جس سے مخلوق خدا  
خوش ہو + وہ خوش ہر وقت ہر جس سے کسی کی آتما خوش ہو +  
آٹا - غلبہ چکی میں پیدا ہوا - جسکو فارسی میں آردا عربی میں قیق کہتے ہیں -  
آٹھ سہر - رات دن چوتھ لکڑی چوبیس ٹھنڈے ہر ہر وقت - ہر گھڑی  
سدا نت ہمیشہ - صفہ فوقانی - اپنے حق کو اپکارا ٹھہر + یاد کر  
بار بار آٹھ سہر -  
آٹھوان - فارسی میں ہشتہ - عربی میں ثامن -  
آٹھ - فارسی میں ہشتہ - عربی میں ثمن -

### الف محدودہ باجیم

آج - موجودہ دن جسکو عربی میں ایوم - فارسی میں العروز کہتے  
ہیں - مولانا اکبر لاہوری - کئے گل دیکھا ہے اکبر اپنا  
کر لے کام آج + دل لگا اس کام میں تو جس سے تاشام آج +

### الف محدودہ باخا سے

### الف محدودہ باسین

آس - توقع - امید - رجائناہ - تکیہ بھروسہ کسی پر ہو - اکبر لاہوری  
توقع خلق پر ہر حقد دل سے اٹھا رکھو + توکل بر خدا رکھو + آس  
آسید - سایہ جن - دیو - پری کا - پری کا ہو اگر آسید نہ ہو  
یہ جن ہر عشق کا جو جان لے جاتا ہے -

آس - خواہش امید - آرزو - توقع - پناہ - اوٹ سارا ٹیک لٹ  
ہر آس ل میں بندہ عاجز کے بانی + گھر ہو مراد میں رضہ کے آس لٹ  
آس لٹ - نزدیک نزدیک - گردنوں حوالی - بے - بھی گزرتی گئی ہے

آخور - پس ماندہ گھاس گھوڑوں کی جو کھانے سے بچ رہے اور  
ہر چیز ناکارہ -  
آختہ - چھٹی گھوڑا جسکے خیمہ نکال دیے ہوں -  
آخری - سب سے پچھلا اور اخیر - ۵ - آخری دم ہر مسیحا دم مراہ  
اب نہ آئے تم تو پھر آؤ گے کب +

### الف محدودہ بادال



<p>عربی میں اسکو نار و حرق و شواظ و نطی و صیغہ۔ فارسی میں آتش و          و آذر و آتیش و آدیش کہتے ہیں          آگو۔ پیشرو۔ رہنما۔ رستہ دکھانے والا۔</p>	<p>دنیا میں دوستو۔ دل مل رہے ہیں جتنے اور اس پاس گھر میں +          آسائش۔ مقابل رنج کے۔ اردو فارسی میں ستمل ہر راحت آرام          حکیم محمد انور۔ تعلق اہل دنیا سے نہ رکھو یہی آسائش دنیا          و دین ہے +</p>
<p>الف محدودہ بالام</p>	<p>آستین۔ مشہور لفظ فارسی و اردو میں استعمال ہر پہلے اشراف کی          ہو چکی ہے۔ مولف۔ یہ دل ہی زیر بغل اپنا دشمن جان ہے +</p>
<p>آلو بخارا۔ مشہور میوہ ہے۔          آلو۔ مشہور ترکاری ہے جو پکا کر کھاتے ہیں۔</p>	<p>ہمیں نے پالا ہے یہ آستین میں سانپ +          آسمان۔ فارسی و اردو میں استعمال ہر غری فارسی میں سپر اور سما          ہندی آکاس نام ہے۔ حکیم محمد انور لغت میں ہر متعلق تمھارے          یا محمد + زمانے میں حکومت و جہان کی + تمھارے حکم میں اس سرور          دین + جمعی ہستی جو گردن آسمان کی ہے +</p>
<p>الف محدودہ بایم</p>	<p>آسن۔ وہ موقع جس پر دینی قابض و قدیم ہو جائے بحالت نشوونما کی          آسمانی فیسوب آسمان رنگ مانی یعنی کو در رنگ اور آسمانی کتابین تو          انجیل۔ زبور۔ قرآن۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ داؤد۔ اور          محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں۔ مولف۔ جبکہ انسان سے          ذات باری کو + خاک کاری یا پھر پیرا ڈھنگ + پھر یہ ناکارہ خاک کا          پنلا + کیون بدلتا ہے آسمانی رنگ +</p>
<p>آمد پیداوار حاصل یافت تفرغ وابتدا۔ درفش طبیعت شاعر کا۔ لطف          خرچ آمد سے اگر بڑھ جائیگا پتیرے ساریہ میں نقصان آئیگا + جلد کر          ستر در توار کا انتظام + در نہ اس پر ایک دن چھپا آئیگا +          آمد آمد کسی ٹپے آئی کے تشریف لانے کی شہت اور هجوم و حام۔ لطف          فرشتے سب شب معراج استقبال کو دوڑے + پڑا جب شور گردون پر          نبی کی آمد آمد کا +          آمدنی۔ پیداوار۔ حاصل۔ یافت لفع۔ سود۔ فائدہ۔ لا بہ۔</p>	<p>اسامی۔ نام اسم۔ سنگیا۔ آدمی۔ لفر۔ شخص۔ ینش۔ قرضدار۔          قلمک۔ خریدار۔ کسان۔ زارع۔ خدمت۔ عمدہ۔ نوکری۔ مقدمہ          کے ترقی۔ اور مالدار آدمی۔</p>
<p>الف محدودہ بانون</p>	<p>آب۔ آب۔ مشہور میوہ ہندوستان کا ہے۔ عربی میں اسکو آمانج          فارسی میں لفر کہتے ہیں۔</p>
<p>آب۔ آب۔ مشہور میوہ ہندوستان کا ہے۔ عربی میں اسکو آمانج          فارسی میں لفر کہتے ہیں۔          آبخ۔ آگ۔ تاش۔ نار۔ چمک نیری محبت عشق۔ خواہش۔ گرمی نظیر          فراق و درد و الم غم جو جسم پر باخ + پھر اسکا حال ہو گیا تو ہی پہلے میں جانچ          نظیر یا رسغم اپنا کیوں کہین کہتا + مسانین ہے یہ تو نے کہ ساخ کو کیا آخ +          آئند۔ خوش و خرم۔ تندرست۔          آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔          آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو          انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں          وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آشنا۔ اردو فارسی میں مشترک ہے۔ یار۔ دوست۔ پیغمبر بہت ملاقاتی          جان بچان۔ ناتا دار۔ رختہ دار۔ اگر لاہوری۔ درد مندوں کا زمانے          میں تیا ملتا نہیں + واسے حد حسرت کہ کوئی آشنا ملتا نہیں +</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔          آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو          انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں          وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ مشہور نبات ہے۔ حبلی لکڑی اور پتوں سے دودھ نکلتا ہے۔          آرزو۔ دودھ زہر ہے۔</p>
<p>آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔          آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو          انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں          وہی انسان رکھتے ہیں۔          آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔          آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو          انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں          وہی انسان رکھتے ہیں۔          آنگ۔ انسان کا جسم گوشت۔ پوست۔ رگ۔ ریشہ۔          آن۔ عزت۔ حرمت۔ غیرت۔ حمیت۔ آبرو۔ مولف۔ جو          انسان غیرت و خرم و جیا اور آن رکھتے ہیں + حمیت نوع انسان میں          وہی انسان رکھتے ہیں۔</p>	<p>آگ۔ آگ۔ مشہور نبات ہے۔ حبلی لکڑی اور پتوں سے دودھ نکلتا ہے۔          آرزو۔ دودھ زہر ہے۔          آگ۔ آگ۔ مشہور نبات ہے۔ حبلی لکڑی اور پتوں سے دودھ نکلتا ہے۔          آرزو۔ دودھ زہر ہے۔          آگ۔ آگ۔ مشہور نبات ہے۔ حبلی لکڑی اور پتوں سے دودھ نکلتا ہے۔          آرزو۔ دودھ زہر ہے۔</p>

برس نامیدہ ترکا جو دیکھنے بہ ہائے ابرو گہر بار آسو +

آنکھ - نین - بنتر - چشم - دیدہ - عین - آس - امید توغ - جانج -  
نگاہ - نظر - روشنی - شناخت - پیمان - تمیز - دخل - درک - مولف -  
کب ٹھہر سکتی ہر ترے حسنی بان پر نگاہ + آنکھیں مل مل کر اگر دیکھتے ہیں مہر ماہ  
آنولہ - ایک مشور پھل ہر جسکو فارسی میں آمد عربی میں آبلج کہتے ہیں  
آمدھی - باد صحر - تند باد - سخت ہوا عربی میں سکورج و زرع کہتے ہیں

### الف محدودہ با واو

آؤ بھگت - خاطر تواضع - مدارات -  
آوردن فارسی ہر اردو میں استعمال مقابل آمد کے - ساختہ - بناؤٹی -  
گہری ہوئی بات -  
آواز - فارسی ہر اردو میں استعمال عربی میں صوت فارسی میں بانگ  
بھی کہتے ہیں - مولف - بولنے والا نکل جب دم گیا + کون بولے  
آوردے آواز کون -  
آوہ - کھارون کے برتن پکانے کی بھٹی - عربی میں اسکو آتون -  
فارسی میں پڑا وہ بولتے ہیں -  
آوردہ - کسی کا متوسل نوکر رکھایا ہوا سفارشی -

### الف محدودہ با ہاے

آہٹ - وہ آہستہ آواز جو کسی کے چلنے سے سنی جائے عربی میں اسکو  
حیسس و قشہ اور ہمیں فارسی میں شکوئی کہتے ہیں صفد رفوقانی ذرا  
آو میسی آتش الفت کے مدفن پر کہ مردہ زندہ ہو جائے ترے پاؤں کی آہستہ  
آہ - غم و الم کی حالت میں لمبی سانس لینا - فرید لاہوری - اہل دل آہ کو  
جسم کہ ہوا دیتے ہیں + دامن برق کو اک آگ لگا دیتے ہیں +

### الف محدودہ با یاے

آئی - موت مرگ - کال - اجل - مولف - ہو دور سارا یہ کج و نعم  
کسی کی آئی جو بھکوا آئے + دوبارہ باجائیں زندگی ہم اجل پرانی جو بھکوا آئے

### تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں -

### الف محدودہ با باے

آب آؤر سا - شراب سُرخ اور سُرخ آنسو عاشق کے -

آب جہا - شرمندگی کے وقت جو عرق چہرہ پر آجائے -

آب لشیب - وہ پانی جو بلندی سے پستی کو آئے -

آب حرب - شراب جسکے پینے سے سر و سامان ہو -

آب پشت - مرد کا پشتہ جو پشت میں ہوتا ہے - چو آتش شو

زشت نہی و زشت + کہ ناول بہی قطرہ آب پشت +

آب بخت کوئی میدہ جو اندر سے شراب ہو سا اور + بی منافق + باہر سے

ردی ترکانست نازیبو کہ + زہ و دہر میں چون ترنج آلودست +

آبدست - وضو کرنا - استنجی کرنا پانی سے اور وہ کام کرنے والا آدمی

جسکا کام میں ہاتھ صفا ہو - غازیہ خواہم کہ زبان ساقی بیارابی -

برائے آبدست ما با بایق تدرج شویان +

آب آندیم بر خاست - مالک کیا تو نوکری کی حاجت نہ رہی - بزرگ

آیا تو خورد کی ضرورت نہ رہی -

آب از سر گذشت - سر سے پانی گذر گیا - یعنی بے اختیار کی

حالت ظاہر ہوئی - مولف در لغت - پانی ہستم غرق ہو بسیر گناہ

دستگیری کن درین حالت کہ آب از سر گذشت +

آب حسرت - آفوس کی حالت میں غرق ہونے یا اس میں پانی کو پانی کا شمی

تراز آب می ہر گبر و لب زبان گردد + مرا از لذت آن آب حسرت و زاری +

آب خرابات شراب جس سے بہت خرابی پیدا ہوتی ہے جمالی - درین

خاکدان جہان کردہ ام + باب خرابات خانہ خراب +

آبش روشن سمت - وہ صاحب خرت و آبرو ہے - صما آب -

آب روشن ازین چرخ نیلگون جویم + کہ سرخ بخون شفق آفتاب می شود

آب طینت - انسان کی اہلیت و خصوصیات - شہادت بخاری -

اسیرن مابدا محنت خویش + فسادہ ایم بگرداب آب طینت خویش +

آب صبح - وہ پانی جو صبح صبح پاجائے + اطہا کے نزدیک دھوا

صحیح ہے میری شیرازی - اسی گشتہ سر و سر تر از آفتاب صبح + اسی صبح

تشنہ خود مثل آب صبح +

آب تلخ - شراب جو ذائقہ میں تلخ ہوتی ہے - نور الدین ظہوری و غفر

فسانہ ہائے تو شیرین نیست و نہ زخمی شود لب خفت آب تلخ +

آب سُرخ - سُرخ رنگ شراب اگوری - مولف - جو گل ز پرده

برون آکر رنگ بویابی + باب سُرخ بشورخ کہ سرخ و گردی +

آب آتش شد - بخوری لڑائی زیادہ ہوئی -

آب او برد سا سکونے عزت و نئے آبرو کیا صفا بردا ہوئی

برنگ و بوی خود گل بود نامان + مگر حسن عذرت آب او برد +  
 آب ز تنش نمی چکد - و در ایام مسک ہو کہ اسکے ہاتھ سے پانی نہیں گزتا +  
 آب حیات از دہان گل چکید - محبوب کا کلام + بخیم جو بچوں پر پڑتا ہو  
 آب در چشم ندارد - یعنی بے حیا و بے شرم اور بے رحم -  
 آبستن فریاد کو - بر لب جویک ساز مطربوں کا ہو -  
 آب منجد - بلور کا پیالہ اور زلالہ اور برت اور تاج -  
 آب گند - وہ زمین جسکا پانی خراب ہو -  
 آب انگور - انگوری شراب -  
 آب احمر - شراب سرخ -  
 آب انار - انار کا پانی مجازاً شراب -  
 آب جگر - زور طاقت - خون و طوبت -  
 آب خضہ - آب حیات - امرت -  
 آب خمار - وہ پانی جو شرابی رفع خمار کے لیے رات کو پیتے ہیں -  
 آب سیر - گھوڑے تیز رفتار -  
 آب عیس - شراب نالغص -  
 آبکو - مسک و بخیل جس سے کسی کو نادمہ پانی کا بھی نہ صیغہ فوقانی  
 حسرت و غم ہی برد در خاک گوردہ موم مسک تیرہ بخت آبلور +  
 آب خنجر - تلوار کی دھار - مولف - دیکھ کہ دندان گہرا شراب  
 در نظر تیرہ کاش آب از خنجر برود +  
 آب خاطر - صفائی فکر کی - روشنی طبیعت کی -  
 آبدار - بارونج - حرارت زہ - سرسبز تیز چکند - تلوار ہو یا موتی اور  
 خوش کا پانی - دولت مند آدمی - اور پانی پلانے والا سما اور کھجور کا چھٹ  
 جس سے ہو یا بنائے ہیں - سب سے خوش بختانہ اندرون گیر و دار +  
 آب ضربت خنجر آبدار +  
 آب شمشیر - تلوار کی دھار -  
 آبیار - زمیندار کھیتی کو پانی دینے والا کمال اسماعیل یا کشت  
 تخم مہر تو یکدم جدا گشت + از چشمہ سازون جگر آبیار چشم +  
 آب شیراز - شراب اور نام ایک ہنر کا اصفہان میں - شفیق اثر -  
 سرور برگ شکفتن نیست گلزار طبیعت لہا کو ز خاک نہاں بنائے آبیار  
 آبلہ کوفہ - آفتاب عالیشان -  
 آب باز فشاوری پانی میں تیرنے والا اور جسکو شراب پینے کی عادت ہو -  
 اندرین نخمائے دنیاے دون + تابکے باشی تو مست جام آرز + اندرین  
 خاکے سلسلے چند روز + آب ہازی تابکے آرز آب باز +

آب بخیر - آبدار زمین جہیں پانی با فراط ہو -  
 آب ورز - پانی کی پیدائش - اور پانی کے اندر غوطہ لگانے والا غواص  
 اور تیراک یعنی پانی میں تیرنے والا -  
 آبگون نفس - آسمان جسکا آبی رنگ ہو -  
 آب نداشتن مجلس بے رونق ہونا مجلس کا حافظ مخور جام  
 عشق ساقی بدہ شرابی + درود قدح کہ مجلس بے می ندارد آبی +  
 آب شناس - قاعدہ دان صاحب مہارت - جوہر شناس -  
 آب و گردش - روزی قسمت نصیب - دانہ پانی - ان جل - پرستیت  
 اور وہ ہماری جو مسافر کو ملکوں کی مختلف آبی ہوا سے ملتی ہو جاتی ہو  
 آب و آتش - تلوار اور بلوری پیالہ شراب کا -  
 آب و آتش متاع کسی جس کی قیمت - اصل قیمت سے زیادہ کرنا -  
 کہ قیمت مال دیکر زیادہ قیمت لینا شراب مال دکھا کر خریدار کو فریب  
 دینا - سلیم - زہار کہ از دکان ایام + آتش نہ خری کہ آب دارد +  
 آب و ادب - تلوار کو آب چڑھانا - فطرت نہ خرم جانم از  
 شکر خندی نمی بندد وہاں + خنجر ناز تر آب تبسم دادہ اند +  
 آب شقایق - لالہ کا پانی سرخ شراب -  
 آب عرق - پسینہ جو بدن پر آتا ہو -  
 آب آتش رنگ - سرخ شراب صفدر فوقانی - سرخرو  
 می شود اگر صوفی + رخ بشوید آب آتش رنگ +  
 آب آتشاک - تیز و تند شراب -  
 آب باریک - توکل اور قناعت اور تھوڑا پانی آب تنگ آب  
 باریک کے ایک معنی ہیں مگر آب تنگ وہ جو جہیں غم کم ہو اور آب  
 باریک میں باوجود قلت غم کے شرط ہو کہ مستطیل ہو - سلیم - قہر  
 ضفر براہ وصل میگردد و زون + آب باریک کہ می آیم بجوے تازا +  
 آب خشک - بلوری شیشہ شراب کا - مولف - زندگانی در  
 جہان از سرگرم + لب اگر از آب خشکت تر کنم +  
 آب گلزار - رنگ - سرخ شراب بھیمی کاشی - بیاساقی آن آب  
 گلزار رنگ + کہ گہ صلاح زان می چکد گاہ جنگ +  
 آب و رنگ - رونق - صفائی - زینت - عرقی - زبوی باد +  
 دلم آب و رنگ میگردد + زنام تو بہ ام آئینہ رنگ میگردد +  
 آب سبک - کم وزن اور ہاضم پانی -  
 آب الفحال - شہید کی کے آنسو اور عرق - جلال اسرار  
 بہ کشتہ کد آہ بجلوہ نخل قدس + چو ابلوہ سرور آب الفحال گشت



بھر آنا۔ طغرا مشہدی۔ قلعہ را در مقام لب چش می + زیادہ  
بوسات آب از دہان رفت +

آب از دیدہ پاک کردن۔ آنسو پوچھنا۔ رحم کننا۔ نیلہ دنیا۔ سعدی  
برحمت کین آبش از دیدہ پاک + بشفتت پیشانش ز چہرہ خاک +  
آب از قلم خوردن۔ بصیبت سے گذار کرنا جس طرح کوئی دانٹون  
کی بیماری سے پانی نہ پی سکتا ہو۔ نل کے ذریعہ سے پانی پیے تاکہ  
پانی دانٹون کو نہ لگے۔ محسن تاثیر۔ نرگس از چشم تو دم زرد بر بالشت  
ز دھبا + رنج دندان دارد اکنون می خورد آب از قلم +

آب از گلو بریدن۔ باوجود موجودگی مال کے خروج نہ کرنا تنگی  
کی حالت میں رہنا۔ محمد قلی سلیم۔ ہمیں بریدن آب از گلو فاعل غائب  
گلو بریدہ درین بحر ہموما ہی باش + ولہ۔ بخل و سخاوت کرنا یا نیست  
از بے تقیست + کار گلو سے نوش مایہی آب دریا را برید +  
آب از یک چشم خوردن۔ دو شخصوں کا ایک شخص سے فائدہ  
حاصل کرنا۔ مولف۔ گل چرا از خار دارد کار در بلغ جان +  
زانکہ ہر دو شب از یک چشم آب زندگی +

آب انداختن۔ پانی گرنا اور ٹپکانا۔ اشرف۔ اشکم بدل حین  
نمیگردد و نہد + این خوض شکست آب می اندازد +

آب باریدن۔ رونہ۔ گریہ و زاری کرنا۔ طاہر غنی۔ بسکہ بارہ  
بر خرم تو آب زندگی + خد ز رہ بریکلہ و عافیت چوں آبشار +  
آب بر مایہی سی ریختن۔ خدنگاری اور غلامی کرنا۔ ۵۔ از سر  
انکار یک لحظہ نظر بالا نہکد + سالہا ہر چند آب از دیدہ بر پار خیم +  
آب بہ پرویزن پیودن۔ نحو حرکت اور بیفائدہ کام کرنا۔ پانی  
چھلنی میں چھاننا۔ ۵۔ سود و سودم چودہ قسم نیست + آب  
پیودن بہ پرویزن چہ سود +

آب بوسست انداختن۔ میوہ پک جانا۔ بچہ کا نوجوان ہونا۔ بھر  
جانا شنگ اور ڈول کا پانی سے محمد سعید اشرف۔ میوہ شیرین تر ہو  
چون آب اندازد بہ پوست + میزند جوش طلالت آن لب تجار او  
آب چشم آمدن۔ رونے یا نہننے سے آنکھوں میں پانی بھرنا۔ صائب  
تراز گرہ را باب درد زگی نیست + مگر چشم تو از روز خندہ آب آید +  
آب چشم گرداندن۔ آنسو بھولانا رونے لگنا۔ درویش آلج۔  
چون بدر کو بہن در بیتوں گریہ صحاب + صورت شیرین بگرداند  
روان در دیدہ آب +

آب بہ چشم گردیدن۔ آنسو کا آنکھوں میں پھرنا۔ طاہر غنی

آب خوردن دل۔ خوشدل ہونا۔ صائب۔ صائب دلش  
از صحت گلشن نہ خور آب + شبنم کہ بخورشید درخشان نگہان ست +  
آب در غریب۔ نوا اور بے فائدہ کام۔ سعدی۔ قرار در کھت  
آزادگان نہ گیر دمال + نصیر در دل عاشق نہ آب در غریب +  
آب گل۔ پانی مٹی وجود و عنصری۔ جسم۔ بدن۔

آب آوردن چشم۔ موتی بندگی بیماری ہو جانا۔  
آب اندام۔ نازک بدن۔ مصفا چہرہ معشوق۔ ابو حوالہ الدین نوری  
مجمعی از مخدرات دراد + ہمہ آتش لباس آب اندام +

آب برداشتن زخم۔ زخم بھڑانا اچھے ہونے کے قریب ہونا۔ محسن  
چنان براہ شہادت سبک رکاب شدم + کہ زخم من نہ توانست آب بردارد +  
آب حرام۔ شراب جو شرعاً ممنوع ہو۔ حافظ۔ ترسم کہ صرفہ نہ برد  
روز باز خواست + نان حلال فیخ ز آب حرام باد مسیح کا شنی۔  
منفی بجرم میکشم می کند ہلاک + خون حلال من کہ آب حرام فست +  
آب حسام۔ تلوار کی تیزی اور دھار۔ جمال الدین سلمان۔  
گذشتہ روز و شب آب حسامت از سر دشمن ہشتہ سال و مہ  
سم خدگت در دل اعدا +

آب دزدیدن زخم۔ زخم کو پانی چرا جانا۔ صائب۔ آشکارا  
سینہ بر تیغ شہادت کیزند + زخم عاشق آب دزدیدن نمیدانکہ چیست  
آب مریم۔ بی بی مریم کی عفت اور شیرہ انگور کا۔  
آب آتشین۔ سرخ رنگ شراب۔

آب آہن۔ فولاد کا جو ہر اور اسکی خاصیت۔ ابو طالب کلیم  
آب آہن ہمہ از دیدہ زنجیر کشید + بسکہ چون سلسلہ در بند تو شیون کردم +  
آب از آتش بر کشیدن۔ مشکل کام کو آسان کر لینا۔ مسک اور  
تنگ دل سے فائدہ اٹھانا۔ مولانا اکبر۔ ز مسک کرد حاصل  
لقد امید + تو گوئی آب از آتش کشیدست +

آب از آہن جدا کردن۔ لوہے سے پانی نکالنا کسی دشمن سے  
اپنا کام نکالنا۔ محمد علی صائب۔ آب را ہن میتوان کردن باسانی  
جدا + از دل خون گرم مایگان کشیدن مشکل است +

آب از بالا بہستن۔ ہر کام کی ابتدا میں انجام سوچنا۔ ملا خضر  
تیغش کہ عاسری ندارد + آبی ست کہ بستہ خند ز بالا +  
آب از جگر کشیدن۔ تھوڑے مال میں سے خیرات کرنا۔

آب از حیزی بہستن۔ کسی کو فائدہ نہ پہنچنے دینا۔  
آب از دہان رفتن۔ کسی لذت دار چیز کے خیال میں منہ میں پانی

بے شکل بود دل کند از غم بال پس از صحبت + هنوز آب از غم  
یوسف چشم چاه میگردد +

آب بدست کسی ریختن - نوکری و خدمت کرنا - صائب مل  
سکین دلی در بچ و تاب نشکلی دارد + که آب زندگی ز نقش دست شانه میریزد  
آب بدیان آمدن - منم مین پانی بھر آنا - کسی چیزی خواہش  
سبب سے - کمال حجب - پارسا از لب ساغر بدیان آب آرد +  
دیگران را ز می و نقل چرا توبہ دهد +

آب بدیان گردیدن - حسرت و افسوس مین ہونا - محمد سعید شرف  
از خرمیدن شیرین توبہ بدیمان + دیدہ را آب ز حسرت بدیان میگردد +  
آب بر آتش ریختن - زدن - لیکن پنا غصبت غصہ کو فرو کرنا ابو طالب کلیم  
بلوی سوختن آمادہ ام چنانکہ کسی + اگر بر آتش مین آب بخت روغن شد +  
آب بر بنیا و بستن - کسی کی خانہ بر بادی کی فکر مین ہونا -

آب بر چہرہ ریختن - بہشبار کرنا ہوش مین لانا - صائب -  
ز ہوش بر دھن را چنان نظارہ توبہ کہ شبنم آب مکر بر چہرہ گل ریخت +  
آب بر سرخ باز آوردن - تلف شدہ مال کو حال کرنا بگری بات بنانا  
آب بروی آب دویدن یعنی بر فرو چال کرنا - س - چو از نامہ بر  
این بشارت رسید + یکے آب بر روی آبش دوید +

آب بروی کسی بستن - باز رکھنا مانع ہونا - بابا فغانی - بھر دادہ  
راضی باش و ملک جہاد ان کم خواہ + کہ آب زندگانی بر سکندرنین گشتہ  
آب بروی کار آوردن - عزت و آبرو حاصل کرنا - مولف - ہر کہ

زین خاک جان سلامت برد + آب بروی کار خویش آورد +  
آب بر لب چکاندن - ریختن - مصیبت مین کسی کی امداد کرنا - اور  
خبر لینا - اکی خبر اسانی - کہے کو بر ہم آئے چکاند نیست حمزہ دیدہ +  
ز بخت بد شود آنم بعد خون جگر حاصل +

آب بر لیسان بستن - غیر ممکن کام کونے مین کوشش کرنا - مختص کاشی -  
طول فائتوان جمع کردن مال دنیا را چہرہ بودہ باید آبر بار لیسان بستن +  
آب زیر کسی بستن - فریب دینا - دغا کرنا - نظامی - بجائے نہ سپید  
عقاب ویرہہ کہ آئے توان بہشتن اورا بریز +

آب بسنگ سودن - لغو اور بیجا حرکت کرنا -  
آب بلکہ سودن - بے فائدہ کام پر محنت کرنا -

آب بنی بجام خوردن - آب بنی افشار خوردن - خود سر ہونا -  
کسی کا حکم نہ ہونا -

آب پاشیدن - سرسبز کرنا پانی جھڑکنا - ظہوری - بنام بان قصر

عالی جناب + کہ بر در گش خضر پاشید آب +

آب پکان - آہنی پھل تیر کا میسر خسرو - چگونہ آب پیکاش بے غسر  
دشمن آئینہ + چگونہ ساز دار آید مزاج آب باروغن +

آب ناخشن - بول کرنا - پیشاب کرنا - حکیم رودکی - ز قلب  
آپخان شور و شمن تابخت + کہ اناتیش شیر نر آب تابخت +

آب جاویدان - آب حیات جسکو امرت کہتے ہین - تاثیر - ہر سہر  
مضمون رنگین نعمت الوان ماست + معنی او در حقیقت آجیل ویدان ماست +  
آب چشیدن - پانی پینا - صائب - مردان اگر نفس بفرغت  
کشیدہ اند + در زیر تیغ آب شہادت چشیدہ اند +

آب چیزے بردن - بے عزت و خراب کردینا - رودکی تیغش  
گرفت و بجا کش سپرد + ز آب گلش در جان آب برد +  
آب چشم گر فتن - ڈرانا خوف و لانا - شفیق اثر - مردم گزیدہ گرد از  
خلق دوزیت + چشم تو آب چشم ز آہو گرفتہ است +

آب خوردن - پانی پینا - ترمذی تازہ ہونا سرسبز ہونا - صائب -  
خار و گل آب انبارستان وحدت خورہ اند + من ز غفلت در تیز خوب و  
زشت افتادہ ام +

آب ذادن - پانی دینا تازہ کرنا زینت دینا کلیم - دہر کاست  
نہ دہر مفت کہ امید گلاب + تانیا بدیمان آب لگزارند او +

آب در بارہ کردن - اچھی چیز مین بری چیزن لانا -

آب و جگر آستن - بے غم و صاحب سامان ہونا - صائب - روز  
خونین دلان از غیب صائب میرسد + محل گھر در سنگ باشد و بھر میدارد آب

آب دجوی بودن - دولت مند صاحب ثروت ہونا - صائب - تلاش  
با دہرائی کہ میوشد درین گلشن + چو ناک نکس کہ گرد آب می در جو ہار او +

آب در چشمہ آتش افندن - کسی کے غصہ کو فرو کرنا - نظامی - اگر سایہ  
بر آفتاب افکند + دران چشمہ آتش آب افکند +

آب حلق بستن - پانی حلق مین اٹک جانا - اچھو ہونا - طاہر حید  
بہ دیدہ گریہ مین شدہ گزہ ز جہت بار + بدان طریق کہ حلق نشدہ آفتاب  
آب در سبد کردن - بے فائدہ کام کرنا -

آب در شیر ریختن - اچھی چیز مین بری کو ملانا - کلیم -  
از آمنت صبح آئین تدویر + کہ میرزا در شبنم آب در شیر +

آب در کرہ زدن - غیر ممکن کو فروغ کام کرنا - صائب -  
تایکے پوشیدہ از ہم صحنان ساغر زدن + در کرہ ناچند آب  
خویش چون گوہر زدن +

آب گفتن - پانی پینے کو مانگنا - حرنی - دل کہ لبشنگی از چشمہ حیوان  
نہ داشت + آب میگفت و نگاہی بزمندان تو داشت +

آب لیسان - وہ مکہ جو عورت کی لیسان پر ہوتا ہے یعنی عقد لیسان -  
آب لب پاریکتین - کسی کو پریشان کرنا ہزیمت دینا - نظامی - زبیکان  
ترکان این مرحلہ - تو ان رجعت و رہائے روس آبلہ +  
آب مرنگان - آنسو آنکھوں کے -

آب منان - شراب - باقر کاشی - شراب آب منان خوگرہ  
بیاد مزین + کہ گرم و سرد جان نرا اعتدال میگیرد +

آب نخوردن - جلد اور بلاتال کام کر لینا - نظامی - جو پینون  
شد آن شست زنگی چہ کرد + بخوردش چو آبے و آبے نخورد +  
آب و بان - روزی - قسمت - دانہ پانی -

آب و رخن - مکاری و دروغ گوئی - مولوی معنوی - دل  
بنار آمد ز رفتار دروغ + آب دروغن میخ نفرزد و فروغ +

آب و جار و کشیدن - پانی چھڑکنا - جھڑکنا - مکان آراستہ  
کرنا - تاخیر - تا بگردد منتبت دیدار جانان دیدہ ام + آب و جار و  
میکشید از شست و مزگان دیدہ ام +

آب یاریدن صفت کرنا - سراپنا - بڑائی کرنا -  
آب زمین - بے غیرت ہونا بے آبرو ہونا -

آب سالان - باغ - بستان - گلزار - فخر ہوئے گل خرم گلیں  
و تالان + لسان بلبل اندا بسالان +

آبگون - آسمان اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو - اور نشاستہ  
گیون کا جسکو غزل میں لباب الحظہ کہتے ہیں - اور نام دریا کا  
جو خوارزم میں جاری ہو اور وہاں سے آکر دریائے گیلان میں

گرتا ہے -  
آب شستن - چھاننا پوشیدہ کرنا -

آب آتش زدہ - گرم آنسو دل جلے عاشق کے -  
آب استادہ - جو پانی روان نہو - حوض و تالاب صائب

آینہ کی بچہ و بنفشان رسد + چون آب استادہ بآب وان سینا  
آب خانہ - غنخانہ - طہارت خانہ - پیشاب خانہ - جائے خود -  
صحت خانہ - سپاخانہ - مشرب خانہ -

آب خوردہ - مٹی کا گھڑا جس میں مدت تک پانی رہ چکا ہو - اور  
لکڑی جو پانی میں پڑے پڑے سڑ گئی ہو - اثر کسے ندا و بچا  
راہ زہد خشک + خشم آب خوردہ چو شد قابل خراب بنود +

آب در شیر کردن - اچھے مین برامانا - صائب - جز جیمی چہ برین  
داشت در گوش ترا بہ کاب در شیر کند صبح بنا گوشش ترا بہ

آب در شیر اخل کردن - فریب سے کسی کا نقصان کرنا - آرزو  
عشق مارا از فریبش آگئی + و آرزو چہ چشم فرما از آب اخل کرد و سے شیر

آب در کلا کردن - بری چیز کو اچھی ظاہر کرنا - سلیم - راستی را  
کرده ام سرمایہ بازار خویش بہ کار آتش میگردانی کہ در کلا کنم +

آب در ہاون سودن - سلا حاصل کلام کرنا - قدسی - شکایت  
فلک آبگون چہ سود و ہد + نہ سود میبخشد و مند آب در ہاون +

آب دست کن - وہ پانی جو تیل یا زمین سے محو کر لکالین -  
آب دندان - ایک قسم کا انار جو چمکوران کہتے ہیں - اور

ایک قسم کا امروہ - اور ایک قسم کی روٹی - اور ایک قسم کے جلوس  
کا نام ہے - اور ہر ایک لطیف میوہ جسکو دانت نہ لگے اور کھایا جائے تاثیر  
شکر باصل او تنگی کشیدہ + مثل آب دندان آب دیدہ +

آب رفتہ بجو آمدن - تلف شدہ چیز کا مل جانا - صائب -  
باز آید آب رفتہ ہستی بجوے ماہ روز یکہ خاک تربت مارا بسو کنند

آبرو خریدن - عزت بچانے کے لیے مال صرف کرنا مخلص کاشی  
فرد ختم بہ غبار رہ تو ملک جهان را + باین قلع قلیل آبروی خویش خرم

آب روشن سدوق - تازگی - عزت - آبرو - مولف - خاک را  
سازد اگر زرد و زمیست + در جهان ہر کس کہ آتش روشن است +

آب زردن - پانی چھڑکنا غبار دور کرنا - حافظ خسرم آرزو کہ  
بادیدہ گریان بروم + تازنم آب در میکدہ یکبار و گر +

آب زیر کاہ انداختن - گھاس کے نیچے پانی چھانا - فریب کرنا -  
مکر و حیلہ کرنا - صائب - بانس و خاشاک صائب موجب دریا

نکرد + آنچہ با سادہ لوحان آب زیر کاہ کرد +  
آب شدن - پانی ہونا - گل جانا - شرمندہ ہونا - صائب

تا چہرہ تو در عرف شرم غوطہ زد + ہر آرزو کہ در دل من بود آب شد  
آب صفت بودن - پاک و صاف و فیاض ہونا - شوکت بخاری

بود اسیر تر ما بام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب طغیت خویش +  
آب گوہرین - موتیا بند کی بیماری - صائب - ہجو چشم از خود

بر آرد آب گوہر خام ام + این صدف انا انتظار از فیضان فارغ است  
آب گردانیدن - بیمار کے لیے تفریح آب دہوا کرنا - ایک جگہ سے  
دوسری جگہ لیجانا - ختیجہ اثر - کشتی اش را شوختی با بگرداب  
انگندہ + آرزوے آب گردش گر کند بیار +

آتش و آب - حلم و غضب - نیکی بدی - آگ پانی -

آتش صلیب - آفتاب عالم تاب -

آتش دست - کاریگر استاد و عہدہ کام کرنیوالا - صائب - ہرچہ

ہر کس را بود در دل مصور میکند + آتش نقاش آتش دست در عالم کجاست

آتش طبیعت - تند مزاج - بدخو - زود رنج - مشرقی - نیگویم کہ

آتش رنگ یا گل بو بوگرداند + آلی آن بت آتش طبیعت رو بگرداند +

آتش طلعت - خوبصورت آدمی - تاثیر - کدانی آتش طلعت چراغ

محفصل است انشب + کہ گل افتادہ است از ہر وہمہ و چشم روزنا +

آتش مزاج - بدخو و بدخلق و بدکلام - قدسی - آتش مزاج من گنبد

این قباب را + چین بر چین نہ دید کہ آفتاب را +

آتش صبح - آفتاب عالم تاب -

آتش آلودہ نہایت گرم چیز - ملاوشتی - جای خود در بزم خوبان

شمع سان ہرگز نکرده + آنکہ آتش گرم و آہ آتش آلودی نہ است +

آتش نہاد - تند مزاج - زود رنج - بدخو - مولف - آبرو و یاد و کرم

در غم آن تندخو + خاک گردیدم بعشق آن بت آتش نہاد +

آتش بیدو - شراب انگوری -

آتش سہر و - شراب اور محبوب کے لب - اور زریا قوت -

آتش بند - وہ منتر یا تو نید جسکے پڑھنے یا لکھنے سے آگ کی تاثیر جاتی ہے +

نیز ذکر خط است اندل سوزان من + سوا آتش نید یا تو نید تب بخوش

آتش سرور - تلوار اور جنگ کے ہتھیار -

آتش بہار - پھولوں کا موسم گلزار کی بہار -

آتش بیکر - سورج اور خوبصورت محبوب -

آتش تر - شراب اور معشوق کے لب -

آتش شجر - شراب - وہ آگ جو لکڑی سے نکلے -

آتش بار - عاشق کی آہ - اور ہوئی جو ایک قسم کی آتش بازی کو

باز از شوق عاشای ہری خسار من + دست بر ہم میزدن گان آتشبار من

آتش خاطر - نیز خیم - صاحب ہوش - اور صاحب فصاحت و بلاغت +

آتش زار - وہ جگہ جس جگہ آگ لگی ہو مجازاً لالہ زار و گلزار لالہ و گل +

شب بیاد است از بہار شان شوقی تا سحر + بوستان مدینہ ماعرفہ آتشبار بود +

آتش غدار - خوبصورت آدمی - صائب - پسند خال بت آتشین

غدار اند + بخون طمیدہ لعل تو تا جہار مانند +

آتش فکر - دانا و لائق خوش تقریر - اور شاعر فی البدیہہ -

آتش کار - آگ کا کام کرنے والا - نان پز - دانہ پز - کما - زرگر - عالم و

آبدیدہ - وہ چیز جو مدت تک پانی میں رہی ہو اور با صافیت باے

موجودہ آنسو - صنفد رفوقانی - بجا گرد و غبار از آئینہ پاک +

غیر از اشک چشم و آبدیدہ +

آب سیاہ - لکھنے کی سیاہی اور عقیق اور شراب - اور نام گھوٹے

کی ایک بیماری کا جسکو رس کہتے ہیں - اور موتیابندی کی بیماری جو نیلا

پانی انسان کی آنکھوں میں آتا ہے - سعید اشرف - گرم آب

سیاہ از دیدہ میگردد سپید + کی توان کردن بلاے تیرہ روز را لعل

آب گردندہ - گردون گردان - یعنی آسمان -

آب مردہ - خراب پانی - اور کچڑ -

آبی شدن معاملہ - برہم و درہم ہونا معاملہ کا -

آتش نگاہ - چھٹنے کی جگہ -

آبکامہ - ایک ناخنورش دی - اور دودھ و خمر خشک و سرکہ

عراق فارس میں بناتے ہیں غزلی میں اسکو مری کہتے ہیں -

ہزار شکر کہ بتلخ و شور خود ای چرخ + نہ ایم منظر شہد و آبکامہ تو +

آبکامہ - کچا محل جو عورت و گائے و بکری کا گرجائے اور کچہ جو مردہ پیدا ہو

آبکامہ - عورت مرد کے پیشاب کی جگہ -

آبگینہ - لباس یعنی ہیلر اور لموری شیشہ شکر کا - اور کاغذ اور شکر لفظی

جو انجام کینسر وانی نامند + بجام آبگینہ چہ باید نشانند +

آب آردن و در چیرے - کسی چیز کو رونق پر لانا -

آب ارغوانی - شراب سرنج -

آب جکیدن از چیری - لطافت ٹپکنا کسی چیز سے - اور لطیف

ہونا - نظامی - بجز غشش کا ب از دی چکید + آتش بر آب معلق کہ دید +

آب بستن بر چیرے - کسی چیز کو رونق دینا -

## الف ممدودہ باتاے

آتشین از دہا - آسمانی سات ستاروں میں سے کوئی ستارہ یا دھند

آتش پاہر ایک شخص تیز رفتار و مقرر و تند - میخرو

جنیت بلکہ آتشی کہند + بلال لعل پروین زلے گشتہ +

آتشوا - جکی آواز خوش و پر سوز ہو - صائب - ہر ایک کہ اند بیل

آتش نوے من + زشادی چون پسندی دانہ اش فریاد خوبیند +

آتشین سیما خوبصورت آدمی - صائب - میروم از خوش بیرون

بلے کو بان چون پسند + تا کجا آن آتشین سیما بفریادم رسد +

آتش پر آب - شراب کا بھلا ہوا پیالہ -



ستمگار سلیم طرانی نہ عشق لالہ رخاں پردہ دے دارم +

ہزار داغ برد چون لباس آشکار +

آتش توبہ سوز - شراب -

آتش زر - انگوری شراب -

آتش رور - آفتاب عالم تاب -

آتش افروز - سوختہ کپڑے و غیرہ کا چسپاگ چھاق سے

نچھڑتے ہیں - اور ایندھن آگ جلانے کا - اور وہ شخص جو

آگ کا کام کرے بیان پر و بادبجی و دانہ پر و غیرہ - اور نام ایک

مربع کا جسکو عربی بن نفیس کہتے ہیں - ہزار برس سے کم اسکی عمر نہیں

ہوتی - آخری وقت خس خاشاک جمع کر کے خود آسمین بیٹھ جاتا ہے اور

پر جھاڑتا ہے پردن سے آگ نکل کر کانٹے جل جھٹتے ہیں - خود بھی وہ

آئینہ میں جل جاتا ہے - لہذا روئی کی کھالوں کو بھی آتش فروز کہتے ہیں

آتش نیکر - آگ جلانے والا باہم لڑانے والا - مفسد - در انداز - اور

خس و خاشاک نظامی فرد و برید آتش نیکر نشان + زرگرمی آتش تیر نشان

آتش نفس - تند مزاج - بد خو - دلچلا - و صاحب عشق و محبت و در صواب

از سینہ آتش بفسان دود بر آید + چون خامہ صائب کند افشای قامت +

آتش خاموش - پوشیدہ آگ دلی درد - درونی شوق - اور آگ

شعلہ نہ رکھتی ہو - ۵ - یا قوت بلش کہ آتش خاموش ست + چون

برگ بفریادش زبان رو پوش ست +

آتش آہنگ - تیز طبع والا - باد رفتار گھوڑا مولانا مظهر - ہنک

باد پروردہ آتش آہنگ + کز آب و گاہ کفایت کند بباد و شراب +

آتش تابک - انگوری شراب - سعید بخجی - از انتظار بادہ ہلاک چہ میکنی

ساتی کباب آتش تاکم چہ میکنی +

آتش برگ - سنگ چھاق وغیرہ جس سے آگ نکالیں شیدی

بیاساقی شب عید ست فکر عیدی من کن + بالٹس برگ ماہ نو چارغ

بادہ روشن کن +

آتش رنگ - سرخ رنگ لال رنگ - ۵ - سایا در فراق

جاسوزت + سوختہ دل باب آتش رنگ +

آتش رنگ - وہ آگ جو تپھر میں ہو - اور دلی حالت - اور پوشیدہ

بات صغیر فوقانی - غم دلدار بدل پوشیدہ ست + ہست و رنگ

خاک آتش سنگ +

آتشناک - سرخ رنگ جلتا ہوا - صائب - نہ شبیم ست چمن را

بروی آتشناک + عرق زروی تو کرد دست گل بد امان پاک +

آتش دل تجوش درونی - اور غیر اضافت کے عاشق صاحب

سوز و محبت -

آتش لعل - گھوڑا تیز چلنے والا -

آتش سیال - جلتی ہوئی آگ اور شراب - جمال الدین سلمان

چون شراب لعل ستانی رخیت در جام بلور + آتش سیال در آب

زلال آمد پدید +

آتش محلول - بانی یا روغن گرم - اور شراب -

آتش فام - خوبصورت آدمی - صائب - افسر سرگرمی مہرادر

فروغ جام اوست + خوردہ انجم پسند روی آتش فام اوست +

آتشکدہ بہرام - برج حل - الحظ سے کہ حمل مریخ کا گھڑا و بہرام مریخ کو کہتے ہیں

آتش دم - تیز زبان صاحب تقریر - زبان آور -

آتش مجسم - جنگ کے ہتھیار -

آتش شامیدن - آگ بھانکنا غضب میں آنا عاشق ہونا غم گزشتہ

بھگتنا - میسر ہو کر نہشت سیر و طوفان آتش شوق + دلم کہ با گوار آتش شامی

آتش از آب فروختن - بانی میں سے آگ شبنم کو لکھی عیلام کا فروع لایا -

آتش از آب بر آوردن - وہ کام کرنا جو اور کوئی نہ کر سکے -

آتش ز چشم بریدن آتش ز چشم جستن - یہ وہ حالت ہے کہ اگر کسی کے

سر پر کوئی صدمہ پہنچے تو اسکی آنکھوں میں تارے سے چمک کر رہ جاتے

ہیں صائب - خانہ کز روی آتشک و روشن شد + تاقیامت می جو

آتش ز چشم روزنش + طاہر و حید - چوسیلے بچھاق گوشش رسید

از ان صدمہ آتش ز چشمش برید +

آتش ز چشم کسی گرفتن - طرانا و حکمانا - خوف دلانا -

آتش از چہار جہتین - آتش از چہار جہتین کسی عجیب و غریب امر کا خود بخود

ظاہر ہونا - اور ایسے فعل کا وقوع ہونا جسکا فاعل معلوم نہ ہو - عربی - جنین کہ

نالہ ز جوشد و نفس زخم + عجب مدار کہ آتش بر آوردم چہ چارہ + نیز شر - مل -

فسرہ دلان سوز عشق چون جویم + زہی محال کہ آتش بدن جہد ز خیار

آتش ز رنگ بر آوردن - مشکل کام محنت و مشقت کے ساتھ کرنا -

آتش از رنگ و یانیدن - مشکل کام کرنا - میسر از صائب - نیم

بروانہ تابر گوشت دیگران گرم + پسند شوخ من ز رنگ میزبان آتش +

آتش افروختن - دو مخصوص کو آپس میں لڑانا - سعدی بیان و تن

آتش افروختن + عقل ست خود در میان سخن +

آتش افکندن - آتش انداختن جلانا یا گ لگانا یا پازنا - نیم بر صوفیان

رحم کردن رحم بخود کرنا ست + واسے بخیر کسی کہ آتش ز نیمستان افکند

آتش گنجین - بے قرار و بے آرام کرنا - حافظ - غلام آن کلمات کہ  
آتش نیکو + نہ آب سرد و نہ در سخن ز آتش تیز +

آتش ستارہ - اپنے او پر آپ صیبت لینا ناحق بلا میں گرفتار ہونا  
شیخ العارفین - از بس مرا بمشرب پروانہ الفت است آتش  
بجائے لالہ ستارہ است ایم +

آتش زیر سبکو ستردن - بے قرار و بے نشان ہونا کمال سمعیل نخست  
زلزلہ نو آتش زیر سبکو خویش + بہ گسترہ بد و پس انگہ مرا بر نشان کردہ  
آتش تازہ کردن - گذشتہ بات کو یاد دل کرنا فساد پر پاکر تازہ بخنی -  
چون مگر دوسو دل از دوزن ز دست لطف و ہند دوزخ گرفت آتش تازہ کردہ  
آتش تیز کردن - آگ کو بھر طکانہ - شوق دلانا - سب - کی - دیدار  
پیمانی و پرہیزی کنی + باز از خویش و آتش تیز میکنی +

آتش جبین - خوبصورت مشوق - دلم از وصل آن آتش جبین  
گم میکنند خود را + چو شد پروانہ با شمع قرین گم میکنند خود را +

آتش خاموش شدن - نجات دور ہو جانا - شوق جانا رہنا - صبا -  
افسردہ شد ز گریہ دل داغدار ما + خاموش گشت آتش گل در بہار ما +

آتش خوردن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - مہر علی راسخ آب گرد  
شکر از شرم کلامی کہ تراست + آب آتش خورد از شرم خرامی کہ تراست +

آتش دادن - جلانا غضب دلانا - فتنہ و فساد بر پا کرنا -  
آتش ریختن - جلانا - آگ لگانا - میرزا بیدل - ز عشق شعلہ رو

برفاست دود از خرمن عالم + تپان شیر آتش ریخت بیدل و ستارہ  
آتش زیر پا دامن - بے قرار و بے آرام رہنا - صائب - عیاض شوق

بیل را بنید آتم ہیدانم + کہ آتش زیر پا دار و گل شوق گریبان آتش  
آتش شدن - غضب میں آنا - لال ہونا ظہوری - بیمست کہ باد

رو خاک ظہوری + ساقی بن آتش چہ شوی عالم آب است +  
آتش کشتن - آگ بچھا دینا - سرد کرنا - فتنہ و فساد موقوف کرنا کلیم

ز بس کز خون دلما گشتہ سیراب + باب تیغ آتش میتوان کشت +  
آتش کشودن - آگ لگانا - روشن کرنا - میر حسن و تیان ذری

از مسکدہ برون جستاند + کہ لالہ زار بدست آتش خلیل کشود +  
آتش گرفتن - جل جانا جل اٹھا - آگ لگانا - کلیم طبع کہ دوت از ی

نیغش گرفته است + پیرانم زبوی کل آتش گرفته است +  
آتش بیان - جبکہ کلام تلخ ہو - اور تقریر بے نقص صائب

رب آتش بیان صائب از دبستان + گفتگوی عشق و تخیل میگردد +  
آتش زبان صاحب زبان فصیح و بلیغ - عرفی البدیہ کہنے والا - سعدی

سعدی آتش زبانم درخت سوزان چو شمع + باہر آتش بانی و تو گبریم است  
آتش زدن - آگ لگانا - دو شخصوں میں خصوصیت برپا کرنا ملو وانا - ونا  
کو چوڑنا - تارک ہونا - میلی - باز تیر مژہ بر جان بلا کشتن و درفت + ہمو  
برق آمد و در خرم آتش ز دوزن +

آتش سر کردن - آگ بچھانا کسی کے غصہ کو فرو کرنا اطمینان لانا حافظ  
یارب این آتش کہ در جان من ست + سرد کن ز انسان کہ کڑی خلیل +

آتش عنان - تیز رفتار گھوڑا اور چالاک سوار صائب - نالہ حق  
عنانم رخنہ در گردون کند + گریہ یاد رکھنا ہم کوہ را ہا مون کند +

آتش نشان - بجلی اور پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتش بازی ہے مولانا اکبر  
زند آتش بیام رخ آہ آتش افشانم + بر آرد و دوزیای جوانم کیم کیم

آتشگون - سرخ رنگ بھورت و ظلم ایک سرخ بھول کا جولہ کی قسم ہے -  
آتش کاؤ - وہ لکڑی جو آگ میں جلائی جائے - اور جو آگ کی طرح ہے -

دونوں طرف تیل کے پھٹکے ہوئے تیلے باندھ کر اور جلا کر پھرتے ہیں -  
یہ ایک مشورہ خلیل ہے ہند میں اسکاٹو بھی بولتے ہیں -

آتش فروزہ - یہ ایک ہوائی تیز آتش بازی ہے - آگ دینے پر  
سیدھا نشانے پر جاتی ہے -

آتش فروزہ - ایندھن - لکڑی وغیرہ جو آگ میں جلا لیں -  
آتش بارہ - مشوق شمع و شنگ و طار - سعید الشرف - شوق پناہ

ہر گونہ کرد و رام تو + اضطرابم شعلہ جو الہ گرد و دام تو +  
آتش وین - جلا ہوا یا جلتا ہوا - صائب - آسمان چون خانہ زنبور

آتش دیدہ است + درجہ این سفت آتشبار چون خواہ کسے +  
آتش زنہ - سنگ حقائق یعنی جوہر - سی خداوندیکہ روز چشم تراز

بیم تو + درجہ آتش بسنگ آتش و آتش زنہ +  
آتشین خسارہ - آتشین خسارہ خوبصورت آدمی اور مشوق سمو

کن تار از دودیدہ آب سرشک + دغیم یار آتشین خسارہ ولہ -  
مہر طاعت آتشین خسارہ + دلبر زہر و جبین مہ بارہ +

الف محمد و دہ با جیم

آجیدن - دوزخ یعنی سینا -

الف محمد و دہ با خا

آخر سالار گھوڑوں کا داروغہ - میر انور - خاقانی - ہر جا کہ  
براق احمدی ہست + آخر سالار جبریل ست +

آختن - کچھ پنہا اور نکالنا تلوار کا میان سے - سعدی - اگر تیغ  
دور نشاندخت ست + نہ شمشیر دوران هنوز آخت ست +  
آختہ - نکالی گئی تلوار میان سے - سعدی - ایسا شمشیر چار بر سر  
آختہ + صلح کر دیکم کہ مارا سر پیکان تو نیست +  
آخ گاہ - گھوڑوں کی گھاس دانہ کھانے کی جگہ - میر خسر و ابلق ایام  
در آخر گشت + زاویہ فقر نفاخو گشت +

### الف محدوده بادل محملہ

آدم پیرا - ذات حق جل وعلا و مرشد و استاد -

### الف محدوده با ذال محجمہ

آذر افزا - آگ جلائے والا - نان پروغیرہ -

### الف محدوده بار اس محملہ

آرزو سنج - امیدوار صاحب تمنا - التجائی - میر خسر و بخاک  
پاے او چرخ آرزو سنج + سران را دست جوش داده صد گنج +  
آرزو مند - خواہشمند - امیدوار - سران ملک با اوبستہ  
پیوند + شہان بردستادہ آرزو مند +  
آرزو ناک - خواہشمند - امیدوار - زلالی - چنے لکھا عشق آرزو ناک  
چو لعل از کان تہمت و افش پاک +  
آرزو آمدن - تمنا رکھنا - امیدوار ہونا - میر معزی - آرزو باید  
ہی بغیر دیوان را با تو شاہ + روزگار مقصم باروزگار مستعین +  
آرزو بخاک بردن - زندگی میں تمنا حاصل نہ ہونا - اسی آرزو میں مہتابا -  
شیعہ اثر - زبں نہداشت بدینا لبائش گون بخاک و جسد تو آرزو بکفن +  
آرزو بر بستن - مقصود حاصل ہونا میر خسر و کسیکہ دست بفرار اک  
دولت تو زند + ہزار آرزو از روزگار بر بندد +

آرزو بختن - امیدواری کی حالت میں رہنا - سعدی - وان دگر  
بخت بچنان ہو سے + دین عمارت بسرنہ برد کسے + صائب  
آرزو ہائی کہ دل در دیگ فطرت می پزد + چون نباشد خام شیر خام در دست  
آرزو تراویدن کسی کی رویت اور صورت سے اسکی تمنا کا حال  
دریافت کرنا - قاسم خسر و - باشک حیرتم از دیدہ آرزو  
برآورد + زبیم رفتنت از لبس اضطراب بگرم +  
آرزو خواستن - مطلب مانگنا سوال کرنا - نظامی - غرور سے چربا

برآراستن + نہ بھالے خود آرزو خواستن +  
آرزو داشتن - امیدوار رہنا تمنا رکھنا ظہوری - دھرم صد  
آرزوے مرده پیش + از نگاہش جملہ راجان در تن ست +  
آرزو در جگر داشتن - نا امید ہونا - صائب - ہر آرزو کہ لشکری  
امروز دیگر + فردا کہ این نفس شکند بال دیر شود +  
آرزو در کنار گذاشتن - آرزو ملنا مقصود پر ہونا - صائب  
توقی کہ مرا از سہرست نیست + کہ آرزوے مرا در کنار گذارد +  
آرزو در کنار نشدن - مطلب پر ہونا - سہرک کشید  
آرزوے خویش در کنار + من دست خویش را بغل خود کشیدہ ام  
آرزو سوختن - نا امید ہونا - نامراد رہنا -

آرزو کردن - التجا کرنا - مطلب چاہنا - دست گر کوتاہ  
باشد آرزوے میکنم + زلف مشکین ترا از دور بوسے می کنم +  
آرام گاہ - وہ جگہ جہاں کوئی آرام پائے - نیست آسایش  
درین دیران مقام + نیست آرامے درین آرام گاہ +  
آرام گرفتہ - ٹھہرا ہوا - آرام کی حالت میں - میر خسر و - باز آمدہ  
تا بخائی و بسوزی + وز شور بسیارین دل آرام گرفتہ +  
آرزو گاہ - امید کا مقام - نظامی - دران آرزو گاہ نہ خار  
ولیس + نگر آرزو با مقابل کیس +  
آرزو خواہ - امیدوار - تمنائی - سائل - نظامی - دل شہوین  
نکتہ آگاہ شد + ازان آرزو آرزو خواہ شد +  
آرزو کردہ - امید کی جگہ - مطلب کا مقام ظہوری - سوانح نشہ  
سینہ ام از رخ حسرتی + میخواست آرزو کہ ام روزی چنین +

### الف محدوده با زائے محجمہ

آزاد و دخت - یہ دخت جہان میں ہوتا ہو - طاق و فلک  
غلتم زجرہ بھی اسکے نام ہیں اسکے میوہ کو حفظ بولتے ہیں -  
لکڑی اسکی عمدہ ہوتی ہو - اور تہی سم قاتل جو کھاتا ہو مہتابا جو الہ ہری  
آزاد و دخت چمن عشق و دہقان + پیر میں بلبل کند از برگ فضا زہر  
آزاد مردی بی تکلف خوش مزاج آدمی - نظامی - سخندیدہ  
صراف آزاد مرد + وز آئینش زہر بد قصہ کرد +

آزمند - خواہشمند - حریص - طماع - بسوزنی - حاسد و  
بدخواہ جاہ او بمرگ ست آزمند + گردین حسرت میں دکان کو بیک  
آزم ساز - صلح کل - نیک خو - خوش مزاج - میر خسر و

آسمان آوردند برای راز و قطعه آذریم بآزم سازد  
 آزاد طرح - جو شخص کسی کا کہنا نہ مانے اپنے خیال پر کام کرے  
 بر سر آزاد طبعان سایہ بال ہوا و درگرائی بیج کم از پیشہ فرما نیست  
 آزدن - نیچہ کرنا - سینا - امتحان کرنا -  
 آزمودن - آزمانا - امتحان کرنا -  
 آژندن - ہموار کرنا - سوبان کرنا - سینا -  
 آژندیدن - دو اینٹوں میں گار یا چونا لگانا -  
 آژیدن - چھید کرنا - سینا -  
 آژریدن - میا کرنا مادہ کرنا خبردار کرنا - ہوش میں ملانا آواز دینا -  
 آزاد رو - اپنے ارادے پر چلنے والا - خود رو - فرض عین  
 بازاردان - غارت خوار - قطرہ چشم درین مرحلہ مباد نہ  
 آزاد وارو - جنگی چقند جسکی بیج کو خلیمون کہتے ہیں تقریر و محال  
 کو اسکا ضماد مفید ہے -  
 آزاد نامہ - وہ وثیقہ جو مالک غلام کو بعد از آزادی کے لکھتا ہے ہر دو  
 دیوانہ بشوم و تراشیدن غلط ہے چون بندہ کہ کم کند آزاد نامہ را

### الف ممدودہ بایسن محملہ

آسمان از کجا و ریسمان از کجا - بیدھنگ اور لغو کلام - جسکا  
 نہ سر ہونے پائون - مولوی معنوی - دلادلا برشتہ خوش  
 بشنود کہ آسمان از کجا ہست و ریسمان از کجا  
 آستان روپ - غلام خود شگندار - فراش - آملی - گئے بڑا  
 کعبہ سجدہ کرانم - گئے بطرف صحنہ آستان روپ  
 آسائیش ز بی آبروی داورست - یعنی اسکے کام کا مدار  
 بے آبروی پر ہے - محسن تاثیر سیاسی ہر کہ از بی آبروی داورست  
 مینو اند چون فلک با غلے بکرو کند  
 آسمان سیر - عالی ہمت - صاحب وصلہ - صاحب از جنون  
 ابن عالم میگاہد کہ کردہ ام - آسمان سیر زمین خانہ را کہ کردہ ام  
 آسمان گیر - خرابانہ خیمہ - سالبان - سالک ہر وی - نجس  
 گلیم زمین نیست فرش در زیرم - بغیر دو جگہ نیست آسمان گیرم  
 آسیر ہر - مضطرب و غماک -

آسمان خیز - نہایت بلند و بلند مرتبہ منظوری - سرم بسجود ہوا  
 فروغی آید - باستان تونازم کہ آسمان خیزست  
 آستان بوس کباب بجانا - و را بجانا لایعوالا - نوکر غلام میر خضر

بادشاہ ہمہ شاہان کہ خواب ابداند - آستان بوس تو در خواب تنہا کردند  
 آسان نبوش - سرسری بات سننے والا لفظی ہے ہنداری اسے مرو  
 آسان نبوش - کہ آسان تر از در توان کرد گوش  
 آستین گل - جو بلی بھری ہوئی پھولوں کی -  
 آستین از چشم بردارستن - رونما ظاہر کرنا - صاحب - سگرو یواژین  
 آستین از چشم بردار - کہ نہ خوارہ خون گرد ہوا دین یا بان را  
 آستین از دور بردارستن - آواز دینا - خبردار کرنا - مفید بلخی - حیرت  
 عشق ز راہ خاکساری بردہ بودہ - گرد بادی گرمی بداشت از دور آستین  
 آستین از دین بکشستن - ہنسنا - مسکراتا - جمالی - درون حین کہ تو  
 برداری آستین ز دین - و آستین کند از شرم خندہ پنہان گل  
 آستین از دیدہ بردارستن - رونما - آسوبانا - صاحب - گذارند آستین  
 بر چشم خود سنگین دلان صاحب - اگرین آستین از دیدہ خونبار بردارم  
 آستین از فرہ جدا کردن - رونما - جوش ظاہر کرنا - قدی - آستین  
 از فرہ ترک جدا کرد کہ باز - سیلے آمد کہ بگرداب فو شد دریا  
 آستین فشانیدن - رونما ترک کرنا - الگ ہونا - صاحب بیج کار

بی تامل گرچہ صاحب خوب نیست - بی تامل آستین فشانیدن از دینا خوش  
 آستین بالا زدن - آستین بالا کردن - لڑنے کو مستعد ہونا بلوطالب کہیم  
 آستین گرہ را گاہی کہ بالا میرنم - سیلی سیلاب بر رخسار دیبا میرنم  
 خوش نمایدی زمینای بلورین نین - شوخی رنگ خالیش آستین بالا کند  
 آستین بر چین کشیدن غمخواری کرنا - منہ پوچھنا - بخار جھارنا - ظہوری  
 و بخار کوئی غم روی غمخواری گشت کہ - آستینے بر چین کش خاکسار خوش  
 آستین بر چشم کشیدن - تسلی دینا - آسوبوچھنا صاحب نیست غمخوار  
 آہ غمخواری دل تنگ مرا - رشتہ گاہی آستین بر چشم سوزن سے کشد  
 آستین بر چیزی زدن - ترک کرنا چھوٹنا - لگا کرنا - فاقہ تیریزی  
 کہ شرب ز دست این خوشا پیش خواہ گرفت - آنکہ از آستین بلب کوثر میرزند  
 آستین برویدہ گذارستن - آسوبوچھنا - رونما نہ دینا - صاحب  
 اول گیر غنہ طوفان نور راہ دیگر ہیا بریدہ ما آستین گذار -

آستین بر چین - کسی کام پر آمادہ ہونا -  
 آستین بہتر کردن - الگ رہنا جدا رہنا -  
 آستین بر زدن - آمادہ و مستعد ہونا - مجد اللہ ہا نفی - حق سوگی  
 را قلم در زدن - بکار بردن آستین بر زدن  
 آستین بر شمع زدن - شمع کو گل کرنا حالہ ملی - در بزم سینہ ہا  
 نتوان یافت جز دم - پروانہ کہ بر رخ شمع آستین زند



## الف ممدوده باشین معجمہ

آتش دم بخت۔ یہ ایک قسم کی آتش ہے جسکے پکالنے کے وقت  
آگ لگا کر دم بند کر دیتے ہیں نفع اثر۔ و اعطاء اجر ضیافت بسکہ  
میسوز دوشیں۔ آتش دم بختے برائے خود میامی کند۔  
آتش لود کا سہ تست۔ تیرا رزق تجھ کو ملے گا۔ حیاتی کیلانی  
تراجم از تو ملو اسہ تست۔ و کر نہ آتش تو در کا سہ تست۔  
آتش خمار۔ یہ آتش شراب کے دھوکے کے لیے شرابی کو پلاتے ہیں  
آشفته روزگار۔ دلگیر و غمناک و پریشان۔ صائب۔ دست  
نواز شے تو برفت آشفنا کنی۔ غافل مشور صائب آشفته و نکاہ  
آشنا گریہ آشنا ور۔ پانی پر تیرنے والا۔ تیراک و پیراک سیاحل ثنی  
دلبرہ روزگار برزق شدن۔ یا شیفته لغای چون برق شدن۔ چون  
مردم آشنا گرانہ مگرداب۔ دوستے زدن ست و عاقبت غرق شدن  
آتش جزور۔ آتش ترویر۔ یہ ایک آتش ہے جو بجائے پانی کے  
بھار کو دیتے ہیں۔

آتش پرہیز۔ اگر کو جو بیمار کو پکا کر کھلاتے ہیں۔  
آشفته مغز۔ دیوانہ و عواس باختہ۔ طالب آملی۔ و نشاط آشفته  
مغزو و مصیبت خوش دماغ۔ نعمہ محمودانہ اما شیونم متانہ است۔  
آتش مویر۔ یہ آتش انگور سے بنائے ہیں۔

آتش قیق۔ یہ آتش چانولوں کے آگے سے پکائی جاتی ہے۔  
آتش خلیل۔ یہ آتش مسور کے غلے سے بنائے ہیں۔ عدیہ بھی اسکا  
نام ہے۔ چونکہ موجد اسکا خلیل طیب تھا اس کے نام سے مشہور ہوئی۔  
آشفته حال۔ آشفته دل۔ پریشان و غلین۔ اہتر حالت میں ہے  
چہرہ آشفته حالان میدہ از دل خبر گرچہ نشان عرض مطلب بربان قدوم  
آتش بختن۔ آتش پکانا۔ کسی کی بی کی تجویز میں ہونا۔ طہوری  
کاسہ خورشید لیسیدن نمی آید ز من۔ گو فلک نمی بز زکین روز آشن گیم  
آشنائی دادن۔ دوست ہونا آشنا بننا۔ کمال اسماعیل میں  
آندوز از خویش بیگانہ کشتم۔ کہ افاد با تو مرا آشنائی۔

آشور دن۔ ملانا۔ خیر کرنا۔ گوندھنا۔  
آشوفتن۔ خراب کرنا۔ پریشان کرنا۔ سعدی۔ چور نور خانہ  
بر آشوفتنے۔ گریز از محلت کہ دور اوفتنے۔

آشنا زودہ۔ وہ شخص جو دوست آشنائے سے نفرت رکھتا ہو مفید بلخی  
ز فکر معنی بیگانہ میکند وحشت۔ دل رسیدہ من بسکہ آشنا زودہ است

آستین بر گناہ کشیدن۔ گناہ معاف کرنا۔ میسر خسرو۔ چو دشمن  
بزاری شود غنڈ خواہ۔ بر حمت بکش آستین بر گناہ۔

آستین بالیدن۔ کسی کام پر آمادہ ہونا۔ آصفی۔ آستین بالیدو  
دامن برزد آن بیاک مست۔ وای بر چون من کہ افاد من بپارتم زیست  
آسمان باز میں دوختن۔ کمال تیر اندازی کرنا۔ فردوسی گئے از  
کند و کمان روز گین۔ بدوزم ہی آسمان باز میں۔

آسمان و چشم کسی لیسان بودن۔ نہایت غرور و تکبر کی حالت میں  
ہونا۔ نظامی۔ ملک از مستی انساعت چنان بود کہ چشم آسمان لیسان بود  
آسمان را بار و پوشیدن ایک علامتہ امر کو ناحق چھانا۔ نظامی۔  
اگر بیکرست چندین مجوش۔ باروے خود آسمان را می پوش  
آسمان را بر زمین آوردن۔ مشکل کام کو آسان کرنا۔ باقر کاشی۔  
آسمان را بر زمین آوردہ ام۔ تا باروے تو بین آوردہ ام۔

آسیاب خضر گشتن۔ ہمیشہ سے صاحب عزت ہونا۔ محسن تاثیر۔  
جاوید گشتہ غیر تم از پاس آرد۔ گرد و آب شہ۔ حضر آسیابے من۔  
آسمان برین۔ فلک الافلاک جو بلند است۔ مولف لغت میں  
بسوے مدینہ بود صبح و شام۔ بسجدہ سر آسمان برین۔ ستادہ  
سیلطان و اسکندر دست۔ بدر بانی خاتم المرسلین۔

آسیابی دندان۔ وہ دانت جن سے کھانا چبایا جاتا ہے۔ صائب  
بہر کہ ہر چہ ضروریست دادہ اندازا۔ پس است آب ہی سیلے دندان  
آسیب رساندن۔ صدمہ پہونچانا۔ تکلیف دینا۔ سروری کاشانی۔  
شرعی نقد جان برایش قشائم دی ترسم۔ کہ بھی رساند از گریانی پای جانانرا۔  
آسیب بزدن۔ دھکا دینا۔ رنج پہونچانا۔ فرقہ دی۔ سئلہ قمر تو  
گر با تو ترسیبے زند۔ زو بر آید مخچان از قمر دوزخ القاب۔

آسیب یافتن۔ تکلیف پانا۔ رنج اٹھانا۔ عرفی۔ زیران کردلت  
آسیب می یابد بدیش بر پد کہ بر بندد ز کفر بر بازوے ایمانش۔  
آستین پارہ۔ حالت افلاس و تنگدستی۔ اسماعیل بجا گوشہ فقر است  
آیا مانع رنگینم۔ آستین پارہ پوشید ستا احوال مرا۔

آسمان ذرہ بکشتان جو صورت مجموعی ستاروں کی آسمان پر ہر ہر بخت  
بکچہ کہ روی بافت گمراشتان۔ چو آسمان ذرہ سازی ز بس گمرا بازی  
آسان کشای۔ وہ عقدہ جو آسانی سے کھل جائے۔ صائب اگرچہ  
بر دل در باست با عقدہ من۔ خوشم کہ عقدہ ام آسان کشاست مجموعا  
آسان گذاری۔ کسی چیز کو آسانی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ عم نہ کرنا نظامی  
باسان گذاری دی می شمار۔ کہ آسان زید مرد آسان گذار۔

دو چنگی بکر دار دزدہ گرگ + نہادند آرد گاہ بزرگ + نظامی - ہمان  
رفت و آمد باورد گاہ کہ وماندزدوہم در نیمہ راہ +

### الف محدودہ باہاے

آہو پیا - تیز رفتار - اور تائب چلنے والا - میر حسن پہلوی - خود از یک  
کلک ہو پای خندان نافرین داد + کہ ہر یک نہ صد آہو کند ہر نات آہو  
آوردہ مکان خوش پہلو بنا ہو - اور تفرس صورت کا گھر - ابو الفرج  
ای بارک بتای آہو پیاے + آہوے نامادہ در توحداے طالعہ فیتہ  
بر حستین چو آہو تہ خیز + گاہ بر رفتن چو آہو تیز پا +

آہن خوا - اسب توانا و تیز رو - تیز رفتار -  
آہو گدشت - وقت جاتا رہا اب کچھ نہیں ہوگا - تاثیر - چون چو  
گشت کار جو انان ہم کن + رنج بیجای بری ای نے خبر آہو گدشت  
آہ کش - آہ چھیننے والا - عاشق ظہور می - خطاب توسعنی ای  
ماہ و شش + مرا نام بیچارہ و آہ کش +

آہن رگ - جست و جالاک و قوی -  
آہن دل - سخت - دلاور پہلوان - میر خسرو - مرد کہ آہن دل  
ورومین تن است + در زش حاجت و در خوش است +

آہن چنگال - سخت پنجہ و صاحب زور - سعدی - سیاہ پروردہ  
چہ طاعت آن + کہ رود با مبارزان بقتال + سست بازو  
بجمل می نگند + پنجہ بامرد آہنی چنگال +

آہو چشم - جسکی آنھیں ہرن کی سی ہوں - جو کسی کا لحاظ نہ کرے  
چاہنے والا ہوں سے نفرت کرے - ملا میر - دختم زان شوخ آہو چشم  
انید نگاہ + گوشہ چشم نمود از دور و گفت آہو گدشت +

آہ از لب کستن - آہ کا لب سے نکالنا جدا کرنا - درویش الہ شری  
بر طبع از کسوف فق در بیت الشرن + زین نجالت آہم از لب کسلد نکلت  
آہ باہ انداختن - دردی آہ کرنا علی تر کمان - نظر از دیدہ ہمان بہ کہ  
براہ اندازیم + در رو شوق نگاہی بہ نگاہ اندازیم + از دل سوختہ

در وقت آن ماہ لقا + پردہ افگند و آہ باہ اندازیم +

آہ بردیدن - آہ کرنا - آہ نکالنا - طالب آملی - چون بردسم  
ز روزن دل آہ آئین + تمثال اژدہ از گریبان بر آورم +

آہ چیدن - آہ کا نم سے نکلنے نہ پانا - صاحب - مرا آہ خوشی  
در دل دیوانہ می چید + کہ از بی روزنی ہاوردہ کا شانی می چید +

آہ در جگر نہ بودن - غفلت اور تنگدست ہونا - کمال سماعیلس

آوزرگن - وہ گدا جو لیے بغیر دروازے سے نہ ملے -

آوختن - ٹکانا - اور ٹکنا - اور پٹنا - صاحب - مباد آہ کم کھت  
بدامنت در آویزد + ز خلوت بر میا ز ناریا کا نہ در شب +

آوریدن - حملہ کرنا - لڑنا - لانا -

آوردن - بردن کے مقابلہ پر لانا - لڑنا - حملہ کرنا -

آواز اقبالن - بیٹھ جانا آواز کا - خراش پیدا ہونا - میر خسرو - موزن  
قرص صوفی رازدہ کا ز + ز علو خوردش افتاد آواز +

آواز با واز رساندن - پڑی دی آوازیں دینا - سالک یزدی  
بانگ جرس قافلہ راست روانم + در باویہ آواز بہ آواز رسانم +

آواز بیل در دیدن - آواز چرانا - بولتے بولتے رہ جانا - میر خسرو -  
دل بانگ دزدیا کندش نشنوی زیاد من + از نالہ باغیرت برم دزدیم بل آواز

آواز برآملن - آواز نکالنا - صدا بلند ہونا - حافظ - غزل سرای نایب  
صرفہ میزد + دران مقام کہ حافظ برآورد آواز +

آواز برخاستن - آواز کا اٹھنا - بلند ہونا - شوکت بخاری - بیک  
گلگون قیام چون در رفتن زجاخیز دزد دست رفتن زنگ آواز پانچند

آواز بر کشیدن - آواز نکالنا - حافظ - صبا بمقدم گل راخ روح  
بخشد باز + گجاست بیل خوشگو کہ بر کشد آواز +

آواز بلند شدن - آواز کا بلند ہونا - صاحب - مہر برب زن کہ  
در خاموشی جاوید ماند + چون سپند آنکس کہ کرد آواز در محفل بلند +

آواز سچیدن - آواز کا بلند ہو کر نکالنا - میرزا بیل - ندانم دل سے  
کیست آما آیتقدہ دانم + کہ در گردن حق مجیدہ است آواز زنجیر +

آواز دادن - آواز دینا - بلانا - طلب کرنا - صاحب - عاشق  
دل شدہ ہر چند کہ آواز دہد + گوہ تمکین تو مشکل کہ صدا باز دہد +

آواز داستان - صاحب آواز ہونا - آواز دینا - صاحب - بنی بود  
خواب غرور دلبران سنگین + اگر میداشت آوازی شکست شیشہ دلنا

آواز کردن - آواز کرنا - بلانا - طلب کرنا - صاحب - خضر در  
باویہ شوق ز ہلوی من + این قدر دور نہ ماندست کہ آواز کنم +

آواز جزئی نشانیدن - کسی چیز کو گنام و بے عزت کرنا - ظہوری  
خون نابت جگر سر شک کردیم + آوازہ ارغوان نشانیدیم +

آوازہ شدن - مشہور و معروف ہونا -

آواز خراشیدن - آواز جو زیادہ بولنے سے بیٹھ جائے آقا بنی  
از ہمدیم بے تو زندان غم بجز + آواز خراشیدہ در بخیر گرفت است +

آورد گاہ - لڑائی کا میدان - معرکہ کی جگہ - ضرر دوسی -

آن پیر گزشتہ کہ کہ بود آہ و بگریہ آرمغ استلا زند اکنون ز خوان شکر +  
 آہ زدن - ٹھنڈی سانس لینا - بایا فغانی - بس آہ زویم چون  
 فغانے + فریاد رسی نہ ماند مارا +  
 آہن فسرہ کو فتن - لغو اور بیفائدہ کام کرنا - سعدی -  
 آہن افسردہ می گوید کہ جسد + با فضاے آسمانی میکند  
 آہن انداختن - زنجیر اتارنا - قید سے نکالنا - نظامی - غیر سبلا  
 زنجوش خواند + سزاوارتر جانیگا ہی نشانہ + پیاوردست آہن زنجوش  
 زفسوج زر خلعت ساختش +  
 آہن پوشیدن - ہتھیار پہننا -

آہن جان - بہادر آدمی - جمال الدین سلمان - حلقہ شدت  
 من از بارون آہن جان + چرخان در پوست روی برین در دارم +  
 آہن سرد کو فتن - لغو و لا حاصل کام کرنا - فطرت - بابی بسبب  
 ماہر دم تیغ توحید + آہن سرد کسے چند بکوبد اینجا +  
 آہوی تنگ گرفتار - عاجز کو مارنا غریب کو ستانا صاحب  
 بود مصائب تو سہرقت باشکستہ دلاں + ہمیشہ شیر تو آہوی تنگ میگردد +  
 آہنچین لکھنچینا نکالنا تلوار کا میان سے -

آہ کشیدن - غم کرنا - آہ لکھنچا - روزِ محشر جو پُرسند کہ خون  
 تو کہ رخت + آہ حسرت کشم و سوئے تو نظارہ کنم +  
 آہنچیدن لکھنچا - ڈالنا - اندب کرنا شرف - چونکہ آن کہ کہ  
 شکر افشانیدن دائم کہہ چنانکہ آن کہ کہ بخارا مجیدان دائم روان +  
 آہستہ خو - نرم خو - نرم مزاج - بردبار - گھوڑے کی تعریف میں  
 ہم آہو مجید است ہم یوزرنگ + ہم آہستہ خو ہست ہم تیرگام +  
 آہن کاؤ زمینداروں کی بل جس سے زمین درست کرتے ہیں  
 آہستہ را می شتمل - مال اندیش - بردبار - نظامی - کہ - ان  
 کاروان مرد آہستہ راست + چہ از ہم خدمت بنار و بجائے +

### الف ممدودہ بایاے تخیلی

آئینہ سیما محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے یکلم یکلم بیتابی خود را  
 نماشا بیشتر + رہبر و سرکہ بان آئینہ سیما مشوم +  
 آئینہ تاب - تلوار کی تعریف میں کہا جاتا ہے - نظامی - خوشیدن  
 تیغ آئینہ تاب + زرخشان تراختہ آفتاب +  
 آئینہ دست - آرسی کا آئینہ جو انکشتی میں نصب تھا نظامی  
 کلید یکہ مخیر و از جام دید + در آئینہ دست است آن کلید +

آئینہ فتح - شمشیر یعنی تلوار - نظامی - گرہ بر میاورد بابر و -  
 خویش + در آئینہ فتح بین روئے خویش -

آئینہ تصویر - وہ آئینہ جو تصویر پر لگا جاتا ہے صاحب - صلح کریم  
 بیک نقش ز نقاش جان + محبک چہرہ آئینہ تصویر شدیم +  
 آئینہ دار - آئینہ دکھلانے والا - لوگوں کے عیب ظاہر کرنے والا -  
 کن نہ عیب خلق در دہر آشکار + ہاں شوش فلک آئینہ دار +

آئینہ پیل - آئینہ جو ہاتھی کے ماتھے پر باندھتے ہیں - نظامی -  
 ز آئینہ پیل وزنگ شتر + صدق را شبہ رستہ بر جائے دُر +  
 آئینہ بجا کستر کشیدن - آئینہ صفا کرنا - راسخ - بجا کستر کشم  
 آئینہ خویش + ہر پروانہ سازم سینہ خویش +

آئینہ برسم خوردن - خراب ہونا - آئینہ کا صاحب - پیشانی غور  
 ترا بر چین نثار در جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی نمائما +  
 آئینہ گاہ - عورتوں کی سنگاری جگہ -

آئین برستی - متابعت و فرمانبرداری - نظامی - پرچہ چو ناز  
 سرخت خویش + فرد آمد و خدمت آوردیش + عروسانہ بر کرسی  
 نشست + شہشاہ را گشت آئین پرست +

آئین بندی - شہر کی آرائش جو بادشاہی جلوس کے روز کی جاتی ہے  
 آئینہ چینی - آفتاب عالمیابا و ردہ آئینہ جو چین میں مس یسرخ سونا  
 چاندی ملے سکے حبت وغیرہ دھاتوں سے بنایا جاتا ہے - عربی میں اسکو  
 شنجی کہتے ہیں - نقوہ کی بیماری کی وہ عمدہ دوا ہے - یوسفی - آئینہ کہ سید  
 از مرض نقوہ گزند + باید کہ بیاد دارد ازین این بند + آئینہ بھی بنظر  
 آورده + درخاۃ تباریک شیندیک چند + نظامی - جو آئینہ  
 چینی آمد بید + سکندہ سپہ راسوے چین کشید +

آئینہ سکندری - یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو نے بنایا اور اسکندریہ  
 کے پاس دریا کے کنارے مینار پر نصب کیا تھا تاکہ اس آئینہ سے  
 اہل فرنگ کا حال جو سکندریہ کے مخالف تھے معلوم ہوتا رہے اور اس  
 عمل سے دہار فرنگی مغرور و منکوب ہوتے تھے بارہا فظان آئینہ کی فظن  
 سے فرنگی غالب آئے انھوں نے مینار گرادیو آئینہ دریامیں ڈال دیا شکر  
 لوٹ لیا - جب سکندر سرزمین کی سیر سے واپس آیا تو شہر کو بھڑکایا - چونکہ  
 آئینہ فولادی تھا ارسطو نے کشتی کی تین مقناطیس نصب کر کے کشتی دبا  
 میں جلائی - جذب مقناطیسی سے آئینہ دریامیں تہ سے اٹھ کر کشتی کو  
 چٹ گیا اس حکمت سے ارسطو نے آئینہ دریامیں سے نکالا اور دوبارہ  
 مینار پر نصب کیا اور ہمیشہ اس کا محافظ مقرر کیے -

## چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان میں

## الف ممدودہ بابا

آب آب ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

آباد کرنا کسی مکان کو رہنے کے لائق کرنا زمین جو تنہا کھیتی کرنا بھرتا

آب جڑ ہونا۔ آب بڑھانا عقیق کرنا۔ جلا کرنا۔ سان پر دھنا تیر کرنا۔

آبجی کے بھرتا شرمندہ یا دودھ کے لکڑے بھر کر خدا کا راہ میں بائنا لیکنا ہونا۔

آبرو اتارنا۔ آبرو بگاڑنا۔ آبرو خال میں ملانا۔ مولف۔ چشم

گریبان کے مقابل برگو ہر پاس کی آبرو اتار کی خوات خاک میں لمبائی کی

آبجی کے دماغ کو جڑھنا۔ بخارات کا دماغ کو صود کرنا۔ دیوانہ

آب کو دو کھینچنا۔ خودی و تکبر میں آنا۔ اپنے آب کو بڑا اور بڑا کو

خود تصور کرنا۔ اپنے آب کو لائق لوگوں کو نا لائق جانتا۔ محمد ابو حکیم

انہی کم فنی سے مرد و خور و پرست۔ کھینچتا ہر دور اپنے آب کو دیوتا

بدتر کر جرحہ و شرمیر۔ جانتا ہر خور اپنے آب کو

آب کو شلخ زعفران جانتا۔ بڑا و غرور کرنا۔ اپنے آب کو زمانہ سے

نرا جانتا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ان تھی لی باب تھا جنکا باز بگشتا لم

بے نام و نشان بدعت کی قدرت پر کا اپنے آب کو جانتے میں کج شاخ زعفران

آپ کو آسمان پر کھینچنا غرور کرنا۔ کھینچنا۔ کھینچنا۔ محمد انور حکیم

خاک ہر جب آدمی زیادہ بدن بھی خاک سے اسکا بنا ہر پھر اپنے آب کو

کس واسطے یہ مازین سے آسمان پر کھینچا ہر۔

آباد دھالی بڑنا۔ اپنی فکر بڑھانا۔ دوسرے کا خیال نہ رہنا۔

آپہو بچنا۔ قریب آجانا۔ نزدیک ہونا۔ مولف و لغت نبی فرش زمین

جب پیام غش جاہو بچا۔ ندا آئی مکان و لامکان کا مالک آپہو بچا

آپ سے آپ بائین کرنا۔ بک بک کرنا بڑ مارنا۔

آپ سے باہر ہو جانا۔ غضب کی حالت میں اپنے قانون میں رہنا۔ اپنے جانا

آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ حواس پر تاختہ درست ہونا۔

آپے میں نہ رہنا۔ ہوش میں نہ رہنا۔ حواس باندھ ہونا۔

آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ اپنی ذات سے بیذات خاص۔ مولف

سکتی رکھتا ہر وہ راق خبر ہی آپ۔ روزی ہو جاتا ہر ایک کے گھر ہی

آب حرام۔ شراب جو شرعاً حرام ہے۔ مولف۔ جو کھائے میں اپنے

جاگر کے کباب + حلال اُنکے خاطر ہر آب حرام۔

## الف ممدودہ باتا

آٹا جاتا۔ مسافر راہ چلتا۔ آئندہ روزندہ۔ مولف۔ گھلا رستہ ہر دار

دنیا کا + کوئی آٹا ہر کوئی جاتا ہر +

آٹا ٹھنڈی کرنا کسی کے دل کو خوشی پہونچانا۔ مولف۔ خوش کرو

شہر و کسی کا دل جو تھے ہو سکے نفس پہونچا و کسی کی آٹا ٹھنڈی کرو +

آٹا ٹھنڈی ہونا۔ خوش ہونا۔

آٹا ستانا۔ دل دکھانا۔ تکلیف پہونچانا۔

آٹا کرنا۔ پسنا باریک کرنا۔

آٹا گیل ہونا۔ غم و الم میں ہونا۔

آٹا مانی ہونا۔ خراب و برباد ہونا۔

آٹا ہو جانا۔ پس جانا۔ خراب ہو جانا۔

آٹھ اٹھارہ کر دینا۔ تیر تیر کرنا۔ پریشان کر دینا۔ تیر تیر کر دینا۔

آٹھ آٹھ آٹھ کر دینا۔ رنج پہونچانا۔ تکلیف دینا۔ حد سے زیادہ کرنا۔

آٹھ آٹھ آٹھ کر دینا۔ پھوٹ پھوٹ کر دینا۔ زار قطار کرنا۔

آٹے کی آبا۔ بیوقوف عورت بھولی بھالی مٹی کی مورت۔

آٹے کے ساتھ کھن پس جانا۔ بڑے آدمی کے ساتھ غریب کا

کسی بلا میں مبتلا ہونا۔

آٹے کا تیل ہونا۔ مفلس و نادار ہونا۔

آٹے کا و حیل ہونا۔ بیمار و علیل ہونا۔

آٹھ گانٹھ گیت۔ وہ گھوڑا جو چار گھٹنوں اور چار گھٹنوں سے درست

ہو اور آدمی تجربہ کار۔ ہوشیار جہان دیدہ جاننا۔ فری پڑنا گھاگ سب گٹوں پورا۔

آتش مزاج۔ گرم مزاج۔ غضبناک۔ تند خو۔ مولف۔ لڑائی ہر ہمیشہ برقی

سوزان + تنہاری دیکھ کے آتش مزاجی۔

آٹے میں نمک۔ کم مقدار۔ قدر قلیل۔

آتش زبان۔ بد زبان بے سوچے سمجھے بولنے والا۔ مولانا اکبر ایک

دم میں دل جلون کے دل کو کو دیتی ہر خاک ہوشی و طراری آتش بانی آپ کی

آتش کا ہر کالہ۔ شرمیر۔ مفسد۔ چالاک آگ کا تیل۔ پھر ہر آئی

جن میں زخم دل آٹے ہوے + پھر مرم۔ یہ دل غلجہ آتش کے پرکھے ہوئے

آٹھ ہر سوئی ہر۔ ہر وقت تکلیف ہر۔

آٹھ ہر مری۔ وہ کام کرنے والا جو دن رات کام کیے۔ اور تپ

جو ہر وقت جڑھ می رہے۔



## الف محدودہ باجیم

آج کل کرنا ٹالنا۔ لیٹ وٹل کرنا۔ وعدوں میں دن گزارنا۔ مولف  
دل لگا کر ایک نوجوان کی نیند کی ہندگی ہنس کشت کا فریب فسوس ہم کھاتے رہے  
جھوٹے وعدوں میں ہمیشہ رہیں گنجائی ہیں۔ آج کل میں عمر بھر کے ان گزشتہ  
آج کہ جس کا چاند نکلا۔ یعنی آج آپ کہ جس سے تشریف لائے خلاف  
منقول قدم نہ ہو گیا۔  
آج تک پڑے ہینک بگتے ہیں۔ یعنی بیمار پڑے ہیں۔  
آج کسکا چہرہ دیکھ کر گھر سے نکلے۔ گھر سے نکل کر کسی کو کوئی  
صدمہ پہنچا ہو تو یہ جملہ کہنا ہے۔

## الف محدودہ باخا سے معجزہ

آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ مرجانا۔ دم نکالنا۔ گذر جانا۔ مولف  
جب بنی آدم کا دم آخر ہوا۔ جس قدر تھار بج وٹسم آخر ہوا۔  
آخرت سنو ارا۔ نیک کام کرنا۔  
آخری بہار۔ خاتمہ بنا وقت۔ مرنے کے قریب۔ محمد انور تکیم۔ موسم  
گل گیا خزان آئی۔ گذر گلشن کے لالہ زار کا وقت۔ سیر کر لو کہ اب  
ہر اے انور۔ آخری بلغ کی بہار کا وقت۔  
آخر الامر۔ سب سے بھلا۔ آخر معاملہ۔ یہ فارسی لفظ اردو میں مستعمل  
ہے۔ ہندو جسم کا شیخ جی محفل زندان میں جوئل لے گئے۔ خوشے بھارتی  
کچھ وعظ بھی فرمائے گئے۔ پہلے تو زہدیت غصہ و غم کھائے گئے۔ آخر الامر  
وہ اس طرح نکلوائے گئے۔ پاب دست دگرے دست بدست دگرے۔  
آخر کار۔ انجام کام کا سبب۔ بد۔ مولف۔ چھوڑ جائیگی جسم خاکی کو  
آہ یہ جان زار آخر کار۔ اڑ کے تاشرق و غرب پہونگی۔ خاک جسم  
نزار آخر کار۔  
آخری زمانہ۔ آخری وقت۔ بڑھاپا۔ یہ فی کا وقت۔ مرنے کے قریب  
آخر کی بھرتی۔ کوڑا کرکٹ۔ بیکار مال۔ حق اور جانوں کا زور

## الف محدودہ باوال

آدمی بننا۔ آدمیت کا جامہ پہننا۔ لائق ہونا۔ ہند کی نائینہ سکھنا۔ انور ہونی  
آدمی ہو خاک سے پیدا ہوا۔ خاک ہو اصلیت اکی لا کلام۔ آدمی بنجا و تم  
اوغا سار۔ خاک سے رکھو تعلق صبح و شام۔  
آدمی بننا۔ علم پڑھانا تربیت کرنا۔ مولف۔ حق نے دی ہے

آدمیت جب نصیب۔ تم بھی حیوان کو بناؤ آدمی۔  
آدمیت اٹھ جانا۔ بے تیز ہونا۔ بے علم ہونا۔  
آدمیت پکڑنا۔ صاحب تیز ہونا۔  
آدھا ہونا۔ بھوننا۔ ڈبلا ہونا۔  
آدھ سیر آنا۔ تھوڑا سا۔ ٹکڑے کا لڈارا۔  
آدھ گلا۔ کھانا جو نیم بختہ ہو۔  
آدھ مورا۔ نیم جان۔ نہ مر نہ جیتا۔

آدھا آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ شرمانا بجانا۔ محبوب ہونا۔  
آدھی بات نہ پوچھنا۔ بے پروا ہونا۔ خبر نہ لینا۔  
آدھی بات نہ کہنا۔ ستم سے نہ بولنا۔ زبان نہ ہلانا۔  
آدھی کو چھوڑ کر ساری کو دھانا۔ وہ بھی گنونا۔ تھوڑے بڑے  
کو چھوڑ کر زیادہ کی تلاش کرنا وہ بھی گنوا بیٹھنا۔ مل۔ ڈھونڈ ڈھونڈ  
کے عمر گنوائی۔ آدمی رہی نہ ساری پائی۔  
آدھین ہونا۔ عاجز ہونا محتاج و محکوم ہونا۔

آدھایترا دھا بیٹرا۔ دھا کچھ۔ آدھا دودھ۔ آدھا پانی۔ آدھا چھا۔ آدھا بڑا  
آداب مجلس مجلس میں بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ گفتگو و جنگ۔ مولف  
جادو ہر مجلس میں تم سرور مگر۔ اول آداب مجلس سکھ لو۔ اہل مجلس گلشن  
دل سے کلام۔ ایک اسیمین دخل بے پوچھے نہ دو۔  
آدھون آدھ۔ نصف نصف۔ ایک کے دو حصے۔  
آدمی تیچھے۔ فی نفر۔ فی کس۔ ایک ایک کو۔

## الف محدودہ بارائے

آرام پانا۔ چین لینا۔ سکھ پانا۔ بھلا کا اچھا ہونا۔  
آڑ لگانا۔ آنکس مارنا۔ جگنا۔ مار لگانا۔  
آرام کرنا۔ دم لینا لینا۔ سونا۔ تندست کرنا۔  
آڑین کرنا۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا۔  
آرزو کرنا۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ خوشامد کرنا۔  
آرزو اٹھانا۔ التجا کرنا۔ احساند ہونا۔  
آرہ بے کرنا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ وقت گزارنا۔

آڑے چلنا۔ مددگار ہونا۔ روک بننا۔ حائل ہونا۔ ٹال گئی  
غیر کے سر پر مرے سر کی آفت۔ میرے آڑے بچا میری فائین لینا  
آڑے ہاتھ لینا۔ جھوٹا۔ بڑا بولنا۔ سرکش کرنا۔ مولف دم آخر  
تک پھر اسکو دم لینے نہیں تھی۔ تیری بڑے پڑھ چھوٹے ہاتھ لیتی ہے

آئین سے نہ کھلا ساعد رنگیں لگا + آٹے ہاتھوں تجھے ایچہ مر جان لہذا  
آرام طلب - سست اور نوا آدمی -

آرام جان - محض و محبوب -

آرام میں مین - سوئے ہوئے مین - لیٹے مین -

آرام گاہ - خواہ گاہ سونے کا مقام -

آرام والی - گھر والی - جو رو - بی بی - منکوحہ -

### الف محدودہ باز اسے مجھ

آرمانا - آرزویش کرنا - آسمان لینا - مولف در لہذا - وفا کرے ہیں

ہر وہ - محمد + انھیں سہنے کئی بار آریا +

آزاد کا سونٹا - بے لحاظ - نڈرے شرم بے حیا -

آزمودہ بیانا - آزمانا - بجد لینا -

### الف محدودہ با سین

آسانی ہونا - یا نہ بکر کھانا - دوست بنکر لوٹنا -

آس بندھنا - امید ہونا - توقع ہونا -

آس بچنا - بے تعلق ہونا -

آس چھوڑنا - امید قطع کرنا -

آس لگانا - امیدوار رہنا -

آس لگنا - دوسرے شخص کی دیکھری کی امید پر خود سست رہنا

آس میں ہاں نہ پالنا - دامن کو پرورش کرنا - مولف -

آس و آس میں ہاں پر آکر نہ ہونی + نہ پالنا میں کبھی اپنی آسین میں پالنا

آس نہ لینا - سستی دینا -

آس نہ لینا - رہنے کو مکان دینا - سہارا دینا - امید دینا -

آس لگنا - امید قطع ہونا -

آس لگنا - بے امید ہونا -

آسین چڑھنا - لڑکے کو سست ہونا - کبھی امن جو چھوٹا

چھوٹا آئے دامن سے + تو مجھ سے تیز ہر محفل چڑھانے میں

آس نہ لینا - بے امید ہونا -

آس رکھنا - امید و ہوس رکھنا - مولف نعت میں - نبی کا نام

بج و شام اپنے پاس لیتے بن جنوں نیا دین میں ہم نبی کی اس شہین

آس لگانا - امید لگانا - توقع رکھنا -

آسمان پر اٹھنا - اکرنا - غور کرنا - اترنا -

آسمان پر تھوکرنا - ناگردہ گناہ پر جو طام الزام لگانا - مولف -

مردنا کرد گنہ پر دوست + کوئی بتان + باندہ کتا ہر کمان + تھوکتے ہی

آس کے منہ پر آگیا + جو کوئی تھو کے بسوے آسمان +

آسمان پر چڑھنا - حد سے زیادہ تعریف کرنا -

آسمان پر دماغ ہونا - تکبر و غور میں ہونا -

آسمان پر دماغ کھینچنا - کھنڈ کرنا غور میں آنا -

آسمان پر ہونا - دماغ دار ہونا مغرور ہونا -

آسمان ٹوٹ کر پڑنا - ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہونا - مولف

آپکا جیسے کرنا تیر غضب + ٹوٹ پڑنا ہر کسی پر آسمان +

آسمان ٹوٹ کر پڑنا - غضب آگے نازل ہونا -

آسمان ٹوٹنا - ناگہانی بلا نازل ہونا - مولف - زمین پر ہونگی

ٹوٹے ستارے آسمان ٹوٹنا + مگر شہت محبت کا نیند کی میری جان ٹوٹا

آسمانی غضب ٹوٹنا قہر آگے آنا - خدا کے واسطے اتنا

نوجو ٹھٹھٹ بولو + کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کو سٹھے پر +

آسمان زمین کا ایک ہو جانا - بھاری انقلاب ہونا - سرکی

دینا + دھر ہو جانا - مولف - دلی آتی زمین دل میں کبھی حدت

پرستوں کے + زمین و آسمان گرد ایک ہو جائے تو ہر جائے

آسمان جو بالکنا - تھیر ہونا - حیرت میں آنا - حکیم محمد نور لا موری

ترے دیکھنے کو ہم ابراہیم طلعت + زمین پر کھڑے آسمان ٹکے ہیں

آسمان زمین کے قلابے ملا نا - سخت محنت و عیاری دجال کی کرنا -

آسمان سر پر اٹھانا - غل شور کرنا - سدا آسمان زمین کوئی

ہماری تیرے کوئے مین + اگر تیرے کچھ علم آسمان سر پر چھانے ہیں

آسمان - تیرے باتیں کرنا - کسی مینا پر حوطہ لہنا -

آسمان سے ٹکڑے کھانا - کسی مکان کا بند ہونا -

آسمان سے گرنا - کسی چیز کا مفت ہونا - دلتند کا مطلق ہونا -

آسمان سے گر کر کھجور میں لگنا - ایک جگہ سے نکلنا دوسری جگہ

میں چھپ گیا -

آسمان کے تارے توڑنا - فریت کا نام لگانا - شکل کام کو کر لینا -

عرش کے توڑے ہر تارے آکا صفوں بلند آج بارے آسمان طبع علی ہو گیا +

آسمان میں چھید کرنا اور گلی لگانا - کمال عیاری چال کی کرنا -

لانی ہر دور دور کی آہ رسا خبر + کھلی لگانے والی ہر یہ آسمان میں

آسمان میں چھید ہو جانا - سخت بارش ہونا -

آسمانی دھکا - آسمانی غضب آسمانی گولا -

آسمانی پلانا - سبزی پلانا بھنگ پلانا -

آسن اکھڑنا - سوار کی نشست میں فرق آنا زمین سے اکھڑ جانا  
اپنے ارادہ پر ناکام رہنا -

آسن پانی لیکر پڑ رہنا - بھلتا ناراضگی الگ چار بانی پر پڑ رہنا -  
آسن تلے آنا - ران کے نیچے آنا عورت یا گھوڑی کا -

آسن سے آسن جوڑنا - ران سے ران ملا نا -

آسن سے آسن ملا کر بیٹھنا - پہلو پہ پہلو بیٹھنا -

آسن وگنا - نشست میں فرق آنا -

آسن لینا - ہم بستری پر آمادہ ہونا -

آسن مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -

آستین کا سانپ - دوست نما دشمن لگی گھونسا مولانا اکبر  
جہان کے لیے تری جتنے ہنر مہلت کے دو + مار ڈالنے کے لیے تھے یہ آستین کے سانپ ہیں  
آسمانی آفت - آسمانی بلا ناگمانی مصیبت -

آس اولاد - بالک بچے بیٹا بیٹی لڑکے بالے -

آسمان قدر - بہت بڑا امیر و متمند -

آسمانی مار - خدا کی مار خدا کا تیر -

آسمانی تیر - بے ٹھکانا کام -

آستان بوس سخادم نوکر - غلام ملازم خدمتگار - مولف  
ساتھ درگوش شمشاد عربین مشراہ + آستان بوس بیاض طیف عالم -

آسمان زمین کا فرق - بہت بڑا فرق نہایت تفاوت -  
مولف کہتا ہے ان کیلئے انسان ہر زمین و آسمان در زمین کا

آسمان کو ہلادیتے ہیں یعنی ایسی دردناک حالت ہر جسکو  
دیکھ کر آسمان ہل جائے -

آسمان بھارتے تھک لگائے - یہ محاورہ چالاک عورت کے  
حق میں بوجہ تہمین کہ وہ آسمان کو بھارتی ہی اور پیوند بھی لگاتی ہے -

## الف محدودہ یا شین

آتش لگانا - خوب مارنا ریتا بنانا بھڑکتے کرنا -

آشتانی کرنا - دوستی کرنا یا راند لگانا -

## الف محدودہ باقائے

آفت اکھٹا کرنا - کوئی بانا مصیبت میں پڑنا یہ محرم  
ایک یا عشق آفت اکھٹا کرنا لگا ہر دل کو مجھ سے چھڑانے لگا -

آفت آنا - آفت پڑنا - آفت ٹوٹنا - کوئی غضب نازل ہونا  
بلا کا آتنا - مولانا اکبر اللہ ربی - محبت دل میں جب زلف پڑتی

سمائی ہے + پلٹ جاتی ہے حالت سر پہ آفت تازہ آتی ہے -

آفت توڑنا - نہایت درجہ کا غضب ظاہر کرنا -

آفت دھانا - دھوم مچانا غل بچانا - شور کرنا -

آفت اکھٹا کرنا - غل غبار کرنا -

آفت کا مارا - کم محبت مصیبت کا مارا -

آفت کا سر کا لا - شوخ شہر پر مستند بردار -

آفت کا تمکیرا - فتنہ انگیز سخت مخلفی -

آفت میں پڑنا - کسی مصیبت میں مبتلا ہونا -

آفتاب لب بام قریب مرگ چراغ سحری - مولف  
مسیحی چہرہ پر نور آج دکھلائی کہ آفتاب لب بام ہے تراباں -

آفت جان - بلا سے جان - جان کی آفت + مولف چوہان  
کس طرح سے مبتلا کیسے جانان کا + آخرا دنیا کام ہے اس آفت جان کا

آفت رسیدہ - مظلوم بد قسمت بد نصیب - غم دیدہ غم کشیدہ  
دراز خود رسیدہ ہوں + جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں -

آفرین - شاباش ہر صدر حمت -

## الف محدودہ باکاف

آگ بجھنا - پس و پیش - ابتدا ابتدا صف در فوٹانی  
کیا کرتا ہے جب نادانی کوئی کام + نہ آگا اور نہ بجھتا سوچتا ہے

خبر رکھتا نہیں وہ نیک بکلی + نہ بگنا نہ اپنا سوچتا ہے  
آگے آنا سے نہ آنا مقابل آنا رو برو ہونا بدلانا پاداش کو پہنچنا

آگ بجھاری ہونا - حاملہ ہونا بیٹ سے ہونا -

آگاتا کا لینا - حساب سمجھنا - باز پرس کرنا -

آگار و کنا - سدا رہ ہونا - راستہ بند کرنا - ابتدا سے کام میں انجام  
آس کا سوچنا -

آگ بجھنا لٹا - آئندہ انتظام میں مصروف ہونا -

آگ مارنا - کسی کی بھلائی کو آئندہ کے لیے روکنا -

آگ اکھٹا کرنا - طبیعت میں جوش میں پیدا ہونا -

آگ بجھنا کرنا - پس و پیش کرنا و بدامین پڑنا -

آگ بجھنا دیکھنا - دور اندیشی کرنا - سوچنا بچا کرنا -

آگ لینا - استقبال کرنا -

آگ بجھاتا۔ پیاس بجھانا ہوس نکالنا فساد مٹانا۔ صلح کرانا۔  
 آگ بجھنا۔ آگ کا فرو ہونا بجھ جانا۔  
 آگ برسنا۔ گولہ باری کرنا۔ توپ چلانا۔  
 آگ برسنا۔ گرمی پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔  
 آگ بگولانا ہونا غضب و غصہ میں آنا۔  
 آگ بنانا۔ آگ سا لگانا غصہ دلانا۔  
 آگ بن جانا۔ بوش و غضب میں آنا۔  
 آگ بھڑکانا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا عشق بڑھانا۔  
 آگ بھڑکانا۔ لڑائی و فساد شروع ہو جانا۔  
 آگ پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔ قحط ہونا۔  
 آگ پھانکنا۔ جھوٹے بولنا بات لڑھکانا۔  
 آگ پھکانا۔ سخت گرمی پڑنا غضبناک ہونا۔  
 آگ پھونک دینا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا۔ پیاس لگانا۔  
 آگ لڑنا۔ کوئی نئی بات طبیعت سے نکالنا۔  
 آگ جالنا۔ آگ چمک پڑنا۔  
 آگ جوڑنا۔ آگ سلاگانا۔  
 آگ دھونا۔ آگ کو راکھ سے نکالنا۔ مولف عبت کبیر  
 مراد غم دلدار میں رونا + باب اشک ہر منظور دل کی گرت دھونا +  
 آگ دینا۔ آگ لگانا۔ مردہ و فیو کو جلا دینا۔ غم نے ہمارے  
 خانہ دل کو جو آگ دی + روشن برنگ خانہ زینور ہو گیا۔  
 آگ سے پانی ہو جانا غصہ نو ہونا۔ رحم میں آنا۔  
 آگ کا پتلا۔ گرم مزاج تیز فہم۔ آگ کا پرکار۔ مفتی حیدر لاہوری  
 خاک سے پیدا ہوا ہوجب یہ انسان خاکسار پھر خاک کی گلا چلنا کسویں  
 آگ کرنا۔ آگ بنانا۔ گرم کرنا غضب میں لانا۔  
 آگ لگا کر تماشہ دیکھنا۔ لڑائی کر کر تماشہ دیکھنا۔  
 آگ لگانا۔ غصہ دلانا تھنہ بربا کرنا۔ بزم جانان میں بدی  
 میری جو آہوں کی ہوا + جل گئے دیکھ کے سب آگ لگانے والے  
 آگ لگ جانا۔ ہنگ بھڑکنا۔ غضب میں آنا۔  
 آگ لگنا۔ جلنا۔ کھنا۔ بیکل ہونا۔  
 آگ لگ کر کھوان کھودنا۔ نقصان اٹھا کرنے سود و خوش کرنا۔  
 آگ لیتے آنا۔ آگ بہت جلد واپس چلے جانا۔  
 آگ لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے + ہم آگ لیتے لے لے کھائے کھائے  
 آگ میں آگ لگانا آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی چکانا صفحہ

فوقانی۔ اس جملے دل کو کیوں جلاتے ہو آگ میں آگ کیوں لگاتے ہو  
 آگ میں پانی ڈالنا۔ لڑائی کو دفع کرنا۔ شرمٹانا۔  
 آگ میں پڑنا۔ جان بوجھ کر کوئی مصیبت اپنے اوپر لینا۔  
 آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی کو چکانا فساد بڑھانا۔  
 آگ ہو جانا۔ گرم ہونا غضب میں آنا۔  
 آگ ہونا۔ نہایت خفا ہونا۔ گرم ہونا۔  
 آگے دھرنیانا۔ مہرہ پر رکھ لینا۔ شہرت ہو جانا۔  
 آگیا پالنا۔ حکم بجالانا۔  
 آگے کا اٹھا کھانے والا فیصلہ جو بہرہ گیری چمچ۔  
 آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ گھبرانا۔ رعب چھ جانا۔ ٹانگیں  
 بھول جانا۔ جھجکتا۔  
 آگے نکل جانا۔ بہت ہی جانا بڑھ جانا۔  
 آگے ہونا۔ دبر و آندہ سامنے آنا۔  
 آگاسی برت۔ نامعلوم روزی تو کئی گز ران  
 آگ پھونکس کی عداوت۔ قدرتی عداوت ذاتی بیر۔  
 آگے ہاتھ پیچھے پات۔ بہرہ تن نزد حق نفلس۔  
 آگ پانی کا بیر۔ قدرتی عداوت ذاتی دشمنی۔  
 آگاس کھیل۔ حرامی بچہ جسکا باپ معلوم نہ ہو۔  
 آگ پر لوٹے ہیں۔ جتنے ہیں۔ بقیہ اربین۔  
 آگ لگا کر پانی کو دور کرنا۔ خود فساد برپا کر کے اس کے  
 دفع کرنے کی فکر میں ہونا۔ زخم لگا کر مرہم کی تلاش میں جانا۔  
 آگ لگنا۔ فساد برپا کرنے والا لڑنے والا۔  
 آگے آگے۔ آئندہ زمانہ میں پیش پیش۔  
 عشق میں روتا ہوا کیا + آگے آگے دیکھے ہوتا ہو کیا۔  
 آگے پیچھے۔ بر درزی علی التواتر علی الاقوال۔  
 آگاس پانی۔ آسانی اور از غیب کی مذاہمت غیب الہام۔  
 آگ لکھانے لکھارے کے جیسا کہ دیباچہ اپنے اعمال کی نسبت  
 آگ کے مول ہے۔ بہت گراں ہر ہنگام۔  
 آگے دیکھ کے۔ فوراً کرنے سوچ سمجھ کے۔  
 آگے سے ہوتی آئی سے۔ قدیم رسم ہے۔  
 آگے کو کان ہوئے آئندہ کے بی نصبت آئی کہ بھلا کام نہ کرے

الف ممدودہ بالام



آلا بالابتعا - جملہ حوالہ کرنا ٹالنا بہانہ کرنا۔

آلہ گانا - کوئی داستان گاکر سنانا - اپنا روزگار و ناپی چکی مینا۔

## الف ممد و دہ با میم

آمد برآمد کے دن - موسم بدلنے کے دن۔

## الف ممد و دہ بالون

آنا - ناری بن آمدن عربی میں جی - مولف - ہر گیسو کے مسلسل  
دام تزییر و بہرہ دار اپنے کھندے میں نہ آنا۔

آجا جانا - آمد و رفت - مولف - مفت میں جاتی ریگی ایکٹن  
جان حزمین - کوے جانان میں رہا گر آنا جانا چند روزہ۔

آلہ و بہانا - روزگار و ناری کرنا - سے مراد دل و دست رو بہاں سو  
بہانا نہ ہو - اس نفس کے قیدیوں کو آب و دریا شمع ہے۔

آنگ گمنا بسم سے ملنا یا نیا ہونا - غذا کا گوشت پوست بننا اچھی  
طرح ہضم ہونا طاقت بخشا جسم میں ملنا بزور بدن ہونا خام میں آنا۔

آن ہو چکا - مندرجہ پر ہو چکا - مولف - ایک دم پیش و پس بنائیں  
مرگ جب تیرے آلی ہو چکی۔

آنت بھاری ہونا - بد ہضمی و املا ہونا۔

آن توڑنا - عمد توڑنا - بد عمدی کرنا۔

آنتونین بل پڑنا - پیٹ میں درد ہونا۔

آنتون کا بل کھولنا - پیٹ بھر کے کھانا۔

آنتین سمیٹنا - فاقہ کشی کرنا۔

آنتین گلے میں آنا - کسی بلا میں گرفتار ہونا۔

آنتین منہ کو آنا - نہایت وق ہونا ناک میں دم ہونا۔

آنت پڑنا - گرہ پڑنا رنجیدگی ہونا۔

آنت لگانا - روگ لگانا سدا رہ ہونا ناجاندی تباہی کا اسکا کھڑکھڑا دیکھنا  
آنج کرنا - ضرب و ایذا پہنچنا نقصان ہونا گرمی پہنچنا۔

آنج دکھانا - گرم کرنا تپانا آگ پر رکھنا۔

آنج چھانا - ستا دیکھا جانا یادہ سینک لگ جانا۔

آنج پڑنا - اول اول ہم بستر ہونا۔

آنج دباننا - بچہ کے منہ میں پستان دینا۔

آنج دینا - بچہ کو دودھ بلانا۔

آنج لینا - مہمان عورت کا دامن چھونا پائون پڑنا قد مبوس ہونا۔

آنچل میں بات باندھنا - کسی کی نصیحت کو یاد رکھنا۔

آنچی باندھی کھانا - ادرہ و دھڑا اسی تباہی چھڑنا۔

آنسو بھرنانا - روئے لگنا - سے مراد شہر باندھ جاتی ہر خب خستہ شہری  
میں بچھے - ہر آنسو بھرناتی ہر شہر میں سے حال زار ہے۔

آنسو بھینا - لیکن تسلی ہونا اس بندھنا - سے میرے رونے  
آنسو ریت ہے - کچھ تو آنسو بھینے غنیمت ہے۔

آنسو بھینا - تسلی و امید دینا اس بندھنا - سے اتنا وادیا کرتی  
کس نے - عمل اگر بل سے آنسو بھیننا۔

آنسو مینا - آنسو آنسو سے نکلنے نہ نیا دل پر صدمہ بہانا غیبی کتاب ادرہ  
غیر سے تم کہنے لگا ہے بپتہ ہو - ادرہ ہم تخت دل کھانے کی کوئی ہے من

مولف سے جو کہم سے بڑھ کر کہیں سکتے مارو کہہ دل ہی دل میں آنسو پنے پتہ میں  
آنسو ڈالنا - رونا آنسو بہانا۔

آنسو کرنا - رونا تا تم کرنا - مفتی حیدر گریگا آج کل میں بدہ گریاں سے  
جو آنسو - کہہ رہا ہے نور انھاری یاد و زمان میں۔

آنسو نکل پڑنا - بے اختیار رو دینا - مولف - کانپتی ہر برق  
میرے دیدہ گریاں کو دیکھ - اور کس پڑے میں آنسو بگڑا ہر بار سے

آنسو دین سے منہ دھونا بہت سار دنا - یکا محمد انور لاہوری  
جبکہ ہم زار رازو لے میں - اپنا منہ آنسو دل سے دھو لے میں۔

آنسو دل کا تار باندھ دینا - برابر تے پنے ہما ظفر جو بندہ کڑا  
تا دیکھا تو اسے شکستہ فوج سے پوچھا کہ پنے گلے میں لایو تیو نکاسا ہا کر سنا

آنگنا - اندازہ کرنا جانچنا۔

آنکھ اٹکنا - کسی کے ساتھ مل لگی ہونا آنکھ بڑباز عشق و محبت ہونا۔  
آنکھ اٹھا کر دیکھنا - متوجہ ہو کر دیکھنا چرخ الدین روشن

منفعین ہوتا باہان و جل ہو فرید تیری صورت کو اگر آنکھ اٹھا کر دیکھیں  
آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا - بے پروائی کرنا متوجہ نہ ہونا۔ مولف

ہر چند روزہ گلشن عالم کی آب و تاب - اسکی طرف تم آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا  
آنکھ اٹھانا - جوڑ دینا ترک کرنا نظیر جب آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا

تب نین لگی ٹکانے - سب کچھ سب کچھ سب کچھ اسکی پھیل چھا کر  
آنکھیں آنا - آنکھیں کھلنے آنار مد کی سی بیماری ہونا سے تیر نہ آیا

آنکھیں آنا - آنکھیں میری - شکر دل تھرا ہیں آنکھیں میری۔

آنکھ اوچی نکدنا - شرم کرنا ناخدا کرنا - مولانا اکبر حسن میں  
مے گل کا چہرہ جو دیکھا - دوبارہ نہ کی اونچی نہ کس نے آنکھیں

آنکھ بچا جانا - انحصار کرنا مال جانا - آنکھ چرا کر لگی جانا۔

۱۔ کیوں نظر سے دلدار کا ہر چہ ملے جب ستم میں میں آنکھ بچا جانے میں  
 آنکھ بچنا۔ نظر کا جو کچھ دھیان نہ تھا۔ مولف نے حقیقت دولت  
 دنیا کا کیا ہر اعتبار بیک گئی جب آنکھ اپنا مال بگنا نہ ہوا۔  
 آنکھ بدلتا۔ یک عالم نارض ہو جانا رخ بدل جانا طبیعت میں تغیر کا مولف  
 سارا نہ دشمن جان ہو گیا میلہ اس جانجان کی جگہ وہی آنکھیں بدل گئیں  
 آنکھ برابری نہ کر سکتا۔ جاکر ناشرانا۔ گل ہوسکا نہ باغ  
 میں اس گل کی رودرد نہ کر سکی اس سے آنکھ برابر کر سکی۔  
 آنکھ بند کر کے کام کرنا۔ سوچے مجھے بغیر کام کرنا۔ مولف  
 کہان اس کام کا عقدہ کھلے گا۔ کریں حکام آنکھیں بند کر کے +  
 آنکھیں بند کر لیتا۔ سو جانا بخیر ہو جانا۔ چراغ دین روشن۔ ابھی سے  
 دیکھو جو دیکھنا ہو کھولا آنکھیں + نظر آگیا جس وقت آنکھیں بند کر لوگے۔  
 آنکھ نبوانا۔ جالا آتروانا۔ موتیا لکوانا تیز حاصل کرنا قفل سیکھنا۔ مولف  
 ظاہر و باطن نیکل آئینہ + صاف بن جاؤ خدا کے واسطے +  
 سلفہ تارک کوروشن کرو + آنکھیں نبواؤ خدا کے واسطے +  
 آنکھ مجھ کر دیکھنا پھر دیکھئے نگاہ سے دیکھنا کمری نظر سے دیکھنا گھور کر دیکھنا  
 سولانا اکبر دیکھ میں بدوچ حسن بنی ابدال اسکرم پیران کر آنکھ مجھ کر دیکھئے  
 آنکھ مجھ لانا۔ رونے لگنا۔ مولف کیسی حالت پٹ گئی افسوس  
 جبکہ کلزار میں خزان آئی + دیکھو حال نرکس بیمار بیل زار آنکھ مجھ لائی  
 آنکھ مجھوں پھر دیکھ لائی کرنا۔ جین بچین ہونا۔ تیوری بدلتا۔  
 ۲۔ کیا غضب ہر اسنے کی بس آنکھ مجھوں پھر دیکھ لائی + کچھ  
 اشارے سے کہا جب یار سے انکار نے۔  
 آنکھ مجھ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ مولف۔ کھڑا ہوا جوب باہم نام  
 کو وہ چاند + بس ایک جلوہ سے سورج کی آنکھ مجھ گئی۔  
 آنکھ بڑنا۔ نظر بڑنا دیکھنا۔ ۳۔ ہم نے چپ چپ کے  
 بارہا دیکھا + انکی ہم نے بھی آنکھ بڑنی ہو۔  
 آنکھ بڑا اٹھانا۔ فیظم کرنا سار کرنا محبت کرنا۔ ۴۔ گل گلشن  
 میں جو زینیا + ہلبابین آنکھ بڑا اٹھ لائیں۔  
 آنکھ بچی مال و مشغول کا۔ دیکھتے دیکھتے مال اڑا کر بجانا  
 حال کی سے لے جانا۔  
 آنکھ بند کیے ہوئے جانا۔ محور سے کام نہ کرنا۔  
 آنکھ بھار کھا کر دیکھنا۔ غور و آرزو و شوق سے دیکھنا۔  
 آنکھ بھرنے آنکھ بھیر جانا۔ بے رخ و بے لحاظ ہو جانا دوسری  
 طرف نظر نہ لینا۔ مولف۔ دوست اور دشمن نے آنکھیں

بھیر میں بھیر گئی جب آنکھ اس دلدار کی + ولہ۔ اپنا بگنا نہ پھرا  
 سارا نہ بھیر گیا۔ آنکھ سے جیسا جانک بھیر گئی دلدار کی۔  
 آنکھ بھڑکنا۔ اپنے آپ آنکھ کے حد سے لا حرکت کرنا سے ہفتہ  
 شکل بھڑکی نکلتی سر وصل میں + وہ کہے بائیں آنکھ بھڑکتی ہو وصل میں  
 آنکھ بھڑکنا۔ آنکھ پر جوت آنا اندھا ہونا۔ مولف نے  
 پھر وہی نظر سے دیکھنا ہو + رقیب رو سب کی آنکھ بھڑکے۔  
 آنکھ بھڑکنا۔ یہ ایک بردارست چھوٹا جانور بھڑکتے چھٹے آئی  
 کی آنکھ میں بڑ جاتا ہو اور آدمی جس کس بے مروت۔  
 آنکھ سر حرط ہونا۔ نظر منظور ہونا مقبول ہونا صلہ فرود  
 چڑھ گیا جب آنکھ بڑا لگی قیاب + گر گئے جتنے نظر منظور تھے۔  
 آنکھ بھڑکنا۔ کسی ہارک کام کرنے یا فط ہارک لکھنے  
 بڑھنے میں محنت کرنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔  
 آنکھ بھڑکنا بے اختیار اور مائل ہو کر دیکھنا۔  
 آنکھ ٹوٹ آنا۔ جانک آنکھیں سرخ ہو جانا۔  
 آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا اور خوش کرنا پسلی رفتی دنیا  
 آنکھ پھری کرنا۔ تیر سولنا منہ بھیرنا نظر نہ لینا۔ مولف  
 سب گئیں بھڑکی کسی بھی نہیں تے عین ہوں سیدھے جس سے بڑا کر گئے  
 آنکھ جلنا۔ مغلوب ہونا دنیا شہرانا۔  
 آنکھ جا لڑنا۔ عشق ہونا آشنا ہونا۔  
 آنکھ جھپکنا ناشرانا بھیننا۔ قیلو کہ کرنا۔ ذرا آرام کرنا۔  
 آنکھ جھپکنا شرمندہ ہونا کھینا نا لحاظ آنا۔ چکا چوند لگنا۔ آنکھ جھپکنا  
 آنکھ جھپک آنا۔ دیکھنے آنا۔ شہرانا بجانا۔  
 آنکھ جھپکنا آنکھ سے ہونا شرمندہ ہونا۔ مولف  
 بار احسان سر بہ جب رکھا گیا + آیا خم گردن میں آنکھیں جھپک گئیں  
 آنکھ جھپکنا شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔  
 آنکھ جا کر کرنا۔ مقابل ہونا ایک دوسرے کو محبت سے دیکھنا۔ مولف  
 دلی سنی نہیں بھیر عاشق و معشوق دلیں وہ وہ دلیں بھیر عاشق و معشوق  
 آنکھ جان کر کرنا شہرانا بجانا۔ گردن سے دیکھنا۔  
 آنکھ جھپک کر دیکھنا کھکھوں سے دیکھنا۔ نظر پھر کر دیکھنا دوسری  
 جوری دیکھنا بہانہ سے دیکھنا۔ مولف چڑا لیتے ہیں کھ  
 چکے چکے + وہ جب آنکھیں جھپک کر دیکھتے ہیں۔  
 آنکھ جھپکنا۔ نظر پھر کر کرنا۔ کترانا۔ ولہ جرم سے  
 اپنے بندہ مجرم + منفعل ہر کے منہ چھپاتا ہو۔

جتنے ہم چشم آسکے ہیں سب سے  
اسنے ملک کے روبرو آخر  
وہ بھی مجرم کی آہ و زاری پر  
ہوئی دونوں پر خرم جناب

شرم سے آنکھ وہ چھڑاتا ہو  
ہو کے شرمندہ جبکہ آتا ہو  
نرم دل ہو کے شرم کھاتا ہو  
وہ گنگا رنجش جاتا ہو

آنکھ چھپانا۔ خاطر میں لانا جا کرنا۔ آنکھ سانسے نہ کرنا۔ مولف  
غیر سے ملتے ہیں جانان سچا ب + کس لیے ہے چھپا لیتے ہیں آنکھ  
آنکھ جھکنا۔ بلکوں کو جنبش دینا بلانا۔

آنکھ چیر چیر دیکھنا۔ غور اور توجہ سے دیکھنا۔  
آنکھ داب کر دیکھنا۔ ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے دیکھنا  
تاکہ بخوبی نظر آجائے۔

آنکھ دکھانا۔ آنکھ دکھلانا۔ دمکانا کھڑکنا چشم غائی کرنا خفگی کی  
نظر سے دیکھنا۔ لیسیم۔ منہ پھیر کے ایک مسکرائی + آنکھ ایک  
نے ایک کو دکھائی۔

آنکھ ڈالنا۔ رستے چلتے دیکھنا سرسری دیکھنا۔  
آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بہنا روئے لگنا۔  
آنکھ دکھنا۔ آنکھ درد کرنا۔ دکھنا۔

آنکھ رکھنا۔ امید رکھنا نظر رکھنا۔ آس رکھنا۔ مولف۔  
آب کی لطفت و مسہ بانی پر + بندہ مدت سے آنکھ رکھتا ہو +  
آنکھ روشن ہونا۔ دیکھنا۔ ملنا خوش ہونا صفہ فوقانی۔ کھلین

گلزار میں جب گئی آنکھیں + وہیں روشن ہوئیں بلبل کی آنکھیں +  
آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم یا خوف سے روبرو نہ کرنا۔ سید علی  
الفت و بہت جبری و شہت سے مہر و حضرت + ملنے آنکھیں کرتے ہیں +

آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر آنا مقابل ہونا۔ ہمسری کرنا۔ مولف۔  
آنکھ سے آنکھ مل گئی جس دم + پھر جدائی کسان رہی باقی +  
آنکھ سے کرنا۔ بے اعتبار و وار و ذیل ہونا۔ مولف۔

آنکھ سے جو گر ابصورت ایک + دوسری ہار آٹھ نہیں سکتا  
اپنے ہاتھوں سے جو کل جائے + شکل دیوار آٹھ نہیں سکتا  
آنکھ سیدھی کرنا۔ دوستی قائم رکھنا۔

آنکھ سے سج کر نکھنا۔ کسی کے دام میں نہ آنا بدی سے بچے رہنا۔  
آنکھ سے ہٹ ہٹ آنسو بہنا۔ رونا گریہ و زاری کرنا۔  
آنکھ سے دیکھ کر کام کرنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔

آنکھ سے خون بہکنا۔ پھوٹ پھوٹ کر ہونا آنکھیں سرخ ہونا۔  
آنکھ سے نہ دیکھنا۔ بے دیکھے جدی کام کرنا کام لگا کرنا۔

آنکھ کا اندھا کاٹھ کا پورا۔ بوقوف بھولا بھالنا جو بیکار۔ دولتمند  
مفتی حیدر کیون نہ لٹ جائے کا پتہ نہ۔ آنکھ کا اندھا کاٹھ کا پورا۔  
آنکھ کا تارا۔ آنکھ کی روشنی اور تلی۔

آنکھ کا کاجل چرانا۔ آنکھوں سے کاجل چرانا۔ چوری میں استاد  
ہونا چورون کا مال اڑانا۔

آنکھ ٹھلنا۔ جاگتا ہوش میں آنا آگاہ ہونا۔ مولف۔ آنکھ اعلیٰ  
میں بلبل کی کھلی + سر + جب موسم خزان کا آچکا۔

آنکھ کھولنا۔ ہوش بکڑنا بیدار ہونا۔ مولف۔ دن جوانی کے گئے  
سرور و ضعیفی آگئی + اب تو اس غفلت کی مہوشی سے آنکھیں کھولنے  
آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ توجہ اور غور سے دیکھنا۔ مولف۔ جس کے

برہمن میں بھی موجود وہ برہمن + دیکھ تو تم اسکو انہی لکی آنکھیں کھولنے  
آنکھ کا پتھر اچانا۔ آنکھوں کا حرکت سے رہا ناسخ کی حالت ہونا  
آنکھ کا پانی بہ جانا۔ حد سے زیادہ رونا۔

آنکھ کاڑنا۔ نہایت غور سے دیکھنا۔  
آنکھ لچانا۔ شرمنا لحاظ کرنا آنکھیں بچی کرنا۔ مولف۔ خوانے  
پر کسی کے جوٹھے + نہیں ممکن کہ پھر اٹھائے آنکھ + معفوہ دل پر  
یہ مثل لکھ لو اٹھائے جو وقت منہ بجائے آنکھ +

آنکھ لڑانا۔ بار کی نظر سے دیکھنا بہت جوڑنا نینا لگانا عشق کرنا۔  
صفہ فوقانی۔ آنکھیں اسے لڑا میں سے + انہی اسدن سے لڑائی ہوئی  
آنکھ لڑ جانا۔ دھوون میں محبت قائم ہو جانا عشق پیدا ہونا نینا لگانا۔

مولانا اکبر لاہوری۔ ملگروں اور آنکھیں لکھیں بر جھان بیکر لکھیں گروہن  
آنکھیں لڑنا۔ نینا لگانا عشق پیدا ہونا سمجھ انور لاہوری۔ دل سے  
جس وقت دونوں کے جدائی پھر کہاں لڑا لکھیں جو وقت و آنکھیں لڑائی پھر کہاں

آنکھ لگا مروا۔ آشنائی کا شوہر۔ جان صاحب۔ گوا آنکھ لگا مروا  
جھوٹی کا دیور + کچھ میں مرے جا کے بڑا نام کر آیا +  
آنکھ لگانا۔ نینا لگانا دوستی پیدا کرنا۔

آنکھ لگانا۔ سوچنا۔ دوستی ہونا۔  
آنکھ لگ جانا۔ دل لگی ہونا عشق ہونا۔ اب کی کچھ اور  
طبع سے آنکھ لگی + شکی آنکھ جب سے آنکھ لگی +

آنکھ لہیانا۔ کسی کو دیکھ کر اس کے حن بہاں ہونا۔  
آنکھ لہوئی ہوئی ہونا۔ آنکھ کا سوخ ہو جانا۔  
آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ بین کرنا۔ نصیر۔ حلقہ بگوش ہونا

جب ہو ہلال اسکا + اختر و آنکھ مارے کیونکر نہ خال اسکا +

آنکھ منکھنا۔ اشارے سے بات کرنا۔ سمجھنا حرکت دینا۔  
 آنکھ مچنا۔ آنکھ منکھنا۔ آنکھ بند کرنا۔ سونا نیند آنا۔ آنکھ لٹکا۔ مرجانا۔  
 بار دیگر کون کھولے گا انھیں۔ جس گھڑی مند جا بنگل آنکھیں مہری  
 آنکھ ملانا۔ جار آنکھیں ہونا۔ رو برو ہونا۔ مولف۔ نہیں دل  
 کھول کر ملنے اگر آپ۔ عینت ہو ذرا آنکھیں ملانا۔  
 آنکھ میلی کرنا۔ ناراض ہونا۔ بد نظر دیکھنا۔  
 آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ گھر کر چھائی میا کی بے شرمی سے دیکھنا۔  
 آنکھ میں آنکھ نہ نظر میں سامنا۔ نگاہ پر جھننا۔ فرید لاہوری ہیں  
 لہو سے لگا پیری شہزادی کی طرف۔ اب وہ بت لے لے اللہ اکبر آنکھ میں۔  
 آنکھ میں چھپنا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند آنا۔  
 آنکھ میں چوٹ آنا۔ چوٹ لگنا۔ ضرب آنا۔  
 آنکھ میں آنسو یا پانی یا سیل ہونا۔ بے خرم و بے رسم  
 سنگدل بے درجے مروت ہونا۔  
 آنکھ میں ششمانا۔ برا معلوم ہونا۔  
 آنکھ میں سمانا۔ کسی کا تصور بندھے رہنا۔ مولف کہیں دل  
 میں گھر کر کے بیٹھے ہوئے ہیں۔ کہیں آنکھ میں وہ سما کے ہوئے ہیں۔  
 آنکھ میں نیل کی سلاخی بھرنے۔ اندھا کر دینا۔  
 آنکھ میں لحاظ نہ ہونا۔ بے شرم و بے جا ہونا۔  
 آنکھ ناک سے ڈرنا۔ عزت سے ڈرنا۔  
 آنکھ نہ اٹھانا۔ انکار کرنا۔ حکم مان لینا۔  
 آنکھ نہ مڑنا۔ نگاہ نہ مڑنا۔ رغبت نہ کرنا۔ اسیر۔ اٹھائے ہیں  
 جان میں رنج ایسے خوب دیوں سے۔ بڑگی آنکھ جنت میں نہ اپنی جھلون پڑ  
 آنکھ نہ پھینکا۔ آنکھ میں آنسو نہ آنا۔ بے رحم ہونا۔  
 آنکھ نہ بھرنے۔ کسمان لینا۔  
 آنکھ نہ جھٹکنا۔ بیدار رہنا۔ بے شرمی و بے لحاظی کرنا۔  
 ای جہول جیسے مری آنکھ نہیں جھکے گی۔ قید خانہ نو دکھایا مجھے صحرا دکھلا۔  
 آنکھ نہ رکھنا۔ امید نظر نہ رکھنا۔ غیر واقف ہونا۔  
 آنکھ نہ کھولنا۔ نیند میں غافل و بے سرت رہنا۔ حکیم محمد انور۔  
 بہشتان باد و وحدت جو میں۔ کھولتے ہرگز نہیں سنی سے آنکھ۔  
 آنکھ نہ ملا سکتا۔ مقابلہ نہ کر سکتا۔ تاب نہ لاسکتا۔ مولف۔  
 چاند سورج باوج حسن اس سے۔ آنکھ ہرگز نہیں ملا سکتے۔  
 آنکھ نہ ملانا۔ مقابل اور سامنے ہونا۔ صفہ رفوقانی تھا ہے  
 مقابل یا زار حسن۔ جو یوسف بھی ہو تو ملائے نہ آنکھ۔

آنکھ نہ بچے کرنا۔ ہونا۔ شرم دیا کرنا۔ مولف۔ سر جھکا دینا ہر مکہ  
 دیکھ کر سر دسی۔ نہی ہو جاتی ہیں آنکھیں زکس بیا کی۔  
 آنکھ نہ ٹھہرنا۔ دیکھ نہ سکتا پسند نہ آنا۔  
 مولی تیرے مقابل روشن پہرہ سپر کسی پروانگی آنکھیں ٹھہرن  
 آنکھ والا۔ مبصر نظر باز بنا۔ مولف۔ نظر آئیگا سب بن نورانی  
 جو دیکھے گا اسکو کوئی آنکھ والا۔  
 آنکھوں پر ٹھیکنا۔ تنظیم و مدارت کرنا۔ مولف۔ داسے افسوس  
 کہ ہے کبھی سیدھے ہوئے۔ نسل ابرو خیمیں آنکھوں نہ بٹھایا ہم نے  
 آنکھوں پر سی بانڈھنا۔ اندھا اور غافل ہونا۔ مولف۔ خواب  
 غفلت میں پڑے کس واسطے ہو بوجہ۔ کس لیے بیٹھے ہو تم آنکھوں نہ بٹھائے  
 آنکھوں پر روہ پڑے رہنا۔ غافل رہنا۔ دھوکا کھانا۔ مولف۔  
 اپنی حالت سے غافل کس لیے یہ آدمی۔ ایسا بڑھ اسکی آنکھوں پر رہنا ہو  
 آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ لینے اپنا بوجھ اپنے آپ  
 کو بھاری نہیں لگتا۔  
 آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ جان بوجھ کر اندھا ہونا۔ مولف۔ ہوتا ہو  
 اندھا آدمی کہوں دیکھ بھال کر۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھتا ہوں جان بوجھ کے  
 آنکھوں پر جھکا دینا۔ عزت سے پیش نہ آنا۔ چراغ دین و سن طلیکاران  
 الفت چہ جان دل سے مل ہیں۔ قدم لیتے ہیں انکے اور جگہ سے ہنچو  
 آنکھوں پر رکھنا۔ بزرگ سمجھنا تنظیم کرنا۔  
 آنکھوں پر قدم لینا۔ تنظیم سے پیش آنا۔ عزت کرنا۔ نعتہ از مولف  
 نزلے میں ہیں اہل بصیرت صبا بنش۔ جانب دیوں کے قدم آنکھوں نہ لیتے ہیں  
 آنکھوں سے بھرنے۔ تصور بندھا رہنا۔  
 آنکھوں دیکھا۔ چشم دیدہ دیکھا بھالا ہو جسکو کوئی بار دیکھ چکے ہوں۔  
 آنکھوں سے اترنا۔ حق و بے عزت ہونا۔ مولانا اکبر۔ چڑھ گیا  
 اغیار کا گردن گردان پروانغ جب سے اتر ہی تری نکھر سے خند گندار۔  
 آنکھوں سے اٹھانا۔ ادب و اعزاز سے اٹھنا۔ محمد انور حکیم  
 گری جو خاک کف پائے شایر سے۔ صبا نے ڈر کے اسکو اٹھایا آنکھوں سے  
 آنکھوں سے کرنا۔ دل سے ہٹا کر دینا جھٹکنا۔ صفہ رفوقانی  
 نعتیہ۔ اٹھ سکتا نہیں ہرگز کسی دیگر سے۔ وہ ہنشاہ میں جو گریہ کی آنکھوں  
 آنکھوں سے کرنا۔ جھیر و ذیل و خوار ہونا۔ مولف۔ بزرگوں کے  
 مقابل ہوئے جو آنکھیں کھاتے ہیں۔ وہ مثل شکر خارا گر جاتے ہیں آنکھوں سے  
 آنکھوں سے لگانا۔ قدر تو فر کرنا۔ چراغ دین و سن لعتہ۔ کوئی  
 سر پہ شہ تر لچ رکھنا پائوں حضرت کے۔ کوئی جھائی نہ در کوئی لگانا اپنی آنکھوں سے



آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ نزع میں آنکھوں سے نیربسی  
بانی نکلتا۔

آنکھوں سے نیند اٹھانا۔ تمام رات جاگتے رہنا۔ مولف  
بستر غم پر شب وقت میں کبھی نیند بادل سے اٹھانا ہرگز آنکھوں سے اٹھالی ہرگز  
آنکھوں کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے لحاظ ہو جانا۔  
آنکھوں کا تیل نکلتا۔ باریک کام کرنا۔

آنکھوں کو روٹھنا۔ اندھا ہونا۔  
آنکھوں کے آگے مارے چھوٹنا۔ ضعف کے مارے آنکھوں  
کے سامنے ترسے نظر آنا۔  
آنکھوں کے آگے پھر جانا۔ کسی غائب چیز کا نقشہ آنکھوں کے  
سائے آ جانا۔

آنکھوں کے آگے رکھنا۔ روبرو اور سامنے رکھنا۔ مولف  
تصویر اپنے اس نور نظر کا ہمدرد کتے میں ہم آنکھوں کے آگے  
آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ ضعف طاری ہونا یا غ  
کو بخارات جانا۔

آنکھوں کے بل جلنا۔ کمال شوق و آداب سے پیش آناملت  
یار آنا ہر تو استقبال کو + دور کر آنکھوں کے بل جاتے ہیں ہم  
آنکھوں میں آنا۔ جیسا سمانا نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ میر  
نہیں آتے کسی کی آنکھ میں ہم + ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے  
آنکھوں میں رہنا۔ منظور نظر ہونا روبرو رہنا۔ مولف  
ڈھونڈ لیتے ہیں جو میں عاشق صادق نہ رہتا وہ درہ نشہ میں دیا آنکھوں  
ولہ بھی تاجہ دل میں پودا جان دل حشر کبھی ہرنا منظور نظر آنکھوں میں رہنا  
آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ عور سے دیکھنا۔ گھورنا۔

آنکھوں میں بسنا۔ ہر وقت تصویر میں رہنا۔ مہتی حیدر وہ  
شک ماہ چلتے دیکھنے کو سب سے ہم + سد نور نظر نہ کر کے آنکھوں میں بستہ ہیں  
آنکھوں میں بیٹھنا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔ بھج جانا۔  
آنکھوں میں بالنا۔ روبرو پرورش کرنا۔

آنکھوں میں پھر جانا۔ کسی کی صورت کا تصور بندہ جانا۔ ۵  
یاد آیا کوچہ دلدار جب + پھر گیا آنکھوں میں نقشہ خلد کا +  
آنکھوں میں پھرنا۔ بار بار خیال آنا۔ مولف۔ ترانقشہ کھاتا  
ہر دم صفحہ دل پر + مری آنکھوں میں ساعت تری تصویر پھرتی ہر +  
آنکھوں میں چھکا لگنا۔ بڑا معلوم ہونا۔ اچھا نہ لگنا۔

آنکھوں میں پتی جانا۔ رونے سے طبیعت کو روکنا اس کو گرنے دینا

دھڑک دیکھتے رہنا۔

آنکھوں میں نکلے چھوٹنا۔ زمانہ سلف کی زبان ہند میں مخراسکے  
چھوٹنے کی اپنی کینزدن کو دیتی تھیں۔

آنکھوں میں ملنا۔ نظر میں جا کر لینا۔ اندازہ کرنا۔ تل گئی ہر  
دفا اریار اپنی آنکھ میں + جب شرازو سینہ میں تیر نظر ہونے لگا۔  
آنکھوں میں ٹھہرنا۔ منظور نظر و صاحب تو تیر ہونا۔ رکھنا  
مدام خانہ دل میں مرے قیام + رہنا ہمارے سینہ میں آنکھوں میں ٹھہرنا  
آنکھوں میں جان آنا۔ نزع میں ہونا۔ آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔  
آنکھوں میں جھپٹنا۔ آنکھوں میں ملنا۔ اندازہ ہونا۔

آنکھوں میں بھٹے پڑنا۔ حلقے پڑنا بھائی میں فون آنا۔  
آنکھوں میں چمک دینا۔ عزت اور پیار کرنا۔

آنکھوں میں جی آنا۔ ناچار ہونا۔ قریب گ ہونا میر شایق ہوا  
کا آنکھوں میں کچ آ یا جی + دیکھنے اب بھی ہم آؤ تو کیا اندھیر کر +  
آنکھوں میں جانا۔ دیکھتے دیکھتے اڑا جانا۔ دھوکا دینا۔  
آنکھوں میں چڑنی چھانا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ منظور ہونا۔ بھلا لگنا۔ بھاجانا۔

آنکھوں میں خلتے پڑنا۔ لاغری سے آنکھوں کا اندر کو  
گڑ جانا ڈگر ڈگر کرنا۔ پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقہ دل  
سب کو میری چشم تر پر گمان لڑا بکا۔

آنکھوں میں خار گزرنے۔ برا لگنا۔ ناگوار گذرنا دیکھنا سکنا کاٹا  
سانظر میں جھپٹنا۔ وزیر علی بھبا۔ جو تودہ گل ہر کہ آنکھوں کی ہر  
تری جا + جو سبکی آنکھ میں کھٹکا کیا وہ خار ہوں میں۔

آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جھوٹنا۔ دھوکا دینا۔ زریب نیا  
جھل کرنا۔ جالاک کرنا۔ مفتی حیدر۔ آیا شب بزم میں +  
شیعہ رو + بیکار دل ڈالکر آنکھوں میں خاک +

آنکھوں میں دم آنا۔ جان بلب ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔

آنکھوں میں رات کاٹنا۔ رات بھر بیدار رہنا۔ مولف  
کس مصیبت میں تونے اسی سرد + زندگی بے ثبات کاٹی ہر +  
دن گذار ہر گریہ زاری میں + اور آنکھوں میں رات کاٹی ہر +

آنکھوں میں رات لگنا۔ رات بھر نیند نہ آنا۔ مولف  
جو کد رات کو کد رات رخ و غم میں + جو آئی رات آنکھوں میں کٹی رات  
آنکھوں میں رکھنا۔ نظردن میں رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔

مولف۔ گرنا مت غم دندان میں آنسو + یہ گوہر بے با آنکھوں میں

آنکھوں میں سبک ہونا۔ حقیر بے عزت ہونا۔

آنکھوں میں رہنا۔ پیارا ہونا۔ عزیز ہونا۔ نظر میں رہنا۔  
نہیں جانا۔ آنکھوں سے تصور کے زمان کا۔ وہ گویا تیلیاں بند  
سدا آنکھوں میں رہتا ہے۔

آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ زردی چھاننا۔ بستی نظر آنا۔ ایک پست

ہو جانا۔ ۵۔ ہنسا دل کے بستی شال۔ سرسوں پھول ہار ملی آنکھوں میں

آنکھوں میں سمانا۔ تصویر بند ہار ہر وقت حال رہنا۔ مولف

جب آئے تھے نظر آئے میری آنکھوں میں رہے پوشیدہ دل و سیمیری آنکھوں

آنکھوں میں کھینا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند ہونا۔ بھانا۔ مولانا اکبر

گھر کے دل میں اور کھینے آنکھوں میں۔ فی الحقیقت ابنا ہو کر طرح

آنکھوں میں کھینا۔ بر معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ ۶۔ ملاقاتیں

کھینتی ہیں فلک کی آنکھ میں دیکھنا بھی اس پر ہی کاغذ ہونا۔

آنکھوں میں کنا۔ اشاروں سے سمجھنا۔ قصور فو قانی

بلے دل زبان سے نہیں بولتے وہ آنکھوں سے کہتے ہیں ہر حال۔

آنکھوں میں گھر کرنا۔ زلفیتہ کر لینا عاشق بنا لینا۔ مومن۔

گھر آنکھوں میں کر گیا ہر دلدار۔ دل چین لیا نظر ملا کے

آنکھوں میں گھر ہونا۔ عزیز ہونا۔ پیارا ہونا۔ کش دل دہدہ

چشم عالم میں گھر کر کے تھارے لیے ہیں مکان کیسے کیسے

آنکھوں میں لیجانا۔ دیکھتے دیکھتے کوئی چیز اڑا لیا۔ مولف

محفل گلخان میں وہ عمار۔ لے گیا دل ہزار آنکھوں میں

آنکھوں میں خون ڈالنا۔ اندھا کر دینا۔

آنکھوں میں نہ آنا۔ پسند ہونا۔

آنکھوں میں اتارنا۔ منظور و پسند ہونا۔

آنکھوں میں کھینا۔ پال کر لینا۔ زلفیتہ کر لینا۔ مولف

پسند لینا۔ کھینے کے سوسل کو بھی میں نے کوئی جان کھیر لیتے ہیں

آنکھیں اٹھ جانا۔ آنکھیں سوچ جانا۔ ورم ہو جانا۔

آنکھیں آنا۔ آنکھوں میں آشوب ہونا۔ جھجھ۔ انتظار میں

ملا کوئی شے۔ نو آواز پر ورمی آئی آنکھیں۔ مولف

آہ کو روکا تو سینہ جل اٹھا۔ ختم کے آسو تو آنکھیں آگیاں

آنکھیں اٹل نا۔ رملی جاری ہو تاج

آنکھیں کھینا۔ انتظار میں رہنا۔ شوق۔

تری راہ میں گردش کے واسطے ہمیں انہی آنکھیں کھینے

آنکھیں بدلنا۔ یکایک ملا لیں ہو جانا۔ مولف۔

آنکھیں بدلنا۔ یکایک ملا لیں ہو جانا۔ مولف۔

کرتے ہیں باتیں جاری کی دیکھ کر ہکو بدل لیتے ہیں آنکھیں

آنکھیں بند کرنا۔ سونا آرام کرنا۔ مرجانا۔ مولف۔ عزیز و دیکھو

جو دیکھنا ہر دنیا میں کہ عنقریب تمہاری کر نیے آنکھیں بند

آنکھیں بند ہونا۔ سونا بند آنا۔ مرجانا۔ مولف۔ جان نکل جانی

جسم نازین سے ایک روز بند ہو جائیگی یہ چشم جان میں ایک

آنکھیں ہو آنا۔ آنکھیں درست کر دانا۔ جالا کٹا نا۔ مولف۔

چارہ گر ڈھونڈو تمہاری جس سے صحت ٹھیک ہو۔ آنکھوں کو کہ روشن دید دنا۔

آنکھیں بھر آنا۔ رونے کے قریب ہونا۔

آنکھیں بھڑانا۔ بے حرکت رہنے نور ہونا۔ معلوم نہیں آنے

ماضی موتے کیا طور پر دیکھا ہے کہ بھڑائی آنکھیں میرا دیکھتے

نہتے اپنی آنکھیں بھی بھڑا لیں۔ یہ نہ جانا تھا کہ سختی استغفار دیکھنے کے

آنکھیں ٹپک ہو جانا۔ آنکھیں بند ہو جانا۔ شوق۔ یا الکی جو جھوٹی

قسمیں کھائیں۔ دونوں آنکھیں انھیں ٹپک ہو جائیں

آنکھیں پلٹ جانا۔ محبت و دوستی میں فرق آنا۔ ظفر۔ سیدھی

آنکھوں سے کیوں نہیں لٹے کس گتہ پر پلٹ گئی آنکھیں۔

آنکھیں کھینا۔ تسلی دینا۔ آنسو پونچھنا۔

آنکھیں کھینا۔ نہایت شوق سے دیکھنا۔

آنکھیں کھینا۔ سخت درد ہونا۔ حسد و رشک کرنا۔

آنکھیں کھینا۔ موت کی علامت ظاہر ہونا۔ بے عزت ہونا۔

مخالف ہونا۔ دشمن بن جانا۔ میر۔ رات گزری ہو مجھے نزع میں روئے

روئے۔ آنکھیں کھینا۔ اب صبح کے ہونے ہوئے مصحفی۔ خدا سے

بھگین زبانی آنکھیں۔ نظر یا کوئی کافر منہم کیا

آنکھیں پانوں سے ملنا۔ منت و خوشامکرنا۔

آنکھیں کھینا۔ بھڑانا۔ باریک کام کرنا۔ اندھا کرنا۔ راستہ نکنا۔

آنکھیں کھینا۔ نالارض ہونا۔ بگڑ جانا۔ مولف۔ تمہاری گھر

بے مہری و مشورہ۔ مگر ہے نہ آنکھیں کھینا۔ وزیر۔ پیر تیار ہوا

میں وہ آنکھیں چشم بد دور کیا ہی بد ہو۔

آنکھیں کھینا۔ نزع کی حالت ظاہر ہونا۔

آنکھیں کھینا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا۔ سوز و غم

اور حسرت دیدار ہر ساعت۔ اوپر ملتا ہر سینہ اور دیکھنے کی

آنکھیں کھینا۔ ملنا۔ منت و خوشامکرنا۔

آنکھیں کھینا۔ زیر نظر ہونا۔ غر مساب ہونا۔

آنکھیں کھینا۔ آنکھیں آہستہ آہستہ کھولنا۔

آنکھیں کھینا۔ آنکھیں آہستہ آہستہ کھولنا۔

آنکھیں ٹوٹ آنا۔ در سے دیکھنے آنا۔  
 آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔  
 آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔  
 آنکھیں جاتی رہنا۔ اندھا ہوجانا۔  
 آنکھیں جلنا۔ حرقت العین کی بیماری ہونا۔  
 آنکھیں جھک آنا۔ آشوب ہونا۔

آنکھیں چار ہونا۔ رو بہ ہونا۔ ایک دوسرے کو دیکھنا۔ شیدا۔  
 دل بخیزہ کتا ہر بونوں پار سے لکھن جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آتی ہے۔  
 آنکھیں چرھنا۔ غریب پر دیر ماندے سبب آنکھیں چار ہونا۔  
 آنکھیں جھپٹ سے لگانا۔ تیلان بھر جانا۔ حرکت سے رجا جات جرات  
 کرے یوں لہر لہر کر آنکھیں لگ لگائیں جھپٹے نظر آتا جرات بکھڑو ہاں کر سکا۔  
 آنکھیں دیکھنا۔ چشم مالی کرنا۔ دھمکانا۔

آنکھیں دیوار ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔  
 آنکھیں دوڑانا۔ دوسرے کو نظر بازی کرنا۔ صحت در فوفانی۔  
 دیکھتے بھانسن کوئی حسین۔ آنکھیں ہر دو کچھ دوڑانے میں ہم۔  
 آنکھیں دیکھنا۔ اچھون کی محبت میں رہنا۔ متعلق جہد نہ بڑا بل بھر  
 صاحب بنیش زبان میں۔ ہر گز اور بھلے دونوں کی آنکھیں دیکھی ہیں۔  
 آنکھیں بڑبانا۔ آبدیدہ ہونا۔ آس بھر لانا۔  
 آنکھیں ڈر ڈر کر کرنا۔ آنکھوں میں تھپتھپ کرنا۔ ڈر ڈر کر رہنا۔  
 آنکھیں رکھنا۔ بنانا ہونا غفلت ہونا۔

آنکھیں روشن ہونا۔ صاحب بصارت ہونا۔ مولف مصفا انکا  
 سینہ شکل آئینہ کیا حق نے ہر زور جنگی روشن نور وفان سے ہوئی آنکھیں  
 آنکھیں زمین سے لگ جانا۔ شرمندہ و نام ہونا۔  
 آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ شرمسار و خجل ہونا۔  
 آنکھیں سامنے کرنا۔ تعادل ہونا۔ بے شرم ہونا۔ زمین۔ ہر تھپ  
 اور آئے لکے گھر گھر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں۔  
 آنکھیں سفید ہونا۔ اندھے ہو جانا میرا آنکھیں ہو چلی ہیں راہ دیکھتے۔  
 یارب آنکھوں کا ہو گا ادھر بھی گزر بھی۔

آنکھیں سی کھل جانا۔ خوش ہو جانا۔ ہوش جانا۔ جسم میں جان جانا۔ مو  
 یاد آ گیا خداتری صورت کو دیکھ کے۔ آنکھیں سی کھل گئیں تری صورت کو دیکھ کے۔  
 آنکھیں سیکنا۔ معشوق کو گھوڑنا۔ نظر بازی کرنا۔  
 آنکھیں غبار لانا۔ نظر کم ہو جانا۔ بصارت جاتی رہنا۔ آفاق راہ اسکی  
 برسوں دیکھی آنکھیں غبار لائیں۔ نکلا نہ کام اپنا اسل نظر میں بھی۔

آنکھیں کڑوا نا۔ نید غالب ہونا۔

آنکھیں ٹھنڈا۔ جائنا۔ ہوش میں آنا۔ مولف۔ نظر آئیں سزاروں  
 خواب نفست میں بہن شکلیں۔ نہ دیکھا کچھ بھی غیر زوات حق جہد میں آنکھیں  
 آنکھیں کھلی رجا جانا۔ تیر ہونا۔ حواس با نیت ہونا۔ دیکھتے دیکھتے جان نکل  
 جانا۔ مولف۔ نکل دم گیا تیرے جایا کا۔ یہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔  
 آنکھیں کھونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں بند ہونا۔ مولف۔ آنکھیں کھو بیٹھے  
 بہت سے لوگ ایوسف لقا بصورت یعقوب تیرے حسرت ویدار میں  
 آنکھیں کڑ جانا۔ آنکھیں ٹپ جانا۔ حلقے پڑ جانا۔ نیدہ ہونا۔ کسی چیز  
 کو برابر دیکھتے جانا۔

آنکھیں گلانی ہونا۔ نشہ کا سرد ہونا۔  
 آنکھیں لڑانا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نیما لگانا۔ مولف۔ بہت کا فوس  
 جب آنکھیں لڑائیں۔ لگی ساری خالی سے لڑنے۔  
 آنکھیں لال کرنا۔ عقد غضب کرنا۔ مولف غضب کرتے ہو تم اور  
 غیرت کل موسم گل بن۔ کبھی لی کر شرب ناب آنکھیں لال کرتے ہو۔  
 آنکھیں لال ہونا۔ آنکھیں دیکھنے آنا یا شرب پیکر لال ہونا مولف  
 ہو میں جب موم سے لال میں گئی آنکھیں۔ اسی دم آئیں بیل کی آنکھیں  
 آنکھیں لگائے رہنا۔ منتظر رہنا۔ راہ تکتے رہنا۔ مولف۔ گل بل  
 بہرستان جہان۔ بھگتہ میں گائے۔ رہتے ہیں۔

آنکھیں لگنا۔ دھان لگانا۔ کھلی بندھنا۔ سے ہوتے ہیں خال سے  
 آنکھیں گدین سو سے بام۔ طالب علاج ہیں قداگان کو سے دوست  
 آنکھیں مانگنا۔ بصارت چاہنا۔ مولانا اکبر۔ بجز دیدار مطلب اپنا  
 کیا ہو۔ کہ اندھا حق سے آنکھیں مانگتا ہو۔

آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا۔  
 آنکھیں ملنا۔ غور سے دیکھنا۔  
 آنکھیں نکالنا۔ اندھا کرنا۔ عقلی سے کسی کی طرف دیکھنا۔  
 آنکھیں نیلی سلی کرنا۔ نہایت غضب غصہ میں آنا۔ سے روز آنکھیں  
 نیلی سلی کر کے جاتا ہو وہ خوف طہ بزم میں تو ختم حسرت سے نہ دیکھا کہ ہمیں۔  
 آنکھیں ہونا۔ بنانا ہونا۔ باخبر ہونا۔ مولف۔ مل گئے دونوں کے دل  
 باہم دو لی جاتی رہی۔ دلربا کے ساتھ اپنی چار آنکھیں جب ہوئیں  
 آن لگنا۔ نزدیک نا یوق پر ہوئی نشا نہ پر لگنا۔ کنارہ پر لگنا۔ میر ظلم ہو میں  
 کیا کیا بھر کر کیا کیا کیا ہم۔ آن لگے میں گور کرنا تیری غمی میں جا جا ہم۔  
 آن لینا۔ آکر لانا۔ داینا۔ مغلوب کرنا۔

آن ماتنا۔ شست کھانا۔ بارنا۔ خایل ہونا۔ نظیر دیکھ کر کرتی گلے میں

سبز دھانی آپ کی + دھان کے بھی کھیت نے ہر آن مانی آپ کی +  
آنٹ سائٹ - سازش آمیزش مل بانٹ -

آئندی پرش - خوش مزاج آدمی -

آنکھ کا لحاظ - رو برو آئے کی شرم -

آنکھوں کے آگے ناک سونے چھے کیا خاٹ - یہ جملہ سکے

حق میں بولتے ہیں محکوسانے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دیوے -

آنکھوں کی عینک - آنکھ کی تیلی - نور چشم - فرزند دلہند - اور

جو شخص رو برو رہتا ہو -

آنکھوں میں خاٹ - چشم بدور - نظر نہ لگے دشمنوں کی آنکھوں میں کھو

بجائے سرمہ لگائی ہیں بلین ای کل + بعد قتل تیرے کو بچے کی خاٹ آنکھوں میں

آنڈویل ساندیل - جو کھیتی کے لائق نہو -

آنکھ کاٹل - آنکھ کی تیلی بہت عزیز - پیارا - نور چشم -

آنسو ڈھال - یہ بیماری کھوڑے کو ہوتی ہے - اور اسکی آنکھوں سے

پانی بہتا ہے -

آنڈھی کے آم - مفت کی چیز -

آنکھ میں کچی شرم - دل کے نرم - یعنی ہماری شرم اور نرمی کے

سبب سے طرف ثانی بننا مطلب نکال لے گیا - انکار نہ کر سکے -

آنکھوں میں موتی کوٹ کوٹ بھرے ہیں - نہایت نور بصورت

جھکی درسیلی آنکھیں ہیں -

آنکھوں میں - رو برو - سامنے - مولف - چولی جب باغ محبت کی

بہار آنکھوں میں + خار و گل آئے نظر صورت خارا آنکھوں میں +

آنکھوں ہی آنکھوں میں - اشاروں سے - چوری چوری - آزدہ

بیم لے آنکھوں میں لگیوں میں گر بھٹکا ہے + ہمارے نہ سے نہ کہو کہ آزد کیا ہے

آنکھیں بھونچیں - شہرہ گلہ زور اگر میں یہ بات غلط کہتا ہوں تو میری

آنکھیں بھونچ جائیں -

آنکھیں جرنے لگی ہوئی ہیں - یعنی توندھا ہو گیا ہے کہ سامنے کی کھی

چولی چیز نظر نہیں آتی -

آنکھیں لک رہی ہیں - راہ دیکھتے ہیں - منتظر ہیں - میرے چائے سے

آنکھیں لگی تبت تک رہیں + اک برگ گل نسیم ہماری طرف بھی لاؤ +

آن کی آن میں - ذرا سی دیر میں -

آن بان - سچ و صبح - شان شوکت -

آن تال - غیرت - حیست - بزرگی - شرافت -

آنکھوں کے ناخنوں نو - شناخت پیدا کرو - تمیز کیجو - اور ناخنہ

ایک آنکھوں کی بیماری کا نام ہے

آنک لگو - جسم سے چھٹے والا - گود سوار -

آنکھ کا اندھا نام نہیں سکھ - صورت جبر اصل میں بدعاش -

آنہن قل ہوا اللہ احد پڑھنے لکین نہایت جھوک لگی ہو چوک سے بے فضاہ

ہو گئے ہیں -

آنچ کی کسر ہے - یہ جملہ کہیا کر کہتے ہیں جب نسخہ خواب ہو جاتا ہے -

آنچ کا کھیل ہے - آنچ ٹھیک آتی تو نسخہ بن گیا -

آنچ کھا جانا اچھا نہیں ہے - تاؤ زیادہ کھا سے تو بہتر نہیں ہے -

آنڈھی چل رہی ہے - عورت لڑ رہی ہے -

آنکھ کی برائی بھون کے آگے - باپ کی شکایت بیٹے کے آگے -

آنکھ لگی لگائی - آشنائی کی عورت -

آنکھوں دیکھتے - اپنی آنکھوں کے سامنے -

آنکھوں سے - خوشی سے - رضامندی سے - مولف اعتیہ خاک ہاے

نبوی باؤں گراؤ سر + اس کے باؤں کی قسموں میں تھا آنکھوں سے سے کیسے

آنکھ خیرائی کہ ایسا یک شک پیش قدمی کے لئے آنکھوں سے دوڑ جاتا ہے

آنکھوں کے ستارے نہتے - آل اولاد عزیز - آج اب سامنے وہ

غیرت خرمید ہے + طالع یاد رہوے آنکھوں کا ستارہ چمکا +

آنکھوں کی تیلی - نور چشم - فرزند - بیٹا -

آنکھوں کے آگے - رو برو - سامنے - پیش نظر -

آنکھوں کے آگے آئے - بددعا ہے - سزا آنکھوں سے مالے - اندھا ہو

دام الفت میں گرفتار کیا آنکھوں نے - دیا الہی مری آنکھوں کے یہ آگے آئے

آنکھوں کے آگے ملکوں کی برائی - باپ کے آگے بیٹے کی برائی -

آنکھوں کے آگے عالم تاریک ہے - علم کے مارے زمانہ تاریک ہے -

آنکھوں کے ڈورے - سرخ رگین جو آنکھوں میں پیدا ہو جاتی ہیں -

آنکھوں میں خون برستا ہے - نہایت غصہ میں ہے -

آنکھوں میں خون اترتا ہے - جوش غضب ہے -

آنکھیں بند کر کے - اندھا ہند - نے سوچ - مجھے بلا تامل مولف

روز جزا بنایا اٹھائے جائیگے سرور + جو اٹھنا نہیں کر کے کام کرتے ہیں

آنے جانے دنیا پامدار - بے ثبات بے قیام - مولف - پھر دولت و

اولاد مال ملک فانی ہے + بھروسہ اپنی مستدکنا کہ دنیا آتی جاتی ہے +

الف ممدودہ با و او

آواز بھڑانا - آواز بھاری ہونا - آواز بھڑ جانا -

آواز پر لگانا - بولی پر لگانا - ہل جانا - مانوس ہونا - حاضر میں



آبار۔ شرب سوختہ پانی جلا ہوا سیسہ جسکو ہندی میں بنک بکسراؤ۔  
سیندرکتے ہیں۔ آنکھ کی سوزش و جوش و زخم خصیہ دبو اسیراؤ۔  
پرانے زخون کے اندال کے لیے فائدہ بخش ہے۔ مرہون میں اکثر یہ  
استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانا زہری۔

آبنوس۔ ذکر اسکا پہلے ہی درج ہو چکا ہے۔ اور یہ مشہور درخت مشابہ  
درخت غناب کے ہے۔ بگڑا س سے بڑا پھل اسکا زرد رنگ۔ پھل  
بہ سحر خ قدرے شیریں کیلے ہے۔ یونانی میں آہانس سینا قطوس  
اسکا نام ہے۔ لکڑی اسکی نہایت سیاہ اور وزن دار ہوتی ہے۔ مگر کچے  
کے وقت ایسی سیاہ نہیں ہوتی۔ جسقدر پڑنی ہوتی جاتی ہے سیاہ  
ہوتی جاتی ہے ہندی و حبشی دو قسم کا یہ درخت ہے۔ حبشی نہایت سیاہ  
اور سخت۔ اور چکنا۔ اور وزن دار ہوتا ہے۔ کھانا اسکا بول کو جاری  
کرتا ہے۔ محل۔ راج ہے۔ سدون کو کھتا ہے۔ ضداد اسکا عات کو نہ کرتا  
ہے شرمہ اگر اسکی لکڑی کو مسکرتا تو کمین لگائے تو شب کو ری کو دفع  
کرتا ہے اور بھی بے شمار فائدے اس لکڑی سے انسان  
کو حاصل ہیں۔

آبیل۔ یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے کہ بہار میں پیدا ہوتی ہے شاخیں اسکی  
بہت ہوتی ہیں۔ گاجر کے سبج کی طرح اسکے بیج ہیں۔ جڑ اسکی تسلفم  
کی شکل پر خوشن اللہ علی کی بیاریوں میں اسکا استعمال نہایت مفید ہے۔

### الف محدودہ با جیم

آجر۔ عربی میں اینٹ کو کہتے ہیں۔ جو عمارت میں لگائی جاتی ہے  
چونکہ اطباء نے اسکو ادویات میں لکھا ہے اس فصل میں درج ہوئے  
میں اسکو بہن بکسیرام بھی کہتے ہیں۔ اور فارسی میں خشت بختر کو ہی  
اینٹ اگر آگ میں سرخ کر کے پانی یا شراب میں ڈالیں اور سر کو اسکے  
بخار پر رکھیں تو زلہ مزمنہ اور درد سردی ہو جاتا ہے پھنسیاں۔ اور  
درد اور استسقا دبو اسیر اسکے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ اور  
جو پختہ سفید رنگ اینٹ گرم کر کے اسپر پانی یا شراب چھڑک  
دیں اور کپڑے میں لپیٹ کر اس عضو پر حسین درد و ریح با سردی  
کا ہوتا ہو تکمید کریں فی الفور درد رفع ہو۔ اور خواص اسکے کتابوں  
میں بہت لکھے ہیں خصوصاً اینٹ کا تیل جسکو دہن مبارک کہتے ہیں  
صرع اور لقوہ اور لسیان کو نہایت مفید ہے۔

آچین۔ یہ ایک درخت کا نام ہے جسکے پتے جامن اور آنب سے  
بڑے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار بہار میں پہلے اسکے

جب بلاؤ تم اگر رشک گل انھیں بہ آواز پرین بلبلین ساری لگی ہوئی +  
آواز چھٹنا۔ آواز جھجھری ہونا۔ بھڑا جانا۔

آواز دنیا۔ بکارنا۔ بلانا۔ بولنا۔ معجزہ کرتے ہیں ظاہر مسج +  
مردہ بول اٹھے اگر آواز دین +

آواز کھلنا۔ آواز صاف ہونا۔ صفہ فوقانی۔ دم بخود تھی بکب  
تھی بلبل نالان اسیر + کھل گئی آواز جب باب نفس کھولا گیا +  
آواز لگانا۔ بکانا۔ بلانا۔ گانا۔

آواز میں تھی بکھٹا۔ بکری آواز ہونا۔ صاف نپول سناہ۔ بلبلونے  
باغ میں گایا تھا بک گل کاکبت + کاتے کاتے ناکی تھی بک گئی آواز میں +  
آواز لگانا۔ بلون۔ گانا۔ بلانا۔ بات کرنا۔ مولانا اکبر۔ دخل جب  
با دوزان کا ہوا اس گلشن میں + پھر نہیں بلبل لان نے نکالی آواز +  
آوازہ بھینکنا۔ جھٹ جھٹ کرنا۔ طعنہ دینا۔

آؤ لے آؤ۔ آفت کا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔  
آؤ لے ملنا۔ بلارہ ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔

### الف محدودہ با ہائے

آہ بھڑنا۔ بسی سانس لینا۔ افسوس کرنا حکیم محمد انور۔ اسی دم ایک  
اندھیاری سی چھا جاتی ہے عالم پر تھے عاشق تیار زلف جہدم آہ بھرتے ہیں  
آہ پڑنا۔ آہ لگنا۔ بد دعا لگنا۔ صبر پڑنا۔ مولف۔ دم من بکرا آتش  
سوزان اثر دکھائی + چہ اے ظالم کسی کی آہ جب بڑھائیگی +  
آہ لینا۔ بد دعا لینا۔ سراب لینا۔ صفہ فوقانی۔ عاشقوں تم اے  
ستم ایجاد + سرخ دیتے ہو آہ لیتے ہو۔  
آہ نہ کہے۔ صبر کرے منہ سے نہ بولے۔ سانس نہ لے۔

### الف محدودہ با یائے

آیا گیا ہونا۔ گم ہونا۔ فیصلہ پانا۔ ختم ہونا۔ مولف۔ آیا جو اس  
سرے دہر میں + ایک دن آیا گیا ہو جا بگا۔  
آئے دن۔ ہر روز۔ نت ہمیشہ اکثر مولف۔ جیسے کاس طرح کیشتہ  
غم + کہ حاجت آئے دن رہتا ہے بیمار +

### پانچون فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں۔

### الف محدودہ با بائے

پھول نکلنے میں پھرتے نکالتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک اسکی جڑ کے پوست کو ہلکا کر پھین تو دست بہت آتے ہیں۔

### الف محدودہ باذال معجم

آذان الفار۔ یہ ایک نبات ہے۔ یونانی میں اسکو سرور ش ہندی میں چوہے کہتے ہیں۔ چونکہ اسکے پتوں کی صورت چوہے کے قانون کی طرح ہوتی ہے۔ اس لیے اس نام سے موسوم ہوئی شاخیں اسکی باریک پھول گلابی۔ تخم دھننے کی شکل پر ہوتا ہے۔ مزاج اسکا گرم اور تیز پینا۔ اسکا صرع کو دفع کرتا ہے۔ ضاد زخمون کو ملاتا ہے۔ بری اور باغی دونوں قسم کی یہ بوٹی ہوتی ہے۔ اور خواص الگ الگ ہیں۔

آذریون۔ یہ ایک پھول ہے۔ فارسی میں اسکو گل آفتاب ست ہندی میں سورج مکھی غنی میں جنوہ کہتے ہیں۔ باغون میں ہوتا ہے۔ پھول زرد رنگ سنہری چوڑا ہے۔ اکثر اوقات رخ اس پھول کا سورج کی طرف ہوتا ہے۔ شقی دماغ ہو ام الصبیان اور اراض بارہ دماغی کو فائدہ بخش ہے۔ اعصاب اور دانتوں کو طاقت دیتا ہے معدہ و جگر کو قوی کرتا ہے۔ باہ بڑھاتا ہے۔ اور فائدے اسکے بھی کتب طبیہ میں بہت لکھے ہیں۔

آذریوہ آذریوہ۔ جڑ ایک نبات کی ہر شاخ اور پتے اسکے مشابہ رنگ کے۔ پھل مسکا دانہ خود کے پوست کی طرح خشک اندہ دین دانہ زرد رنگ ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک مدلول اور بدریض ہے۔ دافع سرفہ اور سخی ہے۔ حاملہ عورت کو اسکی بو سونگھنے سے چھینکین بہت آتی ہیں۔

### الف محدودہ بارے معلہ

آرغیس۔ عربی لفظ ہے۔ اہل دمشق و مصر اسکو عود الیج۔ اہل فارس پوستین جزد۔ اہل ہند زرشک کی جڑ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے آنکھ کی رطوبات کو بند کرتی ہے۔ اہل مصر بکے مایمل اسکا استعمال کرتے ہیں۔ سرمد اسکا مقوی بصر ہے۔ دانتوں کو قوی کرتا ہے مطبوخ کے پانی سے اگر حقہ کیا جائے دانتوں کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ گرم نکل آتے ہیں۔ اور بھی بہت فائدے ہیں۔

آرد تول۔ بہ دال محلہ ایک آتش کا نام ہے۔ جو آٹے سے

پکائی جاتی ہے۔

آر لکل۔ یہ ایک درخت ہے۔ خواص اسکے عجیب ہیں زخمون کو اچھا کرتا ہے۔ آئس کو دور کرتا ہے۔

آرطو۔ شہو درخت ہے۔ پھل اسکا ترش و دیرمضم ہوتا ہے بارہا موسم میں پھول اسکے پتوں۔ سے اول نکلنے ہیں۔

آریائی۔ ایک قسم خیار کی ہے۔ مولد بلم و ریح نہایت ثقیل محدث تب۔

### الف محدودہ بازائے معجم

آزاد درخت۔ یہ ایک بڑا درخت ہے۔ پھل اسکا مشابہ عزا زرد رنگ اور کڑوا خوشہ دار ہے۔ عربی میں اسکو شجرة الحرة وخریطہ داروان و باطوس کہتے ہیں۔ جرجان میں زہر زمین۔ مازندران و سیستان و ہند میں بگائون۔ مگر بکائون اور درخت ہے۔ جو صرف ہند میں ہوتا ہے۔ اور آزاد درخت ہر ایک ملک میں موجود ہے۔ پھول اسکا بھوشی کم رنگ خوشبودار ہے اسکے پھولوں اور پتوں کا مزاج گرم ہے۔ سگدون کو کھوتا ہے۔ قولنج کو دفع کرتا ہے۔ رحم کے درد کو نافع ہے۔ جزام۔ برص۔ قروح خبیثہ کا علاج ہے۔

### الف محدودہ باسین

آس۔ یہ ایک پھول ریحان کے اقسام سے ہے فارسی میں اسکو سرسا امارس۔ یونانی میں اور قیطس۔ ہندی میں ادھیرا کہتے ہیں نبات اسکا جنگلی انار کے ساتھ مشابہت تامہ رکھتا ہے۔ پھول اسکا سپید رنگ خوشبودار پھل سیاہ شیریں تقوڑی سی لکھی و گیلان کے ساتھ طبیعت سرد و خشک۔ مقوی ہے۔ رغان کو بند کرتا ہے دافع درد سر ہے۔ درد گوش کو تسکین دیتا ہے۔ اسکے پھل کے کھانے سے سوزش پیشاب اور زخم مثانہ کا جاتا رہتا ہے۔ اسکے پتوں کا ضمد لبو اسیر و ورم خصیہ کا دور کرتا ہے۔

آسیدوس۔ عربی لفظ ہے یونان میں اسکو نمک جینی کہتے ہیں۔ یہ نمک دریائے شور کے کنارے سنگ پلید و زرد و تیر جو دہان نشتر ہوتا ہے مادہ ارضی و رطوبت و پانی و گرمی آفتاب سے نوشادار و سخی کی طرح پیدا ہوتا ہے۔ پانی میں گھل جاتا ہے۔ قہر یہ ضیق انفس کو دفع کرتا ہے۔ تلی کے ورم پر ضمد اسکا سرکہ کے ساتھ مفید ہے۔

## الف ممدودہ باطائے مہملہ

## دوسرا باب

احطیال۔ یہ لغت بربری ہے معنی اسکے چڑیا یا کوتے کا پانوں  
یہ سبب مشابہت اسکی صورت کے جو اس گھاس کو عربی میں حیثیۃ الارض  
وحر الشیاطین۔ ترکی میں نماز باغی۔ ہندی میں کاگا چلی یعنی کوتے  
کا پانوں۔ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک۔ برص کی بیماری کے  
واسطے یہ زیادہ تر مفید ہے۔ اور خواص کی تشریح کتب طبیہ میں مفصل  
تحریر ہے۔

## الف ممدودہ بالام

آلسن۔ یونانی زبان میں ایک گھاس کا نام ہے ڈنڈی اسکی بہ قدر  
ایک گز کے سونف کے درخت کی طرح ہوتی ہے پھول اسکا لال  
مائل تیار کی جڑ اسکی مولی اور شلغم کی طرح لمبی اور گول ذائقہ میں  
تلخ ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک در دوسرا در زکام و ضیق نفس  
وزخ معدہ و ریح گردہ و درد مفاصل کو نافع ہے۔ کھانا اسکے تخم کا اس  
بیمار کو جسکو دیوانہ کہتے ہیں کا ٹاٹا ہوا زلس مفید ہے۔

## الف ممدودہ بامیم

آلیکاسن۔ بربری زبان میں یہ ایک گھاس کا نام ہے۔ اور  
بقدر قد آدمی کے بلند ہے تھے اسکے مورون کے پتوں کے سے ہوتے  
ہیں اور پھل نرم بقدر مسور کے پک کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ بہت  
قابلض تقویٰ جگر نافع استسقا اسکے باریک ریشون کا اگر  
خسانہ کیا جائے تو دست لانا ہے تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہے

## الف ممدودہ بانون

انس النفس۔ طالس بھی اسکا نام ہے۔ یہ ایک گھاس ہے  
جو ہر سال ربیع میں پیدا ہوتی ہے۔ پھول اسکا ترہ تیزک کے  
پھول کے ساتھ مشابہ ہے۔ مقوی خواص و حافظہ و معنہ  
دل غم کو دور کرتا ہے۔ قائم مقام خراب کے بدون  
ستی کے ہے۔

آنول۔ یہ ایک درخت عجیب الخواص جندام کو دفع کرتا ہے بغصم  
کا دافع ہے۔ آنکھوں کو جلا دیتا ہے۔ ذہن کو طاقت بخشتا ہے  
خون کو بڑھاتا ہے۔

الف مقصورہ کے بیان میں امین پانچ فصل میں

## پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ کے ذکر میں

## الف مقصورہ باباے

آبا۔ لفتح اول ہر ایک آتش اور مطبوخ اور شوربا۔  
آبا۔ بکسر اول انکار کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ملاطفا۔ گل از غیر خودیکہ  
دار در آبا۔ بد مسازیش غنچہ گرد و صبا +  
آبتلا۔ بکسر اول بلا و نصبت میں پڑنا۔ مولف۔ وقت تنگی تنگدل  
ہرگز مشو + باش صابر صبر کن در آبتلا +  
آبتغا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔  
آبجو سا۔ لفتح اول سریانی میں ایک دوا کا نام ہے جسکے تے سیاہ  
سرخ مائل ہوتے ہیں۔ بوخیا اور شنکار بھی اسکو کہتے ہیں فقرس  
کی بیماری کا علاج ہے۔

آبدا۔ بکسر اول۔ ظاہر کرنا۔ ابتدا کرنا۔

آبرا۔ پک کرنا۔ اچھا کرنا۔ بری کرنا۔ بتر کرنا۔ میخسرو۔ زخلق زک  
کنم ابرا کہ اہل ناپیدا است + موم زمان زخم آتش کہ لکبین فت اسحا  
آبر کیا۔ لفتح اول تار عنکبوت۔ مکرپی کا جالا اگر اسکو زخم پر رکھیں تو  
خون بند ہو جاتا ہے۔ درم بھی نہیں ہوتا۔

آبستا۔ لفتح اول و کسر با۔ ابراہیم زرتشت کی کتاب کا نام ہے۔  
آبطا۔ ٹھہرنا۔ توقف کرنا۔ ویر کرنا۔

آبقا۔ بکسر اول۔ باقی رہنا۔ باقی رکھنا۔

آبنا۔ پسران۔ بہت سے بیٹے۔ مولوی معنوی۔ یک نظر زما کہ  
کہ مستغنی شوم ز آبناے جنس + سگے شد منظورم الدین سگاز اثر است  
الوخلسا۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو شنکار بھی کہتے ہیں۔

آب۔ لفتح اول پد یعنی باپ۔ ناصح۔ خورسندہ نیک و بد خود  
باید بود + اندازہ شناس خود باید بود + اول سبق تو ابجد آمد یعنی +

برسرت آب و جد خود باید بود +

آبسن العنب۔ کثرت شراب کی ہے۔

آباحث۔ مباح کرنا۔ حلال و جائز کرنا۔

ابن الوقت - تابع وقت یعنی وقت پر کام کرنے والا۔ اصل میں یہ لفظ ابو الوقت ہے محسن تاثیر بخت ابن الوقت را چہ از سعادت بہر بہشتیہ باد وہ وقت و ساعت از عقر بنی آید برون +

ابو تہ - باب ہونا۔

ابو تہ - بزرگی و عزت و اہم۔

ابو ج - قند و شکر سفید۔

ابن الصبح - آفتاب عالم تاب۔

آبا بخود - اباعن جد۔ باب واداسے ہے۔

ابجد - حروف مفردات اور آٹھ کلمے۔ ابجد - ہوزر حلی۔ کلمن

استغفر - قرشت تختہ - قطع - جو اعداد کے شمار کے لیے ہیں۔

ابو یحییٰ - ہمیشہ۔ اور وہ زمانہ جسکی انتہا ہو۔

آفتاب - بفتح اول بہت سی دوریاں اور فاصلے۔

آفتاب - بکسر اول - دور بھکتا۔

ابو نید - یہ ایک شطرنج باز کا نام ہے۔ سعدی - گداے کو

خیر نرزی ہند + ابو زید را سب و فرزند دید +

آبتر - دم پریدہ بچھا کتا ہوا۔ نام تمام بے اولاد۔ پرانندہ ضلیح

زلف ابتر شدہ و رگوں سخن میگید + مہم جو حال پریشانی میں کو بیخیز

بیدل جسکے شرم از نگاہ بولہوئیں ابتر شود + این گلچین شبنم چون بید تر شود

آبجاری - بفتح اول بہت سے دریا اور سمندر۔

آبزار - بہت سے نیکو کار۔ محمد انور حکیم - محمد ہادی اشرف فجار

محمد رہنما ہے جملہ آبزار +

آبتر - بفتح اول - بادل۔ اور مرد و عورت کے مقابل ہے۔ لطافی

از ان ابر عاصی چنان رزم آب + کہ نازد گرد دست بر آفتاب +

آبتر - بفتح اول و ثانی - زندگی زبان میں مرد کا آلت ناسل۔

ابو شہر بنیشاپور شہر کا اصل نام ہے جس جگہ فیروزہ کی کان ہے۔

ابو کار - حیران و سرگردان۔

ابقر - بفتح اول مشورہ جس سے باروت بنائے ہیں۔

الکار - بفتح اول جمع بکر کنواری لڑکیاں۔

ابو البشر - آدم علیہ السلام۔ سب کا باپ۔

ابو زید چہر - نو شیردان کے وزیر کا نام ہے۔

آبتر - ایک شہر کا نام ہے۔

ابو جعفر - نام نامی حضرت امام جعفر صادق بن امام ہادی بن علی بن

حسین بن علی علیہم السلام۔

ابراہ - زکالنا - خا ہر کرنا۔ باہر لانا۔

ابو نیر - بکسر اول - چاندی۔ سونا خالص۔

ابو نیر - خطاب خسرو بادشاہ کا۔

ابنیر - بفتح اول و کسر ثانی - شرارہ آگ کا۔

ابلاس - بکسر اول - ناامیدی و غمگینی۔

ابلیس - جو رحمت سے ناامید ہو شیطان۔ سعدی - نہ ابلیس

کردنکی بدید + بر پاک ناید زخم بلید + مولف - کھانا ہر دھوکا

آدی ابلیس نفس کا + ہر بکر و ہر فریب میں اور ہر لباس میں +

ابن العرس - بنولا جو ایک مشہور جانور ہے۔

ابو علس - گل خیری جو ایک پھول ہے۔

آبائش - ایک جنس اور قوم کا مجمع۔

ابرنش - بفتح اول - ابلق گھوڑا۔

ابو طوروش - بڑے جسم کا گھوڑا۔ بزرگ سہیل جانور۔

ابریص - وہ جسکے بدن پر سفید داغ ہوں۔

ابریص - روشن و سپید رنگ۔

آبظ - بر - بفل - کنار۔

آبتلع - حلق سے آوازنا۔ نکل جانا۔

ابداع - نئی بات نکالنا۔ بدعت کرنا۔

ابرق - سپید روشن۔ چمکتا ہوا۔

ابریق - چمڑے کا آفتاب۔ جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہیں ریمو کا ٹوٹا

ابلق - ہر چیز جسکے دو رنگ ہوں۔ اور دو رنگ گھوڑا۔ اور جغیر۔ اور

کلفی۔ اور وہ قیمتی ہے جو امرا اپنی ٹوپوں پر لگاتے ہیں۔ صائب

باشد ہمیشہ در صف عشاق سر بلند + آنرا کہ آہ ابلق طرف کلاہ شد +

ابریک - چھوٹا بادل۔ اور چمکتا ہوا پتھر جو تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ سبب سکی

چمک دمک کے اسکو ابرق بہ قات قرشت بھی کہتے ہیں۔

آبشک - بفتح اول و دوم - شبنم جو رات کو برتی ہے۔

آبلیک - دو رنگ گھوڑا۔ اور ہر چیز دورنگی۔ عرب اسکا ابلق ہے

آبلیک بفتح اول و کسر ثانی - شرارہ آتش آگ کا لٹکارا اور ہر چیز چمکتی ہوئی

آبلیک - منافق آدمی۔ بہ ظاہر دوست اندونی دشمن۔

آبایل - مشہور پرند ہے۔ سے دوست آبا یل ساز و ذلیل + خدا

شکر فیل و اصحاب فیل۔

آبتال - عاجزی کرنا۔ زاری کرنا۔

آبتال - پاتا نگاہ رکھنا۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔



ابدال - بکسر اول - بدلنا - معاوضہ کرنا۔

ابدال - ففتح اول - اولیاء اللہ تعالیٰ ایک جماعت کا نام ہے جو تعداد میں شتر ہیں۔ چالیس شام میں میں اور مقامات میں قیام پذیر ہیں ایک انہیں سے مرجاتا ہے تو دوسرا مقرر ہو جاتا ہے۔

اہل - بکسر من و کسر اول و سکون ثانی - شتران یعنی بہت سے اونٹ یہ وہ جمع ہے کہ جس کا واحد نہیں۔

اہل - بفتح اول و ضم ثانی ایک دو اہر جسکو شیرین بل اور طرثوت بھی کہتے ہیں۔ ناک اور مقعد کا خون بند کرتا ہے۔

اہل - بفتح اول و کسر ثانی قافلہ اصفار یعنی چھوٹی الائچی۔

ابن اہیل - راہ چلتا سافر سعدی شیندم کہ کیفیت ابن اہیل نیاد بجا نسل خلیل۔

اہیل - بضم اول پہاڑی سہر کی بیخ جسکو ثمرۃ العرب بھی کہتے ہیں ابام - بفتحین - دام یعنی قرض - ہندی میں ادھار۔

اہسام - ہنسنا - بسم کرنا - شگفتہ ہونا۔

اہرام - بکسر اول - استوار و مضبوط کرنا۔ رستی کو دہرا کر کے بنانا۔

اہرامیم شام ایک نبی مرسل کا۔ جنکو عمرو بادشاہ کا فرنے آگ میں ڈال دیا اور آگ اپنے گلزار ہو گئی۔ اور نام ایک بیخ کے بادشاہ کا جسکے باگنام

ادیم تھا۔ اور اسنے بادشاہت ترک کر کے تقیری اختیار کی تھی۔ سٹل ابراہیم ادیم ترک کن جاہ و جلال و تانویابی از قلعے حضرت لدا حفظ

اہرشم جو کرم بیلیہ کے عابد بنیاہر اور قیتی لباس اس سے بنائے جاتے ہیں نظا امی - بریشیم بنے بلکہ لولو سے + روندہ جو لولو بر ابریشم +

ابوالقاسم - کنیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اہام - نرا انگشت یعنی انگوٹھا ہاتھ یا پانوں کا آہستہ ہونا اور ہانا ابان - بفتح اول و تشدید باے موحده - وقت اور زمانہ۔

ابدان - بفتح اول جمع بدن کی - بہت سے بدن۔

اہرجن - ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھ میں پہنتی ہیں یا پانوں میں ہاتھ کے زیور کا نام اہرجن دست - اور پانوں کے زیور کا نام

اہرجن پاہر - ہندی میں جوڑا اور پازیب اسکا نام ہے۔

السان - افسان - وہ پتھر جسپر پتھیا ر تیز کرتے ہیں ابستن - ابستن - حاملہ اور چھپا رکھنا۔

ابن سیرین - یہ بزرگ علم تعبیر خواب میں استاد تھا۔ سیر سیر خواب پر لیا نام ہوئے زلف دوست + ابن سیرینے ہی یام کہ تعبیر کند +

ابن اللبون - اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو۔

ابن یحییٰ - یحییٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی کا نام ہے اور قلعہ کی شکل۔

الوریحان - یہ شخص بہت کے علم میں امام تھا۔

ابنا خون - حصار و قلعہ و مقامات مستحکم۔

الوطامون - مومیائی کو ہی جسکو غولی میں مگر المود کہتے ہیں۔

الوقلمون - رنگارنگ و رنگ بادل جو چلباس کی صورت پر ہوتا ہے ہر وقت اپنے جسم کے نئے نئے رنگ بدلتا ہے اور نام دیبلے رومی و شک

یشم - سعدی - بادرسایہ ہائوش + گستر ایند فرش بو قلمون + ایون - ایون جسکو ہندی میں انیم کہتے ہیں۔

اہرو - بھون جو آنکھوں پر ہوتی ہیں - فطرت - دو شیر و یک فیض ابر سے سینا بش + کہ ہرم میدہان تندھوا ز جہرتم آتش + نسیم تلوار

قل ہو جو منظور + ابر کے اشارے سے کر دہر + دونون ابر و دونون زلفین چارہ زوی میں ہم + ایک جوڑا بچھو دن کا ایک ٹلسا پٹا

اہیو - آبی رنگ - آسمانی رنگ۔

البحر - بفتح اول و کسر خاے بخارات اور دعویں۔

اہرہ - دوسرے لباس کے ادھر کی تہ اور ابرہہ جسکو اسفنج کہتے ہیں۔

اہرہ - بکسر اول سوزن یعنی سوئی - اور نوک و زلف و زمانہ میوہ۔

اہرہ - اصحاب نیل کے لشکر کے سرگرد کا نام ہے جو با حصیوں کا لشکر ایک جہش سے کعبہ کو گرانے آیا تھا۔ اور خدا سے جلالتے باہل کے لشکر سے

اسکو ہلاک کیا۔ مولف قطعہ - زور جب تیار ہی کر دہر کو غلبا یعنی اکثر سربلیل + کر دیا چڑیوں نے ابرہہ کو ہلاک + ہار ڈالے فیل و اصحاب فیل +

الہستہ - بفتح اول و کسر ثانی جاسوس و چالپوس۔

البعاد لثہ - تین مقدار - طول عرض - عمق۔

الکائنہ - محل کچا جو ولادت کی میعاد سے پہلے گر جائے۔

ایلیہ - احمق - بے وقوف - بے عقل۔

ابینہ - بنیادین - عمارتیں۔

ابن مقلہ - ایک بزرگ خطاط کا نام ہے۔ جسنے چھ طرح کے خط لکھے توفیق - محقق - نسخ - یحان - رفلع - ایجاد کیے - آخر عمر حاکم نے کسی جرم پر اسکے ہاتھ لٹوا دیے۔

ابو سمحہ حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی کے بیٹے کا نام تھا۔ جسنے باغ و طیبس یہودی شرب پی اور خمر ہا کی بدستی میں زنا کیا اور باپ کے سامنے اقبال کر کے حد شرعی اپنے اوپر جاری کرائی۔ اور سنوڈ سے ہنوز لگ نہیں چکا تھا کہ مر گیا۔

آبائی - برون گدائی - کھلن پوش کشتی گیروں کا۔ ہندی میں جاگیا

جسکو کہتے ہیں۔

ابدالی۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام ہے جسکے بزرگ کا نام ابدال تھا۔  
احمد شاہ بادشاہ ورتلی بھی اسی خاندان سے تھا۔ صاحب ہمارے علم اسکے  
معنی ظرافت و مسخر کہتے ہیں۔ اور یہ شعر مہر میں تحریر کیا ہے۔ غزالی  
مشہدی۔ بعدم کا شے مہو و مجنون کہ سیکروم با و ابدالی چند +  
آبوی۔ بے فہم بپ۔ پدر۔

ابی۔ بفتح اول۔ زیبا و خوبصورت۔

ابی۔ بفتح اول۔ عربی میں سرکش و مہر و نافرمان۔

ایسیری۔ ژندی زبان میں پیراہن و مہی۔

## الف مقصورہ باتا

آبتا۔ ژندی زبان میں تیر جو کمان کے ذریعہ سے چلتا ہے۔ اور عربی  
میں اسکو سم کہتے ہیں۔

آلقا۔ بکسر اول پر ہیز کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ مولف۔ میرسد بروج  
قرب کبریا + سعی از زبان آلقا +

آلقیا۔ متقی لوگ۔ پرہیزگار لوگ۔ صفد فوقانی۔ سرنگوں  
دارند برفاک نیاز کبریا + انبیا و اولیاد اصفیا و آلقیا +

آلکا۔ تکیہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔ مولف۔ غزوات ایزدی بڑا سوا +  
ہند گانز نیست واجب آلکا +

آلعاب۔ بکسر اول رنج ہو چنا۔

آلعاب۔ بفتح اول جمع تعب بہت سے رنج۔

آلعاب۔ بکسر اول و کثرے مشدود تکلیف اور رنج میں ملنا۔ مولف  
بہر دنیا ہاں کش بردوش جان + بار رنج اضطراب و آلعاب۔

آلراب۔ بفتح اول جمع تریب۔ کنواری لڑکیاں۔

آلہاب۔ بکسر اول و تشدید ثانی بخشش قبول کرنا۔

آلوت۔ ژندی زبان میں تیزی و تندی۔

آلترج۔ بضم اول ترنج جو مشہور میوہ ہے۔

آلحاد۔ ایک ہونا۔ دوستی کرنا۔ توحید۔ ایک بن جاؤ دولی کو  
جھوڑو + رکھو آپس میں ہمیشہ اتحاد +

آلحاؤ۔ بخاے مجھ و ذال مجھ۔ بروزن اتحاد۔ اخذ کرنا۔ حاصل کرنا۔ لینا  
آلجا۔ تجارت کرنا۔ لین دین کرنا۔

آلزار۔ بفتح اول زرشک۔ جو مشہور درواہ ہے۔

آلسنر۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جو خوارزم میں فرمان فرما تھا۔ چونکہ

یہ بادشاہ لاغر جسم تھا۔ اسواسطے اسکو آلسنر کہتے تھے کہ آلسنر ترکی  
میں لاغر کو کہتے ہیں۔ فرزانہ زمخشری اسکے ہم عہد تھار شیدا لدین  
و طوا نے کتاب حدیقہ اسرا کے نام پر لکھی۔ اس بادشاہ نے  
سلطان سنجر کے ساتھ جنگ کی تھی۔

آبلع۔ پیروی و متابعت کرنا۔ ایسیری۔ درطہیت کے شوی  
بتوع پیش بندگان + در شریعت گنداری چون ایسرے آبلع +

آلساع۔ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا۔

آلتاف۔ تجھ دنیا۔ سوغات دنیا۔

آلصاف۔ صفت کرنا۔ موصوف ہونا۔

آلتاف۔ بکسر اول تلف کرنا۔ ضیاع کرنا۔

آتالیق۔ لیاقت سکھانے والا۔ ادیب۔

آتاق۔ ترکی میں گھر اور خیمہ۔ سکونت گاہ۔

آلساق۔ محکم و درست دفرام ہونا۔

آلفاق۔ واقع ہونا کسی امر کا بے باعث اور سبب کے۔ حافظ  
بہار گاہ تو چون باد را نہ باشد راہ + کی اتفاق جواب سلام ما فتد +

آتابک۔ ترکی میں اسکے معنی بزرگ ایسر کے ہیں۔ دستاد  
آتالیق و ادیب۔ چونکہ آتا ترکی میں باپ کو کہتے ہیں اور بک

ایسر کو پس آتابک مرکب ان دونوں الفاظ کا ہے۔  
آترج۔ جمع ترک جو مشہور قوم ہے۔ اور لوہے کے خود خو

سپاہی بنتے ہیں۔

آتمک۔ قرص۔ نان۔ روٹی۔

آلصال۔ وصل ہونا۔ اور نظر کرنا کو آلب کا ایک دوسرے پر  
باعتبار فاصلے کے۔ توحید۔ بھگنا دنیاے دون سے ہے وہی

جسکا ہو جاتا ہے حق سے اتصال +

آلکال۔ توکل کرنا خدا پر بھروسہ رکھنا۔

آتم۔ بختیمن۔ پورا اور کامل۔

آتام۔ تمام کرنا۔ اور پورا کرنا۔

آتام۔ اہمیت لگانا۔ دوش دنیا۔

آلتان۔ ہو چنا۔ داخل ہونا۔

آلتان۔ بکسر اول۔ استواری و محکم۔

آلتو۔ بضم اول و تاءے مشدود ایک مشہور آرایش ہے جو کہ بڑوں پر کرتے  
ہیں۔ راصل میں یہ ایک ہنی اونار کا نام ہے جسکو گرم کر کے کپڑوں پر خط

کھینچتے ہیں۔ اس کام کے کرنے والے کو آتو کش کہتے ہیں۔

اتاقہ - کلفی جیغہ اور پرجوا امراؤں کی پر لگاتے ہیں۔ اور پکڑیوں پر  
باندھتے ہیں۔ خطوری - چورخشا جاہ تراخ دیہ کاب دودہ کندہ اتاقہ  
خورشید باگ گردن + آملی - اتاقہ سرکش از سرافند + جو بلبل از  
درخت گل درافتد۔

آسکہ - بفتح اول دایہ کاشوہر - اور قائم مقام بدر - ترکی میں ات دانا  
باب کو کہتے ہیں۔ اور کہ کے معنی قائم مقام کے یعنی بجائے باب  
آئینہ - پلو ی میں غار پشت کلان جو اپنے غاروں کو لوگوں پر  
شیر کی طرح مارنا ہے۔ سیون بھی اسکو کہتے ہیں۔ اور مشورہ کہ  
جس گھر میں اسکا غار ہو اس گھر میں لڑائی رہتی ہے۔

### الف مقصورہ باجیم

### الف مقصورہ باثا کے مثلث

اجتناب - پسند کرنا۔ چھانٹنا۔  
اجرا - جاری کرنا۔ روان کرنا۔ چلانا۔  
اجزا - بکسر اول جزیہ دینا۔ جز ادینا۔ بے نیاز کرنا۔  
اجزا - بفتح اول - بہت سے جزو اور ٹکڑے۔  
اجل گیا - بفتح اول ایک زہر لہل کا نام ہے۔ جسکو عربی میں بیش کہتے ہیں  
اجلا - جمع جلیل بزرگ لوگ۔  
اجانب - جمع اجنبی۔ بیگانے لوگ۔  
اجتناب - ایک طرف ہونا۔ پرہیز کرنا۔ مولف - غیر دین کے  
ساتھ دوستی اور سے دشمنی + اور دین سے بے تکلفی اور ہر سے جتنا  
اجوب - ترکی میں کشادہ و فراخ۔  
اجابت - جواب دینا۔ قبول کرنا۔ اور اہلباکی اصطلاح میں دست  
جو بعد دینے سہل کے آتے ہیں۔ مولف - خم اس رزاق سے جو  
مانگنا ہو مانگ دہندہ کہ رہتا ہے کھلا ہوت وقت دروازہ اجابت کا۔  
اجازت حکم دینا۔ جائز رکھنا کسی امر کو صاحب۔ اگرچہ خوش  
نہ بود سیر بوستان تنہا + گرفتہ ایم اجازت زباغبان تنہا۔  
اجالت - پھیرنا۔ اور جلوہ دینا۔  
اجرت - مزدوری۔ معاوضہ۔ بدلا۔  
انج - کرد جو مشہور ترکاری ہو۔ خام لوگ پکا کر کھاتے ہیں۔ اور  
انج اسکی دوا میں مستعمل ہے۔  
انجلاج - دری زبان میں دوزخ کا نام ہے۔  
انجاج - شور پانی اور تلخ پانی۔  
انجناد - بھل چلنا۔ میوہ جمع کرنا۔  
انجناد - کوشش کرنا۔ سوچ کر نئی بات نکالنا۔  
اجداد - باپ دادا۔ بزرگ لوگ۔  
اجساد - بہت سے جسم۔ جمع جسکی۔ مولف - ہر وہی دینسان  
روزی رسان خوش و طیر + اور دہ خانی خانی اور لور اجساد +  
اجمود سا جو ان جو مشہور دوا ہے۔

اثنا - بکسر اول۔ بیج در بیان۔  
اثاث البیت - گھر کا سامان۔  
اثبات - ثبوت کرنا۔ ثبوت تک پہنچانا۔  
اثاث - بہت ہونا۔ انبوہ ہونا۔  
اٹھد - سنگ سرمہ جو آنکھوں میں لگاتے ہیں۔  
اثر - بفتح تین - تاثیر - نشان - کھوج - اور سنت رسول تعول صلی اللہ  
علیہ وسلم - صائب - زابینخ اثر در گلوے ماگزار + ازین  
شراب نمی در سبوسے ماگزار +  
اثر - بفتح اول و سکون ثانی - تلوار کا جوہر۔ اور نقل حدیث رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم۔  
اثر - بکسر اول و سکون ثانی - نشان اور پچھا ہر چیز کا۔  
اٹھار - جمع ثمر۔ بہت سے میوے۔  
اشر - بلند اور اونچا اور آسمان اور کردہ ناری جو تین کردن سے پہنچا  
انغز - بڑے مجمع آگ کا غلہ ارہ اور نام ایک دوا کا جسکو بوسے  
مادران بھی کہتے ہیں جس گھر میں اسکو جھاڑ دین مودی جانور دہان  
سے بھاگ جاتے ہیں۔  
اٹھال - بفتح اول جمع نقل بہت سے بوجہ۔  
اٹھال - بکسر اول بھاری کر دینا۔  
اٹل - بفتح اول - گردنارخت۔ اور شورہ گردادی۔  
اٹمان - بفتح اول - قمتا۔  
اٹین - اٹمان - دوج مشہور عدم ہے۔  
اٹاثہ - اثاث کا مفرد۔ گھر کا اسباب۔

اجناد - جمع جنود بہت سے لشکر۔

اجلواذ - بکسر اول و سکون ثانی و کسرم و تشدید و او اخیر میں ذال تعجبہ شناختن - یعنی پہچانتا۔

اجبار - زور اور جبر سے کام لینا۔ مولف سند گردن کجا این نفس سرکش - بکار حق بلا اگرہ و اجبار +

آجر - اجرت مزدوری معاوضہ - بدلہ۔

اجورہ - اجرتین - مزدوریان۔

اجہار - ذکر جبر کرنا۔ بلند آواز ہو کر بکارنا۔

اجہر - روزگور - جودن کو اندھا ہو جائے اور رات کو دیکھ سکے۔

اجمیر - ہند میں ایک مشہور شہر ہے جس شہر میں مقدس نور مزار پر نور

خواجہ معین الدین چشتی واقع ہے۔ شہر حمیر عجیب منبع علم دین

است - نالکھ آرا لکھ شاہ معین الدین ست +

اجیر - اجرت لینے والا۔ مزدور۔

اجلاس - بیٹھنا۔ ٹھکانا۔

اجاص - بکسر اول و تشدید ثانی ایک ترش سیوہ آلوچہ کی قسم ہے

اجتماع - جمع ہونا۔ یکجا ہونا۔ اور نجومیوں کے نزدیک وہ موقع کہ

چاند اور سورج ایک برج ایک درجہ ایک دقیقہ میں جمع ہوں وقت

چاند نظر سے غائب ہوتا ہے۔ اور وہ موقع نجومیوں کے احکام میں

شوش شمار کیا جاتا ہے۔

اجلغ - بفتح اول وہ شخص جسکے ناک کان کٹے ہوئے ہوں۔

اجملغ - بکسر اول - یکجا و ہم صلاح و متفق ہونا۔ خلیفہ بن گئے

بعد از بنی وہ + ہو اجملی طرف اجاع امت -

اجلغ - ترکی میں دیکھان لینے پوٹھا۔

اجحان - بکسر اول - لیجانا۔ نقصان کرنا۔ نزدیک ہونا۔

اجحاف - جمع جلف لینے پاجی - کہنے کم ذات آدمی۔

اجوف - جو چیز اندر سے پولی ہو اور جسکے صین کلہ میں حوت علت کا

اجاق - ترکی میں دیکھان لینے چولھا۔ کاشی - درگستان

بے نکلش شہر بان ازہر پنج + برکنار جو بگامی اجاتی بستہ اند۔

اجدل - شکاری مرغ جسکو چرغ کہتے ہیں۔

اجل - بفتح اول دلام مشدد - بڑا۔ بزرگ۔

اجل - بفتح اول دلام ساکن - مہلت و مدت و میعاد۔ اور حالت

آخر و مرگ و موت۔ - جان بجانائی وہ دگر نہ از تو بستاند

اجل + خود تو نصف باش از دل این نکویا آن نکو +

اجل - بفتح اول و سکون ثانی - برداشتن لینے اٹھانا۔

اجلال - بکسر اول - بزرگی و عزت و آبرو سے سر زمین خاکبوس

اقبالش + آسمان سایہ بان اجلالش +

اجمال - مختصر کرنا بہت کو مختور کرنا۔

اجحام - باز رکھنا۔ ہلاکت کے نزدیک پہنچنا۔

اجرام اجسام - مگر اطلاق اس لفظ کا آسانی شاد وں او جواہر کریمین

اجحام - بکسر اول - راستہ کرنا گھوڑے کا سواری کے لیے۔

آجم - بفتح ثانی بہت سے نستان اور جنگل۔

اجخان - بفتح اول - آنکھوں کی پلکین۔

اجنبان - ہر چیز جو غیر متحرک ہو۔

اجارہ - اجرت پر کام کرنا یا کرنا۔ کاشی - اجارہ کرد و ماغملانہ

وصل + نسیم در رہ من شرمساری آید +

اجلہ - بزرگ لوگ - جمع جلیل۔

اجنہ - جمع جناح - مرغون کے پر اور بازو آدمیوں کے۔

اجنہ - جمع جنین اور جمع لفظ جن کی مگر خلاف قیاس۔

آجوبہ - جمع جواب کی بہت سے جواب۔

اجورہ - اجرت مزدوری محنتانہ۔

اجہرہ - ایک خاردار گھاس ہے۔ اسکا کاٹنا جسکے لگجائے پھرنی نکلتا۔

اجری - آخری - ذلیلہ روزمرہ جو مقرر ہو۔

اجنبی - پردیسی - بیگانہ - نادانف۔

اجی - ترکی میں بڑا بھائی۔

## الف مقصورہ با حاء حطی

اجبا - جمع حبیب بہت سے دوست۔

اجتوا - گھیر لینا ہر طرف سے پکڑ لینا۔

احتشا - بفتح اول - اندرونی اعضا۔ مثل دل و جگر۔ و معدہ و

رودہ و گردہ و سپرز وغیرہ۔

احصا - بکسر اول - شمار کرنا۔ گنتی میں لانا۔

احیا - بکسر اول زندہ کرنا۔ اور نام ایک کتاب مصنف امام محمد غزالی کا

چون زمین مردہ کو بر گرد و تازہ رو + از عرق روی تو احیا میکند آئینہ را +

احیا - بفتح اول زندہ لوگ جیتے جاگتے۔

احیاناً - بفتح اول - گاہ گاہ۔ کبھی کبھی۔

احب - بفتح ثانی بہت دوست بہت پیارا۔





اعلیٰ - بہت شیریں - بہت میٹھا -  
احمر قانی - وہ سُرخ جو خون کے رنگ سے ملتی ہو۔

### الف مقصورہ باخاے

اخا - بکسر اول - برادری درشتہ داری -  
اختفا - بکسر اول - چھپانا اور پوشیدہ کرنا -  
اختر جوزا - ستارہ عطار و جبکہ گھر جوزا -  
اختا - خمس کہنے - بخیل و ذلیل لوگ -  
اخصا - خصی کرنا - خُصی نکال ڈالنا -  
اخفا - پوشیدہ کرنا - چھپانا -  
اخلا - جمع ظلیل - دوست لوگ -  
اخر ب - بہت خراب - اور اجڑا ہوا -  
اُخت - بضم اول - ہمشیرہ یعنی سن -  
اختیارات - علم طب میں بہ تشریح خواص دویات ایک کتاب نام ہے -  
اخراجات - طرح طرح کے خرچ -  
اُخوت - بضم اول و دوم - بھائی ہونا -  
اُخوت - بکسر اول بہت سے بھائی -  
اُخوات - بفتح اول و دوم - بہت سی بہنیں -  
اُخلاج - پھڑکنا اور حرکت کرنا آنکھ یا کئی عضو کا خود بخود حرکت دینے کے -  
اُخراج - نکالنا - باہر کر دینا خرچ کر ڈالنا -  
اُرخ - بفتح اول برادری یعنی بھائی - اور کلمہ تحسین فارسی میں -  
اُرخ - شاباش - شاباش -  
اُخدود - زمین کا خشکات اور بھاڑی غار -  
اُخوند - بفتح اول - بزرگ استاد - سپر و مرشد -  
اُخاذ - تالاب جویرانہ میں ہوا و زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے -  
خرید کی ہو اور لینا اور پکڑنا -  
اُخاذ - سخت گیر - زور آور سختی سے پکڑنے والا -  
اُخند - لینا وصول کرنا -  
اُخبار - بکسر اول - خبر دینا - اطلاع کرنا -  
اُخبار - بفتح اول - بہت سی خبریں -  
اُختر - بفتح اول ستارہ و فال و شگون و طالع و علم و نشان و راستہ -  
اور نام ایک فرشتہ کا جو سر زمین پر آئین آمین کتا پھرتا ہے جسکی -  
دعا اسکی آئین کے مطابق ہوتی ہے - قبول ہو جاتی ہے -

نام + جو اہل جہان میں گندہ احترام +  
احتشام - بکسر اول بدولت و خست حاصل کرنا - مولف - مرد -  
حق گوشہ گزین خلوت نشین + دل میں کب رکھتا ہے جب احتشام +  
احتلام - خواب میں انزال ہو جانا - مولف - بہن مزے دینا -  
کے شکل احتلام + کچھ نہوگا آنکھ جب کھل جائیگی -  
احتجام - حجامت کرنا +  
احرام - بکسر اول - کچھ میں داخل ہونا بعض چیز جلال و بھاکہ -  
چند ذرات اور حرام کرنا - اور احکام شرعیہ حرام یہ ہیں - کہ صاحب حرام یا ہوا -  
کے لئے نہ ہونے - حجامت نہ کرانے بال نہ کٹوانے - خوشبو نہ لگانے - جماع نہ کرنے -  
ایک گنگنا دینے کہ میں در ایک پرستے کسی جانور کو ذبح نہ کرے طالب -  
خوش کجاست کوئی کز لذت طوفان + بار باران بہر قدم احرام بستہ ایم +  
احزم - بڑے عجب ہشیار اور دانا آدمی -  
احتشام - بفتح اول نوکر و خادم لوگ -  
احکام - بفتح اول جمع حکم بہت حکم و ارشاد -  
احکام - بکسر اول حکم کرنا - حکم دینا -  
احلام - خواب میں - نیند میں - ہمواریاں -  
احمر اقم - نہایت سُرخ مال بسبائی -  
احاسن - بفتح اول و کسرین - خوبان - بھلائیان -  
احتضان - بفتح اول لینا - ملنا - بنگلہ ہونا -  
احزان - بکسر اول غم میں ڈالنا غمناک کرنا -  
احزان - بہت سے غم و اندوہ - سامی فروغ سینہ سوزان -  
من + اسے چرخ کلبہ احزان من -  
احسان - بکسر اول نیک رکھنا نیکی کرنا - میرزا اسحاق - چہ -  
احسانا کہ من باغوش کردم کہ آغوش را در دیش کردم +  
احسن - بفتح اول بہت اچھا بہت نیک - اور احسان کر صیغہ امر کرین -  
اُخصان - نکل کرنا - عورت مرد کا حکمی و استواری کرنا -  
احیان - جمع میں - بہت سے وقت -  
احاطہ - بکسر اول مکان جو چار دیواری سے گھرا ہوا ہو اور گھیرنا -  
اجہہ - بضم اول دم کسور دیا سے ختمانی شدہ جستان جسکو -  
ہندی میں پہیلی کہتے ہیں -  
اجنہ - بکسر اول و ضم نون مخفب و غصہ و کینہ -  
اجہمی یعنی تین آکر طوشاہ کے وقت میں لیکھتی تھی تھوڑا بڑا ناکی -  
حق سے بھرے احکام شاہی کے واسطے جو توسط دیوان کے پڑھاتے تھے -

طاہر غنی - شمع آہم جو کذب ہم فلک دشمن - اختر سوختہ ام چون پر پودانہ قند +  
 اختصار - بکسر اول مختصر کرنا - کوتاہ کرنا - کم کرنا - صائب - صاب  
 بہ تنک چشمی یا نیست می کشی + چون لالہ اختصار بیک جا م کردہ ایم +  
 اختیار - بکسر اول پسند کرنا - چننا قدرت و تصرف - بیکدل -  
 وقت ترم است کنون اسے نیم صبح + کان شوخ اختیار بہت تقابل و +  
 اختیار - خبر لینا - امتحان لینا - آزمانا -

اخذر - بچھنے - بھاگنے -

اخضر - سبز خیز - اور سبز رنگ -

اخگر - آگ کا انگارہ جسکو انگشت بھی کہتے ہیں - ابو طالب کلیم  
 گرم و رنگ مکان گیر و درائے سلوک - لالہ انگلوک رسیدیلہ فرستہ  
 اخلاص - بفتح اول یہ ایک سرخ رنگ سیاہی مائل میوہ گردہ کی شکل  
 ہوتا ہے جسکو شیراز میں کواڑ کہتے ہیں - اور سرکہ میں الکر  
 کھاتے ہیں -

اخیر - اتمہا - پچھلا - انجام - آخر - صفدر فوقانی - یاد کن ورنہ  
 کہ ہنگام اخیر چہ ساقی فرغت و ہرجام اخیر -

اخرس - گونگا جو بول نہکتا ہو -

اخس - نہایت زبون و بخیل -

اخیروس - جنگلی خود رو گیہوں -

اخوس - یہ ایک نہایت پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے پھل  
 اسکا سیاہ اور دراز ہوتا ہے -

اخروش - شور و غوغا -

احش - بھاؤ قیمت مول ہر چیز کا -

اخفش - کم نظر ضعیف بصارت کا آدمی جو سورج کو نزدیک سے لے  
 نام ایک بزرگ کا جو علم تخت میں اور صرف خود قرات میں استاد تھا -

اختصاص - خاص کرنا خصوصیت رکھنا -

أخص - بہت خاص خاص الخاص -

أخلاص - دلی دوستی و محبت و پیار -

أحمص - وہ حصہ کھٹ یا کاجوز میں جسے ساتھ نہیں لگتا -

أخلط - ملنا - آمیزش کرنا محبت بڑھانا - عبد اللطیف خان  
 اخلطہ برویان روز برہم بخور و ہزار گ گل شستہ باشد گوئی بن گلدستہ رلا  
 اخلاط - چار خلطیں صفرا سودا بلغم خون -

أخلع - نئی بات نکالنا ایجاد کرنا کھو دنا زمین کا -

أخلع - مخالفت و ضد پر ہونا -

اختلاف - بجلی کا جھگڑا -

أخف - بت خفیف و کم وزن - و سبک -

أخلاف - متوفی کے پس ماندہ لوگ -

أختناق - حلق بند ہونا گلا بکڑا جانا -

أختر اق - بھاڑنا - پھٹنا -

أخضیک - چار خضرین سے ایک خضر اور ہر ایک چیز جو آپس میں مخالفت  
 اخلوک - زرد آلو جو خام ہو -

أختلال - خلل ڈالنا - خلل بڑھانا -

أختیال - خیال کرنا - گردن کشی کرنا -

أختل - عرب کے ایک شاہ کا نام ہے -

أحکل - گیہوں کے خوشے کے بالائے شاہ - جن کو دھند  
 بھی کہتے ہیں -

أخوال - جمع خال یعنی شوان اور شکر کے علم و خال یعنی تل جو مشق و قوت  
 کے رخساروں پر ہوتا ہے - ہندی - پوہیدہ خال بر رخسار گلگون +  
 بدائع حسرت از لالہ کا ذکر ہے -

أختام - ختم کرنا - ختم کرنا - پورا کرنا - - یا آہی بہر  
 ختم المرسلین + ہلوا ایمان و دین پر اختتام +

أخزم - ناک کشا آدمی -

أخزم - بہ زائے محمد مار زبانی نرسانب -

أحشم - وہ شخص جسکی قوت شامہ زائل ہو چکی ہو -

أخم - اچھین مٹانی و ابرو - ملا طغرا - مسند نازک و لا ترا  
 صحبت بدخونوں + زرد راجھن بر جبین از اخم روے مسطر است +

أخون - ایک جنگلی میوہ ہے جسکی شکل از دہا کے سر کی طرح ہوتی ہے  
 عربی میں سکولائی کہتے ہیں جڑ اسکی انگلی سے تلی ہوتی ہے کھانا اسکا دفع زہر کر

أختان - جمع ختن بہت سے داماد -

أختسان - نام بادشاہ جو مدوح خاقانی و نظامی تھا -

أخدان - جمع خدان دوست پیار سے محبتی -

أخریان - گھر کا اسباب -

أخوان - بکسر اول برادران یعنی بہت سے بھائی - جمع اخ کی ہے  
 جو اصل میں اخو تھا جو دوا و احدمین بسبب تخفیف کے حذف کی گئی

تھی جمع میں پھر گئی فعلان کے وزن پر اور جو لوگ بفتح الف پڑتے  
 ہیں غلط ہیں - کھنیا لال ہندی - چرا از کو شش اخوان

خودم نان + چرا بر سر نهم این بار لیلان +

اختاؤہ تالاب دوحس و اکبر۔

اختیہ۔ منازل تفر سے جو بیون منزل کا نام ہے اور وہ پستار کھس میں۔

اختہ۔ وہ گھوڑا جس کے چھبے نکالے جائیں۔

اختہ خانہ۔ گھوڑوں کا طویلہ۔

اچھ۔ چاندی سونے کے ٹکڑے روپیہ اشرفی۔

اخمہ۔ چین و شکنج۔

اخی۔ ماوراء النہر میں ایک قصبہ ہے۔

اخی۔ میراجائی۔

اخی۔ بجائی۔ اور میراجائی۔

اخیانی۔ بفتح اول وہ بجائی جنگی مان لیک رباپ لگ لگ ہوں۔

## الف مقصورہ بادل مٹھلہ

اوا۔ پورا کرنا پونچا ناگذاش کرنا یا کرنا یہ لفظ مصدر نہیں مگر معنی

صدر کے دیا ہے۔ فارسی میں خوبی حرکات محشوق و مرزا اشارہ و کناہ

سے جو ہر فرض تجر حق بندگی کا ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر ادا کر

انوری۔ ہر خبر سے خطبہ مثل داکنندہ ہر خبر سے آفتاب و

ادبکہ ادب سکھانے والے استاد۔ یہ لفظ جمع ادیب ہے۔

ادعا۔ دعوے مطلب درخواست۔ سے کسی لیے دست و

بندہ اٹھائے بار بار جانتا ہے ادعا سے بندہ داعی خدا کا

ادب بفتح تین اندازہ و طریق اور حد ہر ایک چیز کی اور ادا کرنا اسکا

بطور پسندیدہ اور علوم صرف و نحو و معانی و بیان و بدیع وغیرہ

ادب کے متعلق ہیں۔ مولوی معنوی۔ ادب تابعی است

از لطف الہی عہد بہر سبب و ہر جا کہ خواہی

ادیب۔ ادب سکھانے والا استاد۔ محمد انور درویش

سب کو ملی محبت حق اس حبیب کے سیکھنا نہ سارا ادب مل دیتے

ادات۔ اوزار ہتھیار۔ شمار شمار وغیرہ کے۔

ادانت۔ ہمیشگی اور زمانہ دراز۔

ادوات۔ بہت سے اوزار۔

ادباج۔ بکسر اول لیٹنا۔ اور باٹنا۔

ادبار۔ پیٹھ پھیرنا اقبال و دولہا کا کم بختی و نحوست کا زمانہ آنا۔

کبھی زبان سے من تنگ کبھی فراخی ہے۔ کبھی ہر دنیا میں اقبال و کبھی باز

خدا نے نعمتیں جتنی تجھے عطا کی ہیں تو ان کا شکر ادا کر زبان سے ہر روز

ادبیر۔ مالہ ادبار کا۔

ادخار۔ بکسر اول و تشدید دال مملہ جمع رکھنا اور رکھنا کسی چیز کا یہ لفظ

ادخار تھا ذال مجہ اور تاسے فوقانی دونوں دال مملہ کے ساتھ

بدل کر ادخار ہو گیا۔

ادرار۔ جاری کرنا۔ دان مونا بول کا بخشش کرنا روزینہ لگانا۔

ادغر۔ ہادگیر یعنی ہلکا۔

ادوار۔ زمانے اوقات گردشین انقلاب۔ مولانا اکبر

گمے روز راست روشن گہ شب تاریک بین ادوار و درجہ دو آراء

اور انیس۔ بکسر اول و فاسے فوقانی زبدا بحر یعنی سمندر جھاگ

جو ایک دوا ہے۔

ادناس۔ جمع دنس چرک اور میل۔

ادوس۔ بفتح اول دواؤ کم نظر و شب کور۔

ادانوش۔ نام اسکا جو المی بندہ دامت کی طوت سے عذرا کے

پاس گیا اور عذر دے اسکی آنکھیں اپنی انگلیوں سے نکال دیں۔

ادوق۔ بہت دقیق اور مشکل۔

ادوات۔ وہ چیزہ جسکی چار طرف پانی ہو۔

ادراک۔ پانا معلوم کرنا دریافت کرنا باع ہونا بچا پختہ ہونا سیوہ کا صفا

چشم زن حسن جہانگیر چادراک کندہ درجہ بے حد درجہ کندہ دلیہ

سعدی۔ نہ اور نہ کنہ دانش سہ نہ فکر نہ بغور صفاتش رسدہ

اورنگ۔ بکسر اول۔ منج و ہلاکت عزلی میں دمار۔

ادک۔ بفتح اول و ضم وال فرج عورت کی۔

اول۔ صاحب دلیل رہنما مرشد۔

ادلال۔ بکسر اول ناز کرنا ادا دکھلانا۔

ادام۔ بکسر اول نان خورش یعنی سالن۔

ادغام۔ بکسر اول دانتون میں چھائے بغیر کھا جانا۔ گھوڑے کو گام

دنیا ایک حرف کو دوسرے میں لانا۔

ادہم۔ نام بدر سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ جنھوں نے بادشاہت

چھوڑ کر فقیری اختیار کی۔

ادیم۔ بلغار کا خوشبو چڑا جو میں سے آتا ہے اور ہر ایک

چمڑا داغت دیا ہوا۔ مولانا جامی ادیم طائفی نعین پاکین

شرک از رشتہ جانناے ماکن سعدی ادیم زمین سفر عام آو

برین خوان ہماچہ دشمن چہ دوست

ادارین۔ شرمندہ زبان میں زشت و زبون۔

ادرفتن۔ بفتح اول دلو کی بجاری جو بھدی ہوتی ہے اور دھری میں کوئی ہوتی



اُذْکُن۔ بفتح اول خاکسری۔

اُذْمان۔ ہمیشگی ایک کام ہمیشہ کرتے رہنا۔

اُذْمُن۔ کستوری جسکو مشک بھی کہتے ہیں۔

اُذْوَن۔ کینہ و ناکارہ آدمی۔

اُذْمان۔ بہت سے دین و مذہب۔ محمد الودھیم لاہوری

جان جسم و جان رسول اللہ میں + زینت ادیان رسول اللہ میں +

اُذْلُون۔ دوڑتا ہوا چار پایہ۔

اُذْخَنہ۔ جمع و خان بہت سے دھوئیں اور بخار۔

اُدرہ۔ بڑھ جانا خصیہ کا اصل مقدار سے۔

اُذْعِیْہ۔ بہت سی دعائیں۔

اُذْعِیْہ ملوڑہ۔ اثر والی دعائیں۔

اُذْجِیْہ۔ بفتحین چار پائی کا فرش پلنگ پوش۔

اُذْوِیْہ۔ بہت سی دوائیں۔

اُدائی۔ خادم اور خدمت گزار لوگ اور نزدیک۔

اُذْرائی۔ کچلے ہوئے ایک قسم کا زہر ہے اور عربی میں سکوم الکلب کہتے

ہیں اور کتا اسکو کھا کر فوراً مر جاتا ہے وجہ المفاسل کو مفید ہے۔

اُذْنِی۔ مقابل اعلیٰ کے قدم کم رتبہ کم ذات و زبوں مشتق ذو

و نہایت سے۔ مولف۔ خدا پر صرف رکھتا ہے بھروسہ +

کہ ہر مہینک و بد ادنیٰ و اعلیٰ +

اُذْوائے۔ زندگی زبان میں آواز و صلے۔

اُذْوی۔ ترکی میں ایک دوا ہے جسکو اگر اور وجہ کہتے ہیں بعض

کے نزدیک مصبر کا نام ہے۔

## الف مقصورہ باذال معجم

اُذْتاب۔ گناہ کرنا قصور کرنا۔

اُذْتاب طبع کرنا۔ سونا چڑھانا۔ دان کرنا۔

اُذْاعت۔ ظاہر کرنا۔ آشکار کرنا۔

اُذْیت۔ تکلیف اور سبب ہونچانا۔

اُذْخِر۔ مرجھا گھاس جو خوشبو دار ہوتی ہے۔

اُذْخار۔ بکسر اول ذخیرہ کرنا۔ جمع رکھنا۔

اُذْخِر۔ بکسر اول ہر ایک چیز جسکی بوتیز ہو چنانچہ مشک و زفر۔

اُذْکار۔ بفتح اول جمع ذکر بہت سے ذکر۔

اُذْکار۔ بکسر اول ذکر کرنا یا دکرنا۔

اُذْلال۔ بکسر اول ذلیل اور خوار کرنا۔

اُذْیال۔ بفتح اول جمع ذیل بہت سے دامن۔

اُذْان۔ آواز اور بانگ نماز۔ صفدر رفوقانی۔ کوئی غم تھا

نہ ہو کہ وصل کی رات + فقط تھا دل میں اندیشہ اُذْان کا +

اُذْعان۔ بکسر اول فرمانبرداری کرنا۔

اُذْون۔ حکم فرمان اجازت امر۔ سے گلستان شود آتش

بر غلیل + ہا ذن خداوند رب جلیل +

اُذْون۔ بضمین گوش یعنی کان۔

اُذْیان۔ جمع ذہن بہت سے ذہن۔

اُذْکی۔ نہایت عقلمند اور دانا آدمی۔

اُذْمی۔ بفتحین رنج و کھ تکلیف اور بکسر اول اور اخیر میں

الف جیسے ہر گاہ اور پس اور جس وقت کے۔ آئیہ کریمہ

اِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَکِنَّا خَرُونَ سَاعَةً وَ لَکِنَّا قَلِيلُونَ +

## الف مقصورہ بار کے مملہ

اُزْاقوا۔ رومی زبان میں ایک تخم کا نام ہے جو عدس یعنی سوڑے

غلہ میں ملا ہوا ہوتا ہے اور پکانے میں نہیں گاتا ضاد اسکا ہر ایک

قسم کے درم کو مفید ہے۔

اُزْوجینا۔ زندگی زبان میں خیرہ کو کہتے ہیں۔

اُزْشما۔ رشوت کھانا ناچا ہر طور پر لینا۔

اُزْرضا۔ راضی ہونا خوش ہونا۔ مولف۔ از صحابہ داننے

شان بلند + مرضی اند مقام اُزْرضا +

اُزْرقا۔ ترقی کرنا۔ اوپر چڑھنا۔

اُزْرتا۔ زندگی زبان میں زمین کو کہتے ہیں۔

اُزْرجا۔ امیدوار کرنا۔ نزدیک بلانا۔

اُزْرجا۔ سست و بیکار کرنا۔

اُزْردا۔ نام ایک حکیم کا جو ارد شیر بالکان کے وقت فارس میں

ہوا لوگ اسکو نبی کہتے تھے۔

اُزْرمیا۔ بضم اول ویم مسمو نام ذفر علیہ السلام کا۔

اُزْردا۔ بفتح اول تازہ و سیراب کرنا۔

اُزْراب۔ حاجتیں و آرزوئیں۔

اُزْربا۔ بکسر اول حاجت و ضرورت۔

اُزْرباب۔ بفتح اول جمع رب صاحبان و خداوندانی و ساسے قوم

حافظ - ارباب جتیم زبان سوال میت + حضرت کریم قاضی حاجت است  
 از کتاب بکسر اول سوار ہونا فعل دینا - آغاز کرنا - گناہ کرنا -  
 ارباب - بکسر اول شک اور شبہ میں پڑنا -  
 اردوب - بفتح اول وفتح وال جنگ فساد و لڑائی -  
 ارغاب - شاہ ارغاسب کی نہر کا نام ہے -  
 ارغذاب - آذربایجان میں ایک نہر ہے -  
 از نہت - بفتح اول دنون فرگوش جو جانور مشہور ہے -  
 آریب - پٹرحا - اور پٹرحا چن کچی و کچر فاری -  
 از اوت - ارادہ کرنا مرید ہونا -  
 ارایت - بردن اجابت دکھانا -  
 اراحت - آسودہ ہونا -  
 اراقت - گرانا - چھوڑنا پانی وغیرہ کا -  
 آردی بہشت - فارسی میں یہ شمسی مینے کا نام ہے ہندی میں جیٹھ -  
 اور نام ہر ایک شمسی مینے کے تیسرے دن کا جو نگہ اس مینے میں  
 شگوفہ اوج پر ہوتا ہے نام اسکا اردی بہشت رکھا گیا یعنی بہشت کی مانند  
 اریفت - بافتقاد کفار خراسان اریفت ایک پیغمبر تھا - اس کے  
 ہر دو چہ توین تسارخ کی قال ہیں وہ کہتے ہیں کہ چار ہزار ہفت  
 آجیکا تو دنیا ختم ہوگی -  
 از رش - مال متروکہ - متوفی کا جو وارث کو ملے اور بقیہ ہر چیز کا  
 اور خاکستر جو اک کے فرو ہونے کے بعد رہ جائے -  
 ارب تلج - بکسر اول ہلنا - اور کاہنا -  
 ارج ارز - بفتح اول قیمت - بھاؤ - قدر و منزلت -  
 اربخ - بفتح اول وکسر ثانی ہر چیز جو شوردار اور گردن جو شور بانو ہے -  
 آرجنج - خراسان میں ایک قصبہ ہے -  
 ارواح - بہت سی زمین اور جانیں - اور فرشتے -  
 اریتلج - راحت پانا - اور خوش رہنا -  
 ارب تباح - تجارت میں سود لینا -  
 ارکوند شان شوکت نام دریا جو ہندو میں جاری ہے اور نام کوہ الوند -  
 ارتداد - بکسر اول مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -  
 ارتباد - بکسر اول وضم وٹہ نام تلاش کرنا -  
 ارتد شولہ - بفتح اول لشکر و سپاہ اور نام نہر کاہ و قچاق میں -  
 از تہد - بفتح اول ایک نبات ہے جسکے تخم کو فلفل بری اور جاللفست  
 کہتے ہیں اور بسبب اسکے کہ اسکے پلخ تپے ہیں پنج انگشت و دو منجھی

اس کا نام ہے -  
 ارجمند - صاحب قدر و منزلت - نظامی - سپہ را جو نے چنانچہ  
 پسند آمد از شہر یار بلند +  
 آرد - بفتح اول تہ و غضب - و غصہ -  
 آرد - بضم اول مانند نظیر -  
 آرد - بکسر اول نام پچیسویں روز کا ہر ایک شمسی مینے سے -  
 ارشاد - حکم - فرمان - ہدایت - ۵ - کہ فرمان ۲۰ پنے  
 مالک کا قبول + مان لو مرشد کا جو ارشاد ہو -  
 ارشد - ارشاد و ہدایت پانے والا -  
 ارغند - مرد شجاع و بہادر و دلیر -  
 ار مرد - مشتری ستارہ اور نام ہر ایک شمسی مینے کی پہلی تاریخ کا  
 آرد - جسکی آنکھیں دیکھتی ہوں -  
 آردند - کوہ الوند جو ایک پہاڑ ہے -  
 ارید برید - یہ ایک دو اپنا زخمی شکل پرستان میں پیدا ہوتی ہے -  
 اور حیض کے لیے مفید اور دافع بوا سیرا ہے -  
 ارد شیر - خطاب بمن بن اسفندیار بادشاہ کا معنی اسکے شیر کے  
 مانند سوار کے ایک اور بادشاہ ارد شیر بالکان بھی گذر چکا ہے -  
 ارغر - ارغک - عشق پیچہ کی پل -  
 اردور - بضم اول نباتات یعنی وہ چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں -  
 آرزیر - فلج جسکو رانگ کہتے ہیں -  
 ارز - بھاؤ قیمت - قدر - توقیر - رتبہ -  
 آرز - بضم ثانی اسے شد و عربی ہر فارسی میں ہرچ ہندی میں چانول  
 ارمز - ہر مینے شمسی کی پہلی تاریخ -  
 ارموز نام سر اسفندیار و نام ستارہ مشتری -  
 آرس - بفتح اول ایک یا کا جو قیاس آذرباجان میں جاری دھم ایک تکرار  
 آرس - بفتح اول آرسو جسکو اشک و دمع کہتے ہیں -  
 آرس - بضم اول نام ایک سخت کا جسکو عربی میں اہل و عرعہ کہتے ہیں -  
 ارسطاطالیس - نام حکیم جو سکند کا وزیر تھا -  
 اریاطس - یونان میں ایک بادشاہ تھا -  
 آروس - گھر کا اسباب - و سامان -  
 آرویس - وہ سی جو بالون سے بٹی گئی ہو -  
 آریس - زندگی زنان میں و اما و ہشیار و عربی میں زمیندار  
 کاشتکار -

ارنقاش - کانپنا۔ اور بیماری غمشہ کی۔

ارشمیدش - ایک حکیم اسکندر کا مشیر تھا۔

ارشس - فاصلہ انسان کے ہاتھ کا انگلیوں سے آرنج تک۔

ارقس - بفتح اول وقاف ہجۃ قافلہ وکار والی۔

ارض - بفتح اول کرۃ زمین جسکا دائرہ عظیمہ نصفہ آٹھ ہزار فرسخ

ہی ہر فرسخ تین میل ہر تین ہزار گز اور ہر ایک گز بائیس انگلی

اور ہر انگلی چھ جو عدل کی اور قطر زمین کا وہ ہزار بائیس انگلی

فرسخ ہر جسکے تختہ سات ہزار چھ سو تیس میل ہوتے ہیں اور

مساحت تمام کرۃ زمین کی چھ کروڑ بیس لاکھ تیس ہزار دو سو مل و

مسافت آبادی ربع مسکون کی ایک کروڑ چالیس لاکھ تیس ہزار

دو سو تیس میل اور بعد مقرر فلک قمر مرکز عالم سے آٹا بیس ہزار

نوسو چھتیس فرسخ اور بعد مذہب فلک قمر جو فلک عطا پر کا مقرر ہے

مرکز عالم سے بحاسی ہزار سات سو تین فرسخ اور بعد مقرر فلک سہل یک

لاکھ بیس ہزار آٹھ سو بیس فرسخ اور بعد مذہب فلک ثوابت جو مقرر

فلک عظم ہے اور قطر لاکھ جو بیس ہزار تین سو نو فرسخ اور بعد مذہب فلک عظم کا

سوا سے عظام الجبر کوئی نہیں جانشا۔ اور قطر آفتاب کا سترہ ہزار اسی سو تیس

فرسخ اور جرم اسکا تین سو چھ بیس حصے زمین سے زیادہ ہے اور قطر قمر کا ستر

اکتیس فرسخ اور جرم اسکا چھ اور سات حصے زمین سے زیادہ ہے۔

ارماض - بکسر اول گرم رنگ سے کسی چیز کو جلانا۔

ارتباط - رابطہ و محبت و دوستی - توحید - مرد حق دار و بریک

نیک و دہ۔ دوستی و ارتباط و اتحاد۔

اربع ہجاء و چهار ہجاء و شور عدد ہے۔

ارباع - جمع ربع گھر اور منزلیں۔ اور مقامات۔

ارتفاع بکسر اول بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ دور کرنا۔ برف دفع کرنا۔ سے

کردن تسلیم کر رکھو زمین پر و زشب اگرچہ حاصل ہو چھین ہند گردوں ارتفاع

ارتجاع - بکسر اول رجوع لانا رجوع کرنا۔ منہ پھیرنا۔

ارجاع - متوجہ کرنا۔ رجوع کرنا۔

اربا جیفت - جمع ارجاف لغو اور بیہودہ باتیں۔

اراشاف سکیدن یعنی چوسنا۔

ارتفاق - بکسر اول رفاقت کرنا۔

ارزاق - بفتح اول جمع نذوق بہت سی روزیاں۔

ارسق - بفتح اول خوش نامت سبک اندام۔

ارق - بفتح اول و دوم بخوابی و بیداری۔

ارق - بفتح اول و دوم و تشدید قاف وہ چیز جو بہایت باریک۔

ارانک - بفتح ازل و دوم جمع ایک بہت سے سخت۔

ارتحک - بکسر اول برق یعنی بجلی

ارتنگ - نام کتاب نگارنامہ مالی مصور نام بہت خانہ نور نقاشوں

کے لکھنے کا تختہ۔ والہ ہروی۔ بنانی بار بار سی و درودی۔

بود جو خانہ ارتنگ از تو خانہ نرن۔

اروک - بضم اول ترکی زبان میں مرغابی جو ہر چاروں طرف کھنٹی

آگہ از صوت پر پنج شاہین و قطب۔ بال جاسوس فلک را کشند چون

ارتنگ۔ نام مانی کی کتاب کا اور وہ اشکال جو عالم کی متعلق ہیں۔

ارتشک - جمع اول رشک و حد و کینہ۔

ارکاک - بفتح اول خیف بارش و طہارت و سطرات۔

ایک - بفتح اول بادشاہی تخت و قارہ اور نام دہیت گاہ۔

ارہنگ - بدیشان میں ایک قصبہ ہے جو ارہنگ امام حسین

کلتا ہے وہاں ایک قبر زیارت گاہ نبی ہے اور مشہور ہے کہ امام حسین

علیہ السلام کا سر مبارک وہاں مدفون ہے۔

ارمیک - خمندی زبان میں دور اور بید۔

ارازل - رزیل۔ کین پاجی لوگ۔

ارتجال - بکسر اول بے سوچے بات کہہ دینا۔

ارتخال - رحلت کرنا۔ کوچ کرنا۔

ارجل - وہ گھوڑا جسکا ایک ٹانگوں سپید ہو اور تین اور رنگ کے

یہ گھوڑا مالک کے واسطے شخص گناہگار ہے۔

اردیل - بفتح اول نام ایک شہر ہے۔ معدی۔ یکے آہنی

پنجہ درار ویل + ہی گنڈ را بند بیلک زیل۔

ارزل - کینہ اور راجی آدمی۔

ارسال - بھیجنا روانہ کرنا تحفہ و سوغات۔ منہ کاشی۔ نہفتہ

بوسہ۔ پیغام میکند ارسال + گینش را حجر الاسود از زہ قنظیم +

از مال حر ایک خوشبو لکڑی کا نام ہے جو دار چینی کے ساتھ

مشابہت رکھتی ہے۔

ارتسام - بکسر اول نقش باندھنا بصورت لکھنا۔

ارتظام - بکسر اول پیچے جانا گردنا ہونا مٹی میں ڈالنا۔

ارتخم - بفتح اول میدان صاحب رحم مولف۔ معری مانت

زار بر رخم کر + خدا توجہ رحم الراحمن +

ازحما - جمع عورت کے بچہ دان۔

ارغام - بکسر اول خوار کرنا کسی کی ناک زمین پر گھسنا۔

آر قمر - وہ کالا سانپ جسکی پشت پر سفید نقطہ ہوں۔

ار قلم - بفتح اول جمع رقم بہت سی رقمیں۔

ار قلم - بکسر اول لکھنا۔ رقم کرنا۔

ار م - بکسر اول وفتح ثانی نام عاد کے شہر اور عاد کے باب کا نام

اور نام اُس باغ کا جو شداد نے بہشت کے نمونہ پر بنایا تھا اور

وہ باغ بمقام ضعا حضرت اقلیم اول میں بنایا تھا بارہ بارہ میل

چار چار طرف سے اُسکی دیواریں تھیں۔

آر آن - نام ایک ملک کا جہاں سوسنے چاندی کی کان ہیں۔

ار بعین - جہل یعنی چالیس عدد۔

آر بیان - رومی زبان میں تلخ یعنی ٹیڑی جو مشہور جانور ہے اور عربی

میں ایک دوکان نام ہے جسکو جزاء البحر کہتے ہیں اور فارسی میں بابونہ۔

ارجا لون - ایک بیل ہے جو شوق پیچہ کی طرح درختوں پر چڑھ جاتی

ہے فارسی میں اسکو کرم دستی عربی میں کرمتہ البیضا کہتے ہیں۔

آر جان - ہاڑی بادام چلنوزہ۔

آر جن - تلخ بادام کا درخت۔

ار بعین - صفایان میں ایک ہاڑی ہے۔

اردوان - ایک بادشاہ تھا جسکو اردشیر بابکان اُسکے نوکر نے

قتل کیا اور خود بادشاہ ہوا۔

ارد جان - نجوم کے جدولوں میں سے ایک کا نام ہے۔

آر دن - دمشق میں ایک نہر ہے جس میں بی بی مریم علیہا السلام

نے حضرت عیسیٰ کو بعد ولادت غسل دیا تھا۔

آر دان - نام ایک بادشاہ کا نسل کشا ہے اوزام ایک لایت کا

آر زان - سستی اور کم قیمت چیز۔

آر زن - ہاڑی تلخ بادام کا درخت جسکی ٹکڑی مضبوط ہوتی ہے۔

عصا بنائے جاتے ہیں اور میوہ دوامین شعل ہے اور نام ایک غلہ کا

جسکو ہندی میں چنبا کہتے ہیں اور نام ایک گائون کا تین رنگ شیراز

آر زیون - بہرام گور بادشاہ کی خوبصورت زہبہ کا نام ہے۔

ارسلان - ترکی میں، بندہ و غلام و شیر و زندہ۔

ارسا نیقون - زرد سہ زبالی جو مشہور چیز ہے اگر بکری کے دودھ میں

ملا کر کسی کو کھلا میں نوز سہر قابل ہے۔

آر سبز ان - ہاڑی بکری یا بیل کی ٹکھوں کا سیل فی الاصل

قریبا کہ ایک نام ہے موسوم دمار گنبدہ کو کھلائیں تو فوراً اچھا

ہو جائے ہاڑی بکرا اور بیل بجا لیت کر سنگی سانپ کے سوبیلخ

پر جا کر اپنی سانس کے زور سے سانپ کو کھینچ کر کھا جاتے

ہیں سانپ کے زہر کی مستی کی حالت میں جو میل انکی آنکھ

سے نکلتا ہے وہی تریاک ہے۔

آر سن - زندگی زبان میں مجلس و مجمع و انجمن۔

ارضین - بہت سی زمینیں۔

ارغنون - ارغن - ایک ساز کا نام ہے جو افلاطون کا اختراع

ہے بہت سے راگ اُس سے نکلتے ہیں۔

آرغوان - ایک درخت ہے جو بہار کے موسم میں قبل نکلتے ہوں کے

کثرت سے سرخ پھول نکالتا ہے اُسکے پھولوں کا شربت شرب

کے غار کو دفع کرتا ہے ٹکڑی اسکی جلا کر بھون پر ملین تو بال سیاہ

نکلتے ہیں عرب میں اسکو ارغوان کہتے ہیں۔

ارغوان - نام قوم ترک و نام بادشاہ و نام ساز۔ ٹھوڑی

قلبت از تند و رفتاری + صفحہ را کرد رنگ بوقلمون + مہلک اند

از ارغون صریح + تار قانون شہرت ارغون +

ارغن - مخففت ارغنون نام ساز۔ فغانی - گرجوش گریہ مہر

نموشیم لبکنہ + بس پیش نالہ در گ ارغن در آدرم +

آر قان - بفتح اول خانی مندی۔

ارکان - جمع رکن بہت سے ستون و عناصر رعبہ و علما و فضلا و امراء

ار کو متن - زندگی زبان میں بخشش و عطیات +

ارغامون - جنگی خشکاش جسکو فارس میں مامیشانی سرخ کہتے ہیں

آر مان - ترکی لفظ ہے آرزو و التجا افسوس۔

چل دیا آخر خیل + دل میں افسوس اور ارمان لیگیا +

آر من - یہ ایک ملک ایران دروم و فزنگ کے درمیان ہے۔

ارمغان - تحفہ سوغات جو سفر سے ہمراہ لائیں۔

آر مکان - مرئی و درولی نعمت زندگی زبان میں۔

آر منین - جنگلی انار و انار دانہ جسکو عربی میں حب القاقص

کہتے ہیں یہ نسبت رومی ہے۔

آر مون - بیشکی اہرت اور مزدوری۔

ارمین - کتبہ بادشاہ کے چوتھے بیٹے کا نام ہے۔

ارمیون - زیرک و دانا اور نام ایک حکیم کا۔ اور نام ایک

چتر کا کہ جب اسکو تورو و تودہ بچ گوشہ ٹوٹا ہے۔

آر فوشن - زندگی زبان میں شستن یعنی دھونا۔



آزوتین - آزمائش و امتحان -

ازہ جان - شیراز سے ساٹھ میل ایک شہر ہے -

اہربو - نام ایک میوہ کا جسکو امر و دکتے میں -

آز و فوج - لشکر اور نام ایک زمان کا جوئی الحال ہند میں بولی جاتی ہے

ازائیدہ - اسباب لادنے کی چوبی گاڑی منظوری - قلعہ قاف

توتیا گردو - درہ کوشش اربہ کشان -

اراقمہ - گرانا اور چھڑکنا پانی کا -

اربعہ - متناسبہ حساب میں ایک قاعدہ جس سے عدد مجہول معلوم ہو جاتا ہے

اردولہ - نام ایک آتش کا جسکو ہریرہ کہتے ہیں -

ارثرہ - ارجنہ - فارس میں ایک جنگل جس میں لہا لہا طین حضرت

علی علیہ السلام نے پہنچ کر سلمان کو شیر کے پنجہ سے چھڑایا تھا -

آز و گارہ - گارہ جس سے یو اردن کو لنگل کرتے ہیں دخت چغوزہ و شرو صوبہ

ارضہ - وہ کرم جو زمین میں پیدا ہوتے ہیں -

ارغندہ - ارغندہ - بہادر - و جنگجو -

آز کچہ - ایک قسم کی خوشبو ہے جو مشک و صندل و گل و گلاب و غیرہ ملا کر تیار ہوتی ہے

ارمنہ - ایک شہر ہے جس میں آتش کدہ انش بخوسی کا تھا -

ارنبہ - مادہ خرگوش -

آز و انہ - گل خیری جو ایک پھول ہے -

ازہ - لکڑی جیرے کا آہنی اوزار -

ار مکہ - تخت اور چھڑکھٹ -

ار پتہ - گاڑیاں - گاڑی چلانے والا - سیفی - ہر جا کہ آن را بچی

من کند گذر - بچوں اربہ در پی اس پیش دوم بسر - روزیکہ برابر اربہ سوارند

و بزرگ - در دہری است از ہمہ این شوخ ہستہ -

آز و می - وہ کام جو ارادہ سے کیا جاوے -

آرانشی - جمع ارض بہت سی زمینیں -

ارجمندی - آبر و عزت - توقیر - ہ پائش سند فیروز مندی

بسمہ بہادہ تلج ارجمندی -

ارومی - سال شمسی کے دوسرے مہینے کا نام ہے جس میں سورج نور

برج میں ہوتا ہے ہند میں اسکو جیٹھ کہتے ہیں -

ارزانی - ارزان ہونا غلہ وغیرہ کا -

ارزنی - وہ روٹی جو غلہ ارزن کے آٹے سے پکائی جائے -

ارضی - جو جز زمین پر پیدا ہوئی ہو -

ارمغانی - پیکتس تحفہ سوغات - تندرست - بدلی گفتم

از مصر قند آورند - ہر دوستان ارمغانے برند -

ارمنی - وہ شخص جو ارمن کا رہنے والا ہو - ہ - کرد خصم

گردن تسلیم - پیش معبود - کافر و ارمنی و مسلم و ترسا و یسود -

ارنی - کھلا جگہ - لفظ حضرت موسیٰ نے خدا کے رب کو کہا اور التجا کی کلامت

ارنی انظر الیہ یعنی اے رب ظاہری دیدار سے مجھکو مشرف کر کہ میں کیوں

خطاب ہوا کہ تو مجھکو نہیں دیکھ سکتا اورین تو انی کی دانہ منی حسن سنجی -

ربا رنی نے ہمیں میرے بزرگ و موسیٰ پس - کین بان ہم طایبان غیب ہر کر دہ اند

ارمی - محنت آرنے کا نام ہے - شغالی - سارے گیدی توجہ دانی دیکھ کجا

شعب کجا - لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی پیش کسان -

## الف مقصورہ بازائے بحجمہ

ازا - بکسر اول مقابل و برابر -

ازا بنجا - اس جگہ اس موقع پر اس باعث سے ہ - ازا بنجا کہ

جائش بجان و دل است - اثر از محبت باب و گل است -

ازار یا - تنہا شلوار - ہاجامہ -

از و ما - بہت بڑا سانپ - نسیم بولادہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے - موسیٰ

کا عصا ہے از و ما ہے -

از کیا - زکی کی جمع عقلند لوگ -

از احصا - دور کرنا - نکالنا -

ازالت - زائل کرنا - امانارنا -

ازکات - منافق و بد باطن آدمی -

ازلات - نزدیک کرنا جمع کرنا - واجب ہونا -

از و وارج - جفت کرنا - نکاح ہا زنا عورت و مرد کا اور شعرا کے نزدیک

انکسہم کے دو لفظوں کا اخیر صریح پر جیسا کہ اس شعر میں ہیں - ہ ای نعل

آتشیت در دل گمانا زار - غیر دل بردن نداری اسے بہت کار کا زویدی

ای زرخ تو در دل گمانا زار از مومے تست نافذ تا آتشا - وے

شب خیال زلف تو میداشتہ کہ بود - ہر مومے بر تن میں بیار مار مار -

از علاج - ہلانا نکالنا - اٹھانا -

از عجب - لفتح اول عشق چھہ کی بل درختوں پر چڑھ جاتی ہے -

از و اج - جمع زوج بہت سے جوڑے -

ازخ - متہ جو سیاہ رنگ انسان کے جسم پر نکلتا ہے عربی میں اسکو

نوبول کہتے ہیں -

ازار بندہ - وہ فتنہ وغیرہ جو ہمارے میں ڈالکر باندہتے ہیں -

از تعداد - اونٹ کی آواز

از دیاد - زیادہ ہونا - بڑھنا

از دیاد - گئے - سے اتارنا کھانا

ازد - سوزن یعنی سولی چھوٹا

ازند - وہ گارا جو عمارت میں لگایا جاتا ہے

ازناد - ہمدان کے ملک میں ایک علاقہ ہے

ازاہیر - جمع از ہا بہت سے شگوفے

ازار - بکسر اول شلوار بنانے کا جس سے زیر ناف میں ڈھانکا جائے

ازبر - بفتح اول حفظ اور یاد زبان پر

ازور - بفتح اول بڑا سانپ - سعدی - گرہ کس بے اہل خواہ

مردہ - نوہ مرد و بان ازور ہا

ازہا - بفتح اول روشن کرنا چراغ وغیرہ کا

ازیر - پیر کا دانا لائق

ازیار - بفتح اول بہت سے شگوفے

ازہر - برون اور بہت روشن اور چمکتا ہوا

از - یہ فارسی لغت ہے عربی میں بن و عن اور ہندی میں سے

کے معنی دیتا ہے - فارسی میں یہ ابتدائے علت کے موقع پر آتا ہے

اور کبھی زیادہ بضرورت شعری وغیرہ لایا جاتا ہے اور کبھی

سراے کے معنی دیتا ہے ظہوری رنگ چنان باغش فصل خورد او

شگفتہ غنچہ اجنبش باد + کبھی بعض کے معنی دیتا ہے - سعدی -

یکے راتپ آمدن صاحب دلان + دگر گفت شکر خواہ از فلان بھی

از کا لفظ بیانہ بھی ہوتا ہے - نظامی - برائیت رومی جو بارندہ

مین + تگرش زریگان و باران زینغ + کبھی ازرا کے معنی دیتا

ہے - ۵ - بخوبی بند رسم بنیاد ہا + ز دولت بے نیکی کند باد ہا +

کبھی ازور کے معنی دیتا ہے - نظامی - چل روز خود را گرفتہ بجام +

کا دیم از چہل روز گرد تمام + کبھی از بلا کے معنی دیتا ہے بصرع

عروس جہان را نشاط از برش + کبھی ازبا اور مع کے معنی دیتا ہے

صفہ رفوقانی بکشی رنگ بوجہ گل از تو دارد + نشاط نمیل از تو دارد

کبھی از انتراعیہ آتا ہے - نظامی - مگر شاہ زان داد چو گمان ہم +

کناز و کشم ملک بزویشین + کبھی از لواض کے موقع پر

لکھا جاتا ہے - ۵ - گر گریدہ سرمد از خاک درش مژگان چہاڑ

نیکل اندازد ز فراغ دیدہ میناے من +

از نرا آواز دیکے برس کی صدا اور زک کا آواز نرا دوا لہ واری

از بس - بہت ادبیت سلسلہ - از بسکہ بزدان گشت دیر کا اندم +

زنجیر بہ رنگ آمد و زندان کدہ دارد +

از بے - نفرت و کینہ و غصہ و زنج

از بے - بفتح اول بھٹی کٹی ہوئی شافین درختوں کی

از ا حیف - جمع زحف لغزات ارکان جو زعفر

از رقی - بفتح اول نیلگون رنگ اور پانی جو صاف ہو - اور

آدمی گرہ چشم اور نام اس شخص کا جو شمر لین کے ساتھ امام حسین

علیہ السلام کے شہید کرانے میں شامل تھا محسن پائش پر جمع

چشم ملک تیر و آدمی است ہم فرما گنج کبود ازین شامی است +

از دہاک - شوک باو خا کا خطاب تھا

از رنگ - بفتح اول شگوفے بہ شکن جو ضیف آدمی کے بدن

پر ہوں -

از سر آگ - بفتح اول اصلی نام ضحاک بادشاہ کا تھا

از ل - بفتح اول وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو

از میل - بکسر اول مویون کا اوزار یعنی راہی - ادیبہ ازار

آہنی ہوتا ہے -

از ل - بکسر اول زندی زبان میں بہت اور تمام -

از از دم - بکسر اول دہرہ زائے مجھ کو یہ جو

مشور غلہ ہے -

از دحام - از حام - بکسر اول انہو دھوم -

از م - بفتح اول ترک کی زبان میں انگور -

از مان - بکسر اول صیفت و صاحب زمانہ اور مسن پے

بوڑھا ہوتا -

از مان - بفتح اول بہت سے زمانے -

ازوؤ - بضم اول ہر ایک درخت کا گوند خصوصاً درخت

ارچہ یعنی بادام کوئی کا گوند -

از آتہ - بکسر اول دور کرنا - آمانا -

ازوؤ - بفتح اول بیان جو مشور چیز ہے -

ازوہ - رنگ کیا گیا -

ازنہ - بفتح اول و کسر ثالث بہت سے زمانے -

از مہ - بفتح اول و کسر ثانی و شد بدیم مع زام بہت سی باگین

گھر و ن کی -

ازنہ - آہک یعنی چونہ دلی جسکو عربی میں کلس اور نورہ کہتے ہیں

از رمی - بفتح اول دال مملو نام ایک جانور کا۔  
 از رومی تازی - بمعنی عربی یعنی کیکر کا گوند۔  
 از کی صاحب عقل و ذہن و لیاقت۔  
 از لی - مفسوب بہ ازل پیشگی والا۔

### الف مقصورہ با سین

اساء - بد برا عربی ہے اور اخیر ہمزہ - آیت شریف **عَلَّمَا**  
**فَلَنَنْفِیْہِمْ** وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِیْہِمْ  
 اساء - خیمارہ - و شبیر و نظیر۔  
 استبرأ - بری ہونے کی خواہش کرنا۔  
 استرضاء - رضامندی چاہنا۔  
 استغنا - بے پروائی و دو تہندی و بے نیازی میرزا جلال سیر علی دام کہ  
 از اعجاز بحث و از کونہ او نماید لطف و من دانستہ استغنا کنم +  
 استنشأ - ناک چھاڑنا ناک منکنا۔  
 استنجا - طہارت کرنا شرمگاہ کو دعونا - ملا شرف بخاری - در  
 وضو کن بنیم من استنجامد و امر دست دہلے نیم من را +  
 استیفا - پورا کرنا - وفا کرنا۔  
 استبقا - باقی رکھنا - باقی چھوڑنا۔  
 استواء - برابر ہونا دو پہر کا وقت ہونا۔  
 استعدا - چاہنا مانگنا۔ درخواست کرنا صفہ فوقانی دلی  
 کو دور کر دہو ہر خدا کے تم + کر و غیرے اسکے دعا و استعدا۔  
 استفا - زرتشت کی کتاب کا نام ہے جو اسنے زندگی تفسیر میں لکھی تھی  
 و مخفف لفظ استناد۔  
 استقرا - تلاش و جستجو و سروی۔  
 استقصا - بخل کرنا اور اتنا تک پہنچنا۔  
 استعفا - معافی چاہنا - الگ ہونا۔  
 استعلا - بلند و صاحب رتبہ ہونا۔  
 استئنا - باہر نکالنا - انشاء اللہ کرنا۔  
 استعجا - شمار کرنا بندش میں لانا۔  
 استعجا پانی مانگنا پیاسا ہونا لعل نام بیاری کا - بعد ازین نوری -  
 زیورہ و لوت و لک خولہ استغفار از قصہ بیستاد آب گیر استغفار +  
 استعزا و ہنسی کھلی کرنا۔  
 استعزاء - سست اور ڈھیلا ہونا۔  
 استبطا و توقف کرنا - کھیل ڈالنا۔

استحلا - روشن کرنا - جلد کرنا۔  
 استحیا - بہت سے سخی لوگ۔  
 اسلا ۱ - بکسر اول رت کو راستہ چلنا۔  
 اسرا ۱ - بضم اول جمع اسیر بہت سے قیدی۔  
 اسفار - بفتحین غم و اندوہ و افسوس۔  
 اسقا - بکسر اول پانی یا شراب پلانا۔  
 استسقا - قاضی ترسیالان و پابند ریاضت۔  
 استالبت - طور طریق اور راین۔  
 اسب - گھوڑا عربی میں فرس - حافظ - اسب تازی شدہ  
 بخروج بنیر پالان + طوق زرین ہمہ در گردن خرمے نیم +  
 اسباب - جمع سبب ذریعے اور وسیلے - مؤلف - جب سبب  
 خود خدا بن جائیگا + ہونے پیدا خود بخود اسباب نیک +  
 اسبیاب - مادہ انہر میں ایک شہر ہے۔  
 اسیرم آب - کسی دوا کا جوشاندہ۔  
 استعجاب - تعجب میں ہونا۔  
 استعجرب - تعجب دلانا - عجیب بات کرنا۔  
 استیلاب - انہی طرف کھینچنا حاصل کرنا۔  
 استیعاب - بالکل لپیٹنا تمام در سبک لپیٹنا یا خود دیکھنے کے معنی تمام کرنا۔  
 استکساب - کسب کرنا سکام کرنا۔  
 استکتاب - کتابت کرنا - لکھنا۔  
 اسراب - سرسینی سکڑ سیدہ جس سے گلی بدوق وغیرہ کی بنائے ہیں  
 استظرلاب - ایک آلہ کا نام ہے جس سے ارنفلع آفتاب اور  
 آسمانی ستاروں کا معلوم ہوتا ہے۔  
 استلوب - بضم اول طرز و روش اور رنگ و رنگ۔  
 اسہاب - بکسر اول وہ ہے ہوز بہت بولنا جھل میں چلنا۔  
 اساتوت - بدی و بُرائی کرنا۔  
 است - ہندی میں اسکے معنی ہے۔  
 استراحت - راحت چاہنا آرام چاہنا۔  
 استعانت - امداد مانگنا - اعانت چاہنا - سعدی بہر آنکہ  
 استعانت ہدویش برودہ اگر بر فیدون زد او پیش برود۔  
 استمالت - خواہد کرنا - مان کرنا۔  
 استقامت - قیام ہونا سیدھا ہونا۔  
 استمانت - عوار و بیعزت جانتا۔

استدامت ہمیشگی چاہنا۔

استعاضت۔ پناہ پکڑنا۔

استغاثت۔ فریاد رسی چاہنا۔

استعادت۔ واپسی چاہنا۔

استیالیت۔ محال و ناممکن ہونا۔

استنارت۔ روشنی پکڑنا۔

استیابہت۔ قبول کرنا۔ جواب دینا۔

استطابت۔ پاکیزگی و خوشبویٰ چاہنا۔

استیانت۔ فروتنی۔ وسکینی و عجز۔

استطاعت۔ طاقت و مقدر و دسترس۔

استطقات بفتح اول و ثالث دین شد و چار عنصر موجودت

و چار اخطاط جسمی و اجرام سماوی۔

استنج۔ بفتح اول یہ ایک گھاس دو امین متعل ہوا صفیان میں

اسکو شنگ کہتے ہیں۔ خراسان میں ریش بزغالہ۔

استخراج۔ ایک بات نکالنا۔ نکلنے کی خواہش کرنا۔

استعلاج۔ علاج طلب کرنا۔ دوا مانگنا۔

استدرار۔ عود خرق عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔

استفرار۔ مشورہ لینا۔ تجویز پوچھنا۔

استرج۔ استرج۔ مجاہد جو باجہ نرازیجاتے ہیں۔

استفراج۔ رورخت مایہ ہو جسکے تے رازیانہ کی طرح ہیں۔

استفرج۔ استفرج۔ سر قند کے پاس ایک شہر ہو۔

استفیت باج۔ گوشت بخنی جو بیمار کو دیتے ہیں۔

استفیدار۔ سفیدہ کاشغری۔

استفینج۔ ابر مردہ جو بانی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہو مگر شراب کو

نہیں کھینچتا یہ کوئی دریائی جانور ہو یا دریائی نبات۔

استنج۔ بفتح اول بدلو آنا منہ سے جسکو عربی میں بخرقم کہتے ہیں۔

استصلاح۔ صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔

استلاح۔ پوست اتارنا۔ چمڑہ اتارنا۔

استفلاخ استفلاخ۔ بکسر اول پاک کا ساگ جو ایک خوراک

سبزہ مشہور ہو۔

استند۔ بفتح اول مشہور تخم ہر جسکو ہرل کہتے ہیں اکثر آگ

میں جلا یا جاتا ہو اور اسکے دھوئیں کو دافع آسبب جسمانی تصور

کرتے ہیں۔ دوا میں بھی متعمل ہو۔

اسپیدرود۔ ایک رود کا نام ہو۔

اسپہبد۔ سپہ سالار۔ فوج کا سردار۔

استمداد۔ امداد مانگنا۔ مدد چاہنا۔ صائب۔ این غزل را

میش ازین ہر چند انشا کردہ بود صائب از روح شغالی دیگرے امداد کردہ۔

استداد۔ خدو اصرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہونا۔

استاد۔ معلم علم پڑھانے والا چونکہ ہستافارسی میں کتاب کو کہتے

ہیں استاد کے معنی کتاب پڑھانے والا۔ سحر کاشی۔ ماحفل

نکتہ دان و نشان نظرتیم و تعلیم استاد کہ ام و کتاب چہبت۔

استعداد۔ آمادگی و قابلیت۔

استطر او۔ نکلنے اور نکلنے کی خواہش کرنا۔

استبعاو۔ الگ اور علیحدہ رہنے کی خواہش کرنا۔

استعباو۔ غلام اور بندہ بنانا۔

استشہاد۔ گواہی چاہنا۔ شہادت مانگنا۔

استسعاو۔ سعادت چاہنا۔ نیکی مانگنا۔

استیلاو۔ ولادت چاہنا۔

استرداو۔ واپس مانگنا۔

استد۔ شیر جو مشہور و زندہ ہو۔ کہ جنگ بردام و دوحلمہ کردہ

بہر حملہ مثل اسد حملہ کردہ۔

اشعاع۔ باری و نیک بختی۔

أسعد۔ نیک آدمی۔

استفندارند۔ کسی بار حوان مہینہ جب آفتاب برج حوت میں ہو

اسناد۔ بکسر اول۔ سند دینا۔ اور نسبت دینا۔

اسناد۔ بفتح اول بہت سے سند۔

أسود۔ بضمین جمع اسد بہت سے شیر۔

أسود۔ بفتح اول سیاہ اور کالا سانپ۔

استلذاذ۔ لذت پانا مزہ حاصل کرنا۔

أساطیر۔ سطرین اور خطوط اور داستانیں اور کہانیاں

أسانیر۔ نام اس شہر کا جسکو نو شیر دان نے آباد کیا تھا۔

اسندیار۔ نام بادشاہ کا جو گنہ گار کا بیٹا تھا قلعہ روئین کو

خج کر کے اجاسپ شاہ کو قتل کیا اور اپنی دونوں بیویوں کو

قید سے چھڑایا اسکے جسم پر کوئی شہیدار کار گر نہیں ہوتا تھا

رستم نے دو شاخہ تیر بنو کر اسکی آنکھوں میں مارا جس سے

یہ مالا گیا۔



اسفیدار۔ ایک بے پھل درخت کا نام ہے۔

اسفید کار۔ برتن قلعی کرنے والا۔

اسفید کار۔ دوکان کا مالک استاد کار۔

استقصا۔ تصور کرنا۔ کم کرنا۔ کمی چاہنا۔

استکبار۔ تکبر و غرور کرنا۔ بڑائی میں آنا۔ محمد انور حکیم۔ یافتہ فخر مغفرت آدم جو استغفار کر دے۔ رائدہ درگاہ شد شیطان جو استکبار کر دے۔

استمہار۔ قدیم زمانہ پیشگی۔

استوار۔ محکم و مضبوط۔ مولانا اکبر۔ میشود در زمانہ ازل زمانہ اندر کہ اندر کار خود باشد ہمیشہ استوار +

استحجہ۔ نام قلعہ فارس حسین بڑا تالاب ہے

استغفار۔ مغفرت مانگنا۔ آفرش چاہنا۔ سعدی۔ عاصیان از گناہ تو بہ کنند + عابدان از عبادت استغفار + مولف۔ حق سے

سرور بخشوا اپنے گناہ + و در ذکر ہر وقت استغفار کا +

استبشار۔ بشارت لینا۔ خوشی کی خبر پوچھنا۔

استقرار۔ قرار پانا آرام پانا۔

استظہار۔ پشت پناہ بنانا۔ مدد چاہنا۔

استحقار۔ حقیر سمجھنا۔ ناچیز جانتا۔

استخواندار۔ مضبوط و محکم۔

استبصار۔ بینائی چاہنا۔ یقین کی حالت کو پوچھنا۔

استبجار۔ جبر و زبردستی کرنا۔

استحضار۔ حضوری چاہنا۔ یاد رکھنا۔

استشر۔ سوہ چار پایہ جسکو چتر کہتے ہیں باپ اسکا گدھا اور ان گھوڑے کی

استار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے پردے۔ وہ خدا سے

مربیان ستار ہو غفار ہے + واقف اسرار ہے اور کاشف استار ہے +

استار۔ بکسر اول پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

استتار۔ پردہ میں ہونا۔ چھپنا۔

استثمار۔ میوہ چکنا۔ ثمر حاصل کرنا۔

استکرار۔ تکرار کرنا۔ بار بار کرنا۔

استنصار۔ مدد چاہنا۔ یاری مانگنا۔

استفسار۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔

استحار۔ جمع سو بہت سی فحش اور جمع سو بہت سے جادو۔

استہار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے بھد۔ دل کے دینے میں

نہیں انکار کرتے اہل دل + لینے والا پر اگر لایق کوئی دلدار ہو +

راز کر دیتے ہیں اہل راز سب اپنا عیان + و در ذکر سننے والا محرم السوء

استمر۔ بہت مسرور۔ بہت خوش۔

اسطر۔ نام ایک قلعہ کا فارس میں۔

اسطر۔ رومی زبان میں تو لے کی ترازو۔

اسفہر۔ بضم اول و ثالث غار پشت جسکو شیخول فارسی میں ہندی میں سینہا کہتے ہیں یہ جانور اپنے جسم سے خار نکال کر دشمن کو مارتا ہے۔

اشفار۔ جمع سیف و سیف بہت سے سیف کر بولے اور بہت سے سیف اشفار۔ بکسر اول سفر کرنا۔

اسفندیار۔ اسکی شترج اسندیار میں ہو چکی ہے۔

اشفار۔ بضم اول نام ایک ملک کا ہے جمہیں ایک دریا ہے اور

دو تین برس خشک رہ کر تین ماہ جاری ہوتا ہے اور نام ایک پھول کا۔

اسفیدار۔ نام ایک درخت کا جسکا غب میں غب نام ہے۔

استفقور۔ رومی زبان میں سو سمار کو کہتے ہیں۔

اشکبار۔ غرور و تکبر کرنا۔

اسکثار۔ بہت سا مانگنا۔

اسکدار۔ ڈاک چوکی اور قاصد۔

اسکندر۔ مشہور رومی بادشاہ ہے۔

اسود و احمر۔ کالا اور لال نیکی اور بدی۔

استوار۔ زیور کنگن اور نام ایک شہر کا۔

استویار۔ ہندی زبان میں گھوڑے کا سوار۔

آسیر۔ قیدی اور محبوس۔ عجل اللہ ہا لقی۔ متاع کسان بعد

قتل و اسیر + بدویم از بویا تا حیر + مفتی حیدر + جیتے تی وہ چوٹ

سکتا ہے کسان + زلف کے پنجہ میں جو ہو گا اسیر +

اسب النکیر۔ مہینہ یعنی وہ لوہا جو اسپ سوار اپنی ہوتے کی اڑی

کو لگاتا ہے اور گھوڑا اس کے اشارے سے چلتا ہے۔

اسپر زلی جو ایک عضو انہر وئی اعضا سے ہے۔

اسپندار ہمز۔ بار حوین مینے شمسی کا نام ہے۔ نیز ہر ماہ شمسی کے

پانچوین تاریخ کا۔

اسکینر۔ گھوڑے اور گدھے کا دولت۔

اس۔ بضم اول ترکی میں عقل و ہوش و دانائی۔

اساس۔ بنیاد اور نیو مکان کی۔ سعدی۔ بنائے کہ محکم خدا و

اساس + ہمتش مکن در کئی زوہر اس +

اسالیتطوس۔ یونانی میں ایک ہری مٹی کا نام ہے جسب انگور

استدفع - کسی کی دفع کرنے کی فکرین ہونا۔

استدلال - خبر پوچھنا۔

استنقاع - خشک دوا پانی میں بھگو کر نفوع لینا۔

استجماع - سخن کو قافیہ و ردیف سے زینت دینا۔

استجماع - بفع بہت سے موزون و با قافیہ و ردیف کلام۔

اسرع - تیز اور جلد کام کرنے والا۔

استماع - شنیدن یعنی سنا۔ علی خراسانی - زاہد نواب

عشق تو چون استماع کرد + برخاست چھو شعلہ و طبع سماع کرد +

اسماع - سنوانا۔ گانا۔ گایان دینا۔

استماع - جمع سمع بہت سے کان۔

اسباع - تمام کرنا مکمل کرنا۔ رنگ کرنا۔

استفراغ - فراغت چاہنا۔ قی کرنا۔

استدکاف - ننگ دھار رکھنا۔

استعطاف - مہربانی چاہنا۔

استیناف - آغاز کرنا۔ شروع کرنا۔

استیلاف - الفت و محبت چاہنا۔

استخفاف - طرارنا۔ خوف دلانا۔

اسراف - بجا خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ مؤلف۔

حق ہر جب لاتیر فوا فرما چکا + مال کو ضایع نہ کر اسراف سے +

اسیاف - غمناک و دلگیر۔

اسیاف - جمع سیف بہت سی تلواریں۔

استغاث - حاجت روائی کرنا۔

اسف - غم و اندوہ۔

استفقت - بضم اول و ثالث خطیب و دعا۔

اسلاف - بزرگ لوگ۔ ندیم لوگ۔

استنق - سب سے پہلا اور بڑھا ہوا۔

استغراق - غرق ہونا۔ محو ہونا۔

استشاق - مضبوطی و استحکام چاہنا۔

استتران - چوری چوری بات سنا۔

استنطاق - بولنا۔ بات پوچھنا۔

استحقاق - بکسر اول حق نظر کرنا۔

استطلاق - طلاق مانگنا یا چاہنا۔

استنشاق - ناک میں پانی یا دوا ڈالنا۔

کاشمیر نہ نکلتا ہو۔ تودہ مٹی اسپر لگا دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جانور۔

اسکونہ کھا جائے۔

اسیر لوس - ترکی میں شاہی محل و قلعہ۔

استیناس - انس پکڑنا۔ نو پکڑنا۔

استنفاس - زندگی چاہنا۔ خون نکالنا۔

استفلس - ایک قسم کی موبائی ہے۔

اسطخو دوس - یونانی میں ایک دوا کا نام ہے۔

اسطقس - بضم اول ایک عمر چار عنصر میں سے چار اخلاط سے

ایک خلط و علم ہندسہ و اصل ماہ۔

استفطس - کہاڑی موبائی عربی میں فقر البہود۔

اسقلنس - یونانی میں ایک لٹا ہوا جھگوڑی میں بند لٹکانی اور کھم میں

اسقلینوس - دو حکام یونانی اس نام کے تھے جو صاحب مذہب سورج تھے۔

اسقولوس - ایک جڑ ہے جو درویش میں استعمال ہے۔

اسکندروس - اسکندر و می کے بیٹے کا نام ہے غیر بمعنی پسر یعنی اسج

اُپیش - بضم اول و ثالث وہ کرم جو نمود و پوشین و گندم وغیرہ

کو کھاتا ہے۔

اسینوس - بذرقونہ یعنی اسپنول۔

استیعاش - ضعیف ابصر و کم نظر ہونا۔

انترس - زمین کھودنے کا بھالا۔

اسرویش - فرشتہ و آواز خوش اور سترھویں مینے شمسی کی

اسفیوش - بذرقونہ یعنی اسپنول۔

اسکالش - فکر و اندیشہ۔

استرخاص - رخصت مانگنا۔ رخصت ہونا۔

استیاج - غلامی و لوٹا۔ ہار کرنا۔

استباط - بفتح اول جمع سبط آل اولاد۔

استنباط - ایک چیز کو دوسرے سے نکالنا۔

استقاط - ساقط کرنا بجز گرانا پیٹ سے۔

اسواط - جمع سوط بہت سے کوڑے اور تازیانے۔

اسابغ - ایک ہفتہ سات روز۔

اشبوع - ایک ہفتہ سات روز۔

استماع - نفع امفیادہ اٹھانا۔

استرجاع - واپس لینا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا

استشفاع - شفاعت چاہنا۔



اسم - وہ نام جو کسی کا مقرر ہو۔  
 اسم اعظم - ذاتی نام خدا کا - اللہ اور می القیوم۔  
 اساتین - جمع ستون - بہت سے ستون۔  
 اساطین - جمع اسطوانہ بہت سے ستون۔  
 اسارون - ایک گھاس کی طرح - بعض کے نزدیک سنبل بھی  
 کی جڑ کا یہ نام ہے - تخم اسکا بزرگ بیج کی طرح ہوتا ہے - اگر اسکو کوٹا کر  
 اور تارہ دودھ میں ملا کر خضیکہ کے نیچے ملین تو نمونہ پیدا ہوتا ہے۔  
 اسپرلن - خراسان میں ایک شہر ہے - چونکہ اس شہر کے لوگ  
 پتھر باندھتے تھے اسپرلن مشہور ہو گیا۔  
 اسپندان - ایک تخم ہے جسکو خردل فارسی - ہندی میں لٹی کہتے ہیں  
 اسپونقن - زندی زبان میں دیکھنا - ہا بہہ کرنا۔  
 اسپہان - ایک شہر عراق عجم کا دار الحکومت ہے - اسکو دار الجہود  
 بھی کہتے ہیں کہ وہاں کا خروج اسی شہر سے ہوگا۔  
 استران - بالوں کو مونڈنا۔  
 استردن - عورت عقیقہ یعنی باج جسکے پیٹ سے اولاد نہو۔  
 استخوان - بدن کی ہڈی اور نام رنگیوں کے ایک جلی ہتھیار کا۔  
 استخوان - نیک جانتا - پسند کرنا۔  
 استن - ستون کھینا۔  
 استان - آرامگاہ وجائے راحت۔  
 استوان - محکمہ مضبوط۔  
 استودان - مقرر آتش پرستوں کا۔  
 استطین - یونانی میں زردی یعنی گاجر۔  
 استفال لسا فلین - دوزخ میں سب سے کھلا طبقہ۔  
 استقوریون - یونان میں ایک دوا ہے جسکو روم میں ایک در  
 شیراز میں سرور علی میں نوم النجہ و غصیل ہے - یہ جنگلی لسن ہے سانپ  
 کھائے تو دھائے تیرا ک خاروق کے لجزا میں سے یہ بھی ایک جزو ہے۔  
 استقورون - خبث الحمید یعنی دوسے کامیل۔  
 اسنان - بہت سے دانت۔  
 اسنن - کچا خربزہ اور جسے لٹے کپڑے پہنے ہوں۔  
 اسنستان - دامن کی عورت کے باپ کا نام ہے۔  
 اسفر دو - سیاہ رنگ جو یا جو نکھر کھاتی ہے - سر پر اسکے کھنی ہے عربی  
 میں بھی اسکو قضا کہتے ہیں۔  
 اسقولو - دیانی گائے جسکو عربی میں قظاس کہتے ہیں۔

اساتذہ - بفتح اول - استاد۔  
 اسادہ - بکسر اول و دال مفتوح بالش - گدی۔  
 اسولہ - جمع سوال - بہت سے سوال۔  
 اسوہ - پیشوا - و پیشرو۔  
 اساسہ - گھر کا سامان اور آنکھ کے گوشے سے دیکھنا۔  
 اسباہ - بکسر اول ژندی زبان میں سگ یعنی کتا - جسکو عربی  
 میں کلب کہتے ہیں۔ و سباہ و لشکر۔  
 اسپہد خورہ - نفس ناطقہ روح انسانی۔  
 استفاضہ - فیض حاصل کرنا۔  
 استہ - تخم خرمو کنار و شفتا و دیگر۔  
 استرہ - جس سے بال مونڈتے ہیں - میسر خسرو - و بدبہ خسرویم شد  
 بلند + ز لزلہ و دیگر نظامی فکندہ + استرہ ہر چند دم تیز داشت +  
 موستر و مونو اند شگافت +  
 استنبیاء - خبر انگنا - اطلاع چاہنا۔  
 استعارہ - عاریتاً لینا کسی چیز کا - اور شاعر کے نزدیک کسی لفظ  
 کو جو حقیقی معنی رکھتا ہو نقل کر کے دوسری چیز پر بسبیل عاریت  
 استعمال کرے - چنانچہ آہو اور نرگس کو بجائے چشم اور سنبل کو  
 بجائے زلف اور سرو بجائے قد لے آئے۔  
 استخارہ - نیکی چاہنا - اور اپنے کام کے انجام کے لیے غیب سے  
 بشارت لینا - جو طریق بزرگوں میں مقرر ہیں یعنی کوئی دعا یا آیت  
 بڑھ کر رات کو سونا - اور خواب میں اسکا جواب حاصل کرنا۔  
 استجارتہ - اجازت چاہنا۔  
 استشارہ - مشورہ لینا - صلاح پوچھنا۔  
 استحالہ عیلہ کرنا محال امر کو طلب کرنا - ایک مثال سے گزشتہ ہونا محال ہونا  
 استغاثہ - فریاد کرنا - دوا چاہنا - مولف - کوئی سنتا ہے مجھ ذات  
 آہ + استغاثہ بندہ مظلوم کا۔  
 استکراہ - کراہت کرنا - نفرت کرنا۔  
 استراوہ - پھر جانا ہر گشتہ ہونا۔  
 استارہ - ستارہ آسمانی اور نام ایک سانکا و سائبان و شایانہ  
 و سطر لوہے کا - اور جدول کشون کی گڑھی اور نام ایک ملک ملکہ کا۔  
 استمنہ - بد شکل و زبون و دلیر آدمی و جن و دیو و جیاری کا بوس کی۔  
 استوہ - انسودہ دل و درمانہ۔  
 استیزہ - لڑائی و جنگ و خصومت۔



استینہ - خم مرغ - مرغ کا اندھا -

اسطورہ - بے بنیاد کہانیاں اساطیر اسکی جمع ہو -

اسطوانہ - گھر کا ستون -

اسفندہ - تیار و آمادہ و میتا -

اشکنہ - بفتح اول ترکھانوں کا اوزار جسکو نہائی کہتے ہیں میٹر طاہر و براری عدو رازنج و غنہ چو بر سر خوری ضرب چون اسکنہ -

اشکنہ - بہ کسر اول ترکھانوں کا برہا -

اسکندر یہ - نام شہر جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا -

اسکرہ - مٹی کا برتن جس سے پانی پین -

اسلحہ - بہت سے سلاح لینے ہتھیار -

اسامی - یہ جمع الجمع اسم کی جو اسم کی جمع اسما اور اسما کی جمع سامی

میسر حسن دہلوی - اسامی سگان کو بے او

دیک ورق دیدم - دوران دیبا جہ دولت حدیث نامی گنجد -

اساری - جمع ایسر بہت سے قیدی - اس لفظ کے اخیر میں

الف مقصورہ بصورت یا بے تختانی ہو -

اسارمی - اخیر میں یا بے مجهول - قربانی - اور وہ فرق لغار کا

جو گھوڑے کے ذکر کی پریش کر تے ہیں -

اسیری - نیست و نابود ہوا ہوا - اور عبور کرنا -

اسینوئی - یہ ایک حیدنہ عورت نزاؤ افراسیاب کے داماد کی کینز

تھی - نزاؤ بھاگ گیا تو بیرون اسپر تصرف ہوا -

استواری - مضبوطی و محکمگی -

استومی - پشت کا مہرہ -

اسی - حیران و پریشان و غمناک -

## الف مقصورہ باشین

اشترا - خرید کرنا - مول لینا - کلیم محمد انور لاہوری - بندگی

کاسب سے اچھا کام ہو - شغل رکھو اسکا اور مرد خدا - سودا باز

محبت کا کرد - چھوڑ دو ہر ایک بیع و اشترا -

اششتا - بہ کسر اول - جلدی و نشانی -

اشکدا - بہت سے سختی کرنے والے لوگ -

اشقیقا - جمع شقی - بہ بخت لوگ -

اشموسا - یونانی زبان میں ایک جنگی بولی کا نام ہو - جسکو

فارسی میں مردور شک کہتے ہیں -

اشنا - آشناب - پانی میں تیرنے والا -

اشیا - جمع شے - بہت سی چیزیں -

اشکوب - گھر کی چھت و خیمہ و سائبان -

اشمب - ہر چیز سیاہ جسپر سفیدی غالب ہو سبزہ گھوڑا وغیرہ

اشارت - سیند مارنا - اشارہ کرنا فطامی - اشارت جہان آمد

او شہر بار - کہ پیغام خاقان چہ داری بیار - حافظ آن کسی راست

بشارت کہ اشارت داند - نکتہ ہا بہت دلی محرم اسرار کجاست

اشارات - جمع اشارت اور نام کتاب مصنفہ ابو علی سینا -

اشاعت - ظاہر کرنا - روشن کرنا -

اشعات - جمع اشعہ - بہت سی روشنیان -

اشکفت - بفتح اول - رخنے اور غار -

اشعث - ایک شخص بخیل اور طماع کا نام ہو -

اشج - جسکا سر ٹوٹا ہوا ہو -

اشباح - بفتح اول قبلے مودہ ہماے حطی جمع شے بہت سے جہلم و بدن

اشکوح - بہ کسر اول پھسلنا - غزش کھانا -

اشداو - شدت اور سختی کرنا -

اشتاو - بفتح اول ہر قسمی مینے کی چھبیسویں تاریخ -

اشتاو - بہ ضم اول - جلد و ثناب -

اشد - سخت و مضبوط و نیز مزاج و بے رحم

اشفندہ - شہر گانوں کا پرگنہ نیشاپور کے پاس ہے -

اشک داؤد - ایک جو اس کا نام ہو جو نہایت قیمتی ہوتا ہو -

اشکاوند - بہستان میں ایک پہاڑ ہو -

اشکیود - ہر ایک چیز مرکب -

اشتاو - بہ کسر اول - گواہی دینا -

اشتر - اونٹ مشہور چار پایہ ہو - سعدی - نہ ہر شترے سوارم

جو شتر نہ زیر بارم - نہ خلیفہ رعیت نہ غلام شہر بارم -

اشتہار - مشہور کرنا - شہرت دینا -

اشتر خوار کتہ یعنی چھری جو ایک جانور ہو اونٹ کے جسم کو

چھٹ کر اسکا خون چوس جیتی ہو -

اشجار - جمع شجر - بہت سے درخت -

اشنار - سبھی و نوشادر و زاج سیاہ -

اشتر - بفتح اول و کسر ثانی - خود پسند و بگلی رکھا -

اشتر - بفتح اول و ثانی نہایت شہر پر و مغربہ -

اشترار۔ بہ فتح اول شریر لوگ۔

اشعار۔ بہ فتح اول بہت سے شعر و کلام موزون۔

اشغر۔ بہ فتح اول و عین مجہ۔ بڑا خار لخت جسکو سینہا کہتے ہیں۔

اشقر۔ شرخ رنگ تل بہ سیاہی دزدی اور سرنگ کھوڑا۔

اشہر۔ بہت مشہور۔

اشکبوس۔ افراسیاب کے لشکر کا ایک سپہ سالار تھا جو ترمک کا تہ سے

اشخاص۔ بہت سے لوگ۔

اشتراط۔ شہر کرنا۔

اشباع۔ بکسر اول۔ سیر کرنا اور پڑھنا فتح یا ضمیمہ یا کسر کا طرح پر کہ چون

چون علت سے اس کے مناسبت نکل آئے فتح سے لغت ضمہ سے لاکر سے لائے تھیں

اشجع۔ بہادور و دلور آدمی۔

اشنع۔ بد اور خراب۔

اشیلع۔ جمع شیعہ۔ بہت سے فرستے اور گروہ۔

اشتر مرغ۔ ایک مرغ جو جبکی ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔ کنگر اور گکھانہ

فرید الدین عطار۔ چون شتر مرغی شاسل بن نقش بند کشتی نہ پہنچا بہو +

اشرف۔ بکسر اول۔ بلند ہونا۔ بزرگ ہونا۔

اشرف۔ بہ فتح اول۔ شریف کی جمع ہے۔ جیسے کہ اجاب جمع جیبکہ

اشرف۔ نہایت شریف اور بزرگ۔

اشکرف۔ بہ فتح اول۔ بزرگ و عیب و خوش۔

اشاق۔ بہ ضم اول ترکی غلام بے ریش اور امر لڑکا۔

اشتقاق۔ بہ کسر اول۔ شق کرنا۔ چیرنا۔

اشتیاق۔ شوق ہونا۔ دل چاہنا۔

اشراق۔ روشن ہونا۔ چاند سورج کا نکلنا۔

اشفاق۔ بہت سی مہربانیاں۔

اشق۔ بہ ضم اول۔ ایک درخت کے گوند کا نام ہے۔

اشق۔ بہ فتح اول و دوم و تشدید تاف۔ سخت و دشوار تر۔

اشلاق۔ ترکی میں تخت و بہتان۔

اشباک۔ بہ فتح اول جمع شبکہ بہت سی جالیان۔

اشبناک۔ شبکہ سے شبکہ ملانا۔

اشتراک۔ شرکت و ساجھاپن۔

اششک۔ بکسر اول وہ کپڑا جس میں نیا پیدا ہوا بچہ لپیٹے ہیں۔

اشک۔ پانی کا قطرہ اور آنسو۔ رضی و انس۔ چوہ بارہ منزل برد

سافواشک۔ کہ بہتری کہیں ہوا آئین دادہ صفدر فوقانی۔

مہربانی سے تری ہرزہ خور بتا رہا۔ چشم دوسے لشکر کا نکلنا و درختا

اشکاب۔ ترکی میں گدھا جسکو فارسی و عربی میں خرا و تار کہتے ہیں۔

اشتعال۔ آگ بھڑکانا۔

اشتغال۔ مشغول ہونا۔

اشمال۔ شامل ہونا۔ شامل کرنا۔

اشعال۔ افزودہ کرنا۔ آگ بھڑکانا۔

اشغال۔ بہ فتح اول جمع مشغل۔ بہت سے مشغل۔

اشتقاق۔ اشتقاق۔ جنگلی گاجر۔

اشکال۔ بہ فتح اول۔ بہت سی مشکلیں۔

اشکال۔ بکسر اول۔ شکل ہونا۔ دشوار ہونا۔

اشکل۔ بہ فتح اول۔ اونٹ کا بالان باندھنے کی سٹی۔ شرخ آنکھیں

اور شرخ و سید رنگ۔ اور خوشتر اور پوشیدہ۔ اور نہایت مشکل

اور وہ گھوڑا جسکا دھنا ہاتھ اور بایان پاؤں سپید ہو۔

اشکیل۔ بہ فتح اول مکروہ اور وہ گھوڑا جسکا دھنا ہاتھ اور بایان پاؤں سپید ہو۔

اشل۔ بقیہ تین تشدید لام وہ شخص جسکا ایک ہاتھ بیکار ہو۔

اشمل۔ رنگ سیاہ زردی مال اور پیش چشم آدمی۔

اشام۔ خوراک بقدر حاجت قوت لایموت۔

اشلم۔ بہ ضم اول۔ غلبہ اور تندی و زور و تندی میر خسرو۔ اندیشہ شاع

صبر کم کردہ غم بردل و دیدہ اشتلم کردہ +

اشقیم۔ بہ فتح اول ریم و خون جو پھوٹے میں ہو۔

اشکم۔ شکم یعنی پیٹ۔ شیرنے گوش و سر و شکم کہ دیدہ انجین

شیرے اخلا خود نا فرید +

اشکیل چشم۔ نام ایک جنگلی گھاس کا ہے جسکو عربی میں اوج کہتے ہیں

اسکا پانی آنکھوں کی سپیدی دور کرتا ہے۔

اشمام۔ سونگھنا اور سگھانا۔

اشقرو یون۔ نوم البری و حافظ الابداد۔ یعنی جنگلی لسن۔

اشکانیان۔ عجم کے بادشاہوں کے ایک نسل کا نام ہے جسے نظر عجم

تر میں زردی عبرت کن + زرخان دادہ اشکانیان ہیں ماندہ

اشنان۔ گھاس شور زمین میں ہوتی ہے۔ نجاب میں سکوا ملکتے

ہیں و اسکو جلا کر سبب بناتے ہیں اس کے پانی سے پیٹ پرے سپید جاتے

ہیں۔ عربی میں اسکو غسول کہتے ہیں۔

اشن۔ اٹا کپڑا جو ہنا ہوا ہو اور کچا خرنہ جسکو کپڑی کہتے ہیں۔

اشنانی وار و نہ فاسد و فامصری جو مشہور و اشفاق کو مفید ہے۔

اشبہاء - بفتح اول مثالین تمثیلین صورتین شکلیں -

اشتباه - شبہ اور شک میں پڑنا -

اشترادہ - اشتراک - ایک قسم کا ریشمی کپڑا -

اشتریبہ - جمع شراب پینے والی چیزیں -

اشعۃ - جمع شعاع چمکارتے درویشان -

اشکرہ - شکرہ جو مشہور شکاری جانور ہے -

اشکنہ - برسات کرکھانوں کا اور ٹکڑے روٹی کے جو آب گوشت

میں بھگو کر کھاتے ہیں اور چین اور نام ایک راگ کا -

خوردہ ماتہ غم آشوبان + آڑ ہے اشکنہ غم خوبان +

اشکوفہ - بہار کا شگوفہ -

اشکوفہ - دبہ و عظمت و شکوفہ -

اشنوسہ - عطسہ یعنی چھینک -

اشنبہ - ایک خوشبو گھاس سیاہ و سفید ہے جسکو چھڑ چھیلہ و

چھریلہ و کچرا کہتے ہیں -

اشبہ - ایک گھاس ہے جو ٹوٹے جوڑوں پر باندھتے ہیں -

اشہمہ - گھوڑی کی آواز -

اشراقی - حکماء سلف سے یہ ایک گروہ تھا کہ کثرت عبادت

و ریاضت سے قلب انکاروشن ہوتا ہر ایک چیز کی کیفیت وہ

نور باطن سے معلوم کر لیتے تھے کسی کی شاگردی نہ کرتے افلاطون

و بقراط وغیرہ دوسرے گروہ جو مشائخ مشہور تھے انکی شاگردی سے

کمال کو پہنچا -

اشرفی - مشہور سکہ طلائی منسوب با شرف شاہ بادشاہ ہے -

اشعری - نام ایک شخص کا کہ جب ماں کے پیٹ سے پیدا

ہوا جسم ہر اسکے بال تھے -

اشفی - جو بچوں کی ستانی جس سے جڑے میں سولج کر لیتے ہیں -

اشکال جنوبی شمالی - واضح ہو کہ فلک ثوابت پر آرتائش

شکلیں قرار دی گئی ہیں بارہ منطقۃ البروج پر واقع ہیں جسکو بارہ بیج

کہتے ہیں اور پندرہ منطقۃ البروج کی جنوب کی سمت اور اکیس

شمال کی طرف ہیں -

اشہنی - آرزو مند -

اضد قبا - بفتح اول جمع صدیق دوست اور سچ بولنے والا -

اضطفا - چٹنا - چھانٹنا -

اضغا - کسی بات پر کان رکھنا -

اضغیا - صوفی لوگ - ۵ سرور اصفیا نظام الدین + مرشد اولیا

نظام الدین +

اضلا - اصل کے رو سے ہرگز -

اصحاب - جمع صحب بہت سے یار دوست - مولف - معدن

اخلاص اصحاب رسول اللہ ہیں + جان نثار خاص احباب رسول اللہ ہیں

اصطرلاب - ایک برنجی آلہ ہوتا ہے جسپر علم نجوم کے احکام

بموجب نقوش و خطوط کھدے ہوئے ہوتے ہیں اس سے آفتاب

و ستاروں کی ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے

اسکے آفتاب کی ترازو میں کیونکہ اصطرلاب لونی میں ترازو کو کہتے ہیں

اور لاب آفتاب کو ارسطو و بلیناس نے سکندریہ کے حکم سے

آسکو بنایا اور اورھام کجسروی سے احکام ستاروں کے اس

لکھے بعض کہتے ہیں کہ یہ آلہ ابن خلدون کی ایجاد ہے صحیح نام اسکا

سطراب ہیں مملہ کے ساتھ ہے - یعنی آفتاب کی سطح پر اور نقش -

اضلاب - جمع صلب بہت سی لپٹیں -

اضوب - بہت اچھا - عین صواب -

اضمب - ہر چیز سرخ مائل بسفیدی -

اضالت - اصل جڑم اور نچ -

اضابت - سامی پانا - جواب پانا -

اضحاب البکیت - یہ فرقہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں تھا - اور

بخلاف علم الہی ہفتہ کے روز مچھلیوں کو شکار کرتے - اس نافرمانی

پر صورت انکی سرخ ہو گئی اور بندر بن گئے اور مر گئے -

اصوات - جمع صوت - بہت سی آوازیں -

اضباح - بکسر اول حالت بدلنا - صبح کرنا -

اضباح - بہت سے صبح کے وقت جمع صبح کی -

اضطلاح - باہم صلح کرنا ایک بات پر قائم ہونا -

اضح - نہایت صبح اور تندرست -

اضلاح - خوبی پر لانا - درست کرنا -

اضلاج - بہت درست - بہت اچھا -

اضطرح - نام شہر و قلعہ فارس -

اضطیاد - بکسر اول شکار کرنا -

الف مقصورہ با صا و مملہ

اصحاح - صبح کی جمع تندرست لوگ -

سوکے اور قیامت تک سونے رینگے اُنکے نام نامی یہ ہیں۔  
 بلیخا۔ مکسکینا۔ کشفوطط۔ تبعیوش۔ کشف قیطونس۔  
 ازرقیطونس۔ یوانس۔

اضداف۔ جمع صدت بہت سی سیپ۔  
 اصراف۔ بکسر اول خرچ کرنا۔  
 اصراف۔ بفتح اول بہت سے خرچ۔

اصف۔ ایک ترش میوہ سیاری سے بڑا ہے۔  
 اضماف۔ طرح طرح۔ قسم قسم۔ نوع نوع۔  
 اصداف۔ بہت سی سچی باتیں۔

اضطکاک۔ وہ آواز جو دو سخت چیزوں کے ٹکرائے سے  
 نکلے۔ یاد و تھردن سے

اصحاب الشمال۔ دوزخی لوگ جو قیامت کے روز سخت  
 رب العالمین کے بائیں سمت ہوں گے۔

اصحاب منتقل۔ ایسے مجلس جو ایک آتش دان پر بیٹھ کر  
 آگ سینٹین محسن تاثیر۔ در تحفیکہ بستہ زبان سپند من +  
 صدائیں عذار اصحاب منتقل است۔

اضطبل۔ گھوڑے باندھنے کا مکان۔

اضل۔ بیخ بنیاد۔ جڑ۔ تو اصل وجود آدمی از نخست  
 دیگر ہرچہ موجود شد فرع نسبت +

اصول۔ بیخین اور بنیادیں۔

اصیل۔ صاحب اصل۔ شریف و نجیب۔

اضم۔ بہر اجابات دشمن سکتا ہوا اور سخت چھڑ اور خطاب  
 حاتم نام ایک ولی کا۔

اصنام۔ جمع صنم بہت سے بت اور مورتن۔

اصحاب الیمین۔ بستی لوگ جو قیامت کے دن سخت  
 رب العالمین کی دہنی طرف ہوں گے۔

اصفہان۔ نام ایک شہر کا جو ملک عراق عجم کا دار الحکومت ہے  
 اصغی۔ نام ایک محدث کا جو اہل عرب سے تھا۔

اضلی۔ منسوب باصل ذاتی۔

الف مقصورہ بضاد مجملہ

اضراب۔ بکسر اول روگردانی کرنا سرنگون رہنا ترک و مادہ پر  
 ڈالنا۔ سیر کرنا۔ غاہر کرنا۔

اضفا۔ بہت سی زنجیریں۔ اور قیدیں۔

اصاغر۔ چھوٹے سنبے۔ جمع اصغری۔

اضدار۔ نکالنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔

اضرار۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ باز نہ آنا۔

اضطبار۔ صبر کرنا۔ ٹھہرے رہنا۔

اصغر۔ سب سے چھوٹا اور نام مولف کتاب کے باخون  
 لڑکے کا جو سب سے چھوٹا تھا اور بارہ برس کی عمر میں اچانک  
 بیمار ہو گیا۔ ہفتہ ماہ رمضان ۱۰۹۹ ہجری میں مر گیا اور مولف نے  
 کتاب انشایدگار اصغری نظم و نشر اسکے نام پر تصنیف کی جو  
 دوبارہ چھپ چکی ہے۔ مولف

نور چشم غلام اصغر گشت	آہ پوشیدہ از نظر ناگاہ
گل ز گلزار بست زخمت	یوسف مصرفت اندر چاہ
شمع گل شد ز باد صبر و صبر	گشت پنهان ز چشم مردم ماہ
وای کین نوجوان طلعت	ز دوحست از جهان بخت
سال ناریخ رحلتش سر و دل	از سر آہ گفت اصغر آہ

اصغر۔ زرد رنگ۔ بستی رنگ۔

اصابع الجوز۔ ایک خیر سنی کا نام ہے جو انگلیوں کی شکل پر بنی  
 ہوئی ہوتی ہے۔

اصابع۔ انگلیاں ہاتھ پاؤں کی۔

اصبع۔ انگلی ہاتھ پاؤں کی۔

اصطناع۔ رغبت کرنا۔ راغب ہونا۔

اضلع۔ گتیا جسکے سر پر گتیا کے دل ہوں۔

اضبلغ۔ بکسر اول رنگ کرنا۔ رنگین بنانا۔

اضباع۔ بفتح اول بہت سے رنگ۔

اضطبلغ۔ غوطہ دینا۔ رنگ کرنا۔

اصحاب الحف۔ یہ سات شخص خدا پرست و قیانوس کا زواشا  
 کے خون سے بھاگے ایک کتا اُنکے ساتھ ہو لیا جب چھک گئے

تو ہار کی غار میں سو گئے اور تین سو برس تک سوتے رہے  
 پھر جاگے اور خیال کیا کہ ہم ایک روز تک سوتے ہوئے ایک

زمنین سے کچھ کھانا خریدنے شہر میں گیا اور قیانوس کے نام  
 مسکوک روپیہ جب نان پز نے دیکھا تو جانا کہ اسے کوئی پڑانا

خودانہ فونی پایا سنی الفور حاکم کو خبر کی اسے رو رو بلایا اور حال  
 پوچھا اور انکی بڑی عزت کی اور وہ اسی غار میں مع کتے کے پھر



لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُتَعَدَّةً -

اضبانی - نسبتی جو اعلیٰ نہ ہو۔

اضحیٰ - بضم اول جمع انخحات اصل میں یہ لفظ ضحیہ تھا جسکے معنی قربانی کے ہیں اور کرنا کام کا چاشت کے وقت۔

### الف مقصورہ با طاء

اطا - بفتح اول ایک درخت ہے جسکو عربی میں غرب یعنی مجرد کہتے ہیں کہ وہ دیوہ بہین رکھتا گوند اسکا کار آمد چیز ہے چھلکا اسکا جرجلہ اتارین گوند نکل آتا ہے اسکے پتوں کا پانی کان کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

اطبنا - بہت سے طبیب۔

اطرا - بکسر اول مبالغہ کرنا کسی کی مدح و ذم میں۔

اطفأ - چراغ کا گل کرنا اور آگ کا بجھانا۔

اطمسا - بکسر اول عربی میں ایک خوشبو گھاس کا نام ہے اسکے پتے جس گھر میں ہوں اُس گھر سے موزی جانور بھاگ جاتے ہیں۔

اطنبت بہت پاکیزہ۔ اور خوشبودار۔

اطالت - بکسر اول دوا کرنا۔ طول دینا۔

اطارت - کسی پرندہ کو اڑانا۔

اطاعت - بکسر اول فرمانبرداری۔

اطراح - بکسر اول ڈالنا۔

اطراو - راست و درست ہونا۔

اطواد بفتح اول جمع طود بہاڑیاں اور ریگ کے ابنار اور تووے۔

اطہار - جمع طاہر کی پاک ٹوک۔

اطارز - نقش کرنا زینت دینا۔

اطروس - بضم اول بہاڑی کے گائے بند ہوں۔

اطلاس - ورم بے نقش اور قسم ریشمی کپڑے کا۔

اطلاع - خبر پانا۔ آگاہ ہونا۔ روشن ہونا۔

اطماع - بکسر اول طمع میں ڈالنا۔

اطماع بفتح اول جمع طمع بہت سی امیدیں۔

اطراف - بفتح اول کنارے اور ستین اور ہاتھ پائون۔

اطلاق - روان کرنا جمع ہونا۔

اطریفیل - ہیلہ بیلہ، ان تین ادویات کی مرکب کو اطریفیل کہتے ہیں پہلی یہ لفظ ہندی میں تری پھل تھا۔ عرب اسکا اطریفیل ہوا۔

اطلال - بفتح اول پرانی عمارتوں کے نشان۔

اضراب - بفتح اول ضرب میں شاملین جو ہیں۔

اضطراب - بکسر اول بقراری و پریشانی ستوجید۔ غفونک

بغفوی شہ عالی جناب۔ زانکہ دارم جرم بجد و حساب۔ حامی و

ہندم بخیر و شہرتوئی۔ حافظ و ناصر بہ بیداری خواب۔ تو زہر

خاطر کنی اندوہ دور۔ می بری از دل تو رنج و اضطراب۔

انساوت - بکسر اول روشن کرنا۔

اضافات - بکسر اول منسوب کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ

دونوں میں سے ایک کو مضاف دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں

فارسی میں ہم مضاف کو کسر کی حرکت دینا نشان اضافت کا ہے اور دو

میں کا اور کی نشان اضافت ہے فارسی کی مثال اس پریذنی زید کا گھوڑا

اضاعت - ضایع کرنا۔ تلف کرنا۔

اضداد - جمع ضد بہت سی ضدیں و اصرار۔

اضرار - بکسر اول نقصان پہنچانا۔ ضرر دینا۔

اضرار - بفتح اول بہت ضرر و نقصان۔

اضطرار - بے قراری و بے آرامی۔ توجید۔ دیدہ بینا اگر

دادت خدا۔ کن نظر بر انقلاب روزگار۔ و در کن از دوش

دل اے حق پرست۔ بار رنج و اضطراب و اضطرار۔

اضمار - ضمیر لانا کسی اسم کے لیے کلام میں۔

اضراس - بفتح اول دانت اور ڈاڑھیں۔

اضطجاع - ہلچل سونا۔

اضلاع - بفتح اول پسلیاں جمع ضلع اور اطراف ملک علاقے

اضیع - ضیاع کرنے والا۔

اضالیف - جمع ضیف بہت سے محان۔

اضعف - بفتح اول بہت ضعیف و کمزور۔

اضعاف - دو چند کرنا و گنا کرنا۔

اضیاف - بہت سے مہمان۔

اضحاث - ہنسنا ناخج و لانا۔

اضلال - گمراہ کرنا۔ راستی سے باز رکھنا۔

اضغاث احلام خشک و تر گھاس کے اُس میں ملے ہوئے ضغاث

جمع ضغث بکسر اول و احلام جمع حلم بضم اول جسکے معنی خواب پریشان کے ہیں

اضافہ - زیادتی بڑھاؤ۔

اضمو کہ - سوزہ اور وہ شخص جسکی صورت دیکھنے سے ہنسی آتی ہو۔

اضغاث مضاعفہ - دو گنا۔ تین گنا۔ آیت شریف

اطمینان - بکسر اول تسلی پانا۔

اُطریہ - بفتح اول رشتہ گندم جسکو ہندی میں سویان کہتے ہیں۔

سویان کا لفظ بھی سمیا ہر یعنی چاندی کی تارین۔

اُطروہ - بضم اول سامان طرب و عیش راگ رنگ۔

اُطرہ - بضم اول ناخن انگلیوں کے۔

اُطعمہ - بفتح اول کھانا خوراک۔

اعتضاد - بازو دنیا۔ ادا و دنیا۔

اعتقاد - گرہ باندھنا۔ یقین کرنا۔

اعتداد - شمار میں لانا۔

اعتماؤ - اعتبار اور تکیہ اور بھروسہ کرنا۔ مولف - دن قیامت

کے خدا سے بخشو اُنکے ہمیں + ہکمو ہر سرور شفع المذنبین پر اعتقاد +

اعتیاد و غور کرنا۔ عادت پکڑنا۔

اُعداؤ - جمع عدد بہت سے حساب و شمار۔

اعتبار - عبرت پکڑنا۔ غور کرنا۔ یقین لانا۔ تسلی پانا بھروسہ کرنا

مولف - ایک دم پر ہر مدار زندگی + زیہار اسپر نکرنا اعتبار +

اعتذار - عذر کرنا۔ عذر چاہنا۔ مولف - سجدہ کن برخاک عجزی

خاکسار + سرنگون شو در مقام اعتذار +

اعتذار - عذر کرنا اور ضحہ کرنا۔

اعتسار - دقیق و شکل اور تنگ۔

اعتشار - جمع عشر دہائیان حصہ دسواں حصہ۔

اعمار - عمرین زندگانیان۔

اعور - یک چشم آدمی۔

اعتسرا - اپنے آپ کو کسی کے ساتھ منسوب کرنا۔

اعجاز - عاجز کرنا۔ معجزہ دکھانا۔

اعزاز - عزت اور بڑائی کرنا۔ محمد کا نین ہر کوئی تانی

نین جیسے خدا کا کوئی انبار + محمد کو خداوند جان نے + دیا تخت

کرامت تاج اعزاز + بہت کافر مسلمان کر دیے تھے + محمد نے

دکھا کر اپنے اعجاز +

انعکاس - واژگون کرنا۔ اُلٹانا۔ عکس لینا۔

اعمش - وہ شخص جسکی آنکھوں سے آنسو جاری رہیں۔

اعواص - دشوار پکڑنا۔ دشمن پر۔

اعتراض - پیش آنا۔ درمیان آنا۔ شبہ کرنا۔ کوئی قباحت نکالنا

اعتیاض - عوض لینا بدلہ لینا۔

اعراض - بکسر اول رد گردانی کرنا۔ مہربونا۔

اعراض - بفتح اول جمع عوض جو جو ہر کے مقابلہ پر ہوتا ہے۔

اور وہ بیماری جو کسی اور بیماری کے سبب سے پیدا ہو سال و اسباب

اعتراف - پہچاننا۔ اقرار کرنا۔ گناہ کا اقبال کرنا۔ ع۔ بخشد بہ عذر

توبہ خطا بائش غفلت + ہر کس کہ اعتراف کند از گناہ خویش +

اعتساف - ظلم کرنا۔ راہ سے بیراہ چلنا۔

## الف مقصورہ باظهار مجملہ

اُطہار - بکسر اول ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔

اُطرہ - بہت ظاہر سب کے رو برو بر ملا۔

## الف مقصورہ باعین

اعتبا - جمع عتوت سرکش و نافرمان۔

اعتبلا - بلند ہونا۔ اونچا چڑھنا۔

اعتنا - غمخواری و تیار داری کرنا۔

اعترا - جمع عدد بہت سے دس۔

اعتشا - عرب کے ایک شاعر کا نام ہے۔

اغصا - نافرمانی کرنا۔ عاصی ہونا۔

اغصنا - جوڑا تھ پاؤں کے سعدی - بنی آدم اعضائے یکدیگر

کہ در آفرینش زیک جو ہر اند +

اعط - بکسر اول بخشنا اور دینا۔

اغفا - بفتح اول جمع غفیف پاک لوگ۔

اعلا - اعلیٰ - بہت بلند بہت اونچا۔ حق پرستوں کا دین

و دنیا میں + درجہ اونچا ہر مرتبہ اعلیٰ +

اغلا - بلند کرنا۔ عزت بخشنا۔

اغیا - بکسر اول مانع ہونا۔ تھک جانا۔

اعاجیب - جمع عجیب جیسا احادیث جمع حدیث ہے۔

اعجاب - غرور کرنا۔ تعجب میں ڈالنا۔

اعراب - روشن کرنا۔ اور حرکتیں زیر زبر پیش کی۔

اعشاب - سبز اور تر گھاس۔

اعقاب - پیچھے رہی ہوئی آل اولاد۔ وارث۔

اعرج - تنگ جیک ایک پاؤں بیکار ہو۔

اعوجاج - بکسر اول کج اور ٹیڑھا ہونا۔

اعتکاف - گوشہ نشین ہونا۔ کھڑے ہونا۔

اعراف - نام ایک مقام کا جو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہوگا اور نیکو کار کفار قیامت کے روز اسیں رہیں گے۔

اعطاف - مہربانیاں اور عاطفت۔

اعتناق - معانقہ کرنا۔ بغلیکے ہونا۔

اعتقائے غلام آزاد کرنا۔

اعتراق - جڑ سخت ہونا شراب میں پانی ملانا۔

اعتنائے گردنیں اور بزرگان قوم۔

اعتدال - عدل کرنا۔ برابر کرنا۔ پورا کرنا۔ صفہ فوقانی مرد

بائنصاف اہل حال و قال کی رود بیرون زحدا اعتدال۔

اعتزال - گوشہ نشین ہونا۔ الگ ہونا۔

اعتلال - بیمار ہونا۔ بہانہ لانا۔

اعتقال - بند کرنا۔ باز رکھنا۔

اعمال - بفتح اول جلد بیان اور جلد ہی کرنے والے۔

اعتدال - صاحب عدل و انصاف۔

اعزل - بے سلاح و بیکار آدمی اور نام ایک ستارہ کا جس کو سنا

اعزل کہتے ہیں اس لیے کہ اس کے پاس کوئی اور ستارہ نہ ہو جس کے

سلاح کے ہونین ہو بخلاف سماک راج کے کہ اس کے پاس وراثت ہیں۔

اعمال بہت سے عمل و افعال اور کردار سے۔ تو بیکر و دود

کے آب اشک سے و دھو سیاہی نامہ اعمال کی۔

اعاطم - بزرگ لوگ۔

اعتصام - گنہ سے بچنا۔ محفوظ رہنا۔

اعجم - سکلا جو بخوبی بول نہ سکتا ہو۔

اعداکم - نیست و نابود کرنا۔

اعظم - بفتح اول بہت بڑا صاحب عظمت۔ مولف میرے

بادی میرے مرشد میرے پیر و جناب غوث اعظم قطب عالم و

اعظام - بزرگ کرنا عظمت دینا۔

اعلام - خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔

اعلام بہت سے علم اور نشان اور جھنڈے۔

اعم - بفتح اول و دوم سب کو لے لینے والا۔

اعمام - جمع عم بہت سے بچے باپ کے بھائی۔

اعوام - بہت سے برس۔

اعلان - ظاہر کرنا۔ آشکار کرنا۔

اعلن - بہت ظاہر اور مشہور۔

اعوان - دوست و مددگار و نام قوم۔

اعیان - بفتح اول آنکھیں و بزرگ لوگ۔

اعادہ - ٹوٹنا۔ پھر کر لانا۔

اعجوبہ - عجیب و غریب چیز۔

اعزہ - بفتح اول و کسرتاتی بزرگواران و عزیزان۔

اعضائے رئیسہ - انسان کے دل جگر و دماغ۔

اعنہ - جمع عنان بہت سی باگیں۔

اعونہ - بفتح اول و کسرتا و اعانت کرنے والے۔

اعیان ثابۃ - اسماء النبی اور علمیہ صورتیں۔

اعاوی - جمع عدو بہت سے دشمن۔

اعالی - صاحب عزت و رتبہ لوگ۔

اعجمی - نادان و بے سمجھ۔

اعرابی - عرب کا رہنے والا۔

اعمی - نابینا یعنی اندھا۔

اعمی مہتری - مادر زاد اندھا۔

اعنی - مراد ارادہ مقصد مطالب۔

اعیاسے - ایک درد کا نام ہے جس کا بیمار حرکت نہیں کر سکتا۔

## الف مقصورہ باغین

اغریا - بفتح اول دیاے تختانی ترکی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں

فارسی میں نوہ عربی میں جبل۔

اغصا - بکسر اول چشم پوشی و اغراض۔

اغنا - دو تہند و بے نیاز کرنا۔

اغوا - گمراہ کرنا فریب میں لانا۔

اغتراب - غریب و مسافر ہونا۔

اغلب - وہ گمان جو قریب یقین کے ہو۔

اغاثت - بکسر اول فریادری۔

اغریث - بکسر اول اور اخیر میں ثلثے خلث افزایاب

بلو شاہ کا نام ہے۔

اغاید - جمع اغید نازک اندام مشوق۔

اغار - نمناک زمین اور ملنا اور گوندے جانا۔

اغیر - خاکی رنگ و گرد آلود۔

اغفار - مغفرت چاہنا بخشش مانگنا۔

اغمار - احقر و نادان لوگ۔

اغیار - غیر لوگ۔

اغرسطس - عربی زبان میں بید کو کہتے ہیں جسکو عربی میں ثمرۃ الطرب کہتے ہیں۔

اغسطوس - روم کے بادشاہ کا نام ہے جسکو سب سے پہلے قیصر کا خطاب ہوا چونکہ اسکی والدہ اسکے پیدا ہونے سے پہلے مر چکی تھی۔ اور یہ پیٹ میں تڑپتا تھا متونی کا پیٹ چیر کر یہ نکالا گیا اور قیصر خطاب ملا۔ کیونکہ قیصر رومی زبان میں اس شخص کو کہتے ہیں جسکی مان مر جائے اور وہ پیٹ میں ہو۔ اور لوگ پیٹ چیر کر اسکو نکالیں اس بادشاہ کے وقت عیسیٰ مسیح پیدا ہوئے۔

اغیس - ایک ختم کا نام ہے جسکو فارسی میں دل آشوب عربی میں جب الغفد کہتے ہیں۔

اغیش - ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے۔

اغاض - درگزرنا۔ چشم پوشی کرنا۔

اغلط - نہایت غلط۔

اغلاط - بکسر اول غلط کر دینا۔

اغلاط - بفتح اول بہت سی غلطیاں۔

اغلاط - بفتح اول اور آخر ظاے مجز جمع غلط۔ رشت و سبط و جین

اغتراف - ہاتھ سے پانی پینا۔

اغراق - غرق کرنا۔ ممانہ کرنا۔ سخت کمان کو کھینچنا۔

اغلاق - بکسر اول دروازہ بند کرنا۔ دشوار بکڑنا۔

اغلال - بفتح اول بوسے کے طوق جمع غل۔

اغلال - بضم اول بہتے ہوئے پانی۔

اغلال - خیانت و کینہ۔

اغل - بفتح اول چار پاؤں کے رہنے کا مکان۔

اغول - بحالت غضب کسی کی طرف گوشہ چشم سے دیکھنا۔

اغفال - غفایت و بے خبری۔

اعلام - بجز بازی۔

اعنام - جمع غنم بہت سی بکریاں۔

اغصان - جمع غصن و بیخون کی شاخیں۔

اعلاط ایمان - بہت سی ٹیمیں کھانا۔

اغلیسون - رومی زبان میں آسمانی توس قوز۔

اغذیہ - بہت سی غذا مین۔

اغورہ - بفتح اول پادشاہوں اور شرفا کا مجمع و بادگیر اور ہوا دار مکان

اور ریش اور دل جو پشت پر ہو۔

اغشہ - ملا ہوا۔ ترکیا ہوا۔ آلودہ۔

اغلوطہ - وہ چیز جس سے آدمی مغالطہ میں پڑ جائے۔

اغالی - وہ ساز جو منہ سے نہ بجا یا جاوے۔ مثل سارنگی و تبلہ

و سہ نادر وغیرہ۔

اغری - ترکی میں دزد یعنی چور۔

اغلیقی - وہ شراب جسکو تختہ جوش کہتے ہیں۔

اغیری - جو رومی جو ایک رخت ہے اور گوند اسکا کبڑا جیسی تہی چرب

## الف مقصورہ با فاک

افتر - بہتان باندھنا۔ فتور ڈالنا۔

افدستا پہلو زبان میں حمد و ستائش۔ سراج - نگوںم فیخ را آغا

سلاے جون دو حارم شد کہ افدستاے سپرد بر خود در ذرا نم بودہ

افرا - بفتح اول آفرین و تحسین۔

افروسا - بفتح اول حجر القمر جو ایک پتھر کا نام ہے مصرع کے گلے

میں باندھتے ہیں تو فائدہ ہوتا ہے۔

افزا - بڑھانے والا۔

افسا - افسون گر۔ فرمان بردار کرنے والا۔

افشا - بکسر اول ظاہر و آشکار کرنا۔

افشا - بکسر اول نیست و نابود ہونا۔

افراسیاب - توران کے بادشاہ کا نام ہے۔

افاضت - برتن کو بھرنا۔ فیض پہنچانا۔

افاقیت - ہماری سے بابل نصبت ہونا۔ حکیم انور - نہ آؤ

جب تلک تم اتریں سجا + افاقیت کس طرح پائے یہ بیکار + دکھاؤش

گل جب تک نہ چہرہ + نہ نکلے گا دل پرورد سے خار +

افت - دوڑنے والوں کو الگ الگ کر دینا۔

افراخت - افراشت۔ اونچا کیا اٹھایا۔

افراہ - وہ کھانا جو قیدیوں کے لیے پکا جائے۔

افراہج - ایک دھڑا جسکو کٹوتی کہتے ہیں اور اسکے ختم کو بذر اکنٹوت

افلاج - بکسر اول فالج ہونا۔

افواج - بہت سی فوجیں۔



افتتاح - کھولنا - اور شروع کرنا -

افتراح - خوش کرنا - اور خوش ہونا -

افتضاح - فضیحت کرنا - رسوا کرنا -

افراج - فرحت و بنا خوش کرنا -

افصح - فصیح و بلیغ آدمی -

افلاح - بھلائی اور خوبی کرنا -

افتقاد - مفقود کرنا - کم کرنا - اور تفقد یعنی مہربانی کرنا -

افتاد - اتفاق -

افتد - تعریف اور تعریف کنندہ -

افرنند - بفتح اول نیکی و آسودگی - و بھلائی -

افراد - فرد اور مجرد لوگ -

افساد - بکسر اول خراب و تباہ کرنا فساد پیدا کرنا -

افساد - بفتح اول بہت سے فساد - اور خرابیان -

افخاذ - بفتح اول بہت سی رائیں -

افتقار - درویشی و فقری -

افتخار - عزت و فخر و بڑائی - میر معزی - در عدل جزا و نکتہ

عالم افتخار - در جو جز بد و نیک ملک داستان -

افدر - چہ باب کا بھائی -

افزار - پاپوش یعنی جوتی اور کشتی کا بادبان اور جلاہون کی گھنٹی اور

گرم مصالح نوک مرح - زیرہ وغیرہ -

افسار - گھوڑے کی باگ ڈور - درویش والہ ہروی خیمہ

زمریت خیمہ یعنی شود و شد - خواہم کشید بر سرش افسار دہنی -

افسر - تلج جسکو اکیلل بھی کہتے ہیں - مولف - نہ افسر

سر سرور بماند - نہ تاج و تخت و گنج و زربماند -

افتار - قوم تو لباس سے ایک فرقہ ہے جسے نادر شاہ ایک جہار

بادشاہ گزیر چکا ہے اور وہ چیز جو ہاتھ میں دبا کر چوڑی جائے نرم

سوزے اور چاندی کو زرد دست افتار و سیم دست افتار کہتے ہیں

اور چوڑنا اور چوڑ کر پانی نکالنا اور وہ پانی جو چوڑنے سے

نکلے جامی - زرد دست افتار زرد کنون محس شود - بیاویم

دست افتار رشتو -

افشرہ گر - عصا یعنی تلی جو تل نکالتا ہے اور ہر ایک شخص

چوڑنے والا -

افطار - روزہ کھولنا کھانا کھانا - سعدی کہ سلطان زین روزہ یا

چہ خواست کہ افطار اور عید طفلان ماست -

افقر - نہایت فقیر اور مفلس -

افکار - بفتح اول دکات عربی بہت سی فکر -

افکار - بفتح اول دکات فارسی زخم اور زخمی - - لطف و

احسان بکن بخلق خدا - ماشوی مہر دم دل افکار -

افراز - بلند و بلندی اور بلند کرنے والا اور بلند کرنا اور ہر سپر خطبہ

بڑھتے ہیں اور بندھا ہوا اور کھلا ہوا اور فراخ اور نزدیک اور

آگے اور پیچھے اور سرکش اور سرکشیدہ اور مردکا عضو تناسل اور

ہر ایک اوزار جس سے کام کریں - توحید - زندگی کن بسر کر

زندہ دل - روز و شب و طاعت و عجز و نیاز - بندہ شواہ و بادشاہ

ملک و مال - سر نہ در بجدہ اے گردن فراز -

افروز - روشنی اور روشن اور روشنی کرنے والا صفہ فو قانی

نشین در خلوت و گوشہ گزین شو - چرخ افروز بر مہمانیت باش -

افتراس - بکسر اول گردن توڑنا - نشان لینا - گھوڑے پر چڑھنا -

افراس - بفتح جمع فرس بہت سے گھوڑے -

افراس - بکسر اول سوار ہونا خیمہ و قنات -

افریسموس - یونانی میں اس سخت بیماری کا نام ہے - جو مردوں کو

ہوتی ہے اور مرد کا آلت تناسل ہر وقت نگوڑ میں رہتا ہے حکیم غفائی

علاج علت افریسموس از کئی - زردست ابنہ درین کیم خلاص ترا -

افسوس - بفتح اول دریغ و حسرت و غم و الم - رای گنہیہا لال

ہندی بکن برہ خدا خرج مال و زربندی - از او گرنہ بماند ترا بدل افسوس

افسوس - بضم اول بازی و مسخر اور نام اس شہر کا جو دیانوس

نے آباد کیا تھا -

افلاس - مفلسی و ننگدستی - توحید - نماند دولت و نعمت نہنگی و

افلاس - نماند وقت امید و نماند حالت یاس - نہ ملک ماند نہ مالک

نہ تاجدار نہ تاج - نہ تخت ماند نہ کرسی نہ صاحب اجلاس -

افتشاش - بکسر اول سنج و تلاش و نقیشت -

افزایش - بڑھنا - زیادہ ہونا -

افراط - زیادتی کرنا - حد سے بڑھنا -

افروغ - بفتح اول روشنی چمکانا -

آفتاب - کلمہ افسوس و اضطراب -

افراق - جدا ہونا - الگ ہونا -

افق - ضمیمین آسمان کا کنارہ -

افرنج مشک - بفتح اول جنگلی باقیادہ جو ایک دوا ہے۔

افرنک - اورنگ یعنی بادشاہی تخت۔

افشک - بفتح اول شبنم جو رات کو آسمان سے برسی ہے۔

افک - بکسر اول دروغ و بہتان و تهمت۔

افلاک - بفتح اول بہت سے آسمان - مولف - مگون - بسجود

اعلام کن سر تعظیم کہ سرسند بپائے نیاز تو افلاک +

افاضل - صاحب علم و فضل نول۔

افتعال - تهمت و بہتان لگانا۔

اقبال - بکسر اول بچھا ہوا جمید ہوا چھڑکا ہوا۔

افضل - نہایت بزرگ صاحب فضیلت - سہ - دہ - بار غار

پنغیر ابو بکر + نبی کے بعد افضل اور اعلیٰ +

افعال - بفتح اول جمع فعل بہت سے کام - مولانا اکبر - خدا سے

کریے بندہ کیونکر سوال + کہ ہر منفعل اپنے افعال پر +

افیل - جوان اونٹ۔

افیال - جمع فیل بہت سے ہاتھی۔

افحام - بکسر اول خاموش کرانا۔

افرشیم - سارشم جو مشور چیز ہے۔

افانین - بہت سے درخت جمع الجمع افان کے۔

افنان - بکسر اول فقہ اٹھانا۔

افینون - زیرہ ردی جو ایک دوا ہے۔

افریون - فریون جو ایک دوا ہے۔

افریون نام ایک بادشاہ کا ہے - مولف - آئے اس دنیائے

دون میں شل فریدون نہرا + سیکڑون مانند اراؤ سکندر چلے +

افزون - زیادہ بہت سا - سہ - بلند اقبال تو ہمراہ دہر سال +

زیادہ ملک و مال و دولت افزون +

افسون - منتر - حاضرات مکر و فریب - حافظ - دہ روزمر گردون

افسانہ است افسون + نیکی بچائے یاران فرصت شمار یارا +

افسان - وہ چہرہ بہتر چہرہ باریز کر رہی۔

افشان - سونے کے ذریعے جو کاغذ پر جھارین اور جھارنے والا اور

جھار صفدر فوقانی - سیاہی دور کن از نامہ خویش + باب دیمہ +

گوسہ افشان +

افشون - سہ آلہ چونی زمینداروں کا جو بصورت نیچہ کے واسطے جدا

کرنے غلہ کے بھوسی سے بٹا ہوا ہوتا ہے۔

افشین - نام ایک سخی کا جس کا ذکر معن سونلی نے اپنی تصانیف میں کیا ہے

افغان - آہ و نالہ و فریاد و نام قوم۔

افلاکیان - آسمانی پیدائش فرشتے - درلعت - قدم پوس او

زمرہ خاکیان + دعا گوئی اور جملہ افلاکیان - خاکیان محکوم حکم حضرت

پیغمبر اند + بندہ فرمان فلک افلاکیان خدا متکذرا +

افلاطون - فلاطون - ایک حکم کا نام ہے جسکو حکیم الہی کہتے تھے سالک

بروزی سری بخوش فرود بر پختی رنگ + خاک جسم فلاطون خم فلاطن شد +

افنان - درختوں کی شاخیں و علوم و فنون۔

افیلون - ایک نبات ہے جسکو شیخ کہتے ہیں - اسکی را کہ روغن مادام

مین ملا کر صاف بدن پر مین تو بال نکل آئین۔

افینون مشہور چیز ہے جسکو عربی میں بن الخشاش فارسی میں تریاق کہتے ہیں۔

افندہ - جمع فواد بہت سے دل۔

افادہ - فائدہ حاصل کرنا۔

افاغنه - افغان لوگ۔

اقادہ - گراموا - عاجز - کمزور سعدی - سعدی افتادہ است و

آزادہ + کس بنائے جنگ اقادہ +

افجہ - وہ ہیبت ناک صورت جو کسی غلہ دان یا زراعت پر موزی

جانوروں کی ڈرانے کے لیے بنا رکھتے ہیں۔

افرنجہ - وہ شہر جو نوشیروان نے روئیل پر آباد کیا تھا۔

افروشمہ - ایک لذت طلب کے کا نام ہے۔

افزولندہ - تقاضا کرنے والا - بریشان کرنے والا۔

افسانہ - قصہ کہانی داستان - سہ ہر آن رازے کر آید بر زبان

بیکدم درجہ ان افسانہ گرد +

افشرہ - عصارہ یعنی کھلی جوتیل نکالنے کے بعد باقی رہ جاتی ہے۔

افشنہ - بچار کے علاوہ ایک گاون ہے۔

افضیہ - جمع فضائیت سے فراخ مکان۔

افگانہ - وہ بچہ جو خام سہل سے گر گیا ہو۔

افواہ - مشہور بات اور خوشبو۔

افاعی - جمع انفی بہت سے سانپ۔

افواگی - عاجزی و فروتنی - سعدی - خاک آفریت خداوند

پاک + پس اسے بندہ افتادگی کن جو خاک +

افری - تحفہ آفرین طرہ تحسین۔

افسر سگری - نام ایک سانک اور نام ایک کتاب کا جسکو بار بار

افسر سگری - نام ایک سانک اور نام ایک کتاب کا جسکو بار بار

تصنیف کیا تھا۔

افضلی۔ پہلا تخلص افضل الدین خاقانی کا۔

افعی۔ ایک قسم کا سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ مولف  
لینا بارو گرا سنے نہیں دم + ہی جسکو افعی کیسوں نے سونگھا +  
افیونی۔ جسکو افیون کھانے کی عادت ہو۔

## الف مقصورہ باقاف

اقا قیا۔ یونانی لفظ ہے اور نام ایک درخت کا جسکو عربی میں بنہندی  
میں لیکر کہتے ہیں اسکی چھال سے چمڑا لگتے ہیں گوند اسکا دوا میں استعمال ہے۔  
اقدار۔ پیروی کرنا۔ اطاعت میں آنا۔ حکیم محمد انور اللہ پوری۔ اگر خدا  
خواہی کبھی شام و سحر + اقدارے حضرت خیر البشر +

اقدنا۔ کسب کرنا۔ حاصل کرنا سرمایہ لینا۔

اقریا۔ قریبی لوگ۔ یعنی رشتہ دار لوگ۔

اقتفا۔ پیروی کرنا۔ پیچھے ہو کر چلنا۔ ۱۔ آشنا اپنے ہوئے  
نا آشنا + بن گئے عقب میں سارے اقربا +

اقتضیٰ۔ بفتح اول جمع تصادریان فاصلے و مسافت۔

اقلمیما۔ بفتح اول نام دختر آدم علیہ السلام۔

اقلمیما۔ چاندی سونے کا سیل جو گلانے کے وقت بوتہ میں بجاتا ہے  
اقتنا۔ سرمایہ دینا اور کسب سکھانا۔اقتوا۔ بکسر اول وہ عیب جو قافیہ میں باختلاف حرکات کے ہو جیسا کہ  
گل بکسر کا قافیہ گل بضم کا کیا جائے۔

اقتویا۔ زیر دست۔ زور آور لوگ۔

اقتارب۔ ہم جدی نزدیکی لوگ۔ مولانا اکبر بن بیگانے لگانے  
جسقدر میں اس زمانہ کے + عتارب میں وہ بیشکین کھلے جو قارب میں  
اقتضاب۔ بکسر اول وضاد معجہ کا ٹٹا۔

اقترب۔ نزدیکی چاہنا۔ نزدیک ہونا۔

اقترب۔ بہت نزدیک۔

اقامت۔ بکسر اول قیام کرنا۔ نماز میں اور قائم رہنا۔ مولف  
خدا پرست خدا و دست بندگان خدا پرستہ شاعر مشعل ہیں عبادت میں  
کبھی سکون میں حاضر کسی سجود میں ہیں + کبھی قیام میں ہیں اور کبھی قیامت میں  
اقالت۔ بمع کوفہ کرنا کسی امر سے درگزرنا۔

اقتضیٰ۔ تاحیون کا قاضی۔

اقتوات۔ بہت سی قوت یعنی خوراکین۔

اقتح۔ بفتح اول نہایت زبون و زشت۔

اقتراح۔ مانگنا۔ سوال کرنا۔

اقدح۔ نہایت ناقص و خراب۔

اقداح۔ جمع قدح بہت سے پیالے۔

اقداح۔ ترمید کرنا۔ عیب نکالنا۔

اقتاح۔ بکسر اول آسمان کی طرف دیکھنا۔

اقتصاؤ۔ بکسر اول قصد دلدادہ کرنا۔

اقلید۔ بکسر اول معرب کلید قفل کی تالی جس سے قفل کھولتے ہیں۔

اقدار۔ بکسر اول عزت و قدر کرنا۔ مولف مصطفیٰ نے سب سے

برتر مرحمت سے پایا اقدار + بلکہ انکا عرش اعظم سے بڑھایا اقدار +

اقتصار کو نامی کرنا۔ قصور کرنا۔

اقرار۔ بکسر اول وعدہ کرنا ٹھہر جانا۔

اقتطار۔ بفتح اول جمع قطر قاری اور اگر کی تیان جو خوشبو کیلے

بناتے ہیں۔

اقدس۔ بفتح اول نہایت پاک۔ مولف مرتبے میں جبرئیل انسان

سے بلند + ذات اقدس ہے رسول اللہ کی +

اقرطیس۔ جزیرہ یونان سے ایک جزیرہ ہے۔

اقتوس۔ بفتح اول یونان میں یہ ایک دواز شک کی طرح ہوتی

ہے۔ اسکے لعاب کو اگر ہرنال میں ملا کر گرے ہوئے ناخن پر ضار

کربن ناخن نیا پیدا ہو جاتا ہے۔

اقلیدس۔ بضم اول علم ہندوہ اشکال میں ایک کتاب اور نام

مصنف کتاب مذکور کا ہے۔ اور لغوی معنی اسکے قفل کی تالی۔

اقتوش۔ یونانی میں جبٹ الحمد یعنی لوہے کا سیل۔

اقتناص۔ شکار کرنا اور کسب کرنا۔

اقتساط۔ بفتح اول جمع قسط بہت سے حصے۔

اقتط۔ بکسر اول جنرات خشک یعنی پیہ۔

اقتناع۔ بکسر اول قناعت کرنا۔

اقتراع۔ بفتح اول لٹچا جسکے سر پر پھنسیا ہوں۔ اور بال

گر جسکے ہوں۔

اقتطع۔ دست بریدہ ہتم کٹا بے برکت۔

اقتطاع۔ جمع قطع زمینیں جاگیریں نظامی۔ زمک میں قطع میں

میدہ + برات سیل از زمین میدہ +

اقتلع۔ بکسر اول توڑنا شکستہ کرنا۔

اقبال - بفتح اول بہت سی شکستیں۔

اقطاف - پھل لینا۔ میوہ چکنا۔

اقبال - پیش آنا۔ اور دولت و مال و حشمت و صفہ رفوقانی  
یعنی ہر جہاں قدم رنجہ تواریک قبول + دولت و اقبال دیدار استقبال نو +

اقبیل - امارہ اقبال کا بخت و طالع و دولت۔

اقفال - بفتح اول بہت سے قفل۔

اقفل - بہت غمور اور قلیل۔

اقلال - بکسر اول کم کرنا۔ غلٹی و بید و بستی۔

اقبال - بفتح اول و بائے تخیالی بزرگ لوگ۔

اقالیم - بکسر اول جمع اقلیم و لائیم۔ ۵۔ نحو آنکس کہ بعد از

مرگ ناس + بیکلی شہر شد و راقالیم +

اقسام - بکسر اول باثنا - تقسیم کرنا۔

اقحام - ستم کرنا۔ دخل دینا اختیار کرنا۔

اقحام - بکسر اول گروہ بنا بیعت کرنا۔

اقدام - بکسر اول آگے بڑھنا۔ مقدم ہونا۔

اقدام - بفتح اول بہت سے قدم۔

اقسام - بفتح اول بہت سی قسمیں اور سو گندین۔

اقلیم - بکسر اول ولایت یعنی ساتواں حصہ ربع سکون سے اور یہ

ربع سکون سات حصوں میں تقسیم ہو۔ ہر ایک حصہ کا طول میں ایک

سر مشرق اور دو سر مغرب تک محیط ہے۔ ساتوں حصے سات شاہوں کے

ساتھ تعلق میں چنانچہ ہند کا تعلق راجہ میں کا شہری ترکستان کا راجہ

خراسان و ایران کا شمس مادراء النہر یعنی توران کا زہرہ روم کا عطار

بلخ کا قمر کے ساتھ ہے۔

اقنوم - بضم اول و نون ہر چیز کا اصل و رعایا یوں کے نزدیک جو

وہیات و علم ہو۔ باب مینار روح القدس کہتے ہیں اور نام ایک

کتاب عیسائی مذہب کا۔

اقوام - بفتح اول جمع قوم۔ بہت سی قومیں۔

اقارون - بفتح اول یونانی میں گر کوئی تہن جو لیک و اسفند گروہ از موسیٰ ہر

اقتران - نزدیک ہونا۔

اقحوان - بضم اول یونانی زبان میں ہاوند جو ایک مشہور دوا ہے۔

اقحون - بضم اول۔ بجان کا شکوہ اور ہاوند کا دخت جسکو

شجرۃ الکافور کہتے ہیں۔

اقران - بفتح اول جمع وزن جو چھٹیس برس کا زمانہ ہوتا ہے اور

نزدیکی لوگ۔

اقشون - یونانی میں ایک دو کا نام ہے جسکو فارسی میں معادہ کہتے ہیں

اقطن - بفتح اول غلہ ماش یعنی آرد۔

اقویلا سمون - یونانی میں۔ وطن بلسان

اقوتارون - رازیانہ محرمی۔

اقبالہ - طرین کی رضامندی سے مع فتح کرنا۔

اقحہ - ترکی میں چاندی کا مسکوک سکہ۔

اقضیہ - جمع قضا بہت سے احکام۔

اقشہ - جمع قماش۔ گھر کا اسباب۔

اقیاصی - جمع اقصی بہت دور۔

اقصی - بہت دور اور نام داؤد نبی کی مسجد کا۔

اقضی - بڑا قاضی اور حاکم۔

اقطی - یونانی میں میوہ انار کا۔

اقوی - نہایت قوی اور زور آور

## الف مقصورہ باکاف

اکبیا - زندی زبان میں آدمی کے جسم کے اعصاب یعنی پٹھے کو

فارسی میں پی کہتے ہیں۔

اکتفا - بکسر اول کفایت کرنا۔

اکرا - بضم اول کھڑی جو دال جانول ملا کر لپکتے ہیں۔

اکفا - بفتح اول جمع کف رشتہ دار لوگ۔

اکا ذیب - جھوٹی باتیں اور جھوٹ بولنے والے۔

اکتاب - کتابت کرنا۔ لکھنا۔

اکتساب - کسب کرنا۔ حاصل کرنا۔

اکتباب - غمناک ہونا۔

اکت مکت - بفتح اول یہ ایک شکی دانہ جو ربو کے برابر نہایت

سیاہ و سخت ہوتا ہے عربی میں جو اولاد است اسکا نام ہے و لاوت کے

وقت حاملہ عورت اگر اسکا و حوان لے تو بچہ فی الغور باہر آجائے۔

فارس میں سکون الہیس یعنی شیطان کا خلیہ کہتے ہیں جن رخت کاہلو

تھا گریٹا ہو۔ تو یہ دانہ اسکے ساتھ باندھیں تو بچہ ہو کر سیر کرتے

آکر اے پختہ ہیں جمع کر کے یعنی کر گزین۔ و کمرۃ عناصر۔

اکست - بفتح اول یونانی زبان میں شاہ سہل۔

اکج - ایک جنگلی میوہ ہے جسکو طاعت نوشیروان بھی کہتے ہیں



شگوفہ۔ اور ترکی بن روفی۔

اکال۔ بہت سا کھانے والا۔

اکتجال۔ آنکھوں میں سرمہ ڈالنا۔

اکحل۔ بفتح اول سر کیا ہوا۔ اور نام ایک رگ کا جسکو ہفت اندام کہتے ہیں جو سرور و اور باسلیق کے درمیان ہے اور فضا و لیس کے تمام بدن کا خون نکالتا ہے۔

اکلیل۔ بادشاہی تاج اور نام شرمین منزل کا سنازل قمر سے اور وہ تین شارسے شمشک شکل کے بصورت تاج غفر کے پیشانی پر ہیں۔

اکل۔ خوردن یعنی کھانا۔

اکمال۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔

اکمل۔ کامل آدمی۔

اکول۔ بہت سا کھانے والا۔

اکیل۔ ہم کاسہ ایک خوان پر۔

اکارم۔ اکرام کی جمع اچھے لوگ۔

اکشام۔ بکسر اول جھپٹا خضاب کرنا۔

اکرام۔ بکسر اول غزنت و آبرو و خور و اعزاز۔ سعودی۔ حکایت کنندہ ایک نیک مرد کہ اکرام حجج یوسف نکند۔

اکرم۔ بہت بزرگ اور صاحب عزت۔

اکام۔ بفتح اول آئینہ اور غلاف شگوفوں کے۔

اکریون۔ دلی عیاری جسکو عربی میں تو بالکے ہیں یعنی سپید و اغ جسم کے

اکسون۔ دیبا سیاہ جو ایک قسم کا کپڑا ہے۔

اکلیون۔ نام اخیل جو عیسائیوں کی کتاب ہے۔

اکنون۔ اب۔ اسبوت۔

اکنان۔ بفتح اول پردے اور پوشش۔

اکوان۔ بفتح اول جن کون عورت و جمع کائن پیدا ہونے والی

اور نام آس دیو کا جو رستم سے بڑا تھا۔

اکاسو۔ جمع کبریٰ بہت سے بادشاہ اور کبریٰ نوریان کا خطاب تھا۔

اکامہ۔ کبری کے درد سے نئی آئینہ جہین گوشت و مصلحہ بجا ہوا ہے۔

اکشاد۔ کسی چیز کی کنہ پر ہونا۔

اکراہ۔ نفرت و نافرمانی۔

اکسیر۔ شراب بنند جو غلہ جو سے بناتے ہیں۔

اکلمہ۔ ایک ملک پور ہے کہ ملکہ خبیث اسکا جسم کے گوشت کو

الچ۔ بفتح اول و کسر حائے نقلی سکون جم ادویات کا خوشانہ جو ہار و گولہ بنے ہیں

اکراد۔ جمع کرد و جنگی قوم جم میں رہتی ہے۔

اکر ساد۔ بفتح اول عاف و رجا و مشورہ و اہم۔

اکید۔ نہایت محکم و استوار۔

اکار۔ بفتح اول و کاف مشد کاشکار۔ زمیندار۔

اکابر۔ جمع اکبر بزرگ لوگ۔

اکبار۔ بکسر اول سرنگون کرنا منہ کے بل گرنا۔

اکبر۔ بہت بڑا۔

اکثر۔ سب سے زیادہ۔

اکثار۔ بکسر اول ہر ایک کام کثرت سے کرنا۔

اکدڑ۔ مکدر و غبار آلودہ و تیرہ۔

اکر۔ بفتحین فارسی میں کلمہ شرط ہے اور کفل و سرین یعنی چوڑا اور

نام ایک دو اکا جو سپید و خوشبو و گرہ دار ہوتی ہے و بھی اُسکو

کہتے ہیں اور نام عود کی لکڑی کا ہے۔ نیتادل نیتادل نیتادل

نیتادل نیتادل اس بیوفائی کی اگر ہوتی خبر پہلے۔

اکثر۔ کیا یعنی رساں۔ توحید۔ بشکل خاک تعلق بخاکساری

دار۔ کہ خاک جسم تو آفر خدا کند اکسیر۔

اکابیس۔ ایک گھاس کا نام ہے جو ناک زمین اور شراب کے خون

کے تھے پیدا ہوتی ہے۔ اسکی چھال اگر کوئی آدھا درم کھائے تو

بیہوش ہو جائے۔

اکفیس۔ اجڑا ہوا و مشورہ و تخم ہے۔

اکروفیس۔ وہ درخت جسکو نند کہہ رہا ہے۔

اکیس۔ بفتح اول زینک و دانا۔

اکدش۔ بکسر اول وہ شخص جسکی ماں ہند کے ملک سے اور ہانپ کشتا

سے۔ اور گولہ جسکی ماں ترکی ہو۔ اور باپ عربی اور محبوب دیار۔

اکتش۔ بکسر اول دیوار بنانا۔ بنیاد کو اٹھانا۔

اکارح۔ بکری اور گائے کے شرم۔

اکاف۔ بکسر اول گدھے اور گھوڑے کا پالان۔

اکناف۔ بکسر اول پناہ پکڑنا مدد چاہنا۔

اکناف۔ بفتح اول اطراف و کندے و پناہ و حمایت۔

اکت۔ بفتح اول ژندی زبان میں گندم یعنی گہیون جسکو عربی میں

خطہ کہتے ہیں۔

اکماک۔ بفتح اول ژندی زبان میں استغفار اور توبہ اور نازہ

کھانا پانا ہے۔ فارسی میں اسکو گوشت خوردہ کہتے ہیں۔  
 اکہ۔ بفتح اول کو ر مادر زاد۔  
 اکیلہ کھانے کی چیزیں۔

### الف مقصورہ بالام

ال۔ بکسر اول نعمت اور نیکی اور خوبی۔  
 ال۔ بفتح اول جانو۔ اور آگاہ ہو۔ حافظ ملایا ایسا ساقی اور کسا  
 و نادما کہ عشق آسان نمود اول دے اقدار شکلا۔  
 ال۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ در نہ نہیں تو۔  
 اکیا۔ بضم اول جنگلی خطی۔ اور نام ایک بہادر ایرانی پہلوان کا اور  
 زندی زبان میں شیر حکو اسد کہتے ہیں۔ چو ابا بیدان  
 دما دیر۔ بصید افنی تند مانند شیر۔  
 التقا۔ ملنا۔ ملاقات۔  
 التوا۔ لیٹ رکھنا۔ ملتوی کرنا۔  
 التجا۔ تباہت و خوشامد و آرزو۔ مولف غیر ذات حضرت  
 جل و علا کون ستا ہے ہماری التجا۔  
 التجا۔ خدا پر بھروسہ کرنا۔ بدی سے بچنا۔  
 التجا۔ بہ حائے حلی و سنی ڈالنا۔  
 التما۔ بضم اول جو ایک قسم ہے اور دلی پکانے کے وقت ردلی پر لگاتے ہیں۔  
 التما۔ بضم اول و فتح لام الفت دالے لوگ۔  
 التما۔ بکسر اول مصدر باب فعال معنی اسکے یافتن یعنی پانا۔  
 التما۔ حروف جمل کے پہلے تین حروف۔ سعدی۔ اگر خود  
 بہت سب از بر بخوانی چو آشفتی الفت پانا ندانی۔  
 التما۔ استوا۔ خط استوا جو کرۂ زمین کے دایرہ عظیمہ پر جرات  
 کرتے ہیں۔

التما۔ ہونما۔ اور ڈالنا۔

اکا۔ بضم اول برکنہ زمین۔

الوا۔ بفتح اول وہ گوند جسکو صبر صبر کہتے ہیں۔ اور نام رستم  
 کے نیزہ بردار کا۔

الوا۔ بضم اول ترکی بن آسمانی ستارہ۔

الیا۔ جنگلی خطی جو مشہور دوا ہے۔

البا۔ بفتح اول عقلمند و دانشمند۔ دل بدینا۔ دل  
 نمی بند۔ صاحب دانش و اولی الالباب۔

التہاب۔ افروختہ ہونا جل اٹھنا۔

التحاب۔ لقب کی جمع ہر جو کسی کے واسطے مقرر ہو۔

الو۔ بضمین ترکی میں شدہ یعنی ہوا۔

الوال۔ باب۔ بضم اول و انا لول۔

التفات۔ بکسر اول توجہ کرنا آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا۔

کیون نہ وہ منظور حق ہو یا نبی۔ چہ تم و کیون چشم التفات۔

الکست۔ اسکے معنی میں کیا میں نہیں ہوں۔ سوال ہر جوابی دم

کی ارداح سے خدانے کیا۔ اور فرمایا الست بریکم کیا میں تمہارا

رب نہیں ہوں وہ بولے بلے یعنی ہاں۔ مولف محبت کا چنے

یا حق سے جام۔ وہ بیشک ہر سر مست روز است۔

الفت۔ بضم اول خود کو نادوستی پیدا کرنا۔ صفد فوقانی

دوست گرد و دشمنست ہاں اگر الفت کنی۔ میشود امت اگر با شیر نالفت کنی

الموت۔ ایک قلعہ فز وین اور گیلان کے درمیان ہے۔

الوہیت۔ بضمین خدا ہونا۔ معبود ہونا۔ الوہیت ترازیہ

الہی۔ کئی در ہر دو عالم ہر جہ خواہی۔

الہیات۔ سایل علم الہی کے۔

الغیاث۔ فریاد ہے۔ مدحیہ۔ الغیاث ای شاہ شاہان میر میران

الغیاث۔ الغیاث ای دستگیر و سنگیر ان الغیاث۔

الواث۔ جمع لوٹ آنو و گیان۔

الحج۔ دو تہند و مغرور و مالدار۔

الفتح۔ جمع کرنا۔ جمع کرنے والا۔

الحاج۔ عاجزی و زاری کرنا۔ توحید۔ خدا بآئینہ سینہ روشنی

بخشد۔ ہمیشہ حالت بردا خدا کد اصلاح۔ مبارک گاہ مقدس طہرن

ملک کنند۔ ہمیشہ سجدہ تسلیم و زاری و الحاح۔

الواح۔ جمع لوح بہت سی تختیاں۔

الباد۔ بفتح اول دھنیا۔ جسکو فارسی میں نمپہ زن اور غملی میں

حلاج کہتے ہیں۔

الذ۔ بضمین و تشدید دال جانی دشمن۔

الذ۔ بفتح اول گون اور چھٹی جس میں اسباب ڈاکر مرکب

بر لادین۔

الذ۔ بضمین و تشدید دال جانی دشمن۔

الذ۔ لذت پانا مزاحاصل کرنا۔

الذ۔ نہایت مزہ دار اور لذت۔

النفجار - ایک سیوہ زد آؤکی طرح ہے۔

القد اکبر - شیراز کے پاس ایک بہاڑی اور اس سے پانی کا چشمہ نکلا کر کن آباد میں آتا ہے۔ اسکی بلندی پر جو جاتا ہے اور نیچے کو دیکھتا ہے اسکی زبان سے بے اختیار اللہ اکبر نکلتا ہے۔ حافظہ ذریعہ زاب خضر کے ظلمات جہاں دوست با آب ماکہ منبش اللہ اکبر است سے منوریت ذبح انہا اسکے زیر پای ہے یہ نصیب اللہ اکبر نے کی جائے ہے۔

الوالا مر - بادشاہ حاکم فرمان فرما۔

البرز - نام ایک بہاڑی کا اور نام ایک پہلوان کا اور دراز قد آدمی سے ستادہ میدان جو البرز بود۔ سر از تن بیغ دوم میسر بود۔

الکثر - ایک بادشاہ کا نام ہے۔

الدگر - قزل ارسلان کے باپ کا نام ہے۔

الغاز - جمع غز جستان سیلیان۔

الیز - بفتح اول و کسر ثانی جفت ہونا نر کا مادہ کے ساتھ اور ڈانا گدھا اسب مادہ یعنی گھوڑی پر۔

التماس لمس کرنا خوشنود و منت کرنا۔ مولف - کیا عجب ہے ہو اگر حق کے حضور بندہ عاجز کی پذیرا تماس +

الماس - بیراج مشہور جو بہر ہے۔ مولف میرے اس سنگدل بی رحمیت کی + دلب یا قوت ہیں اور دانت الماس +

الوس ترکی میں قوم و گروہ۔

الیاس - نام ایک نبی کا ہے جو پوتا سام بن نوح کا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ خضر نبی کا بھائی تھا۔ اور ظلمات میں اسنے بھی آب حیات خضر کے ساتھ پیا تھا۔

التمش - بفتح اول ترکی میں اگلا لشکر اور خطاب سلطان مسلمانوں کے ہند کے بادشاہ کا۔

الوش یفیتین ترکی میں پس خوردہ کھانا۔

الوش - پس خوردہ کھانا۔

الغرض - القصد حاصل کلام۔ حاصل مطلب مولف مدد غم ہے فکر و اندیشہ اور سنج و ملال + الغرض دنیا ہی دن کی دوشی جی نہیں +

التقاط - چٹنا۔ چکنا۔

التبلع - بکسر اول سوزش عشق اور محبت کی۔

التلوع - چمکنا۔ روشن ہونا۔

اللع بضم اول گھوڑا اور گدھا بگاریں بکڑا ہے اور ڈاک چوکی کا گھوڑا۔

اللب لبع - ترکی میں دیو و بزرگ۔

الشف بفتح اول ثانی شانہ وہ شخص جسکی زبان درست نہ ہو کلمے نہیں ہیں وغین گات ہوئے۔

البع - یفیتین ترکی میں دو تہندہ امیر۔

البع - بفتح اول و کسر ثانی نام مرد و منت۔

اللطاف - بکسر اول لطف و مہربانی کرنا۔

اللطاف - بفتح اول بہت سی مہربانیاں۔ سعدی - حد درجہ لطافت گردن بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کند + کسی بدخواہ کا کیا ڈر ہے حکمو + اگر شامل ہوا لطافت الہی +

الطف - نہایت لطیف و پاکیزہ۔

الغاف - بکسر اول لغاف کرنا۔ پیٹنا۔

الغاف - بفتح اول بہت سے ٹھانے اور وہ دخت جو آپس میں لپٹے ہوئے ہوں۔

الف - بفتح اول ایک ہزار۔

الف - بکسر اول صاحب الفت بار دوست۔

الف - بفتحین جو کھڑا۔ دوستی پیدا کرنا۔

الف - بفتح اول و کسر ثانی سخی آدمی اور حروف تہجی سے پہلا حرف اور مجہول و جسکی عورت نہو۔ علم صرف و نحو و شعر و نظم +

ایک پڑم تو تم الف اللہ کا +

الوف - جمع الف ہلروں۔

الیف - دوست۔ صاحب الفت۔

اللاحق - جنگی لوگوں کا مجموعہ۔

اللاق - ڈاک چوکی کا گھوڑا۔

التراق التراق - التصادق چہید یعنی چمکنا۔

ہو ست ہو جانا۔

التحاق - بکسر اول لگاؤ دینا۔ ملانا۔

اللدق بفتح اول ترکی میں شدن یعنی ہونا۔

الجبجک - ترکی میں نام ایک بادشاہ کا۔

الفلک - بضم اول و فتح ثانی و سکون لون سبز زار و گلزار ترکی میں۔

النگ - بفتحین دیوار حصار و مورچہ قلعہ۔ خسرو۔ پس پیش انگ گل کشید + سپہ را در در و افش دل کشیدہ۔

الحال - اب اسوقت۔

الحاصل - حاصل کلام القصد خلاصہ کلام

ال - ترکی زبان میں قول و اقرار۔

النظام - بکسر اول ملنا بھرتانا - اچھا ہونا زخم کا ظہور ہی - زخم دلہا ہاں شکاریت کشودہ است + باید مگر زمرہ لطف تو انظام +

الترام - بکسر اول اپنے اوپر لازم پکڑنا۔

النظام - بکسر اول بوسہ لینا۔

الزام - لازم پکڑنا مجرم لگانا عیب دھڑنا۔ خدا کے حکم سے ہر نیک و بد ہوتا ہے دنیا میں + انگاری کا پر الزام بندوں پر لگاتے ہیں +

الزم - نہایت لازم۔

اللهم - اے میرے خدا۔

آلم - البقیعین غم و اندوہ و اندیشہ و فکر - مولف - ترا عاشق کبھی جان بر شوگا + جدائی کے غم و درد و الم سے +

آلم آلم - بضم ہر دو الف فوج فوج۔

الوا العزم - صاحب عزم و ہمت و ہوشیار و ہوشیارین نوین فوج۔

ابراہیم - داؤد یعقوب - یوسف یونس یحییٰ عیسیٰ محمد علیہ السلام۔

المام - جو بات کسی دل کے دل سے آئے۔

ایلم - دردناک۔

المب ارسلان - شہسوار و نام بادشاہ کا - سعدی - چوہا پر سلطان جان بجان بخش داد + ہستراج شاہی بسر بر نداد +

الان اسی وقت۔

الان - روی علاقہ میں ایک ملک ہے۔

الانیون - زنجیل شامی یعنی سوئم۔

التون - فتح اول زمرہ سرخ اور نام طغان شاہ بادشاہ کی عورت کا۔

الحالی - خوش آواز گیت یعنی گانا۔

السنی - آئینہ - جمع لسان بہت سی زبانیں۔

الکین - بفتح اول تو ملا ہکا آدمی جو بخوبی بول نہ سکے۔

الی الان - ہنوز ابھی - اسوقت۔

الاجہ - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

البتہ - شاید کہ ایسا ہی ہوگا۔

آلبہ - نام ایک خوراک کا ترکی زبان میں۔

آلچہ - آلچی - وہ مال یا غلام جو دشمن کے ملک سے لوٹ میں لائیں اور نام ایک ریشمی کپڑے کا۔

آلغہ - آئینہ یعنی ملا ہوا۔

الفینہ - مرد کا عضو تناسل۔

الفینہ - نام ایک منظوم کتاب کا جسکے ہزار بیت ہیں۔

الفینہ شافعیہ - یہ ایک کتاب کا نام ہے جس میں مرد کے ذکر اور عورت کے فتن کی شکایات و جماع کی ترکیبیں اور صورتیں لکھی ہیں۔ باعث

اسکی تصنیف کا یہ ہوا کہ سلطان طغان سلجوقی کو بہر جویت کی طاقت بہت کم تھی حکمائے یہ کتاب لکھ کر پیش کی تاکہ بادشاہ ہر وقت

اسکو دیکھتا رہے اور طاقت پیدا ہو جائے اس کے دیکھنے سے بادشاہ کو بہت فائدہ ہوا الفینہ ذکر مرد و اور شلیفہ عورت کی فوج سے مراد ہے۔

الفصہ - حاصل کلام - مطلب مراد۔

آلکہ - بضم اول ترکی میں - ملک و ولایت۔

اللہ - اسم ذات حضرت خلاق - مولف - بہرست و بہر زیر و زبر

اللہ ہی اللہ ہے + ادھر اللہ ہی اللہ ہے - ادھر اللہ ہی اللہ ہے + فضلے

چہرہ شمس و قمر اللہ ہی اللہ ہے + زمین و آسمان پر جلوہ گر اللہ ہی

اللہ ہے +

الغہ - آگ کے شعلے اور مٹی ہوئی آگ۔

الویہ - جمع لوا فوج کے جھنڈے۔

آلہ - بکسر اول ذات خداوند جل شانہ۔

آلہ - گوگل جبکو متعل ارزق کہتے ہیں۔

آلہ - بفتح اول وضم ثانی عقاب جو مشہور جانور ہے۔

آلہ - بفتح اول ویا کے تھانی شیریں - میٹھا۔

البہ - بفتح اول ویا کے موجدہ گو سپند یعنی دہنہ۔

الاجی - مشہور چیز ہے یونانی میں اسکو بیل کہتے ہیں - اور عربی میں

بخوبی الاجی کو قافلہ صغار - اور بڑی کو قافلہ کبار کہتے ہیں۔

الکینی - عشق عیسے کی بیل جبکو عربی میں بھلاب اور فارسی میں شکر کہتے ہیں

المعی - وہ شخص جسکی رائے ہمیشہ صواب پر ہو اور ہر چیز کی حیثیت

فراست سے دریافت کرے۔

آلنی - دروازہ کی دہلیز دہنی بائیں بازو۔

آلہی - اے میرے خدا - سعدی - آلہی بحق بنی فاطمہ + تو

بر قول ایمان کنی خاتمہ۔

## الف مقصورہ بایم

آما - بکسر اول وضمیف میم جمع امت کہتے ہیں باندی۔

آکلا - بفتح اول وشدید میم لیکن سعدی - آفاق را گردیدہ ام چہرہ

درزیدہ ام + بسیار خوان دیدہ ام آنا تو چیز سے دیگر ہے +



آفتلا۔ بکسر اول بھرمنا مودہ کا یعنی میٹھی ہونا۔ مولف۔ کس طرح  
 جیتا رہے جو ہر گھڑی غم کھا لیتا + ہوگی مشکل زندگی گر امتلا ہو جائیگا۔  
 اُفر۔ ا۔ امیر لوگ جمع امیر کی۔  
 افر۔ ا۔ بکسر اول شراب انگوری۔  
 انضنا۔ بکسر اول نشان و مہر و خط جو ذمہ پر ہوتے ہیں گزرنا  
 روان کرنا جاری کرنا نظام فنیعی دینا نش گری + بھلی مضامی پیگیری +  
 انعا۔ انسان کے پیٹ کی آئین یعنی روئے جمع معاکبہ میم آوردہ  
 چھپین۔ اننا عشری صایم۔ دقیق۔ اعمور۔ قولون۔ متقیم۔  
 املا۔ بھرنے کو کرنا۔ یاد سے لکھنا۔ قواعد اور رسم خط کے مطابق لکھنا  
 امتنا۔ امین کی جمع ہو امانت دار لوگ۔  
 اُمنیا۔ بفتح اول کیسہ و مہمانی۔  
 اُم الکتاب۔ اصل کتاب یعنی قرآن شریف و سودہ فاتحہ آیات حکمت  
 امشب۔ آج کی رات میں خمر و خمر رسید مشب بریار خواہی آمد +  
 سزین فدا سے رہے کہ سوار خواہی آمد +  
 امانت۔ مارنا۔ قتل کرنا۔  
 امارت۔ بکسر اول امیر ہونا۔ حاکم بننا۔  
 امارت۔ بفتح اول علامت و نشان۔  
 امارت۔ بہت سی علامتیں۔  
 امانت۔ بفتح اول وہ مال جو کسی کے حوالے واسطے حفاظت کے کیا  
 جائے مولف۔ رہے دونوں جان میں سرخرو تو دین و ایمان سے  
 تیرے دل میں دیانت اور امانت ہوں اگر دونوں۔  
 امانت۔ امام ہونا پیشوا ہونا۔ مولف۔ عزیز و سرور عالم نے  
 حق سے تلخ پایا ہر + خلافت کا امانت کا نبوت کا رسالت کا۔  
 امانت۔ بفتح ثانی لیکر خادمہ پرستار۔  
 امانت۔ بفتح اول نشہ زمین کا۔  
 امانت۔ بضم اول و نشہ بدنامی پر و مطیع آوردہ قوم جو کسی نبی کی  
 پیروی کرے۔ مولف۔ مشرکے دن تیش حق جسوقت جائیگے  
 رسول + بخشو اگر امت عاصی کو آئیں رسول +  
 افرات۔ بکسر اول عورت۔  
 امانت۔ بضم اول و کسر ثالث امیدوار۔  
 امانت۔ مادران یعنی مائیں۔  
 ام الجھامیث۔ اصل پلید خیزون کی یعنی شراب سے شراب است  
 آب غمرے نیک طینت + بہن پر ہیز زین ام الجھامیث +

اماج۔ بضم اول فنا آوردہ و آتش جو دگندم  
 اماج۔ بفتح اول ناک تودہ جس تیرے گاتے ہیں۔  
 امتزاج۔ بکسر اول ملا ہونا ایک کا دوسرے سے ملا چاہئے  
 جو مرد با اخلاق ہو + ہمزائے امکا محبت امتزاج۔  
 املاح۔ نمکین کرنا۔ نمکدار کرنا۔  
 امارد۔ جمع امر بہت سے بے ریش لوگ۔  
 اماجد۔ جمع امجد بزرگ لوگ۔  
 اما بعد۔ اس سے بعد۔  
 امتداد۔ دراز ہونا۔ بکھینچ جانا۔  
 امجد۔ بہت بزرگ۔  
 امجاد۔ جمع امجد بہت سے بزرگ لوگ۔  
 امداد۔ بکسر اول مدد کرنا۔ ہمدی خدا بوقت مدد بندہ راہد  
 امداد + خدا مراد بہ بخشند بطالبان مراد +  
 افرود۔ بے ریش آدمی جسکی دائرہ می نو۔  
 اعروہ۔ اعروت۔ مشورہ ہو۔  
 اُم ولد۔ وہ کینز جس نے مالک کے غم سے اولاد جنی ہو پس مالک  
 کے فرودخت کرنے کا مجاز نہیں مالک مر جا لیتا تو وہ آزاد تصور ہوگی  
 مالک کی اولاد اسپر ملکیت نہ کر سکے گی۔  
 امید۔ بضم اول آرزو اس مولف۔ یہ امید رکھتی ہر امت بجاری  
 کہ حضرت ہماری شفاعت کریں گے۔  
 اثار۔ حاکم کرنے والا۔ اور نفس انسانی جو اسکو بدی کی طرف کھینچا ہر  
 مولف۔ لہر حق پر جو کمر بستہ رہے شام و سحر + انا ہر امر کب وہ  
 نفسک امار کا۔  
 افرار۔ گزرنا۔ نگھانا۔  
 امر۔ بفتح اول حکم اور کام۔  
 امصار۔ بہت سے شہر جمع مصر کی۔  
 امطار۔ جمع مطر بارشیں۔  
 امور۔ بہت سے کام جمع امر کی۔  
 امیدوار۔ صاحب امیدوار اس مولف۔ بندہ خاکی گنہگار  
 لیک + بہت بر فضل خدا امیدوار +  
 امیر۔ دو تہمت کا کم ریش دوسر وار۔ در نعمت۔ سائل درگاہ  
 والا ہر امیر + فیض یاب خوان نعمت ہر فقیر۔  
 امتاز۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔



امام محمد غزالی - یہ بزرگ خصال مضافات طوس میں مقیم تھا۔  
 علوم ظاہری و باطنی میں امامت کے درجہ کو پہونچا۔ کتب منیبہ  
 احیاء العلوم و کیمیائے سعادت جو اہل فقر و تفسیر یا قوت التاویل و  
 مشکوٰۃ الانوار وغیرہ چالیس جلدیں لکھیں۔ آخر شدہ ہجری میں فوت ہوا۔  
 اموی - وہ لوگ جو بنی امیہ کی اولاد سے ہوں۔  
 اموسنی - ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں دونوں موسنی ہیں۔  
 اُمّانی - نام دختر ابوطالب و خواہر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔  
 اُمتی - وہ شخص جس کا باپ یمن میں مر جائے۔ مان اس کو پائے علم  
 نہ پڑھے۔ کوئی کسب نہ سیکھے لکھ لکھ نہ جانتا ہو۔ اور خطاب سول  
 مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ جس کا بظاہر کوئی استاد نہ تھا۔ باوجود اسی  
 ہونے کے عالم علوم لدنی تھے۔ نظامی پس آئے قلم بر عطار شکستہ  
 کہ امی قلم را نگیرد بدست +

### الف مقصورہ بانون

آنا - بفتح اول و دوم عربی میں ہم لوگ در ترکی میں مادر یعنی مان۔  
 انا - بکسر اول و فتح ثانی وقت و زمانہ۔  
 انا - بکسر اول و فتح دوم اور اخیر میں ہمزہ آورد یعنی برتن۔  
 انبیا - نبی کی جمع بہت سے پیغمبر سعدی - حبیب خدا اشرف  
 انبیاء کہ عرش مجیدش بود متکا +  
 انبیلا - یہ ایک جنگی جانور کا دیش کی صورت پر ہوتا ہے اس کی ناک پر لکشاخ ہے۔  
 انبا - بفتح اول حطرے کا ٹھیلہ۔  
 انتہا - بکسر اول زیادہ ہونا پھولنا۔  
 انتھا - خالی ہونا گم ہونا۔  
 انتہا - انجام اخیر ہر ایک چیز کا۔ خدا موجد ہر اک ایجاد کا ہے +  
 اسی سے ابتدا اور انتہا ہے۔  
 انجلا - دروغ من ہونا۔ بی وطن ہونا۔  
 انجا - بفتح اول جمع نحو راستہ اور طور و طوق۔  
 انجنا - بکسر اول سرگون و کوزہ پشت ہونا۔  
 انخفظنا - بفتح اول زبان سر بانی انا کا درخت ہے جس کو پھل  
 نہیں گتتا۔ اس کے پھولوں کو صبر برگ کہتے ہیں۔ پھولوں کا شمار  
 پیرائے زخون کو اچھا کرتا ہے۔  
 اندا - بفتح اول ترکی میں گارا و گمل و بدگوس و نجیب عربی میں  
 شبنم اور سچی خواب میں۔

اند زخورا - زندگی زبان بن لایق اور سزاوار۔  
 اند زرا - مجر البقرہ ایک کنگر گائے کی شیردان سے نکلتا ہے۔  
 اندروا - بفتح اول اور دا و مملہ غناک و پریشانی۔  
 اندروا - بکسر اول گوشہ نشین ہونا۔ نوائے عیش و ہل کو شیان  
 موسم گل میں + خزان آئی تو اس کو اندوستان سے بہتر ہے +  
 آنسا - جمع انیس بہت سے ہنسنے۔  
 انشا - بدلا کرنا۔ شروع کرنا اور خود کو کہنا اور نام ایک علم کا ایک  
 ہندی شاعر کا تخلص شفیع اثر میکند کنگ سخن ہر روز انشا مطلع + تا  
 گلستان حضورش را شود دستا لیس + مولف - دیکھ اپنے نامہ اعمال کو  
 جس کا ہر انشا غلط الما غلط +  
 انشا سا - بفتح اول ایک دوا ہے جس کو مویرک کہتے ہیں۔  
 انطفا - بکسر اول سرد ہونا آگ کا۔  
 انطوا - آنکھیں روغن ہونا۔  
 انقضا - گند جانا۔ اخیر ہونا۔  
 انقرویا - ایک دوائی پھل ہے جس کو بلا در اور بھلاوا کہتے ہیں۔  
 انقلیا - رومی زبان میں ایک دوا ہے فارسی میں کلگری میں بحرۃ اللہ اسکا نام ہے  
 انکویا - زندگی زبان میں تخم کاسنی۔  
 انویا - کاسنی اور تخم کاسنی۔  
 انورسما - سیلان خون۔  
 انوشا - شادی و خوشی و عدل و انصاف۔  
 انہوبا - زندگی زبان میں شتری سارہ۔  
 انہا - بکسر اول خبر دینا۔  
 اینیا - درخت مورد جس کے تپے دو این متعل ہیں۔  
 انابیب - پوربان یعنی کانٹھیں بانس اور گتے وغیرہ کی۔  
 انوب - ایک گرہ یا ایک پوری بانس وغیرہ کی۔  
 انب - باد بخان فارسی میں بگن ہندی میں۔  
 انتخاب - نکالنا چنا۔ خلاصہ کرنا۔ توئی خلاصہ ایجاد و انتخاب  
 جان + توئی سلاہ عالم نقادہ دوران۔  
 انتساب - نسبت رکھنا۔  
 انتہاب - غارت کرنا۔ لومنا۔  
 انتصاب - نصب ہونا۔ قائم ہونا۔  
 انخذاب - جذب اور کشش میں آنا۔  
 انخداب - بہ مائے حلی کو زہشتی اور بکڑا پن۔

اندراپ - بد نشان بن ایک شہر ہے۔

اندوب - بیماری قوباکی۔

انروب - وہ بیماری جسکو جرب کہتے ہیں۔

انکب - بہت مناسب۔

انکاب - جمع نسب ذاتین اور قوین اور شہین۔

انکاب - پانی برسا۔ اور بہت سارے نام۔

انکلاب - سلب ہونا گم ہونا نیست و نابود ہونا۔

انقلاب - الٹ پلٹ جانا پھر جانا۔ مولف - دکھانا گھڑی

ہر تازہ رنگت و چہان میں انقلاب دور دوران کبھی ہر روز روشن

اور کبھی رات کبھی صبح اور کبھی شام غریبان۔

انقاب - بفتح اول جمع لقب بہت سے مولف اور جمع نقاب بہت سے پردے

انگباب - مسخہ کے بل کرنا۔

انیاب - بفتح اول شتر۔ دانت و دندان کے۔

انابہت - توبہ کرنا اور رجوع کرنا خدا کی طرف۔

انایت - بکسر اول و کسر یا سے تختانی و یرد و توقف۔

انانیت - خودی و تکبر۔

انارت - روشن کرنا۔

اناشئت - چڑکنا۔ بھر دیا۔

انئت - بفتح اول و فتح تا سے ثناۃ نو ایک مرد۔

انت - بکسر تا سے ثناۃ نو ایک عورت۔

اندیت - قدیم نام شہر دہلی کا۔

انزروت - ایک تلخ گوشت و امین استعمال ہے۔

انیانیت - انسان ہونا آدمیت یا کھانا آدمی کہ ہے

خالی دیت سے جو ہو کہ انسان ہے بھلا انسانیت جسمین نہیں

انقت - ننگ و عار و شرم۔

انفست - بفتح اول پردہ و تنکوت۔

انگشت - بضم کاف فارسی انگلی سے انگشت بلوین لفت

رازم جو بکشدی۔ زہر سواہیان تیم را در دام میدیدم +

انگشت - بکسر کاف فارسی نوید جو شہور ہے۔

انوشیت - نصین عورت ہونا مادہ ہونا عرفی۔ مایہ نشہ

انوشیت + باز و رطین مادر اندازد +

اناث - بکسر اول جمع انثی عورتیں۔

انبعاث - بکسر اول ابھرنا۔ اٹھنا۔ برا بکھڑ ہونا۔

انیت - ہر وزن خبیث نرم ہوا۔

انج - معرب آنب جو ایک میوہ ہے۔

انجون - یونانی زبان میں عود کی لکڑی و ردہ کسی درخت کی جڑ

ہے۔ عمدہ وہ ہر عوبانی میں ڈوب جائے مدت تک یہ لکڑی زمین

میں دابتے ہیں۔ پھر نکالتے ہیں جب قدر اوپر کا حصہ نکل جاتا ہے

اُتار دیتے ہیں مغز اسکا عود و خالص ہوتا ہے۔

اندراج - درج ہونا داخل ہونا۔

اندماج - محکم ہونا مل جانا کسی رخنہ میں جانا۔

انضاج - بکسر اول نضج دینا لگانا۔

انمودج - بفتح اول نمونہ اور تھوڑی چیز۔

انقصلح - نصیحت کرنا۔

انجالح - رد کرنا حاجت کا۔

انشراح - کشادہ ہونا کھل جانا۔

الفتاح - کشایش میں آنا۔

اندساح - نسخہ بکھڑنا۔ نقل کرنا۔

انتقاح - بفتح ہونا۔ بھول جانا۔

انجونج - بفتح اول یونانی میں لعاب دہن یعنی تھوک اور شکن

جو بسبب لاغری و ضعفی انسان کے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔

انار فرہاد - یہ ایک درخت انار کا کوہ ہندیوں پر پیدا ہوا۔ تشریح

اسکی یہ ہے کہ جس تیشہ سے فرہاد نے اپنا کام تمام کیا تھا اسکا

دستہ انار کی لکڑی کا تھا۔ فرہاد کا خون دستہ کو لگا تو سر سبز ہو کر

انار کا درخت بن گیا۔ پھل بھی لگا مگر دانہ اسکے سوختہ و بیکار نکلے۔

انامہید - زہرہ جو ایک آسمانی ستارہ ہے۔

انسان باد - کہا کی کھالیں جس سے آگ دہکاتے ہیں۔

انتقاد - بکسر اول نقد لینا دانہ گھاس سے نکالنا۔

اند - بفتح اول مخفف اندک و خند و خندین و شک و دہم و گمان اور

تعجب کی بات و شکر گزار سی و میعاد یا سو قرن یعنی ہندہ برس

کی میعاد اور یونانی میں نام ایک درخت کا مسکور بی میں سوس

کہتے ہیں اصل سوس جڑ اسی وقت کی ہر ہندی میں اسکو ملیٹھی کہتے ہیں

اندود - کھل و گلہ۔

انسداد - بند کرنا۔ دیوار بنانا۔

انشاد - بکسر اول شعر پڑھنا۔

الوقاد - بکسر اول باز جانا اگر ہندھنا رشتہ بندہ ہائیکام اسکا



قادر مطلق کے ساتھ + قادر یہ سلسلہ میں ہو گا جس کا انعقاد +  
انفراد - تنہا ہونا اکیلا ہونا -

انقیاد - اطاعت و فرمانبرداری کرنا -

انقاد - بذال معجہ جاری کرنا - روان کرنا -

انار - مشور درخت اور میوہ ہے جو حید کے زشاخ برون آید و گنار  
سے برگ + گئے زسبزہ شود جلد و گئے از خار + گئے زسبب نظر آید  
کہ از انگور + کہ از انار بر آید گئے ز آب انار +

انشر - ترکی ہے - ہندی میں سندھی و سی اور چٹا اور دست پناہ  
جس سے گرم ہو یا کپڑے میں - انشرٹ سبز با نیر آتش زسبب  
نتوان گرفت + نیست آسان برگرفتن دل ز بار غمگسار +

انتشار - پھیلنا - برآگندہ کرنا -

انتظار - راستہ و گھٹنا انتظاری کرنا - مولانا اکبر جان لکھانی کہی  
کی جسم لائے سے مرے + گرنو تا آب کے آنے کا + سکوا انتظار +

انبار ہر ایک چیز غلہ وغیرہ کے تودے اور بھرا ہوا دہر زرخ و  
خاشاک و فضلہ انسان و ہوانات جو تودہ کیا ہوا ہو -

انبر - دین و مذہب گل تر خشک بننا - بریز کرنا اور بھردلیر کر -

انجیار - عرب انگبار یہ سرخ رنگ بولی آبی زمین میں پیدا ہوتی ہے  
اور دو این مستعمل ہے -

انجیر - مشور درخت اور میوہ ہے بمعنی اسکے سوراخ اور سوراخ مقعد  
اور نام ایک نہر کا یہاں میں - نظامی - گراخیر خور مرغ بودے  
فراخ + نمادے یک انجیر بوج شلخ +

انحصار - حصہ کرنا - ٹھہرانا ٹھہرنا شعر نبوت کا نبی پر خاتمہ + اور  
کرامت کا علی پر انحصار +

اندار - بفتح اول افسانہ و کہانی -

اندر - اندرون - درمیان بیچ میں -

انر - بفتح اول ہر چیز کریمہ و بد صورت -

انشاء - بکسر اول زندہ کرنا اٹھانا -

انظار - بفتح اول جمع نظر بہت سی نظریں -

انفجار - بکسر اول نکلنا جاری ہونا -

انظار - بارہ بارہ کرنا پیدا کرنا -

انکار - سمجھ بوجھ اور سمجھنے والا -

انکسار - شکستگی و عجز و نیاز ہے - تلج عورت از خدا سنویش

یافت + ہر کہ پیش آمد بجزو انکسار +

انگور - مشور میوہ ہے -

انکار - بکسر اول مشکوفا کننا نمائنا - صائب شرمندہ نمشی کہ لین  
و شنگہ حسن + دل سے بری ز مردم و انکار میکنی +

انگیر - ابالہ انگور جو مشور میوہ ہے -

انمار - بفتح اول جمع نمکر کی بہت سے پلنگ یعنی پتیتہ جو مشور  
ورندہ جانور ہے -

انوار - بفتح اول جمع نور روشنیاں - ۵ - نمود آن پردہ داران  
پردہ رخسار + جہان شد روشن از چشم پرا انوار -

اندار - بہ ذال معجہ ڈانا - و مملکتا -

انیر - بزوزن بفتح خیمے زشت و طبیعت بد -

انبار - شریک و سهم حصہ دار -

انتماز - ذمت مانا - قابو مانا -

انجاز - وعدہ و قانی و حاجت روائی -

انداز بقصد و قدرت و مقدار و مرتبہ قیاس اندازہ اور طرز پسندیدہ -  
اندر ز - نصیحت و نند -

انکار بکار و ترکھانوں زنگر وغیرہ کے اوزار جگو عربی میں دات کتیمین  
انکر بفتح اول و طوڑی ہے ایک خاردار بولی ہے - بھول اسکے گل خشک  
کی طرح تدر بین - طریفان بھی اسکا نام ہے -

انگور - بفتح اول زمیناروں کے اوزار دل وغیرہ جسے وہ زمین درست کرتے ہیں  
انگور - ہاتھی کے ہانگنے کا آئکس آٹنی -

انگیز - برانگیز کیا گیا - بلند کیا گیا -

اناس - بضم اول آدمی یہ مفرد جمع بر بھی آتا ہے -

اناطیطس - یونانی زبان میں یہ ایک سیاد تھمہ قدرتی ساخت کا  
بقدر جو زبواس کے ہوتا ہے اسکو بلا میں تو مغز اسکا آواز دیتا ہے آگ  
پردہ جلتا ہے - شیراز میں اسکو کن ابیس خنی شیطان کا کہہ سکتے ہیں  
خواص اسکے بہت ہیں - ایک یہ کہ اسکا دھوان دینے سے حاملہ  
عورت کا بچہ جلد باہر آجاتا ہے - وہ ہے یہ کہ اگر اسکو عورت کے دودھ سے  
گھسکر اور دن سے بھگو کر جلع کے دفت اپنے پاس رکھے تو  
حاملہ ہو جائے لڑائی کے وقت اسکے پاس یہ بچہ ہو وہ غالب  
رہے عربی میں حوالہ دات اسکو کہتے ہیں -

اناططس - یونانی میں ایک بچہ کا نام ہے جب پانی میں گھسین  
تو خون کارگٹ تباہ ہے - آنکھوں میں ڈالیں تو سرمی آتا رہا ہے -  
آنکھوں کے پانی کو خشک کرتا ہے -

انا غلس۔ یونانی ایک دوا ہر فارسی میں اسکو زنگوش عربی میں  
 اولیٰ لغاری ہندی میں جو پتی کہتے ہیں کہ تپے اسکے جو ہے کانوں کی طرح  
 پر ہوتے ہیں اسکو سرکہ میں ملا کر قریب کے نیش پر لگانے تو صحت ہو۔  
 انبوس۔ ناخواہ جو مشہور دوا ہے۔  
 انبیس۔ زمین غلہ میں سے جو سہ نکالا ہوا ہو۔  
 انتکاس۔ اُسے ہونا۔  
 انجاس۔ نجاستین اور پلیدیان۔  
 انجس۔ بہت نجس اور پلید۔  
 اندراس۔ پُرانا ہونا۔ کتنہ ہونا۔  
 اندارس۔ نام اسکا جبکہ دماغ نے خواہش گاری کے لیے غدار کے  
 پاس بھیجا تھا اور غدار نے اسکی آنکھیں آنکھوں سے نکال لی تھیں۔  
 انداخس۔ نرندی زبان میں حامی و مددگار۔  
 اندروس۔ ایک عاشق کا نام ہے جو چارو نام ایک مشوقہ عاشق تھا  
 چارو ایک جزیرہ میں رہتی تھی۔ اور ہر روز رات کو جزیرہ میں آگ  
 جلاتی تھی۔ اور اندروس کے نشان پر دیا سے تیر چارو کتے تھے ایک ایک  
 رات ہوا تیر چارو کی آگ بجھ گئی اندروس نشان علوم زبان پانی میں ڈوب کر مر گیا۔  
 اندرواحس۔ ایک یونانی طبیب کا نام ہے۔  
 اندلس۔ بضم اول مغربی ملک میں ایک شہر ہے۔  
 انس۔ بضم اول محبت و پیار و دوستی۔ مولف۔ انس انسان کے  
 لیے درکار ہے۔ آدمیت آدمی کو چاہیے۔  
 انوکاس۔ عابس طرنا۔ اُلٹ جانا۔  
 انعماس۔ پانی میں جانا غرق ہونا۔  
 انغراس۔ اُگنا و خست کا۔  
 انطس۔ بفتح اول و ضم ثانی جمع نفس و ذوات اور عالم انفسی و  
 عالم ارواح اور عالم باطنی و آفاقی کتا۔ عالم ظاہری و عالم اجسام سے ہے۔  
 انطاس۔ جمع نفس بہت سے دم بہت سی سانس۔  
 انطاس۔ جمع نفس سے سیاهیان لکھنے کی۔  
 انیکس۔ ریل کی سولہ شکلوں سے ایک کا نام ہے۔  
 انیس۔ بہم دم و مصاحب و ہم نشین۔  
 انبارش۔ سی کو کھلی چیز کو بھڑا۔  
 انتعاش۔ عیش و عشرت میں رہنا۔  
 انتباش۔ برہنہ کرنا مردہ کا کفن آنا۔  
 اندیش۔ سوچنے والا فکر کرنے والا۔ یہ خواہ مخواہ ذہن و تخیل  
 ورنکوئی اسے سعادت گیش باش +  
 اندالیش۔ کیگل و گلابی نغی کارا جو عمارت میں لگائیں۔  
 انگارش۔ سرگزشت افسانہ۔ کہانی۔  
 انقاص۔ بہت سے نقصان۔  
 انقاص۔ ناقص کرنا۔ نقصان پہونانا۔  
 انتقاض۔ عمدہ توڑنا اقرار سے پھر جانا۔  
 انتناض۔ کوچ کرنا۔  
 انقباض۔ سکڑنا بند ہونا قبض میں آنا۔  
 انقراض۔ کترا ہونا کٹ جانا۔  
 انخصاض۔ بلندی سے پستی کو جانا۔  
 انفساط۔ شکستگی کٹا دگی۔ خوشی۔ فرحت۔  
 انخطاط۔ خسارہ و کمی و نزول کی حالت۔  
 انخرط۔ سوئی میں رشتہ ڈالنا۔  
 انضباط۔ موست ہونا۔ مضبوط ہونا۔  
 انترزع۔ باہر تھیننا۔ اُکھڑنا اُڑ کر چلنا۔  
 انتقلع۔ نفع پانا۔ فائدہ اُٹھانا۔  
 انخلع۔ اُکھڑ جانا۔ نکل جانا۔  
 اندفع۔ دفع ہونا دور ہونا۔  
 انطباع۔ نقش ہونا۔ چھب جانا۔  
 انقطاع۔ کٹ جانا قطع ہونا۔ اسیری لابیجی۔ گردش عشق و  
 قطع نظر کن ازد و کون + عیسیٰ محرم لبشش گرداری انقطاع +  
 انقلع۔ اُکھڑ جانا۔  
 انواب۔ جمع نوع بہت سے اقسام۔  
 انباع۔ بفتح ایک مرد کی دو عورتیں آپس میں انباغ میں۔  
 انقباع۔ بفتح اول غماز اور غنومہ۔  
 انجوع۔ لعاب دہن اور جسم لاغر کے شکن۔  
 اندباع۔ رنگنا اور لگانا کچے مہرے کا۔  
 انزیاع۔ حق کو چھوڑ کر باطل کو بکڑنا۔  
 انتکاف۔ غار اور تنگ رکھنا۔  
 انتصاف۔ انصاف پانا۔ آدھا ہونا۔  
 انخواف۔ کج روی و نافرمانی و بکشتگی۔ حق علی کے ساتھ  
 ہو جب دوست ہو + کون کر سکتا ہے حق سے انخواف۔  
 انعطاف۔ پھرنا پیچھ کر مڑنا۔

انکشاف - کھلنا - ظاہر ہونا -

انف - مینی یعنی ناک -

انکشاف - کھلنا - ظاہر ہونا -

انوف - بھینسین - جمع انف بہت سی ناکیں -

انتساق - نظم و نسق پانا - انتظام ہونا -

انخر اق - بھٹ جانا -

انزیاق - نیست ہونا - ہلاک ہونا -

انساق - بکسر اول دستور پر چلنا - درست کرنا -

انساق - بفتح اول جمع نسق بہت سے دستور و انتظام -

انطباق - ہم طق اور ہم نوالہ ہونا -

انفلاق - بستہ ہونا -

انفاق - نفقہ دینا - خرچ دینا -

انملاق - تعلق و جاہلوسی و خوشامد کرنا -

انفق - بردن رفیق خوب و عجیب -

انار مشک - ایک شمع رنگت اور عربی میں سکونان المصرتیمین -

انجک - یونانی میں ایک پھل سیاہ ہے جو لہر دو کی شکل پر ہوتا ہے -

انسکا بھی سیاہ ہے - جو کوئی انکو کھائے عجیب عجیب آب سکون نظر آتے ہیں -

انندیک - بفتح اول کلمہ تشائی یعنی بھگو امید ہے -

اندک - بہت تھوڑا تین سے نو تک تصغیر اندکی -

انسلاک - آنا کسی چیز کا دوسری چیز میں -

انساک - گلنا چاندی سونے طلعی تانبے وغیرہ کا -

انکاک - جدا ہونا - آزلو ہونا -

انک - ایک ملک کا نام ہے -

انگشت برگ - موش کو ایک چوہا ہے جو درختوں کی جڑوں کو

کھاتا ہے گندنا کی جڑ کو بہت چاہتا ہے - بیاض اسکی سوراخ کنگے

کھین تو باہر آجاتا ہے - گوشت اسکا زہر خال ہے -

انگشتک - چھوٹی انگلی -

انہماک - کوشش و مبالغہ -

انہاک - بلاغ و ضعیف کرنا -

انامل - جمع انملہ - انگلیان -

انحال - دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف کہنا -

انتقال - نقل مکان کرنا - رجحانہ حکیم محمد انور لاہوری - پھر نہ

آجکا کسی اس گھر میں تو جب میدان سے ہوگا تیرا انتقال +

انتسال - نسل پرستنا اولاد پیدا ہونا -

انجیل - عربی میں فرائض چشم یونانی میں چشم خطمی -

انجیل - آسمانی کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اصلی نام سکا -

انگلیون تھا - اور عرب انجیل -

انخلال - حل ہو جانا - پس جانا -

انخلال - بہ خلعے منجمہ خلل و خرابی میں آنا -

اندول - بفتح اول خمیہ و سائبان

اندمال - بھر آنا زخم کا اچھا ہونا - مولف - اشک خونی کس طرح

سے بند ہوں + ہونہ جب تک زخم دل کا اندمال +

انزل - بفتح اول دھالٹ و روغ و جوڑ ٹہن -

انزال - آگنا - آگنا - جماع سے فارغ ہونا - رباعی جوانی گزرتی

در عسرت حال + برپیری رونماید دولت و مال + بنزد جعفر مسکنین علی +

بدان ماند کہ بوسہ بعد انزال +

انفال - بفتح اول نوٹ کا مال -

انفصال - جدا کرنا فیصلہ کرنا - مولانا اکبر - توبہ کر اور بخشو اپنے

گناہ + سرچھکا پیش خدا سے لایزال + کون ہوگا تیرا حامی بعد مرگ

اسکا اپنے جیتے جی کر انفصال -

انفعال - شرمندہ ہونا اثر قبول کرنا - مولف جانتکا ہر بندہ علمی

خدا کے روبرو + سرنگون ڈالے ہوئے منہ پر حجاب انفعال

انکل - انکول - حلقہ گریبان کراد جس شخص سے کراہت ہو -

انہلال - زور سے بارش ہونا -

انام - مخلوق خدا جن و انس سے حضرت خیر البشر صلی علیہ

خیر دنیا خیر دین خیر الانام +

انتقام - عوض لینا - بدلہ لینا -

انتسام - خوشبو لینا -

انجم - جمع نجم آسمانی ستارے ابو طالب کلیم - دارد ملک نجم

نجم ہزار آفت + انا جو گرید ما نجم خیر نہ دارد +

انجام - انتہا اور اخیر - مولف - قہری کرام اس دنیا میں توجو

کام اچھا ہو + کہ اچھا نام ہو اول میں پھر انجام اچھا ہو -

اندرام - مطلق عضو اور تمام جسم - مولف - ہونی گل دیکھتے ہی

تسبیح گل کی + گلستان میں جب آیا وہ گل اندام +

انضمام - پیوند ہونا - یکجا ہونا -

انتظام - بکسر اول آراستہ و مرتب کرنا -

الوام۔ بکسر اول نعمت دنیا بخش کرنا میر معنی۔ بہت بے حد دنیا  
 باتوانہم خدا بتا جہاں باشند تو باو سے شکر انجام او۔  
 انعام۔ بفتح اول جمع نعم بہت سے چار پائے۔  
 انعام۔ بناو ہونا۔  
 انقسام۔ ٹوٹ جانا۔  
 انقسام۔ تقسیم ہونا حصہ حصہ ہونا۔  
 انگام۔ چنگام اودت زمانہ۔  
 اتمہام۔ مہار ہونا۔ گربانا عارت کا۔  
 انزاع۔ جنگ سے شکست کھانا۔ بجگانا۔  
 ان۔ ایکسر اول عزلی میں اگر اور جو۔  
 اناریاسین۔ نور دیکھنے روز جالس باد سورہ یاسین پڑھ کرنا۔  
 پروم کرنے میں جمع کا افتقاد کہ جو شخص اس انا کو کھائے تمام سال  
 بیمار نہ رہے۔ سبب غیب اگر بدست آید بہتر از صلا یاسین  
 است۔ شکر شکر غیر بر نمی تابد نارستان اناریاسین را  
 انا تو من شندی زبان من چھوڑا۔ اور کھنا۔  
 ایشن۔ بفتح اول و سکون ثانی و فتح باے مرودہ ویم شندی  
 زبان من انگور جو شہور ہو کر۔  
 اشان۔ زنگامو احرط۔ اور گدالی کی زمیل اور وہ مشکیزہ جو گئے ہو  
 اناخون۔ رومی زبان من قلعہ وحصار۔  
 انشین۔ دم کے حصے۔  
 انشی۔ انشی زبان میں ایک خت کا نام ہے۔ جسکو فارسی میں شرفار  
 کہتے ہیں اور اسکے گوئی کو خلقت کہتے ہیں اور چچ کو اصل لا بخدان اور نام  
 ایک جانور کا جسکا عرب میں نسان نام ہے اس کی آدمی کی سی ہے۔  
 انجن۔ مجلس اور ایک قوم کا مجمع محمد الوری حکیم۔ غوث اعظم نور محمد  
 بختن پیدا ہوئے۔ شمع ہر جمع و چراغ انجن پیدا ہوئے۔  
 انجین۔ جماعت کرنے والا۔ ریزہ ریزہ کرنے والا۔  
 اندجان۔ نام ایک شہر کا توران میں۔  
 اندو بکین۔ غناک دیریشان خاطرے۔ راحت ہر روح و  
 ہر جان حزن + راحت ہر خاطر اند بکین + پاسے بوس خادمان  
 بارگاہ + سرفرازان و بار سرزمین +  
 اندروخون۔ شندی زبان میں ایک خاطر درخت ہے۔  
 اندریمان۔ توران میں ایک پہلو ان تھا۔  
 اندہان۔ جمع اندو بہت سے غم۔

انسان۔ آدمی یا فرد انس یا نسان سے مولف۔ نہ بھول گیا بھلا کر کر  
 یہ اپنے کام میں سرور نہا جس جسم انسان کا مرکب سو نسان سے۔  
 انسان العین۔ آنکھوں کی پٹی۔  
 انس و جان۔ آدمی اور جن مولف سرسجدہ ہیں خدا کے  
 روبرو + جتنے ہیں وحش و طیور و انس و جان۔  
 انطلیون۔ یونانی میں قوس قزح۔  
 انقون۔ یونانی میں ایک گھاس جسکو گل کند کہتے ہیں اور  
 لوگ ذریعہ ہونے کے لیے اسکا علوانا کر کھاتے ہیں۔  
 انجبین۔ شہر مشہور چیز ہے۔ شکر گفتگوئی و کلاشنات  
 لبش آب حیوان سخن انجبین +  
 انگدان۔ وہ درخت جسکو انجندان و اشتر غار و نسان و دیو  
 مردم و غول کہتے ہیں اور اسکی گوند کو خلقت اور جاوہری بولتے  
 ہیں۔ اور نام ایک گانوں کا کاشان میں۔  
 انگلیون۔ اصلی نام انجیل کتاب آسانی کا۔  
 انکوین۔ شندی زبان میں ہاڑی گاے۔  
 انگور زیقون۔ ایک قسم کا سیاہ انگور ہے۔  
 انومیان۔ یونانی زبان میں گل لالہ۔  
 این۔ پردن زمین۔ ونا چلانا اور مٹی کا برتن میں دودھ بھرنے۔  
 انیران۔ ہسوان روز ہر مسمیٰ مینے کا۔  
 انیسون۔ رانیان یعنی رومی اجوائی جسکو عربی میں علوم کہتے ہیں  
 وکذب و خلاف و دروغ۔  
 انسان۔ کذب و دروغ۔  
 انگشتو۔ چور ماہر گمی و شکر و میدہ سے ناستے ہیں۔  
 انکلندو۔ چھینکنا جو ایک چلی باہری کھانا شیر خوار بچوں کے کھینے کو ناستے ہیں  
 آتیزہ۔ سوہے کا دست پناہ جس سے آگ بکریں۔  
 انویہ۔ آفتاب کی ٹوٹی اور شورہ۔  
 انہ۔ بھر دینے والا تنبیہ کرنے والا۔  
 انہیرہ۔ اونٹ یا بکری جسکے بال گر گئے ہوں اور آبکش اونٹ  
 یا کھوڑا اور ہاڑی ورہ۔  
 انہستہ۔ ہر چیز جو جم گئی ہو شل خبرات وغیرہ۔  
 انہلہ۔ حمر ہندی یعنی اٹی۔  
 انالہ۔ ہندی میں ایک شہر ہے۔  
 انہوہ۔ ہجوم اور کثرت اور بھرا ہوا نظامی بانہوہ سے باجوہ انان



گرفت + بخلوت۔ بے کار و اتان گرفت +

انبورہ۔ گھاس خس سر کی ہر کٹہرہ چھت پڑا کر مٹی ڈالتے ہیں۔

انتباہ۔ خبردار کرنا۔ خبردار ہونا۔

انجھرہ۔ بفتح اول میوہ انجیر اور ایک چشمہ یزدین۔

انجھرہ۔ بکسر اول رومی زبان میں ایک نبات ہے جسکو عربی میں نبات النہار کہتے ہیں اس کے تخم کو تیرہ رض کھانا اسکا قوت باہ بڑھانا ہے اور ضما و عضو تناسل کو موٹا کرتا ہے۔

انجیرہ۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا اور ایک دوا ہے جسکو گندناؤں میں لایض کہتے ہیں وضع حمل کے لیے کھانا اسکا سرخ اتا شیر ہے۔

اندیشہ۔ فکر سوچ غم پریشانی۔ مولف جان کے جانے کا اندیشہ نہیں + لین اگر وہ جان جان تن سے نکال +

اندازہ۔ طاقت و جرات و نمونہ و نشان و قصد و ارادہ۔

انداجہ۔ زندگی زبان میں فکر و اندیشہ۔

اندازہ بفتح اول دوا و مفتوح شکوہ و شکایت و بیماروں کے کنگل کرنے کا اوزار۔

اندخوارہ۔ زندگی زبان میں تکیہ گاہ و حصار و پشتیبان۔

اندرواہ۔ سرنگوں لٹکا ہوا۔

اندوہ۔ غم و فکر و اندیشہ۔ ہجر میں دلبر کے دل ہر وقت گھبراتا رہا + آسے جب جانان تو وہ اندوہ سب جاتا رہا +

اندمنہ۔ گذشتہ مصیبت کو یاد کرنا۔

انڑہ۔ وہ غلہ جسکو عدس و سور کہتے ہیں۔

آنیشہ۔ محبت و سار۔

النتہ۔ ایک خوشبودار گھاس ہے جسکو عربی میں سعد کہتے ہیں۔

انطافیہ۔ شام کے ملک میں ایک شہر ہے۔

انفجہ۔ بکسر اول پیر یا یہ۔

انکارہ۔ قصہ کہانی۔ داستان۔

انکارہ۔ ہر چیز کا نام و دفتر و حساب و نقش نام و نامہ اعمال صاحب آمدی انکارہ و انکارہ رفتی از جان + ہا و صد ہا نام نکر دی خوشی را ہوا جیت +

انگبینہ۔ ایک حلوی کا نام ہے۔ جو خند سے بنتا ہے۔

انکرہ۔ دانہ انکور کا جو خوشہ سے جدا ہو۔

انکرہ۔ انگورہ و نعت انگدان کا گوشت جسکو عیش و سرینگ کہتے ہیں۔

انکسہ۔ بڑا زمیندار جسکے کارکن بہت سے ہوں۔

انگشت گندہ۔ انگدان کا گوندہ۔ یعنی ہینگ۔

انگشتہ۔ پنج لکڑی کا جس سے زمیندار غلہ بوسی سے جدا کرتے ہیں۔

انگلہ۔ گریبان کی گھنڈی جس میں نکرہ دیا جاتا ہے۔

انگیزہ۔ سبب اور موجب اور باعث۔

انگورہ۔ ہینگ جو مشہور چیز ہے۔

انگلہ۔ سر انگشت و ناخن انگشت۔

انوشہ۔ نودانا و جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔

انیسہ۔ ہر چیز جمی جو مشکل سے حل ہو۔

ایشہ۔ جاسوس و جابلوس آدمی۔

امیقہ۔ خوب و عجیب۔

اناکے۔ پیدائش عالم ارواح۔ و اجسام۔

انالیقی۔ رومی زبان میں ایک دوا ہے جسکو بذر الانجھرہ عربی میں کہتے ہیں اگر تین درہم بکری کے دوہ کے ساتھ کھائیں۔ تو قوت باہ بڑھاتی ہے۔

انباری۔ شرکت و حصہ داری۔

انبوی۔ رصع ڈبیا جس میں خوشبو رکھ کر کمر ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

اندامی۔ وہ پوشاک جو بدن کے مطابق ہو۔

السی۔ بکسر اول آدمی اور ہر عضو کی اندوئی سمت اور ہر چیز کا دھنا بازو۔ اور قلم کے قلم کا دھنا طوط۔ نعمتیان عالی۔ زکوٰۃ تب صنع از

سے ایجاد و رقم را + ابن سرو و جان اسی وحشی ست قلم را +

انگشتی۔ انگلی میں سینے کی سعدی کیے از بزرگان

اہل خمیر + حکایت کنذ زبان عبد العزیز + کہ بودش بکینے در انگشتی

فردماندہ در قمیش جوہری +

## الف مقصورہ باواو

آوا۔ مخفف آواو۔

آوا یا حضرت سلیمان علیہ السلام کے پوتے کا نام ہے جسکے باپ کا نام رجوعا تھا۔

آوآ۔ بفتح اول کسر و او و شدید دال جمع و دید بست سے دوست۔

آورا۔ بفتح اول قلم و حصار۔

آوریا۔ بفتح بوان یاے تھانی داؤ و علیہ السلام کے ایک مصاحب کا نام

ہے جسکو حضرت نے جنگ پیرجا جہاں ڈالیا تو اسکی عورت کے ساتھ جو بیٹا

جلیلہ تھی نکاح کیا اور اسکے بیٹے سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے

اوصیا۔ جمع و صی بہت سے بھی لوگ۔

او عا۔ پہلوے میں باونہی ہوا۔

اولیا۔ جمع ولی بہت سے ولی سے حضرت خیر المور نور المدی  
صلی علیہ وسلم گروہ انبیاء و اولیاء صل علی +

اؤناوا۔ ایک سبزہ دو امین مشتمل ہے۔

اؤنیا۔ سریانی زبان میں زعفران جو ایک میوہ خیرین سیر کی طرح  
ہوتا ہے نفع البری بھی اسکو کہتے ہیں۔

اؤلوب۔ ترکی میں گذشتہ یعنی گذرا ہوا۔

اوجب۔ بہت واجب اور ضروری۔

اؤریب۔ بڑھا۔ اور کچھ کو عربی میں محن اور ترکی میں  
منہاج کہتے ہیں۔

اول شب۔ سرشام دس بجے تک نظامی جو اول شب  
آہنگ خواب آورم + پہنچ نامت شباب آورم +

اودست۔ ہوا وغیرہ محفوظ باشت۔

اوقات۔ جمع وقت بہت سے وقت۔

اول قنوت۔ فجر کا وقت جب شافعیہ قنوت پڑھتے ہیں۔

اویماقات۔ قوم و قبیلہ جمع ادیماتی۔

اوج۔ نفع اول بلند ترین درجہ کو اکب عرب اوج جو ہندی میں  
بلندی کو کہتے ہیں یہ اوج پر وحدت کا آیا آفتاب پہنچ  
پر دریا کے کثرت آگیا۔

اوداج۔ نفع اول جمع و عراج گردن کی رگین۔

اوجیخ۔ نفع اول منہ مشہور گور کا جس سے نکلے تاریکے جائیں لکڑی جاتے

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ  
اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اوجیخ۔ نفع اول غلبہ شفا رسی میں سنگ گور ہند میں گیدرہ واکہ

اؤر مرد و نفع اول ستارہ مشتری اور نام اسفند یار کا۔

اؤر د۔ نفع اول کار گاہ اور میدان جنگ اور کشتی کا ڈھکل و کوشش  
وسعی و بہادری۔

اؤر ند۔ نفع اول دبہ بڑائی مکر و فریب اور بادشاہی تخت و حکمت  
و حسن و عمار اور نام ایک دریا کا در رنگ سیاہ یہ نفع پہلوی ہے۔

اؤستاد۔ علم پڑھانے والا ہنر کا علمنے والا۔ اسپر می لاجی چو  
درین دہ اختیار خود با و بگذاشتیم + ہر جہ ہستم یا ہم ارشاد پیرا و شاد +

اؤسید۔ نفع اول زبان میں گل نیلوفر۔

اؤکند۔ مائذندان میں ایک نہرو۔

اؤلاد۔ نفع اول بیانی۔ دھوا دھوئی۔ توحید۔ دار فکر عیال و  
مخور غم اطلاق کہ در مقام تہجد ہمیشہ باشی شاد +

اؤلاد۔ نفع اول مائذندان کے دیو کا نام ہے۔

اؤند۔ برتن اور مکر و فریب۔

اؤامہ۔ بہت سے امر یعنی حکم جمع امر کی

اؤار۔ یونانی میں دفتر حساب دیوانی۔

اؤار۔ نفع اول و نفع ثانی نفعی زبان میں گرمی اور گرم ہوا

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اؤبار۔ نفع اول زیاد و نالہ و زاری سے ترسہ سرگز باہو میں سنش

اویس - گرگ یعنی بھیر اور وہ شخص جو کسی سے باطنی بغض ہو چکا ہو۔  
 اوباش - آدمی ناکس و کینہ جمع بوش۔  
 اوش - یغم اول فرغانہ میں ایک قصبہ مولد خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی ہے۔  
 اوش بوش - بفتح اول شان و شوکت و خود نمائی۔  
 اوسط - بہت سے درمیانی درجے۔  
 اوسط - درمیانی درجہ ہر چیز کا۔  
 اوجاع - جمع وجع بہت سی دردن جو بدن میں ہوں۔  
 اوضاع - وضعین اور طرین اور رطین۔  
 اوجاع - اوجاق - ترکی میں دیگدان یعنی چولہا۔  
 اولانغ - ترکی میں خر یعنی گدھا۔  
 اوصاف - جمع وصف بہت سی صفین۔  
 اوقاف - وقف مال جو کسی کا ملک ہو۔  
 اوقاق - اوتانغ - ترکی میں گھر اور حجرہ۔  
 اولوق - محکمہ مضبوط۔  
 اوراق - کتاب کے ورق اور رختوں کے تے۔ توحید - رقم بھیر  
 دل کن تو نہ تکتہ توحید - زمرن و نحو و معانی سہ مکن اوراق +  
 اوشاق - اوشاخ ترکی میں مروئے ریش چست و چالاک۔  
 اوغرشاق - ترکی میں چرانا - چوری کرنا۔  
 اوفوج - بہت موافق۔  
 اوتنگ - ترکی میں رسی و طناب۔  
 اورک - ہر چھوٹا جو رخت کے ساتھ رسی باندھ کر جھولتے ہیں۔  
 اوزنگ - بادشاہی تخت اور نام ایک شق کا جو گچہ و سہا شق تھا  
 مکہ فریب شادی خوشی و عمارت نام جانور کا جسکو ارضہ کہتے ہیں۔  
 اوشنگ - وہ طناب جس پر انگور کی پل جڑھاتے ہیں یا کپڑے  
 ڈالنے ہیں۔ انگلی بھی آسکو کہتے ہیں۔  
 اوشنگ - ہوشنگ بادشاہ کا اصلی نام۔  
 اوک - بلندی عرب اسکا ادج ہے۔  
 اولنگ - ترکی میں سبزہ زار و گلزار۔  
 اونگ - ترکی میں آئنا یعنی وہ لوگ۔  
 اوجال - خوف اور دشمنی۔  
 اوшал - تالاب اور جھیلین جنھے نرین نکلیں۔  
 اوغول - ترکی میں مرد بے ریش۔

اول پہلا فارسی میں نخست - محمد انور حکیم - ہر مخلوق و ہر موجود اول +  
 خدا نور محمد کر دیدا +  
 اوام - پہلوئے زبان میں رنگ و لون و قرض۔  
 اوزارم - جمع ورم بہت سوخا۔  
 اوزشلم - نام ایک شہر کا شام میں جسکو بیت المقدس کہتے ہیں۔  
 اوزم - ترکی زبان میں انگور۔  
 اوستام - گھوڑے کا اسباب گام زین وغیرہ۔  
 اوسیم - آسین اور یم و خون و نم کا۔  
 اوہام - جمع ورم بہت سے دم و خال۔  
 اوان - اوان و کو شک و محل۔  
 اووان - وقت و ہنگام۔  
 اوارین - پہلوئے میں زشت و بد صورت۔  
 اوباریان - طلق سے اتارنا۔  
 اوٹان - جمع وشن نہر کے بہت۔  
 اوجت پکن - زندگی زبان میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں۔  
 اوڈاسایون - کرفس یعنی خراسانی اجوائین۔  
 اوورون - زندگی زبان میں مردن یعنی مرنا۔  
 اورامن - ایک طرح کی تحریر کا نام ہے۔ جو پارسیوں کے واسطے مخصوص ہے۔  
 اور وہ شعر جو پہلوئے زبان میں ہو۔ اور نام ایک قصبہ کا فوج  
 جو شتان میں اور اس گانوں کے ایک مطرب نے سب سے اول شعر  
 اور امن گایا اسلئے نام اس طریق کا اور امن رکھا گیا۔  
 اورکن - وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤں میں پہنا جائے۔  
 اورن - ڈالنا اور ڈالنے والا اور ڈال اور قل کرنا۔  
 اوران - جمع وزن بہت سے وزن۔  
 اوسان - وہ چہرہ جسکو تھپتھپا کرین۔  
 اوستان - دہلیز گھر کی اور معتبر آدمی اور گھوڑے کا اسباب بی غیرہ  
 اوسون - جانور دن کو فریب سے دام میں لانا۔  
 اوسمون - یونانی میں تووری جو ایک دوا ہے۔  
 اوشان - افشان جھاڑنا۔ اور جھاڑنے والا۔  
 اوطان - جمع وطن بہت سے دیس۔  
 او قطار لون - گل عاف جو ایک لاجوردی پھول ہے۔ شاخین  
 دراز اور تپتے اسکے تلخ ہیں۔  
 اوسمین - پٹاری بجان جگ فارسی میں بادروج نام ہے۔ اگر اسکو

چہا میں اور آفتاب میں رکھیں تو گرم پیدا ہو جائے ہیں۔

اولین۔ پہلا۔ ابتدائی۔

اولان۔ ترکی میں اسکے معنی شہوند یعنی ہوں۔

اومان۔ ہمدان کے علاقہ میں ایک علاقہ ہے۔

اور۔ واضح رہے کہ او اور دسے فارسی میں دونوں ضمیر غائب ہیں

جیسے کہ ان اور میں دونوں اسم اشارہ ہیں مصائب۔ آشنائی کرزن

دورنگہ مصائب۔ درخوابات مغان یعنی بیگانہ دوست۔ اور مزاج میں ضمیر کا

ذی العقول غیر ذی العقول دونوں میں ذی العقول کی مثال تحریر ہو چکی

غیر ذی العقول کی مثال ہے۔ عراقی۔ جرج فائوس خیال عالمی حیران دراز

مردمان چون صورت فائوس سرگردان دراد۔

اوج۔ سرور۔ موسیقی میں ایک نغمہ کا نام ہے۔

اوپر یو۔ آریہ اور پڑھا اور کج۔

اوسو۔ ماتم و غم و اندیشہ۔

اوکو۔ زندگی زبان میں بوم یعنی اُلو۔

اوارہ۔ دفتر و حساب۔

اواہ۔ بفتح اول دشمنی و داؤد کا طرہ منہ والا زاری کرنے والا آہ

کرنے والا جو محض زبان سے کچھ نہ کہے جو کرے دل سے کرے

اوبہ۔ ہرات کے پاس ایک قصبہ ہے۔

اوجہ۔ پنجاب میں ایک بستی سادیت کی ہے۔

اوخکہ۔ بضم واو غیر محفوظ ترکی میں تیر باز گشتی و برگشتہ و نگاہ و طبعی نظر۔

میرزا طہا ہر وحد۔ دل و دوز سودا میں بقدر ہر نادر و حکایت و نادر کا

باقر کا شئی۔ باز پس دیدن و اوخکہ نگاہ ہے دارد کہ تو اندیک

انداز زدن بر سپہ ہا۔

اودہ۔ ہند میں ایک ملک ہے۔

اورہ۔ امیر جو استر کے اوپر لگائے ہیں۔

اوروہ۔ جمع و درید غیر متحرک رگیں۔

اوشہ۔ نام ایک ہنر کا جو کھانے میں آتا ہے و مولا نے جو ایک دو ہے۔

اوغیہ۔ جمع و عابت سے برتن۔

اوفسانہ۔ قصہ کہانی۔

او قیہ۔ نام ایک وزن کا جو پائیس درہم وزن میں ہے۔

اولکہ۔ ترکی میں ولایت۔

اولیٰ اجنہ۔ صاحبان پر یعنی فرشتے۔

آویژہ۔ زندگی زبان میں پاک و پاکیزہ۔

اؤانی۔ ظرافت یعنی برتن۔

اؤجی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔

اوحدی۔ نیمہ آئین جو مشہور لباس ہے۔ شانی نکلوا۔ اوحدی

بوشیم و پیر خرفہ ما آفتاب۔ دلق مال نیست علی بن جزیر بیان درست

اور مالی۔ شیر و خرما وغیرہ جو منشی اور خیرین ہوتا ہے۔

اورنگی۔ نام ایک پردہ کا موسیقی میں۔

او علی۔ قوم ازبک میں ایک خاندان ہے۔

اؤلی۔ نفع اول بہت اچھا۔

اؤلی۔ بضم اول بھلی عورت۔

اؤلی بضم اول اور داؤ غیر محفوظ خداوندان بہت سے صاحب۔

اومالی۔ ایک قسم کا شہد ہے جسکو غسل اؤدی بھی کہتے ہیں اور

دہن اصل بھی بولتے ہیں۔

اوی۔ شغال یعنی گیدڑ جو مشہور جانور ہے۔

اولیس قرنی۔ یہ ایک بزرگ میں میں رہتا تھا۔ اور رسول صلی اللہ علیہ

وسلم کا سچا عاشق تھا۔ بظاہر قد مبسوس نہوا سکا یا طنی فیض سے مال مال ہوا۔

## الف مقصورہ ہا ہائے ہوز

اہندا۔ بکسر اول راہ پہلانا ہدایت کرتا۔ مولوی روم۔ چون کھانہ ہم

امین و مقندا۔ سر نہند و جملہ جو نید اہندا۔

اہندا۔ بکسر اول ہدیہ و تحفہ بھیجا۔

اُہنوا۔ خواہشیں و آرزوئیں۔

ایاب۔ بکسر اول کچا چمڑا بے دباغت۔

اہلیوب۔ زندگی زبان میں بہشتی آدمی۔

ایانت۔ بے آبروئی۔ بے عزتی۔

آہیت۔ بضم اول ساز و براق۔

اہلیت۔ سیاق و شرافت انسانیت۔

اہل بیت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ۔ ہ ہوتا

برادر کس کے رود۔ ہر کسے کو خدا گدا کے اہلیت۔

اہلیج۔ ہلیلہ جسکو ہندی میں ہڑ کہتے ہیں۔

اہلوج۔ بفتح اول احمق و بے وقوف۔

آہر۔ بفتح اول آذر بائجان ایک قصبہ اور نہ کا نام ہے۔ اور وہ

درخت جسکے پھل کو فارسی میں زبان انجشک اور عربی میں لسان

العصافیر ہندی میں اندر جو کہتے ہیں۔



اہتر - بفتح اول نام ایک جانور کا جو گدڑ کی صورت سے ملتا ہوا زری  
 کتے سے چھوٹا فوشیر وان کے وقت لاپٹے لاسکو تھی نے نہیں دیکھا تھا۔  
 اہتوار - حیران و دیوانہ و برگشتہ حال۔  
 اہتور - معشوق و مطلوب۔  
 اہتر از - بکسر اول سرسبز ہونا بڑھنا خوش ہونا۔  
 اہواز - نام ایک شہر کا خورستان میں۔  
 آہک - چونہ جو عمارت میں لگتا ہے۔  
 آہل - گھر کے لوگ لائق صاحب لائق۔  
 اہمال - بکسر اول مہلت و دیر وقت و ترک۔  
 اہوال - بفتح اول بہت سے خوف و دہشت۔  
 اہتمام - غمخواری کرنا ہمت کرنا دینی کرنا۔ مولانا اکبر حضرت خلی  
 محمد کے حوالے کر دیا۔ انتظام ملک دنیا اور دین کا اہتمام۔  
 اہترم - شیطان اور سانپ کا پھن۔  
 اہتم - ضروری و مشکل کام۔  
 اہترمن - بفتح اول شیطان واضح ہو کائنات پرستوں کے نزدیک  
 خلاق اکبر و اوصاف سے موصوف ہر ایک یزدان جو نیکی کا فاعل ہے۔  
 دوم اہترمن جو بی کی طرف مینہتی ہے اور کھن سانپ کا۔  
 اہترمان - پہلوئے زبان میں ترکھانوں کا تیشہ۔  
 اہزون - برائے مہملہ نام ایک یونانی طیب کا۔  
 اہزون - اسی وقت ابھی۔  
 اہزون - بضم اول دزائے فارسی عورت عقیمہ یعنی بانجھ عورت۔  
 اہنون - بفتح اول بہت آسان۔  
 اہلیہ - جو نہ گھر کی بی بی نہ گھر۔  
 اہنہ - زندگی زبان میں بار بار۔  
 اہنامہ - خود نمائی۔ و کز و فرعون و محبت۔  
 اہویہ - خواہشیں و آرزو میں۔  
 اہالی - متعلقان و ماشیہ نشینان۔

### الف مقصورہ بایا کے تحتانی

ایٹیا - بکسر اول آدم و شخص۔  
 اندا - بکسر اول و کھ - رنج تکلیف - مولف اگر دنیا میں راحت  
 چاہتے ہو نہ ہو نجا و کسی عاجز کو اندا +  
 ایشرا - بمعنی زیر کر کے اس واسطے۔

ایرسا - یونانی میں قوس قزح و پنج سوسن جو مشہور و اہی۔  
 ایسا - نام ایک بنی کا بنی لستریل میں سے اور نام ابراہیم علیہ السلام  
 کے صحفون کا اور اسی وقت اور اسی دم۔  
 ایضا - وہی جو پہلے مذکور ہو چکا ہے۔  
 ایطا - بکسر اول پانا کرنا۔ اور شعر کے نزدیک مکر کرنا قافیہ کا۔  
 ایقا - حق ادا کرنا وعدہ وفا کرنا۔  
 ایلا - نام ایک پہلوان ترک کا۔  
 ایما - اشارہ کرنا۔  
 ایاب - بازگشت و رجوع۔  
 ایجاب - قبول کرنا منظور کرنا۔  
 ایدوب - ترکی میں ساختہ و تیار۔  
 آیوب - بفتح اول و تشدید ثانی نام ایک بنی کا جس نے بیماری  
 کی بلا پر صبر کیا اور صابر خطاب پایا۔ ہر کہ در غم صبر کرد ایوب  
 میدانیم ما + خود بھران کردہ را یعقوب میدانیم ما +  
 آیالت - سیاست و نگہداشت و سرداری۔  
 ایت - بکسر اول سگ یعنی کتا ترکی میں۔  
 ایخت - دھاتین سونا چاندی۔  
 ایلاقات - ترکون کا ملک اور آگے مکانات۔  
 ایماقات - جمع ایماق ترکی میں کنبہ و قبیلہ۔  
 اینت - بکسر اول و نون غنہ ظہر تحسین و آفرین۔  
 انیفت - بکسر اول حاجت مانگنا۔  
 ایراش - ورثہ دنیا۔ بقیہ دنیا۔  
 ایراج - تسلسل و تنقی دو اکا نام ہے۔  
 ایرج - امیج و ناجیز۔  
 ایرج - نزدیک کی بی بی کا نام ہے جسکو اسکے بھائیوں نے زہر  
 دیا۔ بار بار اور بنو جبر کے پوتے نے اسکے بدلے تو سلم کو قتل کیا۔  
 ایرغج - حرف ثالث زائے معجم جوال یعنی گون میں غلبہ گھر نے ہن۔  
 ایلج - ایک چیز کا دوسری چیز میں ملنا۔  
 ایضاح - واضح کرنا روشن اور ظاہر کرنا۔  
 ایلیخ - ترکی میں گھوڑوں کا گلمہ۔  
 ایسد - زندگی زبان میں آگ کا شہرہ اوستائی گوگردی قطرہ  
 جو آتش بازی سے نکلتے۔  
 ایجاو - وجود میں لانا پیدا کرنا۔ توحید۔ زمانہ خویش و دین دہر

یادگار بدار + چراغ علم و ہنر نہ بخانہ ایجاد۔  
 اید بادید سیک درخت ہر جسکے چھلکے پر پشم ہوتی ہے۔  
 ایدند۔ عدد ایک سے چلکر نو تک۔  
 ایراو۔ وارو کرنا اتارنا۔  
 ایرو۔ فارسی میں خدا کا نام۔ سعدی۔ برآسود درویش و شمن  
 نہاد + گفت ایروت روشنائی دہا +  
 ایراو۔ بکسر اول۔ زیادہ۔  
 ایلاو۔ زایدن یعنی جنا۔  
 ایار۔ رومی زبان میں دوسرے مہینے شمسی کا نام ہے جس میں آفتاب  
 برج ثور میں ہوتا ہے ہند میں جیہ و قمر جمع حساب و قمرات دفتر۔  
 ایارہ کیر۔ محاسب حساب لکھنے والا۔  
 اشار۔ سخاوت و تصدق و قربان۔  
 ایتر۔ اس وقت ابھی فی الحال سعدی یگفتا بنارستم ایدر یقیم +  
 کہ درخیش دارم ممے عظیم +  
 ایر۔ بکسر اول و بیایے مجھ کو اعضا و ناسل مرد و عارض کی بیماری و دوس  
 الکسر۔ بہت آسان اور سہل۔  
 ایغار ترک کی دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔  
 ایاز۔ سلطان محمود غزنوی کے غلام کا نام ہے جس پر عاشق تھا۔  
 راست تیرا یازے محمود + درویش من نشست تا سو فار +  
 ایجاز۔ کم کرنا مختصر کرنا۔  
 ایامگز۔ ایک ترک بادشاہ کا نام ہے۔  
 ایواز۔ الوڑ + بکسر اول آراستہ و پیراستہ۔  
 ایس۔ نام ایک شخص کا جو جو نیچے بولنے میں مشہور تھا۔  
 ایلاو اس۔ یونانی زبان میں فوج کی بیماری۔  
 ایوانس۔ فرنگستان میں ایک شہر ہے۔  
 ایش۔ بشین مجہ رومی زبان میں جاسوس و مخبر۔  
 ایکدش۔ دبیز بن آپس میں ملی ہوئی۔  
 ایقظاظ۔ بکسر اول جگانا۔ بیدار کرنا۔  
 ایقظاظ۔ بفتح اول بیدار کرنا۔  
 ایقظاظ۔ وقوع میں لانا لڑائی قائم کرنا۔  
 ایقظاظ۔ بکسر اول و فتح فاسطے میں مجھ کو وہ دغا زد و دغا شنخ  
 ایانغ۔ ترک میں شرب کا پیالہ لوجیدہ و بابا دیدہ زسی برو  
 کس نکشاد + ہر آنکہ از می توحید نوش کرد ایانغ۔

ایتلاف۔ باہم ملنا الفت کرنا۔ توحید۔ دل بکن ای دل ربت  
 غیر صاف + سینہ روشن کن ہو و ایتلاف  
 ایراف۔ نام ایک شخص کا جس کو فارس کے لوگ پشم کہتے تھے۔  
 ایلاق۔ خطائے ملک میں ایک شہر ہے۔ اور نام ایک نسبت  
 کا اور سرد مکان جس میں گرمی میں آرام ملے۔  
 ایماق۔ خویش۔ رشتہ دار۔  
 ایبک۔ بہت و عشوق و غلام خوبصورت۔  
 اتینوک۔ ترکی میں مرزودہ و خوشخبری۔  
 ایرنگ۔ ترکی میں آگ کا شہرہ۔  
 ایک۔ بکسر اول رومی زبان میں آگ کا شہرہ۔  
 ایک۔ بفتح اول بہت سے درخت و جنگل۔  
 ایک۔ ترکستان میں نام ایک شہر اور بادشاہ کا۔  
 ایٹک۔ بکسر اول اسوقت ابھی۔ سعدی اگر شہ روز را گوید شب  
 است این + بیاید گفت ایک ماہ و یرون +  
 ایصال۔ ملنا مطلب کو پہنچانا۔  
 ایل۔ بکسر اول سریانی زبان میں خدا کا نام ہے و موافق و طبع  
 و کردہ مردم و الہی خرد و بندہ خدا و فرشتگان۔  
 ایل۔ بکسر اول و تشدید یاے تختانی پہاڑی گائے و کبرا۔  
 ایلاول۔ رومی سال کے بارہویں مہینے کا نام ہے۔ جب کتاب  
 سنبہ برج میں ہوتا ہے ہندی میں ماہ کنوارا یلول بھی اس کا نام ہے اور  
 عربی میں پہاڑ جس کو جبل بھی بولتے ہیں۔  
 ایام۔ جمع یوم بہت دن اور زمانہ ایام وصال و محبت یمنان +  
 در عالم خواب اختلا سے شد و رفت +  
 ایتام۔ جمع قیم کی بہت سے بے پر نیچے۔  
 ایلام۔ دروند کرنا رنج پہنچانا۔  
 ایہام۔ وہم اور شک میں ڈالنا۔  
 ایان۔ بفتح اول فارسی میں کے ہندی میں کب اور کسوقت۔  
 ایکیین۔ نام ایک ترک غلام کا۔  
 ایخان۔ ولایت ترک کا نام ہے۔  
 آیدون۔ بفتح اول اب۔ اسوقت۔  
 آیدون۔ بکسر اول اس جگہ اس مقام پر۔  
 ایرمان۔ ندامت و پشیمانی و آرزو و زمان و مسرت و حمان  
 ناخواندہ اور نام ایک شہر کا۔

ایران - نام ولایت کاجسین خراسان و عراق عجم و فارس و کرمان  
و آذربایجان و اہواز و طبرستان و غیرہ شامل ہیں۔  
ایرسون - رومی زبان میں طلق یعنی ابرک۔  
ایرتقان - رومی زبان میں حنائی یعنی ہندی۔  
ایرگان - نرندی زبان میں مردم یعنی لوگ۔  
ایسرون - رومی زبان میں گوگرد یعنی گندھک۔  
الشان - زمین کا گوشہ جو شرق و شمال کے درمیان ہے۔  
انشان - فارسی میں وہ اور آپ بظہری بنیاد بنیاد بنیاد  
اور چون خداوندان شدند از لیل الم خداوندی کہ بالیشان شدند۔  
الشان یعنی کرنا۔ بالینا۔  
القون - ایک سرخ رنگ بدبو پھول ہے جس کا عربی میں روانتن نام ہے۔  
ایکین - ترکی بظہری فارسی شدہ ہندی ہوا۔  
ایکیاون - آتش پرستوں کی ایک کتاب کا نام ہے۔  
الخان - سلاطین منول کا لقب ہے۔  
ایمن بکسر اول و فتح ثالث بے خوف۔ دل بلبزدادہ این  
شدم۔ از قاضاے طلبکاران دل۔  
آئین بفتح اول و فتح ثالث مبارک جانب راست یعنی ہندو  
آئین۔ بکسر اول و کسر ثالث امالہ امن بکسر سیم۔  
ایمان بفتح اول فین و سو گدین۔  
ایمان بکسر اول راعب ہونا۔ امالی دنیا سلیم کرنا۔ سعدی غیا  
بفتح بی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ۔  
ایمن - یہ ایمان اسٹی جمع ہے۔ جامی۔ عارض ست این یا قمر لادہ  
است این۔ یا شجاع شمس یا آئینہ دلہا ست این۔  
الیوان شاہی محل و شکار۔ نظامی۔ رو بد رگاہ خدا آبرک ایوان  
غور۔ عاقبت بر سر مغرور فروری آید۔  
ایوٹن - نرندی زبان میں چشم یعنی آنکھ۔  
اسقان خدو صوئی یعنی جنگی راہی جسکو عربی میں جرجہ کہتے ہیں  
اسکا بانی لگا لگا کر ترش انا کے درخت کی جڑوں میں ڈالا جائے تو  
خیرین ہو جاتا ہے۔  
ایاروہ۔ بکسر اول کتاب زندگی تفسیر جسکو پاژند بھی کہتے ہیں اور  
نزد ایک کتاب آتش پرستوں کی مذہبی کتاب ہے۔  
ایاروہ۔ وہ زور جو ہاتھ یا پاؤں میں عودین ہستی ہیں۔ جسکو کنگن اور  
چوڑا دیو بھی کہتے ہیں۔

ایا سہ۔ آرزو و اشتیاق و حلقہ۔  
ایجرہ۔ ترکی میں درمیان اور اندرون۔  
ایزارہ۔ جھوٹی دیوار جو گھر کے گائے بنائی جاوے یا کنگن کے لیے  
الیشہ بکسر اول پیشہ و جنگل و جاسوس خوشامی و سالی زبان ان  
الغہ۔ بیہودہ گویا وہ گو۔  
ایکھ۔ جنگل اور گنجان درخت۔  
ایٹوہ۔ ترکی میں مویشی کا گلہ و مطبل۔  
ایتمہ۔ بفتح اول اکنون یعنی اب اور بیہودہ۔  
ایمہ۔ بکسر اول مخفف این ہمہ۔  
ایتمہ بفتح اول و کسر ہمزہ ویم شد جمع امام بہت سے امام و وقت  
بخش جرم من بندہ ای رحم و کرم۔ بحق آل نبی و ائمہ اطہار۔  
ایتمہ۔ ہر چیز بندھی ہوئی جو شکل سے کھلے۔  
ایہ۔ بکسر اول زیادہ کر بڑھا۔  
ای۔ فارسی بہ حرف نداء ہے۔ توحید۔ ای کہ در ہر مذہب ملت توئی  
مقصودا۔ در میان ہر عبادت خانہ و معبودا۔ و ائمہ از سوز دل  
سوزان گواہی میدہد۔ رنگ زرد و آہر و چشم خون آلودا۔  
ایا وی۔ بفتح اول و دوم جمع ایدی اور ایدی جمع یک بہت سے  
ہاتھ اور نیکیاں اور عتین۔  
ایازی سیاسی سیاہ برقعہ عالی دار جو عتین منہ پر ڈالتی ہیں۔  
آیدی۔ جمع یہ بہت سے ہاتھ۔  
ایری۔ خلق خدا کی پیدائش۔  
ایستی۔ یہ ایک خطاب عمدہ شریف عورت کا ہے جیسے کہ سلیم دلی دیکھ کر  
الشی۔ یہ بھی عورت کا عمدہ خطاب ہے۔  
ایشک آقاصی۔ دیوان خانہ کا داروغہ۔  
ایلیائی۔ ایلیا۔ سنائی زبان میں صدیق اکبر اور لقب علی المرتضیٰ  
کا اور نام ایک نبی کا نبی اسرائیل سے اور نام خضہ علیہ السلام کا اور۔  
نام ایک شہر کا اور نام بیت المقدس کا اور نام ایک فتح کا فتوحات۔  
عربین الخطاب رضی اللہ عنہ سے۔  
ایخی۔ ترکی میں کھڑوں کا گلہ۔  
ایچی۔ شاہی وکیل قاصد نامہ بر۔

## دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

## الف مقصورہ ہایاے

ایک سید باب بڑا میان بڑا حار و سرد و صفر و قوتانی و خطائین  
کی بہت سی آدمی نے ہزاروں بار یہ نادان بھولا بھلا کیونکر نہ  
دیکھوئے اسکی اولاد۔ جب آدم سب کا آبا جان بھولا۔  
آٹا۔ خشک گوہر جلانے کے لایق جبکہ فارسی میں پاچک خوشاک  
نور علی میں رختی کھنے ہیں۔

اینا۔ وہ مال جو غیر کا سودا آتی خاص۔

اینا۔ ایک ایک نرالا۔ مولف۔ جہان مانگتا ہے بھلا اپنا اپنا  
پیش نظر دے اپنا اپنا۔

آپ۔ اسوقت اسی دم فی الحال ابھی تیرت اندون سے وقت ہر  
اب کیجئے رنجہ دم + آخری دم جو ترے بیمار کا +

اجر۔ عربی فارسی اور اردو میں استعمال دارہ پریشان بدین خراب  
اور بازی جو کھیلنے کے لایق نہ ہے بلکہ بے میر بازی اتر۔

زیرب النساء مخفی۔ زلف اتر شدہ درگوش سخن میگوید + موبو  
حال پریشانی میں میگوید۔ عجب حالت ہر دل کی گیسو خدار

کے غم میں + پریشان پریشان ہر پرگندہ ہر اتر ہر۔  
آبال۔ اُجھان جوش جذبہ غصہ بھونجل۔

ایکاکے۔ کھل جانا تم کا بسبب لکھنے ہوا وعدہ کے۔

## الف مقصورہ باتاے ثنا

اتھلا۔ یغمل اول بہترین جوڑو لگانو عربی میں لرحیح فارسی میں بیالہ  
امالا۔ کھلا اسباب عربی میں اثاث و متاع فارسی میں رخت

الکاک۔ رک گیا پھنس گیا۔ جھگڑا۔ سودا۔ کرمیت تھانہ رفون  
میں بیان سودا کا دل لگا + ایترا تو ان ہر وہ مذہب بخیر جھگڑا +

اتارے شیب و کمی و کھٹاؤ۔ یہ لفظ جڑ و ہار کے مقابلہ پر ہر  
بہت سے موقع پر بولا جاتا ہے۔ خانہ نشہ کا آبار بانی کا اتار۔

اتوار۔ فارسی یکشنبہ عربی یوم اللہ معنی اسکے سوچ کا دن چنانچہ  
ات کے معنی سوچ اور دار کے معنی دن ہر مولف۔ روز روز

انگنا اقرار ہے + آج ہفتہ اور کل اتوار ہے۔  
اترنک۔ دلیز کی بالائی لکڑی جبکہ عربی میں ساکت لڑ

فارسی میں گرا راتو لیتے ہیں اور نیچے کی لکڑی آستانہ اور دل و  
عربی میں اسگفہ کہتے ہیں۔

انک۔ یغملین وک و مزاحمت اور کڑے دہنے میں ابر تر کے  
نقشے شاد ہے ہیں + ہم جب انک گئے ہیں دریا بہا دیے ہیں۔

انگل۔ بفتح اول اندازہ و قیاس اور جانچ۔  
اترسون۔ تیسرا دن جو گزر چکا ہو جسکو فارسی میں پیر روز کہتے ہیں

قطعہ کبھی حسب عہد ملے تم نہ سمجھے + گندھی گئے جوئے وعدوں میں  
برسون + کبھی آج کبھی کل وعدہ + کبھی برسوں برسوں کبھی ہر برسوں

اتار جڑھاؤ۔ اتچہ تیج تیشب و دواز گھٹا و بڑھاؤ۔ برائی  
بھلائی۔ دھوکا۔ فریب۔ دم بھانساے نشے میں رہتا ہے بہت

نشہ الفت + کہ اس شراب میں ہرگز نہیں اتار جڑھاؤ۔  
اتو۔ ایک آلہ آہنی کا نام ہے جس سے دشمنی کپڑوں کو کڑے میں

انکاؤ۔ سداؤ۔ آڑ بندھن پر ہیز۔  
اترائی۔ دریائے اترنے کی اجرت جو طلاح وغیرہ لیتے ہیں۔

اسیرنی۔ اٹیرن۔ یہ ایک آلہ لکڑی کا ہوتا ہے۔ جسپر سوت  
بستے ہیں عربی میں اسکو استاج فارسی میں چنگلوک کہتے ہیں۔

## الف مقصورہ باجیم

اجر ط۔ ویران ٹھا ہوا خانہ خراب۔ یہ بیان اپنا مسکن بنا کر  
نہ بیٹھ + کہ ہر یہ جہان ایک اجر ط و یار +

اچکا۔ پور فزبی و غا باز آدمی۔  
اجلا۔ روشن سید۔ بیض۔

اجھا۔ نیک خوب خوش بہتر ہے ہر وہ جھون میں آدمی اچھا  
جسکو کہتا ہو ہر کوئی اچھا۔ یہ کیا کہا مجھے اچھو زبان بہت

اجھا + سناے اور بھی دو گالیان بہت اچھا +  
انجھا۔ بکسر اول آرزو خواہش۔ مرقی۔

اجبلا۔ روشنی جلوہ۔ چمک دیک۔ بیاض۔  
اجابت۔ کسی کی دوکان سے ادھار لینا۔

اچاڑ۔ وہ جگہ جہاں آبادی نہوے خزان نے نوڑ لیے گل  
جن لگاڑ دیا + جو گھر تھا قبل غنا کہ کا اچاڑ دیا +

اچار۔ یہ ایک ناسخ و رش ترش سرکہ یارانی سے بنایا جاتا ہے۔  
فارسی میں اسکو آچار اور عربی میں غفل کہتے ہیں۔

اچکر۔ بفتح اول وزنہ و اچھو فارسی گراں عمل میں انقل۔  
اچانک۔ یکایک ناگهان بے مولف۔ آج کہے بار جو کرنا

ہر کام + ورنہ گزرے وقت پر پچھتاؤ + پھر ہوگا کچھ بھی جب



پیک اجل + تیری بالین پر اچانک آئیگا۔

اجوائین۔ یہ ایک نظم دو امین مستعمل ہے۔ فارسی میں اسکو تیان  
عربی میں بندر النج۔

اجیرن بہ لفتح اول و کسر ثانی ہیضہ بدہمی تھمہ۔

اچھہ۔ گروہ جو انانی کا خلق میں عربی میں سکھیں کہتے ہیں۔  
اجارہ۔ اجرت پر کام لینا ٹیکہ لینا۔ قطعہ مولف کہیں غزہ ہو اور  
تازو کرسٹہ کہیں مرزو کنا یہ اور اشارہ دیا قاتل نے ہی شاید  
اغل سے ہمارے قتل کرنے کا اجارہ دے۔

اجلائی۔ روشنی و سپیدی و بیاض۔

اچھوائی۔ زچہ عورت کا کھانا۔

اچھوئی۔ اچھوتا۔ وہ چیز جو کسی نے چھوئی ہو اور کینواری لڑکی و لڑکا  
اچھوئے اچھے۔ نامی گرامی بھلے لوگ۔ قطعہ مولف بنائے خداوند  
کون مکان نے کہیں اچھے اچھے مکان اچھے اچھے + جو آئے  
بھلے لوگ اس سرزمین پر + گئے چھوڑ کیسے نشان اچھے اچھے

الف مقصورہ با حاء حلی

اخذی۔ سست کابل مجہول کم عقل۔

الف مقصورہ با ناء

اخروٹ۔ ایک مشور میوہ ہے جسکو جوز کہتے ہیں۔

اختیار۔ آزادی قابو پس حق مدامت قبضہ ہے۔ آپ کے  
قابو میں کب آتے تھے ہم + دلہ گریو ہمارا اختیار +  
اخیر۔ پچھلا۔ انت کا انتہا نتیجہ۔ انجام۔

الف مقصورہ با و ال

ادا۔ وہ معشوقانہ حرکت جسکی تقریر نو سکے۔ عربی میں غنچ و دلال  
فارسی میں ناز ہے۔ ہر ہمارے اس دل بیاں کا + جانی دشمن غزہ و  
نازو ادا +

ادھاب۔ دام قرضہ نیہ۔

ادھیر۔ سیاہ عکرا آدمی جسکے اوڑھے بال سیاہ اور آدھے سپید ہوں۔  
اورک۔ سوئے جسکو زخمیل کہتے ہیں۔

الف مقصورہ با راء

ارداوا۔ دیا گیمون یا جو کا عزلی میں حبشہ ہنگریشین اور فارسی  
میں بلغور کہتے ہیں۔

ارنگا۔ کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے۔

ارٹوا۔ پناہ پونجی۔ سرمایہ جمع جائے امید نسل و جمعی۔

ارند۔ ایک مشہور دزخ ہے فارسی میں بیدانجر۔

ارد۔ ماش جو مشہور غلیہ ہے۔

ارٹ۔ ہٹ۔ ضد۔ رخ۔ غضب۔ پاس۔

اردو بازار۔ لشکر کا بازار۔

ارہر۔ ایک مشہور غلیہ ہے ہند کے لوگ اسکی دال کھاتے ہیں۔

ارٹیل۔ سرکش آدمی اور وہ گھوڑا جو سواری نہ دے۔ عربی  
میں حردن و شریہ۔

ارگن۔ یہ ایک ازایجا کردہ فلاطون حکیم ہے۔

ارمان۔ آرزو و تمنا۔ دریغ۔ افسوس ہے۔ بن کے ہر نظرہ  
مرے اشک کا طوفان نکلا + تو بھی اس دیدہ گریبان کا

نہ ارمان نکلا۔

ارٹ اوکھاؤ۔ فضل خج ٹاؤ۔

ارٹھ۔ معنی مطلب حاصل کلام۔

ارکچہ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے۔

ارٹن ٹھٹھو۔ تخت روان چلتی سواری۔

اردلی۔ سواری کے ساتھ چلنے والے لوگ۔

اردوے معلیٰ۔ بادشاہی لشکر کا بازار۔

آزومنی۔ ایک قسم کی ترکاری ہے جسکو پکا کر کھاتے ہیں کچالو  
اسی قسم سے ہے۔

آرے لے۔ یہ ایک بیل ہانکنے کی لکڑی ہوتی ہے جسکے سر پر زکدر  
لوہا لگا ہوا ہوتا ہے۔

ارے۔ یہ ندائے غلط ہندی میں تحقیر کے ساتھ بولا جاتا ہے کیا غلطی  
نے تجھ کو خاک سے پیدا کیا ہے نادان خبردار آتش سوزان نہ بن جانا

الف مقصورہ با سین

آساؤ۔ معلم طرحائے والا۔ ہنر سکھانے والا مولانا کہہ جان کنی اور  
بادیہ گردی ہے آقا خیر اندون + پیشوا فرماوے مجھوں کے میں آساؤ ہم۔

استری۔ دھن عورت کا مال۔

آسترہ۔ فارسی اردو میں شعل سر موڈنے کا اوزار عزلی میں

اسکو موسیٰ کہتے ہیں۔  
استادلی۔ استاد عورت معلمہ لڑکیوں کو پڑھانے والی ہے مکتب  
افتدین اپنے تہذیبی عقیدے میں۔ تہذیبی زلیخا اوستانی اور مجنون اوستاد  
استری۔ عورت مقابل مرد کے۔ فارسی میں زن عربی میں امراۃ۔

### الف مقصورہ باشین

اشک۔ بضم اول تہمت و بہتان۔  
اشنان۔ نہانا۔ غسل کرنا۔

### الف مقصورہ با فاء

ایم۔ مشہور چیز، فارسی میں ایفون عربی میں لبین تختی شام ہے  
افطاری۔ وہ تھوڑی چیز جس سے روزہ چھوڑیں۔

### الف مقصورہ با کاف

اکھوتا۔ جو باپ کا ایک بچہ ہو۔  
اکلا۔ سابقہ ہلا۔  
اکھاڑا۔ گشتی کا دنگل۔  
اکھرا۔ ایک تہ کا کپڑا یا اکری رسی۔  
اکھلا۔ تنہا واحد ایک یگانہ فرد جملہ ہے اکھلا ہو وہ واحد  
لاشریک۔ نہیں دوسرا کوئی جسکا شریک۔  
اکن باد۔ آنشک کی جاری۔  
اکر۔ خود کی بکڑی خوشنودار۔  
اکال۔ جو نفلہ بان لھا کر چنیک دیتے ہیں ظفر بہتر ہے  
دبھے میں کسی اکال کے۔ اسکو ٹوہلاؤں کا اسکا نکال کے۔  
اکڑو۔ مغرور و متکبر و خود پسند۔  
اکارہ۔ اکھلا حساب میں ایک۔  
اکاڑی۔ وہ رسی جو گھوڑوں کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں  
اگلے پھلے۔ آبا و اجداد اکال اولاد۔  
اگوانی۔ پیشوائی استقبال۔  
اکوئی۔ حاملہ عورت کی طوائشیں جو واسطے کھانے بعض  
چیزوں کے پیدا ہوتی ہیں۔

### الف مقصورہ بالام

الاسنا۔ شکایت گلہ الزام۔  
الٹا۔ برعکس مقلوب معکوس ہے جا کے گلشن سے جو میاں و پھر  
الٹا۔ کیا نصیب ہے ترا بلبل شیدا الٹا۔ تن کی عریانی سے بہترین  
دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا کرتا۔  
الوب۔ غائب آنکھوں سے پوشیدہ ہے رو بہ آنکھوں کے جو  
بھٹتے تھے گل۔ ہو گئے ہیں آج وہ یکسر لوب۔  
الٹ پلٹ۔ زیر و زبر او صرا و حیرتہ و بالال۔ مولف۔ زلف آہر  
کی وصف میں مضمون۔ جسے لکھا الٹ پلٹ لکھا۔  
الک۔ علیحدہ جدا ایک طرف۔ میر حسن۔ الگ ہمسے رہنا اور  
یوں چھوٹنا۔ یہ اوپری اوپر مڑے لوٹنا۔ الگ ہم سے ہوتے  
ہیں مثال مارٹنورہ۔ ذرا چھوٹے سے ملتے ہیں ملائے جسکا جی چاہے  
الو۔ مشہور جانور جو پنجوس گنا جاتا ہے۔  
اللاؤ۔ تودہ آنش فقیروں کا دھوان۔  
الاجی دانہ۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے جو لایچی کے دانوں پر کھانڈ  
جر دھاتے ہیں۔

انقورہ۔ ایک قسم کی بانسری ہے جسکو دیہاتی بجاتے ہیں فارسی میں تک  
اللہ۔ ذاتی اسم خدا تعالیٰ کا ہے۔ بہر صورت نظر آتا ہے اللہ بہر  
جلوہ دکھاتا ہے اللہ۔  
الاجی۔ مشہور چیز ہے جسکی کیفیت پہلے تحریر ہو چکی ہے۔  
السنی۔ مشہور تخم ہے جسکو کتان کہتے ہیں۔  
الکئی۔ طنباب جسپر انکور چڑھاتے یا کپڑے ڈالتے ہیں۔  
الکسی۔ سنسی کا پتی۔

### الف مقصورہ با میم

امید۔ فارسی اردو میں متعل۔ اس رجا۔  
امرت۔ آب حیات۔  
امر۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا۔  
امرت سر۔ پنجاب میں مشہور شہر ہے۔  
امسن۔ ہوا کا بند ہونا سر۔  
امتاس۔ مشہور درخت ہے جسکے پھل لمبے لمبے ہوتے ہیں اسکا  
مغزوہ میں متعل عربی میں سکونیا شہر فارسی میں خیابن کہتے ہیں  
امام۔ عربی اردو میں متعل ہے پیشواؤم کا۔ زند۔ ہونے و جمع  
منکرون کو از حام بر۔ موقوف ہے جہاں و طہ الام بر۔  
امام ہارہ وہ جگہ جہاں اہل رض نام کیا کرتے ہیں۔

## الف مقصورہ بانون

ان وانا۔ رزق نیوالہ رزی سان ذات خداوند جل و علا۔  
اندھا۔ اعمی نابینا کور معذور۔ مولف۔ دیکھنے کے واسطے موجود  
ہیں۔ دونوں آنکھیں جب بفضل ذوالنہن + غور سے ہر وقت  
ناظر کردہ کار + اپنی حالت دیکھ اور اندھانہ بن +

انڈا۔ ہفتہ تخم مرغ۔

انگارا۔ آگ کا ٹکڑا جسکو عربی میں جمرہ کہتے ہیں۔

انگوٹھا۔ بڑی انگلی نرائگشت و ابہام۔

انگیا۔ سورتون کا سینہ بند۔ فارسی شامخ۔

انت۔ اخیر انجام خاتمہ۔ انتہا۔

ان ہوت۔ ناداری غفلتگی۔

انحر۔ عورت تہی الف باتانا۔

انچر۔ مشہور درخت ہے۔

اندھرت۔ سخت ہو اباد صحر جسکو عربی میں عاصت کہتے ہیں۔

اندزہ۔ باہر کے مقابلہ بر طبق اندونا۔

اندیکس۔ اول ہندو کے اعتقاد میں ایک یونانی جو بہشت کا راجہ ہے۔

انگور۔ مشہور درخت اور بیوہ ہے۔

انیس۔ ایک عدد ہر فارسی میں نوزدہ۔

ان بھول۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔ مولف چھٹا

دام کیسومین جو ناگمان + وہ بھارہ ان بھول مارا گیا۔

ان جل۔ دانہ پانی رزق روزی قسمت۔

انجل۔ دامن جو مشہور نقطہ ہے۔

اندراپن پھل۔ ایک نفع پھل کا نام ہے جسکو حنظل کہتے ہیں۔

دوا میں مشتمل ہے۔

اند رجال۔ سہ جال جو اندر راجہ جنگ کے وقت دشمنوں کے

پھسلانے کو بھجاتا تھا۔ مکرو فریب شعبہ۔ دھوکا۔

انمول۔ بڑی قیمت کی چیز بے بہا بے قیمت۔

ان بن۔ ناتقائی۔ رنجیدگی۔ کھٹائی۔ جب ہر غیر ولی پر

غلاست آپ کی + ہمسے ان بن ہر بھلا کسواسطے۔

ان جان۔ بے نفرت حق جاہل + کو جو جانان میں ہمنے

کس لیے رکھا قدم ہو گئے ہیں جا کر انجان ہم کسواسطے۔

اجن۔ سرور و رفعت و آجوا آگن میں دالین۔

اند جو۔ ایک ہر جسکو عربی میں انحصار فارسی زبان میں کج شک کہتے ہیں۔

انرتہ۔ نظم و ستم۔ نا انصافی۔

انکر کھ۔ جسم کا محلی فظ گلیے میں بیننے کا کپڑا۔

انگشتانہ۔ نوہے کی ٹوٹی ہوئی انگلی رجز طحا کر رزی کام کرتا ہے۔

انہلی۔ ایک مشہور درخت ہے اسکا پھل ترش ہر عربی میں

تھرنندی فارسی میں انہلہ۔

اندھی۔ نابینا عورت اور تند و تیز ہوا۔

اندھار می۔ ستار کی اور اندھی۔

اند و اسی۔ وہ مرغی جو اٹھکے رہے ہو ہے۔

اندر می۔ حواس انسانی و لذات نفسانی۔

انگڑائی۔ وہ حالت جسم کی جس سے آدمی اپنے آپ کو کھینچ کر

شستی اتارتا ہے عربی میں ہطوار۔ فارسی میں خیمانہ۔ وزیر شکر ہے

ہمے ہمارے گریبان صبر کے ہانگڑائی میں جہاد کی جہلی مسک گئی

انگلی۔ عربی میں اصبع فارسی میں انگشت۔ ترکی میں یرماق۔

انگڑائی۔ گھر کا صحن جو کھلا ہوا ہو۔

انگوٹھی۔ انگشتی جو مشہور چیز ہے۔

انگلیٹھی۔ آتش دان حسین آگ رکھتے ہیں۔

آنی۔ سنان یعنی نیزے کی نوک۔

## الف مقصورہ باواؤ

اوچھا۔ بہودہ نگ حوصلہ کینہ نے شرم سکڑا ہوا اہل مقدار شک

اوڑھنا۔ پیر اپننا۔ اوپر پھینکنا کپڑا ہے۔

اولا۔ بضم اول دوا و بھول پردہ و حجاب کھٹکٹ۔ و نقاب۔

اولا۔ زالد دنگرک جو ابر سے برستے ہیں۔

اونجا۔ بلند اور چڑھا ہوا بڑھا ہوا ہے۔ کشف خیر البشر کو حق نے

بخھا مرتبہ + اونچا درجہ اونچی عزت اور اونچا مرتبہ۔

اونٹ کپڑا۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو اونٹ خوشی سے کھاتا ہے۔

اوندھا۔ منکون گردن پیچھے کیے ہوئے۔

اورب۔ کچڑھا۔ عربی میں خوف فارسی اریوہ۔

اوت۔ سامع و بے وقوف آدمی اور وہ مرد جسے کسی عورت سے

توصل کیا ہو جسکو عربی میں غرب فارسی میں موبیزن کہتے ہیں۔

اوٹ۔ پردہ جو دو چیزوں میں داخل ہو۔

اونٹ۔ مشہور بھاریہ ہر فارسی شتر عربی چل۔

اوس پر بلند بالا پنچے کے مقابلہ پر۔

اوتار خدا کا سایہ خدا کا نائب بادشاہ۔

اوس شبنم جورات کو برستی ہے۔

اونگ - جبکہ جو نیند کے غلبہ سے آتی ہے شیم کا کل شبنم سے  
مین جو اونگ کیا تو غصے کے کہنے لگے اسکو سانپ سونگ گیا۔

اول - نظر سے غائب پردہ مین۔

اول - نوا و معمول ضامن کفیل معاوضہ و ردہ چیز جو کسی کے  
عوض رکھ لی جائے۔

اول - سب سے پہلے۔ یہ عربی لفظ اردو مین مشمل ہے۔ مولف وہی  
اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن، وہی مانگ وہی رازق وہی  
خالق وہی رحمان۔

اودھم - غل شورو جھگڑا۔ فساد۔

اوسان - حواس پوش طاقت۔

اؤن - چشم جو مشہور چیز ہے۔

اوجہ - چار پاؤں کا معدہ۔

اوکھ - تیشکر یعنی گنا۔

اولمہ - ذبح کیا ہوا جانور جو گرم پانی مین تر کیا ہوا ہو۔ عربی مین

مسطوط و سمیط - فارسی مین رود و ترگی مین یو لمہ۔

اوتی - بوا و معمول بیلنا یعنی روئی بلونے کا آلہ عربی مین مخرج  
فارسی مین چوبکین۔

ادنی مروئی - وہ مروئی جس سے بنوئے نکل چکے ہوں۔

اورھنی - عورتوں کے سر پر رکھنے کا دوشہ۔

اوکھلی - فارسی مین جو آنہ عربی مین ہاون جمین ہر ایک چیز  
کوٹتے مین اور جس سے کوئیں اسکو دستہ بولتے ہیں۔

اوشنی - شتر مادہ۔

## الف مقصورہ بابا کے ہونے

آل بیت - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ جو غزوہ ہجرت  
جائے تک مدینہ طیبہ آباد ہوئے پھر وہ گھر بھیج دیا جو ہجرت خواہ اس گھر کا

اہلیت - شرافت و اہمیت۔

اہا - گیسوں کے بیدہ کی آتش جو کاغذ کو لگاتے ہیں۔

اہر - دودھ پیچنے والی قوم۔

اہائی موالی - پاس بیٹھنے والے نوکر چاکر وغیرہ شبانہ

سب گھرے رہتے مین تھکو + تمھارے مین جتنے اہالی موالی۔

## الف مقصورہ بابا کے تختانی

ایلو - یہ ایک دوا ہے تلخ مزہ جسکو صبر و صبر کہتے ہیں۔

انیٹ - جو عمارت مین لگائی جاتی ہے۔ فارسی مین خشت عربی مین  
آجر۔ مولف - خواب غفلت سے تری انگلیں لگی اس گھڑی + زیر

بالین تیرے جدم انیٹ رکھی جائیگی۔

ایٹر - وہ مفلس جو اپنے آپ کو دو تہذہ ظاہر کرے۔

ایال - گھوڑے کی گردن کے بال۔

ایمان - عربی اردو مین مشمل ہے تسلیم کرنا مان لینا۔ مولف  
تحت ہونوں کی جسکے دل مین + خدا رکھے سلامت اسکا ایمان

ایندھن - جلانے کی لکڑی وغیرہ جسکو فارسی مین ہیزم عربی  
مین حطب اور دودھ کہتے ہیں۔

ایٹھ - غرور سرکشی تکبر۔ بڑائی مولف خاک سے پیدا ہوا ہے  
جسکے نو + جھکواے خالی نہیں درکار ایٹھ۔

ایٹری - پاؤں کی ایڑی عربی عقب فارسی پاشنہ۔

## تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان مین

## الف مقصورہ بابا می موعده

ابریشم تاب - کا تا ہوا ایشم یا کتنے والا۔ آملی - بجنگ زہر مٹانکین  
تاب بند + سرفراہ ایشم تاب لاہور۔

ابر دست - سخی آدمی بخشش کرنے والا۔ انوری - توان بردستی  
کہ گرفت دریا + ہمہ قطرہ کرد دنیا ید تمامت +

ابر رحمت - خدا کی رحمت کا بادل نہایت سخی + شود سیرت  
کا نام زور یا گرد بنفیز + بقدر نشانی از ابر رحمت آب سخاوت +

ابروے مومست - دونوں ابرو ملے ہوئے صائب ای آنکھ  
دل و بار و بی تو سہلستہ - غافل مشوکہ در تعلق شکستہ مولف و لغت

سطرین دبار یک ہیں بڑی پتھر ہم + دو جگہ لکھا ہوا اصل علی اصل علی  
ابروے بلند - دراز اور اونچے ابرو و عجب چشم بد و بد

بلند تو کہ هست + چون بر عید دل خلق بابا کے خوش +

ابر تر - سیراب بادل برسنے والا بادل۔ سیراب رخصی و ایش -

نوبار آمد کا بر تر مین پرورد شود حکمت گل یہ شورخون از سر شود



ابرعالم کرم چھٹی کا بادل جو زور سے برسے مولف سبز چمنے  
بحر برداشت و بیابان کردہانی الحقیقت فیض ہر اس ابر عالم گیر کا  
ابریستہ وار سا کھڑکی بھری کا بادل - سہ دیدہ ام درگیر ہر  
لحظہ جو ابر بستہ دار - درخروش و جوش مثل بحر جوشان روز و شب  
ابریستہ کرم - ابریشم بنائے والا میخسرو - بردہ زابریتم از موطنا  
گاہ ابریشم و کرم سے کتاب +

ابنا سے جنس - ایک جنس ایک نوم ایک گروہ کے نوک یعنی نبی  
نور یعنی خیمہ خیم کا ہر گدال فارس مقرر استعمال کرتے ہیں  
مولوی روم - یک نظر فرما کہ مستغنی شوم زابتائے جنس + سنگ  
چو شد منظور نجم الدین سگان را سہ دست +

ابریختش بخشش کا بادل بڑا سخی - منبع زراعتش کان جو  
آفتاب فیض و دریا سے سخا -

ابر گردش بہت چلنے والا گھوڑا - میر معر علی - برتے است  
ابر گردش ابر سے است برق دار + بادست کوہ پیکو کوہی است بادنا  
ابر سے ترش غصہ کی حالت میں - سعدی - ازان نیمہ  
عابد سر پر غور + ترش کردہ بر فاسق ابر و زور -

ابریشم مقررش - کہتا ہوا ابریشم جو مرکب مخونون میں ڈالتے ہیں  
مخلص کا سخی - بگدر طیب کرنے پر فخر حق دل پس است  
ابریشم مقرر خطبتان مرا -

ابرو کے طاق - فحجاب دار ابرو اور خوبی میں طاق میخسرو  
طلب کرد خانان آفاق را + گروہ باز کرد ابرو کے طاق را -

ابرو سے تنک - مغرور و متکبر در بنجیدہ - نظامی - چنان آتش  
چین در ابرو سے تنک + کہ دین بگریہ براو خارہ سنگ +

ابرو سے فلک - ماہ نو نیا چاند - ابرو سے خندارچون  
نوس فزح + میزند طعنہ ابرو سے فلک -

ابرو ہلال - یہ جملہ محبوب کی صفات سے ہے - لسانی میکنم از دل  
بر دل برد ہلال خویش را + سر بھرا میدہم وحشی غزال خویش کا +

ابرو سے شام - ہلال ماہ نو نیا چاند + خواجہ کرمانی - برآرندہ  
تبع صبح از نیام + کشائندہ چین ز ابرو سے شام -

انبلد ساختن - آغاز کرنا ابتدا کرنا - علی خراسانی - ابتدا سے  
لفظ معنی کردن از نام خدا + صانع بی مثل و ہمتا خالق ارض سما ہمتا

معنی اور بدھ پیو دی کنند + از تالش لفظ را اگر لفظ ساز و ابتدا +  
ابجد تجرید نوشتن - آرزو ترک کرنا - اکیلا ہونا -

ابجد روان ساختن - سبق پڑھا ہوا یاد کرنا - شغالی - روان  
نساخہ ابجد بکاتب معنی + دلی بعلم جہالت یگانہ استاوند +

ابریہاہ پستان - کالی گھٹا پر سننے والا بادل - باقر کاشی ایصال  
خوش بہارت ای باغبان مبارک + ابرسیہاہ پستان بر بوستان مبارک  
ابریکمن - ابر مردہ جسکو اسفنج اور مرابادل سے تھین پانی کو وہ اٹھاتا  
ہو مولف - روئین سکے غم دلدارین دل کھو مکہ + بلکہ آنسو صورت  
ابریکن لی جاتے ہیں -

ابریسیان - بہار کا بادل جسکے قطرات سے صدف ہیں موتی بننے میں  
صائب - تاک را سیر سیکان یابریسیان در بہار - قطرہ نامی میتولد شمع  
گوہر خود +

ابرو بلند کردن - ابرو سے نشا و کرنا اشارہ سے جانا - طالب آملی -  
اینگ ہلکٹ طبقہ عید سنواری است + کا برو بلند کرد ہلال معانیم +

ابرو ہم در کشیدن - غصہ کرنا غضبناک ہونا سعدی حرامت بود  
نان آنکس چشید + کہ چون سفرہ ابرو ہم در کشید +

ابرو ترش کردن - بھڑا اور زنگدل ہونا - سعدی - ازان نیمہ عابد  
سر پر غور + ترش کردہ بر فاسق ابرو زور +

ابرو تنک کردن - ناز کرنا غور کرنا - اترانا - محمد جان قدسی جو  
غزہ ابرو تنک می کنند + سیاہ گران را سبک می کنند +

ابرو جنبانیدن - اشارہ کرنا - اور خدا دینا - طاہر وحیدہ - کلین است  
گرجانان بما ابرو جنبانند + کہ نتواند کشیدن نازانی زور کمانش را +

ابرو جمدن - اشارہ ہوا جنبش کھانا - ابو طالب کلیم می جمد ابرو  
شوخ و می برد چشم جناب + نیست جز ایدل اگر در دیدہ طوکان بشود +

ابرو چین کردن - غصہ پکڑنا غضبناک ہونا - برابر و چوآن مر  
جبین چین گرفت + زخافان چین کشور چین گرفت +

ابرو زدن - ابرو ہلانا اشارہ کرنا مبارک نیستانی - طبع تو بخشیدن  
صدیج و گھر + ابرو زندہ گروہ برابر و زندہ +

ابرو کج کردن - غصہ ظاہر کرنا - نارض ہونا میخسرو و پس زماہ است  
می بینم من کج ابرو + گروہ بنگاہن بہ پیشانی کہ مدہ و غرہ کم گیرد +

ابرو کشادن - خوش ہونا - شگفتگی میں آنا - نظامی - شبہ کاروان  
مجلس خوش نہاد + سران را طلب کرد و ابرو کشاد +

ابرو کشیدن - اشارہ کرنا اور ابرو پر نقش و نگار کرنا - رویش دل  
ہر وی - بر جہرہ آسمان بدو + از فوس و فزح کشیدہ ابرو +

ابرو کمان - محبوب کی تعریف میں لکھا جاتا ہے کہ گروہ ازین گمان  
ابجد تجرید نوشتن - آرزو ترک کرنا - اکیلا ہونا -

ابرو فراخی - خوش خلقی خوش طبیعتی خوش مزاجی لطافی دل شہ دلان  
محسن تنگبار + بابرو فراخی در آمد بکار +

### الف مقصورہ بانا

اتل تول تل - کلام لغو بے معنی و بے فہم و غیر صحیح یا قرعہ کاشی شعر  
باقربل بہت جو آیات کلام + شعر یاران در آتش تول تل +  
اتو کشیدن - کپڑوں پر تلو کرنا + اور خیارہ بیٹا کے کانہان نکالکر  
بھاگنا - طاس و حید - چوسک گرد آن کو سے جو میکشم + بیاد  
اتو کش تو میکشم + زبید یا را تو کش گو + کہ افگندہ در آتشم چون تو

### الف مقصورہ بانا سے مشکتہ

اثر لبین - اثر کردن یعنی اثر کرنا دل ست این کہ از گریہ  
ریختہ شمر + دل است اینکہ بزناہ بندد اثر +  
اثر گرفتن - اثر کرنا نشان قیام ہونا - الوری از بوسے تو بوی  
نشان مشک و غالیہ + از روئے تو گرفتہ اثر ماہ و آفتاب +  
اثر گرفتن - نشان نمانا اثر قائم رہنا - سلمان - جگر م خون شد  
از دیدہ بدون رفت و نرفت + اثر دلخ فراق تو ہنوز از جگر م -  
اثر داشتن - اثر رکھنا نشان رکھنا - میر معترسی - بر سن از مویچہ  
داری نشان + بر مویچہ از غالیہ داری اثر + مویچہ را چند نہی  
بر سن + غالیہ را چند کشتی بر مویچہ +  
اثر ستاق - مقام اثر و جانے نشان بطوری پیشین بین غیر  
را دم تاثیر نبود + آہ بر جاست در دم اثر نشان گشتہ +

### الف مقصورہ باجیم

اجرہ خوار - وظیفہ خوار روزمرہ کا حصہ دار شرفانی - بدین معنی  
کہ اجرہ خوار دہلزد + فرہ ناید مرار باب ہم را +  
اجل رسیدہ - جلی مرگ نزدیک ہو سہ - نمود شاہ بہ تیغ  
دوم جدا گردن + اجل رسیدہ جو آمد فرد و بمیدانش -

### الف مقصورہ باحا سے حلی

احسان بہشت - برے درجہ کا احسان محمد سعید شرف - حد  
مختارہ رو بگذارد سجد کا ندو + گریہ مر زنت احسان بہشت میکنند  
احرام بندہ جسے کویہ کچ کے لیے احرام باندھا ہو - ابو طالب کلیم  
طاعت کہ از جان ہوا خواہ است + از احرام بندان در گاہ است +

زہر قاتل می جلد + نیست امکان چشم زان ابرو کمان بر داشت  
اردو تیرے سیدھے گئے چارہ ہے ہم تلو جان + پھر کین کوشت  
ملو گے ابرو سے ابرو کمان -

ابرو گرہ گشتن - ابرو کج کرنا - ناراض ہونا طاقم را نیست  
بہم چون ختم حسن قبول + از سجد ابرو سے محراب میگردد گرہ +  
ابرو نازک کردی - ناز کرنا غور کرنا - غور کرنا - ملا میتر بنامہ بین  
است ترخونازک + داری بصفت میان چون مونا زک + بابرو  
تو شامی در دازان + از انکند این ہلال ابرو نازک +

ابرو نمودن - ظاہر نمودار ہونا - اشارہ کرنا - حافظہ ہلالی شدم  
بین غم کرنا ظاہر سے شکستہ + کہ باشد مدہ کہ نماید رطلق آسمان ابرو +  
ابرو شمر زدن - ابرو شمر باننا - اور سار بجاننا -  
ابرو شمر زدن - ابرو شمر نو از سار بجانے والا - میر خسرو - بر شمر زدن  
نہ عشاق کینہ + نہ عشاق بر دل عشاق میند +  
ابرو شمر کشیدن - ابرو شمر بجاننا - اٹھانا ہمار کرنا - نظامی - گر آئیدہ  
کو بار مردم کشد + گئے شمر کشد کہ بر شمر کشد +  
ابلق زدن - کلاہ پر بڑی اور عزت کے بر سکتے زمانہ سلف  
بن رسم خمی کہ جو آدمی صاحب کمال ہوتا تھا - اسکی ٹولی بر ابلق  
پر ہر باب وغیرہ جانوردن کے حاکم کے حکم سے لگائے جاتے تھے  
اویہ نشان اسکے کمال اعزاز کا تصور کیا جاتا تھا - محمد سعید اشرف  
آنکہ ابلق خیردی بر فرق چون طاوس ہند + این زمان تحت اینک  
بند جو مرخ سہوار +

البواب کردن - مواخذہ کرنا حساب بانگنا نشانی لکھو - نتیجہ  
روزنامہ از ان طلق را + در گوشوار دفترش لبواب شد درست  
ایک طفلانہ حروف مفرد - اب - ت - ث صاحب روی عشق  
حقیقی درجہ از ادوہ ایم + شستہ ایم از مویچہ خاطر اجد طفلانہ سلف  
ابرو قبلہ - بادل جو قید کی سمت سے آئے رضی دانش میریم از کعبہ  
گریبان میکشان غم شرت کیند + جو ابر قید یاران و قدم داریم +  
ابروی کشیدہ - گچھے ابرو نہایت خوبصورت ہلالی چھاتی چشم  
گوشہ ابرو سے کشیدہ + در حرم و غیر است بلا شہ دل دودہ +

ابرو سے مردانہ - وہ ابرو جس سے آثار تہو پائے جائیں  
منہادہ سردان دہر بجاک نیاز نہم شد ابو شمر بر دے مردانہ است +  
ابرو بہاری - ابرو ببارن - سیاہا بادل - تھیلے پھلے پھول کا باغ  
دہر جہد + برس جائیگا وہ ابرو بہاری +

احاطہ کردن گھیرنا در میان میں لینا صاحب احاطہ کرد خط آن آفتاب تابان را بگرفت خیل بری در میان سلیمان را۔  
 اجرامی در وہ نادوختہ کٹر اجو صاحب حرام ہنٹا ہو محسن تاثیر مجرم کوئی تو تاہر روز کرد آفتاب از دوجہش شمسان سامان حرامی کند۔

## الف مقصورہ بانحائے شند

اخلاص مند۔ دوست یار را جانی یار۔  
 اختر و نیالہ دار۔ دمدار شارد۔  
 اختر شمر۔ نجومی علم نجوم کا واقف حکیم مختاری بجز تاد و ننداند کرد حکم طالع قدرت۔ اگر خورشید اضطراب و خراج اختر شمر گرد و موفت تازہ و کھلتا ہو ہلکو صورتیں۔ آسمان شام و سحر بس و نہاد موفت کیا حساب انکا کرے۔ کیا شمار انکا کرے اختر شمار۔  
 اختر ضمیر۔ روشن دل و صفائینہ۔ مولانا اکبر لاہوری خندیشانی ہو خیل مرقاہ آدمی روشن دل و اختر ضمیر۔  
 اختر شناس۔ نجومی ستاروں کے حساب کا واقف۔  
 اختر شمر دن۔ تمام رات بیدار رہنا۔ شب اندر فرقت آن غیرت ماہ۔ بہ بستر تاسخو اختر شمر دم۔  
 اختر گویان۔ وہ علم جو فردن کے لیے کا وہ نام ایک لٹا سنے بنایا تھا۔ زندہ ازین آثار علوی۔ سرخامہ براخترا کا و نام۔  
 احتلاط کردن۔ دوستی کرنا محبت بڑھانا احاطہ قریب شیوہ جن از جان پر بخور۔ کہ ہر کہ کرد بدو احتلاط ناشادست۔  
 احتلاط برہم خوردن۔ محبت و درہم عادت پیدا ہونا تھا احتلاط جو برویان و درہم ملجورد۔ از رنگ گل شستہ بالند گوی باہن گلستہ را۔  
 نعمت خان عالی۔ گروہد بر خیزد از مجلس گریزان می شوم۔  
 می خورد برہم در اینجا از نکر احتلاط۔

احتلاط سرد شدن محبت کا ختم ہونا تھا اگر تو گرم الفتی باکس شمر یکسان شو۔ سرد شد از آدم و تو از گندم احتلاط۔  
 احتلاط گرم شدن محبت کا بڑھنا۔ محمد علی خوبان ترجمی کہ جو پہلے در شتم۔ تا احتلاط را بشما گرم کردہ ام۔  
 احتلاط برہم افتادون محبت کا اتقان ہو جانا۔ مخلص کاشی را گردانہ بر جاہتیم مخلص زور با احتلاط ازین باہن بلہ افتادہ است۔  
 احتلاط حسان۔ احتلاط پس بہت سی محبت و احتلاط کرنا۔  
 محمد علی طالب۔ دل حتمہ ام از قریب است ریش پچسپانی

احتلاط شمس و لہ نیست چنان با ضعیفان احتلاط اغنیاء شستہ در آغوش گوشت نیست از گوہر جدا۔ میزرا سر خوش تن مدحتلاط چنان را۔ جامہ تنگ را زدہ بارہ۔  
 اختیار نداشتن کسی بات پر تسلط نہ رکھنا حافظ بارے خیال یار ز شیش نظر شو۔ چون بر وصال یار ندریم اختیار۔  
 اختیار دادن۔ اختیار دینا مالک بنا دینا۔ در حق من ہرچ خواہد آن کند۔ دادہ ام در دست مختار اختیار۔

اختیار شستن۔ اختیار چھوٹا بنے بس ہونا۔ جلال سیر۔ گزیر یک قدم اندل نماندہ ام۔ تا اختیار خود بغم دوست ہشتہ ام۔  
 اختر در پیراہن کردن۔ بے آرام و سبقت کرنا۔ آتش عشق متبع صبر و آرام بسوخت۔ کہ سوز در دباہن آتش اندر پیراہن۔  
 اختر سوختن۔ دیگر خاطر چین بر چین ملاطفر۔ نیاید چو بر صفحہ خط را نکو۔ چو سطر کا غد کند اختر رو۔

اختر سپاہ۔ وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو۔ بلزندان از بیعتش ہر دماہ۔ جو آمدن ہنشاہ اختر سپاہ۔

اختر سوختہ۔ بد نصیب بد قسمت نخوس شوم مشہدی۔ اختر سوختہ را کہ سر نامہ کنیم۔ گریہ روزی مایا و کند دلبر را۔

اختری۔ نجومی جو علم نجوم سے واقف ہو فردوسی کے تخری گفت زان پس براہ۔ گزینسان بزم سرووہ شاہ۔

اخراجی۔ نکالنا ہوا۔ گھر سے بدر کیا ہو سودا کی آشفۃ زلف دوست ہر جاتی است۔ دیوانہ چشم دوست ہر جاتی است۔

آہماست ہر جاسوزی است۔ اخراجی چشم است ہر جاتی است۔

## الف مقصورہ با دال مملہ

ادایاب۔ ادا کا جاننے والا۔ ادا کا واقف صاحب سرحد و ظفر عاشق گذر و میلانی خوش دل ادایاب و ادانم و ادان شدہ۔

ادب سنج۔ آموختہ ادب سیکھا ہوا ملاطفر۔ لیکن ادب سنج بلا آ و کو بجائے انا الحق انا العبد گو۔

ادب کار۔ ادب استاد۔ ہر کہ کی شکار میدارد۔ با آواز کار کار میدارد۔

ادب از حواری و عقیقہ خوار روزند از جمال لدین سلمان ملک صحت صد جون سحاب را ز خوار۔ خرمین بغل ترا حد چون عطار و خوشہ حسن ادب طراز۔ استاد علم ادب فیضی۔ یک چند ادب طراز درین

ادب طراز۔ استاد علم ادب فیضی۔ یک چند ادب طراز درین

انگیزت حدیث تلخ و شیرین -

اداکردن - وقوع میں لانا ظاہر کرنا عمل میں لانا میرزا مغر فطرت  
بگریہ کردادول غم نہانی راہ دعاے ماہر سائید میر باقی را +  
ادب خوردن - ادب سیکھنا نیکی حاصل کرنا - میر خسرو لے کہ  
نخوردی ادب روزگار + صحبت یاران لغبت شمار -  
ادب کردن - ادب کرنا - اور ادب سکھانا سعدی - ہر کہ در  
خوردیش ادب نکند + در بزرگی صلاح از در خواست +  
ادب آموختہ - ادب پروردہ - ادب سیکھا شاگرد متعلم صاحب  
ادب پروردہ عظم نیاید خیرگی از من + نسوزد آتش می پروردہ چشم  
جہاکم را +

ادب خانہ - وضو خانہ طہارت خانہ محمد قلی سلیم - چند پاس ادب  
کسے دارد + انجمن نیست این ادب خانہ ست +  
ادب گاہ - جس مقام پر ادب سکھایا جائے - میرزا بیدل - شاہا  
نخوری بازی جاہ شطرنج + مغر و نگر دی بساہ شطرنج + شاہ آن باد  
کہ در ادب گاہ نیاز + از شاہ گفتی - در چو شاہ شطرنج +

### الف مقصورہ باز اسے مہملہ

ارغوان سعاد محبوب کی تعریف ہے میر خسرو دی رسید آن رخوان  
ساعدل شادی بدست + داؤد سرور کہ خد متکار خسرو خان تست +  
ارم زار پریشانی باغ سر سبز زمین ملا طغرا - ہری خانہ ہر گوشہ زندہ  
خوش + ارم زار ہر سو ز گیسوے خوش +  
ارابہ کش - گاڑی کھینچنے والا اور ہانکنے والا طور ی - قد  
قانت تو تیار کردہ + در رہ کوشش ارباب کشان + گردوار نقل  
تو خانہ تو + از دہاز ارم میدان +

ارم لوش - رشک ارم جسکو دیکھ کر ارم جھب جالے ملا طغرا  
ہر گاہی کہ غم را دہد رنگ دلو + ز عکسش ارم پوش گردو بسو +  
ارخاے عنان - کسی چیز سے بے تامل گزرتا عرفی در لغت -  
ناشی نہواے جلوہ تو + رخاے عنان آفریش +  
اردک پر لیندن - پسی کھیل ظرافت جنگ لطیفی - محمد قلی سلیم -  
چنان برق خصومت شد جہانتاب + کہ اردک می براند موج از تاب +  
ارزانی داشتن - عنایت کرنا بخش کرنا اصفہانی عشق و شکر کنم  
تا باد منورم + کو غم و درد جہانی بمن ارزانی داشت -

ارشاد بردن حکم لینا ہدایت پانا میر پھونا - طالب آملی چیز راہ  
چہ برین بر دین ارشاد + ہر دو شیوہ خود کرد پیر کار مرا +

ارشاد گرفتن - اجازت پانا - ہدایت لینا نجات چہ ہند و کز برین  
ساحری ارشاد میگردد + ز رفت خال شکین دلریائی یاد میگردد +  
ارشاد دادن - حکم و اجازت دینا - ہدایت پر لانا - سلیم خدایا چون مرا  
در عاشقی ارشاد میدادی + چہ میشد اندکم گر یوفانی یا میدادی +  
ارشاد کردن - اجازت دینا راستہ پر لانا صاحب نیست غم از عشق  
خضری و بیابان وجود + ہر کجا گم گشتہ بینی ز عشق ارشاد کن +  
ارغنون - ساز بجائے والا مطرب نظامی - زیونانیان ارغنون  
زن بسے + کہ بردند ہوش از دل ہر کسے +  
ارمغان دادن - تحفہ و سوغات دینا - سے از عدم چون آید ہم  
افرو وجود + دل بدلدار ارمغان دادیم ما +

ارہ نہاوں - کسی چیز کے چرنے کا ارادہ کرنا - ملا طغرا ز نذرانہ  
چون دم از کار خویش + ز سین سیادت مندارہ پیش +  
ارہ کشیدن - کسی چیز کو کاٹنا چیرنا نور الدین طہوری چو از جام  
شد خیمہ جدا + بفرش کشید ارہ دست بلا -

اربابیہ - گانوں کا چودھری موضع کا مقدم فرخی مہدانی دل خون  
گشتہ کہ ارباب دہ مشرت بود + روزگاری ست کہ در مرعہ بزرگ راست +  
ارزن ریزہ - ہارش کے قطرے آگ کے قطرے آسمانی شائے

### الف مقصورہ باز اسے معجم

از اینجا - اس بات کے لیے اس واسطے - نظامی - مگر بار بگنج زانجا  
نشست + کہ مارا لگان گنج ناید بدست +  
از ان کجا - از برے آگے اس بات کے لیے میر معزی تمغیدہ چو  
طال است زان کجا زلفت + بدال ماند و خالت چو نقطہ بر سر وال +  
از بہر تر - تیرے واسطے تیری خاطر - میر معزی - از بہر تر از تو +  
سو گند شکستیم + بر کف قدح بادہ ندادیم و گد بار +  
از سرا - زیرینہ مخففت زیرا نیکہ اس واسطے مولوی معنوی - بگو دل  
کہ گرد غم نگر دو + از برا غم ز خوردن کم نگر دو +  
از اینجا - اس لیے اس واسطے -

از سراب - ہر قسم سے ہر نوع انوری - دوش بیا ز خویش  
میگفتم + سخن دوستدار از سراب +  
از دست - برابر ہم چشم خادم محکوم محسن تاثیر جہا باریب کتر گشت زانجا  
نست + ہمدست ماست اما از دست با ناست - فرید الدین عطار  
شہر بار از دست تو بسیار هست + میج کلخن تاب را بق کار نیست



از سر دست۔ جو کام بہت جلد کیا جائے لفظی سخن یا چند گوی  
از سر دست۔ جہاں ہم تو متی ہم سخن مست +

از ماست کہ ریاست یعنی یہ منہ ہماری اپنے اعمال کی ہو مولف  
ذہب مارا سزا خلاق دوران بہر قصبے دہر غیبی کہ در ماست + جو  
ماخوذ ہو یا دانش اعمال + فقط از ماست ہر آفت کہ بر ماست  
ازین دانست۔ اس طور اس طریق اس طرز سے طالب علمی شکستہ  
منی از زمان مجب بنود کہ روزگار ازین دست ہیشمار شکست +

از بر خود۔ اپنے پاس سے اپنی طرف سے سید حسین خالص مد  
کس کمرنگ دستان تیرا + مقرر از بر خود میکشد میان ترا۔  
ازدو کہ بانو خانہ نارفتہ سماند۔ دو عورتوں سے گھر صفائیں ہونا  
مولف۔ مدار کار بریک زبا پاک زدوئی باشی + کہ دار دولت بر باد دہو  
ازدو کہ بانو +

ازین قرار۔ اس طرح اس طریق اس طرز سے ملاطفا۔ زیر خاک لم  
گر ازین قرار طہد + برون خاک فدیہ یکم چو سنگ مزار +  
ازان باز۔ اس وقت سے اسکے بعد۔

ازین از بسکہ یہ جملہ کثرت کے موقع پر بولا جاتا ہے والہ ہدی شیار  
مضرب مطربانخی بزل زندہ است ام برینہ از بس نواہش مشب بار +  
میر جید می بند بسکہ از مرام تو قیہر حالما + از جادو آرد ند بگلشن نہالما +  
ازین گوش کمال توجہ سے کسی بات کا سننا جمال لدین سلمان  
از سر فر آسمانت آستان بس مدہ + ازین گوش خضر انت تابع زمان شدہ  
از پیش پیش پیش پیش آگے آگے محسن تاثیر آرزو کہ سر و دل  
روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود +

از سر بدر رفتی یک۔ آہلنا اور جوش کھانا دیگ کا مسج کا مٹی  
چند از بی آب نان بہر در بریم + چند از بی روزی قدر بریدم +  
دیگ تن مابجوش حصہ مدہ است + نزدیک بان رسید کہ سر بریدم +  
آرد ہا سے فلک۔ یہ وعدہ سارو کے آسمان پر جگانام راس و نب +  
ازین بر آوردن نہال۔ جڑ سے کھودنا درخت کو سے علم منبع  
دو دم برگردش کرد + نہالش را از بیخ و بن بر آورد +

از چہ دستم۔ میں کون جماعت اور کون گروہ سے ہوں طالب علمی  
نیدم زمستی از چہ دستم + عبادت پیشہ یا عصبان پرستم +  
ازاب بر آمدن بعبست سے لگانا آفت سے بچنا۔ میر نیات تباکے  
ای شیخ چشم بوج بر کی زاب + چند لسان جاب سر ہوا دانشمن +  
ازا پاسے کشیدن مینان شلواریا جامہ پنا۔ اسما عیل چون

بکک نکہ موزہ ندارد ہر آئینہ + در ہای میکشد چو کوتر ہر ہر پاسے +  
از بر گردن۔ یاد کرنا۔ حفظ کرنا صائب۔ تمامی روزہ اردوغ ازوئی  
معلم را + تمامی شب نشیند گوشہ و از بر کند بازی +  
از بر گزشتہ و شنیدن مغبری سے دودم و دھنا لغوا و بیغادہ  
کام کرنا مجھی جان قدسی۔ نابینا را عشق کرد صاحب دید + توفیق ہازہ  
بالقی گفت و شنید + آرسے نقل ست اینکہ دلش گر خواہ + بشیر از  
تبر ز شبان تواند دو شنید۔

ازین دزدان۔ نہایت کوشش اور سعی سے جمال لدین سلمان قلی  
ز فلک یافت کسی کو میکرد + خدمتے بردر شبہ ازین دندان جو کلید +  
ازین ناخن۔ تمام جسم کے زور سے ملا عسرتی بخون بلبل را نہ  
پنداری کہ گل پامال کرد + جان زارش ازین ناخن برون می آورد +  
ازینا و بردن۔ ہلاک کرنا نیست و نابود کرنا۔ حافظ علیا غنویہ  
لطف تو ز نیام برد + تاوگر بار جفا سے توجہ بنیاد کند +

از بہا افتادن۔ قیمت کم ہو جانا صائب۔ بدر غربت و زندان  
بساز جونی یوسف + مرد بجانب کفان کہ از بہا افتی +  
از بہر توتیا نمندن۔ کسی چیز کا بالکل ختم ہو جانا۔ سرمہ کے لالہ  
بھی نہ رہنا۔ صائب۔ از بہر توتیا نموان یافتن در او + نہان  
کہ چشم کار کند ذرہ غبار +

از بہر او انمندن۔ کوئی چیز ایسی ختم ہونا کہ دوا کے واسطے بھی نہ رہنا۔  
کافی بوستان جہان برگ گل وقت خزان + غاندہ طراوی بلبل بیمار +  
ازا افتادن۔ گر جانا۔ سمار یونا قاسم مشہدی است مینا دست  
عشر بخانہ مانے عمان + افتد از با گر کشی تصویر برد یوار ما +

از یاد رفتن گندن۔ سگارنا۔ سمار کرنا۔ علی خراسانی۔ صد درون  
را بیکی بطوہ رفتار + ازبای در آورد جمال قد و دلار +  
ازا سے در آوردن۔ گراننا مغلوب کرنا۔ ملا شریف اسی نخل تننا  
قد رعنا سے تو مارا + ازبای در آورد تننا سے تو مارا +

از پانہ شستن۔ کھڑے رہنا نہ بیٹھنا صائب۔ دو عالم گشت و گشت  
شیع ازبای نہ نشیند + بیک عاشق کجا آن آتشین زخار میسازد +  
از پردہ بیرون افتادنی۔ بھید کھل جانا۔ رانفاش ہونا محفل  
سیفقی۔ بافتہ راز من سادہ دل از پردہ برون + جلد سازن  
از زبان تو خبر سے آوند +

از سر کار افتادن۔ انداز سے نکل جانا۔ فیضی با حوت تو چون  
بہتہم کار + پرکار قلم فتنہ پر کار۔

از سرکار فلن بے بس ہو جانا مولوی معنوی ساغ چند بخوار زکرت  
ساتی وصال + چون زیر کار شدی بر جود در نقص دل از نظر موری نظاره  
لختی زیر کار رفت + ز دشواری کار از کار رفت +  
از لیس نصیر شدن - رشک کھانا ذلیل ہونا محمدی قاسم  
ہر کہ با و ہمراہی بنیدم + از پس سر چون رفیقان میکشد بلیں صفر +  
از لیس شدن - دور ہونا کامیاب ہونا طغر است من ز جام تو  
ابن قیس بس + کہ و میشو و عخلندی ز لیس +

از پنجه کشیدن - قبضہ سے نکالنا ہاتھ سے چھڑانا صاحب ہر  
ورقند خود آرائی گرہ گردید ماند + آب را از پنجه گوہر کشیدن مشکل است  
از پوست بیرون آمدن غضب میں بے اختیار ہو جانا اپنے  
آپ میں نہ ہنا صاحب ہر کر اور پردہاے چشم آب شرم  
زودی آید بیرون از پوست چون با و ام تر +

از پوست بیرون افتادن - زیا و ترغوش ہونا میر خسرو جہان  
نسیم گیسو کے دوست + چون پنجه خواست بیرون افتد از پوست +  
از پوست بیرون آوردن - جھڑا اتارنا کھال تازنا مولانا  
بنائی - پنجه زلف لطافت با دامن تنگ دوست + زان صبا تہ  
آدو آورد و بروش ز پوست +

از پوست بیرون کشیدن - از کھول دنیا حال ظاہر کرنا  
کسی بات کو منقہ کرنا طالب اعلیٰ - زان سوہوس بسایہ میں میدہ  
لباس + زین سو فزا ز پوست بیرون میکشد مرا +

از پہلوئے کسی کار کردن - کسی کی امداد سے کام کرنا - ہاشم  
حبیب مری - دیدہ ام گوہر بدمان رحمت از پہلوئے اشک +  
ابروایم زینش از پہلوئے دریا میکشد -

از پیش کشیدن بر خاستن کسی تعظیم کو اٹھنا محسن تاثیر خوش را  
سبک دینا کردہ ام + از پیش باداے بخیر و غبار ما -

از پس ہندوانہ افکندن خوف سے اندسے ڈالنا کجی شیرازی لہذا  
کجا بہر غشہ - بگند ز دوستی چون از بہر خریزہ +

از چشم کشیدن - کناہ غفات کرنا مفید لختی چون تیغ و زراد  
بہت دوم خم + صاحب دلے کہ از سر قصیر بگند +

از تو این و از من این - تم سے یہ اور تم سے یہ - ز تو ناو  
عتاب عشوہ و نامہ زانی ہا + ز من عجز و نیاز بندگی و جالفشانی ہا +

از تہ دل کا سے کردن - دل کی توجہ سے کام کرنا - از تہ دل  
کن جان کاری کجی آید لکار ہا جان کنان کار کردن در دل خود میجھا

از تریش گذشتن - سکر ذریب کرنا داؤن میں لانا -  
از جا بر آمدن - جگہ سے نکلنا حوصلہ ہو جانا الوطالب کی بابت

گرہہ از خدا پذیرشک آن دگر کس در آمدنہا +  
از جا بر آوردن - جگہ سے نکالنا حالت بدل دینا محسن تاثیر نباشد

بیم و یک جا قرارم + غم جہان مرا از جا بر آورد +  
از جا برخاستن - نے حوصلہ و بقیار ہونا ارادت خان واضح جاب سا

زجا بوج انگم خانہ میخزد + نفس ہم رنگ نمود حشر زین کاشانہ میخزد +  
از جا برداشتن - ترمی دنیا مرتبہ بڑھانا سالک یزدی رخصت

دنیاے دون علاج پستی ہا بود + گشت قارون ہر کر داشت ازجا آسمان  
از جا بردن - برج سے نکالنا بر باد کرنا - حافظہ اگر نہ بادہ غم دل یاد

ما بر و + نصیب حادثہ نبیاد و ما زجا بر و +  
از جا چیدن - جگہ سے حرکت کرنا - امٹھنا قاسم مشہدی از بیعی

جسم مار قوت فریاد نیست + غمہ گر چند زجا افتد گرہ در کار ما -  
از جا آوردن - حرکت کرنا جنبش کرنا نظامی گر آن ثروت دریا

در آید زجا + ندارد دران داوری کوہ یا +  
از جا آوردن - حرکت دینا ہلنا کسی چیز کو صاحب کوہ از جا در

آرد شوخی مثال حسن + نقش شیرین را بسنگ خارہ چون فرہاد بست  
انبار فتن - بقیار دے حوصلہ ہونا میر خیات در ہواے سرکوی تو

چون رخ روہیل + گرہ انداز خوشی کرد کہ از جا رفتیم با قرکاشی بوقت  
غضب دوست را آنا + گر از جا نشد جان فشانش رہا -

از جاے آمدن - ایک بات پر قائم رہنا نظامی گر آئی زجاے  
نگہد ارجاے + دگر نہ سرت بسیرم زیر پاے +

از جوش نشستن - جوش موقوف ہونا مہر آجانا -  
از جہان گذشتن - مر جانا دنیا سے سفر کرنا امن سالک مدہ محبت

راست یکسان ی می + آمدن یا باز گشتن یا گذشتن از جہان +  
از جاہ بالا آمدن - عیبت سے نکالنا قید سے رہائی پانا صاحب

بی گشتن ننون بڑی ز قید نہا آمدن + بے رین نعاہ مہات مت بالا آمدن  
از چشم افکندن - از چشم افکندن سار چشم انداختن - رہتہ سے

کرنا اکر آنا بیعت ہونا اور کرنا صاحب غمہ کاشانہ از چشم افکند  
انداخت است + قبلہ را چون طاق لسیان گوشتہ بوی نوو لہ آنکہ از چشم تو

افکندہ را بے نصیر چشم دارم مہین و دگر قرار شود جمال لدین سلمان  
از آنکہ چشم من ز طاعت تو مجوس است + ہوا شکک دم چشم خود چشم آفا و

از چشم بدو ورشدن - بد نظر سے دور ہناے غلایا دیدہ غمہ

از رخت بندہ آئی از دود و غلظت چشم بد دور به محسن تا بشیر از چشم  
غیر دور که امشب بکام دل به بادیده زستان نور فتم غبارها +  
از چشم خریداری دیدن - خریداری کی آنکھ سے دیکھنا محبت اور  
پیاری کی نظر سے دیکھنا - میر رضی مزن بیدر وطن خانہ پردازی  
ز بخیار + بدوے یوسف از چشم خریداری نگاہے کن +  
از چشم کسے و از کسے چیزے دیدن - کسی چیز کا ظہور انی دت  
بین اسکے سبب سے جانتا - اور دیکھنا - سے تر میخو اہم اے  
داغ جنون رویت سیہ گرد و دہ من این آتش کہ در سرفاوم از چشم  
توے بنیم +

از چوب تراشیدن - لکڑی کا بنالینا یعنی جو چیز حاصل ہو لکڑی کا  
بنا کر خوش ہو رہنا - قدسی - زربخشک خوابانیتراشد آشنائی  
مگر چون زلف شان از نشانہ ہر سو نعرے دارد +

از چیزے افتادن - بہتہ سے گر جا باہلی رونق برزہا صاحب غنیم  
خزانہ بود کہ دنیا و آخرت + افتاد چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +  
از چیزے باز خریدن - ہائی دنیا و غلاص کرنا - ملا وحشی بفرختہ  
خود را ز غمت باز خریدیم ہاں خط غلامی کہ بدادیم در دیدیم +  
از چیزے بدر رفتن - باہر نکالنا اور پھینکنا ظہوری زنجوش  
خوناب دل در جگر + ز دل حسرتے چند ریزم بدر +

از چیزے بر آمدن - ظہور پکڑنا نشو و نما پانا - بابا افغانی نخل قدت  
کہ از چمن جان بر آمدہ + شلخ گل بصورت انسان بر آمدہ + از فرق  
تا قدم ہمہ جان ست آن نال + گو باز آب چشمہ حیوان بر آمدہ +  
از چیزے بر آوردن - نکالنا کسی چیز کا کسی چیز سے ملا شانی و دیگر  
عشق تو چون خوردن شانی +ستان ترا از منے گزرتک بر آورد +

از چیزے بریدن - جدا ہونا - باندہنا - چون بجزستی ندیدم از  
شراب کہ وہ ام تو بہ بریدم از شراب +

از چیزے بران بختن - کسی چیز سے کچھ نکال پھینکنا میرزا بیدل آیتو  
در گرہ بستم و رنگنا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون رختم دریا شدم +

از چیزے پاکشیدن - جدا ہونا علیحدہ ہونا معلی بنائی - دست از  
حیات خود من بیا رشتہ ام + تا آن طبیب از سرن پاکشیدہ است -

از چیزے سر بریدن اور دن - سر بریدن کردن - چھوڑنا ترک کرنا  
سر نکالنا ابو الحسن فراہانی بیچاکس زبان طرہ پچیدہ سر بریدن نکرد  
باوجود آنکہ مضمون میں پافادہ است - محمد علی سلیم - ہر کسے بیرون  
نمی آرد ہرے از زلف او + شاہد داند معنی ابن صحرایچہ را +

از چیزے فراموش کردن - کسی چیز کو بھول جانا باقر کاشی تو خود کی بکلی  
از من فراموش + کجا جان میکند از من فراموش + حکیم قطران در بیہوشیت  
رونگار از جرح بگذارد سرم + خادم این در گم جاو بیضاک این درم +  
از چیزے گل چیدن فیض پانا فائدہ اٹھانا صاحب - مجنونم کہ فیض خود  
در بخ از شہریان دارم + کہ از دیوانہ من کو چہ و بازار گل چندیہ بیسبغ  
بستان اقیاجی نیست عاشق لکہ ہم از کار خود فرادشیرین کار گل چندیہ +  
از چیزے یاد کردن کسی چیز کو یاد کرنا حافظ - نگویم از من بیدل تسو  
کردی یاد + کہ در حساب جزو نیست سود و فلت -

از خبر بردن - حد سے زیادہ کام کرنا باقر کاشی ہر خبر باشد جانمن  
بسیار قدرش کم شود + بسیار ناز از اہم بدورم شکستی ناز خود +  
از خلق کشیدن - گلے سے نکالنا خلق سے لہجہ - راضی و مدد دل  
ہر کہ میکند اظہار + بایش چون فغان ز طلق کشید +

از خاطر بردن - فراموش کرنا بھلانا بھول جانا سعدی دلی و دست  
بے بردن نگارے غافلہ دلم + کہ در آتش ز غلطی بروستی کبابش را +  
از خاک برداشتن - بھلے کو دو تہند بغیرت کو عورت و اگر ناہصاب دانست  
جنون عالم نوبیدی نیست + خواہد از خاک مرا الہ پائے داشت مولف  
تیرے خان نے تجھے انسان یا خاک سے الہی برگردون کہ ہو نجایا آٹھایا خاک  
از خاک ستادن و با آن ادن - ایک بلاتے نکالنا دوسری بلاتن انا  
نظامی جو دریا بتلخی جوابش ہم + ز خاکش ستانم بایش دہم +

از خرا افتادن - مرنا نابود ہونا محمدم ہونا نظامی بہتہ وستان  
چیرے از خرقاد + بدر مردہ بلچمن کا ونا +

از خرفکندن - فریب دینا عاجز کرنا مولوی معنوی دودہ ایشان مرا  
از خرفکند + چند بفرہمہ مرا این دہر چند +

از خط بردن - نافرمانی ہونا از خانیان گوہے کہ خط شد  
بیرون + جیک آوران نیا جان شان زدند نیا +

از خندہ لفظاً افتادن - ہنسنے ہنسنے لوٹ ہو جانا سعدی درد دم  
چو غنچہ دی از دفا + کہ از خندہ افتد جو گل در تھا -

از خواب بر آمدن - از خواب در آمدن - بیدار ہونا  
حافظ - نفس بر آمد و کام از کو برمی آید + فغان کہ بخت من از خواب بخی  
آید نظامی - رطب چین در آمد ز درویشہ خواب + دماغے

بر آتش دہانے بر آب +

از خود بر آمدن - خودی سے نکالنا خود دودہ کرنا صاحب ز خود دیا  
کہ شرط طریق عشق + کام نخست از خودی خود از دشمن است +



از خود بر آوردن - اینچنانکه از کائنات صاحب - با ہے میتوان  
خود بر آوردن جانے را کہ یک بر سر منزل میرساند کاروانے را  
از خود بر آوردن رفتن - از خود بریدن - از خود رفتن اینچنانکه  
نگھنا ہوش میں نہ تھا صاحب - وصف مردان کہ بر آوردن رفتن  
خود طاعت است + باو باو گئی تھے کہ از سجادہ نسبت سے ہر سر کو  
ترازنگی پیدا ہست + با چنین بستگی از خود بریدن شکل است صاحب  
ہوئی گل بہادری بر سر ہستند + گر میروی از خود بر آوردن تافہ نسبت  
از خود شدن - ہیوسن و ہجو ہوناہ چون بدیدم جلوہ نور خدا  
خود شدم ہا بہ تجلی ہائے ذات کہرا از خود شدم +  
از خون گذشتن - خون کے شخاص سے درگزرنا مرزا جان ہے  
خلق تو بخلق عیان از زمین + موقوف شفاعت تو جرم کوین + آہنا  
کہ شفاعت تو باشد جرم + از خون حسن بگندی دقل حسین +  
از خویش بر آوردن - اپنے آپ سے نکالنا صاحب - اتھویش ہوا  
تمنا ہے تو را + سر داد و دوس تاملے نو مارا +  
از خویش رفتن - از خویش گشتن - خوئی کوہ و کرنا - جو ہونا  
ابو کرم - محضے کوئی بسکہ یوہم از خویش + گمان ہند  
حرفان کہ ہای ما خالی است و لہ گسل از خویش ہر خادکہ خواہی ہونہ  
کہ رہن رہ ز نو ناسا ز تری نیست تر -

از وار آوختن - پھانسی دینا باندہ کہ نکادینا میر خیر و عدوت از  
خود بر آسمان خواہد شود لیکن + ہماز وار آوختن ہی کوئی گونہ سازان  
از آوارہ افتادن - حلقہ سے گرنا - ہیبت ہونا صوفی شہر از ہی صوفی  
ہر کس کہ ہوا فضول قنات دست + از آوارہ رود قبول اختیار است +  
از گھر خارج است کہ بدیر تھم + این وار آوختن ہے اصول افتاد است  
از خود بر آوردن - دروازے سے داخل ہونا صوفی شہر از ہی صوفی  
از آوارہ افتادن - از خلو لایات من الیہا و ریش  
وارہ ہروی و اغط صوفی از روی بخار و آرد سر کردن را کہ کند ہر و در  
از دست بر آمدن - کام ہاتھ سے نکھنا - جدی - گرت ز دست  
ہر آرد ہنہ شیریں کن + ہر وی آن نسبت کہ شتے بڑی برد ہنہ -  
از دست پر خاستن - ہاتھ سے کام نکھنا - حافظ اگر از دست  
بر خیزد کہ با دل از زمین + نہام خضری نو شرم زبان عمر گل چینم +  
از دق - سولی چھونا -

از دست بردن - ہنہ خود کرنا دست کرنا - حافظ عرے درگبار  
از دست برد + ہنہ باز نمودے دست برد +

از دست بردن بر آوردن - دست و ہوش کرنا حافظ بردہ مطریم  
از دست بردن خواہد برد + آہ از آنکہ در پی بردہ نہا شد بام +  
از دست رفتن - جو دہے اختیار ہونا ملا محمد عصا زہد شوق  
چون گشتن سرست + بجام اولین رفتن سے از دست -  
از دل بر آوردن - دل سے نکالنا ترک کرنا ہونا حسن بیک فیع  
از ان زمان کہ تو مارا زول بر آوردی + مسافریم ہر خطرے کہ میکنیم  
کھر سے بکھر ہون مسافر ہون طبع ہون + جیسے کردہ ہنہ دل سے نکالا آہنہ  
از دل دولت یافتن - شش ہی کہ جسکو چھوڑا سکود دولت ملتی ہے -  
اشرف - زرنجش راحت کہتی میا + چنانکہ دل آید مال دنیا -  
از دور بوسہ زدن - آداب و تعلیم میں مبالغہ کرنا محسن تاثیر دور باش  
حسن رانازم کہ ماہ و آفتاب + بوسہ ہا از دور بر لبہای با شش میرزند  
از دولت فلان - فلان شخص کی دولت یا وسیلہ سے ملاطفت -  
خدا ز دولت عشق در بر نگاہ + ہنہ شمشین ساتی مہرواہ -

از دہان مار بر آمدن - سانپ کے منہ سے نکھنا سید جانہا  
ہر سخن در وصف ز نقش راست تر + از دہان ماری آید بردن  
از دہر گزشتن - مر جانار طاعت کرنا طاهر و حید ہونہ عجب دہر  
اگر بر گزرد + کز مدح کشگان تو جاسے گذار نیست +  
از دیدہ خواستن - نہایت منت سے مانگنا - میر خیر و بہار است  
قلب جہان سوز را + کہ از دیدہ میخواست آن روز را -

از راہ افتادن - راستہ بھول جانا - علی ترکمان - با جو خضریم  
دین بادینے سرو سامان + ہر کہ اندہ فتد باز براہ اندازیم +  
از راہ انداختن - از راہ بردن - غریب بنیادام میں لانا - آبرہیم  
شوکتی - کو فریب کہ ہرم یک نفس اندہ ترا + سخت تنگ آمدہ در تعلیم  
آہ از راہ افتادن - وزین گوشہ گیری غم زراہ بنداخت + اکنون  
خیرم چھوٹا ہر ہرے تو مال -

از راہ دور آمدن - از راہ دور رسیدن - دور سے ہونا  
محض علی علیہم - چون ہر غنی ہونہ شوق ہونا + از راہ دور آمدن  
مضمون ناہ است + خطرات از راہ دور میرسدین گوہرین متاع  
غافل مبالغہ از سخن دہو بہا +

از راہ رفتن - غریب کھانا دادم میں - نامیرزا صاحب لغوی  
کھے زراہ مرد + یوسف من اگر بر آمد دست +

از راہ کوہ رفتن - خراب سے جانا مسعود شرف سخن بکری است  
تھیں سخندان چہرہ آرائش + زراہ کوہ رفتن باشد کور دل جہاں



از رنگ اندیشه خون چکیدن - نهایت منکره و ناسه بکار چوب دست  
 خانی + چکیدن از سر رنگ اندیشه ام خون -  
 از رنگ بگشتن - حالت بدل جاننا حفظ آب حیوان شد که دفع  
 فرج بکجا است چهل گشت از رنگ خود یاد بهاران با جوشد -  
 از زبان افتادن - بول نسکنا میسر میقیم گشتم پاک حوت توام  
 دزدان هنوز از خلام از زبان و قوی بر زبان هنوز -  
 از سر رنگ برون آمدن - بصیبت سے نکلنا آفت چو ثنا  
 صائب اند زیر رنگ برون بادی که نیت + بر خاک بود ای تنهای خاطر  
 از سر بیدار کردن از سر باز کردن - دور کرنا دفع کرنا پچینک  
 دنیا حفظ باجر اکرم و باز اگر مرام مردم مضم + خرده از سر بر آورد  
 بشکریه بسوخت جمال الدین سلمان از سر من باز کن ساقی خود  
 را کین زمان + با خیالش خلوتی دارم که جان را بار نیست +  
 از سر بدر رفتن بدیدن - حد سے جدا کرنا ظهوری - تعلیم  
 از سر بدین حال + میتم زبده ایامی - زلالی - می عشقش چو شود  
 با مهر شد به پالنه تنگ بود از سر می شد -  
 از سر بر کردن - ترک کرنا جدا بودن حفظ دل را اگر چه پال و پر  
 از غم گشت بود سودا من خام حلقی از سر بر نکرد -  
 از سر دانی شنیدن - سر کے بل جانا جلد جانا از سر میستانی  
 ندارم حایا زین پیش بردا و دایه کرن و ان شوا از سر پال -  
 از سر بر گشتن - ترک کرنا - چو گردنیا -  
 غول رنگنا - صائب - نقد باش که من از سر جان بر جزم +  
 چون نمینا ام است بنده نواز آمد بهر نا جلال سیر دل کسی که باین  
 ترک از سر گذرد + چگونہ از سر دعوی و ناز میگذرد -  
 از سر رفتن - دور بودن جدا بودن حد سے رخصا حفظ بوائے  
 کوئے نواز سر نمیرد آبے + غریب رادل برگشته با وطن باشد +  
 از سر سوزن برون شدن - سهولت سے کام کر لینا جس طرح  
 کاشا سونی کی نوک سے نکل لیا جانا هر محسن تا شرف است  
 غیر از سوزن برون شود + از سر گشتن سوی دماغ ضعیف من +  
 از سر شدن - سر سے جانا بهنا نمت خان حالی از سر شدن  
 نشه گزینم سر خود + ساقی بسر من برس و جام و کرده -  
 از سر فلان کنو بم آمدن - تنگ کرنا اس چیز که شد اندل  
 نا امید گس که دل بجیده لبر لب برآمد ز بطن هر که لب گشت جانر  
 از سر گرفتن - سر سے کام شروع کرنا و اله هر می دل وقت

زغم خزه اشکبار را + از سر گرفته ام دگر از سر بکبار +  
 از سر نهادن - از سر و کردن - سر سے اتارنا - ابتداء کھونا - ملاطفا  
 بهرمی که غم از سر و اکتم + بدین غم آرام پیدا کنم نظیری آلی که کله چو  
 با صفت عشاق بگذرد + شباهان و سر نمند بوائے کلاه را +  
 از سر و اشیدن - جدا بونا انگب بونا هیچ کاشی بر دبر و بدایے  
 ناصح از سر و واشو + دگر از تو بگفتن زنده نشیدن +  
 از رنگ برون آوردن - پتھر سے نکالنا شکل کام کرنا طاهر و حید  
 که تو اند برین فرهاد و سروراه بست + زد عشق از رنگ آوردن عشق  
 از رنگ پیدا شدن - پتھر سے نکلنا نعمت خان عالی سخت  
 مدنی باز مردم چون کشم از سر زنی + مدنی بوانگان از رنگ پیدا شود  
 از رنگ پیدا کردن - از رنگ تراشیدن - پتھر سے بنانا تراشنا  
 صائب - نیمدم محمی جز کو کین تا در دل گویم + بیشتر کاری صنعت  
 رنگندم تراشیدم + خوشی بدیدم از در و خوشی سنگ بر دل میزنم  
 هر زمان در دلی از رنگ پیدا می کند +  
 از شاخ بوست کردن - پیوند کرنا شاخ کاشخ سے جسکو برگ  
 پیوند و شاخ پیوند کین من - علی نقی - درخت بیش با پوست بازو  
 بر تخت + کند کرنا شواں سر از شاخ خلد بوشت +  
 از سر آوردن - از سر اجتنان - از سر و یا قتن - نعت پانا بغیر  
 قیمت کے پانا - نقی الدین اوحدی - ز صوابا درده بودیم دل و پا  
 که از بار بودی بصرا فکندی محمد علی سلیم - سو مجنون نا توانی از کما  
 عشق از کما + یافت از صوابا درده جان خویش را + سید شادیت  
 که مجنون پانا بغیراوش برابر میکنم + ماگر دوا خود را ز صرا  
 جسته ایم +  
 از سر افتادن - خاموش بونا محمد قلی سلیم دل حزن میجست  
 کرنا افتد باگر شکسته شود که از سر افتد +  
 از طاق افتادن - بلندی سے کرنا فطرت جلوه کردی که افتاد  
 آفتاب از طاق جرخ + دستے افشاندی که متاب از کتا ربام ریخت  
 از طاق دل افتادن - دل سے آرتجانا صائب بدوئی باو  
 در جام سفالین پنجم صائب که از طاق در فقور من افتاد چینی با  
 از حدالت رفتن - اعتدال سے گر جانا بیمار بونا علاج بکرا تا میر  
 خورشید هانرا از حدالت خارج + جسته صا غار حرات غلطی +  
 از عهده بگردان - ذمہ داری سے نکلنا شفا می - زه کرد کمان غمز  
 غماز شفا + کو وصله کر عهده این ناز بر آید +

از غلاف بر آمدن - بے پردہ و بیجا بھونا محسن تیر خوشامدی گوشتاق  
سینه صاف در آئے کشتی بیالو چون لاله از غلاف بر آئے -

از فرق واکردن سر بر بند کرنا - الو طالب کلیم بادہ گو تا موج سمان  
رقص زہمہ اعضا کنیم + چون جلب از فرق دستار تعلق واکتم +

از فکر افتادن - خیال سے جوک جانا بھول جانا حکم شفا فی - ز شغل شقی  
تے کافر شناسیدے مسلمانم + ز فکر مومن اقدام زیادہ بہن رفتم +

از فلان صبح نکشادن - یعنی اس سے کچھ ہولکنا میر خرمین کہ بر  
بوی تو در راہ صبا خاک شدم + جب کتا بد زسیم گل و بوے جنم -

از فلان خبر برون آمدن - ترک کرنا بھوڑ و بیاطا ہر وحید بخون  
زوح دل ندوہ غیش فتنہ بنوی + بدین دش زخما ز شبنامہ برین آٹھا چو

خط شبنم کے آید برون ز فعل سریش بلینے کہ خضر از خیرہ خوان برون آید +  
از فلان خبر مانند نشدن - فلان چیز کا فلان سے کمر تہ ہونا -

ز بس خوش دل غمیدہ من + نمی ماند زویا دیدہ من -  
از قلم افتادن - لکھنے سے کوئی حرف نہ جانا صاحب پاد عروت

بلندی گویا از افتادگی + از قلم چون حرفے افتد در کنارش جا دہند  
از کار اقلون - محفل دیکار بھونا صاحب - کد می سر و بانا را

گذر افتاد و در گذشت + کہ از بھارہ دست شلخ گل از کار افتادہ +  
از کار برون - محفل اور بیکار کرنا - داغ عشرتیاں بسکہ بادہ

بروزگار + کنون بگوش طرب ہم وزیر سدا غیبت +  
از کار کسے برون آمدن - کیسا کام کر دنیا نظامی چہ فسیون

در آموزا زدنہون + کہ آید ز کار سکند برون +  
از کسے بروا شستن کسی سے رنج پانا ازیت آٹھا طالب کلیم بریاری

جست جور از دشمنان برون + در نہ جان برون ہست ز روشن برون  
از کسے برون - کسی سے لکھنے ناہد ہونا - ہست پیوند محبت

جانز اند دوستی ہکفر و شرکست اندرین ملت برون از کسے +  
از کسے در حساب برون - کیسا کا لحاظ اور خیال رکھنا صاحب ہر صحیح

روکشادہ تر از افتادہ باش + ازیر کدم شمر دہ ز دور حساب باش +  
از کسے ذخیرہ در دل ختم - کیسا شگایت لہن رکھنا - لیسما عمل کا

دکیش اہل عمت فکر ذخیرہ کفر است + اندیشا کسینا شد و دل ذخیرہ مار +  
از کسے رنگ ختم کسی سے فائدہ و نفع رکھنا - سلیم زخون

نگہ دو تن رنگین + سلیم ازما کسے رنگے ندارد +  
از کسے کشیدن کسی سے غم و غم کھنچا اور آٹھا شو ستیری - چشم تو

از کف افتادن - ہاتھ سے گزنا گم ہونا حافظہ بروکار خودای و غفلت  
این چہ فریادست ہر افتادہ دل از کف ترا چہ افتادست +

از کف بیرون شدن - ہاتھ سے نکل جانا تلف ہونا ملا طغر ادرینا  
کہ نصرت برون شد ز کف + عمل نایا ز کف ہمر تلف -

از کلک بر آمدن - خبر ہونا - لکھا جانا - حافظہ بہر نقش بر آند کلک  
صنع دل + بلند بری نقش نگار نرسید -

از کیسہ رفتن - تلف ہونا گم ہونا ضائع ہونا مصائب - برا میدعو  
شب و در میان زلفت او + روزگار سے شد کہ روز از کیسہ ما میرود +

از گردہ رسیدن - سفر سے آنا - رسیدارین از گردہ و بھوڑ  
کہ کشاید و بھوڑ بن حوالہ کند +

از گردہ رفتن - گناہ سے جانا نقصان ہونا میر خسر و او میرود نیاز  
و گردہ میزد زلفت + مردن مراست از گردہ و میرود صاحب خون

میچکد ز غمہ شفا ربیلان + زین نقدازہ کہ گردہ روزگار رفت +  
از گلو کشیدن - حلق سے کھینچنا مخلص کاشی اگر از سینه بے

یادش برآید + نفس را از گلو باید کشیدن -  
از گوشہ دل نہادن - سفر اموش کرنا بھول جانا او حد الدین

بروش تہادہ سیر زلفت + از گوشہ دل نہادہ مانا +  
از لب برون آمدن - منہ سے آواز نکلتا صاحب می تند گردان

بجو خط عنبرین + بر حدیث کز لب جانان نمی آید برون -  
از لب کشادن - بونا - کلام کرنا بات کتنا سعدی از غنہ لب کشا

بامردہ دلان حرفے + بیکرہ بدم اجا بکن اعجاز مسجاریا -  
از موم سنگ ساختن - کوئی تعجب غریب کام کرنا نظامی کہ چون

شاہ عالم بداناے روم + بفرمودہ سنگ سازہ ز موم + بہر روزی  
آن نقش و خواستہ + چو پیروزہ نقشے شد آراستہ -

از میان انداختہ شدن - پردہ اٹھا یا جانا نظامی - چو زان کار گزید  
پرداختہ + حجاب از میان گرد و انداختہ +

از میان بروا شتن - آٹھا کر چھٹک بنا و کد دنیا میرزا سعیدیت  
والی زندگانی دل جان بروا شتن + خوشی برون رفتہ از میان بروا شتن +

الوری لبائش را اگر مجلس حاضر کنند + از میان ہر دو بروا شتن اور  
از میان کتا رہ رفتن - بھیمان سے نکھانا لک ہونا - شدہ م غراب ند

کہ خیالی میان نازک + دیدم دست و انگہ زمین کنارہ گیر +  
از ناگہان - از ناگاہ - مزید علیہ ناگہان کی - سیری لا بھجی - جمال یار

بر انداختہ پردہ از ناگاہ + میان نمود و بروے جان رخ چون ماہ +

از نظر افتادون از نظر افکندن - نظم سے گرنا اور گرانا -  
 درویشی الہی ہر وی نے پردہ روئے نونو انم نظارہ کردہ ہیں  
 جہاں جن فکند از نظر ہا صاحب - عشق خیال رہو کہ دنیا و آخرت  
 افتادہ چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +  
 از نفس انداختن دم بند کردینا خاموش کرنا - ملا طغرا شکوہ داند  
 وام از نظر انداخت مرا + شور بہودہ رستم نفس نداشت مرا +  
 از عمد گذشتن شراب - از عمد بیرون رفتن شراب صاف  
 اور خالص ہونا شراب کا ملا طغرا - جو بیرون رود این شراب  
 از عمد + نور چشم آئینہ آب از عمد + میرزا لوری - از پوشش عمدہ بہ  
 انصاف میشوی + چون می کہ از عمد گذری صاف میشوی +  
 از ہم قیام کردن - تمیز کرنا فرق نکالنا نظیر شیا لوری بیجان  
 گرفتہ اجامیان جان شیرین + کہ ترانہ و جان زہم امتیاز کردن +  
 از ہم باشتن - بر نشان او متفرق کرنا اور ہونا صاحب دل  
 روشن + ہم باشد خرم صاحب کمان کی بردہ آن ماہ سماندند  
 از ہم جدا شدن - الگ الگ ہونا جدا ہونا صاحب فقط معنی را  
 بہ بیع امید کرنا و برب + کیست صانت کند جانان جان از ہم جدا +  
 از ہم رنجیدن - گراناسمار کرنا ہمدم کرنا صاحب حلقہ زنجیر گرانیم  
 گریز و گریز کا روینار نظمی گریز باشد گویا شمع فایض اثر - حرفے  
 انداز شکوہ باگاہت در میان + رخت از ہم طاق کسے بر سر نشودان  
 از ہم کردن - کھولنا الگ الگ کرنا - نظیر شیا لوری از کند  
 عشق آستین میشود ترک دلب + ورنہ طغیان فغان از ہم کند بجز را +  
 از ہم گذشتن - جدا ہونا - الگ ہونا - مرجانا - والہ سروی بدن  
 نا اصدی ازو کہ گذشتیم + جواز ہم گذشتیم از ہم گذشتیم + انشرف خوش  
 آنکس کہ ہم گذشت + یعنی جو مقراض از ہم گذشت +  
 از ہم کار گذشتن - خواب ہونا کام کا میلی - کہ چنین خون دل زیدہ  
 پریم کرد + دیدہ بر ہم خورد و کار دل از ہم کرد +  
 از ہم گشتن - پس سے الگ ہونا - صاحب - بیا کہ تا تو قدم برد  
 زہم بیرون + ہم نمی گساید بود و مار گریہ چشم  
 از ہوا اگر قفس سخن غیر ممکن جگہ سے کوئی چیز دنیا نظام دست غیب  
 مرغکے بود بر تن اوبال و پھذاب + تا نام نامہ تو شیدا ہو اگر گرفت +  
 از عیوش بیرون - بخود و دیوش کردینا طاهر و حیدر سیدی غایت  
 کردی نہ انتم جاکردی + مراد ہی نہ پوشا + ہمید ہم جاکردی +  
 از یاد و برون از یاد رفتن - بھلا وینا - بھول جانا - شیخ

یار سے کئی بد انیا و شراب بہت خون گرمی اگرست درین شہر کتابست  
 خالص - وعدہ وصلے کی پیالہ یادنتہ چہارہ درون پیالہ یادت  
 رفتہ است +  
 از یک پمانہ نوشیدن اتفاق سے کام کرنا صاحب غمار و خواب و  
 بیماری و شوقی و سستی + از یک پمانہ می نوشدی از چشم شہلاش +  
 از یک چشم دیدن - سکو برابر دیکھنا محاصل کاشی مطلب نون  
 موقوف لطافت کردن بہت + میتوانم دید از یک چشم چندین کار را +  
 از یک دست صدا بر کھا ستن - ایک ہاتھ سے تلی نہ بجایا ملا طغرا  
 معنی توے طرب زدن + طبقوں کی راہم آواز کن + چراشت غلبوں کی جگہ  
 از یک دست ہرگز نہ خرد صدا + مولف دوئی جانی ہر کج جگہ دو فون  
 ایک بخائین + مثل مشہور ہر اک یا نحم سے تالی نہیں بختی +  
 از یک گریبان سر بر آوردن - و شخصوں میں کمال وستی ہونا صاحب  
 حق و عشق از یک گریبان سر بردن آوردہ نمایان شہر در سنگ پردانہ  
 گرم محبت است +  
 ازین - اس سے فارسی میں لفظ اشارہ + معدی ازین میرا  
 عابد فریب + ملا یک صورتے طاؤس زیبے +  
 ازینسان - اس طرح اس طریق اس وضع سے فردوسی بود  
 دانش مند ہم ہلوان + نہ بند کسے پیر زبیاں جوان +  
 ازہر و کس سبب سے کس تقریب سے سیر سیری یارب چہ درو  
 تو درودہ نہان ست + دریدہ نہانی ست + پس بردہ عیان ست +  
 از سر تو - نے سر سے پھرتا سے میتر کچی پایہ بخت کے ہم بھی جو  
 بر خیزم ز خاک + از سر بے رخت خواہم کفن بر سر کشید +  
 از تو - یعنی از سر نوئے سر سے مولانا وحشی در لغت بازم از  
 تو ہم ابروئے ہی در نظر ست + سلخ ماہ و گرغہ ماہ دگر است +  
 ازین راہ - ازین قبل اس سبب سے اس طرح سے ازین راہ  
 حاضر شد پیش شاہ + کہ سازد ز الطاف بر من نگاہ -  
 از خود رفتہ بہوش بخیر صاحب عاشق گشتہ را از گردش و ان  
 جد باک + موج از خود رفتہ را از بحرے پایان جد باک +  
 از شاخ کندہ - شاخ سے اتارا ہوا سیدہ - ز لانی - دے کو بے غم  
 عشقت زندہ + بود چون میوہ از شاخ کندہ +  
 از بالالے - اوپر سے آگے سے شفیع اشعوت از بالالے  
 زرد از دال روزگار و عمرت ازین گریہ باس غمت خود را بار + میرزا  
 صادق و چمن با چشم گریان صفت بالالے ترا + آفتد کردم کہ قمری ترست



از بالا سے سرور +  
از بر خیزے کسی چیز کے اور سے نظامی کی خود غولاد آئینہ فام + نادر  
از بر خیزے چون ہم خام + نشست از بار بارہ کوہ و ش + بدین ہمایون  
برقرار خوش +

از پیش کسی کے پاس سے نعمت خان عالی + لایں ہمدرد  
ز خوش نہاشت بدیست از پیش تو البتہ بایمے کسی است +  
از خدا بیانی + اپنے خدا سے اپنے کردار کی سزا پے ملا جو بجزی  
و سبب شکستی + اسے محاسب از خدا بیانی +

ازین و بر ازین برے + اس قسم سے اس طرح کی بات نظامی  
ازین در بے گفت باو نشین + ہم آخر تسلیم در وادون میر محزی اقتاد  
بجاہ وقت خستہ دل من + دین رو سے کر نام بت جاہ ذفن شد +  
الف مقصودہ با سکن مہملہ

استخوان انار سار کے انون کی ہڈی رضا جلی + در قطرہ قطرہ  
خونم مکان آبدار است + چون استخوان کہ نمان در واد انار است +  
استخوان انداز + مضبوط و دائر و دو و تھند نام سہوی ریاضت است  
سبب شکستی + حکم راہ کہ کسی کہ خشک بود و زرش استخوان انداز است +

اسبب خراس + خراس جلانے کا گھوڑا + طاشانی ابلق افکار +  
لبنہ زمان و ست + موقوف از باعث تدبیر چون اسبب خراس +  
استخارہ ذات الرقاع + ایک قسم کا استخارہ ہے کہ صاحب استخارہ  
بند بر چون اسل لا فعل لکھ کر کے اپنے رکھ دیتا ہے اور دو گانہ

نماز پڑھ کر اور آنکھیں بند کر کر ایک پرچہ ان پر چون سے اٹھالیا کر  
اگر فعل کا پرچہ آجائے ہو وہ کام کر لیا کر نشین تو باز رہتا ہے مجھن تیش  
من و لباس بنجو کہ خرقہ نوی من + با استخارہ ذات الرقاع خوب آمد +  
اساس انداختن بنیاد و انانیور کھنا و ویش و الہ سہوی بکوی

کس رخ ز روی مہر کہ فقرہ اساس کلید باز کر با انداخت +  
اساس لستن + بنیاد باندھنا بنیاد رکھنا نظامی + نہینے کہ دارد  
بر و دوم شست + اس سے بر و بست نتوان درست +  
اساس نہادون بنیاد رکھنا بنیاد و انانیور خراسانی +

بند بر می برد + از خشت ہر تھر جلال تر اساس +  
اساس بر کشیدن + بنیاد کھنچا محل بنانا + میر خسرو ویک جاسے  
کہ نوش بر کشید + از لقب خاص بزرگ کشید + گرچہ بنالست بود  
دیر برے + فر خطابت کند جریخ سارے +

اسباب لستن + اسباب باندھنا + سفر کو تیار ہونا بنجو و رہتہ بنجو آفتاب

عمر اسباب خمر + بدو چون سایہ دے تخت ناخام ہنوز +  
اسباب ساختن + اسباب ست کرنا + یحیی گیلانی + برای مول دہر  
اگر صد جیلہ انگیزم + فلک یک یک بڑی دہیم اسباب میسار +  
اسباب افکندن + گھوڑا و انانہ جلد کرنا + نظامی + بران روسی  
افکند مرکب جو باد + بنیخ آنانیور بکشد +

اسبب بریز زین آوردن گھوڑے بریزن رکنا ز لالی بریزین  
ور آوردند آتے + کہ صد میدان ہاتش طرح داوے +  
اسبب چوبن کشتی اور فرضی گھوڑا خورد سال بچون کا جو کار می  
کا بنا لیتے ہیں + غری غری بر اسبب چوب جو طفلانہ سنواید + وہ کہ بوی

بدوست کہ میدان ہر اتش مست محمد قلی سلم کشتی می خدم ہر سو  
شبابان + سوار اسبب چوبن ہجو طفلان +  
اسبب وزین کشیدن + گھوڑے بریزن باندھنا نظامی + کہ دوی  
چو از چنگان کتب کشد + سکندر کجا اسبب وزین کشید +

اسبب انجام انداختن + گھوڑے کو باک و انانہ بنو نصر بخشی  
آہ مار و فلک کرد کہ مانع گردد + تو سن سرکش مار کہ انجام اندازد +  
اسبب زین کردن + گھوڑا زین کرنا طووری حکم عشق شیرین  
خدمت آیتین کرد است + کہ گلگون از بے برش فرما دین کرد است

اسبب و وزین نہادون + شطرنج کی بازی کو مات کرنا سعدی  
کہ اسے کہ بر شیر زین بند + ابو زید را اسبب وزین بند +  
استخارہ کردن نیکی چاہنا بشارت لینا ظال و مینا محسن تاثیر بر  
غیر نو کہ قصد یک نظارہ کنم + ہاں بصوت روے تو استخارہ کنم +

استخوان در گلو و ناف گرفتن + بند ہونا ہڈی کلکے یا ناف  
من سعدی + توان بخلق فرو بردن استخوان درشت + وے  
شکم برد و چون بگیرد اندر ناف +

استخوان شکنین + شریف و نجیب و زور آدمی اسماعیل بجا +  
خاتم از برے دل دہری نہ شکنی + ہارن ہا باید استخوان شکنی +  
استخوان شکستن + کمال محنت و شقت کرنا میر نجات استخوان  
کہ شکستیم بد گاہ تو ما + گر سگ خویش نتوانی چہ بگویم ترا +

استخوان خوردن + اپنے بزرگون کی ہڈی کے کھانا سے کھلی  
کرنا جیسا کہ کج کل کے سیر زادون کا طریق ہر مولف + ابو از بریزین  
کے نازان وہ لوگ ہیں + نادان جو اس زمانہ کے ہیں استخوان خوردن  
استادہ + وہ جو بہر خیمہ اسبابان کھڑا ہوا رجندہ ریمان بیدن  
شاہان بجا اگر خطاست + میر دولت پیا و از زور این استادہ است



اسی خانہ - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محترم کاشی - نادریہ خانہ  
آن زلف بود غیر من در شکنجہ لودم وادری آب بود +  
اسب چو گانی - جوگان بازی کا گھوڑا - صائب - قامت خم کرب  
چو گانی راہ قناست - عندہ بربطاق نہ چون اسب چو گانی رسید +  
اسب کمان پاسے - میرے پاؤں کا گھوڑا - میر خسر و زایل  
روشن کج قدان - لا کمر + اسب کمان پاسے - نوید جو تیر -  
اسب مکی - وہ گھوڑا جس کے بدن پر سیاہ خال بہت ہوں کجھان  
بٹٹی ہوئی معلوم ہوں محمد قلی سلیم - پیدا است برار باب فرست  
کہ مہر + افشاندن دم فائدہ اسب گئے را -  
استاد کی شایب بہنا اور قائم رہنا معر کے من صائب می تواند  
کشت با لوطو سیراب کردہا من قدر استاد کی اسی ابرو دیا دل چہرست  
استخوان بندی - درستی و زیب و زینت الفاظ و عبارات -  
صائب - بے قنات نہ توان خند ز سعادات زندان + استخوان  
بندی دولت بہ ہما موستہ است +

استخوان کاری - تمام بندی درستی - مولانا کا تہی استخوان  
ہا من ای آہ گردون بروی + استخوان کاری ہندوق فلک چندی +  
اسیلمی خطائی - ایک قسم کی نقاشی و گروہ بندی ہے - جو تصور  
کے حاشیہ پر لکھ کر دل کے معنی میں اشرف طالع شہر چاق  
دارم کہ دوران گر کشد + حلقہ پر نام اسلمی خطائی میشود +  
اسیر می - مخفف اسیر لودی میر خسر و - گر بکشد زلف تو گر چہین  
اسیری + کے زکمان ابروت خستہ از خم تیری +

الف مقصورہ یا شین معجم  
اشک کباب - وہ فطرت جو کباب سے جھکے ہیں - صائب  
نہست جز دہا سے غنی مہربانی عشق را - روئے آتش را کہ می خویذ  
جو اشک کباب -  
اشک حسرت - غم و افسوس کے آنسو صائب - چون صدف  
نامہ پیش برست فو آتش + اشک حسرت را فرد نورانی کہ نہ آتش  
اشک غم - وہ غم کے آنسو صائب چنان محوم کہ اشک تلخ در  
چشم نیکو در قیامت گر نکند بشکند در چشم حیرانم +  
اشک ہار بگریہ و زاری کہنے والا - الوطالب کلیم - بچہ تم کہ در  
ابر سیدانی نہست + جد جلد است کہ در چشم اشکبار کی صائب +  
اشک جگر سوز - عشق کی آگ میں گھون کے آنسو - مولف ہفت  
جگر شک جگر سوزنا - زلف بدل تیر جگر دونا +

اشک دروغ - جو سارو نا سارہ روزنامہ لانا جامی - چراغ کذب  
را کا فردوش زرن + جو اشک دروغش نہست روغن +  
اشک - مازندران کی نواح میں ایک گاؤں ہے -  
اشک - دیبا کی لہر پانی کی لہر زلشک خدا آراستہ روئے آب  
خیر اشک شد جس چون صائب +  
اشک ناگ - انگوڑی خراب صائب - باشک ناگ مشوید  
زخمائے مرا + کہ شیشہ بر سر من خشکی خار شکست + ولہ اشک ناگ  
ایری بر تنی قدر خواہ من پس بست + این رگ بر زنگہاں پاک میازم  
اشک خشک - سر د آنسو نا میدی کے سے کہ اسے خون گرمی  
بازار رحمت + مکن اشک خشک در کار رحمت +  
اشک خستہ ناگ - انگوڑی خراب حکیم زلالی - چہ خلوت زہر  
در دامن خاک + گو ارا تہر نا شک در خستہ ناگ +  
اشارت کردن - اشارہ کرنا سین مارنا - جمال الدین سلمان غلی زور  
بدان خرم کہ ہوا عید یازی ہنوشین اشارت کن بخشے یا باروئے +  
اشتہا سوختن - بھوک جاتی رہنا - جوش کم ہوا - صائب اشتہا  
سوختن لذت نیست در مرغ و کباب + خوان مرغ بران گریاشد گوشت  
اشک باریدن - رونا آنسو بر بار صائب نا میدی بروہ  
اشک کہ می باریم ما + زرق بخارون - شوخ بیک می کاریم ما -  
اشک چیدن - آنسو پو پو پو صائب - مکنند آیتین جو ہر  
زروی می شک + ہر نگہ می چیدہا من شک از مرگان من +  
اشک در ویدہ شکستن - آنسو بند کرنا با قو کاشی - رفتی و  
بشکست از دوری تو + در ویدہ ام اشک درینہ ام آہ +  
اشک رستن - آنسو نکلتا - آنسو بیانا لالی در چشم اشک  
گرم روید + کہ آتش از پروانہ خویذ -  
اشک رخصت - آنسو بہانا - رونا شرف الدین بیکو دلم شان محرم  
جرا آب + دیا کسی گریہ بیرون ز صائب + باشوق تمام دیدہ ام گفت بان  
من ہم اشک بریزم اسی خانہ خراب +  
اشک ریزان - اشک ریزا - فوجاری اور روئے لاطا و شہر خرم  
مرا کی گریہ بندند + اشک ریزان مرا جوش خیرید اندہ مولف آہ زور  
آتش فشاکی کہ باند برق + چون جوش آید شکل ابر چشم اشک ریز +  
اشک شکرین - خوشی کے آنسو - خاقانی - پس اشک شکرین  
کہ زور زرم از نیاز + پس آہ غصہ من کہ بعداً میرا آورم +  
اشک فشاندن - رونا آنسو بہانا - الوطالب کلیم - دیدہ ناگ در شک

میر خسرو چون بازیابد بت و تیکہ خسرو + اصلاح مزاج سگ  
دیوانہ جہ گویم +

اصم شدن - براهون بات میں سکنا - حیات گیلانی - زارینام  
دسود کے نکلند گوش گردون کہ جانا اصم بہت سعدی گرد ہی آئند  
ز اہل سخن + کہ حاتم اصم بود باور کن +

اصول فاختہ - موسیقی میں یہ ایک اصول ہے ہندی میں اسکو  
فاختہ سر کہتے ہیں میر خسرو - در اصول فاختہ بلبل پریشان گشت  
بانہ باز بلبل چنگ نہ در پردہ ہائے تنگ گل - ولہ بلبل از اوراق  
گل کردہ درست + منطق الطیر و اصول فاختہ +

اصفہانی - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے عبد الغنی قبول مطرب  
در اصفہان جو سردارین غزل قبول + از جزر و مد نالہ اور زندہ و دشت

### الف مقصورہ با صا و محم

اضطراب دادن - بے آرام و بقرار کرنا - میرزا جلال سیر  
شکیم اضطرابے دادہ در پائے شہادت ما + کہ چون موج از  
سحر ویدہ و فقر اک میکرد +

اضطراب ریختن - اضطراب ڈالنا بقرار کرنا طالب آمل  
کنون کہ مویم اضطراب تازہ میرزید + نیسی گرد ز داورم از شیرازہ  
میرزید +

اضطراب فگدن - اضطراب ڈالنا بقرار کرنا قاضی ناصر  
بخاری - خطر آوردی دانگندی بجایم اضطراب + ملک  
معمور از برات بے محل کرد و خراب +

اضطراب باریدن - نشان بقراری کا پایا جانا - صائب  
چان کردان لب خامش غلب می بارہ + ز آریدن با اضطراب باز  
اضطراب کردن - بقرار کرنا - مضطرب ہونا صائب درین  
محیط کہ طوفان نوح اسجد اوست + بہرسم جو موج اضطراب نتوان کوہ  
اضطراب کشیدن بقرار رہنا - عاشق کشتم کشیدم اضطراب  
یا ہم آزاد و دیم اضطراب -

### الف مقصورہ با طاء - قملہ

اطراف بہت سی طرفیں اور سمتیں طرف کی جمع اطراف اطراف کی  
جمع اطراف کمال اسمعیل - بدن تادوسہ فرقہ آردیم ہر  
می دویدی باطراف -

اطفا کردن - بجھانا آگ و چراغ اور آگ گل کند و روشن کرد  
مرگ طغای حرارت نماند عاشق را دستک تاشن ہمان فن خود در دست

اشک فشان دالستم کہین تنک ز ورق و زطرط فانس نیست صاب  
فیمع روشن شد چو اشک از دیدہ بنافشانم + خوشہ بواشت ہر کس را ندانجا نشانم  
آیند سخن - بانی چھڑکنا چھڑکنا کا کرنا -

اشک کوه - نعل یا فوت الماس وغیرہ والہ ہروی گر محبت راندہ  
ہر چیز تا نیرست خاص + پس کہ اشک کوه را بافت حمر ساخته +  
اشک کشمانی - کشمانی اور نہایت کا ردیا صائب روز محشر کند  
غنیانہ تاشستہ آتش + سرکہ دست از دامن خاک پشیمانی کشید +  
اشک داودی - سرخ رنگ آنسو چونکہ حضرت داؤد جالیسن  
اور برات رونے رہے تھے - بجائے پانی کے آنکھوں سے خون  
آئے لگی لگا خاقانی - تدہماے چون اشک داؤد از رخسار  
بروی خانہ ہائے سلیمان نماد -

اشک شادی - خوشی کے آنسو ظہوری - این بشارت چو از  
سروش شنید + اشک شادی زہر دودیدہ دود -

اشک صراحی - غمخوار ناب جمال الدین سلمان - ز شوق  
بزم تو در دیدہ دل سلمان + حرام اشک صراحی و نالہ خود است  
اشک مٹمی - بے پردی اور یکسی کے آنسو صائب حیدر و اشک  
مٹمی لکے تر رخسارہ ام + سینہ چون دیا بشتی مینہ گوارہ ام +

### الف مقصورہ با صا و محم

اصلاح میزیر - نیکی قبول کرنے والا - ابو طالب حکیم از سخن طال  
خواہم نہ شد اصلاح پذیر + مجھ دیوانہ کہ در کج خود آباد نشد +  
اصل الاصول - اصل کا اصل بنیاد کی بنیاد اصل بات اور  
بات کا مغز اور معنی اور موسیقیان ہند کے محاورہ میں تالی اور تیرین  
نام ایک جھوٹے نقارہ کا جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے طلا شامی  
بغش اور بستی بے شراب مست شوی + خیا نہ دے دت دمی  
خود بخود اصول کنی - طاہر و حید - ز تاب سلی غم چون جدائے دت  
گائے + برون ز دایرہ پامی نیم دے ہصول + در لغت  
بایجاد اصل اصول آدمی + بعالک تواز حق رسول آدمی +

اصلاح یافتن - بدستی بمانا خوبی میں آنا معروف علی موحی از زمین  
اصلاح خواہ یافت خط عاشق + نالہ مفرقین رکوش نوا خواہ شد  
اصلاح کردن - درست کرنا چھنا بنانا محمد علی سلیم تقیات  
مبارکی راجت ضایع کن + مشکل است اصلاح کردن خاطر بخیرہ را صاب  
لسکہ اصلاح خط خوشی دارم در نظر + در میان خوابم تصحیح قرآن مسکن +  
اصلاح چیزے رکوشیدن کسی چیز کی اصلاح میں رکوش کرنا -

اطلاع بودن - خبر ہونا - خبر دار ہونا - اسیری - واعظ نادان چہ گوید  
از جمال زوی دوست + چون بسترین سخن ہرگز بنودش اطلاع +  
اطلاع یافتن - خبر یافتن - خبر دار ہونا - والہ ہروی - توان زیر تان  
یافت بے صفائے ضمیر + بخشیم اہل ہوس اطلاع بر اسرار +  
اطاعت گری - متابعت کو فرمانبرداری - با نفی - ہمہ عمل غائی  
نگذری + بفرمان برہی و اطاعت گری +

تو بر جہنمی داشت + کس این ہمہ اعزاز نمیداد درم را +  
اعلام کردن - خبر دینا - آگاہ کرنا جمال الدین سلمان - جانی است  
کہ بر حال منش رحم آید + حالت من بجنائش اگر اعلام کند +

### الف مقصورہ با عین مجسمہ

اغ غوغا - غوغا اور گلاصاف کرنے کی داز - فوجی نزدیکی بود  
نکار نیست در وضویت + کشی در آیتا صد بار رویت + کئی از غسل  
تا خود را نازی + نوا سے اغ لغ لا کوک سازی +  
اگر کردن - کئے کو شکار بر آمادہ کرنا - میخسرو چند مرگان را بنون  
اگر اکتی + خانہ زبور شورانیدہ گیر +

### الف مقصورہ با ظای مجسمہ

اظہار کردن - ظاہر کرنا سبکو دکھانا طالب اہلی - با واز بلند  
در وی میکنم طالب + جو ابرو سے بتان آداب سرگوشی نمیدانم +  
سینفی ایدل از احلال محبت حرام باد + اظہار شکوہ چند کئی ہر کجا از و +

### الف مقصورہ با فاعل

افسون سسی - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جاتا ہو سحر لاجی  
آن لیلان بخش اسیری کہ تو دانی + افسانہ افسون سسی نتوان گوشت  
افراساب - یانی کے سوار یعنی جباب ہندی بلبلہ -  
افسرہ مہر - بے نعت بے مہر و کجا آدمی صائب - ازین فہرہ  
ملن ہوسے دسوزی نمی آید + زلبے گل بنجاک لالہ زاری میکشیم  
افسون گر - منتری جادو گر - زری نظامی - چہ عمر سیت کو را  
بجندین خطر + با فسون گری برودہ باید بھر -

### الف مقصورہ با عین محکمہ

اعادت کردن - آپس کرنا موثرنا جمال الدین سلمان - باز آمدی  
ای بخت ہایون بسعادت + جانی بخت زندہ ما کرد اعادت +  
اعتبار کردن - عبرت پکڑنا تلسلی پانا بھر و سا کرنا مخلص کاشی سکیل  
بود محتاج آن خم زلف از بر نشانی + من از اول با من طرار کردم اعتبار دل  
اعتبار گرفتن - اعتبار پکڑنا خاطر جمع کرنا علی خراسانی - برہش علی  
نقاد ہمہ شب زنا توانی + زن شکستہ دشمن زجہ اعتبار کرد +  
اعترا ف آوردن - اپنے قصور یا عجز بر اقرار کرنا - والہ ہروی بھر  
علیہ دغضہ اعترا ف آری گزوفتی + دی و خاطر مائی و غماے نہان بینی +  
اعتصام کردن - بچہ مارنا - پناہ چاہنا - انوری در دین چو اہتمام جبل شین  
کنندہ آن بہ مطمع سخن از رکن دین کنند میر مخز می فضل خدے  
جبل شین است شاہرا + ہر جا کہ شد تجمل شین اعتصام کرد +  
اعتقاد داشتن - سکہ ہاندھنا محکم مضبوط ہونا - شانی - تونی مراد  
تونی مطلب تونی مقصود + ہمہ لئی و ہمہ لست اعتقادی ما مخلص  
میرم بہر خرابات مخلص + چو فضل اعتقاد سے بملأ ندریم +  
اعتقاد داشتن - تکیہ و بھر و سا کرنا ظہوری - رگظوری لوقال  
در بنیاست + ہر جنون دار دعا و دغیم +

آفت و انداز - خوش حرکتین عشوق کی - ظہوری - زرخما  
ساز جگر بیکوہ دین بخیر آفت و انداز نگاہ بیخارش و دیگر ست +  
آفت و خیر نشیب فراز بقیاری کی حالت طالب ملی بقفس  
بسیہ اعداز ہیبت تو کند + بابت خیر نزد و خفیض منشاری +  
افسانہ پرواز - قصہ خوان باتین بنائے والا فیضی - از خواندن  
این فسانہ رازہ کش خواندین فسانہ پرواز + گر عمر بود ہم مقابل  
با چشم خون گران بابل -

اعتقاد کردن - اعتبار کرنا بھر و سا کرنا - صائب سخن ساختہ زہار  
اعتقاد دین + کہ در دو ہفتہ مہر جاوہ ہلال شود والہ ہروی بھر راز  
دل خود ما صبا بخواست + اگر اعتقاد بخود ہم کئی خطا انجاست +  
اعتراف کردن - عزت دینا تو قیر بڑھانا سحر کاشی - گرداغ غلامی

افسانہ ساز - باتین بنائے والا - آصفی - گر ساخت کوکین را  
افسانہ عشق شیرین + پیدا کنیم ما ہم افسانہ ساز دیگر +  
افسون پرواز - جادو گر منتری ظہوری - فسون پرواز زندہ  
عشق در عالم تمیبا شدہ دم طفلان نادان میدہ پیران دانرا +  
افلاک شناس - جو علم نجوم کا واقف ہوسے در علم نجوم بودیتا  
افلاک شناس مرد دانا -  
افسانہ سگال - قصہ کہانی کہنے والا میر خسرو - باز مہمند زو



حکایت حال و او خدا را از خود فسانه نکال -

افسرده دل - بریشان و غمناک نظامی نشاط اندک و بخواند گن  
مفرح رساند بباندگان و افسرده دلاں بعد آید بکار - غم  
آلودگان را بود غمگسار -

افسرده دم - بموده کلام کرنے والا رضی دانش نیست بل  
افسرده دلاں گوشت مرا - بلبلے گو که صیغرس برد از پوشن مرا -  
افغانی در سم - ده گهوڑا چو صل نسکتا ہوے شو دراد روی شک

از راه گم - بپویدار بایش جوان گنده سم -  
آفتاب دلاں سگر رانا لایق شو نا موافق ہو نا محسن تاثیر عیون آیت  
که مقبول طایع خنده که بیالاسے تو هر رنگ قهای افتد -

افسردیدن - بجنب کرنا تعریف کرنا -  
افسردیدن - آراسته کرنا - زینت دینا -  
افسردختن - روشن کرنا چمکانا -

افسرددن - بڑھانا زیادہ کرنا -  
افسانہ خواندن - کہانی گنا - شعر طوطا - حافظ برفسانہ  
مخوان فسون مدد حافظ بکترین فسانہ و افسون مرابسی یاد است -  
افسانہ گردن - مشور کرنا شہر کرنا حافظ - مارا بتینع افسانہ گردن

پران جا بل شیخان گمراه -  
افسانہ شدن - شہود ہونا سیف الدین - با مردی و مردی  
افسانہ شد بدہر - آتار جو دھاتم و اخبار زان و سام -  
افسانہ بستن قصہ داستان بنانا شجر کاشی - برگہ ہی بہت

کوہ بختون پیش غم - من کہا بودم کہ ہر افسانہ فرما بہت -  
افسر گرفتن شتاج کیناچ پینا میر مغزی - شاہ چین - داو حکم  
آسمانی گوشمال - تپیر لے حکم تو بر سو ہی افسر گرفت -

افسر نہادن - صبر نراج رکنا - میر مغزی - فاکہ بر سر خند  
افسر بدستوری تو - سر آن خمرہ سر اندر سر خندار بود -  
افسردن - مر محانا - شہر آنا -

افسردہ بیان - جلی بات میں تاثیر ہو صائب سخن آنت  
کز وزندہ دل گرم شود لب افزہ بیان لب گو کہ نیست -  
افسردہ لیسان - عقیقہ یعنی بانج عورت خاقانی - بکشد و دہتا

دوران - بہتہ رحم و افسردہ لیسان -  
افسردہ روان - بہت دکان بعد آدمی صائب - از صحبت  
افسردہ روانان - بجد بایش - جو بکے بکے شو خنگان - ہجو شہر بایش

افسوس خوردن - افسوس کھانا تا سفت کرنا شفیق اثر - بی بین  
دانا زا وضع جهان افسوس مدہر کہ شد بر خوان ہستی مہمان افسوس خورد  
افسوس داشتن - افسوس کھنا شفیق اثر - خوش افسوسی ز قلم من

بت خوشخوار من دارد کہ انگشتہ بخون آلودہ دایم در دہن دارد  
افسون دیدن - منتر سحر کھانا جادو کرنا - بسکہ برین چشم افسون  
سودا میدہد - جائے ناخن حافظ زنجیر از یا مہمد

افسون خوان - منتر پڑھنے والا جادوگر نظامی - آن فسون خوان  
کہ درین جان افسون میدند - پیش آن اصل فسون خوان لب افسون تہ  
افسون خوردن - مغرب کھانا فریب کی نامولوی معنوی وزن

بروز و بانگ کامی - موس گدیش - من فسون تو خوشم خورد پیش -  
افشا کردن - بظاہر کرنا پوشیدہ رکھنا والہ ہر وی - از من نہان  
نداشتی راز - بر من نگزیدی - مساز - من نیز ہر آنچہ سہو افش

دل داشت بر تو کردم افشا -  
افشا کردن - بخوڑنا - غریب من سکو عصر کہتم من اور بخوڑنے والے  
کو عصر اور تیلی بولنے میں - آرزو دارم کہ در آغوشش  
ننگ آرم ترا - ہر قدر افسردہ دل را بشمارم ترا -

افشان کردن - بجا طنا - محمد رضا فکری - گل گل عرق کہ  
برخ پر خال کردہ - افشان فقرہ بروتی آل کردہ -  
افشانیدن - بجا طنا چہرہ کتا - موکف - بگلشن ہر گل نازہ بخندید

جو ابر فیض اشک ازیدہ افشانند -  
افشردن - بخوڑنا تیل نکالنا -  
افشدیدن - لڑنا جنگ کرنا -

افسون در بادہ رختن - شرب کی منی کو بڑھانا میر خورشید باکر  
باشیدار تو بخود خود و کار تو ہای زربلب گفتار تو در بادہ افیون بخود  
افیون زدن - افیم کھانا میر خورشید - این ننگنا نہ موقع خواب

است سر بکر - بافیون ز دست کار من مست است پاسبان -  
افتادہ - گرامہوا عاجز بیکس معوی - سعدی افتادہ است  
آزادہ - کس نیاید بجنگ افتادہ -

افسردہ - مر جہایا ہوا سر رہا ہوا بخ بشتہ باقر کاشی شد مقصم  
افسردہ جو افسانہ مجنون - بدست کہ در سلسلے جان چند تان بود  
آفتاب کی - گرنا فاسون ناوار و ہوا طاہر و حیدر - نیامیزد با ہم قرآن

از بخود دولت - بلن افتادگی با ہم جلی نیست باران را سجدی  
ز خاک غریب ت غذاوند پاک - پس اسے بندہ افتادگی کن بنگار



اقتادون چیز بے بختی ہے۔ موقوف رہنا ایک چیز کا دوسری چیز پر صاحب است۔ اس سال ہم ہندویم و ستھیا پر عشق جنون من زہار دگر فناد۔

اقتادون دل بجائے یائل ہونا دل کا کسٹون سید شرف جون کم دینا سے این نفس فند کم بن ہفتہ افلاک را زیر بردارم باؤ افسردگی پریشانی و کدورت مفید کنی ہجو نرگس تازہ ڈاؤننگ محسوس ہوا ہیکشم افسردگی ہر گہ خارا خن شود۔

افسون جدائی کے عالمے بغض و منتہر جسکے پڑھنے سے جلدی پیدا ہو۔ ابو طالب کلیم۔ دم تیغ را ساحری شد پدیدہ فسون جدائی بر اغضایا مید۔

افسون گرگی۔ یہ ایک منتہر ہے جسکے پاس ہو۔ سب بر جنگ میں غالب آتا ہے نظامی۔ یہ مارے افسون گر گئے درو۔ سراسی از سر بزرگی درو۔

افسونی۔ جبر جادو کیا گیا ہو محسن تاثیر۔ افسونی چشم نمستی است۔ آن نرگس ذوالنہار جادو۔

### الف مقصورہ با قاف

اقبال بلند۔ دولت و حکومت بلند شمع اشرف۔ چون دولت زمانہ محال مستہ بیروال۔ گرم جو آفتاب شد اقبال من باند۔ اقبال بلند صاحب اقبال و حکومت سے شہ ماہک ملک اقبالانہ جو خورشید درو ہر نامش بلند۔

اقبال سکندر۔ سکندری اقبال۔ نظامی۔ کتون بر سابط سخن بروی۔ زخم کوس اقبال اسکندری۔

اقتلاغ خوار جاگیر دار۔ راتب خوار روزیہ از نور الدین طبری رطفش صدمہ قطع خوار۔ موفقت ز طبعش جو عشرت تیزا۔ اقامت کردن۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ سعید انشرف۔ بر در سیکہ یکا۔ اقامت کردم۔ اتفاقا رمضان ہو دینا۔

اقتباس کردن۔ روشنی حاصل کرنا فیض پانا۔ سیری لکھی از خود شاہ حسن نور و در آفتاب۔ ماہ و خوار زہر حنت نور کردہ اقتباس اقتدا کردن۔ پیروی و متابعت کرنا۔ سیری۔ چو اقتدای حقینی باہل دل کردی۔ اسیر ز بجان فتنہ توانی کرد۔

اقتراح کردن۔ بے سوچے بات کہنا حکم سے کسی چیز کو مانگا۔ میر معزی۔ از او عقل فیض کرد اقتراح۔ انا و بخت در جو کر دستخانہ۔

اقرار دادن۔ عہد دینا۔ عہدہ دینا۔ میر معزی۔ پایا ز دولت تو دیدہ ہر کسی معجز۔ آبا یہ معجز تو دوا دہ ہر کسے اقرار۔

اقرار کردن۔ عہد کرنا۔ عہدہ کرنا۔ والہ ہروی عشق تو کیش من و اعانت شاہم دین مست۔ ہوسن است کہ اقرار دینا آورو۔ اقرار کردن۔ عہدہ کرنا۔ عہدہ کرنا صاحب۔ بنا دانی کند اقرار ہکست و اناتر۔ زحمت بردہ خواہست بر خشمیکہ بنیاتر۔

اقتلاع خوردن۔ جاگیر کھانا روزینہ پانا سعدی۔ گرفتہ کہ خود خدیتہ کردہ۔ نہ پیوستہ اقتلاع او خوردہ۔

اقتلاع کردن۔ جاگیر من دینا۔ عینی۔ بہ بخشا خلق را یارب۔ مجہم اقتلاع من گردان۔ منہج اعمال زشت من کطاعت نیست نیز از اقرار شکستہ۔ اقرارنا درست وعدہ ناتمام ظاہر و جہولی دارم چو اقرار شکستہ۔ در شش کن بگفتار شکستہ۔

### الف مقصورہ با کاف

اکسیر گر۔ کیا بنانے والا۔ نظامی۔ چو در کورہ مرد اکسیر گر۔ زود بردہ آہن بر آوردہ زر۔

اکسیر نیک۔ شراب سرخ صائب۔ بدہ بدست من کی رنگ اسے ساتی۔ کہ ہو برگ خزان دیدہ است رخسارم۔ اکثفا کردن۔ کفایت کرنا۔ لبس کرنا۔ صائب۔ زخم دہان شکوہ نمایان نمی شود۔ مردم بقدر حاجت اگر کثفا کنند۔

اکرام کردن۔ عزت کرنا۔ گرمی رکھنا۔ میر معزی۔ بندگان و خدمت و چون خداوندان شوند۔ از لبس کرام خدا وندی کہ بالیشان کنند۔ اکسیر خاک بختن۔ اچھی چیز کو ضایع کرنا صاحب انتظار ساغاز ساتی مکش دیگر کلیم۔ فکر خود کن کس نمی ریزد بجاک اکسیر۔

### الف مقصورہ با لام

الاماس نجالت۔ نجالت کا پسینہ جلال اسیر بے ستون صحن الاماس نجالت گردید۔ بنہم گل نترانید دم نشہ ما۔

الف قد۔ سید سے قد والا۔ محبوب سے شوخی الف قد من ہر کہ کمان کشیدہ۔ بنداشتم خد کے درخشا کمان است۔

الف ہیج ندازد۔ بالکل انالی جوتیدہ است ہر صاحب تقصیرش زخم و جع عمارد۔ حرفیت کہ گوید الف صبح نداید۔

الاماس خالدار۔ خالدار کم قیمت ہیرا۔ صائب نقش رخ۔ باشد یوحای ساعدہ۔ ہمتش نازل شود الاماس جن شد خالدار۔

الف ہوز۔ الفت سکھانے والا۔ مظفر حسین میرزا خاں۔

در دولت از عشق پیدا میشود + الفت آمیزی که پنهان کرد آتش را بلبک  
 الفت کش - قطعی بات جو فقر و بویکی ہو کلیم - دو جهان حسرت  
 بالایش الفت کش دارد و سرور و با تو بیک فافله و غوسے نزدیک +  
 الفت بظلم - وہ الفت جو عظیم کے لفظ میں حرف قاف کے اور تجریر  
 ہونا ہو یا سما کی اصل یا سیر بلند ان جہان کے بہ پے تقدیم اند +  
 و نشین بہر ما چون الفت بظلم اند +  
 الفت گندم - وہ خط جو بیون کے دانہ کے سٹ میں ہو صاحب  
 گہ بیان چاکی فتاق از فوق فنا باشد الفت در سینه گندم ز شوق سیاحت  
 الامان - امان کی درخواست کرنا مولف بہتم اند دام این نفس  
 غمیر + اسے خبر گیر اسیران الامان -  
 الامان برخاستن ملا الامان بکار اٹھنا - صاحب زر قمار الامان  
 از عالم ایجاد بر خیزد + بجائے گرد از دنیا و مستی داد و بر خیزد +  
 الامان برداشتن - الامان بکارنا - صاحب سلامت از دل  
 بیباک من فغان برداشت + سخت حالی من سنگ الامان برداشت  
 التجا آوردن - کسی کے گئے التجا لانا آرزو کرنا حافظہ رساند  
 رایت منصور بزر فلک حافظہ کہ التجا بجا ب سہشتے آورد +  
 التجا بردن - آرزو کرنا التجا لے جانا صاحب سگند زوشکریہ  
 اسے سہوے خام + ما التجا بے خم می نبرده ایم +  
 التجا کردن - درخواست کرنا آرزو کرنا - جمال الدین سلمان  
 گرچہ محبت نکند سایہ بر زمین + دیگر آسمان نکند خاک التجا +  
 التفات کردن - رغبت کرنا آتمکے گوشے سے دیکھنا حافظہ  
 دوام مل میسر میشود و شاہان کم التفات بجال گدا کنند +  
 التماس کردن - درخواست کرنا آرزو کرنا مخلص کاشی مرا کشتہ  
 شدن نیست اینقدر سروا کہ پیش یا کند غیر التماس مرا +  
 التماس داشتن - آفرودختہ ہونا شعلہ کھینچا میسر عزیزی - آہن بھٹ  
 با عزمت ندارد محکم + آتش خود او با شمت ندارد التماس +  
 الزام دادن - لازم کرنا تصور لگانا شالی تکلوسہ چہ جائے  
 صبر کہ آتش بکائنات زندہ + تجلی تو الزام اہل طور دہد +  
 العطش گفتن - پانی مانگنا ساس خواہر کرنا - ملک قمری جان خدا  
 دوزخ آشامی کہ در کربائے عطش میگفت و میلے چشمہ کو نزدیک داشت  
 الفت بر زمین کشیدن - الفت بر خاک کشیدن - شرمندہ  
 ہونا جمالت اٹھانا صاحب گذشتہ است ز معرفت قدر فائز  
 الفت کشد زمین سر و پیش بالایش ولہ ز سایہ سرو صنوبر

الفت کشد بر خاک + بہر من کہ کند جلوه قدر فائز کش +  
 الفت بر سینه کشیدن - سینے پر الفت لکھنا جو فقر اٹھانچا کرتے  
 من صاحب - تو کہ بر سینه الفت بیکشی از میوہ سرور + آہ زان  
 روز کہ آن ثابت و لجوینی - سر فہمیں اللہ من لسانی بنی سنگ  
 الفت دادن - دین و خیرین محبت پیدا کرنا فہمیں اللہ من لسانی بنی سنگ  
 باشند الفت بتوان اودن + دران ساعت کہ پائے کار سازی دیوان شہ  
 الفت نہادون - الفت و محبت ڈالنا - در ویش و الہ سروری - تقدیر  
 کاندہ طبیعت عشق را الفت نہادون حسن را از ربط صد خدان مرا ساقاٹ  
 الفا حقن - الفت حقن - الفت حقن - جمع کرنا مال وغیرہ کا -  
 الفت گرفتن - دوست بنانا - رضی و آتش - ہلکہ دل الفت بمشک  
 از شوق آن کامل گرفت + داغ عادت بیونے خوش جو زخم گل گرفت +  
 الفت قاتلان مرزگان مرزگان کی تربیت من بہ جملہ کہا جانا مطلب  
 اعلیٰ جمیعہ شیت الفت فائز مرزگان آتش زباغیرہ کہ در چشم اشکبار شکست +  
 الفت کشیدن - تکلیف پانا - دکھ اٹھانا مقصد ملخی زود و مانا فی شود  
 آرمیدہ خاطر + کہ ز داغ دل جو ہر ہم الفت کشیدہ ہاشمی +  
 الفت تازیانہ - وہ خط جو تازیانہ مار سے جسم پر پڑ جاتا ہو میر علی ہمدانی  
 حرف نخست ایجاد بجای تست + ہر جا کہ بزم الفت تازیانہ است +  
 الماس نیچہ زبردست زود و آدمی صاحب مرا چون ہر تابان  
 دلغ دارد آسمان ششی + کہ تا بدینچہ الماس را مرزگان زربیش -  
 الماس پارہ - آتشبارہ آگ کا انگارہ خالص مرہم علاج رحم دل  
 مانیکند + الماس پارہ برساند خدا من -  
 اللہ اللہ یہ کلمہ محبت کے مقام پر بولا جانا ہو مولف نبی کی اچھی  
 صورت اللہ اللہ + جمال ماہ طلعت اللہ اللہ + وہ مجبوری وہ مطلوبی  
 وہ غریبی + وہ عزت اور وہ غفلت اللہ اللہ + کرامت اور امامت  
 اور سیادت + شرافت اور بنجابت اللہ اللہ + وہ سرور تاجدار  
 تاجداران + شہنشاہ نبوت اللہ اللہ +  
 الہی نیاہ - واقفان علم الہی چنانچہ فضیلت پناہ نظامی ز زائرگان  
 الہی نیاہ + صد و سیزدہ بود با او براہ -  
 الہی والیجہ - لوٹ کا مال جو زمین کے ملک سے لیا جادئے خواجہ  
 کرمانی آن سروسی چون قیوح می گرفت + از آتش می برکت کشن خوی  
 گرفت بچارہ دل ریش مرا سوختہ باو ہلک و لبراہ جہر و الہی گرفت -  
 الفت خجری جہر و الفت رسم خط قرآن جو بجائے فتح لکھا جاتا ہو محسن تاجر  
 جزمین کہ زخمی ام از قند خود سالکی + کشیدہ ستم الفت خجری کشیدہ

## الف مقصورہ بامیسر

امانت وار۔ جسکے پاس امانت رکھی جائے۔ اگر آخر بھٹ پر فرائض نقد دل دلاؤں + امانت دار خود کرم بنادانی پریشان رہا + اموات احرار۔ شہید لوگ۔

امان داون۔ امان دنیا آفت سے چھڑانا مسلمان اسن از جہان مخواه کہ میراجل ورد + ہرگز ندادہ است۔ لیسے راجان امان + امتحان کردن۔ آزمانا آزمائش کرنا طالب علمی۔ امتحان طلبہ میکریم بوصف روئے دوست + یک تم شد طی تمانی بر بوی گل گرفت امتزاج افتادن۔ آپس میں ملنا۔ جمال الدین سلمان باہو کے خاک کویت بودا اتصال + پیشتر زن کا متزاج افتد میان ما وین + امتلازوں۔ برہونا بھر جانا بدھنمی ہونا۔ نرلالی۔ بقصد صلیب نوئے صلاند + کہ جان از برق خنجر امتلازرد +

امتلا کردن۔ معذہ کا بھر جانا۔ بدھنمی ہونا طالب علمی زجام دردندان میکشیدم کز ہوسل اندم + بتبع فقر خندان ز غم خورد کا متلا کوم + امت محضون۔ محضون کے سرو عاشق کوک رضی اللہ عنہ مست و محضر حسدے با گنگار ان عشق + ختم تیلی عذر خواہ امت مجنون پس است + اقیماز داون۔ فرق کرنا۔ جدا کرنا طالب کلیم کج نظر سودوزین + اقامتاز سے دادہ است + ہر چہ را حول دومی بندہ را کا میکشیت + امداد کردن۔ مدد کرنا۔ باری دنیا سلاطین شکر خندہ ات پس امداد کرد + توانی ز سے کار قرار کرد +

امروز فردا کردن۔ سچ کل کرنا وقت ٹاننا صاحب لبش امروز فردا میکنید در بوسہ دادنا + بنید اندخ خط جون فنی کم فرستے دارو + امساک کردن۔ ٹھہرانا بند رکھنا باز رکھنا میرزا حسن وہیب مسجور باشد کہ من از بیع تو امساک کنم ہر سہم آنرا گرہ خاطر فراق کہم صفا تو از فشاندن تخم امید دست مداری کہ در کرم نکند ابرو بہار امساک املہ کردن۔ چھوڑنا یا دوسے کوئی عبارت لکھنا جو باقاعدہ صاحب نظر مجموعہ ہر روز لایقہ آگاردن + ازین کیفیت فوج صحت نامہ نشا متواتر کردن امن کردن۔ بے خوف بے ہراس صاحب۔ میکندا کار خود وضع کردید مطیع + دزد جون بچہ شود امن کند عالم را +

امید بر آمدن۔ امید حال ہو جانا آرزو برآنا سعدی۔ امید بہتہ بگوئید بے حفا مہرا کہ امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید + امید بر خاستن بریدن۔ نا امید ہونا یا بوس ہونا بخا قالی بیللم

و مضیق خارتان + کہ امید ز گشتان برخواست کمال مجندی۔ کمال از غصہ خود را گشت کوئے + امید شنن از بیعت بر غیبت + امید بستن۔ امید باندھنا امیدوار ہونا میر خسرو صبح برآورد و چو چتر سفید + بست سیاہی بسیدی امید +

امید داون۔ امیدوار کرنا سلمان دل ز وصل و نشان بے نشانی بید ہر جان بدیدارش امید ونگانی بیدہ۔ امید و آفتن۔ امیدوار ہونا حافظ۔ تشنہ بادید ہم نرلالی زبان بامید سے کہ درین رہ بخدا میداری۔

امید در جان شکستن۔ نا امید ہونا بیلقانی۔ چہ بدکردم کہ چانم شکستی + امید وصل در جانم شکستی +

امید کو تہ شدن۔ کم ہو جانا امید کا صاحب چند انکہ موسیٰ زسری شود سفیدہ کو تہ شود امید جو شمع سحر مرا +

امید گسستن۔ نا امید کی حالت میں ہونا باقر کاشی۔ مردم جبرتم ہواں از تو امید گسلد + دوختہ ام برآو دیو نیم بازار +

امید گسستن۔ امید کی صورت نمودار ہونا۔ علی خراسانی۔ امید شفا بردل عاشق نہ نشیند + جائیکہ دوختہ بیمار حکیم است +

امین و آفتن۔ امانت دابنا تا سعدی۔ خدا ترس کا بر غیبت گماہدہ امین کو تو رسدائش مداری +

امین کردن۔ امانت دار بنانا طالب علمی طالب ہم کہ عشق بدین مایہ اعتبار + برج ہا سے راز امین میکند مرا +

امہات المؤمنین۔ مومنون کی ماکن یعنی ازواج مطہرات حضرت شاہ رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام +

امام سچہ۔ تسبیح کا امام لکڑی کا ہو یا پتھر کا ابو نصر بدخشانی۔ ہجوں امام سچہ شمارم زچوب و سنگ + بعد از علی و آل علی گردد امام سچہ یعنی بود بواہ یقین پرور شکیں مرا امام سچہ گرا ز خاک کریدل باشد +

امروز نیمہ۔ آج کے روز کی بت امیر خسرو۔ از ان منہ نیست طرینہ این جور + کہ دل با دوستان ویرینہ دارو +

امید بریدہ۔ جو نا امید ہو چکا ہو طالب علمی۔ نویدی وصال حسرت گذار بود + صد جا گرو زویم امید بریدہ را۔

امور عامہ۔ جنکی ذات عام ہو اقسام موجودات کی کسی قسم کے ساتھ مختص بلکہ متبوع اقسام موجودات کے ساتھ شامل ہو گیا ہو کے ساتھ اور اقسام موجودات کے میں ہیں۔ واجب و جوہر و عرض اور

وجود وحدت و کثرت کا امور علمہ میں سے ہو کہ ان مینون قسموں سے



ایک کے ساتھ شامل نہیں چنانچہ وجود و وحدت کا موجود است کی  
تینوں اقسام میں پایا جاتا ہے۔ اور کثرت پائی جاتی ہے جو ہر غرض میں  
امہات سطلی۔ چاروں عناصر۔  
امید افکندن بچہ ہے۔ درخیز ہے۔ کسی سے فائدہ کی  
امید رکھنا فرخی۔ جو زیر گشم و تو مید گشم از ہبہ خلق + امید  
خوش فکندم بد شکیر جان۔

### الف مقصورہ بانون

اندام آفتاب۔ جرم آفتاب یعنی سورج جمال الدین سلمان  
آن کز نسب بخوش اندام آفتاب + پوستہ مجید جود دل برقی درخشاں  
انگشت حسرت بر لب۔ بر شانی کی حالت میں میسر از معطر  
دل برد از کف جلوه نور شید بمانی + کہ ماہ فو بود انگشت حسرت بر لب  
انا لد دست۔ انا الیار۔ بخرق متاخرین فارسیوں کا۔ علی  
خراسانی۔ در فلک عاشق انا لد دست میزیم + این گفتگو ز دار درین  
میشود زدن عالی گل مگر لاف انا الیا لکشن ز وہ است + بر سر  
خیال سر منصور کتم +

انگشت اشارت۔ وہ انگلی جس سے اشارت کی جائے بصائب  
گر دست فندج ماہ فو لبانی مراب خلق ز انگشت اشارت تیرا نام کند  
انگشت شہادت۔ انگلی جو شہدین اٹھائی جاتی ہے سب سے  
اسی انگلی کا نام ہے سیب حسن خالص۔ شب کہ در بزم سخن از  
روح خوب گوئی نسبت + شمع نیش از ہمہ انگشت شہادت برداشت  
اندیشہ سچ۔ اندیشہ سچ۔ اندیشہ کرنے والا میر خیر جہد درشن  
وے باشد اندیشہ سچ + کزین در کایدے رساندنج +  
انگشت بیچ۔ عدد پیمان قول و اقرار کمال جہندی سرشتہ  
قرار شد از وقت و بختان + انگشت بیچ ماسخن زلف دریاست۔  
اندیشہ مند۔ اندیشہ ناک صاحب فکر و اندیشہ نظامی دران  
رنگدہ ہے اندیشہ ناک + رنگدہ شد بر سر مرغ خاک +

انگشت رد نگار کے ساتھ انگلی ہلانا فاسم شہدی بیغرض یا بی  
حجرت انگشت جہدی ہند ہاجت سوک کہ باشند ہان پاک +  
انگشت قہد شہدی انگلی خوشبوئیل ہر قہد بخج تا ہکا سے  
می کشد انگشت شہدین رد نگار بی ہند ہون نے ہر شہد از دو  
جانب بخوش +

انار طوق دار۔ ایک قسم کا نام ہر محسن تا شیر خون ہمہ لالہ باریں

در گردن نار طوق دارش۔

انبان ثنار۔ وہ مشکیزہ جبین ہوا بھر کر پانی پر نہرتے ہیں۔  
اور شاہد اسپر چڑھ کر۔ پاسے پارا تر جاتا ہے۔ طاہر و حید وین  
دریا لامواجش نہ بند زوب ساحل + جو انبان ثنار از ہلو کر دہ ام دل  
اندوہ گسار۔ غمگسار غمخوار دوست با نفاقانی اندوہ گسار من  
شد و اندوہ من گذشت + و امق کہ در از غم عذرا من آن کتم +  
انگشت زہار۔ امان کی انگلی جو بادشاہوں سے بطور سند  
کے ملتی ہے صائب۔ زان دہن انگشت زہار می باید گرفتہ  
بعد از ان ہر از لب اظہار می باید گرفت +

انگشت گر۔ کوئلہ بنائے اور بچنے والا فردوسی اگر نوشوی  
نزد انگشت گر + از در خیالی نیابی دگر۔ مولف ہر سودا  
کو بلون کا محض بے سود + نہیں کرتے یہ سودا نقل والے بھی  
منہ ان سے ہو جاتا ہے کالا + کبھی ہوئے ہیں دونوں ہاتھ کالے +  
انداز سارادہ قصد۔ عدم و حرکات عشق۔ غمناکی حلوائی کرچہ  
دوری زورش بود بے باز مراد شوق افکند دران کو بیائے زمرہ +  
انجم شناس۔ نجومی ستارہ شناس نظامی۔ رقبان لشکر بانی  
پارس + نگہبان تراز مرد انجم شناس۔

انگشت غروس۔ ایک قسم کے لذت جلاوا اور نگور کا نام ہے۔  
انگشت فروش۔ کوئلہ بچنے والا سیفی من سوختہ و بیز انگشت  
فروشم + این آفتہ نہان دگر از خلق چہ بوسم +  
انگشت گش جس چیز پر انگلی رکھی جائے اور نشان قائم  
کیا جائے نظامی سندوق شد خردمند از پشت او ہر انگشت  
کیش گشت ز انگشت او۔

انگشت اعتراض۔ وہ انگلی جو کسی کے نقص اور عیب پر  
رکھی جائے۔ محکمہ کاشی۔ بر حرف من قلم شود انگشت اعتراض  
نفع و تریج گربان آورد گئے +

اندر و اندیش۔ کم اور بہت کم تھوڑا اور بہت تھوڑا نظامی پس و  
پیش چون فنا ہم کیفیت + فروغ فراوان فریب ندکی ست + ولہ  
مرا دل کے بود و ہمان یکے + درستی فراوان فریب اندکے +  
اندام گل۔ پھول کا جسم میخسر و خشک شد اندام گل از بچ باد  
یا دور اندام کے صاباد +

انک سال۔ خود سال کم عمریہ لڑکا۔ اسپر شوخی ہر فہدہ دل  
آفتاب در محل + پیر صبح از جلوه طالع انک سال بود +



انگشت عمل - شہد کی انگلی طاہر و حید - شمع را چشم مگس شیرین  
نمی بیند و لے بہت انگشت عمل در دیدہ پروا نہا۔

انبار نہادن - انبار نہا تا تودہ بنانا - مرد مسک وقت رحلت  
از میان چیزے بردہ گر چہ در گنجینہ دولت نہاد انبار زر +

ابنا چہ سلیمان - سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک چرمی برتن  
تھا جو معجزہ اُس سے جو چیز چاہئے نکل آتی ملا وفا ہر وی لیسر  
حلقہ مردم آبشار تاباشی + توکل تو جو ابنا چہ سلیمان است +

افساط نمودن - فراخ اور خوش ہونا جمال لدین سلمان پاشا  
بندہ در حضرت برسم غوضہ داشت + افساطے میاید برامید رحمت +  
انبارون - پاشا - ڈھیر کرنا۔

انہودن - ایک دوسرے پر خینا۔  
انتخاب فتادن انتخاب اتفاق برنا نظیری نیشاپوری مرزا  
و حمت انتخاب فتاد + امام سادہ رخ و عشق پاک و بادہ صاف +  
انتخاب زدن - انتخاب کرنا - ابوالبرکات منیر چہرہ فوراً پو شنیدی  
بر رویان زمین + انتخابے متوانم زور دیوان سما۔

انتخاب کردن - انتخاب کرنا - محمد قلی سلیم - روا بمشرب صیاد  
ابن جفاست چہ + کہ جای گل زمین بیل انتخاب کند + صاحب کمال  
حسن تر القص گر بود اول است + کہ شیوہ ہائے ترا انتخاب نتوان کرد  
انتشار یافتن - منتشر ہونا - پراگندہ ہونا۔

انتظار کشیدن - انتظار کھینچنا - منتظر رہنا راستہ دیکھنا با و کاشی  
ساقی خوش است در مضان بادہ سخورہ دی بیالہ ریزد مکش انتظار صبح +  
انتظار بردن - منتظر رہنا راستہ دیکھنا صاحب معنی توفیق غبار  
ہمت مردا چہیت + انتظار خضر بردن ای دل فرزانہ چیست +  
انتظارداشتن - انتظار کھنڈا ستہ دیکھتے رہنا میرزا سیدل خوشا  
چشمکدار انتظار دیدن دے + نہہ آن ل کہ مباحثہ کردہ در صحنہ  
انتظار کردن - راستہ دیکھنا نظر فاریابی - آنار و ولتے کہ فلک  
مدتے دیدہ میگرد بر دریمہ تقدیرش انتظار +

انتظام کردن - بندہ دست کرنا پروا سوتی وغیرہ کا نظم کھنڈا  
حسین سنائی + بعد دست تو گوہر چنین پریشان شد + کہ انتظام  
جو اہر زریں برخواست +

انتعاش کردن - عیش و نشاط میں رہنا جلال سمی پرست  
مئی پانہ نکند از دست + انتعاش ہر دم از روی دل مائی کند +  
انتفاع بردن - نفع لینا سود حاصل کرنا - والہ ہر وی می گویم

انزبان توحف و فادل + از اسبج می برم سوئے دیوانہ انتفاع +

انتقام کشیدن - بدل لینا عوض لینا مقصد بلخی انتقام خوش خون  
بیگناہان میکشد + مسم آگہ کہ بر قائل چہ بعد از سن گدشت۔

انتقام گرفتن - بدل لینا عوض لینا مقصد بلخی انتقام از خصم گرفتن  
صفائی باطن است + صیقل آئینہ باشد دل زکین برداشت +

انکار کردن - نسبت بکرتنا منسوب کرنا یا ہونا کمال اسمعین بحر نبوت  
توبندہ انکار نکند + بہر گجا کہ پشروہش رود ز نسل و تراد +

انجام دادن انجام دینا - دستی من لانا صاحب صاحب چہ فارغ  
ز اندیشہ حساب + جسے کہ کار آخرت انجام دادہ اند +

انجمن برہم زدن - مجلس کو متفرق کر دینا ملا وحشی - بدستی غور  
بنگاہ گرم نکنداشت + ہا فسدہ کہ و محبت برہم زدن انجمن را +

انجمن کشیدن - مجلس قائم کرنا نظامی جان از دیوانہ کشیدن  
کشیدہ جو انجم یکے انجمن +

انجمن شدن جمع ہونا بہت سے لوگوں کا شہد انجمن کا ورن  
دہر + زرفہنگ خسرو گرفتند بہر +

انجیدن - حجامت کرنا - آبپاشی کرنا - ریزہ ریزہ کرنا۔  
انجیدگان - زخمی لوگ۔

انجودن - سوراخ کرنا چھدنا +  
انداختن رفتن - ایک کام چھوڑ کر دوسرے پر جان مخلص کاشی

برہت انیسے و نحو نیاز انداختن رقم + تو سیر جانہ خوش از برہن تاضی رفتی +  
اندازہ بستن - حد قائم کرنا اندازہ باندھنا - با ما فغانی طرح این

مجلسین زاندا نہ ہمست و عقل + آفرین برداشت استاد کین اندازہ بست  
اندازہ گرفتن - اندازہ بکرتنا ایک حد قائم ہونا نظامی چواندا

ز چشم خویش گیر + بر آہوئے صدا ہو پیش گیر +  
اندازہ دادن - اندازہ دینا سلاطین استرن کی تعریف میں

کسے کو ورق دادہ اندازہ اش + تبار نگہ بستہ شیرازہ اش +  
اندام دادن - زینت دینا آراستہ کرنا صاحب ز الزام پیالے

مدعی ملزم نمی گردد + اگر صد سال انداش ہی آدم نیگردد +  
انداختن - ڈالنا - پھینکنا۔

اندوختن - جمع کرنا اکٹھا کرنا۔  
اندیشیدن - اندیشہ کرنا سوچنا۔

اندیشیدن - پناہ دینا اور لینا اور حمایت کرنا۔  
اندیدن - تعجب کرنا۔

اندا کندن - اندودن - ملع کرنا کنگل کرنا - چھانا - پوشیده کرنا -  
 قاسم مشدی جامه مارا گل از خون لکین کند - آنکه دیوار خزان را از  
 طلا اندوده است - ملا علی رضا - نقاش از صفای چهره اندوده میگردد  
 گل رخسارش از متاب گرد آلود میگردد - سعدی - چو رخ با بشیری اندوده  
 پوست + چو بازش کنی استخوانی دروست +  
 اندوده گفتن - غم اینها بگرنا سعدی - ناگوارند و خوشین دشمنان +  
 که لا حول گویند شادی کنان +  
 اندوده در اشتن - غم رکھنا غمناک ہونا - روزیہ را ندوہ خود  
 داشت ہر کسی + آن شور بر طوف شد و آن اندوبان نمائد +  
 اندوہ کشیدن - غم کھینغا یعنی غم کرنا میسر خسرو بسا کس کہ اندوہ  
 فردا کشند کہ وے فرد و فردا را ندیدند +  
 اندیشہ کردن - سوچنا - فکرمین رہنا - سعدی - غواص گر اندیشہ  
 کند کام ننگ + ہرگز ننگند در گران مایہ کنگ +  
 اندیشہ داشتن - فکر اندیشہ رکھنا - صاحب - دل عاشق غم  
 از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +  
 انزو اگر فتن - گوشہ بکھڑانا - الگ رہنا میسر معزی صحراے دور  
 تو خوش و سبز و خرم است + نتوان گرفت بیدہ در خانہ از دو +  
 انس گرفتن - ہوافت و الفت پیدا کرنا - ابو طالب کلمہ پیش  
 بیگیر کہ مردم بر بیابانی ہم ہم ذائق شعلہ ام از گاہم گلخن است +  
 انصاف داوان - انصاف دینا آدھو آدم کرنا محمد جان آدمی  
 رضوان کہ می شود گلستان خوش را انصاف داوود کہ جو زہم نیست  
 انصاف شدن - انصاف لینا آدھو آدم کرنا - میسر صریاب  
 کہ از ان خداے ناترس + انصاف من شکستہ لبان -  
 انفعال کشیدن - شرمندگی کھینا - بازرگاشی - بازر سید یارو  
 بغافل کنان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالما -  
 انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان میشود از روے تو ماہ  
 فلک منفعل می برد از کوے تو شاہ زمین انفعال +  
 انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا - شرمندہ رہنا صاحب بیدہ  
 سیدو نے می سازد ہر زمان - بسکہ دارد انفعال ز چہ دلہ انگل -  
 انگشت بدان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا میسر حسن ملوی  
 ہوسہ خاتم انگشت نہادی بدان + برین بن کار یکبار چنین ننگ بگر  
 انگشت بر جبین نہادن - سلام اور بظہیم کرنا زلالی - چرخ قیلم  
 رامہ و سال + بر جبین می نند انگشت ہلال +

انگشت بر ختم نہادن - قبول کرنا پذیرا کرنا - میسر اصائب - با  
 تہمتی نند انگشت بر ختم قبول + ہر دل بی برگ ماکر دی نمنای نوست  
 انگشت بر دیده گذاختن - مانگھوان کہ بند کرنا حکم نزاری خرد از  
 روے تو انگشت نند بر دیده + عقل در کوے نور خاک نند پیشانی +  
 انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور را دہ بد رکھنا  
 نجافانی - بعلت اندر سخن شاخاید + رویت انگشت بر قمر خاید +  
 انگشت بر لب سے زدن - خاموش کرنا - بولنے نندینا صاحب  
 بادہ گل رنگ تو از دم اسیر بگرد + میز نداشت سانی را لب بماند +  
 انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی بخند  
 و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مارا بخود دیدی شگفت +  
 انگشت بگوش نہادن - بات شننے سے کان بند کرنا -  
 ابو طالب کلیم - ہمیشہ با سخت دلی نند انگشت بگوش ہونا  
 کہ بید دل فر باد رسد -  
 انگشت بچہ بردن داشتن - حیرت میں ہونا صاحب بزرگی  
 تفصیر سے گنہ فزوان دارم + ای منبع جو چشم احسان دارم +  
 از کردہ زشت خویش تار و زبنا + انگشت بچہ بردن دارم +  
 انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صاحب - از گردنم روشن  
 شد کہ در بزم وجود روزی روشن دلان انگشت خود خائیدن ست  
 انگشت در سوراخ کرنا - دم یا مار کردن - خطرناک مہمان بوجہ کر  
 کرنا - ظاہر و جید - زال جهان را شدہ خواستگار + کردہ انگشت  
 بسوراخ مار سعدی در کرہ گرداری طاقت نیش + مکن انگشت  
 در سوراخ کرنا دم +  
 انگشتی باختن - بازی کھینا نظامی - بدست آن بتان  
 مجلس آروز + پہل انگشتی می باخت تاروز  
 انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا غافل  
 من میں مہربان در گاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ  
 انگشت عمل بدو رکشیدن - کوئی بات کہکر لوگون کو آپس  
 میں لڑا دینا شد لگا کر کھینا جمع کر لینا - نہ باشد فتنہ پر پا  
 کہ دن تو بے محل ہاز کشدن بر سر دیوار انگشت عمل -  
 انگشت گرفتن - انگلی بکھڑنا خبردار کرنا میسر اسجو جو پہلو آشنا  
 شد باز پیش گرفت انگشت پاروچ الانیش -  
 انگشت گردیدن - افسوس کرنا مات اٹھانا سچا کاشی تشنہ  
 ہر از عمل تو سیراب شدند + من ہمان میگردم انگشت کہ قسمت نیست  
 انگشت کا نشان

انگشت نما شدن - مشهور ہونا شہرت پانا صاحب پر یافت  
 نتوان شہرہ آفاق شدن - ہر جولا غر شود انگشت نما میگردد +  
 انگشت نمادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صاحب نہ انگشت  
 بگفتار بزرگان زہار و تیر بر جرح مینداز کہ بر می گردد +  
 انگشت نیل بر رخانمان کشیدن - بخاندان بر یاد کرنا سعدی مرود  
 پایار ازرق سپرین + پاکش بر رخانمان انگشت نیل +  
 انگونہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا خیر سر  
 ز شیرین کاری شیرین دل بندہ فراوان خوردہ بود انگونہ در قند +  
 انگشتن - انگارون - انگل کرنا - معلوم کرنا -

انگشت کشیدہ داشتن از چہرے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا  
 صاحب - زحمت مردم عالم کشیدہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ  
 چون قلم نشود +  
 انگشت گذاشتن بر چہرے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صاحب  
 تا جو شمع انگشت بر حرف تو نگذارد کسی + باز بان انگشتن در سخن موشن باشن

## الف مقصورہ با و او

اوستا - مفت استاد - اسیری لاجبی علم معنی از کتاب اوستا  
 حاصلت ناید مکش چندین عنا +  
 اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -  
 اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما - اہل تدبیر صاحب توفیر  
 شاہ اورنگ زیب عالم گیر +  
 اول دشت - پہلا سودا جو دوکانہ صبح صبح کیسے ہندی  
 میں اسکو پہنی کتنے ہیں اور پہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہیں  
 تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت اول دشت  
 بسودے جنون بر خیزد + خود فروشی چو کند جلوه او در بازار +  
 اولین آیت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +  
 اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب  
 از موز ملک دار تھا گی + اولیائے دولت شاہ نشے +

اوہن البسوت - نہایت خراب گھر -  
 اوتا و طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج  
 طالع مولود کے تن و رجان اور عمر سے متعلق دو سر تو تھا خانہ  
 معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے سا توان خانہ  
 تزویج و مرد و مقصود سے متعلق چوتھے و سوان خانہ حکومت و  
 شغل و عمل کے ساتھ متعلق سجھا جاتا ہے -

اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور محمدی  
 اول کل - بہار کا ابتدائی موسم -  
 اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -  
 اوباشین - یعنی انباشتن بھڑنا - پڑ کرنا -  
 اوراشتن - یعنی افزائش بلند کرنا -  
 اوریدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -  
 اورندیدن - فریب دکر کرنا -  
 اوزنگ بر پشت پیل نمادن - عزت بڑھانا -

ایکچختن - اٹھانا -  
 انجم سیاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہوے زمانہ زورہ حلقہ چون  
 مہر و آہ + بدگاہ آن شاہ انجم سیاہ +  
 انجم کدہ - آسمان باعتبار شارون کے والہ ہروی خاک از تو  
 بہشت طلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -  
 انجمن گاہ - محفل کی جگہ - مجمع کا مقام - نظامی - بیعت دران  
 انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +  
 اندازہ - مقدار قوت طاقت - خطوری - سالہا عال دیوان خوشی  
 بود + پچاس رابین اندازہ تقدیر نبود +  
 اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمان عکس نیخ تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس +  
 کوہ رالرزہ از ان ہم قدر بر اندام +  
 انگشت زیادہ - انگشت نیا و چھٹی انگلی جو بعض آدمیوں کے  
 ہوتی ہر رضی دانش - گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دست  
 انگشت زیادہ ست +

انباری - عزی علیہ انبار سہم و شریک میر خسرو - چگونہ مرگ تواند  
 کہ خلق را یکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انباری +  
 انتظار - انتظار کرنے والا - طالب اعلی - ہر دل ز تو اشکینہ  
 حسرت + چون گوشہ چشم انتظار +  
 انجمن آراے - صاحب مجلس و میر مجلس - صاحب - آنکہ خلوت  
 ایکٹہ نداد اکلام + چہ خیال بہت شود انجمن آراے کسے +  
 انگشت زدن و چہرے کسی چیز میں انگلی ڈبونا علی خراسانی -  
 تا فرو زدن - تا ہر ترازو نہ کئے کہ نہ سودای تو انگشت زدم +  
 انگشت کشیدن بر چہرے - محو کرنا کسی چیز کو مولانا شریف  
 گزر عکس چون مہر تو جو تیشکان - عقل در حال شد بر متاب انگشت +



اندائیدن - اندودن - ملع کرنا کھل کرنا - چھانا - پوشیدہ کرنا -  
 قاسم مشدی جامہ مارا گل زخون ل رنگین کند - آنکے دیوار خزانہ را از  
 طلا اندودہ است - طلا علی رضا نقاش ز صفائے چہرہ صبح اندودہ میکرد  
 گل رخسار شازم تاب گردا کو میکرد و سعدی - جو خرابا شیخی اندودہ  
 پوست + جو بازش کنی استخوانے دروست +  
 اندودہ گفتن - غم اپنا کھانا ہر کرنا سعدی - ناواندودہ خوشی با دشمنان +  
 کہ لا حول گویند شادی کنان +  
 اندودہ داشتن - غم رکھنا غمناک ہونا - روز چارہ اندودہ خود  
 داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن اندوبان نمائد +  
 اندودہ کشیدن غم کھینچنا یعنی غم کرنا میر خسرو - بسا کس کہ اندودہ  
 فردا کشیدند کہ وہے فردند و فردا راندہ بند +  
 اندیشہ کردن - سوچنا - فکرمین رہنا - سعدی - غواص گر اندیشہ  
 کند کام ننگ + ہرگز نمند در گران مایہ بنگ +  
 اندیشہ داشتن - فکر و اندیشہ رکھنا صاحب - دل عاشق غم  
 از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +  
 اندو اگر گفتن - گوشہ بکھڑنا - الگ رہنا میر معزی - صحرایے دور  
 تو خوشی سبز و خرم است + نتوان گرفت بہدہ در خانہ اندو +  
 انس گرفتن - ہواقت و الفت پیدا کرنا - ابو طالع کلیم - ہم  
 میگیم کہ ہم بر بیابانی ہم + ہم ذائق شعلہ ام آرمگاہم کھن است +  
 انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدم کرنا محی جان آدمی  
 رضوان کہ می شود گستان خوش را با انصاف دادند کہ جو زم نیست  
 انصاف شدن - انصاف لینا آدھو آدم کرنا - میر خسرو یارب  
 کہ از ان خداے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -  
 افعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باور کاشی - باور سید یارو  
 فاعل کتان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید افعالما -  
 افعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان میشود از روے تو ماہ  
 فلک منفعل می برد از کوے تو شاہ زمین افعال +  
 افعال داشتن - شرمندگی رکھنا شرمندہ رہنا صاحب میدہ  
 سید و نیک می سازد ہر زبان + بسکہ دارد افعال زجرہ و لا اکل -  
 انگشت بردن نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا میر حسن - ملوی  
 ہوسہ خواہم انگشت نہادی بدان + برین کا ربیکا رچین ننگ بگر  
 انگشت بر چین نہادن - سلام اور نظم کرنا زلالی - چرخ قیظم  
 رامہ و سال + بر چین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر حتم نہادن - قبول کرنا پذیر کرنا - میرزا صاحب - با  
 شیدستی ننگ انگشت بر حتم قبول + ہر دولتی برگ ماکر دی نمنای نوبست  
 انگشت بردیدہ گذشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری خردا ز  
 روے تو انگشت نہد بردیدہ عقل در کوے نور خاک نہد پیشانی +  
 انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بردھنا  
 خاقانی - بعلت اندر سخن شاکر خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +  
 انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - بولنے نہ دینا صاحب  
 بادہ گل رنگ تو اندر اسیلاب کرد + میرزا انگشت سانی را لب بماندہم +  
 انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی - بخیدہ  
 و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مارا بخودیدی شکفت +  
 انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا -  
 ابو طالع کلیم - ہمیشہ با سخت دلی نہد انگشت بگوش ہوتا  
 کہ بد دل فرما درسد -  
 انگشت بچہ بردن داشتن - حیرت میں ہونا صاحب تبریزی  
 قصہ کہے گندہ فردان دارم + ای بیخ جو چشم احسان دارم +  
 از کردہ زشت خویش تار و زبنا + انگشت بچہ بردن دارم +  
 انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صاحب - از کردہ زشت خویش  
 شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ستا  
 انگشت در سوراخ کرنا دم یا مار کردن - خطرناک مہمان بوجہ کر  
 کرنا - طاہر وحید - زالی جان را شدہ خواہ سنگار + کردہ انگشت  
 بسوراخ مار سعدی در کردہ گنداری طاقت پیش + مکن انگشت  
 در سوراخ کرنا دم +  
 انگشتی باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان  
 مجلس آروز + سپہر انگشتی می باخت تار و ز  
 انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاقانی  
 میں پیش مقربان در گاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ  
 انگشت عمل بدلو کر کشیدن - کوئی بات کہ کوئی گون کو آپس  
 میں لڑا دینا شد لگا کر کھیلان جمع کر لینا - نہ باشد فتنہ پر پا  
 بکدن تو بے محل باز کشدن + ہر سر دیوار انگشت عمل -  
 انگشت گرفتن - انگلی کو تانہ دار کرنا میرزا سحر جو پہلو اشنا  
 شد بار پیش گرفت انگشت پاروچ الانیش -  
 انگشت گردن - افسوس کرنا مذمت اٹھانا سحر کاشی شمع شام  
 ہر از محل تو سیراب شدند + من ہمان میگزم انگشت کہ قسم نہایت



انگشت نما شدن - مشہور ہونا شہرت پانا صاحب پر یافت  
 نتوان شہرہ آفاق شدن - ہمہ جولا غر شود انگشت نما میگردد +  
 انگشت نهادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صاحب نہ انگشت  
 بگفتار بزرگان زہار و تیر بر جرح مینداز کہ بری گردد +  
 انگشت پیل بر خانان کشیدن - خاندان بر باد کرنا سعدی مرود  
 پایار ازرق پیرین + یا مکش بر خانان انگشت پیل +  
 انگونہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا خیر سر  
 ز شیرین کاری شیرین دل بندہ فراوان خودہ بود انگوزہ در قند +  
 انگشتن - انگارون - انگل کرنا - معلوم کرنا -

انگشت کشیدہ داشتن از چترے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا  
 صاحب - زحرف مردم عالم کشتہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ  
 چون قلم نشود +  
 انگشت گذاشتن بر چترے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صاحب  
 ناچوس انگشت بر حرف تو نگذازد کسی + بالبان آشتین در انجمن خاص موئن آشت

## الف مقصورہ با و او

اوستا و محقق استاد - اسیری لاجبی علم معنی از کتاب اوستا  
 حاصلت ناید مکش چندین غنا +  
 اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -

اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما ہے اہل تدبیر صاحب نویر  
 شاہ اورنگ زیب عالم گیر +  
 اول دُشیت - پہلا سودا بچہ دوکاندار صبح صبح کہے ہندی  
 بین اسکوہنی کتے ہین اور ہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہین  
 تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت اول دُشیت  
 بسوداے جنون بر خرد + خود فروشی جو کند طوہ اور بازار +  
 اولین آنت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +  
 اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے اصحاب  
 از نور ملک دارھا گمی + اولیائے دولت شاہ شہسے +

اوہن البسوت - نہایت خراب گھر -  
 اوما و طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول ہلا خانہ برج  
 طالع مولود کے تن و رجان اور عمر سے متعلق دو ستر تو تھا خانہ  
 معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے سا توان خانہ  
 تزویج و مرد و مقصود سے متعلق - چوتھے و سوان خانہ حکومت و  
 شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے -

اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور محمدی  
 اول کل - بہار کا ابتدائی موسم -  
 اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -  
 اوبانچین - بمعنی انباشتن بھڑنا - پڑ کرنا -  
 اور آشتین - بمعنی آفر آشتین بلند کرنا -  
 اور دیدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -  
 اور زندیدن - قریب و مکر کرنا -  
 اورنگ بر پشت پیل نهادن - عزت پر عانا -

انجمن - دہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہوے زمانہ زورہ حلقہ چون  
 مہر و گاہ + بدگاہ آن شاہ انجمن سیاہ +  
 انجم کدہ - آسمان باعتبار شارون کے والہ ہروی خاک از تو  
 بہشت طلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -  
 انجمن گاہ - محفل کی جگہ - مجمع کا مقام - نظامی - بیعت دران  
 انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +  
 اندازہ - مقدار قوت طاقت ظہوری - سالما عال دیوان خوشی  
 بود + پیچکس را بین اندازہ تقدیر بنود +  
 اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلیان عکس نیغ تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس +  
 کوہ رالزہ از ان ہم قند بر اندام +  
 انگشت زیادہ - انگشت زیادہ چھٹی انگلی جو بعض آدمیوں کے  
 ہوتی ہے رضی دانش - گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم  
 انگشت زیادہ دست +

انباری - مرید علیہ انہاز سہم و شریک میر خسرو - چگونہ مرگ تو اند  
 کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو مارگ باشد انباری +  
 انتظاری - انتظار کرنے والا طالب املی - ہر دل ز تو آشکینہ  
 حسرت + چون گوشہ چشم انتظاری +

انجمن آراے - صاحب مجلس و میز مجلس - صاحب - آنکہ خلوت  
 آگینہ نداند آرام + چہ خیال بہت شود انجمن آراے کہے +  
 انگشت زدن و چترے کسی چیز میں انگلی ڈوبنا علی خراسانی -  
 تافرو زدن - ہا ہر تو راغ ہنکے کہنے سودای نو انگشت زدیم +  
 انگشت کشیدن بر چترے - مکر کرنا کسی چیز کو مولانا شریف  
 گزر عسرخ چون مہر تو بیندشان + عقل در حال کشد بر متابان انگشت

اہل ذمہ سدا کافر جو اسلام کے مطیع ہوں۔

## الف مقصورہ باباے تحتانی

ایجا اتج - شراب کے پیالہ کا نوشا نوش میر نجاست  
از قیقتان شدی وندی منع جام باوہ را + در صبحی بانگ  
ایجا اتج میدانیم ما +

ایمن آباو - مقام امن و بے خوفی و کعبۃ اللہ جسکے شان میں  
مَنْ وَخَلَّه کَانَ اَمِنًا - قرآن میں لکھا ہے نظامی بنو دنا دیش  
دران مرزو بوم + کہ بہت امن آباد دومی بروم + ولہ - خود مندا  
چوبی انداد دوست + پناہ خدا امین آباد دوست خسر و - خدا را  
بدانندگی یاد کرو + حصار و عا امین آباد کرو +

انغیز - ترک محاورے میں گھوڑ لگانی میسج - ہر کس رو توبہ  
لیغ لغتہ برد + اول پے امین عدوس دخواہ برد + آن انغیز تیز کند  
گردنا گاہ + کر شوق پیاسے نادیاں راہ برد +

ایوان طراز محل نہانے والا مکان آراستہ کرنے والا طالب  
آئی - اوشا پنجال تالیوان طراز چشم + دفت حیرم ناز تو فرش نیاز چشم  
ایزد تراش - خدائی بنائی ہوئی چیز ملا طغر امیر نبوت کی  
تعریف میں لکھنے چو یا فوت در بے خراش + چو فیروزہ  
چرخ ایزد تراش -

اسے حیف - یہ کلمہ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے طوسی  
مراو گر یازول برون ندی حیف دل لطف و گردست ہزار دین کردار  
ایام الرہبان - عرب میں گھوڑ دوڑ کے دن -

ایلیغ کشیدن - شراب کا پیالہ پینا قاسم شہدی - کشد بیاد  
توہر کس بلع چشم غزال + گل نگاہ نہ چند زباغ چشم غزال -  
ایلیغ زدن - شراب کا پیالہ مینا ملا طغرا - چو قمری ایلیغ از  
کف او زبہ + زنا دیدنش بانگ کو کوزہ -

ایلیغ بر لبیاں دن شراب پینے کا اردو کہنا ہے چون لب آباق  
لب می نہد بخون لعل + جان لب می آیدم از حسرت آباغ او -  
اشارہ کردن - تصدیق کرنا بخشنہ دلش والہ سروی چا و جا  
بخصیصہ سیر حرج کہ کرد + بر آستانہ امین روضہ سجدہ آثار +

ایجا دکردن - پیدا کرنا موجود کرنا صاحب میکند در ہر نگاہے  
روئے شرم آلودا + از غن ایجا دندین دیکھ برونوشتن -  
ایراو کرفتین - از ہم لگانا عیب پکرتنا سنجو کا سخی اگر فضل نگاہم

اوزندیدن - یعنی افکندن یعنی ڈالنا طوسی تیغ در دست  
توبلنگ افکن + تیرا دست توہر براوژن +  
اوز و لیدن - برانگیختہ کرنا لڑانا نقاضا کرنا - پرانندہ کرنا -  
اوزون - زیاد دلی و افزائش -  
اوقادن - گرتا پڑنا -

اوقات خود سیاہ کردن - وقت فصل گرتا صاحب اوقات  
خود عشق پر نشان سیاہ کردن خطے کہ نسخہ زان خط بزرگ بزدشت  
اوقات پوچ کردن - اوقات ضایع کرنا صاحب اوقات خود  
لکھ عصارہ پوچ میکنی + دروادی کہ رو بقایا متوان شدن +  
اوقات پوچ شدن - وقت ضایع ہونا زمانہ تلف ہونا -  
صائب چند اوقات ہمیر صرف پوچ شود + گر بفکر دل روشن گہ  
افتم چہ شود +

اوکندن - یعنی افکندن یعنی ڈالنا -  
اوج گاہ - بلندی اور بلند مقام ملا طغرا - دوا و قنادہ برین  
اوج گاہ + زربندہ نہان ہونا رنگاہ -

اولمش اولہ - ترگی میں شدہ باشد یعنی ہوا ہوگا -  
اوج ساسے بلند تراو بہت اونچا نظامی دہان سنگستہ  
وز اوج ساسے + عمارت گری کرد بسیار جاسے -

اورنگ پیراے - بادشاہ حاکم و لائت نظامی بہرتم  
رکابی دوان کرد رخس + ہم اورنگ پیراے ہم تاج بخش -

## الف مقصورہ باباے ہوز

اہل شست - عابد زراہد گوشہ نشین لوگ میخسرو خطہ تو گفت  
در شجاز خاستن کانک + ہم کہ فتنہ اہل شست خواہم بود +  
اہل قلم فشی و محروک صاحب - شو و سعادت دولت  
نصیب اہل قلم + ہماز کو جہ این استخوان بدر نہرود +

اہمال کردن - دیر کرنا مہلت دنیا میر حسن دہلوی ساقی  
برہ میں کہ دہرا جتہ عمر + تجیل عمر میں توجہ اہمال میکنی +  
اہل درون - بیار دوست محرم راز -

اہل بجنہ - رند و خرابا قی ہم مشرب راز دار -  
اہل فوضہ - سرکاری محمول دریاؤں کے گذرات پر لینے  
ولے اور فوضہ اس زمین کو کہتے ہیں جو گزروں کے قریب  
ہو اور بنجا رہنا مال و جان لاکر اتارین - اور محصول دین -

دیدگستاخانہ بیویت + کرم فرما کہ برظلمان کسے ایراد کم گیرد +  
 ایستادن - کھڑا ہونا - ٹھہرنا سعودی چو استادہ بر مقام بانہ  
 بر افتادہ گر ہوشمندی بخند +  
 ایستاد وادن - ٹھہرانا - کھڑا کرنا - پیر خسر و شکیب کو کہ رشک  
 سبک رکاب مرا + عنان بگیرد و یک ساعت ایستاد واد +  
 ایستادن باران - بندہ ہونا بارش کا - ظاہر و حید کجا ز دیدہ  
 بن ضبط گیر می آید + کہ ایستادن باران بدست مردم نیست +  
 ایمان تازہ کردن - دوبارہ اقرار توحید کا کرنا - صائب بیاؤ  
 تازہ کن ایمان ہو بہار امروز کہ شد قیامت موعود آشکار امروز +  
 ایمان افشاندن - کافر ہونا نے ایمان ہونا - میرزا صاحب بیاد  
 جلوہ کشیدہ اتان جان بقیہ شام + بقیہ شام زلف کافر کیش ایمان بقیہ شام  
 ایمان آوردن - ایمان لانا اقرار توحید کا کرنا - مردہ گردوزندہ  
 از عل لبت + آورد ایمان بت چو میندروسے تو +  
 امین شدن - بخوف ہونا یا بخیم ہونا - نظامی مشو امین زندن کہ زن  
 باریاست + کہ خربستہ برگرہ وزداشتناست +  
 امین شستن - بخون بیٹھنا یا بنہا سعودی - ہرگز امین نہاد  
 ز شستن تا نداشتیم آنچہ خصالت اوست +  
 امین تاشدن - خوف میں رہنا - میر معزی - قمر بقضہ شیر  
 نست نا امین + زحل ز سیریکان نست نا بردا -  
 ایلغ خانہ - شراب خانہ بیت انحرے بجام مے مدوے کن  
 کہ بخودان جہان + خورد خون جگر دیاغ خانہ تو +  
 ایزد شاہ - جو کل دفاع لوگ نظامی - پناہ پذیر و بیگاہ و گاہ +  
 یقینتہ زرد مرد ایزد شاہ +  
 ایزد تعالیٰ - ذات قداسے جل شانہ مولف باش مثل نسبہ  
 گردون گردان سرنگون + دور سچو بندگی حضرت ایزد تعالیٰ -

## چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

## الف مقصورہ بابا سے موصودہ

اب اب کرنا ساج کل حیلہ و حوالہ لبت و عمل کرنا آ رہے بلے  
 کرنا یا مگر ناری کرنا مولف سد کہ تے رہے وعدہ خلافی + شکر  
 بلے وفادار ہمارے + کبھی کل کل رہے کہتے کبھی آج +

کبھی اب اب کہا اور دن گذارے -

اب تب ہونا جان بنب ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع مر ہونا  
 ابتر کرنا - آلت بیلٹ کرنا کڈھ کرنا - بگاڑنا - پریشان کرنا -  
 مولف مار ڈال کا کل خودارنے + کیونے ابترنے بکڑ کر دیا +  
 ابتر چھانا بادل کا کھڑا کرنا کھٹا کا آسمان پر پھیل جانا مولف  
 دل سے جب نکلیگا اپنا دو آہ + بریز آسمان چھا جائیگا -  
 ایستنا کھانا ہر مزہ دیدہ ہو جانا کھانے کے لالین نہ رہنا -  
 ایستنا - جوش مارنا - دیکھ کا عربی میں جبکہ غیاب کہتے ہیں -  
 ایستنا تو سیدھا کرنا - کسی کو فریب دیکر اپنا کام نکالنا -  
 ایستنا لگا سیدھا کرنا - بے طرح سے روپیہ کمالینا -  
 ایستنا لگا کین نہیں گیا - کسی کا کام ہو یا نہ ہو - لیسا مطلب  
 حاصل ہو -

ایستنا کھانا کرنا - گھر بنانا مسکن بنانا کسی سے تعلق نہ کرنا  
 غیر کے گھر میں بچھوڑ گئے اگر جانا تم ہم بھی سید کوئی کر لینے کھانا لینا +  
 ایستنا سامنے لیکر رہ جانا - شرمندہ ہو جانا - ندامت اٹھانا - بات کا  
 جواب نہ دے سکتا صفدر فوقانی مردونوں موزاہ جب تیرے  
 مقابل آئینگے + ہو کے نادم اپنا سامنے لیکے وہ رہ جائینگے -  
 ایستنا سوچنا یا سوچ جھٹا - اپنی عقل سے کام کرنا خود سوچ کر  
 کام کرنا -

ایستنا کر لینا - دوست بنالینا - گھیر لینا - اٹل کر لینا - مولانا اکبر -  
 بھگت دیوینگے جسکو ہم اکبر + غیر بھی ہو تو اپنا کر لینگے -

ایسی اپنی بڑھانا - اپنی اپنی فکر ہو جانا - دوسرے کا خیال نہ رہنا -  
 مولف خنجر کے دن جب کہ حق کے بدرو + دُرتی دُرتی سادی  
 خلقت آئینگے + دوسرے کا کوئی پوچھے گا نہ حال + اپنی اپنی ہی  
 نقطہ بڑ جائیگی +

اسنے اوپر لینا - ذمہ وار ہونا - ضامن ہونا سے بچو مدنی ہر کام  
 کس کا + کس کا اپنے اوپر لینا -

انسی بات پرانا - اپنی عادت اور فعل و بہت پرانا - بات  
 کی طرح کرنا جو کھانا سو کرنا -

اسنے پائون پر آب کھڑی ماریا - اپنا بڑا آپ کرنا اپنے  
 واسطے آپ کوان کھوڑا سے قدم رکھو نہ اندازہ سے باہر +  
 کھڑی اسنے پائون پر مارو +

اپنی پرانی ٹھوکرین کھانا - دبدر بھڑا - خراب خستہ ہونا -

چراغ دین روشن لاہوری۔ ہر کے قانع بیعتا کج قناعت میں  
اگر کھاتا کیوں اپنے برائے کی یہ انسان ٹھوکرین۔

انے سے زیادہ کرنا۔ اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنا بیعت  
کوشش کرنا۔ مولف۔ بندہ حق ہو اگر اے مرد حق + بندگی میں  
اپنا روشن نام کر + بڑھ کے کر کار عبادت + مع و شام چاہی  
طاقت سے زیادہ کام کر +

اپنے قیاح کی خیر منانا۔ اپنی بھلائی چاہنا اپنا فائدہ سوچنا اپنی  
بہتری کا طالب ہونا۔

اپنی کر کے نہ رکھنا۔ اپنی چیز کی حفاظت نہ کرنا اپنے مال کو  
وقف تصور کرنا۔ یہ مثل فاحشہ عورت کی نسبت بولا کرتے ہیں  
اسے کو ماتنا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

اپنی کھال میں مست ہونا۔ قناعت کرنا بہر حال خوش بہانہ  
خرم و خوشدہن ہر حال میں + مست جو رہتے ہیں اپنی کھال میں  
اپنی گردیا سنوارنا۔ لڑکی کی شادی غریبانہ طور پر کر دینا۔  
اپنی نیند سے سونا۔ اپنی بھوک سے ٹھکانا۔ بے فکری  
سے غم کرنا۔ مولف کسی کے ساتھ کچھ رکھنا نہ اپنا مدعا  
سرور + تم اپنی نیند سونا اور اپنی بھوک سے کھانا۔

اپنے والیوں پر آنا اپنی عادت اور مہٹ اور ضد پر آنا۔  
اپنے ہاتھوں سے کتوں ان کھو دنا۔ قبر کھودنا۔  
وہ کام اپنے ہاتھ سے کرنا جیسا اپنا نقصان ہو  
ہو کے کیوں چاہ ذہن پر عاشق + اپنے ہاتھوں سے کنواں  
کو دے ہیں۔

اچھڑانا۔ بھول جانا۔ ہوا بھر جانے لگا ہونا۔ مغرور و متکبر  
ہونا۔ پیٹ بڑھ جانا۔ غرور جن سے بھوکے ہوئے ہیں  
آج کل کلرو + مبادا اس سے بھولیں وہ زیادہ اور اچھڑائیں۔  
اچھڑانا غرور سے جلنا۔ گھٹ کرنا فخر کرنا بڑائی میں آنا۔  
تکڑے ہر جامہ سے کچھ اندون رقیب + ٹھوڑے ہی مالا سے  
سے کتا اچھڑا۔

اچھین جانا۔ خوش کھانا۔ ابلنا۔  
اپنا کام کرین۔ ہماری بات میں دخل نہ دین اپنے کام سے تعلق  
کچھین بولت۔ دل اپنا دے ہی دیا ہے جسے دل آ رہا ہو  
دخل غیر کا کیا اچھین جائے کام کرے۔  
اپنا ہی راگ گاتے ہیں۔ اپنے مطلب کی کتا اپنے غصے

سے غصہ رکھنا اپنی تعریف اپنی زبان سے کرنا مولف میر علی  
کے دیکھنے کے لئے + لوگ کہتے ہیں اوجھاتے ہیں + میری سنتا  
نہیں کوئی لیکن + اپنا ہی اپنا راگ گاتے ہیں + ولہ۔ اور منزل  
میں آ کر بولتا ہو بولیاں اپنی + اور گلشن میں بیل اپنا اپنا راگ  
گاتی ہیں۔

اپنی ایرٹری دیکھو۔ یہ شل اس وقت بولی جاتی ہے۔ کہ کسی کو  
کہا جائے ہو کہ نظر نہ لگاؤ۔ ہکو نہ ٹوکو۔ اپنی اپنی ایرٹری دیکھو۔  
اپنی بھادیں کچھ بھی ہو۔ یعنی ہم دخل نہ دینگے ہماری طرف  
سے کچھ ہی ہو جائے ہمیں کیا کام کیا غرض۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو۔ اپنی حالت اور افعال دیکھو حکیم  
محمد انور۔ بہت نادم محل از حد نایت منتقل ہو گئے + اگر نہ ڈالکر  
دیکھو گئے تم اپنے گریبان میں +

اپنے گون کا یا رانہ۔ مطلب کی دوستی۔ مولانا اکبر۔ دوستی کا  
دم جو بھرے ہیں بظاہر دوستو + دوست ہیں مطلب کے سب اور  
اپنے گون کے بار ہیں +

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے تم جو چاہو  
سو کرو۔

اپنی بات کا ایک ہے۔ وعدہ کا سچا ہے مولف۔ وہی مردوں  
میں ہر مرد لگانا + جو ہو دنیا میں اپنی بات کا ایک۔

### الف مقصود ہاتھ سے ثنا

اتنا چڑھاؤ تانا۔ فریب دینا دم جھانسنہ دینا۔  
اتنا کرنا۔ یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے نیچے  
اتنا۔ بوجھ اتنا۔ دیوار کا اتنا۔ یعنی گرا کر اتنا دیا سے اتنا۔ اتنا کچھ  
اتنا۔ مار کر حشر اتنا۔ مارنا گردن اتنا۔ مارنا کپڑے اتنا۔ کھانا  
اتنا۔ عورت اتنا۔ جن اتنا۔ نص اتنا۔ نعت اتنا۔ حساب  
اتنا۔ فرض اتنا۔ وغیرہ۔

ات ات کرنا۔ اور اور کرنا۔ چھانا مالوپ کرنا۔ راگ کرنا۔  
اترا نا۔ بکسول محمد کرنا۔ غور کرنا۔ مانہ سے باہر نکلتا + وعدے  
پر کل کے آج قسم کھاتے ہیں + ہم میں کراہی بات پانچھے طے ہیں  
اٹھنا۔ بلندی سے نشیب کو آنا۔ دودھ اترا مکان میں اترا نا کھ ہونا۔  
گھٹنا۔ اتنا۔ گلابوں پر اتنا۔ جو ٹکا اتنا۔ بجھ اتنا۔ نیچے اتنا  
طرے میں اتنا دیا سے اتنا۔ سانی نہ کہی کہ مد ہر ہر جز



انکار نہیں۔ یہ وہ بے معنی۔ لغو و ہیات۔

از تم برش - آفتاب آدمی -

اٹک بٹھک بٹکی بے بی بی بھاری مثل بٹھ بٹھ

کی باری جن اٹھک بھارتی۔

برگشتی کو پیش میبرد آلمان - نو عمر - نو جوان -

اخٹیکلم برائے شوخ رکتاہستہ نچال۔

المجلس البلدي - سجماو

۱۔ کھانسیوں سے چلنا ناز و انداز سے چلنا۔

الکل بخو۔ بے سوچے نہ کھو اوٹ پٹانگ۔

۱۸۸۱ء - ایک نیا نیا جو اسٹاڈن شاگردوں کو دینے لگا۔

آٹھ تالیں بجا کر باورچرخہ نامہ سہار دینا۔ پھر آٹھ نامہ سہارا

آکھا وے طہا۔ غانہ بدوش ہر جانی۔

اسٹریٹ بھڑنا۔ گھوڑے کو خاص

اسٹرن کرتا۔ لاغراور عاجز کردنیا کشتی میں مبتلا حال کردنیا۔

اے طحطاہ! حق نیا چلا جانا نہ حصت مونا۔ و طوعہ بھالتے ہو آب میر

عمر کے ساتھ درجات دن جالے ہو اور اسے ہوم + میری فعل میں قدم

۱۰۸

اُنھ کے ٹھنڈا بجاری ہے افاتہ ہونا یہ بند ہے جاگنا۔

انکھ مانساں کھوان میانہ محل کا۔

الضامنون - قاضی محمد علی - اجلاس سرکاری برائے

ان کتاب کے بارے میں یہ پورے پورے اسلامی

الف مقصوره با حشر

ترنہنی بنانا کلانا۔ مٹرانانا۔

انجام دینا۔ ویران کرنا۔ برباد کرنا۔

رحمت لینا۔

آجک لینا۔ غافل کہے کوئی خبر لے لینا۔

آہنک جانا۔ کود جانا۔ بھلا نک جانا۔ اچھل جانا۔

ایضاً لکھا ہے کہ میں خواہیں پیدا ہوں۔

[illegible]

سنگھانا، گھر دنا۔ خوش کرنا۔ خوش رکھنا۔

ایچھا بھیا۔ بھلا چکا۔ صبح و سالم۔

اچھا کرتا ہے۔ بہت کڑا سہک

\_\_\_\_\_



## الف مقصورہ بارای مملک

ارتھ بجا رنا۔ معنے نکالنا۔ مطلب حاصل کرنا۔

اردلی میں رہنا۔ سواری کے ساتھ رہنا۔

لزدلی میں چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔

ارمان برجانا ہونے افسوس بجانا کہ نہ بجا گیا اس نسلین دنیا داکا درد و رنج و حسرت دارمان فقط رہ گیا۔

اردان نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ مہم سے کسی شے میں جانان کہ اپنے دل کے ہم ارمان نکالیں +

ارمان لے جانا۔ حسرت بجانا۔ مولف۔ لے گیا دنیا سے کیا مرد بخیل + حسرت و افسوس و حرمان لے گیا۔

ارواح بھٹکنا۔ کسی چیز کو دل چاہنا۔

ارواح بھر جانا۔ طبیعت کا سیر ہو جانا۔

ارسی تری کرنا۔ تکرار کرنا۔ لڑنا۔ اے بے تے کرنا۔

اریب کی باتیں کرنا۔ چھپ چھپ گفتگو کرنا۔

اڑا کر لینا۔ مجبور کر کے لینا۔

اڑا لینا۔ جڑ لینا۔ غائب کر جانا۔ مولف۔ جوری جوری جیکے دیکھتے ہی دیکھتے + وہ پرورد اہل مجلس کا اڑا لیتے ہیں دل۔

اڑا دینا۔ بفتح اول پھڑانا اڑنا۔ روکنا۔

اڑا دینا۔ پرواز میں لانا۔ سال برباد کرنا۔ خاکہ اڑا دینا نشانہ اڑانا ہوش اڑانا۔

اڑ بٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مولف۔ عادت اس بد خو کی ہر بات پر اڑ بٹھنا + صلح رکھنا۔ غریب سے عشاق سے لڑ بٹھنا +

اڑ بٹھنا۔ بدلہ میں آنا۔ دامن پکڑنا۔

اڑتی جڑیا کو بھیجتا۔ دور کی بات سوج سمجھ لینا۔

اڑ چلنا۔ غور سے چلنا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔

اڑ کھڑا ہونا۔ ایک امر پر قائم ہو جانا۔ مضرب ہونا۔ ضد کرنا۔

اڑ کھڑا ہونا۔ بھانٹنا۔ فوج بھانٹنا۔ غائب ہو جانا۔

اڑ کھڑا ہونا۔ راستہ بند کرنا۔ روک لگانا۔ بھانجی مارنا۔

اڑنا۔ پرواز کرنا۔ غری میں طیران۔ وزیر رنج سے سر کی ریت

ہونے مادہ انور اڑ گیا + کھل گئے تنہا میں دندان زک خرا کر گیا

اڑنا۔ سرکشی کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ غلبہ ہوا۔ جہاد

آب کا ہر بات پر اڑنا۔ خطا ہونا۔ شرم کرنا۔ استانا۔ مدیم رہنا +

اڑنگ بٹنگ یا لگا۔ وہی باتیں گفتگو کرنا۔ نیکی کرنا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ بے جگہ ہونا۔ مل جانا۔ ہٹ جانا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ فریب میں لانا۔ قابو کرنا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ زمین کو داؤن دیکر لینا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ کام آنا۔ ضرورت میں کام آنا۔ وقت پر مدد

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ کام سنوارنا۔ کسی کی مشکل حل کرنا۔ حاجت روائی کرنا

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ دولت۔ دربار شاہی کے امیر۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ جبرطہ ہر چیز تا پائدار و نئے بنا دجیسا کہ اڑنگ وخت کی

جڑ بے بنیاد ہوتی ہے۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ باز ای افواہ۔ افواہ عام۔ کھول کر ہر مرغ دل

چاتا ہوا استقبال کو دیرے آنے کی جو اڑتی سی خبر ملتے ہیں ہم

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ غریب کس۔ دغا باز۔ یار مار۔ چال باز۔

اسباب نشاط۔ گانے بھلنے والے لوگ اور رفاہ یعنی

ناچنے والے۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ پیدار۔ بھار۔ طیرا۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ دھوکا۔ دغا۔ زرب۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ گرہ چشم۔ بلا کیل۔ نیلگون چشم۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ شاعر۔ ناظم۔ نصیب۔ بیغ۔ بیزبان ہم مشوہاں

زبان + کہ بود صحبت بار باب سخن +

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ گھوڑا جو سواری نہ دیوے۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ جنازہ تیرا۔ لکے۔ بد دعا ہو۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ ناہق کی مصیبت۔ ناگمانی بلا۔ صفت کا کام

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ دوستی کی محبت و دشواری۔ کیسی۔ تیری بھو بیاری لگی۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ بہت کم مقدار جیسے ماش پر سفیدی۔

اڑنگ بٹنگ ہونا۔ جاؤ گے۔ بھاگ کر کمان جاؤ گے۔ مولف۔ دل کے

خیشے میں اتر آئی ہو جب + اے بھی کر کمان جاؤ گی تم +

## الف مقصورہ باز از معجم

ازار بند کا چھلا۔ زنا کار۔ بدکار۔ خاسق۔ ناجور۔

ازار بند کا۔ کھلنا۔ ہم بستر ہونا۔

از غیبی دھکا۔ ناگمانی آفت۔ آسمانی بلا۔

از غیبی گولہ۔ وہ مصیبت جو اچانک آپڑے۔

از سر زبا۔ سر سے پانوں تک۔

از حد پیشتر - حد سے زیادہ -

از خود - آپ ہی آپ خود بخود -

از بس نہایت - بہت پیشتر - مؤلف دل ابرہہ نکارات ہوا

تھکے - تصویر تیری زلفون کا جو از بسکہ مسلسل تھا -

از سر نو - نئے سرے -

از خود رفتہ - بیوقوف جے سرت - بے خبر -

از رنبد کا رشتہ - جو رو کی طرف کا رشتہ سالاب یا خسر وغیرہ

### الف مقصورہ با سین مٹھلہ

استخارہ کرنا - خیر چاہنا - بشارت لینا - فال دیکھنا بذریعہ کتب

بہم کے - نظر آجائے جو کچھ ہو لکھا اپنی قسمت کا - عویذ و محفوظ

کا کرنا - استخارہ -

استخوان فروشی کرنا - اپنے بزرگوں کی ہندگی کے ذریعہ سے اپنی

عزت چاہنا اور خود کسی لائق نہ ہونا - صفدہ فوقانی - آج کل کے

پیر زادہ - خالی علم و فضل سے منہ پھینچنے میں ہڈیاں اپنے ابا اجداد کی

استرہ لینا - سوے زہار موندنا - پاکی کرنا -

استنجا کرنا - آپس میں بے تکلف ہونا -

استنخہ کا ڈھیلا - ناکارہ سلائی - نکلا آوی -

اسلام لانا - مسلمان ہونا - دین محمدی قبول کرنا - توحید کا اتوار

سونا - مولانا اکبر لاہوری - دل کو دام زلف کا فرسے چھڑانا

چاہے - مصحف بخ و دیکھ کر اسلام لانا چاہیے -

اسقاط حمل کرنا - کسی دوا کے ذریعہ سے خام حمل کو عورت

کے پیش سے نکال دینا -

استغفر غ کرنا - نو کرنا اٹھی کرنا -

اس کان سنو یا اس کان سنو - ایک کان سے سنو یا

دونوں کانوں سے بہر حال یہ کام نہ کرنا ہوگا -

استری کامی - مرد زنی باز - زنا کار -

اسکا بڑا دیدہ ہو - بیباک شوخ چشم ہو کسی سے نہیں ڈرتا -

اس کان سنتا ہو اس کان اڑا دیتا ہو - بات کو بھول جانا ہو

یاد نہیں رکھتا -

### الف مقصورہ با سین مٹھلہ

اشک ش کرنا - تیرپ کرنا - سرانہا - بڑائی کو صفت کرنا

اشتعال دنیا - بھڑکانا غضب میں لانا - رونا مارنا کینا چلنے کی تہی

اشتعالک دنیا - بھکانا جنگ برآمدہ کرنا - مستعد کرنا -

اشتہار دنیا - مشہوری دنیا - شہرت بخشنا -

اشغلا اٹھانا - شگوفہ اٹھانا - نئی بات بنانا -

اشک لگانا - تمت لگانا - بدنامی دینا -

اشراق درست - بھلے آدمیوں کا دوست -

### الف مقصورہ با صا مٹھلہ

اصطباغ دنیا - رنگ دینا - پشما دنیا عجبائی بنانا - بکین

ایک ہی رنگت پر قائم ہو وہ تار و زقیام - وہ بہت ترسا جسے دیتے

ہیں رنگین اصطباغ -

اصلاح دنیا - حجامت کرنا - خطبنا - درست کرنا - دینی پر

لانا - صلح رکھونیک و بد سے دوستو - اپنے سرکش نفس

کو اصلاح دو -

اصلاح بنانا - حجامت بنانا -

### الف مقصورہ با صا و محمد

اضافہ کرنا - تنخواہ بڑھانا - روزنہ زیادہ کرنا -

### الف مقصورہ با فا

افطار کرنا - روزہ کھونا - کھانا - برت چھوڑنا -

افشان چھنا - پیشانی پر نقیش لگانا - یہ ایک سنگار عورتوں کا ہے

آفت کر دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا -

آفت نکرنا - سانس نہ نکالنا - دم نہ لینا - زبان پر شکایت نہ لانا

کچھ نہ بولنا - سہارنا - قطعہ مؤلف سے عاشق ہیں جو اس لدار

کے حکم میں رکھتے ہیں گردن اپنی خم - آفت نہیں کرتے وہ دل

دینے کے وقت - جان دینے میں نہیں لیتے ہیں دم -

آفت ہو جانا - فنا ہو جانا - خاک میں مل جانا -

افاقہ ہونا - بیماری سے ٹھیک ہونا -

افتادہ پڑنا - کوئی ناگہانی واقعہ وقوع میں آنا - حادثہ حادثہ

ہونا - سنتی آفت ظاہر ہونا -

افراق تفری پڑنا - بد نظمی ہونا - فزیر ہونا - ص

مین یہ لفظ افراط تفریط ہے - غلط العام استمال تفری

ہو گیا -

افروختہ کرنا - غصہ دلا - غضب میں لانا -

افروختہ ہونا - غضبناک ہونا - مؤلف - آگ بیکر کس لیے



اندر فتنہ استقدیر ہوتا ہے انسان خاک زاد اپنی اصلیت کو کیوں  
جاتا ہے بھول چٹنت اپنی کیوں نہیں کرتا ہے یا وہ  
افلاطون کا سالہ مغرور متکبر خود پسند  
افواہ آڑا نا۔ شہرت دنیا شہور کرتا جو محی خبر کا بھیلنا۔  
ایسی حرط۔ بہت سی اہم کھانے والا۔  
اف اف۔ یہ افسس کا کلمہ غم من بولا جاتا ہے اور گرمی کی حالت  
مین وزیر علی صبا سوزش غم میں ہر اف اف شب تنہائی میں  
پاسے رہ رہ کے تنہا ہے یہ بھوڑا کیا کیا۔

اف رے رے تیرا کاٹنا نہ جئے۔ یہ محاورہ طنز ایسے آدمی کی  
نسبت بولا جاتا ہے جس کے فریب سے کوئی نریج سکتا ہو قطعہ اف  
ری اوکالی بلار سیاہ کا کل مشکین و زلف تابدار جبکاجی سکتا  
نین کاٹا ہوا بعد مرنے کے بجز روز شمار +  
اف رے کسی چیز کی کثرت پر بولا جاتا ہے مثلاً اُن رے رے گرمی  
اف رے سردی۔

### الف مقصورہ یا کاف

اکت لینا۔ پہلا طریق دروس بھول جانا۔ تازہ حرکت کرنا ایک  
راگ گاتے گاتے دوسرے راگ میں آ جانا۔  
اکت نامہ دل تنگ ہونا۔ سزا ہونا۔ تھک جانا نفرت کرنا منہ پھیرنا۔  
اکرٹنا۔ بھون کا کھج جانا۔ شیخ ہونا۔ مغرور و متکبر ہونا۔ تیر ہونا۔  
اکرٹ وٹھنا۔ تازہ تازہ سہ کے ساتھ لگا کر بٹھنا۔  
اگنا۔ نکالنا سبزہ کا زمین سے۔

اکھڑنا۔ جڑ سے نکالنا۔  
اکتے ہی جل جانا۔ پیدا ہونے ہی مر جانا۔  
اکسنے ندینا۔ کہیں جانے ندینا۔ اختیار میں نہ رکھنا۔  
اکل کھرا۔ اکیلے رہنے والا۔ بے تعلق مجرور۔  
اکل اکل کے کھانا بغیر خواہش اور بھوک کے کھانا۔  
اکل پڑنا۔ تلوار کا میدان سے اور قلم حلق سے نکل پڑنا۔  
اکل وینا۔ سول کا بھید ظاہر کر دینا۔ برملا کدینا۔  
اگن میں پڑنا۔ گرنا۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔  
اکھاڑ دینا۔ بھید کھول دینا۔ پردہ فاش کرنا۔

اکھڑی اکھڑی باتیں کرنا۔ رنجیدگی ظاہر کرنا۔ ایسے کہ  
ہمے وقت شام وہ رشک قمر اکھڑی اکھڑی چکی باتیں رات بھر  
کرتے رہے۔

اکھاڑ پھار۔ غیر بدل الٹ پلٹ توڑ جوڑ۔  
اکرٹ باز۔ اکرٹ کر چلنے والا۔ اٹھو۔  
اکرٹ جال۔ سائز کر جانا۔ سینہ نکال کر چلنا۔  
اگر و خون دموان۔ فریب آدمی۔ موٹا بدن۔  
اکرا بدن۔ ملاخ جسم۔ کمزور و بلا تپلا۔  
اکرٹ بھون۔ خود سر مغرور متکبر۔  
اگاڑی۔ وہ رتی جو کھوڑے کی اگلی ٹانگوں میں ہاتھوں میں باندھیں۔  
اکیر ہا۔ کہیا ہے بہت نفید ہے۔ کار آمد ہے۔  
اکلے زمانے والے۔ پڑائے لوگ بڑے بوڑھے۔  
اکھوڑے۔ بلا نوش بلاجٹ۔ ناپاک۔

### الف مقصورہ بالام

الٹ پلٹ کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔  
الٹے پاتوں پھرنے۔ جاتے ہی واپس آنا۔  
الٹا لو۔ نہایت سیاہ رنگ آدمی۔

الٹا دھڑا باندھنا۔ معاملہ برعکس کر دینا۔ بے انصافی بر قائم ہو جانا  
الٹ پڑنا۔ مخالف و برعکس ہونا مولف الٹ پڑنے میں ہر رخ  
کو دھوکہ دیکر ہم دور ہم نہیں ہوتے میں پھر بہت لٹک لٹکے سوسے بیان +  
الٹ جانا۔ بدل جانا۔ بھون ہونا۔ پلٹا کھانا۔ موافق۔ سیدھی  
باتوں سے الٹ جاتے ہیں کر کے اقرار پلٹ جاتے ہیں +  
پھر قدم اسے نہیں رکھتے ہیں + پہلے جس رستہ سے ہٹ جاتے ہیں  
الٹنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو بدلنا۔ پلٹا کھانا یا ہر کیسا  
قسمت نے وہاں کسی الٹ کئی نقدیر سے جاری تھا اب  
رخ سے تازہ جبین لٹ + گھر کے دم بھی جائے نہ میرا کہیں لٹ +  
الٹ دینا۔ برعکس کر دینا۔ گرا دینا۔ مولانا اکبر الٹ دیتے  
صفت اعدا کو جدر + اکیلے جب سر میدان نکلتے۔

الٹی می پڑھانا۔ برخلاف مشورہ دینا۔  
الٹی شیدھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔  
الٹی سیفی پڑھنا۔ بد دعا دینا۔ کوسنا۔  
الٹی ترازو تو لٹا۔ بے انصافی کرنا۔ قطعہ نر شاہ غیر کی کرتے  
ہیں جانان + برا بھوک ہمیشہ بولتے ہیں + وہ بے انصاف پرچی  
سے اپنی + سدا الٹی ترازو تو لٹتے ہیں +  
الٹی کرنا۔ تو کرنا۔  
الٹی کھو پری کا۔ بے وقوف احمق نادان۔

الہی کنگا بہانا۔ بے انصافی و بدی کرنا۔

الہی بالالہ پھیرنا۔ بے انصافی کرنا۔

الہی ملک کا۔ خلاف دستور کرنے والا۔

الہی جنا۔ وہ بچہ جو اٹا پیدا ہو۔ یعنی اسکے پانوں مان کے

سیت سے ابرائین۔

الہی طے میں پھینا۔ کسی مصیبت میں پھینا۔

الہی زام وینا۔ جرم قائم کرنا۔

الہی کرنا کھانا۔ جھوٹا کرنا۔

الہی ہونا۔ سچ یا ہونا کھڑے کا۔

الہی قطع کرنا۔ قطع اعلق کرنا۔ غرض رکھنا۔

الہی کھانا۔ خدا کے نام کا مانگنا۔

الہی کرنا۔ جدا کرنا۔ متواتر کرنا۔

الہی اللہ کرنا۔ خدا کا ذکر کرنا۔

الہی آمین سے یا الہی کوناز و نعمت سے پانا۔

الہی کا مارا۔ خراب آدھی۔

الہی بولنا۔ اچھڑ جانا دیران ہونا مولف خزان آئی یا موسیٰ

باری + ہر منہ نشانی مر جھانکنا + نہ بلبل بولنی ہر اور نہ نوری

ہر کلشن میں الہی بولنا ہر +

الہی ملے کرنا عیش و عشرت کرنا۔ گلچھڑے اڑانا۔

الہی علم بکنا۔ بیودہ کلام کرنا۔

الہی غلام کرنا۔ حساب میں کم و بیش کرنا۔ میں کرنا پس پیش کرنا۔

الہی شراح ہونا۔ مشہور و معروف ہونا۔

الہی پیرانا۔ جو بن پیرانا جوان ہونا۔

الہی نینا۔ بیوقوف و احمق بننا۔

الہی بنانا۔ احمق بنانا نشہ پلانا۔

الہی کا ماس کھلانا۔ بیوقوف بنانا۔

الہی ملی لگانا۔ فضول خرچی کرنا۔

الہی منت۔ ناقص عقل خیال خام۔

الہی راسی مزاج۔ بے پردہ مزاج لا کو بالی طبیعت۔

الہی خرب۔ جو خرچ خدا کی راہ میں ہوا نشہ نہ فقیر دن کے

جان داہی خرچ + اویمان۔ ان کے میں الہی خرچ۔

الہی اکبر۔ اللہ بہت بڑا ہر نماز کے ہر ایک کن پر گلو لاجلہ کر

اللہ کا نور نہایت حسین بیس خوبصورت مولف وہ حسن

احمدی اللہ کا نور + ہر جسکی روشنی نزدیک اور دور۔

الہی خیر۔ خدایا خیر کہیو۔

الہی مہر۔ کھری رزم جو بلما پندر ادا ہو۔

الہی پرش۔ ذات الہی اور جو شخص نظر سے غائب رہ وقت چاند

اللہ کے لوگ۔ بھولے بھالے سادہ لوح خدا پرست۔ مولف

ربا کو تے میں حق کی بندگی میں + جو میں سینہ صفا اللہ کے لوگ +

الگ الگ۔ جدا جدا علحدہ علحدہ نظر آگے تو ہم سے استدر تھا جو

الگ الگ + اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہر تو الگ الگ +

الگ تھلک۔ بالکل جدا اور بے سے سے غا سرفا اس

یہ کہ گئے اسنے کیا لگون + دن عید کے جو مجھے رہا وہ الگ تھلک

الہی غلم۔ نور پوخ محل باد ہوا لی و اہیات۔

اللہ کی جان۔ اللہ کا جی جان دار جوا۔

اللہ کا نام لو۔ خدا کا نام نو خدا کو یاد کرو سے چوڑا اس دنیا

کی الفت نام نوا اللہ کا + لرو ترک اسکی محبت نام نوا اللہ کا +

الہی راسی کارخانہ۔ بے پردائی دکم توجہی کا کام۔

الہی زمانہ۔ وہ زمانہ میں سیدھی بات کہی سمجھی جائے سے کیا

الہی زمانہ پر وقت پیرسان + کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا الہی +

الہی اللہ بے لگ۔ اکیلا تنہا لگانہ۔ مصنفہ فوقانی۔ دو اکیس

میں ابرو نوری کی سلام کی شکلیں + ان بنی کا کہیں ہر الہی اللہ

کی صورت۔

الہی کا بندہ۔ محبت کرنے والا آدمی محمد انور لاہوری خدا

کا چاہنے والا وہی ہر + زمانہ میں جو ہر الفت کا بندہ +

اللہ اللہ جبرت کے موقع پر بولتے ہیں مولف۔ دو خدائے

تمہارے اللہ اللہ + جو دیکھے وہ پکارے اللہ اللہ۔

اللہ آئین کا بچہ۔ ناز پروردہ لڑکا۔

الہی جاگے۔ الوب روپ ہر جگہ موجود ہر۔

اللہ نگہبان۔ اللہ بلی۔ یہ کلمات رخصت کے وقت بولتے ہیں

اللہ تو کلی۔ خدا پر بھروسہ رکھنے والا۔

اللہ سے۔ یہ کلمہ تعجب کا ہر سے اللہ سے سورس شری

سر بلندیان + لرزان ہر جس سے برق شر ہار ابرین۔

اللہ کرے خدا کو کلمہ تمنائی۔

اللہ کے گھر سے پھرا۔ مزار پھر ابر + نیا جنم لیا ہر۔

اللہ والے۔ عابد زاہد خدا پرست۔

اللہ ہی اللہ ہی۔ سوائے ذات الہی کے اور کوئی نہیں مولف  
عزیز و مہنگے جنوت ہم اللہ ہی اللہ ہی نہ لکل جہم گیا سینہ سے دم  
اللہ ہی اللہ ہی۔  
الی الذی نہ اولو الذی۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا ڈو انو انڈول۔  
نہ گھر کا نہ گھاٹ کا نہ دین کا نہ دنیا کا نہی۔ نہ نو دام و نہ تو آدمی  
نہ تو جن نہ دیو نہ ہری ہری۔ تری صورت ایسی ہر اور رضی نہ اندے  
نہ اولو الذی +

## الف مقصورہ بایم

امر ہونا۔ زرمہ جاوید و لایزال ہونا۔  
امکا دمکا۔ بڑا جھوٹا فلان فلان۔  
اٹل پالی کرنا۔ بھنگ پوسٹ پینا۔  
امک دمک۔ و امیات بہودہ۔  
امرت بانی۔ خوش تقریر خوش کلام۔

## الف مقصورہ بالون

انقال کرنا۔ ایک مکان سے دوسرے میں جانا مہاجرت  
کردنیا۔ کسی مکان وغیرہ کو۔  
انٹی کرنا۔ سوت کو اٹھانا بھینا جوئے کے وقت کوڑی چھپاتا  
انٹی مارنا۔ بیگانہ مال قریب سے کھانا۔  
ان جان بننا جاحق و بیوقوف بننا۔ دل دیا اس دلربا کو  
کس لیے۔ بن گئے ان جان ہم کیوں جان کے۔  
انجو بچو ڈھیلے ہونا۔ تھک جانا۔ در ماندہ ہو جانا۔  
انچھڑ گئے ماننا۔ جادو کرنا۔ سو کرنا۔  
انچی انچی رہنا۔ الگ الگ رہنا۔  
انداز آنا۔ دوسرے کی وضع اختیار کرنا۔  
اندرا کا اکھاڑا۔ راجہ اندر کی مجلس۔ اندر سمجھا۔  
اندروالا۔ من جی دل و جان۔  
اندھیا بننا۔ قریب دینا۔ دھوکا دینا۔  
اندھا کھوڑا۔ پاپوش یعنی جوتا۔  
اندھا ہونا۔ مست و بے خبر ہونا۔  
اندھیر لھاتا۔ بے انصافی و بے ایمانی۔  
اندھیر مچانا۔ ظلم و ستم کرنا۔  
اندھیری چھانٹنا۔ اندھیرا ہو جانا شام ہو جانا۔  
اندھیری دینا۔ گھڑے یا بیل کی انکھیں باندھنا۔

اندھیرے گھر کا آجالا۔ باپ کا ایک بیٹا۔  
انڈا ویلا ہو جانا۔ تھک جانا گھبرا جانا۔  
انڈوں پر ہونا۔ انڈا دینے کے قریب ہونا۔  
انڈے اڑانا۔ بست چھوٹ بولنا۔  
انڈیا نا۔ انڈے دینے لگنا۔  
انڈے سینا۔ گھر میں بیٹھے رہنا۔  
انر تھ کرنا۔ ظلم کرنا۔

انزال ہونا۔ نازل ہونا۔ انزا جماع سے فارغ ہونا۔  
انسایت برنا۔ خلق و تہذیب سے پیش آنا۔  
انس نکال لینا۔ زور و جوش لینا کمزور کر دینا۔  
انسان ہونا۔ آدمی ہونا حکیم محمد انور۔ معرفت سے ہر جو خالی  
آدمی + خاک کا پتلا ہو وہ انسان کہیں +  
انکار بننا۔ غضب و غصہ میں آنا۔  
انکار و نہر لٹانا۔ جلانا تڑپانا رنج دینا۔  
انکار و نہر لوٹنا۔ بھرا دے جن ہونا۔ بناؤں آہ سوزان  
کھنکھاروں کو میں فکر و خدا چاہتے تو انکار دینے کوئے آسمان پر دی  
انکارے برسنا۔ گرمی پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔ نوید اسکے سوزان کا  
قول ہرے تمھارے دل جلے جس شہر یا بستی میں بستے ہیں +  
غوص بانی کے دان بادل سے انکارے برستے ہیں +  
انگلیاں توڑنا۔ ہنسی اتارنا بیکاری کا وقت گزارنا۔  
انگشت نما ہونا۔ مشہور ہونا۔  
انگلی بکھڑنا۔ سہارا لگانا۔ دچاہنا۔  
انگلی بکھڑ گئے ہو بچا پکڑ لینا۔ ایک لکڑ دوسرے کی طرح کرنا۔  
انگلی دھڑنا۔ کسی کے غیب پر انگلی رکھنا۔  
انگلی کرنا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا ستانا۔  
انگلی لگانا۔ بدن کو چھوٹا ہلکا سا تاجہ مارنا۔ مولف جسکا زبان  
ہو اسکو یا جناب و شکر + مارنا تو کیا کوئی انگلی لگا سکتا نہیں +  
انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اور مسخری میں اڑانا۔ اپنا عاشق  
جسے وہ بانہا ہو + انگلیوں پر اسے نچاتا ہو۔  
ان گنا۔ تھام سے باہر آنکھوں میں مینہ چل کا چونکہ اس میں کاپیہ  
ہو اچھڑ جاتا ہو اس واسطے عزیزین اسکو ان گنا مینہ کہتی ہیں۔  
انگوٹھا چومنا۔ خوشامد کرنا۔ بانوں پڑنا۔  
انگوٹھا دھانا۔ چڑانا چھیرنا۔ ٹھیکہ دکھانا۔

انکو رہندھنا نہ مڑھلکا آجانا۔  
 انیس میں ہو جانا۔ تم کوئی حادثہ واقع ہو جانا۔  
 اناب شتاب۔ بے سوچے بات کہنا۔  
 اندھیر گپ۔ نہایت نارنگی۔ اور اندھیرا۔  
 اندھا دربار نظام بادشاہ کا دربار۔  
 اندھی سرکار۔ ظالم و نا انصاف۔  
 اندھے کے ہاتھ میں۔ مفلس کے پاس روپیہ۔  
 ان گھڑ۔ بے سوچی بات ناگیاستہ آدمی۔  
 انیس میں کافرتی۔ بہت تھوڑا فرق۔  
 اناج کا دشمن۔ بہت سا کھانے والا۔  
 ان تلوں میں تل نہیں۔ اس میں عروت نہیں۔  
 ان لئے مجھے کھڑا ہوں۔ یہ جملہ تیسری کہنے والا کہتا ہے۔  
 اگر میں غلط کرتا ہوں۔ تو یہ تھمت کا بوجھ جسکے نیچے میں کھڑا ہوں۔  
 مجھے آڑے اور میں دب کر مر جاؤں۔  
 انت لیتا ہوں۔ انجام دیکھتا ہوں آزماتا ہوں۔  
 اندھا کنواں۔ بے آب کنواں۔  
 انڈے کا شیرازہ۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا۔  
 ان بندھا موٹی۔ باکرہ عورت کنواری لڑکی۔  
 ان بلارانی۔ دماغدار عورت۔  
 انتریان جلانے والی۔ کھانا کھانے والی عورت۔  
 انتہا کا پانچویں۔ بہت خراب آدمی۔  
 اندھا دھندلچ رہا ہے۔ ظلم ہو رہا ہے۔  
 اندھیرے آجائے۔ صبح و شام وقت بوقت۔  
 اندھیری کو کھڑی۔ بیٹ اور قبر۔  
 اندھے کی لالچمی۔ بیوقوفی کی عمر کا بچہ۔  
 انڈے کے۔ آل اولاد۔ دھوئے ہوئے۔

### الف مقصورہ باواو

اور اوپر جانا۔ غالی جانا بیکار جانا۔ استغریہ سے تم  
 گری صحبت نہ دکھاؤ۔ اوپر اور نہیں جانے کا جانا اپنا۔  
 اوپر کے دم بھرنا۔ نزع کی حالت میں ہونا نہ آؤ گے تو  
 مر جائیگا عجب ایک دو دم میں۔ مسحود تراجم آدم اوپر کا بھڑکنا  
 اوپر والا۔ غفلت ذات نیا چاند۔ بالائی کام کا نوکر۔

اوت پڑنا۔ فائدہ ہونا بخت ہونا۔  
 اول ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔  
 اورج کو ہونچنا۔ رتبہ حاصل کرنا۔  
 اوچھ بھڑنا۔ پیٹ بھرنا۔  
 اوچھڑ کی آنا۔ لات مارنا۔ دھکا دینا۔  
 اوچھی سمجھتا ہوں۔ بد مشورہ دینا۔  
 اوٹنا۔ روٹی سے بننے لگانا۔  
 اوچھے کام کرنا۔ لائق کام کرنا۔  
 اوچھل رکھنا۔ کچھ فرق رکھ کر قیمت جنس کی بیان کرنا۔  
 ادھم اٹھانا۔ شور و غل کرنا۔  
 اور اسے اور ہونا۔ کچھ کچھ ہو جانا۔ بن گئی طرز نئی اور  
 نئے طور ہوئے۔ دیکھ کر غیر کی شکل اور سے کچھ اور ہوئے۔  
 اور کیا۔ درست بیشک بہت خوب فی الواقع۔  
 اور ما کرنا۔ بارنا پٹینا پٹین کرنا۔  
 اوڑا پڑنا۔ قحط پڑنا کی ہونا۔ نایاب ہونا۔  
 اوڑا اٹھنا۔ اور کرنا۔ حفاظت و حمایت کرنا۔  
 اوڑنہا نا۔ انجام تک پہنچنا۔  
 اوڑھنا اتارنا عورت کو بیعت اور بے ستر کرنا۔  
 اوڑھنا اور پھانا۔ راند عورت کی شادی کر دینا۔  
 اوڑھنا گلے میں ڈالنا۔ مزاحمت کرنا گلے میں کپڑا ڈالنا۔  
 کھینچنا بیعت کرنا۔ پلہ بکڑنا۔  
 اوسان اڑانا۔ ہوش جاتے ہیں اوسان خطا ہونا۔ اس بری کو  
 دیکھ کر انسان کے اوسان اڑ گئے۔ ہر ملک میں خوش آدم زاد و نوادہ۔  
 اوس پڑ جانا۔ بھڑ جانا اوس ہونا شرمندہ ہونا۔  
 اوکھلی متن سر دیکر رونا چھپ کر رونا پوشیدہ ہونا۔  
 اوکھلی متن سر دینا۔ دیدہ و آئینہ خطرہ میں پڑنا مثل اوکھلی متن  
 سر دیا تو تھوڑا دن سے کیا ڈرنا۔  
 اوکھل ہونا۔ پسینہ ہونا غلاظت ہونا۔  
 اولاکرنا۔ سر دکرنا۔  
 اولاہونا۔ سر د ہونا۔  
 اول منزل پہنچنا۔ قبر میں رکھنا مردہ کو۔  
 اول من دنیا۔ تم کوئی آدمی ضمانت میں دینا۔  
 اونچا شننا۔ کان سے بہر ہونا۔



اونچا گھر اونچا گھر انہ۔ امیر گھر بڑا خاندان۔

اونچا نیچا سبز و زبر پست و بلند ظفر کب تا ابر سیہ نظر زین سے اونچا فلک سے نیچا۔ یہ پناہ و دل و دگر کر زین سے اونچا فلک سے نیچا۔ اوندھانا۔ اٹھانا کسی برتن کو۔

اونچا ہاتھ رہنا۔ سخاوت میں مشغول رہنا مولف بلند دانہ پر عبادت حق کے بندوں میں سخاوت میں سخی کا سب سے اونچا ہاتھ ہوتا۔ اوندھا جانا۔ نشہ میں مہوش ہو جانا۔

اوندھے منہ گرجانا سجدہ کرنا پاؤں پر سر رکھنا مولف اوندھے منہ خاک کرتے ہیں سفر ان میں سرور و جگہ کون پہنچتے ہیں وہ باغیہ پڑاؤ بے لپے بیچ ڈالنا مفلس شخص ہو جانا۔

اویس بچ۔ نفع نقصان برائی بھلائی سروری گرمی۔ اویس اور۔ بالا بالا۔ الگ الگ جگہ جگہ۔

اویس ہی اویس۔ الگ ہی الگ نظر بچا کر مؤلف مراد وہ دلیر چرائے گئے ہیں + اسے چوری چوری اٹھائے گئے ہیں + وہ چالکیائی ل کے لینے میں کی ہیں + کہ اویس ہی اویس اٹھائے گئے ہیں + اور تو اویس اس کے سوا کے قطع نظر اس کے۔

اوٹ پٹانگ۔ وہی تباہی لغو بے معنی۔ اوجھی ناک۔ عزت۔ آبرو۔ دولتندی۔

اول جلول۔ سور کچھ انارٹی کمزور۔ بے عقل ۷ کرے جو دنیا میں دین سے ناواقف غفل و طول + بیوقوف ہی نوا و اول جلول اول قول گتایان اور مہودہ باقین۔

اوپر کا کام۔ بالائی کام۔

اوپر والیان۔ پران جتیاں کینیزین۔ پرستارین۔

اوپھی وکان۔ نامور دکان مشہور دکان۔ مثل۔ اونچی دکان اور پھیکا کوان۔

او و بلاؤ۔ اوٹ بلاؤ۔ بیوقوف جاہل احمق جنگلی جانور۔ ناکارہ آدمی۔

اونچا دروازہ۔ بڑا خاندان۔ مولف۔ باب فیصل سزوی گھر تو رسول اللہ کا + اونچا ہام چرخ سے درہم رسول اللہ کا +

اوپر کو پر سے۔ الگ الگ بغیر آمیزش کے۔ اوپر سے لے کے۔ وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں

اوپر سے سادہ سادہ خواہ ضررہ کے۔ اوپر سے سبز و بالا درجہ بدرجہ۔

اوپر والے۔ منتظم مقرر کارکن۔

اوپر سے برائے سخن بھوت دیو بری۔

او و بلاؤ کی ڈھیری۔ وہ مقدمہ جو کسی فیصلہ ہو۔

اوس بچ لکھی۔ آدھی برائے گی۔ برزوقی بھائی۔ اوس کے مولیٰ سینہ کے قطرے ناپا با درجنہ مولانا اکبر اوس کے مولیٰ میں افغان کے مولیٰ کی زمین + ایک خط کے سوا ہرگز نہیں حکومت قیام + اوکی علی۔ بھولی بھری بھی کبھی گائے گا ہے۔

اونچی شبانی۔ کان سے بہر ہوتا۔ ذوق اور فلک تجکو جو اونچا نہ شبانی دیتا۔ نالہ میرا نہ بھی اتنا دوہائی دیتا۔ اوندھی شبانی۔ اوندھی کھوپڑی بیوقوف بد قسمت بھیب

### الف مقصورہ با ہاے ہوز

آہ بھر کر رہ گیا۔ عدد اٹھا کر جب رہ گیا کیمو حمام کر رہ گیا۔ دل مسوس کر رہ گیا۔ مولف نیرا عاشق کوئی مر کر رہ گیا + اور کوئی آہ بھر کر رہ گیا۔

اٹھے گئے پھر ناخوش و غم و اترتے پھر آرزو۔ جنگل تھو نہ لہی برہمی و کوڑی کے + جانلی جوک میں وہ پھر نہیں لے گئے + اہل کتاب۔ وہ اہلین جنگل بنوں براسمانی تان میں تانل ہوئیں مویشی و عیٹل و داؤد و محمد صلی اللہ علیہم السلام سے بھائی بھائی انکو کتنا جاہیے + جتنے اس دنیا میں ہیں اہل کتاب +

اہل سنت۔ چار یا یعنی خلفائے اربعہ کے ماننے والے قرآن و حدیث و اجماع کے سرور اسلام کا اولین سب سے بڑا فرقہ تھیں بر کردہ اسلام میں انکی تعداد سب سے زیادہ ہے چار گروہ ہیں حنفی و شافعی مالکی و حنبلی انہیں کے چار مصلحے کعبہ میں ہیں و قطع

عزیز و کن سے کون اسکو حنفی	اہل مخلوق جناب ذات ہاری
کین میں خوش طبع و حسن انسانی	کین جو علوہ نوری و ناری
کین پیل کین گل جو کین خار	کین ابر اور کین باد و باری
کین ہر زور شور عیائیون کا	کین اسلام کا مجمع ہر بھاری
کین ہر اجتماع قوم ہند و	کین زور و شست کا مذہب چاری
کین شیعہ کین صوفی و فاضل	کین میں اہل سنت چار باری

اہل سنت۔ یہ عقول و ادب میں متعل ہر جگہ اس کے گھر کے لوگ اور گھر کے لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علی فاطمہ حسن حسین و ازواج مطہرات جنگی شان میں آئینہ نظیر نازل ہوئی۔

مولف غرض سے اورچ کیا حق نے مقام اہلیت ہمارا درون میں  
کیا مشہور نام اہلیت۔

اہل روزگار۔ زمانہ کے لوگ خدا کی طاقت صفہ فوقانی وہ  
کی دینا ہر روزی انکو وہ روزی رسان عالم اجدادین جتنے میں اہل روزگار  
اہل نظر صاحب کرامت ولی خدا پرست مولف خدا کا جلوہ  
سب میں دیکھتے ہیں + ہر منظور خدا اس نظر میں۔

اہل غرض۔ مطلب کا دوست گون کا بار مولف دوست  
اس دنیا کے ہیں اہل غرض ہو جو نا ہرگز نہ انکی بات پر  
اہل و دل۔ دوست مالدار لوگ سے جو جتنے حق کو نہیں اہل  
دول جو لوگ ہیں + بندے دنیا کے فقط وہ آج کل جو لوگ ہیں  
اہل و عیال۔ جو روئے عمر کے لوگ مولانا اکبر کب اہل عیال  
انہیں عقلت کے بارے باور وقت جبکہ فکر اہل عیال کا  
اہل سیف و قلم۔ ہمارا دشمنی لوگ حکم انور لاہوری  
شمس اور عرب و ترک و تاجک بادشاہ جو محمد بن صاحب حکم  
مالک املاک + اہل سیف و قلم محمد بن۔

اہل زبان۔ ہر ایک زبان کا واقف چرخ دین و شریعت  
پختہ میں در زبان ہم خداوند کریم ہر زبان ہر حق میں جتنے میں اہل زبان  
اہل سخن۔ صاحب کلام شام و نوگ۔ مولف ہمیشہ زندہ اس  
دو دنیا میں + ولی اللہ اہل سخن میں۔

اہل اللہ۔ خدا کے طالب ادیان لوگ مولف صبر شکر و ہمت  
لوگے دریاخت ہنسکی + حق کے واسطے شہید ہر اہل اللہ کا۔  
اہل حرفہ۔ ہر قسم کا کام کرنے والے۔

اہل خانہ۔ گھر کے مالک عورت یا مرد یا اولاد وہ بیگنا کب  
خداوند بیگنا نہ اگر ہر دل میں محبت اہل خانہ۔

### الف مقصورہ بابا کے

ایام سے ہونا۔ حضور سے ہونا عورت کا۔

انج و بچ نہ جانتا۔ گرد و برب نہ جانتا۔

ایر و زوایا۔ کوڑے کوڑی لگانا نیز لگانا نہ کرنا چلیبہ ضعیف ہا و ب  
عمر میدان کا نوسن جاتا کب سلیع + بھکھو دیا نہ جلد کرے میان سے پرتو  
بیل لگانا اتر مارنا ترغیب دینا بھارنا۔

ایر بیان رکھنا۔ ایر بیان کھنا۔ سنت کرنا مانوں بڑانا  
تکلیف کی حالت میں ہونا نظیر سخی کریم ٹپے ایر بیان رکھنے  
ہیں + بخل مویوں کو بوسلون سے چھڑے نہیں۔

ایسا ویسا۔ بے تدبیر کم عبرت سے اس پر ہی کے واسطے کوئی  
فرشتہ چلیے + ایسا ویسا آدمی کب اسکی آنا ہو پسند +

ایسا تیسرا۔ سفلہ کینہہ ذلیل۔ ذوق۔ جب تک کے گروہ میں  
اقتون کے پیسے + سب تنگ تھے انکو آپ ایسے ایسے پیسے  
نہ ہے تو ہر کسی نے اس ذوق + پوچھا نہ کہ تنگ وہ کون یہ تھے  
ایسی تمہی کرنا چیز کرنا۔ یوں نون کرنا۔ مسکین۔ آہ دل  
تو نے ہم سے کسی کی + ہمت ترے دل کی ایسی تمہی کی +  
ایسے ویسے ہونا۔ خراب حالت میں ہونا۔

ایکا نیت میں رہنا۔ تنہائی میں رہنا۔  
ایکہ آنکھ سے سکو دیکھنا۔ سکو برابر دیکھنا یکساں میں  
ہوتا ہے۔ موجد جو میں نیک و بد کو برابر + ہر حال ایک آنکھ  
سے دیکھتے ہیں۔

ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ بالکل پسند نہیں۔  
ایک ایک کے دو دو کرنا۔ بیکامہ کام کرنا۔  
ایک امتٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ غلو سے فائدے  
کے لیے بڑا نقصان کرنا۔

ایک ایک پر کرنا کثرت سے خریداری ہونا سے گرم اس  
یوسف خوبی کا یہ بازار ہوا + وقت جلوے کے خریدار گاہک ایک  
ایک ٹانگ پر بھرنا۔ ہر وقت کام میں حاضر رہنا۔

ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ نوکری میں حاضر رہنا۔

ایک جا کرنا۔ جمع کرنا بیٹھنا۔ اکٹھا کرنا سید علی الفت جو ذکر  
زیر زمین مسکینان سے علیا + عمر بھر جو مال دولت ایکجا کرنا رہا  
ایک جان ہونا بے تکلف دوست ہونا مولف جنت  
ہو حق دل میں عاشق و معشوق کے + فی الحقیقت نون نون ایکجا ہو جائیے  
ایک ذات کا۔ ایک اصل اور قسم کا۔

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ چہرہ کا رنگ بسبب  
خوف اور دہشت کے خضر ہونا و وفن دل جو صدمہ بڑا اٹھانا  
ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔

ایک سے دن نہ رہنا۔ سدا کسی کی ایک حالت نہ رہنا  
پریشان گردن و مان سے مت ہو نہیں جتنے ہمیشہ ایک سے دن  
ایک طرح کا۔ ایک قسم اور صورت اور شکل کا مولف نہیں ہر  
ایک طرح کا غم اسکو دنیا میں ہر ہر ہر وقت ہر ہر ہر ہر  
ایک کی دس سناٹا ایک کے بے دس + بن کرنا مولف

آج کل جس سے ہم کرین لگی ہو وہ برائی سے پیش آتا ہے۔ بات  
جس سے کرین بھلائی کی، ایک کی دس وہی سنا ہے۔  
ایک ہو جانا اتفاق کر لینا کچھ جانا مولف۔ ایک ہو جاؤ  
دوئی کو چھوڑ دو۔ دل سے غیریت کا رشتہ توڑ دو۔  
ایمان بچنا۔ بے ایمانی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ مولف بچ لینا  
جسم اور جان بچنا + پر نہ اندازین ایمان بچنا +  
ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ نئے ایمان ہونا نیت درست نہ مولف  
بیت خوبصورت میں بت دیکھنے میں ہنگامہ لگا ایمان ٹھکانے نہیں  
ایمان کی کہنا سچ کہنا راست بیان کرنا۔ تو کچھ خطہ گیمو  
میں گویا بند ہے نہیں + خدا پر ہم تعین تھے یہی ایمان کی کہنا  
ایمان میں فرق آنا۔ بد اعتقاد و بد نیت ہونا۔ کبریاہوری  
بت کی جاتے ہر جگہ آتا ہے فرق آتا ہے جسکے ایمان میں۔  
ایمان لانا۔ ایمان ہونا نسیم لانا مولف عزیز و بستے چھندے میں آنا  
خدا کی ذات پر ایمان لانا۔

ایٹھ سٹائٹ بچانا۔ ایٹھ سے ایٹھ لڑانا۔  
دو شخصوں میں لڑائی کر دینا۔ گھر برباد کر دینا۔  
ایٹھ سے ایٹھ بچ جانا۔ گھر برباد ہو جانا۔  
ایٹھ کا گھر مٹی کر دینا سال برباد کر دینا۔  
ایٹھ کا گھر مٹی ہو گیا۔ بچہ باقی نہ رہا خانہ دیر لپی ہو گئی بنایا گھر چر گیا  
ایٹھ جانا۔ اگر جانا سخت ہو جانا راض ہو جانا مولف اٹھ  
اور نہ سمجھ میں غیر کے ساتھ + ہم بلا میں تو ایٹھ چلتے ہیں۔  
ایٹھ رکھنا۔ کہینہ وغیرہ رکھنا اگر سے رہنا۔ طے جلتے ہیں  
غیر سے دلدار ہم سے کیوں اتنی ایٹھ رکھتے ہیں۔  
ایٹھ کر چلنا۔ اگر کر چلنا غور سے چلنا۔ نمران جھک  
جھک انکے قوم ہستی میں قدم + ایٹھ کر چلتے ہیں جب گلزار میں ہر زمانہ  
ایٹھ لینا بچین لینا دیا لینا غضب کر لینا۔  
ایٹھ سبیل دینا کاٹنا کان مڑ دینا انڑنا سخت ہونا سگڑنا روتنا  
مولف عمرانی غیر پر ہم پر ہم سے چلنا ہر ہم سے ایٹھ سنا +  
ایٹھ دینا جلدی سے کہ دینا۔ جیسٹ دینا۔  
ایٹھ کرنا سگڑنا۔ جیلین۔ بے اتفاقی کرنا۔  
ایٹھ کر لینا۔ تلو کر لینا سے نکالنا جو لینا فریب سے دل بڑھنا  
خدا شہت کرنا۔ مولف کبھی نہ مولف کو دکھلا کر مراد دل چننے چنے  
ہر نہ کبھی دکھ کے چہرہ جسم سے جان ایٹھ لیتے ہیں۔

ایٹھ صحن ہو جانا۔ مردہ ہو جانا جلاسنے کے قابل ہونا۔  
ایٹھ ایٹھ اچھڑنا۔ مغرور دست پھرنا اتارتے پھرنا۔  
ایٹھ اٹنا۔ دھڑا کرنا۔ وزن کا اندازہ کرنا۔ جاچھنا۔  
ایٹھ کر دینا۔ خراب دیکھا کر دینا۔  
ایٹھ ہونا۔ بیکار و نراب ہونا۔  
ایٹھ بے بیٹھے سنانا۔ گالیان دینا۔ بڑا بولنا۔  
ایٹھ مشت۔ ایک بار ایک دفعہ کچا اٹھ۔  
ایٹھ ٹٹ کھٹ۔ بڑا شہر یا شوق میں سمجھتی ہوں جو  
آراہہ ہے + ایک ٹٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔  
ایٹھ بچ۔ کر و فریب جلد وہاں مولف جلتے ہیں حق کے  
طالب آکھو بچ + تجھے میں دینا سے دون کے ایٹھ بچ۔  
ایٹھ عمر۔ مدت مید سال سال۔ کچھ خلق کو کرتے رہے حضرت  
+ آیت ایک عمر + اور اٹھایا دوش پر یہ بار حضرت ایک عمر +  
ایٹھ نظر۔ ایک نگاہ ٹھوڑی دیر کے لیے مولف خاک پاگ  
کو آگ میں نہ کر کے میں + جسہ وہ اہل نظر ایک نظر کرتے ہیں  
ایٹھ باز۔ مغرور و تکبر آدمی۔

ایٹھ سے جونی تک۔ سر سے پاؤں تک + عمر بڑھنا  
سرایا۔ کچھ فلم نوکر + کچھ سنگے ایٹھ سے جونی ٹٹک میں کی کان +  
ایٹھ ٹٹک۔ دوسرے جار آنے ہر جگہ جو محتاحہ۔  
ایٹھ رنگ۔ ہر رنگ ہم شہر برابر مولف گلشن عالم میں آتا ہے  
نظر + گرہ ہر گل کا زلالنگ + دھنگ + دیدہ اہل نظر میں ہر گز  
جلو گز ہر رنگ گل سے ایک رنگ +  
ایٹھ کچھ ایٹھ متواتر گاتر سلسل مولف بون ہی  
گور گارنا ایک پیٹھ ایکس ہو گا جاری آنا جانا ایک پیٹھ ایک کے  
ایٹھ نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی مولف ہوتا بریا ہر بیان کوئی نہ  
کوئی طوفان + نازل اس دنیا میں ہوتی ہر بلا ایک نہ ایک  
ایٹھ تول۔ ایک وزن یکسان برابر مولف تول ہر مردان  
یتیم و بد کو ایک تول + ڈالنا ہر عالم اور جاہل الحق ایک تول  
ایٹھ میٹھ می چال۔ ستانہ جاں آہستہ خرام +  
ایٹھ دم۔ ایک سانس یک لمحہ ایک آن مولف حفظ  
خاتق نے ہو کچھ کیا + نہرانی کتنی اور کتنا نرم + ایسے مالک کو کھی  
ست چھوٹا + ایک ساعت ایک لمحہ ایک دم +  
ایٹھ یک تخت۔ بالکل برابر سطح پر لکھ کچھ وقت کا کام



گروہ سجدہ طاعت میں قلم ایک قلم۔  
ایڑی چوٹی پہ وارون۔ ایڑی چوٹی پر وربان کروں  
اسے سر پہ پر وربان کروں۔ امانت۔ میں پر ہی ہو کے اور  
پہ خدا جان کروں۔ ایڑی چوٹی پہ موئے دیو کو زبان کروں  
ایسے میں۔ اب اسوقت اسے میں اس عرصہ میں۔

ایک بل میں دم کے دم میں ذرا سی درمیں مولف جلا  
دم میں وہ مردہ سجا کرین بیمار اچھا ایک بل میں۔  
ایک منہ ایک زبان۔ تنقیق اللفظ سب فکر مولف محبت  
چاہیے آپس میں ایسی کہ سب کا ایک منہ ہو اور زبان ایک  
دوئی باقی نمودل میں کسی کے ہم نغی دو کلام پر جو ان ایک  
ایک منہ خان۔ اگر کر چلنے والا۔ اگر باز۔ اگر بھون۔  
ایڑ کر۔ جاؤ ہوا کھاؤ چلے بھرتے نظر آؤ۔

ایسا ہو۔ بہاؤ خدا ستم خدا کرے مولف۔ ذرا اسکی خبر  
یہ تو سچا۔ نہوایا کہ مر جائے یہ بیمار۔

ایسی مہی میں جاؤ۔ ہماری طرف سے کہیں جاؤ۔ اگر مر پاشا  
ہو ملک کو اسکی کاروبار نہ لے کے کام میں اسے تو جائے ایسی مہی میں  
ایک نخل ہو جاؤ۔ ایک طن ہو جاؤ۔

ایک ماں باب کے بن جاؤ۔ بھائی بھائی بنجاؤ حکم محمد انور  
بھائی بھائی میں حقیقت میں یہ بھائی نہ لے لے لے بھائی بھائی  
ایک اہلی۔ ایک ایک دفعتا۔ اچانک۔

ایک ایک کر کے۔ جن جن کر جھانٹ جھانٹ کر مولف اہل نے  
ہست رگت جن جنکے پاسے کیا نفل ہر ایک ایک ایک کر کے +  
ایک بات ہے۔ سہل بات آسان بات ہو مولف کیسا ظالم ہو وہ  
بیکے دہو + نفل کر دنا فقط کثرت ہو ورنہ غیر حقے جتنے وہ سب  
چیدہ ہو گئے + ہو گئی جب اسکی میری ایک بات۔

ایک ساری۔ دفعتا اچانک۔ ایک ایک ناگمان مولف کھل غنائین  
ترنی جالی زمین کہاں + اب پھر مٹی نظر تری کیوں ایک ساری۔

ایک میٹا کے ساک ان کے نئے حقیقی بھائی مولف  
دست میں ہاتھ دھر کے ابرجائین + جتنے حقیقی بھائی میں اور ایک پیچھے  
ایک طرف کا بازار بند ہے۔ فلان شخص یک چشم ہے۔

ایک ہے۔ بیکانہ بے مثل بے نظیر واحد مولف خداوند کو  
مکان ایک ہے + شمشاہ دور زبان ایک ہے۔

ایسے غیر سے اجنبی بیکانے نا آشنا بار بھو دیا مجلس

میں + ابرون غیرون کو پاس بٹھلایا۔

ایمان کا پتا ہے۔ دلی ڈور تاہو جی لڑتا ہو مولف۔ خداست  
کے نبی سے بھوکھڑا کے + کہ ہے کانتا اس سے ایمان ہمارا  
ایچ تان کے کھینچ کھانچ کے ہزار وقت سے۔

ایچا تانی۔ کش کش کھیٹا کھائی۔  
ایچ منوئی۔ ضمانت۔ آڑ ذمہ داری۔

## پانچویں فصل

لغات متعلق علم طب یعنی ادویات کے بیان میں

### الف بابار

ابو خالسا۔ نام ایک دوا کا ہے جسکو ہندی میں رتن جوت کہتے  
ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محل اخلاط صفراوی قابض سال  
مدخض دافع درد پیر زجر و گرہ دافع برقان و تب و  
خازیر و نفرس۔

اسرا خیا۔ ہند میں یہ ایک درخت ہے جسکی تہی اڑھل مقوی  
بصر مقوی آواز دافع درد گلو و جذام و فساد باہ و صفرا و بغم  
ابازیر۔ وہ مصالح جو کھانے میں پڑتا ہے۔

ابزار۔ یہ ایک گھاس موسم ربیع میں پیدا ہوتی ہے سرداؤ  
برقانی ملکوں میں ملتی ہے کھانا اسکا باہ کو حرکت دیتا ہے۔  
البقر۔ شورہ جو مشہور جڑ ہے مفتوح و مفتوح بلغم و رسل و دافع  
اعتباس بول پر بانی اقل سے سرد کیا ہوتا ہے۔

ابن عرس۔ نام ایک باور کبوتر جسکو فارسی میں داسل و روش  
نما ہندی میں نیول کہتے صرع و اشتقاق و نفرس و خازیر و صفرا  
دفعہ مصل کو حق کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے۔ جگر کو قوی کرتا ہے محل بلغم

ابو قالنس۔ یہ ایک گھاس ہے جو شام اور صبح میں کثرت ہوتی ہے  
اسکی بیج کے پانی سے کپڑے سپید ہو جاتے ہیں زیتون کے پتوں  
سے اسکی تہے ملتے ہیں نمناک اور کئی زمین میں پیدا ہوتی ہے چوت  
اسکی گرم خشک مسل بلغم ہے اشتقاق خاص طالع ہے۔

ابو سلس۔ یہ بھی ایک نبات ہے جو ابو قالنس کے ساتھ کثرت  
رکتی ہے مزاج اسکا گرم خشک دافع صرع و مفتوح و نفرس و درد  
اعصاب و غیرہ امراض ملتی ہے۔



ابنل - یہ ایک درخت سرود کو ہی کی قسم سے عوار و عور  
یونانی میں فوس سریانی میں ہندی میں دیودار کہتے ہیں طبیعت  
اسکی گرم و خشک ہے سرسام و فلاج و استرخا کو مفید ہے اور  
بوا سیر کو دفع کرتا ہے۔

ابریشم - مشہور سیوہ ہے گرم کے عباب سے پیدا ہوتا ہے اور وہ  
کرم توک کے درخت کی پتی کھانے میں ہزاروں قسم کے کھیتی  
کپڑے اور پوشاکیں اس سے بنائی جاتی ہیں صد ہا امراض کو  
یہ دور کرتا ہے روح کو خوش کرتا ہے دل کو طاقت دیتا ہے باہ کو  
بڑھاتا ہے مسام کھوتا ہے خفقان کو دور کرتا ہے خون کو صفائی دیتا ہے  
آنروں میں ایک درخت ہے جسکو دائم الحیات کہتے ہیں کیونکہ وہ  
کبھی پتے نہیں چھوڑتا ماعزیٰ میں جی الحاقم فارسی میں ہمیشہ بہار اسکا  
نام ہے پھول اسکا چھوٹا زرد مالہ سرخی اکثر امراض کے علاج  
میں مشعل ہے جگر اور طحال کے سدوں کو کھوتا ہے و دفع دروسر  
در دیشم ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے معدہ کے کرموں کو مارتا ہے ہال  
صفراوی دفع ہو جانے میں رحم کی رطوبت جاتی رہتی ہے۔  
ابرہیم یہ ایک درکب آس کا نام ہے جو فندہ بادام و گلاب و غیرہ  
لکڑی پکاتے ہیں مٹی مزاج بیمار کے واسطے ندرت مفید ہے۔

**الف مقصورہ ماتا کمننا**

اترج - تریخ جو مشہور سیوہ ہے قابض ہے اور روح کو راحت  
دینے والا صفراوی ہے کو کھٹرنے والا خفقان کو دور کرنے والا ہے  
ایتیس - ایک گھاس کی جڑ ہے تقویٰ باہ و باضم و حایل تسلی  
و دفع ہائے صفراوی ناسد و استقاء و بوا سیر ہے۔  
آتمان - بضم اول خواہی گھی اسکا دودھ و دفع تپق اور سل ہے  
اتباطون - یہ ایک شرب کا نام ہے جو انگور یا لی لو شہد و غیرہ اور  
ادویات گرم کے ملائے سے نکالی جاتی ہے بوڑھے آدمی پیتے ہیں۔

**الف مقصورہ ہائما مشلہ**

اکھڑ علی میں ایک کھل بھی کہتے ہیں فارسی میں سرمہ ہندی  
میں ابن یہ کالی تھوڑی زمین اسکی اصفائی و سلجائی و سیاہ و سفید  
بہت ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مافظت چشم تقویٰ مہاب  
تقویٰ بامرہ و خون کو بند کرنے والا جاری کرنے والا جفس کا اور  
اچھا کرنے والا جلے موئے عضو کا ہے۔  
افلق - اسکی واکو علی میں خجک فارسی میں خجک ہندی میں

سنبھا لو کہتے ہیں - قاطع باہ و قاطع نسل قابض و محلل نافع و در  
سرد خون و بوا سیر و اقباس جفس و زہر بار دسگ ہے۔  
اسل - یہ ایک درخت ہے جسکو ہندی میں جھاڈ اور فارسی میں  
گنہ کہتے ہیں جگر کو طاقت دیتا ہے دفع درد دندان و جدام و کلل  
ورم جگر ہے تقوہ کو دور کرتا ہے۔

**الف مقصورہ باجم**

اقا ص - مشہور سیوہ ہے جسکو آلو اور لو بخار کہتے ہیں رستانی  
اور کو ہی ترش و شیریں دونوں قسم کا ہوتا ہے ملین مسل مفرد دفع  
در سرد و تپ صفراوی و خشکی و تقویٰ صفراوی ہے۔

**الف مقصورہ باحار طی**

احمر فیس - کسرول فارسی میں گل کافشہ ہندی میں گھم کا پھول  
جنگلی اور رستانی دونوں قسم کا ہوتا ہے منفع و محلل و تقویٰ کبد ہے  
ضداد اسکا اگر مشاندہ پر کیا جائے تو بول کوئی انور کھول دیتا ہے۔  
انخون - یونانی زبان میں معنی اسکے سانب کا سر جو ایک  
گھاس کا پھل سانب کے سر کی شکل پر ہے طبیعت اسکی گرم تر ہے  
بول اور حیض کو جاری کرتا ہے حیوانی زہروں کا علاج ہے کر کے درد کو  
دفع کرتا ہے خارش کو مفید ہے۔

**الف مقصورہ باخا جم**

احمر ساج - یہ ایک درخت گرم ملک اور خشک زمیں میں پیدا ہوتا  
ہے درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے پھل اور پتے اسکے  
جوش دیکر مضروب عضو کے درد کو دور کرتا ہے اور ماکھ اسکی سرکہ  
میں ملا کر جرب اور غارن بر لگائیں تو بیماری کو دفع کرتی ہے۔  
احشا و البصر گرس کاؤ فنی گاڈ کا گو تر تازہ اور خشک اپہ طبیعت  
اسکی گرم و خشک محلل و در جاذب اور خون کا بند کرنے والا  
زہر دار جانور دن کے میں کے درد کو دفع کرنے والا ہے پانی  
اسکا رغان کو بند کرتا ہے اگر ناک میں ڈالیں ضداد اسکا چہرے و غیر  
کے زخموں کے خون کو بند کرتا ہے۔

انخوس - یہ ایک نبات نساک زمین میں پیدا ہوتی ہے پتی  
تلی کی سی پھول سفید پھل سیاہ ہے اسکے پھل کو کوگر شہد  
کے ساتھ آٹک میں لگائیں جو رطوبت کو دور کرتا ہے عصابہ اسکا  
کان میں ڈالیں تو درد کو دفع کرے۔

۲۲

آخر دوس۔ یہ ایک گھاس لنگنی کی شکل ہوتی ہے بھول اسکا سفید اور پھل سیاہ دونوں آنکھوں کی بیماریوں کو نافع ہے۔

### الف مقصورہ با ذال محملہ

اورک۔ فارسی میں اسکو آلوچہ سلطانی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر دافع صفراء و بلین ہے خام مہل ہے اور بختہ کا پانی گرم کھانسی کو دفع کرتا ہے صاحب شب وق کو خاص فائدہ پہونچاتا ہے۔

### الف مقصورہ با ذال مجملہ

آخر یہ ایک گھاس ہے جسکو فارسی میں گاہ مکہ اور ہندی میں گنداس کہتے ہیں اسکی تندی ہوتی ہے فالج و قوہ و لسان و درد دندان کو مفید ہے۔  
 اذاریون۔ یہ ایک م کا لکھ دریا یعنی سندھ جھاگ سورخدار اور کم زین ہے کھانا اسکا زہر قاتل ہے سرد اسکا آنکھ کے ناخنہ کو دور کرتا ہے۔  
 اذارامی۔ سریانی لفظ ہے عربی میں قاتل لکھ فارسی میں کچولہ ہندی میں کچلہ کہتے ہیں گرم ہر ایک جاندار اس سے ہلاک ہوتا ہے مگر کتے کے لیے زہر قاتل ہے طبیعت اسکی گرم خشک فالج و استرخاد و جمع مفاصل کو مفید ہے۔

### الف مقصورہ با راء محملہ

ارد برمد۔ سوس شریخ جنگی بہت گرم اور تیز جادو ہے اور چالی ہے قلا اسکا خون بوا سیر کو بند کرتا ہے۔  
 آرتو۔ بضم اول پانوں جسکو فارسی میں برنج کہتے ہیں اور غلہ شالی کو کوٹ کر یہ جانول نکالے جاتے ہیں انسان کی عمدہ خوردہ ہیں اقسام اسکی بہت ہیں مولد خلط صالح ہیں بدن کو نرم کرتے ہیں مولدنی و مائع بدن اور بھی فائدہ اس کے بے شمار ہیں جو تلب طبیعت میں درج ہیں۔

اراک۔ مشہور درخت ہے جسکو درخت مسواک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں بیون بھول اسکا سرخی مائل گل شریخ سیاہی مائل شیرین طبیعت اسکی گرم و خشک رطوبات لزجہ و فیلطہ کو دفع کرتا ہے غلبہ لہول کو مفید ہے۔

ارمال۔ ارمالک یہ ایک درخت کا پوست ہے زرد رنگ خوشبودار طبیعت اسکی گرم و خشک تقوی دل و باضم ہے مسو مہل کو مضبوط کرتا ہے لہو کی تقوی دہا ہے زہن اسکا و انون کو محکم و سفید کرتا ہے اسلج و اربعین۔ یہ ایک نور شرارت الارض میں سے ہے فارسی

میں سکون ہر پابندی میں کھنکھیرا کہتے ہیں ایک انگلی سے ایک بالشت تک لمبا ہوتا ہے بدن گرم دار سرد و بار یک شاخین تلی دم ہوتی ہے سرد و زبانیں رکھتا ہے بائیس اسکے پانوں میں سیدھا انٹا دونوں طرف چلتا ہے آدی کے عضو میں یہ اپنے کانٹے کا روتا ہے جو بمشکل نکلنے میں تھم سے بھی کاٹتا ہے۔ خرد قسم کے کانٹے سے درد کم ہوتا ہے بڑا قریاق اسکے زہر کا یہ ہے کہ اسکو مار کر اور کوٹ کر نیش کی جگہ پر باندھ دیں فوراً اچھا ہو جاتا ہے اور درد و موت و از رنگان۔ بکاول فارسی لفظ ہے آریہ ٹکیران زرد رنگ کی موتی ہیں جلد سے سرخ ہو جاتی ہیں طبیعت سرد اور قابض ظاہر اسکا اولم گرم کو دفع کرتا ہے اگر جوان بضم اول ایک درخت ہے جسکو فارسی میں رغوان کہتے ہیں بھول اسکا سرخ پھل لذت میں قدرے شیرین ہوتا ہے فارس کے ٹک اسکو کھاتے ہیں کہ فرح ہے آواز کو صاف کرتا ہے معدے کی شری جاتی رہتی ہے اور بھی فائدہ سے بہت ہیں۔

ارسطون۔ یہ ایک قسم کی شراب ہے جسکے پینے سے امراض و بلیغہ دفع ہو جاتے ہیں۔  
 اریقطون۔ یہ ایک نبات ہے جسکے پتے کدو کی طرح ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع و جمع مفاصل و عرق النساء و ضیق النفس و غیرہ ہے۔

ار قیطون۔ یہ ایک گھاس مشابہ لٹاس کے ہے اسکی ریخ کے جو شانڈے کو شرباب کے ساتھ ملا کر غرغے کریں تو شاکم ہو جائے میں اگر پین تو عسر لہول و عرق النساء کو دفع کرتا ہے اور مینین۔ یہ ایک نبات باغی و جنگلی دونوں قسم کی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل و مہذب و محرک باہ ہے۔

ازاقو۔ یہ ایک سبزہ گیہون اور سور کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے اسکے گول نور سیاہ ہیں محلل و بلین دافع اور ام مورش قوی و دہی ہے۔

ارضہ۔ یہ وہ گرم ہے جسکو ہندی میں دیک کہتے ہیں بہت جھوٹا ہوتا ہے لکڑی درخت کا فک کتاب جسکو کھاتا ہے اگر ان کو سول کے کو بان کی جلی میں حل کر کے بوا سیر لگائیں تو فائدہ ہوتا ہے۔  
 ارنجہ۔ ارنجہ خرگوش جو مشہور جانور ہے مادہ اسکی عورتوں کی طرح حیض کرتی ہے گوشت اسکا فالج و صرع و عرقہ و غیرہ امراض بارہ بلیغہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اسکی مادہ کی فرج اگر عورت پلا کر کھائے تو حاملہ نے انفور ہو جائے۔

اگر وہ ہندو ہے۔ ہندی لغت ہے اسکو بانسار و انساجی کہتے ہیں لہٰذا  
نگارہ وغیرہ مقامات ہند میں پیدا ہوتی ہے جسے اسکے مشابہہ جیکے  
ہتوں کے اور لکڑی سپید پھول سپید بھس کے سرخ میں آگ  
اسکی جلی ہوئی لکڑی نیز اور دیر پا ہے اور اس سے بارود بناتے  
ہیں جسے اسکی گرم خشک تپ دق کو مفید ہے حج اسکی کھانسی  
و ضیق النفس تپ بطنی و سوزاک وغیرہ امراض کو دفع کرتی ہے۔  
اروق ناتی۔ بکسر اول ایک بوٹی ہے نہایت گرم دواؤں میں  
اے کا استعمال ہے۔

ارغامونی۔ یہ ایک نبات مشابہہ خشکاش کے ہے پھول اسکا سرخ  
ہوتا ہے اور دودھ زعفرانی لگتا ہے جو پرائے زخموں اور ورن  
کو اچھا کرتا ہے۔

ارنب بجرمی۔ دریائی خرگوش یونانی میں اسکو عوش ہندی میں  
کانسا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم ہے قوت باصرہ کو ادا کرتا  
ہے خون اسکا زہر قاتل ہے۔

### الف مقصورہ با سین مملہ

اسرخی لضم لول سیندور جو مشور جز ہے۔ غلی یا سیسے کے  
سفیدے سے بنا جاتا ہے رنگ اسکا سرخ یا ل بزر دی شگفتہ  
ہوتا ہے زخموں کو صفا کرتا ہے تازہ گوشت پیدا کرتا ہے ورم آتا ہے  
اگ سے جلے ہوئے غصو کو جلدی اچھا کرتا ہے۔

اسفنج اسفنج۔ ابر مردہ یعنی مراد ل عربی میں اسکو سحاب البحر اور  
غماہ ترکی میں بلوط کہتے ہیں یہ چیز دریا کے شور کے کنارے  
پتھروں پر پیدا ہوتی ہے بانی اسپر دالین تو بانی کو جذب کرتی ہے  
جوڑے سے پھر باقی نکل آتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے  
مصل و محفقت قروح پرائے زخموں کا اچھا کرنے والا رنگوں کے تہ  
کھولنے والا اگر اسکی ماکہ کو زخم پر رکھیں تو فی الفور خون بند ہو جائے  
اسفند براج۔ مشہور جز ہے جسکو ہندی میں سفید فارسی میں سفید  
یونانی میں یازوق اور سمونیون ترکی میں کریان بولتے ہیں غلی  
او پیسہ اور جبت کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔ طبیعت اسکی سرد اور  
خشک و محفقت و قاطع گوشت زائد و مل قروح سوجھکی  
آتش اور ام گرم ہے اور بھی فائدے اسکے بہت ہیں جو  
کتب طبیہ میں لکھے ہیں۔

اسج۔ ایک گھاس باغی و جنگلی دونوں قسم کی ہے

مشابہہ تیزک طبیعت اسکی گرم و خشک محل و مفعج و دافع  
اور ام و علاج سموم و رافع جرم ہے۔

اسفید براج۔ بکسر اول شوربا گوشت کا جو بجلہ غذاؤں کے ہے  
طبیعت اسکی گرم تر اکثر امراض نایج و نفورہ و خور میں دیا جاتا ہے  
اسو و سلخ۔ کالا سانپ بطور اسکے دوست جو شہ کے ہوئے  
کا شراب میں کان کے درد کو دور کرتا ہے اسکے دانست اور سر کو  
تیل میں جو شہ میں ویتل غلی کے جسم کو لین تو بہار اچھا ہوتا ہے  
اسفناخ۔ مشہور جز ہے جسکو ہندی میں بانک کہتے ہیں ناری  
سین اسفناخ یونانی میں سوزان رومی میں ایرتیا باغی اور جنگلی دونوں  
قسم کا ہوتا ہے بستانی خوراک میں صرف ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد و تر  
اور بھون کے نزدیک معتدل تپ گرم اور کھانسی خشک کو نافع  
ہے سترع الصفم جید غذا ہے امراض سینہ و شش و دل و ورو  
کمر و موی کو دفع کرتا ہے۔

اسند۔ مشہور و زندہ ہے جسکو فارسی میں شیر ہندی میں باگھ  
بولتے ہیں گوشت اسکا دیرینہ شجاعت پیدا کرنے والا صفا دہی  
جری کا گرد و خشتین و رقیب اور زرقہ مدیر نقوی باہ ہے۔ کباب  
اسکے خضوں کا نقوی ل و باہ ہے اور پھینا اسکے جڑے پر و اسیر  
کو نافع ہے اور رکھنا اسکے جڑے کے ٹکڑے کا صندوق میں پیاب  
کی حفاظت کے لیے کافی ہے کہ کوئی کثیر اسباب میں نہیں آسکتا  
شیر کی زبان کھا کر و پسر مہری کے ساتھ صابن و النفس کو  
کھلائے تو جلد اچھا ہو جائے شیر کا یعنی گوہ شراب میں جگر کے شرابی کو  
بل میں تو شراب پیئے سے اسکی طبیعت منفرد ہو جائے شیر کی پونچھ ہر لڑکے  
اسیر۔ یہ ایک درخت ہے جسکے تہ مشابہہ درخت سور و اڑھل مقدار  
فندق ہے پھول اسکا دانتوں کے درد کے لیے مفید و پرینا اسکے پھول کا  
شراب کے ساتھ مرکب باہ و معاون قوا کے برہ ہے۔

اسفند براج۔ بکسر اول یا جانور بکری کے نچے سے پڑا ہوا تھوٹوں  
کے ساتھ بعض کہتے ہیں کہ وہ دل مانی ہے مگر مشابہہ اسکے ضرور ہے کہ  
تیل یا کے تارے ریگستانی میں پیدا ہوتا ہے کھانا اسکے گوشت  
کا واسطے نایج و نفورہ و مرشہ و نفوس و وضع مفاصل کو مفید ہے۔  
اسعد العدس۔ یہ ایک گھاس سورہ کے درخت کی طرح ہے  
پھول اسکا سفید اور زرد چڑا اسکی کا جری طرح محل بلغم و سودا کے  
غیر محرق و تیز بول و دافع یرقان ہے۔

اسطرغالیس۔ بکسر اول و خرت ثالث طارہ یونانی لغت ہے



عربی میں اسکو خنک الحجاب الالبیض کہتے ہیں یہ ایک نبات ہے  
تھے اور شاخیں اسکی خود یعنی جننے کے بتون کی طرح ہوتے ہیں  
جڑ اسکی گول سیاہ اور سخت ہوتی ہے اسکی جڑ قابض و محف  
قروح و مدربول سفوف اسکا ٹرنے یعنی کتنے رجون کو اچھا  
کرتا ہے۔ مگر بسب سختی کے کوئی شکل سے جانی ہے۔

اسطوخودوس - لفظ یونانی ہے معنی اسکے حافظ الارواح عربی  
میں آتش الارواح و مسک الارواح اسکا نام ہے اور اسکے گھاس  
کو ضرر بضم ضاد کہتے ہیں سرابی میں بحاریں ہندی میں دھارو  
بولتے ہیں یہ گھاس نناک جگہ میں پیدا ہوتی ہے پتے اسکے مشابہ  
تھے ستر کے اور باریک بھول یعنی سفیدی مائل ہوگا فور کی  
سی طبیعت گرم خشک مقوی بدن دل و دماغ رافع امراض سینہ  
مانند کھانسی دزلہ و امراض کبدی و طحال وغیرہ۔

اسفیناس - یہ ایک گھاس ہے جسکی شاخیں اور پتے لمبے  
ریشے اسکے باریک اور خوشبودار جو شانہ اسکی جڑوں کا شرب کے  
ساتھ مینا وافع زہر و جیش ہے اور ضاد بتون کا زہر داجا نورون  
کے زہر کا کافی علاج ہے۔

اسرفودع - یہ ایک گھاس کی جڑوں اور ریستان میں  
ہوتا ہے خاص فائدہ اسکا یہ ہے کہ ٹوٹے ہوئے جوڑوں کو اسکا  
نیا وافی انور جوڑ دیتا ہے۔

اسفینسل - یونانی لغت ہے فارسی میں اسکو یا نشتی و پیاز موش  
ہندی میں کاندہ دندور کہتے ہیں یہ ایک سبزہ کی جڑ پیاز کی  
شکل پر ہے۔ چل میں پیدا ہوتی ہے اسکے بھول کی بو گل نیلوفر کی بو  
کے ساتھ ملتی ہے اور خوشبو مانند تخم پیاز کے ہے جو اس سے بھاتا  
ہے اگر سوکھے یا کھائے تو رافع جاتے طبیعت اسکی گرم و خشک  
صرع و المیہ و بقیقہ و مداع و قحط و اشتقاق فالج و لقوہ و سیان  
لیے علاج ہے اور کسان میں جو کمزوری جانور دہا لے بھاکا تے ہیں

اسل - عربی لغت ہے ہندی میں اسکو کسرنی کہتے ہیں یہ  
گھاس بہت لمبی ہوتی ہے اور اس سے بوریے بنے جاتے ہیں مٹا  
زمین میں پیدا ہوتی ہے ضاد اسکا تحلیل و ام و تسکین و جل کے  
لیے عمدہ دوا ہے و استخرا و استسقاء و اور اربول کو مفید ہے  
اسارون - یہ لغت سرابی ہے یونانی میں اسکو سرجو لہ ہندی  
میں تگر کہتے ہیں یہ ایک گھاس کی جڑ گہوار طولانی صورت ہوتی  
کی طرح زرد رنگت خوشبودار بھٹ خنکسی مائل جزوی پتے اسکے

بل کے بتون کی طرح ہیں پھول اسکا بھشتی طبیعت اسکی گرم و خشک  
محل و لطیف و مفتوح و مقوی و منقی دماغ و اعصاب و معدہ و جگر  
و سبز و گروہ صرع و لقوہ و فالج و اشتقاق و شنج و غیرہ امراض روہ  
بلغمیہ کو دفع کرتا ہے اور فائدہ اسکے بہت ہیں طبیعت کتا بدن میں جیج کا  
اسفندان - ایک قسم کی شراب کا نام ہے۔

اسفیداج الحصاصین - شہرزدکی کا لون میں سے یہ ایک  
سیدہ تھرتھرتا ہے صفحہ ان میں بھی پایا جاتا ہے فارسی میں اسکو سفیدت  
یہ دی کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک ہے اسکو جلا کر اگر جوش لگائیں  
تو ہمارا اچھا ہوتا ہے حرارت تازہ کو منحل کرتا ہے۔ رفات کو بند کرتا ہے  
شریان کا خیمہ بند کرتا ہے۔ سرخ بادہ اور اورام گرم کو نفع ہے مگر کھانا  
اسکا زہر ہزار آدمی کھا جائے تو مر جائے۔

اسفور و لون - بضم اول اور تھتھرت والی ایک نبات ہے۔  
جسکو فارسی میں موسیر کہتے ہیں دو قسم کا ہوتا ہے ایک بھاڑی اور  
مصری جسکو کر اشہری کہتے ہیں دوسرا باغی جو لسن کی شکل ہوتا  
ہے طبیعت اسکی گرم خشک مدربول و جیف و تریاق ہلکے ہلکے  
اسفول و قندر لون - یونانی لفظ ہے معنی اسکے منزل الصفا یعنی

دور کرنے والا صفائی کا و معنی کا دی سبز یعنی داغ و نیوے والا تلی کا یہ  
نبات بغیر قندی و خوشہ اور پھل کے ہے زمین تھرتلی میں پیدا ہوتی ہے  
نہایت گرم اور خشک صرع اور یرقان و طحال و امراض سوداوی کے  
لیے شرب و ضاد بے نظیر ہے دو دھن لکا کر جالین ن مینا و ضاد  
کرناتلی کی بیماری کا کامل علاج ہے بھکی و قحطیر لون کو مفید ہے۔

اسکنو - یہ ایک گھاس کی جڑ ہے جو گول اور بہت لذیذ شیرین چنے  
کے برابر ہوتی ہے سعد بھی اسکو کہتے ہیں عربی میں جب لزوم اسکا نام  
ہے بھل اور بھول و ریح اسکا نہیں ہوتا ہے اکثر بیمار لون کی دوا میں متعلق ہے  
اسکندہ - بیکر لون یہ ایک جڑ ہے بقدر ایک انگلی کے لمبی ذائقہ  
میں کرودی طبیعت اسکی گرم خشک کھانسی ضیق و برص کو مفید ہے۔

## الف مقصورہ بایں مجہ

اشتر غار - عرب اشتر فارہندی میں اونٹ کتا اسکا نام ہے  
اس بوٹی کے پھول زرد و سیدہ خرمشاہ اخندان نہایت  
بد بوہ و مزہ تند و ترخ طبیعت اسکی گرم و خشک کھولنے والی  
سودن کی باضم طعام بھوکہ لگانے والی مدربول امدد دفع  
یرقان و اسہال ہے۔



اشتراس عربی نشت ہو فارسی میں اسکو سریش کہتے ہیں ایک  
جات ہو جسکی جڑ وہ کاہ نام پر پھول اسکا سفید پال بستی پہل  
گول تند مزہ طبیعت اسکی گرم خشک واقع درو پہلو و کھانسی و  
پر تان مدبول و حیف ہے۔

ایخص۔ بکسر اول ایک وخت ہو جسکو ہندی میں نیگم کہتے  
ہیں طبیعت اسکی گرم خشک واقع جنوب و استغفار ہے۔

اسق۔ ایک وخت کا گوئم جسکو عربی میں اسق اور فارسی  
میں اشتہ کہتے ہیں اور اس کے وخت کو آغاشو میں بولتے ہیں طبیعت  
اسکی گرم و خشک سدون کے کھولنے والا غلیظ و خدر  
و شنج کے دفع کرنے والا ہے۔

امشان۔ یضم اول نشت عربی ہو اسکو حرض یضم ج اور غاسول بھی  
کہتے ہیں اس واسطے کہ کپڑے اس سے دھوئے جاتے ہیں  
اور یہ وہ گھاس ہو جسکو جلا کر بھی بنتے ہیں طبیعت اسکی گرم و  
خشک ہو حرض نافع استغفار و مدبول ہو ہند میں اسکا نام ہو کر ہو  
اشنہ یضم اول یونانی ہو اسکو ابرو یون عربی میں شیتہ الموز فارسی  
میں دوالہ ہندی میں جھڑیلہ اور جرہ بولتے ہیں یہ ایک حیرت انگیز  
باریک رسی کے آپس میں پٹی ہوتی۔ بلوط اور صنوبر کے درختوں  
کی شاخوں پر پیدا ہوتی ہو بہتر قسم پیدا اور خوشبودار ہے۔ اور سیاہ  
ناکاہ گرم و سردی میں معتدل ملائم جو ہر روج اور مقوی دل  
بسیب خوشبودار ہے۔

### الف مقصورہ با صا و مملہ

اصابع الظفر فارسی میں اسکو کف عایشہ و کف مزہم کہتے  
ہیں ہندی میں ہنس بھری یہ دو قسم ہر قسم اول یہ ایک  
گھاس کی جڑ ہے جسے اسکے مشابہ ہے گندنا ہندی باریک پھول  
نفیسی حرمہ تمبلی کی صورت بر اور اسکے ساتھ باخ جلا شافین  
انگیلیوں کی شکل پر ہوتی ہیں نناک ادیرگی زمین ہوتی ہو  
طبیعت اسکی گرم و خشک محل توی تریان سوم مار و کژدم وغیرہ  
واقع جنوب و سواس دما راض سوداوی و طبی دوسری مشابہ  
ناخن خیر و پنگس ہو مگر یہ قسم علاوہ قسم اول سے ہے۔  
اصابع الاصص۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہے اگر اسکو منہ  
بین رکھیں تو پتہ مفر استار وئی کی طرح نکلا ہو جو نمربک  
باہ کے لیے نہایت موثر ہے۔

اصطک۔ بکسر اول فتح طاس و فتح راس ایک قسم مع کا  
اور بعض کے نزدیک گوئذیون کا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک کلم  
و نزلہ کھانسی و گرنگی کا داز کے واسطے بہت مفید ہے۔

اصلاح فرعون۔ یہ پتر تھو میں سے مشابہ انگلی اندہ سے خالی  
دار ٹوڑی جو رسی نکلتی ہو اگر اسکو ملائیں تو اندر سے آواز تھو کی آتی ہو  
حوالی بن و عمان سے لائے ہیں اسکو دوگ تھو مقام مریانی جلتے  
ہیں جو ٹون ٹونے ہون کا علاج اس سے کرتے ہیں۔

### الف مقصورہ با طاس مملہ

اطرافیقوس یونانی اخضر عربی کے شہد لکوا کہ میں اور بیک  
گھاس نفیسی رنگ پر پھول اسکے ستاروں کی طرح جلوہ دیتے ہیں  
طبیعت اسکی گرم خشک مراض صرع و ام الصببان خانی کو نافع ہے۔  
اطریہ عربی نشت ہو فارسی میں آش آرد اور رشتہ خراسان میں  
ماہی ہندی میں سویان اور سیما اسکو کہتے ہیں اور گیون کے پتہ  
سے بنائی جاتی ہیں بعض ہاتھ سے بناتے ہیں اور بعض ہارک  
چھلنی سے نکالتے ہیں پھر خشک کر کے آگ پر جھوننے میں پھرتی  
میں جوش دیکر قندار و دودھ ملا کر کھاتے ہیں بعض گرم مصح و  
گوشت ملا کر لکاتے اور کھاتے ہیں۔ یہ قندار و ہضم ہو کر ہر مریانی  
کے آٹے سے بناتے ہیں وہ سترج انھیں ہیں۔  
اطر مالہ۔ یہ ایک گھاس ہو اسکا تخم اکثر بیار بلان جب  
درہ کو نافع ہے۔

### الف مقصورہ با ظا کے مجزم

اطفار لطیب عربی نشت ہو فارسی میں اسکو ناخن بریان  
اور ناخن خس کہتے ہیں یہ ایک حیرت جبرم کی سیب کی طرح  
ناخن کی شکل میں بلکولا پٹ دیا سے ہند کے کٹاسے سے  
لائے ہیں بعض پتہ سرخی مائل اسکو ہندی کہتے ہیں بعض سرخ  
اسکو ترشی بولتے ہیں بڑا سنگم اور سفید اور پکنا اور پٹلا عمدہ  
قسم ہندی ہے۔ ان کو اگر آگ پر جلا لیں تو بد بو آتی ہو اگر تیل  
میں جلا لیں تو خوشبو آتی ہو۔ مگر کسی دیبا کی طرح سے کا سبب  
کی طرح ہو۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک حقائق و در و دھ  
دودھ جگر و غیرہ امراض کو مفید ہے۔  
اطفار الجمن۔ یہ ایک بونی بنیر ہے اور پھول کٹے ہوئے جن

کی طرح ہوتی ہے۔ خاکسری رنگ ہندی میں سگا کرن۔ بات  
نام ہے۔ طبیعت گرم اور خشک یرقان سیاہ اور کھانسی کو  
دفع کرتی ہے۔

### الف مقصورہ باقائے

افیمطس۔ یونانی لغت میں ایک بونی کا نام ہے شجر کے ساتھ  
اسکو مشابہت نام ہے مہوٹن اسکو شجر کے کتبہ میں طبیعت اسکی گرم خشک  
درجہ اور ام بارہ کو دفع کرتی ہے سلا ایک زہر کا علاج ہے۔  
افوس۔ یونانی لغت ہے فافوس لکھتی بھی اسکو کتبہ میں خاما  
لکھتی ہے محل تری کھی اسکا نام ہے۔ اور خمر کے ساتھ اسکو مشابہت نام ہے  
اسکی گرم خشک ہے یہاں کا علاج ہے انکم کی سفیدی سے ہے وہ چھاتی ہے۔  
افیمول۔ یونانی لغت اس کی جو اکثر دھتورن خصوصاً درخت کنارہ  
خوبو درشت کی صورت نمودار ہو کر درخت کو چھاتی ہے یہ یونانی  
ہے معنی اسکے دو اور لجنون عربی میں بھی الفصیح سریانی میں سور مور  
رومی میں فیمون طبیعت اسکی گرم خشک مسلسل سودا و بلغم اور نفثے کے  
ساتھ مسلسل مضردا غی و عصبانی امراض کو مفید ہے۔

افیمون۔ یونانی ایک گوند ہے جسکو زینین اور فریون کہتے ہیں  
رنگ خاکسری مال بزرگی تیز ہو اور تیز ذائقہ رکھتی ہے زبان پرین  
تو زبان کو کھاتی ہے قہوہ و فاج و استرخا و شنج کا علاج ہے۔  
افستین۔ یونانی لغت ہے اور کھاسل اسکی بابونہ کے ساتھ ہوتا  
رکھتی ہے۔ پھول اسکے بھی بابونہ کے پھولوں کی طرح ہیں ذائقہ  
بین و طبیعت گرم خشک معج و مطلق و شتی و قابض مسلسل مضردا  
افیمقون۔ یہ نبات کیوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے طبیعت  
اسکی نہایت سرد اور مخمد ہے اکثر بیابانوں میں اسکا طلا فائدہ دیتا ہے  
بنیا اور کھانا اسکا سبب سمیت منع ہے۔

افیمیدون۔ یونانی میں فافوس بھی اسکو کہتے ہیں اس نبات کی  
ایک شاخ اور دس بارہ بے ہونے میں میل اور بھول نہیں ہوتا  
طبیعت سرد تر ہے عورت کے پستان پر اگر اسکا ضاد کریں تو بڑھنے  
نہیں بلکہ عورت یا مرد اسکو پے تو نوالہ و ناسل سے جاتا رہے۔  
افیمون۔ اسکو ایون بھی کہتے ہیں ہندی میں نیم عربی میں لکھتی ہیں  
نام ہے مخمد قابض و نرم و محل اسکی چار دماغ تھن ہے انکم  
کی تیار یونان و کھانسی و ذہن کے لیے مفید ہے اور زیادہ کھانا صلیک  
افادہ۔ خوشبودار دھان میں جو کھانوں میں ڈال کر کھانوں کو خوشبو

کرتی ہیں شل نوک و الالچی و دار حنی و غیرہ۔  
افلیجہ۔ یہ ایک خم مشابہ خردل یعنی رائی تھے ہے ہوا اسکی تند و تیز سبب  
کی طرح سرخ رنگ ذائقہ میں تلخ ہندی میں اسکو بل رنگ کہتے ہیں  
تھے بادام کے سے بھول سفید طبیعت گرم و خشک مقوی دل و  
دماغ و دفع مضرت سموم ہے۔

افعی۔ یہ ایک نیم کا جتہ یعنی سانپ بقدر دو گز کے لمبا ہوتا ہے  
اور دم با ایک سر جو بڑا اور بڑا مثلث شکل کا گردن ہار کی مانند  
چلنے کے اسکے چمڑے سے آواز نکلتی ہے قوی زور و رنگ بزرگ  
زہر دار ہوتا ہے۔ مادہ کے چار دانت نر کے دو دانت مورتے  
ہیں مادہ کا زہر نر سے زیادہ اور مہلک ہے اس سانپ کے زہر  
دم کو کاٹ کر پانی گوشت لگا کر کھائے تو مجذوم اچھا ہو جائے تریانی فان  
جو ہر ایک ہر کا علاج ہے اسی سانپ کے گوشت سے بنایا جاتا ہے اسکا  
بخنے گوشت واسطے دفع سموم مشربہ و ملاوٹہ و ضعف بصیر و دروغا  
و بعض خنازیر و حفاظت جوانی و تقویت قوای حیوانی و نفسانی و برستی  
ذہن و فکر و قہوہ و عیش و درازی عمر کا عظیم ہے برہمن ایک لکھا جاتا ہے۔

### الف مقصورہ باقاف

افاقیا۔ کیکر کے درخت کے پھل کو کہتے ہیں کیکر جس سے صمغ عربی  
نکلتا ہے طریق بنانے آفاقا کا یہ ہے کہ پختہ پھل کیکر کا آنا کر کو میں  
اور صاف کر کے ملائم آگ پر دھیں جب بستہ ہو جائے تو قابون  
میں ڈالیں اکثر لوگ کیکر کے بیون کا پانی بھی اسی میں داخل کرتے  
ہیں آفاقا مغول اس طرح بنایا جاتا ہے کہ کیکر کے پھل کو پانی کے  
ساتھ مسیں و جب قدر پانی پر بٹھائے اسکو اٹھا کر قریب بنائیں  
اور خشک کر کے کام میں لائیں طبیعت اسکی سرد خشک مقوی معدہ  
و کبد و عالج نزلات دافع استرخا مقوی بصیر دافع رعدا و اورام حارہ  
ہو طلا اسکا با لون کو سیاہ کرتا ہے۔ اور زخم سوختگی آتش کو اندھے  
کی سفیدی کے ساتھ اچھا کرتا ہے۔ اور بھی ہزاروں فائدے  
اسکے درج کتب طبیہ میں۔

اقلیمیا۔ جامدی سونے کا میل جو بعد گلانے کے بوتہ کے ساتھ  
جم جاتا ہے۔ طبیعت اسکی اصل کے مانند ہے مگر پیوستہ نہیں یہ  
ہے مقوی باصو و صغی چشم و قاطع سفیدی چشم و سبل و ناخذ و  
دافع نزول الماء و غیرہ ہے۔

افطر عربی لغت ہے۔ قادی میں اسکو کشک پیر ترکی میں قوطہ

النج۔ یہ ایک بوئی کی جڑ ہے مشابہ زرد و کھجور طبیعت اس کی گرم و خشک  
نقطہ ابلول اور اسقاط شیمہ کے واسطے مفید ہے۔

الوسن۔ الوسون۔ یہ ایک بوئی مانند بوئی کے درخت کے  
ہر خدائے اس میں یہ خاصیت پیدا کی ہے کہ دیوانہ کے کان پر سے  
استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔

الومن۔ یونانی میں یہ ایک بوئی کا نام ہے جس کے پھول سرخ یا بل  
بزرگ جڑ مشابہ خند کے نمناک رنگی زمین میں پیدا ہوتی ہے  
جب اس کو زمین سے نکالتے ہیں مغز اس کا نکلا کر صفت کرتے  
ہیں۔ پوست اور تخم اس کا استعمال میں آتا ہے طبیعت اس کی  
گرم و خشک مسل قوی واسطے دفع سود کے ہے۔ اور دفع خون  
کے لیے کمال علاج پوست کی جڑ کا پیرقانی اسود کے لیے مفید  
الیمہ۔ فارسی میں اس کو انبہ کہتے ہیں طبیعت اس کی گرم تر ملین  
اغصاب اور تمام جسم کا ہے۔

انواعی۔ عسل داؤد اس کا نام ہے۔ یہ ایک طوبت جینی طلیف  
صاف براق ذائقہ میں نہایت شیرین شہر زرد میں ایک جڑ  
سے نکلتی ہے۔ جس کے پلے حنہ اس کو معلوم کیا اس کا نام داؤد تھا  
اس لیے حنہ داؤدی اس کا نام رکھا گیا طبیعت اس کی گرم و خشک  
جرب و وجع المفاصل طلفت بصر کو مفید ہے و مسل اخلاط و یہ

### الف مقصورہ بایم

امعرب۔ عربی لفظ ہے فارسی میں رود ہند چمکنا یا انتری ملاو  
اس سے رود حیوانات کا ہے کہ اعضائے عصبانی سے طبیعت  
اس کی سرد و خشک ہے لہذا اس کا ساجہ گوشت اور سرسکا منہ غفر  
کے صلیح ہے واسطے اس سے کھانے کو صغریٰ رفیق آسین پیدا ہوا ہے۔  
اکم الکلب۔ یہ ایک درخت بقدر ایک گرم ہے کہ جہاں سے  
پھول زرد مشابہ پھول لاغی نہایت بدبو دینا اسکے معاصر کا دیوانہ کہتے  
نہر کو دفع کرتا ہے ساسی واسطے اس کا ام الکلب کہتے ہیں۔

النج۔ قایسی آلم ہندی آلول کہتے ہیں طبیعت اس کی سرد و خشک  
مانع ازجود سودا و یہ صغریٰ قلیف مقوی شلہی ہے اور مدی کا حافظ  
امشوخ۔ بربری زبان میں نام ایک بوئی کا ہے جس کی لکڑی نے  
کی طرح جوت اور گڑہ دار بوئی ہے جڑ ملی زمین میں پیدا ہوتی ہے اصل کا  
سرخ بقدر رخنہ کسے ہے جڑ سخت نشی طبیعت اس کی سرد و  
خشک قابض و مقوی اعضا و دماغ نزلات و قابض سال کا ہے

بولتے ہیں چھچھ کو جوش دیکر اس کی بابت کو الگ و در طبیعت کو  
الگ کر لیتے ہیں طبیعت اس کی سرد و خشک قابض و مسکن صفرا ہے  
ضیادہ اس کا سوتلی آتش کے واسطے مفید اور قاطع ہوا ہے۔  
انجوان۔ عربی لغت میں فارسی میں بابونہ کاؤ و بابونہ کاؤ چشم نام ہے۔  
صغیر اور کبیر دو قسم ہے طبیعت اس کی گرم و خشک محمل اور ام  
مقدور و بربول و عرق و عین و سقط حین دفع ورم شانہ ورم  
سبز و اسفناور و قراقرم و تونج ہے۔

اقشون۔ یہ ایک بوئی ہے پھول اس کا خار دار بوئی کی طرح تخم  
اس کا زرد طبیعت اس کی گرم و خشک تشنج دار ورم گردن دفع کرتی ہے

### الف مقصورہ باکاف

اکار۔ عربی میں جمع کرار بکری کا بچہ کیسا کہ جو فارسی میں پاجہ  
ہندی میں پایا کہتے ہیں۔ النج اور درہم اور بعد ہضم ہونے سے  
مولد خون صالح نافع کھانسی خشک و دق و عسل بول و غیرہ ہے۔  
اکمکات۔ لفتح اول و ککاف و سکون تائے فارسی میں اس کو  
خایہ طلیس کہتے ہیں۔ یہ پھل ایک درخت خاردار کا ہے جو ہند میں  
کرخا اور کرخ بولتے ہیں خلاف اس پھل کا آئب کی کھلی کے  
خلاف کی طرح ہوتا ہے خلاف کسا مند و یاتین دانے شارب  
شکل کے اندر مغز اکھوٹ کے مغز کی طرح نہایت تلخ اور طبیعت  
اس کی سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم و خشک کھانا اس کا نافع  
تائیر ہوائے دہانی اور اکن و دو تونج ریکی ہے پھول اس کا  
اگر بچہ عورت میں کرکھائے تو حاملہ ہو جائے۔

اکلیل الملک۔ فارسی میں اس کو گیاہ ہندی میں پرنگ  
کہتے ہیں ذائقہ اور بو میں بھی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے  
طبیعت اس کی گرم و خشک شنج قابض طلفت مقوی اعضا  
دفع ورم و سرد و سکون و استرخا و غیرہ ہے۔

اکلیل جبل۔ یہ ایک بوئی ہے جو یونانی میں اولاد و قاکتے  
من اسکندر یہ میں بکثرت ہوتی ہے طبیعت اس کی گرم و خشک  
کھانسی خفقان استخا ورم و کرکھانہ ہر قان کوادی کو دور کرتی ہے

### الف مقصورہ بالام

الام۔ لغت عربی ہوا و یہ ایک خاردار درخت مشابہ درخت  
انرج کے ہے اور کھانا اس کا زہر قاتل ہے۔



اعرود۔ یہ ایک پھل ہے جسکو عربی میں کشری کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور تر مسکن عادت صغرا و خون ہے۔

اصل سید - ہندی میوہ مشابہ تاریخ اقسام لمبو سے ہی پوست زرد  
پانی کھڑا ایسا نیز کہ گوشت کی سولی اسیں و ایں تو گل جائے  
طبیعت سرد تر قاص صفا مولد غلم و باضم بدجہ غایت ہے۔  
ام و جمع الکبد - یہ ایک گھاس بقلہ سے زیادہ تیل سے بھری  
پھول خاکستری باریک اسکو نہایت شوق سے کھاتی ہیں درو  
کبد کی یہ خاص درواہ ہے۔

امیر بادشاه - در شک جو مشهور دوا ایچ قاطع صفر امکن شکی  
یعنی دل دجایز معده و صفقان و غشی تر -

آماریطین۔ یونانی زبان میں یہ ایک بوٹی کا نام ہے۔ جسکی  
بتلی اور بڑا گند بھل گول اور مسدہ اور سرخ اکھر وٹ کی طرح طبیعت  
گرم خشک مددربول و حبض و دافع رطوبات مہدہ ہے۔

اہد رسان - یونانی زبان میں ایک دخت کا نام ہے جسے شہاب  
دخت کہہ اور پھل بقدر جنے کے چونکہ اسکے پھل کی بسیج بنانے  
میں سوا سٹکے کو جو کہ بسیج بھی کہتے ہیں بہت المقدس اور اسکے  
نواح میں پیدا ہوا ہر طبیعت میں گرم خشک مٹی جاگیر سنگن زرخیز رافع عموم ہلوم پر  
آم خیلان - یہ نام کی کو کے دخت کا ہے اسکے گومہ کو صنف عربی ثوبت  
ہیں آفاقا بھی اس سے بنتا ہے مضر خشک جا بس فضیلت تقویر  
اسکا فروج مجاری بول و سوزش پیشاب کو مفید ہے - سفوف پتون  
اور پوست اور کھولوں کا دقت مٹی و سرعت و انزال و کثرت  
اقطام و جبران مٹی کو روکتا ہے اور بھی صد با فائدے اسکے  
درج کتب طبیہ میں -

امرطہ - ہندی میں نام ایک درخت کا ہے جو شبہ درخت کھڑک کے ہے۔ میوہ کچا اسکا سبز نازک بے ریشہ ترش پختہ زرد جاشنی اور ہوتا ہے۔ لوگ پختہ و خام کو گوشت میں لپکا کر نان خوردن بناتے ہیں یہ درخت بنگلہ میں بکثرت ہے۔ طبیعت اسکی مسود خشک خفک امراض صفراوی و اسہال صفراوی کو مفید ہے۔

اصل بھائی۔ یہ ایک گھاس ہندی مھواری خاوار ہے جسے ایک  
مٹا بننے اپنی کچھ طبیعت اسکی سرد تر سخت تب کے علاج  
میں اسکا پانی نہایت مفید ہے۔

الف مقصوره يانول

انقرہ۔ یونانی میں ایک بولی کا نام ہے جس کا پھل انار سے جھوٹا ہے  
پتے بادام کے سے پھول انار کے پھول کی طرح سُرخ جو اسے سید  
جس سے شراب کی بو آتی ہے طبیعت معتدل پینا اسکے پتوں اور  
جرط کے پانی کا وحشت اور جنونی کو دفع کرتا ہے خواہ اس درخین کو  
تقویت دینا ہے محبت اور انس بڑھانا ہے۔ خواہ اسکے عین خواہیں  
شراب کے ہیں ضحاک اسکے پتوں کا زہر خبیثہ کو منہل کرتا ہے۔

آنند روت سفاری میں اسکو کھجور اور گندر غری میں کھل ہندی میں  
لائی بولتے ہیں۔ یہ گوند ایک درخت خاںدار کا ہے جسکو شاگد کہتے  
ہیں وہ گزنک اور بچا ہوتا ہے اور تھے اسکے مشابہ تھے مورو کے  
بلاد فارس میں پیدا ہوتا ہے۔ ذالقع تلخ طبیعت گرم و خشک طبع  
و محصل یہ دسبل بکرم اور خشک کردینے والا زخموں کا ہے۔

ایچ آنف۔ جو مشہور مودہ ہندی ہے پہلے اسکا ذکر فریج کتاب  
ہو چکا ہے۔ غام اسکا سرد خشک بختہ ترش وافع صفرا و شیرین و دلو  
خوب صالح تقویٰ مشانہ و باہ ہے۔

انجھار۔ ایک درخت قندام بندہ سے مشابہ ہے رتبہ کے حصول  
مائل نیرخی جزا اسکی نقشبندی اور سرخ ریشے تلخ ہیں اُسی کو انجھا  
وانجھار کہتے ہیں خواہ ترہوں خواہ خشک طبیعت اسکی سرد اور  
خشک میسرے درجہ میں جانینوس گرم اور خشک لکھتا ہو مغوی  
اعضاء امعا و افنیع سموم و عالج اس سال ہو۔

انگیز۔ یہ ایک گھاس نرودادہ دونوں قسم کی ہر ضداد اسکے خشک پتوں کو گندھک کے ساتھ ایک دن میں بیک کو دہر کر تازہ کھانا  
اسکا مینڈلانا ہے۔

انا غالس۔ بیض اول تخت بطلی ہم بیض کے نزدیک یونانی بہ  
گھاس زرد مادہ و دونوں قسم کی ہر مادہ کا پھول زرد و نرکا پھول سفید  
و طبیعت اسکی گرم خشک اور دوا میں شعل جس سے بہت سے  
مائل ہیں صوف بصر و قروح خشم اور جرب و خارش وغیرہ  
کو دفع کرتی ہے۔ افسی کے نہر کا اس سے زیادہ کوئی  
الاج نہیں ہے۔

آغا غورس بہ یک لفظ رمی زبان کا ہے اگرچہ یہ گھاس ہے مگر  
 بڑھ کر دھت کے مذکور ہو بیچ جاتی ہے بھول اسکا مشابہ بھول  
 کلم کے اور کل مختلف اللوں واقع در دوسو مشبہ کو نکالتی ہے  
 بعد از میں کرتی ہے عورت کے جھنڈے کے وقت اگر یہ پاس ہو  
 تو کچھ جلدی باہر آجاتا ہے۔

۱۱۱



طبیعت متن کی تیسرے درجے میں اور مطلق انجن گرم اور خشک  
دوسرے درجے میں شمع اور جالی اور محلل و لطیف ذہن کو اچھا کرنے  
والا احاطے کو برعکس والے والا دافع فاجع و استرقاد نقوہ ہے۔

اندر و صارون۔ یونانی زبان میں ایک بونی کا نام ہے طبیعت  
اسکی گرم و خشک مدہ کو تقویت دیتی ہے ورم الطیال اور غریبوں  
کو نافع ہے۔

انداہمان۔ ایک دوا ہے جسکو کرمانی دوا کہتے ہیں باخا صمدت  
اشطلاح بطن کے لیے نافع ہے۔

اندر و طون۔ یونانی زبان میں ایک دوا کا نام ہے جو خشک سے  
بیشک خشک شدہ کی طرح ہوتی ہے گرم و خشک شمع مدہ و احاطہ  
دافع و جمع المفاصل ہے۔

السان۔ آدمی انسان کے جسم میں نافع اور ضرر سان چیز میں  
بہت ہیں اچھا آدمی وہ ہے جو ان صحیح الجسم متبدل شہر کا رہنے والا  
ہو۔ انسان کے کان کا میل مولدیل اور بیوش کرنے والا اضافہ اسکا

واسطے تنقیص کے اور سرد اسکا واسطے رد اور رفع ہونے سفیدی  
آنکھ کے نفع ہے۔ ہڈی اسکی مولد امراض مملکہ اور مدامت اسکی پور  
کو سی ہے میناجل ہوئی پڑی کا تین دن تک بوزن ایک مثقال کے

ہم وزن آٹھ شکر واسطے صرع اور نفرس اور عن النساء کرم  
ہو پانی اسکے نمک ناشا کان کے کیڑوں کا قاتل اور محلل ہوا کا  
جو کان میں گئی ہو۔ اور تریاق کا کٹے بھو اور ریتلا کا اور دافع

اور جھامین اور قاتل سانپ کا ہے خصوصاً پانی منہ صفراوی مزاج  
کا ناشا چروا کی میٹھ کے ساتھ واسطے قطع مسون و اندفع داد  
و اندہال زخموں کے مفید ہے اور جو گیہوں کو منہ میں جھانے

بوقت ناشا کے اور اورام اور دایمل پر رکھیں یا دہ کو تھیل کر دے  
اوہل دانت کی جڑ کا ناشا واسطے رفع ہونے داد اور جھامین  
کے مفید ہے۔ زہرہ یعنی پتہ آدمی کا مسن بدن ہے اور غریب نصو کا

نفرس و درد مفاصل و عن النساء کے لیے صلاح مفید ہے  
اور طلائون حیض کا واسطے تسکین در صعب اور التیام ناسور  
کے مفید ہے مگر کھانا اسکا زہر قاتل ہے اور بخورلہ حیض کا واسطے

تب لڑہ کے جرب ہے مشابہ ایکون کا اسی کو زہر کو مینا ناشا  
واسطے کھانسی کٹہ و عسر النفس و ورم عیال و استرقاد و ترقای  
و عسر لبول و جرب و دوح خمیشہ ساتھ پانی چنے اور ماء الحسل کے

واسطے دفع یرقان اور قطور اسکا واسطے درد اور سفیدی کھ

اتلیس۔ یونانی میں یہ ایک گھاس کا نام ہے جو دو قسم میں تقسیم ہے  
ایک کبیر جسکے نیسے مسور کے تون کے سے جڑ چھوٹی اور نیلی  
شیرخ بھول بدبو دوسری قسم صغیر اسکے بھول چھوٹے اور مفتشی  
رنگ طبیعت انگلی گڑا باعندال اور خشک پہلے درجے میں لبول  
اور درگروہ و صرع و اورام گرم کو نافع ہے۔

اندر و طالیس۔ یونانی زبان میں تلخ اور بلیج بھی اسکا نام  
ہے۔ یہ ایک قسم کا چنا ہے دریا کے روم کے کنارے پیدا ہوتا ہے  
یہ اسکا بنین ہوتا شایعین تلی ہوتی ہیں زائقہ تیز اور تلخ

طبیعت اسکی گرم خشک استسقا و نفرس و عسر لبول و  
شک مثانہ کا علاج ہے۔

اناس۔ بفتح اول و ہر و نون لغت ہندی ہے ایک بھل ہے جو بھال میں  
پیدا ہوتا ہے خوشبو و خوش مزہ و زخمت اسکا کپڑے کے زخمت سے  
بانتہ طبیعت اسکی سرد و صفراوی مرض کا علاج ہے۔

النفث الجبل۔ بفتح اول و کسرین ایک بھل ہل کے ناک کے طرح  
ہوتی کاسنی کے تون کی صورت پر وہی مشعل میں بھل مشعل نہیں  
طبیعت اسکی متدل اور جوشاندہ تون کا واسطے اور ارحیض و

دفع سموم باخا صمدت نفع ہے اور لبول اسکا واسطے لیکن درد کٹنے  
ہوام کے موثر ہے۔

انگول۔ ایک درخت ہندی آڑو کے درخت کی مانند  
ہے بیوہ شیرین مغز چکنا طبیعت گرم تر ہے صمد اسکا واسطے استسقا  
و اورام غلیظہ و زہر ہوام کے نہایت مفید ہے بھل میں طبع و

دافع فساد خون و شہور بلغم ہے۔

انجیر آدم۔ یہ ایک بیوہ سیاہ رنگ کھروٹ سے بڑا مشابہہ باخیر  
ہے ہندی میں اسکو کھ کتے میں کابل کے پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے  
عوز میں قریب ہونے کے لیے اسکو کھاتی ہیں اگر اسکی کڑی کو

جلاتین جسکو اسکی گرمی ہو بچے بیوش ہو جائے۔

انجیران معرب۔ انگدان عربی طبیعت ہندی ہنگ نبات  
اسکا دو قسم میں تقسیم ہے ایک طیب دوسری متن طیب کی دھندلی جوف  
اور موٹی اور بلند زیادہ قد آدم سے ہے اسکے مشابہہ تے کلم کے  
پھول اسکا مانند ثبوت کے اور مفید بھل اور گول درم کی مانند اور

بہت خوشبو دوسری قسم کے تے سور اخذ اسان صغیر بھل سیاہ  
اور بوا اور گونا اسکا حلیت متن ہے فارسی میں انگثرہ کہتے  
ہیں طبیعت طیب کی دوسرے درجے میں گرم اور خشک اور

منی کا دور کرنے والا کلمہ اور کھانسی کا۔

### الف مقصورہ با و او

اونوما۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے بدون بھول  
دون ڈنڈی بدون پھل کے طبیعت اسکی نہایت گرم و تند و تلخ و  
تیز ساتھ سمیت کے کھانا اسکا خطرناک ہے طلا اسکا محصل مولو  
غلیظہ ہے۔

اونیا۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے عرب میں ہوتی ہے  
تپے اسکے مشابہ تپے ترہ تیز گرم کے بھول نہ طبیعت گرم خشک  
تپ دق کے لیے اسکا عصارہ فائدہ بخش ہے۔

اوسیدیم۔ بفتح اول فارسی میں نیلو فرہندی کا نام ہے طبیعت  
اسکی گرم خشک محصل یاج و مواد بارہ جڑ اسکی سرد خشک ہے  
واسطے درد سرد و بواسیر کے نافع ہے۔

اوتز۔ بکسر اول عربی زبان میں ایک بزرگ کا نام ہے جسکو فارسی میں  
تاز اور مرغابی ہندی میں پاش کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر  
غلیظہ غذا ویر فہم بارہ و با یون اور مٹی اور لٹھی اور لٹھی کو مفید ہے۔

اوانیوس۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو  
اسکا بھول بزرگ و تر تپے مشابہ  
گندیا کے ساق اسکی اوتی بقہ ایک بالشت اور مٹی بقہ  
ایک انگلی کے طبیعت اسکی گرم اور سرد دافع سوم و دما بس  
ازہال و نافع اکثر امراض مسکن ہے۔

اویمو بنداس۔ یونانی زبان میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو  
یہ ایک نبات مشابہ بادروج کے ہے۔ تخم اسکا شونیز کے ساتھ  
مٹا ہے طبیعت اسکی گرم خشک عرق انسان کے لیے مہرب  
خلج ہے۔

اونونالی۔ یونانی میں شراب علی کو کہتے ہیں شراب در حصے  
اور ایک حصہ شہد جوش دین بعد توام استعمال میں لایا میں طبیعت  
اسکی گرم خشک مفتوح و مکمل و طین ہے کھانا کھا کر اسکو پینا منع ہے  
کہ قاطع اشتہا ہے و مورت انقلاب معده ہے۔

اورمالی۔ اومالی۔ یونانی لغت ہے دین علی و عمل داؤد  
بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک غلیظہ روغن شیرین ایک دھشت  
کی ساق سے نکلتا ہے مزاج اسکا گرم و تر دافع جربہ و رعب  
درد مفاصل و تار کی چشم ہے۔

خصوصاً ساتھ شہد کے کرتا ہے کے برتن میں جوش کیا ہو اور اٹا  
اسکا گرم اور رحم کے واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے  
بیل فرد اور زخون کے مفید ہے اور پینا اس پانی کا کہ اس میں حصے  
آدی کے دھونے کے ہون واسطے دور کرنے تپ دور مہر  
و دوج فوای کے فائدہ غلیظہ کھتا ہے منی آدمی کی دافع برص و ہن  
و کاف ہے شہد آدمی کا مورت خدام ہے باکہ ہر ایک جزو اسکا  
زہر قاتل ہے جو جانور اسکو کھائے مر جائے اگر ایک انگلی بچہ  
استقامت شہد کی کسی عورت کے پاس ہو جب تک وہ اسے  
پاس ہوگی کبھی حاملہ نہوگی۔

افو طیلون۔ یونانی میں ایک بوٹی کا نام ہے جو کدو کی پیل کی  
طرح ہوتی ہے مگر پھل رکھتی ہے تپ اسکی تازہ زخون کے نڈال  
کے واسطے نہایت مفید ہے۔

انیسون۔ بادیان رومی اور زیرہ رومی جو ایک دوا ہے۔ ند  
اکت گز تک و نجا باریک تپ اور خوشبو بھول سفید طبیعت گرم  
خشک لطیف و محل ریح مدبول و حیض و شیر لہان و عرق دافع  
فالج و لقوہ و ہر قضا و ضرع یعنی مرگی و غیرہ امراض مسکنہ کا ہے۔  
انتلمہ۔ اندلیسی و جدوار اندلیسی بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں بھی  
اسکا نام ہے ایک مہ سیاہ دوسری سفید ہے ملک ندس و جینی تبت  
میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک حیوانی زہر خون کے لیے  
ترباق ہے جڑ اسکی حیوانات کے لیے زہر قاتل ہے۔ سوائے انسان  
کے باہ کو بہر حرکت دیتی ہے۔ اکثر صدون اور رومون کو اچھا کرتی  
ہے۔ آنکھوں کی ہر ایک بیماری کا علاج ہے۔

انجیرہ۔ فارسی میں ایک بوٹی کا نام ہے جسکو عربی میں قرص  
ترکی میں کجبت ہندی میں انگن کہتے ہیں تپے اسکے دندانہ دار  
و مٹی بر خار ہنما ر بھول زرد مشابہ ایسی کے طبیعت گرم و خشک  
مشابہ اخلاط لرجہ جاذب و مفرح و مکمل و ملام مدبول و حیض ہے  
انجیرہ بکسر اول کہتا ہے کہ تپے میں جسکا ہندی میں ماک اور حستہ  
کا نام ہے۔ یہ معده جانور شیر خوارہ قریب ولادت کا ہے کہ بعد پچھلے  
نکلتا ہے و استعمال کہتے ہیں خواہ تازہ ہو خواہ خشک اور اگرچہ  
تازہ و خشک کھانا ہو تو اسکے معودہ کو نفہ نہ کہیں طبیعت  
اسکی گرم و خشک عرق تپ کے واسطے نفہ خرگوش کا نافع اور نفہ میرا  
بالہ اختلاف رحم و رعاف و غیرہ امراض کا علاج ہے۔

انبارہ۔ ہندی میں ایک نہرہ دافع باد و شکم کا بڑھا لے والا



## باب تیسرا

ان لغات کے بیان میں جتنے اول حرف  
ہائے و اسمین پانچ پصلین ہیں

## پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے کفرین

## ہائے موصدہ بالف

ہا۔ عربی میں مرد کثیر الجمع اور فارسی میں اسکے چند معانی  
ہیں۔ ایک ساتھ کے معنی دیتا ہے۔ چو از ہندوستان در  
چین رسیدم + از انجا اسکے بازین خریدم۔  
دوسرے ہا وجوہ کے معنی نکلتے ہیں۔ ہا آنکہ توروں  
خوب داری + نا خوب بخوے بد چرائی۔

تیسرے عطف کے واسطے لاتے ہیں سعودی فرق است  
بر ان آنکہ یارش در بر + ہا آنکہ دو چشم انتظارش برد۔  
چوتھے۔ بمعنی طرف و جانب مولانا جامی بردازوں  
ہائے چند ہاؤ + زلیخا را دہد ہوند ہاؤ +

پانچویں۔ فارسی میں راؤد ہندی میں کو کی معنی دیتا ہے مصرع  
قہجیاب وہ زمیع باکوہ۔

چھٹے۔ تھائل کے واسطے۔ ہا بارو۔ ہاے توفاناب دیدم  
خوب ست دیک آن نزاروہ۔

ساتویں معاوضہ کے واسطے۔ فرماؤ کہ غم را با جان نمی  
فروشند + کافر متلع کفر با بیان نے فروشند +

آٹھویں استعانت کے لیے۔ ہا بصیقل ضمیر تو چون عکس  
آئینہ + مرغی شود وظل بدل صورت حواس۔

ہا ہا۔ بزرگ باپ مرشد استاد۔

ہا ہا السما۔ کھنکان آسمانی ستارے۔

ہا ویا۔ تیز رفتار اور تیز طے والا کھوڑا۔

ہا ویر وادہ درجہ جو ہوا کے واسطے کھلا جائے۔

ہا ویتیا۔ فضول گو بواسی آدمی اور تیز رفتار۔

ہا و ہما۔ شراب خوار۔

ہا و صبا۔ وہ ہوا جو گوشہ شرق و شمال سے چلے جیسی تابش  
کے شگفتہ ہو جائے ہیں یہ ہوا علی الصباح چلتی ہے حافظ مرزہ  
ادل کو گر باد صبا باز آمد + ہا ہا غوغا از سر سبا باز آمد +

ہا و فوا۔ پادش و عیون و بدلا۔

ہا و مسحا۔ دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جائے نظامی لب  
از باد عیسیٰ پیران نوش تریہ تن از آب حیوان سبہ پوش تر +

ہا رہا۔ کئی دفعہ کئی مرتبہ بہت مرتبہ مولف ہا رہا اقرار طاعت  
نزدہ + بر عبادت عمدستی ہا رہا + حق بروئے خود تو بہ دہشت

گرچہ تو تو بہ شکستی ہا رہا۔

ہا رخا۔ بارگاہ ملوک و سلاطین۔

ہا رخدا۔ خداے بزرگ و نیکو کار۔

ہا ز آ۔ پس آرجو کر اور قرار داد زرتشت کی وزن چار  
شقال کا۔ رباعی گر کا فرد گبر و بت پرستی باز آ + گراوہ پرت

وزند و سنی باز آ + این در گہ مادر گہ نو میدی نیست + صبا  
اگر تو بہ شکستی باز آ۔

ہا سا۔ سخی و مصیبت و تکلیف۔

ہا عورا۔ باعم زہد کے باب کا نام ہے جسے حضرت موسیٰ علیہ السلام  
کے حق میں بد دعا کی اور اپنا ایمان کھویا۔

ہا لا۔ اور بربند۔ مقابل۔ زرتشتی اور ہندو قامت و درازی سجدی  
و لیکن خلونہ بال و پست + بعضی ان در رزق بر کس نہ لبست +

ہا نک عققا۔ علم منہی میں ایک پردہ کا نام ہے۔

ہا نوا۔ دو تہند۔ مالدار صاحب سامان۔

ہا ہا۔ ایک قسم کا کھانا ہے۔ جسکو باجہ کہتے ہیں۔

ہا ب عربی میں دروازہ و نام کتاب کاستر کی اور فارسی میں  
شایستہ و بر ملاقی ہو ذریعہ۔ حق شنندی میں لول و آغاز۔

ہا ل لاو اب۔ خند کی تک میں یہ ایک سرحدی دیوار خیمہ چل  
ازکیان سے دیاسے خزنیک بنی ہوئی ہے اسمین آہنی دروازہ چل

رہتا تھا۔ چل بزان سے ترکستان چائے کے قافلے جمع ہو جاتے  
تو مدانہ کھان و باجا ہا۔ جب وہ نکل جاتے تو دروازہ پھر قفل کر دیا جاتا

ہا ب قصاب۔ یہ ایک کشتی کے داؤ کا نام ہے۔

ہا و سجا۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو آفتاب پرست ناسی  
میں اور ہندی میں تھیل کہتے ہیں۔



باد جنوب۔ جنوبی ہوا جو طباغ کے مخالف ہے۔  
 باراب۔ مادراؤ النہر میں ایک سیراب ملک کا نام ہے۔  
 بارنب۔ تخم ثبت جو مشہور تخم ہے۔  
 بانو کشب۔ رستم ہلو ان کی دھڑکا کا نام ہے۔  
 بانب۔ زمین کے گوشہ شمال و غرب کا نام ہے۔  
 بابت۔ لائق و سزاوار۔ میر خسرو۔ ناخن ازالہ شد۔  
 جو برتر شود۔ بابت انداختن ہم مشہور ہے۔  
 با و بروت۔ تکبر و غرور و صاحب تکبر و غرور۔  
 باد بدست۔ مفاس و سنگدست۔  
 بازخواست۔ طلب و جستجو و مواخذہ۔  
 باز یافت۔ حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔  
 بازگشت۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔ پھر آنا۔  
 بالست۔ دختر و شیرہ یعنی باکرہ لڑکی۔  
 بالشت۔ مزید علیہ بالشت یکم جو سر کے نیچے رکھیں۔ اور گدا  
 ہاتھی کا اور نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہو۔  
 بالین پرست۔ آرام طلب آدمی۔  
 بالادست۔ زور آور۔ صاحب طاقت۔  
 باست۔ ایک قسم کا پتھر ہے جو سمندر سے نکلے ہوئے دیکھنے  
 والا اسکو دیکھ کر نفس پر نہ ہو یعنی میں اسکو جھڑک کتے ہیں۔  
 بالست۔ حاجت ضرورت۔  
 باحث۔ بہ جائے حلی۔ زمین کھودنے والا بحث کرنے والا۔  
 باحث کرنے والا۔ اٹھانے والا۔  
 باحث۔ اٹھانے والا۔ سبب اور وجہ۔ توحید۔ جو درجہ و  
 جانست نور طویش۔ زیدہ نہانست جانان جہ باعشت۔  
 بہر عاست حاضر بہرمت ناظر۔ مگر بہت از خلق نہان جہ باعشت۔  
 باج۔ محصول جو بادشاہ رعیت سے لیتا ہے۔ کی تاجدار۔  
 بیک باجدار۔ بیک یا پادشہ کے شہسوار۔  
 باوہج۔ جھولا جو زخمت کے ساتھ رسی باندھ کر جوڑتے ہیں۔  
 باوشن۔ دروغ گو کذاب یا دہ گو۔ نظمی۔ کہ چند از  
 قحلات آبی باد سنج۔ کہ نے ملک دار دہ دہیم و گنج۔  
 باوہج۔ جو ہندی جو مشہور صل ہے۔  
 باوہج۔ یہ ایک قسم توپ کا نام ہے۔ اور مطلق توپ بادشہ  
 جسکے معنی توپ کے ہیں۔ ملا طغرا۔ بہ باوہج سحر خیز چوں کولہ

لزار دشود جزئیہ بارود بید رنگ ستارہ۔  
 باد ورج۔ ایک پھول ہے جسکو ابرو و مہر کہتے ہیں۔  
 باعج۔ انگوٹیم نختہ جسکو غورہ کہتے ہیں۔  
 بانوج۔ جھولا بچوں کے جھولنے کا۔  
 باخ۔ خیر من خائے مجھ۔ راہ یعنی راستہ اور طریق۔ اور ترکی  
 میں دیکھ اور نگاہ کر۔  
 باد۔ ہوا جو ایک عنصر چار عناصر سے ہے۔ دند۔ و نیز دیکھ و غور۔  
 واسپ و دح و ثنا۔ و آہ و نالہ و نام زشتہ و کلام و سخن۔ اور نام  
 خزانہ خسرو پر دیکھا۔ توحید۔ بجا سوئے نامہ بکار سرگرم اند بکلم  
 حضرت حق آب و خاک و آتش و باد۔  
 باد آور۔ خسرو پر دیکھ کے آٹھ خزانوں میں سے دوسرے  
 خزانہ کا نام ہے اور وہ خزانہ قیصر روم کا تھا۔ جو کشتی پر لاد کر کسی جزیرہ  
 کو جاتا تھا۔ ناگمان طوفان آیا اور کشتی خسرو کے علاقہ میں دریا کے  
 کنارے آگئی۔ خسرو نے وہ خزانہ لے لیا اور گنج باد آور اسکا  
 نام رکھا۔ اور نام ایک نال خاں دار کا جو سپید ہوتا ہے اور غزلی  
 میں الشوکتہ البینہ اسکو کہتے ہیں۔ خسرو پر دیکھ پوند  
 خاک۔ گنج باد آور دہم بر باد شد۔  
 بارود باروت۔ دونوں لفظ صحیح ہیں۔ شورہ جو شور زمین  
 سے نکلتا ہے اور اسی سے بارود بنائی جاتی ہے۔ اور توپ و بندق  
 اس سے چلائے ہیں۔  
 بارود۔ سرد اور سرد کرنے والا۔  
 باربد۔ نام ایک مطرب کا ہے۔ جو صاحب خسرو پر دیکھا تھا اور  
 موسیقی میں استاد۔ باربد کا خطاب اس لیے دیا گیا تھا کہ ہر وقت  
 وہ بادشاہ کے پاس جاسکتا تھا اور باربد کے معنی مافہرہ باش کے ہیں۔  
 باسعود۔ کینت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔  
 باغ ہر او۔ ہرات میں ایک باغ ہے۔  
 باوجود۔ اس کے ہونے پر بھی تسہیل ہے۔ ہا جو دیکھ پر بال  
 تھے آدم کے ہو بخدا ان تک کہ زشتہ کا بھی مقدر نہ تھا۔  
 بایزید۔ ایک بزرگ بسطام میں۔ متھے تھے۔  
 بایر۔ نام ایک مثل بادشاہ کا ہے۔ جو ہایون کا باپ اور اکبر  
 کا دادا تھا۔  
 باتر۔ کنگ جو ایک مشہور جانور ہے۔  
 باجدار۔ محمول دینے والا۔

باجکزار۔ رعیت و محکوم لوگ۔

باجنگ۔ بادشاہ و حاکم۔

باجور۔ بجائے حلی گری کی سختی ماہ موز میں۔ اور سیاہ آنسو  
سنے کی سونک گہری کے مفرین بین اگر نہایت گرمی میں گد بین تو  
علیٰ است از آفتابی کی پیمین تو نشان خط کا۔ یہ لغت را خود بخوان سے ہے  
باجتر۔ نام ایک ملک کا کہ اپنے ملک خراسان و نواح قندھار و کوہی  
مشرق اور بھی یعنی مغرب و آفتاب۔

باجور۔ حضرت ابیہم خلیل اللہ کے دار کا نام ہے جو تاریخ کا  
اور ساروغ کا بیٹا تھا۔

باجور۔ یہ ایک کھیل لڑکوں کا ہے جو بچہ کی کہتے ہیں اور وہ  
چمکے کی تکیا ہوتی ہے اور اس میں لگا ڈالکر کھیلے ہیں۔

باد لیر۔ وہ دریا ہے جو سو کے واسطے نکان میں رکھو جائے۔

بادر۔ بکسر وال۔ دوڑنے والا۔

بادمر۔ شکر و مفرور۔

بادسیر۔ تیز رفتار گھوڑا۔

بادسوار۔ تیز گھوڑا۔ اور بادسوار۔

بادر گہ۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ بیل وغیرہ۔

باران گزیر۔ مکان کا چھجا جو بارش کے لیے رکھا جائے۔

باردار۔ منع کرنیوالا۔ باز کھنے والا اور جو شخص شکار پر کامی نظم

بازار عربی میں اسکو سون کہتے ہیں یعنی رونق و رونج سعیدی

ایسی ہی دست رفتہ بازار ہر سمت تریبادی دستار۔

بازور۔ توران میں ایک جادوگر تھا۔ ایرانی کے لشکر کو اسنے

جلو کے زور سے شکست دی آخر ہام بن گودرز نے اسکو ہار چاکر کر لیا۔

بازر۔ ظاہر و پیدا ہونے والا۔

باسحر۔ باقلہ جو ایک شہور علم ہے۔

باصر۔ دیکھنے والا صاحب بصیرت۔

بافکار۔ باندہ یعنی جولاہا۔

باقر۔ صاحب علم و مال و شجاعت و شیر دندہ و لقب امام

محمد بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام۔

بالار۔ بخت کا خیر و شگون جس بخت کا نیام ہو۔

بالاور۔ واؤملہ کے ساتھ کوزہ بر آب۔

بالعشی۔ والا لکار۔ شام اور صبح۔

بادور۔ استوار و لائق اعتبار و راست۔ برجیات

بن جہان بادریکن۔ یکدم است این یا کہ از دم ہم کم است +

بابار۔ ایک زبان کا نام ہے جسکو پہلوی و سندی کہتے ہیں

برتن و ظرف کے معنی بھی دیتا ہے۔

بابر۔ روشن اور کھلا ہوا۔

باجرز۔ خراسان میں ایک قصبہ کا نام ہے اور نام ایک شہ

نویستی کے اڑتالیس گوشون میں سے۔

بادان۔ فیروز۔ علی نام شہر اردیل کا جسکو فیروز نے آباد

کر کے اپنے نام پر اسکا نام رکھا۔

بادانگہ۔ ایک پھول کا نام ہے جو وقت زمیندار غلہ کو بھوسے سے

جدا کرنا چاہتے ہیں اور ہوائیں ہوتی اسکو ہاتھ میں لکرتی اسکی

ہوائیں بھینک جاتی ہیں جو اچلنے لگتی ہے یہ قول صاحب ہفت قلم ہے

بادر۔ یہ ایک بیماری ہے جس سے منہ بر سرخ ورم ہو جاتا ہے۔

بادکڑ۔ ایک ہوا کا نام ہے جسکو عربی میں نکبا کہتے ہیں جلاؤ

اسکا باد صبار باد شمال کے درمیان ہے۔

باز۔ دونوں ہاتھ فراغ کے درمیان جو فاصلہ ہو جسکو عربی میں

تلج کہتے ہیں اور نکار و غور و کشادہ و شیب نیز و تفرقہ و اجانب

و گذر گاہ و شراب و باج و خراج و برکتی اور باخس کا صیفہ امر

و نام ایک نور شکاری کا اور بھیلنے والا جیسا کہ فار باز کو تراز

و غیر و میر خسر و امر و زگر دہے تو مرغے + فردا بخدا کہ بازیابی۔

تہذیب باز ہمارا کدہ باج و تباہ بل و گل شدن جیسا +

بازر۔ نام ایک گائون کا نواح طوس میں مسکن فردوسی طوسی۔

بادر لیس۔ یہ ایک مدور مکڑا لکڑی یا چمڑے کا ہوتا ہے جسکا

اپنے نلکے میں ڈالکر عورتیں سوت کاتی ہیں۔

بادغیس۔ ہرات کے علاقہ میں ایک علاقہ کا نام ہے۔

باس۔ دھم۔ رنج۔ تکلیف۔

باس لوس۔ ایک بونی ریحان کی قسم سے ہے اسکو فارسی میں

مرزنگوسن عربی میں اذن الغلہ ہندی میں جو ہے کئی کہتے ہیں۔

اس لیے کہ اس کے تپے جو ہے کے قانون کی طرح ہیں۔

بالوس۔ وہ کافر حسین کوئی اور چیز ملائی ہوئی ہو کا خوشن

بھی اسکو کہتے ہیں۔

بالیوس۔ زمانہ قدیم میں خطہ قندھار کا یہ نام تھا۔

بالفس۔ یہ ایک نئی قوم کے ملک میں ہے اگر اسکو حیا کرنا

و غیر کسی درندہ پر ڈالیں تو فوراً مر جاتے۔ عربی میں اسکو

مانر غم و غم اور محنت ہوا۔

بارغ - یہ لغت عربی اور فارسی میں مشترک ہے۔ معنی اسکے مشہور  
 میں - اور ترکی میں اسکے معنی دو گروہ جو زمین کے بندھا ہو چکے محلہ اور  
 بارغ دینا گوٹا ہر تہر سب کلناری غور سے دیکھو تہر کل کا شکل خارجی  
 بارغ - یہ پونجا ہوا - جوان لڑکا بھرا ہوا یا نہ شراب کا -

یادِ غمِ قدس بہشت برین۔

یا وصفِ نیا وجود اسکے ہوئے پر بھی۔  
یا وفتق یکسر الٰہ فتح فاء۔ ایک بیاری کا نام ہے۔ جس سے  
ایک خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔

بالیسن مفلس و محتاج و درویش۔

بیا اوش سچتہ خیار دک، وغیرہ۔ جو تخم کے لیے رلعتے من۔

بالش - بضم تاء - ترجیح جو مشہور امیو ۶۵ -

پانچمیں۔ ترقی میں دیدہ و معنی دیکھا ہوا۔

یاد ایں۔ بدلا۔ عوض۔ جزا۔ مفاہات۔

بادشہ - غوروتکا دلاف -

خوشامدگواران زن او

بھاٹ اور بھاٹ کہتے ہیں نصیری بدخشاںی پسان  
 بلوچر و شان چہ باو بھاٹی کہ در شرفقت ذات اگر کوں براری +

بارہ شق۔ محال اور مرکب لا دے والا۔

بارس :- پانی جو ابر سے برستا ہے۔

باز می گویند :- و در آنجا جویش می فرستد و آب می پاشد  
چون ترا عقل و هوش داد خدا به کلمه حق شنو بگوش هوش به گوش  
سرمازی در دروغ و در بیهوشی زمان مثل طفل باز می گوشت

باشش۔ ترکی میں جسکو عربی میں راس کہتے ہیں۔ فارسی میں ٹھکانہ صبر کہ  
باشش۔ مسکین و عاجزی۔

یا غوش۔ پانی میں جانا غوطہ کھانا۔

با فلتمش سترکی میں دیدار شدہ یعنی دیکھا گیا۔

یاسس - تیکہ جو سرے پہنچے رحیم - بڑھنا اور چھو لانا سر سنبھ  
ہونا - اور نقص جو صندوق میں لگا میں - اور نام ایک وزن کا -  
اثر -

نشان کے مین نشان چنے جہاز کا وہی ہوا ہے حافظہ کشتی  
شکست کا نام ہی آبدھڑ بڑھڑ + باشد کہ باز نہم آن بار آشنایا +

باع دو نون ہاتھ دراز کرنے کی مقدار۔

بایع - فروخت کرنے والا بیچنے والا۔

مانر غم و غصن اور چمکتا ہوا۔

بارغ - یہ لغت عربی اور فارسی میں مشترک ہے۔ معنی اسکے مشہور  
 میں - اور ترکی میں اسکے معنی دو گروہ جو زمین کے بندھا ہو چکے محلہ اور  
 بارغ دینا گوٹا ہر تہر سب کلناری غور سے دیکھو تہر کل کا شکل خارجی  
 بارغ - یہ پونجا ہوا - جوان لڑکا بھرا ہوا یا نہ شراب کا -

یا وصفِ نبأ وجود اسکے ہوئے پر بھی۔

باو فتق۔ بکسر وال فتح فلے۔ ایک بیامی کا نام ہے۔ جس کے ایک خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔

بارق۔ روشن و تابان۔

باروق - علمی کا مفید آداب

بارساق۔ دراز اور چھوٹا ہوا ماعوذ بسوں سے بڑے علمی برے  
اور کھونٹے کے بن۔

ماستیسع السایان ہے جسم کی رگون میں سے ایک رگ ہر  
خود دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔ معنی اسکے بڑے یا دشاہ کے

میں۔ اسکی قصد کہ میں تو جسم کا خون گردن سے کھڑک آتا ہے۔  
مالا جانی۔ غائب و حاکم وزیر دست۔

باد چناب۔ در پیمہ خور و جو ہو اسکے واسے

ماویراں - ہوا پر اڑنے والا کاغذ جو ہندی میں پنک  
اور کت کو ابو لیتھین -

یاد خورل۔ ایک پرنسہ ہر چو اکثر ہو اپر رہتا ہر بعض کے  
نزدیک ابابیل۔

باد رنگ - میوہ ترخ۔ اویغس کے نزدیک کھیر جو خام کھانا جاتا ہے۔

یاد فرنگ نہ شک کی بیماری۔

بارکھ - بڑا امیر لور بادشاہ کا صاحب - جو بغیر روکے  
بادشاہ کے ماس ماسکتا ہو۔

باریک - پشلا اور زمین -

ماز رنگ - عورتوں کا سینہ بند -  
 ہاسٹ - خیمازہ و حرکت طبعی جس سے منہ کھل جاتا ہے اور

موتو بخین ہندو کے نزدیک ہاسکس بنوں کے بادشاہ کا نام ہے۔  
ماٹسکس - وہ خیارجو خمر کے واسطے رکھیں اور خوشہ لگوار۔

کاجو درخت کے ساتھ ہوا

بال۔ خون و اندیشہ۔

با رنگ - بخار جسکو با رنگ بھی کہتے ہیں - سور ایک قسم کی

بالک - تندی زبان میں پاپوش یعنی جوتی -

بانگ - آواز بلند -

بانک - شکر جو مشہور صنف ہے -

بابل - بکبارے ثانی نام شہر قریب کوفہ - اور نام ایک شہر کا  
عراق میں اور وہاں ایک کنواں ہے جس میں ہاروت و ماروت پر  
عذاب ہوتا ہے - سعدی - بدین کمال نہ دارند حسن و کشمیر و چین  
بلغ نداند سحر و بابل +

بازل - صاحب خراج و سخی -

بازل - وہ اونٹ جو ڈیرس کا ہو -

باسل - دلیر - صاحب شجاعت -

باطل - جھوٹ بے اصل - دروغ -

باقل - سبزی فروش - بقال -

بال - بازو شانہ سے آج تک اور مرغون کے برابر بڑی  
مچھلی اور عربی میں دل و جان و فراخی و عیش و شان و عظمت اور  
ترکی بن غسل یعنی شہد توحید میر سدا نسان با وجہ معرفت چہرہ  
حق گریہ بخشد بہر دال -

بالغ و الاضال - دن - رات -

بالا استقلال - مضبوطی کے ساتھ -

بادشام - وہ بیماری جو قدم کی ابتدا ہو -

بادام - مشہور میوہ ہے - صائب - پردہ دیدہ با و شکب  
نیمہ است + دیدہ در خواب مگر سوزن مرگ کان ترا +

بادختم - بادبان جسکو ہندی میں سولف کہتے ہیں - اور بعض  
کے نزدیک رازبانہ -

بادوم - تندی زبان میں مغرور و شکبر -

باسرم - وہ زمین جو چھیتی کے لیے درست ہو -

باشام - پردہ دروازہ کا ہو کسی اور جگہ کا -

با قدم - بفتح فاء موحده - عاقبت و انجام -

بام - بالائی منزل مکان کی اور نام ایک قلعہ کا اور اونٹن

باہم - آپس میں - ایک جگہ -

بازن - کباب بھوننے کی بیج بزلالی مرغ کباب خواند

اکر آفتاب را وستان زنان بشاخصه با بزین رسد صائب  
چون پردہ بال واکند جمل شاہباز و از سرسلخ با بزین مرغ

کباب می شود +

بابکان - نام جہادری ارد شیرین ساسان -

باسزان - میانخی و کھیل و ضامن -

باتجان - بادبجان یعنی بگین جو ایک ترکاری ہے -

بادیان - سولف جو ایک مشہور روہ ہے -

بادبجان - بگین جو مشہور ترکاری ہے -

بادبان - پنکھا جو ہزاروں پر بندھا جاتا ہے -

بادبرین - باد صبا جو شرق شمالی ہوا ہے - شمس فخری بنجر

جرح برین بمیال فرمانت + بسوی غرب نیار و زید باد برین +

بادبیزن - پنکھا جسکو مروہ کہتے ہیں -

باد سلیمان عظمت و دولت سلیمان اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام

کا تخت آرائی تھی - نظامی - دوزی از اینجا کہ فراغش گشت

باد سلیمان بجائے گذشت +

بادخوان - یادہ گو فصول گو -

باردان - تیسرے حرف دال سے لپوش دار برتن و جوال و خجی

بصر احمی و غیرہ -

بارکین - حوض و تالاب -

بارسطایون - رومی زبان میں ایک غذا کا نام ہے جسکے کھانے

سے گائے بیل فریہ ہو جاتے ہیں -

بارسان - ایک تورانی ہیلوان کا نام ہے -

بارلقون - یونانی زبان میں ایک دوکان کا نام ہے جسکو شوکران

بھی کہتے ہیں اور وہ ایک رومی نبات کی چیز ہے -

باران - بارش جو آسمان سے ہوتی ہے -

بازرگان - دوکاندار - سوداگر لوگ -

بارخشین - ایک قسم کا شکاری باز ہے جسکو ترک تزل گوئش کہتے ہیں

بازرن - وہ چار پایہ جو تمام گلہ کے آگے جلتا ہو -

باشان - قدیم و گذشتہ و کنتہ و تاریخ قدیم -

باشین - میوہ جو درخت کے اندر سے نکلے - بغیر پھل و پھول

باغبان - باغ کا مالک یا محافظ مالی - توحید گاہ گل گردو گئے

بیل شود + گاہ باغ و گاہ گل باغبان -

باقلان - بنام ایک مقام کا ہے -

بالان - شوکران اور طنبی و لا - اور گھر کی دیوار

بالین - تکیہ جو سر کے نیچے رکھا جائے یا پیچھے کے پیچھے



بامدادان علی الصبح صبح صبح فجر کے وقت۔ مولف نے  
سردیوں کا کساری + بجاک عاجزی ہر بامدادان۔

بامیان سیح پور غزنی کے میان ایک علاقہ ہے اور غلط نوشتن بن نویس  
بان۔ ایک خوشبودار بھول کا نام ہے جس کے تخم کو خب لبان کہتے ہیں اور  
نارسی میں تخم غالبہ اسکا عظمت بہت معظموں کا ہے و صاحب و خداوند  
جنابہ مریان و قلیبان وغیرہ۔ اور گھر کی بی بی و خاتون۔

باوین۔ چھوٹی ٹہری جسمین عورتین سوت کات کر کھتی ہیں۔  
باغیگان۔ محافظان کلبھان خزانچی۔

بائیدان۔ وکیل و قلیل و سفیر دیباچی۔

بابونہ گاؤ۔ ایک بھول ہاں سے سفید اندر سے زرد ہے۔

بارتو۔ جب السلاطین یعنی جمال گوٹہ جو مسلسل تخم ہے۔

بادکیسو۔ شبکہ و مغرور عورت۔

بارو۔ قلعہ و حصار و بادشاہی مکان۔

بازو۔ قوت و طاقت و استعداد۔

بازگو۔ بیان کرنے والا ظاہر کرنے والا۔

باشو۔ چلیا سے جو مشہور جانور ہے۔

باکو۔ سردان کے پاس ایک قصبہ ہے۔

بالو۔ غمناک آواز اور سیاہ رنگ سے جو انسان کے جسم پر

نکل آتا ہے عربی میں ٹوٹول۔

بالنگو۔ ایک تخم جو دوامین مستعمل ہے۔

بال تیزو۔ پلہ ابر۔ بادل کا ٹکڑا۔

بانو۔ گھر کی بی بی و خاتون۔ سعدی۔ زبان و طب کرد سا طوریہ

کہ ویران کند خانہ زبور را۔

بامو۔ بڑی لکڑی جو شربان اور شبان ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

بابگانہ۔ گھر کا درجہ۔ جو تار و ازہ۔

بابوتہ۔ پانی کا بھرا ہوا کوزہ۔

بابونہ۔ ایک گھاس ہے جسکو انجان بھی کہتے ہیں۔ بابونج و

نفع الافصیح اسکا نام ہے جس گھاس میں ہومودی جانور چاک جلتے ہیں

باتر۔ ایک آبی جانور کا نام ہے جسکو فارسی میں سنگ پشت

ہندی میں کھجوا کہتے ہیں۔ بجاہی میں کمان۔

باو آلیہ بیماری جسکو عربی میں جدی فارسی میں چیک ہندی میں لکیمین

بادیرہ۔ ہامیون تاریخ نامہ میں کا نام ہے۔ گردہ خوشی کا دن

فاریون کے نزدیک ہے جس کا یہ ہے کہ خوشی کے

وقت میں سات برس تک ہوا بند ہے اس روز ایک چڑا ہا  
بادشاہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ آج اس قدر ہوا آئی ہے کہ سری  
بکریوں کے بال پٹنے لگے بادشاہ خوش ہوا اور حکم فرمایا کہ آج  
سب لوگ خوشی کریں۔

بادیرہ۔ لکڑی کا تراشا جو آہ چلانے کے وقت گرتا ہے۔

بادامہ۔ خرقہ و ولشون کا اور نام کرم پیکا جو ابریشم کا کرم

خراہہ نیکنہ اور ہرا اور انگشتری۔

باد رنگ بویہ۔ یہ ایک گھاس دوامین مستعمل ہے موب ہکا

بادیخ بویہ ہے اس سے عقرب کی انور جاتا ہے۔

بادورہ۔ بے سوچی تقریر یا بچہ تنہا و شہوار کا ویزی ہندی

باد زہرہ۔ خناق کی بیماری۔

باد سرہ۔ ایک بیماری ہے جو گھڑے کو ہونی ہے۔

بادگانہ۔ شبک درجہ جا لہ جس سے اند کا آدمی باطل حال

دیکھ سکے اور باہر کا آدمی اندر کے حال سے واقف نہ ہو۔

باد صہرہ۔ چھانپ کا مہر جو فنی کے سر سے نکلتا ہے جس جگہ

سانپ کا لے اس پر اسکو لگاتے ہیں تو مہر سب ہر میں لیتا ہے

بادہ۔ شرب جو تخم سے نکال کر استعمال کریں۔ اور عرق جو کھلیا

گیا ہو جو شرب ایک بار کھینچی جائے اسکو ایک تہ اور جو بار کھینچی

جائے اسکو دو تہ بونٹے ہیں صاحب باق کو گھر کی چو

بادہ بود حرارۃ کجا چون حلال زادہ بود صاحب فرود و آتش را

نشتہ و اگر باشد خوش آزمان کہ لب یار گردد از زمان سرج و واضح

ہو۔ کہ بادہ اسکا نام اسوا سے رکھا گیا ہے کہ اسکے پٹنے سے انسان

کے دلغ میں ہوا نیکر غور کی بھر جاتی ہے۔ نظامی تیا ساقی ہار

بادہ بردار بندہ یہ ہمارے مودن باد خندہ

باولہ۔ ہندی لفظ فارسی میں مستعمل ہے اور یہ چاندی کی تارین

سونے سے طبع کر کے کپڑوں میں بنے جاتے ہیں۔ سید حسین

خالص۔ بر خور دھان گرم کہ نشق لم ندہ چون حلیہ ہر بار زہا باد لوی

بادیرہ۔ جنگل و بیابان ویرنہ اور ترکی میں جام یعنی بڑا پالہ۔

باد حکم۔ عورتوں کی ماہ و شہوت اور حکم کے معنی خارش جسم میں

عورتوں پر بھی اسوقت ایک طرح کی خارش کی کالت عاید ہوتی ہے

باد گلہ۔ ضربت جماع کی۔

بادریشہ۔ تھوڑے تھوڑے سو یا خدر جو نمہ کے سنوے رکھے ہیں

بادام سہ۔ بادام جو ہندو مردہ پستان کو کہتے ہیں۔

بارقہ۔ سردرشنی و جکارہ۔

بارہ۔ بارہ کے معنی حصار و قلعہ و دیوار قلعہ و اسب نیز قناد  
کرت و نوبت و حق و شان اہل بار کی لفظ کے بہت معنی ہیں اور  
یہ لفظ خدا کے اسمی گرامی ہے ہر دوسرے شتہ فرور داتا ہے۔  
تیسرے بزرگی۔ جو تیسرے رانی۔ یا جو بن بزرگ و نیکو کار تھے  
نصیب تیسارین خصیت و دخل۔ آٹھون درخت کی جڑون  
مراکار۔ دسویں کرت و مرتبہ شمار کیا رصون بارگاہ۔ ہارصون ابنوہ  
و کثرت۔ تیرھون درخت کا سیوہ۔ چورھون عورتون کا محل۔  
خند رصون آمیزش۔ جو اچھی خبر میں بڑی ملائی جاوے حیون  
گائے و اونٹ کے ساتھ۔ تیرھون بنے والا اور برس۔ تھارھون خفت کی  
شیخ مولف ہرگون شوم وزن فامون باش۔ جون لبرداشتی بارعمال  
بارگاہ۔ دربار بادشاہی۔ مولف۔ بران بارگاہ فلک یا نگاہ  
گرداسال و سرنگون بادشاہ۔

بارخانہ۔ اسباب رکھنے کا مکان۔ گودام۔

بارنامہ۔ بادشاہی زبان۔ جو واسطے اجازت داخل ہونے  
شاہی دربار کے ہو۔

باروزنہ۔ نام ایک نوکا موسیقی میں۔

باروزہ۔ وہ چیز جو ہر روز مطلوب ہو۔

بازرہ۔ بلند روں کے ہاتھ کی گھڑی و فاصلہ جو دو دیواروں  
میں ہو و فاصلہ دونوں ہاتھ کا۔ اور یہ دونوں جو بی تراز و شکایت  
بازرہ۔ معکوس و مقلوب۔ اٹا و خمس فنا مبارک۔

بازرہ۔ کھیل اور لہا حاصل کام۔

بازرہ۔ اٹا کا پہلا اور ناچھلا حصہ۔

بازرہ۔ کھڑی۔ کھانہ والا۔

بازستان نامہ۔ بارہویں کی تاریخی کتاب کا نام ہے۔

باسکوٹہ۔ عطا و بخشش۔

باسہ۔ سیاہ و کالے نمہ والا۔

باشامہ۔ اور جنی عہد تون کے سرور اور مہنے کی۔

باشکوٹہ۔ و ازگونہ۔ معکوس و مقلوب۔

باشہ۔ ایک شکاری جانور باز ہے جو ماہر۔

باشندہ۔ رہنے والا۔ متوطن۔

باطشہ۔ سخت بکڑنے والا۔ جملہ کرنے والا۔

باطچہ۔ چھوٹا باغ۔

بانوہ۔ وہ گانٹھ جو بہ سبب ہماری کے جسم کے گوشت میں چپکا  
یا خندہ۔ روئی کا گلولہ یعنی گالا۔

باکرہ۔ کنواری لڑکی و شیرہ عورت۔

باکورہ۔ بنامیوہ جو سب سے پہلے درخت سے اترے۔

بانگہ۔ یا قوت جو ایک قیمتی جوہر ہے۔

بالیہ۔ کتہہ و قدیم و پیرانا۔

بالادہ۔ بدل ہملہ کوئل گھوڑا۔

بالاندہ و بالانہ۔ گھڑی و ہلیز۔

بالکانہ۔ مشک دیوار و دریچہ۔ جس سے آدمی اندر سے  
دیکھ سکے اور باہر سے نظر انداز نہ جائے۔

بالشہ۔ بالشیہ۔ بقدر ایک بالشت کے۔

بالواسہ۔ تاریک مے کا جو مقابل بود کے ہے۔

بالوانہ۔ ایک ترغ کا نام ہے جو چڑیا سے چوٹا سیاہ و سپید ہلو  
ہو عربی میں اسکا نام اہابیل ہے۔

بالہ۔ جوال اور گون جمین اسباب ڈالاجلے۔

بالوعمہ۔ چوٹا حوض پانی کا۔

بالغہ۔ نوجوان عورت۔

بالمشافہ۔ روبرو مقابل ایک دوسرے کے۔

بالجملہ۔ بالکل تمام و کمال۔ حاصل کلام۔

بالبد۔ قسم خدا کی۔

بامگاہ۔ اوپر کی منزل مکان کی۔ اور صبح کا وقت۔

بامہ۔ دراز ریش آدمی۔ اور لمبی ڈارمی۔

بانہ۔ مقام زیر ناز۔ ہوئے زہار کی جگہ۔

باہ۔ سعادت مردی کی اور شہوت۔

بایستہ۔ سلیق و بہر اور بہت اچھا۔

باباری۔ یونانی ہے۔ فارسی فلفل سیاہ۔ ہندی کالی مرچ۔

اگر عہد بعد جلع اپنے اندام میں رکھ لے ہرگز حاملہ نہو۔

بابانجی۔ خیرہ جو مشہور محل ہے۔ اور نام ایک جزیرہ کا جمین  
سنوئے چاندی کی کانین میں۔

بابا و رگاہی۔ ایک بزرگ کا نام ہے جسکا مزار لاہور میں ہے۔

بادیعی۔ مے میں عیس جسکی تاثیر سے مراد زندہ ہو جاتا تھا۔

بادی۔ ابتدا کرنے والا اور سب سے اول و ہمیشہ و دایم۔ اور جو  
چیز ہوا سے تعلق ہو جیسے جوڑا و دلو و میزبان۔ بوج بادی میں۔

بادخانی۔ دامنان کے علاقہ کے ایک گاؤں میں ایک چشمہ  
ہو اگر ٹکڑا مر داکا اس میں ڈال دین تو اسی وقت بار باران کا  
طوفان آجاتا اور جہاں تار یک ہو جاتا ہے۔

بارانی۔ جو جز بارش کے وقت کام آئے اور بارش کی پوشاک  
اسما عیسیٰ کا۔ کسوت فقیرست آسمانے تروانی بہ غرقہ شمیمہ زمیں  
بارانی مراد معید اشرف زہر و کثیر لہر ان بود کہ لہلہی تیر ماران بود۔

باری۔ گھوڑا اور نوانائی وقت و زور جو جسم میں ہو۔  
باری۔ اسامی ذات الہی سے ایک نام ہے مولف۔ جو حاصل  
شود دولت انفاکساری ہر عارضی نہ بدد کا و باری۔

بازی۔ کھیل۔ دغا۔ فریب۔

بازندگی۔ جیلہ و مکاری و فریب۔

باستی۔ عاجزی و فروغی و غریبی و مسکینی۔

باغی۔ سلفزان و سرکش و دروہ چیز جو کسی باغ میں پیدا ہوئی ہو۔

باقلانی۔ نام ایک دیہات ہے ہند اور بل کا ہے۔

باتی۔ وہ چیز جو قاتی نہ ہو اور نام خدا کے قاتی کا جو ی یقیوم ہے

مولف۔ نمائندہ بیان غیر از خداوند جہاں باقی جہاں فانی و خلایق  
زمین و آسمان باقی +

ماکی۔ رونے والا۔ گریہ و زاری کرنے والا۔ مولف۔ بچند و

مکمل و باغ فردوس + گدازد و رہا کر عمر باقی +

مالی۔ کمنہ۔ پرانا بہت مدت کا۔

مالیدی۔ بڑھنا۔ بھولنا۔ سرسبز ہونا۔ مولف۔ چونکہ ایام

خزاں بر سر است + گل چرا ناز و برین بالیدی۔

مالائی۔ ہندی۔ اچھائی اور دودھ کی ملائی۔

مالاخوانی۔ مال کی حیثیت سے زیادہ قیمت ظاہر کرنے والا۔

مالائی۔ بلکہ کھڑی یعنی گھوڑا جو دو سر سواری میں اور ملک تنخواہ ہے۔

بانی۔ بنا کرنے والا بنیاد رکھنے والا۔ کو حیدر۔ خدا ہے جو بہ بخشندہ

کمال روحانی + کندہ جسم غایت جمال جسمانی + خدا بہ بندہ کمزور

زوری بخشندہ خدا مودہ + ربہ سلیمانی + خداست مالک الملائک

ملک ہر دو جہاں + کہ بہت ملک دو عالم نہاے آن باقی +

بانوائی۔ دو لہندی۔ امیری۔

بادرجی۔ کھانا پکانے والا۔ رسو یا جبکو غریبی میں طباغ کھتے ہیں۔

بابے بابا کے غریبی

بغا۔ فتح اول طوطی جبکو طوطا بھی کہتے ہیں۔

بیابا۔ پہلوے میں گھر کا دروازہ۔

بہر محمد زین جبر۔ ایک درندہ جانور جو شیر کا دشمن ہے اور اس پر غالب

صاحب ہار محمد نے بڑھتین لکھا ہے۔

بہلس۔ نفع اولیٰ اکھٹا نام جو نان خشک و روغن و شہاب سے بنا ہے۔

بتیک۔ بفتح او۔ ایک گھر کے خوشہ کا ایک حصہ جسے ساتھ اپنے مشورہ

بہر بیان۔ یہ رسم کی زندہ کا نام ہے۔ جو رسم نے بہر کو مار کر اس کی

کھال کی بنائی تھی۔ خاصیت اس کی یہ تھی کہ اسکو بندہ نہانی میں ق

ہوتا۔ نہ آگ میں جلتا۔ نو شیروان کے وقت یہ جانور ظاہر ہوا

نو شیروانی نے دس ہزار سو اڑاسکے مارنے کے لیے مامور کیے۔

مگردہ نہ مارا گیا۔ بہت سے آدمی اسے مار ڈالے۔

بہر المہ۔ یضیم اول۔ زندگی زبان میں ایک دوا کا نام ہے جسکو

زراوند طویل و سحرہ رسم کہتے ہیں۔

بابے بابا کے فوقانی

بتا۔ بکیر اول صیفہ امر۔ بگزار لینے جوڑ۔

بتا۔ بہ فتح اول ایک قسم کا کھانا ہے۔ جسکو اکثر لوگ بہ تشہید

تائید کہتے ہیں۔ اور یہ نام خطبہ صاوال جانول کا رکھا ہوا ہے۔

بتیا۔ زندگی زبان میں بکسر و فتح اول سینہ جسکو عربی میں صدہ

اور ہندی میں چھائی کہتے ہیں۔

بتیرجا۔ بہ فتح اول۔ عورتیں لینے سوراخ تنہ مردان و شرمگاہ۔

زنان۔ اور وہ فرجہ جو انگلی کے ناعن و گوشت میں ہوتا ہے اور

اس میں سیاہ رنگ میں بھر جاتا ہے۔

بیت۔ بہ ضم اول۔ وہ مورت جو ہندو وغیرہ مذہب والے مٹی یا

پتھر یا لکڑی کی بنا کر لوجتے ہیں۔ عربی میں اسکو ضم کہتے ہیں۔

شعرا بیت کو معشوق کے ساتھ لہیہ دیتے ہیں۔

بت۔ بفتح اول۔ مرغابی جسکو عربی بٹا ہے۔ اور بٹا ہون کا

اہار۔ جو تار کو لگا کر کپڑا بنتے ہیں۔

بتر۔ بہ فتح اول۔ بہ تر۔ نہایت بڑا۔

بتر۔ بہ فتح اول و سکون ناتی غی میں کاشا جڑ سے نکالنا جو

دوم بریدہ و بے فرزند و بے اولاد ہونا۔

بتاوار۔ بفتح اول و صحت چارم وادراکار۔ اور انجام

ہر ایک کام کا۔

بتغور۔ بفتح اول۔ گداگر و گدا و سفار و فاق۔ و میرا سون

دہان انسان یا حیوان۔

بتیار۔ بفتح اول و سکون ثانی وہ چیز جو آنکھوں میں مکر وہ نظر آئے۔ بہ صورت معلوم ہو۔  
 بتیار۔ بکسر اول نشیہ قارورہ جسمین بیمار کا بول ڈال کر طبیب کے پاس لیجاتے ہیں و محنت و مشقت و رنج۔  
 بتوازی بفتح اول۔ بازو شاہین شکاری کے آرام کی جگہ۔  
 بتیکش۔ بفتح اول ترکش جو تیرون سے بھرا ہو۔  
 تیغ۔ بکسر اول وہ شہاب جو زبیا شد سے بنائیں۔  
 بتجاک۔ بضم اول کابل کے نواح میں ایک موضع ہے۔  
 بتیک۔ بکسر اول ترکی و دندی زبان میں خط و کتابت کھینٹ کھینٹ  
 بتوراک۔ بفتح اول کھاتہ و ذخیرہ جو زمین کے اندر بنا کھد  
 اسی میں بھردن و نیز بجئے دائرہ و دوت۔  
 بتوک۔ بفتح اول کلری کا بڑا طبق جسمین بغال غیر غلہ جو کھتے ہیں۔  
 بتول۔ بفتح اول قطع کرنے والا علیین دینا کا اور لقب غیر النساء  
 فاطمہ الزہراء علیہا السلام۔  
 بتکمن۔ بکسر اول وہ جوبی آلہ جس سے زمیندار بعد ہل چلانے  
 اس کا شت تخم کے زمین کو ہموار و صاف کرتے ہیں۔  
 بتوا و رقیہ۔ بفتح اول شجر کا کھل جسمین دوائی جسمین۔ عزلی  
 میں اسکو قطع کئے ہیں نیز بمعنی دبہ جسکو ہندی میں کہتے توتہ میں  
 اور دمن زد و غیر آئین رکھا جاتا ہے۔ و بمعنی مشرق و مغرب  
 اور وہ مقام جس جگہ آفتاب ہمیشہ نکلتا رہے۔  
 بتبارہ۔ جولہون کا رخ جس سے تار کو اہار لگا کھنسا کرتے ہیں  
 بتکدہ۔ بتخانہ۔ بٹھا کردوارہ۔  
 بتیارہ۔ بٹا و آفت و افسون و فریب وہ چیز جو کھا دیکھنا ناوارہ ہو۔  
 بہت راہ۔ وہ شخص جو راستہ چلنے نہ دے۔  
 بتچی۔ بفتح اول۔ نویسنہ لکھنے والا۔

### باب ۱ موحده با حاطے حطی

بحر اسام ایک راہب کا جسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برو  
 شام پہنچان لیا اور اس پر ایمان لایا۔  
 بحت۔ بفتح اول خاویض و محض و صرف و صفا۔  
 بحت الصوت۔ گزٹلی آواز بند ہونا آواز کا جو ایک بیماری ہے۔  
 بختیات۔ یونانی زبان میں ایک نبات ہے جسکو عربی میں  
 غشی الراعی کہتے ہیں۔ تقطیر البول کو دفع کرتی ہے۔  
 بحر دست۔ نہایت سختی و فیاض آدمی۔

### باب ۲ موحده با تائے متاشا

بت شمع لعل نشیہ ثانی ظاہر کرنا فاش کرنا طویرانی ناخاکار کرنا۔  
 بشریتین۔ آبد اور پھنسی جو بدن پر لگے۔  
 بشور۔ جمع شری۔ بہت سی پھنسیاں اور آبلے۔  
 بشیرہ۔ دل اور پھنسی اور آبلہ۔

### باب ۳ موحده بابیم

بجاء دست۔ ٹھیک۔ اپنے موقع اور مقام پر۔



بحر - بفتح اول دریا سے محیط یعنی سمندر اور بڑی نہر اور اوزان شعرو  
 امیش من طویل - بعد بفتح وافر - کامل - بفتح - رجو - ریش  
 فہر - تضارح - یقیناً - بخت - شریع - جدید - قریب - یقیناً  
 مشکل - متعارف - مقدار - قطعہ از چراغ دین روشن  
 خدا زہر تر دہر خشک میاید روی ز بحر شود جلوه گر گے از بر ہند  
 بود پس ہمیش و خداست اس و چپ ہند و درون و بیرون و  
 خدا تر و زبر -

بحر - بفتح - جمع بحر کی - بہت سے دریا -

بحار - بہ کسر اول جمع بحر کی بہت سے دریا -

بحر اخضر - سمندر کا نام ہے جسکے شرق کی طرف چین اور غرب کی  
 طرف یمن اور شمال کی طرف ہند اور جنوب کو دریائے محیط طول  
 اسکا دہنزار فرسنگ اور عرض پنج سو فرسنگ جزائر اسمین  
 بن - سرزید انھیں جزائرین سے ہے -

بحر معلق - کنائے آسمان -

بحل - بخشنا - اور گناہ معاف کرنا - ملا شریف - خون دم غوری  
 و کرم حلال - جان زخم بڑی و کرم کل -

بحر چگل - ترکستان میں ایک دریا ہے شہر گل جسکے نزدیک آباد ہے -  
 اور اسی کے سبب سے یہ دریا چگل کہلاتا ہے -

بحر خوارزم - ایک دریا خوارزم سے تین روز کے راستہ پر جاری  
 ہے - اور محیط اسکا سو فرسنگ -

بحر غمام - یہ دریا کاشغر میں ہے - اگر کوئی پتھر یا اینٹ اسمین  
 ڈالے تو فی الفور طوفان ظاہر ہوتا ہے -

بحرین - دو دریا یعنی دریائے روم و دریائے فارس -

بحر روان - چلتا دریا اور شستی جو دریا پر ملتی ہے -

بحران - تغیر و تبدل عظیم جو دفعتاً انسان بیمار کو بیمار کی حالت  
 میں ہوتا ہے - گویا مرض و طبیعت میں جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت  
 غالب آجانی ہے تو بیماری دفع ہو جاتی ہے - اور اگر طبیعت غلبہ  
 ہوتی تو بیمار مرنے لگتا ہے -

بحر عمان - بہت بڑا دریا ہے - اور اسمین آباد موتی پیدا ہوتا ہے -

اور عمان ایک شہر ہے جس سے یہ منسوب ہے -

بحتری - بہ ضم اول - نام ایک عربی شاعر کا جو بحر کے ساتھ  
 منسوب تھا - اور بحر قبائل طوین سے ایک قبیلہ ہے -

با کے موجدہ باحا

بخارا - نام ایک مشہور شہر کا ہے حافظ - اگر آن ترک شیرازی  
 بدست آورد دل مارا بخارا - ہندوئن بختم سمرقند و بخارا -  
 بخشا - بخشنا - اور بخشوانا - اور بخشنش کرنا - بمعنی کرنا  
 بہ بخشاے بر حال ماہ کہ ہستم اسیر کنند ہوا -

بخت - بہرہ و نصیب و قسمت سعدی - بخت و دولت  
 بکار دانی نیست جز بتائید آسمانی نیست +

بخت - بہ کسر اول - توڑا اور خستہ کیا -

بخت - بفتح اول - صدا و آواز ہر چیز کی -

بخت - بہرہ و باے مفتوح - آفرین - شاباش -

بخت - آفرین خوش آمدی -

بجو - بہ کسر و بفتح اول - دانا و ہنسیلہ -

بخت بلند - امیر دولت مند - صاحب مرتبہ -

بخت سپید - نیک بخت صاحب نصیب -

بخار - بہ ضم اول - و حوان جوگ یا گرم بانی سے لکھ بجاڑا

تپ حرارت جو انسان کے جسم میں نمودار ہو - ظفر - جو جو بام پر

لپٹے وہ عذار چٹھاہ تو آفتاب کو درہ سے اک بجاڑا چٹھاہ -

بخیو - بفتح اول - ثلث شیرو عد کرتا ہوا بوزن ربخو و مغفور

بختاوری - صاحب بخت و صاحب قسمت -

بختیار - قسمت والا - نصیب والا و قسمت سعدی - تراکز خادیت

بود بختیار - در اقلیم دولت رشوی شہر یار -

بخور - بفتح اول - ضم دوم وہ خوشبو جو کسی چیز کے جلنے سے حاصل ہو

بخور - ضم اول و ثانی نام ایک درخت کا ہے جسکا گوند نہایت خوشبودار

ہوتا ہے - اگر پر بخت سے زیادہ خوشبونی دیتا ہے -

بخت نصر - ضم اول و تشدید صاد - ایک کافر بادشاہ کا نام ہے

جسے ہمہ اقصیٰ دست القدس کو سمار کیا - معنی اسکے نہر کا مٹا ہوا

کہ بوخت بنے کو کہتے ہیں - اور نصر ایک بت کا نام تھا - جب بہ

مدا ہوا تو اسکو نصر بت کے پاس پھینک کر چلی گئی اسلئے

اسکا نام بخت نصر مقرر ہوا -

بختر - بہ تین بدبو جو کسی شے سے آئے -

بختر - بہ تین اول و کسر ثانی و یاے سعوت - ایک گھاس کا

نام ہے - جسکو بد کیا کہتے ہیں -

بخش - بفتح اول - زرقاب کھوٹا روپہ اور وہ چڑا جو آگ

کی گرمی سے وہم و بہم ہو گیا ہو - اور باری زین اور -

دھڑکنادول کا یہ سبب کسی خوف دہر اس کے۔

بخسوس۔ بہ فتح اول نام ایک بادشاہ کا جو خدرا۔ دامن کی  
منشوقہ کو نبردستی کے گیا تھا۔

بخشائیش۔ غصہ کرنا۔ گناہ سے درگزرنا۔ اکبر لاسوری۔

شیوہ اہل کرم مردان دین، غفو و لطف و رحم و بخشائیش بود۔

بخش۔ حصہ نصیب و سرج و عمارت بلند اور پھیلی جسکو فارسی میں  
بہی اور جوت غرقی میں کہتے ہیں۔

بخش بخش۔ حصہ حصہ۔ پارہ پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

بخشش۔ حصہ دینا۔ مہربانی کرنا۔

بخرک۔ بہ ضم اول و سکون ثانی۔ ایک سیوہ کا نام ہے جسکو یادام

یوہی بھی کہتے ہیں اسکی لکڑی کا عصا بناتے ہیں۔

بخل۔ بہ ضم اول۔ کنوسی۔ دل نشی۔

بخیل۔ عربی میں مسک۔ دل تنگ۔ بے نفیس۔ اور فارسی میں

ایک کھاس ہے جسکو بیدگیا کہتے ہیں۔

بخیر۔ بہ فتح اول۔ دہ شراب جو غلہ ارزن یا گندم سے بنائی جائے۔

بخم۔ بخمین ایک ولایت کا نام ہے جس جگہ کنوری بہت عمدہ ہوتی ہے۔

بخور مریم۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکی تہی یا پونج اٹکیوں کی طرح ہوتی

یہ نہایت خوشبو آتش برست اسکو بخشش کے وقت ہاتھ میں رکھتے

ہیں اسکو شیوہ مریم بھی کہتے ہیں۔ اور مشہور ہے کہ بی بی مریم علیہا سلام

نے اسکو ہاتھ میں لیا اور یہ پنجہ کی شکل بن گیا۔ عربی میں اسکو

خیر الشایخ اور یونانی میں فیلا سوس بولتے ہیں۔ یونان کو مفید ہے۔

بخوان۔ بہ فتح اول ایک ولایت کا نام ہے۔

بخوان۔ نام ستارہ مریخ کا ہے جو پانچویں آسمان پر ہے۔

بخیم۔ بہ فتح اول ایک قسم کی مضبوط اور باریک سلاخی۔

بخیم۔ بہ فتح اول سوطاؤنبہ اور ہر ایک چیز کا پوست اور لہذا

اور پھل سیاہی جو مھول لیتا ہو۔ درجہ سیالہ بکر جو ہنر ہونا و

مختوہ بہ فتح اول بادل گر جاتا ہو۔ اور ہر ایک چیز گر جانے والی۔

بخسیدہ۔ پڑرودہ و گداختہ و فراہم آمدہ کھلایا ہوا۔ مرجایا ہوا۔

گلابیہ لکھا ہوا۔

بخلہ۔ بہ ضم اول تخم خرفہ جو ایک دوا مشہور ہے۔

بخمہ۔ بہ فتح اول بید گیا جو ایک گھاس ہے۔

بخنوخہ۔ بہ فتح اول چکنی ہونی بجلی۔

بخردی۔ علفندی۔ چترائی۔

بخشی۔ بہ فتح اول کی تنخواہ یا منجمنے والا۔

بخشی۔ بہ ضم اول بارکش اونٹ۔ منسوب بہ بخت نصر جو ایک

کافر بادشاہ تھا اسنے عرب کی شتر ماروہ اور عجم کا اونٹ جفتی کرتے

یہ قسم بید اکی۔

بخشی۔ مرجایا ہوا۔ اور بے تاب۔

## باب سے موحدہ بادال

بد۔ بہ شمع و آغاز اور ہی بات۔

بدلا۔ بہ ضم اول و فتح ثانی۔ اولیاء اللہ کے ایک گروہ کا نام ہے جو

سوا سب اہل کفر ہیں۔ اہتمام جان میں شتر نفس کہتے ہیں۔

بدانت۔ بہ کسر اول۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔

بدست۔ بہ کسرین فاصلہ انگشت نرسے انگشت کو تک جسکو انگشت کہتے ہیں

بدعت۔ بہ کسر اول۔ نئی بات جو دین میں پیدا ہو۔

بداعت۔ بہ سو حے بات کہنا یا جانک ایک بات کا منہ

سے نکل جانا۔ طبیعت کی آمد۔

بدہیات۔ وہ چیزیں جنکا علم فکر پر موقوف نہ ہو۔ جیسے کہ دو

کا نصف ایک۔

بدست۔ بہ ہوش۔ شہرانی۔ بہ خبر۔

بدولت۔ طفیل۔ وسیلہ۔ بھر و سا۔

بدگشت۔ بہ کسر دار۔ بدکار آدمی۔

بدترج۔ بہ فتح اول۔ سہیلہ کا مربہ۔ جو شہد یا شیر قذین ڈالا گیا ہو

بدنژاد۔ بد اصل و بد طبیعت۔

بدنہاد۔ بد اصل و بد طبیعت۔

بدہضم اول و تشدید ثانی۔ چارہ و علاج و ضرورت۔

بدہفتح اول۔ برا۔

بدروو۔ بہ کسر اول رخصت و وداع و ترک۔

بدید۔ ظاہر آنکھوں کے سامنے۔

بدتبار۔ بد خاندان۔

بدن۔ بہ فتح اول و سکون ثانی۔ جو صوبہ رات کا چاند اور وہ

تمام جان حضرت رسول مقبول علیہ السلام نے کفار مکہ

کے ساتھ جنگ کی۔ مولف از غم اہل حق تو غم گردن گردن دون دون

سرمگون درست از شتر خدگی شل ہلال۔

پدر۔ باپ جسکو عربی میں اب کہتے ہیں۔

بدستور۔ موافق قاعدہ کے۔ حسب عادت۔

بدکردار۔ بد سے کام کرنے والا حکیم محمد انور لاہوری فیصل پور کے  
ایک نیکو رکھتا ہے امید ہے کہ بدکردار بد افعال و بداطوار ہو۔

بدور۔ بہترین جمع بدر۔ بہت سے جانہ۔

بد اختر۔ بد قسمت۔ بد بخت و بد طالع۔

بدر۔ بہت تھیں۔ باہر نکلا ہوا۔

بد اندیش۔ بد ارادہ رکھنے والا۔ دشمن سعدی۔ بد پیش  
نسبت آنکہ غوغا خلق + کہ نفع تو جویدد آزار خلق۔

بد کش۔ بد مذہب۔ بدین۔

بد کش۔ مخفف بد نشان جو مشہور ملک ہے۔

بدائع۔ بنیاد ہوا ہوا۔

بدیع۔ بدیع اول و سکون ثانی بنیاد ہونا۔

بدائع۔ بہت تھیں۔ جمع بدیع۔ بہت سی نئی چیزیں۔

بدواق۔ بدیع اول یا جامہ۔ تینان۔ شلوار۔ ساربان۔

بد اک۔ بد فتح اول بدوی میں دشمن و بدخواہ صاحب غلبہ و غصہ۔

بدیدک و بدک۔ بد فتح اول۔ بہت مشہور پرند ہے۔

بدول۔ خوشنک و ڈیلوک آدمی۔

بدسگال۔ بدخواہ۔ دشمن جو بدی کی فکر میں ہے۔ اگر لاہوری

نہایت امینداری زبان شیریں ہر کہا شد بدشمار و بدسگال۔

بدل۔ بد فتح اول۔ بدل کسی چیز کا اور نام حکم خاقانی کا۔

بد آل۔ بد فتح اول و تشدید دال۔ غلہ درویش جیسے کہ بہتری و

کو بقال کہتے ہیں۔

بدنام۔ جو شخص بر ایشہ ہو۔ چراغ الدین روشن نکوئی کر

نکوئی کر نکوئی۔ برائی کر کے کیوں ہوتا ہے بدنام۔

بدرام۔ بد فتح اول۔ جانور وحشی و سرکش گھوڑا۔ سو بھنی ہمیشہ بدام

دخوش و خرم و آراستہ و مجلس عیش و جامے آسائش۔

بدلگام۔ سرکش گھوڑا و نافرمان۔ صغیر فوقانی۔ چوتھوئے

مکن در بندگی + بدلگامی شل اسب بدلگام۔

بدخشان۔ ہندوستان اور خراسان کے درمیان ایک ملک ہے

بدان۔ بہت تھیں تین سوہم جسم۔ محمد انور لاہوری۔ چاندیسا

چہرہ اس دلدار کا + شکل آئینہ صفا سا بدن۔

بدون۔ سواے۔ بغیر۔

بدسگان و بدسغان۔ یہ ایک گھاس ہے جو رسی کی طرح

دخون پر لپٹ جاتی ہے۔ عربی میں اسکو بلاب فاسی میں

ہندی میں عشق بھی کہتے ہیں۔

بدلیون۔ سریانی زبان میں فعل ازنی کو کہتے ہیں۔ اور ہندی میں

گوگل جھینسا۔ یہ ایک گوند ہے۔ جسکو ملائے میں پلو ایسکو آنگا

دھوان نافع ہے۔

بد ممول۔ بد فتح اول سکون ثانی و کسیریم اول و ضمیم ثانی یزد

یا زندی کے لغت میں ڈرنا۔ خوف کنا۔

بدو۔ بد فتح اول و سکون ثانی۔ ظاہر ہونا۔ و شکل بیابان۔

اور ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔

بدجلو۔ سرکش گھوڑا۔

بدرہ۔ در لوک آدمی۔ ڈرنے والا۔

بدہ۔ بد فتح اول خشک۔ پلاؤ جو ایک کھانا ہے۔

بدیم۔ طبیعت کی آدھے سن کتنا بے سوچے کوئی بنا

مضمون طبیعت سے نکلتا۔ امانت ایک بات کا خیال میں آنا۔

بدرہ۔ بد فتح اول کسیریم و دریم و دریم کا اور نام ایک دفت کا

جسکا پل نہیں ہے۔

بدرقہ۔ وہ بہتر جو قافلہ کے ساتھ ہو۔

بدگاہ۔ بد اندیش و خشم آلود۔

بدہ۔ بد فتح اول و فتح ثانی۔ سوختہ و جھپٹا جھپٹا جھپٹا

اور نام ایک دفت کا جسکو بد کہتے ہیں۔

بدلیہ۔ بد فتح اول۔ وہ گول لکڑی جو تھمہ کی چوب کے سر پر

رکھ کر تھمہ کو کھڑا کرتے ہیں نیز وہ گول لکڑی جو تھمہ کے کام میں

سورخ کر کے سوت کا تھمہ کے نکلے میں ڈال کر سوت کا تھمہ ہیں۔

بدیہ۔ بد فتح اول و فتح ثانی۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔ بدیہ۔

باسے موحده با ذال

بدر۔ وہ ختم جو چنے سے چھوٹا ہو۔

بندہ کر سجدہ میں اسے بخم بوسے واللہ

بندل حصہ بخش عطا اور دوڑ گھوڑے کی سعیدی غیم لانے  
گنہور درمندا بہ دل مدیشان کنہنمے دگر بہ ہفت اقلیم ار  
بگیر بادشاہ و بچمان دیندا اقلیمے دگر  
بندہ سیخ اول لطیفہ خوش تقریر جیکو سنا دل محلوں شمعون  
ہندی سیخ اول کسر فال باے شد در دفاش بے خرم و سجا۔

بابے محمد ہارے

برتاب۔ بر فتح اول مرد جوان و صاحب طاقت۔

برایم۔ نفع اول خلق خدا۔

پہلا۔ سب کے روبرو سب کے سامنے۔

برگ و نوا۔ نوشتہ خراک۔ سامان ضروری۔

برصیصا۔ ایک ولی کا نام ہے۔ جو بہت فی سواس کے فریاد

برخیا۔ آصف حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کے باپ کا نام ہے۔  
 پھر۔ ضمیر اول۔ بیماری سے اچھا ہونا۔

برگنہ غریب قسم کے تھانے کا نام جو جبکہ نور خان بادشاہ ترک نے ایجاد کیا  
برٹیش ادھتھ لول اثر مذی زبان میں پورنگٹا نوں کو کہتے ہیں جس کو  
عربی میں المبل کہتے ہیں۔

بروح شریا۔ کنایتہ وہاں مغشوق۔

بزرگوں کا نام ہے جو ارباب کے لئے کھانا  
برسیا تا۔ ایک بنات ہو جتنا تخم تخم کرفس کی طرح ہوتا ہے۔ اور  
خبر کی ہماری کو دفع کرتا ہے۔

برعشتہ۔ ایک کھانے کا نام ہے۔

برو اُٹھا۔ ایک گھاس جو جسکی ہل عشق چھ کے درخون لپٹ  
جاتی ہو۔ تو پھل اُسکا انگوڑی طرح ہوتا ہو۔ چڑا اُس سے لگا  
جاتا ہو عی میں اُسکو حلق اشعر کہنے میں اور فارسی میں نہر اُشتر  
برہلمیا نفع اول شندی زبان میں زبانیہ۔ جو ایک مشہور دوا  
ہو۔ جو شخص زبانیہ ایک دم کوٹ کر فند سفید ملا کر میں سفید ہلک  
ہر روز کھائے۔ اور جس روز آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا  
ہو شروع کرے۔ تمام سال بجا رہنو۔ آٹھ کی روشنی کے  
لیئے تو یہ حکما تاخیر کھائی۔

سرانت - پروزن فراغت - بری ہونا - پاک ہونا۔

نراش۔ فارسی میں حصہ اور وہ کا غنہ جس کے ذریعہ سے کسی

روزینہ خزانہ سے ملتا ہوا مولف سب کو ہونچا تاہم وہ روزی  
 رساں + تازہ روزی روز اور تازہ برات —

بر غصت۔ بفتح اول ایک ہنری پالک کی طرح ہونی ہے۔ حکو۔  
لوگ کھانے اور چار یا یون کو کھلاتے ہیں۔ فارسی میں اسکو مح۔  
بھی کہتے ہیں اور عربی میں فنا برسی و تملول و شجرہ اسبن  
بولتے ہیں۔ اور وہ ہنری جو حوض و تالاب کے پانی پر آجاتی ہے  
اور چھوٹی ہنری کی جو زمین ایشع سے زراعت کو لیجاتے ہیں۔  
سرداشت بہنجل و پردہاری و حساب جو چاری ہو۔

سرودت - نصرتیں سرودی اور سرود سوتا۔

زراعت - بفتح اول - روشنی و فصاحت و نفیسات -

سروت۔ پھمٹین۔ موچن اور موچون کے بال۔

برگشت نفع نول و نلی بر منا چھو لنایہ لفظ سکون رائے ساتھ ہی صبح  
برکات جمع برکت کی بہت سی افز و نیان۔

برہنہ۔ قاعدہ و قانون و دستور جو پانڈھا ملے

بریت۔ بفتح اول و کشائی دیاے مشدو۔ بری ہونا۔ پاک  
ہونا و خلق خدا کی جسکو جمع یہاں ہے۔

سرشت سے جو جزو کسما تیل میں تلجھا جائے

برہوت۔ بفتح اول کی شکل کا نام ہے جسکو حضرت مہی کہتے ہیں  
برغوث حضرت ارض میں سے ایک جانور ہے جسکو کبک کہتے  
ہیں۔ ہندی میں اسکو سونوتے ہیں۔

مگر حج کیلئے میں عرب میں گیا۔ یہاں کی حالت یہ تھی کہ وہیں میں تیل کہتے ہیں۔

میں نے بغیر اول لڑھی گیند۔ بارہواں حصہ آسمان کا۔

برونج - برج کی جی ہر - بہت سی گڑھیان اور گہند۔

پہنچ۔ بہ فتح اول زندگی زبان میں زشت و زبون۔

بہ فتح اول کا یوس جو خواب میں لسان کو دبا لیتا ہے۔  
خون میں اسکو جہنم کہتے ہیں۔

ہر گرج پہ نفتح اول جس یعنی ہاتھ لگا کر معلوم کرنا۔

برج - بہ نفع اول حصہ اور ملتا۔

بزرگ سودہ حالت تیسری جو دو حالتوں کے درمیان ہونا چاہیے

آگے ہو یا موافق۔ جیسے کہ اعران ہشت اور دروغ من پر مخ ہے۔

ترجمہ۔ لفتح اول زمین یعنی چھوٹا نذرہ۔

پہلے ہم اول برق تعدد و فطرہ آب کا اوشنیم حرات کو پستی ہے





گھر اسکا قوس ہو۔

برجاس۔ بضم اول۔ نشانیہ تیر کا جو آسمانی ہو اور مینی نشانیہ کو پہنچنے  
برجس۔ نام ایک کپڑے کا جو شمشیر سے بنایا جاتا ہو اور زینت کے لئے  
اسکو پہنتے ہیں نیز یہی ٹوپی جو پادری لوگ سر پر رکھتے ہیں۔  
برجوسیس۔ بفتح اول۔ یونانی زبان میں نام ایک قسم کے  
عشق چھ کا جو جسے بھول زعفرانی ہوئے ہیں

برجاس۔ نام ایک نامی پہوان کا اور نام ایک شہر کا روسی ملک  
میں اور نام ایک خطہ کا ترکستان میں جو حمان پوشتین روہاء کے  
چوڑے کی عمدہ مٹی ہو اور نام پوشتین کا بھی برجاس ہے۔  
برجوس۔ بضم اول۔ دال مہملہ زندگی بائیں نام ایک فوکا جو چاکلے ہیں

برجس۔ بضم اول۔ پہاڑی سرو کا پھل۔  
برجس۔ بضم اول۔ مینی رومی جسکو غولی میں قطن کہتے ہیں شرمناک  
برجس۔ بفتح اول۔ وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک میں رہے کہ مٹا سکے  
ساتھ باندھتے ہیں مٹا کی سی اور گائے میں لگے کی سی گھی میں مٹا  
برجاس۔ ترکستان میں ایک شہر ہے۔

برجس۔ زندگی لفظ ہے ترجمہ اسکا معاذ اللہ۔ لغو باللہ خدا ہے کہ  
برجاس۔ بفتح اول۔ نادان وغافل و غفلت و نادانی۔

برجوس۔ بفتح اول۔ لشکر و لشکر کی اور نام ایک بہادر کا۔  
برجیس۔ بکسر اول۔ یہ ایک رحمت عجائبات قدرت قادر حق  
ہے جو کہ ایک سال مازو پھل دیتا ہو۔ اور دوسرے سال بدلو  
برجس۔ بفتح اول۔

برجس۔ بضم اول و کسر ثانی۔ شرمزہ۔

برجاس۔ بفتح اول۔ وہ خراش جو زخم میں پیدا ہو۔

برجس۔ بفتح اول۔ نام کے نفیس جو ہر کا نام ہو جو شرم اور سفید دونوں  
کا ہوتا ہو۔ اور گھوڑے کی پیچ جہان میں باندھتے ہیں۔

برجس۔ بفتح اول۔ زیب و زینت و خوبصورتی۔

برجاس۔ بفتح اول۔ جبک و خصوصیت۔

برجس۔ بضم اول۔ چشم جو بیٹ میں ہو یعنی میں سکون میرے

برجس۔ بکسر اول۔ بانی جھڑکن۔ گرد بھلانا۔

برجس۔ بفتح اول۔ ایک جادوئی جو جس سے من بربعد و اغ چاہے من

برجس۔ بفتح اول۔ ایک زکا نام جو حسین پریشانی یا باندھنے کے لئے

برجس۔ بفتح اول۔ ایک ملک ایران آذربایجان کے نواح میں ہے

برجس۔ پردہ جو منہ پر ڈالا جائے اور نام ایک لباس کا جو پردہ دار

عورتیں پہنتی ہیں۔

برجاس۔ بفتح اول۔ نشانیہ ثانی۔ قصد کرنے والا۔ فون نکالنے والا۔  
برجاس۔ بضم اول۔ نام ایک گھاس کا جو جس سے بہت چیزیں بنائی جاتی ہیں  
برجس۔ بفتح اول۔ وہ بند جو جس خاشاک ملا کر پانی گئے آگے باندھتے  
برجس۔ بکسر اول۔ فوشہ انگور کا۔

برجس۔ بفتح اول۔ موافقت۔ کام سے الگ۔

برجس۔ بضم اول۔ شوہر جو آسمان سے برسی ہو۔ برج اور برج میں تنازع  
جو کچھ گلے ہوئے قوم کی طرح گر زمین پر جم جاتا ہو۔ اور جم کر تھک کر طرح  
سخت ہو جاتا ہو اور برج سفید رنگ بخار کی طرح اڑتی ہوئی گرتی ہو  
اور یہ دونوں باندھاڑوں کی جویوں پر گر کر انبار کے انبار لگاتے ہیں  
برجاس۔ ایک غلہ جو جسکو غنی میں جلبان کہتے ہیں۔

برجاس۔ بفتح اول۔ اور سورہ دال و انسان یا جو لگے روئے یعنی آیتیں  
برجاس۔ بفتح اول۔ ایک گھاس جو جسکو بوسے مادران کہتے ہیں۔

برجاس۔ بفتح اول۔ نشانیہ ثانی۔ چمکتا ہوا۔ روشن۔

برجاس۔ بفتح اول۔ اس گھوڑے کا جسے سوار ہو کر حضرت رسول مقبول  
صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے مولانا جامی۔ پیچ راہ  
عشرت کردم ایک + برق برق سیرا و دم ایک۔

برجس۔ بفتح اول۔ لاریب۔ رباعی پہلے تم مان لو  
خدا برق + جہان ذات مصطفیٰ برق + چختن پاک اور چاروں یا  
جان بودل سے سروا برق۔

برجس۔ بفتح اول۔ بجلی جو برمن نمودار ہوتی ہو پورے کا پورے  
ہو جاتا ہو۔ اور برمن ہر روز سے + ابریزا ہو ہمارے دیدہ گویاں کو کچھ  
برجس۔ بفتح اول۔ بجلی اور چمکتی ہوئی بجلی۔

برجس۔ بفتح اول۔ جبک دیکھنا و سناٹگی۔

برجس۔ بفتح اول۔ آسمان کا قاصد چاند کہ سرزمین السیر ہو۔

برجس۔ بفتح اول۔ ایک فصل آتش پرست کا نام تھا۔ جو سلطان ہو کر

مشرق ہو گیا اور اسکے بیٹوں سے خالد نام دولت عباسیہ میں وزیر ہوا

اسکے بعد بیٹے افضل بنسری بڑے عزا بنسری وزارت پر ہوئے

افضل کے بعد جعفر اسکے بھائی نے دارالعلوم کامرتیہ پایا اور دولت

اس خاندان برمن کی جعفر بنسری ہوئی۔

برجس۔ بفتح اول۔ سادہ سامان و اسباب تنہات و ہوا اور جو کے تھے

سعدی بکشتان ہنر نظر ہوا + ہنر قریب موفت گردگان۔

برجس۔ بفتح اول۔ ایک کپڑے کا نام جو اونٹ کی کٹم سے بنایا جاتا ہے

برجس۔ بفتح اول۔ ایک کپڑے کا نام جو اونٹ کی کٹم سے بنایا جاتا ہے

برجس۔ بفتح اول۔ ایک کپڑے کا نام جو اونٹ کی کٹم سے بنایا جاتا ہے



برنجان بفتح اول صد آواز از او نام ایک خط کا فارس کے ملک میں  
برداران بفتح اول و حرف سوم دال ایک گھاس کا شیر نشانی  
بدلو دار ہوتا ہے جو در زمین سے نکلے

برسران - ہنرمندوں کے لئے جو شہر و دیہات میں ہوں۔  
برسران - ہنرمندوں کے لئے جو شہر و دیہات میں ہوں۔  
برسران - ہنرمندوں کے لئے جو شہر و دیہات میں ہوں۔

برغمان - بفتح اول سیر اسانید اور اشدیا -  
 رعدان - بفتح اول دش جو ایرانی مسلمان پیب قریب ہوا ہے  
 خجالی کے افسرین میں کہنے میں شکاری اس روز غریب کثرت میں

بن اس خیال سے کہ ہر ایک ماہ تک انکو شراب میں نہ ہوگی۔  
 برہمنوں نے نام اس گائے کا جسکے دودھ سے فریدوں نے پڑتیاں  
 برہمنگان پہنچا دیں۔ مقام ریزبان جہاں سو سے نہا مرد اور عورت

نئے میں عربی میں اُسکو عائد کرتے ہیں۔  
برخیں۔ فتح اول معلقہ دست تقریبی ہوا اطلالی ہاتھ میں پہننے کا یاد  
ہندک میں اسکو کنگن اور چوڑا کہتے ہیں۔

بر نون بفتح اول و ہر و نون ۔ یعنی کسر اوجو باریک ہو۔  
ترو ن بفتح اول و شذیذہ انی ۔ یعنی زبان میں وہ بکرا جو گلہ کے  
آگے آگے چلتا ہو۔

بر مہونہ تفتیح اول سہر ایک چیز اور حلقہ جو اندر سے خالی ہو۔  
 مثل طلقہ، لہو، کلبہ و برجن و دایرہ پر کار و مالہ ماہ وغیرہ۔  
 برمان۔ آگ میں بھونے والی کوئی چیز۔ سے در فراق تو ما رسول اللہ

ویدو گرہان و سینہ پر بیان ست۔  
برہمن سکسٹر اول۔ غوال۔ مسکو ہندی میں چٹنی کہتے ہیں تو تیار  
ہوئے تو اجڑی کا بنایا گیا ہو۔

بر لوہے پہلے ایک جلدی ہماری کانام ہے جسکو دوا اور دھندری  
کے تین خاص زیادہ ہوتی ہے اور مقدار اسکی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے  
پر جو میوان کا سینک جو اندر سے بولا ہے اور اسکو فغیری کی طرح میاں

برائو: بیچ اول غاروب و کناس و سیرین کش۔  
برزہ کا و سدہل جس سے زمین میں کاشت کریں۔  
برشان وارو: ایک طرح جو کھج حروفاری میں لی میں بھی لکھی گئی

برنوبہ نفع اول - انتظار کرنا۔  
برنوبہ نفع تمام ایک لڑھی کھڑے کا۔  
برنوبہ نفع اول و تمام مانی - ابرو لینے بھون۔

برقوه - بر دژن سزده و دشتی و دلو ن سزار و ن کا نام هر -  
برشته - بکترین بریان بچونا بود او هم هر چه بر محبوب مرغب بود  
برکده - نیکو کار لوگ جمع بار -

برادر السباعۃ - مرکب دو کا نام ہے جو مفید نزل و کام ہے اور ناول کا  
کتاب کا جو نصیحت کردہ امام زکریا لکھی ہے۔  
ترتیب اول و ثانیہ کے کبری کا جو درجہ محل شرف آفتاب

برکہ - بے لعل پانی کاوض - چہ بچہ - شعر - اگر برکہ پر گشت از گلاب  
چوسک دمدی آفتہ کند بمطاب -  
براسمہ - برسمن نوک جو ہندون کے بیٹواہن -

بر سر نه بفتح اول - غریبان یغی غنک - سعدی گرا (نصاف پرسی)  
نه نیکو است این + بر سر نه من و گریه را لوتین +

بروز عہد - لفتح اول و ذال معجم - گدھے کا پالان -  
 برطلہ - بضم اول - کلاہ پہنے کوئی -  
 برامبر - بر کہ رانندان کے لوگ جو عباسیہ خلافت کے ذمہ تھے -

برادہ۔ بہ فہم اول پورا کسی چیز کا۔  
برجستہ۔ ٹھیک حکم و مضبوط۔  
برگشتہ۔ تہرا ہوا یعنی حال سے۔

بربریت۔ خلق خدا۔ خدا کی خلقت۔  
بربار و بفتح اول۔ بالا خانہ۔ مکان کی دوسری منزل۔  
ہر اکہ ۵۔ ولایت فرغانہ۔ نند جان کے نزدیک ایک بارہم قصہ دوش کے متصل

بر آید و در آنجا که یک شهرک است - نام ایک شهرک -  
برآورد و نکالایا - پرورش کیا ہوا - بڑھایا ہوا -  
مراہ - راستہ و آرائش - منکم و فیکہ فی - خوب و خلی -

برائے نام سے دیکھ کر اس کی سیوا کو کبھی سوچا اور جب  
برائے نام سے جھینس روح حیوانی اثر شکر کے اور وہ نہ بڑھے اور شکم  
جیسے تھکر ایک ہی حالت پر ہو۔  
برائے نام سے ایک ہوا ان ہوا کے نام سے جس کا نام نواہ تھا۔

بروزہ بفتح اولیٰ شت وخت و کشت و زراعت اور مالدن کا  
مکمل مالہ جس سے مکمل کرتے ہیں۔  
رسول لکھ کر رکھنا کا نام ہے کہ کرم تقویٰ دو انجمن ہزاروں بنائے گئے ہیں۔



برقرہ۔ شان و شوکت و عزت و آبرو۔

برقم۔ بفتح اول۔ نام ایک شہر کا شام میں۔

برکسہ۔ پوشیدہ اور چھپا ہوا۔

برکوبہ۔ غرق میں ایک شہر ہے۔

برماہ۔ وہ اوزار جس سے ترکھان لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔

برمخہ۔ مخالفت خود اسے عاق یا زمان۔ وعاصی۔ اور وہ

روکا جواب کا عاق ہو۔

برمودو۔ کوئی چیز کوئی شے۔

برنانہ۔ کٹی بنا ہوا مکان حسین بختہ اینٹ : لگے۔

برندہ۔ وہ جانور جو رات کو شمع پر کر محل جاتا ہے پرانہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

بروفہ۔ بگڑی و مندل و دستار و عمامہ۔

بروارہ۔ گھر کے اصل دروازہ کے بغیر جو دوسرا دروازہ ہو اور

اس سے بھی گھر میں آ جا سکتے ہوں۔

بربرہ۔ راستہ جس سے آئے جاتے ہوں۔

بریزہ۔ ایک و امصلیٰ کی شکل پر ہوتی ہے۔ سبک خشک بڑا ٹوک

کے تانے لگانے کے کام آتی ہے۔

برینہ۔ ہر ایک سے راج خصوصاً تنور کا سوراخ جس سے آگ نکلتی رہتی ہے۔

برنجی۔ پتھر یا لکڑی کا جھٹہ۔

برکی۔ ایک کپڑے کا نام ہے جو اونٹ کے اون سے بنایا جاتا ہے۔

بری۔ بفتح اول و کسر۔ بک و صاف۔

بری۔ بفتح اول و تشدید اسے جنگل میں رہنے والا۔

برو حطی۔ بضم اول ایک درمختط ہوتی ہے جسکے خطبات یا یکے میں

برو حطی۔ قلم کا چھٹا جو کپڑے کی قسم سے ہوتی ہے۔

برو حانی۔ بکیر یا مین میں بنا جاتا ہے۔

برنائی۔ جوانی۔ نرور۔ قوت۔ توانائی۔

بریائی۔ ایک قسم مکیں یا دھڑ۔

برینہ گوئی۔ صرخ کتنا اور بڑا کتنا۔ سب کے روبرو کتنا۔

برنج آبی۔ ترطمان و عقرب و حوت۔

برنج خالی۔ نور۔ سب بندہ جدی۔

برنج بادوی۔ چوزار۔ میزان۔ دلو۔

برنج آتشی۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔

براری۔ بفتح اول جمع برکی۔ بہت سے جنگ۔

برای۔ واسطے۔ وسیلہ سے۔

برجائی۔ برہنہ ہونا۔ شہر شہر بخود لے عطا کیا مجھے جلیاس

برہنگی۔ نہ خود کی بچہ لری رہی نہ خون کی پردہ دری رہی۔

برہنی۔ غرور و تکبر۔ بخر بڑائی۔

برآتی۔ وہ شخص جسکی برات یعنی روزیہ یاوشامی خزانہ میں غرور

بردی لباس سہوائی اور نام ایک گھاس کا جس سے کاغذ بنائے جاتا

برو مندی۔ برغور درری و تباہ طامی۔

برزنی۔ بازاری و کوچہ گرد۔

### بابا یا زائے ہوز

بزرقطونا۔ اسنفول جو ایک شہر کا نام ہے۔

بزرا۔ زندی زبان میں زراعت کا تخم اور گھوڑوں کا خرید۔

چاہہ مویشی کا۔

بزخنج۔ بیوہ لیستہ حسین مغزنو نکھا ہے کہ ایک سال پتہ کا درخت مغز دا

پھل دیتا ہے اور ایک سال بے مغز۔ بے مغز کو بزخنج کہتے ہیں۔

بزدرہ پوست درخت لکڑی ہے جس سے قہرے کو دباحت قیمتی

پروین خاندانی زبان میں پیدا کرنا۔ ہم ہونما۔

بزیرک امید۔ نام ایک حکیم کا ہے جو پر دین کا استاد اور ہرگز

نوشتر دان کا صاحب تھا۔

بزغند۔ لکڑی کے درخت کا پوست جس سے حمار لگتے ہیں۔

بزماورد۔ گوشت پختہ و تر و خاگینہ جو روتی کے ساتھ کھاتے ہیں

بزئند۔ ایک سبزی کا نام ہے جو پاک کی طرح ہوتی ہے

باغت بھی اسکو کہتے ہیں۔

بزرجھر۔ بضمین۔ وزیر اعظم نوشتر دان کا نام ہے۔

بزگر۔ بضم۔ بکریوں اور بھڑکوں کو بانے والا۔

بزجگر۔ نے کو صمد بے ہمت۔ ڈر بک آدمی۔

بزور۔ جمع بزکی۔ بہت سے تخم اور بیج۔

بزہ کار۔ گنگار۔ خطا دار۔ نقصیری۔ بدکار۔

بزہ بضم اول۔ بکری جو مشہور چار پایہ ہے۔

بز۔ بفتح اول۔ کپڑا اور گھاس کا تان۔

بزاز۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ کپڑا بچنے والا۔

بزاوریز۔ بضمین و حوت چارم و اوشتی کے ایک دانوں کا نام

ہے۔ اور لٹا لٹکانا۔

بزغش۔ لقب ایک بزرگ خدا کے ولی کا ہے۔

بزہش۔ روبرو ہونا۔ مقابل ہونا۔



بست۔ بضم اول۔ ایران میں ایک شہر ہے۔ اور نام ایک قلعہ ہے۔  
 ہزارہ ساعت کی مقدار جو تین دن رات کے بعد سبیل و آٹا ہوتا ہے  
 اجتماع شمس و قمر۔ ہندی میں سکو بھدر کہتے ہیں۔  
 بست۔ بکسر اول۔ مختلف میت جسکو عربی میں عسرتی اور ہندی میں  
 مینتی کہتے ہیں۔

بسط۔ قلعہ ہونا۔ کشادہ ہونا۔

بسنج۔ یہ ایک گھاسی ایا کی شکل پر ہوتی ہے۔ خرنک۔ امین علی۔  
 بستج۔ بضم اول۔ عرب سنگ ایک گوند ہے جسکو کندر کہتے ہیں بعض  
 کے نزدیک یہ لستہ کے درخت کا گوند ہے۔

بستیج۔ بضم اول۔ خشک فاری ہندی بھکڑا ایک نبات خاردار ہے۔  
 بستج۔ بضم اول۔ عرب بساٹک در ایک دوا ہے جسکو عربی  
 میں اصراسن لکھتے ہیں اگر کسی کو اس سے دودھ  
 میں ڈالیں تو جہم جلدی اور اگر خیم ہوتے دودھ میں لین چل کرے  
 بسنج۔ بکسر اول۔ چھوٹے چھوٹے سفید داغ جو انسان کے جسم پر  
 پڑ جائے ہیں عربی میں اسکو کلف کہتے ہیں۔

بسیج۔ بکسر اول۔ ارادہ قصد یا خلی و آماؤنگ و کار سازی سفر کی۔  
 سعدی بسیج سخن گفتن نگاہ کن کہ دانی کہ در کار گیر سخن +

بستخ۔ بضم اول۔ گسٹخ و بے ادب۔  
 بسا و ندیج۔ اول حرف جام و او۔ وہ دو چیزیں جو اس میں بستائی ہو  
 بستخ۔ بضم اول۔ مرجان جسکو ہندی میں مونگا اور گلی بولتے ہیں۔  
 بستج۔ بفتح اول۔ کالی۔ اور بس۔ اور تمام۔

بستار۔ بکسر اول۔ بست اور ناستوار۔  
 بستر۔ بکسر اول۔ فرش۔ بچھونا چٹائی وغیرہ۔ مولف خیال  
 زلف میں ہون مار بستہ کمر کے غم میں بے نام و نشان ہون۔

بسوز۔ بضم اول۔ دعا ہے بد و نفرت۔  
 بسیار۔ بہت بے شمار بے اندازہ۔  
 بست۔ بضم خرابے خام۔ کچی کھویریں۔

بستان۔ افروز۔ انار کے پھول۔ جو نہایت سبز ہوتے ہیں۔  
 بس۔ بفتح اول۔ بہت۔ اور موقوف۔ زیادہ نہیں۔  
 بس۔ بضم اول۔ سبز نوہے کی مسکریاب جھونٹے میں عربی  
 میں اسکو مفلو کہتے ہیں۔ و مختلف ہوس۔

بساس۔ سبز۔ و بدگوئی۔ و نفرت بے معنی۔  
 بناس۔ بفتح اول۔ و ہزلوں کے امام کا نام ہے۔ جو

خدا کے وجود کے قائل نہیں۔

بسط۔ بفتح اول۔ فراخی۔ و کشادگی۔

بسط۔ بضم اول۔ بچھانا۔ کسی فرش وغیرہ کا۔

بساط۔ بکسر اول۔ بچھا ہوا فرش اور سطح کا بساط۔

بسط۔ فزان۔ میدان۔ بچھا ہوا فرش۔ اور حکام کی اصطلاح میں

ہر شے جو سرک پہ یا اسکا جزو کل کے ماتہ ہو چنانچہ آبیہ و خاک نش

صفہ و فوفانی۔ قلعہ زاندارہ و حد حساب + اعلیٰ اندر محیط و ہر بسط

بساط طبع بسط کی۔

بساط مبیع۔ تمام سہرزمین باعتبار ہفت اقلیم کے۔

بساطی۔ یا قوت زر جسکو ہندی میں کھراج کہتے ہیں۔

بسل۔ بفتح اول۔ ایک غلہ جسکو گادس کہتے ہیں۔ یہ بھی

باشنہ جسکو عربی میں عقب۔ ہندی میں اٹری کہتے ہیں۔

بسلح۔ ٹھری سے فوج کیا ہوا یا تلوار سے قتل کیا ہوا مرد و حکم

بردار۔ اصفیٰ قائل میں ہم میند و ہم مل را یکمانہ حیرت دیدار اند دل دروا

بسول۔ دعا ہے بد و نفرت۔

بستم۔ بکسر اول۔ بیسوان حصہ۔ حصہ بیسوان۔

بسطام۔ بکسر اول۔ نام شہر مولد حضرت بانیہ جودلی کال

مشوہین اور یا قوت جموسی۔ و مرجان۔

بسم۔ بروزن فصل۔ قسم کرنے والا۔ سنسنے والا۔

بسم۔ بفتح اول۔ ہنستا ہوا۔ تبسم کرتا ہوا۔

بسم۔ بضم اول۔ عارض۔ نور چشمیوں کی بیماری۔

بستانی۔ باغ و بوستان۔

بسامین۔ جمع بستان۔ بہت سے باغ۔

بسدن۔ دو ذوق قسم کے مرجان۔

بستو۔ چوبی ریخی جس سے دودھ ہلا کر سکھ لگاتے ہیں۔

بسم اللہ۔ آغاز نام خداوند جل جلالہ۔ مولف۔ فتر ایجاد کا

آغاز لگسم اللہ + مجاہد رانکا ہماز بسم اللہ ہے۔

بسیاق۔ طعمہ ایک شے کا نام ہے جسکے شعری میں اکثر ذکر کیا تو لگایا

سودہ ہندی لفظ ہے ہر ایک چیز کو بیسوان حصہ۔ اور بیسوان

بیکہ کا زمین کی مالش میں۔

بسم اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اختصار۔

بسم اللہ۔ اور گمٹھی۔

بسار دہ۔ بفتح اول۔ زمین جسکو بونے کے ارادہ سے پانی یا

بسا رہ۔ بفتح اول۔ ایوان و صفحہ خانہ۔

بسیا یہ۔ بفتح جوا یک دو اسس ہو۔

بسنده۔ آمادہ و متیا۔ و سزاوار۔ و کافی۔

بسکله۔ بفتح اول۔ وہ لکڑی جو دروازہ کے بجھے ہو۔

بسلسلہ بفتح اول نام ایک غلہ کا جس کو فارسی میں ملکے عربی میں خلر کہتے ہیں۔

بسودہ۔ دست مال شدہ سلا ہوا۔ سوراخ شدہ۔

بسہ۔ بفتح اول۔ ایک گھاس جھکو اکلیل ملک کہتے ہیں۔

بسیاہ باقلا سے صحرائی اگر کوئی کھائے تو وہ دوبارہ برقعہ جاتے

بستی پس کا مزید علیہ بہت۔ سعدی کہے بنیاد کہ بنیاد

خود بہ بند آنگہ بہا و بنیاد بہ۔

بستان ہلے۔ وہ بلخ جو گھر کے صحن میں ہو۔

### بابا شصتین

بشقاب۔ ترکی میں بڑی رکاب کو کہتے ہیں۔

بشاسب۔ برف خواب جو دیکھا جائے۔

بشابت۔ بضم اول۔ دوش خبر۔

بشاشت۔ بفتح اول۔ کشادہ روی۔ و خوش مزاجی و تازہ روی۔

بشیرت۔ آدمی ہونا۔ انسانیت سیکھنا۔

بشیخ۔ بکسر اول۔ خشکی۔ و بیرون قی جو انسان کے چہرے سے پائی جائے۔

بشیخ۔ بفتح اول۔ و لوق و تازگی جو انسان کے چہرہ پر نظر آئے۔

بشیخ۔ بفتح ثانی زبان میں۔ و عاویسی جو خدا کی جناب میں کھاتے

بشیں۔ ہندی میں ایک وزن مرد کا ہو۔

بشیاورد۔ بضم اول۔ وہ زمین جو پشتہ نشہ ہو۔

بشکر و بکسر اول۔ و فتح کان فارسی۔ شکار گاہ اور شکاری۔

بشیر۔ بفتح اول۔ آدمی انسان مرد و عورت۔ مولف۔ کہانہ

بشیر۔ بضم اول۔ و کو دیکھتے ہیں۔ و جوانی آنکھ سے حسن بشر کو دیکھتے ہیں۔

بشیر۔ بفتح اول۔ دینے والا۔ و خوشخبری پہنچانے والا۔ مولف۔

بشیر۔ بضم اول۔ حبیب خداوند رب قدیر۔

بشیا۔ بفتح اول۔ ماندہ و کوفتہ۔ و لمع لاسہ۔ اور وہ مال جو کشتی

بشیر۔ بفتح اول۔ نام میکائیل علیہ السلام۔ فرشتہ مغرب مدینہ جو بندوں

کے نیق پہنچانے پر مامور ہو۔ اور نام اس فرشتہ کا جو بائیں ہاتھ پر

بشیر۔ بضم اول۔ دم۔ و آس جو بدن پر ظاہر ہو۔

بشیر۔ بضم اول۔ ایک رخت کا نام جو کسی کڑوی سے کھائی جائے

اور عربی میں اسکو بیع بولتے ہیں۔

بشخور۔ بضم اول۔ پس خوردہ۔ جو کھا کھانا۔

بشیر۔ بفتح اول۔ بند دست و پا ہوئے سے ہو یا چاندی و غیرہ سے

اور فصل جو صندوق کو لگایا جائے۔

بشیش۔ بفتح اول۔ خوش۔ و تازہ رو۔

بشیش۔ بضم اول۔ بضم ہر دو بار گ حفظ جس کو عربی میں علقم کہتے ہیں۔

بشوش۔ بکسر اول۔ کاس کرنا یعنی بیع میں غلہ اس قیمت سے

خرید رکھنا کہ جب گران ہوگا فروخت کر بیٹے۔

بشوش۔ بکسر اول۔ دانائی۔ و کارگزاری۔ و برہم زدگی و شرافتی۔

بشع۔ بفتح اول۔ ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔ و ہمزہ۔

بشک۔ بفتح اول۔ مریض۔ و بچہ۔ و بچہ۔ و بچہ۔ و بچہ۔ و بچہ۔

دانتے ہیں۔

بشک۔ بفتح اول۔ گوندھی ہوئی زنجیر۔ اوریشانی کے بال۔

بشک۔ بفتح اول۔ برون و برون۔ اور گھر کے دروازہ کا پردہ و

بشک۔ بضم اول۔ و عشوہ۔ و غزہ۔

بشنگ۔ بکسر اول۔ ایک قلعہ کا نام ہو۔

بشنگ۔ بکسر اول۔ ترکھانوں کا قیشہ۔ اور عمارتوں کا اوزار۔

جس سے دیواریں سوراخ کرتے ہیں۔

بشکال۔ بفتح اول۔ برسات کا موسم۔

بشیول۔ بکسر اول۔ ریشیان و پانکندہ

بشکل۔ بکسر اول۔ کلید۔ جس سے قفل کھولتے ہیں عربی مفتاح۔ ہندی تالی۔

بشکول۔ بکسر اول۔ سوکھ جس سے لوگ غیبہ باؤں کو سبھا کرتے ہیں

اور آدمی چست و جالاک و قوی پیکل و ہشیار۔ و ہیں۔

بشواں۔ بکسر اول۔ ابتری و پریشانی۔

بشتمال۔ بکسر اول۔ ناخوندہ ثمان۔ اور طفیل جسکی کے ذریعہ

سے کسی کا ثمان ہو۔

بشتم۔ بضم اول۔ خارش جو ایک مشہور بیماری ہے۔

بشکم۔ بکسر اول۔ ریچہ دار و ہوا دار گھر۔

بشکم۔ بفتح اول۔ شہم جو رات کو برسی ہے۔

بشکون۔ بفتح اول۔ ذریعہ و شہم یعنی موٹا آدمی۔

بشیر و شین۔ بفتح اول۔ پریشانی کرنا عبادت کرنا۔

بشیر۔ بفتح اول۔ ہر ایک چیز کا سروبن و طرائف۔

بشین۔ بضم اول۔ نام ایک پھول کا ہے جو نیلو کی شکل پر مصر میں



بضع بکسر اول - تین سے نو تک ہر ایک عدد کو کہتے ہیں۔  
 بضع - بضم اول - نکاح - اور شرنگاہ عورت کی۔  
 بضع - بفتح اول - گوشت دران اور سرین کا - اور سرب ہونا۔  
 بضم - بکسر اول - ستارہ گوشت۔

## باب اٹھارہ

بطحی - بفتح اول - ہادی مکہ منظم - زمین فرخ کہ گذر گاہ سیلاب ہے  
 اور پھرتی زمین محمد الوری لاہوری - ولعت - عرب کو موم نہشت  
 عجم منون احسانت - کوئی نوازہ کہ کوئی شاہنشہ بلی  
 بطرا - بفتح اول - یونانی زبان میں بہار فارسی میں ہونی نخل  
 بطالت - بفتح اول - بیکار و معطل ہونا۔  
 بطالت - بکسر اول - دیری و بیماری۔  
 بطانت - راز پوشیدہ اور زانی کا استہ۔  
 بطلح - بفتح اول - زمین لیب و درخ - گذر گاہ سیلاب جمع بطحا  
 بطیخ - بکسر اول - تشدید ط - خرزہ جو مشورہ ہو۔  
 بطر - بفتح اول - سکون ثانی - ٹوڑنا - بھوڑنا۔  
 بطر - بفتح اول - بریشانی و میرانی و نہشت و غفایت و پاسی و  
 نافرمانی - اور عیش و خوشی و فراخی و زمین شکافتہ۔  
 بطلموس - نام حکیم یونانی صاحب کتاب طبعی جو علم ابدان و طبیع  
 حکمت میں استاد تھا و گزشتہ ہر یک تھا تھا نام باو شاہ کونان و فتحی و  
 بطارس - یونانی زبان میں ایک والی کا نام ہے جسکو خرس کہتے ہیں  
 بطایوس - ایک ولایت زمین مغرب میں ہے۔  
 بطش - بفتح اول - سختی اور حملہ کرنا۔  
 بط - مشورہ نہ ہو - اور صراحی طراب کی معدی گراڑمیتی  
 دیگر شد ہلاکت - تراہست بطراز طوفان چہ باک -  
 بطریق - بکسر اول - قوم ترسا کا پیشوا۔  
 بطاک - بط کا بجم - اور چوٹی صراحی۔  
 بطل - بفتح اول - مرد شجاع و دلیر۔  
 بطال - بفتح اول - تشدید ثانی - درد و غم اور بیکار و معدی  
 حدیث عشق زان بطال بنو ش کہ در سختی کنیاری و زورس۔  
 بطن - اندون و شکم یعنی پیٹ۔  
 بطین - صاحب بطن - برتے پیٹ کا آدمی۔  
 بطون - بفتح اول - جمع بطن - بت سے پیٹ۔  
 بطلان - باطل ہونا - ضایع ہونا یا بیکار ہونا۔

پیہو تاہی پانی میں پیدا ہوتا ہے۔ دن کو بانی سے باہر نکل آتا ہے۔  
 رات کو بانی میں جمع جاتا ہے۔ سوائے شلخ کے پتے نہیں رکھتا  
 تخم اسکا سفید عطریات میں کام آتا ہے۔  
 لشتون - بفتح اول - اسفندیار کے بھائی کا نام ہے۔ ہند کو کہتے ہیں۔  
 لشتون - بضم اول - یونانی میں بذر قوطا یعنی اسپنول جو  
 مشورہ ہے۔

لشین - بکسر اول - ذات واجب ہو یا ممکن۔  
 لشیخ - رود - بکسر اول - پامال ہوا ہوا - خراب ہوا ہوا۔  
 لشنکہ - ستالی فضل کی۔  
 لشنکہ - بکسر اول - صاحب حشمت و دولت۔  
 لشلشکہ - بکسر اول - فتح ہر دشمن - یونانی زبان میں ایک جڑ کا نام  
 ہے جو سرخ رنگ ہوتی ہے دینر یعنی بول و غایط و خض و نقاس۔  
 لشمہ - بفتح اول - وہ پوست جسکو ابھی دباغت ندری ہو۔ اور یک  
 تخم سیاہ رنگ کا نام ہے جو آنکھوں کی دوائ میں استعمال ہے۔  
 لشیخ - بکسر اول - ایک گھاس کا نام ہے جس سے جولا ہے کنبانی  
 لشرے - بضم اول - مرزہ و لشارت ہو۔  
 لشرجانی - نام ایک بلی کا ل کا جو برہنہ یا بھرتا تھا۔  
 لشرمی - بضم اول - دم شخص جسکے جسم پر آسان خارش کی گئی  
 لشکاری - بفتح اول - کھیتی اور زراعت۔  
 لشکولی - بکسر اول - چستی و جالا کی و ہوشیاری۔

## باب اسیاد

بصیرت - بنائی - اور دل کی روشنی۔  
 بصارت - آنکھ کی بنائی اور روشنی۔  
 بصیر - آنکھ کو فارسی میں چشم عربی میں بین کہتے ہیں اور بنائی آنکھ کی۔  
 بصیر - بکسر اول - صاحب بصارت۔  
 بصائر - یہ لفظ بصیرت کی جمع ہے۔  
 بصل - بفتح اول - سیار جو مشورہ چہ ہے۔  
 بضم - بضم اول - وہ قریہ جو خضر اور قضر انکیون میں ہے۔  
 بضم - بفتح اول - سکون ثانی - نام ایک شہر کا۔  
 بضم - بفتح اول - دوم - جمع باصریت سے دیکھنے والے

## باب اسیاد

بصاعت - بکسر اول - مال و اسباب و سرمایہ شہر - بصاعت  
 نیاز و مال امید و خدایا و نظم کن نامید +



بفتح۔ بستی بستر پر رہنے کا۔ مولف۔ باندہ کریم اپنے بچے میں  
گناہوں کے بغیر۔ وقت حلت آہ اس نیا سے کیا لیا نیکے۔  
بغامہ۔ بفتح اول غول بیابانی جنگلی بوک۔  
بغی۔ بفتح اول سافرانی کرنا۔ اطاعت سے نکل جانا۔  
بغلیگری۔ پہلو انوں کے ایکٹون کا نام ہے۔ اور بغلیگری ہونا۔  
بغلی۔ وہ کسیہ جو سفر کے وقت تسہ لگا کر گلے میں ڈال لیتے ہیں  
اور کسیہ بغل کے اندر رہتا ہے۔  
بغلیتری۔ نجات و شرمندگی۔

## باب قاف

بفت۔ بننا۔ جولا ہے کا کام کرنا۔  
بفتح اول وسکون ثانی۔ وہ شخص جسکے منہ سے بات کرنے  
کے وقت تھوک گرے۔  
بفتح اول۔ وہ سانب جیمین رہتا ہے۔ اور آدمی جو کسی کو  
تکلیف نہ پہنچائے۔  
بفتش۔ بفتح اول۔ کروفر و عظمت و شکوہ۔  
بفتکین۔ بفتح اول۔ رشتہ یائین بالا خانہ دیوان بلند محل بت و پنا  
بفتری۔ بفتح اول۔ جولاہوں کا راجہ۔

## ابا با قاف

بفتلہ۔ الحقا۔ خرفہ کی ترکاری۔ خرفہ کا ساگ خرفہ کی سبزی  
جو نکرہ سبزی جذان لذت دہنیں ہوتی اس واسطے اسکا نام لکھا گیا  
بتا۔ باقی رہنا۔ موجود رہنا۔ صفہ فوقانی یکین فانی مکان  
فانی زمین فانی نان فانی منہ ابھی لکھا باقی کہہ شایان تھا اسکو  
بتایا۔ باقی کی جمع۔  
بقر۔ گائے بیل۔ نہ ہو یا مادہ۔  
بقنقا۔ ایک موٹے جانور کا نام ہے جسکا گوشت لذیذ ہے۔  
بقراط۔ ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔  
بقاع۔ بکسر اول جمع بقیع۔ کہت سے مقام۔  
بقی۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ پشہ یعنی مجھ۔  
بقص۔ سبزی۔ ساگ۔ ترکاری۔  
بقال۔ سبزی فروش۔ سعدی بندید بقال زو نیم انگٹ  
بر آوردند سیہ کا بانگ۔  
بقمر۔ یہ ایک گھڑی جس سے سرخ رنگ پڑے۔ گنت میں  
بقمر۔ گنتری کہڑوں کی۔

بقعہ۔ رہنے کا مکان۔ خانقاہ۔ مندر۔  
بقیہ۔ بجا بجا۔  
بقلہ۔ نان خورش۔ سبزی بختہ۔  
بقارکہ۔ خورہ کا ساگ۔  
بقلمہ۔ کمانیہ۔ چولائی کا ساگ۔

## ابا با کاف

بکا۔ بالضم بدون حمزہ۔ رونانا۔ سوہانا۔ مگر آواز نکالی جائے  
بکا۔ مع حمزہ اخیر۔ آواز سے رونانا۔  
بکیاسا۔ بفتح اول۔ چھوٹا بوٹھا جو بڑے بوٹھے کے اوپر بطور  
علاوہ کے رکھا جائے۔  
بکارت۔ بفتح اول۔ کینواری ہونا۔ دوشیزہ ہونا۔  
بکسات۔ بفتح اول۔ یعنی روٹی جو مسافر لپکا کر سفر میں لیا جاتے  
ہیں۔ اور یعنی زاد راہ یعنی توشہ راستہ کا۔  
بکسر۔ بفتح اول۔ ایک دوہر۔ جسکو خیار چنبر کہتے ہیں۔  
بکسلات میں تشعل ہے۔  
بکسر۔ بروزن اختر۔ یہ پوشاک ہے جو جنگ کے روز سنبھال  
نیچے آسکے لوہا ہوتا ہے۔ اور اوپر زر بفت وغیرہ لگایا جاتا ہے۔  
بکسر۔ بروزن اختر۔ ترکی میں امیر و بزرگ۔  
بکسر۔ بکسر اول۔ نلی دوشیزہ۔ کنواری لڑکی۔  
بکسر۔ بفتح اول۔ اونٹ جوان۔ اور نام ایک قبیلہ کا۔ اور نام ایک  
بکسر۔ بفتح اول۔ جو کا وقت۔  
بکسر۔ بفتح اول۔ صبح کو اٹھنا۔ صبح کو چلنا۔  
بکسر۔ بکسر اول۔ شراب اور شراب پینا۔ اور پیالہ شراب کا۔ یعنی  
غم و اندوہ۔ و نکر و اندیشہ۔  
بکسر۔ بفتح اول۔ ایک قسم کا اونٹنی کہ اسکا بالائی لباس بنایا  
جاتا ہے بانی سے وہ تراوٹل سے چلنا نہیں ہوتا۔  
بکساتش۔ بکسر اول۔ خوارزم کے بادشاہ کا نام ہے سعدی۔  
بکساتش۔ بکساتش۔ بکساتش۔ جو دشمن خراشیدی ہیں بکساتش  
بکساتش۔ بکسر اول۔ وہ دو غلام جو ایک مالک کے ہوں۔  
بکساتش۔ بفتح اول۔ اور اور انہ میں ایک شہ کا نام ہے اور جنگی کھیر اور  
جنگل و بیشہ وغیرہ یعنی بندک جسکو عربی میں صفتیہ کہتے ہیں۔  
بکساتش۔ بفتح اول۔ وہ کوزہ جسکا منہ تنگ و گردن کوتاہ ہو۔  
اور بیت اسکا بڑا اور گول۔ اور بیتل بے سبزی و خسارہ و جہرہ

بکساتش۔  
بکساتش۔  
بکساتش۔  
بکساتش۔





بلال و مجروح و سرب بلاش گرد۔ ایک فریہ مرد شہر جہان کے متصل بلاش  
ہلو انی فریہ کے بیٹے کا آباؤ کیا ہوا ہے۔

بلغہ۔ بضم اول۔ جمع کیا ہوا۔ اور ایک دوسرے پر کھا ہوا۔  
بلکہ۔ بکسر اول۔ بد شہرت اور ناجائز لین دین۔

بلیاد۔ بفتح اول۔ سادہ کپڑا۔ جس پر کوئی نقش نہ ہو۔  
بلجاری۔ بضم اول۔ ترکی زبان میں وعدہ و اقرار۔

بلغور۔ بضم اول۔ لالہ ہوا یا جس کو لالہ اور لال کہتے ہیں اور لال جو لکائی ہوئی ہو۔  
بلخار۔ بضم اول۔ ایک شہر قزاقستان کے قریب ہے جس کا نام بلخار ہے۔

بلخار۔ اصل میں یہ لفظ عربی غریبی اور وہ قمر طراحت کا وہم کہتے ہیں۔  
نظامی۔ بن غانہ اندیش نگہبان شہر بنام آن بن غانہ لغات

بلار۔ بفتح اول ایک وقت ہے جس کو ہندی میں بھلا و اکتے ہیں۔  
بھل اسکا دو این تبدیل ہے۔

بلور۔ بکسر اول۔ مشہور پتھر ہے شیشہ و شفاف۔  
باج۔ بفتح اول۔ علمائے نبوی اسیر میں سے ایک شخص مستجاب الدعوات تھا۔

بائے۔ بفتح اول۔ نفس کی خواہش۔ یہ عربی علیہ السلام کے حق میں بد دعا کی کہ وہی  
اسکے حب سے جانیں برس تھک لیں مگر گردان سے آخر عالم بوشع

علیہ السلام اسکا ایمان سلیمان اسکا نام طمور اسکا باکا نام با عور تھا۔  
بلار۔ بفتح اول۔ ایک خاندان دشت کی جڑ ہے جس کو بھی کسی میں ان

کہتے ہیں گریہ کے ساتھ ملا کر دوا القلوب پر لگائیں مفید ہے۔  
بلقہ۔ بضم اول۔ ملحد۔ بدین و بے دیانت۔

بلند نظر۔ عالی ہمت۔ و سخا و جواد۔  
بلار۔ بفتح اول۔ بے قریب و بے ہمت و بے سبب۔

بلار۔ بفتح اول۔ ایک قسم کا لہجہ ہے۔  
باموس۔ بفتح اول۔ ایک قسم کی ششاش ہے جس کو ششاش بدی

کہتے ہیں۔ اور ایک قسم کی پیاز صحرائی جس کو بصل اریز بصل اریز  
بولتے ہیں۔ گرم خشک ہے۔

بلتیس۔ بکسر اول۔ ایک دو کا نام ہے۔  
بلس۔ بضم اول۔ عدس جس کو بلس یا زادی بٹ لون بھی کہتے ہیں۔

بلتیس۔ نام ایک عورت کا کہ شہر سیاکی فرمان نواحی اور  
سلیمان علیہ السلام نے اسکو مع تخت اپنی خدمت میں بلا لیا۔

بلکس۔ بکسر اول۔ مسو یوار۔ جس کو ہندی میں مندر کہتے ہیں۔  
بلوس۔ بفتح اول۔ چرب زبان۔ فری مکار۔

بلوسیطوس۔ بفتح اول۔ انار کے پھول۔

بلیناس۔ بکسر اول۔ حکیم سکندر رومی کا مشہور طبیب تھا۔  
بلیاش۔ بفتح اول۔ نام بادشاہ خوانزم۔

بلاش۔ بفتح اول۔ فارس کا ایک بادشاہ فریہ شاہ کا بیٹا تھا  
سلطان ملک شاہ اسکو کہتے تھے۔

بلوط۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ ایک نخت ہے جس کے تخم کو جفت بلوط  
کہتے ہیں اور ہندی میں اسکو مینا سپاری کہتے ہیں۔

بلع۔ بفتح اول۔ نکل جانا۔ کھلے سے امانا۔  
بلانغ۔ بفتح اول۔ رسانیدن یعنی ہونچانا۔

بلانغ۔ بفتح اول۔ ہونچا ہوا۔ علم و فضل کے کمال تک۔  
بلانغ۔ بفتح اول۔ رسید یعنی ہونچا۔ معدی۔ بلن اعلیٰ کمال۔

بلوغ۔ بفتح اول۔ چھٹا کمال۔ چھٹا کمال۔ صلا و عیلا و آلہ۔  
بلوغ۔ ہونچا جوان ہونا۔ بالغ ہونا۔

بلوق۔ بضم اول۔ چشمہ پانی کا لے نام ایک زیور کا جو عورتیں ناک  
میں بٹتی ہیں۔

بلواق۔ بضم اول۔ شور و غوغا۔ فتنہ و فساد۔  
بلک۔ بکسر اول و فتح لام جس کے دھبے سے انسان خوش ہو۔

سوغات و تحفہ جو دوست و دوست کو بھیجتا ہے اور ہر ایک ہر نئی آوازہ۔  
بلک۔ بکسر اول۔ بیعت کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ بیکل لڑنا۔ بھڑکانا۔

بلک۔ بکسر اول۔ سکون لام۔ آگ کا شرارہ۔  
بلک۔ بفتح اول۔ بڑی بڑی آنکھیں جو باہر نکلی پڑتی ہوں۔

بلارک۔ بفتح اول۔ جو ہر قار ملوار۔ اور تلوار کے جوہر۔  
بلسک۔ بفتح اول۔ حین۔ جانور ہے جس کو فارس میں نطاف کہتے ہیں۔

بلسک۔ بفتح اول۔ دینے کو ہے کی جس کے ساتھ گوشت تنور میں  
رکھ کر کھون لیتے ہیں۔ اور کباب کی سیخ۔

بلک۔ بکسر اول و فتح ہر دوکان۔ گرم دودھ۔ اور دھواں گرم  
پانی جس کو نمیر گرم کہتے ہیں۔

بلکنوک۔ بضم اول۔ کوئی چیز عجیب و غریب۔  
بلقوب۔ بضم اول۔ شراب پینے کا پیالہ۔

بل۔ بفتح اول۔ عربی لفظ ہے و ترقی و اضراب کے لئے ہے۔ ان لاریں  
اس پر زیادہ کو کہ بلکہ کہتے ہیں۔ اور بانوں کا پاشنا یعنی اڑی کی ہڈی۔

بل۔ بضم اول۔ صاحب جناح بلوس۔  
بل۔ بکسر اول۔ نام ایک بھل کا ہے جس کو ایرانی زبان ہندی کہتے ہیں۔

اور شیرازی بل شیون بولتے ہیں۔ اور عربی میں طر نوث۔

بلال - بفتح اول - آذربوید - اور وہ ایک خاردار نبات کی جڑ ہے جسکو انسان و چوبک انسان کہتے ہیں -

بلال - بکسر اول - نام موزون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حراغ الدین بروہن غم نہیں گریو چہرہ کانگ پندہوشن چاہئے مثل بلال -  
بلبل - بفتح ہر دو بائے مخفف بلبلہ یعنی کوزہ جسکو ٹوٹی لگی ہوئی ہو -  
بلبل - بضم ہر دو بائے شور جاوڑ ہے جسکو عندلیب بھی کہتے ہیں - یوحید زکشن بہ بند جو رخت سفر گل نہ بلبل نشیند در باغیہ حاصل -

بلبلکل - بفتح اول - آب نیم گرم -  
بلال - بفتح جمع بلبل - جو شور پرند ہے - جمع بلبلہ یعنی کوزہ ٹوٹی آ -  
بلبل آمل - طالب آملی - شاعر کا لقب ہے -

بلبال - ہر دو بائے موحده - اندہ و غم -  
بلبل - بفتح جمع غم و تری جو پانی سے پیدا ہو -  
بلغم - بفتح اول و زیمہ حرف غین - باعوز زہد کے بالکل نام ہے جسے موسیٰ علیہ السلام پر بد دعا کر کے اپنا ایمان سب کیا -

بلغم - ایک غلط انسان کے جسم کے چار اخلاط تصفیر و سودا و خون و بلغم - سے جو محمد انور - چاندی اور سونا بلغم آدمی کے واسطے ہر زندگی شکل ہے یہ بلغم اگر بڑھ جائیگا -

بلغم - بفتح اول - فلاخ جس سے چھ چھلکے ہیں ہندوئیں سکولہانی کہتے ہیں بلا ساعون - بفتح اول - کاشغر کے پاس ایک شہر الخلافتہ انور سیاب تھا -  
بلبل - بفتح ہر دو بائے شور سبزہ ہے - اور عربی میں بلقائہ تھا اسکو کہتے ہیں -

بلسان - بفتح اول - یہ دخت مصر میں ہے اسکی ہر ایک تنی سے تل لیا جاتا ہے لوہے کے شتر سے اسکی تنی میں شکات کر دیئے میں نور و نکلنا شروع ہو جاتا ہے وہ تل نشیون میں لے لیا جاتا ہے اگر ایک نظرہ تل کھود میں ڈالیں تو فوراً چم جاتا ہے - پانی میں ڈالیں تو پانی دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے عربی میں اسکو دین بلسان کہتے ہیں - مصر میں جس جگہ یہ پیدا ہوتا ہے اس مقام کو عین الشمس کہتے ہیں - اسی جگہ ذرعون کا باغ تھا - ظہور وخت کا حضرت عیسیٰ کے معجزہ سے ہوا - اس کے تخم کو جب بلسان کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے - پیدا بخیر کو بھی بلسان کہتے ہیں اور نیز نام ایک دینیت کا -

بلطان - بفتح اول - نام ایک سبزہ کا ہے جسکو ہندی میں چو لائی کہتے ہیں بلکن - بفتح اول - ہوار کی مندر ہے -

بلمون - بفتح اول - سازج جنگی جسکو عربی میں غر جی ہی کہتے ہیں -

بلندین - بفتح اول - گھر کی دہلیز کی کڑیاں -

بلوق - بضم اول - بندہ غلام - زرخرد -

بلدان - بفتح اول - اویسیہ عرف یاے تختائی خطہ کا ذرون میں ایک بستی ہے اور دیاسے کرام کی قبریں وہاں بہت ہیں - کہتے ہیں کہ بلقان خضر علیہ السلام کا نام ہے - اور یہ کانوں خضر نے آباد کر کے نام اسکا اپنے نام پر رکھا -

بلدان - بہت سے شہر جمع بلد کی -  
بلبان - بفتح ہر دو بائے - نام ایک ساز کا ہے جو ہاتھ اور منہ سے بجایا جاتا ہے ہندی میں اسکو منہ جنگ کہتے ہیں -

بلگردان - قربان و تصدق -

بلسن - بضم اول - ایک فلک کا نام ہے جسکو عربی میں عدس کہتے ہیں بلا و - بفتح اول - اور جو تحارف دال - آدمی بدکار و مفسد و مفتن -  
بلایہ - بفتح اول - نابکار و تباہ کار و فاحش -

بلباک - بفتح ہر دو بائے سکے جسکو ہندی میں کھن کہتے ہیں -  
بلباک - بفتح ہر دو بائے کوزہ ٹوٹی واری و دوا و انصر جی اور غم و پریشانی -  
بلدہ - بفتح اول - شہر بستی - اور نام کبیسوین منزل کا منازل فر سے اور نام بلدی حوا زو جہ آدم علیہ السلام کا -

بلغونہ - بضم اول - گلگونہ جو عورتیں جہرہ پر ملتی ہیں -  
بلکامہ - بضم اول - آدمی نہایت حرفیں - اور مطلب کا دوست -  
بلغم - بفتح اول - آدمی دراز ریش -

بلوانیہ - بفتح اول - رتاج ایک شہر پرندہ ہے جسکو عربی میں خطا کہتے ہیں بلبلہ - بفتح اول - ایک بھل و اس میں جہل ہے جسکو ہندی میں بھیر کہتے ہیں اور عربی میں بلبلج کہتے ہیں -

بلغم - بفتح اول - آزار و رنج -  
بلغم - بفتح اول - دودم و سدوم - وہ علامت جو کتاب کی صحت کے ورق پر کردی جاتی ہے کہ اس مقام تک صحیح ہو چکی ہے -

بلغم - بفتح اول - سکون ثانی مخفف بلا مٹت -  
بلہ - بضم اول - سکون ثانی ابلہ کی جمع ہے کہنے لوگ -  
بلوہ - بفتح اول - سکون ثانی - از بانش - سختی - رنج و بلا و شور و

بلوہ - بضم اول - ایک رخت کا نام ہے جسکی چھال سے چمڑا لگ جاتا ہے -  
بلے - بان - بان جی - بان صاحب -

بلبلانی - ہر دو بائے سکون کے ایک کھانے کا نام ہے - اور قسم ایک حلہ کی ہے -

## بابا بامی

بکم - بفتح اول - وہ مولیٰ آواز جو طبلہ فقارہ سے لکھے مقابل زیر کے جو باریک آواز کو کہتے ہیں۔

## بابا لون

بنابفتح اول - تشدید ثانی - معمار - کھرنکے والا بنیاد رکھنے والا۔ بنا - بکسر اول - عمارت بنیاد - نیو سعدی بنا گرد و مان اور لشکر و زنجیر - ہم ازہر و ریش شب خانہ ساخت۔

بنیا - بفتح ہر دو بابے - مہمدہ - ایک ش کا نام ہے جو ذرت بطم کے بھل کو جو ش دیکر لپکے ہیں۔

بنطاسیا - بکسر اول - یونانی زبان میں جس شکر کو کہتے ہیں جو ہری و باطنی حسون میں ایک شکر جس ہے۔

بنبت العنب - انگوری شراب۔

بنبت - و نثر بیٹی۔

بنات - بنیان - جمع بنت کہ ہے۔

بنوئتا - بفتح با و ضم نون - فرزند ہونا۔

بنیاست - بکسر اول - ایک گوند کا نام ہے جسکو گوند کہتے ہیں۔ بنج - بفتح اول - میرج کہ ہے اور رنگ ناری میں خراسانی جو اس کو کہتے ہیں۔ اور یہ رنگ جسکو بنکی گھوٹ کہتے ہیں اسکو بنج کہتے ہیں۔

بنہ - بفتح اول - بندھن - بدن کا جوڑو مکرو فریب تدبیر و فرائض و خیر و خیر و قفل و بند قبا اور مانی کا بند میر سید علی سید مخلص - خوش آن ساعت کہ بینم در کز زویش جایش را - چو ل داگر وہ با شتم غنچہ بند قبایش را۔

بنیاد و نیو - جو - اصل۔

بنداؤ - بنیاد و پشتیبان۔

بنلاؤ - بضم اول - بنائے عمارت و دیوار و پشتیبان۔

بندر بفتح اول - وہ موقع جہان سمندر کے کنارے لشتیان و جہاز ٹھہرتے ہیں۔ مثل - بندر سورت و بندر بمبئی وغیرہ۔

بنادور - بفتح اول - جمع بندر کہ ہے۔

بنصر - بکسر اول - وہ آنکھی جو وسطی اور خضر میں ہے۔

بنی نوع بشر - فرزند ان جس یعنی سب آدمی۔

بنی عامر - عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنیابر - اسواسطے - اس سبب۔

بنکار بفتح اول - ایک وہاں جسکوستان کہتے ہیں ہندی میں ہوتا۔

بندار بضم اول - ایک قدیمی شاعر کا نام ہے جو صاحب لکشت بھل

بندور - وہ رسی جس سے توڑا اور جھپی دیکھ سیتے ہیں۔

بند زربفتح اول - جوال ووز جو جوال و توڑا وغیرہ بناتا ہے۔

بنیز - بفتح اول و کسر ثانی - جلدی اور ستابی۔

بنیش - بروزن رنجش - کبیر کے متعلق ایک ملک ہے۔

بنفش - رنگ کبود یعنی نیلا رنگ۔

بنات النعش - ستاروں کے ایک مجموعہ کا نام ہے جو آسمان پر ہے۔

بنو ماش - غلہ ہنر رنگ یعنی مونگ۔

بنلغ - بفتح اول کجا سوت اور تار عینا بوبت - اور ایک شوہر کی

دو عورتیں اور نفشی اور کاتب اور لکری سوت کی۔

بند روع - وہ بند جو دیار پر باندھا جائے لکڑی اور گھاس اور مٹی وغیرہ

بندوق - بفتح اول - تفنگ جس سے گولی چلائی جاتی ہے یا فوڈ

بنلاق سے جسکے معنی غلولہ کے ہیں۔

بنادوق - بندوق کی جمع ہے۔

بندق - بضم اول - مٹی کا غلولہ۔

بنایان فلک - عقول عشرہ۔

بنک - بروزن رنگ - ہنر بھنگ جو مشہور ہے اور نام بنگا رکا

بنجشک - بضم اول - بنجشک یعنی جڑیا۔

بنجشک - بضم اول - دھنی ہوئی روٹی کا کالہ۔

بنک - بضم اول - ذرت کو جگہ نشان اثر و سرخ۔

بنک - بفتح اول - کیکر کی جڑ کی چھال جو دروہن سے مل ہے۔

بنک - بفتح اول - ایک پتھر ہے اطلس و زرقفت۔

بنگلک - بضم اول - ایک میوہ مغزدار کا نام ہے۔

بنیک - بفتح اول - ناکارہ ابریشم۔

بنی اسرائیل - یعقوب علیہ السلام کی اولاد بنی یعنی اولاد۔

بنی اسرائیل کے معنی برگزیدہ خدا ہے۔

بنیل - بفتح ہر دو بلسبب ترش و ہر چیز جو ترش یعنی کھٹی ہے۔

بنی تمیم - عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنبت الکیم - شراب انگور کی - اور کرم بفتح کان و سکون را

دزخ انگور کو کہتے ہیں۔

بنام - بکسر اول - ہنام یعنی ایک نام کے دشمن جسکو ترکی میں

اواش کہتے ہیں۔

بن - دزخ و دزخ و بنیاد و خوشہ خرا و بایان ہر چیز اور

نام ایک ختم کا جسکو قوہ کہتے ہیں اور نام ایک کا جسکو ترکی میں بفتح

اور عربی میں جبہ الخط ابولتے ہیں سعدی کی بر سر شریح میں

میں بریدہ خداداد بستان نگہ کریدہ دیدہ

بنگکان - بکسر اول - پیالہ معربہ اسکا فنی ان ہے۔

بنگکان - بضم اول - تہذیب کی جو ایک کتاب میں بیان ہو کر ہو۔

بنگکان - بفتح اول - زمینداران کا وہ آداب جس سے زمین ہموار کرنے میں

بنیمین - بفتح اول - زمینداران کا وہ آداب جس سے زمین ہموار کرنے میں

بنو ان - بفتح اول - زراعت کا محافظہ جو کھاد اور نگیسان ہر چیز

بنیسان - بضم اول - شہر کی بنیاد اور نام نہان کے وطن کا بانی

بنو روقہ - بفتح اول - اور حضرت رسول مقبول سرور عالم صلی اللہ علیہ

وسلم کے قدم کی برکت سے پانی میٹھا ہو گیا۔

بن - بیا - بوت - ناریسی پس فرزند۔

بنایان - بفتح اول - و تشدید ثانی - محار لوگ۔

بنون - بہت سے بیٹے - اولاد - فرزند۔

بنین - بہت سے بیٹے اور اولاد - فرزند۔

بنان - بفتح اول - سرانگستان - جمع بنانہ۔

بنیامین - بر وزن اسوفیل - نام پہر یعقوب علیہ السلام جو جنتی بھائی

ہاں اور بان کی طرف سے یوسف علیہ السلام کا تھا۔

بنگو - بفتح اول - اسبغول - جسکو بذر قوطو کہتے ہیں۔

بنو - بفتح اول ہر ایک غبار کا خروار و انہا سر چیز کا۔

بنگاہ - بضم اول - گھر - اور گھر کا اسباب اور گھر کے لوگ۔

بنیہ - بضم اول - سکون نوں بنیاد اور جو بدیش و راوی کی شہرت

بنیہ - بفتح اول - دکن نوں و تشدید ثانی سے تھائی - کعبہ معطر۔

نہدہ - بفتح اول - باند و قید و زرخیز و نام تابعدار مولف۔

سربہ - بفتح اول - کون - اہل دل مرد حق خدا بندہ۔

بنفشہ - بفتح اول - ایک گھاس دوامین شعل ہر شاخیں

اسکی باریک اور بھول نیلے ہوتے ہیں۔

بنانہ - بفتح اول - سرانگشت - انگلیوں کے سر۔

بنہ - بضم اول - رخت - اور گھر کا اسباب - نظامی - نہ لب

زین کوئی ہفتاد راہ - بفتح اول - بارگاہ۔

بنی شہید - عرب میں ایک قبیلہ ہے۔

بنو مہ - نام ایک نبات کا ہے جو کشت کی طرح اسکی من رخت ہو

و بادام و بد انجیر مرطہ جانی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے۔

بنچہ - بضم اول - اہل حرفت لوگ۔

بند مہ - بفتح اول - گریبان کا نگہ۔

بنجر - بفتح اول - صوراخ و در چہ جو گھر کی دیوار میں بازار اور کوہ

کی طرف رکھیں۔

بنقہ - بفتح اول - ایک غلہ حدس کی طرح ہوتا ہے۔

بنگرہ - بکسر اول - کچے سوت کی لکڑی جو نیکے پر ہو۔

بنگرہ - بفتح اول - وہ راگ جو عرتین کا گرجہ کو روئے سے چٹا

کرانی اور سلاقی ہیں۔

بنورہ - بفتح اول - دیوار و عمارت۔

بنوسیاہ - بضم اول - غلہ ماش۔

بنو نخلہ - حدس کھوئی جسکو مر نیز بھی کہتے ہیں۔

بنوہ - بضم اول - خرمن غلہ اور گھاس وغیرہ کا۔

بنی - بکسر ان یعنی بیٹے اور اولاد۔

بندی - قیدی۔

بندگی - غلامی - خدمتگزار - عبادت۔

بنائی - بنیاد - دیوار - مکان۔

بنی - عرب میں ایک قبیلہ ہے جس میں سے عاتق بنی تھا۔

بندون - بندی - یہ ایک بھل فندق کی مقدار ہے ہوتا ہے جسکو کہتے

ہیں آنکھوں کی روشنی کے لیے سرسہ پن ملا کر آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

### بابا واو

بویا - بضم اول - وہ چیز جو خوشبو ہو یا بدبو۔

بویا سینا - یہ ایک مشہور حکیم صاحب کمال تھا۔ اسکا باب بلخ میں

زہتا تھا نوح بن منصور بادشاہ کے وقت ہجرا میں گیا وہاں ہی

ابو علی پیدا ہوا۔ بارہ برس کی عمر میں اسنے علوم عقلیہ و نقلیہ سے

ذاعت پائی شمس الدولہ کے دربار میں اسنے وزارت پائی و کتب میں

مثل شذلت و اصل محصول قانون غیر تصنیف کیں مشہور ہوئے۔

بوالعلاء خاقانی کے باب کے استاد کا نام ہے۔

بوالہجاء - کینت حضرت علی علیہ السلام۔

بوجنا - کینت یحییٰ بنی علیہ السلام۔

بوریا - جانی جو مشہور فرس ہے مولف طالع البین و شطرنجی

باش + ر و قاعت کن لغزش بوریا + سعدی - بویا بان گرجہ

بافندہ ست + نہ برندش بکار گاہ حیر۔

بویا - بہر دوا - وہ آتش جو پہاڑی ایک کے گوشت سے بکاتے ہیں۔

بوجا - شندی زبان میں باورنگ کو کہتے ہیں جسکو عربی میں چار



اور ہندی میں کہرا بولنے میں۔

یوحنا۔ یونانی میں ایک گھٹاس کا نام ہے جسکو فارسی میں باد پورین  
گھٹسم من اور اسکی جڑ کو جید وار۔

بو تراب کہتے تھے حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ کی ساری کشت  
 حضرت علیؑ کے چرخ کی زمین پر پونے تھے جس پر ملاک لگا کر دو تھارے تول  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے اور فرمایا تم یا بو تراب! آٹھ ابرویں کے  
 بااں اس روز سے حضرت علیؑ کی یہ کشت ڈار مائی اور حضرت اسیرؑ فرما  
 کرتے تھے ظلم و مٹاق سے اگر اسیر کو چاہتا ہے کچھ دولت و حجاب +  
 سیر کرے دیدہ خلاص میں + صدق دل سے خاکسارے بو تراب +  
 بو طالب حضرت امیرؑ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام ہے جو رسول خدا  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا تھے ۔

لوب۔ پتھر اول۔ گھر کا فرش۔

یوٹھاسیہ الخراب دیکھنا۔ جسکو عربی میں رویا کہتے ہیں۔

نوا عث۔ جمع باعث کی بہت سے سبب۔

بوج۔ بفتح اول۔ خود نمائی و خود پرستی۔

یونج بہم لول سمیے اندر کا حصہ تا نو زبان دانت ویر

یوسف - عرب کوچ جو ایک دفعہ حراسان میں ہر۔

بوج۔ جسم اول۔ ایسا سیاہ دم پر چھلونا لاری میں سویرا

ہندوستانی کی مجموعی سائنس دانوں کی تعداد

لو مشفق۔ نہ بزرگ نہ طافت حضرت یحییٰ علیہ السلام غفرلہ

نقطہ رہائی سید شہنشاہ سلطان محمد الدین عبد الغفور صاحبی کے لئے

لوارو۔ بکراؤل۔ ترشی اور ہر ایک ترش چیز۔

یوز کند بضم اول۔ یوان۔ اور گھر کا صحن۔

بود و نابود - همیشگی و پستی - عدم و وجود بیات نبود و می

ولایب مہرود نہ بد و نیلہ بود و نال بود بہر ذہاب ملت بہر کیا

بوشلو - بفتح اول - تسلفم :-

یونہی بچہ اول۔ آہستگی اور محسوس۔

پونہ بیچ اول تکبر و مغرور و صاحب نخوت۔

**پونچھ**-**بضم اول**۔ محمد بن دین ویدیا مستر۔

یوپی مار۔ یہ ایک عجیب سی دنیا ہے جہاں ہر شخص کے پاس ایک خاص قسم کی طاقت ہے۔

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو ایک نئے انسان بنایا ہے۔

نور فیض اول دورا محمول ہے غرض کہ یہ کلمہ احسنہ قبولی مراد شرف

کئے من اور اسکے سواستے دیئے مگر کو بھی پور ہوئے ہق

نظامی۔ ہمارے بوجھ کو بے ادا + بعد از جنگ ان بھید زیا +

بوزار۔ بضم اول۔ فکرم صفائی۔ نوک راجنی۔ زیره قلع

سب سے پہلے جو سال میں ڈالنے ہیں۔

لو صیر بقسم اول رباب لھاس دوا میں سہل و سہری میں ملو

افان الالب فارسی بن موس حرس حبیب است اسکے ہونے سے یہ

بوری پھر کو شیران سے دربر نام اور

نہایت مزاحم ایک گشت کا باطلہ تصور ایک مہرہ اور

لو اے۔ فتح اول سلطنت و فتح و غزایا۔

لو ذر ان کتاب مما یرین رسول یقبول صلے اللہ علیہ وسلم ین

سے یہ ایک بزرگ سمجھے

بواختر - گرم مصالحہ الایچی - لونگ - مرج - دارچینی وغیرہ جو

سالی میں واسطیہ میں۔

ہوناز۔ ایک خوبصورت درخت ہے جسکو ناز بھی کہتے ہیں۔

بورسہ میں فروغ دیا، جو کہ سیلابوں اور جھڑپوں کے نتیجے میں تباہ ہو گیا تھا۔

ماں بہو اور سہوڑا سنگھ سرور کمار اور اوی سنگھ کو عطا کیا گیا۔

بورجیہ اور سہری بویستہ خوب سے زدی اولیہ کیلئے  
 محمد علی شاخ و خست و زنیہ رسا۔

نہایت مختصر اور سادہ۔ گرواس (یعنی حضور صومالیہ) میں مرقم۔

نوٹ۔ فقہ اول حرارت تب کی۔

نو نیز۔ بظہر اول و دوم یعنی تیرہ بجائے و شام چوبیس بجے۔

بوس۔ بضم اول و سکون و او مجھول و مخففت بوسہ جسکو عربی میں قبلہ کہتے ہیں۔ سعدی۔ اشب گلوقت نحو اندام خوس عشاق نس نکرده ہنوز اگر کنار بوس۔

بوفراس۔ کینت فرزوق شاعر۔  
بوفیس۔ کینت مغنمہ کے قریب میں ایک پہاڑ ہے۔

بوالموس۔ صاحب حرص و ہوا۔  
بواپس۔ بفتح اول۔ ریخ و آزار دہن۔

بویاس۔ بضم اول ہمیشہ و ندیم۔

بوش۔ بضم اول۔ ہنسی و عالم اچھا۔  
بورلیطش۔ بضم اول۔ ایک جو کھانا نام ہے جسکو یونانی میں ویشیا کہتے ہیں اور عربی میں جوار نور۔ انھوں کو روشن کرنا اسکی طبیعت ہے۔  
بوش۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ تاد و سونا۔ تدرت رکھنا۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ گرد و خود نمائی اور دہ درویش جو بہت عیال رکھتا ہو۔ اور سگار د آوارہ آدمی۔ اور باش اسکی جمع ہے۔

بوش۔ بضم اول و سکون ثانی۔ ایک نبات کوہ و سینہ بلند و بڑا۔  
بوش۔ بضم اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

صاحب ہفت قلزم بورک کے معنی جو براے سما ہے کسی شخص پر۔  
بونیک۔ ایک سبزہ کا نام ہے جسکو ہادویہ کہتے ہیں۔  
بوالفضول۔ ناکاہ و نالائق آدمی۔

بول۔ بفتح اول۔ پیشاب۔ سوت۔

بوکم۔ بو او معروف۔ ترکی زبان میں بچہ۔

بوتمام۔ نام ایک عرب کے شاعر کا۔

بواجک۔ کینت ابو جہل۔

بوجم۔ کثیر شہلہ میں ایک شخص تھا کہ اسکی مویوں سے ان سے تیرے بوجم۔ بو او معروف۔ وہ زمین جہنم ہی نہ چلا یا گیا ہو اور نام کپ مشور حسن جانور کا جسکو آتو بولتے ہیں و منزل اور جگہ اور مقام واصل طینت و سرشت و طبیعت۔

بوقلمون۔ اقسام دیباے روم سے ایک کپڑا ہے جو ہر لحظہ سے اور ہی رنگ نظر آتا ہے۔ اور حربہ جو ایک جانور ہے وہ بھی ایک کپڑا ہے۔

بوجم۔ بضم اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔

بوش۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ ایک کثر و دین مستعمل ہے۔





بہمد۔ بفتح اول کثرانی۔ ایک اور انکا نام جس سے پھر تولد  
ہندو میں اسکو گتھی کہتے ہیں۔

بہار۔ فصل پریم کا موسم جب تک قناب برج محل میں رہنے کا نام  
آتشزدہ و نام بخاندہ اور نام ایک شخص کیڑے کا۔ اگتا اور بھونا  
بھولوں کا۔ اور نام ایک بھول کا جسکو گل کا وچتر کہتے ہیں۔ اور نام  
ایک جزیرہ کا۔ اور نام ایک خط کا جو ہندوستان میں تشر و بار  
گل منہ و مسموم باغیان + بیل رست در گلزار اور آشیان +  
بہار و بفتح اول و ضم دال مرد شجاع یہ لفظ ترکی ہے معنی عورتی  
نشیندہ ام کہ بت تو بہادرست + آری بہادرست ولی بی بہادرست  
بہیر۔ بروزن فقر نجوم و مجمع و ہار دی لشکر اور فوج۔

بہر۔ بہت اچھا بہت مناسب۔

بہر۔ واسطہ اور نصیب و قسمت و حصہ۔

بہار۔ بہت قیمتی چیز۔

بہرام گوریلین کے بادشاہ پسر زور کا نام ہے چونکہ وہ گورنر کا  
لشکار لڑا کرتا تھا اسلئے بہرام گوریشور ہوا۔

بہور۔ علم اول۔ ہندی زبان میں انکم جسکو فارسی میں چشم  
ولی من عین کہتے ہیں۔

بہار۔ بہر اول اچھل کھڑا۔

بہروز۔ بہر اول ایک نصیب و برتور نیلا جو شور و تھوڑے  
بہش بفتح اول۔ اس وقت کے میوے کا نام ہے جسکی مستی  
سے عقل باذن پیدا ہوتا ہے جب تک یہ میوہ تر رہتا ہے اسکو بش  
کہتے ہیں۔ خشک ہو تو مکمل بولتے ہیں۔

بہق۔ بفتح اول ایک بیماری جلدی ہے جس سے بدن پھیر  
و رنگ سے بڑھاتے ہیں۔

بہرک۔ باریبوں کے حساب میں یہ ایک سال تیرو مہینے ترش  
انہیں کے بعد آتا ہے۔ اور جس بادشاہ کے وقت یہ سال اسکو  
بڑا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے چنانچہ نو مہینوں کے عین پیدل یا۔  
بہرک۔ بفتح اول۔ بیم و غم و حرکت۔

بہک۔ بفتح اول۔ یہ بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑتے  
ہیں عرب اسکا بہق ہے۔

بہحال۔ بہر حال میں۔ بہر وقت۔ بہر عبادت بن بہر شافل  
بہحال + بہروز و بہرہ و بہر سال۔

بہلول۔ مروندان رو پیشو کے قوم و غلار اور نام ایک ترک۔

بہل۔ بہترین۔ چوڑی صیغہ امر بیدن سے۔  
بہرام محل۔ بفتح ثانی نوقاتی۔ وہ مینار جو بہرام جوین نے شہر  
نشان میں بنایا تھا۔

بہرام۔ نام عراق کے بادشاہ کا جو بڑا عادل و سخی تھا اور نام ستارہ  
مرج جو باخونین آسان پر ہے اور بیسویں تاریخ ہر یک مہینے شمسی کا نام  
سپہ سالار بہروزن نو شیر فان صمد رلاہوری نوقاتی۔

ز دنیا ہر کہ رفت آخر ز بہر نیک و بد و ہر خاص و ہر عام + جو  
نام از جہان چو سے نہ بر فندہ نشان اسکندر و قار و بہرام +  
بہاکم۔ چار یا سے مثل سپ خست و فیر و جمع بہمد جسکے معنی  
چار یا کے ہیں۔ فرید الدین عطار سد و ترکم خور گچہ صایم شہی  
چو مخور تا آخر بہاکم مہی +

بہیم۔ محض و منفہ و بالافانہ اور نام ایک راجہ کا ہند کے رجاؤں  
میں سے اور نام ایک گھوڑے کا۔

بہ آفرین۔ اسفندیار بادشاہ کی بہن کا نام تھا جسکو چاہا جسکے  
اسیر کر کے روہن و زمین رکھا تھا اسفندیار وہاں گیا اور اسکا  
کو قتل کیا بہن کو قید سے چھڑایا۔

بہامین۔ بہار کی فصل۔ بھولوں کا موسم۔  
بہار ان۔ بہار کا موسم۔

بہرام جوین۔ یہ شخص بہروزن نو شیران کے لشکر کا سپہ سالار تھا  
چونکہ قند اسکا لبا اور بدن لاغر تھا اسلئے بہرام جوین کہلاتے تھے۔  
بہرامن و بہرامان۔ کل بھفر کوئٹ کے بھول اور قسم ایک  
لڑے کی جسکو ہانڈا ابریشمی کہتے ہیں اور قسم یا قوت سرخ اور  
وہ چھگود جو عورتیں منہ چلاتی ہیں۔

بہرمن۔ پنجانہ و قسم یا قوت سرخ۔  
بہستان۔ نام ایک ملک کا۔

بہترین۔ بہتر۔ سب سے اچھا۔ اچھوں میں سے۔  
بہشان۔ بضم اول کسی کو جو بولی تھمت لگانا۔ افزا بندھنا۔

بہمن۔ بفتح اول نام ایک شمسی مہینے کا جسکی قناب برج و زون  
ہوا اور نام دوسرے روز کا مہینے شمسی سے اور نام ایک شہر کا جو  
نقل محل تھا کہیں۔ اور نام ایک بادشاہ کا جو اسفندیار کہلاتا تھا اور نام  
ایک واکا یعنی نمبر و خ و بہمن مہینہ اور نام ایک پردہ کوئی کا جو  
بہج دینا کار دینا جملہ مع + مع مال و ملک عز و عبادت کیا و  
ورنم از جہان + رشتہ زان و بہمن و اسفندیار +



بھو لفتح اول۔ بڑا مکان۔ عالی شان حویلی۔

بہ۔ بہتر بہت اچھا اور نام ایک میوہ کا۔

بہار خانہ۔ تہخانہ۔ کیونکہ بہار کے معنی بہت کے ہیں۔

بہر آہ۔ درخت بید شکر پتھر پریشی جو بہتر و مرغ دو ذوقی قسم کا ہے۔

بہر مہ۔ تیکھانوں کا آواز جس سے لکڑی کو سوراخ کرتے ہیں۔

برہم بھی اسکو کہتے ہیں۔

بہرہ۔ حصہ و نصیب۔

بہرنگ۔ لٹو جسکو بچے پھرتے ہیں۔

بہمنچہ۔ باہر کا دوسرا دن جس روز فارسی عید کرتے ہیں۔

بہنانشہ۔ لفتح اول۔ بوزنہ یعنی بندر جو مشہور جہانور ہے۔

بہنانشہ۔ بکسر اول۔ فلیج اور روغنی روٹی۔

بہینہ۔ بکسر اول ہفتہ کا دن اور زناوت و علاج رومی کے معنی والا۔

بہدائہ۔ بھڑکی جسکا لہجہ دوہر میں مستعمل ہے۔

بہیتہ۔ لفتح اول۔ روشن اور چمکتا ہوا۔

بہیمہ۔ بکسر اول۔ میوہ ہی۔

بہیمہ۔ چار پایہ۔ اونٹ۔ گھوڑا۔ گدھا وغیرہ۔

بہلہ۔ لفتح اول۔ چمڑے کا ستارہ جو میٹر کا رنگ پانچ کو ماتم پہنچاتا ہے۔

بہانشہ جیلہ۔ مکر۔ فریب۔

بہیمی۔ چار پائے والی عادت یا خصلت۔

بہی۔ بکسر میں۔ ایک میوہ کا نام ہے۔ اور بھلائی۔

بہی۔ لفتح اول و کشرانی۔ روشن اور چمکتا ہوا۔ خوب زیبا۔

بہلری۔ بہادری۔ دلادری۔

بہشتی ہو۔ خوش صورت و خوب و سعادی۔ نہ پنجانہ تو

منقولہ ای ہستی رو کہ یا خوشی و شہری آید۔

### بابا یاسی مختاری

بیت الحلا۔ پافانہ۔ منحت خانہ۔ رفع حاجت کا مقام۔

بیدایہ۔ بیدان اور بوند اور ہلاک ہونا۔

بیتقا۔ لفتح اول۔ روشن اور چمکتا ہوا۔ اور آفتاب کا نام بھی ہے۔

بنیوا۔ نفلس۔ تلکوت۔ بنے سامان۔

بیدیا۔ ایک ہندی حکیم کا نام ہے۔

بیا۔ آؤ صیغہ امر آمدن اسے۔ اور بھر ہوا۔ اور گھر کا دروازہ۔

بیتا۔ ہندی زبان میں بیت۔ یعنی گھر۔

بید گیا۔ ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔

بیدلا۔ سخنان بے ربط و ہریان

بیر تو شا۔ ہندی زبان میں خیار جبکہ فارسی میں باد رنگ

ہندی میں کھرا کہتے ہیں۔

بے سرو پا۔ بے سامان۔ بے ہرسمہ۔ پریشان۔

بیلوا۔ دار و فردش۔ دوا نیچنے والا۔

بے محابا۔ بیدریغ و بے ترس۔

بہنا۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصارت۔ اور ہندی زبان میں

مینہ جبکہ فارسی میں ماہ۔ غری میں شہر کہتے ہیں۔

بیوراسب۔ دس ہزار گھوڑا۔ یہ لقب ضی کب و شاہ کا تھا کہ

دس ہزار گھوڑا خاص سواری کا رکھتا تھا۔ بیور کے معنی دس

ہزار۔ اسب کے معنی گھوڑا۔

بیست۔ بروزن حبیب میں عدد غری عشرین۔

بیوت بھیتین۔ جمع بیت بیت سے گھر۔

بیتیات۔ لفتح اول۔ روشن کرنے والے اور گواہ روشن اور

روشن دلیلیں جمع بینہ کی نیز بیتات ایک قسم کا حساب عدد و

اسجد ہے۔ اور نام ہر ایک حرف کا باعتبار اسکے تلفظ کے

لیتے ہیں۔ دو حرفی حروف سے دو حرف لے کر پہلا حرف جو اسکا

سمے ترک کر دیتے ہیں دو دوسرے جو باقی رہتا ہے اسکے عدد لے

لیتے ہیں۔ اسی طرح تہ حرفی حروف سے پہلا چھوڑ کر دو باقی ماندہ کے

اعداد لیتے ہیں اس طرح ہر کہ سین شین و عین و غین کے جو میں عین

حرف میں پہلا حرف چھوڑ کر یا اور لون کے ساتھ ساتھ محسوب

ہونگے۔ الف کے ایک سو دس۔ صاد اور ضاد کے پانچ

بار۔ تا اور ثا کا ایک ایک دو ہر ایک حرف کے اجتہادی حرف کو

جب چھوڑ کر عدد نکالتے ہیں تو اسکو زبر کہتے ہیں۔

بیات۔ لفتح اول ڈھانی۔ موسیقی کے ایک شعبہ کا نام ہے اور ترکی

میں نام ایک قوم کا اور عربی میں ملت کا وقت اور رات کی باقی ملی

نے خواست۔ بے تلاش و بے سوال۔ خود بخود

بعیت۔ اپنے آپ کو بیچ دینا۔ غلام و مطیع ہو جانا۔ مریتو۔

بیتوت۔ لفتح اول۔ کسی کے گھر میں رات کا ٹھکانا۔

بیت۔ گھر جبکہ فارسی میں بیت کہتے ہیں۔ شجر جبکہ مصرع میں بیت

بیتوت۔ جدائی و مفارقت و علیحدگی۔

بے حمیت۔ بغیرت۔ بیجا نے نرم سعدی میں آن بے حمیت

را کہ ہرگز نہ بخا ہر دہر سے بیگنی ہن آسانی گزید خوشی

بیطار۔ چار یا یون کا علاج کرنے والا طبیب۔  
 بے روزگار۔ وہ شخص جو کوئی کسب نہ کرنا ہو۔  
 آوارہ ام بس بفرارست۔ بہ بند زلف او بے روزگارست۔  
 بیدار۔ ہوشیار۔ دانا و عقلمند۔ یہ لفظ فحشہ کے مقابلہ میں ہے۔  
 میسر۔ دلی ہون بخت بیدار داری بیان باشد کہ این کار داری موافق  
 شب ہمہ شب بذر فکر گزار۔ دیدہ خوابیدہ دار و دل بیدار۔  
 بیت المعمور۔ ایک مسجد جو تھے آسمان بزم و سبز باقوت سرخ  
 سے بنی ہوئی مقابل کعبہ معظمہ کے ہے۔ پہلے زمین پر تھی۔ فوج میں  
 طوفان کے وقت فرشتے اسکو اٹھا کر آسمان پر لے گئے۔  
 بیدار بچہ۔ ایک دخت ہے جسکو ازید کہتے ہیں اس کے چل کھل نکال کر  
 دوا میں صرف ہوتا ہے۔

بیدار۔ بے غفل۔ دکن میں ایک شہر ہے۔  
 بید۔ بکسر اول۔ عربی میں کنواں جسکو فارسی میں چاہ کہتے ہیں۔  
 بیس المصیر۔ کنایتہ دوزخ۔ مقام بد۔  
 بیا و ارب۔ بفتح اول و حرف چہارم داو۔ کام مشغل۔ عمل علاقہ تعلق  
 بے جوہر۔ بے عقل۔ بے ہنر۔  
 بیدستر۔ بکسر اول۔ ایک حیوان کا نام ہے کہ بانی و خشک میں رہتا ہے  
 ترکی میں اسکو قندزاد کہتے ہیں لڈ کہتے ہیں اس کے خقبو  
 کو چند بیدستر کہتے ہیں جو دوا میں شمع میں۔  
 بید۔ بکسر اول و سکون۔ بے مجہول۔ حفظ نثرنا۔ از بر کرنا و عاصفہ  
 و طوفان۔ بامہ خواب۔ رزائی ضالین و توشک۔  
 بید۔ بکسر اول و سکون۔ بے مجہول۔ ایک شکاری جانور کا نام ہے۔  
 بیسو۔ بکسر باو سکون۔ بے تختانی۔ ایک شہر کا نام ہے۔  
 بیس ہما۔ ایک نہال ہے جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہے کبھی پتے نہیں  
 جھڑتا۔ بکسر اول و سکون۔ اسکو ہمیشہ جوان۔ اور عربی میں حی العالم کہتے  
 ہیں۔ اس کے بیون سے زکمر پزیر سنگ نکال کر کپڑے نکلتے ہیں۔  
 بیمار۔ مریض و خستہ و ناتوان۔

بیوار۔ بکسر اول۔ دس ہزار کا عدد۔  
 بے نیاز۔ بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہ ہو مولف پیش  
 کس حاجت میرا نہ بجاں۔ باش محتاج خدا کے بے نیاز۔  
 بیدار مغز۔ دانا۔ و ہوشیار آدمی۔  
 بیزار۔ حیوانات کے سنگ۔  
 بیواز۔ بکسر اول و زیر حرف و از فحاش جسکو بیزار کہتے ہیں ہندی میں

زنی و فرزند بکسر اول و سختی  
 بیوات۔ بادشاہی محل میں گون کے رہنے کے۔  
 بیدخت۔ بکسر اول۔ شاہ زہرہ جسکو ناپید بھی کہتے ہیں۔  
 آسمان پر پانچویں ولایت کا نام۔  
 بیج۔ اصل و جوہر ایک درخت کی۔  
 بیدخ۔ بفتح اول و فتح دال۔ گھوڑا تند و تیز۔  
 بیتاخ۔ گستاخ و بے ادب۔  
 ساو۔ بکسر اول۔ ہشیار و بیدار و باخبر۔  
 بیخو۔ بیوش و بے غورست۔  
 بید۔ بفتح اول۔ جمع بیدایت سے شکل و سیماں و پیو  
 اور ہلاک ہونا۔

بید۔ بکسر اول۔ نام ایک دخت کا ہے جو چل نہیں رکھتا اور چوہا  
 کو تھانے کے قابل نہیں اور بید سادہ سوائے شکوفہ کے میوہ نہیں  
 رکھتا اس کے اقسام مثل۔ گرہ بید۔ و خربید و بید مجنون و مشک بید و  
 بید و خوش بید بطری و بید سادہ و سرخ بید و سیاہ بید و بید مولہ  
 و خوبست میں۔ شوکت بخاری۔ مردم دیوانہ را دولت بر پیری بید  
 بید مجنون چوں خزان گردید ز بصر بلاست۔ و معنی شعور و ہوش و  
 خبر داری۔ و بیدودہ۔ اور نام ایک توکا مازندران میں۔ اور نام اس کے کام  
 جو کاغذ و قالین و شمشیر کو خراب کرتا ہے اور ہندوؤں کے اہل اصول  
 کی ہار کا میں جگہ چاہتے ہیں۔ اول کہ بید و دم حجر بیدست  
 سیام بید جو تھی انھوں نے بید میں بدوں میں احکام شریعت دھر  
 وئی درج ہیں۔ اور جو تھی میں اول آفرینش سے آفتاب۔  
 بید۔ او۔ ظلم و ستم اور ظلم و ستم کار۔ نظامی و بید و پیش  
 اندون۔ بید و خود شاہ۔ ارمنیوں۔

بید و ند۔ بکسر اول اور جو تجارت و او فتوح ایک واکام ہے جسکو  
 فسادانہ بھی کہتے ہیں۔ آنکھوں کی روشنی کے لیے مفید ہے۔  
 بیدرو۔ بکسر اول ایک گوند مصلح کی طرح سبک و خشک ہونا  
 تیز ہے۔ نیم مردہ کو بیت سے نکالتا ہے حیض بند کو جاری کرتا ہے  
 بکند۔ بفتح شہر کا نام ہے جسکو فریدون نے آباد کیا تھا اور یہی  
 شہر بے تخت افزا سب تھا۔

بیہود۔ وہ چیز جو آگ کی گرمی سے جلنے کے قریب ہو بخ گلی  
 ہو۔ ناحق و باطل و سفائدہ۔ ایشوت بخاری۔ غم دنیا غور کر  
 بیہودست۔ بیکس در جہان نیا سودست۔

چنگاؤں کہتے ہیں۔

بیما رخیز۔ جو شخص بیماری سے اٹھا ہو۔

بیت المقدس۔ یہ عمارت شام کے ملک میں داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے ختم کی اور قبلہ نبی اکابر بنیاس۔ گھر کا درجہ۔ ہوا دان۔

بیوس۔ بفتح اول و فہم پائے۔ تواضع و چاہلوئی خواہش طمع۔ بیخوش۔ بیخبر۔ بخود بیوش و بیکس نہا۔ مجرور۔

بے غل و غش۔ راست راست۔ خالص بغیر ملا کے۔ بیش۔ بے باسے کھول۔ زیادہ بہت بڑے کے۔ مولف۔ کہہ سکتا آید ترا اندر جان + مال میں از وقت و از مقصوم میں۔ بیش۔ عقلمندی و انانی۔ بصارت۔ مولف۔ دیکھتا ہو + اہل نہیں ہو + حق کو زبرد زمین و لباس۔

بیاریش۔ بفتح اول و کسولے۔ تدبیر و چارہ۔

بیجاوش۔ بوجہ کامل جبکو بیم آہن کہتے ہیں۔

بید موش۔ ایک قسم کے ذہن بید کا نام ہے۔

بیش۔ بکسر اول دیاے معروف۔ ایک گھاس کی جڑ ہے جبکو ماہ و پرین کہتے ہیں۔ زہر قائل اور کشندہ ہے۔

بیش موش۔ ایک چوٹا جانور جو بے کی شکل و ذہن میں کی جڑ میں سوراخ کر کے رہتا ہے بیش کے دفع لہر کے لیے اسکا گوشت تریاق ہے عربی میں اسکا نام فارہ البیش ہے۔

بیاخص۔ بفتح اول۔ ہر جنر کی سفیدی اور سادہ کاغذ اور نام ایک شکل کارل کی سولہ اشکال سے۔

بیض۔ بفتح اول۔ جمع بیضہ ہستہ اندے اور عورتیں سفید رنگ جمع بیضا اور یام بیض تھوین چودھوین پندھوین ہر ایک چاند کے ہیں جمع۔ بفتح اول بیچا اور جربنا۔

بیاع۔ بفتح اول دلتہ مذانی بالفتح و شتری جینا اور خریدنا۔ بیت الشرف۔ عزت و بزرگی کا گھر اور اہل نجوم کے نزدیک شرف آفتاب کا برج محل میں اور شرف قمر کا ثورین اور شرف مشتری کا طالع میں اور شرف زہرہ کا وح میں اور شرف عطارد کا سنبلہ میں و مریخ کا جدی میں و زحل کا میزان میں ہے مری آن مریخ سلطنت ماند و بیت الشرف چون آفتاب +

بیت العقیق۔ خانہ قدیم یعنی خانہ کعبہ۔ بیت اللہ شیعوں کی بیت الباب۔ البیت العقیق + حوالیہ من کل فتح عقیق +

بندق شطرنج کا پیادہ۔ حافظ تاج بازی رخ نماید بندقی خواہم لاندہ و عرصہ شطرنج۔ انداز جمال شاد نیست۔

بیرق۔ علم اور فوج کا نشان جو بہت بلند ہو بلا شانی لکھو و گر جنل خصوص لجمال رسیدن نیست جو در بیان اس شاد محبت ہرق انداز بیاق۔ جس حساب کی باقی کچھ نہ رہے۔

بیانک۔ وہ تیر جبکا پھل چوڑا ہو۔ سعدی کی آہنی چوڑا رو بیل + ہی بگڑا ریند بیلک زیل۔

بیامشک۔ یہ ایک درخت ہے جسکے پھول تبدیلے بہار میں ہوتے ہیں خوشہ کی صورت پر نہایت خوشبودار لکھتے ہیں عرق ان کچھ رنگا تر و مفرح ہوتا ہے۔ نظامی۔ بیان نگار تاجہ روز سفیدہ قلم خون تراشند از مشک بدہ نہان مرا آشکار بند و ز کجہ نگر تا بخار را بر بند سحرک۔ ہندی لفظ ہے۔ فردا حساب تجارت کی جو ایک شخص دیکھ کر کے نام روانہ کرے اسباب کے ساتھ روانہ کرنے میں اطمینان مال جنس و ارباع قیمت و محصول درج ہوتا ہے۔

بیسرک۔ جوان اونٹ اور وہ اونٹ جسکی مان عربی ادب آپ اسکا کسی اور ولایت کا ہو۔

بیرنگ۔ وہ عمارت کا نقشہ جو عمارت کے بنانے سے پہلے بطور نمونہ کھینچتے ہیں و وہ نقشہ جس میں بھی رنگ نہ بھرا گیا ہو۔ اور وہ عکسی نقشہ جو دوسرے نقشہ سے اتارا گیا ہو۔

بید برب۔ ایک تیر پنے کی صورت پر ہوتا ہے۔

ساک۔ امیر و حاکم۔ ترکی لفظ ہے۔

بیکل بیک۔ امیر لاہور اور بڑا حاکم۔

بیدنگ۔ وہ گھاس جس سے بور یا بناتے ہیں۔

بیتاک۔ خوف۔ بہادر و شجاع۔

بیرک۔ بے غیرت۔ دیوث۔ بے حیست۔

بنیاسک۔ گھر کا درجہ۔

بنوک۔ عروس وہ عورت جسکی شادی ہوئی ہو۔

بیت المال۔ بادشاہی خزانہ جو حق رعیت و فوج کا ہو۔

بیل۔ آہنی دھار میں سے زین کو دلتے ہیں کہ ال بھادو گیتی جیوہ۔ بید مال۔ حقیقت کرنا۔ اور رنگ اتارنا تلوار وغیرہ کا۔

بنغال۔ نیوہ۔ برہمن جسکو عربی میں ریح کہتے ہیں مسجد بیت الحرام۔ گھر ثروت و عزت کا۔ کعبۃ اللہ سعدی۔ بدو سالار بیت الحرام کہ اسکی حاجی برتر خرام + بگفتا فراتر مجاہد نامند

ہم اندم کبروے بالم نماند۔  
 بیرون - بفتح اول ضمیم ہے مودت عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔  
 بیشتر - زیادہ اچھے والا۔ آگوا دی۔  
 بیت اللہ خانہ مسجد خدا کا گھر مولانا اکبر لاہوری دلی میں  
 برقی الحقیقت ایک بیت اللہ ہے۔ سبکو اسکی سمت ازراہ محبت راہ ہے۔  
 بے چوہہ - ایک قسم کا خیمہ ہے۔  
 بنشائے - بیشک۔ بے شبہ۔  
 بستہ - جنگل ویرانہ۔ وادی۔  
 بقانہ - وہ تھوڑا روپیہ جو کسی چیز کے بیع کے اقرار میں لیا جاوے۔  
 بیمہ - وہ روپیہ جو کسی ساہوکار کی معرفت محصول و دیگر کسی کی طرف سے  
 مہو وہ۔ بقانہ بے سود۔ بے نفع۔  
 بگائے - بھڑکنا۔ انا بگائے بھڑکنا زمانہ بھر گیا۔  
 لے سکے۔ بے نقد و رقم رتبہ۔ وہ بادشاہ جو اپنا سکہ جاری نہ کرے  
 نظامی۔ کہ بے سکہ یا بے بار بود کہ ہم سکہ نام دار بود۔  
 تانیہ - بفتح اول یا بے تشدد و کمسور و نون مفتوح حجت روشن گو۔  
 بیوہ - بکسر اول و یا بے محمول ساکن۔ وہ عورت جسکا خاوند مر گیا ہو  
 یادہ مرد جسکی عورت ترک ہو۔ وزن بیکار و یلہ گرد و لون نام ایک اکا  
 جسکو غریبین فناء الہی و فناء الدنیا کہتے ہیں۔  
 بیجا وہ۔ ایک زرد و سرخ جوہر کا نام ہے جو کھڑکی طرح گھاس کو  
 اٹھالیتا ہے۔  
 بخصمہ - مرغی کا انڈا اور خود لوہے کا جو سیاہی سر پر رکھتے ہیں  
 و جماعت و گروہ اور گرمی جو شدت کی ہو۔ افسہر چیز کا درمیانہ  
 حصہ اور دروسر جو تمام سر میں محیط ہو۔  
 بیارہ۔ بروزن شکر شدہ و زخمت جسکی ساق قائم نہوئل کہ دو  
 چار و خیزہ وغیرہ۔  
 بیرانہ۔ ویرانہ۔ آجاڑ جنگل۔  
 بیچ - مخفف بی بی۔ عورت۔ معشوقہ۔  
 بیگاہ۔ ناوقت۔ شام کے وقت۔  
 بستہ - سیاہے محمول۔ زمین جو خشک ہو اور عمارتوں و ناسخ  
 باقی محیط ہو۔ یعنی حصار و قریطہ جمین و این ہون و قبلاہ و مشورہ خط۔  
 بیاتہ۔ ایک شکر کا نام ہے۔ جہاں بیل بکھرتا ہوتا ہے۔  
 بے بہرہ۔ بے نصیب۔ بد قسمت۔  
 بیتانہ۔ زردی زبان میں بیگانہ۔

بیرون - بفتح اول تنکھانوں کا برج جس سے لکڑی چھدے ہیں اور بڑا  
 تیر اور قسم ایک کپڑے کی اوڑھنے کی میں عید و جشن و خوشی کا موقع۔  
 بیگم۔ دو تانہ عورت۔ سیر کی زوجہ یا دختر۔  
 بیتیم۔ بے گھر۔  
 بیچون و چگون۔ بے شل ذات ربانی شعر خالی از عیب ست  
 صنم ذات بیچون و چگون۔ درجنانش نیست کس لذت بیچون و چگون۔  
 بیزن۔ بے یا بے محمول۔ نام پہلوان سرگرم جو رستم کا شیر ذوق تھا  
 اور از اسباب کی لڑکی شیر و عاشق تھا۔ نہ شکستہ میں بوسن اور صائب تھا  
 بیابان۔ جنگل ویرانہ۔ اصل میں یہ لفظ بے آباد تھا۔  
 بیستون۔ ایک پتھر کا نام ہے جسکو فرہاد نے زمین کے حکم سے کھودا تھا  
 بیلقان۔ عرب بیلگان ایران میں ایک شہر ہے۔  
 بیت الحزن۔ یعقوب علیہ السلام کا حجرہ خمین وہ طبع کریم۔  
 علیہ السلام کے نواسیوں میں روایا کرتے تھے۔  
 بیگانہ۔ ملات کا وقت۔  
 بیقرری۔ بے میل و بے نظر۔  
 بین۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ درمیان۔  
 بین بین۔ بیچون و چگون۔  
 بین۔ بفتح اول و تشدید یا بے کمسور۔ روشن و ظاہر آشکار۔  
 بیان۔ وہ تقریر جسکے ذریعہ سے کوئی امر ظاہر کیا جائے۔  
 بیلزن۔ بجاٹ۔ زمین کھودنے والا۔  
 بکسر لہرن۔ سائق دوست و ہمسایہ۔  
 بیچون۔ ایک درخت کا نام ہے جسکی شاخیں جھکی ہوتی ہیں  
 بیرون۔ باہر۔  
 بیچ سوسن۔ ایک مشہور درخت ہے۔  
 بیسن۔ بکسر اول۔ زردی زبان میں نہر قاتل۔  
 بیون۔ بفتح اول۔ زردی زبان میں ایشون۔  
 بیسن۔ بکسر اول و سکون یا بے غار لشت کلاں جسکو سینہ کہتے ہیں  
 اور وہ اس کا تانے اپنے جسم سے لگا لکڑیوں کو ملا کرتا ہے۔  
 بیاستو۔ دشمن جسکے منہ سے بد بولے عینی میں برائی کو بکھرتے ہیں  
 بیروادی۔ بے شرم و طبیعت اور وہ گیسہ جیسے دینے شرمی ہو۔  
 بیو۔ بکسر اول و یا بے محمول وہ گرم جو کاغذ اور شمع میں پیدا ہو کر  
 اسکو ملت کر دیتا ہے۔



بیلستہ۔ ایک قسم کا پھول ہو۔ اور ہاتھ کی انگلیاں۔  
بیت اقصیٰ بیت القدس۔ پیروں کا قبلہ جو شام میں ہو۔  
بیکوئی بیکس وبے لبق۔

بے حضوری۔ بیماری و ناتوانی۔ اس واسطے کہ بیماری میں  
عبادت قضا ہو جاتی ہو۔

بید طبری۔ ایک قسم بیدی جو شگوفہ سرخ رکھتا ہو۔

بے اندامی۔ بے ادبی و بے اعتدالی۔  
بیوگانی۔ کفر خدا کی جسکو ترک کر دیتی ہو کئی بیو  
بے نمازی چغس کے دن۔

بنضاوی۔ نسوبہ بنضا جو ایک شہر ہو۔

بیت المالحی۔ خزانچی جسکے حوالہ خزانہ ہو۔

بیتضیٰ سفید و سفاف۔ اور سفیدی جو اندے کے اندر ہوتی ہو۔  
اور نام اس طوبت کا جو درمیان پر وہ غیبیہ و عنکبوتیہ کے ہو۔

بیر دلی۔ بے مروی و بے محاذی و بے رونقی۔

بیرنگی۔ بے چوٹی۔ یہفت خاص ان احد کے متعلق ہو۔

بیدماغی۔ کم توجہی۔ و کم التفاتی۔

بے جگر۔ بزدلی۔ نامردی۔

بہنی۔ ناک۔ شعر لغت مولف بینی وہ بینی کہ جب کام خود بینی  
نہ تھا و دونوں آنکھیں مطلع عین الیقین نور کمال +

بھوسوی۔ وہ چیز جو بھضہ کی شکل ہو۔

بہشتی۔ زیادتی۔ بڑھاؤ۔

بی بی۔ گھر کی عورت۔ گھر کی مالک۔

بیدارسی۔ ہوشیاری و خبر داری۔

بیری۔ ہر ایک قسم کا فرش جو بچھا یا جاے۔

بیلانی۔ زندی زبان میں کنوین کو کہتے ہیں جسکو عربی میں  
بیر فارسی میں جاہ کہتے ہیں۔

بے نیازی۔ بے برداری۔ بے حاجتی۔ مولف خاکساری

کام ہوا بس بندہ ناچیز کا۔ نے نیازی ہو خدا کے کبریا کے واسطے

## دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

باب الف

باب۔ بزرگ۔ پیر مرشد۔ جاے ادب۔ مولانا اکبر چند دوز

سرحدیائی + چلنے کو باغہ کو کمر باہ + قبر صلی نما را مسکن ہو  
یان ہٹھو ہٹا کے گھر بابا۔

بادیا۔ بڑا سیالہ بانی میں کا جسکو فارسی میں جام کہتے ہیں۔

بارہ سنگا۔ جنگلی گائے جسکے سینک شلخ در شاخ ہونے

میں جسکو فارسی میں گوزل و عربی میں بل بروزل تید کہتے ہیں۔

باڑھیا۔ وہ شخص جو تلو اور غیرہ ضعیف کرے۔ سان بر رکھے۔

بالا گے شورا ایک یو کا نام ہے جو عوین کا لون میں پتی میں لھٹ

کان کا بالا جو دیکھا ہو گئے حلقہ گوش + دیکھ لی زلف مسلسل  
جب تو آگے دام میں۔

باننا۔ کڑے کی بنت میں دو قسم کا سوت ہوتا ہو۔ ایک پانا جو

طول میں بھینجا جاتا ہو۔ دوسرا پانا جو عرض میں جولا ہا اسمیں ال کر

کڑاقتا ہے فارسی میں اسکو نو کہتے ہیں اور عربی میں لمحہ۔

بانٹنا۔ قسم کرنا حصہ حصہ کرنا۔

بانڈا۔ دم ٹلدا۔ اتر۔ خراب۔

باجا۔ یاز و طبر و سارنگی و نقارہ جو بجا یا جاتا ہو۔

باجرا ایک قسم غلیہ جو جلیہ عربی میں جاوین رندہ بین کا ورس ہے

بادعھا۔ وہ رقم جو اصل رقم سے زیادہ ہو۔

باطر۔ وقف مکان۔ قبرستان۔ تکیہ احاطہ جیسے نام بالہ۔

جانصاحب۔ کمان لائی جو واہری نقد ہو۔ ہوا ہر کا سطح نیچے

باسا۔ آرام۔ سکونت۔ شب بانی۔ ہسپرا۔

بالا بالا۔ اوپر ہی اوپر۔ بے خبر۔ مولف دھا کر پنا بالائے گئے

بارہ مرے دل کو آ کر بالا بالا۔

بالکا۔ طائرہ وضعہ اربیاک۔ آکر باز متکبر و رخصل نمیدہ سلا۔

باوا۔ بزرگ آدمی۔ باپ پیر مرشد۔ گرو۔

بابا۔ واسطہ۔ بین دین۔

باب۔ پنا۔ در۔ آب۔ قطعہ مولف تیرے بے ہوش ہو گئے

جکے تیرے عزیز اور بابا + اپنا غم کھاؤ آپ اے سرور + فکر

رکھو ہمیشہ انہی آپ +

بانٹ۔ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے جو سانپ کی عورت پر ہوتی ہے۔

بات۔ سخن۔ فکر۔ قول۔ مقولہ کہانی۔ کہادت۔ حکایت۔ کلام۔

تقریر نسیم۔ منظور جو ہر حیات میری + نہانا ایک تیسری میر خیر

تو غفلت سے مساوات ہو گئی + کلی کہی نہ دی تھی سو اکتات ہو گئی ہر جا

منہ سے نکلی کچھ ایسی بات کواب + بات کرنے کی بھی بات رہی ہے

جی کی جی ہی میں رہی بات نمونے پائی، جیٹ آہ آس بت سے ملاقات نمونے پائی۔

بات جیت۔ ننگو۔ نقر۔ کلام۔

بات۔ سنگ ترازو جس سے کوئی چیز تولین۔

بالشت۔ ٹکڑے سے چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ۔ اصوات میں

کو بخیر کھلا ہو فارسی میں سکود جب عربی میں شبر کہتے ہیں بکشتین۔

بانات۔ یہ ایک فی کٹر یورپ میں بنا جاتا ہے۔ عربی میں اسکو

جورخ اور فارسی میں سفیرلات کہتے ہیں۔

بالج۔ وہ عورت جسکو حمل نہوا اور نہ بچہ جنے عرونی میں عقیمرہ عافر

فارسی میں ستون کہتے ہیں۔

باو۔ وہ کھوٹ جو بازی سونے میں سار ڈالتے ہیں۔ اور

بیماری جسکو باورنگ کہتے ہیں۔

بازوند۔ ایک زبور کا نام ہے جو عورتیں بازو پر باندھتی ہیں۔

باگ ڈور۔ گھوڑے کے کھینچنے کا رستہ اسکو عربی میں مقوداؤ

فارسی میں بانگ کہتے ہیں۔

باز بکر۔ ایک قوم کا نام ہے جو طرح طرح کے کھیل کرتے ہیں۔

بالچھر۔ ایک خوشبودار گھاس ہے جسکو عربی میں بن سبل کہتے ہیں

بالچھر۔ اونچی اور سخت اور دیرانہ زمین۔

بابر۔ مقابل اندر کے۔ انگ۔ جدا۔ فارسی میں بیرون۔

باطر۔ تلواری کی دھار و شمشیر احاطہ بندی حد بندی کھینچی کی

باطر جو کانٹوں سے لگائی جاتی ہے بند قول در توپوں کو ایک ہی

بار جلانا۔ بار بار کرنا۔

بازار شہر میں جہاں طرف ذہبی قطار دوکانوں کی ہو اسکو بازار کہتے

ہیں۔ خرید و فروخت کا مقام۔ ہندی کی جگہ شہر مولف تو وہ چوڑا

ہو جس سے درو دیوار روشن ہو فیضا گھر گھر اور ہر کچھ د

بازار روشن ہے۔

باز۔ مشہور شکاری جانور ہے مولف۔ لگا کر شوق کے پرینے

دل کو کروں ہندوستان سے جبکہ پروانہ خدا چاہے پہنچ جگہ

مہینے۔ بیک پرواز سرور صورت باز۔

بایس۔ بو۔ خوشبو ہو۔ یا بدبو۔

بایس۔ ایک مشہور لکڑی ہے۔

بایس۔ ایک عدد ہے جسکو فارسی میں است دو اور عربی میں

بلغ۔ وہ سرزمین۔ جہاں درخت اور گلزار ہو۔

بلخ بلخ۔ بہت خوش۔ نہایت خوب۔ شہر مولف۔ بلخ کا گھر

نعم دل اور صبران ہو باغبان۔ گل۔ ہے سرسبز گلشن ز باطن بلخ۔

بازنگ۔ ایک دوکان نام ہے جسکو فارسی میں بزرگ کا ملی کہتے ہیں

بانگ۔ گھوڑے کی لگام جسکو عربی میں عثمان کہتے ہیں۔

باول۔ فارسی میں ابر۔ عربی میں سحاب۔

بال۔ اسکو فارسی میں موعولی میں شعر کہتے ہیں۔

بایمین۔ بات کی جمع ہے۔

بان۔ یہ ایک چیز تباہی کی قسم میں ہے جو بھے کے گل میں

باروت پھری جاتی ہے اور اس کے ساتھ ایک تیل بانس اندر دیتے ہیں

اور جنگ کے موقع پر دشمن کی فوج کی طرف آگ لگا کر جھوڑتے

ہیں بعد وہ دہان ہو کر پھوٹ کر پھوڑوں اور دھوئیں میں نافرہ ڈالت

دیتا ہے خشک خیزوں میں آگ لگا دیتا ہے۔ خون بھی کٹر کر رہا ہے۔

باسن۔ برتن جسکو آوند و ظن کہتے ہیں۔

بایمین۔ بہت چپ۔

بازو۔ بیرونی اعضا میں سے ایک عضو ہے مرفق سے شانہ تک

عربی میں عقدہ عقدہ فوقانی۔ اگر ہستی قوی بازو قوی زور

مکن زور آوری ہر مور کمرور۔

بابو۔ بزرگ۔ امیر۔ حاکم۔

بالو۔ فارسی ریک۔ عربی رل۔ مشہوریت۔

بانگرو۔ جنگلی۔ بانگر کار ہنہ والا۔

باندھنوا۔ ایک قسم کی بندش ہے جو کپڑا رنگنے سے اول کپڑے پر

لگے سے باندھ دیتے ہیں۔ اس کپڑے کو باندھو تھکتے ہیں اکثر عورتیں پہنتی ہیں

باو۔ ہوا جسکو فارسی میں ہوا اور عربی میں ریح کہتے ہیں۔

بالونہ۔ اسکی صفت فصل ادویات میں تحریر ہے۔

باچھو۔ انسان کے دہان کے دونوں گوشے۔

بارہ۔ فارسی میں دوازہ عربی میں اثنا عشر۔

بانجھ۔ بازو جو ایک عضو ہے۔

باطرہ۔ ایک دریا کا نالہ شاہور میں ہوا اسکے کنارے ایک

قسم کا عمدہ جانور پیدا ہوتا ہے اسکو بھی باطرہ کہتے ہیں۔

باشہ۔ ساک شکاری مرغ کا نام ہے۔ جو باز کی قسم میں سے ہے۔

باگم۔ شیر جو ایک درندہ جانور ہے عربی میں اسکو اسد کہتے ہیں

بالاخانہ۔ بالائی منزل مکان کی ہے۔ چو انکار ریاست کی شاخ

بلاخانہ دولت نشینی +

یاندہ۔ وہ بند جو پانی کے اجرے پر باندھے ہیں۔ فارسی میں  
بند آب عربی میں برغ کہتے ہیں۔

بایان ہاتھ۔ دست چپ۔  
بارانی۔ وہ پوشاک جو بارش میں پہنتے ہیں۔ اورہ زمین حبش  
بارش کے پانی سے کھیتی ہو۔

بارہ بانی۔ خاص سونا حبش کوٹھنو۔  
بار برداری۔ اونٹ چم۔ گدھا اور غیرہ چیز سفر کا سامان دینا  
باری۔ نوبت و سنگام وقت۔ نعتیہ اور موکف۔ بچے جا چکے  
گتہ کار جو ہمت کے بفضل باری سے جان کو کوئی باری آئے

بازاری۔ بازار کی چیزیں اور بازار کے لوگ۔  
باسی۔ رات کا رہا ہوا کھانا۔ فارسی میں اسکو شبانہ اور عربی  
میں بامت کہتے ہیں۔

بابی۔ گندم کا خوشہ جسکو عربی میں بنبلہ و ترکی میں شاد کہتے ہیں  
بابی۔ سانپ کا سوراخ حبش میں وہ رہتا ہو عربی میں سکوچ کہتے ہیں  
بائلی و بانسری۔ زو جسکو بجائے ہیں۔

باد بندی۔ ہوا بندی۔ بیفائدہ و بے سود کام۔  
بادیچی۔ کھانا پکانے والا۔ طبابخ۔

بادیچی۔ زینہ دار کنواں جسکو فارسی میں دانی کہتے ہیں اور لونی پتا  
بادیچی۔ بیت سی باقر بنانے والا آدمی۔ فضول گو۔ بکواسی۔

بادیچی۔ لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ میں رکھیں۔  
بانی۔ داستان۔ تقریر۔ گفتگو۔ کلام۔

بادیچی۔ کھیتی زراعت۔  
بادامی۔ رنگ شورہ اور وہ مخروطی ڈبیا جو بادام کی شکل ہو۔

باد فروشی۔ فضول گوئی۔ بکواس بیوردہ تقریر۔  
بادی۔ باغ و پریش وغیرہ۔

بالائی۔ ملائی جو دودھ پر گرم کرنے سے آجاتی ہو۔  
بابا بابا۔

ببتا۔ بکسر اول صحیح مصیبت۔ ناکامی بلا۔  
بپھنا۔ مانع من آنا۔ باغی ہونا۔ پھلنا۔

بباد۔ فتنہ فساد۔ خرابی۔  
ببول۔ خاردار درخت آم غیلان سے لیکو۔

ببری۔ سر کے بال۔ زلفین۔ لیٹن۔

بابا بابا

ببھو ایک بھری کا نام ہے جسکو گنوار لوگ کھاتے ہیں عربی  
میں اسکو سرق کہتے ہیں۔

بتا۔ بضم اول و تشدید تا۔ دھوکا۔ فریب۔  
بتولا۔ فریب و دھوکا۔

بتاسا۔ مشہور چیز جو کھانڈ سے بنایا جاتا ہو۔  
بتانا۔ جتنا۔ واقف کرنا۔ ظاہر کرنا۔

بتھا۔ بکسر اول سرگذشت۔ مصیبت کی کہانی داستان۔  
بتا۔ بفتح اول و تشدید ثانی کی۔ خسارہ نقصان گھٹا اور کون

جس سے مصلحت مبالغہ اور زبرد جس سے کوئی چیز توجیح  
پننا۔ رسی وغیرہ کو بانٹنا بل و دنیا اور وہ آرزو جنہو میں ملایا ہوا جو

عورتیں بدن پرل کر بدن کو صاف کرتی ہیں فروخت کرنا گلنا  
تقسیم ہو جانا۔

ٹوا سا۔ ٹھوٹا ہونا۔ جھوٹا درخت۔  
ٹوا یکمہ حبش میں روپہ پیرہ ڈالین۔

بتیا۔ جو چیز لائق تفریح کے ہو۔ جھوٹا سارستہ۔ مکڈنڈی نایل  
کی گری پستان۔ چھاتی گوجی۔ گول تھکر کا ٹکڑا یعنی چھوٹا ساٹھا۔

بت۔ بضم اول۔ مٹی یا تھکر کی صورت جسکو عربی میں جنم اور دین  
کہتے ہیں شعر۔ سم کو سم کرم سمجھے جاکو سم عطا سمجھے۔ جو اپنے مٹی سمجھے۔

تو اس بت سے خدا سمجھے۔  
بت۔ بکسر اول۔ بساط۔ طاق۔ مکان۔ توفیق۔

بت۔ بفتح اول۔ بل و ج بیت کی سلوٹن یہ کہتے ہیں کہ آپ  
طیر مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی میں تیتو کہتے ہیں۔

بتی یا کر۔ ماری۔ بازگیر۔ شعلہ دار۔  
بتیس۔ ایک عدد ہے۔ فارسی میں سی و دو عربی میں ثمان و ثلاثہ کہتے ہیں۔

بتانہ۔ ایک لڑکا نام ہے جسکا ہندی میں گنگن بھی نام ہے عربی میں  
ہاتھ میں ہنتی ہیں۔ عربی میں اسکو سواریکہ سین فارسی میں دستند

دست برجن کہتے ہیں۔  
بتی اسکو فیلہ کہتے ہیں چرنا۔ مٹی لکھا جلاتے ہیں۔ یا مود کی تہی

جو جلائی جاتی ہو اور وہ بتی جو زم کے اندر دواسے بھر رکھے ہیں

بابا جیم

بجا۔ بک۔ درست۔ بک۔ صحیح۔ ذوق۔ بیکہ جسے لہا سے  
بجا سمجھو۔ زبان خلق کو نفاذ خدا سمجھو۔

بجائنا۔ نواضن لینے بجائنا کسی باجر کا۔ کاملہ سلیم۔ غرض جس پر ناحق وہ ہمسے جھانچ کہتے ہیں۔ یہ نوبت چند روزہ ہو جائے جسکا جی چاہے بجالانا۔ ادا کرنا۔ پورا کرنا یا انجام تک پہنچانا مفتی اکبر جان دول تجھ کیا ہو قربان۔ ہم بجالائے میں فریاد تیرا۔

بجدر ہونا۔ غدر کرنا۔ اصرار کرنا۔ صبر ہونا۔  
بجنا۔ آواز دینا۔ تقارہ وغیرہ کا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ پڑا ہو۔ پیکر کسٹ  
اس جواب غفلت میں ہرے سر۔ ہمیشہ موت کا تقارہ بجتا ہے۔  
بجوڑنا۔ پیٹنا۔ سارنا۔ ٹھیک بنانا۔

بجوگ پڑنا۔ جدائی ہونا۔ کھڑکھانا۔  
بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ سرد کرنا۔ شعلہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔  
بجھنا۔ سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ آگ کا۔

بجھانا۔ بجھنا۔ جاننا۔ مال دینا۔ چھب جانا۔  
بجھانا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا۔ خیال کرنا۔  
بجھانا۔ حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔

بجھانا۔ چھوٹی لڑکی یا لڑکا۔  
بجھنا۔ بھلنا۔ چوکنا۔ بھولنا۔  
بجھنا۔ محفوظ رہنا۔ بیماری سے شفا پانا۔ رہائی پانا۔ خلاص ہونا۔

بجھانا۔ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔  
بچھڑا۔ گلے کا بچہ۔  
بچھڑا۔ وہ گائے جسے بچہ نہ دیا ہو۔

بچھڑنا۔ فرش ہونا۔ پھیندنا۔ بکھرنا۔  
بچھڑنا۔ فرش جو بچھایا جائے۔  
بچھڑا۔ جدائی۔ فراق۔ علیحدگی۔

بچ۔ بفتح اول۔ ایک دوا ہے جسکو عربی میں وج کہتے ہیں۔  
بچن۔ تول۔ اقرار۔ عہد۔ پیمان۔  
بچو۔ ایک جانور کا نام ہے جسکو کفار زنا سے مینا کہتے ہیں۔

بچھو۔ بھڑی جانور ہے جسکو فارسی میں کزوم عربی میں عقرب کہتے ہیں۔  
بچاؤ۔ بچاؤ۔ مدد۔ آڑ۔ حفاظت۔  
بچھو۔ کڑا جو عورتیں حیض کے دنوں میں اندام نہانی پر کھیتی ہیں۔

بچھو۔ آدمی یا کسی جانور کا۔  
بجلی۔ جو بال میں چمکتی ہے۔ سکوعنی میں برق و زفاری میں درخش کہتے ہیں۔ اور جو زمین پر گرتی ہے اسکو صاعقہ کہتے ہیں۔ مولا علی۔  
بجھو۔ جھرمٹ کرنا۔ اور ادھر لب لبال گل خندان۔ اور صبر تانی ہوتا ہے۔

ادھر بجلی چمکتی ہے۔

بجلی۔ چھوٹی ٹھنڈی۔ جو بکے نیچے چند بال ہونے میں فارسی میں سکو ریش بچہ اور عربی میں غنقنہ کہتے ہیں۔

### باب چار

بجٹ۔ یہ لفظ عربی رد و من مشعل ہے۔ باہمی کمر اور مناظرہ و گفتگو۔  
بجالی۔ بدستور مسابقتی سفر رہنا۔ اپنی نوکری و عمدہ پر اور جسم پر اپنے عمدہ پر کام کرنا۔

### باب پنجم

بجار۔ ایک مشہور شہر ہے۔  
بخار۔ تپ جو انسان کو چڑھ جاتی ہے۔  
بخڑ۔ حصہ۔ حق جو کسی کا ہو۔

بخشی۔ بخشاؤ۔ بانٹنے والا۔  
بخاری۔ دو درجہ جو گھڑکی دیوار میں دھون کے نکلنے کے لیے لگی ہوتی ہے۔  
اور بخار شہر کا رہنے والا جیسے سید بخاری۔ قطعہ مولف۔ آج کل کے

نالی و دعویٰ اور کثیری کمال۔ مال اور دولت سے ہیں لاکھ ہزاری بن گئے۔ چڑھ گیا تقدیر سے چلے فراسر پر بخار۔ شیخ کھلانے لگے۔  
سید بخاری بن گئے۔

### باب اول

بد بلا۔ نہایت شریر فتنہ بردار۔ غراب۔  
بد گانا۔ بکسر اول۔ بھگانا۔ ڈرانا۔ چوکتا کرنا۔  
بد لٹا۔ بٹنا۔ اکاب حالت سے دوسری حالت میں ہونا۔ تبادلا کرنا۔

بد لٹا۔ بکسر اول۔ تقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔  
بدھ ملانا۔ آمد و خرچ کے حساب کا مقابلہ کرنا۔  
بدھیا۔ بیل۔ نر گاؤ جو خفقی ہو۔

بدیا۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ علم و ہنر۔  
بدھوا۔ بکسر اول۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے۔  
بدھ کا۔ شریر گھوڑا۔

بد ذات۔ باجی۔ مفسد۔ غریب۔ فتنہ انگیز۔  
بد مزاج۔ جسکا مزاج درست نہ ہو۔ محمد انور لاہوری۔ رنگ بندہ سے بدی کرتا ہے۔ وہ ہو جو بد کردار و بد مزاج۔

بدیر۔ بد گمان۔ بدظن۔ بد ارادہ۔ چراغ الدین و سن خطا ہمسے وہ دلبر کس لیے میں۔ صفایا میں سے بدیر کس لیے میں۔  
بدیر۔ بکسر اول۔ کوتاہ کام جس سے چاندی تلوار کے قبضوں پر آہنی



فلوادی حقون میں کوفت کی جاتی ہے چنانچہ بدی جتنے قیمتی ہند میں بہت سے ملتے ہیں۔

بدکار۔ فاسق۔ فاجر۔ بوسے کام کرنے والا۔ مولانا اکبر کوئی سے کیا تعلق ہے بڑی کے بغیر مردک برطینت و بدکار و بدکار کا بد پرستیر۔ نا پرستیر آدمی۔ ہمہ خور۔ قطعہ از مولف اماں پانا میں ہے وہ فلک سے + جو ہو بد خوے و بد طینت سنگار بدی سے کوئی بھی جان برنوگا + کہ مر جاتا ہے بد پرستیر ہمار +

بد معاش۔ بد مور کیمسہ بد وغیرہ جسکی معاش نیک نہ ہو۔ معاشی حد ہوگی کب اسکو بھلائی کی نصیب + بد اگر ہوگی معاش بد معاش + بد و ملغ۔ مغرور۔ متکبر۔ بد خو۔ بد خلق۔ شعر مولف۔ کوئی ہے گردن گردن کشان + سرنگون ہوتا ہے آخر بد داغ۔

بد دل۔ بد روک۔ خائف۔ منافق۔ سید علی الفت۔ مرد دل ایل دل کے طور پر لگا کیا صورت اپنی زیر مردان میں کھل گیا بد فعل بدے کام کرنے والا لانی۔ چور۔ شرابی۔ چراغ الدین روشن۔ نیک۔ بدے یا دیکھی سے اسے کرتے ہیں + اس جہان میں جو کوئی بد فعل و بد کردار ہے +

بد لگام۔ سرکش۔ گھوڑا۔ لگام کا سخت۔ مولف۔ سر جھکا سیدے میں سرور و صبح و شام + کس سے بستا رکھوڑا بد لگام + بدنام۔ بد شخص۔ جسکا نام بدی سے لیا جائے اکبر پوری۔ کیا کہنے میں جو بدی کے کلام۔ نیک ناموں میں وہی بدنام بد اون۔ ہند میں ایک شہر کا نام ہے۔

بد چلن۔ بچاش۔ بد اطوار۔ بد فعل سے نیک بد دل سے جو کسے نیکی + بدی ہے جو بد چلن ہوگا۔

بد زبان۔ جسکی زبان پر کالی گلوں جو بدہ تقریب ہوں منفی حد زمانہ بد زبان سے بھاگتا ہے + کہ کربا ہی ہمیشہ بد کلامی +

بدن۔ انسان کا جسم سر سے پاؤں تک سے ہو کسے تڑ لکنا مت شبہ متاب میں + چاندنی چو چائی میلا بدن ہو جائیگا + بدو۔ بدنام۔ رسوا۔ انگشت نما۔

بد صوبہ والا عقلمند اور بطور استفہام۔ امق بو قوت۔ بد مزہ۔ جس چیز کی لذت اچھی نہ ہو۔ مولف۔ اس لب شیریں کی لذت جب مجھے یاد آتی ہے وحی اب بھتا ہے طبیعت بد مزہ ہو جاتی ہے۔

بدراہ۔ بد راستہ زمین خطہ ہو اور بد چلنی آدمی شعر مولف کو کیم راستہ پر جس طرح سے ہو جسکے بدلہ بد سے روک لو اس شخصک بدراہ کو قسم

گرا سکی تلاش میں ہوں کھوٹی + بد راہ نہ کسکیگا کوئی + بد خواہ۔ دشمن برائی جاننے والا شعر مولف۔ کوئی بیگانہ

نہیں دشمن ترا + بلکہ اپنا آب تو بد خواہ ہے۔ بدہم۔ غفل۔ جوش۔ علم۔ فضل۔ ہنر۔

بدہم۔ حساب۔ شمار و تقابلہ در و زہار تبغہ۔ بد معاملہ۔ جو شخص لین دین کا کھرا نہو۔ نئے ایمانی معاملہ کا خراب۔

بد ابدی۔ باہمی تکرار و بحث۔ بد عشی۔ بد عیب میں نئی بات لکانے والا غریبی و افسے والا۔

بد مرگی۔ آپس کی رنجیدگی و بگاڑ و ناموافقت۔ بد چھائی۔ مبارکباد۔

بدی۔ برائی۔ سرکشی۔ سرتابی۔ بدھی۔ چھوٹن کا مالا جو گلے میں پہنا جائے۔

بد شگنی۔ بد حال۔ جسکو عربی میں طرا کہتے ہیں۔ بد کاری۔ فسق و فجور گناہ۔

بدی۔ بادل کا ٹکڑا۔ بدھنی۔ آتما۔ پانی کا۔

بد محاملک۔ بد عہدی۔ لین دین میں خرابی نظم از مولف۔ یہ یونانی بے اعتنائی دشمنی + یہ بد محاملک اور ایسی ایسی بد عہدی +

سزا بار کیا ہے وصل کا اقرار + مگوٹ نہ بھی آپ سے تیز بھی +

ایا کر مارا ہے۔ بد اسخرا۔ ناقص۔ بد بھلے کے مقابل قطعہ کسکا کر بھلا کرتے رہو گے + تمھارا بھی بھلا ہوتا رہیگا + برائی کی اگر نیت رہیگی + تو اپنا بھی بڑا ہوتا رہیگا +

بد بھلا۔ نیک بد خوب دزشت۔ جھوٹ و سچ۔ دشمن دوست خیر و شر۔ بد بھلائے کہ اس دنیا میں کیا ہو + کسی سے کچھ مرلیا ہو یا بھلا +

برجنا۔ منع کرنا باز رکھنا۔ کوتاہ۔ تمھانا۔ ہٹانا۔ برائی سے۔ برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی پڑنا۔ مولف۔ کیا اقرار جسے دور عدوت سے کئے جانان + شل مشہور ہے مرد کہیں کر حین کہیں بوسین +

سرا ملا۔ بدو بر منہ پر سامنے۔ علامہ۔ قطعہ سے خوب چھپ گئے گنگو کرنا۔ اور رقصوں کو بر ملا ملنا + ایسے ملنے سے قبر بستر ہو +

فی الحقیقت ہو ایسا کیا ملنا +

بر کیا۔ بھم اول و حرف چهارم یلے + شدہ بد کار فتنہ پر داز۔

فساد می چغل خور۔ غماز۔ اچھا۔ چوٹا۔

بڑھیا۔ بفتح۔ وہ جنس جو زیادہ قیمت کی ہو۔

بڑھیا۔ بضم اول۔ عورت ضعیف عمر کی۔

بڑا بوطحا۔ بہت ضعیف مرد بڑانا آدمی جھکا نور اللہ پوری۔

سندول سے بڑے بڑے کی باتیں کہ عقل اور ہوش میں مجھے

بڑانا نیند میں چونک اٹھنا۔ کا بوس کی حالت میں ہونا۔

بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ ترقی دینا۔ تولیف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ جانو

کرنا اٹھانا بند کرنا گھڑاؤ کبر و غجب و نفیس و کینہ و جادات جو سکے

جننی بڑھاؤ۔

برجیا۔ مہاینزہ جبکو عربی میں ریح کہتے ہیں۔

برجھا۔ سیلاب کا رستہ جس رستہ پانی آتا ہو۔

برما۔ وہ آہنی اوزار جس سے ترکھان لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں

عربی میں اسکو نقب اور فارسی میں سنہ واسکنہ کہتے ہیں۔

برمانا۔ لکڑی میں چھد ڈالنا۔

برنگا۔ وہ چھوٹی لکڑیاں جسے کوئی بالا خانہ یا چھوٹا مکان چھتا ہے

بروٹھا۔ دروازہ مکان کے ساتھ ملی ہوئی عمارت جبکو عربی

میں سدہ کہتے ہیں۔ دروازہ کی محراب و زینہ وغیرہ۔

بڑا کلان۔ لہذا۔ دماغ وسیع۔ چوڑا۔ خطہ۔ شعر ذکی کہو کام

دنیا میں ایسا ذکی کہ جس سے تمھارا بڑا نام ہو۔

بڑا بڑانا۔ آہستہ ہونٹھوں میں باتیں کرنا حالت رنج یا غصہ میں

بڑا بڑا۔ وہ شخص جسکی ناک بڑی ہو۔

بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ عزت پانا۔ لہذا۔ مولف قدیم کہنا

نہ اندازے سے ماہر بنجر و رانی حد سے تم نہ بڑھنا۔

بڑھرا۔ ایک گھاس کا نام ہے جو باریک سوت کی طرح نہایت

خوشبو ہوتی ہے۔

بڑھوٹھا۔ جسکے دونوں ہونٹ بڑے ہوں۔

برداشت۔ نمرکی حساب خراج روزمرہ بہار و فصل چھاؤں کا

برسات۔ بارش کا موسم جبکو فارسی میں بڑکال اور عربی میں

بشارہ کہتے ہیں۔ صفا اللہ پوری فوقانی۔ برسا بھول جاتے

ابر حروکہ اگر دیکھے مری آنکھوں کی برسات +

برسیت۔ یہ نام مشتری ستارہ کا ہے جو چھٹے آسمان پر چمکتا ہے

جسکو برجیس بھی کہتے ہیں۔

برکت۔ ترقی و زیادتی۔ رونق۔ نمود۔

برآور۔ تکرر و حساب۔ گوشوارہ تنخواہ وغیرہ کا۔

برگد۔ بڑا کادھت جبکو عربی میں ذات الذواکب کہتے ہیں۔

برباد۔ ویران۔ تباہ۔ اچار۔ تاس۔ خراب مولف۔ بجائے

آگ سے اس نے جسم خاکی کو بڑھ کر تو ابرو اور بندہ خدا برباد +

بروئے شطرنج کی بازی جو برو ہو جائے یعنی آدمی مات موٹ

بادشاہی رہ جائے۔ در فائدہ۔ نفع۔ یافت آمد بالائی شہوت وغیرہ کی

بڑ۔ زور طاقت۔ قدرت۔ توفیق۔ اختیار۔ درخاوند۔ مشرہر

برش نہایت۔

برابر مساوی۔ یکساں۔ کتنی نہ برستی۔ مطابق۔ ٹھیک۔ شعر غنیہ

از مولف۔ جسکی ہمدوشی سے ہر غش معلیٰ سرنگون + اوج عزت پر

محمد کے برابر کوئی ہے۔

بڑ۔ ایک مشہور دھت ہے جبکو عربی میں ذات الذواکب کہتے ہیں

برس۔ ایک سال۔ بارہ مہینے میں حسن۔ برس پندرہ یا گز

مولہ کاس + مرادون کی رائیں جوانی کے دن۔

بڑھ بھس۔ بڑھاپے میں خواہش نفسانی ضعیفی میں جوانی کی کترین

بواہوسی۔

برقع۔ لفظ عربی اردو میں مستعمل ہے۔ وہ پردہ جو عورتیں منہ پر

ڈالتی ہیں شعر از مولف۔ بھل ہو جائے دل ہو شمع سورج مفضل

ہو جائے + وہ گل چہرہ اگر برقع اٹھا دے۔ روئے تابان سے

برطوف۔ کنارے پر محزول۔ بیکار ہے تعلق شعر از مولف

حسن دعویٰ گرا سکے اور سورج کرے + اوج عزت سے اسے کرے + بڑ

برف۔ بد بون جو آسمان سے سردی کے موسم میں برشی ہے شعر وزیر

شعاع شاعری جوانی اڑ گیا + برف تھا منگام سری جم رہا۔

براق۔ عربی اردو میں شمع ہے۔ بیت سفید بیت آجلا۔ چمکتا دیکھتا

روشن۔ جالاک تیز۔ ہشیار۔ غقیل۔ ذہین۔ باد رفتار۔

برحق۔ ٹھیک۔ درست۔ سچ۔ بجائے۔ قطعہ از مولف سال نو

اولا خدا برحق + بعد از ان ذات شصتفا برحق + چار بارون کو جان

سچے + بچنن پاک کو بجا برحق +

برجوک۔ جوان لڑکی جو شادی کے لائق ہو جائے۔

برنخل۔ وقت پر۔ موقع پر۔ ٹھیک۔

برسون۔ کئی برس۔ کئی سال شعر از مولف۔ کبھی برسوں

کبھی کل اور کبھی آج + رہا دلدار کا اقرار برسوں۔

بزل۔ بفتح و سکون۔ دوسے دنوں موقوف۔ ذات مذہب

بہتر۔ تندرست۔

برقی بفتح اول دوم و سکون ثالث اعضاء النساء سر سے  
پانچون تک اور تعریف سر با و حلیہ۔

برقی من بھانڈا جیسکون فارسی میں آوند عربی میں قرن کہتے ہیں شعر  
از مولف۔ رہیگاتا قیامت وہ چمکتا ترے برتن میں دل لیا کر  
برقی من۔ خلیہ پرست۔ برقم کا پوجنے والا۔

برتاؤ پچال۔ رخن۔ ڈھنگ۔ اھوار قاعدہ۔ دستور۔  
برادہ۔ نوراک ٹری وغیرہ کا جو چیرنے اور خراوڑا کرنے کے وقت  
برابر برقی ہمسری ہندوئی مساوات۔ رقابت۔ بے ادبی کیستائی  
برادری۔ شہ داری۔ قرابت تو میت ناتا بنگا نکت بھائی بھو۔  
برائی۔ بدی۔ بد ذاتی شہرت پھساد قطعہ از مولف بھلائی  
چاہتا ہو کر خدا سے + ناکر مخلوق سے اسکی برائی ہو عوض احسان کا  
احسان ہو جہان میں + ہر مٹا بدل نیکی کا بھلائی۔

برجھی۔ چھوٹا نیزہ جسکو فارسی میں زوہن کہتے ہیں۔  
برجی۔ خاک کی چٹکی بر جادو ٹرہ کر مارنا فریفتہ کرنا منہ لیا عاشق بنا  
برطانی۔ عریض جوت۔ انشیر لغز۔ از تعریف۔ صفت برج شہراز  
مولف۔ بڑوں کی کر برائی ہر طرح سے کہ حاصل ہو تجھے حق سے برائی  
برقی۔ ایک شیرینی کی قسم ہو جو دودھ سے بنتی ہو اور برتن کی  
طرح جمائی جاتی ہو۔

برقی۔ وہ تمام جہان سے آنکھوں کی پلکوں کے بال نکلتے ہیں۔  
برو اسی کانٹوں کی بار جو زراعت کی حفاظت کے لیے زمین  
سری۔ وہ زبور اسباب جو داماد نکاح کے وقت عروس کے  
گھر لے جاتا ہو۔

برجھی۔ ترکھان جسکو فارسی میں دروگر اور عربی میں بنجا کہتے ہیں  
برائی۔ وہ لوگ جو نکاح کے لیے داماد کے ساتھ جائیں۔  
برطی۔ یہ نان خورش دال ماش کو مسکینا تے اور خشک کر رکھتے  
میں عند الحاجة پکا کر کھاتے ہیں۔ ہندوؤں کی یہ اکثر خوراک ہو۔  
برموشی۔ عورت بد صورت۔ برے منہ والی۔

### بابا بزرگ

بزرگ۔ بزرگ نام ہو جو اکثر بانی کے گھرانے سے ہوا ہو جو  
اسکی بھی ہوئی ہو اور ملک سیاہ و سفید۔ فارسی اسکو بزرگ کہتے ہیں  
بزرگ خفش۔ احمق نادان بیوقوف خالی دماغ معنی اسکے بزرگ خوشی  
اور اطمینان اسکا طالب علم تھا۔ روزمرہ کا سبق دہانے بکری کو  
سانے خطر کر کے یاد کیا کرتا جب تک نہ بولتا پڑھتا جاتا۔ عت تکت

حالت رہی۔ آخر اس بکری کو فوج کیا تو بکری کا دماغ خالی پایا  
اب بزرگ خفش احمق اور خالی دماغ بیوقوف کو گتے ہیں۔

بزرگ۔ بڑا بھڑکا باب۔ پرو فرشد۔  
بزول۔ ڈر پوک۔ خاکفت۔ نامرد آدمی۔

### بابا بزرگ

بزرگ۔ فرشتہ سونے و آرام کے وقت بچھا یا جائے شہزاد چرخ لڑیا  
روشن چرخ کا کسا بیلکا ہو خاک بستر کے گتے ہیں پاک لگ ہیں پاک بستر  
بسانا۔ آباد کرنا۔ خوشبودار کرنا۔  
بسورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔

بسول۔ ترکھانوں کا اوزار آہنی جس سے لکڑی کاٹتے ہیں۔  
بسیر۔ آرام کرنا۔ استراحت کرنا۔ بچھڑا۔ سونا نیزہ دن کا درخون پر  
قطعہ از مولف۔ اٹھ ہند کی کر خدا کی جہنم ہر خان جن کوین بزرگ  
اک لختہ مبادائے عبادت + ضائع ہو جائے وقت تیرا۔  
بسنمت۔ ایک تھوڑا آغاں ہار میں ہوتا ہو۔ مولف۔ ہو گئی  
رضت خزان گلشن سے جب آئے بسنت + ساتھ ساتھ اپنے  
ہمارے بخوان لائے بسنت۔

بسند۔ بکسول۔ بھلی یا گوشت کی بوسیدہ عفوئت عربی غنچ  
بس۔ بفتح لعل پست ہو۔ کافی ہو۔ اور ضرورت نہیں ہو۔  
بس۔ بکسول۔ شہر کے کھانے سے جائزہ دینے کے لیے  
اسکو دم و فارسی میں ہلاہل و ملہل کہتے ہیں۔  
بسرام۔ بکسول۔ بھڑنا۔ آہنا۔ رات رہنا۔ آرام کرنا۔ ساغر  
از مولف۔ گھر بنا بیٹھے ہو کیون تم اس ستر سے دہر کو ایک  
دوم ہو بیان موقع فقط بسرام کا۔

بس۔ اللہ شہر خدا کے نام سے یہ لفظ ہند میں سلمان ہسک  
نیک کام کے آغا زمین پر زمین میں۔ شعر ہم بیان پہلے ہی سے  
گردن جھکائے پیسے میں + قل کرنے کا راہ ہو تو بسم اللہ ہو۔  
بسیتھ۔ جو اچھل چلائے کے وقت بسول کی گردن پر رکھا جاتا  
ہو نیز گماشتہ۔ کارکن۔ مختار کار۔

بسکھ۔ فرق۔ تمیز یا نیاز خاصیت۔ عادت۔ بھماؤ۔  
بستی۔ شہر۔ آبادی۔ قصہ۔  
بساطی۔ خروہ فروزن۔ منفرد اسباب پیچیدہ۔  
بسولی۔ ترکھانوں کا آہنی اور زہر۔

### بابا بزرگ

بطخ بطاؤ مشد۔ ایک جانور ہے جسکو بط و مرغابی کہتے ہیں۔  
 بطین غلی اردو میں مستعمل ہے بیٹ شکم اندرونی حصہ خیرک۔  
 بطانہ غلی اردو میں مستعمل ہے بیٹ شکر جو بڑے بچے بڑا کھانا ہے۔

[illegible]

بھا کر خشکی جو سر کے ہاتھوں میں گھسوں کی چھان کی سی پیدا ہوتی ہے۔ اسکو غریبی میں حزاز کہتے ہیں۔

باب اول کا ف  
 ایک کاتب یہودہ تعزیر بیعتی اور وہ چیز جو بے مزہ ہو۔  
 نیکر۔ مشہور جانور ہر جسکو فارسی میں بڑے عربی میں میش۔ ترکی میں  
 بھجوان کہتے ہیں۔  
 بکھڑا۔ کھنڈا۔ گرنا۔ پریشان کھانا منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پرگندہ  
 کھانا۔ من اسکو نشرو منشر کہتے ہیں۔  
 ایک کھڑا۔ الجھاؤ جھگڑا ترو و تشویش۔ بگاڑ۔ تکرار۔ آڑ۔ سدا۔  
 انکسار و انعکاس۔ انشاء اللہ خان۔ انشاء اللہ خان کو صاحب آب نہ جھڑ و محفل  
 میں۔ ان باتوں میں بیٹھے بھالے لاکھ بکھڑے پڑے ہیں۔  
 یکنا۔ فتح لول۔ یہودہ گفتگو کرنا۔ یا وہ کوئی کرنا۔ گالی کھوج کرنا  
 یکنا۔ بکشتی۔ فروخت ہونا۔ اوجین ہونا۔ احسان مند ہونا۔ شعر  
 دل لیتے لیتے آپ ہی دل ایک گئے یہ ہوسن بھی ایک دن بڑا  
 ہک گئے۔

پاکھانا۔ راستہ کرنا۔ سخت سست کتاب پرا بھلا کرنا۔  
 بلبل اچانا۔ ہاتھوں سے نکالنا۔ بے قابو ہونا۔ گرا پڑنا۔

اختیار سے نکلنا جانا۔  
 کھڑنا۔ پریشان ہونا۔ کھنڈنا پھیلنا منتشر ہونا تین تیر ہونا۔  
 کھٹڑا۔ جھگڑاؤ جھیلنا پھیلانے والا۔  
 بگاڑنا۔ تباہ کرنا ضائع کرنا برباد کرنا۔ خاک میں ملانا فضول خرچی  
 کرنا۔ سحر گم کر دین عشق نے نام و نشان کئی ہوا الفت نے  
 بین بگاڑ دیے خاندان کئی۔

بانگڑنا۔ خراب ہونا۔ نے عزت ہونا۔ بھال ہونا۔ تیر ہونا۔ برعزم  
 و فہم ہونا۔ میر۔ باعزم سلوک تھا تو اٹھائے تھے نرم گرم کا پیشو  
 میر کوئی دے جب لکڑ لکڑی۔ حالی۔ بگڑا ہن نہات بات یہ کیوں  
 جانتے ہیں وہ + ہم وہ نہیں کہ ہمکو منیایا نہ جائیگا +  
 مانو نا۔ ہر گولی کرنا۔ بدی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ چھو کرنا۔ بدنام کرنا۔  
 لگلا۔ مشہور پرندہ سی جیکو فارسی میں بوتیار کہتے ہیں۔  
 لگنا۔ چلنا۔ چاری ہونا یا بی وغیرہ کا۔

مکمل۔ شیرجہ چکروٹی میں سہل کتے میں۔

مکھار۔ مصالحہ کو طعمی بنھون کو فال یا گوشت میں ڈالنا جو  
 لکڑی سے برابری سے بنھون کی پرکندگی۔ خرابی سے طعمی نقصان  
 زبان عطر بادشاہ۔ اپنی بگڑائی ہو جو تقدیر کیا کریں۔ تقدیر کے  
 لکڑی تدبیر کیا کریں۔

بانی صیغہ تصدیق شفاء جو دو لحاظ و کھن کے گھر پر کر کے تاہر  
رو بہ سبب لیا ماحول تاہر۔

مکتبہ بہت بڑا تھا۔ بے فائدہ باتیں کرتا۔ عرب اس کا بھائی ہو  
 کہو اس بھی اس کو کہتے ہیں۔  
 بطل۔ ہر ایک وقت کا چھٹکا۔

بکواسن۔ وہ عورت جو بہت سب سے معنی باتیں کر نیوالی ہو۔  
بکری۔ مادہ بڑ۔

کھواسی۔ وہ شخص جو بہت بولتا ہو۔  
 بکلی۔ بہت بولنے والا آدمی۔ کھواسی۔  
 بچھنی۔ بکری گائے وغیرہ جس کا دودھ کم ہو گیا ہو۔

بلا۔ گریہ نر جو مشہور ہا نور ہو۔  
بلا۔ آفت بے عیبیت۔ دھوکہ۔ زحمت۔ جن بھوت۔ پھر مل دے غیر ملطوف



مہربان ہو گئے اگر خیر الوریہ ساری امت کی بڑی جانی + حشر کے دن اسکے استعجال کو + خلد سے اللہ کی رحمت آئیگی +  
 بلبلا نا - بکسر اول تر و بنا - بقطر ہونا - اضطراب کرنا -  
 بلبلا - پانی کا بلبلا جسکو جواب کہتے ہیں - قطعہ مولف آدمی  
 کی زندگی کی بنا + ہر ہوا پر مٹی یا پانی پر ہو + ایک مہجی سکو  
 مشکل پر قیام + کیونکہ یہ آگ بلبلا پانی پر ہے -  
 بلبلا نا - بفتح اول ادنیٰ کی طرف متناظر بیفادہ بکنا - ناقص غصہ  
 میں لال پللا - ہنا -

بل بل جانا - تصدق ہونا - قربان ہونا - واری جانا -  
 بل بل پڑنا - بچ پڑنا - ان میں ہونا - رنجیدگی ہونا -  
 بلکنا - بچہ کا پھوٹ پھوٹ کر رونا - بلبلا نا - چلنا - چھینا -  
 باننا - ہانک دینا - لٹینا - کاشنا -  
 بلونا - ہر ہی یاد وہ کو بلو کر مسکنہ کا انامیر پایا نہ دل بہا ہوا  
 سیال شکر کا - میں خجہ مرثہ سے سمندر بلوچکا +  
 باننا - آگ میں جانا - سلگنا - بھٹکنا -  
 بلیندا - چھپر کمرے جی کا بڑا بانس یا لکڑی -  
 بلکھینا - دکھائی نہ دینا - نظر نہ آنا - نیست و نابود ہو جانا -  
 بل چھانا - میٹرھا ہونا - کچھ ہونا - بچ کھانا -  
 بل چھانا - بچ کھانا - سیدھا ہونا -  
 بلا ب - کسی کے فراق میں رونا - جلنا - بقتار ہونا -  
 بلا چٹ - وہ شخص ہر چیز کھا جائے کسی چیز کا اسکو پرہیز نہ ہو -  
 بلور - شہور تھکر کا نام ہے -

بلدق - ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ناک میں پتی ہیں -  
 بل - بکسر اول - سوراخ مار و موش وغیرہ -  
 بل - بفتح اول - زور و قوت + طاقت و توانائی و قدرت -  
 بل - بضم اول - عورتوں کی شرمگاہ -  
 بابل - مشہور ریزندہ جسکی سکونت اکثر باغ میں ہے شہر بابل نے  
 آستانہ چمن سے اٹھا لیا + اسکی بلا سے بوم رہے یا ہا ہے +  
 بابل شہر ایک قسم کے بڑے کا نام ہے جسکی بنیت میں گول گول  
 دائرے آگنوں کی شکل پر بنائے جاتے ہیں -

بلایمیں - جمع بلا کی بہت سی بلا میں -  
 بلایوں - ایک گھاس کا نام ہے جسپر بی عا شق پر است کر  
 خوش ہوتی ہے مطلب میں اسکا بادرنجبویہ نام ہے دو اس میں متعل ہے

بلوان صاحب طاقت و زور -  
 بلوہ - جمع ہونا - ہجوم کنا کسی کام کے لیے -  
 بلہ - لمبی لکڑی جو عمارت میں ڈالی جاتی ہے -  
 بلی گریہ مادہ جو مشہور جانور ہے -  
 بلھیا لہی - حد سے قروان -

### باب دایامیہ

بکم شے پانی کا اور ادنیٰ جگہ پر پانی ہو جانے کی ٹکی اور گل خیل درخورد  
 اور خطاب مہار لوکا - راگ کا ادنیٰ ستر و صونس - اولتقارہ -

### باب دایاتون

بننا - بضم اول - فارسی میں باطن اور عربی میں نتج - ادب و لہجہ  
 نتج کہتے ہیں -

بندر یا سادہ بوڑھہ جسکو عربی میں فودہ کہتے ہیں -  
 بندھوا - قیدی - اسیر - پابند - بندھ - غلام -

بنولا - بکسر اول - پیہ دانہ جسکو عربی میں جب القطن کہتے ہیں -  
 بنیا - ہندوستان میں یہ ایک خاص قوم ہے نیز وہ شخص جو غلہ کا  
 بیج کرتا ہو - اور وہ شخص جو کھانٹ شاعر کنجوس بخل ہو - و بزدل  
 کم ہمت عربی میں اسکو بدال و بھال کہتے ہیں -

بننا - درست ہونا - طیار ہونا - مکمل ہونا - پورا ہونا - بیک ہونا -  
 ظفر بننا - بکسر اول - بنا ہونا - زمانہ میں + دو چار گر بگڑ گئے دو چار بنگے -  
 سحر - غلے آکے کوے یا زمین ہم - سنا بگڑے تھے اس بنا میں ہم  
 بنا بھڑا - دو لٹا - نوشہ داماد ذوق - نابھی اور بنے میں تھے  
 اخلاص ہم + گوند سے سورہ اخلاص کو بڑھ کر سہرا +

بننا - بکسر اول - عربی لفظ ہے مستعمل اردو میں بنیاد بنو جڑ - اصل  
 بنا بنایا ایس - بھیک - درست - بنا - سنورا - شعر مولف یا لگو  
 حق سے تم اپنا نیک انجام ہمک نہ بگڑے بنا بنایا کام +  
 بنانا - خواننا - درست کرنا - شعر مولف - بدون کو نیک کرنا ہو  
 خلاق + ہر اسکا کام بگڑوں کو بنانا -

بنجارا - سودا گرو یا بیاری - قطعہ مفتی حیدر لاہوری بنج کرنے  
 کے واسطے آیا + شہر دیامیں ہے - بنجال + سودا لے لے جو اس  
 لینا ہے + کہ نہ لگتا - دگر بار +

بندھنا - بضم اول - گانٹھ لگانا - پابندی کرنا - بضم اول - گانٹھ  
 بستہ بڑے باندھنے کا -

بیدھنا - بکسر اول - سودا کرنا - چھیننا - بڑا ہوتی ہے بنا کا -

ننگا کرنا۔ نفع اول۔ بندہ آواز سے جوار کرنا اطلاع دینا شور مچانا  
ننگا۔ نفع۔ نفع۔ نفع۔ کیلا۔

نباوٹ۔ نفع اول۔ کرکھت۔ وضع ساخت و ننگا ری کاریگی  
صنعت۔ نمائش۔ دکھلاوا۔ ظاہر داری۔ مکر۔ فریب۔

نباوٹ۔ بضم اول ہانت کڑے کی جکو عربی میں کج کہتے ہیں  
نبح۔ سو واگرمی۔ سو پار۔ تین دین۔

نبد۔ جھج۔ روک۔ آڑ۔ جماعت۔ امساک۔ رسم۔ رواج۔ بیت  
جدش۔ پھر او۔ رکاو۔ قبض۔

نبد۔ اسم نکرستن سے جسے نفل بند۔ کار بند۔ باندہ۔ جو زخم  
کے کانٹہ گرہ۔ روک۔ ایک۔ تمام۔ پختہ۔ ڈاٹ۔ نظیر۔ گھر میں

اس طرح سے پھرتی ہو غلشی پانی کا ٹوٹ جائے جو چون ایک بار بند  
اور کشتی کا دانوں بچ نظیر۔ وہ لوگ ایک کوزی کو محتاج اپنی

آہ کسٹ ہنس کے یا دین جکو ہزار بند۔ اور رکاو۔ مسود  
منفل۔ انفرہ۔ بزم۔ وہ۔ پختہ۔ شجر۔ خدا کے نام پر دے ڈال

سب مال۔ نہ کچھ مٹھی میں کج و سیم وزر بند۔  
نبد بند۔ جو زخم غصہ و غصہ۔ تمام جسم مفل۔ ذکر حق سے

ایک دم غافل ہو۔ بند کہ ذکر خدا میں بند بند۔  
بنیا دینو۔ دیوار کی۔ جڑا۔ اصل۔ مولانا اکبر لاہوری کی کیا جانے

باگاہ یہ کسو وقت گریگی۔ ہر زیست کی دیوار کی بنیاد ہو اور  
بچہ۔ غیر آباد زمین جس میں زراعت نہ ہو۔

نبد۔ مشہور جانور ہے جسکو فارسی میں بوزہ عربی میں فک کہتے ہیں  
بندوڑ۔ اولیٰ درجہ کی باندی جو باندیوں کی خادمہ ہو۔ سبکے

چکر و کم رتبہ۔  
نبد۔ سرور۔ مالک صاحب۔ بندون کا خبر گیر۔ نعتیہ از لہٹ

کسی کے روبرو سرور جھکائے کس لیے گردن۔ کہ ہودہ  
کترین بندہ محمد بندہ پرور کا۔

بن بانس۔ جنگلی آدمی جو آدمی کی شکل ہوتے ہیں مگر جنسی بے زبان۔  
بنارس۔ ہند میں مشہور شہر ہے۔

بنو باس۔ جلا وطن۔ وطن نکالا۔ جنگل کی سکونت۔  
بندش۔ بندمن۔ گانٹھ۔ گرہ۔ ترتیب۔

بند و من۔ مشہور ہتھیار ہے۔ بجا اسکا ملک فارس میں ہے۔  
میں جو اورو چھاتی بند بقی کا ایجاد کیا۔ میں مل ذمک۔ مشہور

بگیر بندوق۔ از ہیبت اولر زہ فتد در غیوق۔ از سینہ بد سگال پرک  
گذرود۔ چون از دل عاشقان نگاہ معشوق۔

بنسلو جن۔ بانس کے درخت کی مستی فارسی میں سکوا کہتے ہیں  
بن۔ جنگل۔ ویرانہ۔ غیر آباد زمین۔ معرقتہ۔ از مولف۔ عرب تھے

لوگوں کو حضرت نے آدمیت دی۔ جو پہلے وحشیوں کی طرح پھرتے  
تھے بن بن۔

بندھن۔ روک۔ انکا وگرہ۔ بندش۔ نعتیہ از مولف۔ بنی نے  
باندہ دیے۔ رشتے دین و ایمان کے۔ بنی نے کھول دیے کفر کے

جو تھے بندھن۔  
بناؤ سنگا۔ آراستگی۔ زیبائش۔ ملا۔ آتش۔ مثل نسیم ہون

چمن روزگار میں بگل سے بناؤ ہو نہ مجھے خار سے لگاؤ۔  
بند بختانہ۔ قید خانہ۔

بنفشہ۔ ایک دوا ہے۔  
بندہ۔ غلام بردہ۔ چلا۔ ز خرید۔ خدنگزار۔ تا بعد فراہن ہون

نمال دینا سے بھاگنا نہ زربندہ۔ عذیر دینا سے جائیگا جب گذر بندہ  
کرے نہ مجھ۔ تو پھر کیا کہے یہ بندہ زار ضعف کتنا ہے عاجز ہے کس قدر

بندہ۔ خدا سے مانگے جو بندون سے بندہ مانگتا ہے کہ ہے خدا ہی کے  
در کا فقیر ہر بندہ بغیر مانگے بھی دیتا ہے وہ خدا کے کرم ہمیشہ کراہے

کیوں نا مشہور و شہر بندہ۔ ہر سے چلے لگا فائدہ سارا ہو کوئی  
نہ آئیگا پھر اس جگہ نظر بندہ ملے اگر نہ زمین پر ہوا کے بندہ

اڑے باوج کرامت لگا کے ہر بندہ۔ کہ ایسا بندون سے خلق و محبت  
اور سرور۔ کہ چھو یا و کہے بعد مرگ ہر بندہ۔

بندی۔ بندی۔ اسیر۔ پاب۔ بند۔  
بندی کی انیسار مجز۔ فوجی عبادت۔ خدمت۔ بیل۔ آداب۔ شہر۔ از محمد

بندی کر بندگی کر بندگی کر بندگی کیونکہ ہر کام سے دنیا میں بہتر بندگی  
ہیسی۔ بانسلی۔ مری۔ نو چکو جاتے ہیں۔ اور چلی بکری کے کا دو کاٹنا۔

بندھی۔ مٹھی۔ پختہ۔ بجا۔ اکٹھا۔ چپ چاپ۔ اتفاق۔ غیر نفی زبان  
رکھ غچہ سان اپنے دھن میں۔ بندھی مٹھی چلا جا اس چمن سے۔

بنتی۔ بکرا دل منت۔ عاجزی۔ سیکینی۔  
بنی۔ بنی۔ بنی۔ بنی۔ دھن۔ دوس۔ نویا ہتا رو کی رحمت حسن

نہاد۔ اسے اس روز ایسی بنی۔ کہ دودن کی بیج ہو جیسے بنی  
با و واؤ۔

بیخ کہتے ہیں۔

یونا۔ بفتح اول معدیہ۔ قد۔

یونا۔ بضم اول سکون و او مجہول کاشت کرنا تخم ریزی کرنا۔

یونا بضم اول بین و بھوچی۔ یہ لفظ عورتیں پس میں بولتی ہیں۔

یوانا۔ کاشت کرنا۔ تخم ریزی کرنا۔

یوٹا۔ جھوٹا و زخ۔

بول بالہ اول و بول بول بہتری۔ خوبی نگین کان میں سرود کے

بالہ و آج ریلین کا بول بالہ۔

بولتا۔ روح۔ جان۔ آتما۔ قطعہ از صفہ فوقانی۔ آدمی تین

بناتا ہوتے + بولتا ہوتا جب تک کہ یہ بولتا جسم سے جسم لکھا جاسکی

جان + بھر کہاں بولتا جب کے سوا۔

بوند ستھہ پانی کا۔ باتش کا ہوا کسی اور مانی کا۔

بوجھاڑ۔ پانی کا ہوا کے ساتھ ایک سمت سختی کے ساتھ سنا کسی

شاخ کو چار سمت سے غتر افسون کی بوجھاڑ ہونا بہت سی گایاں بننا

بور۔ بوز لکڑی کا حواری سے چرنے کے وقت نکلتا۔

بواس۔ خوشبو۔ مہک۔ نشان۔ علامت۔ کھوج۔ پتہ انداز۔

انشا بواس نکلتی ہے و نہیں کچھ انشا کے جامی کی نظامی کی کشتی کی کمان کی

بویک۔ وہ مسخرہ جو یورٹھا ہو۔

بوجہل۔ بھاری۔ وزن دار۔

بول بضم اول و او مجہول۔ بات۔ سخن۔ کلام بلفظ جو نہ بولے۔

بول بشتاب۔

بو۔ بد بو ہو یا خوش بو۔ باس۔

بو بو۔ بہن۔ ہمیشہ۔ بھوچی۔ بوا۔

بوٹہ۔ اونٹ کا بچہ۔

بوجھ۔ بار جو سر پر اٹھایا جائے یا مرکب پر لا دیا جائے۔

بوانی۔ پانہ کی ایلٹی۔

بوری۔ گوشت کا ٹکڑا۔

بورانی۔ ایک سالن کا نام ہے جو بگن گھی میں جھون کر بناتے

ہیں۔ پھر آسمین وہی ڈال کر کھاتے ہیں۔

بولی۔ زبان ہندی و فارسی و عربی وغیرہ چند روز اس

ملک میں علم کے عرفان میں پانی انہی بولیاں بولنے اور اڑ جانے کے۔

بوندی۔ بار بار بولنا یا ایک طرف اور ایک طرف شہینہ کی۔

پا و پیا پیا

بھارنا۔ بار بار دینا۔ جگہ صاف کرنا۔ عربی میں اسکو کنس۔ اور

فارسی میں روفتن کہتے ہیں۔

بھاگنا۔ فرار کرنا۔ دور نکل جانا غنیم کے مقابلہ سے بھاگنا۔

بھالنا۔ نیزہ جو ایک ہتھیار ہے عربی میں اسکو رمح اور تہا اور

اس کہتے ہیں۔ چرخ الدن روشن۔ نگاہ تیز عاشق پر و طرفہ

کرتی ہے۔ اور صبر و کاخجو ہے اور صبر و کان کا بھال ہے۔

بھانجا۔ بین کا بیٹا۔ فارسی میں ہمیشہ زادہ۔ عربی میں بن زیت

بھان متا خجندہ مان۔ بازیکر عربی میں اسکو مشعود و شہید کہتے ہیں

بھیارا۔ بھاپ دینا کسی کو مانی میں جوش دیکر اسکا دھوان

کسی بیمار کے جسم کو ہونچا نا عربی میں اسکو بخور و فارسی میں لکھا ہے

بھرتا و بھتار۔ شوہر یعنی عورت کا خاوند۔ فارسی میں شوہر۔

عربی میں زوج اور فعل کہتے ہیں۔

بھتیجا۔ بھائی کا بیٹا۔ فارسی بھلا زادہ۔ عربی ابن اللہ۔

بھٹکنا۔ بے آرام ہونا بے قرار ہونا۔ اور صبر بھڑنا۔

بھٹیارا۔ یہ لوگ سردوں میں مسافروں کے کھانا پکانے اور کھانے

یہ مقبرہ ہوتے ہیں۔

بھرا۔ وہ شخص جس کے کان بند ہوں۔ فارسی میں کرا و عربی میں ہم

بھرا۔ دانہ دینا کہو تر بھرا۔

بھڑنا۔ پڑ کرنا۔ آلودہ کرنا۔

بھرونا۔ ادا کرنا۔ خانا بھرونا۔ قرضہ بھرونا۔

بھر لینا۔ اپنا حق تمام و کمال لینا۔

بھرو پیا۔ سو پ بھرنے والا۔ سو آگ دکھانے والا۔ جہا

بھرونا۔ امید و تسلی و اطمینان توقع مولف کوئی عامی کو

روز و عمر و عین و سرور نامہ یہ کامگر ہے سرور و دنیا و دین پڑھنا

اور عروت کا بھروسا۔

بھڑ بھونچا۔ بھڑ بھونکنے والا۔ انہ بھوننے والا فارسی میں اسکو

دانہ کر اور عربی میں بھٹن کہتے ہیں۔ وحید مخوف نہان رہے بھون

بھٹ + دل خستہ ام را باتش برشت +

بھڑکانا۔ آگ شعل کرنا بھڑکانا شعلہ بھڑکانا بھڑکانا

سوز و دن + بلکہ بھڑکانے میں اسکو شعلہ بھڑکانا

بھڑکانا۔ شعل ہونا جلنا عربی میں اشتعال اور فارسی میں

نہانہ زدن کہتے ہیں بھڑکانا عربی میں ہمیشہ دیکھ کر برق ہمارے

دل کی آتش کا بھڑکانا +

بھڑا۔ اے غرت۔ دیوٹ جوانی غرت نہ رکھتا ہو اور اسکا  
پیشہ زنا کرنا ہو غریب میں اسکو نواد و قلعہ بان غارتی میں و ساقی تھیں  
بھڑا۔ اغرا کرنا۔ فریب دنیا۔ اولیٰ میں لانا۔

بھڑا۔ تر کرنا۔ پانی وغیرہ سے۔  
بھڑا۔ اے بھلا۔ لانا۔ بدل غریب میں اسکو آباق اور غارتی میں  
گریز پالکتے ہیں۔

بھڑا۔ اچھا نیک۔ خوب غریب میں طبیب امن شعرا زولانا اکبر  
لاہوری۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ کہ ہوگا بھڑا سے آخر بھڑا۔  
بھڑا۔ وال۔ ایک دوائی کا نام ہو کر اسکو بھڑا و ایغرون کے بھی  
کھتے ہیں غریب میں اسکو بلا در کھتے ہیں۔

بھڑا۔ اول۔ بھڑا۔ غلطی میں ڈالنا۔ نیک میں رکھنا۔  
بھڑا۔ غلطی میں اسکو ایک چیز و نظر آتی ہو غریب میں اسکو حل کھتے ہیں  
بھڑا۔ غلطی میں اسکو ایک سے بولے کے وقت آواز نکالے اور  
نہیں کی آواز۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔

بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔  
بھڑا۔ غلطی میں سے بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔ بھڑا۔







بانش گرفتن آمدن بود۔ آگ لینے یا تھ لینے آیا اور سوت  
 دانیس چلا گیا طالب علی برخت جان بستابی کہ دتن آمدہ بود +  
 گمان بری کہ باتش گرفتن آمدہ بود +  
 باد۔ یہ کلمہ فارسی میں دعا کے مقام پر محال کیا جاتا ہے جو مخففت  
 بود کا ہے طاهر منزلت باد امباک بادہ ات درجام باد کا مران  
 باشی ز عالم تاز عالم نام باد نظامی متاع گران مایہ کاسد سباد  
 دیگر باد جز عیب حاسد سباد +  
 باد مسر۔ عاشق کی سر دہ۔ اوحد الدین نور سی دل زیم آنکہ  
 باد سر بر تو نگزد + آہ سر داز سنہ سوزان نمی آرد بر دن۔  
 باد واد۔ دم ہوا جس سے کشتی منحل مقصود یہ ہوئے نیز صفا  
 چہ نحو خدا کردیدہ ای از خدا علی نہ دلدین مسفر آرد مراد از غیر یار +  
 باران روز بخیر عید کے دن کی بارش بیوقت روزنا + دشت  
 فضل یاران چون دہر دوا شک یزی بد نماست + گریہ شادی کم یاران  
 روز عید نیست +  
 بار و۔ باروت۔ وہ دار و جو شورہ سے بناتے ہیں و زید  
 اور تو ب میں بھر کر جلاتے ہیں۔ میرزا عبد القادر تو لے  
 محسوفت بند دران کارزار + جو بار و کا ندو سے افتد  
 شراب + سعید اشرف۔ دشمنان زادہ انیک جلوہ برپا و نسا +  
 خرین بار و در کالی بود برق شراب +  
 باز گرد۔ باز گشت۔ مزا۔ پھر ناغہ کرنا۔ مراجعت کرنا + وہ  
 دفع ہوئی ہوئی جاری جو سبب پر ہنری کے غود کو آدے علی کبر  
 صفہائی۔ کہ جس کہ نفس خود بند سے دار و ہا خویش ہمیشہ سوز  
 و درمی دارد + گر خاک شود و کو بر بار و و غافل نہ شوی کہ پڑھ کر +  
 بالا بلند۔ دراز قد۔ لبیا۔ قد بلند + حافظ ز دست کو تہ خودیر  
 بارم + کہ انبالا بلند ان شرمسار +  
 بادام زرخ۔ وہ بادام کی مصنوعی شکل جو آہنی زنجیر کے حلقوں  
 میں بنی ہوئی ہوئی علی رضا تجلی ہر آن مجنون کہ انداز لکھت کہ  
 تخریش + ننداز چشم علی مغر بادام زنجیرش +  
 باد سار۔ باد مسر۔ سبک بے دترے نمکین جاں خیالی مغز  
 الحق اسدی۔ باد مسر ہرگز نہ گرد و سربلند + زانکہ او علم عمل بود +  
 باد شمس تلوار کی و جاوید تیزی محمد خان قدسی چنان باد شمس  
 دشتی فسلند + کہ در خون مہر برکت نماند +  
 بادہ ناما رسے امرج ناگوار ہو جیسے ناما شراب پینا صحت کے

یہ مسر ہر ملاستانی تکلو۔ سرزند مدعیان زمی مراد مسکین ہنوز  
 بادہ ناما بریزند +  
 بار بردار۔ بار اٹھانے والا۔ متحل مزاج سعدی۔ گادان و خزان  
 بار بردار + ہزار و میان مردم آزار +  
 بار و ریحل والا دخت + صاحب۔ یہ نخل بار و رنگ زور و  
 دیوار می بار و + اگر اہل دلی آمادہ شود صاحب مامت را +  
 بار یکمر۔ ٹھیلنے والا۔ بازی و کھانے والا۔ مکار نظامی سپند  
 کہ بہر باز یکریست ہر سرانہ ابن خلیل سر سرست۔  
 باطل السحر غریب آیات جن سے سحر سحر کا علی باطل ہو جا مجنون  
 چین بڑ خطار اوست مجنون تر + بار جی باطل السحر است انسون تر +  
 باطل خوار۔ اسی جس سے باطل دور ہو جائے + اوحد الدین۔  
 رایت آیتست حق گسترہ قلمت مجربست باطل خوار۔  
 بالا بردن کار۔ کلام کو بخوبی سر انجام دینا + اسماعیل یار کار بالا  
 بردوست نیابہر کام + ہر کہ دل دادہ آن قامت بالا شود +  
 بالشت پر۔ وہ یکہ حسین پر بھرے ہوئے ہوں ملاحظہ  
 دل بقتل لڑ بال خود کشدیں + جانیکہ ان پر مرد بالشت بر ندارد +  
 بالغ نظر۔ وہ شخص جو ہر ایک چیز کو باریک نظر سے دیکھے یعنی مرد عالم  
 و فاضل + صاحب نیست صاحب را خبر افسانہ عشق تجا زہدہ  
 بالغ نظر را بجد طفلہ نیست +  
 بادام دو مغز۔ ایک بادام حسین و مغز ہوں + شوکت داد  
 یک صل کفر و اسلام + بادام دو مغز را دو گل نیست +  
 باد گرز۔ گرز کی حکمت سنگینی و صدمہ + وحشی۔ زیاد گرز تو بہر ام را  
 شود عرشہ + ز عکس تیغ تو خورشید لا شود خفقان۔  
 باد شیراز شیراز کی شراب + حسن تاثیر نزدی حسن عشق +  
 عاشق و معشوق ہم شہرے خوش ست + باد شیراز با پیشہ  
 شیراز را۔  
 یار انداز ستار۔ ڈیرہ۔ مقام۔ ٹھہر + مولانا قدسی۔ از حسن  
 دین دست صلی آید + کہ درین منزل مرغون مکن باراناز +  
 باز و دراز۔ لمبے ہاتھ والا۔ قوی زور + ہلوان۔ بہادر آدمی۔  
 میر حسن تیغ زنت بہن باز و دراز + و نیت بخیر نوبت لوار +  
 باطل ستیز۔ جو کسی سے ناحق لڑائی کرے۔ نظامی۔ زحق  
 دہنی خد باطل ستیز + چین چون کندی ز باطل گرز +  
 بالا دراز۔ جبکہ قد لمبا ہو۔ طوسی۔ بالا درازی مگر تیز چٹک



کہ رحمت گنجی روز جنگ -

باز پس - پیچھے کو پھر کسی مقام پر - سید محمد عرفی - پر سوختہ مرغ  
عظم با تو پس آید از بسکہ گلستان شمشادے تو گرم ست +  
باز پس گوش - وہ دیکھا جو ہمیشہ کھیل کی باتیں سنا کرتا ہو میرزا  
صائب - سمجھو مرگان ہر دو عالم را ہم انداخت ست + از  
اشارتہ سے پتھان چشم بازی گوش تو -

بالش - بالشت - ستریکہ اور بھوننا - حکیم سنائی - تاکہ نشست  
خوبہر بر سند بالشت مد ز ناز و بالشت حکیم سنائی - ہا بیدار  
دولت نکرد و جفت گر + از پروا بال ہما سازند پر بالشت را  
بلوغ و راع - باغ اور گل بہار اور خزان - توحید - مدح حق تعالی  
قدرت قادر بین + در بہار گل جو طبل مسرکن و باغ و راع +  
بلوغ باغ بہت شگفتہ و خوش و نرم - خیالی جندی - چمن ایشیت  
در بلوغ ست + ز شادی غم را دل باغ باغست  
بالارفتن و باغ غرور و زکیم آنا - سما خیل سما - بالانیر و رتی  
دلع + چوں آفتاب دود نہ دار و چرخ +

باو می لاف - نہ ہوا جو طبل کے مخالف ہو کر کشتی کو نقصان پہنچاے  
فحشہ کشی پر ہم نہ دلاؤ کل ناکرتے را ہاں لاف لاف گندہ سونو دلاؤ  
بازار کوں بوسفت بوسفت علامت کی سہلی میت جہر نکہ کھائیوں نے  
مالک سودا کرتے ہاں فروخت کیا تھا اور وہ آٹھ یا سترہ درم  
تھے اور دوسرا بازار جو صحر میں جا کر ہوا اور لپٹا نے بڑی قیمت پر انکا خرید  
کیا تھا و اب ان دونوں میں علامت ہو - نور الدین ظہوری - دکان  
حسن فروشی اگر بالائی - غنیمتی شہر دو صنعت اوقین بازار +

بالا حاق - غالب اور بر جا ہوا - مقابل زیر حاق کے سیمکرت  
ہو دین تو ہم جا بکے زندہ و حاق ہمہ چون سترنگہاے من بالا حاق +  
ہاج وہ یک - ہاج ز ماہ و سلف میں مقرر تھا کہ دس روپیہ فیدار  
کی پیداوار سے ایک روپیہ ہاں سے باغیا لیتا تھا یعنی دس روپیہ  
فی صدی - صدی - چودھن خر و شالی برد + ملک باج و یک  
چرا می خورد +

باو تفک - منہ سے بکھڑا لین عین جمہو کمرغ کہ طوفان نہ ہو  
از ہاں ہنہ جو کھشک نہ آندہ دم باو تفک -

باریک - نازک و لطیف جیسے کمر باریک و لب باریک  
راستہ باریک وغیرہ - میر حسن بلوخی لب باریک نوز خط شکر  
بیم چون ہلا کی کہ شب نگاہ بردن می آید خطائب کلیم -

ہر کجا باریک شد راست قدم از سر نہ + مارہ گزرتا رو پیش بدست  
منضرب باش + میرزا صاحب - نازک ترست از گلاب جان شفا  
من + باریک شد محیط جو آمد جو من + ولہ از تواضع مینوان مغلوب  
کردن خصم را + ہنود باریک چون سیلاب ازل بگذرد +

بابل - عراق میں ایک شہر تھا جو اب غیر آباد ہو - نور الدین ظہوری  
در دکن این چشمہ پیدا می شود + با جگہ ساحراں بابل ست -

باریک خیال - شاعر - ناظم - تاثر جسکے خیالات عمدہ اور باریک  
ہوں - میرزا صاحب - ہر کہ چون شیشہ ز باریک خیال ان گروید +  
نور الدین تنگ تر از شیشہ سونک باشد -

بالارفتن سیال - گذرنا عمر کے برسوں کا میرزا ظاہر و خجست  
بر بام عدم رہی نفس ہاں بین + زینتہ باشد کز انجا عمر ہاں می رود -  
بادام توام - وہ بادام جو آپس میں پیوستہ ہوں - شفیق اثر -  
فلک از رشک گذار و بحال خود و ہدم زینتہ بہ سنگ انیکد گر سازد

جدید بادام توام سلیم  
بادام - بنیر جلنے والا گھوڑا - رہ نور و باد پاد باو سم +  
ظاہر غما برو طاروس دم

باد و دم - بواو عاقلہ خود ستائی و خود نمائی - فردوسی - من از  
بیم بین باد و دم + نہ انم کہ نرگس چرا شد و نرم +

بادیہ آشام - باد یہ سما - باد یہ گرد بہت جلنے والا - تیز رفتار  
نور الدین ظہوری - خبر رائشہ تری نیست ظہوری از من +  
شاہدین قدیم باد یہ آشام نیست + ولہ - جس محل مقصود  
چنین غمہ سرائی + پینناے قدم باد یہ ہماے من ست -

بازی خدام - کچی بازی - ناکارہ بازی - ضائب بازی - کچہ  
اول خام می آید بروک + در عقب اردو تماشای رنگین خورد ما +  
باب حیا ضیافت کردن - ایران میں رسم ہے کہ جب کوئی کام  
میں ہوا تو چھ کوئی دوست آجائے تو گرم پانی اسکا نون بردائیں  
اسکو ضیافت حرام کہتے ہیں نیز ضیافت جمہو کمرغ اور فوج جو کچہ کاشی  
سیاکہ گزرتہ نرواعت از حای - کمرغ ضیافت خوشی تپتہ غماے +

باب دادن - سلف کرنا یا پانی میں ڈبنا صاحب شاع ہر دو  
جہان نامہ خواہد او طراوتی کہ ز رخسار یار میاں ہم + میرزا لیدل -  
بہل تو طاعتی ست شستہ ہم + کین بر و بنا ہی جان باریک داد +

باب رسانیدن - سب رساندن - پانی نیک کنی مکان کی بنیاد  
ہو غائب یعنی بہت مضبوط و زنا - رحمت خان عالی نیست محکم کر رسد



بنیاد و بنا تا باب چون جہاں بن خانہ بے بنیاد و بنیادیم یا میر خسرو۔  
آپ کہ گرجہ بنار خراب ہر زود فکد گزہ رسانی تا باب۔  
باب کشیدن۔ پانی میں ڈونا غوطہ دینا۔ پانی سے دھونا طالب  
آپنی۔ خرقة زاہدہ گروہ پاک از نزل سیاہ جبریلش گریبان مزم کو کرشد  
بالشمارہ گیرندن کسی کسی کے تحفے شد حاصل ہو کرنا سید شرف  
یام چون جمع تعداد بیکتا یا سحر کو بالشارہ گیراندہ یا مجموعہ  
یا آخر آمدن اخیر کرنا یا آخر کرنا حافظ۔ نفس آخر آمد نفوم نیدیرش  
بخیر نماید یا ہو سے و آرزوے۔

باب ابریا قرار آوردن۔ شکوہ کے زور سے قرار کرنا محسن تاثیر کو  
اوکلزار نے قیدی یا زار آورد و خوی و باہر آتش ریا قرار آورد۔  
باب اخندان۔ نزد کے علاقہ میں ایک پہاڑی موقع ہر کوہ غور کے  
باب نزن۔ دوش جبرکباب تھوتے میں صاحب۔ چون چہاں  
و اکشد جل شاہ ساز تو از سر شلج بازن مرغ کباب می برد۔  
باتبع و فن زر علم رفتن۔ مرغے مارادہ ہونا امیر خسرو و جان  
چون نیندی سلطان چہاں لبستہ فن و تنغ غبر علمش رفت۔  
باتبع و فن پیش کسی رفتن۔ کمال اظہار عجز کا ہر طرف ثانی چاہے حرم  
بخش دے یا قتل کر دے بجمال لدین سلیمان علامہ نوادیم  
گریبان گشتہ از خواجہ در آخر پیش و شرمندہ باتبع و فن رفت۔  
بلج شانندن۔ محصول لینا خراج حاصل کرنا۔ حافظ ہندو کہ  
ہر دہان ستانی بلج۔ از ان کہ بر سر خویان عالمی چون بلج۔

بلج گرفتن۔ محصول وصول کرنا۔ حسن خان حسن سے رو  
تو بلج حسن و کفن گرفتہ است۔ از کل خراج پاکی دامن گرفتہ است  
بابان خراج لینے والا۔ بادشاہ فخر الدین فخری چون کر  
اہل مرزا از زبان۔ چون نہ تہد ہا جہاں اربابان۔

بلج رعنائی گرفتن۔ حسن کا خراج لینا اور غالب آنا بلج  
سایہ رنگین جہاں افندہ حاصل ہو ان بلج رعنائی فامت غنا گرفت۔  
باب چشم خوردن۔ آنکھ سے کھانا۔ پلنگ لکنا محسن تاثیر چون ہر  
شیر نہ ہر کس کمال پرست۔ بخوندش از بلج شیر اہل بونگار۔  
باب خرمین رجوان رفتن۔ غیر خرمین کی محبت سے تکلیف اٹھانا یا بقیع  
باب خرمین رجوان تو رقم دھال۔ ہر دو سوایم بلع این تماشا ہا خرمین  
باد آمدن چہاں چاہنا اور چہاں کا کھانا حافظ ہندو کہ تو آمد شد  
جہاں برن سیاہ نیست از سوما سے زلفت بعد ازین توقیہ۔  
بادام روغن۔ وہ روغن جہاں دامن سے نکالا جاتا ہے کھانا یا تہا سو

محبت کے خوش میں آنکھوں سے نکلیں دیویش الہ ہری محبت  
میشہ را از کرب منع از دوشی نبود۔ شود زن روغن بادام تربیب باغ او  
بادام کسے کرہ لستن کسی کے ساتھ توسل سدا کرنا میر خسرو۔  
غنہ میرفت از چمن گل چون بدو پوند دشت بہ نسبت محکم دامن  
خود را گرو بادامش۔

بادبان کشتی کا ٹکھا جوشی کے چلا نے کے واسطے ستون پر  
باندھتے ہیں میرزا معز فطرت۔ سیاہ چشم مست شوق و دم فطرت  
اشب ہر رنگ شوشس پر کشتی کو بادبان بندہ۔  
بادبر آتش میدان۔ آگ کو روشن کرنا مگر الدین ظہوری۔

اگر نے دہا و بر آتش۔ بسوز و تر و تشک در آتش۔  
بادبیزان۔ ٹکھا جس سے ہوا میں مسعود سعد سلمان یا تھی کی لہر  
میں۔ راست ہوئی کہ باد و قمارش۔ ہا شمس از و بادبیزان  
بادوران۔ خوشامد گوئی وہاں نئی نور الدین ظہوری۔ در کو  
تورہ از زمان بلبل و قمری۔ گل بادوران سرد ہوا در نداد۔

بادولشت زدن۔ تالی کی آواز اور اساطیر مارنا۔ سنجو کاشی لانے  
بادولشت دست تو برینہ جہاں دہ آسمان فنادہ بیکبار برتفا۔  
بادوچھردی۔ ہوا کا ٹپ میں لٹنا۔ گوز کی حاجت ہونا۔ سعدی  
چو باد از دشت شکو بجد فودل۔ کہ باد و اندر شکم بار بست بر دل۔

بادخوان۔ ہرزہ گو و پرگو اور وہ قوم جو کہندین بھاٹ کتہ میں  
بادوزش فاری میں۔ صفد فوقانی۔ تہا۔ پر سمدت بوخت  
گفتگو۔ بادبانی مکین چون بادخوان کہ نہ بہا و از رہ بے رتہ  
عزت خود و عزیزان جہاں۔

بادور دماغ نشستن۔ میغور ہونا خوشی نا میر خسرو و منت  
از دراکشہ بہشت سلطانی نشست۔ در باغ ملکات و سلطانی نشست  
بادور ز بردامن و آتش کوئی امر کسی سے چھپاے رہنا ظاہر  
نہوئے دینا۔ حافظ۔ ہرگز از عیدہ ہا ملک نبی انکس۔ زیر دامن  
بادوید چون سحاب۔

بادور مغز نشستن۔ ہوا کا مغز کو چڑھنا جیسے سنائی بادبوز  
پس در مغز خنکان۔ چون کہ بدستاری خواب گران نشست۔  
بادور ہا و ان کو رفتن۔ بیغادہ تقریر و کام کرنا میر خسرو۔ آب  
دیندہ ز کوب و شکن۔ کوفتہ حنج بادور ہا و ان۔

بادو و صمدن۔ ہوا پھونکنا۔ ہر طہا یا طہا شیعانی یا ہوا  
صد چمن گل میدہم۔ باد و دامن امید سے گنجار من و دہ۔

باد زکین۔ خوش و ازاد مضمون و شعر حکیم سنائی۔ باد زکین  
شعر و خاک نمکین است در به تو ز عشق این آن چنان تاب و تابش بقصر آری۔  
باد زکین باد زکین شکستہ ہوا لینے کا بوطالب کلیم۔ از کف  
اختیار رفتہ جز باد بدست باد زکین است باد میر خسرو۔ باد زکین  
بدست ہمہ باد دم او باد بدست ہمہ۔

باد سلیمان۔ دولت اور محبت سلیمانی اور وہ جو سلیمان علیہ السلام  
محت کرم و لیکر و فوج کے ایک مقام سے اٹھا کر دوسرے مقام تک پہنچائی  
تھی قطعہ حد اگر محبت باد سلیمان بنیاد باد محبت و رمانعت  
سرا بار و گریز ماندہ بود امن از ان صبر صبر لغت +  
باد جبریم کردن۔ ہم کرنا آنکھوں کا مخلص کاشی سخت بود  
ناہل ہزار گوار تر باد شد بلا جو چشم کے باد می کند +  
باد کشیدن۔ بے رخ اور محنت کھینچنا۔ میر معری۔ تو نوش خوری  
دایم و بدخواہ خور ویش + تو بادہ کشی وایم و بدخواہ کش باد۔  
باد پائینہ جیدن۔ یہ جملہ شراب کی قنات کے دفت بولتے ہیں۔  
ملاقات شمشید کے۔ بسکہ اسباب نشاط ناک فتادہ است  
میتوان با کینہ چید از شمشید بادادہ را +

بادہ سمودن۔ شراب پینا یعنی حسن بروی۔ بادہ بسیار  
بہ میاں آتی + کودمانے کے مست شود +  
بادہ تاب کشیدن۔ بہت سی شراب پی لینا۔ میر معری۔ ام صغیر  
بیرہ زلف بادہ رد سن بیار + ای پسواہ رو بادہ ہمیشہ تاب کشید +  
بادہ جوان۔ کسی کھنچی ہوئی شراب و بادہ سپرہ جو بڑی شراب ہو  
میر معری۔ چہ بال زان کہ جہان سر و کشت و ناخوش شد کہ  
خانگرم معنی خوش ست و بادہ جوانی + ولہ کہ در پیرہ سردار و  
جوانی آرزو بادہ پیرش ز سانی جوان باد کشید +

بادہ زدن۔ شراب پینا۔ باور کا گئی باز و ز ازل از عشق و  
جنون دم زدہ لیم + بادہ عشق زباناہ آدم زدہ لیم۔  
بادہ کشدن و گرفتن۔ شراب پینا اور لینا۔ ملاقات شمشیدی  
ہو کر ایک دگر بسیار پیا کشید کرکان صدف بود کبار می باد کشید +  
بادہ گسار دن۔ شراب پینا مخلص کاشی۔ فی بسا غایام شد  
نگر و شست + کہ بادہ خون جگر شد بجایم بادہ گسار دن +

بادہ نوشیدن۔ شراب پینا۔ حافظ کیست جان طاعت و شہ  
باد و بے آواز رود + عاشق مسکین حرا چندین تحمل بادش +  
باد بر کردن گرفتن۔ بار آٹھانا جو لینا میر معری پیا

نامہ مہر زمانہ بزمناک + گرفت بار قبولت ستارہ برگردن۔  
بار آوردن۔ پھلنا و رخت کا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ مرد کا صاحب نام و  
دوست ہونا۔ صاحب و لاد ہونا۔ جو نخل زندگانی بار آورد ہونا  
فوجانی بار آورد + سعید اشرف ز الواع ہنر پروردہ بودش + پد زنگونہ  
بار آوردہ بودش +

باران۔ بر سنا ہادل اور گرنا قطرات کا گہر بارید چون ابر باران  
زمین پر سبز شد از فیض باران +  
باران گذشتن۔ بارش کا وقت گذر جانا + می روی و گری  
می آید مرا + ساختہ بختیں کہ باران بگذرد +  
باران خوردن۔ بارش کا صدمہ اٹھانا۔ میر معری۔ اگر زمین ہم  
از جو دو او خورد باران + دی و تموز و جزان را بود نیم بار +  
باران وادن۔ بارش دینا۔ پانی دینا۔ میر معری۔ گہر سرخ بڑی  
زہرہ سے زمین + گردہ جو دو کویکبار زمین را باران + اوحد الدین لغوی  
گز دست او بنید بزنک یک فتح باب + دو آتش بچکان باران  
وہکا بر بطر +

باران گرفتن۔ بارش کا پکڑ لینا۔ چلنے نہ دینا۔ میرزا صاحب از  
دست ترک ز حوادث بجا رویم + ماریان بادہ باران گرفتہ است +  
باران تیر سگان۔ تیروں کی بارش بنور العین اقص کشت اب  
نشہ ہلان چکان کیست + آرزوے آب ز بحر کمان وایم +  
بار بستن۔ سفر کو چلنے کی تیاری کرنا۔ والہ سپری۔ شیدار دل  
بنظر فرہ مشغول کا ماندہ + او بار بست و خاطر مزید بار ماندہ +

بار بستن ریان۔ بولنے سے رہیانا۔ بول نہ سنا۔ تاثیر جہان  
ز رفتن۔ اہل سخن ذلیل شود زبان چو بار بند بدن عسل شود +  
بار گرفتن۔ حاملہ ہونا عورت کا۔ دو لہند ہونا مرد کا اور صاحب ثروت  
ہونا اور بیوہ وار ہونا وخت کا بدلی سحر قندی۔ ہار گہر ناز نسیم لطف تو  
ابکار بلخ + بچکان کو روح قدسی و حشر عریان گرفت + میر معری۔ نہاد  
نامہ مہر زمانہ بزمناک + گرفت بار قبولت زمانہ برگردن +

باریدن۔ بر سنا۔ بارش ہونا۔ صاحب۔ ناپیدی بر ہدا شکے  
کمی باریم ما + رزق فارہ ن می شود نمی کمی کاریم ما۔

باریک بین۔ لائق و ناماد بخوی۔ میرزا صاحب از زمخون  
نکات بر خیرتین باریک بین + شیار و لہا کویدن رالہ نان و گہر +  
باریک بیدن۔ باریک سوت کا کٹنا اور باریک کام کو غور سے  
کرنا۔ غزالی شمشیدی۔ غزالی شمشید گہر خوردن + غایہ تا

آگشت کسی + دہر رشتہ حرمی بکاتب + کہ مویشی گداز یا یک ریشی +  
 بکوشہ تا غلط کتر نوید + گز و شمش نیاید مویشی +  
 باریک شدن - لاغر ہونا - کمزور ہونا ضعیف ہونا مخلص کاشی -  
 بیتاب نہ ہونا اگر از تاب جھالش پس بہرہ باریک شدن شہر و  
 بدر رفت + محسن تاثیر - آب شد باریک تار قار و بجوے تو دید +  
 گل سپر انداخت تار قار یکوے تو دید -

باز آمدن - توبہ کرنا کردار ناشایستہ سے پشیمان ہونا واپس آئندہ  
 ورواز توبہ چون برویت بازست + باز آ باز آہر اخمہ کردی باز +  
 بازار شکستن کسی باریک کو ٹوڑنا - رونق کو کم کرنا حافظ -  
 کرشمہ کن بازار ساحری شکن + منہای جو رہہ رونق سری شکن صبا  
 ہمت مروانہ میخواست گذشتن از جان - یوسفی باید کہ بازار زینجا بشکند +  
 بازار آراستن کسی کام بر تہجد ہوجانا - حق الامکان اسکو ہم  
 ہونچانہ نظامی - چوزیکو نہ بازار سے آراستہ بخون از کندہ  
 امان ہوا سند +

باز از تیز کردن کسی جنس کی قیمت کو بڑھانا - سکو ترقی دینا جمال لین  
 سلمان - ہر کج تیغ تو بازار اہل تیگر کند جان صحت کہ گزشت چلہ زانی شدہ +  
 بازار سرچیدن - بازار کا اٹھانا بند کرنا صاحب - چارہ بازار عنہر  
 بزمگر گزشتہ است + وقت آن آمد کہ بر چند اسن بازار -  
 بازار زدن کسی جنس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا نفع و افہام  
 کرنا ایک کے دو دھونا ٹھوری - بازار زدنکس کہ نساوانہ تو  
 دکائی + سرمایہ سود دو جهان ست زبانی +

باز از رشیدن - بازار قایم کرنا میسر خسر - زب دگل تن مردم  
 جو قلم آراستہ + بشکل رنگ یعنی چارہ سرست + دو کشیدہ عنہر  
 چہار بازاری + کہ رخت ہر دو جہانش بچار بازار است -  
 بازار ہماون - بازار قایم کرنا سعد نمی - قیامت کہ بازار میں ہونند  
 منازل باعمال نیکو ہند +

باز از شایہ بلبل سرندن باد جو استعدادش کے بی کرنا +  
 ہر وی از آن بان جو جان جان گزشتہ گویا شایہ بلبل چرا پرانی باز +  
 باز جستن پھر ڈھونڈنا کسی کی تلاش میں نہا نظامی جان  
 داد خوشی و باز جستن + مکر نہا پرانیان کردست +  
 باز جیدن - لپیٹ لینا - اٹھالینا حافظہ عقاشکار کشودا مٹانہ  
 چن + کلہنجا ہمیشہ باو بدست است دام را +  
 بازداشتن - باز رکھنا - منع کرنا ہمانا - آقا زمان رکش

کعبہ بازار طوان خاندل بازداشت - رطوبت منزل نزدیک بل ممکنہ  
 باز گرفتن - پسینہ ہوا ہونی چیز کا - بوطالب کلیم - زمانہ از  
 شبتا یم چراغ باز گرفت + پس نفات کن و دو ہر وارم سوخت +  
 باز و بر آوردن - کسی کام کے لیے ہاتھ اٹھانا نظامی - چوکت  
 این سخن در کباب استاد + بر آورد باز و غنائی بر شاد +  
 باز و بر آوردن - ہاتھ اٹھانا اور بڑھانا - نظامی - بہر جا کبانو  
 بازوختی + سرخضر برایش انداختی +

بازو باز کردن - ہازون کو کھلانا - ساعی ہونا - امیر خسر و شکم  
 روی در و ساز کردند + بکوشش بازوے کین باز کردید +  
 باز و خوردن - چوٹ کھانا - صدمہ اٹھانا - نور العین ٹھوری  
 ٹھوری داشتہ منظور آخر راحت خود + زوی برینخ او خود را خورد  
 حیف بازوے +

باز و زدن - دونوں بازون کو ٹھوکتا جسے کہ ہوا گشتی کے  
 وقت دونوں اپنے بازون کو ٹھوکتے ہیں حکیم اترقی - اجل باز و  
 زنان سر سو میرفت + بخون اندر چورمان کشنا +  
 باز و شکن بہت قوی زور و طاقتور - نظامی - ترنگ کماحقہ  
 باز و شکن + بسے خلق لاہرہ از خوشین +

باز و کشادن - جو انہری اور سخاوت مخلص کاشی - بیدست  
 کشادہ بیت مقبول دعا + زمار زبان بہ بند بازو بکشا +  
 باز و داشتن طاقت و استعداد رکھنا - چلہ صفائی برای دل  
 بین قرار زن دان عاشقی + بازوے یک نگاہ اندازد زینب نو -  
 بازی کردن کھیلنا - فریب میں لانا - مخلصی کاشی - شہر  
 روز و روز شب نمود از گردش چشمے + چہ بازی کرو با من گردش لکڑیا  
 بازی خوردن - فریب کھانا - دلوں میں آنا میسر صاحب -  
 بازی خیرت مخور از خندہ + ہجو برق - گریہ ہا دیرہ دارد چہرہ خندان +  
 بازی ایچتن - فریب اٹھانا کھیل قایم کرنا - نظامی - دلا چند  
 بازی ایچتن + بہر دستہ کی مدد +

بازی دادن - فریب اور دغا دینا - مولف درخت نفا بازی  
 گر مہر و بازی میدہد + سدا ادوجال سرور بدست دبا -  
 باسک کردن - جھمائی کرنا - جھمائی لینا - جھکوارسی میں دہانہ  
 اونٹاڑہ کتے میں - سراج الدین ٹھری - جو باسک کند باہن  
 از خاصہ قرار از نہ نو نماید فراس +  
 باسک زدن - جھمائی لینا - سبھا دنیا کی نشہ شراب غمرہ خواہ



عنان مرغزی - ای برادر بیار کاسه محو و چند با سکنجیم ز خواب غمار  
 باطل گردیدن - ضیاع هونا تلف هونا محمد طاهر نشا - پاکان  
 بسبب حساد هرگز نشوند - از آب دهن روزه نگذرد باطل  
 باطل گشتن - تلف هونا ضیاع هونا محمد اصفهانی - خواهی که کنی  
 دانه زخمین حاصل - عیار زنده اشک ما وردل - آخر به حجاب  
 بین که هر قطره آن - در بر گشت و صبر باطل -  
 باطل شدن باطل کردن - تلف هونا اوصاف کرد و دلش  
 فاکه مرغزی - ای دل سیاه مهر سیدان بر نهد سحر باطل شود آنچه که می آید  
 حافظ - طوطی را بسوی شکری ل خوش بودند گشتن سل فنانقش باطل کرد  
 باطن بدل و زدنونی حصص هر یک جز که از نظر کسی ستم نه بود و زعفرین  
 و بد دعا او کوسنا میزد صاحب - دل کار خود بدامن پاک دعا گذاشت  
 اعیان باطن مهر و وفا گذاشت -  
 باطن خوردن - کسی کی بد دعا لینا - سحر کاشی غفلت بهما بدین  
 دهنم نشاند - باطن شب زنده واری خورده ام -  
 باطن بر بزم خوردن - بقراب هونا - بر بزم ورم هونا دل کامیول  
 باطن سوخته از یک حرف بزم بخورد و بخفتن او پس رب ساند بیدار است  
 باطن زدن - بد دعا گدانا - محسن با فقر ساقی نه سیهیت از  
 مسکوره باشد - گوید که ترا باطن زاهد زده باشد - منیر اصحاب - تو فکر  
 خویش کن ای شیخ کار من سست - مرا شربت ترا باطن شرب زده -  
 باعث گنجین - کوئی بسبب و وسیله میدا کرنا جس سے کار بری ہو  
 ابوطالب کلمه بخت ز خوش خود گنجینه - نیم صدی باعث و بر بزم  
 باغ سینر نمودن - سینر باغ دهلانا - تریب بنا محسن شیره -  
 عزیز من خطه بدم و عده فاکم کشید باغ سبزی طرف نمود و در در شمع  
 بلخ شیرین - مستقی من یک نوکانام - نظامی چو کردی  
 باغ شیرین را شکر بار - شد باغ از زمین پوشش شکر خوار -  
 باک و آسمن - خوف و اندیشه رکعت - سعدی - تو پاکباش برادر  
 مدار از کس باک - زنده جامه ناپاک گاندان بر سنگ -  
 بال کشیدن - آستانه پر کھونا - شفیع اثر - گردیا پرتو انداند  
 جزع زوے تو - میکشد بر دانه همچون موج بال و بر دانه -  
 بال دادن - پر دنیا - اندک کرنا طاعت بخشنا - صاحب -  
 شک آیین راجست میتوانم بال داد - صید مرغوا - شامین ز سکیم  
 بال افکندن - عاجز و در مانده هونا - فوقانی - چون رسید بر  
 اوج عرفان مرغک هم و خیال - گاندرا بخا حضرت روح الامین بال اند

بال و سر کشیدن - یعنی بر سر کشیدن - سر کی حفاظت کرنا - باقر  
 کاسی - لیری که چون تنه کن بر کشد - زنجش فاکل در سر کشد -  
 بالادادن - تعریف کرنا - سر امان - نورالدین طهوی - چو دیدن  
 قامت او سر و رخ خویش را نازل - نه باه خوانی بجایه قمری  
 منفعل باشد -  
 بالافتن - بلند برداری کرنا - فزین آنا - بدیع سحر قندی - ای  
 سر و پا تو بگذر سر کشی را - بسیار پیش قدش بالا نمی توان رفت -  
 بالاکرفتن - بلند می بگذر تا بر دهن - میزد را بیدل فافتش بر  
 خوشی از نگاه گرفت - این صدی فتنه از نار نظر بالا گرفت -  
 بالای چشم ابرو و فتن - سسل بات بیان کرنا - صاحب فزونی  
 مد نوکی جگر ارد که گوید - که به بالای چشم گشت ابرو - امیر بیگ  
 نظری - شکایت چون کنم از جو چشم فتنه انگیزت - که گر گویم ترا  
 بالا - چشم ابرو دست میرد -  
 بانگ زدن - آواز دهنه - لکانا - نظامی - یکی بانگ زدن  
 جمله ساز که بند از دهان سگان کرد باز -  
 بانگ برداشتن - بولنا - لکانا - سعدی - موزن بانگ  
 نیل بنگام برداشت - میداند که چند از شب گذشت است -  
 بانگ آمدن - آواز کان من بڑنا - حافظ کس - دست که  
 منشوق کجاست - این نقد است که بانگ جری می آید -  
 بانگ رسیدن - آواز هوننا - مولانا جامی - در فافله که  
 دوست دهنم ترسم - از لیکه رسد ز دور بانگ جری -  
 بانگ بمقدم زدن - جلد او نیز هوننا - محمد علی سلیم - بر سر زده  
 فشان علم زده موزن بانگ زانجا بر قدم زد -  
 باورفتادون - اعتبار کرنا - مان لینا - باقر کاشی - نو و دوری  
 ز غیر منفقر الله از محالات است - عجب گریا وجود ساده لوحی با دم افتد  
 باورداشتن - اعتبار کرنا - میر حسرو - دم بدی و خوشترانیکه گرسن -  
 بگویم بهلم باورند داری -  
 باور کردن - اعتبار کرنا - یقین کرنا - میر حسرو - باور که میکند که را  
 چشم سر ساسه - آواز دور باش جایتوان نشند -  
 بادکنکو - فک کات و های سوز و سکون نون و ضم کات ثانی عرق  
 کی باری که با نون من هونی - جمانیری من لکھا - که کنگولاب  
 رگ کانام - جیکو عربی من عرق الفنا - کف من - ریجی ماده جب  
 حسین - جیگه تا جی - جیجاری جیل هونجانی -











بد گوئی - و زبانی و بکلامی اور دوا و محمول و گدگد بکلام آدمی -  
 نظامی - و بنگہ سے بد گفتہ نہان کتم + بگفتار نیکش نشانی کتم +  
 بدعت سری - عالم - دنیا سے ناپائدار - اوجہ الدین نوری  
 دست اصناف تو بہ بدعت سرے روزگار + دست محمود دست بر  
 بخانہ ہائے سومات +

### باب اول

بد لکج خوشگو خوش گفتار خوش سخن طریف آدمی - صفیر توانی  
 آنکہ با سبب از سنج خوش کلام بیل اور اور و دل بہر خاص و عام +

### باب دوم

بر جمع کشا پردہ آمار کے والا سید محمد عرقی - ہر کجا خواست  
 شاہدے بطلب + شوق برقع کشا فرستادی -  
 پرونا - جوان آدمی - تعالیٰ پر کے - قالہ ہروی - والہ پیر بند  
 جوانست سخن + دمی گفتہ نہ بر ناست -  
 برگ طلب - خوشی کا سامان - رضی و انش - جین کشا  
 بنگ طلب بیرون فرستاد + بیای مریش از بودی طول و زسما  
 بردوست - دودخت جسمیں بہت سے پہل لکین نظامی مبارک  
 دقلم کہ برد و ختم + پروا و گلم کہ چہ رو ستم  
 مر گردیدہ بخت - بد قسمت - بد نصیب - میر طعی دافش - دو  
 برگویدہ بخت ایتھ ہم سووے نمی بیند یک پہلو دل قیامت  
 در سودا سے کیوئیں +

بر گشتہ بخت - بد نصیب بد قسمت سعدی - نہ نہانست گتم او  
 شہر باد کہ برگشتہ بختی و بد روزگار +  
 برگشتہ دولت - جو بولندی سے نفلس ہو گیا ہو سعدی - پوچھتہ  
 دولت ملامت شہید + مر گشتت حسرت زندان گزیدہ +  
 بر سرخ - باضافہ چہرہ کی ایک سمت یعنی ایک خسارہ بھی  
 کاسی حکما بر رخ نشو اندہ بر آمدن با کیم کہ کاسا ہے جہان خیر  
 پر آوردہ کاغذ کلام کہ نہ پہلا کے خیر کے خمیدہ سے  
 بابا یں لکھا جائے شیفتہ اثر - توان کرد چہ چاہی تہی در یاد  
 دست میزان بر آورد و سر فکرم نظری +  
 برگ بند ستغندر - غیر غرقہ یوش - ذوقی باندی تان شدہ  
 اقیم دوران + ہمیشہ در لباس برگ بندہ +

برگ بد - تلوار افخو اور ایک قسم نیز جاکھل نی کی شکل پر  
 بتوار - تیر آبی چھاتی + ساز و بوی صنوبر خالاش قلم قلم

گر سائہ خیار کند برگ بداد نظامی - جدی گزند و جدی دیو سپیدی  
 بد پیش برگ بد پیش برگ بدی -  
 برگ بدوند سہلا اخلافت - دخت کا پوند جو ہر یک دو سر پر  
 حراما دختہ من - شل شاخ پیوند شل پیوند پیوند - میرزا صاحب  
 در حرم حسن ہر شمعیکہ بر خیزد ز خاک + با برہمہ اڈا برگ بد پیش کفہ  
 پیوند بہر بندہ - قطع کر کے والہ کاٹنے والا خطا ہر وحید - نہ نہ  
 عشق سست پست و بلند ولی جوی دم ارتہ با شہد ہمد +

برو مند صاحب نصیب - صاحب قسمت - بیل والا دخت صاحب  
 بختہ قریب کسی ز تو بہر مند شود + نہ بزود نہ بزاری نہ بدی کی نظامی  
 برو مند باو آن ہما یوں دخت + کہ در سائیا تو ان بردہ صفت +  
 بروہ ہند بہ تشدید و تخفیف سے آدمی و افکار بہر حیا حسن ہری  
 عمر لیت کہ در کند عشق + قربانی بردہ ہند عشق +  
 بران دان بران سرکس غم لہاس را کردہ بر نظامی - بلبل  
 سرنگ بود غفاس + با خلاص نودیکہ وراز خلاص + بران دل  
 کہ خوش بزدار آگستہ + بدیکین خود آفکار آگستہ - میر حسرت - جان سر  
 شد کہ کرد و پیش بر - خود زان شاخ نازک پیوندہ حافظہ - بزد  
 سرم کہ تو شرم می دگنہ کتم + اگر موافق تدبیر من بود نقد +  
 بر خد کہ خوش خاک - دوتا ہوا - اور جو عام توک بر خد تکتہ بین  
 فطامہ - محمدی سلیم سلیم بر خد از تیر خندہ باش کہ نہ بد بنشت  
 زمانہ کمان خیمہ طائر +

بر خور - بر ذری و بخور صاحب حد و نصیب شریک نہان زیر غری  
 بزور طرب کہ در بہار ان + با تو ز طرب شہدیم بہر ہر  
 برو ہار - باراٹھانے والا تحمل مزاج - ابو طالب کلیم بہر ہر  
 دید آئینہ اور سبازم + زمانہ مفعول از طبع بردہ باری ست ما  
 برقی نقارہ تیز ز قمار گوزا و غیرہ - اسندی گوزا سکتی نظر  
 بہرین عرق ہار و بیدان صورت ابرہہ کہ نقارہ تیزان بہرین نقارہ  
 برگ سفر - زوہادہ و ہوا بان سفر کا صاحب - بدست قلم  
 دقت بہار ان نیک ست + ہنہور دوست مگر برگ سفر ہار کند  
 برگ گشتہ سر حبکی قفل ہوش بحال نیمہ اسیری المی تہی تو مال  
 دارین برگ گشتہ سر ہر زان بہر جہ آز او تہ -

برو و بیل والا دخت - ناصر حسرت - اندیشہ مراد شہر بہر ہر  
 بہر ہر و علم بہر ہر و برگ و ہر ہر +  
 برہم کار گنہا و دشاہ گنہ والا میرزا صاحب پیش پا لک



طرف بسیار پیدا می شود کارگر عشق است برهم کار پیدا می شود +  
 بر یک قرار - ایک ہی حالت میں - میرزا صاحب تمام مال  
 ہاتھ بندھ کر + بیک قرار کہ در دنگاری ماند + نظامی جزار  
 بہرست نیستی + قوی آنکہ بر یک قرار استی -  
 بر نذر - خرج روزمرہ گھر کا نظامی بہراندازہ کن براندانویں  
 کہ باشد میاد داندک دیش -  
 برو جواز - آخر سردیوں کے دن بھض کے نو دیکسات اور بھض کے  
 نو دیک باخ دن میں - سعدی - بچان کو نیب برو عجز بہر  
 ناخوردہ طفل دایہ پیوز +  
 برق تازہ برق شتاب - نیز چلنے والا نیز قرار یا صلی -  
 برق نازان فاجون کر دل بندہ چون شریر نفس خستہ محمل مستند میرزا  
 معز فطرت از بسکہ منہ تو بوز برق شتابت جیلد ز نفس خستہ بر بچہ بابت  
 برگ ریز - باد خزان جو سردی کے موسم میں چلتی تھی -  
 برگ سبز - بہت کم قیمت چیز جو فخر کسی دلتند کی خدمت میں پیشکش  
 کرے کہ کن قبول ای امید دلتند برگ سبزست تحفہ درویش میرزا  
 صاحب - مینوایا از برگ سبز گاہے یاد کن + چون حد کدوت بباغ  
 پاک دولت باغبان بگل بودنی غنچہ نے سبزہ - این رنگین ہلارہ  
 ناگمان چون رونما اندرین بہتان خزان +  
 شکستہ مجلس - پریشان ہونا مجلس کا - ملا نظری مجلس  
 بر شکستہ عا شامار سید + در بزم جونی نمادہ کے جا بجا سید +  
 برنس - بضم اول کہ کنون ایک کڑے کا نام ہے جو سیاہ یا سید  
 پشیم سے بنا جاتا ہے اور ہم نھارا اچھوتی ہر نصرا کی کوئی نام بھی نہیں تھ  
 برش - بہ نشہ بد و خفیفہ ہے - گائنا افضل لیدین تختانی  
 جو بی بی رسیدی آتش آیین + باغش کوس برش تیغ  
 برگشتہ طالع - بد بخت - بہرست - میرزا صاحب - دلال  
 زیر گشتہ طالع + باشد همان خوش گین نمک جوے من -  
 برہنہ تیغ - شکی تلوار اور راستگو آدمی طالب ملی تیغ در  
 بر شکی فاش کند جو ہر نمیش مصلحتا است درین شیوہ عریانی ما +  
 بر جدہ ناف - سہ تیغ کی نات کے پاس گل بدن چھو لاہواہو  
 سوزہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے بجلی - از رخ آتش زدی و چون لاف +  
 ترس ہی بود گر جدہ ناف - ہمتش کاشی کھڑے کی تعریف  
 میں بزم کامل سخت شرم پایہ سو بر جدہ ناف + خود دوسر کو چکھ  
 فرہ سرین لاغریان +

برگرسی نشاندن حرف - برگرسی شستن حرف اپنے  
 کلام کو مد اعتبار و راستگی تک پہنچانا - بہرست ہے عیب کرنا محض  
 واسے راستی سزا صاحب کلامی کن - ہر کسی گھنٹائی خویش را نشان  
 شاہی کن + نور الدین ظہوری - بنو داز من تلاش اعش اما بنو داز  
 نشاندم بہر کسی کرتی از تخت جگر کردم +  
 برہنہ زون حرف - بیخوف و بیم کلام کرنا ہے ہر نفس کرنا -  
 مخلص کشی - برہنہ کرنا حرف و دربار حرف + حرف خویش نکال گھنڈی کٹر  
 برق چنگال - زور آور بار بچلج - صاحب - زلہای ضعیفان  
 استعانت جو دورانی - کہ شیر برق چنگال ازیشان میشود پیدا +  
 برگشتہ اہم - بد بخت - نے نصیب - باقر کاشی - چون کند عرض  
 نیاز از دی گردان روی خویش + این مزے باقر گشتہ اہم ست و پس +  
 برآب آمدن - بر روی کے آب آمدن - ظاہر ہونا نمود  
 ہونا - میر خسر و قنوی - جو فوج ہندوان بہ شیر یافت + خلیفہ  
 خلاف خسر دریافت + برآب آمدہہ کالی شن نگین + بچوش آورد  
 سیل آتش تیز +  
 برآب زون - پانی میں ڈال دنیا جسدین بیگ خوشی رباعی  
 یک جہد زہد چہا جہا بزدیم + آخر قہی بگنج نایاب بزدیم ہنابہ  
 ز تبسم دردا بر خیزد - بردیم بیجا نہ و برآب ز دیم +  
 برآب نوشستن - پانی پر لکھنا یعنی میج اور بوج تصور کرنا کسی  
 بات کا اور حدالین افوری - بہر چہ قہی را بت قلم بدست گرفت  
 فضا برآب نویسد جواب فتوی را +  
 برآب بستن - پانی پر باندھنا ہے سبب کرنا بلا خطر - زبان پر  
 پانی تاد وہاں غنچہ اس و دم + برآب گرہ بستن کہیں آشفقہ جالی را  
 سران آب نمودن - پہلی روئی رہنوا - کمال اسما جمل در حضرت تو  
 گر جہاں آب نیم + بیگاہہ چون شوم کہ دم آشنا کے تست +  
 برآب فلال چتر آمدن - دوسری چیز کے رنگ ہنگ کرنا میر  
 خسرو برآب خستہ گل سیرب ناید + آنجہ از لب آذر زہی نایا  
 برآب دیگر کردن - کسی چیز کی تازگی اور باری کو بر عادیہ حشر و  
 بازہر تیرہ از ہر سوی سر بر بندند + سبزہ را در ہر من برآب یکہ کنند  
 برآب نمودن - بے ثبات و نامدار تصور کرنا یا سعدی - جہاں  
 برآب و سبت وزندگی بر باد + علامہ قاطر آنکہ دل بہر نہاد +  
 برآب و آتش زدن - بے فائدہ کوشش کرنا - ناحی جان یا حسنا  
 غجب آن کجیو برآب و آتش میر نہ نمود + برات خط جو حکم آسمانی

بر کئے گرد۔

بر آتش نشاندن نصرت بیکر کرنا یعنی کسی کو نصرت و یاری  
بیشتر از پیشین و خوشکاری که آتش نشاندن کار فرما +

بر قیاب فکندن کسی چیز کو و خوب بین داننا غمازی حلوانی  
نی زیرانی بر چشم برآب فکند آم + بر دہای چشم بر قیاب فکند آم +  
بر آمدن نکلنا - بلند ہونا مشہور ہونا - بھرکاشی سرخ و صفت  
خود گیرم و قرا - گیرم + اگر بیاہ برآیم و اگر بجاد درآیم +

بر آوردن نکلنا - اٹھانا بلند کرنا - بنانا - دیوار دیو کا - باورکاشی باغی  
برزم ہمہ خوی دل بیجا نہ چشم + از گریہ گم خراب برآہ چشم + بصورت  
و گلی بنایم و دی + از شک برآورم در خانہ چشم + شانی بکلو + نیم  
خیال نو کہ برزم سودا + را نیست کہ نتوان گل و سنگ برآورد +

برآہ ہوا سرشدن جلد و شتاب تیز رفتن جلد + میر خسرو - حوالہ  
شاہ شیر افکن باین شکار + از برای شیر کشتن گشت برآہ ہوا +  
برآہ رسیدن - بادل تک ہو چھا بہت بلند ہونا - میرزا محضر  
ہر فطرہ آراں ز غمت داند افکست + بیخ ستم ناز تو بر سر دست +

بر اثر کسی مدد کسی کے سرخ برآہ سید محمد عرفی - گل ہم چکند  
با و بصل خواست کہ عرفی + آید سونے کشت گلش بد اثر آید +  
بر اثر شستن و سر فرو کردن - ادب پریمہ کر سونجا کوٹینے  
ایک اہم کو جس سے سر کوئی واقف ہو چھا نا مولوی محوی - بر

انتری نشینی و سرافردگنی + در شہر میرزی کہ نہ بند کسی واد +  
بر افتادلی - دور ہونا - نابود ہونا - باورکاشی - دو کس را ہم نگاہ  
نماند + محبت بر افتاد و باری نماند +  
بر انگشت بچیدن کسی چیز کو اپنے روبرو رکھنا میرزا صاحب - آن

شکر از نگاہ و شفقتی داشت مابین گناہ و بصل انگشت بچیدن شکر  
برآہ افتادن انگشتین رہنا - عبد اللطیف خان تنہا یا بکر  
جلوہ آئی ہونگا افتادہ است + چشم ز کس را کہ می بینم بر افتادہ است +  
برآہ بردن - بھر کرنا - گزارنا - وقت اور ٹکڑا - محمد قلی سلیم دو

روزہ عمر کو خواہ مخواہ میگذرد و چنان کہ می بری آہ ناز براہ میگذرد +  
بر باد دادن تلف و نابود کرنا کھا کھا زلف بر باد دہنا نامہ بی بڑا  
ناز بنیاد مکی نامنی بنیاد +  
بر باد رفتن تلف ہونا نماند ہونا - ابوطالب کلیم کے غمنا

توان خاطر نا مشاورد و داغ عشق تو گلی نیست کہ برآورد و بھڑی  
نہ برآوردنی ہوگا و شام اسر سلیمان علیہ السلام + تا آخر شنیدی کہ بر باد

رفت - خنک - آنکہ باد آتش و داور رفت +

بر باد ہوا دن - ہوا پر رکھنا - جیسے کہ بانی پر رکھنا - میرزا سیدیل -  
جسد ملکی رام نمنا کہ در بجاد + بر باد ہوا دہ خور و انہ بنایم + مولف  
عمر کے طہر کی عمارت ایک دن بر باد ہو + کینو کہ فکشی باد پر کھی گئی بنیاد ہو +  
بر بستن - بانہ ہونا - فائدہ اٹھانا - نفع اٹھانا - خواجہ جمال الدین  
سلمان میں چہ پرستم از کوک لا سخن + کاشی علی زہان گم بوی حق +  
بر بنا گوش زدن بھر داکر کرنا - سگاہ کرنا - نظامی - دگر بارہ خون و دگر

جوش زرد - قضا را قند بر بنا گوش زرد +  
بر ما کردن - قایم کرنا نصب کرنا - اٹھانا - حمید حسین خالص - جانی خور  
خوارم از رشک خوار حاکم بخت + میر دم کرد دست جوان فتنہ بر پا کنم +  
بر ما سے جستن - بانوں کے زرد سے اٹھنا اور چلنا سعدی

ولی جوانان پر عباد داشت دست + کشتہ سر گھرد و بر پای حبت +  
بر نامی کسی فسادن - کسی کے بانوں پر پڑنا - عاجزی کرنا -  
میرزا صاحب - بفرما و کل ز خواب قیومی بر نمی خیزد + دگر بوسنت  
پاے آن خدو آفتاب افتد +

بر پشت خوابیدن آرام سے سونا - امید فرامانی پشتاب  
نہوے بخت کو دل پشتاب + دریا باین ہر دل بندوی دریا + جو  
خواب بخت عبادت یزدان است + خود را بہ بخت رسان بخت خوابنا

بر مارک سز نهادن - کمال عظیم کرنا سرور کہ لینا سید محمد عرفی  
زان دل شوریدہ و بر تارک سری نیم + کاشیان مرغ مجنون شد دل شیدا  
بر ترار و زدن - تلونا - زنی کرنا جاننا - بیت + تاکہ سجد با  
متاع حسن و حد سال و ماہ + آسمان خورشید و ماہ را بر ترار و می نہد +

بر جای داشتن - قایم و بحال رکھنا - نظامی - عملہاے پیشینہ  
بر پائے داشت + جان رسم دیر نہ بر جاے داشت +  
بر جلا زدن - پردے سے نکلنا - بے پردہ ہونا بھرکاشی

تا بریزیم خون دشمن خویش - بھرکاشی بھر جلا زده ایم +  
بر جیدن - دھ کرنا - جدا کرنا - آٹھادینا - ظہوری - بر ہم طلم  
رسینہ داغسم - بر چین از ہر ہر ہالہ شکم پیش انداز +  
بر جز سے گناہ داشتن - بی الحال موت و رکھنا - دو کس وقت

باد دہتری چیز پر چوڑنا - بر شہابی سز واری - غم نا آدہ امر و ز  
خوردن بخوریدار + جان بہتر کہ بفر داکر دم کار فرورار +  
بر جزئی انداختن - دوسری چیز یا وقت بر کام کو چوڑنا - مجاہد

قیامت گرد آید چو خون جونی + حساب روز محشر بفر داکر انداز نہد +

جانی

بر چهره بچیدن - بر خوش بچیدن و بخود بچیدن -  
 ناخوشی نا آرزو غایت گزاف - مخلص کل سنی ز ریشه ز این باب دار و در شکست  
 ناغم - دست بجا که طبعم شسته بود و محسن با شیر نیکوئی ز لطف  
 این دیو غلطانی که بر خوشی می چید ز گوهرهای دندانش مطالب ملی را  
 بر خوشی می چید نگاهم که باری دیده ام آن زلف سیاه  
 بر چهری دوختن - پیوند کرنا - سیدنا ظهوری - خدنگ افکنی از که  
 آمیختی که صد حسرت بر جگر دفتی +  
 بر چهری لبیدن - پیشکش کرنا - تحفه دنیا - امیر شاهی عاشق  
 که دم زند ندانم بریزش + در جای کشید بر تو برنجی بجان اند +  
 بر خاستن - آهنا - بلند هونا - بر هونا - تری کرنا بصاحب  
 چون خونیاں دارم بر ترنج جای + تا بر بند خوشی ز زبان خاست  
 بر خاک افتادن - عاجز و خاکسار هونا حافظ - چون رست شدم  
 زان بانگ در شیت + جفت است که آواز تو افتد بر خاک +  
 بر خاک افکندن - ذلیل از خوار کرنا - حافظا اگر ز هم ساری  
 ای بصیحت گوین - خاک سیفکن چرا که می کشم +  
 بر خاک شستن - نیابت عمر کرنا - صافی - از الی بجا شستن کن  
 گمان ابرو - راجو تیر سو به خود کشید و دور انداخت +  
 بر خاک نشانیدن - مخلص محتاج کرنا - سید حسین خالص -  
 بنجاک بره مراد عرض نشانده - بدو چشم تو که سر کارانی کرده  
 بر خرسوار کردن و نشانیدن - نشکر کرنا - بعزت کرنا - سو کرنا  
 حافظه یار این نود و نه ناز بر خود نشان - کنیم ناز از علم ترک انگیزد  
 بر خود بالیدن - اپنے آب بچوننا خوشی ناه - زنگین زمین  
 خشک غائب بستان شده که چون مطرب در دست بر خود بخت  
 بر خود پستن - کوئی بات است او بر نه لینا - دروغ عوی کرنا شفیق -  
 بصورت معنی انسانی میسر می شود زاهد - ننداز جود و استرا -  
 بر خود چیدن - اینی موهو در می بر خود هونا محسن تا شیری این طافتن  
 سخی ارد - بزرگ یا سخن می کند برین گزانی ناز بر خود مید کش -  
 بر خود گرفتار - پذیرا کرنا - قبول کرنا مولا ناستانی - مرده  
 عیان بنجاک کو سواد افتاده ام + دهی که بر خود خاک کوی او را +  
 بر خود زدن - بجل کمانه - فائده امانا - صفاست جان تازه  
 نشود نیک و خج بودت + هر کس که بر خود ز تو از عمر خود سه  
 از تو نادیرم انادور میگردد حیات + با تو چون بر بخوریم از زندگی بر بخوریم  
 بر دوزخ - بر دوزخ کردن - بر دوزخ کشیدن - بچانی نیای سولی

چرخ عانا سلا و حشی - این که دشمنی رازدی بردار کم طعنه نمود + او شس  
 بردارنت داری با بست کرد + نظامی - بغرود تا خوار کردندشان +  
 رنجه بردار کردندشان به حسین خالص - خالص آن سوخته گرونی  
 پروانه بود + شعله را شمع بگوهر بر بردار کشید +  
 بر دشتن - امانا - بونا - بونا - بونا - بونا - بونا - بونا -  
 خم گشت لپشت با طاعت بر داشت چهره بیشترم تو رنگت بونا  
 برو افتادن - اری حریفی بونا - بونا - بونا - بونا - بونا -  
 آن سپهر که گزالی منصوبه بر افتاد شد +  
 بر دوزخ - بر دوزخ کشیدن - نکل جانا - با هر هونا - ملاطفتا  
 جواز شایخ لوسر زده + عم از گمن آن باغ بر دنده + نظامی سر و سم  
 آن بنده بر در خود + که با خواج خود برابر خود +  
 بر در عرفان زدن - بچاب و به شرم هونا - صفاست  
 نشت که از ادبی نشی صفاست + تو نیز بر در عرفان زن و کرم باش +  
 بر دهنادون - کمره - با هر کر دینا - نظامی - که داند که فردا  
 چو خلد رسید + ز دیده که خولده شدن با دیده که کرده از خانه بود  
 نند + که تاج اقبال بر سر نند +  
 بر دل خوردن - تکلیف دنیا - بونا - بونا - بونا - بونا - بونا -  
 با خدا با بست بولها نموده بگراد و دست میداری دل آزاری کن +  
 بر دل سر کردن - لول و ناخوش کرنا - درویشی الهی -  
 عاقبت سخت مرده + فرزند نکرده خدمت + خاص آن  
 در سه که بهر ما کرد + لذات بهشت بر دوش سرور +  
 بر دل گرفتار - دل بر نگاندا ناخوش هونا - امیر شاهی سبزه زاری  
 مرغ از بنودیهای دلم زانکه + ز دیوانه که بر دل نه گیرد +  
 بر دماغ خوردن - سر سبز بر نشان هونا سلا طغرا - ده جگ  
 بی گمن این تازه باغ + جو فریاد اعظم خود برداش +  
 بر دهمیدن - جوین غضب این آنا - فردوسی - چو رستم پیام سپ  
 شنید + چو در یاس آتش زمین بر دسد +  
 بر دوزخ - نیانا حاصل کرنا - باقر کاشی - در کش عشق دشمنی و  
 دوستی بکیست + ما بهر اولیوت بیگانه برده ایم +  
 بر دنده و دیدن - شوخی کرنا - در گرم معاشین - فوج شکست  
 نگاه تو بر دیده بر دوزخ این خون گرفته با بد خود ریب شد +  
 بر رخ انگشت سیاسی کشیدن - بونا - بونا - بونا - بونا -  
 زنجیر بند شرم پاک حوت بیگانهای ما بهر خود کشیم - بونا -



بر روی اقبالون - ظاهر ہونا فیضی - گویا جو گریہ غمی شب بیدار  
 عاشق آن نیست کہ ہمدرد نیتہ زارش +  
 بر روی دریاں لستون - سمنہ پیل باندھنا شکل کام کرنا -  
 نظامی - منہای شہر آنگہ آید برست + کہ بر روی دریا توانا لست  
 بر روی و حیدر - مظلوم کر لینا - بالینا - چھیلنا - میرزا  
 صفا - ہدیان سنگ تیرہونگانگ گرفت + غبار خط تو بر سر آفتاب دین  
 بر روی ہوز اقبالون - ظاہر ہونا آشکارا ہونا نور الدین ہونے  
 چنان شد بہشت شعلہ انجم فروزہ + کہ راز شب قدر بر روی روزہ +  
 بر روی کے کے چیز کے کردن - کسی کے دوبرو اور دوجہ  
 کوئی کام کرنا میرزا صاحب کیست حرفت بوسہ بر روی تو نہ  
 فاس گفت + دیدن دریدہ ما اہل م میدان ہوزہ +  
 بر روی کسی کا لارزون - و کرنا - واپس کرنا - کسی چیز یا سب  
 کا - جمال الدین سلمان - رہا کن جنس سنی را ترک خود فروشی کن  
 کہ در بازار دین خواہند بر رویت ز دایں کالا -  
 بر روی کشیدن - حریف کے دوبرو کھینچ کر لیجانا - محمد قلی سلیم  
 نوبارست و جنوم سوی ہامون میکشد + خود روئی مارجہ و جگون  
 بر زبان اقبالون - شہرت پانا - مشہور ہونا ہوائی یا بعلانی سے  
 علی خراسانی - ز بس از خلق رویشی نشانی است در صفت  
 قلندہ بر زبان اقبالیت نام دیدارت +  
 بر زبان اقلندہ - شہرت دینا - مشہور کرنا میرزا صاحب  
 ترسم آخر اقلطاد ذکر خیر ان کردہ + بر زبان اقلندہ مع سنگھوی پرا  
 بر زبان داشتون - جو کرنا یا شکایت کرنا - مذکی ہمدانی زہرا  
 وحشت میں ہر کہ در سرگران دارد + جنوم از شکایت علی را بر زبان  
 بر زبان گرفتار کس کا ذکر وقت و موقع کرنا - ساک فزونی  
 ماتہ نفع سوخت + در بدوی دست + مجلس چو ذکر از زبان گرفت  
 بر زبان نہادون - کسی کا ذکر زبان سے کرنا - یاد کرنا - خواجہ حسن  
 سنائی - حریفی کا زنجہای نودل بر زبان قلندہ جودل کر کہ گوش اندازن تا  
 بر زمین اقبالون زمین پر گرنا - میرزا صاحب - ثناء  
 خاند از حسین خاک حوال مراد بسکھ میش یا حرم بر زمین فادہ است  
 بر زمین زردون - زمین پر دے مارنا او کو گناہ پڑنا - صاحب زمین  
 چند آئندہ خوردن زبانی خویش را + آسمانی سنگدل ز خاک ہمیشہ است  
 بر سر آمدن - غالب ہونا - زیادہ ہونا - پس ہونا - جہاں  
 از تاجداران بسی + بغیر از تو بر سر یا رکے + میرزا صاحب - پیشانی

نی مردہ را ز زندہ + در ہوسم تو آئی + در عمر بر سر آید + سید شرف بزرگوار  
 عمر گلگشت استانی ہنوز + وقت طفلی رفت و دیر گشتانی ہنوز  
 بر سر این و آن نہادون - لٹنا الزام دوسرے پر لگانا - ساک  
 قزوینی - سامان ز ہر ہرندی نہادہ ایم + ما تو بنامہ را بی نابستہ ایم  
 بر سر باز نہادون - ظاہر کرنا - شہرت کرنا - شہرت دینا - نور الدین  
 ظہوری - رہا کرنا بر سر باز نہادہ کرنا + آہ ز بھر بائی ل دیوانہ +  
 بر سر یا استادون - استادہ و متعدد ہونا - میرزا صاحب - استادہ اند  
 بر سر یا شعلہ ہاتمام + مشب کلام سوختہ مہمان آتش مست +  
 بر سر یا بودون - استادہ اور قائم ہونا - شاپور غفقتہ چون  
 غنچہ گل زندہ دلان بیدار اند + مجھ کو کس تو جہاں بر سر یا در خواب  
 بر سر حرف آمدن - بولنا - تقریر کرنا - ظاہر ہونے - جلوہ حسن تو  
 آرد مرا بر سر حرف + تو خاستی دین معنی زمین -  
 بر سر حرف بودون - بات پر قائم ہونا - حسن بیگ - فصیح بانی  
 عاشق زار جو ہر حرف خودیم + شہر از در ربط و فقر حرف خودیم +  
 بنست کہ از گفتہ خود برگردیم + جو نقطہ ہمیشہ بر سر حرف خودیم +  
 بر سر دست آمدن - قبضی اور طاقت میں آنا - ابو البکات  
 منیر باغی بر دل کہ نیم صول ست آیدہ است + بر یاد لب نومی است  
 آہستہ + تاشانہ منیر لب تو آور دست + بنداشت کہ شہت بہت آہستہ  
 بر سنگ نشاندن و تسمن - خوار + رہا اعتبار کرنا - لوہ ہونا میر  
 نجی کاشی بیت سنگین ہے ہر وہ بنرنگ + نشانہ عاشق زار بر سنگ  
 محسن تاشہ - زان نجیہ سنگ محو اور رنگ بہت ستہ زمانہ بر سنگ  
 بر سر کار رفتن و شستن - کسی کام میں مصروف ہونا - محمد قلی سلیم  
 شہر بار دشت کہیں بر لکری سلیم + شہر بار دشت کہیں بر لکری سلیم  
 بر سر کسی دو اندن و دویدن - بھل + در زندہ کرنا - کسکو بھل  
 حرکات سے طرح سے جمع کرنا کہ وہ غضب میں آجائے و در شین الہ  
 ہر روی در پریشانی کم ذالہ بخیہ میں + بسکہ بر سر دوا نہ نشان کلام  
 بر سنگ زردون - ظاہر کرنا - زبان پرانا - میرزا صاحب - یادداشت  
 ناب تو دم از رنگ بمنزہ + این خون گرفته من کہ چہ سنگ منزندہ  
 خسرو صہارت سرخسان بر آسمان زدہ کہ زور و شہید مع خور  
 بر سر زردون - بر سر کشیدن - کباب سبز پر ہونا - سعدی  
 بنیم بیکہ کہ سلطان حرم روادار + زندہ نقش یا نش ہزار می  
 میری شہر ز می - چون بیاد کباب آہ کشد + گوشت بر سر آہ  
 نگاہ نہ مشد +

نکات



بر شیر نرین نهادن - بهادر و شجاع و پهلوان و سعادتی - گدای که  
بر شیر نرین نهد + ابو نیر را سپ و فرزند نهد +  
بر صحرای افکندن - شهرت دنیا - مشهور گردانیدن - سعدی بحال صبر  
تنگ آمد به یکبار + حدیث عشق بر صحرای افکندم -

بر طاق نهادن - بر طاق بلند نهادن - کسی جز کوه دل سے  
آمارنا - که کوه ببول جاننا - طاهر عینی - به بزم می ترسان سرگشتی طاق  
به زاهد که میرزیدستان به مجابا خون مینار - نظام و مستغیب  
زکیوان جهان دید رسم گرد + ستم را نهاده بطاق بلند -  
بر طوف شدن - بر کوه مونا مالاگ مونا جدها با طوفان و طوفان غل

در آگ در دمن بدو بر طوفان شد + نور حاتم این بلا بدعا بر طوفان شد  
جان رفت و همچنان به طوفان شد + مایه بر طوفان شد + بلا بر طوفان شد  
زایم به یکیشی چه شد آئین جور را + این نیز بخو سیم و فای بر طوفان شد  
میخواه است با خیال دول و فتنه + آید شد نسیم به بر طوفان شد  
یکم فرو گذاشت که از بلا طوفان + بیماری شریف بر طوفان شد

بر سان خوردن - بر سن زدن نیز کرنا - سان بر کوهنا ملوادر  
و غیره کاظم فاریابی سهر بر نه کشد با مداخیر صبح + اگر به شب نزنند  
همت تو بر کنش + ملا محمد سعید اشرف - فی نند گرد آن دلیان  
سوده میشود + هر چند تیغ مهر خور و بر سان برف -

بر نشان کشیدن - سان بر نیز کرنا - ملوادر غیره کاظم فاریابی  
خوبان بدو کعبه غنائی کشیده اند + تیغ غمره را بفسانی کشیده اند -  
برق خندان - چگنی بوی بلی مولف ز چشم خون نشان آب  
کن بر گریان + ز جوش دیده گریان بگریان برق خندان را +

برق بخیزمن ریختن - جلالت نقصان بهو بخانا - صاحب فروغ  
روی تو بر نه به خرمن گل ریخت + که بجای نغمه نثار از زبان بلبل ریخت +  
برق و رشیدن - بجلی کاچکنا خواجها فاطمه شیرازی - برق از  
منزل لیلی بدر حشید بخور + ده که با خرمن بخون دل افکار به کرد +

برق قنادن - بجلی کاگزنا - ارادت خان و صنیع - جو برق  
شعله ریاض مرابجان فناء + فروغ ماه و آئینه کتان افتاد +  
برق قالب زدن - درست کرنا - بنانا - زلالی - فرداد و قضا از  
عالم پاک + که بر قالب زند خود را کف خاک +

برق جولان - بر زلف زاده حلقه والا صاحب بهوش چشم  
شبنم درین حین قصاب + که خون شاره صبح است برق جولان گل +  
برق کشیدن - نهایت نیز چنان مولف بیکدم نکه با فضا رسید

چو از باغ خود برق خندان برق -

برقع زدن - چهره بر سرده و آل لینا سید محمد عرفی حسن عبارت را  
برقع لبان زدن + زلفی اعمال را لوح و قلم داشتند -

برقع شگافتن - سرده آنا - سید محمد عرفی - گرد عا - تو جو شد  
زدن که حسن قبول + شگافتن برقع و ماسر حد زبان آمد +

برقع فروستن - منوچهر سرده و آل لینا سکال ایلان سیک  
بکس نماند + آقا الله + یا پرده بر آفتاب برقع فیهل سعدی یا غلوه

برآور یا برقع فردل + ورنه بشکل شیرین شور از جهان براری +  
برقع بر دشتن - سرده آنا - نورالدین نظوری - که بر دشت

برقع زدن - راز را که انگشت بر لب زد آواز را +  
برقع انداختن - سرده منوچهر دال لینا - طالب ملی - بدست حق جو

برقع زدن - بر اندازد + زمانه بر سرخو رشید جاوید اندازد +  
برقع کشیدن - سرده آنا - مولانا جمال الدین سلمان دکن

نسیم غنایت که گزشت ناگاه + زردی شاهد مقصود برقع حرمان -  
برقع بستن - سرده آنا - حسنین خالص - برقع بر نه زدن

ماز جیا بوند + بر روی بلبان در این باغ با بوند +  
برقع افکندن - سرده آنا - ملا طاهر عینی - برقع بر نه زدن

مردان با غش تا نکست گل بخیه آید با غش +  
برقع دریدن - سرده آنا - فیضی فیاضی - آئینه طلعتش

نظر سوز + بر چرخ دیده برقع روز +  
برق عنان - بهت نیز حلقه والا - میرزا صاحب - خار حرا

علامت بر دبال است مرا + تاز بیتی دل برق عنانم کردند +  
بر کار بستن - کسی کو کسی کام بر تفر کرنا - میرزا صاحب - عوم کردو

سنگ خارا در کفش چون کوهن + روی گرم کار فرما هر که بر کار است  
بر کار سوار بودن - آینه کام بر غالبنا - میرزا طاهر وحید حوا

خون بر گرم شکار + که بر کار خود هست دایم سوا +  
برکت شدن - زیاده بهو با برم جاننا - عید الله باغی ذکر معراج

مین - چو افتاد بر قافش عید شد از کیش شمه در بای نور + فایده  
برکت کا لفظ اگرچه عربی مین برکات یعنی بفتح اول دوم و سوم هر مکتوب

فارس نظم مین را - که کوبان کرسم مین -  
بر کردن - بلند کرنا - روشن کرنا - نکات - میرزا صاحب مکن نمیس

تا از عشق رنگی بر کند کارت که سازد سنگ را محل قافیه است +  
بر شانی ل راز نه فلک خانی + اگر تو در دل شها چراغ بکنی + میرزا طاهر وحید

جو ہم در باسی شینا سچو لور با سیرت چو برکین آن لاله در سنے  
بر کشدن کھینچنا ظاہر کرنا۔ برھانا۔ افضل کاشی رباعی عیبت  
عظیم بر کشیدن خود را۔ از جملہ خلق برگزیدن خود را۔ از مرد و کبیرہ  
باید اسوخت۔ دیدن ہمارا ونہ دیدن خود را۔

بر کھت گرفتن و نہادن۔ ہاتھ پر لینا اور رکھنا مفید ملخی  
مارا فراق ترکس و پیر کردہ است۔ بر کھت زینل سرمہ عصای گرفتہ ایم  
معزی۔ از تیر زوبہ سوگند سکتیم۔ بر کھت توج بادہ نہادیم و گریارہ  
بر کھ کشیدہ آیدن۔ پتھر بر پڑنا اور ٹوٹ جانا شیشہ کا صائب  
از کیش کام دل چگونہ بر آید۔ تر دہ شود و شیشہ کہ بر کھ آید۔

بر گر و گردیدن۔ صدف تے ہونا۔ قربان ہونا ملک محمی۔ برگرد  
نسون سبازی و نیرنگ تو گردم۔ قربان سترشتی و جنگ تو گردم  
بر گردن گرفتن۔ کوئی کام اپنے او پر لینا صائب یکند از  
خون خود شیریں دہان تیشہ اش ہر کہ چون فریاد کا۔ عشق برگردن گرفت

بر گردن افتادن۔ کوئی کام کسی کے ذمہ پر پڑنا میسر صاحب  
نیست امروز کے قابل زنجیر جنون۔ آخر اس سلسلہ برگردن ملی افتد  
بر گردن بستن کسی کے منہ کوئی الزام لگا دینا حکم علیہ لکھنا  
عشق بے بصری یا موزوں پیش کردھا۔ از محال جرم خود گردن استابت  
بر گردن نہادن۔ کوئی الزام کسی پر لگانا طالب آملی۔ اور

چہ شود کم ز تو خون دل بریزہ و انگہ کہہ برگردن بخت سیاہ نہ  
بر گردیدن۔ پہلی حالت سے پھر جانا۔ خرت ضلع ہوا حاجی محمد  
قدسی۔ جو باشندہ مہمان لکھنؤ و مہتران گم جہان بگردان کر دیا کر دیا  
بر گرفتن۔ پھر دھت پر لگنا جلد ہونا۔ اٹھنا۔ نوازش کرنا۔ نانا  
جمال لدین سلمان زربک سیم کہ در سینہ خنجر بکر۔ ہد شمال عوم  
ز روح بر گزیدہ حافظہ بارگی خاطر ماحتہ کردہ و عیسیٰ می مہر ستارہ

برگشتن۔ پھر جانا۔ ایک حالت سے دوسری میں ہونا شانی لکھو  
ہر خون دلی کہ بے تو خودم۔ چون بادہ ناگوار برگشت۔

بر لب نہادن۔ پینا نویں کرنا پانی وغیرہ کا۔ طالب ملی بیا کہ بر  
لب دل آئین باغ نیم۔ نوالہا ہی جگر در دہان داغ نیم۔

بر لنگ زدن۔ چاک جانا فوج کا میدان جنگ کے فوجا لکھن  
ظہوری۔ رباعی۔ بر لنگ دم ماخو دم حرت لنگ۔ شہدائے جنگ غفلت  
پیش کہ برم حکایت دوست زمان دیگرانی مثل خواہم و گویائی لنگ  
بر مجنون۔ بے تشدد سے نام اس جنگل کا جس میں مجھ رہتا تھا میر  
بخت میر میر خراب باد و مچا رگای۔ میر سدا ز مجنون خوش سامان کرد باد

بر محک زدن۔ کسوٹی پر سونے کو لگانا کھرا کھوٹا معلوم کرنا۔ میسر ز  
صائب تباہ محک دم ملی شیریں تلخ راہ دارم بوسہ غبت و شام مشیر  
بر مزاج گفتن مزاج کے مطابق بات کہنا سعدی حکایت ہر مزاج  
مستح گو۔ اگر دانی کردہ با تو میسے۔ ہر ان عاقل کہ با مجنون نشیند۔  
نگوید جز حدیث زلف لیلے۔

بروت کسے بر کندن۔ کسی کی مویوں کو اکھاڑنا رسوا کرنا دلیل  
کرنا بے عزت کرنا۔ حکیم زلالی۔ فلک را گوش سفینے نالہ تیرہ بد  
مہر کندے برق شمشیر۔

بروت کسے رکھن۔ مغلوب و زبون کرنا زلالی۔ پینہ جھپٹش  
جو باید وجہ فوت۔ ز آتش موسیٰ فرور نبرد بروت۔

برو دریا ندن۔ لحاظ اور شرم سے کسی کے آگے عاجز ہو جانا اور  
جس کام کے کرنے کو دل نہ چاہے اسکی خاطر سے کرنا۔

برو رسیاہ نشاندن۔ خراب دیدہ حال کرنا۔ با قو کاشی سارا  
شب فراق برو رسیہ نشاندہ۔ فرا کہ پیرا غ شبستان کیستی۔

برو ر کسے افتادن و برو ر کسے نشستن۔ کسی اور کی حالت  
انے اور دار دہونا میسر خسرو۔ جواز نقش بدین روز او قدام۔ مکن

او شب بن جنیدن لطاول۔ آصف خان جعفر۔ ہر آن سینہ کو  
داغ غنچے ندارد۔ آہی برو ر گریبان نشیند۔

برسم حمدن۔ پاس پاس رکھنا۔ ایک جگہ فراہم کرنا۔ علی قلی بیگ  
ز بس آواز تو برسم خوردہ ام در سینہ سوزان۔ چراغ اہل ل روشن شد  
از کاشانہ ام انشب۔

برسم خوردن۔ گدڑ ہو جانا۔ میسر صاحب۔ از نیسے دفتر ایام  
برسم می خورد۔ از ورق گردانی لیل و نہار اندیشہ کن۔

برسم زدن۔ خندہ روز بر خراب اتر کرنا محقق شمس کاشی۔ کی گمان  
می بردن کا کھنچ فافوس کا ب۔ چون ز عرفان مہندہ دہان برسم زند

برسمین۔ ایک قوم ہندوؤں میں معزز ہو۔ میسر خسرو۔ دایم آرزو کہ  
حکایت کینم بات۔ لالہ غلام روی تو صد برگ زیہات۔ چون برسم  
بدی رنج خوابت او منم۔ تبار را گسست لکڑہ ز بدو سے لات۔

بر سنج زدن۔ بر سنج نوشتن۔ بر سنج نہادن۔ میچ اور نا بود جانا  
بے ثبات دنا یا مدار تصور کرنا۔ کسی کو۔ نظامی۔ بار شاہ بر سنج زند

نام او نیار دودین کشور آرام او۔ نظامی۔ جہان شربت ہر یک  
از سنج شربت۔ بجز شربت ماکہ بر سنج نوشت۔ سعدی۔ دعا کات

رحمت مکن بر سمس۔ چو کردی مکافات بر سنج نویس۔

بریدن۔ کاٹنا قطع کرنا۔ میرا قمر۔ او مانوانی جاہ زنجیر بلست  
مارا نہ توان از وہ کشمیر برید +

برسپمان خودی جاہ افتادون۔ اپنی ہوتوئی سے بُرائی میں پڑنا  
جان بوجہ کہ بلای میں گرفتار ہونا۔ عرفی کسی کہ جاہ ملامت براہ  
ماکندی + برسپمان خود اکتون فتادہ درجہ ماست +

برسپمان جنرے بر خود بستن کسی بات کا ناحق و ناروا دعویٰ  
کرنا۔ رشید و طوطا۔ رباعی۔ ای طرح بخیر چند برا خندے +  
تو سوز دل مرا کجا ماندے + بر نیست میان سوز دل کن خیزد + باکم  
برسپمانش بر خود بندے +

برسپمان کسے بجاہ رفتن۔ دوسرے شخص کے ذریعے  
مضیت میں پڑنا۔ ظالم مطلع۔ ترک طن کسے بارادت نمیکند + تو  
برسپمان ز لجا بجاہ رفت +

برغو۔ سنگ کی نفیری جسکو بغض فقر بجاہ تمہیں۔

بر آوردہ۔ اٹھایا ہوا۔ نکالا ہوا۔ بنا یا ہوا سیلا ہوا۔ تربت  
کیا ہوا صفدر۔ فوقانی لاہوری۔ مذہبائے بلند و عمارت حکم  
کہ سرنگون شودین قصر سر بر آوردہ + جمال الدین سلمان آفتابی  
تو دراتب خورخوان تو مرست + آسمانی بر آوردہ رای تو خورست  
بر افتادہ۔ مغلوب و کمزور۔ جمال الدین سلمان۔ برقع عارض  
عافیت دلما برد + عافیت باز بر افتادہ دور قمرست۔

برشتہ۔ بروزن فرشتہ۔ بریان کیا ہوا اور ہر ایک چیز جو محبوب  
مغروب ہو جائے حسن برشتہ و چہرہ برشتہ دیا برشتہ تینے یار دروشت  
صبا بسن ان لب لباب در چون کثر + بچہ از کواشفان شربت زہد و خوش  
ہوئی جزو غلبہ سوز کیا رست برشتہ + دکنش است دل مرد ز کبابیت  
برق نگاہ۔ تیز نگاہ اور توجہ مشوق کی۔ صائب۔ فریاد  
ازین بر فکاکان کہ نہ کردند جسمی گل کاغدی حوصلہ +

برکشیدہ۔ نکالا ہوا یا لاہوا کھینچا ہوا۔ جمال الدین سلمان  
ہم تاب تو در غفیش آتش مخیم + ہم برکشیدہ کیش آب ز مردمست  
برگ یا لودہ۔ پادوے کے لئے مکرانے میں کبھی شیرازی۔ درجہ  
کاسہ بنید جو شربت آلودہ + لرزش دل جو برگ پا لودہ +

برگشتہ۔ خراب و تباہ اپنی حالت سے بھرا ہوا۔ بد معنی سحر فدی  
برگشتہ باد دیدہ و برگشتہ باد و گرجم بر گھرنو در و در و تباہ  
برگ۔ تھوڑا سا چوری کا مال جو چور کے پاس سے نکلے اور آپ  
مال باقی مال کا مطالبہ چاہے کہ نہ منصوص و فکر شیعہ

ہر کس نہ تواند برون + ہر کہ دزدید خازو و کھفت می آمد +

برناچہ۔ نوجوان خوب صورت سیفی۔ سمجھنی باہر کہ شد سیفی زلمنے  
ہم نفس + و صفحا آن برناچہ رغزای خوش قدمی کند۔

برنج زندہ۔ وہ چانول جو دیک میں اوم کے ہون گلاز ہو گون  
مجنس ٹائیسرست از برنج زندہ ہی توارتو از و غطان دل ظہار بندگی۔  
برخاستن از سر چیز سے تنک کرنا چھوڑ دینا میت مگر تو دیر باغ  
روی لالہ کند ترک کلاہ + غچہ کیبا سگی از بند قباہ بخیزد +

بر روی۔ مقابل۔ سامنے۔ روبرو۔ برلا۔ بالمواجہ۔ قدسی بہتر  
و خجیدم گل بر روی + گذشت عمر دندیم جمال برو + صفد فوقانی  
لاہوری۔ تا توانی دین بہت میوی + ہر چہ گوئی بہلا بر و گوئی  
برگ + ایک نگ نام ہی جس سے کپڑے رکتے ہیں۔ آوردہ  
نہایت نفیس ہوتا ہی سیفی بد معنی۔ سروین ہنرست و شیرین ست  
ہمچون شکر + چوبیلا سے قباہے برگ فرزند کمر +

برگ ریزی۔ بیون کا گرجانا اور خزان باغ میں آنا۔ ذوقی لیل  
دولت را ہمیشہ خاک ریزی در پی ست + این گلستا ہمیشہ برگ ریزی در پی ست  
بر و مندی۔ نیکی۔ خوبی نیک طامعی۔ دو تہندی۔ دوجہان  
باشی جو گل در بلغ شاد + از بروندی برو مندی باد +  
برہنہ روی۔ بیجالی بے پردگی۔ میرزا صائب زہی نقاب  
جہالت برہنہ روی ہا + محسوس تو زبان بندہ کا مجھونی ہا۔

### باب کے بارے میں

بزرگوار۔ یہ مقام ازید علیہ بزرگ ہے۔ میر معزی۔ شاہ با ساز مجلس  
می نوش کن کہ بہت + ہر روز نوردی بہ و اسال تو نیا + دولت ہی  
زہنیت آید کہ کردہ + جشن بزرگوار بروز ننگولہ + شادی و کامکار  
کہ شادست و کامچہ میر بزرگوار بعد بزرگوار +  
بزرگوں۔ کشتی گیروں کے ایک جوڑ کا نام ہی اور ایک قسم کی خد  
اور کتا لگا تا سر تھے پاؤں اور جسطرح قصاب بکرے کی  
کھال تارنے کے وقت لگا دیتا ہے۔ ارشد۔ بزرگ و بزرگ پرست  
نباشد آید شد از بزرگ آری قصاب اما نش بخشد +

بزادہ آمدن۔ بڑا خوشستین۔ باادب کسی کے روبرو  
کھڑے ہونا اور بیٹھا عبد اللہ ہانفی۔ بزا نور آمدن و لگا  
کسے چاہو ہی از ان پیش راہ سے نگوں سرمدوب بزا نوشست  
بفریاد و زاری بر آمد دست +

بزبان افتادون۔ رسوا و بدنام ہونا شمع اثر۔ بزبان جہانی افتاد



بزم مجلس کا ایک گوشہ - خواجہ جوی کرمانی - ارم قشیشی از بزم بزم  
ادب قیامت نمود آری از بزم ادب  
بزرگ گاہ - وہ مقام جہاں رہن یعنی ڈاکو ڈاکو کا نام ہے جس میں محمد سعید شریف  
لب شکوہ را کی دہراہ حوت + ہجوم سخن در بزرگ گاہ حوت + شفیع اثر -  
ہرگز اشوقی صحبت چسپید + وصال حواصلام رسید + دست دشوار ترازین  
راہی + کس نیدہ چنین بزرگ گاہ ہے -

بزم بازی - بچا نا بکرون اور بندون کا یہ ایک قوم کہ اگر کسی جو بکرون  
لوہندون کو بچا کر بھیک مانگتے ہیں - میر خسرو - ز عدلت میں نیواری  
کند با شیر نر ہر دم + ز بہر یاسانی گرگ و نہال شان گرد +  
بزم گیری - فریب و مکرو حیلہ - کمال اسمعیل - ساز برگ رفتن تو جو رہا  
بازیت + روزی ترانو الہ شیر زبان کند -

### باب ۱۰۰۰ بزم

بستر خواب - سونے کا فرش نیز صاحب غفلت بیدار ہو  
زیاد از حرف ملخ + بستر خواب کباب خام باشد از نمک +  
بست بفتح اول بزرگان دین کے مزارات کی چار دیواری یا جگہ زمین  
مزار ہو اسلام کی سلطنت کے وقت یہ دستور تھا کہ جو مجرم کسی جرم کا اس  
احاطہ بست کے اندر آجاتا تھا مجاوران مزار اس کے حامی ہو جاتے تھے  
اور لحاظ اس بزرگ صاحب مزار کے حکام بھی اس کو گرفتار نہیں کر سکتے  
تھے - چاہے وہ تمام عمر سبک رہتا - مگر اس نانہ انگریزی سلطنت میں  
بست کا بندوبست بالکل شکست ہو چکا ہے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ  
نہیں ہوتا شفیع اثر - ز عشق اگر غلطیائیں ہوں + جہاں غنیمت نیست +  
بستر راحت - خوشی کا بستر آرام کا فرش - رضی اللہ عنہ - دنیا  
خلق عنوان بستر راحت فائدہ + سر نہم بردا من صبحا جو خواب آید مرا +  
بس باشد کائی ہو - بہت ہو - ملاذونی آردستانی - من پر غم  
کشم راحت نیز نیست + میتوان افشاند امانی کہ بس باشد مرا +  
بستہ نگار - موصی میں ایک پردہ کا نام ہے - طاہر اللہ بن عبد  
صوفی شارسست + کہ نقش چینی آتش بستہ نگارست +  
بسیار بہر صاحب صعب ملاحظہ نظامی - گوشہ منش با و دارے  
دہر + ز لوش جہاں باد بسیار برہ -

بستر زلف - بے فیمہ ہے - بزم شہسوی ستری سکرم جو ستر  
دل کم گشتہ ز جیش + گھٹا بہ بستر زلف کہ در گرد بر لوست +  
بستر ہنگ - وہ بید چادر جو بستر کے اوپر بچائی جاتی ہے  
خوشحال محانت بستر ہنگ + کہ میگردد بہر شب در بر ہنگ

بے ہنر ہر کہ آدمی زار دست +  
بزم دانش - زبان قرار کرتے رہنا طالع جمال الدین  
زیر لب میبہم وعدہ کہ کامت بدیم + غالب است کہ از زبان تیار +  
بزم گزشتن - سانسہ اکنا تیرا بونا - صاحب میں چون بدیم  
جائے نشین مژگان و عبت زبانم گرفتہ است + سعید اشرف + دیگر قطع عشق  
بنام گرفتہ اند + طوطی نیم جہاں زبانم گرفتہ اند +

بزرگی تنخواہ کردن - بزرگ بن بیٹھنا - مرد ہونا داراب بیگ کہ  
پیر بختال ہی تعریف میں کنہر ہر زبان میں کوہ تنخواہ + بکرمی بزرگ سائی رہا  
بزرگی کردن - لیساب کو بزرگ سمجھنا - صاحب - اگر کرم بزرگی کند  
بجائے خود دست + ز جہنم سفید بزرگی نمیتوان برداشت +

بزم طرب حیدر - بزم خوشی کی قائم کرنا - مخلص کاشی - بخلوت  
خوش بود با بختان بزم طرب حیدر + غلامی مناسب اند + بیا رہید  
بزم در ہم شکستن - مجلس کو توڑ دینا - جمال الدین سلمان - از  
چشم زبانی از ہم شکستہ بزم را + کو فریادی سپید لب کہ قصد فریاد داشت +  
بزم آراستن - مجلس بنانا - خوشی کرنا - نزاری ہستی سالی اسباب  
جمع کن بزم بیارے + اہل باق سماوات چہ گسترہ وجہ طی +

بزم انداختن - مجلس قائم کرنا - عبد اللطیف خان تنہا شب کہ  
دریا دلش بزم شرب انداختم + اس عالم را در آتش چون کباب انداختم  
بزم کردن - مجلس بنانا - دوستوں کو جمع کرنا - رفیع مجلس  
نکویار کہ حاضر نہ گشت غیر + ہرگز جہاں روز روز بخشت +  
بزمان - مست و مہوش و مخور - حکیم ازنی - کہ ام روز بستی  
گذارہ خواہد کرد + کیسکہ او بہار چین بود بزمان +

بزم سنگین - جس مجلس میں بہت آدمی ہوں - داراب بیگ جو  
ز شہد محفل آراشہ بزرگین مجلس کیا شد چون گاہ قوت غنیمت سنگین  
بزم خاک بردن و سپردن - بخون کرنا خاک کو کہ نہ نیستی تھائی  
جدتا دل را بزم خاک کنند + دو کس تم زہ در یک مزارتوان کرد +  
بزم بزم آوردن - کھڑے پرین باند صناسہ ہزاران باد پا  
جنت و جالاک + دران میدان بزم بزم در آورد +

بزم قلم دانش - بزم سخن دانش - بطبع و ذہن دار کھنیا میر  
مغزی - از قدر مرتبہ ارد جان زیر قلم + چنانکہ سیلما جان بزم  
بزم گاہ مجلس کا مقام با لوطا لب کلیم - توسع بزم زدی - بزم گاہ  
وجود ہلک میبہ جو فانوس پاسبان تو باد نظامی - چوشا ہاں  
نشدند در بزم گاہ + شد آستہ طلقہ بزم شاہ +



بسته رحم - خیمه یعنی بانج عورت - رکن الدین کاشانی - ای در  
نظر خود تو بقدر دردم - و ز زادن مشبه تو جهان بسته رحم +

بسم بحقیقت بسم الله - حیاتی گیلانی ورق جو کار و بسته باز  
بنکشاید بهر کتاب که نامش جو بسم الله است - ترا بکشتن بن  
گرفتار است بسم الله بهایا که قضا تابع رفا - به تو باد +

بسر مدن کسی حقیقت کے ساتھ زور و قوت میں برابر آتا ہے خسرو  
خواب گشت و برخیزش بس نمی آیم + کہ هیچ با جو قوی نفس نمی آیم +  
بساط افکندن - فرش بچھانا - نظامی - فراخ افکنده بارگه بر  
بساط + باز آره خند و جو یا بد نشاط -

بساط آراستن - فرش آراسته کرنا نظامی بساطی چه بایه  
بر آراستن + کز دنا گزیرست بر خاستن +

بساط کشدن - فرش درست کرنا میر خسرو - در ره بساط مل  
زخون جگر کشم + کان نازنین حوسرو خرامان رسید نیست +  
بساط انداختن - فرش بچھانا حسین سنائی - طبع جاو نعم  
بساط سخن + بانو پر طرز دیگر اندازد +

بساط افکندن - فرش و التانی بچھانا - نور الدین طووری  
بگزارش افکنده عشرت بساط + بکنجد در پوست گل ز نشاط +

بساط کشدن - فرش بچھانا طالب آملی بساط سجده و  
بیرون در بر خاک ه گستر + بس است اوج به بر صید و آویختن را  
بساط نور دیدن - فرش لپٹ لینا طالب آملی - بساطین  
یاران در نور تند و طرب و رخانه مایه شگون است -

بساط بر کشدن - فرش آٹھانا - پلٹنا صاحب - مکن با خارا  
سر کشی در دروازہ خط + کمی چید بساط حسن را بسم غبار خط -

بسا مان بر سیدن - اچھی طرح سے لوجھن کسی کی حالت کو حفظ  
بسا نام کے پریشی قیہ نام میر داری + بدنام قیہ پشی نمدا + بی مکر در دم +  
بست شکستن - اندازے سے بڑھنا - خان خالص - بردہ  
دل کہ خیال بت بدست مرا + که شکست بست نام و گرا بن بست مرا +

بستن - بندھنا - بند کرنا - مخلص کاشی - زبان خصم تو ان کرد  
کو تہ جز بناموشی + با فسون گرا بن مارا کی میتوان بستن +

بسته زبان - وہ شخص جو بول شکستا سو صاحب زبان کو کہ  
چشم نو نشان بن بست + جو طفل بسته زبان کو کہ تبحان بن بست +  
بسته میان - کمر بستہ و متعقد - عدوت پر حاضر میر معری شنائی  
او واجب است بناموشی + تھا کشادہ زبان است و بخت بسته میان +

چنانکہ بسته میان است بخت در خدمت همیشه بہت تھا بناموشی کشادہ زبان  
بسر آمدن ختم ہونا - آخر ہونا صاحب - جہنم را آہ شر بار من نجا -  
داشت + دیگر کم حوصلگان زود بسر می آید +

بسر بردن - اخراج ہونا - سعدی - در اقصای عالم گشتیم بس  
بسر بردم ایام باہر چھٹے -

بسر با آمدن - صحت حاصل کرنا - شفا یابا - مفید ملخی - عمر با بود کہ صفت  
از شکن زلف نودا خست + دین شکست آیدہ اکنون به سراپا زنجیر +  
بسر بچدن - سر پلٹنا - امان اللہ امانی - غیر نپا بد بسر شذر  
بچتہ آم + این نہ دستار است در دسر بسر مجیدہ ام +

بستر تازیانہ بخشیدن - دوا دل - بڑی خبر کو ناچیز جان کرنا تازیانے  
کے اشارے سے کہدینا کہ لجاوید بڑے سینوں کا کام + صنف  
خو قانی بنو از خزانہ بخشیدی + بگدا آئے دانہ بخشیدی + اسب  
بازین و فل باہودج + بستر تازیانہ بخشیدی + نظامی - آوردی جهان  
بیتغ فراز + بستر تازیانہ دادی باز +

بسر و آمدن - سر کے بل گرنا - نور الدین طووری - از خاشاک  
تو خورشید + از گرم روی بسر در آمد +

بسر دیدن - جلدی اوینزی کے ساتھ دونا - سعدی - پیادہ  
بسر بردن بارگاہ + دو دند و برخت دیدند شاہ +

بسر رسیدن - خاتمہ بر آنا - آخر ہونا - قاضی احمد - خیر پست  
سر آن سببر سید + گفتیم کہ قیمت گفت کہ عرت بسر رسید +

بسر زلف حرف زدن - بسر زلف سخن کردن + بختنا  
ناز و ادا کے ساتھ بات کرنا - میرزا صاحب - از قرب حسن گزشت  
مشوش است + چون حرف میزند بسر زلف شانہ اش + رفیع - بسر  
اگر حرف زنی شکل نیست + شکل نیست کہ باجین جین میگویی + ملا مفید  
بے شاعر چو شانہ دے بکرت زلف میکنم + با تو خطان سخن بسر زلف میکنم +

بسر شدن - آخر ہونا - ختم ہونا - حافظ - بیای شوق گرا بن +  
بسر شدی حافظ + بدست ہر ندای کسی خان لوان +

بسر کردن - مفت اور زمانہ گزارنا - ذکی ہمدانی - نیا لازم  
خود خبر تو اتم کرد + نہ با جفا بے غم او بسر تو اتم کرد +

بسر کسی آمدن و رسیدن - کسی کے پاس آنا اور خبر لینا - بچہ ناز  
زلفہ باشد ز جان نیاز مندی + کہ بوقت جان پسرون به سرش سیدہ  
باشی - محمد کاظم قتی - رودم زن بدن جان چو زود تو خواہی آمد +  
چہ بعدا میرم کہ بسر تو خواہی آمد +

بستان مسری۔ وہ باغ جو محل کے اندر ہو۔ داؤد خان پیش در  
ناله کسان ۴ بادشہ خوش خفتہ در بستان سراے۔

### بابے بائیں

بشک۔ بفتح اول و غم و غمزدہ و غمزدہ۔ ناز غمزدہ۔ نزاری قہستانی کر  
کونیشی بزن چہ باشد کہ باو شہ لب بچون شکر فروختی ۴ و لہ یار  
نار کی بکنی بے شکست ۴ سست ۴ پاک ۴ کام کی بشک ۴ زنگ  
بشارت کشان ۴ خوشخوری بخانے والے ۴ لفظی ۴ بشکر گرم شدہ  
در غرسان و روم ۴ کسان شہ اندر بیگانہ بوم ۴ بشکر شری از شادی  
فتح شاہ ۴ بشارت کشان بر کشا و ندر ۴۔

بشکر و در فتن ۴ ناز او غرور سے خلمان خلمان ۴ چنانچہ  
لاہجان دل شود بندہ بزرگسال توہ خاتمہ شد و درودگر نہ نہال تو  
بشکر طکار و خردن ۴ طرح کو کام کرنا جیسے کہ شہزہ اور تیر بزر خردا  
جاتا ۴ او شکر سو جاتی ہو کہ شکر کے دیکھ لینگے ۴ اگر چھا ہو تو فیکہ در نہ  
واپس لینگے ۴ ظہوری ۴ بشکر کار دیوسف ۴ زریخا میز اول ۴ تیر و  
تیر ۴ زانام کہ رنگین کر دسو دار ۴۔

بشکر م رفتن ۴ شکر سار و سنگون ہونا ۴ حافظہ بشکر رفتہ تن  
نازین ۴ از ان اندام ۴ بخون شستہ دل ۴ رخوان ۴ از ان عارض  
بشکر ۴ بشکر ۴ بڑا جن ۴ جبین شرب کھانا ۴ ادک ۴ زنگ ۴ ہر  
نقصت خان عالی ۴ زراعت ۴ بشکر ۴ شکر عیشی ۴ بچم ۴ دہ ۴ دلم ۴  
مشکن ۴ حضرت کہ بشکر ۴ بشکر ۴ شکر ۴۔

بشکر شاندن ۴ دو دھن ۴ ٹھیلنا ۴ اطبا ۴ باری ۴ مارن ۴ بکھ ۴ کو دود  
مین ۴ بشکر ۴ گزہ ۴ ہر مار ۴ سبک ۴ جسم سے نکالنے ۴ مین ۴ اسدی ۴ گویا ۴ بیاور  
یافت ۴ تو شہ ۴ ماہتاب ۴ مار ۴ گنبدہ ۴ است ۴ بشکر ۴ نشان ۴ اندام  
بشکر و شکر ۴ آو ۴ زن ۴ ناز ۴ وقت سے پرورش ۴ کینا ۴ ملا ۴ شانی  
تکلو ۴ کجا ۴ ہر سو ۴ لب سوال ۴ کشاید ۴ شکر ۴ کبھی کہ بشکر ۴ شکر ۴ بکھ ۴ بکھ ۴۔

### بابے باہر

بصحر انداختن ۴ چکل ۴ مین ۴ ڈالنا ۴ یعنی پھینک ۴ نیا ۴ سن ۴ شمع ۴ باغی  
در فصل ۴ عرب ۴ نظر ۴ مینا ۴ انداز ۴ درول ۴ گرت ۴ عیبت ۴ دریا ۴ انداز ۴ ہر جام  
کہ نے ۴ باو ۴ بدست ۴ بدہند ۴ چون ۴ ساغر ۴ لالہ ۴ اش ۴ بصحر ۴ انداز ۴۔  
بصحر افگندن ۴ دور پھینک ۴ نیا ۴ مینا ۴ طغرا ۴ بر سر ۴ گزہ ۴ شہ ۴  
گذر ۴ روزگار ۴ چون ۴ کل ۴ لالہ ۴ بر در ۴ بصحر ۴ افگنم ۴۔

بصحر ابرون رفتن ۴ چکل ۴ مین ۴ جانا ۴ سعدی ۴ مار ۴ بنگ ۴ غنچہ ۴ دل ۴ از  
گلستان ۴ رفت ۴ چون ۴ لالہ ۴ سینہ ۴ چاک ۴ بصحر ۴ ابرون ۴ روم ۴۔

بسر کسی گردیدن ۴ صدمے اور قربان ہونا ۴ بحسن ۴ تاثیر ۴ بانگہ  
میکشم ۴ کسے را ہزار بار ۴ گرم ۴ ہمان ۴ سر ۴ شہ ۴ را ہزار بار ۴۔

بسرقت کسی سدن ۴ کسی کی آمد کو وقت پر ہونا ۴ وقت  
پر حاضر ہونا ۴ محمد سید شریف ۴ درین نوبت ۴ خدمت ۴ عمکین ۴ غمخواری  
نمی آید ۴ بسر ۴ قسم ۴ باوان ۴ وطن ۴ یاری ۴ نمی آید ۴۔

بسط دادن ۴ فراخ کرنا ۴ جمال ۴ لدین ۴ سلمان ۴ در شرح ۴ ذوق ۴  
سخن ۴ در ۴ دم ۴ بسط ۴ شرط ۴ ادب ۴ نسبت ۴ کہ این نامہ ۴ کیم ۴ علی ۴۔

بسنگ تیز کردن ۴ تیز ۴ تیز کرنا ۴ جھری ۴ وغیرہ ۴ حاجی ۴ صادق ۴ محمد  
صامت ۴ در کشتم ۴ کہ آن ۴ مرزہ ۴ بر ۴ تیز ۴ بکند ۴ بجز ۴ بنگ ۴ سر ۴ جہ ۴ تیز ۴ بکند ۴۔

بسیار ان بیت سے لوگ ۴ جماعت ۴ وجوم ۴ جمال ۴ لدین ۴ سلمان  
دام ۴ آن ۴ سر ۴ سری ۴ در ۴ قمت ۴ اندازم ۴ این ۴ خیال ۴ ست ۴ کہ اندر ۴ بسیار ۴۔

بسیار دان ۴ عالم ۴ فاضل ۴ دی ۴ سعدی ۴ زبان ۴ میکند ۴ در ۴ بسیار ۴۔  
علم ۴ ادب ۴ یفر ۴ شد ۴ بنان ۴۔

بسیار و راقا دن ۴ مطلب ۴ پر ۴ ہو ۴ بخا ۴ بھول ۴ جانا ۴ سلطان ۴ لہ ۴ لہ ۴۔  
دی ۴ خوش ۴ تیز ۴ نسبت ۴ جاہ ۴ بہ ۴ کجا ۴ ریت ۴ کجا ۴ بسیار ۴ اندام ۴ فاع ۴ تیز ۴ باری ۴۔

سے مادہ ۴ ماز ۴ بار ۴ دور ۴ ونا ۴ صبر ۴ قنار ۴ مہن ۴ کجا ۴ وکجا ۴ بسیار ۴ دور ۴ اندام  
بستہ ۴ بند ۴ ہوا ۴ اور ۴ کچھ ۴ کچھ ۴ ونا ۴ کاغذ ۴ کاغذ ۴ کاغذ ۴ کاغذ ۴۔

برایہ ولی ۴ چہ ۴ فائدہ ۴ نازک ۴ آری ۴ نیست ۴ کہ عمر ۴ گزشتہ ۴ باز آید ۴ ولہ ۴ بکار  
بستہ ۴ بند ۴ دل ۴ شکستہ ۴ مار ۴ کہ آب ۴ چشمہ ۴ حیوان ۴ رون ۴ یکست ۴ قلم ۴۔

عشق ۴ غفل ۴ زکی ۴ جاہ ۴ و جلاش ۴ از کجا ۴ بہر ۴ دوا ۴ عالم ۴ از ۴ شاع ۴ حق ۴ و یکست ۴۔  
بر ۴ چشم ۴ و سر ۴ دیدہ ۴ بہت ۴ اچھا ۴ بہت ۴ بہتر ۴ کنگون ۴ پر ۴ سر ۴ خیر ۴۔

بندہ ۴ گرد ۴ دیدہ ۴ دیدہ ۴ لائق ۴ دیدن ۴ شاد ۴ دیدی ۴ دیدہ ۴ دیدی ۴۔  
دیدہ ۴ بر ۴ باری ۴ خواہ ۴ دیدی ۴۔ جان ۴ دل ۴ ہر ۴ و طلب ۴ کیجا ۴ از ۴ مین ۴۔

فرمان ۴ سر ۴ و چشم ۴ بزر ۴ کرد ۴۔  
بکمل گاہ ۴ جس ۴ جگہ ۴ جانور ۴ کیے ۴ جابین ۴ میر ۴ زاضی ۴ و اش ۴۔

بزن ۴ زلفہ ۴ بزم ۴ طب ۴ غنا ۴ ک می ۴ بزم ۴ بکگاہ ۴ مینا ۴ بادل ۴ صد ۴ چاک ۴۔  
بسمہ ۴ بچاہ ۴ جو ۴ طلانی ۴ یا ۴ تقری ۴ اور ۴ ق سے ۴ کپرون ۴ پر ۴ کیا ۴ جاتا ۴۔

چھابہ ۴ کونے ۴ وائے ۴ کو ۴ بچہ ۴ کچہ ۴ مین ۴ چھابہ ۴ گز ۴ بھی ۴ بو ۴ کتے ۴ مین ۴ سر ۴ زرا  
طاہر ۴ حید ۴ لم ۴ ماند ۴ زبھی ۴ در ۴ سفت ۴ از ۴ دیدہ ۴ ام ۴ غش ۴ صرت ۴ گرت ۴۔

بستان پر اسے ۴ باغ ۴ مان ۴ عالی ۴ باغ ۴ کامانگ ۴ او ۴ حد ۴ لین ۴ لوری  
برہ ۴ خدان ۴ بہت ۴ تے ۴ سو ۴ ندی ۴ از ۴ ہر ۴ فک ۴ کہ ۴ اند ۴ بستان ۴۔

بستر ۴ سودگی ۴ آم ۴ کا ۴ بچہ ۴ صائب ۴ چپان ۴ بہ ۴ بستر ۴ سودگی ۴۔  
پہلو ۴ مرا ۴ خواب ۴ پر ۴ لیان ۴ بزر ۴ بالین ۴ ست ۴۔

بعد از خواب است از خراسان بمویر کونام بغداد محمد قلی سلیم چو شط چشم  
عجیب نبود که بغدادش خواب است -

بعضی کس۔ تو پہلی مجلس کے حوالہ کسی میر کا سامان لباس ہو میر میر  
 حلقہ و نگاہ زندیوان ہا۔ شد بسوے بھوکش و حیر دار۔  
 بعض دن بھنگ زدوں۔ خوشی کی حالت میں بغلیں بجانا۔  
 ملک قبی۔ شاید مرکان کشادہ کر۔ بھنگ مینہ بفرودین۔  
 بھنگ کشودوں۔ ہاتھ بڑھا کر ملنا بغلیں ہونا کسی سستی سے  
 نظامی بدن روی فکندہ مرقب جو بادہ بیتیق آزمائی بھل کشادہ  
 چنان زندگانی تیغ کردن زرش + سرخجم افتاد و روش + پیرا صاحب  
 زرش شمس ز پر شکوفہ سیمین تن + کشودہ است بھویش از خیانتا

انصافی، بغزاف و شرف و بغزاف نام ایک شرف و لغت کا ہے جس کو بغزاف نام سے  
 کہا گیا اور اپنے نام پر اس کا نام رکھا یعنی - از غم بغیہ کم سر نہ بروں  
 و از غم دروں + سر نہ درو یک سبب یا کھٹیر می آید بروں +

بغلیگیری - و در خصوص کافلیں کجول کر ملا - نور الدین ظهوری  
 بمین گرمی بادہ ناپ را بغلیگیری آتش و آب را طاب کلیم بارغی  
 آمد بغلیگیری مینای کیم - از جاباری جواد سرگرمید میکنم - ای جابا  
 امر در ادب است - امید بغلیگیری مرا +

---

بابای مافای  
 بقدا کردن - که از نا - تریان کرتا - میسر خوش - من برضای خوش  
 جان بقدا میکنم - دست تست گرمی تن برضای - چون نمی -  
 بفرزندی برداشتن - بیابانای بی کرنا - شرعی خرغ آینه فر  
 گهواره ز ششم برداشت - بد عشق بفرزندی خوشتر برداشت - و اقبال

بقائیم رحمتیں۔ نہ کسی ہوئی جنگ سے عاجز آئی نظامی جاواری  
 درخراسان گریخت + ورن قیامی دل بقائم ریخت۔  
 لفظ آب خور دن۔ بہت تھوڑا پانی منہ صاف ہے۔ تھوڑا پانی

شدن کران جهان حسن + از بحر نشه را بقلم آب خود زینا بست  
 بابا کے پاکاف  
 بگرو رسیدن مشکل بہت آسانا دور و نزدیک رو چکر آسانی کو  
 تک ہو غینا شکل و صائب غزل نقل مکان و بہت آسان

بکھار شراب اور مخمس شربت اور شراب کا سالہ فردوسی۔



کے مہم انکی ساز کردہ سکہ روز اندر ان بزم بکا ز کردہ  
 بکا ول - باوری کھانا پکانے والا - امین الدین آسین -  
 چوب خمار خدا مخلوق اور ہوا و نادر دیا بکا دل احتیاج +  
 بکا آب بودن - شراب پینے میں مصروف رہنا - مخطف گیلانی  
 بکار و است - مخطف کنبہ غامی + بکار آب کنبہ مخوفش برباد +  
 بکار بودن - استعمال میں لانا - نور الدین طوسی یقین گریہ  
 بکار بردہ ہرگز آئینہ بزمگ نہاد -  
 بکارت بودن - عورت ہارہ کا انداز بکارت کرنا طلب علی بحاجہ  
 بکارت بود و خور زرد نگاہ ہر وہ شکان مش بکارت بردہ +  
 بکارتہ نمک محتاج شدن بنایت مجلس ہونا - شفیق اثر -  
 خسور از مجلس ہون قدر کہ بود بکارتہ کشتیم شور خود محتاج +  
 بکاغذ بودن - لپیٹ کو بجانا - چھاکر بجانا - از سے بجانا -  
 سودی - نہ فیکہ مردم بصورت خوردند کہ ارباب معنی بکاغذ بردہ +  
 بکام کشیدن - کھانا پیلانہ کھانا - لغت دلاتا نور الدین طوسی  
 بنام توصیف شد و شکر خندہ - دلت بکام تو کی در کشندہ +  
 بکر جان گرفتن - سخت محنت و مشقت کرنا - تکلف اٹھانا -  
 نظمانی - سخن گفتن بکر جان سختیست + نہ کس سے سخن گفتن سخت  
 بکر مضمون بنایت اچھا مضمون ہے عجیب جو کسی کی طبیعت سے  
 نکلے - عجب لغتی قبول - چون کہ تنگ و در بریں مشب کنبہ ام  
 مضمون بکر کر کہ تواند بخواب بست +  
 بکر تراشی کردن - کوئی امر عجیب و غریب ایجاد کرنا - و عمدہ  
 انفرغ - ابو طالب کلیم معنی بکر تراشی چہ بود کوئی - خامہ فکر  
 کہ از تراشی زیاد نہ شدہ +  
 بکوفت گرفتن - ہاتھ میں لینا - قبضہ میں لانا حسین ستانی آئندہ  
 رہیم کہ چون گیرم بکف تیر دعا آسمان بہ شفاعت رہنم رہای من +  
 بکف آوردن - ہاتھ میں بکڑنا میر عبدالحسین کاشانی عا  
 گدائی دل سے از در شنشاپی شست + گراہن نمکین کف آردہ سلیمان  
 بگرد آوردن - گردش میں لانا - چرخ دینا - رسد چون نوبت  
 جام می از جامی جنبہ بگرد آرد و گردش شکی بماند مارا +  
 بدر و چیز می نرسیدن کسی کے بجا نہ ہونے محسن تاثیر  
 خواہد شد - کہ خط تو دیدہ ام - حد محل دو خواہ بگوش نہ رسد -  
 بگرد رفتن - برباد و خراب ہوجانا - طغرایہ و از عکس گما شہزادہ  
 ست + دل شیر و شیش بگردست صاحب زر رفتن تو دل خاکسار

بگرد بناسے صبر و شکیب و قرار رفت بگردہ  
 بگردن فلان - یہ الزام اسکی گردن پر ہے - ساقی سیمین تو بگردست  
 گرد غلط گفتہ ام بگردن من + حافظ - شنبہ ام کہ سگاز قلا وہ می بندگا  
 چرا بگردن حافظ می کند رسی +  
 بگوش آمدن - سنا جانا - کالین پڑنا میرزا جلال - نالہ نہ بخیر  
 می آید بگوش + آشناسے خلق بگرد ریزندہ +  
 بگوش خوردن - کان میں پڑنا آواز کا زلالی جو این زاری بگوش  
 غز - نوی خورد + سرش غوطہ بخون دل فرو بردہ - ساز حسن تو چون  
 بگوش خورد خلق را مغر عقل و ہوش خورد +  
 بگوش شدن - شنیدن - غور سے سننا دل کے کانوں سے سننا  
 سعدی - ہند سعدی بگوش ل شنود - راہ این است مرد باشن بردہ  
 بگوش زدن - کوئی آواز نہ کان میں پڑنا - فوٹی میزدی -  
 داعظہ بگوش من فسانہ بہشت + کاوا از این ال بمن از دور بگرد  
 بگردنگاہ - نو عمر محبوب جو ہنوز معشوقانہ اول سے واقف نہ ہو کر گامی  
 نازم بطفیل بگردنگاہی کہ وہ خیال + چمن نکر وہ غارت یکٹ خان ہنوز

باب سے بالام

بلبل نوا - جو خوش داز ہو مخلص کا قاضی - نو سپرد از گرد بود صبر  
 خامہ مخلص + کہ دیگر بر سر شور آورد بلبل نوا بیان +  
 بلند مالا مال - روز قد کا معشوق حافظ شیراز - برد و واقعہ ثابت  
 من ز سر کیند + کہ میرویم بدایع بلند مالا مال +  
 بلند شدن بہا - طرح جانان قیمت کا گراں ہوجانا - پنج زیادہ بھاری  
 دانش - امن ریا رکھ گنگنا کو شہر ہی طوطہ لا از جو شہر می بگاڑ بلند  
 بلند شدن شب - بڑھ جانا رات کا میرزا صاحب - محو شدہ  
 نور خفا شد اسودا بلند روز پاکوتاہ گردنا شود بھما بلند +  
 بلند بخت - صاحب نصیب و قسمت میر مخفی - شاہ بلند بخت  
 ملک بخر آگاہ از بخت ہر چہ یافت ملک شاہوار یافت +  
 بلند نیست - زیر و زبر - نیک بد نظامی - بقدرت نگدار  
 بالا نیست + خداوند دیوان روز است +  
 بلند شدن دود - دیک سے دھواں نکلنا آگ سے خوش  
 کھانا - میرزا بیل - دودیاں از خانہ خورشید خور اہد شد بلند +  
 یارب این آئینہ روز را محرم جوہر مکن +  
 بلبل طنبور - وہ ساز جو طنبور کے کاسہ کے اوپر لگا کر تار سے  
 ہن خمر طنبور و خمر طنبور بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں ٹھوڑی



بوئے بن۔ ناظم ہرومی در مجلس ستان دگل فغانی ساقی چہ  
رنگ فغان لیل جنبور بر آید +

بلند انحر۔ صاحب نصیب۔ دو لقمہ صائب۔ زنا خیر دل سید  
چشم ز شود دنیا کہ مدار نور خورشید بلند خضر شود +

بلند انحر۔ بادشاہ صاحب تاج دخت۔ میر خضر و۔ میوہستان  
بلند انحر۔ شاخ بستانش لب سرور وان۔

بلند شدن غبار گرد و غبار کا بڑا جانا میرزا صاحب غور  
شدن بلند چمن گریہ رخط + آخر میان ما تو دیوار میکشد +

بلند نظر۔ صاحب نظر باندہمت۔ صاحب۔ بران بلند نظرون  
سمت سمت حلال کہ تنگ دارد ازین فخری عار آمیز +

بلند سب۔ بکر و فریب دلیت و صل اور مالنا۔ فائدہ بہائم  
مین لکھا کہ کچھ شکر غفلت فضا ر تھا۔ فرض خواہ اسکو بہت تنگ کرتے

آسنے اس کو کراہتا ایک دست کے آگے کیا آسنے کہا کہ فرض خواہ کا  
تھا عمار در کرتے کے لیے میں سمجھو ایک علاج سکھاؤں تو سمجھو کیا لگا

آسنے انور کسی قدر مال دینے کا کیا آسنے کہا کہ تو دیوانہ بن جاو  
کوئی فرض خواہ غریب سے پاس آکر کوئی بات کرے تو جواب میں فقط

بلا س کا لفظ زبان پر لانا اور کچھ نہ بولنا آسنے ایسا ہی کرنا شروع کیا  
جس سے سب تنگ آ گئے اور پکڑ کر قاضی کے رو بروئے گئے اور

اظهار دعویٰ کیا قاضی نے جب اس سے جواب پوچھا تو بلا س کا بغیر  
کچھ جواب نہ پایا قاضی نے حکم دیا کہ یہ دیوانہ ہو الجنون معذور ہے

تھا راضی نہ نہیں چل سکتا۔ جب قاضی نے اسکو مطلق العنان کر دیا  
تو وہ دوست جیسے یہ حیا نہ بلایا تھا اسکے پاس یا اور زور و عودہ

طلب کیا آسنے اسکو بھی بجز لفظ بلا س کے کچھ جواب نہ دیا یہ جواب پکڑ  
جراں ہو گیا اور کیا مصرع پانچ کس بلا س یا مایہ اس دن سے سب

فارسی میں مشہور ہو گئی جب کوئی کسی کو فریب دینا چاہتا تو وہ کہتا کہ  
پانچ کس بلا س یا مایہ یعنی اور دن کو تو فریب دینا ہو سمجھو بھی چاہتا کہ

کہ فریب دینے خلاق معانی۔ کروہ انداز ہنگامی قومی پانچ کس بلا س یا مایہ  
بلند شدہ تیغ تلوار کا دار میرزا جو فطرت۔ پانچ کس بلا س یا مایہ

یہ بلند چرخ سیدان سینہ افکار است +  
بلند شدن گلستانک چرچا ہونا شہرت ہونا میرزا صاحب

عند لیسان از بجات مرید پانچ کس + ہر کجا صاحب شود گلستانک  
کلک مابند +

بلند اقبال۔ بڑے اقبال والا صاحب تا تر عشق بلند اقبال

در زنجیر داشت ہرچہ تاب من شکوہ جو ہر شہر داشت +  
بلند محل۔ صاحب شای و شوکت کمال اسماعیل زہری ز خدمت

تو آسمان بلند محل زہری ز سایہ تو آفتاب روی شناس۔  
بلند نام۔ مشہور آدمی صاحب۔ بلند نام بلا و دگر از ان توالی

شدہ ببال کہ کس تو ان بحر رخ کرد و صود +  
بلند نختن۔ کسی پر مصیبت ڈالنا سیدی۔ طبع کرد و در مال و زرگان

بلند نختن۔ بجان بجان بجان +  
بلند کشیدن۔ مصیبت میں پڑنا۔ صاحب دست و پا کم میکنم

نالی نرگس نیلو فری + من کہ عمرے شد بلائے آسمانی میکشم +  
بلند گرہ کردن۔ حصے زیادہ دینا۔ میر نجات طغیان شکن

دو جہان ز خراب کرد + در چہرہ دستان چہ بلا گرہ میکنم +  
بلند ز خویش کردن۔ اپنے واسطے کسی چیز کو بلا کرنا۔ میر خضر میگوید

نہر سو باز آمدہ بود این دل + ناگاہ ترا دیدم بز خویش بلا کردم +  
بلند باریدن۔ مصیبت پر مصیبت نازل ہونا۔ اے طالب کلمہ بلند

دیوار باد بلا در را عشق + یک سرزمین دنیا کہ طوفانی نہشت +  
بلند جلدن۔ بلا نازل ہونا سابق کاشی۔ چون زلف تو از صبا چید

از ہر طرف بلا چید +  
بلند شدن۔ تانت ہوتا۔ بلا ہونا محمد قلی سلیم۔ طالع شہرت پر دان

بلند و عشق + دستہ جیبی دل از ہر کس می آید +  
بلند چین۔ صدقہ جسکے دینے سے بلا دین ہو جائے۔ بلا طوفی نری

شکری شہد اور بلا چین کہ خوش بود بخون نام شیرین +  
بلند گردان۔ کھلی لغو یا نظر ہو جسکے ہاتھ سے سے نظر بد کا اثر

صاحب۔ بلا گردان خطر دار ز چشم شود چین + دای سہمی کہ بلند از نظر مراد +  
بلندستان۔ چین غم میں ملین ہون۔ دور ویش والہ مری طہیم

دربانی کردہ جن جوی خوبی را بیک گل دیند + دلو جا بہت ہوا +  
بلند شدن۔ بلبل گردیدن۔ عاشق ہونا۔ شور گزنا۔ محمد علی

سلیم۔ عاشق پر شکوہ خاموش از غافل میشود۔ طوطی از آئینہ ہون +  
بلند میشود۔ خان خاں شود کہ قمری تو با ہم گل کرد کہ بلبل تو خودم

بلبل کردن۔ بولنا سکھانا۔ محمد علی سلیم ہوا جو ہر طرف بلبلش  
کردست + دگر نہ طوطی من گفتگو چہ میداند +

بلند انداختن۔ بڑا کر تو لغت کرنا۔ بیت بیچکہ در عشق کوئی  
نکودم از دفاشہ ہر کہ بر سید از قد جانان بلند انداختم +

بلند شدن حق۔ بات کا بڑا جانا۔ شہرت پانا۔ حافظہ خوبے

ز قامت تو نیامد که دم نترند زین قهر بگذرم که سخن میشود بلند +  
 بلند شنیدن - او چنان سنائی که سنائی میر خسر و در بغلان بر کشد  
 آواز بلند گوشت فلک نشود و بالا بلند +

بلورین - پیچید اور روشن اور مکتا هوا چاقظ هر می اصل کران  
 دست بلورین ستم + آب حسرت شد و در چشم لبر بار ماند +  
 بلند بازو - زبردست و صاحب زور - میزرا اصا آب فشرده  
 پنجه عقل بلند بازو را کسی تباک زیر دست بر نمی آید +

بلند شدن - پو - خوجو ظاهر مناسج العارین - بتو در مهر  
 عزیمت میم - بوی خوش یار از درود یوار بلند دست صاحب  
 دل نکشت مراد و وسیع تاپ بلند + نشد ز سوختگی بوی من کباب بلند +

بلند شدن گوشه آبرو - مناب و فصحی من آنا - میزرا صاحب  
 که ام گوشه آبرو بلند شد یار با همه بوجو قبله نما قبله گاه میلزد +  
 بلند مایه - ضلع از آدی - کمال اسمعیل - بلند پایه بزرگی که  
 دست به بخشش تو در ساحت دل ما بر کشید بخ نیاز +

بلند شدن فتنه - هنگام بر باهونا - میزرا رضی و انش فتنه از  
 بزم بخواران و شد امشب بلند + سر گذشت کمالی را در میان می فتنه +  
 بلند کردن نیمه - سخاوت کننا میزرا سیدل - عاجزی با گرد بر ما  
 چرخه قاتل بلند میشود دست کرم از ناکه ساگ بلند +

بلند کرده - برورش کیا هوا - برهیا یا هو امیر محض می سرگردون بلند  
 کرده اورا نه کرشت + دولت عزیز کرده اورا فکر و خوار +  
 بلند مرتبه - صاحب عزت و تبه - مولانا تاملی - بهر کوش بلالی  
 که عاقبت جو بلال + بلند مرتبه گردی فلک مقام سوسی -

بلبل - ایک کسم کے چرے کا نام ہے - فوقی - آنکه باغش بدش  
 من سمت و کله ببلبل فروش من سمت +  
 بلند پروازی - لاف و خود نمائی و غرور - محمد قلی سلیم - فروغ  
 حسن جتنے را خود که غوی او + مثال زلف نمای بلند پروازی +

بلندی - پختائی - بر عاوا - ترقی - زیادتى می محضی و دستان و  
 دشمنانش را بلندى و اوج + دوستانش را ز تخت و دشمنانش از دار +

### باب پایسم

بجائند - نشه کلک می می خسر و حرا شد در هفت و ما و چهار چلو نه  
 نرند شد آشکار + جوان هر سه هم دین پدر ما دارند + چرانه بمانند  
 یک و دیگر اند +

مکتب ولون - مکتب من پڑھنے بھلا نا - سعدی - بادشاهی سپر

مکتب واد + لوح سیمینش در کنار نما + بر سر لوح او نوشته بزر  
 جور استاد به زمره +

بموا کشیدن - بال کسے ساتھ کھینچ لینا بہت آسانی کے ساتھ کام لانا  
 صفدر فوقانی - کشاوتن تو صدر باب رنج دغم بخلق + بموا کشید  
 سر زلف تو جہلے را +

بمهر رسانیدن - مکر کیا جانا - سنبین جانا - نورالدین خلوری  
 گواه گرمی خون داغهای بیکر ما + بهر لاله عذاران رسد محضرا +  
 بهمان آمدن - مہمان بنکر آنا - میز خسر و - روزی اگر آن ماه  
 بهمان من آید + در دلن فلک رتہ فوان من آید + کمال محمد -

اشتباه من بوتانی که فردی آید + مکر بهمان من آید چه ناکوی آید +

### بابے بالون

بناب - بن آب یعنی کمر و عنق بانی کا ظہوری - در محارم شراب  
 بنخواستم + در محارم بناب بنخواستم +

بنگاب - بنگ کا پانی جو نیکی پتیمین - ملاقا ستم شہدی - سبز  
 چشم ما بنور خود بود چون آفتاب + کاسه بنگاب ما ستم شہدی +  
 بند و بست - انتظام و تدبیر محمد افضل ثابت + بمجو اقلیم سخن کز  
 نظم بند و بست یافت + دیزب آدنی زوزون ملک دست یافت +

بناکلج - فی الفور بجاگ - ناگهان حکیم سوزنی - چنین دولت  
 کمین دارم که دیدم + چنین مدوح مکرم را بنا کلاج -

بنام منور - خدا کے نام کے ساتھ لینے بنام آید - یہ کلمہ تیر کا تمینا  
 تعجب کے مقام پر بولے من میز خسر - زہی ماییدہ رویت  
 لا لہ را گوشت + بنا میز و عجب خط و بنا گوش -

بنابر زمین گذشتن - کوئی تعمیر بنا کر جوڑ جانا - میزرا رضی  
 وانش - گردون بنکے حسن ترا بر زمین گذشت + کورے  
 که رنگ خانه گل را بهار رنجست -

بنافکندن - کوئی مکان بنانا - حسن سنائی - ازین بنا که  
 شهنشاه کا مران افکنند زمین کلاه بشارت بر آسمان افکنند -

بنابر روے آب نداشتن - پانی پر بنو کھنا به ثبات  
 کام کرنا - ابو نصر نصیری بدخشانی - کشتی دل را بد ریای  
 شراب انما ختم + خانه غم را بنابر روے آب انما ختم +

بناینها دن - عمارت شروع کرنا - مخلص کاشی - در انبلیست  
 ست مخلص دل بان شمشاد قد + عشق جز بر راستی نماند بنا می خوش  
 نظامی - بنابر سلسلے نهادم نخست + که دیوار آن خانه باشد سلسله +

بنای کردن - عمارت بنانا - میسر را سعید عمارتی اگر ازل بنا توانی کرده  
 درون کعبه تحقیق جاتوانی کرده سعدی بنا کرد و نان داد و لشکر نوشت  
 هم از بهر درویش شب خانه ساخت +  
 بنای شکستن - سمار کرنا مکان کا - خواجه اصفی - سیل غم تو بردل باد  
 من گذشت + هر سو بنای خانه صبر و سکون شکست +  
 بنای بر هم خوردن - لوط پھوٹ جانا مکان کا - مشدی - سب  
 استیم بر هم خورد چون رخ برافروزی + میسوزد بغیر از آتش گل شیان  
 بنای باب دادن - غرقاب کرنا بنیاد کا - بر گجا که خوری با دین  
 سجا بد + بناسے خاٹہ ناموس را باب مد +  
 بنای برداشتن - بنای بند کرنا محان خالص کی روا باشد بنابر  
 داشتن + وقت رفتن چون بود گذشتن  
 بنای کسی خبر سے نهادن - نقد دیکر بنای کام نکال لینا جکا دنیا  
 ہو اسی وقت دیتنا - فرضه دینا - نمی الفور ملا تامل و اکرا تعلقه تک  
 نوبت نہ ہونغا بنا بقرا کاشی - سعی کرگ گردن بیدل کند کند  
 تم تسلیم بنا نقش نہ و خاموش کن +  
 بنای گوش - بنا گوشان مکان کا آغاز جو رخسارہ کی طرف تہ  
 یعنی نرم گوش سکال چمند - نانکی و لطف و زرد ز بنا گوش تو دور  
 غوطہ یاد اند در آب نکش او بختند آرزو - زور شد بنا گوش  
 کہ باشد طالع خوبی بر شک شوق در چشم کر گردیدی درو + میسر محری  
 تو گل ست بنا گوش تو سن + گل در میان دلم و سن زیر چہرست - فوقی  
 یزدی - سبز و محل و گوہر گویدام + راز خوبی با بنا گوشان تو +  
 بنام بادشاہ ز زردن - سکتہ جاری کرنا میسر محری - تا عشق  
 دوست بردن من گشت بادشاہ + بر رخ بنام شہ شب زہر نیم  
 بنام کسی تسبیح کردن - اچھی طرح سے یاد کرنا میسر محری - ہی کنند  
 بنام کسی نظم کردن - کسی کے نام پر نظم کتاب لکھنا سعدی دی  
 نظم کردم بنام فلان - مگر با دو گویند صاحب لال + کہ سعدی کہ گوی  
 بلاغت ربود + در نام ہو بکر بن سعد بود +  
 بند زدن - پیوند کرنا - بند لگانا صنفد فوقانی - برو با خود غیر  
 از رنج و افسوس + زندہ هر کس کہ بر گنج گرنند +  
 بند کشادن - بند کھونا میسر اصائب - ملد و طاقت بند  
 گراں بال سبک دھان + بران اندام نازک حم کن بند تبا کشا و نظای  
 جو خورند چنانکہ آمد پسند نام و صراحی کشا دینند +

بند کر - بند میان - کر بند جو کر بر باند متعین میسر محری - بر میان  
 کر بند و بخت پیش شہاہ ہر کہ اندم نماز بند نارا آورد +  
 صنفد فوقانی - چور و غش میان بند محبت بر کر بستیم - مجد اللہ  
 کہ از بند ملاے اینی و آلی رشم +  
 بندگی کشیدن - بندگی کرنا غلامی کرنا میسر خسرو - خواجہ کہ داندوش  
 بندگی + بر در و فانی نہ کشد بندگی +  
 بندگی رسانیدن - سلام پہنچانا خواجہ حافظ حافظ مریدام  
 می ست ای صبارو + از بندہ بندگی برسانی شیخ حامد +  
 بنک زدن - ایک مسکے گھاس ہر اکثر گول سکوت کر تہ  
 بنک گھوٹنا سے بگی زردیم و سرانا الحی شد آشکار + مار برین گیاه  
 ضعف لہی گمانی بود +  
 بنیاد افکندن - بنو رکھنا میسر خسرو - چو این بنیاد بر خود  
 فلنگی + گناہ خویش را برین چہ بندی +  
 بنیاد و باب بردن - پانی تک بنو کھونا میسر خسرو - بنیاد  
 بر تہوہ طیب + تا نکرد و گرد زاب غراب +  
 بنیاد بر افکندن - بر انداختن - بنو کھونا حافظہ گزیم  
 انجیز کہ خون عاشقان ریند من و سانی ہم سازیم و دنیا دش  
 بر اندازیم بھطار - تا بر رخ تو نظر نگذیم + بنہسا ر وجود  
 برنگندیم +  
 بنیاد کردن - مکانی بنانا بنو رکھنا - حافظ - صوفی نهاد دام  
 سر حقہ باز کرد + بنیاد مکر با ملک حقہ باز کرد +  
 بنیاد کندن - بنیاد نکال دانا میسر اصائب - باشکی زدن  
 کند بنیاد و غفلت + کہ یک قطرہ سیست خواب گران +  
 بنیاد نهادن - عمارت شروع کرنا حافظہ در خرہ ازین پیش نشان  
 توان بود + بنیادش ازین شیوہ زندانہ نادیم +  
 بنا گاہ - اجانک - نا گمان - دیکتہ دیکتہ - اسیری لاجی -  
 جام بخلش کہ بنا گاہ نمیدہند + میدان لغین کہ بادل آگاہ میدہند +  
 بند بخانہ - قیضانہ - محمد فلی سلیم - زبہ سے خانہ چشت کہ حبتہ  
 کہ ز تجربن سر پا زنگ بستہ +  
 بنکالہ - ہندین ایک ملک کا نام ہر حافظہ شکار شکن شوند  
 ہمہ طویان ہند دین قند باری کہ بہ بنکالہ میرود +  
 بنکالہ - جگہ مکان - جوی عمارت سعدی - زنگاہ حاتم کی نیکو  
 طلب وہ دم سنگ فاینز کرد +



پیشہ بنیم اول۔ وہ جس کی تم کہ اصل معاملہ یعنی شاہی خراج کے علاوہ ملک و مکان کے متعلق ہو۔ والدہ ہر وی قیمت سازد مال منوع مراد۔ رخصتے فکندہ عاجز مجموع مراد۔ کوئی زائل علی بنی کا ہزار خیر طبعی کہ وہ مجموع مراد۔  
 قہرہ پروری۔ مالک کی مہربانی و پرورش حفاظت۔ نو بندگی جو گدایان بشرط مزدور کن + کہ شاہ خود روش بندہ پروری داند + بنا چاری۔ بنا چار بنا کام ضرورتاً دل چاہے یا نہ چاہے۔  
 گئے برائی ہانت خواجہ ہروی۔ دان قیمت چار روز زندگی + از جہان آخر بنا چاری روی + سہ میسا چارہ سازی کن دین دم + کہ بیمار دست و پر پھر تو ناچارہ حافظ۔ دست بچ تو ہمانی بہ کہ شود صرف یکام ہدائی آخر کہ بنا کام جو خواہ بود +

بنداری۔ بندار۔ مالک۔ خراجی۔ امین۔ دولتی ہروی۔ بیت المال دین ہر ذات جدید یعنی ختم و بنداری تمام بیت ہنا خیر و بر سر رنجی کہ بزدان درال محمد نہاد + جو علی بخور و غیر از مرضی بند است

باب سے یا واو

واجب۔ بواہی مطلوبہ مراد۔ دروہ امر جو واجب ہو میرزا معز غفر۔ رباعی۔ تفریت مل باغنا کو ممکن نیست + گنجائش سحر و سحر ممکن نیست + من ذات علی بواجبی شناسم + الادانم کہ مثل ممکن نیست + امام محمد الدین رائی۔ رباعی۔ کہ خرم در خور ثبات تو نیست + آسائش جان بجز مناجات تو نیست + من ذات ترا بواجبی کو دانم + دانندہ ذات تو بجز ذات تو نیست + نظامی جو تزیب لسان بواجب شناخت + سزای سہ را یکا یک نواخت +  
 پوشنا س۔ اشارہ فہم و رمز شناس میرزا صاحب یاجن صورت از معنی قناعت کردہ ایم + پوشنا سانی را قماش ہرین منوریت پوریا پوش۔ نہایت غافل و نادار طالعہ حید۔ ہوسنی انیس زنجی دروہ + ہر کجا رہد پوریا پوش ست۔ طالب اعلیٰ ینم صحن جرم ویر کا طلس پوش بنفخیم و زمین مسجد جز پوریا پوشی نمیدانم +  
 پوریا بافت۔ پوریا بننے والا سعدی خدہ بہ ہر تہمند روشن راستہ بغیر بایکار ہائے خیر پوریا بافت گرچہ بافت دست حدہ بر بندش بکا گاہ حریہ +

پوشہ بہ پیغام۔ دوسرے شخص کے ذریعے سے تفصیلاً۔ پوشاک کلمہ مشونہ و آغوش بود طالع مارا + اما ز لیش پوشہ پیغام گرفتہ + تو بگو استن۔ فائدہ حاصل کرنا طالعہ حید۔ چون آزان شوق تو انم غی طرنگ گرفت + من کہ از صحت نکل بود تو انم برداشت +

پور پردن۔ بولا اژمانا ظاہر ہونا ظہوری۔ رباعی۔ از شوق تو چشم آرزوی پردہ ہاموی تو از شمامہ بوی پردہ + رخسار تو باز تاراک زلف کشد + آری خوبی بیال لوی پردہ۔  
 پوچکمدن۔ بولا چھبانا ظاہر ہونا۔ مسرجات سلوی گلکلب و ز دیوار تمجد + خوش آب و رنگ از رخ گلزار محجد +  
 پوخورون۔ بولینا بوسو نگنا۔ مالک قزوینی ساکک با۔ سخن از لکرمی زندہ اند + جای آب و دانہ لیل در چمن بوی خور +  
 بودادون۔ بریاں کرنا یا دلم اورستہ کو آگ پر دوا کے استعمال کے واسطے۔ یضیع اثر۔ زائش می گشت چشم کا فرش و خواہ تر + ہجو بادامی کہ بر تقویت بوسیدند +

بود و بدن۔ بولا بھلنا میں بھلائی۔ بھلان دیوانہ اندہ بول کل از اتحادی دو در توجہ و بازار چون دیوانگان +  
 پور کختن۔ کسی چیز کو خوشبو لگا کر خوشبودار کر دینا سعدی۔ بوسے زلفے بگریبان و فارینہ اندہ طرہ شوری بدایع دل مارینہ اندہ +  
 پوزون۔ بوسلوم ہونا میں خسر و۔ ای فاختر نالہ زنی آتش پوتان کان گل امید نیست کہ بوسے دفازند +

پوسوختن۔ بخور کرنا۔ صندل وعود وغیرہ کا نظامی بغیر موثرش از روختن + برسم نشان بوسے خوش سوختن۔  
 پوسہ صیب شدن۔ بوسلینا۔ مولانا ذہنی زان شکرین بوسہ بے نقیب دگران شد + در طالع ماتی و دشنام نوشند +  
 پوسہ از دہان رختن۔ خود بخود بوسہ بے ہر تہمند ہوا۔ میرزا صاحب۔ یسنی بی طلب بوسل ز دہان یار میرزید + مخرجون پختہ گرد و خود بخود از دہان میرزید +

پوسہ دان۔ وہاں محبوب صاحب سگر و خلوت آئینہ تنہا بافتی خود را کہ از نقش حیا سادہ سبت مہر پوسہ دان تو۔  
 پوکردن۔ سونگنا کسی بولا۔ طاہر غنی۔ ساغر بکف گرفتہ جو نرگس میان ہر دہان + ترسم بدین بہانہ وہان تو بوکتند میرزا صاحب باغبانی در کشودست گلستان زراہد بوکتند دست مہا سید بخدا انی ترا +  
 پویافتن۔ بوجا کل کرنا میرزا صاحب۔ منت ایز واکر بخم +  
 مہا صانع نہ شدہ عاقبت بوی از ان سیب زرخدال یا فتم +  
 پوسر خاستن۔ بواستنا۔ بوسلینا میرزا طاہر حید۔ انیس مخرج اگر نقاب بر خیزد + در یکا یک بوسے کباب بر خیزد +  
 پوسے شمع آمدن۔ بوسے خون آمدن۔ تو را می اورجک کے

پوشنا

پوشنا



سامان ظاہر سونا لفظی سکہ با این کہ پہلو دریدم چو بیخ + ہی  
آید از پہلو بوی بیخ۔ الوطالب کلیم فرشتہ گز شہادت نیست  
از کویت چرا + بوی خون می آید از خاک کی کہ بر سر می کشم۔

بوی دمیدن۔ باس آنا۔ بوا آنا۔ بوسو نگھنا۔ اوجی ہمدانی۔  
از سبز خط و دود بوسے جان ہنوز بیل برون ز رفتہ ازین بختان ہنوز  
بوی شیر آمدن۔ بچمن بایا جانا۔ خام مزاج ہونا صاحب۔  
مگر از دست مردانہ سازد کو چمن کاری، و گرنہ از دبان تیشہ بوی شیر می آید  
بو ام گرفتار۔ قرض لینا۔ ادھار لینا۔ میرزا صاحب۔ گوش  
گیر کل دوام از عند لیب + ہر جا صاحب سخن گستر شود +

### باب کے باہمی موزوں

بہم خوردن دینا۔ شراب کی خستہ کارکت کرنا۔ سفیع اثر لیکہ خنم  
بامی گل آنگ می آید بجوش + میخورد بہم مزاجم ز خورد دینا بہم +  
بہشتی سرشت بہشتی سواد۔ سر سبز زمین سر سبز علاقہ و محبوب  
خوبصورت۔ نظامی عجب باد سہ زان شتی سواد کہ چون آور ز خندہ  
بے مراد + خوشی۔ بعد مضائقہ نازی قبول میگردم + ز شاہد الہی  
سرشت جو رزاد + کنون بغاثیہ با فان ریش اندازم + کرشمہ ہلے  
عردسان تلخ و نوشاد +

بہار آلود و خوبصورت و گین۔ میرزا صاحب می بیجا می کند  
چشم خمار آلود تو گل بطرسم میبہر و بے بہار آلود تو۔  
بہار عید تابستانی مکان جو کھلا اور ہوا دار ہو۔ محمد شریف اشرف  
تیشنی این ہمہ زاہد بخانہ چند بر آوینا بسیر بہار از بہار بند برآ +  
بہا افتاد۔ بھلائی اور فائدہ و بسود میبہر + بحکم نظر در بہ  
افتاد و فویش + گرفتہ ہر یک یکے راہ پیش +

بہا گسرہ مال جویتی ہو فردوسی۔ دو محل بہا گیر و دو گوشتوار +  
یکے قلوب بر گوہر شاہوار +

بہا ور۔ بوا و مفتوح۔ قیمتی چیز جکا نرخ گران ہو۔ البوا الخیر بہا ور  
درے اندھم برون کرد + بہ نیز بگ و فسون این دہر غدا +

بہرہ و بہرہ مند۔ صاحب عیب و صحت۔ الوطالب کلیم  
چون عصارہ کس کہ باشد بہرہ مند از راستی ہر سرست خلق شد محکم بنا  
فتاد سعدی آئے این بہرہ و تردد و فاق کیت + کہ در مگرانی با نصرت  
بہشت زار بہشت کا نظام۔ عرفی بہشت زار مقام خدا شناس  
ست + در شاہدہ بروے سواد چمن بکشا +

بہار اندام خوبصورت و رنگین شوکت بخاری بہار اندام

سیر دی بہرہ چاکم چو گل دارو کہ رنگ ساعد و آستین لکل بہار کور  
بہا شکستن۔ نزع کم کردینا صاحب بخت شکنین ل بای نعل جانا  
شکت + دیدہ حق از ملک بخت و نگار از شکست +

بہا نیا و ردن۔ قیمت اصلی ہر فروخت منونا۔ ظہیر فاریابی نصیب  
بہا من دانش بہت و میدانی + کہ این متاع نیار و بہا درین بازار +  
بہا گرفتار۔ نزع بڑھ جانا۔ مخلص کاشی۔ ہمیشہ جنس ہنر زین  
از غنا گیر + کہ ز دست عدوت چون رو بہا گیر +

بہا می سہل نہادن کم نزع رکھنا۔ بسنتی تہا نیری۔ دل بہا  
سہل نہادی نزع کم + معلوم میشود کہ نہادنتی +

بہا بلند شدن۔ قیمت چڑھ جانا۔ سستی۔ بہا بیل خرید میشود  
بلند کرد + بجا بہا۔ یوسف را۔

بہار آمدن۔ فصل۔ بیع شروع ہونا ظہور الدین مظہر زول مظہر فرم  
رفت و شد حشت فروز مظہر + بہار آمد بہار آمد بہار آمد +

بہار حکیدن۔ بہار کا موسم آنا + صاحب۔ جہ عارض ست کہ  
در آفتاب زر خزان + بہار بیکد از خط ہجو ریخانش +

بہار افشان۔ خوشبو و گین خوبصورت طالب علی باگیان  
بہار افشان چویدار شد ز دور + بر تن مجلس شیان جانہ بوی گل ست +

بہارستان۔ باغ اور نام ایک کتاب جو مولانا عبد الرحمن جامی نے  
گلستان سعدی کے طرز بہایت مطبوع نظم و نثر لکھی ہے مظہر گلستان

دید دی ہم بوستان سعدی انی مظہر + چو آید وقت گل سیر بہارستان بامی کن  
بہانہ افتادن۔ جملہ قایم ہونا۔ بہانہ بن جانا میر حسن ہلوی۔

یار آوارگی می خواہد + رفتن کج بہانہ افتادست۔  
بہانہ نہادن۔ کوئی حیلہ اٹھانا بہانہ رکھنا میر حسن۔ روس

تو یکند جہان روشن + چنی بر جہان بہانہ روز۔  
بہانہ شکستن۔ غند ٹوٹنا۔ بہانہ دور کرنا میرزا طاہر حیدر

پیش آتم ز بہار آن یکانہ راہ تغش بدست داد + شکستہ بہانہ را +  
بہانہ داشتین۔ جملہ کرنا بہانہ رکھنا جعفر بیگ شوری ز توغابانہ

دارد + بیل گل را بہانہ دارد +  
بہمان۔ بروزن اکمشان بہر دو بائی سجد ایک شہر کہ یکدو کا

پایہ تخت ہوا اس شہر کے لوگ لاندہب و غیر تقلد و تہقید ہن۔  
جانہی اس شہر کی خراب ہوتی ہے فوفی یزدی۔ ورتیش جاتنے

کہ قلب اند + بنفہر جو سیم بہانم +  
بہتان بستن۔ نیت کرنا۔ جھوٹ باندھنا درویش الہ ہلوی

گذشت آنکہ بقانون منت شعراء توان بخاطر مدح بست بہتان ما +  
 بہتان کردن تہمت لگانا جو تہمت باندہ صفا - سعدی - اگر بنا بہ تہمت  
 چاک دہ طور بجایین راہ دیگر بگاہ ہم زین سعی بزنجوش بہتان کن -  
 بہتان نہادون تہمت کرنا - از دام لگانا - نظری بنیسا لوری  
 بہتان لہجہ بر دل مسکین نہادہ + ورنہ عراج بر دل ویران بود شرط +  
 بہترین بہت بہتر بہت اچھا - نظامی - بدو گفت کای بہترین  
 بخت تہن + سزاوار سرائے تخت من -

بہر دو انما ندن - نایاب ہونا کسی چیز کا جو دو اسطے بھی ملے سلیم  
 چوب گل بہر دو اور ہمہ بازار نامند ہر خزان زیب چمن رونق گلزار نامند  
 بہر دو دست حسیدن - دونوں ہاتھ سے لپٹ جانا کوئی  
 چیز کسی سے باہر تمام طلب کرنا کے چھوڑنا - خان خاں خاں  
 ز زور می بوقت غرہ ترسیدن + بہر دو دست بیاید بجام باد حسیدن  
 میرزا صاحب - بجز تہمت کہ چار دہت یار با این قب + بہر دو دست بیست فن نجیب  
 بہشت خوردن - آرام پانا نامند اٹھانا - سعدی - بہشت تن  
 آسانی آنکہ خوری + کہ ہر روز خفتی گزیری +

بہفت آب و نہفتا آب و نہفتا و نہفت آب شستن بہت  
 مرتبہ دھو کہ پاک کرنا - نظامی - جو پنجوان خضری درین طرف جو نہفتا  
 و نہفت آب لب لباب و نہفتا و نہفتا و نہفتا و نہفتا و نہفتا  
 اجتناب + کمال اسماعیل - دہان لبست بہفت آب خاک تو بہ کند  
 بدست تو کہ نگوید چنین سخنما باز +

بہم آوردن - جمع کرنا یا کھانا میز را بیدل حاصل جمعیت سباب  
 جزع کرت نبود + نہفت ماییدن کہ از مرغان بہم آوردہ ایم +  
 بہم افتادن - بریشانی و خرابی کی حالت میں ہونا - و حد الدین الہری  
 درین جو سپری و جانی بہم افتادہ اسباب فراغت بہم افتادہ جہانرا -  
 بہم رختن - دو خون کا آپس میں لڑنا - شفیق اثر - کی سرگرم  
 کی خورد مرغان و چشم تر بہم + خون جوش آید جو ریزند از دھن لکیر بہم  
 بہم زدن - بہم دہم کرنا پریشان کرنا - میرزا طاهر حید چنان کر  
 سنگ و آہن آتش سوزان شود پیلندہ کی گردہ را باشد بہم جانان شود پیدا  
 بہمانہ خو - جسکو جیلہ و بہانہ کی عادت ہو - میر خسرو بر سر پا  
 بود طمان ناز و کرم ہائے تو + دوا بہانہ ہائے جان بہانہ خوی را +  
 بہمانہ جو بہانہ کرنے والا جیلہ باز آدمی میرزا صاحب - ناز بہانہ  
 جو از یک طرف نہادہ بہ شرم ستیزہ خولد خاک خون کشیدہ غری  
 بہانہ جو متوہنی بنا عادت کردہ ہا شنی مردا کنون کہ صلح ہم چکست

بہشت رو - محبوب خوبصورت و معشوق نور الدین لموری -  
 در نصرت بہشت او دار و دہک لگا بہشت ردوارو +

بہشت سیمابہشتی رو - خوبصورت معشوق صاحب نظر و عین  
 و خط آن بہشت سیمابہشتی + شکستہ قلم صنع را تہما شاکن + سعدی -  
 نہ آنخان تبو مشغول امی بہشتی رو کہ یا و خوشنم و ضمیر من آید +  
 بہا بی - نسوب بہ بہار جسے باو بہاری و موسم بہاری وغیرہ -  
 محسن شیر غلام غطش سنبل نو بہار است + چو ہند و کہ نام ست اور بہا بی

### بابے پایاے تختانی

بے آشنا - بیس جکا کوئی دوست نہو - ابو طالب کیم - ہم آن  
 بیس بے آشنا کے کچ تہائی + کہ بیکران پر تو مہر از دم کس در نمی آید  
 بے بہا قیمتی چیز کران قیمت چیز اور دہ چیز جسکا کچھ مول نہو -  
 محسن تاثیر - گرچہ بے قدریم تا تیر ایم از حادثات + چون شاع  
 بے بہا ہر جاز نیما ماندہ ایم +

بیت الخلاء - پاخانہ - طہارت خانہ - صحت خانہ -  
 بدت الدعاء - کتبہ مظہر میں ایک مقام جاہتا دعایہ اسکو بیت دعا  
 کہتے ہیں - جمال الدین سلمان - بادشاہا بردعای گست مٹی شتر  
 سی - لا جرم چون کعبہ ہر جہتی از ان بیت الدعاست -

بیت الدوا - شفا خانہ - جس جگہ سے بیمار کو دوا ملے صیفہ دوقانی  
 جو بردار الشفای احمد آمد + مرخص لا دواج شفا یافت + نہ شدہ جاک  
 تاروز قیامت + دوا ہر کس کہ زین بیت الدوا یافت +

بیدست ویا - بے اختیار و سراپیمہ و بیکار مخلص کا شی - بہت  
 اوشدن نہ ہمیں لازم حیات + آئی دست و پا کرید کہ بیدست و پا نہ شد  
 بے پایاں - جہاں پایاں ہو عمیق ہو سعدی - وقتی در آجے  
 تا میان دوستی و پای میزوم + اکنون ہمان بندہ شتم دریای بے پایاں +  
 بیتاب - بے قرار و رملول و غمگین - میرزا بیدل - دلم بر شوقی خرقان  
 بیتاب تو میلرزہ + کہ روز و شب بر سر سایہ تیغ ایندان اہرہ -

بے جواب - جو شخص جواب نہ رکھتا ہو - فونی - شدہ جو بہتر قتل  
 من بخش علم + سرنگون کردم مقتیل جواب +

بحساب - جسکا شمار نہو و ظم و تقم - صاحب تاجہ حجاب  
 باطل نظر کنی + اینک سید نوبت کرد حساب خط + مخلص کا شی  
 شاہی کہ بر رعیت خود بحساب کردہ سیلاب گشت خانہ خود را خراک  
 بے حمیت - بے غیرت - دیوث - بے شرم - سعدی - پسین آن  
 بے خیت را کہ ہرگز + نخواہد دیدہ + تن آسانی گردیند خوشتر +

زن و فرزند بگذازد و سستی۔

بیدار دولت۔ صاحب نصیب مقصود کمال سعید۔ دولت عمد  
نواجر بیدار دولت است و خفت است فتنہ تو کہ بیدار می کند +

بیت فرد۔ ایک بیت جو الگ غزل سے ہو نیز بیدل فلک  
پیوستہ و در دوستان بیدار دم بیدل + بروے صفحہ آفاق  
بیت فرد را نم +

بے چشم درد سببے لعل لاد بے میا آدمی محبت شیر بے چشم درد در  
دل از باغبان کجاست + گل چیده و شرم بیل نکرده +  
بیدار مند نظام۔ بے انصاف۔ میر خسرو جفا بین ز گردون  
بیدار مند بچون خسروی در چنین تختہ بند +

بے بصر۔ اندھا۔ نابینا۔ سعدی۔ حکایت بشیر اندھا در پیش  
کہ آن بے بصر دیدہ بر کردہ دوش +

بیت المعمور۔ سوختن کا کعبہ جو آسمان پر ہو مسیح کاشی  
پایم و یکدل اندون دل زخم ناسور سے + نباشد چون دل زیر  
ما بیت معمور سے +

بیدار گر نظام۔ بے انصاف۔ نظامی۔ تو بادای او بہت بیدار  
تو نیز از زور و تر از دے تر۔

بیدار خاطر۔ صاحب علم و ہوش۔ میر خسرو۔ بیدار خاطر ان کہ جان  
آزمودہ اند + این بخوابکا جان کم غنودہ اند +

بہر از۔ ملول۔ سو ناخوش۔ ہلالی۔ نہی زخوے بت گرم فتنہ بازار  
خدا از خلق تو نیز از خلق در آزار۔

بے زہار۔ جو کسی کو مان نہ دے سکے۔ میرزا صاحب  
زیر پائے چرخ کج رفتار چون خوابد کسے + در رہ این سیل ویرنا  
چون خوابد کسے + نشہ خونی ستیغ آبدار کشان + زیرین شیر  
نہ زہار چون خوابد کسے +

برصہ زرب۔ آفتاب عاتق اور محبوب عرفی۔ دانہ آفت  
جوش از مرغی + چہند و در گلودر انداد + چو سیمغ آسمانی ہر روز +  
برزین برصہ زندان زد +

بمار دار۔ بیمار کی تیماری کرنے والا۔ ضعی دانش۔ نہ پخت  
ختمت بحال دل ما + بیمار بیمار ی نیاید +

بیدار مغز۔ بیدار ہوش۔ دانادو ہوشیار۔ نظامی بہر گونہ  
کز چند بیدار مغز ہنرمند درین شیوہ گفتار مغز + فردوسی گنیت  
آن فردمند بیدار ہوش + کہ با اختر بد بھروی مکوش +

بیت العروس۔ شادی کا گھر۔ محبوب کا مقام نظامی بر سوا  
ہند و صغیر سے روس + فرد ششت عالم جو بیت العروس +

بیت المقدس۔ پہلے پیغمبروں کا قبلہ جو شام میں ہر سیدی  
جو بیت المقدس ہر دن یزنا تاب + رہا کردہ دیوار ہر دن خراب +

بیخ نرگس۔ نرگس کی جڑ۔ نرگس کی پیاز۔ مولانا کاشی جو  
بیخ نرگس اگر در افکند ز خاک + نہان درون کفن با شدم ہزار صبح  
بیاض بیخ۔ تلوار کی چمک و روحار۔ جمال الدین سلمان۔

بیاض بیخ نو آئینہ جمال ظفر + زبان ملک تود ندانہ + کلید رجا +

بیت النطاف۔ بولی فائدہ زنا خانہ۔ یا خانہ شغالی ہچون  
باباے توجار د کش بیت لطف بود + اجداد گوشتند تدریج نرکان۔

بیت الحقیق۔ بیت اللہ۔ کعبہ معظمہ سعدی۔ فطوبی لباب الحقیق  
حوالہ نکل رنج غمیت +

بیابان مرگ۔ مہلک جنگل اور بلا اضافت جو جنگل میں مر جاے  
محمد ربیع۔ واعظ۔ نداری جامیان خلق گرا ز اہل آزاری + بیابان  
مرگ و ایم شیراز و زندگی باشد +

بے برگ۔ بے خرچ۔ بے سامان۔ سعدی۔ جو درویش بے برگ  
دیدم درخت + قوی پانداں سست در ماندہ سخت +

بیرگ سست۔ اور نکما آدمی۔ نور الدین ظہوری۔ از بی رگی  
سند سیم۔ رگ در تن تا زانہ برخاست۔

بے اصل۔ بناوٹی۔ مصنوعی چیز صاحب۔ سخن دعوی بے اصل  
مہرین نشود + حرف کج راست بزد رگ گردن نہ شود +

بیت الاموال۔ جن گھرون میں مال جمع ہو عبد الغنی قبول التز  
شاعرانہ عالم بادشاہان را + نمی باشد فردن تراز بلیج بیت ابوالی +

بیت الغزل۔ شاہ بیت جو تمام غزل میں اچھا ہو۔ حافظ شاعر  
حافظ ہمہ بیت الغزل حرفت ست + زہرین ہر نفس نکش لطف سخنش

بیتل۔ بیکار دنا کارہ و خراب۔ باقر کاشی۔ جتدل مہی پوشیدہ  
دو اما نہ دہر + مال خود ساختہ با یکدوسہ بیت بیتل۔

بیدار دل۔ صفا سینہ۔ صاحب غفان۔ میرزا صاحب۔ شہزاد  
نفس ہر زند از جا ز صبح + ہر روز بہ بیدار دلانی روز حساب ست

بید مال۔ بھلا دنیا تلوار و غیو کو بید کی لکڑی سے میر خسرو  
بنیج حامدی کہ ز عہدش زانے + آزاد بود تیغ جو ہوسن ز بیدل

بیت الحرام۔ عزت کا گھر۔ مظہر۔ سعدی۔ بد گفت سلا  
بیت الحرام کہ اسے حامل وحی برتر غرام +



بیت الصنم - تجمہ - شاہکار دواہ - دیوی دواہ - صائب - صائب  
روادار بیت الحوام دل - از فکر بای سید بیت الصنم شود +  
بیت الصنم - اسلام - اسلام کا وارثہ شفیق اثر شاہ دیال علی قاضی  
کریغ او + باشد بن بیضہ اسلام جون گوہر زب + صائب چشم خوش  
بیضہ اسلام رابر شکست ہزار کافر کیش و گندشت ایمانی درست +  
بیابان بریدن - سفر من شکل کرنا - میرزا صائب - این بیابان  
بہ سنائی بریدن شکل ست + چون چرخ گلاب گشت در سفر باشد مرا +  
سیاد کے بادہ خوردن - کسی کی یاد میں شرب پینا - نظامی -  
یکے تمام زمین پر باز بادہ کرد + بیاد رخ آن پر بر او خورد +  
بیاد گدشتن - سیاد آجانا بھولی ہوئی بات کا - باقر کاشی - بیاد  
دورخ سوزان فتادہ در جگر + کہے کہ شعلہ دے نام سیاد گشت  
بیاض زون سیدی ظاہر ہونا منجھل کاشی - بر سواد عمر زون  
موسے کافوری بیاض + یک قلم یاد حساب آرزو ہوا بر کشیدہ  
بے پردہ گفتن - سب کے رو برو بات کہنا - بیت سخن بے پردہ  
نے گویم ز خود چون غنچہ بیرون آرم کہ پیش پنج روزی نیست  
حکم میر نوروز نے +

بیت الاحزان - یعقوب علیہ السلام کے جھو کا نام جو حسین  
حضرت یوسف کے فراق میں مجھ کر سارا سال رونے رہے  
حافظ - یوسف کم شستہ باز آید بہ کشتان غم مخورہ بیت احزانست  
شور و زور سے کشتان غم مخور +  
بیچ کردن - ستانم دستم کو ہونا - جڑ بکڑنا بیت - درخت  
کرم ہر کھانج کردہ گزشت از دنگ شاخ بالائے او کہ امیداری  
کرد و بزوری بہمت منہ آرد بر پائے او +

بیچ کردن - جو قائم کرنا غصہ ہونا - لوح دل میں نوری  
کہ چہ ہر جگہ در غمت نیچے زدہ کہ شبانی روزتے چون نوکر  
نور نشو و نماست +

بیچ نشان دادن - درخت لگانا حافظہ شکر ایزد کہ دیگر بار  
رسیدے بہ ہمار + بیچ نیکی بہ نشان گل توفیق ہوئے +  
بیدار بی کشیدن - بیدار رہنا جانتے رہنا - جمال لدن  
شب در لذت تحصیل علم و حکمت میں + بسا کہ گزشتہ کین شید بیداری  
بید رہن - بے رہائی - خاموش بارعب صائب - عاشقان  
بید رہن - بے رہائی - خاموش بارعب صائب - عاشقان  
بید رہن - بے رہائی - خاموش بارعب صائب - عاشقان  
بیرونی کردن - سختی بھرنی کرنا صائب - مابیک دیدار زانی

زحار صائب فایم + پس چرا سختی و بیرونی کند با نقاب +  
بیرون انداختن - باہر ڈالنا - نکالنا - صائب - خوردنی گندم  
بیرون انداخت دم راز غلہ + تابانی پیش حق یک جلاطاعت سہلست  
بیرون کردن - باہر نکال دینا - نظامی - چوروزہ گر صلیح بلق  
سوار + طویلہ بیرون نہ بین مرغزار +

بیرون دادن - باہر نکالنا - جدائی کرنا - زلالی - اگر بیرون  
دہم راز دل خویش + کند پروانہ شکر سوزش خویش -  
بے سکون - بے آرام و بغیر - مولانا وحید چورکی کھرچین  
بہ خوشتر مضطرب + بے سکون + ہاڑشہ ی از رہ روزن بیرون  
بیضہ فکندن - اندے ڈالنا - ڈنار خوف کرنا - محسن تاثیر -  
شاہ حسین میرزا کی تعریف میں - تاکہ روز دست و پنجہ اش یاد + نکند  
زیم بیضہ فولاد +

بیضہ دادن - اندے دینا - اندے اتارنا - طغرا - بسکہ  
آب و دانہ مار - سختی میدہند + میتواند بیل یا بیضہ فولاد داد +  
بیضہ نہادن - اندے دینا - محمد قلی تسلیم - جواب مارا پس  
تفاقی کردہ ہزار بیضہ کہوت نہاد بر باش +

بیعت بستن - عہد باندھنا - مرید ہونا - انوری - بستہ بالکک  
لوقضا بیعت + گفتہ ہارے او قدر اسرار -

بیعت کردن - مرید ہونا - عہد باندھنا - ملاوشتی - ترک ماکری  
و مرقطہ بیعت باتو کردہ + ناز و اشتغالی ہم عہد ہم بیان ماست -  
بیعت رفتن - عہد بمانی ہونا - میر معزی - بستے داد ہونا  
زلف او با چشم من - سختی رفت سگ گوئی ہر دورا پاکہ گد - زلف  
اور شد نہاں و چشم من مرشد باب + چشم من گم کرد خواب زلف گم  
لے فرمان - وہ شخص جو کسی کا حکم مانے - عبد الزراق -

خواب جہاں سوز ہوا - خوش شوخ + چوروزہ کار لہجہ و جو مرغ بنفرا  
بیک ماستا دن - رو برو حاضر رہنا - ملاوشتی - ہر شان  
شدی شوق و زیبا + ستادہ بر سر خدمت بیک با +

بیک پر کار گذارشتن - ایک اندازے پر محور نامہ عمل  
ایک بیک پر کار مارکی گذاردہ جو قی دوری دیوانہ نامہ +  
بیک ہلوانا دادن - کوشش سے کسی کام کو انجام دینا  
دو شکر چتران جلی شکار + بیک ہلوانا افتادہ و کارزار +

بیک چشم دیدن - ایک نگاہ سے دیکھنا - بیکو برابر ہونا  
نقشبہ کردن - لکھنا - لال ہندی + ہمارا چہ نعت مرید



ہم بندگان ایک چشم دیدہ زعل و کرم خلق را خدا کردہ جہان را بنظم  
 آزاد کردہ فائدہ۔ چونکہ ہمارا جہ بنحیت سنگم یک چشم تھا ایک  
 چشم دید کا جملہ سپر نہایت موزوں ہے۔  
 ایک روزہ محتاج گردن نہایت محتاج کرنا۔ حکیم زلالی۔  
 نظامی بروم تاراج کردہ سخن را ایک روزہ محتاج کردہ  
 میل زن۔ دہقان مٹی کا کام کرتا۔ نظامی۔ ہمان بلی زنی  
 آلت شناس۔ کندہ کش را بہ بیلے قیاس۔  
 بیم دادن۔ ڈرانا۔ دھکانا جمال لدن سلطان۔ ای آنکہ  
 بہ فراموشی اور فراموشی۔ رویم کسی دہ کہ امید تیش بفرست۔  
 بیم کردن۔ ڈرنا۔ خوف دلانا۔ سعدی۔ بہ جردی ویش ز جرد  
 تعلیم کن۔ اب نیک و بدش وعدہ و بیم کن۔  
 بیم داشتن۔ ڈرنا۔ خوف رکھنا۔ صاحب۔ از سیدہ پریار  
 نقشہ یک نفس را۔ چون صبح ہر کہ در دل ہم حساب دارد۔  
 یعنی زدن۔ انگار کرنا۔ سنگ چڑھانا۔ مولوی روم۔ چون  
 اشارتہاں را بہ جان نمی دزد و فانی آن اشارت جان دہی +  
 پس اشارتہاں اسرار دہد + ناز پر دار ز کوکارت دہد +  
 در اشارتہاں را یعنی زنے + مردنداری و چون مٹی زنی +  
 بیرو شوخ بمردت۔ بے لحاظ۔ غلط۔ ناخوشا تا چند برسے  
 کنی با عاشقان + خود بیا بنگر کنال و بیتوان پوشید چشم +  
 بیکس و کو تنہا۔ بیکس۔ بے یار۔ بے غمگسار و شکر و  
 یوسف و ز شادی و غم بیکس و کویتسم یوسف + چوبیس  
 تہ بردار و جو قمر سے لوسہ کردارم +  
 بے زوالگاہ۔ مغرور و شکریہ میرزا صاحب + زنی بڑا  
 نکاہتے آتے چشیش نیگودہ ز نور فید کران شکیل را در کنار فید  
 بیت المتر خدا کا گھر کہیہ جہان حج کو جہانے میں ملوٹھا  
 فی الحقیقت ہر گھر محمد کا۔ نام نامی ہو جس کا بیت اللہ حجر  
 بے تہ۔ بے حوصلہ۔ بیک مزاج محمد قلی سلیم یا بیزش  
 جو کہ درہم تکیہ پیش گئے نمجور یا چند خواہی جو جس زادی تھا  
 پیدا و پیشہ نظام و بے انوائتہ نظامی۔ دو بیاد و پیشہ  
 اندرون + پیدا و خود شاہ را بہ ہمنون۔  
 نے دیدہ۔ اندھا۔ نابینا۔ نظامی۔ بہی دیدہ تہان چون  
 جہان + کہ جز دیدہ را دل خواہ بہار +  
 بے شکوہ۔ جو کسی شکایت نہ کرے۔ ابو طالب کلیم۔

ہستہ بگیتی و جہیز جہیز و کم یافتہ عاقل بی لکھ و آتش بی دودار  
 سنگ گشت بستہ۔ ایک لکھ کے ساتھ بندھا ہوا بیخ و وہ ایسا تھا  
 ہمت ہو کہ ہزار دن کام آسکی ایک لکھ کے ساتھ بندھے ہوئے  
 محسن تیسر۔ بہ قدرت خاصہ صاحب سخن دتی چنان دلد کہ چندی  
 رستم و ستان بیک انگشت اور بستہ +  
 بچارانہ۔ بیماروں کی طرح۔ قاضی مجلی۔ ز دورم یار دیدہ و گفتہ  
 بچی ستنداری + کہ سخت افتان خیزانی سست و بیمارانی آید +  
 بغیرہ بیابے محروفتہ شخص جو حمام میں کپڑے اتارتا ہے۔ تصنیع اثر  
 در جو حمام۔ ندرام مینہ آن سنگ دا + ہمانی کفش پیش ز یک قدم جا  
 جو دہلیز عدم از پیش رہنر + رہ باریک تا پاسے خیزنہ۔  
 بیارہ بانگی۔ ایک گھاس کا نام ہے جو عشق سے تھکتی طرح خون  
 بر خطہ جاتی ہو اور تھینہ سر پہن رہتی ہو۔ شعر۔ بانخ دہر اسے  
 روشن ستارہ + خدا سبزت کند مثل بیارہ +  
 بے حضوری۔ پرانندہ دلی و بریشانی و فکر و اندیشہ عارف  
 لاہجی۔ وصال یازو شتر از عدلی شست + مقام قرب بہ باشد  
 ز دوری + ہمان در خدش حاضر کہ عارف + حضوری بہت از نے خطی  
 بیکوئی بیکسی تنہائی۔ بے غمگساری۔ بیکوئی۔ نسیم و ز زواری  
 و بیکوئی + مراصلہ زدہ بیل ز آشیانہ خویش +  
 بیکسی۔ بیکس ہونا۔ تنہا ہونا۔ شکم پیش صحت و من و  
 بیکس + یار رسول اللہ فریاد رسی +  
 بیمار رسی۔ بیمار کے حال کو پوچھنا۔ عیادت کرنا۔ خواجہ جہانی  
 دوش جہانی حال من پریدہ من رفتم تعال + امشب آن  
 بیمار پر سپہا بر بیمار کردہ +  
 بہبودہ خندہی۔ بے سبب ہنسنا۔ بیفائدہ ہنسنا۔ مسخ کرنا۔  
 بہ ز صاحب۔ داخست و لنگی مرا چون غنیہ در سالان + چون  
 کل از بہودہ خندے خرمم بر باد رفت +  
 بہودہ خواری۔ زیادہ کھانا و فضول خرچی کرنا۔ اسراف کا  
 دہمب ہونا۔ بجا مال اڑانا۔ نظامی۔ چنان نیز یکسر سر پر کھینچ  
 کہ آئے ز بہودہ خواری برنج۔  
 خوشی فصل  
 ارو و اصطلاحات و محاورات کے بیان میں  
 باب الف  
 باپ بنانا۔ وقت پر کسی خوشوار کر کے اپنا کام نکالنا۔ باب



بات کا بتنگر کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑا کر دینا۔ بڑھا کر کہنا۔ مبالغہ کرنا۔  
بات کا پورا۔ بات کا لگا۔ بات کا سچا۔ صادق القول۔ سچا آدمی۔  
دفا دار۔ مولف۔ نوع انسان میں جھجھکت میں دہی ہو آجی۔ عمدہ کا۔  
پورا جو دنیا میں لگا بات کا۔

بات کا لٹا۔ بات میں بولنا۔ بات میں بات کرنا۔ قطع کلام کرنا۔  
سج میں بولنا۔ دخل ناحق دینا۔ مولانا اکبر لہوری۔ تم کہو کہو کہو۔  
تو کہو کہو ہر شایان محسن۔ غیر تکیں لے کر من کیوں ہماری بات میں۔  
بات کا لٹا۔ بڑا کرنا۔ بات کا سنا۔ گوسن گذار ہوا کہ تو جی سے۔  
بات کا سنا۔ وہ شخص جو عمدہ پر قائم رہے اور اسکی زبان کا۔  
کچھ ٹھیک نہ ہو۔

بات کر سنی نشین ہونا۔ بات کا ٹھیک ٹھیک جانا۔ تسلیم کیا جانا۔  
منظور ہونا۔ مولف۔ اپنا پایہ عرش تک بڑھ جائیگا۔ ہوگی بات۔  
اپنی اگر کر سنی نشین۔

بات کرنا۔ بات حجت کرنا۔ بیان کلام کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بولنا۔  
باتن کرنا۔ شوق۔ تپتی بندی سے تم نہ ریت کرو۔ پاس سے۔  
ہٹ کے بات حجت کرو۔ حکم محمد انور لہوری۔ میں کس طرح۔  
اس پر وہ نشین سے نہیں ممکن ہو جس سے بات کرنا۔

بات کو انجیل میں باندھنا۔ بات کے باندھنا۔ جانا۔  
سر کی جادو تک۔ یہ جو بڑا لگا۔ باندھ لے تیری استرجاع میں۔  
بات بھلنا۔ بھید بھولنا۔ شہرت پانا۔ مولف۔ نہ کر سکتے تھے۔  
جس مطلب کو ظاہر دہی باتوں میں آخر کھل گئی بات۔

بات کھنا۔ ذکر کرنا۔ زبان سے بولنا۔ جملہ الہین روشن۔  
سد اخروں سے ہونے مشورے ہیں۔ بڑا لگا۔ میری بات کھنا۔  
بات بھولنا۔ بات بھول دینا۔ ناکارہ بات کھیر عورت بگاڑ دینا۔  
مولف کسی سے بھی تمام گفتگو میں مخاطب بے پوچھے ہونا۔  
مجلس میں اٹھنا۔ نام نہادانے منہ سے اپنی بات کہنا۔

بات کرہ میں باندھنا۔ بات کو نہ بھولنا۔ ہمیشہ یاد رکھنا۔  
بات کر بھلنا۔ دماغ بات اپنے دل سے بھالنا۔ خلاف واقع کہنا۔  
مولف اعتبار نہ کرنا۔ ہلے۔ جو سخن میں دل سے کھیم میں بات۔  
جو کلام نکلا دماغ و بصر نہ۔ انکی باتوں کو نہیں صدق و ثبات۔  
بات لگانا۔ بڑا کرنا۔ منہ سے بھیت کرنا۔ کان بھرا۔ لگائی۔  
بجھائی کرنا۔ بدنام کرنا۔ سخت لگانا۔

بات مارنا۔ بھولنا۔ بات دہانا۔ مارنا۔ طعنہ دینا۔ شیخی مارنا۔

بات منہ پر رکھنا۔ کسی بات کو چھپانا۔ ذکر کرنا۔

بات میں سے بات لگانا۔ دوسرے کے کلام میں سے۔  
لے مطلب کی بات لگانا۔ سکتہ جینی کرنا۔ بڑی یا بھلائی ظاہر کرنا۔

متقی حیدر لہوری۔ کہ جینی فقط ہو چکا کام۔ بات میں سے لگاتے میں بات۔  
بات میں سے فی لگانا۔ عجب جینی و حنن گیری کرنا۔ نقص لگانا۔

بات نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ التفات نہ کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ مولف۔  
بحر ذات خلاق روزی رساں۔ نہیں پوچھتا کوئی بندوں کی بات۔  
نہیں دیکھتا انکی حالت کوئی۔ نہ کرتا ہر کوئی اور صغر التفات۔

بات نہ کرنا۔ جب رہا۔ زبان سے نہ بولنا۔ صفدر فوقانی۔  
غیر کو آب روز طے ہیں۔ ہم سے اک بات بھی نہیں کہتے۔

باتوں کا جھاطر باندھنا۔ برابر بولتے چلے جانا۔ زبان نامو۔  
سے نہ کہنے دینا۔ لگے تار کھینچ جانا۔

باتوں میں اڑانا۔ منہ میں اڑانا۔ حق بنانا۔ مخالطہ اور بڑا۔  
دینا۔ مولف۔ بکوش ہوش سنتے ہیں پر یوش غیر کا مطلب۔

مرے مقصد کی باتوں کو اڑا دیتے ہیں باتوں میں۔  
باتوں میں آنا۔ دم بھانے میں آنا۔ فرب کھانا باتوں میں۔

لکھنا۔ مولف زمانہ ہر فرسی اور مکار۔ خرد اور اسکا ہر قدم نہ کھانا۔  
تمہارے دوست سب مطلب کے دوست۔ تمام ان لوگوں کی باتوں میں آنا۔

باتوں میں بھلنا۔ بھولنا۔ باتوں میں بھول کر خوش کرنا۔ باتیں بنا کر۔  
کام لینا۔ دم بھانا۔ دینا۔

باتوں میں دھک لٹنا۔ باتوں میں قائل کرنا۔ لاجواب کر دینا۔  
باتوں میں لگانا۔ گفتگو میں بھالنے لینا۔ تقریر میں شمول رکھنا۔

مولانا اکبر لہوری۔ وہ باتوں میں نہ لگاتے ہیں باتوں میں۔  
ہر اس مرغ و لاد کو منہ سے لیتے ہیں باتوں میں۔

باتوں میں بہت سی باتیں کرنے والا۔ بڑا گو۔ تیار گو۔ بکواسی۔  
بات بھٹی ہونا۔ پست پڑنا۔ بات کا غارت میں فرق آنا۔

باتیں بکھارنا۔ بہت سی باتیں کرنا۔ سخن سازی کرنا۔  
باتیں بنانا۔ جو بھٹ بکنا۔ فصول کہنا۔ جو کار آمد سخن ہو منہ سے۔

باتوں میں اپنی باتیں مت بناؤ۔  
باتیں بھانڈنا۔ ایسی باتیں کہنا جو دوسرے شخص کو ناگوار ہو۔  
طرز کرنا۔ طعنہ دینا۔

باتیں سنانا۔ سخت سست کرنا۔ بڑا بولنا۔ طعنہ دینا۔  
باتیں سننا۔ بڑا بھلا سننا۔ صلوات میں سننا۔ طعنہ سننا۔



باتیں سہارنا۔ مولف۔ اگر کہنے میں اپنے دوست ہونے کی دستہ  
غیر کی ہم اتنی باتیں +

باتیں سنو نا سلامت کرنا۔ عتاب و لوٹا۔ بڑا بھلا سنو نا۔ صغیر  
صغیر سے رفیقوں سے باتیں سنو نا۔ یہ بات دل میں لگی  
تیر جانتان کی طرح۔

باتیں ملانا۔ اصل میں باتوں میں ساختہ باتیں ملا کر کرنا۔ مولف  
جو سن لیتے ہیں غرضی کوئی بات بہت اسپر بڑھ لیتے ہیں باتیں  
بڑھ شیطنت اپنی طرف سے نئی گڑھ کر لیتے ہیں باتیں +  
باٹ و کھانا بدستہ دکھانا۔ انتظار میں رکھنا +

ہاجرا برستا۔ ترشح ہونا۔ بخوڑی بارش ہونا۔ پھوڑا پڑنا۔  
ہاجرا سا بکھنا۔ بے چین بے آلم ہونا۔ ٹھکڑا ہونا۔  
ہاجیم ڈالنا۔ جگہ ڈالنا۔ آہستہ آگاہی کرنا۔

ہاچھین آنا۔ ہوشوں کو شون میں نغم ہونا۔ ماس بھٹ جانا۔  
ہاچھین ٹھڈی تک آنا۔ ہنسی میں اتنا سمجھ کھانا کہ ٹھڈی تک  
ہاچھین چھل جائیں +

ہاچھین چھل جانا۔ بہت ساہنا۔  
ہاچھا ہونا۔ مثری ہونا۔ نخواستہ کا بڑھنا۔

ہادی پھیلانا۔ خوش پھیلانا۔ فساد پھیلانا۔  
بارہ باٹ جڑنا۔ بکھڑا۔ ترش تر کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔  
بارہ پتھر باہر کرنا۔ شہر باہر کرنا۔ حد سے لگانا۔

بار کھانا چھٹکا۔ نکتہ بینی و حوت گیری کرنا۔  
بارم قڑانا۔ ایک ہی دفعہ بہت سی بندوبستیں چلا دینا۔  
بار باندھنا۔ بار لگانا۔ بار بنانا۔ بھیتوں پر کٹھنوں سے

خندہ کرنا۔ سدک لگانا۔  
بار پر جڑھانا۔ تنہا تیر کرنا۔ سالہ ہر کھنا۔

بار پر ٹھٹھنا۔ مہرے یا کٹانے پر رکھنا۔ مراد دینا۔ مکتوا ہونا۔  
بار کا ڈورا خفیعت سازیم یا نشان جو تلوار کی وصال سے ہوتا  
بازار پر مہا ہوا قیمت جرمی ہوئی۔ سنخ کرنا۔ سہا کرنا۔

خس کا بازار بڑھ گیا + اس خس کا ہر جس سے خریدار بڑھ گیا۔  
بازار دکھانا۔ کوئی چیز بیچنے کو بازار لیجا۔

بازار کے بھاؤ دینا۔ نرخ کم کر دینا۔ ہونا۔  
بازار گرم ہونا۔ بازار رون پر ہونا۔ زمین و من کی ترقی ہونا۔  
لڑکی کا کھل ہر باب بازار + خبر و غریبی کی کر بیداری۔ کل کو ہوجاگی

اچانک سرو + عمر و دولت کی گرم بازاری۔

بازار لگانا۔ دوکان کھولنا۔ اسباب خریدنے سے لگانا۔ اسٹیا  
بھلانا۔ مولف۔ ایک ہفتے میں چلے جائیگے + دار فانی میں جو  
ہفتے میں + چند کر جائیگے آخر و کان + اب جو بازار لگائے ہیں +  
بازار سدا ہونا۔ نرخ کم ہونا۔ لین دی ہونا۔

بازار نہا پنا۔ بازاروں کا جگر لگانا۔ وہی تباہی بھرتا۔ آوارہ  
بھرتا۔ مولف۔ کام کرنے کے لیے آئے ہوجب پھر پھر کرنے ہوتے  
بیگار کیوں + اپنے گھر کی چیزیں رکھتے خبر نہاتے پھرتے ہوجر بازار کیوں  
بازار نہا۔ تھوڑا سا۔ دست بردار ہونا۔ تباہ کرنا۔ ترک کرنا۔ مولف  
نخس لگانا۔ نصیب خراب کرنا۔ تم اگر کھد بد سے باز آؤ + دل دکھاؤ  
نہ نیک و برہکا + کبر و نفیس و حسد سے باز آؤ +

بازو دینا۔ سدورینا۔ امداد کرنا۔ معاون ہونا۔ قوت دینا۔ طاقت بخشنا۔  
بازی دینا۔ مات دینا۔ ہارانا۔ جیتنا۔

بازی کھانا۔ مات کھانا۔ بازی۔ ہارنا۔  
بازی لگانا۔ شرط باندھ کر کھیلنا۔

بازی لیجانا۔ بازی خفت لیجانا۔ غالب رہنا۔ کھیل میں  
مولف۔ ایک دن اٹھ جائیگا شرطیج کارگیں بساط و خطی آئیگا

نظر ہر ایک خانہ ایک + شاہ و فرزین و پیادہ سارے مارے  
جائینگے + بازی لیجا لیگا سے یہ زمانہ ایک دن +  
باسا کرنا۔ رات کی رات ٹھٹھنا۔ بسا کرنا۔ بسیر کرنا۔ شب بانی

ہونا۔ صدف فوقانی۔ مسافر آدمی کے واسطے ہر + ملوے دہرین  
دودن کا باسا +

بلع باغ ہونا۔ بہت خوش ہونا۔ شگفتہ ہونا۔  
بلع سینہ دکھانا۔ فریب دینا۔ سوکا دینا۔ دم دینا۔ ولم مل دینا

مولف۔ بھولنا۔ فریب مت کھانا + دیکھ کر سنباغ دینا کا + گل  
کوئی دم میں ہونے والا ہر جو روشن چراغ دینا کا +

باگ کھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ دوانہ ہونا۔ اپنے مقام سے جلد دینا۔  
باگ ڈھیلی چھوڑنا۔ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا۔ تاکہ خوب  
دوڑے تو لانا آگے۔ چوڑا ہونا۔ دینا کے ساتھ ہونا۔

اسکا رشتہ توڑنا۔ چھوڑنا۔ اسکا رشتہ توڑنا۔ اسکا رشتہ توڑنا۔  
باگ مورنا۔ گھوڑے کو اسکا بھرتا۔

باگ ہاتھ سے چھوڑنا۔ موقع ہاتھ سے نکل جانا۔ اختیار نہ رہنا  
باگ منہ سے چھوڑنا۔ مطلق اعلان کر دینا۔



بالا بالا۔ الگ الگ چکے چکے بے اطلاع کے کہنے اور ہر پر۔  
 بالابتنا۔ مانک لیت و نقل کرنا۔ بہانہ کرنا۔ تباہ دینا۔ صو کا دنیا۔  
 بال اترنا۔ بالوں کا خود بخود گر جانا۔ یا اترے سے مونڈا جانا۔  
 بال آنا۔ بال نکلنا۔ بال اگنا۔ وزر و شکاف پڑ جانا۔  
 بال بال بچ گیا۔ بچاؤ ہو گیا۔ مصیبت سے چھوٹے۔  
 بال بال دشمن ہو گیا۔ تمام زمانہ دشمن ہو گیا۔  
 بال بال رنج مولیٰ ہو گیا۔ بھاری اور قیمتی سنگار کرنا ایڑی سے  
 چوٹی تک سنوارنا۔ ہر ایک بال میں قیمتی موتی پرونا۔  
 بال باندھا۔ باندھنا۔ نہایت مطیع۔ فرمان بردار۔ بال کے ساتھ  
 باندھ کر جھڑپ کھینچنے کے جاؤ۔ خد زینین۔ مولف۔ خد تیرے  
 گیسو سے مشکین پیچے۔ یہ بندہ تو بال باندھا غلام۔  
 بال باندھی کوڑی اڑانا۔ نیرنشانہ نہ لگانا۔  
 بال بنانا۔ چوٹی گوندھنا کنگھی کرنا۔ حجامت بنانا۔  
 بال بیکانہ ہونا۔ کچھ صدمہ نہ ہو جانا۔ مولف۔ خدا حافظ اگر ہو  
 آدمی کا نہیں ہوتا کسی سے بال بیکنا۔  
 بال دینا۔ مونڈنا۔ جو ہندو ما باپ اور گرو کے مرنے  
 پر مونڈنا لے من۔  
 بال سفید ہونا۔ توڑھا ہونا۔ ضعیف ہونا۔  
 بال کا گھیل بنانا۔ بال کی بھینٹ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو  
 بڑھا کر کہنا۔ تل کا سار بنانا۔ جھوٹے کو سچ بنانا۔  
 بال کی کھال کھینچنا۔ باریکیاں نکالنا۔ موٹنگائی کرنا حدود  
 کی چھان میں کرنا۔ کچھ سو کرنا۔ لغات شکاری کرنا۔ مولف  
 جو معنی رس قسیم دکنہ وان میں + قلم سے کھینچے میں بال کی کھال۔  
 بال لینا۔ بال مونڈنا۔ استروین۔  
 بال ویر نکالنا۔ اڑنے کے قابل ہونا۔ ہوش بھٹکانا۔ موطا تو پتہ  
 یا ناباندھنا۔ ہتھیار باندھنا۔ مسلح ہونا۔ صفدر فوقانی۔ گردن  
 گردن دون جھک جائیگی۔ آؤ گے جو وقت بانا باندھ کے۔  
 باندھنا۔ ڈمکانا۔ روکنا۔ بند لگانا۔ گرہ لگانا۔ مقید کرنا عقد  
 باندھنا۔ ہاتھ باندھنا۔ قطار باندھنا۔ بال باندھنا۔ مضمون باندھنا۔  
 پردہ باندھنا۔ بست باندھنا۔ صوبہ باندھنا۔ پتھان باندھنا۔ انشا اللہ تعالیٰ  
 سب سکھو باندھنے میں سکھو نا باندھنے سے کی کر طلب ہو گیا سکھ پڑا  
 مولف جھک نکلے عدم کھانے نہائے دل خیکے ساتھ ایسا باندھنا۔  
 باندھنا۔ باندھنا۔ مضمون باندھنا۔ ہتھیار باندھنا۔ باندھنا۔ باندھنا۔

کرنا۔ کسی نئی چیز کی فکر میں ہونا۔  
 بانڈی چلنا۔ ٹھہرنا۔ ٹرائی ہونا۔  
 بانس پھر جانا ناگیشی ہو جانا جو اکثر رنے کے قریب بیٹھتی ہو جاتی ہے۔  
 بانس برجرٹھنا۔ نام ہونا۔ سوا ہونا۔ لڑائی کے ساتھ مشہور ہونا۔  
 بانسون اچھلنا۔ خوشی کی حالت میں ناچنا۔ کودنا۔  
 بانک بگڑنا۔ بنانا یا کام خراب ہونا۔ عورت کا خاوند مر جانا۔  
 بانک بننا۔ موقع بننا۔ اتفاق لگنا۔ سبھوگ بننا۔  
 بانجھ ٹوٹ جانا۔ باندھ ٹوٹ جانا۔ کوئی عزیز مر جانا۔  
 بانجھ دینا۔ امداد دینا۔ مدد کرنا۔  
 بانجھیں جڑھنا۔ لڑنے کو طیار ہونا۔  
 بادباندھنا۔ ہوا باندھنا۔ ہوا شام۔ سیما طلب نکالنا۔  
 بادیر آجانا۔ داغ و غور میں جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نل سنجہ کیوں  
 سنا طین زمانہ آگئے ہیں بادیر۔ تختہ بالوت جب تخت سلیمان ہو گیا۔  
 باد کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ضرور متکبر ہونا۔ مولف۔ تیج  
 پوشیدہ بزرغاک میں۔ باد کے گھوڑے پہ جو کل تھے سوار۔  
 بادلی دینا۔ شکار پرندے کو دوسرے جانور پر چھوڑ کر تیز کرنا۔  
 بادھارنا۔ سنوارنا۔ پھڑکی دینا۔  
 باہاڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔  
 باہاڑنا۔ واسطہ اور معاملہ ڈالنا۔  
 باہر اندر جانا۔ بیتر تھانے کو نکالنا۔ ادھر ادھر بھڑنا۔  
 باہر جانا۔ سفر کو باہر۔ جنگل کو جانا۔ اندازے سے نکلنا۔  
 بڑھنا۔ قدم رکھنا۔ انداز سے باہر۔ جو صدمہ اس سے تم باہر آنا  
 باہر کا۔ بیگانہ۔ ادا۔ پرایا۔ دیہاتی۔ دیہاتی۔ گنوا۔ مولف  
 دل بخوانے اندر سے بھٹک کر دیا غارت نہیں داخل ہوا اس گھر میں  
 کوئی چور باہر کا۔  
 باہر کرنا۔ نکال دینا۔ الگ کرنا۔ خارج کرنا۔ طلاق دینا۔ مولف  
 کر باہر اٹھیں گھر سے نکالو کہ میں یہ نفس و شیطان دونوں بندھوں +  
 چھپے رہے ہیں یہ گھر میں تمہارے + رہو تم اکی بدخواہی سے آگاہ +  
 باہر والا۔ بھنگی۔ خاکروب۔ غیر آدمی۔  
 باہان پر لوجہ کسی کے کمال اور بڑائی کا قابل ہونا۔ انے  
 فن میں آدہ آدہ۔ پولیویمار و شہر پر ہور کرنا شوق۔ بھگتو۔  
 کے قرب بھی سیر ہو جیے آگاہی بیان سپر۔  
 باہر باہر کرنا۔ بیرونہ کرنا۔ ہمارا اس کرنا۔ پچا ناٹھ پر کرنا

بارہ نئی توپ۔ بارہ پونڈ کا گولہ کھانے والی توپ بھنگائی عورت  
بازاری گت۔ بازاری بات غیر معتبر۔  
بات چیت۔ گفتگو۔ بول چال۔ لے لیا غدون سے میل  
بچنے جیت۔ ہوگی جسوقت آئے بات چیت +  
باریک بات۔ باریک نکتہ۔ متین کلام۔ گہری بات جو  
پیشگی سمجھی جائے۔

بازاری عورت۔ پیشہ دار عورت۔ زندگی۔  
بالا دست۔ زبردست حاکم۔ سخی۔ مولف۔ دستگیری۔ پھین  
لوگوں کا کام۔ جو کمال در زمین بالا دست ہیں + ہو رہے ہیں  
سرسبز بے دست و پا + جو صلے دنیا میں جتنے بست ہیں۔  
بالائی یانت۔ وہ آدمی جو ملازم کو سوتواہ کے رشتہ وغیرہ کی  
بات کی قہج۔ اسے سخن کا پاس اور بات کا لحاظ۔  
بادشاہی خرچ۔ وہ خرچ جو حیثیت سے زیادہ ہو۔  
بانہ بکڑے کی لوج۔ ہاتھ بکڑے کی شرم۔  
بات کا بھید۔ مخزن سخن نمونے کلام۔ نفعیون مطلب۔  
بالا چاند۔ نیچا چاند۔ ہلال۔ ساہ نو۔

بات مارے کا سر۔ عداوت جو بزرگوں سے چلی آتی ہو۔  
بادشاہی چور سانی گڑی چور۔ فراق۔ ڈاکو۔ چورون کا سر۔  
بار بار گھڑی گھڑی بہر وقت۔ مولف۔ حق سے وہ بے  
دولت دیدار بار بار بے بھماے جسکو بار بار بارہ آنکھوں  
سے جسے مردہ غفلت آٹھا دیا + دیکھا اسی نے چہرہ ولد بار بار +  
کس کس طرح دکھاتا ہو تازہ بار دیکھ + ہر فصل میں یہ گلشن بخار بار بار  
کیا بار بار دیکھ گلشن میں بلبلین + پھر دیکھا کب یہ حسن کا گلزار بار بار  
بھید بھیرق کے غوغوں کے روبرو + دست سوال سطرنا دار بار بار  
بار بار دربار سلجھ آٹھانے والا آدمی یا گھوٹا۔

بار گسر۔ لہو گھر۔ انچر۔ اونٹ۔ اور وہ فوجی سوار جسکا  
ذاتی گھوڑا نہ ہو۔

بانی کار۔ جس سے کسی کام کی ابتدا ہو سو وہ بانی کار۔  
نوکریں اسکے خدگار۔ فن دزدی میں سب میں بانی کار +  
بازار مند نہ سو دلا۔ کیمہ راضی کیمہ ناراض۔

بازار کاروز۔ پیچھے لگنے کا دن۔ ننڈی کا دن جو باری کے پٹکاؤں  
بانڈی بازار سلیم باز جگہ بھوسہ۔ لڑویہ۔ شوروہ۔ شست۔  
بازیرس۔ محاسبہ تحقیقات۔ دریافت۔ پوچھ گچھ۔ مولف

پوچھے جاؤ گے خدا کے روبرو + آنکھاجن ذر ذر باز پرس۔  
باؤ فروش۔ بانوئی۔ خوشامدی۔ سحر۔ کجواہی۔ بھاش۔ بھاش۔  
جو ایک مشہور قوم ہے۔

باشوق۔ شوق سے۔ راضی خوشی  
بابو لوگ۔ انگریزی دفتر کے سرکاری ملازم انکی نسبت یہ شعر  
مشہور ہے کہ بابو تیک نقطہ بابو شود + لگا شش ڈاکہ قابو شود  
بال سے باریک۔ نہایت باریک اور مین۔

بال بال۔ نڈر ڈر۔ موبو۔ سب۔ تمام۔ مولف۔ محو لیا عشق  
حق میں ہو کر تیرے جسم کا + ڈاکو شاغل سے ذکر خدا میں بال بال  
بال کو بال۔ لڑکے بالے۔ عیال اطفال۔

با بھل۔ زور بازو۔ قوت بازو +  
باریک کلام۔ دقیق کلام۔

باریک کام۔ وہ کام جو باریک فلم سے نقاش کرے۔  
بات بات میں۔ فی الفور۔ بہت جلد۔

بات کرنے میں۔ بات کی بات میں۔ ذرا سی دیر میں ایک  
نقطہ میں۔ مولف غصہ ہو کر وہ بے سبب رات کو + خفا  
ہو گئے بات کی بات میں۔ ولہ۔ کیا ٹھکانا ہو اس طبیعت کا + جو  
بکر طبع ہے بات کرنے میں +

بات کرنے میں بھول جھڑنے میں اسکے منہ سے باتیں  
کیا نکلتی ہیں گویا بھول جھڑنے میں۔ نہایت غیر من گفتار یہ ہو  
موتی کرتے ہیں وقت ہنسنے کے + بات کرنے میں بھول جھڑنے میں  
بادشاہ میں حاکم وقت مانت تخت و تاج میں۔ صاحب اختیار  
ہیں سے آزاد ہیں کسی کے بنین اختیار میں + ہیں آج وہ  
ولایت خوبی کے بادشاہ +

بات کی بات کو۔ ذرا سی دیر کے واسطے ضرور فوقانی  
گذر اسکا میری طرف آج کل نہ دن کو کبھی ہونہ ہر رات کو گذر  
بھول کے بھی گئی آئے + تو آئے فقط بات کی بات کو +

بالارو۔ وہ چیز جو جلد فروخت ہو جائے سستی ہوگی قیمت کی +  
بازو۔ زور۔ طاقت۔ قوت۔ مددگار۔ دست اور بھائی مولف  
نہتم دست و پا بدست دیا کے + جو ہو کز ورم سوا اسکے بازو

بات بڑی چھوٹا منہ وہ ناجائز کلمہ جو زبان سے نکلنے  
کے لائق نہ ہو۔ مولانا کا لہجہ بوری۔ لہجہ جانان سے کیونکر  
بوسہ نکلے + کہ اپنا منہ پر چھوٹا اور بڑی بات +

بادامی آنکھ - چھوٹی آنکھ -

باروانہ - سامان - برتن بھانڈا - ڈیرہ خیمہ - پال تبنو وغیرہ -

باضابطہ - دستور کے مطابق -

باقاعدہ - قاعدہ کے مطابق -

بال بدم - بچوں کی سی سمجھ اور عقل -

بانٹھ - ہاتھ بازو - آئینہ عضو پنجہ سے منڈھتے تک +

باب دادا سے - قدیم سے بزرگوں کے وقت سے -

غیر نیا کچھ نہیں بنتا + شتے آنے میں باب دادا سے -

بات بر بات یاد آتی ہے - فہرہ ختم نہیں ہوتی سبکات کے ختم ہونے پر دوسری یاد آجاتی ہے -

بات کو یہ ہے - حقیقت یہ ہے - خلاصہ یہ ہے الغرض - القصہ -

باتوں کا دھنسی ہے - بڑا باتوں کی باتیں بنانے والا ہر بلند ہر

بات ہے - اصل میں کچھ نہیں زبان کی بات ہے -

باد مہوالی - فوج - ہنودہ - ناکارہ - نکار -

بارہ پانی - جدا جدا الگ الگ - تین تیرہ تتر تتر -

بار برداری - بوجہ سامان جو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پہنچا

بارہ بانی - پورا کامل بنے نقص اس میں مجھکو چہ نہ ہوتے

وہ میرے تش آن بھلوے + ہر وہ سب گن بارہ بانی ہمارے

سکھی سا جن میں سکھی پانی -

بارہ ہفتے - ایک سال -

بازار کی مٹھائی - بازار کی شیرینی - کسین عورت جسکا ہر کوئی

خریدار ہو سکے -

بازاری - منسوب بازار جو چیز بازار کے متعلق ہو مولف

گھر سے ہر کوئی قدیم نہ رکھ پاس + غم گوشہ میں کر سب ساری نکلا

بازار کو کاش کھانے + بھجھو گئے ہیں جتنے بازاری -

بلع باطری - کھیتی - زمین - آل اولاد +

بانی سانی - رہا سہا بچا بچا یاد

بالائی مڑے - اوپر کے مڑے علاوہ آمدنی کے -

بال بکے - عیال و اطفال - کنبہ - قبیلہ - آل - اولاد -

بال برابری - تباہ بار یکا ورنہ چیز مولانا اکبر برابری

کے آئینے ٹکڑے + کمان ہو کس طرف ہوا اور کدھر ہو -

بانٹھ بانٹھ - ہاتھ لو بچا ہر صاحب اختیار ہے -

باؤ بند سی ہوئی - بناوٹ - گروہ مت - خیالی بلاؤ -

باد بھری کھال ہے - انسان کا جسم جسکا ہار دم سر پر مولف

زمانے میں اس زندگی کا قیام ہو کوئی روزیا ماہ یا سال ہے + جو آہا جاتا ہو +

ایک در پہان تبدلے ہی حال ہی فضا ہو اور فضا زندگی و فنا ہو کس پر اور فنا

مال ہے + نکل ہم گیا جب تو پھر کچھ نہیں + کہ یہ کھال باد بھری کھال ہے +

باہر کر کے - ماسوائے - علاوہ برین - اسکے بغیر -

باہر کی پھرے والی - بے پردہ عورت جو مستور نہ بیٹھے - اور

خادم پرستار عورت جو کام خدمت پر مقرر ہو -

بابا کے بابا کے اجداد

بیاد اٹھانا - فتنہ و فساد برپا کرنا - طوفان اٹھانا - مقدمہ کھڑا کرنا

بیزبان چھوڑنا - زلفین بڑھانا - لیٹن چھوڑنا - بال لیے چھوڑنا

بیول کے پیڑ بونا - کانٹے بونا جی کرنے پر مستعد ہونا و

کڑی کرے تو کیوں ڈرے کہے کیوں بچھائے + بولے پیڑ بیول

کے تو تم کمان سے کھائے +

بتیا بڑنا - مصیبت بڑنا - آفت آنا -

بیمہرنا بچنا - ضد کرنا - تابو میں نہ رہنا - باغی ہونا -

بیادی - فساد - جھگڑا - فتنہ - ایلز -

بابا کے بابا کے قوتانی

بیادینا - بتولا و بتیل - قریب دینا - مالنا - جیلہ دوا لہ کرنا -

بتا سے کسی طرح کھل جانا - بیماری یا غم سے لاغری ہو جانا و

بتانا - آگاہ کرنا - دھت کرنا جو اب رہا - بتلا - نام لینا - راز افشا کرنا

بھد کھونا - اشارہ کرنا - بھین کرنا - دکھانا - سمجھانا - رہنمائی کرنا -

بڑا بھاری خزانہ ہو بھت + اسے چورون کی آنکھوں سے بھھانا

کسی کو راز کا وقت نہ کرنا - یہ بھید لیا کسی کو بتانا میر حسن کبھی نا چنا تو گانا

کبھی مدد چھانکھی اور بتا کبھی مشکل اندھے کو اندھا مارا رہتا ہے کون -

بت بننا بت ہو جانا موت کی طرح چپ ہو جانا منہ سے نہ بولنا -

مولف خدایا اگرچہ کیوں چپ ہیں وہ دلدار + مرے بت آج

کیوں بت بن گئے ہیں +

بتلانا - بد رانا - کسی کی بڑائی لگانا عجیب ظاہر کرنا نہ کہتی جی کرنا

بتولے میں آنا - قریب میں آنا -

بتھانا - بتا دینا - بتی مصیبت ظاہر کرنا - سرگذشت سنانا -

بتی لگانا - چراغ روشن کر دینا - آگ جلانا -

بتی چڑھانا - عجم کی تہی فانوس با شمعہ ان پر لگانا -

بتی دکھانا - آگ کھانا - جافن - جلانا - بھونک - تپنا - روشنی دکھانا





بخشنا۔ دنیا سخاوت کرنا حکم انور لاہوری۔ چاہئے بخشش ہو کر اللہ کی ہاسکے بندوں کی خطائیں بخش دو۔  
بخشم اور بخشنا۔ مانگے اور صرطان۔ پردہ کھولنا۔ راز فاش کرنا۔  
بخشنا ورتی آئی۔ شامت آئی ہو گئی۔ بخشنا نے گھرا ہو۔ شوق کیا  
دھا جو کڑی چائی ہو + دیکھو بخشنا ورتی کچھ آئی ہو۔

## باب بے با دال

بدادون کے لڑا۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ مور کھنڈا لال  
بدیر کرنا۔ بدنظر کرنا۔ دل سے بُرا کرنا۔  
بدیر لگانا۔ حساب میں سے بھایا لگانا۔  
بدیریت کرنا۔ نئی بات لگانا۔  
بدن بگڑ جانا۔ خدام کی بیماری ہو جانا۔  
بدن پھیل جانا۔ بہت سی چھوٹی پھنسیاں لگانا۔ بدن پر طرشی ہونا  
بدن بھگڑ جانا۔ حقیقت سے بھاگنا۔  
بدن توڑنا۔ انگریزیاں لینا۔ شستی بھلنا۔  
بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ اعضا ٹکٹکی ہونا۔  
بدن خرا کرنا۔ شرم سے مارے اپنے بدن کو سکیرنا۔ چھانا شوق  
سیب جیسے بدن خرا کئے ہوئے + پائے ناز سے اٹھائے ہوئے  
بدن نظر دکھنا۔ بڑی نگاہ سے دیکھنا۔ بہت ہونا۔ تاکنا۔ جھانکنا  
صاف رفتاری نیک صورت خود بردار کو کہتے ہیں اور بد نظر سے دیکھنا  
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا کسی خوف یا سسری کے لیے

بدن کے بال کھڑے ہو جانا۔

بدو کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

بدجانی دینا۔ مبارکباد دینا۔

بدبھمی ہونا۔ گرائی ہونا۔ سکھانا بھم ہونا۔

بدبھ کھانا۔ جمع خرچ کی میزان برابر ہونا۔

بدبھ ملانا۔ حساب چاہنا۔ دو لکھا و لکھن کی خیم تیریاں ملانا۔

بدبھیا بیٹھ جانا۔ چلتے بیل کا بیٹھ جانا۔ جاہل ہی کام بند ہو جانا۔

بدبھیا کرنا۔ بیل کو خسی کرنا۔

بدبھیاں پڑنا۔ کچی یا کورے کا نشان بدن پر پڑنا۔

بدی پر آنا۔ برائی کرنے پر مستعد ہونا۔

بدی جھٹنا۔ بُرائی چاہنا۔ بُرا باب لگانا۔

بدی کرنا۔ برائی اور دشمنی کرنا۔ عیب کرنا۔ محسن کسی کی

بدی کو نہ کر عیب ہو + کہ اس کا خدا عالم الغیب ہے۔

بد وضع بد اطوار۔ بد چلن آدمی۔

بہ صا پھونس۔ نہایت بڑھا۔ پیر فرزت۔

بہادی۔ بخشنا۔ بخشی۔ خدمت خدا۔ ہاتھی ٹکرا۔

بہرہ گیری۔ بے احتیاطی و بے اعتدالی جو ہمارے وقوع میں آئے

## باب بے بارے

برابر کا۔ ہم عمر۔ ہمقد۔ ہوزن۔ ہمسر۔

برابر کرنا۔ طول و عرض و عمق میں ایک چیز کو دوسری کے ساتھ یکساں کرنا

برابر ہونا۔ ہر طرف سے یکساں ہونا۔

برا بری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ گستاخی کرنا۔

برا بنانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

برا بھلا کرنا۔ لعنت مارنا۔ ملامت کرنا۔

برا جمان ہونا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ شرابی رکھنا۔ زمین بخشنا

برا حال کرنا۔ برا وجہ کرنا۔ بٹلا حال کرنا۔ معزت کرنا۔ سیر کرنا

برا حال ہونا۔ بیمار ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ بٹلا حال ہونا۔ چلنے لگنا۔

لاہوری۔ خراب توئے اڑی سسٹا۔ میر لعل ہی تیرے بیمار کا +

برا کرنا۔ سب سے یاد کرنا۔ شکایت اور طبیعت کرنا۔ مولانا اکبر

لاہوری بھلا مانگو کھلے کا اور برے کا + خداوند زمین و آسمان سے +

برا بھی ہو اگر کوئی تو اسکو بد کرنا۔ برا اپنی زبان سے۔

برا لکھا۔ بدستی۔ بھیبسی۔ بطامسی۔ چراغ الدین روشن۔ بغیر انک

خیرت بدل سکنا۔ انیس کوئی + اگر پہلے بد لکھا گیا ہو اپنی قسمت میں

برا لکنا۔ بدنام معلوم ہونا۔ طبیعت کو بد بھانا۔ محمد انور لاہوری۔

چھپانے میں جہرہ مجھے دلدار + بڑی گنتی ہو شاید میری صورت +

بڑا ماننا۔ ناراض و ناخوش ہونا۔ بگڑ جانا۔ بخیرہ۔ خاطر میں۔ طبعی جملہ

لاہوری۔ جو سننے میں مجھے بھلائی کی بات + دل آرام دل سے بڑا ہے

برا مدد کرنا۔ چراغ لگانا۔ مال لگانا۔ طاہر کر دینا۔

برا مدد ہونا۔ نکالنا۔ باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔

برا آنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ کامیاب ہونا۔ سید علی الفت یلین بکھوٹ

پروہ پروہ دار + اکی ہماری برائے مراد +

برا بخت کرنا۔ آمادہ و مستعد کرنا۔ بھڑکانا۔ بھکانا۔ اغوا کرنا۔

برا بد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اچاڑنا۔ دیران کرنا۔ خراب کرنا۔ مؤلف

بڑھونا۔ تیر درانی آبرو کو + نہ اپنی خاک کو پر باد کرنا +

برا کرنا۔ فعل جمانا۔ بھیلانا۔ وزیر لکھنوی۔ برپا ہوا

فقتہ محشر جو اکر وزیر کو ذکر آگیا ہو کہیں اسکی حال کا +

بر چھی لکنا جگر کے مار ہونا۔ صدر ہو بخند آفت آنا۔ بھست میں  
بتلا ہونا شوق جب نظر سے نظر دو بار ہو گئی + ایک بر چھی جگر کے پاؤنی  
بر خاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ بر طرف کرنا۔  
برداشتہ خاطر ہونا۔ جی اُچاٹ ہونا۔ داس ہونا۔ گھراٹا۔  
بروینا۔ طاقت دینا۔ زور بکٹنا۔ حضرت کو بنو ہر دینا۔  
برس پڑنا۔ بارش ہونے لگنا۔ جوش و غصے میں آنا۔  
برسون جھولنا۔ کسی میدان میں مڑوں پڑے رہنا۔  
برف پڑنا۔ نہایت سردی ہونا۔  
برف پڑنے لگانا۔ برف میں سرد کرنا۔ جگر کی آگ بجھنے جس سے  
جلود نمسلا + لگا کے برف میں سانی صراحی مولانا۔  
برف ہونا۔ سرد ہونا۔  
برکت اُٹھ جانا۔ ترقی موقوف ہونا۔ صفدر فوقانی آیا ہون  
کی جب بیت میں فرق + جس قدر ترقی ضرورت اٹھ گئی +  
برکت دینا۔ انزالش و ترقی دینا۔ مولانا اکبر لاہوری کے  
گزیم خیر غریبوں کی + دیکھا برکت خدا گامی میں۔  
بڑکی دانٹا۔ مٹی کی چکی پر جادو پڑھ کے کسی کی طرف پھینکنا۔  
برما لکنا۔ طاقت و زور مانگنا۔ عورت کا شوہر طلب کرنا۔  
آج کل بارہ برس کی کیتا۔ اپنے منہ سے آپ ہر سہا نکتی +  
بر ملا سنانا۔ رد و رکنا۔ مقابلہ کرنا۔  
برسم ہونا۔ ناراض ہونا۔ گھراٹا۔ صفدر فوقانی۔ رات بھر سے  
نہ لوٹے اور کی منہ سے نہ بات + ایک بوسے پر پریش منہ سے ہم ہو گئے۔  
برے حالوں جدنا۔ افلاس کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔  
برسی سنانا۔ بری خبر سنانا۔ ظلم و فحش بات کہنا۔ ذوق نہی  
گھر سے تو لے پھر جانے کی سنائی + ہو جلون سن نہ کھڑے ہو برسی سنائی۔  
بڑا بوڑھا۔ بڑی عمر کا آدمی سے کہہ کر تقلید ہر گاہ میں اپنے  
زندگون کی + بغور اسکو سنو جو بات فرمائے بڑا بوڑھا۔  
بڑا کرنا۔ بڑھانا زیادہ کرنا۔ یہ ہر مان باب کا بیٹے پر احسان +  
کہ چھوٹے سے بڑا کرتے ہیں اسکو +  
بڑا لانا۔ سونے سونے بکنا۔  
بڑا نام کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ جہرغ الدین روشن۔  
بڑا نام ہو جس سے وہ کام کرنا۔ بڑا بن سکے تم بھی بڑا نام کرنا۔  
بڑا لائی دینا۔ عزت و ترقی دینا۔ مولف بھائی پانا ہو +  
بھلائی دے + بڑا دھوتا ہو جسکو خدا بڑائی دے

بڑائی کرنا۔ اپنی تعریف آپ کرنا۔ مولف فصیح و مہذب و مکرور  
ہی یہ بندہ زار + بحث یہ خاک کا پتلا پڑائی کرتا ہے۔  
بڑا پڑانا۔ آہستہ آہستہ غصہ کی حالت میں برا بولنا۔  
بڑھو بھس لکنا۔ بوڑھی عمر میں جوانی کے عیش و عشرت کی طرف  
رغبت ہونا۔ بڑھاپے میں خواہش نفسانی کی کثرت ہونا مولف بڑھاپے  
کا زمانہ اور ہوس ل میں جوانی کی + جنابت پر خاست پر عاقبت پر  
بہالت پر + حقیقت میں جو بے بوسہ کوئی انزال سکے پیچھے + نہ جیسی  
اسمین خطا پر اور نہ روحی آسمین لذت پر  
بڑھاوا دینا۔ بھلا دینا۔ ہمت بڑھانا۔ جھوٹی توفیق خوشا کرنا  
بڑھنا و ستے میں آنا۔ دھوکے و فریب میں آنا۔ دم کھا جانا۔  
بڑھ کر بڑھ کے بولنا۔ بے رتبہ و حیثیت سے بات کرنا۔  
آپ نے جب سے کھنکھایا ہے۔ کدسا بڑھ بڑھ کے بولنا۔ بڑھ کر رقیب +  
بڑھتی کا بڑھنا۔ ترقی کا زمانہ۔  
بڑھتی لکھ لپٹا۔ حساب میں زیادہ و اہم لگا دینا۔ رزق جو  
مقسوم میں تحریر ہو + اس سے بڑھتی لکھ نہیں سکتا کوئی +  
بڑھ جانا۔ اپنے انداز سے نکل جانا۔ دو لکھند ہو جانا۔ دنہ لکنا  
عزمین سے + اسنے انداز سے نہ بڑھ جانا۔  
بڑھ جانا۔ آگے نکل جانا۔ قدم بڑھانا۔ رہنا اپنے مقام پر  
ناکم + اس سے زیادہ کہیں نہ بڑھ جانا۔  
بڑے باب کا بیٹا۔ عالی خاندان صاحب عزت۔ بڑا آدمی  
مولف۔ بڑا اچھی نہیں بے ہنر کے نصیب + اگرچہ ہو بیٹا بیٹا کا  
بڑے گھر جانا۔ مر جانا۔ خدا کے گھر جانا۔  
برگشتہ بخت۔ بد نصیب۔ بد قسمت۔ جو کوئی باب بنی سے پھر گیا  
ہو وہی برگشتہ بخت و بد نصیب +  
برسی بخت۔ بری چیز۔ حرام چیز۔ خراب چیز۔  
برسی بات۔ خراب بات۔  
برسی بات۔ ضروری کام۔  
برسی بات۔ چوٹ۔ برسی کی چوٹ۔ ہر سہا ہر سہا  
برسی۔ ہادی آدمی۔ لوندی بچہ۔ لاندیپ۔ ناہریر۔  
برسی مکان۔ عالی خاندان صفدر فوقانی۔ بڑا گھر تم  
دوام میں بے بنیاد آخر کار دونوں +  
برسی۔ ختم سال۔ بارہ مہینے۔  
برسی۔ بڑا آدمی۔ امیر عالم۔ ناخصل۔ تجربہ دار۔ جامدہ

بڑا قاف۔ کنیت قمر ساق۔ دیوٹ۔ بھڑا۔ بے عزت۔  
 بڑا بول۔ بیکر وغیرہ کا کلمہ جو زبان سے نکلے۔ مولف۔ بیکر کا لفظ  
 منہ سے کلمہ کہ کر دینا۔ سر نہیا بڑا بول۔  
 بڑا کام۔ فصل نا جائز جو شرعاً و عرفاً منع ہو مفسی حیدر لاہوری  
 بھلائی سے ہوگی بھلائی نصیب۔ بڑے کام سے بڑی بھلائی نصیب  
 برسوں دن۔ جو دن برس کے بعد آئے۔  
 برس برس کے دن۔ ہوا کا دن غید شب برات وغیرہ کا  
 دن جو برس برس کے بعد آئے ہیں۔

برن مین۔ ذات سرادری سے خارج ہیں۔  
 بڑے دن۔ نحوست کے دن۔ مہستی کا زمانہ۔ مے گھر میں  
 وہ بے بلائے چلے آئے۔ بڑے دن گئے آج کل ہیں ہمارے  
 بڑا دن۔ بہتر دن عید وغیرہ کا۔  
 بڑی بات نہیں۔ کچھ بڑی بات نہیں۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ  
 دشواری نہیں ممکن مرہ۔ ہونے والی بات ہے۔  
 بڑے میان۔ بزرگ آدمی عمر رسیدہ۔

برس بیاو۔ وہ عورت یا مادہ جانور جو ہر سال بچہ دیوے۔  
 بڑا مزاحیہ۔ بڑا لطیف ہو۔ بڑی سیر ہو۔ مضطر۔ بڑا مزاحیہ ہو جو  
 اذخاکچہ دن۔ ادھر بیان کی طرح اور ادھر دہان کی طرح۔  
 بڑی ہو۔ بڑے بڑے کی عورت۔  
 بڑا دیدہ۔ شوخ چشم۔ بلیاں۔ نڈر۔  
 بڑا راستہ۔ رگ کارستہ۔

بڑا گھر۔ بڑا خاندان۔ امیرون کا گھر جو باپ دادا سے امیرون  
 بڑائی بھلائی۔ نیکی بدی خیر و شر مولف۔ بڑی رہجاسلی مر  
 کے سمجھے۔ بڑے میں بڑائی یا بھلائی۔ بڑائی سے بڑا ہو گیا تو یاد  
 بھلائی۔ بھلائی خوشگلی بھلائی۔

برق ہو۔ ہیشا ہو۔ تیز ہو۔ بجلی ہو۔ آتش کا پیر کا ہو مولف  
 وقت جلوہ ماہ ہو یا مہر ہو۔ یا برق ہو۔ آسمان بڑے زمین پر لٹکتا ہو  
 برکت ہو۔ کھانا زیادہ ہو گیا یعنی تقسیم ہو چکا ختم ہو چکا۔  
 برکت ہو مولف۔ خط جو یا حسن کا سا خزانہ نکلیا۔ اس سے  
 بچھے گھر میں باقی خیر و برکت ہو فقط۔

بڑا آدمی۔ امیر ذی عزت و ولند۔ عالم۔ فاضل حکیم مولف  
 جو اپنی زبان سے بڑائی کرے۔ نہیں ہو وہ اصل بڑا آدمی +  
 جسے لوگ دنیا میں اچھا کہیں وہ ہر سب سے اچھا بڑا آدمی

بڑا کوئی۔ شریر مفصل۔ حرام زادہ۔ شرارت انگیز۔  
 بڑھتی دولت رہے۔ دولت میں بڑھتی رہے۔ بیکار عالم  
 مولف بڑھنے اور کچھ جتنا کہ لڑنے بڑے حسن کی بڑھتی دولت  
 ہمیشہ تری بڑھتی دولت رہے بڑی من ملک۔ حکومت رہے  
 بڑی لوڑھی۔ بڑی عمر کی عورت۔ ہندک عورت۔ بھریہ کار  
 عورت بھاریہ۔ نانی دادی۔

بڑے بوڑھے۔ بھر دیا ہے محمول بڑی عمر کے مرد۔ جماندیرہ  
 گرم دسر آلودہ۔ ناما۔ دادا۔ بڑا۔ استاد۔ پیر۔  
 بڑی بی۔ عمر رسیدہ عورت۔

### باب کے بازارے

بزرگون کا ٹھیکر۔ وہ بڑا مکان جو آبا اجداد سے چلا آتا ہو  
 بزن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا۔  
 بزن کرنا۔ قتل عام کرنا۔

### باب کے بائین

بس گلنا۔ بڑا گلنا۔ بڑا بولنا۔ بڑا کلامی کرنا۔  
 بس ہونا۔ کڑوا ہونا۔ زہر ہو جانا۔  
 بس ہونا۔ زہر ہونا۔ بڑے حق میں بڑائی کرنا۔  
 بسرا لگانا۔ فرش بچھانا۔ رات کے سوئے گا۔

بس جلنا۔ اختیار ہونا۔ قابو ہونا۔ فرشتے کو کبھی یہ جان  
 نہ دیتا۔ اگر بس جلنا۔ امین آدمی کا۔  
 بس دیکھ لیا۔ خوب امتحان کر لیا اچھی طرح جانچ دیا۔ رایش موگی  
 بسرام کرنا۔ بچھنا۔ اتنا شب باش ہونا۔ آرام کرنا۔ سونا۔  
 بسم اللہ کرنا۔ آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ بچ کرنا۔ صغیر فوقانی  
 اگر کوئی امین ارادہ و صحیح کامیاب نہیں انکار سم اللہ کہے۔

بس ملنا۔ زہر ملنا۔ نقصان کرنا۔ ٹھوٹا ملنا۔ بگاڑ دینا۔  
 بس میں آنا۔ بچھنا۔ قابو میں آنا۔ مولانا اکبر  
 بھنس گئے جو کچھ۔  
 بس میں پڑنا۔  
 ہونا۔ قطع ہونا۔  
 رو چلے۔ بڑے۔  
 بس میں رہنا۔  
 ہونا۔ قطع ہونا۔  
 بے بس ہو چکے۔

بس میں رہنا۔ قطع ہونا۔  
 ہونا۔ قطع ہونا۔  
 بے بس ہو چکے۔  
 ہونا۔ قطع ہونا۔  
 بے بس ہو چکے۔





بل بنانا۔ حساب تیار کرنا۔

بل بھرنہ۔ زور بھرنہ۔ قوت میں آنا۔

بل جاننا۔ بھڑک اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہونا۔ جل جانا۔

بلمانا۔ روک رکھنا۔ ٹھہرانا۔ موہ لینا۔ بھنسا لینا۔

بلا۔ دام میں لانا۔

بلا۔ دوست سارا محبوب۔

بل نکالنا۔ سچ نکالنا۔ سیدھا کر دینا۔ مومن ہم زکا لینگے سن  
موج ہوا بل تیرا۔ اُسکی زلفوں کے اگر بال پریشان ہوتے۔

بل لکھنا۔ سیدھا ہونا۔ سچ و حتم جاتے رہنا۔ درست بنانا۔  
ہونا۔ حساب صاف ہونا۔ مٹو لھنا۔ یہ یہ ممکن کہاں کہ شانے سے

زلف بچان کے بل نکل جائیں۔

بلور کا ٹکڑا۔ نہایت صاف و سپید پن۔

بلا بدتر۔ نہایت خراب اور کمی چیز۔

بلا تھکنا۔ بلا روک ٹوک۔ بلا وسواس

بلا توقف۔ فی الفور و تترت۔ معجلہ۔

بلوہ عام۔ عام تو کون کا ہجوم جو کسی بات کی تکرار ہو جائے۔

بلا گردان۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا۔

بلا میں لون۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں مولف والی پیا

دون میں اس زلف دو تا کو۔ بلا میں لون میں سگی بلالی۔

بلوان۔ بہادر۔ بہلوان۔ صاحب زور۔

بلون بلون۔ خواہش۔ چاہت۔ ضرورت۔

بیل من۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نامرد۔

بلا ناغہ۔ ہر روز موات۔ نت۔ برابر۔

بلا واسطہ۔ بغیر وسیلے اور ذریعہ کے۔

بلا جائے۔ ہم نہیں جانتے۔

بلا سے۔ کچھ بردائیں۔ ہزار سے۔

بلے۔ شہناش۔ خراجا۔ صد آفرین۔ فرید لاہوری آف

بلے کیسے مسلسل کون تجھ سے رخ سکے۔ بلے و کالی بلا کا ماترا چاکر

بلے آلاک کر تو نہیں آئے۔ یعنی تم اس رستہ سے نہیں

آئے جس سے پہلی گئی ہو انے ہی لڑنے لگے۔ چونکہ وہی

آدی ملی کے کانے ہوئے رستہ پر ملے ہوئے جانتے میں اس سبب کے

جب کوئی شخص کسی کے بیان آتا ہو اور تکرار کرنے لگتا ہو تو

اس تکرار کو اس سے کہنے کا اثر خیال کر کے یہ محاورہ بولتے ہیں

بلے یا۔

بم بھونٹنا۔ کسی جگہ سے پانی کا جوش مارتا۔

بم بچانا۔ شور و غل مچانا۔ دہائی دینا۔

بالے بالون

بنا ٹھننا۔ پوشاک و زیور سے آراستہ۔ بنا سنورا۔

بنارہنا۔ آباد رہنا۔ زندہ رہنا۔ موجود رہنا۔ قائم و بحال رہنا

مولف دعا یہ جنگلک ہی بنلے دین قائم ہوتا رہنا ہے اقبال

بن آنا۔ بن مڑنا۔ مطلب مراد حاصل ہونا۔ قسمت کھل جانا۔ مومن

سناہنے کہ سننے زلف داکا۔ اگر سچ ہو تو بن آئی صبا کی نظر۔

جدھر کو جاؤ اور غم جو کچھ کھانا ہو خرابی ہو کچھ ہاے بن نہیں آتا

بنا و کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ سجدہ درست کرنا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔

زیب بنا جسم کو لباس و زیور سے۔ چننا۔ دھو کر کیا اسنے

سنگار ہو گئی پھر حسن کی تازہ ہار۔

بن آئے مرنا۔ بغیر موت کے مرنا۔ عمر طبعی سے پہلے مر جانا۔

مناجات سے گذر جانا۔ صفہ رفوقانی۔ کچھ تو مارے زلف نے

کچھ کر دے سارے قتل بہ سب تو ہے جانا باز عاشق آہ بن آئے عہے

بن بن کر بگڑ جانا۔ درست ہو کر خراب ہو جانا۔ بنی چیز کا ٹوٹ جانا

تولف۔ سیکڑوں جی جی کے مر جاتے ہیں لوگ۔ لاکھوں بن بن کے

بگڑ جاتے ہیں کام۔

بہتی کرنا۔ منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔ زاری کرنا یا ٹوٹ پڑنا۔ غصہ کرنا

بجارسے کی سی آگ چھوٹ جانا۔ نشان چھوٹ جانا۔ جس طرح

نافذ کوچ کر جاتا ہو اور جو طعن میں آگ بڑی رہ جاتی ہو۔

بہنجانہ۔ بیجا ہوا۔ کرنا۔ ناہی۔ ناہی۔ قرار دینا۔ غریب و فروخت کرنا۔

بہنجانا۔ غم گھر۔ گلی گلی پھر کر سودا فروخت کرنا۔ پھری بھڑنا۔

بند باندھنا۔ بستہ بنانا۔ روک لگانا۔ اسبند کرنا۔ لٹسا۔ ای دوو

آہ ملت نہ بڑے وہ بند باندھ جا کر گلوے مرغ سو کر کند باندھ۔

بند بندھ کر دینا۔ جوڑ جوڑا لگ کر دینا۔ ٹکڑے کر دینا۔ مٹو

دو ٹکڑا تری الفت کا بوند۔ اگرچہ ہوا جہاں بند سے بند۔

بند بندھ جانا۔ پکڑا جانا۔ جوڑ جوڑ میں درہو جانا۔ ہر ایک غصہ میں

شش ہونہ کشیا بھانا۔ کچھ کھانے زلفوں کا دام دلہنے مرغ دل

کو پکڑ لیا ہو کہ بند باندھنا۔ بکڑ لیا ہو جاکر دیا ہو۔

بند بندھنا۔ غناک پریشان رہنا۔ چپ رہنا۔ بستہ بنانا۔

بلغ میں درخش گل جبر زخم آستین۔ جہاں شکی سے ایک غم بند

بند ڈھیلے کرونا۔ سخت لکڑ کو ب کرنا۔ مارنا کوٹنا کھڑور کرنا۔  
مارے غم کے تار بتر ہو رہا ہوں آج کل۔ تیری زلفوں  
نے کیا ہوا ایسا ڈھیلا بند بند۔

بند چھڑانا۔ قید سے رہائی دینا۔ مولف غم گیسو سے  
دلوں پر تابی۔ مجھے اس بند سے یارب چھڑالو۔

بند بھکی دینا۔ بندگی کی صورت بنا کر ڈرانا۔ دھمکانا۔  
بندگی بچانا۔ خدمت کرنا۔ نکل کرنا۔

بند وق بھڑنا۔ بند وق میں باروت بھڑنا۔

بند وق چھٹانا۔ بند وق چھاتی کی طرف سیدھی کرنا۔

بند وق لٹکانا یا چیلانا۔ بند وق چھوڑنا۔ سر کرنا۔ و کرنا۔

بندہ بن جانا۔ غلام بن جانا۔ مطیع ہونا۔ بندگی کرنا۔

مولف۔ باندہ لوحق کی عبادت میں مکر۔ بندے بن جاؤ

خدا کے واسطے کرکچھ بھول کر جتنے گناہ۔ اے باز او خدا کے واسطے

بند ہونا۔ قید کرنا۔ گرفتار کرنا۔ کاٹھ دلوانا۔ زنجیر بنیوانا

بند ہونا۔ بند ہو جانا۔ قید ہو جانا۔ رک جانا۔ سدود ہو جانا۔ ختم ہونا

مولف لکھی دوزی جو دوزی بیان نے کہاں ممکن ہو سکا بند ہونا۔

بند صبح کی دوا۔ اساک کی دوا۔ اسہال کی دوا۔ قابض دوا۔

اور دم دوا جس سے استسقا عمل نہو۔

فہمی کھیندل۔ ڈور کاٹنے سے پھٹی کھٹنا۔

بنکر کھیل بکڑ لکھا۔ کام سنور کر خراب ہو گیا۔ کھیا بی ہوئے ہوئے

بنگا بھونکنی بھونکنا۔ زکریا بھونکنا۔ بھونکنا۔ کام میں کج دینا

بن مارے شہید ہونا۔ بغیر قتل کے قتل ہونا۔ عاشق ہونا

گرویدہ ہونا۔ مولف۔ عشق کرتا ہے بے شرم قتل۔ زلف کر دیتی

بے مارے شہید عشق وہ دوزخ ہے جسکی آگ سے ہر باندہ آواز ہل من مزید

بنیا و ڈالنا کام شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آغاز

ظلم و جور و جفا آپ سے ہوا۔ پہلے ستم کی ڈالی ہے بیا د آب نے

بندگی بات۔ ہونے والی بات۔ مفرہ بات۔ حکیم محمد انور

انور بنین الی اہل ناس کے ہر روز ازل سے یہ بندگی بات

بند صا ہوا خرج۔ معمولی خرچ اور سفرہ و طیف۔

بنجر۔ بن کا بھرے ڈالا۔ جات۔ اور زمین پر لگا ہوا مٹی کی

بنارسی کھک۔ بنارس کا کھک کسہ برو بھاری جو۔

بن دامون غلام۔ شخص جو خراجت کے کام کرتا اور

باوجود زبرد خیر نہوے کے غلام بنارہے۔

بنیون کا سا چلن۔ نہایت کجوسی و کفایت شکاری کی طرح  
بندر کھاؤ۔ وہ غم جو کبھی چھانہو کیونکہ بند اپنے زخم کو اچھا  
نہیں ہونے دیتا۔ جب انگوڑا مارا اسکو اتار دیتا ہے۔

بن کھاؤ۔ جو لاہ۔ باندہ۔

بن مارے کی توبہ۔ قتل زرک اور بلا۔ بجا شکایت ناخوش

بن جانے۔ بغیر نفیت کے بغیری کی حالت میں بھولے

بندہ عاجز ہے۔ بندہ بے بس ہے خدا کے سامنے اسکی کچھ بیشیت

نہیں ہے مٹولف۔ بندہ مملوک اور خدا مالک۔ حق زبردست

بندہ عاجز ہے۔

بندھی بھاری۔ گھروں کا باہمی اتفاق سلوک محبت پیا جادو

کا اگر بندھن درست نہو تو تنکا تنکا ہو جائے۔

بندھی مٹھی۔ باہمی اتفاق۔ یکجائی۔ گذران دلی اتحاد و مشیت

رہنا گھر کے لوگوں کا۔

### باب کے با واوا

بوانی بھینا سڑی کے نام سے اٹھری میں شکاف آ جانا۔ زخم آ جانا

بوجھوٹنا۔ باس نکھنا۔ بوجھنا۔ مشہور ہونا۔ نیکنام یا بدنام ہونا

بوتنا۔ بو اور بھول طاقت۔ قوت۔ زور۔ توفیق حیثیت۔

بوتھا کاڑنا۔ پودا لگانا۔ درخت قائم کرنا۔

بوتی اتار لینا۔ دانت سے کاٹ کھانا۔

بوتی توڑ لینا۔ چکی بھرنے۔

بوتی چڑھنا۔ فرہ ہونا موٹا ہونا۔

بوتیان اڑانا۔ مارنا۔ کھال اتارنا۔

بوتیان نوچنا۔ بوتیان توڑنا۔ چلیان بھڑنا۔ طعنہ دینا۔

بوتیان کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غصے ہونا غضبناک ہونا

بوتیان کھانا۔ دق کرنا۔ صدمہ ہو جانا۔

بلو جانا۔ جھیس یا بن ہونا۔

بوجھ اتارنا۔ سبکدوش ہونا۔ شکایت دور ہونا۔

بوجھ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔

بوجھ بڑنا۔ زیر بار ہونا۔

بوجھ بکڑنا۔ طبیعت کا تحمل ہونا عورت کا حاملہ ہونا۔ شرف

مرد سے بوجھ بکڑنا۔ شکل ہوا ہے جیسا۔ اللہ فرمے بھاری ہو مینا

بوجھا کرنا۔ دہسنا۔ باڑا کرنا۔

بوڑا کرنا۔ بہت توڑ دینا۔ کچا کرنا۔

بور بور کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ملامت کرنا۔ میرا بولنا۔

بور بھاجو جھلا۔ بڑھاپے کا سخرہ۔

بوسما جانا۔ ٹھنڈ کرنا۔ غور کرنا۔ داغ۔ ایسی کیا بوسما گئی تھو +  
ہم سے جو استفادہ داغ ہوا۔

بونو غزالکان۔ مارتے مارتے کھلا کر دینا۔

بول اٹھنا۔ بچپن میں بھرا ہوا جانا۔ نصیر نہ کر سکتا۔ عاجز ہو جانا  
سے بوجھ فرقت کا جب نہیں اٹھتا۔ ہونے ناچار بول اٹھتے ہیں

بول بالا ہونا۔ عزت ہونا۔ نیکی ہونا۔ بہتری ہونا۔ شہرت  
ہونا۔ رنگین۔ کان میں مرقہ کے بالا ہونا۔ سچ رنگین بول بالا ہونا

بول جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ صعبا۔ بحث کرنا۔ میں ابر  
بول گیا۔ دیدہ اشکبار کیا کہنا۔ اسیر۔ دلا کہنا۔ کیا کچھ بھی

منہ کے نیچے + زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا +  
بولنے پر آنا۔ گفتگو کرنا۔ شروع کرنا۔ شوق۔ میں اگر بولنے

پر آؤنگی + لاکھ دہرے ترے اڑاؤنگی۔  
بولیاں بولنا۔ خوش الحانی۔ نغمہ سنجی کرنا۔ گانا۔ طعنا۔ نا۔

آواز کے کستا گالیاں دینا۔ طفر۔ یہ جن بوئیں رہگا اور نہرلا  
جانور اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائینگے + سودا بابتیں

کہہ کرکین وہ سری بھولی بھولیاں + دل لیکے آج بولتے ہو وہ بولیاں  
بولیاں سننا۔ بول سننا۔ طعنے منے سننا +

بولتی ٹھولی مارنا۔ طعنے دینا۔ ملامت کرنا۔  
بونڈ ہو جانا۔ نہایت بلند چڑھنا۔ چنانچہ لکھ بوند ہو گئی۔

بودی بات۔ اوجھی بات۔  
بور بھانٹنا۔ پڑنا آدمی۔ جہاں دیدہ بھر بہ کار۔

بوٹا سا قد۔ چھوٹا سا قد۔ پستہ قد سے وہ بوٹا سا قد اور وہ  
موزوں بدن ملتے ہوئے گیسوے پر شکن +

بوند بھر۔ ایک قطرہ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ قدر سے قلیل۔  
بوند ساون۔ نہایت چھوٹا دن سے تو بھی ہو جاشب سحران

کین جلدی کوتاہ۔ بوند ساون جلدی سے ڈھیل جانا ہو  
بور کے لٹو۔ ظاہری سبب اور اصل میں کچھ بھی نہیں۔

جس طرح کوئی لکڑی کی بور سے لٹو بنا لے۔ برقی۔ لذت فراق و  
وصل کی دونوں ہیں دل کو زہر + بوسے وہاں یار کے لٹو وہن بھر

بونی مسسزہ۔ چٹھاسی ت اور بھنگ جس کو کھٹ کے مٹے ہیں۔  
بونی بونی پھرتی ہے۔ آرام نہیں کرنا نہایت شوخ چیل تشریح ہر

بوجھ سر پر ہے۔ قرضہ دینا ہو فلان شخص کے احسان مند ہیں۔

بور بھگے ٹوٹے۔ بڑے عمر کے لوگ۔

بور بھگے منہ مٹھا سے۔ ضعیفی میں جوانی کی سی عادیں و تنہا  
بول بالا رہے۔ عزت رہے آ رہے۔ اقبال بنا رہے ہیں

جراغ شبستان اقبال سے۔ تراکھ ہمیشہ جالا رہے۔ مترے  
قد کا سر سہی کی طرح + باغ جہاں بول بالا رہے۔

بوندا باندی۔ ترشح۔ تھوڑی برسات۔  
باب کے باب کے مور

بہا بہا پھرتا۔ کسی شیاں چیز کا کثرت سے بہتے پھرتا۔ وہی تباہی  
ڈانوان ڈول پھرتا۔ مارا مارا پھرتا۔

بہا دینا۔ سستا بیچ ڈالنا۔ ار رن فروخت کرنا۔  
بہار پر آنا۔ رونق پڑنا۔ عالم شباب کا ترقی پر ہونا۔ جون آنا

بہار لوٹنا۔ گلہ بکے اڑنا۔ عیش لعل لٹنا۔ لطف حاصل کرنا۔ میرے کھوئی  
نویہ وصل مٹاتی ہو دل کے داغوں کو بہار ہوتی ہے باغ کو نورانی طبع

مولیٰ نذیف شکن عذار روشن پر۔ رات اور دن بہار ہوتی ہے +  
بھاری پتھر حوم کہ چھوڑ دینا۔ مشکل کام کے کرنے سے نکل کر

رباعی۔ اس بت کو نہ چھوڑنے سے پر چھوڑ دیا + اس پیار میں بکھا جو  
ضرر چھوڑ دیا + ایک سے بہ سونا نہ اٹھتے تھے + بھاری پتھر حوم چھوڑ

بھاری لکنا۔ ناگوار معلوم ہونا + دیکھ معلوم ہونا + تنوں کی دشمنی  
گنتی ہے بھاری + خدا اس سے رہائی نہ کونے کھنٹے۔

بھاری ہونا۔ بوجھل ہونا۔ وزن دار ہونا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا  
سے بعد مرنے کے بھی بھول گیا نہیں عشق تباہ + قبر میں بھی ہنکومتیک

ہونگے بھاری نین دن۔  
بھار چھوٹنا۔ ذلیل پیشہ اختیار کرنا۔ وقت ضایع کرنا۔ قطعہ زکا

زیر کا ہوا و زیر کا زبر ہو جائے + بالقلاب شب و روز گردش  
دوار + کہ بھار چھوٹنے لگی اے شاہ عالی جلاہ + ہو بادشاہ ولایت

گر اگر نادار۔  
بھار کھانا۔ خرچی کھانا۔ زنا کی کمائی کھانا۔ دیوٹ و سوت پلو۔

بھار طین جانا۔ بھٹی میں جانا۔ آگ میں جانا۔ جو لے میں جانا  
شوق۔ بھار میں جاے تیرا لیا پیار بھل گئے ہونے تھے خدا کی مار +

بھار شا۔ بھاگا۔ پرانی زبان ہندوستان کی۔  
بھاگ بھوٹنا۔ بر نصیب ہو جانا۔ خاندان مرزا عورت کا میر خرم لکنا

بھاگ جاگنا۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔

بھاگ لگنا۔ صاحب نصیب ہونا۔ میر۔ دل سو خون اور خا کو  
 بھاگ لگے۔ بہت تری منھنی کو آگ لگے۔ ولہ انکم ہر ایک کی دور  
 ہو کھٹک پر ترے۔ بانوں سے لگے ترے منھ کی کو کچ بھاگ لگے  
 بھا نچی مارنا۔ کسی کام میں خلل ڈالنا۔ خلل اور حارج ہونا۔  
 بھانڈا پھوٹ جانا۔ بھید ظاہر ہونا۔ راز کھل جانا۔  
 بھانڈا پھوٹنا۔ راز ظاہر کر دینا۔  
 بھاؤ اترنا۔ زرخ اتر جانا۔ سستا ہونا قیمت کم ہونا۔  
 بھاؤ تپنا۔ ناچنے کے وقت ہاتھ اور بدن اور جوڑوں کے  
 دیلے سے لگ کے بلوں کا روپ کھڑا کر دینا۔ سمان راگ کا  
 باہم دینا۔ نہت کرنا۔ راگ کی تصویر کھینچنا۔  
 بھامین بھامین کرنا۔ مکان کا ویران ہو جانا۔ غیر آبادی کے  
 آثار معلوم ہونا۔ ہوا کی آوازیں آنا۔  
 بھبکی میں آ جانا۔ دھمکی میں آ جانا۔ ڈر جانا۔  
 بھبوت سا لگنا۔ جوگی ہو کر بدن پر رکھ ملنا۔ سراگ لینا۔  
 بھبکا ہونا۔ غضب میں آنا۔ ناراض ہونا۔ افرختہ ہونا۔  
 بھبک جانا۔ میر حسن۔ یہ سکرہ شعلہ بھبکا ہونے لگی کہنے سے بھبکا ہوا  
 بھبکا ہونے لگا۔ غضب کے شعلے اٹھنا۔ بدن میں آگ لگنا۔  
 ۵ اور غم میں بھبکا سا دل سوزان سے اٹھنا۔ اور ہر دیا  
 خون بتا ہوا اسی چشم گریبان سے۔  
 بھبکا رونا۔ کسی دوا کو جوش دیکر اسکی بھاب بھاب کو دینا۔ دم  
 جھانڈنا۔ فریب دینا۔ الشا۔ دمدم مغت کے جوئے یہ بھبکا  
 دیکر۔ کیوں بھبکا کو رے آگ لگاتے ہو تم۔  
 بھبکا رے میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب کھانا۔  
 بھبکا سا اڑنا۔ دھمکے کر دینا۔ ایک ہی ہاتھ سے لگ کرنا  
 بھبکا رے بھبکا۔ جیلن رے بھبکا۔  
 بھبکا لانا۔ بے ایمانی کرنا۔ دھاندلی کرنا۔ فیس لانا۔  
 بھبکا لانا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔  
 بھبکا کرنا۔ ڈاڑھی میں ہنسنے کے بال منڈانا۔ چار ابر کی صفائی  
 کرنا۔ سبب مرگ باپ یا مرشد وغیرہ کے۔  
 بھبکا جانا۔ آواز میں بھبکا جانا۔  
 بھبکا آوینا۔ بوتروں کو ایک ہی نو آڑا نا بھبکا کی دنیا دم بھبکا دینا  
 بھبکا کر دینا۔ سارنا کھ کر دینا۔ جلا دینا۔ بھلس دینا۔  
 بھرت بھرتا۔ ایک جگہ سے مال اٹھا کر دوسری جگہ لیجانا۔

بھرتی کرنا۔ آدمیوں کو نوکر رکھنا۔ مال بھرتا۔  
 بھرت کشن لکنا۔ مارنا۔ تھکا حال کر دینا۔ راتیا کر دینا۔ پیلان توڑ  
 ڈالنا۔ چور چور پور پور کر دینا۔  
 بھرم مار کر دینا۔ لسی چیز کی ریل میں کر دینا۔ کثرت کے ساتھ آنا  
 بھرم باندھنا۔ اعتبار پیدا کرنا۔ ساکھ جانا۔  
 بھرم کرنا۔ شبہ کرنا۔  
 بھرم کھل جانا۔ راز کھل جانا۔ پردہ فاش ہونا۔  
 بھرم کنوانا۔ آبرو گنوا نا۔ اعتبار رکھنا۔ عورت گنوا نا۔  
 بھرن پڑنا۔ سخت بارش ہونا۔  
 بہرپ بدلنا۔ نیاروپ دکھانا۔ سانک بننا۔ نکمت کبھی  
 ہوشام بھی صبح سایہ ہو کہ دھوپ۔ کہ چرخ بولوں کے ہو نیاروپ  
 بھرتے سر چڑھنا۔ دم میں لانا۔ فریب دینا۔  
 بھری کھری کھالی کولات مارنا۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا  
 ہی نوکری کو ترک کرنا۔ ناشکری کرنا۔  
 بھراس لکنا۔ سنا رنگاں۔ غبار لکنا۔ رنج ظاہر کرنا۔  
 بھرا کا چھتا۔ زبور کا گھر۔ بدخوا آدمی سخت لڑنے والا۔  
 بھرا کے جھتے کو چھیرنا۔ کم حرف اور جیسے آدمی کو غصہ لانا۔  
 بھرا کا چھتہ کرنا۔  
 بھس اڑنا۔ مارنا اور ماتم کرنا۔  
 بھس میں جنگاری ڈالنا۔ آگ لگا دینا۔ لڑائی کر دینا  
 بھسم ہونا۔ جل کر خاک ہونا۔  
 بہشت کی ہوا۔ سرد ہوا۔  
 بہشت پر لات مارنا۔ باپ کو رنجیدہ کرنا۔ بزرگوں کو شانتا  
 بنانا یا روزگار چھوڑ دینا۔  
 بہکائے میں آنا۔ فریب میں آنا۔  
 بھک سے اڑ جانا۔ دفعہ اڑ جانا۔  
 بھک منگا۔ گداگر۔ فقیر۔  
 بھک ہوا۔ ناقہ کش۔  
 بھکت لینا۔ کوئی بات اپنے ذمہ پر لینا۔ سمجھ لینا۔ نیا لینا۔  
 بھکت بنانا۔ سوانگ بنانا۔ روپ بھرتا۔ سخر یا نا۔ ہنسی میں اڑنا  
 بھکت ہونا۔ سار پڑنا۔ سٹی بلند ہونا۔ بری گت ہونا۔  
 بھکل گاتھنا۔ بھٹے پرانے ٹیڑوں کو موند لگانا۔  
 بھلو بھلو کے مارنا۔ لغت لغت کرنا۔ ذلیل کرنا۔



بھلا رے بھلا کیا مضائقہ ہو دیکھا جائیگا۔ میر حسن یس  
نک کے وہ نازنین مسکرا + لگی کتنے اچھا بھلا رے بھلا۔  
بھلا کرنا۔ نیکی کرنا ملوک کرنا۔ بُرائی سے قری ہوگی بُرائی +  
بھلا کر لے کر تیرا بھی بھلا ہو۔

بھلا لگنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ پیارا لگنا۔ جرات۔ گر کون نام  
خدا لگتے ہو تم کیا ہی بھلے + تو یہ کتنا تو بھلا ہوئی تو بھلا بھلا کیا۔  
بھلا مانگنا۔ پسند کرنا منظور کرنا۔ مولف ہم سائیکے حال ل  
ہر بار + تم بھلا مانو یا بُرا مانو +

بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ نام مانا۔ دل دکھانا  
کسی کا ہرگز + ساری دنیا سے بھلائی لینا +

بھنگ پڑنا۔ کان میں آواز پڑنا۔  
بھنگ بھارے میں جانا۔ ایں گان جا۔ سخت جانا۔ صغرتا  
میں خرچ ہونا۔ رقم برباد ہونا۔

بھوت اترنا۔ غصہ کا فرو ہونا۔ مولانا اکبر غصہ کسوت ہو فرو  
اسکا + دیکھیے اسکا بھوت کب اترے۔

بھوت پینا۔ شراب کے نشہ یا غصہ میں ہونا۔  
بھوت چڑھنا۔ شراب کا نشہ یا غصہ چڑھنا۔

بھوت ہو جانا۔ غصہ یا نشہ کی حالت میں نئے اختیار ہو جانا  
بھوت ہو کر چمپنا۔ کسی چیز کے سر ہو جانا۔ بچپانہ چھوڑنا۔

بھور اڑنا۔ بال ضایع کرنا۔  
بھور کر دینا۔ زرد و کوکب کرنا۔ سخت مارنا۔ بجان کر دینا۔

بھور ہوتا۔ ختم ہونا۔ خرچ ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔  
بھوسی بنانا۔ اٹکل کر کرنا۔ صاف جواب دینا۔

بھوک بلاس کرنا۔ بھوک بھوکنا۔ صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔  
بھوک پڑنا۔ لغت ملا مت ہونا۔ گایاں ملنا۔

بھوک سنانا۔ گایاں سنانا۔ بڑا بولنا۔  
بھوک کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔

بھوک لگانا۔ تھاکرچی کے منہ کو کھانا لگانا۔ طعام پیش کرنا  
بھول کے آجانا۔ غلطی سے آجانا۔ مولف کھو گئی افسوس اپنی

آبرو + ہم تری مجلس میں آئے بھول کے۔  
بھول کے نہ کرنا۔ غلطی سے بھی نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز نہ کرنا۔

بھولے سے نام لینا۔ بھول کر کسی کا نام بگاڑنا۔ اٹھنا۔ جھکاؤ  
لینے کو دل نہ جہتا ہو۔ دل غ + دیکھو زبان بچہ کر کے ہو گئے ٹکڑے

لہا تھا نام بھولے سے مرے چاک کر یاں کا۔

بھون بھون کرنا۔ شور مچانا۔ بہودہ بکنا۔

بھون بھون کر کھانا۔ آگ پر بھون کر کھانا۔ کتاب بنا کر  
کھانا۔ منہ صاحب گر آرائی میں + منہ بھی بھون بھون کر کھائی میں

بھون تانا۔ بھون چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ خلی ظاہر کرنا۔  
بھی پر چڑھانا۔ رقم بھی پر لکھ لینا۔

بھٹ لینا۔ مند لینا۔ رشوت لینا۔  
بھٹی پکت جانا۔ مغز پک جانا۔ دماغ پریشانی ہو جانا۔

بک بک سنتے سنتے تھک جانا۔  
بھجی کھانا۔ مغز کھانا۔ سمجھائی کرنا۔

بھج بھج و کھلنا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ راز کھلنا۔  
بھج ویدینا۔ دل کی بات کہنا۔

بھجے لے لینا۔ کسی کے دل کا راز معلوم کر لینا۔  
بھیر وں ناخنا۔ شور برپا ہونا۔ دوند مچانا۔ بگاڑ ہونا۔

بھیر وں اڑنا۔ خوشی کا راگ گانا۔  
بھیر بھیر اور بھیر بھیر کا۔ بہت سے آدمی نوکر چاکر آل اور

بھیر پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ ضرورت ہونا۔  
بھیر کرنا۔ بہت سے آدمی جمع کرنا۔

بھیک کا ٹکڑا۔ گدائی کا ٹکڑا۔  
بھیک کا بھیکرا۔ وہ چیز جس کے ذریعے سے بھیک ملے۔

بھیک ملی بتانا۔ حیلہ بانہ کرنا۔ غدر کرنا۔ قتل۔ ایک آقا نے نوکر  
کورات کے وقت حکم دیا کہ باہر جا کر دیکھو بارش ہوتی ہے یا نہیں بولا

ہوتی ہے کرا بھی بھیک ہوئی ملی باہر سے آئی ہے۔  
بھیرا لپا لپا۔ بچہ کا منہ لپا لپا کر کر رونا۔

بھنگہ خانہ کی گپ۔ بازاری گپ۔ لے اعتبار خبر۔ دہشتا  
بھولی بھولی صورت پیاری۔ پیاری شکل۔ مولف۔ دل میں

آجائو ہر انسان کے پیار + بھولی بھولی اسکی صورت دیکھ کے۔  
بھیاؤ مند صاحب طاقت و زور۔

بھانڈا بھوڑ۔ پیٹ کا ہلکا۔ بھید ظاہر کر دینے والا۔  
بھسکرو۔ بھسکرو بہت کھانے والا۔ جو مجلس کو بھی کھا جائے

بھستہ کا جالور۔ طاؤس یعنی مور۔  
بھنور جال۔ دینا کا دام جس سے آدمی نکل نہ سکے مولف

عزیز اس سے شکل پر نکلتا + جو ہر دیکھنے والی کا بھنور جال۔

بھڑیا چال۔ دیکھا دیکھی جی طرح ایک بھڑکے تھے اور بھڑن  
اندھا حد خطے لگتی تھی۔ اور دن کے دیکھا دیکھی بے سوچے کام کرتا۔  
بھڑے میٹھے تھیں۔ غصہ میں نہایت خفا آزرہ خاطر دے تو  
نہار رہا تھی۔ ایک وہ تھیں کہ درے میٹھے تھیں + ایک ہم میں کہ پر  
میٹھے تھیں۔ فیشتہ کی طرح آواز دے + جھڑی موت کہ بھڑے میٹھے تھیں +  
بھڑی مجس میں۔ سب کے آگے بکے رہ رہ میں مجس میں  
کیا غصہ ہر کہ بھڑی مجس میں + آبرو میری اتاری گئے +  
بھڑے کا زمانہ نہیں۔ بھڑی کے غوغا میں بڑی ہل ہوتی  
ہی۔ زمانہ ہی ایسا ہے۔ مفتی حیدر۔ بھڑی سے ہوتی اور حاصل  
برائی + عزیز دھڑلے کا زمانہ نہیں ہے۔

بھڑت کا کموان۔ مفت کی دولت جسے خرچ کرنے میں ریح نہ آئے  
بھڑولی بھڑولی باتیں باری باری بھڑوں کی سی باتیں تھیں تیری  
بھڑت میں بڑا جانتا آگے کو دل بھڑولی بھڑولی میٹھی میٹھی کے باتیں آگے +  
بھڑاڑے کا ٹوٹ کر بے کا گھوڑا۔

بھڑا ڈاٹا۔ بول توں ترخ قیمت۔

بھڑن کرو۔ خدا کو یاد کرو۔ رخصت ہے۔

بھڑے کو۔ خوب ہو۔ اچھا ہو۔ مناسب ہو۔ بھڑی ہوئی ہے۔  
بھڑا بھڑا ہی رکھا تھا گے کو + بھڑات بڑی تھیں سے نہ نکلی تھی بھڑے کو +  
بھڑیا خانہ۔ بھڑیا رکی کا گھر۔ سرائے اور وہ جگہ جہاں شور و غل  
بھڑے کے مول مالیدہ۔ بہت سستا مالیدہ۔ اشرف و  
اجلاف یکسان ہونا۔ سونا اور ٹیل ایک مول۔

بھڑت کا میوہ۔ انجیر۔

بھڑت خانہ۔ بھڑت کوٹنے کی جگہ

بھڑاگ بھڑی۔ نیک + محبوب عورت اور بھڑاگ بھڑی  
بھڑاگتے تھی لنگوٹی ڈولی ہوئی تھیں جو مالیا قیمت ہے۔  
بھڑے کو بھڑتا ہے۔ وہ غندہ ہی کو دلالتی ہے مفتی حیدر۔  
دونا دار بھڑو کوں تہا ہی + میرا مول بھڑے کو بھڑتا ہے۔

بھڑے آئے۔ خوب آئے + چمے آئے مولت۔ انتظار میں  
لنگی سببات + اعرے مہربان بھڑے آئے + خوب وعدہ دیا  
تھے + بھڑے آئے میان بھڑے آئے +

بھڑے ٹرے۔ دیکھو یہ مسلمان ہندو۔ سکرمہ نور لاہوری  
کہ بھڑا خلق کا کہ دنیا میں ہر مہینہ بھڑے سے بھڑے اراضی + زمین  
بھڑی ہے۔ بھڑے میں بھڑے۔ یہ محاورہ خدا کا رکھی جا رہی ہے۔

یعنی شو مطلوبہ کی جگہ بھڑی جو ایک چیز چیز لیلوس ایک بوسہ  
میں نہ تھیں دیا + جبکہ مانگا کا کہ بھڑی ہے۔  
بھڑک بھڑاگتے تھے۔ فالن بھڑا ایسا خوبورت کہ اس کے دیکھنے  
بھڑک بھڑاگ جاتی ہے کھانے کی خواہش نہیں رہتی ضرورت نہیں رہتی۔  
بھڑک جاتی ہے۔ خواہش نہیں رہتی ضرورت نہیں رہتی۔  
بھڑی مرعنی۔ وہ شخص جو باوجود عیال داری کے غفلت اور ہوا  
بھڑی بھڑی۔ وہ خوشبو جو نہایت مطبوع ہو۔

### باب چہارم

بے آگے ہونا۔ اپنے آپ سے باہر ہونا۔

بے اختیار ہونا۔ اپنے قابو میں نہ رہنا۔

بے اختیار ہونا۔ بھڑت بھڑت کرنا۔ مولت برق ہستی  
بھڑے بھڑے سے + بھڑے اختیار رہتا ہے۔

بیاد رہنا۔ شادی کا سامان بنانا۔

بیاق کر دینا۔ حساب چکا دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ محبت کے  
بے آگے تھیں بوسہ تھیں باقی ہے + وہ بھڑے تو حسابستان بیاق  
بے بیاق کرنا۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ باوجود بھڑا بھڑا  
نئی باتیں بنانا ہر نئی قیمت لگانا ہے۔ قیاس بد گمان ہر وقت بے  
کی آڑا رہا ہے۔

بیٹا بنانا۔ گود لینا مہنی کرنا۔ اس شخص کو جو اپنا بیٹا نہ ہو۔

بیٹہ جاننا۔ نسبت کرنا جلوس کرنا۔ آنکھ میٹھ جانا۔ مکان میں  
جانا بیٹہ جاننا۔ نسبت کرنا جلوس کرنا۔ آنکھ میٹھ جانا۔ مکان میں  
خواہ اور بھڑے کے خواہ اور بھڑے کے گئے۔

بیچ لونا۔ تخم لونا۔ تبدل کرنا مولانا کہ بھڑی کر کے جاننا اس  
جہان سے + بھڑی کا نہ ہرگز بیچ لونا۔

بیچ جاننا رہنا۔ بے اولاد ہونا نسلی کا جاننا رہنا۔ غارت ہونا  
بیچ جھنا۔ بوسے کا زمین سے نکالنا۔ اولاد پیدا ہونا۔

بیچ ڈالنا۔ تخم بھڑی ڈالنا بھڑی ڈالنا۔ موصفہ یہی کیوں نہ ہو  
بیچ بھڑی + نکولی کا ہر جسے بیچ ڈالنا۔

بیچ تاس کرنا۔ نسبت نابود کرنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ نشان مٹانا  
بیچا بننا۔ بد ضرورت بد شکل بننا۔ بھڑے کے لئے کاغذ لپک کر  
بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے میں بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے

بیچ کرنا۔ بھڑا بھڑا کرنا۔ مولت۔ بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے  
بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے بھڑے

گھر کے گھر نے چراغ کو ڈالے۔

بیچراغ ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہو جانا۔ چراغ آج رہی جہاں سے  
ذراغ ہوا۔ خانہ عشق بے چراغ ہوا۔

بیچ میں بولنا۔ دخل نیا۔ مداخلت کرنا۔ ویران میں بولنا۔  
بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ثالث بن کے دو  
شخصوں سے آپس میں صلح کر دینا۔

بے حرمت کرنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ آبرو اتارنا۔  
بے حس و حرکت رہ گیا۔ حیران و ریشیاں سخت بیمار۔

بیچو و ہو جانا۔ ہوش ہو جانا۔ مدہوش و مخور و مست ہونا۔  
بیدخل کر دینا۔ قبضہ اٹھانا۔ نکال دینا۔ محروم کرنا۔ عاقی کرنا۔  
مست و یا۔ عاجز و بیکس بے اختیار مولف۔ سرور بہت و  
پاک و خیر باد شکر بستر غم پر پڑا ہوا چار آج کل۔

بیراگ لینا۔ نفیر ہونا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ بے گری ہو جانا۔  
بیرماندہ ہونا۔ فرسنی کرنا۔ دمن ہونا۔ اچھایا جو آپ نے  
باندھا ہے میرے ہوتے ہوئے تو بھینکے اور مگے تو خیر۔

بیرخ ہونا۔ بے فروت ہونا۔ بگڑنا۔ بے لگا ہونا۔ لیم لیم  
بیرخ ترے واسطے ہوئے میں + فرخ ترے واسطے ہوئے میں  
بیر لینا۔ بے رکھنا۔ بدالینا۔ عوض۔ عداوت لینا۔

بیرنگ آنا۔ خالی آنا۔ ناکام آنا۔ بے نیل مرام و پس ہونا۔  
بے روپ کو ہونا۔ بد صورت و بد نما کر دینا۔ خراب کر دینا۔  
بیروان میں ٹھکانا ملانا۔ اچھی چیز میں بری چیز کو ملانا  
کہ وہ بگڑ کر خراب کر دینا۔

بیڑا اٹھانا۔ ذمہ داری کرنا۔ مشکل کشائی کے لیے کمر ہمت  
باندھنا۔ مستعد ہونا۔ محکم ارادہ کر لینا۔ مولف۔ سرور و سیر۔ بے بیخ  
جائینا + اس کے بیخ۔ لگا بیڑا جب ٹھانے رسول + میان جرم  
لاہوری جان کھا کر قتل کا بیڑا اٹھایا شوخ نے + رنگ ہر  
جرم کو کر دے جانساری اندون۔

بیڑا باندھنا۔ مجمع کرنا۔ نچایت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ عزم باندھنا  
بیڑا مار کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دور کرنا۔ امیدوری  
کرنا۔ تصدیق و ثبوت قیامی۔ غریب بچہ رنج و دالم ہون + الی بیڑا مار کر  
بیڑا مار ہونا۔ مشکل کشائی ہونا۔ مرد حاصل ہونا۔ حکیم محمد انور لہوری  
ہوئے خیر البشر جو کشیان + دین امت کا بیڑا پار ہوا۔

بیڑا چبانا۔ بیڑا کھانا۔ چبان + چبان کھانا۔ نسبت سگائی کرنا

بیڑا ڈالنا۔ مشکل کلام کو آسان کرنے کے لیے سوال کرنا۔

بیڑی بڑھانا۔ شت و نیاز کا کڑوا جو چون کے پاؤں میں سنا  
رکتے ہیں بعد گزرنے میاں کے آنا زما اسکو ہر کی بیڑی کتے ہیں  
اور اتارنے کے دل جھٹن کرتے ہیں۔

بیڑی بڑنا۔ مقید ہونا۔ اسیر ہونا۔ مرنے دم تک بھی نہیں نکلاؤ  
اس زنجیر سے + پڑ گئی ہر جسکو بیڑی کیسے ہمار کی سے نہیں  
گردن ہلا سکتا وہ ایسی قید نہیں سے + پڑی ہر جس کے پاؤں میں  
عیال اطفال کی بیڑی +

بیڑی پہنانا۔ قید کر دینا۔ اسیر کرنا۔ اسکی زلفوں میں پھنسا دینے  
میں جسکو دوست و ستودہ قید میں لیا کے اسکو بیڑی پہنا دینے نہیں۔

بیڑی کٹنا۔ قید سے نکالنا۔ زنجیر سے پاؤں نکالنا۔ مولف  
اگر کمر سے گئے کیسے دلدار + وہیں کٹا نیکی عاشق کی بیڑی

بیسیر ہونا۔ خود سر ہونا۔ نئے مالک ہونا۔ کیوں نہ بگڑے  
سلطنت کا اختتام + سارا لشکر جبکہ بیسیر ہو گیا۔

بے عزتی کرنا۔ بے آبرو کرنا۔ بے ست کرنا۔ چمک کرنا۔

بیغزنی کرنا۔ بے رحم کرنا۔ بے رحم کرنا۔ اور بے عزت ہونا۔

بیگنہ بانی ہونا۔ مرجان بے شستہ میں جانا۔

بیگڑاٹنا۔ بیدلی سے کام کرنا۔ بوجھ اتارنا۔

بیلاٹنا۔ خیرات دینا۔

بیٹل بڑنا۔ دوم ڈھار یوں رند یوں وغیرہ کو بد سہائی دینا۔

بیترات دینا۔ ناجنے والوں کو انعام بخشنا۔

بیمل منہ سے جھڑھنا۔ بیروان جڑھنا۔ شادی و سیاہ کا شکر ہونا  
مرغیہ۔ کٹی تیرے بنا تیری لمائی کے + میں بھی تیری سے جڑھنے نہ پائی نہ

بہندی سننا۔ سخت جواب دینا۔

بہندی کہو بیڑی۔ الٹی سمجھ والا۔ سو تو حق۔ نادان۔

بہنہ سننا۔ ایسی گالیوں دینا جنہر نقطہ نہو جیسے سو۔

بہنہ کار۔ ولد الخوام۔ تو کہو راجا مردک۔ وغیرہ جو بے لفظ الفاظ کو

وزیر کر کے نقطہ سناتا ہے تیرا ہان سنگ + گویا کہ ہم کہہ دینا نام ہو گیا

بے نماز ہونا۔ ناپاک ہونا۔ جسب میں ہونا۔ حکیم محمد انور لہوری

بھڑا ہو غوک ہو بند ہو کتا ہو گر + پر ہونو دینا میں اگر دیندار

بے دین بے نماز +

بیور کرنا۔ بیور دینا۔ خبر دینا۔ اطلاع دینا۔

بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ صاحب ٹیکہ بیچ جانا۔ بیونت

بیوی کا داندہ کھانے والا۔ جو روکی کھائی کھانے والا۔ بھڑکا  
رکھنا۔ بے غیرت۔

بے کم و کاست۔ ٹھیک ٹھیک۔ صحیح صحیح۔ چون کا توں۔  
نے وحدت۔ کافر شرک۔ توحید کا منکر۔ بے شرم انشاؤ  
میں آج آباؤ اجداد سے کھانا چلے بے وحدت سے کیوں بان تو کھانا  
سہوار کی بات۔ لین دین کی بات اور معاملہ کی بات۔ عیادت  
بے طرح بہت نیایت۔ از بس از حد مفتی حیدر کھانا و غنیم  
بہر حشانا ہو زندگی جس سے مجھ بھاری سی۔

بیدار۔ بیدار۔ آدمی۔ صفدر فوقانی۔ جو ہر خود سنگل  
بیرم و بیدار۔ وہ ہو کیونکر دواسے در و دندان۔

نے بال و سر۔ جسے پرو بازو نوں۔ محض بکسے بارے دو گار۔  
حکیم محمد انور لاہوری نے دل کو شوق کے جہاں دیر کھانے سوے  
شراب پر نعین مثل ہوا اڑ جائیگا۔ میرزا گل اڑ چلا گاؤں کا چمن میں تو  
اویسیم۔ ہکھو نوروز گار بنے بے بال و سر کیا۔

بے پر۔ جو اڑنے کے لائق نہ ہو۔ مولف۔ علی زور غریبان ہر  
نصیب نے نصیبان ہو علی بس کس ہو بکس کا علی بس پر ہے پر کا  
بے پر۔ بے مرشد۔ بدھن آدمی۔

بیخار۔ مرد بے لش رکھنا تو جوان بے لگاؤ و مصفا۔

بے خبر۔ غافل۔ نادان۔ بیہوش۔ مست۔ بیمار۔ بچو۔ مولف  
کبھی سکھو مرض ہو درد دل کا کبھی درد و جگر اور درد سر ہو سیسا  
دو خبر جلدی کہ بیمار۔ بڑا بیہوش بچو و خبر ہے۔

مورے وار۔ تفصیل وار اور واضح و مشروح پتہ دار نشان  
بیدار مغز۔ دانا لائق۔ عالم۔ فاضل۔ بیوشن۔ دماغ۔ ہوشیار۔

نیچ کی راس۔ اوسط درجہ کی چیز۔ بھلی نہ بری۔  
نے حواس بیوش۔ بچو بے شرم۔ میر۔ کچھ نہیں سمجھتا  
ہیں اس بن۔ شوق نے ہکھوے حواس کیا۔

نے شرف ناموس۔ بے شرم۔ ننگا۔ بے عزت۔ رند زین  
مولف نے زمرے سے ڈرتا ہوا عاشق قرار نہ کچھ جان جائیگا فرس

ہو۔ ذکر مکتا جو عزت کا دل میں خیال۔ اندیشہ ننگ ناموس کو  
بے غل و غش۔ بے پردائی۔ بے کاری۔ بے لگاؤ۔

بے لگاؤ۔ بے شرم جیسا۔ بچا اور گستاخ۔

بے لگاؤ۔ بے شرم جیسا۔ ہم مشرب ہم خیال بے سوچے بچے  
بے لگاؤ۔ بے لگاؤ۔ فوقانی دھونڈا ہونے سے آج کل

ملتا نہیں۔ بے تکلف و دوست اور حیرانہ دوست۔  
بے نمک۔ بے مزہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ میرا ہمارا درگاہ بہت  
بے نمک ہو رہا ہے۔ بے نمک ہو رہا ہے۔ بے نمک ہو رہا ہے۔  
مغض بہر بولایا کتنا مری نسبت۔ لب شیریں سے غصہ میں جو  
نکلا بے نمک نکلا۔

بے حال۔ اتر۔ خراب خستہ۔ قریب مرگ سے خبر تیرے کا جلدی  
ایسی سیسا کہ ہو اب آپ کا بیمار بحال۔

بے دال۔ بودم۔ اتنا۔ حق۔ نادان۔ بودم کے لفظ سے اگر  
دال نکال دیا جائے تو بودم رہ جاتا ہو۔ جسکو آؤ کئے ہیں۔

میر گھنٹی سب ختم۔ لاندہب۔ غیر مقلد آدمی جسکو کسی چیز کا پیر  
نہ ہو۔

بیکار کا کام۔ مفت کا کام۔ بے اجرت۔  
بے نگام۔ بے زور و نہ بھٹ۔ آزاد۔ مولف۔ نفس گد کش

کی گردن نور دو۔ دشت کا ہمیشہ اس سے کام۔ زیر پالان کھو  
یہ سر کش گدھا۔ ایسے گھوڑے کو نہ چھوڑو بے نگام۔

بے ایمانی۔ توحید الہی اور رسالت پیغمبر کا منکر۔ بد اعتقاد و بد کردار  
بے سرو سامان۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ غریب۔ میری

لے خبر کہ ہوں یا بے بندہ زار و بے سرو سامان۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔

بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔  
بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔ بے خبر۔



بیج کے گھڑے بہت تیز اور نالغ شراب جو درمیان گھڑے میں سے ہو رنگین سیاق اندیشی بھر کے لئے پھر بھیج کے گھڑے کی دھجیا بونی نہایت ہی بے شرم عورت بجا۔

یجھانی کا برقع منہ پر ڈال لیا ہو۔ جیاتی کا جامہ پہن لیا ہو بے ججانی۔ بے ججانی۔ بے پردگی نے لکھی بے روک ٹوک غلانیہ کھانہ بے پردہ مولف۔ دختر زکواج ساتھ آئے۔ بے جطور لائے ساتی۔ بے پردہ کی انی مٹل ہو۔ بے ججانی آئے ساتی۔ حافظ نے مجاہدہ از کا نشانہ ما کہ کسی بیرون تو در قارہ بسوئے پس۔ غلب۔ ضرر۔ غلبا یقین کے تو یہ دو ہا چلنا ہو نہ نایمن جلنا بسوی میں۔ ایسے ہیج سماک پر کون گندھاوے سے بے نیازی۔ بے پردائی۔ بے احتیاجی یعنی کسی کا محتاج نہ بنانا۔ چشم غریب ہمیشہ دیکھتے ہیں یہ گریہ زاری عاشق کی بے نیازی کی غالب ہم بھی تسلیم کی خود ایشی۔ بے نیازی تری عادت ہی صہی نقد۔ فوقانی۔ ادمہ غریب دنیا کو نہ کساری۔ ادمہ زور و درجے نیازی۔

### یا چون فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان میں

### باب الف

بالقلا یہ مشہور خوب من تازہ سر خشک محل اور منہج دافع ہر من باہ کو بڑھانے میں۔ دم خضہ کا علاج میں نہ ہر ارجا نور کے نقش پر لکھا ہوا کرین نور ہر کو بھیج لیتے ہیں۔

بابو ج۔ بابو لوق۔ مشہور گھاس دین استعمال ہر فارسی و ہند میں اسکو بونہ کتے ہیں جی اسکی لمبی و بھول نہ و تپا ہر و خوشبو و طبیعت اسکی گرم اور خشک۔ مل منفح و مقوی مدد غرق و مشہور بول حوض ہر باد و روج فیطی لغت ہر غریب میں سکود کر فارسی میں ریحانی جی ترہ نرسانہ ہندی میں باری دیکھی منی بولنے میں طبیعت اسکی گرم خشک و منفرج و مقوی دل و قوت شائدہ مہی مدد بول حوض و منفرج و محل اور ام۔ باد آور دسب جوت نیم و نواک خاردار گھاس ہر فارسی میں یکسید بھی اسکو کتے ہیں و غریب میں سونکہ البیضا۔ ہندی میں جو اس بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک تپے اسکے سہل لغت و سودا و مقوی حصہ او سد کو لینے والی مد بول حوض میں اگر اسکو گھریں کھلا کر چین بوسانج بھاگ جائیں تخم اسکا قنچ لور کالشی اور بھیل ریاہ کو مفید ہو۔

بازر و۔ چون البیدال چون جہام زلے منقرط گندہ بروزہ خوشبو چیز ہر ایک رخت کا نوہ ہر جو سہل طرح اوچا ہوتا ہو اسکی شاخون کو تھپتے

بھیل دیو تو گندہ بروزہ پکے گندا ہو دیو دار او چیر کی مستی بھی ایسی ہی ہوتی ہو نہایت تیز و نامطبووع ہر طبیعت اسکی گرم و خشک محلن جاذب ہر کھانسی و ضیق و اختناق رحم و صرع و بوسیر و سوزاک کو مفید ہو نوایا سکے کتا بون میں بہت لکھے ہیں۔

بارود۔ بارود۔ مشہور جو مشہور جز ہر جب رخت زانہل یعنی آگ کے کوٹے شور سے میں ملائیں اور گندھاٹ اعل کرن تو بارود بخانی ہر بندوق اور تپا میں بھر کر جلاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و منقطع سد و دفع دم طحال و در و پشت ہر اور در و مصل کی جگہ کاٹنے سے من بچ کر اسکو نکالیں تو در کو در کر دیتا ہو۔ گردہ اور یہ کو مہر با و زہر۔ ہر فارسی نام ہو عربی میں حجر السہ و فلز ہر حیوانی و معدنی و نونا قسم ہر معدنی ایک پھر شران میں ملتا ہو اور حیوانی ایک پھر نہ کو ہی اور کتا و بوی اور بندر کے پیٹ سے نکلتا ہو طبیعت اسکی گرم خشک دافع و قاطع ہر رکیہ ہر کتا وہ حیوانی ہو یا جمادی یا بناتی یہ خاصہ اس کا ذاتی ہو جو نقد حقیقی نے زمین رکھا ہو سوائے اسکے مقوی دفع و حواس و اعضاے زمینہ منفرج ہو۔ یہ تریاق بادشاہی دوا خانوں میں بے اعتنا رکھا جاتا ہو کہ اس سے زیادہ دافع زہر اور کوئی چیز نہیں ہر اعلیٰ باؤز حیوانی ہوتا ہو اور حیوانی میں سے وہ جو بندر کے پیٹ سے نکلے۔

ماکر۔ یہ ہندی نام ایک رخت کا ہر جسکی شاخون اور تنون سے وہ نکلتا ہو اسکا پھل اکثر اقل ہند گوشت میں یا بلا گوشت پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر دافع فساد و بھم و صغرا ہو۔

باز۔ مشہور شکاری جانور ہر طبیعت اسکے گوشت کی گرم و خشک و دیر بھم ہو اسکا سر جلا کر خون ہر کتا و تو زخم خشک جائیں خون اسکا اگر آئندہ میں دلائین تو بیاض چشم کو زار دینا ہو بخور اسکے پروں کا چین کو پیٹ سے جلد باہر آتا ہو۔

باشق۔ عرب۔ شہ جو ایک شکاری جانور ہر باغہ اور جہ بھی اسکو کہتے ہیں عرب میں یہ صغر پکا جاتا ہو طبیعت اسکے گوشت کی گرم اور خشک باز سے زیادہ لطیف ہو۔ ادمہ دم اسکا زہر یعنی بنا خفکان سوداوی کے لیے مفید ہو اگر آئندہ میں دلائین تو زہل الماء کو دور کرے اسکی بہت یعنی فضل کا ضما و کلف ہر کیا جائے تو کلفت جاتا رہے باد بخان۔ عرب۔ بازنگاہی ہو عربی میں سند اور غنہ ہندی میں بکن اور بناون کہتے ہیں کھانے میں آتا ہو گوشت میں ڈال کر سالن بناتا ہر لگا کر تھیل میں تل لیتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک جیاتی ہر لکھن بولتے ہیں بولتے ہیں و دافع بے زہر غل

مورث در دہلو و بوا سیر مولد سودا و فسد رنگ و سار ہر چہ بیان میں  
 بر نکلتا ہر رنگ سے مختلف اودا و سید و سرخ و سیاہ میں۔  
 باریلو یا سن۔ ایک بے ساق گھاس کی نام ہے جو درہن مشعشع ہے  
 اس کی گرم اور خشک ہے اور پتے اس کے درہن مشعشع درہن الحال اور غیر ہر  
 بالنگو یہ نہال ریحان کی قسم سے ہے اس کے تخم کو جو بالنگو کہتے ہیں  
 جو درہن مشعشع ہے اس کی طبیعت گرم تر متوسی دل و دافع عفان  
 و توحش و اسہال و موی ہے۔  
 باد ریحویہ۔ یہ ایک گھاس و قسم کی صغیر کبیر موی ہے فارسی  
 میں باد ریحویہ ہندی میں بی لٹون کیونکہ کی اس کو بہت دوست رکھتی ہے  
 طبیعت اس کی گرم و خشک متوسی دل و دافع و دھواں حفظ و کاہنہ کافور  
 بالسنہ فالسہ یہ مشہور میوہ ہے مثابہ آلود الف ترش و لذیذ طبیعت  
 سرد و خشک متوسی دل و معدہ و جگر دافع اسہال صفراوی و نور و شنگی  
 سوزش اعضا و خناق گرم ہے۔  
 بامیہ۔ یہ ایک نبات کا پھل ہے جو مصر کی ولایت میں ہوتا ہے سیاہ  
 سخت بھر مٹھے طبیعت اس کی سرد تر ہے اکثر لوگ اس کو کھاتے ہیں  
 بعض کے نزدیک یہ وہ پھل ہے جو کبیر موی میں بھنڈی کہتے ہیں قلیل غذا  
 خون پیدا کرتی ہے لذت آمیز بہت ہوتی ہے۔  
 باد ریح فندقی۔ فندک ایک جانور کا نام ہے جس کو فارسی میں خاریشت  
 ہندی میں سینہ کہتے ہیں اس کے میٹ سے یہ ایک تھرا کھڑک کی طرح  
 خاریشت کے رنگ بر نکلتا ہے بعض جزائر یورپ میں خصوصاً جزیرہ  
 جاوہن جس خاریشت کے میٹ میں یہ پتھر پیدا ہوتا ہے وہ دن بدن لاغر  
 و ضعیف ہوتا جاتا ہے اور خاریشتوں سے الگ رہتا ہے۔ آخر جاتا ہے تو وہ  
 لوگ جو اس کو بچاتے ہیں میٹ اس کا جاک کر کے پتھر نکال لینے میں اکثر  
 زہر ن کو یہ دفع کرتا ہے ہضمی اور ہضم کا علاج ہے در در گرد و مثانہ کو  
 دور کرتا ہے۔ طریق اس کے استعمال کا یہ ہے کہ جائین مشعل پانی میں لپیٹ کر  
 رکھتے ہیں چند لمحہ کے بعد پانی تلخ ہو جاتا ہے تو پتھر نکال لیتے ہیں  
 دھواں پانی تیار کر دیتے ہیں نمک کی طرح یہ پانی میں گھل کر پانی کو تلخ  
 کر دیتا ہے۔ زیادہ استعمال سے متھرا اس کی بھی کم ہوجاتی ہے۔  
 باد ریح معدنی۔ اس کو عربی میں حجر اسم و در حجر قیاس کہتے ہیں نہایت  
 زہر مہر و مشہور ملک خا و چین و ہندوستان و بہت و فندھا و جگر  
 خراستان و کرمان و توران و تہذیب طبع کے بہاڑوں سے نکلتا ہے  
 سبز و زرد و سید رنگ کا ہوتا ہے افعی اور نیم کی لمبی کو جو روکتا ہے۔  
 افعی کے پھل میں اگر مکی و افعی کو ہلاک کرتا ہے طبیعت اس کی معتدل

بجارت دافع سموم متوسی دل و دافع جسمانی و ارواح و حواس پنجہ ضرہ و اطفال  
 و مقوی اعصاب مفصل و محلل درہم ہے ہر کرنا یا سکی بالخاصیت ہے۔  
 باد نجان تری۔ جنگلی بگن یہ باغی سے گرم خشک زیادہ ہے طبعی  
 و رمون کو دور کرتا ہے باون کو سیاہ کرتا ہے کھانسی اور ضیق نفس کا دافع ہے  
 باد مان حطائی۔ یہ ایک پھل جو زری رنگ ہشت برہ ہے اور ہر ایک  
 پترے کے دو ٹکڑے لے ہوئے آپس میں اوپر سے پٹھے اس کے اندر بیج چھٹا  
 جو زری رنگ مرہ اس کا فی الجملہ سولف کے ساتھ ملتا ہے اس لیے سکون دینا  
 خطائی کھن میں پتیاں و جین اور خطا کے ملک میں پیدا ہوتی ہے طبیعت  
 اس کی گرم خشک مفتح و محلل و مقوی معدہ دافع ریح و درہول ہے۔  
 با قلا سے قوطی۔ یہ بھی ایک قسم با قلا کی ہے۔ دانے کے چوٹے  
 سیاہ رنگ تے بستانی با قلا سے بڑے پھول سرخ طبیعت قابض سرد  
 خشک مقوی معدہ دافع قرحہ اسما اور اسہال ہے۔  
 مالک جولی۔ یہ ایک مشہور سبزہ ہے جو اکثر کھاتے ہیں طبیعت  
 اس کی گرم تر اور فاعل ہے اس کے شیر میں۔

### باب سے باب کے اجداد

بمعا۔ یہ بہت ہی نفات فارسی کی فصل میں درج ہو چکا ہے جو  
 اس موقع میں اس کے خواص کا بیان کرنا منظور ہے مگر اس کی خالی لفظ سے  
 نہیں یہ بزمہ اکثر سبز رنگ و سرخ جوخ کا ہوتا ہے اور بھی مختلف رنگ  
 اس کے خانیہ چند نا و کچلہ فریدی و توتیا وغیرہ سرکاری چربا خانہ میں لپی  
 طرح کے رنگوں کے طوطے دیکھنے میں آگے میں طبیعت اس کی دوسرے  
 درجہ میں خشک گوشت اس کا نہایت و ہضم و متفرج دل زخموں کا اتمام  
 دینے والا اس کے گوشت کا ضاد و انتون کے نکلنے کے لیے مفید ہے اور کھانا  
 دل اور زبان کا مورث فصاحت زبان ہے اور کون کو کھلائی جائے تو  
 جلد بونا سیکھ جائیں خون اس کا انکھوں میں لگا لگا ہے تو باض کو دفع کرتا ہے  
 پھیلا۔ ایک درخت کا پھل ہے جو بنگالہ میں بکثرت ہوتا ہے قد اس کا بلند  
 سر پر چھوٹی سی پھل نارجل کی طرح شاخوں کے ساتھ چلتے ہوئے وہ  
 پھل تمام سال درخت پر رہتے ہیں سردیوں میں بکھتے ہیں طبیعت  
 اس کی سرد تر بوا سیر گرم و سوزاک سوزش دل و معدہ و جگر کو دفع ہے۔  
 چمبھ۔ یہ ایک درخت کے پھل کا بیج ہے وہ پھل نارنج کے برابر ہوتا ہے تو  
 اس کا جو زری رنگ سیاہی پائے ہو اس کے اندر سے یہ خرم سیاہ رنگ سخت  
 شلت شکل نہایت تلخ یعنی کر و دان نکلتا ہے مغز تازہ اس کا سیدہ چربا ہو  
 نوصل و سیاہ ہو جاتا ہے طبیعت اس کی گرم خشک ساخوت ترافہ کے  
 بنا اس کا لمبی مہضہ کو مفید ہے تر اسے نور بند ہو جاتی ہے ضیق نفس کا علاج ہے

بمعا۔ یہ بہت ہی نفات فارسی کی فصل میں درج ہو چکا ہے جو  
 اس موقع میں اس کے خواص کا بیان کرنا منظور ہے مگر اس کی خالی لفظ سے  
 نہیں یہ بزمہ اکثر سبز رنگ و سرخ جوخ کا ہوتا ہے اور بھی مختلف رنگ  
 اس کے خانیہ چند نا و کچلہ فریدی و توتیا وغیرہ سرکاری چربا خانہ میں لپی  
 طرح کے رنگوں کے طوطے دیکھنے میں آگے میں طبیعت اس کی دوسرے  
 درجہ میں خشک گوشت اس کا نہایت و ہضم و متفرج دل زخموں کا اتمام  
 دینے والا اس کے گوشت کا ضاد و انتون کے نکلنے کے لیے مفید ہے اور کھانا  
 دل اور زبان کا مورث فصاحت زبان ہے اور کون کو کھلائی جائے تو  
 جلد بونا سیکھ جائیں خون اس کا انکھوں میں لگا لگا ہے تو باض کو دفع کرتا ہے  
 پھیلا۔ ایک درخت کا پھل ہے جو بنگالہ میں بکثرت ہوتا ہے قد اس کا بلند  
 سر پر چھوٹی سی پھل نارجل کی طرح شاخوں کے ساتھ چلتے ہوئے وہ  
 پھل تمام سال درخت پر رہتے ہیں سردیوں میں بکھتے ہیں طبیعت  
 اس کی سرد تر بوا سیر گرم و سوزاک سوزش دل و معدہ و جگر کو دفع ہے۔  
 چمبھ۔ یہ ایک درخت کے پھل کا بیج ہے وہ پھل نارنج کے برابر ہوتا ہے تو  
 اس کا جو زری رنگ سیاہی پائے ہو اس کے اندر سے یہ خرم سیاہ رنگ سخت  
 شلت شکل نہایت تلخ یعنی کر و دان نکلتا ہے مغز تازہ اس کا سیدہ چربا ہو  
 نوصل و سیاہ ہو جاتا ہے طبیعت اس کی گرم خشک ساخوت ترافہ کے  
 بنا اس کا لمبی مہضہ کو مفید ہے تر اسے نور بند ہو جاتی ہے ضیق نفس کا علاج ہے

جوڑوں کے دردوں کے لیے بھی فائدہ بخش ہے۔

### پاسے یا خا کے منقوٹ

بخور لاکر اور یہ ایک نبات سولف کی صورت پر ہاروں میں پیدا ہوتی ہے زبد میں اسکو بر بلورہ سیرانی میں لندریوں کہتے ہیں جو نمہ کر دیکھ اسکو بخور کیا کرتے ہیں بخور لاکر اور اسکا نام عربی میں مقرر ہو گیا طبیعت اسکی گرم اور خشک منقح و در فضالت و منقح جنین ہے گو نہ جو اس سے نکلتا ہو طبع و درد سر ہنسی کے واسطے مفید ہے عصارہ اسکا کھانسی و دم الطحال بخار ہون کو فائدہ دیتا ہے۔

بخور مجوش۔ اس شہر کو کہتے ہیں جسکو اوکئی دواؤں کے ساتھ خوش دیا گیا ہو اس طرح کہ شہر انکو رنجی بکری کے گوشت کے ساتھ دیکھیں ڈال دیں اور دواؤں میں جو اس میں ڈالنی منظور ہوں نیم کو بکری کے تیل میں باندھ کر دیکھ میں رکھ دیں وراگ جلا میں جب گوشت بخوبی گل جائے تو آمار لین اور صاف کر کے پین فائدہ دیتی ہے۔

بخور محرم۔ یہ ایک گھاس غناک زمین میں ہوتی ہے پتے اسکا مشابہ بلباب سے بھول شرح میں جز اسکی شلغم کے مانند ہے اسکی گھاس کو شہر مریم کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک منقح و محلل جاذب مطلق مدبول و حیض منقح جنین بخور السودان۔ یہ شہر گھاس بقدر ایک لشت کے ہے لاجو میں مل ہیں طوبت لزج کے ساتھ طبیعت اسکی گرم و خشک عرق اسکا کی باری کا یہ خاص علاج ہے ہنسی بخاریاں سبب سے دفع ہو جاتی ہیں۔

### پاسے یا خا کے منقوٹ

پدھل یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہے جو بڑا درخت ہے مڑا اسکا جاشنی آ شہر نی اور جڑنی ملی ہوئی ہو اسکی بیج کی بو کے ساتھ ملتی ہے بیج اسکا جڑ کے پلاہ لوزیہ میں ڈال کر پین بنگالہ میں یہ میل بکثرت ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد تر و ملدہ منقح و دفع صفرا و مٹی کو کم کرتا ہے باہ کو گھٹاتا ہے۔ بد اشتھان۔ عرب بد رگان یہ ایک گھاس شیتان میں پیدا ہوتی ہے آذربایجان میں بکثرت ہے طبیعت گرم و خشک مطلق و محلل و مدبول مانع امراض بارودہ بلغمیہ کھانسی و ضیق +

### پاسے یا خا کے منقوٹ

برطحصا۔ ہندی دوا ہے گرم و خشک تقوی دل اور شہر دفع ضیق تقوی تب کٹھنہ و درد شکم و کرم معہ ہے۔ بخور۔ مشہور درخت ہے طبیعت اسکی سرد تر اس کے دودھ کے پینے سے باری دفع ہوتی ہے جریانی ہنسی سرعت انزال کثرت احتلام تقویت جنین بخور کا مجرب علاج ہے۔

برنجاسف۔ فارسی میں سکوبہ والی در ہندی میں گندہ مار کہتے ہیں ایک سبزہ ہے جو ایک گز تک بوجھا ہوا ہے شاخیں تنہی تنہی جھوٹی بھول زرد اور پیدہ ہاروں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک منقح و مدبول ہے منقح کے کرم نکالتا ہے وضا و اسکا اقسام در سرد و سرد تر ہاں سرخ و سفید۔ فارسی میں اسکو شبا نام کہتے ہیں در عرب شبا باج ہے جو بون کا مرگی دام البیدان کو مفید ہے منقح کی طوبت اس سے خشک ہوتی ہے معہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

برواق۔ عرب سوم و در حب میں بنام ایک لکڑی کا ہے اور عرب میں نام ایک کم وزن زرد پتھر کا جو عراق کے ملک میں پیدا ہوتا ہے اور کمر یا اور سندروس کی طرح گھاس کو اٹھاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک بل سلا خون و مانع خفقان و درم الطحال ہے اور اگر مسکیز خون پر گائیں تو تعم جمع ہو جائے میں و اگر انکشتہ می میں اسکا ٹکینہ لگا جائے تو باری میں دق سے نجات ملے اور اسکا ٹکڑا سنگ حقیق کے ساتھ کھپے میں لپیٹ کر رات کو تھکے کے نیچے رکھیں جو بات ہونے والی ہو خواب میں نظر آجائے اور برق بخور اللہ سوائے اسکے ہو اگر اسکے ساتھ مشابہ ہے۔

برک۔ یہ ایک درخت کا پوست ہے جو جذبی امریکہ سے لایا جاتا ہے جڑیں برگ بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے صفراوی تب جو سردی ساتھ چڑھے یا جو میرے روز اور چڑھے روز چڑھے اسکے واسطے یہ دوا ہے اگر تنقبہ کے بعد بخا دے خطا نہیں کرتی۔

بزم۔ بعض کے نزدیک یہ لیکر کے درخت کا شگودہ ہے بعض کہتے ہیں کہ دواور خار و درخت سوائے لیکر کے ہے منقح اور مطیب نفس ہے نازا سسل وہ خشک حابس گو نہ اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ عرق و عطر اسکا عطوہ تین استعمال کیا جاتا ہے۔

پرسیا و شان۔ یہ ایک قسم کا سبزہ ہے پتے اسکا مشابہ دھنیان کے ہوتے خلی اور پھل نہیں رکھتا شاخیں بہت باریک سخت اور سیاہ لوسر خشک نمناک زمین اور سیاہ دار مقامات میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی منحل کل بگرمی و خشکی مطلق و منقح و محلل ہے پینا اسکے جو شانڈے کا واسطے رفع درد و سہل و یرقان ضیق نفس و ادار بول و حیض کے مفید ہے۔

پرسیاں۔ یہ ایک سبزہ ملا دبا بل حوالی کو فین پیدا ہوتا ہے شگودہ اور پھل نہیں رکھتا طبیعت اسکی گرم و خشک ہے سو کھنا اور پینا اسکا منقوی مانع صرع و لہر و جگر و معہ و محلل ریاح و سہل اخلاط ہے۔

بریاہ۔ یہ ایک ہندی گھاس غناک شہر کی خشک ہے سرد و قسم کی ایک بھول پیدہ و سرد کے پھول زرد ہیں طبیعت اسکی گرم و تر بعض کے نزدیک



مرا اسکے تپے کہ لعاب ابرہوتے میں اگر ملت گویا بی بین جھک کر کھینچ  
کو ہلکے سین تو جریان منی کو بند کرتا ہے اور سنگشاندہ و بواسیر دفع کرتا ہے  
اور اسکے نازے تپوں کا عصا ہر سانپ کے نہر کو دور کرتا ہے اگر بار  
گزیدہ مہوش ہو تو عصا ہر ناک کے رستے اسکے دماغ میں پہنچی میں  
مروئی۔ فارسی میں اسکو پیرہندی میں گوندل کہتے ہیں طبیعت اس  
گھاس کی سرد خشک ہے اور جڑ کے چبانے سے مدہونہ کی جاتی ہے  
ہر اور نیماد اور دم کو تحلیل کرتا ہے۔

برطانیسی۔ یہ ایک سبزہ ربی ہے طبیعت اسکی مرکب لغوی قوت نافضہ  
کے ساتھ ضداد اسکا محلل و رام اور تپے عصا ہر الزیام زخمون کے  
واسطے نافع اور مضفہ اسکے جوشاندے کا منہ کے فوج کے نفع یافتہ ہے  
برگ لگ شہ از می کسی دخت کے تپے میں جو درخت انگوکی قسم  
ہے اور اسکی جڑ کو خود تپری کہتے ہیں طبیعت اسکی بہت گرم و خشک  
ہے اسکے کھانے سے سکڑ بھی ہوتا ہے زیادہ کھائے تو مر جائے۔

برنگ کاملی میرا سا برنق و سبز ہے ہند میں سکوبا ٹرنگ کہتے  
ہیں انے اسکے چھوٹے گول مغز اسکا سپید قندے تلخ ہے ہوا اسکی استعداد  
تیز ہے کہ محوہ المزاج کو اسکے سفوف کے سوکھنے سے ناک سے خون  
جاری ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک میں ملغم غلیظ و سودا و مادہ لزجہ ہر  
کے کرم اس سے نکلتا ہے ہین و بواسیر کو تپے اسکو مشابہت لقم کے رنگ پرتا ہے  
بروانی۔ لفتح اول اور تیسرے حرف و او فارسی لفظ ہر یونانی میں اسکو  
اسفوس پلرینی میں عبروس کہتے ہیں فیدل اس گھاس کی کمان کی طرح  
نظارہ بول سپید بھل زنبون کی طرح تیز جڑ اسکی سپید و پوست جڑ  
کا زہر طبیعت اسکی گرم و تر مفرح دل و مقوی مانع ہے بول کو جاری  
کرتی ہے سنگریزے مثانہ سے نکالتی ہے ضداد اسکا اشتقاق اور بواسیر  
واسطے مفید ہے شہد کے ساتھ کھائے تو جگر کو تقویت دیتا ہے۔

سیریا مصری۔ بقلہ مصری بھی اسکو کہتے ہیں کہ نس کے مشابہ ہے اور  
خوشبو اسکی سولف کی سی ہے مصر میں یہ پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے  
مقوی مدہ و جگر مانع ذوات و فسخ سدہ و محرکہ و مضمی جبار فی اول و دفع آب

بازے کے مجھے  
بزر قطبہ نایہ مشہور تخم ہے جسکو اسفول کہتے ہیں ہر ایک گھاس کی گندے  
نکلی تپتی تپتی ہے سر پر جو تپے کہوں کی طرح ہوتے ہیں اسکی تپے میں تپ  
سید جو غما ہے دوسری طرح طبیعت اثر ہے تیسری قسم سیاہ و خور  
لغوی تپتی ہے طبیعت اسکی سرد و خشک و دفع غیات گرم فطیان خون  
و خشونت سینہ و حلق و غیرہ امراض صفراوی ذوات کثیرہ امراض موی قندہ

وزیر وغیرہ بہت سی جایوں کا ہے مگر کثرت اسکا منہ ہے کہ نہر ہو جاتا ہے  
بزر القضا۔ لکڑی کا بیج مدبول مرد و تر متقی عروق مسکن غلیان دم  
دافع تشنگی ہے۔

بزر السداب۔ تخم سداب یعنی تلی سکینج کھانا اور محول کرتا اسکا بوجھا  
مانع حمل ہے بلغم کو زہر قطع کرتا ہے اور سہل بلغم ہے اور مستطہ جنین۔

بزر اللفت۔ تخم شلغم محلل ریح و مقوی آلہ تناسل ہے۔

بزر کشوث۔ یہ تخم معدے کو قوی کرتا ہے۔ فیض و حبس نزول دم  
سبلان رحم کا عمدہ علاج ہے۔

بزر الکراث۔ تخم کثنا و دفع امراض زہرہ و قاطع نفث دم و نزف الدم  
بزر البلیح۔ جوان خراسانی میدلاتا ہے مخدر ہے کان کے درد کو دور

کرتا ہے و انتون کے درد کو مفید ہے نزول و سرفہ و سیلان تخم کو فائدہ دیتا ہے۔

بر غنج۔ بزر عند بلغم اول و ثالث پستہ کے دخت کا پھل جس میں مغز  
کتے ہیں کہ پستہ کے محل میں ایک سال مغز پرتا ہے اور ایک سال خالی مغز سے

رہتا ہے پس جنین مغز نہوا اسکو بر غنج کہتے ہیں نہایت سرد و خشک و  
قابض و مفرح ہے۔

بزر البطیخ۔ خربزہ کا بیج بھی ہے باہ کو بڑھاتا ہے سدے کو کم کرتا ہے بول  
کو جاری کرتا ہے گردہ و مثانہ و امعاء کو صاف کرتا ہے۔

بزر القشر۔ کھیرے کا بیج محرک مواد ساکنہ در بول مخرج صفراے  
سختہ دفع درد ویر و قرحہ و حرقة البول و درم کبدہ طحال و حیات حارہ

ہے اور سرد تر۔

بزر الورد۔ گلاب کے پھولوں کا زہرہ قابض و عا بس خون مقوی جسم  
و مضیق فریق و دفع نفث الدم و اسہال ہے۔

بزر بقلطہ الالبصار لقم کا بیج باہ کو بڑھاتا ہے سدے کے کرم نکالتا ہے  
بزر القرع سکدہ کا بیج مسکن غلاط محرک ہے سینے کی سوزش کو

دور کرتا ہے نفث الدم زہرہ تشنگی حارہ تپوں کا علاج ہے۔

بزر الکستان۔ اسی کا بیج محلل و طین ہے و در و سرور کھانسی کو دور کرتا ہے  
بزر الحرد۔ کنوہ دفع اسہال دموی و قرحہ امعاء ہے۔

بزر الکیریزہ۔ تخم کشنیر۔ و حنیان کا بیج مفرح و مقوی دماغ ذول  
ہر اہزبہ دماغ کو مرگنے نہیں دیتا تحقیقان دوسوا اس کو دور کرتا ہے۔

بزر البطیخ ہندی تخم زہرہ المعروف ہندو مانہ مسکن و محرک ہے اور  
ہر ایک خواص میں تخم کدو کے ساتھ اسکی مشابہت ہے۔

بزر الکرفس ستانی تخم جوڑنی اجوائن کا بیج مضمی و باضم و جاذب ہے  
درد و دل کو دفع کرتا ہے۔ اسشتقا کو مفید ہے



## باب کے بائیں

بستیاں فتح اول۔ یونانی لفظ ہے فارسی میں اسکو خلال عربی میں  
سدی کہتے ہیں یہ خاردار گھاس ہے جسکی شاخیں تیلی تیلی ہوتی ہیں دلو  
اسکا خلال بنانے میں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے خلال اس سے دیکھنے  
تقویت و انتون اور طلاء واسطے تحلیل ورام کے مفید ہے اور پیٹیا کے  
جوشانہ کے کا اصل طرح رحم و اور اربول کے لیے نافع ہے۔

بستیاں فتح اول عربی لفظ ہے یونانی میں اسکو بوزیون ہندی  
میں کھنکالی کہتے ہیں یہ ایک جڑ خاکستری مائل سیاہی ہزار یا جانور  
کی طرح گرو در گرو ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مسلسل سودا و  
بلغم غلیظ و دافع جذام وغیرہ سوداوی بیماریوں کا۔

بستیاں فتح اول یہ ایک پتھر ہے جبین بہت سے سولخ زبور و ک  
جھنے کی طرح ہونے میں سرخ رنگ کی ہیں پیدا ہوتا ہے جو اسکو دریاں کی جڑ  
کہتے ہیں مخالطہ میں طبیعت اسکی سرد و خشک صفرج دل و روح دافع  
و سواسق جنونی صرع و حقائق صفت معدہ و سنگ شاند و گردہ و بواسیر  
بستر بضم اول غور و خراب و زرد مائل تیشہ زنی ہوا ہو طبیعت اسکی گرم  
خشک مقوی معدہ و حرارت غریزی و دافض ہے جانا اسکا وانتون کی  
تقویت اور سورمل کی مضبوطی کے لیے فائدہ بخش ہے۔

بستان افروز عربی میں اسکو حق و زینتہ الریاحین اور دافع کہتے ہیں  
فارسی میں تاج خسروں کی پوشیدہ ہندی میں نوع صغیر کا کوئی اندھ نور  
بکلی جادواری نام ہے طبیعت اسکی سرد و خشک معدہ و جگر کی حرارت معدہ زہار  
طال کے شہرے نکالتا ہے ہر ایک ہر کو دفع کرتا ہے و زینتہ الریاحین بول الدم کیو اسطرح  
لباساہ عربی لغت ہے فارسی میں اسکو زہار اور ہند میں بادری  
کہتے ہیں در یہ جالے پھل کا پتلا پوست ہے اور پک پوست جب تار یا جالے  
تو تیشہ بی پوست ظاہر ہوتا ہے اسی کا نام لباساہ ہے اور یہ اوپر کے صفائی ہو  
پر لپٹا ہوا ہوتا ہے بہتر و کم کہ اشقر مائل بہ سرخی تند بو اور زہر  
مزدہ ہو طبیعت اسکی گرم خشک صفرج و مقوی معدہ و جگر باہ و غلظت منہ ہاتھ  
ہی منہ کو خوشبو کرتا ہے سدون کو کھوتا ہے اگر شاند کی برودت کو دکالتا ہے۔

## باب کے بائیں

بشام بفتح اول نام ایک حجازی درخت کا ہے کہ کی زمین میں پیدا  
ہوتا ہے وہاں سے بیت المقدس عراق و مصر میں لاتے ہیں بافضل  
لسان کے عوض تخم نوک لکڑی درود و دھاسیکا سقل ہے طبیعت اسکی  
تمام اجزاء کی گرم دوسرے معدہ اور خشک بے دبی ہے میں جو مقوی  
و اعطاشی مطلق ہے پھو کے نہر کو شہاد و دافع کرتا ہے اسکی پھون

خضاب کریم تو بال سیاہ ہوجاتے ہیں اسکی لکڑی کا عصا اپنے پاس  
رکھنا نہایت مہرک ہے اسواسطے کہ اسکی لکڑی کو خشک کر کے عصا بنائے  
کہتے ہیں اسکی لکڑی سے مسواک کریم تو منہ سے خوشبو آئے اور دوا مضبوط ہو  
بشامین بفتح اول ایک گھاس مشابہ سیلو زبانی میں پیدا ہوتی ہے  
جب سورج نکلتا ہے زبانی سے سر نکالتی ہے جب غروب ہو جاتا ہے تو یہ بھی زبانی  
میں چھپاتی ہے اسکی تخم کو لوگ مسکر و دیمان بکاتے ہیں جڑ اسکی سفید  
کی شکل پر ہوتی ہے اسکو بھی لکڑی کہتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں زہر  
نیمہ ہے درجہ میں تر ہے سب خواہ اسکی سیلو زکے سے ہیں جڑ اسکی اگر خوش  
میں لگا کر کھائیں تو مقوی معدہ و مقوی باہ دافع زہر و اسہال صفرادی  
ہے اور دودھ کے ساتھ کھانا کھانسی کو دفع کرتا ہے اور دغنی جو اسکے پھو  
سے بنایا جاتا ہے دافع جنونی در در دقتیہم کر اور بھی فائدہ اسکے بہت ہیں

## باب کے بائیں و مملہ

بصاق۔ عجب ہے یعنی جھوک جھنک منہ میں ہے طبیعت اسکی گرم  
طوبت بافضل کے اور با فضل خرامن جو کہ وقت گرمی اور خشکی اسکی  
نماہ اور حصہ ریاضت کے وقت کمال گرمی میں ہیں و کلعت کو در کوناہ  
اگر گھوٹوں کو نہار چا کر جھوک کے قطرے کان میں ڈالیں کان کے گوم  
مرجاتے ہیں اور گرمی کے وقت کا جھوک سانب کو ہلاک کر دیتا ہے  
اگر اسکے منہ میں ڈالیں اور بھی فائدہ اسکے بہت ہیں۔

بفضل۔ پیاز جو چنگی اور باغی دونوں قسم کی ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد و  
میں گرم اور اول درجہ میں خشک سدون کو کھوتی ہے باہ کو قوی کرتی ہے  
گوشت کے ساتھ لگا کر کھانا اسکا دافع نقصان ہوا ہے و با و طاعون کا  
علاج ہے سفر میں اسکا کھانا مفید ہے کہ ملک ملک کے پانی پینے سے جو ضرر  
مسافر کو ہو پختہ میں اسکو دفع کرتی ہے و روٹی کے ساتھ اگر گرمی کھائی جائے  
درہول و عین سنگ مشاندہ نوکالتی ہے دافع اسکی بدبو کا ماقدار مغز اکھر وٹ  
نچ اسکا دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے بیسی ہر ضا و اسکا دار الشلب بن کا علاج ہے  
بفضل البقی۔ یہ ایک جھوٹی قسم کی پیاز پوست سیاہ پتی ہو طبیعت گرم  
اسکے کھانے سے ہو جاتی ہے گلاسوج جاتا ہے اسواسطے کھانا اسکا منوع ہے۔

## باب کے بائیں

بطارح۔ بفتح اول یعنی مچھلی کے ٹنڈن کا مادہ جڑ بھی سننے اندون کی صورت ہے  
ہو ریت کے مانند مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے تازہ اور چھوٹا ہے طبیعت  
اسکی گرم و خشک باطن اور صفر گرم مزاج دالے کے دالے ہے۔  
بطارح۔ بفتح اول عربی لفظ ہے یونانی میں اسکو فانس فارسی میں خرزہ ہند میں  
خرزہ کہتے ہیں فانس اسکے بہت ہیں کوئی کوئی لکڑی لکڑی کوئی لکڑی کوئی لکڑی

کوئی زرد ہوتا ہے شیریں خوشبو مطبوع و عمدہ ہوتا ہے مٹھا خوریدہ گرم تر اور تر  
 دافع صفرا جالی و مقطع و ملطف سیریل لفظ و مطلب بلغ بدن کو فربہ کرتا ہے  
 سدون کو کھلنا ہے استفادہ و برقان کو نافع ہے پیشاب بہت آتا ہے  
 لطیف مشہور جانور ہے گوشت اسکا گرم خشک ہے برضہ دافع بلج گرم ہے  
 اسکے بازو بدن کو موٹا کرنے میں خون بٹھانے میں اگر گوشت اسکا  
 ہضم ہو جائے تو بہت خون گوشتوں سے ہے اور چربی سنی ازباید باہ کے لیے  
 موجب گرم و لطیف و محسوس ہائی میں نہیں ہوتا ہے یہ بعد اگر تشبیہ بود  
 آب و یاسن تابہ سینہ بود

بطور اول نام ایک درخت کا ہے جسکو عربی میں جب خضر اور ترکی  
 میں شفا کہتے ہیں یہ درخت بڑھوتا ہے بے بھول خاطر حکم شایہ ساق  
 عدس کے مغز سبز اور شیریں و طبیعت اسکی گرم خشک و نافع  
 زمین سخت اور خشک میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک و نافع  
 بطبع ہندی اسکو یخ زنی و یخ اخضر عربی میں لارغ و الدود فارسی  
 میں خوردہ ہندی و ہند و اندکھ میں بہت اقسام کا ہوتا ہے بعض ہند و اندکی  
 زمین کا ایک ایک من وزن سرخ و شیریں ہوتا ہے سپید رنگ بھی بکثرت ہوتا ہے  
 طبیعت اسکی سرد و صفر کو کم کرتا ہے تشنگی کو دفع کرتا ہے مدربول و مولد خون  
 زہن پر ملغم شیریں پیدا کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک و نافع

باب کے یاعین

نوع اول ایک غذا ایجاد کی ہوئی بفرخان بادشاہ کی ہے ذکر اسکا ہلے ہی  
 مذکور ہو چکا ہے اشہام پر اسکی کیفیت لکھی جاتی ہے کہ گھوٹوں کے بیدے کو  
 گوندہ کرکشی غنہ پر چھلا دیتے ہیں جب ذرا خشک ہو جائے اسکے ٹکڑے کر لیتے  
 ہیں انھیں خشک ٹکڑوں کو تھنی سکیانی میں بکالتے ہیں پھر ہندو سرکہ  
 یا عرق لیموں اس پر صاف کر کے دو ایک جوس تیار کرتے ہیں پھر ہندو یا ہار تیار کرتے ہیں  
 اور کھانے میں طبیعت اسکی مالک ابو عبد اللہ ہے یہ غذا پھر تھنی گالی پھر ہندو یا ہار  
 کرتی ہے تشنگی کو دور کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے گرم و برضہ و مدبول بلج جو  
 بغل بفسج اہل سنہری چمر جیکا باب گدھا اور ان کو ٹوری ہو یا بفرخان  
 اسکے گوشت اسکا درد مفاصل و جزیئی نفوس کے واسطے دافع ہے جو اسکا  
 عورت کا دے بھی حمل نمواسکے پیشاب کے پینے سے حمل گر جاتا ہے اسکے  
 بال اور کان کا میل بھی خاصیت رکھتا ہے اسکی نید اور بالوں کے پورے  
 سانپ پھر وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔

باب کے یا قاف

لفظہ الحما۔ غرض جو ایک مشہور سبز ہے بکا کر کھایا جاتا ہے گرم اسکا دہن  
 ششیں پر سرد و برضہ و مدبول و جزیئی نفوس کے واسطے دافع ہے

ساق مسکن صغیر و مسکن کرمی جگر و معدہ و دافع حیات گرم و صغری و  
 ذیابیطس و دافع نزلات گرم مبرد و ملغ ہے۔

لفظہ المریح۔ ایک سبز ہے پتہ اسکے بازو اسکے پتوں سے مشابہ ہے  
 ہن جلا و غرب میں ہوتا ہے اسکی جڑ کو اگر کوٹ کر پانی نکالیں تو جلا و روٹی  
 لینے نہ ہو اہل اندلس جو تفسر اسکی جگہ کے کثرت کے استعمال کرتے ہیں  
 طبیعت اسکی نہایت گرم و خشک ہے زمین و دم تک قائل ہے۔

لفظہ عربی لفظ فارسی میں گاؤ ہندی میں ہل و رکائے کہتے ہیں اگر  
 اسکی ایک برس سے زیادہ ہو تو اسکا گوشت گرم اور خشک و نافع ہے  
 گوشت سے زیادہ گرم کبھی کے گوشت سے زیادہ خشک اور محسوس ہے  
 مضبوط طرح کی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں جنکی تفصیل کتابوں میں  
 لکھی ہے دومہ گائے کا شفا ہے لنگوشت جاری حذیث میں رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے منقول ہے ۲ لفظ ہندو و ۱۱ و ۱۲ لفظ ہندی و ۱۳ لفظ ہندی  
 بقاۃ الاوصار سکر ب کا ساگ کلم کا ساگ طبیعت اسکی گرم و خشک  
 منصف و دامن نافع تاریکی چشم و سستی اعصاب۔

لفظہ اول۔ درخت اشاد و جظیم نشان درخت ہے پتے اسکے  
 اناکے پتوں کے سے اور بھول خوشبو اور لکڑی نہایت عمدہ طبیعت  
 گرم اور خشک و نافع اسکے پتے نہیں کھاتا اگر کھائے تو حرطے بڑوہ  
 اسکی لکڑی کا حنا میں ملا کر بالوں میں لگائے ہیں جس سے بال تروی  
 ہو جاتے ہیں در و سر طار ہتا ہے در و فاصل کو دفع کرتا ہے جوہر اور لکڑی کا درد  
 لفظ الوحش نیل و اسکے منگٹا ملا کر جو کوئی اپنے ہاں کے کھلی رہے  
 اس سے بھاگ جائے ہیں جس گھوٹوں کا بخور ہو وہاں کی ہسائیں نہیں ہتے  
 بقاۃ الاوجاع۔ نونان میں سلوفا یا کسم میں میدان و ترقہ میں پیدا  
 ہوتی ہے۔ مشابہ ایسوں کے طبیعت اسکی گرم و خشک ہٹ کے درو  
 کے واسطے علاج ہے اسی سبب اسکا نام لفظہ الاوجاع رکھا گیا ہے۔

لفظہ لینی مجھ جو مشہور جانور ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے  
 حنا کے ساتھ اگر اسکو نمہ نکل جائیں تو غلبہ بول کو دفع کرتا ہے اور اسکا  
 مجھوں کو اگر بلا کی مالی میں جو اندر سے بولی ہو کہ کہ لکھا میں قہقہے  
 کی تپ رہو جائے اسکے پیش سے دہر کو دفع کرنے کے لیے تیل و عرق ہوتا ہے  
 لفظہ۔ ایک نخت دریاے ہندو دکن و زنجبار میں پیدا ہوتا ہے ہوا سے  
 سے تپے اور زرد بول لکڑی کا رنگ سبز اسکی لکڑی سے رنگ نکلا کر  
 بڑے لکڑی جاتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہٹ کے درو  
 انجا کرتی ہے مفاصل کو تقویت دیتی ہے بلج و دہر نہ ہر قائل ہے۔  
 لفظہ قرن بفسج اول ہر وقت کے شلہ نونانی لفظ ایک کھاس کا نام

جسکے تہ تو نیرنگ کے تہوں کی شکل پر دیکھ کر مزہ ہوئے ہیں شاخ بریل  
 مایوج کا سا اور تخم گندہ کے تخم کی شکل پر جڑ سیباہ بوشرب کی سی ہے  
 زمینوں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت گرم خشک محل ملطف و قطع ہر اسکے  
 تیوں کا شمار کیا جلتے تو کاٹا جو بدن میں ہو نکل جاتا ہے ہر بکارت کے بعد  
 نکال دیتا ہے اسکے تخم کا پانی پیئے سے شوحش خواب آتے ہیں۔  
 بقلہ بمانہ ایک بھیرہ ہو جسکو چلائی گئے ہیں طبیعت اسکی سرد تر ہو  
 امین طبع و در طب بدن و مطلق حرارت غریبہ قبل انفا مسکن شکی ہو۔  
 بقلہ جامضہ یہ بھی ایک بھیرہ ہو جسکو ساک چکا کہتے ہیں مڑے ترش ہو  
 طبیعت سرد خشک صغرا کو کم کرنا ہو کہ لگا ہوا ہر سرد مزاج کو نہ ہو۔  
 بقلہ البریسی یہ بھیرہ کی زمین میں پیدا ہوتا ہے مفرغ و شور و آفر  
 سردیوں میں پیدا ہوتا ہے لوگ سکھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد تر و بھیرے  
 نزدیک گرم و خشک مضمجد ہوتا ہے خفقان دور کرتا ہے نہ کہ خوشبودار  
 کرتا ہے عمدہ اور کبھ کو تقویت دیتا ہے بھنی تیوں کو نافع ہے اگر رات کو فرش  
 کے نیچے رکھیں تو جمع خواب کیجیں کھڑویر نہ جنگلو میں اسکی بیدارش ہو۔

باب کے باکاف

لکا۔ یہ ایک رخت کہ معظمہ من لہام رخت کے ساتھ ملتا ہوا ہے طبیعت  
 اسکی دوسرے درجہ پر گرم و خشک مٹی تپا و سرد کھانسی جس میں لعل  
 و سنگ شنانہ کو فائدہ بخش ہو۔  
 بکین۔ یہ ایک ہندی گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے تپے جوٹے  
 تھوڑے لمبے طبیعت گرم و خشک کے تیوں کا پانی حیات بھنی  
 کھانسی جس میں لعل و سنگ شنانہ کو فائدہ بخش ہو۔  
 مکون۔ یہ گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے سماق کے درخت  
 کی طرح شاخیں اسکی مانج سے زیادہ ہیں ہوتی ہیں سردار امل بھیرے  
 اسکے پٹے ہوئے چوٹا سپید طبیعت گرم و خشک مفرغ نافع محل اسکا  
 تخم اگر ایک برس میں کھائے تمام سال حاملہ نہو اگر سات سال تک برسر  
 ایک ایک نہ کھائی ہے تمام حاملہ نہو یہ کھانسی عاتلجی شیر اور دون میں  
 بکھر تیرہ۔ یہ رخت اگر منگلے میں پیدا ہوتا ہے تپے اسکے بھیرے  
 سے پھل بدون خوشبے کے تیوے یعنی شیر اسکا تازے زخون کو مندل  
 کرنا ہر زوف الدم کو فی الفور اچھا کر دیتا ہے۔  
 بھجی۔ ہندی رخت ہے اسکو باجی بھی کہتے ہیں یہ تخم گول و ریشہ  
 چوڑے باہر سے کالے اندر سے سپید اور ایک گول غلات کے اندر  
 امین ہمار قعدا پس میں ایک خوشے میں ہے ہونے غلبہ کی طرح تپے  
 اور بقلہ خراسانی کی طرح چوٹ گلابی و خشک طبیعت گرم خشک ملین نطف و

مشتی و مفرج بریل و ریش او جرب فساد خون و جدام کو شل و لھا و فایز

باب کے بالام

بالاس یا سیرا یہ پھل ایک رخت کا ہر رخ لینا زرد سپید جاون گھم  
 ہر طبیعت اسکی گرم تر دنیا اسکا واسطے دفع بواسیر جرب تقریر کے نافع ہو  
 بلبلج۔ یہ ایک پھل ہے جسکو فارسی میں بلیدہ ہندی میں بھیرے کہتے ہیں  
 ہندی درخت کا پھل ہے جو شور و معروف ہے طبیعت اسکی سرد و خشک  
 ملطف و قابض عمدہ کو توت دینے والا اشتہا پیدا کرنا و الامسلس سودا  
 قاطع رطوبات و بخارات دافع در و سرد و اسیرا کر۔  
 بلج۔ نفع اول غورہ خرا یعنی کچی کھجور سرد خشک ہے مقوی لہو و معدہ و جگر و  
 بلل و دفع اول دوم پھل ہندی رخت کا ہر ہند میں سکھو جلا کہتے ہیں اسکے  
 ہر شکل شاخیں اسکی زمین پر گری ہوئی رہتے نکال کر دوسرے درخت خاتم جواہر  
 اس محل میں پھل بہت ہوتا ہے اسکے نکالنے کے لیے ایک طرح کی گروہ تیل اگر  
 انسان کے جسم کو لگیاے تو بدن و دم کر جاتا ہے طبیعت اسکی جو تپے  
 میں گرم اور خشک و روست بھیرے درجے میں گرم اور پٹے درجے  
 میں خشک سخن محل ملطف درجہ افر بارہ دماغی دافع فالج و نفوہ و عیشہ  
 حذر و نسیان اختلاج و ریاح سلسل بول وغیرہ اور بھی فوائد اسکے کثیر ہیں  
 بالاس طور۔ یہ دو معلولات ہیں فربک سے ہے جو لہر کا میں معلوم  
 ہوا یہ رخت مشابہ لہان لوصافیر کے ہے اسکی لکڑی پر دھڑا لہر کا چمچ  
 بلوٹنے چوٹے کی طرح اور دوسرے تپے کاٹری سیاہ شیش زرد دار  
 آنوس سے ملتی ہوئی لود چکنی صنوبر کی لکڑی کی طرح یہ لکڑی جہازوں پر لاد کر  
 قسطنطنیہ لاتے ہیں اور تلواروں پر چھریوں کے قبضے دوتے بناتے ہیں طبیعت اسکی  
 گرم و خشک مرغ و نسیان نزول لہا و ضیق النفس و تقویت ہے کہ واسطے علی  
 بلخار نصیح اول مشورہ چڑا ہے جو خوشبودار ہوتا ہے ہر رخ رنگ خوشبودار چڑا  
 شہر متہر خان سے لاتے ہیں اور اس شہر میں ایک رخت ہے جسکی چھال خوشبودار  
 ہوتی ہے وہ چھال ڈال کر وہ چڑا لکھا جاتا ہے اسی سے چڑا خوشبودار ہوتا ہے اس  
 شہر کے بھیرے درخت اور کین نہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مقوی دل و دران  
 خفقان کر لکڑیہ کو طبیعت کرتا ہے سوختہ اسکا تازہ زخون کو بھرا لانا ہے۔  
 بلور۔ یہ ایک بھیرہ سپید شفاف مشورہ ہے کثیر کھجور نہایت سخت و عظیم الجلو کا  
 نرم اتھال اسکی خوب پس ہوتی کا واسطے دفع سپیدی آنکھ اور جرب کے  
 مفید ہے اور علق اسکا واسطے ریشہ و نیند سے جو تک پڑنے جون کے جرب ہے۔  
 بالاس یا ایک رخت ہے جسکو ہندی میں ڈھاک اور مغربہ کہتے ہیں تپے  
 گول اور گوند مستعمل ہے طبیعت اسکی گرم تر ہو کر لہو و پین سمین بہت ہے سرد  
 خشک بھی سکھتے ہیں کھوکھ لگا ہوا بید کرتا ہے ہوا سکھوتے کرتا ہے بھول اسکا



سرور خشک قابض شکم دافع طبع ہو۔

بلبووس بفتح اول۔ یونانی لغت ہو عرب میں اسکو اصل الاربع اصل الاربع فارسی میں زیر و فوخ یا زکفہ میں یہ بیان اصل پیاز سے جھولی ہوتی ہے اگرچہ ذائقہ میں پیاز سے ملتی ہے مگر بہتہ نہیں ہوتی بدن کو مٹا کرتی ہے باہ کو برحقاتی تو بلوط الارض ح۔ یہ سبز رنگی زمین میں پیدا ہوتی ہے مرزا سکا شیرین و خوش طبع ہے جو اسکی شکل بلوط کے زمین اند ہوتی ہے طبیعت اسکی دھڑ دھڑ میں گرم اور پیلے درجہ میں خشک قاطع موافق فول متع سہ مدبول جوش ہو فساد اسکا طحال کی بیماری کو دفع کرتا ہے اور بیماریاں بھی اس سے اکثر دور ہوتی ہیں بلوط۔ بفتح لول ایک رخت کا پھل ہے جو بڑا درخت کوستان تھیلے میں زمین میں ہوتا ہے یہ پھل دوسم کا ہوتا ہے ایک لمبا دوسرا گول جکشاہ بلوط و بلوط کہتے ہیں گولی قسم لمبی سے لذیذ زیادہ بلوط شیرین پیلے درجہ میں سبز و کمر درجہ میں خشک در قابض ہے مغلطہ اور دیر ہضم کثیر غذا مسلسل البول اور قحط البول کو نافع ہے جو حامل سال ہے۔

بل۔ ہندی لغت ہے خواہ ہندی بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں اسکو کجری بھی بولتے ہیں بنگالی میں اسکا لڑی نام ہے جو اسکا لڑا مغز چکنا پوست خامی میں سبز چمکی میں زرد جو خوش طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور خشک قوی احتشاحل صلابات عصب فوج و بواہر کو دفع ہے۔

بلول۔ یہ پھل ایک ہندی سبزے کا ہے جو خیار کی قسم سے ہے اگرچہ رنگ اسکو گوشت میں نکلتے ہیں اور کھانے میں دلہ جاشنی دار بھی بنتے ہیں جو لذیذ ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر دل کو قوی کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے جو کھم گتا ہے کھانسی دفع کرتا ہے کھم کے گرم نکالتا ہے اخلاط کی اصلاح کرتا ہے بلبل سرار و استان۔ یہ ایک شہر چٹائی خوبصورت سبز و سیاہ و خوش واد گرم اور خشک دوسرے درجہ میں اسکی سر کا مغز چمک باہ اندھے اور میٹ جالی ساتھ قوت قابضہ کے فساد اسکا کلف کو دور کرتا ہے اسکا طبع جبین کے لیے موثر ہے۔

بلسان۔ یہ نعت پہلے بھی فارسی لغات کی فصل میں تحریر ہو چکا ہے اگرچہ نقد کر رہے۔ یہ بڑا درخت ہے پر درش کرنے سے بڑے پھل کو پہونچ کر آدمی کی طرح سر کی ہڈی سے پیاس سے اذیت پاتا ہے پس کھم اور فیصل میں اسکی قہر کی بجائی ہے جسے اسکی سدا کے تھون کی طرح ہیں جنت اسکا بھلے زمانہ میں حوت عین شش جو ایک نون مصر کے علاقہ میں ہے باعث اسکی پیدائش یہ ہوا کہ جب نبی کریم علیہا السلام بیت المقدس سے عسی علیہ السلام کو لیکر بھیجا کہین طہرہ میں آکر تعامت کی اسی طرح میں ایک کنواں تھا نبی کریم نے کھسے دھو کر مانی چھینکا اسکو خورخت بلسان پیدا ہوا انھاری اسکی بڑی عظیم کرنے میں کئے تھے

گراں قیمت پر خریدنے میں کٹری اسکی بھی قیمتی ہے جسکو عود بلسان کہتے ہیں اصل کٹری ہر جو خوشبو دار سرخ رنگت دلوست ہو اور اصل و فوہ ہر جوانی میں بجا جاسے ردی اور کڑا اس سے ترکہ کے دھوئیں توں کی کھناہٹ کیڑے میں باقی نہ رہے اور اگر اس کیڑے کو آگ میں جلائیں توں جل جائے مگر کڑا نہ جلے اسکے تھون کے جوشاندے کا پینا تحصیل نفیخ و ریح غلیظہ اور نکالتے چونک کے جو طبع میں رہی ہو اور زستکین و سرطانی کے نافع ہے بچھو کے نیش پر اسکا فساد کیا جاسے تو زہر کو دفع کرتا ہے مرہ اسکے تازہ پوست کا تقویت معدہ کے لیے اکسیر ہے۔

بلخجہ۔ کبر اول و ثانی ایک گھاس ہے زمین پر پھیلی ہوئی شاخیں سرخ اور تیلی آپس میں ملی ہوئی پھول سرخ و سفید طبیعت اسکی گرم پیلے درجہ میں خشکی کی طرف مائل غرغہ اسنے جوشاندے کا واسطے نکلتے چونک کے جو طبع میں چلی گئی ہو مفید ہے اور ضحاک تھون کا واسطے تحصیل ورم کے نفع کھانا اسکا منع ہے بلخجہ۔ یہ بلبل اسکے کہ یہ درخت بلخجہ میں بہ کثرت ہے اسکو بلخجہ کہتے ہیں ہر بلخجہ اسکا نام ہے مید خشک بھی اسکو پکارتے ہیں خلاف بلخی یہ بلخجہ میں مشہور ہے گرم پیلے درجہ میں مائل بہ پوست بہت سے امراض کو اس سے فائدہ پہونچتا ہے۔

بلسکی۔ یہ فہم دل غسولی نظیر ہے۔ قوت البرت بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک سبز ہے طبیعت اسکی مرکب قوی گرمی اور خشک اسپر غالب ہے خشکی اسکی زیادہ گرمی ہے مطلق اور جالی ہے انھی کے زہر کو اسکا عصاہ وافع کرتا ہے جو شاندہ اسکا تسکین دے دے کے لیے محبوب فساد اسکا خناہر کا عمدہ علاج ہے۔

بلوطی۔ ہندی میں اسکو کجی اور کجی کجور کہتے ہیں اس گھاس کے نئے لہجے سیاہ رنگت اخین شہار طبیعت اسکی گرم و خشک ضحاک کے نونکا باولے کتے کے دفع زہر کے لیے فائدہ پہونچتی ہے زہر کے انال کے لیے محبوب علاج

باب کے بانون

عقد۔ ہندی میں یہ ایک درخت ہے جو اور دھنون کے اوپر پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک لبض کے نزدیک سرور خشک سودا و ملغم کو دفع کرتا ہے فاسد خون کو مصفا کرتا ہے بخور و ن در زخمون کو اچھا کرتا ہے جس درخت پر یہ جتنا اہل ہوتا ہے اسی کی خاصیت پیدا کرتا ہے۔

بلخجہ۔ بفتح اول عرب بنگ ہے یونانی میں اسکو انیقون ہندی میں خراسانی اجوان کہتے ہیں پتے ہار و پنجوہ کے سے رنگتے دار ہوتے ہیں مرزہ تیز و تند اصل اسکا غلاف میں مشابہ گل انار کے پھول سرخ و سفید اور تخم شہر تخم یہ مکان کے حور زیبا طبیعت اسکی سرور خشک سیلان رطوبات و نزلات کو دفع ہے محمد ہے نیند لاتی ہے عرق مناد و تقرن و اورم گرم کو فائدہ پہونچتی ہے اور جلی شہر فائدے اسکے طب کی کتابوں میں لکھے ہیں



تفصیل عرب بنفشہ جو مشہور دوا ہے عربی میں اسکو فریجی کہتے ہیں اور یونانی میں بریو یہ لکھا ہے ایک لشت تک دینی ہوتی ہے یا ایک شاخین اور پھول خوشبودار بنفشہ کے رنگ کے شہر اور پھال وغیرہ بارون کے میدان میں یہ بہ کثرت ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد تر بعض کے نزدیک گرم تر ہے صفر کو نکال کر ہوسا سکن دور کرتی ہے خون کے جوش کو کم کرتی ہے گرم ہونے اور خفقان اور غشی کا علاج ہے درہون کو تحلیل کرتی ہے سوداوی و صفراوی و دروسر و صرع و زکام و کھانسی و خشونت سیدہ و حلق و خناق و ذات الجنبہ و ذات البریہ و امراض کبدہ و طحال و سوزش مثانہ و پیشاب و قضا میں ان درود گردہ کو شہد و نطو و دھما و نافع ہے عرق اس کے فوائد کا کوئی حد و حساب بلکہ ہوتا ہے ہر ایک بیماری کے نسخہ میں اکثر اسکو شامل کر لیتے ہیں ہر ایک سہل میں بھی اسکا شمول واجب تصور کیا گیا ہے۔

بنفشہ عرب نقد عربی میں اسکو جلیوز بھی کہتے ہیں یہ ایک سیاہی ویت کا پھل ہے سرد ملکوں میں ہوتا ہے گول سی شکل تازہ سبز سپید اور گندہ زرد چکنا باوام کی طرح اور اس کے سخت چمڑا صدفی جڑی رنگ مغز اسکا کھاتے ہیں اسکی طبیعت گرم اور خشک باہ کو بڑھاتا ہے اسکا کو طاقت دیتا ہے جو جرمہ و مانع کو زیادہ کرتا ہے ہر کھانسی کو دور کرتا ہے۔

بنگ - بفتح اول - پوست ایک درخت کا جو چین میں ہوتا ہے سبک اور زرد اور خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی جگر و دماغ و قوت باہ و مدبول ہے۔

بنڈال - بفتح اول - ہندی گھاس کا نام ہے جو درختوں پر پڑھ جاتی ہے اس کے پان کے پتوں کی شکل پر ہونے میں پھل گول اور لمبا طبیعت گرم و خشک ہر اسکی سونگی چوٹی جو کوٹ کر شند کے ساتھ کسی عورت کو کھلا کر تودہ بچہ جو بیٹ میں اس کے گر گیا ہو فوراً ہر آجائے اس کے کھانے سے دست بستہ آنے میں پیشاب بھی بہت آتا ہے جی ہوتی ہے۔

بنات وروان - بعد لفظ بنات کے واور واوراے اور والہ الٹ اور لون ایک جانور ہے جھگوفاری میں سوسک ہندی میں تیل جڑ اور جو گود کہتے ہیں شرن و سپید دونوں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محمل و جفت ہے حرمت بول و استعلاجین نسکین و درجہ و دفع ہر ہوام و جمہات لرزہ کے نافع ہے۔

بسطا فلن - یونانی لغت ہے جس کے معنی باغ تھے لائے کے میں یہ سوا اٹان کے جب کو فارسی میں چگشت اور یونانی میں بطلوس سنی چگشت ہوتے ہیں یہ گھاس چمگشت کے مشابہ ہے شافعی اسکی باریک نقد ایک لشت کے اور ہر شاخ پانچ تہی پھول زردی و سفید میں ملا ہوا ہوتا

اٹاق کے کہ اسکا پھول اٹل بہرخی و رازقی ہے دونوں یہ سہ سہائی میں ہوتے ہیں طبیعت اسکی قریب عذال گرمی و خشکی میں زہرون کے دھڑکے کے لیے تریاق ہے دو مثقال اسکے تھے اگر بیمار کو بلائیں تو جی غب غیر خالص دفع مچھلے اسی ربع کے واسطے چارہ تھے اسکے چار شاخوں سے لیکر کھائے جاؤں تو تب جاتی رہے اسی نوم کے لیے ایک تھلہ ہر روز ایک شاخ کا کھاجا جائے اور اگر ایک تھلہ ہر روز ایک تھلہ تھانے میں تو صرع جاتی رہے غرغہ اسے فائدہ بخش دوا کے تھے ہر ایک بیماری کا علاج میں تفصیل چنگی کتابوں میں ہے۔

بن - بہ ضم اول و لشد یونانی نام ایک پینے دلی چیز کا ہے جسکو قومہ کہتے ہیں اور یہ ایک پھل ہے جسکو جوش دیکر بکائے شراب کے پینے میں وہ بہاڑی و رخت میں کے بہاڑی میں ہوتا ہے پھل میں بوجا جاتا ہے خورد اور چنگی بھی ہوتا ہے گرستانی بہتر ہوتا ہے اور وہ سبز رنگت از خوشبودار نہ چھوٹے نہ بڑے خون ذائقہ اسکے پینے سے سستی اور کالی جسم کی جاتی ہے مٹی ہے سرد اور خشک و سر درجہ میں ہے درودن کو دور کرتا ہے ربع میں مٹا اسکا مفید ہے جب اسکے پینے کی عادت ہو جاتی ہے تو آدمی اسکے پیے بغیر نہ رہ سکتا سفید نین آتی کسی قدر باہ کو مضبوطی دیتی ہے روکہ نام تو قومہ است + مانع النوم و قانع الشہوہ است +

بنقہ - بفتح اول و قاف یہ دوا مسور کے دانوں کی طرح ہوتی ہے خشک و اسماں کو شند کرتی ہے زرخون کو خشک کرتی ہے۔

بنیالہ - ایک ہندی پھل بعد الو کے مزاتر ش صفراوی مزاجوں کو فائدہ بخش اور بطنی مزاجوں کو نقصان دینے والا ہے۔

بنڈق ہندی - اسکو ہندی میں ریٹھا کہتے ہیں یہ ایک بڑے درخت کا پھل پوست بار کھال بہ سرخی شکو اس طرح جوت میں سیاہ جوتا سخت اور موٹا اسکو لوہین تو مغز سپید و سرے شرن گرم خشک مقوی معدہ و ہاضمہ دافع سموم خصوصاً بچہ کے پیش پر اگر اسکے تخم کا مغز بیکر گلاب تو اس وقت درد دفع ہو دروسر و شیفہ و لغوہ و فلاج و صر و جنون و ام العصبان کو فائدہ بخش ہے۔

بنڈکی - بکر اول و سین - ایک ہندی سبزہ ہے پتلی اسکی شاخیں ہندی کی سی ہوتے ہیں اور پھل مشابہ ثعلب ہے اور پھل کے پیکر مستقی کے پیکر ہر جا دم ہو گرم کر کے خاد کر لیا دیکر با دم کر تمام رات رہنے دیں اور جارحیت نمک ہی عمل کریں تو عام بانی شستنی کے بیٹ کا بول کے رستے سے نکل جائے گا

باب ۱۰۰

بورق - ایک قسم کا گھاس ہے معنی دھنوی مدی عمدہ ہوتا ہے ہندی میں

پر جاتے ہیں اسکے خدادے جاتے رہتے ہیں۔

### باب کے باب کے موز

بھگت مول یہ ایک ہندی جڑ تلخ اور تیز اور سیاہ ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کہ کٹائی ہو یا نہ ہو کو بڑھاتی ہے اور افسوس مخی حیات کر کے دودھ کی ہو بہمن۔ یہ ایک جڑ مشابہ جھوٹی گاجر کے سخت اور کچ کو ہستان میں دھڑسان میں پیدا ہوتی ہے گھاس اسکی ایک بالشت اونچی آنو کے سے ہے سرخ و سفید دو قسم ہر قسم طبیعت انکی دوسرے درجہ میں گرم و خشک سرخ گرم سیرے درجہ تک اور قوی زیادہ سفید سے ہے یہی طرح دل پر بدن کو فروہ کرتی ہوئی کے مادہ کو زیادہ کرتی ہے۔

بھنگرہ۔ یہ ہندی گھاس ہے نئی انار کی سی سفید نندو سیاہ قہم کا بھنگرہ ہوتا ہے باعتبار رنگت چوٹوں کے طبیعت تینوں کی گرم و خشک نفوی باصرہ بھی ہے خدام کا علاج ہے۔

بھوئی آنولہ آنولہ گھاس اسکو واسطے کہتے ہیں کہ پتے اسکے آنولے کے پتے کی طرح ہیں طبیعت اسکی سرد و تر اور سرد و تر اور قوی خبیثہ کے انما کے لیے موثر ہے۔

بہمتی یہ ایک گھاس مشابہ گھاس جو کے ہے طبیعت اسکی سرد و خشک قابض اسہال و سلسل بول و دافع نزف الدم۔

بھنڈی۔ ہندوستان میں مشہور ترکاری ہے طبیعت سرد و تر نفوی اعضا مولدی محرک باہ دافع صفرا۔

### باب کے باب کے تھانی

سیرا لگا۔ ایک جڑ بقدر انگلی کے مولی اور لمبی دو بالشت تک و چھ سترخی مائل مزاج ہے طبیعت اسکی سرد و تر جہ میں گرم و خشک ساتھ طوبت قفلیہ کے خواص اس کثیر نفع دوا کے ہزاروں کتب طبعہ میں دس ہیں شائق دہان سے دیکھ سکتا ہے۔

نچ بند۔ یہ تخم نایب میں بار و دیا بس ہے کھانا اسکا پشت کو طاف و تباہی کر کو مضبوط کر تا ہے جی کو بڑھاتا اور عینا کرتا ہے مسک بھی ہے۔ مینس ایک اول باب سے معروف ہوتا ہے یا ایک جڑ زہراں ہے جو لوہے میں پیدا ہوتی ہے سب اقسام میں سب مخدراہد ملک یک حکم نامہ بنیگیا ہے ہرن کے سینک کی صورت پر اسکو خدال بھی کہتے ہیں سیاہ سپید سرخ و زرد و ہر رنگ کا پیش ہے اور ایک نمودہ ہے جو چھٹا چھٹا یعنی آنو دودھ حلیم ہوتا ہے یا یہ لیساز ہر رنگہ ان پر چھٹا چھٹا ہے اسکو مسک بنیگیا کہتے ہیں برطین تو جاسے دودھ کے اسکا استا ہے خوں لکے کھانا بنیگیا کا لہجہ ایک دانہ رائی کے قائل ہے اسکو

اسکو پاڑی نمک کہتے ہیں محل جالی جاذب خوں دافع قوی و مستقام بول۔ فارسی میں خناس اور مشابہ ہندی میں جت مشہور ہے طبیعت اسکی گرم و خشک خواص اسکا جالی اور طفت و قطع ہے بول ہر جوان کا باختلاف مزاجوں کے مختلف ہوتا ہے بول دمی کا سب سے اعدل ہے بول کے وٹ اور بول کا وٹ بول خوں میں سے غلط اور بہتہ ہوگا وہ واسطے نفع فروج اور تا سورن کے پیش ہے اور دمی بول نفع فروج عینہ و طرہ و جڑ و انعامین زخم باوے کتے کا ہے اور طرہ ہے بدن کو طرہ جاکر بول لابل۔ یہ قوی ہیں کہ بچ لوگ میں سے کہ شریفین میں لاکر فروخت کرتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ان میں انٹرن کے پیشاب کو جمع کر کے یہ علیکین بناتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ایک گھاس حجاز کے بہاڑوں میں ہے اسکو کوٹکر اونٹ کے مشاب کے ساتھ ٹکمان بناتے ہیں غرض کہ یہ دوا کے مجول کیفیت ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک واسطے انما جروج اور جروج کے مفید ہے محول اسکا دایسر کو قطع کرتا ہے۔

نوریدان۔ یہ ایک جڑ سفید بقدر انگلی کے نہایت سخت و لمبے اسیر خط میں طبیعت اسکی گرم و خشک موی و محرک جلاع مسکن اد جلاع مفاصل و فقرش و مفتوح سیدہ بکھر و مفتوح ہے۔

بولامونیون۔ اس گھاس کی شاخیں تیلی سے سد کے پیوی کی سی طبیعت اسکی گرم و خشک بول کجاری کرتی ہے جھیس کو چلاتی ہے فردا اسما و سختی طحال و دفع سموم ہوام کے لیے نافع ہے۔

بولونیون۔ ایک سبز ہے تپے اسکے کرفس کے سے محول خوشبو دار ہے گرم و خشک بول کو جانی کرتا ہے پیٹ کے کرم کو نکالتا ہے۔

پوش ورنیدی۔ یہ ایک چھوٹا دخت ہے خشک سی تی ملائم میں پیدا ہوتا ہے خصوصاً شہر اریزہ میں وہاں کے لوگ اسکو کوٹکر علیکین بناتے اور سنگھار کتے ہیں اسکو کون کو کھاتے ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک طبعی ہے ملا اسکا تحلیل دلام گرم و نسکین دتے واسطے خوب ہے در فقرش کے واسطے فائدہ بخش بولسری۔ بولسری بھی اسکا نام ہے۔ ایک ہندی وخت ہے بھول اسکا چھوٹا گول دندانے دار خوشبو دار ہوتا ہے خشک خوشبو زیادہ دیتا ہے اس پھول سے ہزار پاد کروم و غیرہ ہر لیے جانور بھگتے ہیں پھل غائب کی طرح زرد و سرخ ہوتا ہے طبیعت اسکے پھول کی سرد و خشک اور پھل پھول سے زیادہ ساتھ توت فالصہ کے مسکن درد و ذائق انکام لثہ کے نافع ہے دافع شکم مسکینی ہے اور مزاج مانگی کے لیے فائدہ رسان ہے۔ پونی۔ یہ ایک ہندی گھاس ہے پتے اسکے پان کے پتوں کی طرح طبیعت سرد و تر جیات گرم کو اس سے نسکین ہوتی ہے اور جو چھائے آگ سے ہے

اسمیں چار فصلیں ہیں ادویات کی فصل لکھی نہیں گئی کہ اسمیں لغات بہت کم تھے الگ فصل کی ضرورت نہ تھی وہ لغت باب عربی کی طبیعت میں درج ہو گئے

## پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و ہندی وغیرہ لغات کے ذکر میں

## باب فارسی الف

باب فارسی لفظ عربی میں سکون ہندی میں پائون کہتے ہیں وہی قدرت و قوت و تاب و طاقت و استحکام سے ازیں مانہ بردن بہر رخت خویش + از خوا اگر با سے عاری گریز۔

یابا۔ عیسائیوں کا پیشوا جسکو باب کہتے ہیں۔  
یار سا۔ خدا پرست۔ عبادت کرنے والا۔ پرہیزگار صغیر فوقانی۔  
یہ جند یا رسا گروہی آغاہ ابراہیم از لباس یارسانی۔

یالا۔ کون گھوڑا جو زینت کے لیے سواری کے ساتھ ہو۔  
یابر جا۔ ثابت قدم و محکم و قائم سے ربع مسکون اگر بخود جنبہ باب سے صبر و سکون تو بر جا وار +

یابا۔ قائم و مستادہ۔ اسے مقام پر مضبوط۔  
یا تشنا و یا شنه۔ فارسی لفظ عربی من عقب۔ ہندی میں ٹری  
چاقہ خرو۔ نیست بدبرال ترک ز خود مذکور کفش زانکہ + ہر خفایات  
از پاشا پیش دین و دولت را درست +

یا در رکاب۔ سوار ہونے کو یا رکاب چلنے کو مشعہ مولانا اکثر نیست  
ویناے دنی جاسے قیام + ہر مسافر پشت بون پا در رکاب چھانک  
چو بختش ست می بیج و تاب خطہ غافل مشور دولت پا در رکاب خط

یاباب۔ پانی جس سے آدمی غرق نہ ہو انہوں سے چل کر ایک کنا سے  
سے دوسرے کنا سے تک پہنچ جائے یعنی بیشک پابندگی ملا طغرا سکود  
طریق جو گزرنے والا + حجاب دار شود وی آب شان یاباب +

یہ مودی۔ نہ کہ وہ علم تراویدہ چکسٹیاں نہ ہو جو تاریدہ چکسٹیاں یاباب  
یا زیمب۔ ایک زید کا نام جو باتوں میں بہنا جاتا ہے حکیم محمد  
آپوری فیض ابرہہ قدم شد عاشق زار + جو حاصل کردہ علی بابا زیمب  
پاسے کو بے نقص کرنے والا یا جھڑا لا میر خرو۔ پس نہ کہ جسے خود

زخوبان + روان شد سو سے بشیرین پاسے کو بان +

سو تکلف سے سہل کی بیماری پیدا ہوتی ہے علاج اسکا جودار اور کستوی  
اور انڈ کے تون کا پانی اور تخم شتوم کا جو شانہ ملا کر تو کرنا ہے۔

پیش پیش پیشا۔ یہ ایک چوبہا جو پیش کی جڑوں میں سوراخ بنکر  
رہتا ہے اسکا گشت پیش کے زہر کے واسطے تریاق ہے اور پیشا ایک  
گھاس ہے جو پیش کے وقت کے پاس پیدا ہوتی ہے یہی پیش کے زہر تریاق ہے  
بیض۔ مرغی کا نڈا عمدہ انڈا ہے جو نانو ہو ہو کی گرمی نے اسمیں اثر  
نیکیا ہو اگر رکھنا منظور ہو تو ملک میں دبا رکھیں ردی اسکی مرکب لغوی بل  
بگرمی سفیدی سرد تر دوست ہر فنی ہر خشک زردی نیم ہر شست  
سلاح ایک موسیٰ کثیر غذا مقوی دل و دماغ و بدن ہے باہ کو بڑھاتا ہے نزاکت  
گرم کا مال ہے اور کھانا زردی کا ساتھ سفیدی کے محو و المزاج کو موافق  
ہے نو ادا سے طبیعت کتابوں میں بکثرت درج ہیں۔

پیش۔ ہند میں یہ عالیشان وخت ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک فساد  
اسکے پوست کا خلیل درمون و در بند کرے ناسور دن کے لیے مفید ہے  
اسکے تون کو بھی اگر گرم کر کے درمون اور چھوڑ دن پر باندھیں تو  
فائدہ دیتے ہیں سکون کی راکھ تو دور کھی ہے۔

پیل۔ بکثرت پھل ایک درخت ہندی کا ہے پوست اسکا خامی میں  
سبز ہونے کے زر و اور نازک ہوتا ہے مخر اسکا شیرین خام کی طبیعت  
سرد و سرے درج میں اور پختہ دوسرے درجے میں گرم و قابض ہے  
دست بند کرنا ہے اگر بہت کھائیں تو بواسیر پیدا کرتا ہے۔

پیشم۔ یہ ایک پھل بھی کی شکل و رنگی قدر اس سے چھوٹے  
بھی زیادہ ہیں سب پر اور دکانیں یا سب پر شاہ بلوط کا سونڈہ حائین  
نویس پیل پیدا ہوتا ہے سرد خشک و مستون کو بند کرتا ہے تو دور کھانا فحشاء  
کو دور کرتا ہے معدہ و دماغ کو طاقت دیتا ہے ہر ایک قسم کے زہر کو  
جو شانہ دفع کرتا ہے بواسیر کو نافع ہے زخموں کو خشک کرتا ہے۔

پیش زردین گیہا۔ یہ ایک جڑ مشابہہ میں سفید اس سے ذرا لمبی اور  
پھاسی اور سخت زردی مال جس سے لاسے میں روح کو یہ راحت دیتی ہے  
دل کو قوت بخشی ہے باکو بڑھاتی ہے اور بھی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔  
پیش ہونی۔ یہ ایک گرم نہایت سرخ مہر میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی  
گرم تر ہو سکے پائون آثار کر بان کے ہے میں ایک گرم کھانا نافع فالج و  
لقوہ و مریض ہو اور فساد اسکا باعث مساکت قوت باہ و مریضی زہل ہے۔

## باب چوتھا

ان لغات کے بیان میں جنکے اول سے فارسی



پاشہ کو بے بیچے بیچے جانے والا۔ قدم بقدم چلنے والا بھاگے ہوئے کو کہتے ہیں۔

پاشے تراب۔ پیتر جب کوئی سفر کو جانے پر تیار ہوتا ہو اور غستا شعیب میں خود روانہ نہیں ہو سکتا تو انہی کوئی چیز اس ساعت میں شہر سے باہر لے آتا ہو اسکو پیتر کہتے ہیں ولی اللہ استغیاق۔ مگر خط نیست بر خصلہ و ای جان دریاب۔ سیکند حسن نور بر عزم سفر بائی نراٹ پاشے تخت جس شہر میں بادشاہ کی سکونت ہو یا رانہ طاقت قتائب زیناج با شہان پاشے تخت میاں زدہ کیسکہ سچو گہراں لہر و درو پاشے بست۔ قیدی و زندانی و زنجیر جو قیدی کے ڈالی گئی ہو۔ نور الدین ظہوری۔ کی در حرم پاشے بست نماز کی دستورات مستند و خواجہ آصفی۔ چہ حاجت بند آہن سچو من آشفہ حالی را کہ از دست دل خود پاشے بست بند سودا گیم۔

پاشست۔ وہ عمارت جسکی بنیاد مضبوط ہو۔ مولف۔ شود لبوی زمین سترگون باخر کار۔ ہزار قصر بلند و عمارت پاشست۔ پانصدی ذات۔ یہ ایک عذر از شاہان اسلام کے وقت امر کو ملتا تھا اور اس عذر اور ازلے کا بادشاہ کی طرف سے آٹھ لاکھ دام تقرر ہوتا تھا جو کہ جالینس دام کا ایک وسیع ہوتا ہو اس حساب سے آٹھ لاکھ دام کا مبین ہزار روپیہ ہوا۔

پاشے کلات۔ کشتی گرون کا ایک ٹون ہر کیرین کو اس قمر سے کہرتے ہیں کہ ستر کا تخت اور یا ٹون اور ہوجانے میں۔ بات تخت وغیرہ امر کے منجھنے کا مقام۔ مولف۔ بنہ بیوہ اٹلاں گردن تسلیم ہزار بات اگر گسترند زیر بات۔

پاشست نسیم۔ اوجار۔ قرض ام جو آج نیکر کل و اگر نہ ہو پاشے شست۔ صیغہ جو یا ٹون کہنے کے لیے بجائے بنی یا مال کہتے ہیں۔ پاشے رخ و پاشے رخ۔ اجرت و مزدوری جو محنت و مشقت کے من میں دیجاتے اور انعام ان قاصدوں کا جو دورے مسافت طرک کے آئین دست و رخ کے مقابلہ پر جو ہاتھ کی محنت کی بھرتا ہو مولانا نظامی بہ فرمودہ شہ تارقیان پنج۔ کشند تپے میمان پاشے رخ۔ یازارح۔ لیم و دھلائے ولی جبکہ عربی میں مرخص ہوتے ہیں۔ پاشے رخ۔ جو اب جو کسی کے سوال میں دیا جائے چکر لالاج چنین و حق من اہل تناسخ۔ سوال شروع را کہند پاشے رخ کہ چون اجسم نظامی گشت خلی و نظامی گشت و باز آمدنہ لی۔

پاشے رخ۔ آزاد مالش و نیبہ۔

پاشند۔ وہ شخص جو کسی کام کے انجام دینے کے لیے قید ہو اور وہ سن جو گھوڑے کے پاؤں میں ڈال کر اسکو پاشتے ہیں ہندی میں اسکو بھاڑی کہتے ہیں۔ مولف۔ خوش آمد کے کہ در دور زمانہ بہر حالت بود خوشحال و خورسند۔ نذر و نگدل و رنگدستی۔ نہ در دست بود باغیش پاشند۔

پاشے بند۔ وہ شخص جو ایک مقام پر ساکن ہو اپنی جگہ سے حرکت نہ کر سکے یا ایک کام یا ایک بات پر قائم ہو یعنی۔ ای گرفت ارد پاشے بند عیال۔ دگر آسودگی بند خیال۔

پاشے مرد۔ مدد دینے والا۔ حامی۔ جمال الدین عبدلرزاق قنی ہج و شکیہ گزیر فضل یزی۔ نہیں پاشے مرد جو لطف کردگار۔ نور الدین ظہوری۔ شامہا پاشے مرد شہر گردیدہ اند۔ صبح و سبتار روز نیست۔

پاش۔ پاشان و گہبان و ساز و سامان و بزرگ و حاکم و امیر و تخت و اورنگ اصل من لفظ بات بنا ہر جسکے معنی تخت کے ہیں۔ تا کو وال کے ساتھ بدل دیا تو پاش ہو گیا جیسے تخت اور کد خوا۔

پاشند۔ یہ ایک کتاب کا نام ہے جو زمر زشت کی کتاب کی شرح و تفسیر بعض کتب میں کہ زند اور پاشند دو کتاب ہیں جنکو ابراہیم زشت نے آتش پرستی کے مذہب میں تصنیف کیا تھا۔

پاشا۔ اپنے آپ کو بچا ہما فطرت کرنا و فعال شینفہ و اقبال قہو سے باز رہنا۔

پاشند۔ روئی کا کالادھنکی ہوئی روئی کا ایک ٹکڑا جسکو چنہ گولہ بھی کہتے ہیں۔

پاشند۔ جو ہر بات و شریع ہو یا سبز یا زرد۔

پاشا۔ اسب حبیب یعنی کول گھوڑا جو امر کی سواری کے ساتھ پیڑ لکھڑا جسپر پلان رکھا جاوے اور بار برداری کا کام لیا جاوے۔ پاشے مزد۔ وہ اجرت و مزدوری جو قاصدوں و دیگر کارکن کو بوجہ قتل کرنے مسافت کے دیں۔

پاش۔ ایک جہا۔ علم و حکمت و تہذیب و خلق را پاش تو ان کو دن بتیغ خلق کہج۔ بی سپر خود را ترک تندی خود کردہ ایم۔

پاش۔ ایک کے وہ کام ہے جسکا کام گانا و سرور کرنا ہو جسکے بھی انکو کہتے ہیں یا دار۔ قائم و مضبوط و مستحکم۔ مولف۔ میرنہ در سجدہ عجز و نیانہ در مقام بندگی با دار باغش۔

پاشکار و پاشہ کار۔ شیخ و سنگ و عیار۔ عبد الغنی قبول



شوخ بزاز نگاری کہ فراست بہت خود پایہ کار بجے۔ نظامی جو شاہ اور اندام و چارہ کار و لم بلایہ گردان باکو کار۔

پاس خاطر کسی کے خاطر کسی کے لجاو سے کسی کے واسطے سعدی۔ برکت پاس خاطر بیکارگان و لشکر بہادر و خدایہ جہان آفرین جزاء میسر از فی دالیش۔ در چمن عجم پاس خاطر بلبل گذشت۔ دست بر سر میزند لعل بدامن و آستین پاسدار۔ نگہبان محافظ۔ جو کیدار صاحب پاس۔ فرخی کفر بدور ملککش پاسدار کیست۔ گفتا سخاوت و کرم جو دو معدلت۔ پاسوار۔ پیادہ جو نیز و تند تلخ و لا ہو ذوقی۔ اندین منزل کہ رتے نیست زرد و شوار تر۔ شو سوار مرکب حسن محل افراسوار۔ کار و پای کار جس جگہ کام کا سامان جمع ہوا و مصالح طارت کا اٹھا کیا جائے فوقانی یعنی گرد و کار خود بجائے کا اور۔ جو سامان پشت خود بجائے کار و دی۔

پاک گوہر نیک اہل نیک طہنت۔ صائب۔ سر شہر نشا۔ دل پاک گوہر است۔ تادل شکفتہ است سخن تازہ و ترنت۔ پاک نظر۔ جسکی نظر شہوت و حرص و ہوا سے پاک ہو مولف عجیب کس در جہان نمی بیند۔ دیدہ بندگان پاک نظر۔ پاکیزہ نظر صاف نظر نیک نظر۔ اچھا آدمی۔ ناخبر حسرت یک عاشق پاکیزہ نظر نیست جو محمود ہو نہ ہمہ اطراف جہان پر بارز است۔ پاکیزہ پیکر خوب صورت حسین و جمال دی سعدی دو پاکیزہ پیکر جو در و پری۔ دوسر و دوسر و زہر و دشتی۔

پاچار و پاچاری۔ لیران میں ایک مقام ہوا نام پاچار۔ اس جگہ کے رہنے والے پاچاری کہلاتے ہیں۔ جولا مذہب نامقیدہ اخلاص میں ملا طغرا۔ کارہر یک را کہ می نی ز سر سبز باغ۔ جو کلا پاچار سے لئے ثبات و ابرست۔

پافشار۔ دو تختیان لکھنوی جو جولا پاچار سے کے وقت آٹون میں رکھتا ہو اور وہ بجائے جانے کے اسکے آٹون کے نیچے رتی میں اور انیس کے آٹون کے ساتھ لانے سے پڑا جاتا ہو۔ پاچار۔ جلد ختاب و بیدنگ۔

پا و سر۔ وہ چوبی ستون جو کسی شکستہ دیوار کے انتظام کے لیے چاکر کیا جاوے۔

پار۔ گذر یا بوجہ نیچہ بار سال اور اس طرف چنانچہ دریا کے پار۔ مختلف پارہ کا کسی چیز کا ٹکڑا۔

پا افزار۔ کنش و پاوش یعنی جونی۔

پازہر۔ ایک پھر ہی جسکو جو اللیس کہتے ہیں اور ہم ہر واد پازہر ہی اسکا نام جو تریان ہی زہر کی تاثیر کو دفع کرتا ہو۔

پار سا۔ سکندر معنی لات جو کسی کو مارین۔

پالار۔ بڑا درخت۔ اور بڑا ستون۔

پا و سر۔ طاق۔ زور و قوت توانائی۔

پائیز اور پیزار۔ جونی و کنش جو بانوں میں پہنتے ہیں۔

پایہ دار۔ پڑی تویر۔ وقعت در شبہ کا آدمی۔

پاکیزہ۔ دکن کے ملک میں ایک قوم ہے۔

پاکیزہ یعنی گیر ہلو ان کے ایک دانوں کا نام ہے جس سے حریف کو بانوں سے بکرا کر زمین پر گرو دیتے ہیں۔

پارار۔ تین سال گذشتہ کی میعاد و مولف تجسم حال میں احوال مردم۔ مکن بار نہ ذکر باید بار۔

پاکار۔ یہ شخص جسکی محبت پاک ہو حرص و ہوا سے نفسانی کا دخل نہ ہو محمد فخر و قلاتی۔ پاک دار و سینہ از حرص و ہوا ہر کہ

باشد پاک طہنت پاک باز۔

پاک مغز۔ جو شخص عقل صحیح ذکر و ساکت ہو نظامی۔ چون بد ملک۔ دیدگان پاک مغز ہند دوش و بین کلاہ و یا سے مغز۔

پانغ۔ وہاں سے مغز پھلتا مغز کھانا۔ ملا طغرا تعریف پیرخان میں۔ کہ دی اگر خورد و پانغ عقل و زہادہ شہنشاہ جو عقل نظامی

مسا و اک نہ رہے مغز۔ کہ گرد و سرنگ شوریدہ مغز۔

پالیز جہان و کشت زلزلہ و کشتی حسین خرمی سے و غیا پور نے کہ ہو قزوئی کبوتر کا نور بجای مشک۔ گل ارغوان شد پاییز مشک۔

پالودہ پز۔ پالودہ بندہ پودہ پکانے والا اور پالودہ جاننے والا پالودہ فروش۔ نور الدین ظہوری۔ شہر باغ بال کردم و طلبہ

و نگہ پالودہ پز بیدار شد۔ طاہر وحید۔ جو خوں شہد پالودہ گرد زقندہ در و قلع جند جو پالودہ بندہ۔

پالودہ مغز۔ پاک مغز صاحب عقل و ہوش۔ نظامی شہزاد شہان پیر پالودہ مغز۔ ہر اسان شد از کار آن با سے مغز۔

پا سے باز۔ نص کرے والا۔ ملنے والا۔ فخر گزانی۔ گردی آلتا و اسبہ ازی۔ کہو ہے با سماع و پاسے بادی۔

پائیز زمین جو ہموار ہو اور نرم ہو جسکو عربی میں طین کہتے ہیں پاز۔ لطیف و نازک و بخشش۔

پارہ۔ طوس کے علاقہ میں ایک بستی ہے۔  
پائیتہ۔ ہر دو پاسے تختانی خزان کا موسم اور صیفی کی عمر۔

پا افرار۔ جوتی پا پوش۔ موزہ۔  
پا انداز۔ وہ بچہ یا چور درازے کے آگے فرش کے آغز پر کھاتے ہیں  
پارہ و نور۔ نفاس تنگ دست آدمی مولف۔ درجہ ان فارغ دست  
از بادشاہ۔ بندہ مفلس فقیر پارہ دوز۔

پاس۔ نگہبانی حفاظت اور جو تھا حصہ ملت مادن کا۔ اور حق ادبے  
و قیام۔ محسن تاثیر۔ الفت نیان خندہ و عیش یاہ نسبت پاس  
نکاح باہد نگہداشت باہد نسبت۔ باقی نہادندی۔ بزینت خود و گو  
تا پاس یا نام نگہ دارد کہ من و ساعی صمد سلطان متورم شدہ نظامی  
جو آگاہ شد مرد ایند شناس کہ در دانی دین قلعہ فاند پاس +  
پابوس و پاسے بوسن یا بوسی۔ خاطر۔ تواضع۔ عظیم۔ مکررم۔ عجز  
و نیا زخہ بوسی۔ پرے درجے کی منت۔ مولانا جامی۔ آیت از  
بی سر قدرت کی آید از فرسنگا + در حسرت یا بوس تو سر نیزہ نگہا +  
علی خیر اسانی۔ ہر گم کہ بر بلقی سعادت شوی سوار + آید بے بوس  
نواز غور آفتاب + میز را مقیم بخاری بخون دل چو خاشیر  
میتوان شستن بہاے بوسی خوابان نازین عراق +

پاکیزہ نفس۔ صفایہ نہ کیلئے آدمی۔ سعدی۔ جو پاکیزہ نفسان  
صاحب دلائل + در اینختہ جملہ با جاہلان + کسی را کہ نزدیک طینت  
بدوست + چہ دانی کہ صاحب ولایت خود دوست +

پارس۔ ملک فارس منسوب بہ پارس بن ہلویں سام بن نوح  
جس نے اس ملک کو آباد کیا اور اپنے نام پر پارسن سکنا نام رکھا قدیم  
زمانے میں تمام ولایت کی ولایت کو پارس کہتے تھے اب ہندوستان  
و نیزہ و گوانی سیھا و اظہر و قیروز آباد فارس کے ملک میں داخل ہیں  
سعدی۔ ہا نا کہ در پارس نشاے من + چو شک ستی قیمت اندختن  
پاتراس۔ ہندی زبان میں مکانات اور برائی کا ملا۔

پائیس۔ پانچدہ تھینی و نصف جو امروری کے لیے کہیں جاسکتا ہو  
ایک ہی شہر یا مکان میں پانچ ہو۔

پا پوش۔ کفش۔ جوتی۔ موزہ۔ محمد قلی سلیم۔ باحضاری قضا کا پیش  
را نگہ دارد کہ سہی بہیدہ پا پوش میدر دل ست + اردود حصہ از  
مولف۔ میکرون سردار میں حضرت قدوس جناب + سر جھکاتے  
ہیں کی سرد زری پا پوش بر +

پاش پاش۔ متفرق و پرا نندہ الگ الگ ٹکڑے ٹکڑے پارہ پارہ

خواجہ آصفی در گلستان ہر کہ نام دفتر حسنت بردہ صرصر آہم کند اوراق  
گل را پاش پاش +

پاداش۔ بدلہ عوض جزا۔ مکافات نیکی کا ہویا بدی کا جزا ہو  
یا ہزار۔ سید علی شاہ الفت۔ از نکوئی نیکوئی و اصل شود + از بد  
پاداش بد حاصل شود +

پازش۔ کھیتی سے روٹی گھاس نکالنا۔ درخون سے زراہ  
تشا نہیں کاٹنا۔

پاش۔ ٹکڑا اور امر پاشیدن سے۔  
پانعوں۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔

پالاش۔ بھرجانا۔ آلودہ ہوتا یا نون کا کچھ کھانا وغیرہ سے۔  
پالیش۔ افودیش۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔

پالوس۔ وہ کافر جو مغشوش ہوئی اچھے میں ناقص ملا یا کیا ہو۔  
پانیدہ کیش۔ نام ایک جزیرہ اور شہر ہے۔

پالالش۔ صاف کرنا۔ جلا دینا۔  
پاسے حوض۔ حوض کی تہ پھیلنے کا مقام لغزش کی جگہ۔

رسوائی و بدنامی کا موقع۔ شاعرانہ لغز و پاسے تو از جملے خویش  
پانہ امی دوست اند پاسے حوض +

پاسے چراغ۔ تہ چراغ جو ہمیشہ تاریک ہو اور وہ موقع مزار فیروز  
کا جہان مجاور چراغ روشن کرنے میں اور مستقر لوگ وہاں جا کر تہ۔

دینے میں تہیز انصائب ہمیشہ داغ سیاہ ست زیر روز میں + دران  
حرم کہ تاریک نیست پاسے چراغ + رضی اللہ + از خاکت نین بخش

چمن حاجتہ بخواہ + فصل بہار پاسے چراغت پاسے گل۔  
پاسے کلاغ۔ ایک قسم فارسی خط کی ہر جسکو شکستہ کہتے ہیں

پادشای و فاتر میں اسی خط سے کاغذات لکھے جاتے ہیں سلیم طرہ  
از خط شکستہ انتعاشی طبع اور رشت تہ باشد شکستہ چون شود با کلاغ

پالغ۔ شرب کا سالہ جو گلے و گردن کے سینک اور ہاتھ دانت  
اور لکڑی سے بناتے ہیں۔

پاسے لوس۔ فوج کا علم ہر دار توخ ترکی میں علم کو کہتے ہیں جو  
فوج میں ہوتا ہو۔

پاسے باف۔ جھلپا کرے فنی والا۔ ابو شکور کشاور زہد +  
پاسے باف + جو بکار باشند سرشان کاف۔

تا ورق۔ وہ کلمہ کہ کتاب کا تمام صفحہ لکھ کر گھومتا ہو کلمہ کا پہلا  
نقطہ لکھ دیتے ہیں تاکہ بحالت انبری اولی کی اس لفظ کے زیر سے

محسن تاثیر۔ چوپا نچال دارم دست نیچے فاش میگویم کہ باشد معرفت  
زکین زری بر خاک افشاندن۔

یار سال۔ وہ برس جو گذر چکا ہو۔

یا مال۔ یا مال۔ خراب و خستہ خوشامدی۔ مولف اکبر دے  
دشنت بر باد باد و باد خواہست ہمیشہ یا مال۔ و لہ سزل خورد  
سرکش و آخر الامر میشود یا مال۔

یا چال۔ وہ گدھا جس میں پانوں لٹکا کر جلا ہے کام کرتے ہیں  
ہستہ می میں گرگا اسکو کہتے ہیں۔

یا تیل۔ یا تیل۔ ایک برتن کا نام ہے جس کا منہ کھلا ہوا ہے بعض اسکو  
کرہی کہتے ہیں اور بعض دیگر۔

یا لال یا ل۔ وہ نرم چیز جو کم زیادہ سخت ہو جائے۔

یا سہیل۔ ایک جنگی مہیا کا نام ہے۔

یا بگل۔ بند و بندہ بے بس قیدی وغیرہ۔

یا روم۔ گھوڑے کے ہاتھ کے بازو سے کار سے دالان و می زنی وغیرہ  
یا دے دام جانوروں کا بلار جو شکاری ساتھ لیجاتے ہیں جس موقع پر

جال لگاتے ہیں اپنے جانوروں کے بچے بانس پر لٹکاتے ہیں  
انکے بولنے سے اندھیری رات میں کل کے بڑے وہاں ہی جمع ہوجاتے

اور شکاری اسکو پکڑ لیتے ہیں یہ جیل اکثر پکڑنے والے کرتے ہیں۔  
یا م۔ لون و رنگ مانند و شبیہ اور دام لینے قرض۔

یا کین۔ گندہ پانی و بدبودار چھوٹے پانی کا جو حمام وغیرہ کے  
پانے بنا رکھتے ہیں اور گندہ پانی اس میں جمع رہتا ہے نور الدین ظہوری

نشنہ گریمری میں دربار کن۔ راہ می دانی بدسوئے کو قرآنی۔  
یا رۂ تن۔ جزو تن جو تن افریا تو ہی ہوں۔ مخلص کا شئی۔

یا بدکار پارہ تن روز احتیاج کی شانہ یا طرہ شمشاد میکند۔  
یا سبان۔ حفاظت کرنے والا۔ بچانے والا قطعہ از مولف حافظ

خلق ست خلاق کریم۔ ہر شب و ہر روز و ہر دم ہر زمان + بندہ  
را بخشد ان از ہر بلا + یا سبانی میکند آن یا سبان +

یا لان مشور لفظ ہے جو گدھے یا بچہ وغیرہ پر کش جانوروں کی پٹھ  
کھینچتے ہیں نظامی۔ خرازیں نہ کہ بالان کش۔ کہ ارخت خرنہ

آسان نشہ +  
یا لیز بان۔ یاغبان جو باغ کا مالک ہو اور نام ایک نو کا مستحق ہیں

ذوقی۔ رونق یا لیز رفت اکنون کہ میں نیم شب + ہر سیر یا لیز بان  
کتر زند یا لیز بان +

پھر اوراق جمع ہوجائیں عرف میں اسکو رکاب و رکاب کہتے ہیں ملا  
طغرا۔ گوشہ گیر اوراق گردون را بود چون باورق + باورق سازد  
درست اوراق را اگر ترست +

یا سق۔ بوسہ یعنی چومنا۔

یا لنگ۔ گھوڑے کی باگ و دودا ہر ایک سی جو کسی جانور کی  
گردن میں ڈالی جائے سعدی۔ آہوی یا لنگ در گردن ہنوز

زخویشن رفتن +

یاک۔ بے عیب و تمام ہمیشہ دباتی صاف و بے غش و بلیق۔  
غری میں طاہر و طیب۔ فرید الدین عطار۔ حمید مرندے پاک +

آنکہ یان داد مشت خاک را +

یا سنگ۔ وہ تیل ورنہ جو ترازو کے دونوں پلوں کے ہم وزن  
کرنے کے لیے ایک طرف باندھ دیتے ہیں ظفر خان احسن

بہ میزان عدالت نامہ من چون نہ لطفش + گجا یا سنگ رحمت  
می شود کوہ گناہ ما +

یا جاک۔ اُلاہ جو گدھے وغیرہ کے گوبر سے بنا کر جلائے کے لیے  
تھپک کر رکھتے ہیں۔

یا چنگ کفش و پادوش یعنی جوتی و رہت جو تا سوراخ جو دیوار  
میں مواد انسان ایک آنکھ سے اس میں دیکھ سکے۔

یا دنک۔ بکروال۔ وہ آلہ جو بی جس سے شالی کو کوٹ کر چانول  
تکاتے ہیں ہندی میں اسکو خند راہ و چکی کہتے ہیں۔

یا سبک و یا شاک۔ خمیانہ وہ درہ لینے جاہی۔  
یا لنگ۔ سوراخ دار خجروہ دیوار میں لگائیں۔

یا لیک۔ لکڑی کی کھڑاؤں جو پاؤں میں بٹتے ہیں۔  
یا ک۔ ایک سزا کا نام ہے جو چور وغیرہ مجرموں کو دیتے ہیں۔

یا ک۔ چادہ طے والا آدمی جو سوار ہو۔  
یا اصل۔ نیک اصل نیک طبیعت۔ نیک ذات خواجہ جمال الدین

شکمان۔ از آب گوہر کے کہ حاشیہ پید شدہ این دین پاک اصل  
کہ بالک توام ست +

یا کیزہ قول۔ جسکی تقریر سچ اور عمدہ ہو سعدی پید بار ہا گفتہ بود  
پول کہ شائستہ رو باش و پاکیزہ قول۔

یا کیزہ دل۔ جکول صاف اور روشن ہو فردوسی کنون امر  
چو مند پاکیزہ دل + مشوبہ گمان باے برکش زل۔

یا بجال۔ ایک میل عشق پیچہ کی طرح ہے جو درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔



یاں۔ مشہور ہے کہ ہندی و کشا و چوسے کے ساتھ کھاتے ہیں۔  
 یہ بڑی خوراک ہے ہندی کی عورتوں و مرد کھاتے ہیں جب سیمین سبائی  
 کھتا ہوتا تھا کہ لیتے ہیں تو اسکو بڑا بوسے میں میسر اصاب سب  
 جو کھاتا تھا اسکا ہر کراہتا ہوتا کہ وہ چون لیتا تو خود ہوساں سمیٹتا  
 پاک میں۔ پاک نظر سے دیکھنے والا مولف۔ ناکسارہ بوسے  
 خاک میں۔ اگر تو ہستی پاک نیست پاک میں۔

پاک دامن۔ صاحب خدمت گنہ سے پاک حافظ عجم پوش  
 زہداری خرقہ می آورد کاہن پاک دامن پنجاب زیارت آمد  
 پاک و پالائی۔ بد کلام و شمش سے جکا منہ پاک ہو صاحب  
 ہوش جانی بن خصلت سریزد ہر کہ صاحب و صدف پاک ان خالص  
 پاک چین۔ پنجاب میں ایک قصبہ ہے اور حضرت خواجہ فرید گنج شکر کا  
 مزار پرانوار اسی جگہ ہے سالانہ عرس ہر لاکھ کوئی دوی درود نزدیک سے  
 دہان حاضر ہوتے ہیں میلے اسکا نام اجود میں تھا اب جھسوسے زیادہ  
 برس گزرے ہیں کہ پاک میں مشہور ہے۔ قطعہ از مولف۔ سرمدہ  
 اولی البعابہ بگمان است خاک پاک میں بقیع فیروز گردیدہ چرخ پاک کا  
 پاسن۔ ساسنہ یعنی اٹھنی آدمی کی۔

پاک بھجن۔ خلیاں جو ایک زیور نانا مشہور ہے ہندی میں اسکا کوٹیا  
 اور بھجن دیا کوئی بوسے میں۔  
 پائیدان۔ جوئے اندازے کی جگہ جسکو فارسی میں صف نعل  
 کہتے ہیں یعنی خاص و کفیل و گروہ۔

پاسے ماہان۔ بحر ہماہم اسم یہ ایک روایت مشہور ہے اگر  
 کسی روایت سے کوئی حرم صادر ہو تو اسکا جو تیون کی جگہ کھڑا کر کے  
 کان دونوں ہاتھ سے پکڑا رکھتے ہیں ایک دو کھٹہ تک۔  
 پاستان۔ گندرا ہوا زمانہ قدیم زمانہ گذشتہ لوگ۔  
 پاپان۔ اخیر۔ انجام۔ انہما سب سے چمچے۔  
 پاپین سخت۔ زیر۔ تہے۔

پاداش۔ پاداش جزا و عفو کوئی سے لگاؤ کہ دونوں  
 کے عطا بہرہ ہوا زمانہ با صد ہزار پاداش +  
 پادہ بان۔ پیکر حرف دال۔ پاستان محقق۔ تہتان۔ چوگان کا  
 بار دال۔ جوال و نیک یعنی وہ تہلہ جس میں غلہ اسکا لاجا ہے۔  
 پالادان۔ غیر بیت سے مل جلنے کا تھلک جس میں چھلکی کی طرح بہت  
 شے سوراخ ہوتے ہیں۔

پاسے پوران۔ ساز میرہ سناک جس سے خوف معلوم ہو۔

پاسے چوہین۔ کھڑکی کے پانوں جو بازگاہ یا نوک میں باندھ کر کسی  
 جڑے میں سے شرح شوق دل میں کافر فلم نیست ملی۔ پاسے چوہین  
 زکی عرصہ آتش بگیا +

پایون۔ سارایش وزیر لباس و ہیرا یہ۔  
 یادو۔ پیادہ چلنے والا۔ اردلی۔ لغتہ ہیرا آن شہر باقی سوار +  
 حضرت جبریل باذو بود +

پاک رو۔ پاکیزہ ہو۔ خوبصورت حسین و جمیل آدمی سعدی  
 جوانے پاکیزہ و پاکیزہ ہو کہ پاکیزہ دوی درگرو بود +  
 پا آہو۔ وہ مکان جو شش پہلو ہو جسکو مقبرہ و گچ بری کہتے ہیں۔  
 پا تو۔ کسی کا برتن حسین غلہ ڈالتے ہیں۔ مٹکا و چوراہی کہتے ہیں۔  
 پا دیاو۔ بھون سوم دال۔ زندگی زبان میں صونا پاک کرنا و عطا  
 پا روا۔ زندگی زبان میں بوسہ عورت اور تروین میں ایک  
 غلے کا نام ہے۔

پاروسہ۔ کھڑکی کا زج جس سے برف جمع کرتے ہیں۔  
 پاساؤ۔ دہراعت جسکو نر کا پانی ہے۔  
 پالو۔ دھن دانے جو آدمی کے جسم پر لگتے اور در زمین کو نہیں  
 ناری بن آذخ عربی میں نول ہندی میں سہ پنجابی میں مہا کہتے  
 ہیں زندگی میں پا بوسے ہیں۔

پاتابہ یا تابیہ۔ چھاپ جو موزے کے نیچے بنتے ہیں جو کھیا  
 لوگ صرف پاتابہ بنتے ہیں انکو پاتابہ ہی کہتے ہیں۔ مخلص  
 کاشی پاتابہ و کشش ہون کا ٹکٹن ہنر و دھند و سر خود چا خا بہ کن  
 پاتابہ و پاتابہ طے ایون کے علوہ بنانے کی کڑا ہی۔ ملاحظہ چو پٹا  
 گردون ہزار ترشد و طوا سے تم چشم میں میر شد +

پاختہ۔ حکاکن کے ایک و زار کا نام ہے میرزا طاہر وحید۔  
 پٹاک کی تعریف میں جو خاتم بوعشق دیکار با سوار پاختہ یا را +  
 ز نقش کینش آموختہ + پاسے نقش چشم خود و دختر +  
 پادشاہ و پادشاہ و پادشاہ کے حکم و فرمان فراموشی وایت بالک کا  
 آئے عربی کے ساتھ جو یہ لفظ مشہور ہے حیح میں ہے۔ محمد علی سلم  
 چشم خوشان را حد ز بس بدلت سود کرد + شد جو بوسف باد +  
 نول بدلت کرد کہ کمال اسمعیل۔ من و ملازمت و نیکت کوین مصنی  
 شد ست محرم اسرار بادشاہ ہند سے شود و جملہ ملک ولایت تباہ +  
 اگر ست بدادگر بادشاہ +

پارسمہ۔ گندائی کرنا گندائی مل مجلس سے جو کجا جمع ہوں کھڑکی کو



پارہ - ملکہ احصہ - ایک جزو اور نفوت اٹنا - پرواز کرنا اور لوہے کا  
گرہ مولف - چہرہ جالتے دارم بیا دگیسوی بچان - پریشان حال و  
نمکین و دل آوارہ حکم پارہ +  
پاکیزہ - پاک کے معنی کے ساتھ فسوس پر اور نیزہ کا لفظ جو اس میں  
گناہ پر وہ کلمہ نسبت کا ہے جیسا کہ آئینہ معنی گرم شب تاب و شیر باز  
لوہ کی بعض کے نزدیک پاکیزہ مزید علیہ پاک کا ہے مرکب پاک کی اور  
سے ہر کہ درجہ حال نشا و بود مرد پاکیزہ اعتقاد بود +  
پالودہ - مشہور چیز ہے جو گیہوں کے میدے کا بنا کر شربت و دودھ  
و خوشبو ڈال کر کھاتے ہیں نہایت نرم ہوتا ہے آہن سندان  
بندان بخت خندان بشکند بخت خواب لودہ ریا لودہ خندان بشکند +  
پایہ - قدر و منزلت - درجہ و رتبہ نعتیہ از مولف - یافت از قدر  
بلند مثل آسمان قدر بلند شد و خندان بایہ عرش عظیم از پائے او  
از دہ کہے پایا ہے جو پایہ پر رسول اللہ کا کسار تہہ ہے جو رتبہ پر  
رسول اللہ کا +

پائے بر منہ - پائے بر منہ - ننگے پاؤں جیسے کہ سر بر منہ ننگے سر -  
محمد قلی تسلیم - پائے بر منہ گرم سر غم کے شعلہ راہ از ناز حتی بکف  
پائے شد + صفہ رفو قانی - دای بر حالت کہ باشی وقت رحلت  
از جہان + دست خالی پائے بر منہ بر سر بنار گناہ +  
پانچہ - جنان و شہار و پاجامہ اور حصہ جو پاؤں کی طرف ہو میسر  
بر محل ولالہ ترمید و اینک نوری پائے آلودہ بخون پانچہ بالا کردہ  
و نہ مراجع میں - سافہ طاؤس ملائک نگارہ پانچہ بالائز دہ  
طاؤس وار +

پاک دیدہ - پاک نظر بے طبع بے حرص و ہوا - صائب  
بے منیت خدوت آئینہ مشربان + معشوق در کنار بود پاک دیدہ را +  
پاغندہ - غلوہ پنہرونی کا کالا -

پاجاہ - چلابے کی کار گاہ اور وہ گڑھا جہاں وہ پاؤں رکھ کر کام کرتا ہے  
پانچانہ - گھر کا درجہ اور ترازو کا پانچ +

پاکاہ - گھوڑوں کا حویلہ اور چار پاؤں کے بازو ہنے کی جگہ -

پانگاہ - پایہ گاہ - قدر و منزلت - غرت - توقیر مولف اہل علم و  
اہل حلم و اہل فضل + صاحب توقیر عالی پانگاہ +

پانچلہ - پانچا - موزہ - تیراب وغیرہ -

پانچامہ - تہ بند - غارہ - مزار وغیرہ -

پانچہ - کپڑا - کپڑا -

پارینہ - چراتہ - قدیم - زمانہ -

پاشتمہ - اٹھری پاؤں کی -

پانزدہ - پندرہ عدد میں تیس و عشرہ سعدی - بر حال آنکس

پایہ گرست - کہ دخلش بود پانودہ عریض بیست +

پانندہ - قائم و استوار و دیرپا - ترا اقبال و دولت بندہ باد +

پاکت ملکات پانندہ باد +

پاچاہ - پلیدی و نجاست - بول و ہزار - گوہ موت - یہ لغت

زندان زند زبان کا ہے -

پانچامہ - زندگی لغت میں لقب جو چو رنگا تہ میں اور سوراخ جو

زوار میں ہو -

پاچہ - چھوٹا پاؤں اور چوٹی جونی جسکو بکناہ کہتے ہیں -

پانچرہ - منہ و لہجہ جو گھر کے آگے بیٹھنے کے واسطے بنتے ہیں پانچرہ

کے بھی بیٹھے ہیں -

پادہ - میسر حوت دل - چوٹی یعنی عصا اور چھڑی اور نوٹ گھوڑوں

تیلوں کی چراگاہ اور وہ شخص جو بکریوں سیلون گھوڑوں کا نگہبان ہو -

پاسرہ - وہ مزدور زمین جو زمین کا مالک مزرعان زمین کو اس کے ذلتی

اخراجات کے لیے الگ کر دیوے -

پاسرہ غم دانہ و میلان طبیعت اور غمت جو کسی چیز کی طرف ہو اور

پانچلے کا بجا لٹ غصہ کے -

پاشنگہ - گامور کا خوشہ جو یک کر دخت پر خشک ہو جائے اور کھپ

آماج کا خوشہ جو بیج کے لیے رکھ چھوڑن -

پانغہ - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کا پاؤں سوج کر پاں

پنکبان ہو جاتا ہے جو علی میں گودا و فضل کہتے ہیں یعنی باغی کا سا پاؤں -

پالادہ - اسپ غیت - کوتل گھوڑا بے سوار -

پالانہ - ہوا دار درجہ جو باہر مکان پر رکھا جائے -

پالوانہ - ایک مرغ ہے جو ہمیشہ بردا زمین رہتا ہے - ہوا اسکی خوراک ہے

پانچرک بھی اسکو کہتے ہیں اگر بیٹھتا ہے تو پھر اسٹھ نہیں سکتا -

پانہ - ہندی میں سکو بھانہ کہتے ہیں اور یہ ایک لکڑی ہوتی ہے جو جونی

نہی کہ دھو کر لکڑیاں چیرے والا واسطے گستاخ ہونے درنگا رہی

کے جسکو وہ چیرا جو در زمین ٹھوٹ تیا ہے اور موی جب جوتے کو قاب

پر چڑھاتا ہے تو پانہ کو اٹری میں ٹھوٹ دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح

جوئے میں بیٹھ جائے علی ہذا لقیاس -

پانگاہ - پاؤں میں پانگاہ اور پانچوش و کش یعنی جوتے -

پانینی۔ حجاج بس سے غلہ صاف کرتے ہیں ابد لکڑی کا طبق۔  
**باب فارسی یا پارسی فارسی**

پہلیا۔ نفتح اول۔ زند پانڈ زبان میں جامہ و قبا۔  
 پیلنس۔ نفتح اول ایک ن خوش کا نام ہے جو پیاز کو گھی میں بھون کر  
 اور آسمین دی ملا کر بناتے ہیں۔  
 پتیک۔ بکسر اول۔ انگور کا چھوٹا سا خوشہ یا کسی اور خوشہ کا ٹکڑا۔  
 پیرہ۔ زندی نفتح میں کن سال و پیرہ ضعیف جوان کے  
 مقابل۔

### باب فارسی یا پارسی

پت۔ نفتح اول نفاست پانی میں جو س دیا اور لکھا ہوا جو کا عدد  
 پر ملتے ہیں۔ فارسی میں اسکو ہمار کہتے ہیں اور نرم نشینہ جو بہاری  
 بکروں کے بالوں کی جڑوں میں ہوتا ہے اور لکھی سے اسکو نکال کر  
 قیمتی شالین بناتے ہیں۔

پنت۔ بکسر اول و نفتح ثانی۔ توبہ و استغفار اور پس آنا  
 اور باز گشت۔

پنفت۔ نفتح اول و حرف ثالث نا۔ توبہ و استغفار و واپسی  
 و باز گشت و کام سے۔

پنخ۔ نفتح اول پتیر و حیران و مبہوت و سرسیمہ۔

پنر۔ مسکوک ضرب شدہ پتیر۔ روسہ۔ لٹری۔ دوانی۔ چوانی وغیرہ۔  
 پتر۔ پتیر پتیر کہتے ہیں۔ پتیر پتیر کہتے ہیں۔ پتیر پتیر کہتے ہیں۔  
 نوید و اسکا آئی کدہ ہون ہندی میں یہ لفظ پتیر پتیر کہتے ہیں۔

پیکر۔ نفتح اول و نفتح ثانی۔ پیکر۔ پیکر۔ پیکر۔ پیکر۔ پیکر۔ پیکر۔  
 پتیر۔ نفتح اول و نفتح ثانی۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ مرغون کے ٹھکانے کا چوبی اڈا جسکو عربی  
 میں پیقہ کہتے ہیں۔

پتیر۔ نفتح اول۔ لوہاروں کا ہتھوڑا اسکو عربی میں منظر کہتے ہیں۔  
 پتیر۔ بکسر اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ جس چیز کو پاؤں کے نیچے مل دین۔

پتیر۔ وہ گیلی اور تناک زمین جو اوپر سے خشک نظر آئے۔  
 پتیر۔ یاری دینے والا اور مددگار۔

پتیر۔ مدد شاہی فرمان جو کسی عامل کی اطاعت کے باب میں  
 رعیت کے نام جاری ہو۔

پتیر۔ پاؤں جسکو عربی میں جلی کہتے ہیں۔ نظامی بشری کیم  
 جان خود جاسا و کہ ہرگز نہ تاہم سز پائے او۔

پتیر۔ کینہ و فردیاد و اجلاف یہ لفظ ہندی فارسی میں متاخرین  
 نے لے لیا ہے محمد قلی سلیم مول شکستہ ام ازبورا چایان خون شد

جو ہند ہر نقرہ ہند ہم بکڑو راست۔  
 پتیر۔ سانگریزی میں فقیہ عالم فاضل دین کا رہنما خان رزو۔

پتیر۔ زیادری و نغ و شیخ و سیمین و واروزیان گیکو و جلیان تست  
 پائی۔ پاک کرنا طہارت کرنا۔ استرہ کرنا۔ ملا طہرا۔ چون بکڑو آن

ماہر و اپائی اصلاح داغ و گر خط و خیز او گارہ بند و نون شد۔  
 پتیر۔ بوسی۔ فقیہ۔ بکڑو۔ پاؤں جو منہ ملا طہرا و م عیسی

چون صخر شد۔ بابوی دود محمد شد۔  
 پاک رائے۔ جو شخص عقل صحیح و فکر سار رکھتا ہو بعد ہی حقت

نقشہ ای خسرو پاک لے۔ توان گفت حق میں مرو خداے۔  
 پاکیزہ روے۔ خوبصورت و عاشق و دلربا۔ بعد ہی خاتون

خوبصورت و پاکیزہ روے۔ نقشہ نگار و خاتم فرورہ گون مباحث  
 پاکیزہ دانی صاحب محبت ہونا نیکو کار ہونا صفہ و فانی۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔  
 پتیر۔ نفتح اول۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔ پتیر۔

پچارہ - برلہ انیٹ پکائے گا۔

### ما کے فارسی باخاے

پختہ - کسی چیز کا کسی سے روغ کھانا۔ دینے میں تساہل نسبت عمل کرنا۔  
پختہ - پختہ اول - وہ جوڑی کی ہوئی چیز جو انسان یا حیوان کے یا توں کے  
سے بچے اگر جوڑی ہو جائے وہم چنبہ - اور لکھنا انسان یا حیوان کا

پختہ - پختہ اول - وہ جوہر جو باغبان یا کشتی اور کٹنے پاتوں کے  
سے آکر جوڑا ہوا ہے وہ کوٹہ و پڑ مردہ و پست اور جوڑا۔

پختہ - پختہ اول - ہزار - آدمی کا گھر سرگین آدمی - یہ لفظ ترکی ہے۔  
پختہ - پختہ اول - طرف و سمت و ہلوا اور کمرہ خوشی کا۔

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - یہ کمرہ کہتے ہیں وغیرہ جانور دن کو چلائے ہیں۔

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

### ما کے فارسی دال

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -  
پختہ - پختہ اول - پختہ ہر دو بے فارسی - خوش خوش چہ خوش - عربی میں پختہ -

ہند میں اسکو شوکتے ہیں۔

پتارہ - پتہ جلا ہون کے ایک قسم مختار کا نام ہے جس سے سوت  
کو آہار لگاتے ہیں غواشدہ بھی اسکو کہتے ہیں۔

پتولہ - پتہ اول - دھم ٹانی - ریشم کا کپڑا انقش جو ہند سے اور ملوں  
میں جاتا ہے۔

پتیارہ - پتہ اول - نادر حیلہ ذریب - دو غاوا آشوب و شور و فغا  
و شدت و سختی و آفت و بلا و زشت و نازیبا و بدصورت و مہیب۔

پتیرہ - ہر چیز جو مکروہ و بد صورت ہو۔  
پتوہ - پتہ اول - لکڑی کی جھوٹی نشی جسکو ڈونگا اور ڈونگی کہتے ہیں

پتہ - لکڑی کا طبق جس سے علی حاد کیا جاتا ہے۔

### ما کے فارسی بابیم

پتہ - پتہ اول - زندی زبان میں ہر ایک جسکو فارسی میں کوہ عربی میں  
چیل کہتے ہیں۔

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ

پتہ - پتہ اول - پتہ ہر دو بے فارسی - وہ بات جو آہستہ کی جاوے وہ  
کلام جو ہوشوں میں ہو کلمات محبت و نوازش طائرہ نصیر آبادی قتیہ





پروخت بفتح اول خلی کیا فارغ ہوا آراستہ کیا مرتب کیا  
مصفا کیا جلایا۔ اسدی یکس شد کہوں ندر ارد دنیا + مگر وقت  
سفران خانہ پروخت +

پرست۔ بندی کرنے والا بوجہ والا۔ رضی الدین رضی  
بہم سری زبیدہ دنیا دار لایا اہل دین + فرق باشد دیمیان بت پرست  
و حق پرست۔

پری وخت چین کے بادشاہ کی لڑکی کا نام جو جبرہ نام نہان نے  
عاشق ہو کر اسکو حاصل کیا اور اسکو بیٹ سے زل شمع کا باب میں لایا  
پر حج۔ بفتح کھل لینے پہچان گئے کاٹھنٹ کھوڑے گدھے + شتر و گدھے  
پر حج۔ بفتح نام ایک غلہ کا جو جسکی صورت گھوڑوں کے ساتھ بہت  
ملتی ہو گروہ گھوڑوں سے باریک ہے۔

پر سنج۔ بفتح اول پتھر کا ٹکڑا جو مسطح و ہموار ہو۔

پرند۔ سادہ حریر جو چین میں بنا جاتا ہو بابتہ ابریشمی و منقش  
بمعنی پردین جو ستارے نور کے کوہان کے ہن اور چنگی خیار  
درغ و فریز جو ایک سبزہ یوزین پوش و شمشیر جو ہر شمشیر  
برجہان بست تشکین پرند + شد انظار سورہ بر خلق بندہ  
پراگندہ۔ متفرق کیا پریشان کیا۔ پراگندہ کیا۔

پراشید۔ پریشان کیا۔ پراگندہ کیا۔

پراوند۔ وہ کٹاری جو دروازے کے تختوں کے نیچے لگا دیتے ہیں  
تاکہ دروازہ بند رہے باہر سے کوئی کھولنے نہ پالے۔ ہند میں سکھ  
ہوڑا بولتے ہیں۔

پرد۔ بفتح اول دسکون نانی۔ کٹڑے یا کاغذ کی تہ اگر ایک ہو تو  
ایک پردا اگر دو ہوں تو دو پرد۔

پر زبونہ بفتح اول وہ بات جو روز و کتاب میں نہ ہو بلکہ طلبہ کا صریح ہو۔  
پر وند۔ بفتح لوال درمیر حرف واؤ۔ امر یعنی مرد بے ریش لڑکا اور  
نام ایک خطہ کا تعلقات فزویں سے۔

پر۔ بکھراؤ خواص ہو یا پالہ یا برتن پالی یا کسی اور چیز سے یا گھر  
ادیون یا جھل سبزے سے علیٰ ہذا القیاس۔ سعدی ہفت  
پرواز شق و سبوح کہ پوسستہ در وہ روان نیست جو۔

پر۔ وہ پر جسے پرندہ اڑتا ہو۔ عربی میں اسکو جناح کہتے ہیں  
جمال الدین سلمان جبریل علیہ السلام جلال + پروانہ دار سوختہ  
بے پرواہی یافت + ملا مضبوطی۔ تیار راز چہ زر دم نشانی ہے  
مکتوبہ خویش را بہ پر کاہ سبب ام +

پردہ دار۔ پاسان۔ محافلہ دیبان ستر دار۔ چھتر یا صاحب  
راشتیاق تماشا کی خود چہ خواہی کرد + کہ آہ غیرت من پردہ دار آئینہ آ  
سعدی۔ آنرا کہ عقل و ہمت و تدبیر و رائے نیست + خوش  
گفت پردہ دار کہ کس در میرے نیست +

پردہ دار۔ پانچواں حرف واؤ۔ جو چیز پردہ کی طرح کہیں ڈالی گئی ہو  
نہم جامہ وار ورقہ دار وغیرہ۔ لفظی۔ پردہ کے چنان  
پردہ وارش کنم + رگد جہان رنگارنگ کنم +

پرستار۔ طازم۔ نوکر۔ خدمتکار۔ غلام اور بیمار دار جو بیمار کی جبر  
رنگین ہو سعدی۔ پرستار امش ہمہ چیز و کس + بنی آدم و مرغ و  
مور و کس + صاحب + تاشد مے عشق میلزم بجائے خوشتر  
بہج بیمارے نہ گرد از پرستاری جدا +

پرکار۔ بفتح اول قلم انہی دو شاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہیں دیکھنے  
دائرہ و حلقہ و طوق + ملا شالی ٹکڑو۔ خستہ است آفتاب کہ بلبے  
کن فلان + در فروش کبریاے تو پرکار یزداد میر مغری۔ چون ملک  
پرکار ز در دولتش + دولت او دست زد در دامن روز قیام  
پرکار۔ داناد و عیار و طار و صاحب کمال۔ محمد سعد شرف۔ انجم  
با تصور شیرین مشیہ فرما کرد + بوسہ من یکند با چہ تو کار یا صاحب  
نہج شد عشرتم آن قیل شکواریکاست ہلم از کار شدان غمزدہ پرکار نجاست +

پر واز۔ بفتح باے تازی تالیستی مکان اور باے پارسی سے پرورش  
اور زبہ و پر گوشت صاحب۔ از لہ خاک شکم پروردہان واکردہ است  
توز غفلت بچمان در بند پر واز خودی + محمد جان قدسی نہ لاف سے  
جو دروغن استخوان مرا ہجہ سودا کہ کردم برو غلش پر واز +

پروردگار۔ بہ دل موقوف پالنے والا پرورش کرنے والا۔

اطلاق اس لفظ کا سوائے خدا تعالیٰ کے کسی پر نہیں ہے بندگان  
راہ زمان می پرورد پروردگار + روزی ہر روز ہر کس را ہر پروردگار  
پر پر پروردگار سے مملکت بروزن حری پر پروردگار سے ہر سون کاوی  
جو گدڑ چکا ہو +

پرورد پالنے والا پرورش کرنے والا مولف۔ پرورش شد حاضر  
بارہ ذات پاک تو + زانکہ غلامی در زاتی و بندہ پروردی +

پرہیزگار۔ پرہیز کرنے والا بچنے والا۔ بڑی اور اس چیز سے جو  
تکلیف دیتی ہو۔

پریمی سیکر۔ خوبصورت حسین و جمیل۔

پرودہ زبور۔ یوسفی میں ایک ہمدہ کا نام جو نیزہ برقع جالی دار جو

عورین منہ پر ڈالتی ہیں۔

پیر کرد۔ بفتح اول وکاف تازی انتظار کرنا نظر رینا ونگاہ پاری  
وہ مرصع طوق جو سلف کے بادشاہ قوم کے سرگروہ کی گردن  
مین ڈالتے ہیں۔

پیر مر۔ بفتح اول شمد کی لکھی۔

پیرند اور۔ تلوار و خنجر جو ہر دار۔

پیر واز۔ پیر کو لٹا کر نافر کرنا واز کرنا نظامی چوائے کہ پیر  
بیش بد دست + فروغ ہمہ آفرینش بد دست +

پیر ہیز۔ بروزن بر خیز چھنا مناسی سے اور اجنباب کرنا یا کانا پونی  
و نظریہ سے سے بکن از کار جاسے نیک پیر ہیز + از قرب

مردنا پیر ہیز بر خیز +

پیری سوز۔ نام ایک بت خانہ کا ہر جو خیر و برکت کے زمانے میں  
نظامی از انجناد و پیری سوز + پیر مندی پیری رومان و ران و ران

پیر ویز۔ بروزن لبر بزم نام ایک بادشاہ کا ہر جسکو خیر کئے گئے  
وہ شیرین پر عاشق تھا اسکے باب کا نام ہر بزمین زینت تھ

پیریز پہلوی زبان میں مچلی کو کہتے ہیں چونکہ یہ بادشاہ مچلی کے  
شکار کو بہت چاہتا تھا ہر دیز کے خطاب سے مخاطب ہوا۔

پیر واز غیر حروف دال طر و طری و روش اور وہ ہر ایک تحریر  
جو تصویر کے چھیننے میں اور چھوٹوں کے نقوش میں اسکے

چون کی رنگین پرداز کے ذریعہ سے دکھلانے ہیں اور آراستہ کرنا و  
مشغول ہونا۔

پیر واز ہر ایک کپڑے کے دامن کا بنجاف جو اسکا لگایا جاتا  
ہو اور قسم ہیز و زرش و فروش۔

پیر واز۔ برسوں کا روز جو گذر چکا ہو قطعہ از موشن  
بجز نامی غلغلہ زن نشانی + جو عمرت بگذر دای ہر و اندوز + گاہ شب

گاہ دی شب گاہ پیری شب + گاہی امر و زدی و زدی پیری روز +  
پیر واز۔ بضم اول ووات کا صوف جو سیاہی میں ڈالا جاتا ہو اور وہ

بزد جو پہننے کے بعد شہینہ کے کپڑے پر نظر ہر ہوتا ہو۔  
پیر واز۔ بضم اول خٹک گھاس و بفتح اول شمد کی لکھی۔

پیر واز۔ بفتح اول مخفف پیریز یعنی چھلنی جسکو فارسی میں غزال  
بھی کہتے ہیں اور وہ ہیز جو دریا و تالاب کے کنارے پر ہو و  
فریاد و آہ و نالہ۔

پیر طاس۔ بفتح اول نام ایک ملک کا حدود و دس میں اور نام

ایک قوم کا اور قسم ایک پوتین کا جو ولایت پیر طاس کی لوہری  
کی کھال سے بنائی جاتی ہو۔

پیر واز۔ بفتح اول حرف سوم دال ثبات و قیام اور مدت تک  
زین کسی چیز کا۔

پیر واز۔ بفتح اول پردہ جو کسی دروازے وغیرہ پر لٹکایا  
جاسکے +

پیر واز۔ بفتح اول تلاش کرنا جستجو کرنا و معرکہ حنا لٹکانا  
آفتاب کا لٹکانا۔

پیر واز۔ بفتح اول زیدی زبان میں چھونا یا سہ لگانا رہائی  
پانا چھونا بڑھنا۔

پیر واز۔ بفتح اول اور غیر حروف و اوخ و ژ و دہشت  
پیر واز۔ جگہ و جدل و سنی خصوصیت مولانا ابوسعید۔

پیر واز۔ ترا اندر جہان دوست + اگر یا بستگان پیر واز  
داری +

پیر واز۔ بضم اول و عیادت بجا و نام داری و تسلی و  
دلاسا اور حال پوچھنا کیلک محسن تاثیر۔ با بخت پر سش دل

یاد کے کند + در شب کسے عیادت بیا کے کند۔ خواجہ آصفی  
رفق جان مرا پر سہ مکن روز و داغ + بر بسم آمدہ موقوف

خرامیدن نست +  
پیر واز۔ بابتا کیلک یک ہو یا نا۔ طاہر عطار مشہدی

تمام عمر صرف کریمہ کریم از غم اشکے + نہ گل در باغ و نہ خارے  
بہامون پرورش و اوم +

پیر واز۔ پیر واز و پریشا و ش۔ یہ شکل آسمان پر شہلی سمت  
چھبیس ستاروں سے مرکب ہو راس انول بھی اسکو

کہتے ہیں۔  
پیر واز۔ پریشان کرنے والا اور پریشان کر۔

پیر واز۔ بفتح اول ایک ملک کا نام ہو۔  
پیر واز۔ بفتح اول نفل یعنی چوڑا اونٹ گھوڑے اور گلے کے

پیر واز۔ بندگی عبادت طاعت فرمان برداری میر حسن  
پیر واز۔ بفتح اول نوا کریم + کہ ہر ذات تیری غفور رحیم

پیر واز۔ فضول شاخون کا درختوں سے کاٹ دینا۔  
پیر واز۔ پیری شب برسوں کی گذری ہوئی رات۔

پیر واز۔ بفتح اول ضم نانی پشی جو جسم پر نکلتی ہو عربی میں

اسکو بھر کتے میں جمع جسکی نبوہی۔

پرولیش۔ کاہلی و تفصیر و سستی۔

پرالیش۔ پریشان کرنا اور جھڑکنا۔

پربرناوش۔ آسمان جسکو فلک بھی کہتے ہیں۔

پرسق بضم اول ایک جانور ہے جسکو اسو اور نیول کہتے ہیں۔

پرالک۔ بفتح اول فواد جو ہر دار اور تاد اور پنجر جو فواد ہی ہو۔

پر دک۔ ہستیاں و محاسن کا سمجھنا مشکل ہو۔

پر زنگ۔ زندی زبان میں رونا آنسو بہانا۔

پر شک۔ ایک پرندہ ہے جسکو عربی میں ابابیل اور طان کہتے ہیں۔

تصنف بحر فلزم فرماتے ہیں کہ یہ جانور لشت اور دم سے سیاہ

ہوتا ہے سینہ سفید تھا صریح ہوتی ہے گھر کی جھون میں گھونسا بنا کر

اگر اسکی نرا و باد کو بکڑیں اور سرد و نون کا جلا کر شراب میں ملا میں

تو شراب کی مستی جاتی رہیگی اور اگر ان کا خون عورت کو کھلائیں تو

اسکی شہوت جاتی رہیگی اور اگر وہ خون عورت نو جوان کے پستان

نگاہیں پستان بڑھتے نہ پائے اور اگر اسکی بیٹ گھس کر کھولیں

میں نگاہیں سفیدی آنکھوں کی جاتی رہتی ہے اور بھی فائدہ سے لے

سبت سے لکھے ہیں۔

پرک۔ بفتح اول صدا و آواز اور نام ایک دریا کا و نام مستارہ

سہل۔

پر کوک۔ عالیشان محل اور بلند عمارت۔

پرناک۔ بضم اول ترکون میں سے ایک قوم کا نام ہے اور۔

آدمی نوجوان۔

پریدک۔ بفتح اول شتہ زمین کا اور چھوٹا پہاڑ۔

پرناک۔ بکسر اول برج جو مشہور و صاف ہے اور روشنی اور بجلی اور۔

تلوار جو ہر دار۔

پر و انک۔ نام ایک حار بابہ کا جو اکثر شہر کے قرب میں رہتا ہے

پس خوردہ کھانا ہے جب شیر شکار کو نکلتا ہے وہ شور کرتا ہوا شہر کے آگے

آگے چلتا ہے اس راوے سے کہ اور جانور اسکا شور سنکر شیر کی آہ

سے آگاہ ہوں و طعان بجا کر بھاگ جائیں مجاز آوہ دستہ فوج کا جو

خفاہی لشکر کے آگے آگے چلتا ہو۔

پر و دل۔ بضم اول بہادر و دلاور و شجاع صاحب مشو با پردی

زمین زعمم کا تاون صاحب کہ از انک نیسے بحر جوشن پوش

میرگردو +

پر نکال۔ نام ایک دولت کا ہے نیز نام ایک قسم کی شراب کا جوت با

پیشی جاتی ہے۔

پر و بال۔ بازو اور جس سے جانور اڑتا ہے۔ مولف۔ پر و چون

نرخ برانج مینہ مرا بخشد اگر از پر و بال۔

پر و بال۔ بفتح اول خانہ تاب تانی جسکو پر بار بھی کہتے ہیں۔

پر و ال۔ بفتح اول وزیر حرف و ال پر کال جو ایک لوہے کا قلم

دو شاخہ را پر و ال کے لیے بناتے ہیں۔

پر و غول۔ بفتح اول ایک حلو کا نام جسکو فرو شبہ بھی کہتے ہیں۔

پر و جم۔ بروزن مریم وہ جو سیاہ اور شیم سے بنا کر علم کے سر پر ہوتے

ہیں بھاری گاہ کی دم کو بھی پر جم کہتے ہیں جیسے جو راہی میسے

میں ران بادشاہوں و امراؤں کے واسطے بناتے ہیں شعرا پر جم

کو زلف کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں جمال الدین سلمان

نشان پر جم اور وزیر خصم را تم ز عدل شال و ہجرت ملکات را نور

پر و جم۔ بروزن گندم و خشک آٹا جو گوندھے ہوئے کو لگا کر

روٹی پکانے میں ہندی میں اسکو پختیشن کہتے ہیں۔

پر و جم۔ پیو اربلہ از جزیر جمال الدین سلمان۔ از تاب

زلف پر جم او عارض ظفر تابدہ چون جمال یقین از حجاب طر

پر و چین۔ بفتح اول محکم و مضبوط جس طرح کہ کوئی شیخ تختہ چوب میں

نگاہیں اور اس کے دہالہ کو جو دوسری طرف نظر لے کر دیکر لکڑی

کے ساتھ قائم کر دین اور کھٹے جو کھیتی کے چار سمت لگا کر چار باہوں

کا راستہ بند کر دین تاکہ کھیتی کو وہ کھانہ جائیں ہندی میں اسکو بار

کہتے ہیں فارسی میں خار بست بھی اسکا نام ہے باغ کی بیکار شاخوں

کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پر چین ہے ملا حاجی بخاری۔ ہر گل کہ

زدم بر سر باغ مراد گل سخی گشت و درہم پر چین شدہ میر معری

ناکار دین ز نفس پر چین پر چین نہاد و داغ حسرت بر دل صود نگران

چین نہاد نور الدین طہوری گشتہ بر آستان ز ریت سبب و سیمین

اختران پر چین۔

پر چین۔ نہایت محکمہ کی حالت میں سے پیشانی عنق و زیر چین

نشان جرم ماہ آئینہ کی برہم خورد و از رشتی متشالما +

پر و دہ لیشن۔ وہ آدمی یا چیز جو پردہ میں ہو جیسے آنکھوں کے

سائے سے نہ۔ صفد فوقانی۔ طرہ جلوہ میدہد در دیدہ اہل نظر

از پس پردہ جمال آن بت پردہ لیشن۔

پر و ل۔ بفتح چہ ستار سے جو سبب نور میں نفع میں عربی میں اسکو

ٹریا کہتے ہیں ویریح اسکی تشبیہات سے ہر میر معری قلم کی  
تعریف میں۔ زیبا ترست نقش سے از صورت پری + والا  
ترست قدر سے از پیکر پرن۔ سنج کاشی۔ سحاب لطف  
تو سایہ فگندہ سخن + بجائے خوشہ بردن ز ناک عقد پرن +  
پروین۔ چہ ستارے چھوٹے جو آپس میں ملے ہوئے جاڑوں میں  
اول شب آسمان پر نظر آتے ہیں۔ حکیم محمد انور۔ دور خسار تو  
رنگ ماہ وورشید و لب یا فوت و دندان عقد پروین۔  
میر بخوان صاحب عمل جو اپنے عمل سے پری و دیو کو حاکم  
کرتے مسیح کاشی۔ عاقبت رام ساز مت نفسون + تو پری چو  
دین پری خوانم + ملا نسبتی۔ پری خوان را بخواند ای عزیزان  
پریرویان مراد یوانہ کر دند +  
پریشان۔ متفرق و پراگندہ جا بجا۔ مفتی حیدر سید اکیس  
مشکین لدار + پریشانم پریشانم پریشان +  
پرہین۔ بردن لسن خرف کا سبز و جسا و علی میں قلعہ الحقا  
دفرخ و فین کہتے ہیں علی خراسانی۔ تالب لعلش ز زہر گشتہ  
ز مرد باس + سبز شد از حسرت لعل لبس پرہین +  
پرہیان۔ تیر انداز لوگ جو تیر چلاتے ہیں۔  
پرہیان۔ جو پریچنی نقش جو ایک قیمتی کپڑے کا نام ہے۔  
پرویزان۔ غریب الیچے چھلنی۔  
پرویزان۔ یہ نام ایک شکاری پرندہ کا ہے جو سیاہ چشم سرخ نگ  
نهایت قبول صورت چراغ اور بجری کے قد کا ہوتا ہے عربی میں اسکو  
زج کہتے ہیں۔  
پرائین۔ بفتح و کسر اول زندگی زبان میں نیک اور خوب اچھا  
پرہین۔ یعنی پروین جسکو عربی میں جد و ادھی کہتے ہیں۔  
پرساوشان۔ ایک مشہور گھاس ہے دو این مشعل ہے جسکو بلی  
میں شتر آگن و لمحہ انکار کہتے ہیں۔  
پرکان۔ بفتح اول احمق نادانی و لا جواب لینے وہ شخص جو سبکی  
بات کا جواب نہ دے سکے و ساکت و کم سخن و کم زبان۔  
پرمون۔ بفتح اول آرایش و زینت۔  
پرندین۔ جو چرچر سے بنائی جائے۔  
پرنون۔ باہر دیا نقش لطیف۔  
پروان۔ ابریشم کا تے کا رخ نور نام ایک پتی کا غزین کے پاس  
پرورن۔ ہر ایک چیز سوراخ والا اور غریب الیچے چھلنی۔

پروستان بفتح اول اور حرف میسر و او امت کسی پتھر کی و گروہ  
و قوم۔  
پرون۔ بفتح اول اور میسر حرف و او ابریشم کا تے کا رخ جو  
بانوں سے پھیرا جاتا ہے۔  
پرمون۔ ہر ایک دور و گول معلقہ جو اندر سے غالی ہو مانند لالہ و دھن چنبر  
پریون۔ غارش کی بیماری جو جسم پر نکلتی ہے۔  
پرنو۔ روشنی ہمارے عکس سعدی۔ پرنو نیکان نگہ دہر کہ بنیادش  
بزیست + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد است +  
پرقو۔ بفتح اول اور میسر حرف قاف غرض مرغ کا پر والہ ہروی  
دعہ ہائے نور و قافو ہم اند + نیست یک من سزارین پرقو۔  
پرو۔ بفتح اول و سکون رائے و او موقوف تخفیف پرو۔ من  
جسکے معنی سابق تحریر ہو چکے ہیں مولانا حکیم اسدی عمارت کی نظر  
میں نجم طاق ہر یک چو ترندور + ز لبیں نگہ یا قوت رخشان چو پرو +  
پرستو۔ ابابیل جو پرندہ مشہور ہے۔  
پرخو۔ بفتح اول غلہ دان جو غلہ رکھنے کے لیے گھوڑے بنائے ہیں  
اور کاٹا درختوں کی شاخوں کا جو فصول ہوں۔  
پرمو۔ بفتح اول انتظار و امید اور شہد کی مکھی۔  
پرمیو۔ بفتح اول ایک بیماری کا نام ہے جسکو حرۃ البول عربی میں  
اور ہندی میں سوزاک بولتے ہیں۔  
پرنو۔ بفتح اول اور میسر حرف نون نام ایک کپڑے کا جسکو دیا  
کہتے ہیں۔  
پراگندہ۔ متفرق و پریشان و بکھرا ہوا سعدی۔ را گرا بے مشک  
را گندہ گفت + تو مجموع شوکو پراگندہ گفت۔  
پروہ۔ حجاب جو مشہور لفظ ہے اور درشتہ جو ظہور و ستارہ وغیرہ پر  
واسطے رکھنے انگلیوں و حفظ مقامات راگ کے باندھتے ہیں مطلق  
آواز راگ کی یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ پرودہ  
اسرار و پرودہ نر و پرودہ تقدیر و پرودہ خواب و پرودہ خیال و پرودہ  
ظہور و پرودہ عصمت و پرودہ غفلت و پرودہ غیب و پرودہ خواجہ حافظ  
من زان حسن روز افزون کہ یوسف داشت و استم + کہ عشق از پرودہ  
عصمت بردن آرزو یی را بگری در صغہ تصویر حلال ست شاد و در  
پرودہ تقدیر بحال ست نظیر + البوطالب کلیم۔ غافل از پرودہ غفلت  
بود و استین + ہائے خواب آلودہ غدر رنگ بد اسکی کلیم میں قیاس  
بود پرودہ خواب و نظر دہر کہ خواب سینہ آن ترکش نایلد محمد علی



ہر نختہ کہ مظهر کس تبار تودہ فرما ہا زہد کا مظهر شدیدہ میرزا بیدل  
 تمثال بن در آئینہ پیدائنی شود + در درو کا خیال توام نقش بستہ اند +  
 پروانہ مشہور بندہ ہی جو شمع پر گر کر گولے آہ کو جلا دیتا ہی نیز نام  
 ایک درندہ کا جو ہمیشہ شیر کے قرب میں رہتا ہی شیر کا فضلہ کھاتا  
 ہی جب شیر کا کہ نکلتا ہی تودہ شیرہ آسکا ہوتا ہی سیاہ موش اسی  
 جانور کو کہتے ہیں + جسے زبان شاہی رحیم حاکم جو کاغذ پر تحریر ہو  
 افضل الدین خاقانی ہشتا غنصفری تودہ دانہ نوہن + پرانہ در  
 نہ غنصفر نکوترست + از شام تا سحر گروں مشع  
 ہی بسوزم + اسے دے کر نیام سرداۃ صالت +  
 پرہ - بروزن ذرۃ دایرہ اور حلقہ شکر ہاتھی گھوڑوں کا ودا من کوہ  
 و جیب بانی اور فضل کا پرہ اور گھاس کا پتا و جانب راست و جب  
 و در بانی اور چکی کا ایک پتھر میر خسر و گشت روان پرہ پل و ز  
 حلقہ خاک بزرزد بھیند کوہ - میر معصوم - مراکشائش خاطر  
 نہ و گلستان ست + کلمہ تفل و لم پرہ سیا بان ست +  
 سوری خانہ - جنوں کے رہنے کا مقام ضائب - دل را گاہ  
 گرم تودہ و انہ می کند + آئینہ راسخ توبری نہ می کند +  
 پر کچرہ - نحو بصورت آدمی اور عشوق - سعدی - پری چہرہ  
 لا کر تیرا بہ دوست + کہ او عیب من گفت یا من دوست +  
 پری گرفتہ - آسب نہ لینے چہرہ و و جن پری کا سیاہ ہو حکیم  
 زود کی - من لہزم ہم چون پری گرفتہ زیاد + بروکتہ چہ پری ساکے  
 عند لب افسون -  
 پر سہ گاہ - وہ مقام جہان جا کر کسی بیمار کا حال بوجہن یا مردہ کے  
 پس ماندوں کی دلاری کرین چلنے زلالی یہ پر سہ گاہ خزان و صیت  
 بیل + کہ نزد بجا تم گل برفت بزمین کو ستار +  
 پر سہ عبادت اور بزرگ پری حارہ دلاری و تسلی و امان توی کی کرنا لفت  
 ہو کا جس کیس کی بیمار یا مر جائیگا + کون پر سہ گاہ میں پر سے کی خاطر آئیگا +  
 سرفازہ - موقلم نقاشوں اور مصوروں کا -  
 پر کالہ - ٹکڑا اور مارچہ اور حصہ شعر - ہر گلابی بھول با گلزار لالہ  
 پر توہی - سج گر بوجہ تو ایک نقش کار کالہ کی توہی -  
 پر گنہ - چند حیثیات جو مثال کسی بڑی ہستی کے انکی آمدنی ندی  
 داخل خزانہ شاہی ہوتی ہو -  
 پر نرہ - ٹکڑا چھتر کسی کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا اور شہادت -  
 پر نرہ - بالا ہوا پرورش یافتہ سعدی - کہ پرودہ کشتن

نمودی بود و ستم دہے دوسری بود +  
 پر از وہ سائے کا پڑا جو روٹی پکھنے کے لول بٹایا جا تا ہو -  
 پر اکوہ - ایک سمت پہاڑ کا جو عین ہو اور پانی اسی سمت سے  
 نکلتا ہو -  
 پرانہ - بفتح اول نام ایک شہر کا -  
 پر پایہ - ایک جانور کا نام ہے جسکو نیز لہ بھی کہتے ہیں -  
 پر سرہ - بفتح ہر دواے پاری جو لے ضرب کے تنکے اٹھنی چانی  
 دھاتی سواے دھیرہ کے اور اوجیل پانی سواے پیسے کے جسکو  
 رینہ در بزی بھی کہتے ہیں -  
 پر چندہ - رزم و اشارہ و اچا -  
 پر دہ خجائہ - بستی کے ایک پر دہ کا نام ہے - شیخ عراقی  
 مطرب شوق میزند ہر دم + چنگ و درہ چند عشق +  
 پرستہ - بفتح اول وہ شخص جسکی بندگی کیجاوے و بکترین عورت  
 خدشاہ -  
 پرستندہ - بندگی کرنے والا بوجہ والا سعدی - پرستندہ  
 آفریندہ باشی + دریاوانی طاعت لٹ بختہ باش +  
 پرستیدہ - جسکی بندگی کی جائے -  
 پر نخرہ - جانور پرندوں کے پروں کی جڑیں جسقدر گوشت  
 کے اندر ہوں -  
 پر خونہ - ہر چیز زشت و بد صورت و نازیبا -  
 پر گارہ - ہر کاظم و شاخہ جس سے دائرہ بچتے ہیں سلمان  
 و اسباب و متفرق اشیا -  
 پر کالہ - ٹکڑہ و حصہ و صلہ یعنی بوند چکڑے پر لگایا جاے -  
 پر ماہ - وہ بوسے کا ہتھیار جس سے حکاک پتھر اور موتیوں میں  
 سوراخ کر لے من اور ترکھان لکڑی میں -  
 پر نچیدہ - وہ لوکا جو عاصی و عاق و نافرمان اپنے مابا پ  
 کا ہو -  
 پر موتہ - چیز شے -  
 پر موزہ - شہد کی بھی دامید و انتظار -  
 پر مہم - کلہی و تاخیر و سستی -  
 پر وارہ - بنریہ و پرورش پائے ہوئے و قلوبہ بیمار و غود سوز  
 اور تابستانی گھر و بالا خانہ -  
 پروازہ - شہد کی زبان میں خوشی چھی و عروسی و زہ آگ ندری

لوگ بوقت نکاح مرد و عورت کے ہلا کر دونوں کو آگ کے گرد طواف کرانے میں اور پکڑے سوئے چاندی کے جو عودس و دوا مادہ ہوتے شادی کے شمار کرتے ہیں اور وہ کھانا جو بوقت پیر و شنبہ کھاتے ہمراہ لے جاتے ہیں۔

پروردہ۔ وہ گھوڑا و جانور جو ایک جگہ رکھ کر اور خوراک کھلا کر فرو کیا جائے۔

پروندہ۔ لقمہ اور گٹھی جیسے کچھ اسباب بندھا ہوا ہو۔  
پربازرہ۔ کمرے کا سوختہ چیمبر تھا ق سے آگ جھار کر آگ بند کرنے میں بعض لوگ بوسیدہ لکڑی اور چوب راخیل کو جلا کر نکال جلاتے اور پھر حقائق چھڑاتے ہیں آگ لکڑی کی انھوں نے لیتی ہے پروردہ۔ یعنی اول اور پانچواں حرف وال وہ کمر طاجو گنگ کی گری سے جلانے کا مریخ یا سیاہ داغ اسکو لگ گیا ہو۔

پرکھ۔ لیف خرمایے کھجور کا پھٹے جس سے بوری یا بستے ہیں۔  
پر خاش جوی و پر خاش خوندہ جنگی پہلوان سیاہی لڑنے والا بہادر سعدی فتنی و پیچہ آماج و کوئے + دلا در شود مرد و خاش جوئے۔ فردوسی۔ دو پر خاش خرمایے نیک خواہ گرفتند پرکھش نہ بر آرزو +

پردگی۔ دربان اور عورت پروردہ نشین میر خسرو۔ ملاکو اران بردر تو بدگی + ملک ز تو یافتہ پردوگی +

پرکاری۔ عیاری طراری حیلہ و بہانہ مکرو فرب و کمال جو ہر کام میں ہوشرف الدین شافعی۔ سر پرکاریش کردم کہ سے ناخوڑ باد من + برون می آید و ستار راستانہ می بختد۔

پرگوئی۔ بہت مبالغہ و ناست ہی باتیں کرنا۔ منجید الشرف گفتیم از پرگوئی منع مگر آئیم بخود حرف و ادو بہر خواہ را حتم افسانہ شد +  
پروانی۔ کشتی کے ٹھنوں میں سے ایک فن کا نام ہے جس سے خلیف کو بانوں سے پکڑ کر اٹھا لیتے ہیں میر نجات۔ چہ شود کہ بجایا رسی از پروانی + پائے او گیری و برد و سرش گردانی +

پرمی۔ ستر چمن کا اور شہور یہ ہے کہ یہ جنوں کی عورتیں ہیں جنہاں خوبصورت ہوتی ہیں پرچی انکے ہونے میں اور نام ایک لہجہ کی ہے کا جو نعل کی طرح نہایت ملائم و نیکس ہوتا ہے اور لوگ اس سے مسند و فرش بناتے ہیں میرزا بیدل بھی بجز از کمال روشن کن دل صیقل زن نفس جنبش مران۔ درکار کہ صفا تنزہ پاتی ہست + فرش ست پری بجانہ نشینہ گران + صفد فو قانی۔ سرنگوں اور

پیش خاقان افس و سما + جملہ خلعت قش و طر و آدم و جن و پری +  
پریامی دلی۔ پہلوانوں کشتی گردن کے پیر کا نام میر نجات بلب زمرہ آراہ صبی و چہ جلی + جرک را گرم کہند از مردم پریاے دلی۔  
پرمی سامی۔ مراد پری افسانے افسون گرد و جن و پری کے سایہ کو نکال دیوے۔ استا و لہجہ کی گئے چہ مرد پری سائے گوئے صورت ہستی نماید زیر نگینہ بلباب۔

پریشانی۔ پرانگندگی غم فکر اندیشہ ملال صائب۔ این پریشانی دل از فکر پریشان میکشد قطرہ ماخوش را گز جمع سازد گوہرست +  
پردہ غنمی۔ نام ایک پردہ کا آنکھوں کے سات پردوں میں سے ہے اور وہ بین طہر غنمی۔ شکلیہ غنکیبہ غنمیہ صلیبہ قرنیہ صفدہ فوقانی۔ بہر یک پردہ چشم بصیرت + خدا پردہ نشین پردہ دہست +  
پردہ زنبوری۔ بجالی و آرزوہ اور دیوار جیسے جالیان لگائی گئی ہوں۔

پردہ بازی۔ جو کام رات کو یا پردہ میں کیا جائے صفد فو قانی از نظر غائب چشم مردم اہل نظر + پردہ بازی میکشد در پردہ آن پردہ نشین +

پرافشانی۔ اڑنا پر واز کرنا و با صطلاح صوفیہ ترک علیہ کرنا صفد فو قانی۔ میر سدا ز فرش بندش برین + طائر دل گرد فشانہ کند +  
پرانگندگی۔ الگ الگ ہونا پریشان ہونا تر تبر ہونا ایک ایک ہوجانا۔

پرواری۔ مونا تازہ چربی دار پلا ہوا۔ سعدی۔ اسپ لاغر میان بکار آید روز میدان نہ گاؤ پرواری۔

پروانگی۔ حکم اجازت آگیا مولانا اکبر لاہوری بزم من اצל بھلا پروانہ ہو سکتا ہے کب + جب تلمک حاصل نہ کرے شمع کی برداشتی۔

پرہیزی۔ سخنے کا پردہ ناک کا پردہ۔  
پروپائے۔ قدرت و توانائی نام لطافت۔

## بای فارسی بازای مجسمہ

پنزدہ طبع اول ذراے ساکن دوال موقوف خون اور روح جسم انسان کی زندگی موقوف ہے۔

پشاور و مد۔ جو تھوڑا سا کلام و کلامی جو درد از سے کے بجائے سلسلہ زمینی کے لگادی جاتی ہو تاکہ وہ تہ بند رہے اور باہر کوئی آہٹ نہ لگے

نام ہو کہ جب کوئی اچھی چیز کسی شخص کے پاس دیکھے جاہے کہ وہی چیز خود بھی حاصل کرے یا حاصل کرنے میں کوشش کرے مگر یہ خواہش کسی حسد و رشک سے خالی ہو کیونکہ حسد اسکو کہتے ہیں کہ دوسرے شخص کے پاس اچھی چیز دیکھ لے۔

پڑاؤ - وہ بڑی بھی چھین کھا رہا نہیں پکانے میں یا چونہ وغیرہ بھلاتے ہیں۔

پڑکالہ - پڑا اور بوند جو کہڑے کو لگائیں۔  
پڑمایہ - نام اس گائے کا کہ فریدون نے جسکے دودھ سے پندوش پالی تھی۔

پڑمردہ - افسردہ و بے رونق و پریشان حال۔  
پڑوہ - بکسول قبا کا استر از زمین کا بلند پستہ سوالی یعنی مانگنے والا۔ تلاش و جستجو باز پرس۔

پڑوہندہ - دانا زہرک فقہند جستجو کرنے والا۔  
پڑوہیدہ - تلاش کیا گیا۔ ڈھونڈا گیا۔

پڑوہ - بکسول پستہ و کڑوہ بلند۔  
پڑوشکے - طبابت گنا معالجہ کرنا بیماری کا۔  
پڑوی - اترل و فرومایہ دیکھ آوی۔

پڑوہندگی - تلاش و جستجو۔

### بابی فارسی بایسن

پس فردا - آئندہ پرسون کا دن میر حسن دہلوی - حسن آخر چراغ دیشی امروزہ ازلان فردا کہ پس فردا ندارد +  
پسا - فارس کے ملک میں ایک شہر ہے۔

پست - بفتح اول مقابل بلند جسے کزیر کے مقابل بالا یہ لفظ ہر چیز خود کم پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ قد پست و دیوار پست و قیمت پست و بخت پست و زلف پست - نور الدین ظہوری - گرمی بعد بفلک زبردست ماست + بالار ویشلین ہر از بخت پست +

امیر خسرو - جانان نرفتنے ست جو دہما زلف تو + چندان گرہ چہرے آن زلف پست را - صرح الدین سکنری - گمراہ نیارے

پیدا دست - کہ گرد بلندت نہ پیدا دست +  
پست - بکسول کیوں یا جو کے سوجھ کھائے جاتے ہیں ایک شہر ہے ایک ہو اگر شہر یا لوگ اسکو کھاتے ہیں جوئی میں سوین

کن بدست - پھر چو علو ابدت نیاید ظہیر ہر مردانگی اکتفا

ہندی میں اسکو ہڑا کہتے ہیں اور دھویوں کی مونگی جس سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔

پڑخند - ایک تلخ بھل کا نام ہے جسکو بی میں جھٹل کہتے ہیں پڑک - گھاس خود و جسکا عربی میں قنبری نام ہے نہایت خوشبو ہوتا ہے پتی اسکی مشابہ پالک کے ہوتی ہے۔

پڑوند - میر حرفت داود و دوس و سعادت اور کپڑوں کی گھڑی اور وہ شخص جو دروازہ بند کر کے اسکے پیچھے بٹھا ہو۔  
پڑور - بفتح اول تخم کتان یعنی اسی کا بیج۔

پڑ - بضم باے و سکون زائے منقہ برف جو آسمان سے برتی ہو اور ایک گڑی زرد رنگ جسکو بی میں بچ کہتے ہیں دو میں استعمال ہے۔  
پڑ - بفتح اول و سکون ثانی چرک اور یم جو خم سے نکلتی ہے و

نا ہوا زمین۔  
پڑ - بضم ہر دو باے الفاظ نسلی و دلا سا جو کسی بچہ یا جانور کے سر پر ہاتھ پھر کر منہ سے کہتے ہیں۔

پڑوش - میر حرفت داود جو تھلام مکسور پریشان و پڑمردہ و برہم دور ہم۔  
پڑوش - تلاش اور جستجو و جس نفص۔

پڑوک - بفتح باو و میر حرفت دال وہ کرم جو کیوں میں پیدا ہو اسکو کھا جاتا اور ملت کر دیتا ہے۔  
پڑشک - حکیم طبیب معالج۔

پڑسک - چند آئینے بوم جسکو آتو کہتے ہیں۔  
پڑواک - میر حرفت داود آواز جو بولنے کے وقت کونین اور گندہ وغیرہ سے نکلتی ہے۔

پڑول - بفتح اول اور میر حرفت داود و تون کی لیسان کوئہ جس سے لڑکے کھیلے ہیں و رفتی جو مشہور ہو ہے اور پڑی گئی کی پڑاکن - چرگین و پند اور زشت و بد شکل۔

پڑوان - ہر سہ حرکت دیکھ پریشان خاطر غمگین و مخمور و اندہ میں دے رونق۔  
پڑومان - بفتح اول کہ اگر و مخلص ننگ دست لوگ۔

پڑون - بفتح اول زغن غلیو از جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں پڑندہ۔  
پڑدین - میلاد کشف و چرگین رہنا۔

پڑمان - بضم اول آرزو خواہش و غبطہ اور غبطہ اس خواہش کا

پستاد دست و لسا دست یہ یعنی ادھار و شکر دان جو تھوڑے دن کے ادھار کرنے کے اتوار پر کسی سے کوئی غصب یا نقد لیا جائے پسند و پسندہ و پسندیدہ منظور شدہ طبیعت کے معنی بقول مولانا کاہی ہزار بلا کا تھی ام مژدہ داد و دوش پسند کر چاہیں سحران پسندہ اہل ملا و حشی مرزا کشیش محبت ہمیں پسند فساد اگر نہ بہت صحت و صحت و صحت نیست - سو قانی - بخلق جان باش و نمیک و پسندیدہ خلق پسندیدہ پس اقیاد و تکیہ جمع کیا ہوا ذخیرہ اندوختہ و دیکھے بہا ہوا۔

پس افگندہ بجا ہوا مال و اسباب۔  
لسا و ند - قافیہ جو دوسرے شعر میں پہلے کے مطابق ہو چنانچہ گل کا قافلہ دل اور باغ کا لاراغ۔  
پس مرزوت پس و نور لڑکا کم عمر بچہ - مرزا مغر فطرت - دلم را بر نواز از گن پسرنے زخم نوازی + تنوع آرزو از ان کی مطلب کران زری پسند کسی عورت کا لڑکا جو نکاح ثانی کے وقت پہلے شوہر کے تعلق سے اس کے ساتھ آیا ہو یا مرد کا لڑکا جو پہلی عورت کے شکم سے ہو دوسری عورت کے دلسطے پسند ہو گا۔

پس پھر بعد از ان اس کے بعد - ارادت خان و فتح - چودہ در نظر آدرہ وصال مرا + دو اند عشق یہ پس کو حقہ خال مرا + پس اندیش - وہ شخص جو گذشتہ حالات کو یاد کر کے اندیش کیا کرے - نظامی مخالف پس اندیش رو پیش میں + بداندیش کہ مرد و لو پیش کن + پس و پیش - آگے مجھے سوچ بجا مولا ہن مرد اہل خرد مال اندیش + باشند اندر خیال بہر پس و پیش۔  
پس یضم اول بوم جسکو فارسی میں چند بھی کہتے ہیں اور ہندی میں آویہ ایک نام بارک پرندہ ہے۔

پسنگ - بفتح اول زندی زبان میں مگر گ وڑالہ ہندی اولاد بادل سے ہوتا ہے۔

پسراک - ترکی میں استر یعنی بچہ جکا باب گدھا اور مان گھوڑی ہو ادا و می ہندو مت حرام زادہ بدسل ملا قریشی نہ چرخ عریضہ جو غافل کہ بر سر گشت + ہوش باش کہ بر سر گشتی ست این پسراک + پسراک - کھلی فوج جسکا ترکی میں چند اول نام ہے۔  
پستان - عورت کی چھتیاں مولانا کہہ چکے ہیں مگر دریا بہ سہاگ درویشستان جاب و ناف گرداب + معینہ بھی بچہ از پردش مادہ گیتی راضی + نا کہ خون خورہ ام از آبلہ پست نش +

پسین - بچھا آخر کا۔

پسا چین - پس نامہ میوہ جو باغ میں میوہ اتارنے کے بعد رہ جاتے پسرو - پسروی کرنے والا بھیہ جینے والا - والہ سروی - از تو رسد سرکار و نسوے مقصد ست + یافتہ از پس رویت فیض دم پیشوا +

پستہ - ایک مشہور میوہ جو جسکو محبوب کے دہان کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں مولانا اکبر لاہوری - گوہر از دستان تو بی آب و تاب + نار از پستان نخل سبب از دقن + گل ز خوبی عذارت شہر مسافر +

پسنگدل - پستہ زنگی دہن۔  
پسنگاہ - من بعد بعد از ان اس کے مجھے پھر حافظ - دل منوایا مسکین بچہ پسنگاہ جام جہان میں بچہ - نظامی پسنگاہ - قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را نگہر دست +  
پس قنادہ و پس افگندہ و پس نمادہ - جو مال خج ضروری سے کر گھر میں ذخیرہ رہے - ملاطفا - ہم بعلم خودش بدہندی کہ نادر و خیرین پس افگندی۔

پسترک - نالائق و بدکار لڑکے۔  
پسغدہ - غیر عورت نہیں منقوطہ ساکن موجود و میا و آمادہ۔  
پسندیدہ و پسندہ - پسند و مطبوع و برگزیدہ۔  
پسودہ - سوراخ کیا ہوا چھید ہوا۔  
پسستی - ذخیرہ کرنا یا جمع کرنا چھانا - نور الدین ظہوری پیش بندی اگرچہ کرم حربہ را + خدہ پس و شتم طاب برد +  
پستی - مقابل بندی بچے کا حصہ نظامی - خدائے بندی پستی توئی + ہمہ نیستند انچہ ہستی توئی۔

### بابی یا رسی یا شین

پشت - پیچہ جسکو عربی میں ظہر کہتے ہیں و مد و حیات و اعانت و طاقت و توانائی - صفدر فوقانی - سینہ روشن ہر کہ میدان و نور معرفت + باشند ہر وقت شل سمع یکسان روی و پشت + نیز وہ دو جو شراب کی مٹی بڑھانے کے لیے آسمین اعلیٰ کریں صاب بادہ بے پشت از سر زد بیرون میرود + بوسہ پہلے تو خطر را توئی +

پشت - پشت کئی پشتوں سے زمانہ سلف سے  
پشتا پشت - دولت و حکم سلطنت مبادشت + بادشاہ جان ز پشتا پشت۔



لشت لست - وہ بوجھ جو مچے پر اٹھالین۔

لشت خار ایک پنجہ جو بے پائے یا باندی یا باغی دانت کا بنانے میں اور اس سے پیچہ کو کھلاتے ہیں صفدر فوقانی - بخار درین یکی لشت من و کس از دستم بجز لشت خار + لشت دار لشتیان مدگار دھاتی اور وہ شراب جسکو پیوی دواسے سستی بڑھانے کے لئے لشت دی گئی ہو۔ صاحب - از سستی کند کم خوش را کس شید + زان لبت خط شرب لشت دار کو + لشت سر تفائینے پچھا لشت کی طرف رکنا ہی کا ششی و صل ترا زیش ز بنگ از تخف + خود شیر دودید را از بگذرم + وز بنوم ز لشت سر آواز دگشت + پس پس چنان دم کہ را آغاز بگذرم + لشکر - بکسر اول اونٹ گھوڑے ہرن بکری وغیرہ کا گوبہ۔ پشور - بضم اول لشت ملاست و بدھا جو کسی کے حق میں کی جائے پشہ دار - ایک دخت کا نام ہے جسپر بچہ دن کا قیام ہوتا ہے عربی میں اسکو شجرۃ البق کہتے ہیں۔

پشہ ایک دھڑی سے کا جو تھا حصہ یا پانی سے کا ترہ حصہ عموماً کم قیمت سکے جو رائج ہو صفدر فوقانی - دناست دولت دنیا و زندگی ناچیز + کہ مر د صاحب غفران بکیر دیش پشیزو لشتکوش - بفتح اول ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے۔ لشتک - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مگنی پچھے لٹکا گوبہ۔ پشماق - بفتح اول اسب پچھے گھوڑا۔

لشک - بضم اول ترکی زبان میں گرہ یعنی بلی۔ لشمک - ایک حلوا کا نام ہے جو باریک بالوں کی طرح بناتے ہیں لشمک - بضم اول افراسیاب کے باب کا نام ہے۔ لشتنگ - بفتح اول ایک دزاکا نام ہے جس سے دیوار میں سوراخ کر لیتے ہیں۔

لشنگ - بضم اول ناقص و محبوب و بے معنی۔ لشل - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مگنی۔ لشکال - بضم اول برسات کا موسم۔ لشل - بکسر اول وہ آواز جو ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنے سے نکلتے۔

لشول - بضم اول نفیری اور بدوعا۔ لشم - اولی جو بیڑی کھال سے باندی جائے اور وہ ایک قیمتی بال جو گوہی دھون کے اون کے کچے کھال پر پڑتے ہیں و قیمتی نہیں

شال و چادرین اس سے بنی جاتی ہیں سے حاصل نشود غمہ ازین حال کہ کشیم + دیبا نتوان یافت ازین بضم کہ کشیم + کشام - بفتح اول ہر چیز مکدر و تیرہ رنگ۔ لشک - بکسر اول الوان و بارگاہ۔

لشیم - جدائی و سرائگی و بے سروسامانی۔ لشت بان - پشتیان لشتوان - وہ کڑی جو کسی دیوار سے ساتھ دیوار کے قیام کے لیے استادہ کون اور مدگار دھاتی و معاون میر - و - شملہ کشان از سر آتش زبان + شفقہ ہر لشت شدہ لشت بان + سعدی جہنم دیوار امت را کہ باشد چو تو پشتیان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ دارد نوح کشتیان۔

لشن - بفتح اول ایک گائون کا نام طوس کے نواح میں ہے جس مقام پر سیران دیہ و طوس سر لشکر کے درمیان جنگ ہوئی اور گھوڑے اکثر بیٹھے اس جنگ میں مارے گئے اور اس جنگ جنگ لشن و جنگ لاون کہتے ہیں ظہوری - بر سر خوان بنو از شمشین دز خلائے زینہ گیلوشن + رباعی - چون عارض تو باہ نباشد روشن + مانند دخت گل بنو در گلشن + مرگانت گز نہ بہتے کند در جوشن + مانند سان گویو در جنگ لشن۔

لشیمان - مانند لیشہ ناک نام شہر سارنگین حکیم محمد انور لاہوری بہت شب و بوم زلف پر لیشانت پر لیشانم + ہر دزاند رخیل بعض تابان پشیمانم۔

لشن - بفتح اول نام ہر کعبہ و بادشاہ۔ نشان - بفتح اول گزرا زنی۔ پشتو - افغانستان کے ملک کی زبان قطعہ - جس ویا قوت زبان عربی ست + پارسی کان زدست یعنی خوشگو + فقرہ خام زبان ہندی + سنگ خارا ست زبان پشتو +

لشہ - مجھ کو ایک مشہور جانور ہے جسکو عربی میں بق کہتے ہیں فرید الدین عطار - سوئی اخصے کہ تیر انداختہ لشتہ قمرش کفایت ساختہ +

لشتوارہ - لشتارہ - وہ بوجھ جو لشت پر اٹھایا جائے۔ لشت شاہ - حامی مدگار معاون لعتبہ از مولف محمد بن لشت کے پشت و نیاز محمد دکانے میں عرفان کی راہ۔

لشتمہ - وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کے جڑ میں بنا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں نیز بلند زمین گر یوہ گھائی۔

پشیمینہ۔ اس کے معنی شہم کے موقع پر غور ہو چکے ہیں۔  
 پشت مرہ۔ پڑیوں کا سلسلہ جو انسان کی پشت میں ہوا وہ  
 گردن سے تھک تک برابر مسلسل چلا جاتا ہے۔  
 لشکرہ۔ لشکرہ۔ اونٹ و بکری کی ٹنگنی۔  
 پشت نہ۔ جو لاہون کے پان جو گیون کے میدے کی پکا کرسوت  
 کو لگاتے ہیں فارسی میں اسکو اہا کہتے ہیں۔

پشیرہ۔ وہ چڑھا جو خیمہ کے دامن پر سی دیتے ہیں اور اس میں  
 رتن ڈالتے ہیں۔

پشتی۔ وہ گول تکیہ جو ٹخنہ کے دفٹ پشت کے نیچے رکھتے ہیں  
 گاؤ تکیہ بھی اسکو کہتے ہیں شیعہ اثر۔ از نزاکت تکیہ کے آن مہ  
 پشتی میکنند موج دیائی باز دانش در شمی میکنند۔

پشیمانی۔ نہامت جسرت و برج و اندیشہ۔ جسندی دل  
 درین دنیا کہ روز خد مہمانی ہونا گاہ مرگ پیش مذخوری اندم پشیمانی +  
 پشتک قندی۔ ایک قسم کا جلوہ۔

پشتی کہ بکسر اول ریزہ سکھ سوزانی جوانی اپنی اوجیلہ۔

### بابی پارسی باغین حیرہ

نغار بضم اول عجب و بکرہ خود ستائی۔  
 نغار بفتح اول وہ لکڑی جسکو بوجی لوک جونی اور غالب کے  
 درمیان غالب کے استحکام کے لئے ٹھوکتے ہیں تاکہ غالب جونی کے  
 اندر اسی طرح سے بیٹھ جائے اور وہ بیٹھ جسکو نغار لکڑی جس کے  
 دفٹ لکڑی کے شکاف میں ٹھوک دیتے ہیں تاکہ شکاف جوڑا  
 ہو جائے اور غیر غوی کام وے ہندی میں اسکو پھانا کہتے ہیں۔  
 پشیرہ سدرینہ پایہ نردبان میٹھی۔

### بابی پارسی باقار

پفت بوز۔ بضم بے فارسی دناے ساکن و بے فارسی مضموم  
 دوز و محمول دزائے ہوز وہ منہ کی پھوک جو بہت تھوری ہو۔  
 میسرانی ہمدانی چون رونق بخت مرز روزی شکندہ گر کوہ شود  
 ز بہت بوزی شکند۔

لیف۔ وہ چھونک جو منہ سے کسی پر پھونکے۔ محمد سعید اشرف  
 فی بہن زار خوان عزیزان شکوہ چون پوسفت کنند + شہ جہانغ ہر کہ شہن  
 دینا کسر ایف کنند۔

### بابی پارسی باکاف

بکاوج۔ مطربوں کے ایسا زکا نام ہو جسکو طبلہ بھی کہتے ہیں

صغیر فوقانی۔ بوشن باد کہ خشد تر بوجل خوش نگ بزم عیش  
 بچک و بکاوج و مردنگ بھلا طغرا۔ ندادی بکاوج گر خوش از تمیم  
 بکاوج نوازی نکر دی لیم +  
 پکیر غوازی زبان میں رومی کو کہتے ہیں جسکو فارسی میں نان  
 کہتے ہیں۔

یک۔ بکسر اول و کاف فارسی چیز گندہ دنا ہوا رونا مطبوع۔  
 یک بفتح اول و کاف فارسی گسے یعنی گندہ دغولہ جس سے  
 آؤ کے کہتے ہیں اور غلام گارس اور عورت جوان نارستان۔  
 یک و لک۔ بفتح اول و لام یک و پو و محنت و بے ہنری  
 آورہ چیز جن جو لا حاصل و لا طائل در گھر کا اسباب اور برتن۔  
 یک و لک۔ بضم اول و لام ہر چیز درشت و سخت و گندہ و  
 غلیظ اور مٹی۔

یکوک۔ بفتح اول و کاف بالا خانہ اور لکڑی کا ٹھہرا اور لوہاروں کا  
 ہتھوڑا جسکو فارسی میں پتک اور عربی میں مطاق کہتے ہیں۔  
 یک۔ بفتح اول و کاف عربی خود پسند و تکبر خود رائے آدمی  
 و بے ہنر و نالایق اور نردبان کے پائے و بے مغز اور وہ چیز جو اندر  
 سے بولی ہو اور غوک یعنی بندک جو آبی جانور ہو بکسر اول و کاف  
 عربی ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ۔

یکمال۔ بفتح اول و کاف کے ایک مٹی اور اسکا نام ہو جس سے  
 وہ جڑے بر خط خط ہیں عربی میں اسکو خط کہتے ہیں۔  
 یکول۔ بفتح اول و کاف بالا خانہ چربی اور لکڑی کا بنگلہ و  
 خیر کھاٹ وغیرہ۔

یکنین۔ بفتح اول و زیند پانزدی زبان میں غسٹہ ازرن لینے  
 جنت۔

لکاہ۔ علی الصباح صبح کا دفٹ۔ فجر حکیم محمد الوری لاہوری  
 سربہ در سجدہ اخلاص ہر شام و لکاہ + در عبادت کن دوتا پشت  
 کمر شام لکاہ۔

یکتہ۔ بفتح اول و زبہ اور کوتاہ قد۔  
 یک۔ بفتح اول و کاف کے ایک میں ایک برگنہ ہو۔  
 یک۔ بفتح اول و کاف کے ایک میں مرد فاضل و دانا و حکیم۔

### بابی پارسی بالام

پشت بفتح اول پلید و ناپاک و مردار و حرمین۔  
 پش بفتح اول گاو اور حلق و گردن کا حصہ۔

پلیس بد بختی و ناپاک خواب و مشرہ فو قانی نہ ہر سمت روے  
برائی نریدہ بماند آنکہ در بند نفس پلید +

پلنگہ زنگیوں کے بادشاہ کا نام ہے جو سکندر رومی کے ہاتھ سے  
قتل ہوا تھا۔

پلاس - بفتح اول ٹاٹ جو مشہور چیز ہے اکثر سن کے درخت  
کے پوست سے بنا جاتا ہے اور نام درخت ڈھاک کا چمکے پھولوں کو  
غل ٹیو کہتے ہیں اور نام فقرا کے لباس کا جوٹن سے بنایا جاتا ہے  
و معنی کرویلہ و قریب ٹھوڑی نرموے جان رہا فہم پلاس  
زخشی بکھوان برآرم اساس مولانا اکبر ہر گھر پوشیدہ بہا  
سنگ نہشت ہر شاہ نہان اندر پلاس +

پلمس - بقرار ہونا مضطرب ہونا ہمت دینا جھوٹ بولنا۔

پلو اس - بفتح اول قریب و جا پلو سی و خوشامد۔

پلو س - بفتح اول وضم ثانی خرب زبانی و نرمی و دغا و فریب۔  
پلنگوش - نام اس شخص کا جو شاہ توران کا وکیل ہو کر شاہ  
عباس صفوی کے پاس گیا تھا۔

پلا رگ - بفتح اول وحرث جہارم فولاد جو ہر دار اور تلوار و خنجر  
جو ہر ہتھیار کا سٹی - دست از جان خضم نگذار + چون برآید  
لا رکت ز نیام +

پلگ - بکسر اول و سکون لام و بفتح اول و ثانی دونو طرح سے  
درست جو معنی پردہ بالا سے چٹم چٹم ہو چٹم بھی کہتے ہیں اور  
لحاظ چٹم بھی بولتے ہیں اور مزہ کے بال میر خستہ - درین  
گفتن ملک برہم نمودن + درآید خواب مرگ و خوشن بودن  
شانی تگلو - اگر رومی تو نظر کی بہ بند چشم + ز پلگ  
دریدہ کشاید در رخ نظرش +

پلنگ - ایک زندہ جانور کا نام ہے جسکو عربی میں خر کہتے ہیں  
وہ فیکر شمس ورا پس غالب ہے اور جو لوگ پلنگ کے معنی ہندی میں  
چینا کہتے ہیں خطا پرین جیسے کو فارسی میں یوز کہتے ہیں تو  
پلنگ اس جانور کو زرافہ بھی بولتے ہیں اور قسم ایک جارہانی  
کا جو امر کے سونے کے لیے تکلف بنائی جاتی ہے اور نواد و غیرہ  
سے بنی جاتی ہے صفہ فو قانی ہمیش بدیا گریز و نہنگ  
روح آرد بویرانہ شیر و پلنگ محمد قلی سید - جز ہندو گلہ فاش  
جلے دگر ندیم + آہو کہ خواہش پشت پلنگ باشد +  
پلاسک - نکبت و فلاکت و مفاسی و سنگدستی۔

پلاک بفتح اول پلاک یعنی فولاد جو ہر دار و تلوار و خنجر۔

پلستک - پرستک یعنی اپیل جو ایک پرندہ ہے۔

پلنگ مشک - ایک مرغ ہے جو دو امین ستعلی ہے پس خط اس  
میں ہوتے ہیں جسے دوست پلنگ پر اور خوبوا کی ہے اس واسطے  
پلنگ مشک کہتے ہیں۔

پلاوک - بوا روں کا آہنی اور چمک و طاق چمک چمک کہتے ہیں۔

پل بفتح لول و ذین جو زراعت کے لیے درست کی گئی ہو۔

پل سبک اول خمیہ کی لکڑی۔

پل - بضم اول وہ غارت جو دریا یا نہر پر بنائی جائے اور اس کے نیچے  
سے پانی بہتا ہو اور برے لوگوں کی آمد و رفت ہو عربی میں کوٹ

جس کہتے ہیں اور فلوس یعنی مسہرہ ایک سکہ مس سے سکوٹ

ہوتا ہے صفہ فو قانی - بحر خوشان سست دینا ہوٹل دار + تا

بحریت ازین ل گندی۔

پیل - ہر دو بکے مکسو فلوس یعنی ساہ مرج جو مشہور پہاڑ ہے۔

پل ابریشم - شہر بظام کے پاس ایک مقام ہے۔

پل چکنم - ایک تل شیر کی نوح میں ہے جو خمیہ اسکی یہ کہ ایک

سوداگر مالدار نے ایشمال عیاشی میں بر باد کر کے اس تل پر لکائی

کے واسطے آٹھا صد اسکی یہ بھی اگر گدائی چکنم اس صبیح

اس تل کا نام چکنم مشہور ہوا۔

پلخ - بفتح اول فلاح جس سے پتھر بھینکتے ہیں۔

پلم - بفتح اول ٹرنی زبالی میں خاک یعنی مٹی جسکو عربی میں  
قراہ بولتے ہیں۔

پلکانی - بکسر اول و لام مشدذہ و نرد بان - ملا طغر اندہ و خوی

فصل بالطاق بلند ز ملک ان جہا دست ند بان بہا۔

پل بالان - خیمہ سرائ کا ایک تل ہے اسکندر رومی نے پہلے اس

تل کو بنایا بعد ازاں شہر آباد کیا۔

پلخان - فلاح جس سے پتھر بھینکتے ہیں۔

پلو ان - بضم اول یہ بھی ایک قسم کا تل ہوتا ہے کہ وہا کے قریب

رہنے والے لوگ کھڑکیوں کے بڑے بڑے تختے و مل کر کتے ہیں

مٹی ڈالتے ہیں اور پانی میں تیر کر نہایت کرتے ہیں اکثر یہ رسم

شہر میں ہے اور وہ اونچا رستہ جو دو کھیتوں کے درمیان ہوا۔

نیزندار اسکی و رفت کر من۔

پلاو - بفتح لول نعمت اور مشہور کھانا ہے جو گوشت و برنج ملا کر

پکارتے من اور جو اس لفظ کو نفیم اول بولتے من خطا پر من۔  
 بلکہ نفعتین و تنفیف لام ڈھاک کا دست جو سنو ہو اور نئی سیانی  
 ہوئی گائے کا دو دم۔

پیشہ بفتح اول و تشدید لام در جہ و مرتبہ اور پایہ نربان کا اور نربو  
کا بتمہ محمد انور لا ہو رمی بہت شکیں گئے ہیں ان گنہگار ان امت  
کے محمد کی شفاعت کا و لیکن یہ بھاری سچ۔

پلیدہ۔ چراغ کی بنی اور ایک بنی جو روئی کی ہوا کا پڑے کی عربی  
 میں اسکو فتیلہ کہتے ہیں ماخوذ قتل سے جسکے معنی رن یا ٹھنکے  
 ہوتے ہیں۔ ایک قسم کا کڑا اور جسپر نقوش پنک کی کھائی سطح ہوتے ہیں  
 بلفصہ بھنڈا لک کی جگہ رسی جو ہوا سے اڑ جائے۔

پلنگہ پہنچا اور ولام و سکون غنیمت سمجھ کر ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ

ملکہ - وہ باتیں بوفرو گندہ سے کی جائیں و طعنہ آمیز تقریریں  
چلے۔ الفتح اول و فتح سیم و سین جھوٹ بولنا و رخصت  
دینا۔

یلم۔ وہ لوحِ حسیہ اطفالِ حروفِ ابجد لکھیں۔

پیلوندہ۔ بفتح اول و ضم ثانی کسر و ن کی لٹھی۔

پبلک سروس کو رخ بانی ایک میں کامیاب، جو بھر کے لیے عظیم  
اور دو لکھ دینا سو فی من ایک جھوٹی سی بیج سے مٹی اور

وہ لوگوں سے پہلے اسکو زمین پر رکھتے ہیں اور دوسری لکڑی جالی

چٹھری کے برابر ہوئی ہوا اس کے سرے پر مارے بہن اور وہ آکر  
 میرا دل آ رہا ہے اس میں اس کا محالہ کیا کہتے ہیں معنی ایشو

## بائی یار سنی بانوں

ہجج پا۔ یہ ایک جانور دریائی و صحرائی اور غول یعنی منڈک  
برابر بندی میں اسکو لنگر و کیکڑہ اور غولی میں سلطان کہتے ہیں  
ابو نام جو سے برج آسمانی کا جوا سکی صورت پرا۔

بیج دعا۔ پانچ وقت کی نماز فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔

پہاچا باب - ہندوستان کی مغربی سرحد پر یہ ملک ہے جو خود  
انگریزوں کے درمیان سلج میں اس راوی کی حالت - محلہ واقع ہیں اس لیے

بڑے شہر اتر سر۔ ملتان و جالندھر و ہوشیار پور و غیرہ آباد کن  
ہیں۔ صنعت۔ کہ پنجاب انتخاب ہفت کشورہ قسم غور دو  
بخا کش آب کوثر۔

پنکھ بے بیفتخ اول ترش اچار جو مغز جوز و جرات و مغز سے  
بنا ہے۔

پنج انگشت پانچ انگلیان اہتمام حسابہ - تسلی  
خضر - بقرہ

پنج نوبت۔ نوبت پنج وقت کی جو بادشاہوں کے دربار  
کے بجا ادا کرتے ہیں اور یہ ظاہر سلطان سنجر سلجوقی سے مقرر

ہوا اُس سے پہلے اسکندر دومی کے عہد میں نوہین تین

وقت بجائی بجائی تھیں نیز پانچ وقت نمازی ازان جو باوازیمنہ

دل و نامہ۔ طینت۔ نامے طاس۔ معدی۔ گرنج نہبت

بدر قصر میز نند - نوبت بدیگرے گنڈائی و گنڈی - خواجہ

لٹا می - بزن پچ گویت دین چار طاق + نہ بے مستدرہ  
نہست امیر و اقر -

پنج گشت - ایک نبات کا نام ہے جسکو ہندی میں سبنمٹا

کہتے ہیں۔

پیدا کرتا تھا۔ جو سنا۔ بوجھا۔ اور سندی من مانع

کہتے ہیں۔ حکیم نور اللہ موری۔ بودغانی حیات پنج روزہ

بھائی نکیہ بڑا اے مرد ہشیار۔

بعضہ ذائقہ شائستہ لائسنسہ اور باطنی حق مشترک خیال

نهم شصت هفتاد و هشتاد و نود و سیصد و فو قانی - ده اند سست ای مرزها

دوست + نماز + حج + کانه حج + حج است -  
 منزلت از آن حضرت - کانه از آنکه کانه کانه است

سعدی - بند اگر نشنوی اے بادشاہ - درہمہ عالم بہ ازین

پند نیست - جز بخود مندم مفرع عمل + اگر چه عمل کار خود مند

بہشت +  
میں ہندو۔ مفتی اول ازندہ، زمان میں فوزندے یعنی صلیب، دے سکے کو

پرسکتے ہیں۔

پیشہ برہنہ اول رونی دھنہ واہیے دھنہ حبسہ عربی میو



نداف و علاج کہتے ہیں اور خطاب حضرت حسین بن منصور حلاج کا نزاری  
قستانی۔ پنبہ بری فاش کر دیکر نکلت از سر عشق + در ہمہ عالم قتلہ  
شورازان مسئلہ۔

پنبہ دار۔ نداف یعنی دھینا روئی دھنے والا۔ طاہر و حیدر بندہ  
کی تعریف میں۔ دل ریشم از دیدن آن نگار + ز داغ تو و کز نشہ

پنبہ دار۔ پنبہ زار۔ روئی کا کھیت جو تیار ہو صنفہ فوقانی۔ سینہ ام  
بریان شد از سوز غمت ای شمع رد + سوخت از یک شعلہ بچران  
تو این پنبہ زار۔

پنبہ۔ مشہور چیز جو دی کا پانی نکال کر بناتے ہیں سے شکم بندہ  
باشد بر صبح و شام + بفکر پنبہ و بند کہ ہمیر  
بیج و جبار سقا آسمان یا باغ حواس اور چار طبیعت۔

پنبہ دار۔ بلکہ اول تصور اور فکر اور خیال و تامل۔  
پنبہ۔ بلکہ اول وہ چیز جو مشک لے کر جالی دار و سوراخ دار ہو  
پنبہ۔ توران میں ایک علاقہ کا نام ہے۔

پنبہ۔ بفتح اول شیراز میں ایک قلعہ ہے۔  
پنبہ و زرب۔ باجواہی حرف واد و نداف و علاج یعنی دھینا و زردی  
قستانی۔ سہرا نام حق بنو در سر پنبہ وز + لایق علاج بود تر  
دار عشق +

پنبہ دوز۔ گدڑی فروش چٹھڑے بیچنے والا مفتی حیدر  
لاہوری۔ دخت باہر نیک و بد پیوند خویش + مرد دنیا دارش  
پنبہ دوز۔

پنبہ دوز۔ پربخ و نندگی کے ہفتہ کے سات روز میں سے ایک  
دن پیدا ہونے کا دوا ایک مرنے کا وضع کیا گیا تو باغ باقی رہتے  
فوقانی۔ میکند انسان چران واداد ناو اور پنبہ و زردی +

بیج حس۔ انسان کے باغ حواس۔ بیج پنبہ و زردی۔ ذوق لیس  
بیج نوش۔ یہ ایک کبوتر سیاب مس۔ اپنی نوا و طلق ویکم  
آپن سمیٹے ہوئے کے میل سے بنایا جاتا ہے اسکا کشتہ دل کی

نقوبت کے لیے نایاب مفید و مہربانی میں اسکو بیج ارجحیت  
پنج آب حیات کہتے ہیں اور عربی میں پنبہ و زردی کہتے ہیں۔  
پنبہ۔ روئی کا گولہ لینے والا۔

پنبہ۔ روئی کا گولہ جو روئی کو دھن کر پنبہ سے بناتے ہیں۔  
پنبہ۔ بفتح اول وہ سوت جو کشتہ کے وقت دھن کر پنبہ سے بناتے ہیں۔

پنبہ بن جانا جو عربی میں اسکو بخورہ کہتے ہیں نیز بمعنی مٹی کا تپ  
پنبہ۔ گوند جو کسی دھت کا ہو۔

پنبہ۔ بیج تپ گھاس جو عشق بیج کی طرح لپٹ جاتی ہے۔  
پنبہ۔ بضم اول روئی کا گولہ۔

پنبہ۔ بفتح اول و کستانی۔ زردی زبان میں آلوچہ کہ مشہور  
میوہ ہے۔

پنبہ۔ بلکہ اول و سکون ثانی چکی بھرنا دو انگلیوں سے کسی کے  
جسم کو اور ناخون سے نوجنا۔

پنبہ۔ بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی بیج کا وقت اور  
گھر کا درجہ اور گھر کا خوشہ اور سی پالہ جو پانی میں واسطہ درخت  
وقت کے تیراگے میں اس پالہ کے نیچے باریک سوراخ ہو تو پنبہ  
ایک گھنٹہ میں اس سوراخ کے اندر سے پالہ میں پانی اگر جب  
پالہ ڈوب جاتا ہے تو گھنٹہ بجاتے ہیں۔

پنبہ۔ بلکہ اول و ہر دونوں گھر کا درجہ۔  
پنبہ۔ نیلوفر کا پھول اور حرا جو ایک جانور چلیا سے قسم  
سے ہے اسکو ہندی میں کرلا بولتے ہیں اور ایک نبات ہے  
جسکے سبز پھول ہوتے ہیں دن کو دوسرے کے وقت کھلتا ہے جاری  
دنان کلاغ و ملو کہ بھی اسکا نام ہے۔

پنبہ۔ پانچواں عدد شمار میں نظم امی۔ دہم چار چیزش کہنے  
پنبہ۔ اند + بنو باوگی نوز ہفت انجم اند۔

پنبہ۔ مریم سلم لیک گھاس کا ہے جسکو حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے  
کے وقت بی بی مریم نے ہاتھ میں لیا تھا اسکی بیج کی طرح ہیں جب  
اسکو بی بی میں ڈال کر عذرا کے روبرو بوقت وضع حمل کے رکھیں  
اسکو بیج جننے میں کچھ تکلیف نہیں ہوتی یہ اثربا لحا صیت اسمیں ہے  
محمد قلی مسلم۔ شہزاد عی ز لطف اور ہسم + کار عیسیٰ جو  
بیجہ مریم۔

پنبہ۔ بفتح اول وہ تعویذ جو دفع نظر کے لیے لکھا جائے۔  
پنبہ۔ رن۔ علاج ذہن و دھینا حکم بنائی۔ آن شندی  
کہ جو پنبہ زرنے + مغاس و قلیتا نش خواند زرنے۔

پنبہ۔ پوشیدہ جو آنکھوں کے روبرو ہونے کی لفظ کے مقابل  
حافظ از خیال لطف می مشاطہ الاک طبع و درخیزہ برگ گل خوش میکند  
ان گلاب جلدی بخور شیدا اگر بندید مدہ غری + درغ تراز پردہ

نہان برادرم۔

بیچ ارکان سپاہ رکن اسلام کے کلمہ توحید بانچون وقت کی گز  
روزے رمضان کے حج کعبہ کا زکوۃ کا دنیا۔

پنگان۔ بکسر اول نظری کا سی سال جوانی میں تیرتا رہتا ہو۔  
پناہ۔ حمایت امداد سایہ و بوار۔ حافظ یحسین عارض و دندو  
برہہ اندیناہ۔ بہشت و طوئے و طوئے ہم و حسن باب۔

پلنبہ۔ لغیم اول ردی جسکو عربی میں قطن کہتے ہیں سعودی گوش  
منہ برون آرد و اخلق بہہ۔ اگرچہ می ندھی دار و روز داری بہت  
مؤلف حق شنوار ازل حق ای حق نبوش۔ تا بڑہ مدینہ غفلت گوش

منہ و اندہ روی کا تم جسکو جبل القطن عربی میں کہتے ہیں صفدر  
نوفانی۔ گردانا بولساں بکسر یح۔ برون آرد و مدینہ داندہ۔  
پنجہ۔ ہاتھ کا پنجہ اور بانوں کا محمد قلی سلیم از بس برہ عشق در

اوخا غلید است۔ ہنچون دہا ہی شدہ ہر پنجہ کایم سے زو کف  
دست پر نور تو ہشدہ منفصل پنجہ آفتاب۔  
پنجرہ۔ جالی سوراخ دار۔ لکڑی یا لوہے یا مٹی وغیرہ کی۔

پنجاہ۔ مشہور عدد ہے سینہ عمر تک می گذارد و ہمیشہ  
پنجاہ پنج و پنجاہ۔  
پنجشنبہ۔ ہفتہ میں سے چھ دن کا نام ہے جسکو عربی میں یومین

اور ہندی میں برداد و جمعرات کہتے ہیں۔  
پنجہ بلغم اول منشی جسکو عربی میں ناصیہ کہتے ہیں۔  
پندارہ۔ لکڑیاں تصور ہم گمان بکسر در۔

پندہ۔ بکسر اول قطر خون یا پانی کا اور نقطہ اور بارش کا قطرہ۔  
پنجرہ ایک قلع نام ہے چند آدمی ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر بیٹھے  
پنہ یا مٹی۔ جو بی اوز اس سے دھنیا روی دھنکتا ہے۔

پندگوئی۔ طرح نصیحت کرنے والا سمجھانے والا نیک دیکھا اور  
دعا و عطا کئے والا۔ باقر کا شی کا فور بر جراتم الماس ریزہ  
شدہ ای پندگویش کزین رئیس ترشود۔

پنیر قابلی۔ وہ پنیر جو غالب میں ڈالکر دیا جائے محسن پیر غلام  
است نقرہ بابل نازنین و در غالب پیر کند جان سرن او۔  
پنجرہ ارسی۔ یہ ایک علی منصب شاہان اسلام کے وقت میں  
مقرر تھا اٹھائی لاکھ روپیہ فصلانہ صاحب منصب کو مقرر سے ملتا تھا

پامی یا رسی یا واوا  
پویا۔ دونوں گوتے کا اور کھوراد و کھورائے والا مولف لغت

بیک پویا رسید از فرش تا عرش۔ دران ساعت براتی ہو  
پویا۔

پور سینا۔ شیخ ابوعلی حکیم جسکے باب کا نام سینا تھا۔  
پور سقا۔ خطاب ایک ولی کامل کا جسکا نام شیخ صفیان تھا و بیک  
نر سیا بھوسی معشوقہ پر عاشق ہو گیا اور دین اسلام چھوڑ دیا مگر

بعد ازاں ہدایت ایزدی تائب ہوا اور اس کمال کو نبویا کر سکا  
کس کال علی اسکا مرید تھے زاد یہ سلسلے کی کتابوں میں لکھا ہے کہ  
دوبارہ دین اسلام میں آنا اور کمال پانا اسکا توجہ حضرت محبوب سبحانی

قطب ربانی محی الدین عبدالقادر جیلانی کے تھا۔  
پور سقا۔ یہ لقب رستم کے باب زال کا ہے جسکا نام دستان بھی تھا  
اور اسکو خود سالی کی عمر میں سمرغ نے پرورش کیا تھا اور غنقا  
سمرغ کو کہتے ہیں یہ قصہ شاہنامہ میں لکھا ہے۔

پوشا۔ پہنے والا چھپانے والا پوشیدہ کرنے والا۔  
پوسیدہ چوب۔ براتی اور گئی ہوئی لکڑی یہ بات تسلیم کی گئی ہے  
کہ اگر پوسیدہ لکڑی کسی جنگل میں پڑی ہوئی ہو تو اندھیری رات

میں وہ مشعل کی طرح روشن نظر آتی ہے اور اسی پر موزان نظامی فرماتے  
ہیں۔ نظامی۔ چو پوسیدہ چوب کے در کج باغ۔ فرو رندہ باشد  
لشب چون چراغ۔

پوست۔ بدن کی جلد اور مہر اور ہندی میں قبہ خنشا مش  
ہیے کو کنار و عیب و غیبت و بدگوئی سے دوست آن باشد کہ مرد  
نیک خلق و نیک خوست۔ باشد اند دوستی آن دوست یک مغزو

دو پوست۔ درویش والہ ہروی تریاکی کی ہجو میں ربطا  
ہچون پنگی و پوست باہم دایتم۔ خورد بر تریاک و چون خوردم او  
تریاک او۔

پوست۔ بول و بھول دل و جگر و معدہ وغیرہ جو پیٹ کے اندر ہوا  
نام اس قلیہ کا جو بکری کے جگر کو بریان کر کے بناتے ہیں اسکو قلیہ  
پونی کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے خربزے کا۔

پودا ست۔ وہ چیز جو محسوس ہو نظر اور حس میں آجکی ہو۔  
پوران دخت۔ لڑکی کا نام مقام بہت سے لڑکوں کے خطاب  
خیر و بدین کے پہلے لڑکے کا تھا جسے از رید دخت سے پہلے بادشاہی

کی تہی بڑے بڑے سرکون اور جنگوں میں یہ لڑکی گئی اور پنجاب  
ہو کر آئی ان مردانہ خدمات سے اسنے پوران دخت کا خطاب پایا  
پہلے اسکا نام پوران دخت تھا۔

پوچ۔ ہر چیز سے مغز و بے مٹی امد سے خالی و خراب اور وہ خواب  
جو لائق تعبیر نہ ہو وہ تقریر جو بیانیہ و لغو ہو۔ میز را صاحب۔ صاحب  
نہ گفت و شنود خلق مغرم پوچ شد۔ گوش سنگین و لب  
خانوش میسازد مرا۔

پوچ۔ بضم اول و و او غیر محفوظ مرگین آدمی یعنی آدمی کا پانخانہ  
نقطہ ترکی ہے۔

پود۔ بانا جو مانے میں ڈال کر کھڑا بنا جاتا ہو اور دونوں کوتار  
بود و مان پود کہتے ہیں۔

پور۔ منبر۔ آدمی صاحب اولاد۔

پوزخند۔ بحالت استکراہ طبیعت کے ہنسنا۔

پولاد۔ ایک قسم عمدہ لوہے جو ہر دار کا ہر مہنی گز و شمشیر و خنجر

پولاد پائے و پولاد خائے و پولاد سنج و پولاد پوش و پولاد دست

و پولاد جنگ و پولاد نعل کے صفات اسم ہیں۔ نظامی۔ غلام

بگیتی کیے و تبہ و نہ گرد و ز پولاد من کوہ خور و ولہ ز راہ نم میں

پولاد خائے کہ بر پشت سیلان کشم پیدا کئے و ولہ روار و زان

خیر پولاد سائے و در اندام شیران پولاد خائے و ولہ چنان مینہ

ز مرد پولاد جنگ کہ آتش برون آمد از لب سنگ و ولہ نعل

سمند ان پولاد نعل و زمین را ز جنبش بر آفتاد نعل و ولہ نشستند بر

تازی نیز گوش و ہمہ خوار خفتان پولاد پوش و ولہ ترانہ و

پولاد سنجان بیل نہ کہتہ کاغذ میر اندیشیل +

پولاد وند چھٹا حوت و او صاحب پولاد پولاد و لا اور نام ایک

پہلو ان کا یہ میر خسر و۔ چو خارا شکافی کند آتشش + چہ پولاد وند

چہ روین شمش +

پور قبائو۔ نوشیران بادشاہ عادل جسکے باب کا نام قبائو تھا۔

پود و تار پود و تار۔ تانا بانا کپڑے کا۔ مولف ہست و ہا

ہر لیل و تار و سچو بافندہ بفقہ لود و تار و کمال اسماعیل دست

تھی نیز زخندان کند ستون و وند یہو اہی شمر و پود و تار ہر ہر۔

پولاد کمر۔ لوہار لوہے کا کام کرنے والا۔ فردوسی۔ نصر و و

خسر و پولاد و کہ ساندہ برو بندہ نعل و تبر۔

پور۔ ہر وزن نور فرزند میثا شاعر۔ زندہ دار و در جہان نام پد

صاحب مسند سعادتمند پور۔

پور باجر۔ اسماعیل علیہ السلام جنگی والدہ کا نام بی بی ہاجرہ

تھا۔

پوٹہ دار خزانچی۔ امین جسکے پاس زر نقد رہے۔

پور آرزو۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ۔ قطعہ خلق را از خلق خود

خورسند دارد دل بدست آید کہ حج اکبر است + دل گزراہ غلے

لا یزال + کعبہ از تعمیر پور آرزو است +

پور۔ چار پائی اور چار پاؤں کا چہرہ اور ورخت کی شلخ۔

پوس۔ چرب زبان و فریب و زور و فتنہ و خوشاد و منت و زاری۔

پوزش۔ عذر جو گنہگار اپنے گناہ کے بخوانے کے لیے کرتے ہیں

سعدی۔ خداوند بخشنده و دستگیر کرتے خطا بخش و پوزش پریر

پوست پوشش۔ بقیہ نفس سنگدست و عاشق۔ زلالی۔ پوست

پوشش نافہ و زحراے حین + چشم آہو مرد و محرابیسی +

پوشش۔ کھانا چھانے والا اور وہ فقط خورستہ چلنے کے وقت

نوگون کے الگ کرنے کے لیے کہتے ہیں اور نام ایک گھاس کا درخت

و جوشن۔

پوشش۔ لباس اور کپڑے پہننے کے۔

پوران تروش۔ نام ایک بڑے جادوگر کا جو اپنے وقت

میں بیکانہ تھا۔

پوشاک۔ لباس و پہننے کے کپڑے۔ حیدر بنو قافی۔ شو

نجامہ و عمامہ و قبا باندہ کہ نیست عمدہ ز عیانی نئی دگر پوشاک۔

محمد قلی سلیم۔ باین لباس کسے کاشاست میدانہ کہ پوششے بود

بہتر از خطا پوششی۔

پوشک۔ افراساب جسکے باب کا نام پوشک تھا۔

پوشک۔ شانہ یعنی گھٹکی اور ہر ہر جو مشہور جانور ہے و دستہ

دوشیزہ یعنی کنواری لڑکی۔

پورٹ۔ راجہ قنوج کی لڑکی کا نام ہے جو بہرام گور کے نکاح

میں تھی۔

پوشک۔ اور اہل نہری زبان میں گریہ یعنی بی جوا ایک مشہور جانور

ہے اور عربی میں اسکو سنور کہتے ہیں۔

پوشک۔ ایک لہستی قندھار اور بلاتان کے

درمیان ہے۔

پوک۔ ہو ادینا آگ کو اپنے منہ سے تاکہ آگ روشن ہو جا

یعنی چونکہ اندر دست پناہ جس سے آگ پکڑیں اور عربی میں

اسکو حراقہ کہتے ہیں اور وہ غلہ جسکو زمین میں دبا رکھیں اور

ہندی میں اسکو کھتہ بولتے ہیں۔

پورمال۔ گوشال۔ ونبہ و عتاب۔

پول۔ پیسہ تانبے کا سکہ دریا کا پل۔

پول۔ پٹاری جو ایک مشور میں ہندوستان میں اکثر زن و مرد کو کھاتے ہیں ان کے ساتھ بھی یہ کھائی جاتی ہے چھایا بھی اسکو کہتے ہیں عرب اسکا فوٹل ہے۔

پوستگال۔ وہ چڑا جس پر بال نہوں۔

پور علی محمد عبدالرحمن ابن علی محمد بن محمد بن علی علیہ السلام کو شہید کہتے ہیں۔

پوستین۔ چمڑے کا لباس چمڑے کی پوشاک اور ہر ایک چیز جو چمڑے کی بنائی جائے مسجدی چون فرامانی سمجھی نہ سمجھنے اندیشہ۔ دوستان را دوست برکن دشمنان را پوتین۔

پوشمن۔ بکبار کے نامی و نیم زمی زبان تو ہے کا خود جو جنگ کے وقت سر پر رکھتے ہیں۔

پورا آبتین۔ فریدون بادشاہ جسے ضحاک کو قتل کیا اور اس کے باپ کا نام آبتین تھا۔

پورستان۔ ستم جکے باپ کا نام دستان تاملوٹ سفر کرنے

زین دیناے فانی ہم مردان ہشماران دستان۔ نہ زان آتش پرستان نام باقی ست۔ نشانی قاهر نہ زان ایزد پرستان۔

نہ اسکندر نہ افریدون نہ دلہ نہ آن لور اسیاب و پور دستان۔ نہ کمزوری سلامت جان بردند نہ زور آوردن چیرہ دستان۔

پور عمران۔ موسیٰ نبی علیہ السلام۔

پوران۔ خلیفہ و جانشین و یادگار و نام اولین شہر قنوج اور بہت سے فزند۔

پوزرن۔ جو زمین زراعت کے لئے درست کی ہو۔

پوشکان۔ مقامات سلوک سے ایک مقام کا نام ہے جسکو عربی میں غیب فیض کہتے ہیں چونکہ نور اسکا سبز تر خطا ہوتے ہیں جیسا

ساکل میں مقام کو طر کر لیتا ہے بجلی انور کبریا کی آسپہ بجلی ہوتی ہے

فانی اللہ بقا باللہ کے مراتب تک پہنچ جاتا ہے اور عالم غیب کی سب چیزیں مجسم ظاہر دیکھتا ہے۔

پولاد و سنجان۔ بہادر و دلاور لوگ۔

پولن۔ ندرین جو گھوڑے پر باندھتے ہیں۔

پویان۔ دورتا ہوا تیز چلتا ہوا۔

پوست تختہ۔ ہرن کے چمڑے کا لباس یا تیرہ لنگ کے

چمڑے کا جسکو ہندی میں مرگ چھالو یا گھینر لولے میں لیمتی ان

عالی۔ عالی زمین کشود بر چشم انتظار۔ این دوست تخت فقر

جلد پانگ شدہ بونصر نصیرانی۔ بادشاہ ملک فقیرم و عیبت

رخت ماست۔ طافی ماماج تاو دوست تختہ تخت ماست۔

پوست کندہ۔ وہ بات جو صریح و ظاہر کی جائے محسن تاثیر

حالی بودر مغر و ناگردگان چرخ۔ شہید کس چنین سخن پوست

کندہ۔

پوشیدہ۔ مخفی و پنهان جیسا ہوا جو نظر کے سامنے نہ تھا

نقش حیران را خبر از حالت نقاش نیست۔ معنی پوشیدہ راز

صورت دیبا پرس۔

پول سیاہ۔ تانبے کا مسکوک پیسہ ملاطفر۔ چہان بیل

از غنچہ یاد خیمے۔ زن کو کیسہ بہت نہ بند کسے۔ مگر کیسہ غنچہ را

پیسہ نیست۔ کہ پول سیاہ باب این کیسہ نیست۔

پویہ۔ ہوا و مچول میانہ رفتار جو دم بدم تیز ہوتی جاتی ہوا خیر خیر

پویہ کہ اپنی گرگ جو سگ میزند۔ مرد جانست کہ تک میزند۔

پوشانہ۔ کیمبر کی راہ میں ایک مقام کا نام ہے۔

پویہ۔ ہر دو جو ایک مشہور پرند ہے۔

پوتوہ۔ خزانہ و ذخیرہ۔

پودنہ۔ ایک خوشبودار نبات ہے جسکو عربی میں نضاع

کہتے ہیں۔

پودہ۔ ہر چیز کہ پرائی ہو سیدہ اور ایندھن آگ میں

جلائے گا۔

پورہ۔ درخت کی شلخ اور چڑا۔

پوزہ۔ گرداگرد ہر امون پاس پاس۔

پوسانہ۔ خوشامد و منت و فریب و وفا۔

پوسہ۔ کاتا ہوا سوت جو ابھی دوک پر ہو۔

پوشہ۔ جو در و اندون پر باندھتے ہیں۔

پولہ۔ نرم اور خربزہ و ہندوانہ جو اندر سے خراب ہو گیا ہو۔

پوکی۔ غش کی پیل جو درختوں پر چڑھ جاتی ہے اسکی چوکی

خوب آسپہ کہتے ہیں۔

پوست کئی۔ چمڑا آمد نامار نا کوٹنا ادب کھانا کبیرا ہوئی

شود نہ دولت علم از مصلحت حاصل ہو بغیر دلہ ہی و جان کئی و

پوست کئی۔



بولانی۔ ایک قسم کی آتش جو میدے سے پکائے ہیں اور اس کے  
پکائے والے کو بولانی بڑھتے ہیں۔ سیفی۔ ماہ بولانی پڑ  
خود را جو گویم دستگیر میشود در تاب و مستقیم میزند همچون غیر  
آتش تر شرم گردد آن صوف شیرین در خار ہے رود و شش  
من دو شاب دل را از غیر۔

پوچ گوئی و پوچ مغز۔ احمق نادان ہرزہ گو بکواسی  
بے سمجھ۔ میسر اصائب۔ حدیث پوچ گویاں بے تامل  
برزبان آید و گفت بے مغز ہرگز در دل در مانے ماند۔ ولہ  
نیست اوج اعتبار پوچ مغزان و ثبات۔ گونہ خالی فتنہ زد  
از کتابا ہما۔

پوچی۔ راستہ میں مہر کرانگے والا۔ پیسہ کوڑی مانگنے والا۔ اور  
بول زبان ترکی میں راستہ کو کہتے ہیں اور پوچی رہنمائی کو۔  
پوست پیرائی۔ چہارنگے والا جسکو غری میں ذبح اور  
ہندی میں کھٹک کہتے ہیں۔

پولاد ہندی۔ ہندی تلوار جو قیمتی ہوتی ہے۔  
پولی پولی۔ تیز تند دوڑنے دوڑنے جلد جلد۔

### باباے فارسی باباے ہور

پہنا۔ چوڑائی فراخی بٹ۔

پھند۔ تندی زبان میں وہ دام جس سے ہرن کو  
پکڑ لیتے ہیں۔

پھر۔ جو تھا حصہ دن یا رات کا جسکو باس بھی کہتے ہیں اور دن یا  
رات کے چار پر ہوتے ہیں۔ استاذ فرخی۔ جو شب دو پر  
گذشت از دو گونہ مست خدم کی بادہ دیگر عشق بادہ گسار  
پہناور۔ وہ چیز جو بہت چوری ہو۔

پہلو بفتح اول ایک بھل کا نام ہے جسکو عربی میں خنسل  
کہتے ہیں۔

پہرہ دار۔ محافظ جو کیدار دہان۔

پہر گ۔ پہنچ اول بظہار شست جسکو ہندی میں سین۔ مٹی  
کہتے ہیں اور عربی میں سینجرال اگر کوئی اسکے پکڑنے کا ارادہ  
کرے تو وہ اپنے جسم سے کانٹ نکال کر مارے گا جو تیر کی طرح  
کٹا ہو۔

پہن چشم خنچ نے جیائرم منظوری۔ مجروحان ہاتھوں  
جودہندہ پہن چشم این و آن دیدہ دہان۔

پہلو زبان۔ پرانی فارسی کی زبان۔

پہلو نشین۔ پاس بیٹھے والا۔ صاحب و مقرب میسر اصائب  
آئینہ دار روئے تو شرم و جالبس ست + پہلو نشین مرد تو بند  
قبالس ست +

پہن بفتح و فتنن فراخ و کشادہ۔ آقا رہی شالوور۔ دین  
رنگ شش حتماشی + ہفت اقلیم را سرد سردار۔ میسر خرو  
روئے پہن کردہ چوشت نگون دیدہ سرخو دہرور  
طشت خون۔

پہلوان۔ بہادر جو انحر و جسم لڑو یہ۔ مفتی جید ر مزیم  
پہلوان دین پیغمبر امام باوقار + لاسنے لاسنے لایست الا  
ذوالفقار۔

پہلو۔ بعض کے نزدیک پہلو سام بن نوح کا بیٹا تھا جس نے  
فارس کا ملک آباد کیا اور یارس اسکا بیٹا تھا جس کے نام سے  
پارسی زبان اور یارس کا ملک منسوب ہے اور پہلو کے زبان  
پہلو کے نام سے مشہور ہے بعض کہتے ہیں کہ پہلو کے زبانی  
سلاطین کے پاس تخت کی زبان ہے اور یارس کے لشکر کی  
بولی کو نکہ لشکر میں ہر ایک ملک و دیہات کے لوگ جمع ہوتے تھے

سب کی زبانوں کے الفاظ ملکر پہلو کے زبان قائم و راج ہوئی تھی  
پہلو شہر کو بھی کہتے ہیں اس صورت میں یہ شہری زبان پائی جاتی  
ہے اور اصفہان کے نواح کی سرزمین کا نام بھی پہلو ہے نیز یہ لفظ  
ترجمہ جنب کا ہے جو انسان کے زیر بغل متصل سینے کے دونوں سمت  
کو دو پہلو کہتے ہیں و نہ عنے طرف و طرز و طریق روشن پہلوان کا  
لفظ بھی اسی سے ماخوذ ہے یعنی صاحب ہل موٹا تازہ۔ میسر  
صائب۔ درویشان ریاضت قد باطل یتیم + صغیر پہلوئے مارا بوریا  
مطرزہ است + رباعی۔ آن قصر کہ با چرخ ہمیز پہلو + بردگ  
اوشیان نہادندی رو + دیدیم کہ برگزیدہ اس فاختہ + ہشت  
ہمی گفت کہ کو کو کو کو +

پہ پے۔ بفتح ہر دو با آفرین خواہش و حال کہ تمہیں جو چیز کی  
حالت میں زبان سے کہا جائے صغیر کو قانی چشم گمان  
مرا چون ابر کو ہر بار دید + گفت پہ پے در جان از من تو  
بہفت بردہ۔

پہرہ۔ محافظت گہبانی کسی چیز کی جو چہ آدمی ملکر اپنے  
اپنے وقت پر کریں۔

پہلے پہنچ اول صفہا کی سرزمین کا نام ہے اور پہلوی زبان کی  
ساتھ نسو بہر اور زبان دی درہ و دیور کے ساتھ مشہور۔

پہننا نہ پہنچ اول رفتی کلجہ جو نان پر بڑے لکھت کے ساتھ  
لکاتے ہیں۔

پہنہ سائیک کھیل کا نام ہے کہ لڑکے لڑکی کا ٹوٹنا کہ بزرگ رشتہ  
کے زین پر پھرتے ہیں اور فراخی اور میدان کھلا ہوا مقام بڑی  
گوئے و چوگان جسکو عربی میں طبطاب کہتے ہیں اور وہ  
دودھ جو نہایت محبت و پیار کے سبب سے بچہ کے دے  
کے لیے عورت کی ہستانوں میں جو ش کرتے بچہ اپنا ہو  
یا کسی اور کا۔

پہلو سائی۔ پہلو نشین مصاحب مقرب بارگاہ۔

پہلومی سپارس کی پرانی زبان کا نام ہے۔

پہلوانی۔ جو غریبی نہاری شجاعت دلیری۔ صفہ فغانی  
مدحہ۔ با جہان سختی و سنگینی تاسانی شکست + باب چہرہ راز و  
پہلوانی مرتضیٰ۔

### پاسے پاسی یا پاسے

سدا۔ موجود ظاہر سب کے سامنے مقابل لفظ نہان کے صفہ  
فغانی۔ کہ پیدا حضرت رب غفور جن و انسان و دام و دو  
و شمس و طہور۔

پیش پا۔ پاؤں کے آگے بہت نزدیک۔ صائب از  
سیاہی دل بقصیرت خود بینا نشد + مستی طاؤس کم از  
عجب پیش یا نشد۔

پیشوا۔ آگے چلنے والا رہنما آگے مرشد سپر اور استقبال  
کرنے والا۔ نعمتہ از مولف۔ در رہ اسلام و دین یا مصلطف  
پیشوائی پیشوائی پیشوا۔ خواجہ سلمان ساوجی۔ شعار  
عاشقان دانی و دین رہ چیت اسے رہو + شمس لہری  
کردن بلارا سفوار فتن۔

پیل بالا۔ بزرگ جہ و فوی پیل اور بہت سا۔ نظامی۔  
نفرمود تا غازی و دین و خیر + گندیل بالا برد گنج ریز۔  
چرا۔ آراستہ کرنے والا استوارے والا۔

پیلیا۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے پاؤں  
توڑ جاتے ہیں۔

پیلوا۔ دار و درخت و شمس و طہار۔

پیشا خچک منہور جانور ہے جسکو عربی میں سحر طان  
کہتے ہیں۔

پیش و تاب۔ پش و خم۔ قاسم مشہدی جہان زکوۃ  
مشتوق پانچم بیرون + کہ لبتہ اندر بخیر و تاب مرا صائب  
خوردہ ام چون موی آتش یہ چندین پش و تاب + مارگ ابرم  
زوریا رشتہ گوہر شدہ است۔

پیشاب۔ پیشاب پیشاب۔ بول جو قارورہ میں ڈال کر  
طبیب کو دکھلائے ہیں۔ ملا فو فی یزدی۔ دہان شدہ  
کمان ابرو سرین کوہ و کمر چون مو + نمک گوز شکر خندش  
گہر پیشاب دندانیش۔ اوحد الدین انوری۔ از نسیب  
تو خیر گردون را آب ناخوردہ پیشاب گرفت۔ حکیم سنائی  
آنچنان دردی کہ با جہان بگوید و دمنده + لے اتان دروے  
کہ با تر سیا بگوید پیشاب پیشاب یعنی پیشکار۔ و مددگار کے بھی  
ہیں۔ استاد و روتلی۔ بخت و دولت چو پیشکار تواند  
نصرت و فتح پیشا تواند۔

پیر سرندیب۔ حضرت آدم علیہ السلام۔

پیشاب۔ خوض اور دریائی تہ و تاب و طاقت و قوت۔

پیش خدمت۔ نوکر ملازم خادم خدمت گزار۔ میرزا صاحب  
آن آہو سے ریمدہ زمر دم نگاہ کیست + این فتنہ پیش بہت  
چشم سیاہ کیست +

پیش دست۔ نائب و پیشکار قائم مقام۔ میرزا صاحب  
خرازم کردہ چشم نیم مستی + کہ دارد ہمو مرنگان پیشاستی۔

پیوست و پیوستہ۔ ہمیشہ و ہر وقت و متصل۔ زلالی  
زچین روزگار آسے غم پیوست + پرسیدی زلالی نیست  
یا نیست + میر مغری مملکت را یمنے با غمرا و پیوستہ بود  
ایمنے آمد بر چون عمر او آمد بس۔

پیست۔ برص و جزام کی بیماری۔

پیچ۔ بل خم تاب حلقہ اور بات۔ مولف۔ دل رہا پذیر عاشق  
بیدل۔ زلف پچان بہر خم و ہر پچ۔

پیچا پیچ۔ بل پر بل خم بہر خم۔

پیروانج۔ نیل مرغ جو خروس سے بڑا ہوتا ہے سر پر کوئی پر  
نہیں ہوتا جو خچہاچی کی خرطوم کی طرح گوشت لکٹا ہے۔  
پیچ بہ خاسے منقوہ پچال چشم یعنی آنکھ کا میل جو سفید رنگ

لنگر لکھ کے گوشہ پر نجم جاتا ہے۔

پیش خرید۔ پہلی خریدی ہوئی چیز سالم قیمت پر و الہ ہر دی  
ہر چینی ہنگی پیش خرید عدم مست + از فاسے ہمہ تحصیل نیکو  
حالی کن۔

پیش خوردہ سناشتا کھانا کھوڑا کھایا جاتا ہے اور نہار کھاتے ہیں  
نظامی۔ جہاں پیش خوردہ جو انیت بارہ فروں از ہمہ  
زندگانیست باد۔

پیلند۔ شطرنج کی چابون میں سے ایک چال کا نام ہے اور  
زنجیر جس سے باغی کو باندھے ہیں اور ہلو ان جو باغی پر  
غائب آئے۔ نظامی۔ چور جنگ پستان کشائی گفتہ  
دی شاہ قنوج را پیلند۔

پیل محمود۔ یہ نام آس باغی کا تھا جس پر بادشاہ کو بہ غلطی  
سمار کرنے کے لیے کہیں سوار ہو کر آیا تھا اور پیلان محمودی  
ان ہاتھوں کو کہتے تھے جو سلطان محمود غزنوی ہند کی  
غنیمت سے غزینہ میں لے گیا تھا۔ نظامی۔ زریلوں اور  
مقصود نیست کہ سل تو چون سل محمود نیست۔

پیوند۔ جو راصل اتصال خونی رشتہ قرابت و عہد و جان  
قول و قرار۔ حاتم میگ۔ زبس بیگانہ ام از آشتا یا ق  
غزیم در وطن چون آشتاخ پیوند۔

پی سپید۔ منجوس فہوم۔ قدم نامبارک۔  
پیش آمد۔ سلوک و رعایت و عروت۔  
پیش نہاد۔ ارادہ و عزم و قصد۔

پیچند۔ عصابہ و پیشانی بند جو عزمین سر پر باندھتی ہیں۔  
پید۔ بکسر دل دیا سے معروف جو چیز آگ کی گرمی سے زرد  
رنگ و ضایع ہو چکی ہو آگ کا دایع اس کو لگ گیا ہو۔  
پیرا کند۔ ہر فرق و بر نشان۔

پیش واد۔ مشکی قیمت جو کسی چیز کی دی جائے عربی میں کو  
تقدیم کہتے ہیں اور وہ شخص جو محتاجین سے اول عہد  
میں داد دے کے لیے حاضر ہو۔

پیکند۔ توران میں ایک بستی کا نام ہے۔  
پیش بند۔ وہ شخص جو کام کے آغاز سے پہلے اس کی روشنی  
کی تجویز کرے۔

پیدا اور۔ موجود و مینا ظاہر و میان طافرا۔ مردم ہشتم

کو اکب ریخت اربابان اشک + بحر گنہ آدم آبی زمین پیدا شد مست +  
سیر۔ مقابل جوان بڑی عمر آدمی۔ حافظ چون پیر شدی حافظ از یکدیگر  
پیر دل آ + زندگی و ہوسا کی در عہد شباب اولے۔ ولہ۔ دوش  
از مسجد سوئے میانہ آمد پیر ما + چیست یاران طریقت بعد ازین  
تدبیرا۔

پیران۔ سیر پیرانہ سیر۔ پیران سال۔ بڑھاپے کا  
زمانہ یعنی کی عمر۔ حافظ۔ پیرانہ سیرم عشق جوانی بسر افشا  
وان راز کہ در دل نہسم بدر افتاد + میر خسرو۔ گفت کا ندیش  
نیست ز وبال + کہ نمی ختم بہ پیران سال۔ درویش والہ ہری  
دیار عشق را آب و سواے داؤ گون باشد۔ جو انان پیر سر باشد  
پیران را جو ان منی۔ جمال الدین سلمان سنا و عقل بہ پیش تو سر  
بہ پیران سر + ز خند خود نکند متق و عقل سر در پائے۔

پیش قطار۔ وہ اونٹ جو قطار کے آگے ہو۔ زلالی خوانسار  
بقادری کہ بدیاے بیکران سخن + مرا بر اشتراک موج کردہ پیش  
قطار۔

پیشکار۔ نائب و مددگار و معاون۔ نور الدین ظہوری نقاب  
مرد سخن و دستیار و نظافت ندیم و ادب پیشکار۔

پیغمبر۔ پیغامبر۔ رسول جو خدا کی طرف سے بندوں کی ہدایت  
کے لیے آئے۔ حکیم انور لاہوری۔ رہنما و سرور راہ خدا پیغمبر  
عاصیہ از اشاف روز جزا پیغمبرست۔ مولانا اکبر لاہوری۔ در بیان  
خلق ہر بندہ بگویش دل شنید + ہر چہ آورد از خدا پیغام آن  
پیغام بر۔

پیکانگر۔ تیر بنانے والا جیسے کہ تیر گروکان گر۔ ابو طالب کلیم۔  
انقد پیکان کہ در یکاں نغم ناست + در وکان بیچ پیکانگر نبود۔  
پیکار۔ جنگ و جدل و لڑائی۔ سعدی۔ بہ پیکار دشمن و لیوان دوست  
ہزیران نباد و شیران فرست۔

پیل زور۔ زور اور بہادر ہلو ان جو غرور میں تن اور جسم نظامی  
بجز پیل زوران آہن کلاہ + چل میل جلی پس پشت شاہ۔  
پیلہ ور۔ وہ شخص جو سستی وغیرہ سامان آرائش و عروتوں کا لگی ہو  
میں فروخت کرے مخلص کاشی۔ این سئلہ از ہم طلبا معرکہ  
گیرند + این فرقہ شہینہ کشان پیدا و رانند۔

پیداوار۔ زراعت سے جو غلہ فصل سے پیدا ہوا۔  
پیشتر۔ سب سے آگے سب سے پہلے مولف آیا آدم سے

پہلے عالم ابدی میں ہر ایک روشن اس سے تھا نور محمد شہید  
سیکھ صورت شکل جسم جہ کا لہجہ موافق ہو اور نہ جس نے  
آنکھ سے اس شمع کو دیکھا اور اسے ہوش اس کے جسکو وہ پرچی  
نظر آیا۔

پیالہ جو رہے بھر ہوا پیالہ اور جو ایک خط کا نام تھا جو جام جم کے  
کناروں پر کھنچا ہوا۔

پیرار۔ پارساں سے پہلا سال یعنی میسر برس جو گذر چکا ہو  
یا مینہ یا دن۔

پیر سبکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث زندگی زبان میں  
ہدایت باب۔

نی سار۔ بہت سا چٹنے والا۔

پیرار۔ پادشہ جوتی۔

پیشہ ور۔ کسب کرنے والا صاحب ہنر۔

پیور۔ پیور۔ دس ہزار کا عدد اسی سبب سے ضحاک کو  
جسکی سواری کے دس ہزار گھوڑے تھے پیور کہتے تھے۔

ساز۔ مشہور چیز جو جسکو عربی میں غنصل و فصل کہتے ہیں۔  
ذوقی۔ ہر شے کے ذہن میں آنے پر۔ کسے راکہ مطبوع

باشہ ساز۔

پیش انداز۔ وہ زیور خورون کا جو سینہ پر آویزان رہے  
و سفر و دسترخوان جو کھانے کے وقت فرش کے اوپر  
بچھالیتے ہیں۔

پیش باز۔ قبول کرنے والا استقبال کرنے والا اور وہ شخص  
جو رستہ میں ملے۔ نظامی۔ مشہور پانچویں راہیں باز کہہ

پردہ گزنیانہ ساز۔ ولہ۔ چوتھ دید و پیش باز آمدن  
چین دنواز آمدش۔ سعدی۔ جو اسے برہ پیش باز آمدن

کر دبوئے آنے سے فراز آمدش۔

پیش خیز۔ شاگرد و خادم اردلی جو سواری کے وقت آگے آگے  
چلتا ہو۔ طالب اعلیٰ منہم کہ جوش فغان بر لب غموش من ست

خوش محشر بان پیش خیز خوش من ست علی نفی۔ اجل بنالہ  
دائرہ ہائے چشم میاکش + قیامت پیش خیز جلوہ ہائے

تہ جالاکش +  
پیش نماز۔ امام جو نماز کی جماعت میں سب سے آگے کھڑا ہو  
اور مقتدی سب سے پیچھے۔ والہ ہروی جبہ سایان بھو

در اجل تر۔ آسمان و صحنہ پس آسمان پیش نماز۔

پیشوا۔ استقبال کرنے والا راستہ میں ملنے والا قبول کرنے والا  
اور قبا جو آگے سے کھلی ہو سلاطین ہمارا آمد از بلخ فردوس

بازد سے و نغمہ رافض شد پیشوا محسن تاثیر۔ لرونغ  
لالہ گلشن لیسماے تو میز سید + قباے پیشوا از گل بیابان

نوعے زبید +

پیشہ دوز۔ رقعہ دوز چنہڑے کا ٹھکانہ والا کیونکہ پنبہ بیاب  
پارسی و سکون یا سے تختانی چنہڑے اور دھجی کو کہتے ہیں اور

مغشوق جو خور و سال ہو سیفی۔ دردلم از پنبہ دوزی بود غم  
بیشمار بختیہ از خم نہان مرد کرد آشکار۔

پیشہ سوز۔ وہ آہنی یا گلی تین حسین جوبی خیرہ جلاتے ہیں۔  
ملاطخرا۔ چو صد شمعہ ان چید مجلس فروز + برافروخت نرگس

دو صد بیہ سوز۔

پیرور۔ فتح مند صاحب ظفر و نصرت + چو شد مسند نشین  
آن شاہ پرویز + شد از اقبال و دولت بہرہ اندوز۔

پیاز لیزر۔ چنگی پیاز جسکو اصل از بزرگتے ہیں۔  
پیوار۔ شیر جو جانور مشہور ہر رات کو اڑتا ہون کو نہیں

نکل سکتا۔

پیاز نرگس۔ نرگس کی جڑ جو پیازی طرح ہوتی ہے۔  
پیش۔ مبروم خدای کو رخصی جسکو کوڑھ کی بیماری ہو جھدی

چہ قدر آورد بندہ جو دلیس + کہ نہ بچھا دارد + اندام  
پیش۔ باقر کاشی۔ اسے آنکہ صفات تو بود تابع ذات +

بر مپی ذات تو گواہ است صفات + فرمودنی کہ آل من جو پیش  
استید پیش بر محمد صلوات۔

پیشرس۔ وہ مافو سب سے پہلے منزل پہنچنے والے پہل  
جو سب سے اول پہنچے وہ مودو سب سے پیشتر کہتے ہیں۔ ملا

ہالقی۔ منزل رسید از ہمہ پیشتر + بود عودت پیشرس پیشتر  
بمسد ان رسید از ہزارش سے + بود بلوغ را پیشرس

اندکے۔

پیشرس۔ بکسر اول توقع و امید و انتظار۔  
پیالہ کش۔ پیالہ پینے والا خرابخوار غموش۔ محسن تاثیر

زندہ سالہ کش را تاثیر و اگزاریم + کارے بماند اندام مارا با  
چہ کارست +



پیش پیش کھانا بل کھانا بیچ میں آنا ملاطفرہ - نور و نیچہ پایم  
لذہر سے - زمستی درین راہ پیش سے -

پیش - آگے یہ لفظ ماضی مستقبل میں مشترک ہو - سودی  
ازین بہ نصیحت گری بایت + ندانم پس ازین چه پیش  
آیدت + بعد چاہی - پیش درین خاکہ ان جمع شدن روے  
نیت + خاطر خود را چو زلف پیش پریشان دار -

پیشا پیش - آگے آگے مزار رافع واعظ - گرچہ بدایت  
پیشا پیش دود مشعل + نیست دود آہ مظلومے ہسم از  
دنیال ما -

پیش پیش - آگے آگے اہل فارس کہی اسن لفظ کے ساتھ  
از کال لفظ بھی ملا - لیتے ہیں - صاحب - ہمیشہ کاروان را  
گرد از دنیال می آید + مرا کرد گسادی پیش پیش کاروان باشد +  
محسن تاثیر - آنرا کہ پیر دل روشن زبان بود + از پیش پیش  
مشعل دولت روان بود -

پیش کش - سندر نیاز تحفہ جو کسکو دیا جائے طالب ملی  
ازین پس ما و جاہل مشرعی و ناخرد سندی + بیاران پیشکش  
کردیم علم نمک دانہ را -

پیش کش - اندازہ کرنا یا کسی چیز کو -  
سیار موش - ایک جنگلی سیار کا نام ہو جسکو عربی میں بصل لفظ  
و تحنیل واسفیل و فردا نا بولتے ہیں -

پیش کش - چمڑے کو رنگنا و باغنت دینا -  
پیش کش - آراستہ کرنا زینت دینا درست کرنا مہیا کرنا -

پیش کش - ایک بھول کا نام ہو جو سوسن کی قسم سے ہوتا ہو  
آسکو سوسن آسان بھی کہتے ہیں و جو میو کے گھر جو زمین میں ہوتا ہو

پیش کش - ایک دو کا نام ہو جسکو عربی میں لوف کہتے  
ہیں اور اسکی جو اصل لوف بولتے ہیں اور یونانی میں  
زیر یا قونیٹس نام ہو -

پیش کش - ایک جنگلی ہتھیار کا نام ہو و نیز نام ایک نر کا  
کشتی کے فنون سے - صفدر رفوقانی - بردہ پنجہ پر زور

دل زہر بدل + ہمیشہ تبص کنند تبص جان ہر زبان - در کشتی  
نخل و بر و سمن لبہ دوست + پیش تبص ہمہ در نہ شایستہ است  
پیش مصرع - پہلا مصرع ہر ایک شعر کا - میرزا صاحب بایک  
فرستہ از ہم خیالان پیش سے القہ + تانہ ہر کہ صاحب پیش

مصرع دار ساندن -

پیش مرغ - ایک پرند کا نام جسکی چوخی پر ہانسی کی خرطوم کی  
طرح گوشت لٹکتا ہو - پیر و ج بھی اسکو کہتے ہیں

پیش حرف - وہ شخص جسکا کلام مقبول خاص و عام ہو اور  
جو شخص سب سے اول مجلس میں تقریر کر نیکا اقتدار رکھے -  
طالب آملی - شبلی آن پیش حرف صاحب حال و دان مرغ  
نشین صدر کمال -

پیشاق - ترکی میں کاروبے چھری - ملا فوقی - شب  
فوان خود سحر نفس کشید + خوش آن زمان کہ سرش را  
بهرم از بجان -

پیش طاق - گھر کا صحن اور وہ میدان جو دروازہ مکان کے آگے  
ہو - جانی کیلانی - در پیش گاہ کجہ و در پیش طاق دیر + دارید روشنم  
کہ چراغ مجتم -

سک - قاصد ہر کارہ جو کہیں سے آئے یا کہیں جائے مقفی  
خبر - سامنے اپنے زمانہ مرگ کا ہر وقت ہو + جانستان  
پیش اجل سر بر کھڑا ہر وقت ہو -

سیارک - ایک قسم کے گرز کا نام ہو جسکو ترکی میں چو کہتے  
ہیں اور نام ایک گھاس کا جس سے بویا بنتے ہیں اور نام  
ایک نمبہ کا کوہ فعل میں اور ایک سم سیار کی جو بہت چھوٹی ہوتی ہو

پیشک - وہ کرم جو ابریشم میں پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہو -  
پیشک - عشق پیچہ کی بل جو درختوں پر چڑھ جاتی ہو جسکو غنچہ  
دہلاب بھی کہتے ہیں اور پیشک ابریشم یا سوٹ کی اور وہ گھٹری

جسین نمکینہ ہو اور کسی قسم ہڈی کی بنائی جائے -  
پیش ہنگ - وہ شخص جو فاقہ کے آگے چلنا ہو و میرنگر  
و میرگرہ قافلہ - میرزا صاحب - رہ خوابیدہ در و اماں این  
صحرای ماند + مرا گر کاروان سالار پیش آہنگ گرداند -

مینا سک - گھر کا درجہ -  
پیشک - خشک جفراٹ یعنی پیر جسکو عربی میں افط ترکی میں  
قروت و کشک کہتے ہیں -

پیوک - وہ عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو ہندی میں ہو -  
پیش جنگ - جو شخص لشکر سے آگے بڑھ کر لڑے یا لک  
قزوینی - ہادی پس ست طانت مارا ترکہ لغت + سرخیل خندہ کرن  
مردان پیش جنگ را +

پیراک پہرچ و نم و طرہ و زلف اور رشتہ یعنی تاکا اور رس  
تاکا ہوا۔

پیراک جوان اونٹ اور ترکی میں استرینے پھر۔

پیشال۔ پرندہ جانوروں کی ہیٹ حکیم سنائی۔ چوآن  
مرغ پیشال اناجی + وی اندر نالاش جو رکش ساختی۔

پیل مل۔ یہ ایک منتر سلطان سلف ہند کے وقت دیجاتی تھی  
کہ دشمن کو ہاتھی کے پانوں کے نیچے پائال کر دیتے تھے اور ہاتھی

ایک پانوں اسکے سینہ پر رکھ کر اسکو ہلاک کر دیتا تھا۔ اویب  
ہندی۔ گرازمکشی سرسبز اور وعدہ پائے پیش کندھیال۔

پیر زل۔ ضعیف عورت بڑی عمر کی۔  
پیر سال۔ ضعیف مرد یا عورت

پیل۔ ہاتھی جسکو عربی میں فیل کہتے ہیں سعدی۔ زیر پائیت  
گر بانی حال مور + ہمو حال ست زیر پائے پیل۔

پیام۔ زبانی بات جو کسی کی زبان سے کیسکو کہلائی جائے  
تکھے والے کو یا میر کہتے ہیں پیام و پیغام کے ایک معنی میں پیام

و پیغام ہر کے ایک معنی۔ کمال تجدد۔ پیامے بدہ گئے بالکمال  
کہ زبان لب گوغم خطاب آرزو ست۔ نظمی۔ یہ پیغامہ گفت

پیامہ پیام + پیام آواز ہند بکشا و کام۔  
پیش سلام۔ وہ شخص جو براہ عزت یا خوش اخلاقی سلام میں سبقت

کرتے۔ حکیم سفائی۔ ہر جا عیست پیش سلام دل من ست  
مشور ملک تندرہ بود روشناس من۔

پیغام۔ زبانی بات اگر کہلا بھی جائے تو وہ زبانی پیغام کہلاتا  
ہے اگر وہ بات کاغذ میں لکھی جائے تو کاغذی پیغام اسکا نام ہے۔

سید حسین خالص۔ آمدن نامہ تو جو پیغام کاغذی + نوریم  
از نشاطی از جام کاغذی + میزرا مغر فطرت۔ ہوی قاصد

بر عنوان کہ خواہی شرح حاکم کن + جواب نامہ و شوارست پیغام  
زبانی ہم + نظمی۔ نمونہ جو بکزار پیغام خویش + بامید پاسخ

صراقتہ پیش۔  
پیل۔ اچھے قسم کا گھوڑا خوش رفتار و بفتح سین نام پہلو اول

کا جو افراسیاب کے لشکر کا افسر تھا اور رستم کے ہاتھ سے  
ملا گیا۔

پیسیم۔ برابر لگاتار پے در پے۔  
پیمان۔ بل کھائے ہوئے پچ در پچ۔ رقصی دانش مصرع

پچانم ازمن اہل دانش بکند زیدہ عقدہ اول دانشو در گریے  
نخمو نم برید۔

پیمان۔ بل کھانا پچ میں آنا پچیدگی کی صورت مطالب آملی  
تبارک اللہ ازین گردن آفرین قلمت + کہ پردہ آب مرغ

پیمان طرہ حوب۔  
پیراہن۔ نگلیہ میں پہنے کا جامہ۔ سعدی۔ چون برآمد ناہ نو

از مطلع پیرانش + چشم بد را گفتسم الحمد سے بدم  
پیرانش۔

پیشان۔ سب سے آگے سب سے پیشتر۔ اسیری  
لاحتی۔ در کو چہ عشق تو ہمہ عمر فرستیم + آمد بسراپن عمر

پیشانی در سبدم۔  
پیشانی یوان۔ وہ میدان جو گھر کے سامنے ہوا دیگر گھر کا

آنگن گھر کا۔ نورالدین ظہوری۔ اسے در روش نشین  
جفت طاق + گردون بدرت ز کمیشان بستہ نطق +

ہنگام سلام پیش ابوان تو غرضش + نازد بجا ابابوے  
گوشتہ طاق۔

پیش میں۔ سائل اندیش داوین عاقبت اندیش۔ صفدر فوطی  
از مراد خود نگردد باز پس + عاقبت اندیش مرد

پیش میں۔  
پیش خوان۔ یہ شخص امرا اور شاہی مجالس میں کھڑا رہتا ہے

جسوقت کوئی آتا ہے ظاہر کرتا ہے کہ شخص فلان اور فلان خاندان  
فلان امیر کا بیٹا ہے پس اہل مجلس اسکے رتبہ کے موافق اسکی

عزت کرتے ہیں۔ علی قلی بیگ ترکمان۔ چون شود  
ہنگامہ گل گرم در طرف چمن۔ بیشتر از مرغستان

پیش خوانی میکنم۔  
پیشین۔ پیشین گاہ۔ پیشین گمان۔ پیشین کی نماز کا

وقت۔ حکیم زلالی۔ رقت پیشین گاہ از دیرانہ ہوسے  
بازار جنب دیوانہ۔ نظمی۔ ز پیشین گمان تا نماز و گر +

پیدان نشد رزم ساز و گری۔  
پیکان۔ تیر کا پیل بر جسم کی نوک عربی میں اسکو نصل نون

نور صاوت کہتے ہیں۔ غنی۔ تابش گمان تو گرد و آشتا +  
دیرہ را پیش بیکان میزنم + معیذ یعنی۔ زلف پر تاب توبہ

دانش ہند زنجیرا + برق بیکان تو بچوں سے سود و تیر طا +

نور الدین ظہوری۔ کلین می شیعہ شعلہ خنجر کشتہ بری + کلین  
بیروم پریشان ز شاخ بید میسازد۔

نیل افکن بھادرو لاوری آدمی اور موٹا تازہ چالاک گھوڑا۔  
نظامی۔ برون رائیل افکن خولیش را۔ رخ افکنہ  
ہیل ہاندیش را۔

پلیٹن۔ بزرگ جٹہ قوی ہیکل زور آور نظامی۔ در آبدیہ  
کوہن + فرس پل بالا و شہ پلیٹن۔

پیمان سنگن۔ جو شخص اپنے عہد پر قائم نہ رہے۔ ابو طالب  
کلمہ۔ بت پیمان سنگن دم از دوازده اثر لقیے بر آب  
گراہارو۔

پیمان۔ قول اور عہد جو آپس میں کیا جائے نظامی  
نہزادہ سپرد فرزند را۔ بہ پیمان در افرو و سگند را۔

سیرامون۔ سیرامن۔ گرد آگرد پاس پاس۔  
پنجتن۔ سپاہی بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیہ السلام

کرم اللہ وجہہ وحسن وحید علیہ السلام وفاطمہ الزہراء علیہ السلام  
عنہا۔ مؤلف۔ امت خیر البشر بر جسم کرایہ و الحسن بن  
سے اسکو طیفیل چار بار و پنج تن۔

سیرکنعان۔ یعقوب علیہ السلام۔  
سیرمغان۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔

سیرن۔ سیرنہ۔ غریب یعنی چھلنی۔  
پیشینیان۔ قدیم زمانہ کے لوگ۔

پیلیان۔ مساوت یا سنی جلائے والا۔  
سیران۔ انریاب کے لشکر میں ایک نامی ہیلوان تھا۔

پیشین۔ گھوڑا پستہ جس سے تورا پستہ میں روشن ہتے ہیں۔  
یعین۔ تیسرے حرف میں منقطع ایک گجا کی نام پر جسکے کھانے

سے قوت باہ جانی رہتی ہے عربی میں اسکو بھیجتے ہیں۔  
سیدو۔ دوسرے خلیفہ حضرت علی کا نام ہے۔

سیر و سفدنگار جو سواری کے آگے ہو۔ سیر حیات  
دل شادست ترا پیش و سفدنگار۔ پیش خیزگی و کلین کہ بوغیر

بہار + اور موسیقی کی اصطلاح میں راگ کا اہلنا  
اور شروع کرنا۔ ملا طغر۔ معنی لشنہ گر مغیر و ہانے  
نغانم را۔ پس ز فرزند ہرے یونہی ساز و استخوانم را۔

سیکو۔ ایک بستی کا نام ہے جو شہر ہند میں اور نام ایک قسم

کے جو اہرکا۔

پیو۔ جہان خشک یعنی پیر۔

پیامو۔ وہ مکان جسکی شکل آہوتی ہو یعنی شش پہلو۔

پیشک۔ وہ شخص جو پیشین گوئی کرے اور میر غرض جو بادشاہی  
در بار میں سب کی و ضیاع بادشاہ کے حضور میں گزارش

کرتا ہے۔

پیغو۔ ایک شکاری پرندہ کا نام ہے جو با شے کی قسم سے ہوتا ہے  
پیلو۔ ایک درخت کا نام ہے جسکو عربی میں اراک کہتے

ہیں ہندی میں بھی اسکا نام پیلو ہے اسکے پھل کو بھی پیلو  
تولتے ہیں۔

پیو۔ رشتہ کی بیماری جو مشہور ہے۔

پیسو۔ یہ بھی نہایت چھوٹا جانور ہے جو انسان کا خون چوستا ہے  
عربی میں اسکو کیک کہتے ہیں ہندی میں اسکو لیسو بولتے ہیں

پیادہ۔ بانوں سے چلنے والا مقابل سوار اور نام ایک مہرہ  
شترج کا۔ حافظ۔ دوست گیر شوا کے خضر نے جہت

کنون + پیادہ میروم و ہیرمان سوار تہند۔ نظامی فرس  
افکنہ جوش من نیل را۔ رخ من پیادہ کن تل را۔

پیالہ۔ مشہور ترین شراب یا پانی پینے کا۔ حافظ۔ پیالہ گرفتہ  
بندھا سگھو حشر + بی زول میروم ہول رستا خضر۔ ولہ۔ جریدہ رو

کہ گنگا کا پانی تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عریز سے بدل ست  
پیشہ۔ چچ و زچ لکھائی ہوئی بات نہایت مشکل

جو سمجھ میں نہ آئے سطا ہر غنی۔ زق توان کروا زین لغریب  
اقتادہ است + معنی پیچیدہ را از طرہ پیچیدہ است۔

پیرایہ۔ زینت زیب لباس زیور وغیرہ۔ شیخ سعدی نے  
جملہ نام خود پیشہ دل می برد + علی الخصوص کہ پیرایہ برد بستند۔

پیسہ۔ زر نقد یہ نقد فارسی ہندی میں مشترک ہے۔ مرزا  
طاہر وحید۔ کلمہ پیرا پیسہ اوم کلمہ وہ اد پاہ واد ہر کہ باکم مایہ

سودا می کند یا میخورد +  
پیشکاہ۔ گھر کا صحن در بار جائے نشست۔ سیر اصاب

بند و زندان بر دل خوش مشرب من با نیست + کز دل ودا  
کردہ ارم پیشکاہ و رقص۔

پیشہ۔ کام نسب عرفہ طریق سعدی۔ نکند جو پیشہ سلطانی  
کہ نیاید بزرگ جو پانی + نظامی۔ گراؤدہ گردیم اندر

## بای فارسی بایاے

لے۔ پانون کا نشان سرخ کھوج ذنوبت و کرت و رگ و پتہ  
اور بھی موقع موقع پر کے معنی میں۔ صائب زو صل آن دین  
بطا صائب کام پیش از خط کہ لے کم میکند و دو خط میر ختہ  
نوشش۔ میر خسرو۔ لبش گرد سر نو دہزار لے گرم + بنے  
کہ گرد سر کو لے تو تو انم گشت + سعدی اگر طاب لے کاین بین  
طے کنی + تخت اسب باز آمدن لے کنی + خواجہ نظامی  
بہر خنک لے کہ نہاد پے + نگہداشت آئین کسے وکے۔  
سیارزی۔ وہ جز خنک رنگ سیار کا سا ہو خنچہ لعل سیارزی  
و اشک سیارزی غلی خراسانی۔ تا چشم تو آراستہ سرمه نازشت  
از دیده عشاق و د اشک سیارزی۔

پیرزی۔ ایک نہات کا نام ہے جو نہایت باریک ناطقت  
و نازک سکی شاخین ہوتی ہیں باریک پنکھ لے سکے بنائے  
جانبے میں عموماً ہر ایک چیز سست و کم طاقت۔ صیدی  
طہرائی۔ با وزن کا ہے تو اند دست لورا بوسہ داد + کاش

ماہم اعتبار سے پیرزی میداشتم  
پیشی۔ برص کی بیماری کا بیمار۔

پیشانی۔ ماتھا جو مشہور ہے جبہ و چین و سیاہ و اصبہ بھی پیشانی  
کو کہتے ہیں میسر ابدیل۔ براہ او خنچن کام ملا سجدہ پیش آید  
تو ای حسرت قدم میزان کہ ماسودیم پیشانی۔ اردو۔ جستجو کرنی  
ہر اک کام میں نادانی ہے + جو کہ خود پر پیشانی کی پیش آئی ہے۔  
پیش پیرانی۔ وہ شخص جو کسی چیز کو آراستہ کر چکا اور زیب  
دے چکا ہو۔ نظامی۔ کجا پیش پیراے پیرکن + غلط رائہ  
بود از درستی سخن +

پیکانی۔ جواہرات چنانچہ لعل پیکانی و یاقوت پیکالی و الماس  
پیکانی و فیروزہ پیکانی۔

پیمائی۔ ناپنے والا طے کہنے والا کھانے والا چنانچہ بادہ پیمائی  
بادیہ پیمائے باد پیمائے آسمان پیمائے راہ پیمائے جہلم پیمائے  
زمین پیمائے ملک پیمائے وغیرہ۔

پیشی۔ برون زیر کی غنودگی جو نیند کی انتہا میں ہوتی ہے۔

پیشینستی۔ قبلہ و سبقت و نیابت۔

نی۔ برنی ولی بی بی۔ قدم بر قدم بار بار۔

پیروری۔ تیر مندی و نصرت و ظفر۔

کہ جز گروہ خاک را پیشہ نیست۔

پیشینہ۔ سابقہ اگلا پہلا گذشتہ۔ نظامی۔ بفرمان شہ خضر خضر  
خرام + باہنگ پیشینہ برداشت گام۔

پیشارہ۔ ملامت و طعنہ و سرزنش۔ بدیع۔ پیشارہ نہ لے کہ  
بدجو کردی + کہ بدکردم بخویشتن کردم۔

پیغولہ۔ گوشہ و گنج و قطعہ زمین۔ سحر کاشی۔ پیغولہ پیغولہ  
نور دیدم و رفتہ + این بادیرہ قافلہ سالار جنوں بود۔

پیکان مقراضہ۔ دو شاخہ تیر جو چلایا جاتا ہے۔

پیکانہ۔ فولادی پل تیر کا جو نہایت تیز و سخت ہوتا ہے۔ نظامی  
قلق در زمین گشت چون گنج گم + ز لعل ستوران پیکانہ سسم  
پلیتہ جی کبرے کی ہویار ولی کی اور ولی کی پونی جو کاتنے  
کے لیے بنائے ہیں۔

پیمانہ۔ وہ برتن یا اندازہ جس سے کوئی چیز ناپین عربی میں اسکو  
قیس کہتے ہیں اور شراب خور بہالہ شراب کو بھی پیمانہ کہتے ہیں  
کہ وہ بھی شراب کے جرعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

پیونہ۔ جس سے کوئی چیز ناپین یعنی پیمانہ۔ میر مغری۔ پالود  
جان خویش بہ پالود ملا + سود عمر خویش بہ پیونہ زمان۔

پیمہ۔ پر وزن سینہ کا تخمین اور آٹے جو تیب کثرت کار کے  
سیارہ رنگ و سخت ہاتھ پانون پر چاٹے ہیں۔ کجی کاشی  
کے مشت و کارم از کینہ کرد + کہ سجون شتر سینہ ام چنیہ کرد۔  
سہ چربی جیکو عربی میں تخم کہتے ہیں و کبک و غورہ۔

سلسلہ سلسلہ کا کثیر جسکے لعاب سے ریشم پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی  
جودہ کیرا دیتا ہے۔

سیاہیہ۔ ستون گھر کا جس پر چھت ڈالتے ہیں۔

پیوستہ۔ ہمیشہ ہر ایک وقت۔

پیر آستہ۔ وہ درخت جسکی فضول شاخین کاٹ دی ہوں  
اور آراستہ کیا گیا مہیا و تیار کیا گیا و درست کیا گیا۔

پیرورہ۔ شور و جواہر نیلگون و آسمانی رنگ کا ہر بہت سی اسکی  
کافین میں بکریٹ پوری کان سب سے اعلیٰ ہر اسکی صحت  
دیکھنے سے نظری روشنی بڑھتی ہے۔

پیش بارہ۔ ایک قسم کے حلے کا نام ہے۔  
پیغولہ۔ قند و کاسہ پانی پینے یا شراب پینے کا۔  
پریفہ۔ پسیدہ کدڑی جسکو طاکر حقیق جھانکے کے لیے خشک ہوتا ہے۔



پیوگانی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

پیوی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

## دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

### پا کے فارسی بال الف

پاٹا - تختہ لکڑی یا پتھر کا جس پر جو بھی کھڑے دھو یا کرے میں  
خونی میں اسکو مرعاض فارسی میں جانہ کو ب بولتے ہیں -  
پاٹھا - ہاتھی کا بچہ جبکہ فارسی میں خیل بچہ بولتے ہیں -  
پارا - مشہور دھات ہے جسکو عربی میں زین و قرا اور فارسی  
میں سیلاب کہتے ہیں -

پالا - شبنم پر فصل پختہ ہونے کے موسم میں آسمان سے  
برستی ہوئی قطریں دتا ہوا اختیار و لگاؤ و مولا کر لا ہوری  
نیا گندہ ہوا بعد سے نکلا دیر میں ہونچا بہت بے رحم سے  
جس جس سلمان کو پڑا پا -

پاسا - وہ داؤن جو فارسی میں مراد پر پڑے -  
پادا - فضول گو یا وہ گو جسکی بات پر اعتبار نہ ہو اور اسکی بات کو  
لوگ گور تصور کریں کوئی نہ مانے -

پاتراب - یہ لفظ فارسی ہندی میں استعمال ہوتا ہے اسکو کہتے ہیں  
جس کے موقع پر روئی سے پہلے ساعت سعیدین گھر سے  
باہر نکلتے ہیں مصفد فوقانی - آگیا جسوقت خط خوبی بھی جو  
جانی رہی - ہر وہ حسن دلربا کے دلربا کا پاتراب -

پاپ - گزشتہ مصیبت آفت جھگڑا - حکیم انور لاہوری  
قبر میں سوینے ہم اس روز میں رہے - دم نکلتی زندگی کا پاپ  
جب کٹ جائیگا -

پاٹ - ایک حصہ جسے دوپٹے کے دوپٹ اور دروازہ کی  
جوڑی کے دوپٹ چکی کے دوپٹ -

پات - سبک جسکو ہندی میں پتا بھی کہتے ہیں - از مولف  
ضائع مطلق کا آتا ہے نظر مباح جملہ بدیع کائنات - ہر کتاب علم  
عرفان ہدایت - دفتر توحید ہر ایک پات -

پانچ - مشہور عدد ہے جو چار کے بعد آتا ہے عربی میں اسکو خمس کہتے  
ہیں اور فارسی میں پنج - نظر - خلق و عدو و الم غم شہم ہر  
پانچ - پھر اسکا حال ہو گیا یونہی اپنے دل میں جانچ -

پاد - وہ ہوا جو متعدد سے نکلے فارسی میں اسکو گور اور عربی میں صبر  
کہتے ہیں پاد وہ ہوا ہے جو آواز سے نکلے -

پانڈ - وہ عورت جو پستان اور دو دم نہ رکھتی ہو -

پانڈ - قریب و ہوا کا جھل -

پانڈ - فارسی سے متعلیٰ زمین پر مقید گرفتار مانو ذیلے بس - از  
مولف - بندگی ہوتی ہے اس بندے سے کب + بند میں دنیا کے  
جو پانڈ ہے + چھوڑاں بندوں سے اپنا ٹوٹا جوڑا اپنے مالک سے  
اگر بیوند ہے -

پاکھر - فارسی میں اسکو آہن جامہ و برگستان کہتے ہیں اور عربی  
میں تحفہ اور یہ جنگ کے موقع پر گھوڑے کو پہنا یا جاتا ہے  
تاکہ کوئی زخم اسکو نہ لگے -

پاچر - ہندوستان میں یہ ایک لطیف چیز مونگ و ماش کے آٹے  
سے بنائی جاتی ہے جو گول اور پتلی روٹی کی طرح ہوتی ہے تیل یا گھی  
میں تھکرائی مہندہ و اکثر اور مسلمان بغض اسکو کھاتے ہیں -  
چستان - رنگ برنگ زعفران لہفتہ چول عاشقان +  
پاد اور ہم بر بدن گوید یازن چستان -

پار - دریا کے اس طرف یعنی دوسرے کنارے مولف  
آئے جو اس کشتی بحر فانی میں ہے + بے تامل یک دم میں پار  
ہو نچائے گئے + اس جگہ رہنے کو آبی نہیں آتی کبھی + بوسافر  
دو ٹھنڈی کے واسطے آئے گئے -

پامور - ایک قسم کی بوتری جسکے پاؤں میں ہر پتے میں -  
پالہ - فارسی لفظ ہندی میں متعلیٰ ہے اور اس کہتی ہو کہتے ہیں  
جس میں خیرے ہوئے ہوں اور عموماً سبزہ زار عربی میں  
خضر کا اسکا نام ہے -

پاکباز - نیکو کار بدی جسکی ذات میں نہو ایماندار نے گناہ صاف  
باطن پاک محبت رکھنے والا نیک نظر - ذوق - اس بہت ہے  
گر خدا بھی ہو عاشق تو اسے رفیق + ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پالبا نہ ہو +  
پاس - بہت نزدیک قریب اپنے گھر میں اپنے تصرف میں لحاظ  
ظرفداری و رعایت - فوقانی - پاس رکھتے نہیں جو زر اپنے +  
کوئی کرتا نہیں ہوا نکال پاس -

پاس پاس - بہت ہی نزدیک و پورا بدیوار متصل بیفاصلہ ہو  
پہلو - مولا نا جیدر - لطف آنکی زندگی کا ہر سرائے دہر میں +  
دل رہے ہوں جسکے دل میں اور گھر ہوں پاس پاس -

افس۔ میرا حرف نون غنہ کھات اور میلا جو خشک کر کے  
قیمتوں میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے زراعت عمدہ ہوتی ہے۔

یا بوس۔ بالائی کرنا قدم جو مناعظیم کرنا۔  
یا بوش۔ ناری لفظ اردو میں مستعمل ہے جو ترموزہ بیزا کفش  
و غیرہ۔ مولف۔ چوستے میں سردان شریں + سردونین  
کی یا بوش کو۔

پاش پاش۔ پارہ پارہ ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے۔  
پاشک۔ نجاست غیب الزام ناپاکی۔

پاشنگ۔ چھوٹا سا پتھر جو ترازو کے کف کے ساتھ دوسرے  
کف کے ساتھ وزن برابر کرنے کے لیے باندھ دیتے ہیں۔ مولف  
وہ تو لاخجک کے میزان میں بت پرستوں کو + کہ باقی رہ گیا انکے  
بے میں پاشنگ +

پاک۔ وہ چیز جو بایدہ توصاف بے لگاؤ بے عیب خالص ہو  
آپ دیدہ تراپی و صوف خاک + کہ مادہ خاک آلائش سے ہوا کہ  
پالک۔ ایک سبزہ مشورہ ہے جو کھانے میں آتا ہے عربی میں اسکو  
اسفناخ اور فارسی میں اسفناخ بولتے ہیں۔

پال۔ چھوٹا نیمہ اور کشتی کا بادبان اور پکانامیہ خام کو بھوس میں  
رکھ کر۔

پائل۔ سانوں میں پننے کا ایک زیور ہے جسکو جہانچہ و خصال و  
تاجین کہتے ہیں۔

پار سال۔ وہ سال جو گذر چکا ہو گذشتہ سال۔

پانکی نشین۔ سپاہی کا سوار امیر آدمی۔ قطعہ مولف۔ گھوڑوں  
جو سوار تھے ہوئے وہ گور میں + جو پانکی نشین تھے وہ نیز زمین گئے  
رہنے نہ پائے دنیا کی فانی طرح میں آخر مہلتے آئے تھے حضرت دین گئے

پان۔ یہ مشہور ہے میں جسکو ہندوستانی کمال رغبت کے ساتھ  
کھاتے ہیں کھم اور چونکہ آمیزش سے یہ ہونٹوں اور زبان کو سرج  
رنگت دیتے ہیں۔ مولف۔ دیکھئے کس بیلندہ کا خولہ ہو +  
آج قال پان کھا کر آئے ہیں۔

پاؤن۔ یہ قدم فارسی میں اسکو یا اور عربی میں رعل کہتے ہیں عقیدہ  
فوقانی جس جگہ خوف ہو چھپنے کا + رکھنا ہرگز نہ اس جگہ پر  
پاؤن +

پانچوان۔ فارسی میں نیم و نیمین یعنی پانچوان عدد جو تھے کے بعد  
نیکم نور لاہوری سجاد یا مصطفیٰ وہ چار میں + جسکے ہم رتبہ نہیں کر

پانچوان۔

پالان۔ گدھے یا گھوڑے کا پالان۔ مولف۔ بندگی میں چاہیے  
باندیہ کفش شریں۔ اس گدھے پر بار برداری کا پالان چاہیے۔  
پالدا من۔ بے لوث بیگناہ غیبت یا رساطا ہر الذیل یہ لفظ  
فارسی ہے اور اردو میں مستعمل۔

پانچانہ۔ جائے ضرور حسین رفق حاجت ضروری بول و قیام کے  
جائے میں عربی میں اسکو بیت الخلاء و کیف بھی کہتے ہیں۔ مولف  
ضروری حاجتوں کے واسطے اس میں بھرتے ہیں کہ مردان طریقت  
کے لیے دنیا ہی پاخانہ۔

پامی۔ جامہ مکرمین باندھنے کا تہ بند یا ازار یا تنبان و پانچہ وغیرہ  
پانچہ۔ آدھا حصہ تنبان و شلوار کا جو ایک پاؤں میں پہنا جائے  
اور تمام شلوار کو دو پانچہ۔

پاڑھ۔ جو ٹکڑوں کی بنا کہ سماروگ کام کرنے کے لیے اسپر  
پیشے میں کو بھی اسکو کہتے ہیں فارسی میں اسکو چوب بست اور  
خوبستے میں چوب بندی بھی اسکا نام ہے میر الشا و الفد خان سب  
اسکو مرد باندھتے ہیں تو اسکو ما باندھ + بوسے کی گڑھاب ہو تو  
گردا سکے پاڑ باندھ۔

پارہ۔ پارہ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہے ذرا ذرا ٹکڑے ٹکڑے  
انک ایک جدا جدا مولف۔ پریشان ہونی زلف پریشان کے  
عم میں + ہر دو ٹکڑے ٹکڑے جگر پارہ پارہ۔

پاجی۔ کینہ رزل۔ اجلاوت فردایہ۔ قطعہ از مولف۔ درتہ  
ہر آج کل شریفوں کا + تنگی و منہاسی و ناداری + جتنے پاجی میں  
انکے واسطے ہے + نام داری و گرم بانٹاری۔

پادری۔ ہر گیشی نعت بند میں رائج ہے یہ گروہ عیسائیوں کا  
پیشوا ہولی میں انکو شیشی فارسی میں شیش بولتے ہیں۔  
پاسی۔ باہان جو کید پرہ و بے ملامت عربی میں اسکو طاس  
و عیس ترک کی جن ثباتی بولتے ہیں۔

پانی۔ یہ ایک مختصر جارحہ صرین سے ہے عربی میں اسکو ناری  
میں آب اور ترکی میں پانی کہتے ہیں۔ صند بوقالی۔ خدا و تبارہ  
خود بھوکوں کو دانہ پیا سون کو بلا نام وہ پانی۔

پاسے۔ سبکی و غیرہ کے پاسے جسکو دگ بکا کر کھانے میں  
نقاسی میں اسکو یا صر عربی میں انکار بولتے ہیں۔

پاکی۔ پاک کرنا مفاکر نامو نہ ناموئے زہار کا استرو لینا۔

بالتی۔ بانی میں غوط لگانا ترنا۔

بیاہلی۔ ایک قسم کی سواری جو جسکو آدمی اٹھا کر لیجاتے ہیں۔ مولف  
پانوں چلنے کے لیے جب حق نہ تھے میں تھے + وہ نہ پا پھرنا ہوں  
بصر ہاتھی گھوڑا بالکی +

### بابی فارسی بابای فارسی

ہووا۔ انگلیوں کے پردے اور پکیں۔

پیشہری۔ بفتح اول دسکون خشک چمڑا اور ہر ایک خشک چمڑے  
بشب خشک کے شکن اور وزن پر لگی ہوں۔

### بابی فارسی باباے

پتا۔ بکسر اول و زبائے مشددا ایک نندونی قضا کا نام جو حسین صفا  
رہتا ہے فارسی میں اسکو زہرہ اور عربی میں مرارہ کہتے ہیں۔

پتا۔ بفتح اول و نشدینانی دخت کا پتا جسکو فارسی میں برگ اور  
عربی میں ورق کہتے ہیں۔ نصبتہ از مولف۔ بنکے بلبل ہفت  
بانغ و ہر دو نہ اشاخ شاخ + پایا اسیر نام پیغمبر کا کھنا شاخ شاخ  
پتی پتی پر پتا بابا بنی کے نور کا + جلوہ گرد کیا رسول حق کا جلوہ  
شاخ شاخ۔

پتا۔ بفتح اول و دوم نشان و سرخ۔ مولف۔ غور سے دیکھا  
یہ انسان مجسم دل اگر + اپنی خاکی اصل کا اسکو پتا  
مل جائیگا۔

پتا۔ بفتح اول و نشدینانی تمام سال کی تقویم جسکو جنبری  
کہتے ہیں۔

پتا۔ وہ چیز جو باریک و رقیق و رقیق ہو تعالٰی غلیظ کی جسکو  
کاڑھا کہتے ہیں فارسی میں اسکو تنک۔ مولف۔ جو ہو میخوار  
وہ بے آبرو ہو + بہت خرمندہ اور بانی سے پتا۔

پتا۔ بضم اول بت مٹی کا ہو پتھر کا گڑی کا اور وہ تصویر جو سایہ  
ہو عربی میں اسکو کشال کہتے ہیں۔ مولف۔ ہر غلہ  
کس لیے انسان کو خاکساری سے + نہ ہوگا خاک پھر آخر  
یہ خاک کا پتا۔

پتا۔ شہر جو شعلہ آگ سے لگتا ہو میں مل جاتا ہے فارسی میں اسکو  
پتا کہتے ہیں نیز وہ جانور جو داغ پر گرتا ہے فارسی میں اسکو پتا  
اور عربی میں فراش و فراخہ کہتے ہیں۔

پتا۔ یہ ایک طرز کا دیوہ سی یا پتیل کا ہوتا ہے جسکا منہ کشادہ  
رکھا جاتا ہے فارسی میں دیکھ اور عربی میں اسکو قد کہتے ہیں

پتا۔ اور پتا نہ بھی اسکو کہتے ہیں۔  
پتا۔ وہ حلقہ جو جانوروں کے گلے میں خصوصاً کتے کے گلے میں  
ڈالتے ہیں چہ اس جو چپڑیوں کو پہنائی جاتی ہے اسکو بھی  
پتا کہتے ہیں۔

پتا۔ یہ ایک برتن بالن وغیرہ کا بنایا جاتا ہے اکثر اشیاء اس میں  
رکھے جاتے ہیں عربی میں اسکو سلتہ کہتے ہیں اکثر سائب اس میں  
رکھے جاتے ہیں اسواسلے سلتہ مار مشور ہے۔  
پتا۔ کمر بند جو کمر پر لٹکتے ہیں۔

پتا۔ علاقہ ہند جو ریشم کی ڈوہڑی زوروں میں لٹا ہوا۔  
پتا۔ ریشم کا کپڑا دارائی گھدن و کھیس و نکی وغیرہ۔  
پتا۔ بفتح اول حیوان و انسان کے جسم کا پتھا جو سواے  
تک کے رنگ سے زیادہ سخت اور موٹا ہوتا ہے فارسی میں اسکو  
پی عربی میں عصب ترکی میں سینکڑوں کہتے ہیں اور بوجہ کسی  
فرغ خروس وغیرہ کا۔

پتا۔ زمینداروں کے ایک نوزار جو بی کلامی و جس سے  
دو آدمی ملکر نا ہوا زمین کو ہوا کرتے ہیں۔

پتا۔ کدڑی کا تختہ ہو یا مٹی کا۔  
پتا۔ بضم اول پشتیں یا لونٹ وغیرہ کی۔

پتا۔ بکسر اول صفا کہتے ہیں جو ایک خطا اخلاط اور بوجہ  
سے ہو اور باقی تینوں کلام تلخ دم و سودا ہی تمام اس خطا کا  
پتا ہے جو اندردنی اعضا میں سے ایک عضو ہے اور تلخ اسکا نام  
فارسی میں ہے۔

پتا۔ بفتح اول و مت آبرو تو قمر۔  
پتا۔ بفتح اول دسکون نامے ہندی سرنگون اور دروانہ  
کی جوڑی کا ایک تختہ۔

پتا۔ جلدی اور بڑی تھلاڑ سے۔  
پتا۔ اور نخی آواز جو کسی چیز سے نکلے۔

پتا۔ جھارٹ۔ خزان کا موسم جمین تمام باغوں کی پتی جھٹ  
جاتی ہیں۔

پتا۔ بفتح اول و نشدینانی وہ ہے یا اس کے شرم اگر مصنفون  
وغیرہ جہلی مخدوں کو استحکام کے لیے لگائے جاتے ہیں۔

پتا۔ بفتح اول کشی کا ہونا جسکو عربی میں سکان کہتے ہیں۔  
پتا۔ فارسی میں اسکو سنگ اور عربی میں حجر کہتے ہیں گھوڑا

پتھر کی بفتح اول و ثلثہ بستانی تقویم سالانہ یعنی جنتری جو نہایت  
وہم نہم رکھتے ہیں۔

پٹاری۔ عورتوں کی ضروری سامان رکھنے کے لیے یہ پٹاری  
ہوتی ہے سنگار دانی بھی اسکو کہتے ہیں۔

پٹری۔ آسن بشت۔ دخل۔ قبضہ۔

پٹیل۔ آفت عذرت غضب قہر معصیت۔

باب کے فارسی بابیسم

پجاوا۔ امیون۔ کہہ لکائے کا جھٹھا جسکو فارسی میں پزاوہ  
کہتے ہیں۔

پجورا۔ پاجی کہتے ہیں خراب آدمی۔

پجونا۔ وہ دہائے کھانے سے کھانا ہضم ہو جائے۔

پخنا۔ خون نکالنا استرے یا نشتر کے ذریعہ سے بدن پر  
نہایت سے پیش لگا کر۔

پچھوا غری ہو جسکو غری میں دہور کہتے ہیں۔

پچارا۔ دم و حوکا فریب و نیا دام میں لانا۔

پچھلا۔ اخیر کا بچھکا۔

پچ۔ بفتح اول کو شش در حایت۔

پچر۔ دہ لکڑی چولی سی جو سبب فراخی سوراخ پایہ پانگ

دغیرہ آسمین ٹھوک دیتے ہیں تاکہ سوراخ پر ہو جائے۔

پچھاڑ۔ دھاوا حملہ شیعہ سے ہکر کرنا۔

پچھم غرب کی سمت جطرف آفتاب غروب ہوتا ہے۔

پچھو گرل۔ وہ خوں خاشاک جو غلہ چھاج سے چھٹ کر  
نکال جائے۔

پچھتاؤ۔ انوس کرنا پشیمان ہونا گذری بات پر۔

پچھاؤ۔ پچھوا ہوا جو مغرب سے چلتی ہے۔

پچھو۔ محکم و مضبوط پچھسا ہوا اصل کیا ہوا۔

پچھاڑی۔ ٹھوڑے یا کدے وغیرہ کی پچھلی دولاتین لاد سم۔

پچکاربی۔ بکسر اولہ آلہ حسین بانی یاربم بھر کر داتے ہیں

اور دبانے سے وہ پانی دوسرے سوراخ سے نکل جاتا ہے ہندو

ہولی میں اسکا استعمال بہت کرتے ہیں اور اسکے ذریعہ سے دور

سے دوسرے شخص پر رنگ ڈالتے ہیں۔

باب کے فارسی باخاے

پخ۔ روک حرج توقف الجھاؤ۔

صفدر فوقانی۔ ہوئے کیوں سگلا ایسے وہ دلدار + وہ بت

کیوں ایسے چھرن گئے ہیں۔

پٹیر۔ بفتح ہر و تاسے ہندی غیر آباد جنگل حسین پانی اور

گھاس نہو۔

پٹوار۔ گاؤں کی منشی گری و پچالیش آراضی وغیرہ کا نام۔

پٹر۔ بکسر اول ابا اجداد بزرگ اپنے جو گزر چکے ہوں۔

پٹواس۔ وہ بالمش جہر ریح جھتری باندھ کر کھڑا کیا جائے۔

پٹاک۔ سپر کبوتر وغیرہ جانور پٹھین۔

پٹنگ۔ وہ ہوئی کا غدو لڑکے ڈور باندھ کر ہوا میں لٹے

ہیں نیز پرانہ جانور جو شمع پر لٹا ہے اور وہ لکڑی جسکو یکم

مبی کہتے ہیں اور سرخ رنگ اس سے لکا لاجاتا ہے مولف

اگر اجا ہوتا ہے مثل پٹنگ + جسم لاغی حار آہ رسے ساتھ۔ لغتہ

نبی کے حکم مرنے لگے آپ کے اصحاب کہ جیسے شمع پر لٹا ہے

جان نثار پٹنگ۔ فارسی۔ ہر کہ در دنیا شود قانع بہ کم

سر خود باشد بقیتے چون یکم۔

پٹل۔ ہون کا بنایا ہوا طشت جیسے کھانا کھکھند و کھاتے ہیں

پٹلی۔ بضم اول سایہ دار تصویر جھولی سی ہو غری میں آسکو صبت

تھیں اور مردک لینے آنکھ کی پٹلی جسکو غری میں قرۃ العین

و انسان العین بولتے ہیں فارسی میں انگورک بھی اسکا نام ہے

محمد انور لاہوری۔ رد برد آنکھوں کے گر آجائے وہ نور نظر

دوستور کہ لون اسے تلی بنا کر آنکھ میں۔

پٹھری۔ رہ چھوٹا پٹھر جیسے نالی استر اتیز کرتے ہیں اور وہ

پٹھری جو آدمی کے شانہ میں پیدا ہو جاتی ہے اور جرح اسکو حکم

جسر کر لگاتے ہیں اور سنگ چھاق جس سے آگ جھاڑے میں

نایدون کی پٹھری کو عربی میں مسجد بکسر حکم اور سنگ مشانہ کو حصاة

المشانہ و سنگ چھاق کو مضبوط کہتے ہیں۔

پٹنی۔ جھولی تپی درختوں کی جو خشک ہوں جیسے کہ چاے کی

پٹنی وغیرہ۔

پٹلی۔ جھولی مٹی دگھی جسکا منہ کشادہ ہو۔

پٹواری۔ گاؤں کا منشی جسکے متعلق زمین کی پچالیش و تحصیل

تعمالہ وغیرہ کام ہوتا ہے۔

پٹلی۔ بفتح اول و ثلثہ تاسے ہندی وہ کڑا جو زخم پر باندھا

جائے نیز ایک قسم کا لکڑا جو لوہوں سے بنا جاتا ہے۔



## بابے فارسی بادال

پیوڑا فضول گو بکسبک کرے والد بادے وال گوزشتہ۔

## بابے فارسی یارے

پرانا بہت سائون کا گنہ غری میں قدیم و محقق فارسی میں نیزہ پارینہ۔

پر دادا۔ دادہ کا باب جدالی۔

پر نالا۔ وہ بدر رو پانی کا جو چھت پر لگایا جائے اور چھت کا پانی اسکے ذریعہ سے زمین پر گرے۔

پر نانا۔ ما کے باب کا باب۔

پر وتا۔ پوتے کا بیٹا۔

پر او۔ لشکر کے اترنے کی جگہ فوج کے قیام کا مقام۔

پرٹیا۔ وہ کاغذ جس میں کوئی چیز لپیٹی ہو فارسی میں اسکو چاہیہ کہتے ہیں۔

پر اب صفت قطار آدمیوں کی جو برابر برابر بہت سے کھڑے ہوں۔

پر آیا۔ بیگانہ مال غیر کا مال جو اپنانو۔

پر جا۔ دل کا لگاؤ تسلی اطمینان۔ مولف۔ آگیا خط ہر دوے

جانان پر چاند پر تیرہ ابر چھایا ہر یہی باعث ہر جو کئی دن سے نہ تو خط اور نہ رچہ آیا ہر۔

پر سا۔ ماتم داری کی مجلس میں جانا ماتم دار کا حال پوچھنا تسلی بنا۔

پر کٹ۔ وہ مرغ جسکے پر کاٹے ہوئے ہوں۔

پر مٹ۔ وہ مقام جہاں بادشاہی محفل سودا گردوں سے محصول وصول کریں۔

پر پینچ۔ وہ مرغ جسکے پر کترے ہوئے ہوں۔

پر۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہر مرغون کے پر جس سے وہ

اڑتے ہیں اور یعنی لیکن اردو میں۔ نعتیہ از مولف۔ اگر

لب جابین پر اس مرغ دل کو بہ دین اڑ جاؤں میں سوئے دین۔

نعتیہ ولہ۔ اگرچہ میں غاصی ہوں بلکہ دار و نامہ سیاہ۔ لطف کی

امید ہر پر احمد مختار پر۔

پر۔ بھل ہوا اور چرسا پانی کا جو سیلون کے ذریعہ سے کنوئین

سے کھینچا جاتا ہر۔

پر کار۔ آہنی دوشاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔

پر وارتہ تیرا جھوٹا و بہت سے لوگ جو ایک خانہ دار

ایک گھر کے ہوں۔

پر دیس۔ مقابل دیس کے بیگانہ ملک غیر وطن۔ غریز و خب کو

مخمل میں جو کوئی دیس گاتاہر تو ہم پر دیسیوں کو دیس بنایا داتا ہر۔

پر س۔ ہر دور و مقدار قامت مرد کی۔

پرٹوس۔ ہمسائیگی اور دیوار دیوار۔

پر وٹ۔ وہ ہلا کاغذ جو چھاپ کے پتھر سے اٹھایا جائے۔

پر چک۔ امد و جرات حمایت ویری دنیا نیک کام کے لیے شوق بڑھا جانا۔

پر بال۔ وہ بال جو زایم بکوں کے اندر آنکھوں میں پیدا ہوتے ہیں اور نہایت تکلیف دہ ہیں غری میں آنکھوں سے منتقل کتے ہیں۔

پر سون۔ تیسرے روز گذر ہوا یا آئندہ جسکو فارسی میں میر و ز پر سون کہتے ہیں۔ مولف۔ کوئی بھی وعدہ وفا جانا کیا گئے نہیں +

بلکہ برسوں سے تمہارا آج کل پر سون ہا۔

پرٹوسن۔ وہ عورت جو ہمسایہ ہو۔

پرٹران۔ روح جان طاقت قوت دم۔

پر چھاوان۔ سایہ عکس۔

پر شتال۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہر پر پوں کے رہنے کا مقام۔

پر دہ۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہر عربی میں اسکو حجاب کہتے ہیں۔

ناتسخ۔ وہی ہر جان جہاں اس جہاں کے پردے میں کہ کر ہر

ستم آسمان کے پردے میں۔ ولہ۔ جسے توڑ جوڑ دھتا پھرنا ہر

رات دن نافل + چھپا ہوا ہر وہ قمر ہے ہی تن کے پردے میں۔

پر کھم۔ شناخت۔ پہچان۔ عقلندی۔

پر گنہ۔ ایک جمعہ کسی ضیاع کا چند بیعت کی ایکجا تحصیل اور علامہ۔

نزدہ۔ اڑنے والا جانور غری میں طائر فارسی میں مرغ یہ لفظ اگر

فارسی ہر گرا در دین شعل ہر مولانا اکبر لاہوری + ہندہ بھی

جہاں بر بار سکتا ہی نہ تھا اکبر + وہاں یہ آدمی بے پردہ شدہ

بن کے جاہو نما۔

پر واثہ۔ باخشاہی فرمان حاکم کا حکم اور وہ ہندہ جو شمع برگر کر

مرجاتا ہر۔ نعتیہ از مولف۔ ہوا بے شوق میں بطائر دل اڑے

جاہو پچ + ہر و شہر شہر سے اگر آجائے پردانہ صفحہ نمونہ

پر واثہ میں نہیں ہوں کہ دم بھر میں جن بھون + جلتا ہوں مثل

شمع بر ہر تمام رات +

پر وہ داری۔ ستر پردہ حجاب نگہبانی فیسم۔ بولی یہ بکاولی

کہ داری + محرم کا ہر کام پر وہ داری۔

پردہ پوشی کیسکا عیب چھپانا پردہ ڈالنا۔ رسوا کرنا۔ مولف۔  
کیسکا عیب نہ لایہ زبان نہ کر بدنام نہ کر چھپانی کا پردہ پوشی کام۔  
پرانی سگورے کی ایک حالت کا نام ہے جب زیادہ فربہ بجاتا ہے  
تو چٹوں اور سر کے چھ میناں پٹنے لگتی ہے اسکو پرانی کہتے ہیں۔  
پرے پرے۔ دور دور الگ الگ جدا جدا مولف بیٹھنا  
ملکے ساتھ غروں کے + اودھ سے پرے پرے رہنا۔

پرری۔ فارسی میں جن کا ترجمہ ہے اور اردو میں خوبصورت مشرق  
مولف۔ محال ایسی بری کے ہو کہ طرح انسان + کہ جسکے سارے  
سے سارے فرشتے کاٹتے ہیں۔

پرکھی۔ سرزمین تمام دنیا عالم موجودات ۵ مہنگون گردوں  
زمین محکوم ہے + بلج برستی سر پرستی راج کا۔  
پرکھی۔ فتح اول چھی مہنگون جہاں اسباب ڈال کر گدے یا گھوڑے  
پر لادین۔

پر دیسی۔ یوں مسافر بیکانے ملک کا عربی میں غریب کی سیل  
مولف۔ جسم لاغر سے لگی ہو جان لگ اچھا ہوا + تاج پر دیسی  
سل پرند یا پردیس کو۔

پروانی۔ اجازت حکم لشکر فرمان صفدہ فوقانی۔ بزم۔ من  
داخل بھلا پردانہ کیونکر ہو سکے + شمع کی مائل تہو جب تک اسے  
بدانگی۔

پروانی۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔  
پروسی ہمسایہ جسکا گرائے گھر کے پاس ہو۔

### بابے فارسی باخین

پسل ہارا۔ خراسی جو غلہ خراس میں ستا ہے۔  
پسینا۔ انسان یا حیوان کے جسم کا عرق۔ لعینہ مولف  
نخل تھا جس سے خوشید جہاں تاب + وہ تھا من شمشاد مہینہ  
پرستان زمانہ صورت گل + بلبل خوش رنگ و خوشبو پسینہ۔  
پسوج۔ سلائی کا ایک قسم ہے جو کپڑے پر کونے میں عربی میں  
اس سلائی کو کہتے ہیں۔

پس پیش۔ فارسی نظارہ میں متعل ہو آگیا چھا ابتدا ہوتا  
۵ جو ہر دنیا میں کار آمد کہو کام + یہ اول سوچ نو آسکا پیش  
لسو۔ نہایت چھوٹا کانٹے والا جانور عربی میں اسکو قدہ اور  
فارسی میں لیک بولتے ہیں لیک کا لفظ عربی میں متعل ہے۔

لسو۔ فتح اول آب خوش جو جانوون کے پکنے کے قریب یکے  
لگا لگتے ہیں ہندی میں اسکو پیچو بھی کہتے ہیں اور فارسی میں خوش  
پستہ فارسی وار دین متعل ہے یہ شہر میوہ ہے جسکو عربی میں  
تسحق کہتے ہیں

لسالی۔ آٹا پسنے کی اجرت جو خراسی لیتا ہے  
لسلی۔ پہلو و پہلوئی ہڈی جسکو فارسی میں دندہ فتح داکتے ہیں  
لسن ہاری۔ آٹا پسینہ والی عورت

### بابے فارسی باخین

لشت بہ لشت۔ آبا اجداد سے تہہ بہ تہہ۔

لشت خا۔ ایک نیچہ جو وہے یا تیسے یا چاندی یا عجاج  
سے بنایا جاتا ہے جب لشت پر خارش ہوتی ہے تو اس سے  
مچھلیا جاتا ہے۔

لشتم۔ اون اور شمیمہ جس سے فخرہ لباس بنائے جاتے ہیں  
لشتیان۔ مددگار گاہی اور وہ لکڑی جو تختہ چوبک کی  
لشت پر اس کے استحکام کے لیے لگاتے ہیں۔

لشمان غمگین اور دلگیر اور نادم  
لشتارہ۔ وہ بار جو لشت پر اٹھایا جائے۔

لشتہ۔ وہ پشتہ جو دیوار کے استحکام کے لیے اسکے ساتھ  
بنادیتے ہیں۔

### بابے فارسی باکاف

لکا۔ پختہ میوہ یا کھانا عربی میں اسکو لقیج کہتے ہیں۔  
لکا لکایا۔ وہ چیز جو پہلے سے پختہ ہو اس کے پکانے کی حاجت نہ ہو  
لکار۔ بضم اول شور غونا و فریاد محمد انور حکیم لاہوری۔ ہر  
دل کی بات سے واقف خداے جل علاہ پھر اس کے سامنے  
ہر کیا ضرور شور و ککار ہے۔

لکڑ۔ گرفتاری قید بند بازو ہست مواخذہ الزام مولانا اکبر  
لاہوری۔ چھوٹا بس چھوٹا جب تک کہ مکانہ دم چھوٹا + تمھاری  
زلف چان کی بکڑ میں جو کہ آیا ہے۔

لکھان۔ برائے شکرہ بانی کا جو بیل پر لاداجاتا ہے۔  
لکھو۔ ہزار جانور جسکو عربی میں طائر کہتے ہیں۔  
لکھتی۔ دستار و عمامہ جو سر پر باندھتے ہیں۔

### بابے فارسی بالام

پلا۔ دامن کپڑے کا فاصلہ مسافت کا ترازو کا ایک پلہ اور

بوجہ جو آٹھایا جگہ کے اور نوجہ جو کسی ماتم میں کرین۔ حکیم محمد انور  
آترجائی نکال سے روز بخیر رسول خدا کا پکڑے جو بلا لعل  
مزی مولف۔ گنہ سارے گنہگاروں کے جس دن تو بے جایں گئے  
نظر آئینا بھاری پدہ حضرت کی شفا لعل کا۔

یا پڑا۔ ترازو کا لعل۔

یا پڑا۔ بکسر اول سب بچہ لینے کتے کا بچہ۔

یا پڑا۔ آنکھ کا پردہ جسکو فارسی میں لحاف چشم اور عربی میں عین  
کہتے ہیں فارسی میں مرہ و دمرگان۔

یا پڑا۔ چار پائی جبر سولے میں۔

یا پڑا۔ بفتح اول ایک دم ایک نخطہ۔

یا پڑا۔ بضم اول وہ ل جو نہر و دیا پر باندھا گیا ہو عربی میں آنکو  
خفطرہ بولتے ہیں۔

یا پڑا۔ خشک آٹا جو گوند سے ہوئے آٹے کو لگا کر ڈلی کا پتہ  
پلیتھن۔ بستی روئی کی ہو یا کپڑے کی۔

یا پڑا۔ وہ طرف جس سے بل بڑے برتن سے لگا کر چٹاں ملے ہیں  
یا پڑا۔ بکسر سز و بازم چیز۔

یا پڑا۔ متعوضا متعوضا۔

یا پڑا۔

### یا بے فارسی باون

یا بے۔ زمینداروں کا وہ لکڑی کا آٹہ جس سے کوٹے سے کوٹے  
و آٹہ الگ کرتے ہیں اور وہ بچہ کی شکل ہوا ہوتا ہو اسکی حرکت  
سے دانہ اور پیوس الگ الگ ہو جاتے ہیں۔

یا بے۔ یہ ایک برتن صراحی کی شکل بننے سے چوڑا اور پر سے  
منہ تنگ ہوتا ہو جسے بہت سے چھید ہوتے ہیں اس میں پانی

ڈال کر گرنہ بند کر دین تو بننے کے سوراخوں سے پانی نہیں گرتا  
اگر منہ کھول دین تو پانی گرجاتا ہو فارسی میں اسکو بذر کہتے ہیں

نمدا۔ بدن جسم آدمی کا۔

یا بے۔ بادبان جس سے ہوا لیتے ہیں۔

یا بے۔ منصفی عدالت حکومت۔

یا بے۔ عالم فاضل صاحب کمال آدمی۔

یا بے۔ منصف جو کسی مقدمہ میں حاکم ہو اور سرگروہ تو مکا۔

یا بے۔ گاؤں چھوٹی سی آبادی اور بچھا جسکو عربی میں عقب  
کہتے ہیں۔

یا بے۔ ایک قسم کی ترکچہ کا نام ہے جسکو عربی میں طب

کہتے ہیں۔

یا بے۔ مشہور جنہاں جو وہی کامانی نکال کر کھاتے ہیں۔

یا بے۔ اڑنے والا جانور بوندہ طائر۔

یا بے۔ اڑنے والے جانور کے پر۔

یا بے۔ جماعت قوم گروہ جو ہم عقیدہ و ہم مذہب ہو۔

یا بے۔ بجالی لوہے کی یا مٹی اور لکڑی کی جو عمارت میں لگائی جائے

اور وہ بچہ حسین کوئی جانور رکھا جائے۔ مولف۔ جہان لکھنوی  
جب بیکار ہو جائیگا جسم + طوطی ہڑھائیگی رجائیں گاہالی بچہ۔

یا بے۔ پانچون انگلیان ہاتھ یا پاؤں کی قطعہ از مولف  
بنایا ہو اگر محض خدا نے۔ جہان میں ملک و دولت کا ولی سخی و تکر

کہ وہ خلاق اکبر۔ نہ کہ گناہ سے بچہ کو خالی۔

یا بے۔ دوتہ جامہ جس میں تیسری تہ روئی کی ہو یعنی روئی دار کپڑا

یا بے۔ وہ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہو۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

یا بے۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے۔

پلو۔ علی الصباح صبح کا وقت شروع روتی۔

پلون۔ ہوا جو طبعی ہو اور نام ایک جاری کا۔

پودینہ۔ مشہور سبزہ جو جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں۔

پونجہ۔ دم جوان جانور کی۔

پوٹسی۔ وہ شخص جسکو بہت بے کوکنا رکھانی بیچنے کی عادت ہو۔

پوٹلی۔ جو بے چہرے میں کچھ چیز بندھی ہوئی اکثر جاپون میں

ادویات کی پوٹلیاں ہاندہ کر بیماری کی جگہ پر رکھتے ہیں۔

پوٹری۔ چھوٹی اور پٹلی ٹکڑیاں کی جو کھی میں تھی جائے۔

فارسی میں اسکو حلیک کہتے ہیں۔

پوٹھی۔ کتاب جو ہندی خط میں لکھی ہو۔

پونجی۔ سرمایہ و اسل مال تجارت وغیرہ کا۔

پولولی۔ بجک دی کی جسوت کا تفس کے واسطے بنائی جاتی ہے۔

پوٹی۔ کھوٹے اور اونٹ کی فاجر جسکو عربی میں عنب کہتے ہیں۔

### باب کے یا رسی یا پاکے

پھانا۔ وہ زائد لکڑی جو کسی سوراخ کے بند کرنے کے لئے پہلے

لکڑی کے ساتھ ٹھوک دی جاوے جسے کہ مومی جب جوتی کو

قاب پر جوڑ دیتے ہیں تو اس کے سخت کرنے کے لیے ایڑی کے مقام پر

ایک پھانا ٹھوک دیتے ہیں۔

پھاوڑا۔ یہ ایک گہنی اوزار کا نام ہے جسکو دستہ چوبی لگایا جاتا ہے

اس کے ساتھ زمین کھودتے ہیں عمارتوں کو گرانے میں فارسی میں اسکو

کلند کہتے ہیں اور عربی میں غفہ۔

پھپھولا۔ وہ آبلہ جو آگ کی گرمی یا کسی اور سبب سے جسم پر

ظاہر ہو عربی میں اسکو نفاخ بولتے ہیں۔ مولف۔ ملے تنہا

اگر ہمیں وہ گلوہ تو ہم بھی تو زمین دل کا پھپھولا۔

پھچلاوی۔ یہ بھم دل اون کا کپڑا جس سے اونٹوں کے بدن پر

تیل ملتے ہیں یا چمڑے کے مشکیزہ پر تیل و چربی ملی جائے عربی

میں اسکو تملہ اور فارسی میں روغن مال بولتے ہیں۔

پھڑہرا۔ وہ کپڑا جو علم کے سر پر باندھتے ہیں اور ہوا سے تڑپتا

رہتا ہے فارسی میں اسکو ہرہری کہتے ہیں۔

پھڑیا۔ بھم اول چھوٹی پھنسی جو جسم پر لٹکتی ہے۔

پھٹکنا۔ بھم اول وہ اندرونی عضو جسکو مشانہ کہتے ہیں ویشاب میں

رہتا ہے عربی میں اسکو نوبہرہرہ اور فارسی میں ہشیاب بولتے ہیں

اند نہ گردن کی وہ جو بی یا اپنی نکی جس سے آگ کو پھٹکتے ہیں۔

پھلا۔ سب سے اول اور اولین و نخستین۔

پھلا پھلا۔ بھم ہر دو بائے وہ چیز جو اندر سے خالی اور پوئی ہو فارسی

میں اسکو سیانہ می اور عربی میں متخلخل کہتے ہیں۔

پھلڑا۔ بھج اول تلوار کا آہنی پل جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو عربی

میں اسکو نصل اور فارسی میں تیغہ بولتے ہیں۔

پھنچی۔ انسان کے ہاتھ کا پھونچا جسکو ساعد کہتے ہیں نیز رسید

یعنی پہنچ گیا۔

پھوڑا۔ دم جو انسان کے جسم پر لگتا ہے۔

پھوسر۔ بھم اول دو آدمیوں وہ کپڑے کے تار بن جو ضرب

سلاخی میں سے نکل آتے ہیں یا کپڑے بہت مین سے۔

پھپھڑا۔ یہ ایک متخلخل عضو اندرونی اعضا میں سے سینہ کے

اندرونی عربی میں اسکو رہہ فارسی میں شش کہتے ہیں اس کی بیماری

اسی نازک عضو کو زخم کردیتی ہے۔

پھٹکا۔ وہ چیز جو کوئی ذائقہ نہ رکھتے نہ شیرین ہو نہ ترش نہ تاج جسمیں

نمک نہ عربی میں اسکو مسخ کہتے ہیں۔

پھڑو آ۔ یہ بھی زنداروں کے ایک اوزار کا نام ہے۔

پھٹکا۔ مدہ مدہ دھکا۔

پھندا۔ اٹھاؤ دام بند زنجیر۔

پھرا۔ حفاظت نگہبانی حوالات۔

پھیا۔ گاڑی کا پتیا جو مشہور چیز ہے۔

پھٹ۔ بقول صاحب لغات لغات بھم اول طاق یعنی کھلا

مقابل جفتہ کے جسکو عربی میں فرد اور فارسی میں یکہ و تنہا بولتے ہیں

پھپھٹ۔ وہ آواز جو چلنے کے وقت جوتے سے لٹکتی ہے عربی

میں اسکو وخط بولتے ہیں

پھوٹ۔ نا اتفاقی تفتیش خلاف عداوت بیرونی اتفاق۔

پھراٹ۔ فارسی میں کوہ عربی میں جبل۔

پھڑا۔ کوئی حصہ کسی چیز کا جو اس سے اوزار جائے اور شکاف

اور دلاؤ جو لکڑی وغیرہ میں آئے۔

پھڑا۔ بھم اول غصہ بارش اور ہایک نظر سے جو بدل سے بڑا

پھٹکا۔ غصہ و غمرین اور خدا کی مار

پھڑا۔ جو تمام صفت باطن کا جسکو فارسی میں پاسل و عربی میں

بطن اہل صلب اہل انوار کہتے ہیں۔

پھڑا۔ فارسی میں ہاتھ عربی میں تم بولتے ہیں۔



پھنکار۔ لضم اول در میر حرف نوں دم لینا حیوانات خصوصاً  
سانپ کا جو زور سے پھنکار مارتا ہے۔

پھوٹ۔ عورت بے سیدہ احمق لڑنے والی۔

پھالٹس۔ وہ باریک نکا جو ناخون و غیرہ میں چلا جائے۔  
عربی میں اسکو شظیہ کہتے ہیں۔

پھولس۔ خشک گھاس جو چیر وغیرہ میں لگائی جاتی ہے۔

پھانک۔ چھوٹا دودھ جوں جوں عربی میں رچ کھاتے ہیں  
پھانک۔ خربزہ و خیار وغیرہ کا تراشہ جو اس سے کاٹ کر کھینچو  
دیا جائے۔

پھوٹ۔ بیکار نفل جو عطر نکالنے سے باقی رہ جاتا ہے جیسے کہ  
کھلی جو تیل نکالنے سے باقی رہ جاتی ہے جب پوڑ کسی چیز کا  
لے لیا گیا تو پھوک باقی رہ گیا۔

پھونک۔ عربی میں آف اور فارسی میں دم وہ ہوا جو منہ  
سے نکالی جائے۔

پھال۔ وہ نوکدار لومہ جو قلم یعنی پیل کے آگے نصب کیے  
زمین میں ہل چلائے ہیں۔

پھیل۔ سب سے الگ تنہا اکیلا جدا۔

پھیل۔ جو درخت کو لگتا ہے فارسی میں اسکو بر عربی میں ٹر  
کہتے ہیں۔

پھلا پھل۔ پہلا جن جو درخت سے اترے یا پہلا بیج جو بیدار ہو۔

پھول۔ ہر ایک قسم کا پھول جسکو فارسی میں گل بولتے ہیں لفظ  
خندہ نہ ہے ہر بار بوستان کا کائنات و دیگر کمیت پھول اسے  
بلبل تو اس گلشن کے پھول

پھٹکین۔ وہ خس و خاشاک جو غلہ میں سے صفا کرنے کے وقت  
نکلتا ہے۔

پھیلین۔ وہ گیلی زمین جس سے پاؤں پھسل جائے فارسی  
میں لغزین عربی میں نزلہ۔

پھن۔ سانپ کا سر جسکو ہندی میں کچھ مارا و عربی۔ من  
راس الجحیم کہتے ہیں۔

پھین۔ پانی کی چٹانک عربی میں اسکو زب فارسی میں کھن کہتے ہیں  
پھلو۔ فارسی آرمو میں شعل ہے جسم ایک طرف دھنا یا بال

عربی میں اسکو جنب کہتے ہیں۔ ہولفت۔ چھوڑ کر جب سے  
گئے ہو آپ کو لڑنے، خوشی، غم، برکت، زمین، پڑتی، کھسی، پہلو، بچے

پھیلاؤ۔ کشادگی و فراخی اور لبط۔

پھاڑی۔ چھوٹا پھاڑ اور جو شخص پھاڑ کا رہنے والا ہو۔

پھانڈی۔ کھنکھنے کی گانٹھ جسکو فارسی میں بندھنیکو کہتے ہیں۔

پھانسی۔ وہ عاقہ دار سی جو آدمی کے گلے میں ڈال کر ڈالتے  
عربی میں خناق اور فارسی میں کندیل کہتے ہیں۔

پھاڑی۔ ایک لکڑی کا آلہ ہوتا ہے جس سے خاکرو بہ گوہر  
وغیرہ زمین سے اٹھا لیتے ہیں۔

پھکھوندی۔ وہ سبزی جو باسی روٹی و اچار وغیرہ اشیاء پر  
جو رکھی رہیں آجاتی ہے۔

پھوچی۔ باب کی ہیں۔

پھکری۔ مشہور و داجو ہر کانی ہے عربی میں اسکو زلج اور  
فارسی میں شب بانی کہتے ہیں۔

پھٹکی۔ لفتح شکار یوں کا تھیلا جس میں شکار ڈالتے ہیں اور  
چراغا نور دن کے رکھنے کا عربی میں اسکو مغرب کہتے ہیں۔

پھٹکی۔ لضم اول قطرہ خون کا جو بندھا اور عا ہوا ہو۔

پھری۔ حرطے کی چرخ میں تباہ ڈال کر لڑکے پھرتے ہیں  
عربی میں اسکا نام خذروفت ہے۔

پھٹکی۔ وہ سفوف جو ہاتھ پر دھکے بھانک لیا جائے۔

پھٹکی۔ وہ آلہ جس سے زنگران و آہنگران آگ کو بھونکتا ہے۔

پھٹکی۔ یہ ایک قسم کی آتش بازی کا نام ہے جسکو فارسی  
گلزہ کہتے ہیں۔

پھلاری۔ باغ جان گلزار پھولا ہوا ہو۔

پھلی۔ سفیدی کا نقطہ جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔

پھوچی۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھوں میں پہنتی ہیں۔

پھنسی۔ چوٹا ذہیل جو جسم سے نکلتا۔

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی در  
میں ٹوکوتے ہیں کہ شکار خانہ ہو کر آری بخوبی چلے جاتا ہے اسکو کھتے ہیں

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی در  
میں ٹوکوتے ہیں کہ شکار خانہ ہو کر آری بخوبی چلے جاتا ہے اسکو کھتے ہیں

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی در  
میں ٹوکوتے ہیں کہ شکار خانہ ہو کر آری بخوبی چلے جاتا ہے اسکو کھتے ہیں

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی در  
میں ٹوکوتے ہیں کہ شکار خانہ ہو کر آری بخوبی چلے جاتا ہے اسکو کھتے ہیں

پھنی۔ وہ لکڑی جو ترکھان لوگ بوقت چرنے لکڑی کے آری کی در  
میں ٹوکوتے ہیں کہ شکار خانہ ہو کر آری بخوبی چلے جاتا ہے اسکو کھتے ہیں



## پانچویں فارسی بالفت

پایر ہوا۔ وہ چیر ہیکل اٹل و بنیاد خو اور لایعنی بات و بے معنی  
تقریر و صفحہ و فوقانی چسان باشند برین دم اعتماد + کہ تقریر  
بر ہوا بنیاد وارد و تقریر کی شیرازی۔ منہ آن نکتہ پروری کہ مدام  
صفت کون بچہ ہا گویم + من و وصف جماع زن ہیہات ہوت  
پایر ہوا چا گویم +

یاد ہوا۔ قولاً یعنی بے معنی بے بنیاد و بے اصل و طعنا  
تفنی کی جو میں۔ سخمائے آن خوشیخ ریا + بود چون العالم  
یاد ہوا + زین میزند حرف پاید ہوا + بود صفت مسجد پر از فرش +  
مخس تاثر۔ خوشم بوعده پاید ہوا + سبیرانی + چشتم نقشہ لبان  
موجہ سر آب خوش ست +

پایر کا ب۔ وہ شخص جو طعنے پرتا رہے ہو۔ میرزا صاحب  
غافل نہال عاشق خوشے جگر میاش + منور در حق پایر کا ب  
ایقعد میاش۔

پائے حساب۔ حساب کا موقع جب خود یا رانا حساب  
ڈوان گاہ میں دیا ہو۔ میرزا صاحب۔ در زمان خط دار  
چشم او بر روی ست + گردان حال بنود بار یک رہا سے حیا  
یاد شاہ نسبت۔ بادشاہ پر خود مختار ہو۔ فعل مختار ہو۔ کسی کا  
مخبر و منہی محمد علی سلسلہ گزیدہ نند بگاشن در جاکند بگاشن پیر  
نہی توان گفت دیوانہ یا وندہ است۔

پائیدن صحبت۔ متفرق و لگنے ہونا پریشان ہو جا بلبل  
کا میرزا صاحب بہشتی پیدا غار از بہ از خلوت سے باشد  
گلابی بہتر او بخید صحبت نمی باشد۔

پاک طہنت۔ پاک اصل پاک ذات پاک اصل۔ فوقانی  
پاک طہنت را بدینا میل میزدن بجاست + گوشہ تنگی گزیر بہشت  
قد با گرفت۔

پاکیزہ سرشت یا کزاد۔ پاک ذات پاک اصل۔ فوقانی  
پاکیزہ اند جان گزیر روی + شک و یک نگرے پاک سرشت حقی  
چو خوش گفت فردوسی پاکیزہ کہ صفت بلی تربیت پاک بود +  
میان از مدے کہ در کس نہت + کہ جان دارد و جان غیر می دوست  
پای حلیخ تار کیست۔ خود یک رہنے دلس کا کہہ کہ ہوا  
مور رہنے دلس کا یا نہ جیسے کہ چراغ کے پنے اند میرزا  
دور ما نہا۔

پادشاہ وقت خود۔ اپنے عہد کا فرمانی فرمان میرزا صاحب  
در اقلیم حجر و پادشاہ وقت خود بود + منید انم چ کر دم تا بزنگ  
بدن مستقیم۔

پاکیزہ میگز۔ بہت خوبصورت آدمی۔ سعدی۔ دو پاکیزہ  
پیکر چو خورشیدی + چو خورشید ہوا ہا گو اختر ی۔  
پاکیزہ۔ بضم یا آند و شد کا ترک کر کے لالا۔ عارف تبریزی۔  
خلق را باید توان کردن بہ تیغ خلق کج + بے پیر خود را ترک  
تندی خود کردہ ام۔

پائے تمام۔ سرے پاؤں تک تمام و کمال ابو طالب کلیم  
تسیم اپا سے تا سر سبز از زلفہ لور + تیرہ روزی تفسیر  
اشفت۔ عالی درمی۔

پائے چنار۔ ایک قوم لاندہب بیدین کا نام مجید جان  
تقدی۔ تسیم پائے چنار تقدی چمن ست + کہ کہ مطیع خزان  
کہ مرید بہار۔

پائے در۔ وہ لکڑی جبر دروازے کا تختہ پھرتا ہو ہندی میں  
اسکول کہتے ہیں۔ ملا طغرا۔ وہ لکڑی کے ہانسی پشاہ را  
بر آستان + آخر از اس تادہ بودی پائے در ہم اہمست  
پائے گیر پابند و مقید و متعلق۔ امیری لاجپی۔ بقید  
تولف تلجائیم اسیر ست + دلم در دام فتنہ پائے گیر ست۔  
پاکش از انداز کشنی کے وصف حریف کوشت بڑا دل دینا۔  
تیر نیات۔ لنگش را بکشن بہر خاکل ازان + بعد از ان شد حیات  
کش و پاکش انداز۔

پائے انداز۔ فرش و بساط جو کسی کی عظمت و خاں و تقسیم  
کے لئے اسکی را پر بچا دیوی۔ درویشی الہ ہروی  
نکوہ من و بخت پائے در نیاز + برہ زبیلہ لگندہ اند پا انداز  
طالب کلیم۔ انباشدیک گلستان خا پانہ از من + سے پہنچ  
غم قدم ریل آستان می نم۔

پادشاہ گرویش۔ استقلال سلطنت یک پادشاہ سے دوسرے  
اور بہم دور ہم ہونا کا غاص سلطنت کا اور دنیا تنظیم ہونا  
محمد سعید اشرف۔ بخت از خرابی دل محبت خواہم + شکر  
بود بریشان از با و شاہ گرویش۔

پاک فروش۔ وہ شخص جو اپنے کل جائیداد برباد کر دے  
اور ہر وہاں ملل منی و ک ہست + مانند کمال پاک فروش زوایا



پاسے در گل - بقدر و گرفتار و اسیر - میرزا صاحب -  
 زخم جلد مستند او سر و پا در گل - و زطون قمریان چو دو از در  
 ہو اگر -  
 پاسے دام - وہ لکڑیاں میر جو لاپے کپڑا - جتنے کے وقت  
 پاؤں رکھ کر حرکت دیتے رہتے ہیں -  
 پا از حد بیرون بیرون - استناد از سے بڑھ کر کام لیا  
 میرزا صاحب - پانہ بیرون ز حد خود سعادت مند باش - نسبت  
 کر از چنانچہ در و برانہ است -  
 پا از کلیم دراز کردن - اپنے کمرے سے بڑھا کر مائون لیا کرنا  
 شیخ التھار قفس - تاسرور ہوا سے قوت مرزا ز کرد و پا از کلیم  
 پا از زلف و در و در -  
 پا از وضع بیرون گذاشتن - اپنی وضع و طرز دعوت سے  
 پاؤں بڑھانا - میرزا طاہر وحید - برن آہش خوشن لبیز  
 بر خوش - چون گذار دیا ز وضع خوشن بیرون ہلال -  
 پا از میان کشیدن - کسی کام سے اپنے آپ کو الگ کر لینا  
 متعلق نہ رکھنا -  
 پا باز کردن - چلنا رفتاری آنا خورد سال بچہ کا - البوی لب  
 کل - بیکر کوے نو تابند شمس شرک من - چہ طفلان را  
 بیکر کہ تیب از مکتب رہا گردم -  
 پا بال گذاشتن - جلد چلنا اور دوڑنا مخلص کا شش  
 پستی بجا - عداے نالہ پا بال اگر اسیر دل سچا پیش سچا سبکی  
 پا بار رفتن - قدم بقد چلنا پاؤں پاؤں چلنا بر ابر بر چلنا  
 کسی کے ساتھ محسن تاثیر بیج و عشق ز کس پاسے کسی  
 نیست مرا - با با ہمرہ مجنون جو سلاسل رفتہ -  
 پا بحساب نہادون - سوچ سمجھ کر پاؤں رکھنا - میرزا صاحب  
 خط شبرنگ کرد و حسن نہاد پا بحساب - شب نور و من و  
 روز حساب ست ترا -  
 پا بدامن خوشرون و بچیدن - آنا جاننا ترک کرنا ملاقات  
 چہ در دینا طالب کلی - طالب توفیق گیر و صل تبان کہ  
 پا پاسے طلب بدامن حالانہ فزود ایم - ملاقات مہم ہدی  
 محبت پاسے صبرے گر بدامن یک نفس چہ - در و در و در و در  
 یوسف گریبان زینیا -  
 پا بر حرف کسی گذاشتن - کسی کی بات پر توجہ نہ کرنا

گوش رفت سے نسبت حسن رفیع - پا بر حرف من گذار  
 آری محبت سر سخن نیست -  
 پا بر سر سال و ماہ نہادون - بسبب فزونی معاش و محبت و بہت  
 کے گذرے ہوئے زمانہ پر افسوس نہ کرنا اور زمانہ کو اپنا  
 منسوب تصور کرنا - نور الدین طہوری - وقت ست کہ بہت  
 ہوس نہ تھی - و صرفہ وقت گوش بر بند نہی - و ملی زبان  
 شہسوارچ بد چو نو کہ دید - پا بر سر سال و ماہ تاج نہی -  
 پا بلیغ زور رفتن - سخاوت باندہ نیت حاصل کرنا - طہاری - مگر  
 ماد و دولت را پاسے رنج - کہ پاؤں زور رفتے زینا -  
 پا باند کردن - جلد چلنا دوڑنا - امیر خسرو - و ہم  
 تو پاسے باد بند کند - باد ہر چند پا بند کند -  
 پا پوش دریدن - جوتیان توڑنا جو اصل کام کرنا محمد قلی  
 سلم - بافتلے قضا کار خویش و گنبد کہ کسی ہمیدہ  
 پاوش میدرد شل ست -  
 پا جفت و ویدن - و شخصوں کا ملکر دوڑنا - میرزا  
 طاہر وحید - نگنند از شوق معشوق پوست - و دید نہ  
 پا جفت در راہ دوست -  
 پا جفت کردن - کسی کام کی تلاش میں غایت و رجحان پیش  
 کرنا طغرائے کند ابلق گردون ز نہ لطاف دلم - اگر کند - و ہر  
 پاسے خود را جفت -  
 پا خوردون - قریب کھانا حریف کا شش میں یا کسی و عالین  
 غلطی کھانا - نور الدین طہوری - طہوری پاسے خوری  
 تو بہ کسی غلط کردی - نہ استی غنیمت کا چٹان سلتے  
 بدست آمد -  
 پا زدن - قلاب کرنا بھر طکات ملنا آگاہ کرنا ہوش من  
 لانا محمد سعید اشرف - از غافل پاسے درے مگر ہفت  
 کتم - پارنم جندان بہ بخت خود کہ نہادش کتم صاحب جمعہ  
 کل بخار و در و در تغا ہر زخم غارہ پاسے زو بدولت خود ہر کہ  
 غار ز کتب -  
 پا زدن - جواب لانا پیغام بلا - فرہوسی - پریشان  
 چین پا زدن - زو بدولت - کز دمن بدیدہ ندیم گناہ -  
 پا زدن - جواب دینا کیسے سوال کا لفظ نامی  
 چہ پا زدن - زو بدولت - زو بدولت - زو بدولت - زو بدولت



پس طرح کردن جواب کرنا جواب دینا چگونگی رالی چندان در حق می  
آید تناسخ سوال شرع را گردن پاسخ که چون جسم نظامی گشت  
خالی و نظامی رفت و باز آمد رالی -

یا کشیدن - بر ایشان هونا پریشان کرنا بکھیرنا چهره مالکنا جھڑنا -  
صائب - دل روشن زبهم میباشند آخر جسم را صائب و کتان کے  
برده آن باد سبب جھڑاند شد -

پاس علم رنگین کردن - پہلے باد شاہوں میں یہ رسم تھی  
کے جب دو فوجیں جنگی ایک دوسرے کے مقابل میدان میں آتی تھیں  
تو زمین کی فوج کے سپاہی ایک دو کھڑلانے اور اپنے علم کے  
نیچے بطور سنگوں لاکر گردن مارتے اور انکا خون علم کو لگاتے اور  
نقشے کہ پاس علم رنگین کر دیم -

یا کشیدن - بانوں لگانا الگ ہونا آہستہ آہستہ چلنا - مولانا  
بنانی - دست از حیات خود من ہمار شستہ ام - تا آن طبیب  
از سر من پاکشیدہ است - میرزا جلال اسیر - لنگ لگان در  
سکاب چشم ترا میکشم - تا نفس ارم سر زنجیر دیا میکشم -

یا گرفتار - بند ہونا اگلنے سے رہنا نیز قیام و انتقامت کرنا  
غمد یعنی قبول - اغیار راہ آمدن ما گرفتہ اند - تا ہجو سگ و زن  
سیر کو با گرفتہ اند محمد جعفر تخلص بدیہب - تا چشم نیم مست  
نومال زنا گرفت - از پیجو دی دلم نتوانست با گرفت -

یا گرم کردن - پیڑی سے چلنا - علی خراسانی پیش مایطع زبان  
طلب سالن مست - نقد نیست رہ نشون کہ با گرم کنم -

پاسے از پیش رفتن - بانوں نکل جانا یعنی مغس و پیوست  
ہو جانا - محمد سعید اشرف - مغس کرد ز زندان وطن آزادوم +  
پاسے از پیش بدر رفت و ہننا فادہ - محمد قلی سلیم ہزارا  
رسم دور خد بیک تقصیر + رو جو پاسے کس از پیشکس بر  
نفا افتد -

پاسے از جا بردن - بانوں سے نکال دینا عاجز کر دینا -  
حافظ شیرازی - دوش دست طرم سلسلہ عشق تو بہت +  
پاسے خیل خردم لشکر غم از جا برد -

پاسے از جا بردن - کسی جگہ سے آمد و رفت کیسی ترک کرنا  
محمد قلی سلیم - پائیم ترکوے اوچ عجب گر بریدہ شدہ ماکے بروے  
نیشہ دلا تو از گردن شدہ -

پاسے از خط حکم بیرون کردن - نافرمانی کرنا حکم نامتنا

اطاعت نکرنا - میر معزی - پس حکم کہ پا از خط حکم تو بردن کرد +  
کونین ستر تیغ تو از پاسے در افتاد -

پاسے از شادی نہیں ہونے غایت درجہ کی فوج ہو صائب - پائیم  
بانوں نہائے - یعنی غایت درجہ کی فوج ہو صائب - پائیم  
نہ ہونے نہیں ز شاد غنکی - تا سودہ ام ہائے تو ہون رکاب جھم -

پاسے افشردن - پائیم ہونا بکھڑکنا صائب - مائند سرو  
پاسے فشرم دین چمن + ہر خند طوق فاختگان شد رکاب من -

پاسے بر خیدن - الگ ہونا بھاگ جانا - نور الدین خلوی  
بافشاندن دست بچہ گوش + بر خیدن پائی و زندہ ہوش -

پاسے بر پشت آسپ در آوردن - گھوڑے پر سوار ہونا  
غید الدین نقی - بر پشت لگا و در آ و رد پاسے + بر آ و رد  
آ و از رویند پاسے -

پاسے برداشتن - قدم اٹھانا چلنا مالک قزوینی  
ہجو مخون ہے آ و از در آئی برداو + سر زنجیر ووش انگشتی  
پاسے بردار -

پاسے بر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں پڑنا کسی بلاتین  
گرفتار ہونا میرزا صائب - اگر پیل سبک رفتار و در بنال  
من باخند + همان از خواب سنگین پاسے من بر سنگ می آید -

پاسے بر کندن - بانوں کاٹنے بکار کر دینا - عمال عمال  
گر سر بردارد جو کرد و بانو بد سگال + تیغ قضاے بر کند مشن  
چون خدا پاسے -

پاسے بر گرفتار - بانوں اٹھالینا علحدہ ہونا یا قدم بکھڑکنا  
عج کرنا - میر خرو - تا شخہ غم ترا دین راہ + سر  
بر گرفت پاسے بر گیر -

پاسے بر مصیبت کشیدن - کمال بے ادبی کرنا چگونگی رالی  
چیز نے ہندوے ایمان بریدہ + سیاہی پاسے بر مصیبت کشیدہ -

پاسے بسنگ بردادن - بھو کر گنا حوث کھانا یا ٹوکی  
راہ میں کسی چھر سے خواجہ حافظ - واکو ترا بسنگل کش  
رہنمون + اسے کاشکے کاش بسکے مادی - طاہر حیدر شمس  
بسنگ نخورد و زندہ طلب - کے نقد سوے یکسہ صوفی ہود +

پاسے بچیدن - الگ ہونا علحدہ ہونا - سعدی - اتا پچی  
شرادعل و راستہ + کہ مردم ز رشت نہ بچد پاسے -

پاسے پیش از حکم کشیدن - اپنی حد و انداز سے پر ہونا اپنے

پائے در رکاب زدن - رکاب پر پائوں رکھنا میر مغزی  
خدمت کند عثمان در رکاب تراقد + چون دست در عثمان زنے و  
پائے در رکاب -

پائے در سن - وہ میدان جو شاہی غرنہ کے سلسلے ہو -  
پائے دو چتن - قیام و استقامت پکڑنا حلقہ خطاب  
مبغنی - کہ بار غم بر زمین دخت پائے + بضر ابصوم بر آور  
زجائے -

پائے سخت کردن - قیام و استقامت پکڑنا میرزا صاحب  
انجمنیوں رنگ چہ یا سخت کردہ + برغیر از میان کمر کو کمر سخت  
پائے سخت کردن - پھر جانا چلنے سے رجحان - میرزا صاحب  
نشانہ کارمن بہ نگاہ سخت کردہ ہر کس کہ دیکھوہ لوای سخت کردہ  
پائے سفر نبودن - چل اسکا نہک جانا طالب آملی -  
چون خم از کوے سخاں پائے سفر نیست مراد گر شوم آب ازین کا  
گند نیست مرا -

پائے جستجو خون گشتن - سفر میں ناکا یا ب رہنا ہزاریدیل  
کجا راحت چہ آسودن کہ از نایابی مطلب + پیاسے جستجو خون آبلہ خون  
گشت منزلیا -

پائے فرو کردن - کسی کام میں پائوں ڈالنا داخل دینا -  
جمال الدین سلمان - زمانہ دخت ز کیمخت آسمان کفشی + فرو نکرد  
جلال شس دران محقر پائے -

پائے کسی درختا بستن کیسکو طنے سے باز رکھنا - شہزادہ  
دارا شکوہ - دیر شد دیر چون نمی آئی + مگرت پائے درختا بستہ  
پائے کسی در میان بودن کسی کام میں کبکا لحاظ ہونا  
جمال الدین سلمان - کی رکاب طفر گران گردد + گرہ پائے تو  
در میان باشد -

پائے کم نبودن کسی سے رتبہ میں کم ہونا - محسن تاثیر  
تایا در حق گشتہ چراغ دل تاثیر پائے کی از صبح نادر و دم شامش  
پائے نہا دن - قدم رکھنا پائوں دھڑا میرزا مصطفی  
مشمع عشرت نہ ند پائے شبستان دلم + رقم سوز من از دستہ  
پردانہ گشتہ -

پائے و پردا شتن - استقامت و مضبوطی رکھنا - فردوسی -  
ستودن ہی ساختن زال زر + نہادی جبک پائے دیر -  
پائے وکانی وپائے وکانی ویا دکان - سکہ مایہ وطلسم دی

رتبہ کو کم کرنا - حافظ - آن سز ز نش کہ کرد ترا دوست حافظ +  
پیش از کلبہم خویش مگر پاکشیدہ -

پائے پیش کسی داشتن - کسی کے ساتھ زور آزمائی کرنا -  
مقابلہ پرستہ ہو جانا - نظامی - بنگام سرخچہ رو باہ رنگ +  
حکو نہ ند پائے پیش بنگ -

پائے خالی کردن - قدم لینا عجز و نیاز کرنا سفر کو چل - دینا  
نظامی - اگر پائے خالی کنی ہر دم + جو خورشید بر خاک چین بگذرم +  
وگر نہ در اندازم از رکبم + ہنہ خاک چین را بدریا سے چین و لہ نہ راہ  
چو بد آن خشنای + بر حبت پائے خود را کرو خالی -

پائے خود آمدن - پائوں سے جھلکنا نکال رغبت و خلاص سے  
حاضر ہونا - محسن تاثیر - پائے خود را بر بطن گاری او سے آید  
ہر کہ چون سکندر از سر زبر خیزد +

پائے خود را کردن - پائوں کو بلے کر دینا حد سے باہر  
جمال دینا - میر خسرو - رہا کنی کہ نہ پائے بر دم زلفت + ترا چشد  
کہ چنین پائے خود را کردی +

پائے دادن - جلا ناکشی وغیرہ کو نظامی - دگر لہ برو  
وریا بش بودہ طریق مساحت مہیا بش بودہ دو کشتی ہم باز ہوتہ  
بودہ میان دو کشتی رسن بستہ بودہ کیے را بلنگ کہ خویش خواند +  
دگر را بقدر رسن پیش را نہ دگر بارہ آن بستہ را پائے داد  
شائبہ را در سکون جائے داد -

پائے داشتن قیام کرنا استقامت کرنا - کمال سمائل  
شہل بست پائے لاری تو در مقام وصل + چون دست برد جسم  
پہنی بدار پائے -

پائے دراز کردن - بٹ جانا فرش یا زمین پر و ہری کا  
دعوت کرنا - عدویش والہ ہر دمی - تا بدو دن قدش طعن  
خرامش نکندہ سر داز سایہ کند برب جو پائے دراز میرزا صاحب  
باتو ہیکر در پائے دراز + بیک طہانچہ کہ باوش برود را ز غفقت +  
پائے درختا داشتن - خوی آلودہ کرنا پائوں کا - میرزا  
صاحب - میخان پائے نازک طینتانی را در خدا دارد + چہ غم  
دامد ز خدا نکس کہ آتش زیر پا دارد +

پائے در دامن آوردن - جبر و خشکب کی حالت میں  
معاظرات کا ترک کرنا - میرزا صاحب - منزعج خویش  
ز دیدم کلا ہے خدم لہ + جمع کردم پائے در دامن تباہی شد مرا -

جود و سرے شخص کی دوکان پر کام کرتا ہو۔ شرف الدین شفقانی  
 زہرے نگاہ نرافتہ پائے دکانی + بطور نو مقید دل پریشانی +  
 پائین پرستی۔ پرستاری و خدمتگاری و خادای نوکری ملازمت  
 غیر خسر و نہداری شرم زین خوردنوشاد + کنی پائین پرستی  
 چند یاد + روا باشد کہ باین سخن نونگ + بے سنگی زخم قارورہ  
 بر سنگ + کرم آگاہ باھذیر پرستی + کنیزان تر پائین پرستی۔

### باب کے فارسی بار کے

پردگیان سما۔ گناہ صورتی آسمانی۔ میرزا صاحب  
 زشاہدان زمین گر نظر فروندی + نظر بہ پردگیان سما یوانی کرد۔  
 پردہ سرا و سرا پردہ۔ خیمہ جوشہور پر۔ عبد اللہ ہالفی سلطان  
 عالم مطاع قر + بہتند پردہ سر بر شتر خواجہ جمال الدین سلطان  
 مطرب گردون شہا پردہ سرا کے توباد + ترش آفتاب  
 ترش سرا توباد۔

پردہ یا قوت۔ موسیقی میں سے ایک نوا کا نام + ہر نیزہ  
 آب جو یا قوت میں ہے۔ حکم از رنی۔ شد آندہ سے اوگوئے  
 ہی عمد آفریدگر + نواد پردہ یا قوت در انگشت خنیاگر + میرزا  
 صاحب۔ چون آب کہ از پردہ یا قوت نماید + پیراست تن  
 نازکش از جانب گلزار۔

پردہ بند۔ جو چیز بندہ میں ہو اور اس پر پردہ باندھا گیا ہو عبد اللہ  
 ہالفی سے علمائے بدیع بحر بلند + شد از شفق ہامرد و پردہ بند۔  
 پردہ گر۔ پردہ بنانے والا پردہ درست کرنے والا شیخ احمد  
 دبیر زن گنگن دان چرخ پردہ گر + کز چرخ پیرزن کی اسے  
 چرخ پردہ در۔

پردہ از کر۔ اٹنے والا بہت تیز چلنے والا۔ حکیم زلالی مدغزی  
 نامہ بر پردہ از کر شد + بشیر آمد و شود گر شد۔

پریشان نظر و پریشان نگاہ۔ خراب نظر والا جسکی بینائی  
 درست نہ نظر لگائے والا بڑی نظر سے دیکھے والا۔ میرزا صاحب  
 خوب کردی کہ رخ از آئینہ نہان کردی + ہر پریشان نظر سے  
 قابل دیدار تو نیست۔

پردگی زہر۔ شراب جو انکور سے نکالی جائے۔ خاقانی۔  
 ہر ہفت سکودہ پردگی از بخور آرتا ہفت پردہ خردا بر انگند۔  
 پردہ بانہ بہت باز و خیال باز و غیہ۔ شیخ عطار رسد و بشاری  
 شرفازی میکنی + طفل را ہی پردہ بازی می کنی۔ فیضی

این زہر و آسمان تقدیس + چمدہ بطیسان بر حبس + آورد  
 از فنون طرازی + با پردہ دی و پردہ ماری +  
 پردہ سوز۔ پردہ ظاہر کرنے والا پردہ شکاف۔ صفدر  
 فوقانی۔ شمع شد روشن چو اندر جلوہ گاہ کائنات + کرد دور  
 ازل حجاب ماسوا آن پردہ سوز۔

پردہ شناس۔ عارف کامل جو اسرار معرفت سے واقف ہو  
 اور مخفی جو موسیقی کے پردوں کو جانتا ہو میرزا صاحب  
 جسے کہ شد از پردہ شناسان حجاب + شاہدے نیست بہ از  
 چہرہ خود مریم را۔ نظامی۔ پردہ نشینان بوفاد و شگرت۔  
 پردہ شناسان بوفاد و شگرت۔

پردہ فانوس۔ فانوس کا پردہ مشہور ہے۔ مولف۔ باشد  
 از صدمہ ہوا بین + شمع روشن پردہ فانوس +  
 پریشان نفس۔ پریشان دل پریشان خاطر میرزا صاحب  
 چہ تفصیل و آئینہ روشن یارب + نغمہ عشق پریشانی نغمہ کر دہ  
 پردہ گوش۔ کان کا پردہ حروف ہے۔ حجاب غفلت از  
 دل می برد بندہ اثر بخشاگر در پردہ گوش۔

پردہ ہفت رنگ۔ سات آسمان کعب الا جبار نے لکھا ہے  
 کہ ہر ایک آسمان علیحدہ رنگ کھتا ہے پہلا آسمان شبنم خارا کا  
 دوسرا نولاد کا نیلر تانبے کا چوتھا چاندی کا پانچواں سونے کا چھٹا  
 زبرجدا کا ساتواں یا قوت کا اور عالم دنیا میں جو سات دلا تین سات  
 ستاروں سے مطلق میں ہے۔ بدن آئے زین پردہ ہفت  
 رنگ + کہ گہ صالح باشد دین گاہ جنگ۔

پردہ بلبل۔ موسیقی میں ایک نوا کا نام ہے۔ سید حسن غونوی  
 بید پردہ بلبل ز طرب سر جنبان + سرود نغمہ آفری ز فرح دست  
 زن است۔

پردہ دل۔ دل کا پردہ باطنی حالت۔ مولف۔ بین از پردہ  
 دل روے جانان + کہ نماید زخت چون ماہ تابان۔

پردہ ویر سال۔ موسیقی کی ایک نوا کا نام ہے۔ نظامی۔  
 شغنی بزدن پردہ ویر سال + نوا سے برا لکھتا ہوا آن خیال۔

پردہ چشم۔ آنکھ کا پردہ مشہور ہے۔ مولف۔ دیدہ نکشایم  
 کہ آن پردہ نہیں بہت اندر پردہ چشم نہان۔  
 پردہ چشم۔ پردہ از کر نا آنکھ کا آنکھ کا پردہ کن۔ حکیم زلالی  
 قدیدہ بینی زین زبولش + پردہ دیدہ ز گس بسو کشش۔

تا بکشان افتادست -

بر تو گرفتن - روشنی کو ناروشن ہونا - سعدی بر تنیکان  
نیکو دہر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل با چون گردگان بر  
کیندست -

بر نور زون - روشنی ویناروشن ہونا - میر خسرو - رخ  
ایمان بیتی بر تو از انوار طہازو + دل قرآن لشکر خندہ از انوار  
یاسین شد -

بر نور بخش - روشنی جھاڑنا روشن کرنا - نعمت خان عالی  
یوزن تیرہ ز طفلی ست کہ مانند ہلال + پرتو ہر وہ ز طرف کاخ  
بر تو افشاندن - روشنی دنیا چمکادہ دنیا - نور الدین اہوری  
چنان بر تو افشاند شمع فخر + کہ زد شعلہ از مشعل لالہ سر -  
بر تو اخشن - مشغول ہونا مصروف ہونا فاد رخ ہونا صفا کرنا -  
میرزا صاحب - سر آزادہ با سہاب نمی برد اند + موے زو لیدہ  
بود بالش بر نمجون را -

بروہ سخن - حاصل سخن اور اسکا مطلب - ملا قاسم مشہدی  
وصال جلدہ عشوق قاسم آسان نیست + شدم خیال و نصیب  
بروہ سخن رستم -

بروہ از روی کار برخاستن - بروہ اٹھ جانا - راہب  
نہانی - چنان کہ نہ خاکم غبار بخیزد + مباد پردہ ام اندو  
کار بر خیزد -

بروہ از روی کار کشیدن - دراز کوفتا کرنا بچید کولنا -  
میرزا جلال - میدہم خاکش آئینہ دل را بباد + پردہ از روے  
کار سے اہل دنیا سیکشم +

بروہ باز گرفتن - بروہ اٹھا دینا کسی چیز سے - محمد قلی سلیم  
بیکند محو صبا گل بکفت دست خزان + ہر خیم شاہدا پردہ  
ز رخ باز گرفت -

بروہ بر افکندن بر انداختن ہر شستن برگرفت - بروہ  
دور کرنا اٹھانا بروہ کرنا میر خسرو - بروہ بر انداز کہ چون  
لاشوم + بروہ کشاے در آلاشوم + خواجہ حافظ ساتی بیا  
کہ یاز رخ بروہ برگرفت + کار جاع خاوتیان ہازہ گرفت - ولہ  
شکایت شب بچوان فروگذاز ایدل + لشکر آنگہ بر افکند بروہ روز

وصال - میرزا صاحب - شب بستی بروہ نزل رخ ورن ہوشتم  
ست شد از بوے گل ہر کس زیرون برگذشت -

بر افکندن - عابر ہونا و ماندہ ہونا اور پر جھاڑنا جانورون کا -  
نظامی - زخاریدنی کوس غار شکاف + بر افکند میرغ و کوہہ تا  
بر انداختن - پر جھاڑتے جانور پرند کے نظامی - ورد  
دور پر انداختست + دور بر میرغ وطن ساختست -

بر اندن - تعریف بجا کرنا بجا سہارنا باتون میں اڑنا سے  
تجربہ و توصیف دیگر و فریب + مریدان بر اندہ پیران پرند  
صائب - بیکد و جلدہ زمین گیر گشت کا غذا و پچ جانرسد  
ہر کہ می بر اندش -

بر بر آوردن - پرنگا لٹنے برھاؤ میں آنا ذیل حالت سے  
اچھی حالت میں ہونا - صائب - بدیدن کم نگرد و شوق خیار  
لطیف لو + ز شوق آب باہی بردین و ریا بردن آرد و مولفت  
بروازے رسد اند پنے + اگر مرغ دل میں بر آورد -

بر بر سر بستن و بر سر زون - سر پر باندھنا کھنی لگانا -  
میرزا عبد اللہ عشق - بر طاؤس چون بر سر زند + بیکد صد ہزار  
رنگ شکار - میر معزی - مگر کہ کبکان اندر ضیافت نوروز  
بریدہ اند سر زارغ بر سر کسار + کہ بستہ اند پر زارغ بر سر بر +  
کہ کردہ اند ہمہ خون ذارغ بر منقار -

بر بودن - بھر ہوا ہونا غصہ یا شکوے سے - مسیح کاشی  
آتش بزبان شعلہ برین زو باگت + کو بر جہ لبان خاستر  
گنگ + گنگم کہ بدین خسان نازم سر جگ + با آنگہ پریم زباے  
تا سر چون جگ -

بر بہا وادن - مقدار سے زیادہ قیمت دینا - مومن اسرار آبادی  
چہ بہاے مدہ بہر رقیب + قیمت طاعت ریا معلوم  
بر تو افکن - بدوشن چکنا ہوا جلا - ابو طالب کلیم - اگر  
زایش نگود پر تو افکن + مگر دو خانہ آئینہ روشن -

بر چین نہادن - باغ کے گرد بارہ لگانا - میر معزی -  
تا لکارتی ز سبیل پر چین نہاد + داغ حسرت بر دل صوفیگان  
چین نہاد -

بر چین بستن - بلع گرد خار بند باندھنا - جمال الدین سلیمان  
ناز شکت گرد باغ چہرہ بر چین بستہ اند + عالمی دل در تہم آن  
زلف پر چین بستہ اند -

بر تو افتادن - روشنی پڑنا چمکارہ پڑنا - علی خراسانی  
بستہ صد پارہ شد اند شک و فرور سخت زہم + پر تو ماہ رخت



پردہ بستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - میسر صاحب - میسرند  
بسیار دین و دل چون رہنماں + پردہ کز شرم آن عیار بر  
رخسار بست -

پردہ بگردانیدن - راگ بدلانا سر پٹانا - خواجہ حافظ -  
نظر بپردہ بگردان و بزین راہ عواق + کہ بدین راہ بشد یا رونما  
یا نکرود -

پردہ نہان - پوشیدہ نظر سے چھپی ہوئی چیز - شیخ العارفین  
خورشید اگر کند دیدہ خیرگی + داغ تراز پردہ نہان بر آدم +  
پردہ چشم نازک شدن - پتلا ہوجانا آنکھ کے پردے کا -  
میسر صاحب - چنان نازک شد دست از گریہ کردن پردہ چشم  
کہ آہم در نظر از پر تو مہتاب می آید -

پردہ دریدن - پردہ بھاڑنا بے پردہ کرنا - سعدی - در  
پردہ کس ہنگام جنگ + کہ باشد ترا نیز در پردہ ننگ -  
پردہ راز برداشتن - بھید ظاہر کرنا راز کھول دینا - میسر  
صاحب - من نہ آنم کہ تراوش کند از سخن + پردہ راز من آن  
آئینہ سیماب داشت -

پردہ راز تنک کردن - راز ظاہر کرنا - صاحب - لب تو  
پردہ رازی زباتنک کرد دست + شراب دشمن جانست رازوران -  
پردہ ساختن - راگ درست کرنا اور شروع کرنا - حافظ  
مطرب چو پردہ سازد شاید اگر بخواند + از طرز شعر حافظ دہم  
شہزادہ -

پردہ فرو بستن - پردہ چھوٹنا پردہ کرنا کمال نہا عمل  
نہ فرو عشق تو بودم من انقد و انم + دے دیدہ فروے ہلد  
تفصیل پردہ -

پردہ کشیدن - پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا - صاحب - یا بڑے  
آبلہ بایے خود ز رشک + برہوے خار ہائے منیلان  
کشیدہ ایم - ظہوری - کش پردہ بر چہرہ اسے رشک ماہ  
کہ در نقاب از بجوم نگاہ -

پردہ کز قفن - راگ شروع کرنا میسر خسرو - بیار بادہ  
توفیق کہ میدان سحر + شستہ بر سر گل پردہ ہائے تر گزند -

پردہ مشکین - وہ سیاہ پردہ جو آشوب چشم کی حالت میں  
آنکھوں پر باندھتے ہیں - صاحب - پردہ مشکین چشم خوش  
بہت سنت آن نگار + یا شہد سنت از نات آہوے قفن مشک  
پردہ واز کردن - اڑھانا غائب نظر سے ہوجانا - ملا قاسم  
مشہدی - فال احسان چو زند دست سخاے توز شوق +  
نقش ز راز ورق گنجہ پردہ از کند -

آشکار + صاحب از بیاری آن چشم جان دول پیرس + چوں شہد  
احوال بجاری کہ خند بجار دارد -

پزدن - اڑنا آمادہ دہنا ہونا کسی کام کے لیے - میسر خسرو  
پزدن آن یہ کہ سہائے بود + پزدن مرغ ہوائے بود - میسر  
صلح فنی - ننہا درے قلم کمر بست ست نمیشش + کہ در شش  
برائے کشتم بر میزند تیرش + میسر صاحب - از نظر رستے  
براہت چشم حیران مانانند + آقہ مرغ نگہ بزد کہ در پردہ از ماند -

پرست کردن - چکوانا چلنا پھرنا بطور میسر باز یا باغ وغیر  
مین - میسر افضل ثابت - بر در میکہ باز بزل عیکہ و پرست +  
زلان آشفته و خوس کردہ و خندان لب و مست + من کہ بے ہری  
عقل زدم یک دو پرست + دیدم از دور گروے ہمہ دیو ایست -

پرسیم رخ بر آتش نہادون - کسیکو آگے لیے بفرار کرنا کہ  
وہ جلد آجائے جیسے کہ سیم رخ نے اپنے پرستم کو دے تھے اور کہا  
تھا کہ جب تجھ کو میرے بلانے کی ضرورت ہو یہ پر آگ پر رکھنا  
بین فی الفور آؤنگا اور یہ قصہ شاہنامہ فردوسی میں لکھا ہے  
آملی - نہ انسان رفتہ از بخت کہ باز آن دنواز آید + پرسیم رخ  
بر آتش نیم شاید کہ باز آید -

پرکار کردن - گردش میں لانا سرگردان کرنا - صاحب - برتہ  
ساخت خال دل آرسے او مرا + پرکار کرد نقطہ سوداے  
اورا -

پر و انکردن - حاجت نہ رکھنا ضرورت نہ سمجھنا - طاہر وحید  
پرس عشق بجانان نمی کند بردا - کہ نہ ہر خوردہ بدمان نمی کند بردا +  
شکستگان ز حوادث تنہ نمیدانند + کہ تختہ پارہ ز طوفان  
نمی کند بردا -

پر و انداختن - حاجت و ضرورت نہ رکھنا - ملا ظہوری -  
با گفتگوے غیر زبان ترا چہ کار + پر و اسے جان خویش  
ندارم بجان تو -

پر واکردن - حاجت رکھنا ضرورت سمجھنا - تقی الدین خدنی  
مے نشینمے شکیم مے گذارم میروم + اضطرابے می کنم اما کہ  
پر و اسے کند -

پر واز کردن - اڑھانا غائب نظر سے ہوجانا - ملا قاسم  
مشہدی - فال احسان چو زند دست سخاے توز شوق +  
نقش ز راز ورق گنجہ پردہ از کند -

فیقہ از مولف۔ نشد یک قدم پیش از سد و جبریل ہک بال و پرش  
باز ماند از بریدن۔

پریشان شدن و پریشان گشتن۔ غلبہ ہونا انہم گمن ہونا۔  
و لگہ ہونا میسر زابدل۔ حاصل گرد جان گشتن ہمان ہی صلیبت۔  
چرخ را از صبح مغرب سر پریشان میشود۔ محمد سیف الشرف کا کلس  
در جلوه آمد زلف چون کارے ساخت۔ حکم قتل من پریشان  
گشتہ بود از سر نوشت۔

پریشان و آشتن۔ پریشان و غناک رکند صاحب۔  
ز اقبال جنون نورشید روئے در نظر دارم۔ کہ مغرب صبح را از رو  
پریشان جوش سودايش۔

پریشیدن۔ پریشان و بخود و مدعا ہونا۔  
پیرودہ نیلگون۔ آسمان قبلی رنگت بنی ہر نظامی۔  
قصب روزین پردہ نیلگون۔ بے بازی پاک آید برون۔  
پیرودہ۔ ماکر اور شرانے کپڑے کا چھتر طرا اور پیرودہ جو ٹہنہ کے  
کپڑے استعمال کے لیے نظر ہوتا ہے شاد اور تہی جو عورتیں قبل  
چہن رکھتی ہیں پیرودہ بھی اہل لغات لکھتے ہیں حکما مخفف  
پیرودہ۔ حکم شفافی ہجو میں نسخہ پیرودہ زمین میخواست  
کردم این شافہ ساز و آمد راست۔

پیرودہ۔ وہ شخص جسے چہرہ پر چمک کے داغ ہوں آدہ  
روٹی جسمیں قبل لگانے کے تھک کر دیتے ہیں اور نشان لگانا  
پختہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔ طاس ہر غنی۔ پردہ عیث  
پیرودہ بر کرد رخ شمع۔ دریش رخت شمع فلک پیرودہ روئے۔  
پیرقازہ۔ وہ قلم جو قازہ کے پر سے معبر بنائے ہیں اور  
اس سے تصویر کا کام کرتے ہیں ملاطفا۔ تا دست تبصیر  
رخت پردہ مصور۔ موئے فلک شتاب پیرقازہ در آب مست۔

پیرورودہ۔ بالاجو ملا ہوا پردہ من یافتہ۔ مفید بلخی  
نکستان سخن ہجو آہ بلبل میخ۔ بہ برگ منی پردہ چون گل چ  
پردہ زنبوری۔ سورخ دار جالی جو عورتوں کے برقع آکھ  
کے موقع پر لگائی جاتی ہے اور چلوئین جو دروازوں پر دالہ ہیں  
اور می اور پتھر کی جالیان۔ ملا قاسم مشہدی سند دہ  
ما پردہ زنبورے کس نسبت۔ درخانہ آئینہ نیر دمس مام محمد سعید  
اشرف۔ پردہ زنبوری دل را بیا فعل او۔ پیرعلی چون خانہ  
زنبور باید و آشتن میسر صاحب۔ رحم کن بر تلخکابان

پیرور شستن۔ بے پر کرنا اڑنے کے لائق نہ کھنا طالب  
آملی۔ بیاد وصل اور کعبہ چندان گریہ میگویم کہ از بال و پر مرغ  
حرم پرواز سے شستن۔

پیرور بال و دیگر کے لڑن۔ دوسرے شخص کے برون سے  
آؤ نادوسرے کی اداوت سے کام کرنا۔ ظاہر وحید۔ کمال عشق  
بازان از جمال و دیگرے باشد۔ چورنگ چہرہ پروازم ببال  
و دیگرے باشد۔

پیرور بال و پر شستن و شستن۔ پر بازو توڑ دینا اڑنے  
کے لائق نہ کھنا۔ میسر صاحب۔ تنگی کرد و بال پروازم  
شکست۔ بقیہ فولادین بیداد بر چہرہ نکرد۔ میسر زابدل  
چون برگ گل اگر پرواہم شکستہ اند۔ پردہ از شوخیم بہ پر چمک  
نستہ اند۔

پیرور بال و پر و پلیدن۔ پر بازو چوٹ جاتا ہیکار و ساندہ ہوجانا  
جمال الدین سلمان۔ نگر من کے بخیال تو رسد و غفلت۔  
مرغ اندیشہ فردے ہدا بخا پروبال۔

پیرور و پر و پلیدن۔ پالتا پردہ ش کرنا۔ ملاطفا  
چون فصل بہار زرم سید۔ گل نمہ نا آب۔ روبروید۔

پیرورین جبین۔ خوبصورت عشوق۔ عینہ الواسع۔ بارے  
چون آفتابی آئے بہ پیرورین جبین۔ با بری چون یا سیمنی اسے  
بت لسیزین سون۔

پیرور فضل بر کلید زون۔ ہر گس کام کرنا مخالف عقل کے کلا۔  
قظای۔ جو بقیہ شہ با تو کردم ہید۔ مزین پر قفل را بر کلید۔

پیرور شستن۔ پر ہیز کرنا پر ہیز ٹوڑنا۔ شفیع اثر۔ چنان  
دلت ز شکست دم سود خورم۔ کہ از شکستن پر ہیز خاطر بیمار۔

پیرور وادون۔ گہر پر کرنا۔ پیرور دینا۔ میسر زارضی فی اس  
باز چون دارم زغم خوردن دل انگارہ۔ کہ تو ان پر ہیز ملون  
کو دیکھا ہوا۔

پیرور کردن۔ پر ہیز کرنا چنان کسی ضرر دسلان چیز سے صاحب  
نرمش نہ اند بچشم افکارہ تیز کرد۔ دیگرے بیمار و مباد مرہ ہیز کرد۔  
پیری آمدن و آمدن پیری۔ پیری کا آسیب ہونا میسر خیر  
جو بیوش خیالم دید شب میگفت ہمایہ ہک المشب با زاین دیوانہ  
لیا و پیری آمد۔

پیرورین۔ پردہ کرنا اڑنا لک ہونا پھر کن خدش کھانا اکلم فوجو۔

رحم تا مگر فتنہ است + پرده زنبوری خطر بگذارد بوسہ را۔  
 پرده قمری۔ موسیقی میں ایک نو اکا نام ہے سعدی ہر وی  
 پرده ہائے قمری خوش گوشت سرد پائے + بالغمہ ہائے  
 بلبش خوش زدنار دست۔  
 پرده کشائی۔ راز افشا کرنے والا بعد کو لے والا۔ موصوف  
 خفون کا نند جہان عفو ست بہتر ز انتقام + پرده پوشی کن کہ از  
 پرده کشاے بہتر مت۔

پرده نیلو قمری۔ وہ نیلگون پرده جو خوبصورت مشوق حسن  
 کی زینت بڑھانے کے لیے منہ پر ڈال لیتے ہیں نیز صاحب  
 نرگس میگون اواز پرده نیلو قمری + بنیاد چون شفق از دامن  
 شہلائے تار + سچو ابر کعبہ دار و صمد گہر در آستین + پرده نیلو قمری  
 برگوشہ ابروئے بار۔

پرہ کا ہے بہت کم مقدار تھوڑا سا۔ محسن تاثر۔ بامید  
 و مالت عمر باشد می جہد چشم + بکار عاشق بدل پر کا ہی تھی آئی۔

### بابی فارسی باز کے

پڑ و لید۔ پڑ مردہ و بے آب دنا ب۔  
 پڑ مرید۔ پڑ مردہ کیا گیا۔  
 پڑ ویش۔ پریشان و پڑ مردہ اور برہم شدہ۔  
 پڑ ویش۔ تلاش اور جستجو اور جستجو کرنا۔  
 پڑ و لیدن۔ نصحت کرنا جستجو کرنا باز پریش کرنا پریشان  
 کرنا پڑ مردہ ہو کر پڑ۔  
 پڑ و لیدن۔ سامنا جستجو کرنا۔  
 پڑ مردن۔ پڑ مردہ ہونا پریشان ہونا علی حسرت اسانی  
 از گلشن بہر چہ گل بشکفت کہ سن + پڑ مردہ ام بدست  
 گل آفتاب را۔

پڑمان۔ پڑ مردہ اور سنست ظہوری۔ شکفت از  
 باغ آگاہی گل امید و باغت + چہ حاصل چون عموم دست  
 غفلت ساخت پڑمانش +  
 پڑانیدن۔ بگوانا کسی کھانے وغیرہ کا۔  
 پڑ و ہندگی۔ تلاش و جستجو۔

### بابی فارسی با سین

پست کردن۔ ہوا حق در حق کی خواہش کو کم کرنا نفس کے  
 ارادوں کو روکنا۔ زلالی۔ ہوا کے بد دماغی پست گردانی +

نظارہ با قضا احمد ست گردان۔ فوقانی۔ پست کن چمن و چوہ  
 خویش را تا شوی در سر بلبلان سرفراز۔  
 پستہ لب۔ معشوق کی تعریف میں کہا جاتا ہے ایسے تنگ دہان  
 چہلے ہونٹ۔ کمال۔ کمال آن پستہ لب گر خواستی نقل + شکر با  
 در دیان پستہ کردی۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دلب یا قوت  
 مالی گہرزدان دہان پستہ + کشادہ لب بخرعیت نداشتش  
 ہر زمان پستہ۔

پست بہمت۔ بے بہت مکر و دست۔ رقی دانس  
 کے از بدل بہا پر پست بہمت قسمتی دارد + بران مہر سایہ اندازد  
 کہ شور و لعلی دارد۔

پست فطرت۔ کم حوصلہ کم ذات کینہ۔ ملاطہ ہر غنی۔  
 پیشو سخن پست فطرتان منہور + بلندیت صدا کا سہ  
 سفالین را۔

پسرند۔ کنایہ امیر معاویہ بن ابی سفیان حبشی کا نام ہند  
 تھا مفتی حیدر۔ پسرند بہر دنیا کرد + با علی بادشاہ دین سکھ۔  
 پستہ تنگ بخندے تنگ یعنی تھوڑی سی تنگ ہو گئی تھی  
 ہو۔ حکیم شرف الدین شفقانی۔ بیچ دانی کہ چلن صمد کنی  
 دوزخ تاباں پستہ بجلی اگر بر سر تریاق خوری۔

پستاک۔ پسرند۔ کنایتہ انکو کا خوشہ اور سانی شادی  
 لانے کا۔ ڈرویش والہ ہروی۔ ماتہ یہ شکستیم بیاد  
 سر زرد و در محبت ما دفر زرد و در شمار است۔

پس قلندرن۔ یہ مجھے ڈالتا بچہ کنایہ رکھنا۔ خواجہ صفی  
 اسباب حسن ماہ مرقاٹ و خط بس مت + گیسوے تاب او  
 پس انداز یکند۔

پستان سفید کردن۔ بیرحمی و سنگلی کرنا۔ بلا قاضی  
 الفت منید یا بخت سیاہم زمان سبب + لرو در روز عتین بام  
 پستان سفید۔

پس خرم کردن۔ پڑھے راستہ سے ہو کر کسی شخص کو بخیر  
 جاننا پسر کے اطلاع بجا کر چلے آنا۔ محمد رضا فکری جلد  
 داشت شب عید بین بام ہلال + دید چون گوشہ ابروئے  
 خراس خرم زلف۔

پس بست کردن۔ مع رکھنا وغیرہ کرنا۔ میر خسرو۔ اگر  
 بخاند زری مانزدن کند پس ست + نہ تو نہ خود و دیگرے یکش خرم

پس بکتگین سلطان محمود غزنوی جسے باب کا نام بکتگینی تھا  
شرف الدین شفقانی - جلوہ لیلی از تو شد آفت قیس عامری +  
پس بکتگین فتنہ کنی ایاز را -

پس زانو شستن - مرنگون بیچضا اندیشہ و فکر من مستغرق  
ہونا حکیم محمد انور لاہوری - در عرض و ہوا بر خویش بستن +  
بخاوشی کس زانو شستن -

پس ستاندن - دی ہولی چیز کو واپس لینا - صائب  
پس ستاندن کریم دادہ خود را + ابرو کو بر امید آب نثار دے -

پس سرگردن - کسی بہانہ سے روگردن کرنا اور کرنا الگ کرنا  
طوری - دیدہ ام جلوہ ہائے کاکل را پس سرگردنم تو خافل +  
پس سر نمودن - پیچھا دکھانا پشت دکھانا میرزا صائب  
نست کر کشورمازان تو مخفی نماے + ورنہ بیرون شو از این  
خانہ پس سر بنائے -

پس کاربوندن - اسنے کام میں مشغول ہونا حکیم شفقانی -  
لغتش شونے از تو برابست گفت تا صبح و پس کار بست -

پس کار خویش غافل شستن - اسنے کام کے انجام سے  
غافل و بچھڑ بھڑ رہنا - فوقانی - رسد کار گر کے با انجام کار +  
جو غافل نشیند پس کار خویش -

پس کار رفتن و شستن کام کے پیچھے جانا اور بھٹھ مہنا  
ابن عیین - نہیں بہت از پس کارے کہ کار نشت + تا پیش  
کس بیایے نہایت خاستن -

پس گرفتن - واپس لے لینا دی ہوئی چیز کو - میرزا  
آمین آصف - من از خوابان عاشق کش نگارے طفل خود  
آرم + کہ گر گاہے وہد بوسی زمین فے الحال پس گیرد -

پس گوش افکندن - بات سنکر تجاہل کرنا سنی ہوئی  
بات کو نہ سنے ہوئے جانتا - قطعہ - تجاہل میکند دیر سخن  
دوست + شنیدہ ناشنیدہ می شمارد + پس گوش افکند ہر گز  
کند در گوش و در خاطر تیار دے -

پس ندیدہ دین - جسکا طریق پسندیدہ ہو - سعدی شیرازی  
حکایت شوق کو دک نامجوئے + پسندیدہ دین بود و پاکیزہ خوئے  
واضح ہو - کہ پسندیدہ کا لفظ اکثر الفاظ کے ساتھ اٹھاتا ہوا  
جیسے کہ پسندیدہ رائے و پسندیدہ کار و پسندیدہ کشتن پسندیدہ  
گوئے - سعدی - پسندیدہ کاران جاہ و نام + تطاول نہ کردند

بر مال عام - ولہ پسندیدہ رائے کہ بخشد و خورد - همان از سنے  
خوشتن گرد کرد - ولہ سنے دبیابان سنے تشنہ یافت + برون  
اند مق دریا نش نیانت + کلمہ دلو کرد آن پسندیدہ کیش + چوچل  
اندازان بست و سار خویش + ولہ - برہمن ز شادی بر فروخت  
روے + پسندیدہ گفت ای پسندیدہ گوئے -

پس اندین - باغ کو پانی دینا - زراعت کی آب باغی کرنا -  
پس ویدن - مٹی کرنا لاسہ کرنا ہاتھ ملنا کسی کے جسم کو -

پس ان ہا و بریدن - اپنے محسن کے ساتھ بیوفائی کرنا  
واقعہ شناسی کرنا -

پس بشکر فشان - کینا یہ لب و دہان عشوق -  
پس جانشین - نائب کا مقام کا بخاند و دوکان کا اور دار  
شرک کا -

پس بافتن - شندی زمان میں جھاڑنا چھڑکنا -  
نست کردن زمزمہ - نرم آواز کرنا ساز کو بجانے اور  
گانے کے وقت - محمد قلی سلیم - فریاد شدن خانہ مہسایہ یا بلند +  
مطرب ز بسکہ زمزمہ را بست میکند -

پس گشتن سر پر دہ - بست کرنا خیمہ کا خطیر الدین فارابی  
چون بر فراخت خبر و سیارگان علم + در خاک بست گشت  
سر پر دہ طلسم -

پس قندی - یہ ایک شیرازی ہے جو خراجہ نقل کرتے ہیں  
پس پر کھا پڑھ کر یہ بنائی جاتی ہے کہ تہ معشوقون کی میٹھی  
بایتیں - خواجہ آصفی - بیان بستہ لبان نقل مجلس این  
سخن مست + کہ ہست شور جان بستہ بایے قندے ما -

### بابے یارسی با شستن

پسشت بیزار استادن قصاب - قصاب جب  
آویزان گوشت کو کاٹ کر بیٹھا جاتا ہے تو بازار کی طرف اسکی  
پشت ہوتی ہے اور منہ دکان کی طرف - شفیع اثر - چنانکہ پشت  
ببازار است قصاب + ہمیشہ جانب بر دست روی منہ کا نشن -

پسشت در - دروازے کے نیچے محسن تاثیر - تا تو در خلوت  
شندی خورشید با بوس ترا کردہ از لبی بر اکون لبت و فدا و ست  
پسشت شمشیر - تلوار کی بیچہ مقابل دم شمشیر کے میرزا صائب  
خوابن چشم رہانیدہ نراز بیدار نیست + پشت شمشیر تہان تیز  
نراز دم با شند -



لشت کار سوئے کے مقابل اور یہ استعارہ ہے میرزا صاحب  
تماش چہرہ بازار بہار معلوم است کہ روئے کار ہم از لشت کار معلوم  
لشت انداز۔ لواطت میں فاعل مفعول دونوں کو کہتے ہیں  
لشت تیغ۔ تلوار کی ٹیغ مقابل روئے تیغ کے غومنی۔ عدو  
برائے خصومت جو رو بہو آید بہ لشت تیغ و دم گردن فلان ساز  
لشت بام۔ گھر کا بچھا گھر کی لشت۔ میرزا صاحب۔ عکس  
نوجوان بخدا آئینہ میرور و لشت بام آئینہ متاب میشود۔  
لشتم از خایہ زندان کہم و لشتم از کلاہش کہم۔ یہ دونوں محاورے  
بہت نقصان کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔

لشت بز خویش بودن۔ اسنے آپ کو خیال میں نہ لانا اور  
حقیر جاننا ظہوری۔ لشت بز خویش باش چون دفتر روئے  
وز خود مار چون طومار۔

لشت برد لوارد اداون کسی کے بھروسے پر بیکار بیٹھ رہنا  
کام کو ہاتھ نہ لگانا۔ میرزا صاحب۔ سالہا شد لشت برد لوارد  
حیرت دادہ ایم + دیدہ آئینہ را نقشے چنین نشسته است و کہ  
از توکل ہر کہ لشت خویش برد لوارد داد + بنے سخن خاک مراد خلق  
چون محراب شد۔

لشت برد لوارد ماندن حیران و تیر رہنا۔ میرزا صاحب  
گر ز روئے خود بر اندازی نقاب لشت برد لوارد تاند آفتاب +  
لشت بر زمین آوردن۔ زمین پر دے مارنا کسی کو چٹ کرنا  
جمال الدین سلمان۔ با چرخ گریز و رکند دست در کمر + بخت  
تو آورد بر زمین لشت آسمان +

لشت بر کوہ بودن و دلش نہایت بھروسہ و استظهار  
کسی پر رکھنا محسن تاثیر۔ لشت فراغت ما بر کوہ عیش باشد +  
منتظار کہک خندان ہر جا گوسے میں است۔ میرزا صاحب  
شوخی کہ داد ازل سنگین بکوہ لشت + مہدید کاسن تھانہ  
وز خون طہیرہ را۔

لشت بازوون۔ سدا کرتا دور کرتا ترک کرنا شیخ العارفین  
یابب کہیں گیت بت ماکہ میزند ہر دست لشت پا و بھور لشت  
دست ہر دست و پائے زویم و در گرفت ہشت  
بائے زویم و در سببم۔

لشت پائی خاریدن کہ تلخ و چابوسی کرنا۔ واحد الدین  
الوری۔ آنکہ او لشت دست میخاید + ہمہ را لشت پائی بخار و

لشت پروین کنایتہ بارکش زمرٹ۔ لطامی۔ روارو  
زنان نائے زرین زردند + ہر پردہ بر لشت پروین زدند۔

لشت چشم تنک کردن و لشت چشم نازک کردن۔  
ناز و ادا کرنا نہایت خود و تکبر سے کسی کی طرف دیکھنا غافل  
کرنا۔ ملاطفت استقوج راز پس چہرہ افزوختہ + بطبادہ را بال و پر پرتو  
چنان لشت چینی تنک کردہ است + کہ رطل گران را سبک  
کردہ است۔ صاحب۔ ای غزال بین بہ لشت چشم نازک  
میکنی + چشم ما آن چشمہاے سر سارادیمہ است۔

لشت خم داون و لشت خم کردن۔ توانع ذروتی و عجز  
و نیاز کرنا جھک جھک کر سلام کرنا تعظیم بجالانا۔ سعدی باریان  
روئے در محلق + لشت خم میکند و ہا لا راست۔ کمال شاعری  
نیک بخدمت تو لشت خویش چون خم واد + زقرص مہر موش  
گشت وجہ نان روشن۔

لشت داون۔ لشت پھیرنا مقابلہ سے بھاگنا۔ سعدی۔  
چو چینی کہ لشکر بہ لشت داد + بہ تنہادہ جان شیرین باد۔  
لشت در شکستن۔ طاقت کم ہونا بہت و حوصلہ ملنے رہنا  
نا امید ہونا۔ مولانا سانی۔ جو روزان ساغر عیشم بنگ  
غم شکست + بارہ جوان تو لشت طاقتم و دم شکست۔

لشت دست افشاندن۔ دور کرنا دور کرنا دفع کرنا۔ صاحب  
ہر کس فشاندن بر سر شور لشت دست ملز جل زو بخانہ زبونور  
لشت دست۔ مخایض کاشی۔ از شرح ساعت ید بیضا است  
نامہ ام + ملک فشاندن بر سر شور لشت دست +

لشت دست بدندان گزیدن۔ افسوس کرنا ایشیائی ہونا  
سعدی۔ بہ تندی بک دست بردن تیغ + بدندان کو لشت  
دست در تیغ +

لشت دست بر زمین نهادن۔ تعظیم کرنا تسلیم بجالانا۔ نوز  
ادا کرنا۔ نور الدین ظہوری۔ تسلیم چون چاکران کہین +  
نیک لشت و تھانہ بر زمین۔

لشت دست بر کردن و لشت دست خاندن۔ نزاری  
تمستانی۔ سبیل از غصہ لشت دست بر کند + گریان چاک زد  
از سر نہ بگند۔ سعدی۔ روئے در روئے دوست کن  
بگزار + تا عدو لشت دست میخاید۔

لشت دست خوردن لشت دست زدن۔ رو ہونا۔

پشت یا فتن - مدد پناہ طاق حاصل کرنا - مولف گشت  
سرور و جهان گردن بلند + جزو پشیمان است پشت  
یافت -

پشم دین - پشم دین آقا - الفاظ اہل فانی مقام تحفیر و  
تہوین میں استعمال کرتے ہیں - ملاطفت و ادب گمان کہ پشم دین  
آقا نے ہمد حیف کہ نیست در کلام ششٹی -

پشم شدن - متفرق و رگندہ ہونا بیکار ہونا خراب و مستہ ہونا  
قطعہ بود بہتر ہوئے ریش فرعون لعین - سبزہ و الماس  
دیاوت و گمراہی و غرق گردنش پس موسیٰ چور بحر عمیق +  
پشم خدان ریش و سلک گوہر از ہم ریختہ -

پشم کشیدن - متفرق و ریشمانی ڈالنا کمال برے اول آمارنا  
نظامی مصرع - کشیدم پشم از جیل و سپاہش -

پشت آئینہ - ہر چیز نا صاف و بیکار و ضابط - آنکہ دہم  
جو پشت آئینہ کرد + میوان دید و در اندامش -

پشت افتادن بر چیزی - پشت ہونا کسی کی طوفانی  
دانش - شاید ابرو کے ٹک بہتر ازین بد باشد پشت این  
آئینہ بر جانب افتادہ است -

پشت دست گذاشتن پیش چیزی - نہایت عاجزی  
و کالج کرنا صاحب پیش آن ختمیہ دل بیکار و پشت  
دست + گرجہ خطبیا رزین کا فرسلمان کردہ است -

پشت کردن بر چیز سے - کسی چیز سے روگردانی کرنا  
تعلق نہ رکھنا - ملاطفت آ - چو میدانی مدے پر آب + تاب +  
کنندہ و پشت بر آفتاب -

پشت ماہی - کنایتہ اندھیری رات - نظامی - سوارے  
کہ دروے سیاہی بنود و گروہ و پشت ماہی بنود -

پشت کاسہ گری - کنایتہ خورچی چیرہ اور کم مقدار  
میرزا صاحب - سے کند جام علاجش یہ لفت  
کاسہ گری + ہر سرے بر خورد خام غبار سے و آردہ  
باقر کاسی - آن دلبر کاسہ گر کہ چون خورد بری ست +  
جان دین من ز شوق و دیش سفری ست + گر لب ہلم  
نہد ز سر جان - باہم + کارم موقوف یک لفت  
کاسہ گری ست -

اور - دکرنا نور الدین ظہودی - نگاہ ندوے تو گردیدہ مست +  
پری گردہ می خورد پشت دست + مخلص کاشی کے روے دست  
دولت و دنیا خوریم کے + فخرم زندگشت فقور پشت دست +

پشت و قما کردن - نہایت تواضع و فروغی کرنا - سعدی  
ای شکم خیرہ بنانی بساز + تا کنی پشت بخدمت دوتا -

پشت تکرسی دیدن - کسی کو جاتے ہوئے دیکھنا - میرزا  
صائب - میکشد از بخت کاجوئے ہائے دہر + خار خار  
آرزو خا ہر پشت سرفاد - ولہ - فلک ہار توانی پشت

سردہ + بنو عشق کردل زندہ باشی -  
پشت شکستن - پیٹ ٹوٹ جانا کمزور ہونا - صفیر نوقانی  
بار و بار کہ او بر سر نہاد + گردش خم گشت و پشت او شکست -

پشت کمان - مشہور و معروف ہو - میرزا صاحب از چین  
جہنیش دل عشاق دہم ست + کار دم شش شیر کند پشت  
کمانش -

پشت کمان بر کسی زدن - پشت کمان سے مارنا - علی ضیا  
بجلی - ابرو اش از چشم مست بخواب + میزند پشت کمان  
بر آفتاب -

پشت گرم بودن - کسی امداد سے دلجمعی ہونا - محمد قلی سلیم  
فریب چون گل رعنائی خورم نہمار + درین چمن کہ مرا پشت  
از جوان گرم ست -

پشت گرم کردن - گرمی میں آنا سوار ہونا گھوڑے پر اور  
جولان دینا - میر خسرو - گھوڑے کی تعریف میں - چون  
بعضاں گرم گوی پشت + گوش و گردن گزنی اندر پشت -

پشت لب بر زدن - لبوں کو ہلانا حالت غور و فکر میں -  
مولوی جامی - پیست چندین غمت و جدوت + پشت لب  
بر زدن و باد برودت -

پشت ناخن - ناخن کی پشت تھوڑا مقدار - طالب  
آملی - مرہم طلب نہ ایم دگر نہ بین عشق + یک پشت ناخن از  
دل مابے حاش نیست -

پشت نرم کردن - زرد و کوب کرنا - مارنا میر خسرو - درین  
کند شک را پشت نرم + بر خنیش را با نشت گرم -

پشت نمودن - ہر میت کھانا بھاگ جانا - سعدی  
سپاہی کہ نمود در جنگ پشت + نہ خود را کہ نام آوران را بکشت -

پشت کاسہ گری - کنایتہ خورچی چیرہ اور کم مقدار  
میرزا صاحب - سے کند جام علاجش یہ لفت  
کاسہ گری + ہر سرے بر خورد خام غبار سے و آردہ  
باقر کاسی - آن دلبر کاسہ گر کہ چون خورد بری ست +  
جان دین من ز شوق و دیش سفری ست + گر لب ہلم  
نہد ز سر جان - باہم + کارم موقوف یک لفت  
کاسہ گری ست -

پشت کاسہ گری - کنایتہ خورچی چیرہ اور کم مقدار  
میرزا صاحب - سے کند جام علاجش یہ لفت  
کاسہ گری + ہر سرے بر خورد خام غبار سے و آردہ  
باقر کاسی - آن دلبر کاسہ گر کہ چون خورد بری ست +  
جان دین من ز شوق و دیش سفری ست + گر لب ہلم  
نہد ز سر جان - باہم + کارم موقوف یک لفت  
کاسہ گری ست -

## بابی پارسی با کاف

یک و یک ایکش کا هم جو - شانی تکو - و یو لندی ملک  
جو هر جزیر تک - کز بلی تعاران فساد - آئی یکے یکے بند آن یک پکت

## بابی فارسی یا لام

پلاس در گردن کردن - ساتی لباس پنا مرزا رفیع در  
قرنی شاه عباس صفوی - از مردن شاه دین فلک خیلون کرد +  
دزمن فلک دغ بدل روشن کرد + و صبح عزاجرخ گریبان بیدید  
در ظلمت شب پلاس در گردن کرد -

پل بستن - راسته قایم کرنا راه کولنا - طهوری - زمارش  
دران نمبر پرورده رود + که مل بسته بر چشمه سار سرود +

پل زدن و پل ساختن - پل بنانا و دریائی راسته کولنا - فردوسی  
یکے بول دیگر بیا زدن + شدن رایکے راه و باز آمدن میرزا  
صائب - تخم جو گرد و قدراخته میاید زفت + پل برین آب چو شد  
ساخته میاید زفت -

پل شکستن - بے طاقت و بے بره کرنا - افضل اند خاقانی  
فلک پل بدلم خوا شکستن + کز آب عافیت بوسے ند آیم -  
پل کردن - پل بنانا و دریائی راسته جاری کرنا - استاد فرخی -  
باز آب چو پل کردن کز آره شدن + بزرگ معجزه باشد و  
قوی بران -

پل کشدن - پل بنانا و دریائی راسته جاری کرنا - ابو طالب کلیم  
تلا به جابه گراي تند تلخ بیشتر است + که روزیل همه صرف  
کنند پل شد -

پلنگ افکن - مرد خجاع و بهاد و دلیر - هندی گرو ہے  
پلنگ افکن و ملتان و میدان جنگ آوسی ابرسن -

## بابی فارسی یا فون

پنجہ آفتاب - سورج بسبب خطوط شعاعی کے کہ انگلیوں کی  
طرح ہیں پنجہ کے ساتھ مشابہت تمام ہے اس واسطے خود آفتاب  
کہا جاتا ہے - امتیاز خان خالص ساہن از فیاض بخش بسکہ آب  
تاب بنام سہرہ چوبست عارضش پنجہ آفتاب شد -

پنہان رنج - وہ چیز جسکے چو آفتاب چھٹے ہوئے ہوں -  
لطائف کس کیسے خاک پنہان شکستہ + کہ ہرگز بردن ناورد و سرگز  
پنہ و دیگر کے رسیمان ملیسا زد - دہرے شخص کا کام  
کرتا ہے اپنے فائدے پر نظر نہیں رکھتا -

پنجہ شمشاد و پنجہ عرو شمشاد و عرو کی تپ سید حسن غزنوی  
نسوز دانش لالہ بد ز و نادک پنجہ + میر و خمر سوسن گیسو  
پنجہ عرو + میرزا صائب - فوت دست دعا گردنے بے ہنگ  
زیادہ ہست در خشکی نشانی پنجہ شمشاد را -

پنجہ کو سہر موتی و و ہرات کی آب و تاب صائب - ہر کہ  
دو نیمد خود آرائی گرہ گردید ماند آب را از پنجہ گوہرین شکل ست  
پنجہ خیار - چار کی تپ کہ پنجہ کی طرح ہوتی ہن -

پنجہ دھن - نیکے کا پنجہ جو مشور ہے - صائب - غیرت اگر  
قوار بجاشی کسی دہد + دامن گل بہ پنجہ خس بتوان گرفت -  
پنہ در گوش - غافل و بے خبر و ناشنا - مولف - مذکور  
گوش در تھریہ صبح - جو باشد در غافل پنہ در گوش ہے -

پنجہ و تاک - انگور کا پتا جو پنجہ کی صورت پر ہوتا ہے - صاب  
از ان شراب مرا شیکو کن سانی + کہ پنجہ پنجہ شیرست پنجہ کش -  
پنجہ گل و پنجہ لالہ - بھول کی تپ - رضی دانش - مکن  
باغدان منعم چہ تاراج آید از دستي + کہ از سستی روز پنجہ گل  
برنی آید - ملا طغرا - باویش سبیل زلف خویش + نہ  
شانہ از پنجہ لالہ پیش +

پنہ از سر بنیا برداشتن - ردی صراحی کے منہ سے اُتارنا  
ملا فاقم شہدی - مغر سوہ اسخت زان آتش کہ در سر دہم  
از سر منارے عشق ابو جہنہ را برداشتم -

پنہ از گوش بروں کردن - ہیشبار ہونا با خبر ہونا - صاب  
پنہ از گوش بروں کن کہ بنا گوش سپید دم صبح ست کہ صبح  
دوم آن کفن ست -

پنہ از مینا بر گرفتن - ردی صراحی کے منہ سے لینا  
نئے آبار لینا - میرزا صائب - کہ سانی میشود صائب بن  
مخمل ہے و انیم + کہ گوش می ز شاوی پنہ بر میگہ داز مینا -

پنہ بر چشم گرفتن - آنکہ من پر ردی رکھنا - ملا طغرا  
پنہ بر چشم گرفتن - کہ از کثرت گریہ گردیدیش -  
پنہ بکوش فرو بہا دن - کانون مین ردی رکھنا عرو  
از بھجرت مینی بسویشینی + بگو پنہ فرو نہ کہ سر سیرات ست -

پنہ در گوش افکندن - کانون مین ردی رکھنا بخشی  
پنہ از گوش فرو باؤ فکندہ تاج از ذکر تود مگر نشنود  
پنہ در گوش کردن - کانون مین ردی رکھنا سعدی

پہلے درگوش کن تا شنوم + یادی بکشا سے تابرون روم -  
پنبہ دہان - کم گو کم سخن آدمی - خواجہ میر خسرو و چراغ

کی نورعین - پنبہ دہانی بزبان دراز با ہمہ کس گرم سر سوز  
ساز +

پنبہ رشتن - سوت کاشا - قاسم مشہدی - ہر پنبہ کہ از زمین  
مارشت + رخنہ کش درختہ کفن شد -

پنبہ شدن - متفرق و پریشان ہونا - میر خسرو - پنبہ کف  
نفرکشان رخسان + کرتن شان پنبہ شود استخوان -

پنبہ کردن - متفرق و پریشان کرنا - میرزا صاحب - پنبہ زام  
از طبیدن رشتہ ہائے دام واد کوہ و صحارم کند از سائے خنجر -

پنبہ نہاؤن - فریب دنیا اور راضی کرنا - نورالدین ظہوری  
بجذب امر کشی حرف از زبان سکوت + بست امری تہ ذلن صا -

پنبہ افکندن - پنبہ ڈالنا زور کرنا - محسن تاثیر سہا علیش فکندہ  
پنبہ + بازوے ہلال گشتہ رنجہ -

پنبہ الماس تا فتن - خولادی پنبہ کوڑوڑنا - صاحب  
مرا چون مہر تابان داغ دارد آسمان خنشی + کہ تابد خجہ الماس +

خزان ز زینش -  
پنبہ انداختن - پنبہ ڈالنا زور زانی کرنا - محمد جان قدسی

مژہ گوید کہ چوین پنبہ از ہرگز نکند شانہ کسے موے بیان را -  
پنبہ کچوں کسی تہ کردن - کیسکونل کرنا مارنا طالب آملی -

باغ و بہاؤین را با ہی آب دادہ ایم + کیست خزان کہ ترکند  
پنبہ بخون پاک ما -

پنبہ کردن - پنبہ لچانا غالب ہونا - صاحب - آہستہ روے  
پنبہ خود ساز کتاب + پنبہ سوزان بہار بہرود -

پنبہ بر روی کسی زدن - کسی کے منہ پر لچانا لگانا سوسوی  
زن قنوج چون دست در فلتہ کرد + ہوگو زن پنبہ رویے مرد -

پنبہ بلند کردن - سارنے برستند ہونا یا تہ اٹھانا مارنے  
با سخاوت کسے لیے میسر زبیدل - عاجز بیکار دبا پنبہ قائل اندہ -

پنبہ بلند کردن - تہ بند کرنا - مقابل کھولنے کے - لعل اکلم  
پنبہ ام را بگریبان کفن بندیکند + کہ ہنوزم ہوس جیبے دین جاتی -

پنبہ چیدن و پنبہ تا فتن - تہ کرنا پنبہ مڑوڑنا - درویش  
والہ ہر قوی - چو تہ از سوز دل ہر دم بروی آب می چیم + بشرط

بقراری پنبہ سیاب می چیم - محسن تاثیر - کردہ بشیشہ چون پری  
نعل لب شرباب را تافہ مہر عارضت پنبہ آفتاب را +

پنبہ داؤن - پنبہ دنیا زور دنیا دکرنا - والہ ہر روے -  
در خصم رہائے زاجل دست رہاید + در معرکہ گر پنبہ دہی

ساق بقیہ ما -

پنبہ در آہن گرفتار - پنبہ کو آہن پوش کرنا - قاسم  
مشہدی - سگو قاسم طہیم را کہ گرد پنبہ در آہن + کہ تنیدہای

بنفتم بیشتر بہ بستر اندازد -

پنبہ ورنہ کسی آوردن و افکندن و داکستن - درون  
مخانی آن صہا و راستہ کے معلوم ہن - میرزا صاحب دل

شیرین غبار آلود غیرت میشود صاحب + و گردہ پنبہ در پنبہ  
فرماند میکردم - طائب آملی - و اعم از محمی شانہ کہ ہر دم

گستاخ + پنبہ در پنبہ آن زلف پریشان دارد + نورالدین  
ظہوری - اشک غنقی ازین مرغان ہی کشم + تا پنبہ بہ پنبہ مرجان

در انگنم -

پنبہ در حنا کردن - ہا تہ پربندی باندھنا - صاحب  
بک زردیدہ ریختہ خون دل خراب را + گریہ گرفت در حنا

پنبہ آفتاب را -

پنبہ دیدن - پنبہ بھارتنا پنبہ توڑنا ظہوری - گریہ او  
دلہا ہامون نورد + نالہ او پنبہ گردون درست -

پنبہ فرو بردن - ہاتھ ڈالنا پنبہ ڈالنا صاحب سر دیست  
قائمت تو کہ از جاسے میکند در ہر دلی کہ پنبہ فرد بردریشہ اسن -

پنبہ شکستن - پنبہ توڑنا مغلوب کرنا - مفتی حیدر - ساعد  
شمنش قدر سم برد + پنبہ او پنبہ مرجان شکست -

پنبہ کندن - پنبہ شکستن پنبہ توڑنا - اوجہ الدین انوری -  
چشمش بہر دیدہ ہیوا از شاہین + لغولش بکند پنبہ رو بہ از

زیبال -

پنبہ گرفتن - پنبہ پکڑنا یا تہ پکڑنا - والہ ہر وی خطاب  
با خطاب - ازست چار را دلیری + با باز ہمیشہ پنبہ گیری -

پنبہ شکستن - پنبہ توڑنا مغلوب کرنا طائب آملی  
بر براق برق گر گردم سوار + پنبہ برق از غام نامسلد -

پنبہ مرجان - مرجان کی شاہین جو پنبہ کی فکسل پر ہوئی ہن  
اور غنائی پنبہ کے ساتھ اسکو پنبہ دیتے ہن صاحب



بیودہ دست بردل یا میزنی بلیب با شور بچہ مرجان چہ میکند  
 نیم سرو - برگ سرو یعنی سر کے تے صائب - درگلستان  
 نشو و نمو کی باز مرا نیم سرو بود نیم شہباز مرا -  
 نیم زون با کسی - نیم والنا کسی کے ساتھ - طالب آملی  
 در نظارہ بہ بہیم چکنہ کر مرغی - نیم ناز کی خوشے تو نتوانم نہ -

## بابی فارسی با واو

پوست پوشیدن - مناس و ننگ ست دنا در ولا غر و مینوا  
 ہونا ناشق ہونا ہے پوست پوشیدن بود بہتر تر ازین تن  
 برگشت دین زہی -  
 پور سبکتگین - سلطان محمد غوری - ملا شانی نکلو - رخ  
 ایاز چو دید یا خود گفت کہ باد شاہی پور سبکتگین این ست -  
 پوست ازین بردن - چہرہ بدن سے آتا نا حسین سنائی  
 گرش بہر زن آفتاب لطفت پوست + چو زالہ آب چہ ریزد  
 ز استخوان گوہر -

پوست از سر کشیدن و از فرق کشیدن - چہرہ اسرے  
 آتا نا کمال آتا نا - نورالدین ظہوری - بیگ سا غوم گر  
 کنی شیر گیر + کشم پوست از فرق این گرگ پیر - ولہ - شب غمہ  
 پوست از سر کشم + کناش بہمتاب سا غوم کشم -  
 پوست افکندن و انداختن - نہایت خوف کننا زنا -  
 رعب بین آنا - سالک یزدی - کراست زہرہ کہ بر صدر عشق  
 بنشیند + کہ پوست افکند از پیش بنگ اینجا - میرزا  
 طاہر و چہرہ نیم دارد از سخن سازان بکشی ہر کہ ہست + پوست  
 اندازد بہت چون باز بان ہمایہ ہست -

پوست بر سیک رنگ و بارہ شدن - اپنے جسم پر پوست  
 بچہ ای ہوجانا - صائب - در خون کہ پوست پوشی گرد مجنون  
 اختیار پوست از جوش جنون بر سیکرین بار شد ولہ - تابختر  
 زن افتادہ صائب + پوست بر سیکرین ننگ تر از لہ شدت  
 پوست بر تن دریدن و شکافتن - جسم پر چہرہ ہاڑا  
 اورنگان دنیا صائب - خون ز غیبت برو جود پوست بر تن  
 میدود + تالب زخم کاغذش در سیراب کرد - ولہ - غنیمہ  
 بادست نگارین پوست بر تن شکافت + نور سنی ہنچان  
 زندانی ہر سینے -

پوست بر بدن بستن نقاشی پر چہرہ اچھا ماما - مسیح کاشی

ننگ بشادی ماقر عہ نہ کنون وقت ست + ز بیضہ دل غم پوست  
 بدل بستن -

پوست برون کردن - پوست آتا نا کمال آتا نا نیم خیر  
 دشمنانت را ننگ دم داد و برون کرد پوست + این کند ناچار  
 قصابی کہ بزارا برد مید -

پوست در تن دریدن - جہرہ آتا نا کمال کنا غیبت کنا صائب  
 کٹونا - ظہوری - خلق را پوست چہ بر ہم دم از بے مغزی  
 ز میج کارے بر این نیست کہ در خوش آتم -

پوست دریدن - ظاہر کرنا کسی پر مخفی کا - سعدی - ہماہ  
 ز اہم بدند پوست + کہ مرگشت و غیبت برگشتہ دوست + مرگشت  
 اقبال بودی دہر + زمان نہادی ز شہر شہر -

پوست کندن - چہرہ آتا نا کمال آتا نا ہر پوست کننا -  
 قطعہ مارنا - نورالدین ظہوری بدقت چو سازد سر نکست بندہ  
 تو اندر سر مغرید پوست کند -

پوست کذاشتن - اپنا چہرہ آتا نا کمال آتا نا فون کرنا ز لہ  
 من ہونا - عزرا باقر تبریزی - سے خون شود جواز بہت دریالہ  
 ام + نے ہجو مار پوست کذا در زنا لہ ام -

پوستین بگاڑ دادن - دھڑی کو دھونے کے لیے پوستین  
 دنیا بو قونی کا کام کرنا - میر معزی - کے شود غرہ بگشتار مخالفت  
 چون نوی + مرد دانا کے دہر گر بگاڑ پوستین -

پوستین دریدن - کسی کا غیب یا امر مخفی ظاہر کرنا - فجر لکائی  
 گیتی ہر کہ نام من شنیدی + ز نشی پوستین برین دریدی -

پوشیدن - پہنا چھانا بند کرنا مخلص کاشی - یا تارفت  
 نظر مرگام از ہم والہ + تابرون رفتہ ست صبا چہانہ در پوشیدہ  
 شفیع اثر - دوستا نرا کہوت تجرید پوشند خدا + شاہی بخشہ  
 بخاصان خلعت پوشیدہ را - انوری ابر خدلت کہ عافیت سطر  
 سایہ بر کائنات پوشیدہ -

پوستین پانی - چہرہ آتا نا کمال آتا نا باغت و نیو والا چہرہ کو  
 انوری - شب درویشان سپار کہ نیست + زین نامور و کونین  
 پراسے -

## بابی فارسی با یاء

پہلو چرب - ہونا فربہ چربی دار و نمند + واو - بلا غرہ پردازد  
 اہل قلع کہ از پہلو چرب و چوبے خور - ملک شعی

نیکرم۔

## باب فارسی باب

پہلو دار۔ فرید و نیکم جو اندر ثابت و پادار اور وہ تقریر جو ذوق منی ہو و نیکم۔ روزگار است کہ زانباے زمان غیر سخن۔ نیکم را نیکم کہ بود پہلو دار۔

پہلوئی۔ حسن معاش و آسودگی زندگی کی۔ نورالدین ظہوری۔ مایہ پناہی عمر افزو و دیم۔ خضر گرسعی در و رازی کرد۔ پہلوئی دادن۔ اعتبار بڑھانا بزرگی دینا۔ اغراض و نشان نظامی جو ببار کی کامرانی و ہم پہلو سے پہلو آتش داد۔

پہلو تہی کردن۔ اگرک ہونا چہ اون پر سز کرنا کنارہ بیکرہ نا آریک ہونا طالب آملی۔ پہلوئی زکمت نقل میکنہ شام و شب کہ در بران بت مشکین کلالہ بود۔

پہلو خوردن۔ تکلیف مانا صدمہ اٹھانا۔ طاعون اہل طرکی تعریف میں زرمج لالہ از نسج رہ پہلو بود۔ شہید باریکی نمو۔ پہلو دادن۔ امداد دینا اعانت کرنا نفع پہونچانا۔ ابو طالب کلیم و دنیا عارفت خط ملک خوبی را گرفت و دشمن خود را چاکست انیقدہ خوبی دہ۔

پہلو دریدن۔ زخم پہونچانا تکلیف دینا زخمی کرنا کسی نظامی ورم پہوئے پہلو انا۔ تیغ و خورم گردہ گردان بیدار۔

پہلو زدیدن۔ باز رکھنا اسے انکو کسی چیز سے اس طریق سے کہ کسی کو اس پر اطلاع نہ ہو سکا۔ بغیر از تکیہ ام کو سیم و زرد زرد پہلو را۔ یعنی از پہلو سے من ہر تہیہ سستی تو نگہ نہ۔

پہلو زدن۔ ہم پایہ و ہمت تہ ہونا پاس پہونچنا۔ طہوری قاشش بر سر و پہلو میزد۔ پیش رویش لالہ زانو میزدند۔ صائب ہزار کو تہی در دربارے زلف زان عارض کہ چون مصرع رسافتہ بدیوان میزد پہلو۔

پہلو زدن۔ برابر کی کرنے والا ہمت تہ ہم بلکہ نظامی۔ نیاز و کس را ز گردن کشان و پدید آمد امنی را نشان۔ ذکر نیز پہلو زنے را بکشت۔ باز و بہتری را قوی کرد بکشت۔

پہلو نہادن۔ سونا دار ہونا بستر پر۔ ابو طالب کلیم۔ چرخ کلیم نے بسترے باشندہ بالینہ۔ جو خاکستر بر انگرمی نہم پیوستہ پہلو را۔

پہلو بہ پہلو۔ پاس پاس بہت نزدیک۔ امیر شاہی آنکہ پہلو میزد براہ نو ابرو سے نست و ناگیش با گمان پہلو پہلو

پہلو دست۔ دایم الخمر جو ہمیشہ شراب پیا کرے یا لہ اسکے ہاتھ میں رہے۔ طاعون۔ از بادہ عشق مست بیتا شش۔ ہر وقت پیالہ دست بیتا شش۔

پہلو دست۔ ناتوان و زبون جسکے ہاتھ کام نہ دے سکین سنت و بیکار نظامی۔ بدین دست پائان و پیچیدہ دست سکندر چہ لشکر توانہ شکست۔

پیکار سرست۔ مرد شجاع و ہار و دلیر۔ انوری۔ روزیکہ جو آتش تہم در آہن فولاد۔ برباد نشیند ہنر بران جولانرا۔ از فتنہ دین سوئے فلک جاسے نہ میند۔ پیکار پرستان نہ اول رانہ امان را۔

پیر زہ طشت۔ کنایہ آسمان جبکہ انگلیں رنگ ہ۔ پیرایہ نمد و پیرایہ پوش و پیرایہ سنج۔ صاحب زیب زینت و زیور و لباس۔ نظامی۔ بآئین آن ہمد پیرایہ سنج۔

فرستاد و جنین شتر بار کچ۔ میر خیر و۔ نکور و زیور شتر بند و بگوش۔ بسے بہتر از زشت پیرایہ پوش۔ ابو طالب کلیم۔

سیر را دیم پیرایہ بند خانہ است۔ رخنہ مانند نقش را شش کاغذ است۔ پیر خرد یعنی پیر خردمند و پیر ال خود دانا۔ صاحب عقل و ہوش رضی دانش۔ دین تہن کہ کشش پیش خیر صہم ست۔ بشرع پیر خرد خواب صبح عصیان ست۔

پیادہ فرو کردن۔ پیادہ مامور کرنا بھینا کسی کام کے انجام کے تھے او حد الدین انوری۔ آنجا کہ یک پیادہ فرو گرد و عزم تو تھے تو ان گرفت بہ نیر و سے یک سوار۔

پیادہ نہادن۔ حقیر و زبون تصور کرنا۔ نظامی۔ فرس آنکندہ جوش من نل را۔ رخ من پیادہ نہاد نل را۔

پیچیدگی زبان۔ لغزش کھانا تھیلان زبان کا گفتگو کے وقت اچھی طرح سے بول نہ سکا۔ میر زار رضی دانش۔ تاہست حرف زدن تو ہر استان ماہ پیچیدگی برون نرود از زبان نا۔

پیچیدن۔ پیچ دینا اور بچ کھانا۔ صائب۔ بجوش میند من تہربا نہ مہر خاموشی کہ زور بادہ ام فقل در میخا نہ

پیش پائے کسی خواستن تعظیم کو اٹھا محسن تا شیر

سپیہ دم مہن چون ز خواب برخیزد + پیش پاسے رخس  
آفتاب برخیزد +

پیش رفتن - آگے ہونا سبقت لیجانا - میر خسرو - زان و تویم  
کرو و وجہان پیش رفت + گرچہ بس آند ز ہمہ پیش رفت -  
پیش کسی رشتن اشتن - عزت اور حرمت رکھنا محسن تاثیر -  
دوبے ز پیش کسی رشتی ندارد خواجہ جادو دارد + کہ چلے سکے مری  
شمار و سکے ز ررا -

پیش کشیدن - مسخرانہانا حساب و کتاب میں بکڑنا نادر  
پیشکش گذرانا تاجیکی کاشی - مجنون سادہ لوحی خوششم کہ  
نوخطان + گاہے براے خندہ مرا پیش میکشد محسن تاثیر -  
شوخی زلف کجبت خوار کند سوسن را + میکشد پیش ز آیت  
رفت گلشن رملہ ملاوشتی - جوح گوید کہ ششم پیش تو در ہاے  
نجوم + درز وایاے فہمیر تو ازین بسیار ست -

پیش گرفتن - سدرآہ ہونا جانے ندینا - حیا فظا - دل  
رمیدہ مارا کہ پیش میگردد + خبر دید مجنون جستہ از زنجیر -  
نہ کار بودن و رفتن - کسی کام میں مشغول ہونا -  
داز ایک جویا - تاجہ رود دل ہے کارے کہ مالدو +  
تا کے خود آوارہ یارے کہ ندارد -

پیمان شکن - پیمان گل - بدعهد جانے اقرار و عہد توایم  
تر ہے صائب - فریب وعدہ او گرچہ صائب بار ہا خوردیم  
ہمان خوشوقت از ہمان آن پیمان گل گردیم -

پیمانہ کشیدن - شراب بنیایا کہ بنا - محمد قلی سلیم -  
در عشق دل پیالہ چوستانہ میکشد + در آتش ست لالہ و پیمانہ  
می کشد -

پیمانہ لبریز شدن - پیالہ بھر جانا - دور ختم ہونا محسن تاثیر  
در آرزوے تو پیمانہ اٹش شود لبریز + کہے کہ کرد ترا دست  
دگر گستاخ -

پیمانہ نوشیدن - پیالہ شراب کا پینا میرزا معر فطرت  
نشد انم کجا پیمانہ منو شد کہ باز امشب + تکیاب دل نمک سوخت  
از گلگشت قمتابش -

پیمودن - ناپنا اندازہ بکڑنا طے کرنا - نورالدین طبری  
چون بیادت شراب پیایم + درد اگر لودہ ناب پیایم + گریہ  
در جگر نشور انم + نکے بر کباب پیایم -

پینہ بستن - بند ہونا ناسگ نروادہ کا وقت جفت ہونے کا  
صائب - برکن سال شعرتانہ مخوان + کہ دل پینہ بستہ مسدود  
پیوست کردن - پیوند کرنا ایک درخت کا دوسرے سے  
جڑ لگانا ملانا - علی نقی - درخت عیش با پیوستہ بار در دو غم آرد +  
کند گمر بوستان پیر از شاخ جلد پیوستش -

پیہ آوردن - چربی پیدا ہونا آنکھ وغیرہ مرگڈ آنکھ پیدا ہو  
توانان اندھا ہونا ہی محسن تاثیر - بعد عمرے کاشب آن ترہ  
مخمل آملی نست پیہ کو چشم رقیب آرد چراغ روشن ست -  
اردو - کیون نہیں دیکھتا میری حالت - شاید آنکھوں پہ  
چربی چھائی ہو -

پیہ گرگ بر سر ہمن ماییدن - فریب وعدہ کرنا صائب  
پیہ گراست کہ بر سر ہم سہالند - دست چربی کہ کشید نہ عز یزان بر سر +  
پیہ خود در چراغ نسوختن - اپنی چربی چراغ میں جلانا اپنی اہل  
کسی کام میں خرچ کرنا محسن تاثیر - آری تو دل ست جلاے  
دماغ میں + سوز و زہ خویش جو گھر چراغ میں - ز لالی میں  
آن چراغ گرا نایہ ام کہ شب نار و زہ زہ خویش فروزم  
جو گھر شہوار -

پیر استن - آراستہ کرنا زیب وینا سنوارنا چمر طے کو دباغت  
دینا درخت کی فصول شاخوں کو کاٹنا بڑے ہوے ہاون کیم  
کرنا -

پیر شدن عضو - بوڑھا ہونا عضو کا جو پانی میں رہنے کے  
سبب عضو بر شکن پڑ جاتی ہیں اور سفید ہو جاتا ہے چنانچہ دھوپوں  
کے ہاتھوں کی سی حالت ہو جاتی ہے محسن تاثیر - دے ازلقت  
روشن دلان دیکر میگردد + کہ پادشاہ چون بسیار مانہ پیر میگردد +  
بیادہ رو - پیادہ چلنے والا جو سوار ہو - والہ ہر و می - در  
خفرتش اندھو باہ + ارواح پیادہ رو جو سایہ -

پی کر کردہ - بھنم باے ثانی مرد کا آزمودہ گرم و سرد زمانہ  
چشمہ جہانیدہ لایت دوانا و ہشیار - میر محمد علی راسخ -  
کفش باے ناقہ ات از رشک پیوستہ بجاک + چون صبا  
ہرگز نہ بیم زندے پیر کردہ -

پیشانی کشادہ - آدمی خوش خلق و نیک خود خوش مزاج  
خندہ پیشانی - میرزا رضی دانش - مہمان چراغ کبک ویرانہ  
من ست + پیشانی کشادہ در خانہ من ست +

## چوتھی فصل

اردو کے محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

## پاسے فارسی یا الف

پابند ہونا۔ مقید ہونا گرفتار ہونا۔ تابعدار ہونا۔ ذمہ دار و ثابت قدم ہونا مضبوط و برقرار و قائم رہنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ دام گیسو کے جوہرے پابند۔ وہی دن بات مار گھاتے ہیں۔

پابوس ہونا۔ پانوں چوہنا قدم لینا قدمبوس ہونا۔ نعتیہ۔ سران دہر کا سرور اربن جانے جو ہوا اس سرور عالم کا پابوس۔ پاب لبسانا یا مول لینا۔ پرلی بلا اپنے سر لینا۔ ناحق کے پتال میں بڑا عذاب مول لینا۔

پاپ جڑھنا۔ دوش لگنا گناہ و عذاب ہونا۔ یا پڑھنا سخت محنت و مشقت کرنا تنگی سے اوقات بھر کرنا تصبیت پھینا دن کاٹنا۔

پاپ کاٹنا۔ فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا آفت و مصیبت سے رہائی پانا۔

پاپ کرنا۔ گناہ کرنا خدا کی نافرمانی کرنا خدا کے حکم کے خلاف کرنا۔ مولف۔ گناہ کرتا ہی جتنے اور جتنے پاپ کرتا ہی نہیں الزام شیطان پر کہ انسان آپ کرتا ہی۔

پاپ گمانا۔ گناہ کرنا گناہ کے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرنا ممنوع عمل کو عمل میں لانا۔

پاپ کے لوٹ مہر بر رکھنا۔ گناہ کی گھڑی بہت سے گناہ سر پر لینا حکیم محمد انور لاہوری۔ دھڑکے سر پر آدمی دنیا سے کیا بچا نہ گا۔ تو گناہ ناموں کا لوٹ اپنے پاپ کا۔

پاپ لگانا۔ الزام لگانا بدنامی دینا تہمت لگانا دھوکہ دینا قصور قوتیابی۔ گناہ کرتے ہو خود الزام دھرتے ہو شیطان پر ہو کیا انصاف اپنا پاپ غیروں کو لگاتے ہو۔

پاپ لگنا۔ مصیبت میں پھنسا عذاب میں گرفتار ہونا۔ آفت میں آنا۔ قطعہ از مولف۔ خدا ہکو بھلا یو آئے کہ ذکر کہہ دل وام اتفاق میں چنسا ہی نہیں ممکن کہ چھوٹیں مرنے دم تک۔ یہ ایسا پاپ بھوک لگ گیا ہے۔

پاپوش پر مارنا۔ جوتی پر مارنا ٹھوکر لگانا پروانکھنا خاطر میں

نہ لانا۔ پاپوش کے برابر سمجھنا۔ جوتی کے برابر بنانا کچھ قد و ذکر نہایت تو بھل سمجھنا۔

پاتک لگنا۔ الزام لگنا عیب لگنا ناپاک ہونا نہانے کے لائق ہونا۔

پاشنا۔ بھر دنیا کسی گڑھے یا چاہ کو مٹی سے بند کر دینا بھر دینا یا وند ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ دہشت کھانا خوف میں آنا سٹ پٹا جانا۔

پارہ ملانا۔ کسی چیز میں پارہ بھر دینا۔ وزنی کرنا بھاری کرنا۔ تو بھل کرنا۔

پار اتارنا یا لنگھنا۔ دریا سے لنگھنا عبور کرنا کام پور کر دینا انجام تک پہنچانا خاتمہ کرنا۔ نعتیہ از مولف۔ بنی لگا لنگے گرداب غم سے بندوں کو رسول پار اتار نیلے جوت سے

پار اترنا۔ دریا سے عبور کرنا پرلے پار ہو جانا کامیاب ہونا پورا ہونا مطلب پانا۔ دریا سے غم سے پار اترنے کے واسطے تیغ خمیدہ یار کی نوبت ہے کامل ہوا۔

پار لبسانا۔ بس چلنا امکان میں ہونا ممکن ہونا قادر ہونا قابو میں ہونا۔

پار پانا۔ انت کو سوچنا مغز سخن کو پانا مطلب تک پہنچ جانا۔ پار پڑنا۔ پار ہونا تمام ہونا پورا ہونا ہو چکا ختم ہونا۔

پار کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچنا بیدھنا چھینا آ کر کرنا پورا کرنا۔ مدحیہ۔ بن کے ملج غوث محی الدین + میری کشتی کو پار کرتے ہیں۔

پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا و ہزرے اڑانا۔ پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا دھجیان اڑنا۔

پاسا سارٹنا۔ داؤن آنا یا لگانا نیک اتفاق ہونا بازی جیتنا۔ پاسا ملٹنا۔ داؤن کا ٹھیک نہ آنا بازی ہار جانا زما نیکا اتفاق نہ ہونا تدبیر کے برخلاف وقوع میں آنا۔

پاس آنا۔ نزدیک آنا قریب آنا۔ مفتی حیدر۔ بھاگ جلتے ہیں غمخیز ہیں دیار جب اپنے پاس آتے ہیں۔

پاسن سمجھنا۔ نزدیک سمجھنا۔ صحبت میں رہنا۔ مولانا اکبر جانا برون کی صحبت بدین نہ دیکھنا + مت ملنا ایسے لوگوں کے مت پاس بیٹھنا۔



باس نہیٹنے والا ہنسیں نیک صاحب ساتھی سنی سچی دوست  
جلسے قطعہ از مولف - چارہ گرجو طیب حاذق ہو دست  
چھوڑو تم اس سے حال اپنا اپنے ہمدم سے کہدو حالت دل  
اور جو ہو باس نہیٹنے والا۔

باس خانہ - نزدیک جانا نزدیک رہنا قربت کرنا ملاقات کرنا۔  
قطعہ بن کے بلبل جو موسم گل میں گل رنگین کے پاس جاتی جب  
خزان کا نانا آتا ہے دیکھ دیکھ اسکو غار کھاتی ہیں۔

باس کرنا - رعایت کرنا قدر اسی کرنا لحاظ کرنا خاطر داری کرنا۔  
ترقی کرنا - صنفد فوقانی - آہ گل میں سے پھول توڑ لیے۔  
کیون نہ بلبل کا اسے باس کیا میر عشق میں ہم ہوئے نہ دیوے  
فیس کی آبرو کا باس کیا۔

باسا پھینکنا یا سا والنا - تباہی یا چوڑی میں بہتین پھینکنا  
حسن دہلوی - بہتین چشم گردانی و باز بادی + تو حریف  
شروع چنے باتو تو ان باغوں۔

باش یا ش کرنا - خمر کے پکڑے کرنا پیرے پیرے  
کرنا بھولنا اکبر لاہوری - اس غم جدائی کا دلیر خراش ہو دل  
جس سے پکڑے۔ جگر پائش یا ش ہو۔

پاشو یہ کرنا - بیچار کی ٹانگوں اور سروں کو دوائی کے جو شلے  
میں دھوندا سٹے اترنے بجات دماغی کے سر سام اور دروسر  
میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔

پاک کرنا - صاف کرنا میل دور کرنا۔ دھونا یا جیکر کھجور لاہری  
آگنی میری خاک کو پاک کرنا۔ بری غم سے یہ جان غمناک کرنا۔  
یا کھنڈ پھیلانا - شرب پیمانہ جو ٹھوٹ دی بن بیٹھنا جو کا  
دینا - شہر - بندہ دینا ہی نہیں اور خود عمل کرتا نہیں + خاصہ یہ  
کرے جو دھوکا ہو اور پانڈ ہو۔

پاک ہونا - غسل جنابت کرنا حیض کے بعد عورت کا کھانا  
پسیدی - اتارنا بجا ست و در کرنا غلاطت دھونا۔ مولف  
بات رشک اپنا نامہ اعمال دھلوانا + غلاطت دور کرنا اپنے  
دل کی پاک ہو جانا۔

پاکی لینا - مو سے زہار مونڈنا آسترہ لینا۔  
پالا پڑنا - معاملہ پڑنا واسطہ پڑنا بس میں آنا۔  
پالا والنا - ساتھ پڑنا تعلق ہونا قابو میں آنا مونس  
دوست کی جو کسی رعب دو تاکہ ساتھ پالا پڑا ہو آہ مرگس

پلا کے ساتھ - مولف - خدایہ رحم سے بالاند ڈالے ہتھوں  
کے ہاتھ سے ہکوبچا لے۔

پالسی لگانا - پانی میں تیرنا پالسی ایک قسم کی تیرائی کا نام ہے  
اور تیراٹ چاند انو پانی پر باجم کر تیرتا ہے۔

پالسی مار کر کڑیٹھنا - چارہ زانو ہو کر بیٹھنا۔  
پالسیون کو نوٹوانا - پورش کرنے والوں کو گالیوں دینا۔  
پڑا کھلوانا۔

پال ڈالنا - خام آمون وغیرہ میوون کو بھونس میں دبا کر  
لگانا اصل یہ لفظ پال ہی جو دھان کے بھونس کو کہتے ہیں۔  
پالنا - پرورش کرنا نکمیل کو بونچانا۔ مولف اس خلدوند  
جہان کے ہاتھ پر سب کو سدا کرنا سب کو بانا۔

پان چیرنا - بے فائدہ کام کرنا وہ کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہ ہو  
پان دینا - پان کھلانا پان کی توالی صحر کرنا۔  
پان کرنا - سوت کو ماڈنی دیکر تانے کرنا۔

پان کھلانا - پان دینا پڑ پان کا دینا۔  
پانی اتر آنا - بارش شروع ہونا نزول الماوی جاری ہونا  
نظر کا غبار مچانا شہر - خاکساری بر نظر مقرر نہیں کسوا سٹے۔

پانی اس خاک کی آنکھوں میں اتر آیا ہو کیا۔  
پانی اتر جانا - دریا کی طغیانی موقوف ہونا بہاؤ نکل جانا موتی  
کی آب جانی نہنا آئینہ کا بارہ خراب ہو جانا آدمی کا مبشرم و  
بے لحاظ ہو جانا - شعر یہی کہ گبر کی اصل قیمت + اگر اسکا  
اتر جائے کجا پانی۔

پانی اکٹھانا - پانی کو بہت خرچ کرنا پانی جذب کرنا چوسنا کھانا  
پانی اکٹھنا - پانی خرچ ہونا کام میں آنا۔  
پانی آتا - بارش آنا بارش کا سامان دکھائی دینا دریا  
میں طغیانی ہونا آنکھ یا ناک سے پانی آنا۔

پانی باندھنا - پانی کو ندیہ بند روک دینا مولف  
روکنے سے کس طرح بادل کا ٹک سکتا ہے جوش + دیدہ گریان کا  
کب ممکن ہے پانی باندھنا۔

پانی کھجنا - چاندی لوہے یا اینٹ کو گرم کر کے پانی میں سر  
کرنا تاکہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے۔  
پانی برستا پانی پڑنا - بارش ہونا منہ برسنا۔

پانی بھرنا - کٹوین سے پانی نکالنا کھڑے میں بھرنا پانی لانکا  
پانی بھرنا - کٹوین سے پانی نکالنا کھڑے میں بھرنا پانی لانکا

عدت سے مامور ہونا مفید و فوقانی۔ بیان تک پہنچنا۔ دیدہ  
خوبنکار تہ۔ کہ ابر تر بھی صبح و شام انگاپانی بھجنا۔ معروف۔  
خط ہو دیدہ تر سے جو بھوشی کرے شبنم۔ مراد انا اگر دیکھے تو ہمسہ  
پانی بھرے شبنم۔

پانی پانی کرنا۔ اپنے لیے کرنا۔ تھکا دینا۔ خرمندہ کرنا۔ نام  
کرنا۔ غیرت دلانا۔ پیاس کی حالت میں بار بار پانی مانگنا۔

پانی پانی ہونا۔ تھلا ہونا ترقیق ہونا نام ہونا۔ نامح۔ وہ  
پانی پانی ہوا شرم سے و محفل میں۔ ہلکے اشک ہوا کیا ہی  
انفعال تھے۔

پانی پانا۔ حاملہ ہونا پیٹ رہنا۔ بچہ دینا۔

پانی پرینا دھونا۔ پانی پانا ہونا بے بنیاد ہونا خام ہونا۔ مولف  
جنام کہنیں کی زندگی تو کئی نے رکھی ہر بنیاد اسکی پانی پر۔  
پانی پڑنا۔ بارش ہونا۔ میٹھ برسنا۔ بالغ ہونا۔

پانی پھیرنا۔ دُوب جانا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ برباد ہونا۔ برباد  
نکل آنا۔ ترقیق پانا۔ تازگی کرنا۔ مولف۔ بھڑی لک جاسکی  
جہاں جہاں چم کرنا کی یقین ہو ابر کو ہر بار پر پھیرنا۔ پانی۔  
پانی پھوٹنا۔ پانی جاری ہونا چتر زمین سے نکلا۔

پانی پھونکنا۔ پانی پھونکنا۔ پانی پھونکنا۔ پانی پھونکنا۔  
پانی پھونکنا۔ کسی کے احسان یا اسکی کارگزاری کو بدنامی  
ترو دینا۔ دیکھ کر اسے کام کو خاک میں ملا دینا۔ حق تلف کرنا۔ مولف  
وہب یا قوت رمان کو کھا دینے میں مٹی میں۔ گھر کی آب پر وہ ورت  
پانی پھیر دینے میں۔

پانی پھیرنا یا چرطھا۔ طمع کرنا جلا دینا۔ عقل کرنا۔ آب چرطھا  
تلوار وغیرہ کو۔

پانی بی بی کر دینا یا دوا کرنا۔ بہت سی دعائیں دینا یا بار  
استغنین کرنا۔ مولا نا اگر۔ می جوتی نہیں بروقت ہمیں  
اوساتی۔ پانی بی بی کے عداوت میں مینا نے کو۔

پانی بی بی کر دینا یا بروقت دینا کو سے رہنا عادت  
پانی بی بی کے لئے کو سیکے کو سختی جان + تنق قاتل مری گردن  
اگر کوٹ گئی۔

پانی پینا۔ پانی جذب کرنا سوکھانا اٹھانا۔

پانی توڑنا۔ پانی ٹھسنا۔ نام کرنا پانی کیسے لیتا۔  
پانی ٹوٹنا۔ ٹوٹ جانا۔ پانی ٹوٹ جانا۔ پانی ٹوٹ جانا۔

پانی چرنا۔ کسی زخم میں پانی بھر جانا۔

پانی چرٹھا۔ بہت سا پانی پانی جانا آئینہ پر پار چرٹھا۔ تلوار کو  
آب چرٹھا۔

پانی چھوڑنا۔ نہرا کسی بند سے پانی چھوڑنا پانی جاری کرنا۔  
پانی دکھانا۔ جانوروں کے آگے پانی پینے کے لیے رکھنا پانی پلانا  
پانی دینا۔ ذراعت کو آب پاشی کرنا و رفتون کو پانی دینا۔

پانی دلو۔ انجیر کے رنگ گھر کا۔ مرثیہ۔ محکومت سے آتا تھا میل  
انکو پانی نہیں کوئی دیوا۔ اجڑے کو نوکر نہ راندھوں کا کہو ا۔  
کوئی مہین ہر خبر کا لیوا۔

پانی ڈھلنا۔ سدوق و آب و تاب جاتی رہنا۔ جوانی کا زمانہ گزر جانا  
پانی رکھنا۔ آب چرٹھا۔ تلوار وغیرہ پر۔

پانی سے تھلا کرنا۔ آسان کرنا سہل کرنا۔ ذلیل کرنا۔ دسو کرنا  
بیعت کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ نکست۔ بون لب جانان سے میں  
کار سیا تو سی + آب دیوان کو کروں پانی سے تھلا تو سی۔

پانی سے پہلے پل باندھنا۔ کسی عادی کے وقوع سے پہلے  
اسکے اندہ اوکا بند و نسبت کرنا قبل از مرگ و اوکا کرنا موزہ پانی  
دیکھنے سے اول آتا لینا۔ بیجا پیش بندی کرنا۔

پانی کا بتا سا پانی کا بلبلا۔ فانی نا پاؤ۔ ار جلد مرث جانو اود  
مولف۔ کیا بھروسہ سا ہر زندگانی کا + آدمی بلبلا  
ہر پانی کا۔

پانی کا ٹپنا۔ نہر سے پانی لینا۔ ترے میں ہاتھوں سے پانی  
پٹنا۔ ناشتی جانے کے وقت چوں سے پانی پٹنا۔

پانی کر دینا۔ پتلا کر دینا۔ نام کر دینا۔ پتلا کر دینا۔ نام کر دینا۔  
راہی کر دینا۔ حیر حسن عجب رنگ کو بھی دیا ہر اثر کہ کر دے ہر  
پتھر کا پانی جگر۔

پانی کے ریلے میں بہانا۔ ضیاع کرنا برباد کرنا اوزان بچپ  
نفقت دیدنا۔

پانی کرنا۔ میٹھ برسنا تر شمع ہونا۔

پانی لٹنا۔ پانی کا ناموافق ہونا تکلیف دینا۔

پانی لینا۔ آب دست کرنا استنجی کرنا طہارت کرنا۔

پانی مرنا۔ پانی کا گڑھے یا دیوار یا چھت میں جذب ہونا  
غیب ہونا۔ پانی مرنا۔

پانی میں آگ لگانا۔ ممکن بات کرنا انوی بات کہنا۔

انوکھی بات کرنا دیکھتوں کو آپس میں لڑانا۔ نصیر حنا بل کے ہاتھوں کو جو دیا میں بہا لے ہو غصہ کرنے ہو صاحب اک پانی میں لگاتے ہو جانا صاحب لگا کرے آگ پانی میں سوکھیں پھر میرے آن کے لڑائی ہوگی۔

پانی نہ مانگنا۔ بہت جلدی مزاج پٹ مر جانا بھٹکا نہ کھانا پانی مانگنے کی مہلت نکلنا صفدر فوقانی۔ جڑھا تو آب شمشیر دو دم کو۔ نہ مانگے جس سے یہ مقتول پانی۔

پانی ہارنا۔ مرغ باز یا بیڑ باز کا بازی میں ہارنا شکست کھانا۔ پانی ہونا۔ طالم ہونا نرم ہونا نکل جانا دشوار کام آسان ہونا غصہ جاتا رہنا۔ وارخ۔ کیا رنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے پانی ہوا ہر آج لہو ہر شہید کا۔

پانی منہ میں بھر آنا۔ کسی چیز کی نہایت طبع و خواہش کے سبب سے منہ میں پانی بھر جانا۔ مولف۔ تیرے لب کی جو یاد آتی ہو لذت۔ اسی دم منہ میں بھر آتا ہر پانی۔

پانی لڑنا۔ پانی کا کسی جگہ میں گھس جانا۔ و غس جانا۔ ٹھٹھنے سے جوڑ کا نکل جانا۔

پانی اٹھا کے جانا یا چلنا۔ بڑے بڑے قدموں سے جلدی چلنا۔ پانی بڑھانا۔ تیز چلنا۔

پانی اٹھانا۔ جلد جلد ملنا کسی کام سے الگ ہونا۔ کسی جھگڑے سے پانی نکالنا۔ منصفنا۔ عشق اس جت سے جو جہن سے لگایا ہئے تب سے ہر کام سے ہر پانی اٹھا یا سینے مولف اپنی حد سے زیادہ مریض و مثل دان نہیں بڑھاتا پانی اٹھا جاتا ہے جیتے جی پھر نہیں اٹھاتا پانی۔

پانی اٹھ جانا۔ شکست کھانا بھاگ نکلنا۔ مولف۔ کھڑا اسی جگہ ہونا ہر ملوان دلیر کہ جس مقام سے اسکا کبھی اٹھے پانی۔ ولہ۔ پھر بھی جاتا ہر وہاں مرد دلیر۔ پہلے جس میدان سے اٹھ جاتے ہیں پانی۔

پانی اڑانا۔ کسی کی بات یا معاملہ میں خواہ مخواہ دخل دینا دخل و مقولات کرنا چ میں بولنا خود بخود کسی کام میں بڑا جھگڑنا روس۔ کسی کی بات میں مت دخل دو تکلم میں کسی کے کام میں بے ہوشی مت اڑاؤ پانی۔

پانی اٹھا کر دینا یا اٹھا کر دینا کسی کی بات کو لگانا دخل کو میدان کرنا بھاگ دینا شکست دینا۔ مولف۔ نہیں ہر کلم کیسا

لگا کر دینا یا اٹھا کر دینا۔ اسکا اٹھا کر دینا اٹھا۔

پانی اٹھا کر دینا یا اٹھا کر دینا۔ پانی کا انیسے جگہ سے ہٹ جانا لگا کر دینا پھر دینا جاتا رہنا بھاگ جانا پھر دینا لگا کر دینا۔ آگ تو جہن سے جال یا سکی۔ سن لینا پانی کبک درسی کا اٹھا کر دینا۔ قطعہ مولف۔ ناکان جب کسی غریب کا پانی۔ اپنی رفتار سے اٹھا کر دینا۔ دست شفقت سے اسکا پکڑو ہاتھ۔ نادو بارہ وہ بھگتی پائے۔

پانی باہر لگانا۔ انی حد حیثیت سے قدم باہر رکھنا انداز سے برہ کر کوئی بات یا کام کرنا۔ اترنا گھونکر ناغہ کرنا۔ مولف۔ انیسے انداز سے پھر ایک کام۔ پانی حیثیت سے باہر نکال۔ پانی باہر لگانا۔ پردہ دار کا گھر سے باہر جانا پھرنے کی جگہ۔ پانی پھرنے کی جگہ۔ کس کس سے سر نہ پھین آتی ہر اب قیامت۔ پانی پانی باہر اس قدر نکلنا۔

پانی نکالنا۔ پانی پھلنا استقلال میں فرق آنا بہت قدم ترہنا۔ مولف نہ حل وقت رفتار تیز اور تند۔ مبادا کہ تیرے پھل جائیں پانی عجب کیا ہر گرجاے تو سر کے پل۔ جب اپنی جگہ سے پھل جائیں پانی۔

پانی بڑھانا۔ جلد جلد قدم رکھنا آگے نکل جانا انی حد سے لڑ جانا۔ مولف۔ اپنا انداز پر کھڑے رہنا۔ اپنی مادر سے مت بڑھانا پانی۔ ولہ۔ طریق حق کے سیدھے راستے میں بڑھانا پانی۔ جگہ۔ رہ جانا۔

پانی بھاری ہونا۔ چن نکلنا حاملہ ہونا عورت کا پیٹ سے ہونا۔ مولف۔ چلنے پھرنے کی رکھ سدا جات کہ نہ ہو جائیں تیرے بھاری پانی۔ ایسا کال نہ بن کہ ہل لیکھن۔ تیرے چلنے میں بے سواری پانی۔

پانی بھارتا۔ تھک جانا پانی سو جانا نکل ہو جانا درم ہو جانا تھک جانا۔ پھر وغیرہ میں۔

پانی بیچ میں ہونا۔ ذرہ دار ہونا خاص ہونا۔ تفسیر مولف۔ غنوی و شکیفی مایسون کی۔ پانی کا گرتا بیچ میں پانی پانی پانی چلنا۔ پیادہ چلنا بغیر سواری کے چلنا۔

پانی بر پانی رکھنا۔ یاد دھارنا۔ کسی شخص کے قدم بقدم چلنا پوری کرنا پھر چلنا سرخ نکالنا قطعہ از مولف۔ بڑگوں کے قدم ہر گز پھر نہ ہو کر تے تھے کہ وہ بھی وہی کام

ہمیشہ رکھو ان کے پانوں پر پانوں کہ اپن سر پر تو مکو آرام۔  
پانوں پر سر رکھنا پانوں پر گنا عاجزی کہنا تو شامد کرنا لفظ سے  
پیش آنا۔ قطعہ از مولف۔ بڑی عورت کو اپنے بڑوں کی  
بن راضی حضرت باری اسی میں چھکو اور رکھو سر پانوں پر اس کے  
کہ ہر شخص اور سرداری اسی میں۔

پانوں پر گنا قدم لینا قدم چو مناجز کرنا چرن لینا پناہ یا  
سرن میں آنا۔

پانوں پر پناہ۔ قدم لینا سمجھ کرنا۔ بددیت کرنا۔ ہر کھو دے  
دھیری فکر کر کوے یا رہن پانوں سے لٹکے پڑوں کو رہن کے  
پانوں۔

پانوں پسارنا۔ پانوں بلکے کرنا لوج میں نا طمع میں آنا نہ کھنا  
اڑ بھٹنا۔ بھٹنا بھار ہونا۔ ہرجانا۔ قطعہ از مولف۔ سادی  
اس ہر سے غلامی میں پانوں نا حق پسار بھٹیا ہو۔ جبکہ رہنا یہاں  
نہیں بھرکوں۔ بالسر سے آتا رہتا ہو۔

پانوں بکھر لینا۔ نہایت الجھا کرنا عاجزی کر کے کسی بات سے دگنا  
پانوں پوچھنا۔ غایت درجہ کی تعظیم کرنا۔

پانوں پھٹنا۔ پیروں کا پھٹ جانا بوائی لکل آنا۔

پانوں پھٹنا۔ مقید ہونا مانید ہونا متعلق ہونا گرفتار ہونا  
مولف۔ اس قدر جھک جھک کے آنکھوں پر نہ رکھتی گل کے پانوں  
وام الفت میں پھٹے ہوئے نہ کر بلبل کے پانوں۔

پانوں پھول جانا۔ تھک جانا گھبرا جانا غل نکلنا جلنے کی  
طاقت نہ رہنا۔ مولف۔ اس کے کوئے میں جا کے ہم سرد  
رستہ گلشن کا بھول جائے میں جی نہیں چاہتا ہو اس کے کوئے

استعد پانوں پھول جانا۔

پانوں پھونک پھونک کر پھونکنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔  
ڈر ڈر کر کام کرنا خوف کرنا ایسا کہ کسی کام میں درک و شہ  
مولف گلشن میں جبکہ جاتی ہو اس گل کے روبرو رکھتی ہو  
پانوں، اپنے صبا چھونک چھونک کے

پانوں پھیلنا کہ سونا۔ بے فکری میں سونا چھین سے ہونا  
آرام سے سونا چھینا۔ مولف۔ نہ تھا دنیا میں جھنگادی کے  
غیر اس میں رومار باہر پونچا جب کچھ میں چھین پانوں  
پھیلا کر وہی سوتا۔

پانوں پھیلا کر۔ خدمت کرنا اصرار کرنا۔ معروف

قید ہستی سے نکل کر زمین جب جائینگے ہم۔ حشر کو بھی نہ اٹھیں  
پانوں وہ پھیلائی گئے ہم۔ رنگین۔ دل کو بوجی کو نہ مانگو صبا۔  
پانوں پس اور نہ پھیلاؤ ارجی۔

پانوں پیٹ پیٹ کر مرجانا۔ اڑیاں رگڑ کر مرجانا نہایت  
تقصیر اور بیتا۔ اٹھا کر جان دینا۔

پانوں پھٹنا۔ اضطراب کی حالت میں پانوں دے دے مارنا  
تکلیف آٹھنا۔ ذوق قطعہ اس عاشق پچارے کا ہرجا

برہاں ہونے سے ہر آنکھوں پر دم اور زیادہ۔ پیٹے سر پر  
دو پڑا پانوں کما تکب۔ پس پانوں نہ پھیلا شبنم نور زیادہ۔

پانوں تلکے کی مٹی لکل جانا۔ ہوس اڑ جانا گھبرا جانا۔  
پریشان اور ششدر رہ جانا۔

پانوں تلے ملنا۔ پامال کرنا نہایت تکلیف دینا از حد ستانا  
نہایت تنگ کرنا۔

پانوں توڑ کر پھٹ جانا۔ نہایت کوشش کے بعد نا امید  
ہو جانا نہایت اڑنا صبر و ناعت کر کے بھٹ جانا۔

پانوں توڑنا۔ پھرنا پھرنا ہونا نہایت کوشش کرنا نا امید  
ڈنڈا کرنا۔ آیا پھرنا اسکی سنا کر ہمارے نامہ برے

پانوں توڑے۔

پانوں ٹکنا یا جھٹنا۔ پیرھا توڑ کر پناہ قیام کرنا ٹھٹھا مولف  
ٹکلا کا مردہ بھی دہان سے ترے کوچ میں جکے حم گئے پانوں

پانوں ٹوٹ جانا۔ پٹے پٹے تھک جانا دوڑنے دوڑے  
اڑ جانا پھرنا ہونا۔

پانوں جھٹی کرنا۔ ٹھیکان بھڑنا۔ پانوں دانا۔

پانوں جھٹنا۔ راہی دینا مصیبت سے نکالنا۔ ہر کھینکے  
قدم کچھ میں آسے۔ اگر اب کی ہمارا پانوں جھٹا۔

پانوں جھٹوٹنا۔ عورت کے اذام نہانی سے اپنی نکلتا عفت آنا  
پانوں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا اسے آپ کو کسی کے

پانوں کی مٹی کے برابر سمجھنا آدمین ہونا عاجز ہونا محتاج ہونا۔

پانوں دانا یا دانا۔ مٹی یا بھڑا جی کرنا۔ خدمت کرنا۔

پانوں دب جانا۔ قابو میں ہونا بے بس ہونا پھنس جانا۔

پانوں دھڑنا۔ قدم رکھنا دخل دینا شروع کرنا۔ مولف  
اٹھانے جانے کا اندیشہ جس مقام سے ہو۔ کبھی نہ پھینکا دہان

بلکہ پانوں مت دھڑنا۔



پانوں دھو دھو کر پٹیا نہایت درجہ کی عورت دھو شامہ و  
چالوسی کرنا۔ قطعہ مولف۔ سجدہ اخلاص میں ہر وقت سر رکھتے جو ہیں  
انہی آنکھوں سے قدم اٹکے لیا کرتے ہیں لوگ۔ جاٹ لیتے ہیں زبان  
لہنی سے آنکھیں خاک پاسبانہ آنکھ پانوں دھو دھو کر پیا کرتے ہیں لوگ۔  
پانوں ڈالنا۔ دھل دینا شروع کرنا۔

پانوں دھجنا۔ پانوں پھسل جانا اکھڑ جانا بہت ٹوٹ جانا۔  
قیامت جانے رہنا۔

پانوں رگڑنا۔ بر حالت میں ہونا جان کنی کی حالت میں ہونا  
منت کرنا خوشامد کرنا عاجزی کرنا۔

پانوں رہ جانا۔ لنگ ہو جانا پانوں ناکارہ ہو جانا کھک  
جانا دسانہ ہو جانا۔

پانوں زمین پر نہر کھنا۔ اتر کر پھٹنا اچھلتے کودتے چلنا غور  
کیم سے چلنا۔

پانوں سکھانا یا میٹھنا۔ پانوں کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا۔  
پانوں سو جانا یا میٹھنا۔ پانوں کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا کوشہ نشینی کرنا۔

پانوں سو جانا۔ سن ہو جانا بے حس ہو جانا حرکت سے رہ جانا  
وزیر کو جانے سے جو اٹھنا ہوں تو سو جاتے ہیں پانوں۔

دھننا آنکھوں سے پانوں میں اتر آتی ہو میند۔  
پانوں سے پانوں باندھنا۔ اپنے پاس رکھنا کہیں

جانے نہ دنیا الگ نہونے دینا۔  
پانوں کٹ جانا کہیں جانے کے قابل نہ ہونا۔

جس نے دو کا ہمو کو بے یار سے۔ یا الہی اسکے بھی کٹ  
جائیں پانوں۔

پانوں کھینچ کر پیٹھ رہنا۔ بد رفت چھوڑ دینا آنا جانا ہونا  
کرنا۔ ٹھیکہ دینی۔ یہ تو نہ لگا کہ جوں نفش قدم پیٹھ رہیں کھینچا کام

سیر کو بے بت بے ہر سے پانوں۔  
پانوں کھینچنا کسی کام میں دخل نہ دینا علم ہو جانا غرض

نہ کھنا۔ مزہ لانا اگر کھنچ جاؤ تم اگر بسر دار غم نہیں۔ لیکن پانوں  
کھینچنا۔

پانوں کی جوتی سر کو لگنا۔ چھوٹا ہو کر بڑے کا سامنا کرنا۔  
کھینچنا ہو کر شریف کا مقابلہ کرنا۔

پانوں کاڑھنا۔ پانوں جانا استقلال کے ساتھ کھڑا رہنا  
جگہ نہ چھوڑنا۔ تلخ۔ انتظار صرف قیامت میں دھنوں کی طرح۔

میں کھڑا رہتا ہوں ہر دن پانوں اپنے گاڑ کر۔

پانوں کھٹنا۔ چلنے میں سخت سخت کرنا استفادہ کہ چلتے چلتے  
پانوں کھس جائے۔ قطعہ از مولف کہ بھی جائے میں وقت

جاتا ہی کہ بھی ہونا صرف اپنے میں۔ جب گئے آئے نا امید سی  
کھس گئے پانوں آنے جانے میں۔ در در پچے میں بیٹھتے ہیں

اور نہ جانے میں بالانہ میں۔  
پانوں لگانا۔ لات لگانا لات مارنا پانوں مارنا پانوں سے

کسی چیز کو چھوڑنا۔ بھوک لگانا۔  
پانوں لکنا۔ تعلیم کرنا سر پر دن پر رکھ دینا کسی چیز سے

پانوں چھوڑنا۔  
پانوں میں بڑی پٹنا۔ تیر ہونا مجبور ہونا بیاہ ہونا عیالدار ہونا

کوتار ہونا۔ آزادی نہ رہنا مولف۔ جاتا ہی جھلائے زلفت حالت  
قیسک۔ جسکے پانوں میں بڑی ہوتی ہیں ایسی بڑیاں۔

پانوں میں جاکر ہونا ہمیشہ پھرتے رہنا آوارہ پھرتا ایک جگہ  
پہنچے نہ رہنا کھڑے رفقائی۔ رات دن پھرتا ہی مثل چمن

یہ گردن دون۔ ہر گھر پانوں میں جگر گردن دوار کے۔  
پانوں میں سر دینا۔ پانوں پر سر رکھنا پانوں پر پٹنا خوشامد

کرنا عجز کرنا۔  
پانوں میں منھدی لگنا چل نہ سکا چلنے کے قابل نہونا

چلنے سے معذور ہونا۔ مولف۔ آئے نہیں بلائے سے کس واسطے  
وہ آج۔ شاید ہی آنکے پانوں میں منھدی لگی ہوئی۔

پانوں لکنا۔ الگ ہونا جدا ہونا آگے بڑھنا حالاک و  
ہوشیار ہونا شمع۔ لکلا پانوں ہی میرا خدائے۔ بتوں نے تو

بھنسا یا تھا بل میں۔  
پانوں نہ دھو دھو انا۔ اپنے پانوں دھوانے کے لائق نہ ہونا

حقرونا چیز جانا غصہ دی سیکو نگر دھوانے وہ موٹن فلک  
یہ سے پانوں۔ جسکا مکھڑا ہو پری اور ہوں تھوہر سے پانوں۔

پانے تراب کرنا۔ سفر کا سنگون گھر سے باہر نکھنا۔  
چٹیا امہ سے باہر کھلے پڑنا۔ اپنے آپ سے باہر ہونا اوزو

ہونا غصہ ناک ہونا۔  
پانچم بھاری کرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھ رہنا۔

پانچ پرست۔ وہ آدمی جو اہلالت لوگوں کو دوست کے  
کینہ پروردہ ہونا۔

پانی محبت سے غرض دوستی بے لگاؤ محبت حسین نفسانی  
خوشنمیش کو دخل نہ ہو۔ پانی کی گھڑی وہ چیز حسین پانی بھرا ہوا ہو  
بھری ہو خربزہ جو میٹھا ہو اور لکڑی کھیر وغیرہ۔  
پانی کی لکڑی ناپائیدار نقش بر آب اور وہ چیز جسکو یاسم  
حکم محمد اللہ تعالیٰ ہو رہی۔ یوں فائدہ کی خوشامد پر نہ بھول + ہو  
نہ سکتا انکی پانی کی لکڑی +  
یا کبار صفات باطن پاک محبت رچھنے والا۔ ذوق۔ اس  
بت پر گرو خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہوں  
کہ وہ پاکباز ہو +

پانیوں میں بھی نہ ماروں۔ محاورہ جونی بھی نہ ماروں کچھ بڑا  
نکروں کچھ لحاظ نہ کروں۔  
پاسنگ بھی نہیں کچھ حقیقت نہیں ذرا بھی لگائیں کھاتا  
کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا آنا بوجھ بھی نہیں جتنا پاسنگ ہو  
قطعہ از مولف۔ مقابل اس کے بھلا کس طرح ہوں مسخ  
قرہ کہ اس کے حسن کے میزان میں یہ نہیں پاسنگ + وہ بحر  
حسن کا بے عیب بنے ہا گوہر + یہ دو بھرے ہوئے  
وانغوی کے اور مر پاسنگ۔

پانچون انگلیان برابر و یکسان نہیں ہوتیں۔ دنیا میں  
کوئی آدمی اور کوئی چیز قد و منزلت میں برابر نہیں ہوتیں  
مختلف الطباع و مختلف اللون و مختلف المراتب ہیں مولف  
رشک لہ حاصل کسی حسرت اور دولت پر ہو + خود سستو  
یکسان نہیں دنیا میں ہم پانچون انگلیان

پانچون انگلیان بھی میں تر نہیں۔ بہت اچھی حالت  
میں + مرنے میں کسی چیز کی پروا نہیں۔  
پانی سیکڑات بوجھتے ہو سکام کر کے بچھتے ہو وقت  
گزرا کر آفتوس کرتے ہو جھکا پانی پی لیا اسکی ذات کا کیا چھوٹا  
پاپوش کی نوک سے۔ جوتی سے بلا سے کچھ پروا نہیں۔  
پانی کے مول ہو۔ اتران ہو کم قیمت ہو سستا ہو مانی کی  
قیمت کے برابر اسکی قیمت ہو۔

پانی کا رنگ کچھ پرانا ہو جو بات چپ کے کی جاتی ہو ظاہر  
ہو جاتی ہو اگر کوئی دیکھے اندر یا خانہ چرے تو پاخانہ پانی پر جاتا ہو  
پانیوں سے کہ چھوٹی طسابتا زریب عاریتاً تو ان کمزور۔

پانیوں سے لگی سرمن بھی۔ پانیوں کی طرف سے غصہ کی  
آگ لگی اور سرمن جا کر تجھی ایسا غصہ آیا کہ اُسکی آگ سے  
تمام بدن جل گیا۔

پانیوں کی بیڑی۔ پانیوں کی زنجیر روک تھام پابندی محالیت  
مؤلف تعلق آدمی کے واسطے پانیوں کی بیڑی ہو + وہی  
آزاد ہیں جو لوگ اکس سے بے تعلق ہیں۔

پانیوں کی منھدی کھس نہ جاتی۔ محاورہ اگر تم آجاتے تو  
تسا نکلیت تھی پانیوں کی منھدی کھس نہ جاتی تھی لیسم۔ توفیق  
یہاں ملک جو بولی + منھدی پانیوں کھس نہ جاتی۔

پانیوں جیسے کی مٹی۔ نہایت حقیر و ناپذیر و خاکسار و عاجز  
و ناتوان۔ میر تقی۔ پانیوں کے بچے کی مٹی بھی نہوگی ایسی +  
کیا کہیں غرور کو تسلیم نہ کرے۔

پانیوں کو زمین لٹکائے ہوئے۔ بوطعہ اسن بہت  
ضعیف مرنے پر مستعد مولف مضطرب ہیں نارہن کمزورین  
بیمارین + بلکہ اب ہم گور میں ہیں پانیوں لٹکائے ہوئے +  
پانیوں مرید نہایت متعجب چلا خادیم بالکا فرمانبردار غلام  
پانیوں کیا منھدی لگی ہو جب کوئی شخص کہیں جاتے ہیں  
عذر کرتا ہو تو یہ محاورہ بولا جاتا ہو۔ شعر کیوں اتنے عذر  
کرتے ہو جانا تم آئے میں + ہو کیا تمھارے پانیوں میں  
منھدی لگی ہوئی۔

### پانچون انگلیان

پانچون انگلیان برابر و یکسان نہیں ہوتیں۔ دنیا میں  
کوئی آدمی اور کوئی چیز قد و منزلت میں برابر نہیں ہوتیں

مختلف الطباع و مختلف اللون و مختلف المراتب ہیں مولف  
رشک لہ حاصل کسی حسرت اور دولت پر ہو + خود سستو

یکسان نہیں دنیا میں ہم پانچون انگلیان

پانچون انگلیان بھی میں تر نہیں۔ بہت اچھی حالت  
میں + مرنے میں کسی چیز کی پروا نہیں۔

پانی سیکڑات بوجھتے ہو سکام کر کے بچھتے ہو وقت  
گزرا کر آفتوس کرتے ہو جھکا پانی پی لیا اسکی ذات کا کیا چھوٹا

پاپوش کی نوک سے۔ جوتی سے بلا سے کچھ پروا نہیں۔  
پانی کے مول ہو۔ اتران ہو کم قیمت ہو سستا ہو مانی کی

قیمت کے برابر اسکی قیمت ہو۔

پانی کا رنگ کچھ پرانا ہو جو بات چپ کے کی جاتی ہو ظاہر  
ہو جاتی ہو اگر کوئی دیکھے اندر یا خانہ چرے تو پاخانہ پانی پر جاتا ہو

پانیوں سے کہ چھوٹی طسابتا زریب عاریتاً تو ان کمزور۔

پانیوں سے کہ چھوٹی طسابتا زریب عاریتاً تو ان کمزور۔

تیا لکنا سرخ ل جانا نشان مل جانا۔ صفدر فوقانی۔ دھڑکتا  
دل کو کیوں جانے ہو دور۔ اپنے دل ہی سے تیا لک جائیگا۔  
تیا مارنا۔ غصہ کو ضبط کرنا محنت سے کام کرنا ممنوعات  
و اسبات سے بچنا۔

تیا افرنا۔ تیزی اور غصہ کا جاتے رہنا نرم و ملاہم ہو جانا مٹنا  
کو ترک کرنا۔

تیا نکالنا۔ جان لینا خوب منہ زدنیا سارا غصہ نکال دینا۔  
تیا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا سوکھ جانا دہلا ہو جانا دخت کے  
بچنے کی شکل بن جانا ہوا ہو جانا غائب ہو جانا۔ جب گیا  
دو گل اچانک آگئی با و خزان + ہر گل تازہ حین میں خشک ہوتا  
ہو گیا۔ یہ سیم نے طعنت لیکے وہ ہوائی + تیا ہوئی اور تپے پر آئی +  
پھرتی کھو لکنا۔ بھید ظاہر کرنا راز فاش کرنا قلمی کھولنا۔  
تیلہ حال کرنا۔ ناتواپینا تنگ کرنا ستا مٹی پیدا کرنا۔  
تیلہ حال ہونا خراب حالت میں ہونا مرنے کے قریب ہونا  
نزع میں ہونا۔ مولف دیر کیوں کرنا، ہو تو آنے میں مسیح  
حال تیلہ ہو ترے ہمار کا۔

تیل بھار کر جلد بننا۔ اپنا کام کر کے جلد بننا خود غرضی کرنا۔  
تیلیاں بھر جانا۔ مرنے کے آثار ظاہر ہونا آنکھیں بھر جانا  
تیا جانا صفدر فوقانی پھر گئی میں تیلیاں بیا لکی + اب کوئی  
دم میں نکل جائیگی جان۔  
تیلی دال کا کھانے والا سکروں کم طاقت جسکے نصیب  
میں گوشت نہ ہو دعوتی بر شاد۔

تیلی کا تارا۔ آنکھوں میں تیلی محنت جگر بہت پیارا بیٹا فرزند  
دلہند۔ مولف۔ ہوا دشمن زمانہ اس سے سارا + ہوا  
بیدا جو وہ تیلی کا تارا۔

تینگے لگ جانا۔ آگ کی چکاریاں لگجانا غصہ جانا لگ لگ جانا  
تھر او کرنا۔ تھر مارنا تھر برسانا۔

تھر بر سنا۔ ہادل سے اگلے بر سنا۔ بھر۔ کیا متور  
تھر ہوا نمون میں بھر سنے کی دعا + برسین تھر برسے ہالا  
سرسبات میں۔

تھر بن جانا سخت دل ہو جانا جان بوجھ کر بہن جانا بچ  
رہنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ نہیں سنتے خدا کا واسطہ  
بھی ہر تے بت کیسے تھر بن گئے ہیں۔

تھر پانی ہو جانا سخت دل آدمی کو رحم آجانا ترس کھانا  
نل سچ۔ ہماری آہ نرادل نہ رہا سے تو یا قسمت + فکر نہ دیکھ  
آئینہ تھر ہو گئے پانی۔

تھر سڑنا۔ غضب نازل ہونا آفت پڑنا اندھیر ہونا تباہی کھانا  
میر تقی۔ حرم کو ہم گئے کیا بت کہہ کو + جہان دیکھا وہاں تھر  
پڑ گئے ہیں۔

تھر تلے دامن دینا۔ صحبت میں پھنسنا بے لیا ہو جانا  
آفت میں پڑنا نسیم قسمت سے مفر ہو اب نہ دامن + پھر  
کے تلے دبا ہو دامن۔

تھر تلے سے ہاتھ نکالنا۔ صحبت سے نجات پانا  
شکل کام سے رہائی ملنا۔

تھر تلے کا ہاتھ۔ بے بسی موری ناجا سی۔ جرأت  
دل مرا اس شکل کے ساتھ ہو + کیا کروں تھر تلے کا ہاتھ ہو  
تھر تلے کا ہاتھ لکنا۔ بے بسی صحبت سے بچنے  
آپ کو نکالنا۔ میر تقی۔ ہوا دامن تھر تھر رہے ڈالنا +  
تھر نیکا ہاتھ ہی اپنا نکالنا۔

تھر تلے ہاتھ دینا۔ زبردست کے قابو میں آ جانا  
میرزا چارو بے بس ہونا۔ جرأت۔ دست بردار ہوں کیونکر  
بت سنگین دل سے + دب گیا ہاتھ مرا اب تو تلے تھر کے  
تھر چٹانا۔ تسلوایا تھر دفر کو تھر پر کھسک کر لکنا۔  
مخ۔ جانتے ہیں تھر کو تھر اقداری بیدردی + رگڑا ستے  
میں تلے کو خاک تھر ذبح کرتے ہیں۔

تھر چھاتی پرو تھر نا۔ غم کو ضبط کرنا سخت صدمہ سہارا ناصر  
کرنا برداشت کرنا خاموش رہنا۔ مولانا اکبر بت سنگین  
کیا کرتے ہیں سختی پر یہ عاجز بھی + سہارا کو کے دھر لیتا ہو تھر  
اپنی چھاتی پر۔

تھر ڈھونا۔ سخت محنت کرنا بڑی مشقت کا کام کرنا رنج  
و مصیبت اٹھانا۔ مغفور۔ سنگدل بسکہ ترے عشق میں  
ڈھونے تھر چٹم سے جٹم کسار کے روئے تھر مٹھنی  
نفراد بجا رہ مقصد ترک ہو نچا + سوا عشق میں اس نے  
تھر ہی ڈھونے۔

تھر سنے کھسک مارنا۔ سخت کڑا جواب دینا بے سوجھے  
بول تھر زبان پر آنا کہہ دینا کاسا جا دینا۔ مولف

پیلخ سے بولنا۔ جلدی سے بولنا تیزی سے بولنا جو نمہ میں  
آئے کدینا پٹا پٹ بولنا بولنے میں دم نہ لینا۔

پٹ پڑنا۔ اوندھا پڑنا کارگر نہ ہونا بیگناہ جانا۔  
پڑا پھیرنا کھیت کی زمین کو ناہموار کر دینا دولت کو بہ باد  
زدنیا سر موٹ لینا لوٹ لینا صفایا کر دینا۔  
سرا کر دینا۔ ستیاناس و تباہ کر دینا۔

پیڑمی جمانا۔ سن جمانا گھوڑے کے زین پر کسی مجلس میں  
دخل سدا کرنا۔ قابو میں کس کے تون ایام آسکا۔ اسپر کوئی  
سوار نہ پڑی جاسکا۔

پٹ کھولنا۔ دروازہ کھولنا کوڑھ کھولنا گھونگٹ اٹارنا  
نقاب اٹھانا۔

پٹکی پڑنا۔ غضب آئی نازل ہونا صدر پہنچنا۔ آفت پڑنا۔  
مغفور۔ اقرار و صل کر کے پڑے دل کو تاقرا۔ پٹکی پڑے  
دام کے انکار پڑے۔

پیٹم ہو جانا پٹ ہو جانا۔ اندھا ہو جانا آنکھیں بند ہو جانا۔  
پٹھوان میں پٹھنا جسم میں کس جانا رنگ و پے میں جگہ پکڑنا  
دنی دوشی ہونا نہ لکھنی ہونا دل میں جگہ پکڑنا۔  
پٹھے پر ماتھ فرکھنے دنیا بہشت پر ہاتھ نہ رکھنے دنیا گھوڑ  
کا کرکس ہونا پاس نہ آنے دنیا پاس پٹھانے نہ دینا۔

پٹیان جمانا۔ مانگ بھی سنوارنا بالوں کا درست کرنا۔  
پٹیا آنکھوں پر باندھنا۔ بے عروت ہونا انخاص کرنا جالی  
بوجھکر آنکھیں بند کر لینا۔ مولف۔ دیکھتا ہر انہی صلیبت  
کو انسان خاکزاد + کام کیوں کرتا ہر جس کو آنکھوں پر  
ہی باندھ کے +

پٹاری کا خرچ۔ وہ خرچ جو امر اپنی عورتوں کو بالائی  
ظہر بات کے واسطے دیتے ہیں۔

پٹھر کی لکیر۔ نفس پر شک نہایت مستحکم مستقل مضبوط  
امٹ۔ حیرات۔ سر دیکھ راہ عشق میں پر  
نہ نہ موڑیے + پٹھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن  
کی بات۔

پٹیلون کا سانگ۔ مشور سو رنگ ہر۔  
پٹھارے موت نہیں۔ فلاں موزی پٹھارے سے  
نہیں مرنا سخت جالی ہر۔

اس بت سنگدل تم گرو + نرمی سے جو کوئی پکا رہا ہر ہو کے  
برہم جو اب میں آسکے + ایک پٹھر سا پھینک مارتا ہر۔

پٹھر سے سر کھوڑنا یا مارنا۔ بیوقوف اور ان سمجھ کو سمجھانا  
کوڑہ مغز کو تعلیم دینا جاہل کو باہر کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری  
نہیں سنتا سمجھتا انہی باتیں وہ بت سنگین + ہمیشہ اپنا سر ہم  
پھوٹے بستے میں پٹھرتے۔

پٹھر کا ہو جانا۔ سخت دل ہونا سنگدل ہونا بے رحم سفاک  
ظالم ہونا۔ نسیم۔ پٹھر کی اگر کو تو میں ہوں + فولا دجگر  
کو تو میں ہوں۔

پٹھر کی چھاتی کر لینا۔ سنگدل بے رحم ہو جانا صابر شیا کر  
ہونا تحمل ہونا۔ صنفہ ر فوقانی۔ وہ بت جو کچھ کہا کرے میں  
ہم سنتے ہیں چپ ہو کر + غرض اس وقت کر لیتے ہیں چھاتی  
ہم بھی پٹھر کی۔

پٹھر مارنا۔ سختی و بد مزاجی سے کسی بات کا جواب دینا دیوتا  
ہونا درشت ہونا بچر۔ میرے بت بولتے جب کسی سے  
آٹھا کر ایک پٹھر مارتے ہیں۔

پٹھر نچوڑنا۔ بخیل مسک کنجوس سے کچھ حاصل کرنا سخت  
دل کو نرم کرنا۔ الفشار اللہ خان۔ رقت آئی دمیرے حال پر  
پٹھو سج ہو + ہو جو پٹھر کوئی کیا اس سے پٹھوڑے پٹھر۔

پٹھر ہو جانا۔ سخت ہونا جم جانا بھاری ہونا برہم ہو جانا۔  
اندھا ہو جانا کٹھا ہو جانا صنفہ فوقانی طبیعت میں کڑھتی  
آگئی ہر + مرے بت آج پٹھر ہو گئے ہیں۔

پٹی اچھلنا۔ پٹ سے صفرا کا اچھلنا۔  
جسے کی سنانا یا کہنا۔ جیسی ہوئی بات کو ظاہر کرنا بصیر کی  
بات کدینا راز کھولنا پردے دری کرنا کانٹے کی چھٹی  
ہوئی کہنا۔

تے لے ڈالنا۔ نہایت دن کرنا تکلیف دینا تاک میں  
دم کرنا از حد ستانا تنگ کرنا یعنی ایسی تکلیف دینا کو یا  
آسکا پٹ چکر کرنا لال لینا۔

پٹا اٹھارتا چوٹی یا چوڑا اس آٹا رنا سپاہی کو نوکری سے  
موقوف کرنا۔

پٹاڑا۔ آزادی کا خواہ سنگار ہونا مخلصی چاہنا بھاگنے  
کا ارادہ کرنا فرار ہونے کا قصد کرنا۔



## بابے یارسی باخاے

بچ بھلا نا جھکڑا کھڑا نفا و پھلنا غل مجا نا و اسیات بکنا  
بچ رنگا نا سوگ پیدا کرنا جرح دینا تکرار بڑھانا۔ اچھا و پیدا کرنا۔  
بچ رنگنا۔ رنگ پیدائش ہونا جھکڑا بڑھانا۔

## بابے یارسی بارے

پیرا باندھنا۔ آدمیوں کو نظر باندھ کر کھڑا کرنا غل کا ایک  
صفت میں استاد ہونا۔ مولف۔ لشکر و کان باندھے ہوئے  
ہیں مستعد۔ قتل کرنے کو مرنے پھر کو کسی نامید ہو۔  
پیرا نا بڑھانا۔ بہت دنوں کا ہو جانا برسوں کا ہو جانا مدت  
مدد کا ہو جانا۔ اب نئے عاشق بنے اپنے کیونکہ ہیں  
سے پرانے بڑ گئے۔

پیرا نا و صرافا۔ رکھا رکھا یا چھپا پیرا کپڑا انکا خراب چھپو۔  
پیرا نا چھپا نا۔ چھپا چھپا نا جھکڑا ختم کرنا جان چھوڑنا۔ مار دینا۔  
پیرا نا چھوٹ جانا۔ دم نکل جانا مار جانا جان دیدنا۔  
بندہ چھوٹا بندے اس روز۔ جبکہ اس کے پران چھوٹ گئے۔  
پیرا نا چھوڑ دینا۔ جان دینا مار جانا امت ہارنا جی چھوڑنا۔  
پیرا نا لٹنا۔ جان لینا دق کرنا ستا تانک کرنا جانی کھا جانا  
موتلف۔ غم بھراں پران لٹنا۔ بلکہ انسان کی جان لینا۔  
پیرا نے مردے اکھڑنا۔ کچھ جھکڑے چھوڑنا گذشتہ  
شکا بہن زبان پر لانا۔

پیرا کے کھر کا ہونا غیر کا بن جانا بیگانہ شخص سے رابطہ  
پیدا کرنا۔

پیرا بندہ دینا۔ بے بس کر دینا عاجز کر دینا۔ تو نے  
شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا۔ سنے بھی طائر دل باندھ کے  
پر چھوڑ دیا ہنر مرغ دل چھوڑا اس صیاد نے پیرا بندہ کے  
کر دیا جو غن بچہ میں چھپنا بندہ کے۔

پیرا زرے سے درست ہونا۔ ساز و سامان سے  
درست ہونا سبب ضروری سے موجود ہونا۔

پیرا زرے لگانا۔ پوش سنبھالنا بلوغت کو پہنچنا۔  
پیرا چھڑنا۔ پرانے مردوں کو گونا گور کرنا نئی حالت پیدا کرنا  
جو دن کو صاف کرنا اڑنکو طیار ہونا نا سح ذکر پر دانا ہر کیا  
تنگ ہوا یا یہ جن۔ جھار بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہر اپنا  
پر چار ہنا۔ دل لگا رہنا دل بہلا رہنا کسی شغل میں مشغول رہنا

پتھر تلے کا ہاتھ۔ مجبوری و ناچار ی و بے اختیار ی کی  
حالت جرات۔ دل در اس سنگدل کے ساتھ ہو۔ کیا کردن  
پتھر تلے کا ہاتھ۔

پتھر کا دل یا کلیہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سا دل  
کے کا پتھر کا دل کس سے سنا جاتا ہو۔ کون سی بات ہو جس سے بیان دلی  
پتھر ٹرے۔ غارت ہوں تباہ ہوں برباد ہوں محض  
غیرت پیلوئی کی پتھر ٹرے کہ ہننے + سو بار گل کو ہستے با صبا  
سے دیکھا۔

پتھر کو چونک نہیں لگتی۔ تجیل سائل کو کچھ نہیں دیتا  
سخت دل کو رحم نہیں آتا جاہل کے دل پر سخت کارگر نہیں  
ہوتی مولانا انور۔ دیکھا سائل کو مسک سنگدل + چونک  
پتھر کو کبھی گاتی نہیں۔

پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بے رحم ظالم قییس۔ داغ پرتو  
داغ جو کھاتی قییس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہیں۔  
پتھر میں نکلتے سخت دل کو رحم نہیں آتا تجیل سے فیض کی  
آمد نہیں۔ نکست۔ نرم کیونکہ وہ خدیا و بت سنگین ل  
آج تک ہننے نہیں دیکھے لگتے پتھر۔

## بابے یارسی باجیم

پتھر یا پتھر نا۔ سیفندی کرنا جو چھپنا ابار کرنا ترغیب دینا اسکا نا  
پتھر اڑ دینا۔ دم دینا و صوک دینا رنگ بارون پتھر نا خوشاہ کرنا  
پتھر کے میں آنا۔ دم یاد ہو کے میں آنا فریب کھا جانا۔  
پتھر اڑانا۔ کڑی یا سخت کی در زمین فائدہ لگانا توض کرنا مانع  
ہونا تاروک دینا بھانجی مارنا کیسے کام میں خلل انداز ہونا۔  
پتھر مارنا۔ کسی کے کام میں جرح دینا جھڑ انداز ہونا کام کھڑ دینا  
پتھر مرنے۔ کوشش کرنے کے تھک جانا جان فشانی کرنا۔  
پتھر اڑ دینا۔ دے مارنا پتھر دینا کشتی میں حریف کو لڑ دینا  
جنت کر دینا۔ شکست دینا جنت لینا۔

پتھر مری مارنا پتھر مری مارنا کشتی میں کچھ حصہ بڑھل کرنا  
پتھر لگانا۔ پتھر یا آترے سے جسم کو گود کر خون لگانا۔

پتھر مری کا اچھا۔ پتھر کا اچھا خاندان کا اچھا۔  
پتھر مری کرنا۔ اینٹ اڑ چوہ سے منصوبہ طامنا نقاشی  
کا کام دیوار پر کرنا مرصع کام کرنا۔

پتھر کرنا۔ پتھر کرنا پتھر کر دینا اصل کر دینا پتھر کرنا

۵۔ اگر خط کتابت کا چرچا ہو گیا تو دل میں پرچے سے پرچار ہو گیا۔  
پرچا ہوتا۔ پرچا لینا۔ اپنے ڈھنگ پر لگا لینا معہ لینا راضی کرنا  
مائل کر لینا مظهر نہ بھیجی تو نے لکھ کر ایک پرچا + ہمارے دل کو  
پرچا یا تو ہوتا +  
پرچک وینا۔ جرات دینا دیر کرنا اکسانا ابھارنا بھگانا۔  
انگو اکڑنا۔

پرچاک لینا۔ حاجت کرنا طرفداری کرنا حامی بن جانا۔  
پرچھا کرنا۔ فیصلہ کرنا معاملہ طے کرنا جھگڑا چکانا۔ آتش  
سنسکے بولایا رہا میں مارے خوشی کے مر گیا + قصہ طولانی تھا دو  
باتوں پر چھا کر دیا۔  
پرچھاوان پرچا کسی کا سایہ کسی پر پرچنا صحبت کا اثر ہونا ایک  
عورت کی رچی بیماری کا اثر دوسرے پر ہو جانا یا بھوت جن کے  
سایہ میں بچہ کا اٹھنا۔  
پرچھاوین سے بچنا یا بچا گنا۔ کسی کا سایہ اپنے اوپر نہ پڑنے  
دینا صحبت سے نفرت کرنا۔ مولف۔ نہ ملنا اس پر یوش سے  
نہ ملنا + چول جائے تو پرچھاوین سے بچنا۔

پرچھاوین سے دور نا۔ از حد نفرت کرنا دل و جان سے متنفر  
ہونا کچھ مدت تک نہ کہیں مولف۔ جو انسان میں پرچھوئی  
پرچھاوین سے ڈرتے ہیں ہمیشہ اپنے کو سون بھاگتے بچتے کرتے ہیں۔  
پرچھوٹنا۔ پرچھوٹنا بیکس ہو جانا کوئی برسان حال تر ہونا قطعاً  
مولف لکھا جان کہاں میں اڑ کے ہو بخون + کہ مرغ دل کے  
سب پرچھوٹ گئے ہیں ضعیفی سے نہیں ہلنے کی طاقت + قدم در  
زمین میں گر گئے تین۔

پردہ اٹھا دینا۔ پردہ اٹھا ڈالنا۔ بے پردہ ہونا نقاب  
اٹھا دینا بے حجاب ہونا بے لکھت ہونا راز کھول دینا۔ مولانا اکبر  
لاہوری۔ دو عاشق ملے جب پردے میں بھین + وہاں پردہ  
اٹھا دینا بھلائی۔

پردہ ڈھانکنا۔ پردہ ڈھک لینا۔ کید کا عجب چھانا چھکا  
راز لڑنا پردہ پوشی کرنا۔ نعتیہ۔ گنگاروں کی کرتے میں شفا  
سرور عالم + رسول قدس ڈھک لیٹے ہیں پردے عہد ازل کے۔  
پردہ ڈالنا۔ اکہم سے عجب دیکھ کر پردہ پوشی کرنا زبان پر  
ڈالنا۔ قوطہ از مولف۔ فی الحقیقت ہو بڑے مردوں کا کام +  
دیکھ کر آنکھوں سے پردہ ڈالنا عجب بندوں کے نہ ملنا زبان پر

ہو سکے جھوٹے سکھانا۔  
پردہ رکھنا۔ کیسے سامنے نہونا راز چھانا کیسے بھینڈنا ہر نہ کرنا۔  
چھیننا چھانا۔ مولف۔ ہی غیروں سے ہمیشہ بے حجابی + اور  
اپنے عاشقوں سے پردہ رکھنا۔ مولف۔ دیکھ دو تم اگر کیا  
عجب + دیکھنا اسکا پردہ رکھ لینا۔

پردہ رہ جانا۔ غوت بچ جانا آبرور ہجانا بات میں فرق ڈنا  
دلغ۔ ہلاک انداز میں کرنا کہ پردہ رہ جائے کچھ ہمارا + غم  
جدائی میں خاک کر کے کہیں عہد کی خوشی نہ کرنا۔  
پردہ فاش کرنا۔ پردہ دسی کرنا۔ بھید کھولنا۔ بھانڈا پھوٹنا  
قلبی کھولنا ساکھ بگاڑنا پردہ اٹھانا کھولنا۔ اٹھاڑنا۔ حکم  
محمد انور لاہوری سندھ میں براہ کوئی یا نیک + پر تم اسکا  
پردہ فاش کرنا۔

پردہ کرنا۔ چھینا اوٹ کرنا کہ طرآن لینا کسی کے سامنے نہونا  
چھوٹکھٹ نکالنا حجاب میں ہو جانا۔ دلغ رسم غفلت بھی ہے  
بھلو عالم پردہ کرنا تھا + پھر اس پر قیامت غیب کے دامن سے نہ ڈھکا۔  
پردے سے بچنا۔ پردہ نشین کرنا باہر نہ نکلنے دینا۔

پردیس چھاننا۔ پردیس سمنا۔ غیر ملک میں دیس  
چھوڑ کر رہنا غریزون سے جدا رہنا۔  
پردے میں سوراخ کرنا۔ پردے میں بھینکنا جائز کام کرنا  
تا کہ جھانک کر ناٹھی کی اوٹ میں شکار کھینا۔

پرزے اٹھانا۔ سارنا پٹینا زد کو ب کرنا۔  
پرسا وینا۔ فائدہ خوانی کرنا ماتم کرنا میت دانوں کی لہری کرنا  
پرسش کرنا۔ پوچھنا دریافت کرنا موافقہ کرنا باز رہ کرنا  
پرستہاں کرنا۔ پستاب کرنا سفر کا شگون گھر سے باہر کھینا  
پر قیچ کرنا۔ پرندہ جانور کے پر کتر ڈالنا بے بس کرنا کسی  
لاقب پر کھینا عاجز و ناچار کرنا نفس میں ڈال رکھنا جھکویلا  
مگر پر قیچ پینچی سے ٹھکنا۔

پرکھنا۔ جانور پرند کے پر کتر ڈالنا۔ مولف اڑ نہ جائے  
پر ہمارے ہاتھ سے مرغ دل کے پر کتر ڈالینگے ہم۔  
پرکھنا۔ کھوئے کھرے کو دریافت کرنا۔

پر لکنا۔ پر لکنا اڑنے کے قابل ہونا غریب میں آنا خود بخود  
کام کرنے لکنا۔ مولف۔ کہیں پروانہ نیکر اڑ نہ جائے +  
کہ مرغ دل کو اب پر لگائے ہیں۔

پروان چڑھنا۔ پڑھنا ترقی کرنا عمر جوانی کو پہنچنا مراد کو پہنچنا  
پھولنا شادی بیاہ ہونا۔ شوق۔ نکلانا باب کا پنچھ  
اہلان۔ ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پروان۔

پروانہ ہونا عاشق ہونا فریفتہ ہونا شیدا ہونا جان پر  
کھیننا۔ صفدر فوقانی۔ نہ کرنا شمع پر پروانہ ہو کر۔ اگر آگے  
نظر پروانہ رکھنا۔

پرکے سرے کا۔ بڑا بہ معاش خراب آدمی۔

پیر لینا۔ پرتنا کاٹنا پر فیج کرنا۔

پرمارنا۔ اڑنا کہیں داخل پانا۔

پرنکا لٹا۔ نئے پیدا ہونا اڑنا غور میں آنا بڑائی میں آنا۔  
پرنہ مارنا۔ اڑنے سے کھینا پاس نہ آسکنا پاس نہ پہنچنا سیاتی ہونا  
داخل ہونا جاسکنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ پرنہ جس جگہ جاسکتا  
نہ تھا انور وہاں پر حضرت انسان فرشتہ بنکے جا رہے تھے۔

پرنہ پر نہیں مار سکتا عنایت پر وہ ہر ایسا بندہ نسبت ہو کہ  
کوئی آدمی وہاں نہیں جاسکتا بلکہ پرنہ کا داخل نہیں ہر اوجہ  
روک ہو۔

پروبال لگانا۔ ہوش سنبھالنا بات بہم پہنچانا زور  
کاٹنا طاقت حاصل کرنا۔ نیم۔ مطلوب کا سن سمجھ کے ب  
حال۔ چاہے کر نکالے کچھ پروبال۔

پروٹ اٹھانا۔ چھاپے کے پتھر سے نقل اٹھانا پہلا کاغذ  
پتھر سے اٹھانا۔

پرہیزی کھانا۔ وہ کھانا جو ہمارے لیے موافق ہو۔

پرہیز کرنا۔ ناموافق کھانے سے ہمار کو بچنا ممنوعات سے  
الگ رہنا۔ مولانا اکبر لاہوری عزیز محبت سے پرہیز  
کرنا۔ کہیں آپ بے موت آئے مرنے۔

پڑھنا۔ علم حاصل کرنا تعلیم پانا۔

پرے بھگانا۔ نظر سے گردینا پاس آنے دینا بغیر حقارت  
پریشان کرنا۔ وق کرنا ستا کر دینا دلالتا دم میں  
تلفیق کے نہ آنا صاحب۔ کام چکا ہو پریشان کرنا۔

پرکھا کرنا نہ کایت کرنا کھلا اور شکوہ کرنا اگلا ہندا دینا  
ارمان کرنا۔

پرلون کا اتارا۔ پرلون کا اکھاڑا خوبصورت

خورتون یا لڑکون کا مجمع۔

پڑا پانا۔ رستے میں کسی چیز کو پڑے ہوئے پانا مفت و  
بے محنت مل جانا۔

پڑاؤ الدنیا۔ چھا کوئی ڈال دنیا قیام کرنا سکونت  
اقتدار کرنا رہنے لگانا۔

پڑتال پڑنا۔ خوب جوتیان پڑنا گت بننا۔

پڑت بھلانا۔ حساب یا لگت کا اندازہ کرنا۔

پرانہ خراش پڑنا گھاگ بہت بوڑھا پیر فوت پڑنا  
تجربہ کار کرک کہن کار آزمودہ۔

پرانے لوگ۔ بڑی عمر کے آدمی بڑے بوڑھے آبا  
اجد اوجہاں دیدہ کار آزمودہ۔

پروانے کی نقل۔ جو روکا بھائی خسرو ہر سال۔

پرائی آنکھیں دیکھی ہوئی ہیں۔ بڑوں کو دیکھا ہوا ہے  
جہاں دیدہ ہر کار آزمودہ ہے۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ پرایا اپنا نہیں ہو جاتا  
تھکانہ انسان بن جاتا۔ معذور چشم قوسی آنے کی بیان  
ہو گیا عالم سیاہ۔ راست ہر آنکھیں پرائی اپنے کام آتیں نہیں۔

پرانے مال پر یا حسین۔ اور وں کے مال پر حسین کے  
تمام بر خیرات کرنا عداوتی کی دوکان پر نانی کا فاتحہ دینا۔

پر چلتے ہیں۔ فلان مقام پر کسی کا گزرنے کا دھل  
نہیں کہ بزدوں کے وہاں پر چلتے ہیں نعتیہ از مولف اں  
جگہ ہوئے جناب مصطفیٰ جس جگہ چلتے ہیں پر جبریل کے امانت  
بیانی ہو گا انسان کیسے گذرے بزدوں کے اس جا پہ چلتے ہیں  
پر لکھو۔ مزدور معنی جمال۔

پرائی کھو پڑی۔ بڑی عمر کا تجربہ کار بوڑھا آدمی جہاں دیدہ  
پرانے پردے آزاد کرتا ہے۔ دوسرے شخص کے غلام  
آزاد کرتا ہے دوسرے کے مال پر فیاضی ہوتی ہے۔ قطعہ از  
مولف سخی نہیں ہے جو دنیا میں دیکھتے دل سے خزانے  
نجر کے ہر خزانہ تاجر۔ پرانے پردے کو ہر وقت کرتا ہو آزاد  
پرانے بال پر فیاض کھاتا ہے۔

پرانے شکون کے لیے ناک نہیں کٹوائی جاتی۔  
دوسرے کی بہتری کے لیے اپنے ادب پر تکلیف یا نقصان  
گوارا نہیں کیا جاتا۔

پرانے گھر کا کوڑا ہے۔ یہ محاورہ انبی لڑکی کے حق میں

بولا حیاتا ہو جو دوسرے گھر میں بیابھی جائیگی۔

پردہ کی بی بی بی۔ پردہ نشین عورت صاحب عصمت۔

پردہ پوشی پردہ داری۔ عیب پوشی رازداری۔ نسیم  
بولی وہ بکاؤلی کہ داری + محرم کا ہر کام پردہ داری۔

پرے پرے۔ الگ الگ دور دور۔ صفدر فوقاتی  
بیٹھے درے درے ہیں جو نا آشنا کئے لوگ + اور آشنا  
کھڑے ہیں وہاں سے پرے پرے۔

پرے کے پرے۔ باہر باہر الگ الگ دور دور۔  
مولانا ابراہیم لاہوری۔ بلانے کے پاس جو غیر تھے + ڈھکیلا  
لئے ہم پرے کے پرے۔

پری کا سایہ ہی۔ پری کا آسب ہر بھوت یا جن کا اثر  
منفی حیدر۔ میرے جوش جن کو دیکھنے لوگ +  
بولے استویری کا سایہ ہی۔

### باب فارسی باسین

پس یا ہونا۔ مجھے مٹ جانا نشت کھانا نہ مت اٹھانا  
ہار جانا۔ مولف۔ کہہ لیتے ہیں سرسم اپنی جان پر کھیل جا  
ہیں + مگر میرا نہیں الفت ہے پس یا ہونین سکتے۔

پست ہونا۔ مغلوب ہونا پیشہ دکھانا زیور ہو جانا شیخ ہو جانا  
مولف۔ سر بلندی کے جو خواہش مند ہیں + پس وہی ہوتے  
ہیں آخر کار پست۔

پسلی پھر کتنا خبر ہو جانا معلوم ہو جانا دل سے کسی بات  
کا اٹھنا۔ دل کا چھڑک جانا۔ پیش۔ جب غیر سے ہوا کہیں  
رات ہنکار + یان در دل سے اپنی بھی پسلی پھر گئی۔

پس و پیش سوچنا۔ آگاہی سوچنا رانی بھلائی کی طرف  
خیال رکھنا اور بیخ بیخ سمجھنا نتیجہ نکالنا۔ شعہ۔ کرنا ہر ایک  
کام جو مشا ہو آپ کا + لیکن تم اسکا پہلے پس و پیش سوچنا۔

پسنے پسنے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا پسینوں میں  
نہا جانا بیت سپاسینہ آنا۔ صفدر فوقانی۔ جو دیکھا  
عزت پاک چہرہ تھا را + ہوتی شمع روشن پسنے پسنے۔

پسنے کی جگہ لہو ہانا یا کرنا۔ تسکین پسینا گرانے سے منع  
نہ اپنا خون کرنا غایت درجہ کی جانفشانی کرنا کسی کے واسطے  
اپنی جان دینا۔ مولف تری جانفشانی میں جان جنگ  
ہو کر لگانا ہر کوئی یہ کہینہ + یہ خون دل اپنا بہاؤ سے نکالنا

دم میں + گریب جس جگہ پر تھا را پسینہ۔

### باب فارسی باسین

نشت دکھانا۔ رانی میں سے بھانا نشت کھانا مٹھ دکھانا۔  
نشتک مارنا۔ گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ کا دولتی مارنا۔  
نشتی کرنا۔ کسی کی حمایت کرنا سہارا دینا اطمینان دینا  
ساتھ دینا مدد دینا۔

پشیم بر مارنا۔ ناجز ہانا بیعت بکھنا کچھ پروا کرنا خاطر میں  
نہ لانا۔ پشیم بر ہر تھکر بھٹک دینا۔  
پشیم گندہ منونا۔ کچھ نہ تو شکنا عاجز رہنا۔  
پشیم نہ بکھنا۔ پشیم کے برابر بھی کسی کا تہ نہ بکھنا حقیر و معیشت  
جانتا۔

### باب فارسی باکاف

لکا لکایا۔ بالکل تیار بنا دینا یا پختہ لیس۔ مولف۔ خدا  
کھانا ہر اپنے بندوں کو کھانے والے طرح طرح کے + نہیں  
بلکائے کی جتنی فرصت ہر مانتا + لکوا لکایا۔

لکا بھوڑا۔ غمگین ستم رسیدہ روئے کو تیار۔ مولف  
تو جتنا ہے اس سے ہر تھوڑا مرادل اور جگر ہر لکا بھوڑا۔  
لکا پیسا۔ نہایت چالاک کار آزمودہ تجربہ کار پرنے درجہ کامیاب  
لکا چھٹا۔ پختہ حساب کا کاغذ۔

لکا کرنا کسی کام کے لیے آمادہ مضبوط کرنا ہمت دلانا  
قبل دینا۔ اطمینان۔

لکا ہونا۔ ہر مشا ہونا مضبوط ہونا معاملہ یک جانا۔  
لکا اچانا سکر فدا ہونا مقدم ہونا گرفت میں آنا حساب کتاب  
میں آنا۔

لکا پٹیا۔ بڑے پیٹ کا آدمی جسکا پیٹ پکھال جتنا ہو پیٹ  
لکا پی آمارنا۔ عزت اتارنا آبرو لینا۔

لکا پی آرتنا بیعت ہونا بے آبرو ہونا غارت ہونا لٹا آ  
لکا پی اٹکنا شٹ بھڑ ہونا مقابلہ ہونا مقابلہ کرنا سنانے  
آنا۔ کہہ الی مسیری کرتی ہر اپنی بادشاہی سے + یہاں  
لکا پی کی اٹکی ہر گھڑی کھلا ہی سے۔

لکا پی اچھا لٹا۔ عزت لگا دینا آبرو بر باد کرنا خراب کرنا  
ذیل و رسوا کرنا لگا پی اتارنا۔ قطعہ از مولف مہرست  
بے تمیز جو آئے ہیں ہر بن مجلس سے انکو مانگ پکر کر لکنا



کیا کام آگاہم میں ہی جھکا کام ہے + لڑنا جھگڑنا کو دنیا بگڑی اچھا لہنا  
بگڑی اچھا لہنا۔ لڑائی فساد ہو نا ہی عزت دے آبرو ہونا۔ یعنی  
جانی رہنا۔ آتش بخشی و شجاعت نہیں میخانے میں چلتی + یاں  
بگڑی اچھا لہتی ہے حرابا ہ مغان سے۔

بگڑی باندھنا۔ خلیفہ کرنا یا مقام بنانا گدی نشین کرنا عزت  
حاصل کرنا۔ مولانا اکبر۔ عاشقوں کا سر کو کٹوانا ہی کام ہے  
سر باہار بگڑی باندھنا۔

بگڑی بد لہنا۔ دوست بننا بھائی بھائی بننا یا رازہ ہونے کی تکلفی  
ہونا۔ سے عشق بتان میں دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی  
بگڑی بخت اور برہمن میں۔

بگڑی بندھنا۔ وارث دراپنا ناجائزین و قائم مقام بنایا جاتا  
بگڑی رکھنا۔ بگڑی ہننا عزت پانا آبرو حاصل کرنا منت  
دخشاہد کرنا پائون پر بگڑی رکھنا۔

بگڑی تھامنا۔ آبرو بجانا عزت قائم رکھنا جھنڈو فغانی  
منت کرو بے آبرو کا سامنا + انہی بگڑی ہر طرح سے تھامنا۔  
لکا کاغذ۔ بخت کاغذ بخت حساب کا کاغذ سرکاری کاغذ فی زمانہ  
آتشا مٹ کا کاغذ رجسٹری شدہ۔

بگڑو و مگڑ۔ مجرموں کی گرفتاری کی حالت۔

نگاپان۔ بہت بوڑھا صفت عمر رسیدہ جہانیدہ بخاریار۔  
تکار۔ عیانہ ظاہر کھل کھلے کی جوت۔ مولف  
عاشق ہونا دیکھنا دل سے نہ پھینکا کہ دینا سبکدوش ہاری بکار  
یا۔ کے فارسی یا لام

یلا بھاری ہونا۔ دو ٹمند ہونا یا مالدار ہونا صاحب اولاد ہونا  
تنگار ہونا صاحب امداد و حمایت ہونا صاحب لشکر و فوج  
ہونا بوجھل ہونا۔ نعتیہ از مولف گوجرایم بھی اپنے سنگین  
میں ہر شرافت کا بھاری جو۔

نلا بکھلنا۔ دامن بکھلنا آسرا لینا سہارا لینا دفعہ مانگنا۔  
کڑی کھینکا ہو گا کوئی کیسا ہو گا + میں نے تو اب تمہارا بلا بکھلایا ہے۔  
بلا چھڑانا۔ بدلے پانا پیچھا چھڑانا۔ مولف۔ پھنسا کاٹون  
میں ہو دامن تمہارا + تم اسے ہر طرح بلا چھڑانا۔

پلا کینا۔ نہ دھانک کر دعائیت پر رونا زور کرنا میں دلانا۔  
پل باندھنا۔ دریا پر راستہ بنانا کسی جھپکا دھیر کا دینا  
ریل پل کر دینا۔ مولف۔ نکتہ وحدت کا سمجھنا ہر محال +

شکل اس دریا پر ہی پل باندھنا۔

پل بندھنا۔ دھیر لگ جاہ انہار لگ جانا جرات  
دل جان دھیر بے نال۔ غم و درد و الم کا بندہ کیا پل۔  
پل پڑنا پل جانا۔ دھاوا کرنا ایک ہی ذمہ دہت سے دھوکا  
بکھڑو جانا بکھڑو کرنا جڑھائی کر دینا جھک پڑنا۔

پل ٹوٹ گیا یا ٹوٹ پڑا۔ بندہ مکمل کیا کثرت ہو گئی ریل  
پل ہو گئی بہتات ہو گئی۔

ملک اکھا اکھا کے راج کرنا۔ ہر وقت حکومت کرنا بہت  
راج کرنا۔

ملک جھکا نا۔ ذرا سی دیر سو رہنا قیلولہ کرنا۔  
ملک وڑیا۔ بڑا فیاض کریم سخی دانا ایک لمحہ میں خشک  
زمین پر دریا جاری کرنے والا ذرات باری حل شانہ۔

ملک لگ جانا۔ ذرا سی دیر سو جانا۔

ملک مارنا۔ آنکھ سے اٹھا کرنا۔

ملک نہ پیچنا۔ ذرا رحم نہ کرنا۔

ملک نہ لگنا۔ نیند نہ آنا جاگتے رہنا۔

ملکوں سے زمین جھاڑنا۔ انصاف طاعت کرنا نہایت

خدمت کرنا۔ نسیم پتھون نے چتون انکی تازی + پلکوں

سے زمین بن کر اٹھاڑی۔

پلکوں سے ملک اکھاٹا۔ ہاتھ کا کام پلکوں سے کرنا

دھنوار و مشکل کام کرنا۔

پلنگ کولات مار کر کھڑا ہو جانا۔ بھاری سے اچھا ہونا

پلول ملانا۔ سازشیں کرنا گانٹھ لہنا۔

پلے باندھنا۔ دل میں جگہ دینا یا درگھنا عقد نکاح ہو جانا

کوئی بات اپنے ذمہ لینا حفاظت کرنا قدر کرنا تو قیوم سے پیش آنا

پلے بندھنا۔ منسوب ہونا یا اچھا ناشادی ہونا گلے بڑنا پیچھ لگنا

پلے پڑنا۔ ملے لگنا۔ ملنا ہاتھ لگنا حصہ میں آنا بس میں

آنا قابو میں آنا۔

پلی جوتنا۔ خور و خور اجمع کرنا بڑی خست و کجوسی سے

نال کا فزانہ فراہم کرنا مثل۔ شیطان جوڑے پلی پلی +

رجان لڑھا کے کھانا۔

پلیتہ جات جانا۔ رنجک کا اڑ جانا یا بندہ وق کا نہ ملنا

پلیتہ دینا یا لگانا۔ جی میں آگ روشن کرنا توپ کوئی کھانا

## ابا کے فارسی باتوں

پناہ دینا سمہارا دنیا امن دینا آفت سے بھانا سرین میں لینا۔  
لغبتہ از مولف۔ یعنی ہنسنے میں خود غبار کی + جبکہ حضرت پناہ  
دیتے ہیں۔

پناہ مانگنا۔ سہارا چاہنا امان مانگنا ترہ ترہ کرنا نائب  
ہونا مولف۔ بتوں کے ستم سے زمانے کے لوگ +  
سدا مانگتے ہیں خدا کی پناہ۔

پنجم بر طحانا۔ غیر مذہب کے لوگوں کو اپنے مذہب میں  
لانا۔ اپنے گردہ اور جماعت کو بڑھانا۔

پنجم و وینا۔ مذہب میں خلل آنا قوم و گروہ کا برباد ہونا  
خاندان خراب ہونا۔ مولف۔ لڑکے انگریز سے جو شکم  
جا کر + سارا شلج میں پنجم ڈوب گیا۔

پنجون کے بل جلنا۔ رفتار کے وقت ایڑی زمین کو  
لگنے نہ دینا اثر کر ملنا گھنڈ کرنا غور کرنا۔

پنج پھر دنیا۔ پنجہ مور دنیا۔ ہاتھ مڑوڑ دنیا پنجم لینے کے وقت  
غالب آجانا۔

پنجہ کرنا۔ کیسے ساتھ انگلیوں میں انگلیاں ڈاکر زور کرنا۔  
مولف۔ جو زور آدھو اس سے پنجہ کرنا + ہر اپنے دکنوئی رنچ کرنا۔

پنج ہونا۔ گھوٹے کا سات برس کی عمر کو ہونے جانی برآنا۔  
نچے جھار کر پیچھے پڑنا۔ کسی کام میں ہمت نہ ہونا بھول ہونا کبکا

دل تنے دھن بن جانا تنے سے نہ اترنا۔ ناسخ۔ پیکھا صوا کی جاب  
دان آسے شوق شکار + شہر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجہ جھار کے

نچے گاڑنا ناسخے جھانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا قابض ہو جانا۔  
چم کر پیچھا جانا۔ مولف۔ جب اس گھر کو ہمیں ہی چھوڑ جانا +

نوبھریوں جانیے جھاتا۔  
پنجایت کرنا۔ برازدی کے آدمی کسی مشورے کے لیے

ایک مقام پر جمع کرنا۔  
پنجون کا پالہ پناہ۔ برادری میں ملنا۔

پیدا پھیکا ہونا۔ بدن گرم ہونا حرارت ہونا شوق۔ کچھ  
محب مال میرے جی کا + کچھ نڈا ابھی سے پھیکا ہے۔

پیدا دھونا سنہانا غسل کرنا۔  
پیدا فی سرطنا۔ صبر جانا کبھی ٹھنڈا ہو جانا۔

پیدا پناشیچھے پڑنا سر ہو جانا چٹنا۔

توپ جانا کسی چیز کو چلانا آگ لگانا۔  
پلیٹھن لگانا۔ سارنا پیٹنا ٹھیک بنانا گت بنانا کنڈی  
کرنا تپلا حال کرنا۔

پلیٹھن لگانا۔ تباہ حال ہونا تپلا حال ہونا کام تمام ہو جانا۔  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

پلیٹھن لگانا۔ لکھنا اور غم + اسی لکھی لگاے جاتے ہیں  
پلیٹھن لگانا۔ لکھنا آگے کے طرف کو لگا کر روٹی پکانا بات  
میں بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کرنا سووا لکھی  
سرف کے گھر کا ٹون گا + اور پلیٹھن ترا لگاؤ لگا۔

خند چھٹنا۔ بچا چھٹنا جان بختار ہائی ملنا۔  
 خند چھڑانا۔ بچھکارا بانا بخت ملنا مخلصی پانا۔  
 خند چھڑنا۔ بخت و دنیا مجھے سے آترنا۔  
 خنک لٹارنا۔ بڑکھو بھلانا آترنا کڑا کڑا کرنا نزع کی حالت میں ہونا  
 خنک لگ جانا۔ دل دھڑکنے لگنا اول میں ہول پیدا ہونا  
 خنیر جانا۔ خنیری جانا۔ عوی قائم کرنا حق ثابت کرنا۔  
 بنیاد ڈالنا۔ بنو رکھنا ابتدا کرنا۔  
 خنیر جانا۔ سلاخ و نیار شوت دینا خورشید سے کام لگانا کچھ دیکر  
 بار بنانا۔  
 خنہ دین۔ کم سخن کم گو کم زبان آدمی۔  
 پنج وزہ۔ باغ دل کا عرصہ خورے دن کی بات تھوڑے  
 عرصہ تک سمولف۔ نہ رکھو فکر دل میں سال و مہ کا بھاری  
 زندگی ہو بجز روزہ۔  
 خند خانہ۔ خند خانہ قمار خانہ بھنگی خانہ۔  
 پنج عیب شرعی۔ وہ شخص جس میں شرعی باغ عیب ہوں۔  
 زنا کاری۔ شراب خواری۔ جوری۔ بازی۔ درو۔ فلکی۔

### ابا کے فارسی با واو

یو بارہ ہونا۔ بازی میں جیت کا پاسا بڑنا فائدہ کی امید ہونا۔  
 یو بھٹنا۔ صبح نمودار ہونا صبح صادق کا وقت ہونا بھو یا  
 تر کا ہونا۔  
 یو بکرا کرنا۔ کسی کو پورا کرنا کسی نہ کسی طرح سے کسی کام کو  
 سر انجام دینا۔  
 یو بپورا ہونا۔ حساب پورا ہونا کسی کا عوض ہو جانا کام  
 سر انجام ہو جانا۔  
 یو بپھلنا۔ صاحب اولاد ہونا۔  
 یو بپول والا ہو کر مرنا۔ بھٹا ہو کر مرنا۔  
 یو بپوشا تر ہونا۔ دولت لگانا اور ہر وقت خوش و خرم رہنا۔  
 یو بچھل پانچ کرنا۔ مال دریافت کرنا و ہونہ بھال کرنا تلاش کرنا۔  
 یو بچھکا بھیلنا۔ جو اکیلے قمار بازی کرنا۔  
 یو بچھنا۔ نہایت لاغر اور چھوٹا سا۔  
 یو بآترنا۔ درنی تول اور مقابلے میں برابر ہونا۔  
 یو بایرٹنا۔ کافی ہونا کفایت کرنا۔  
 یو بآٹنا۔ کسی کو پورا کر دینا دن کا ٹنا۔

یو بی پڑنا۔ کفایت کرنا کھ ہونا گزارہ ہونا بقدر حاجت  
 مل جانا۔  
 یو بے دنوں سے ہونا۔ عالم کا نوان مہینہ ختم ہو جانا۔  
 وضع حمل کا زیادہ قریب ہونا۔  
 یو بست کندہ کہ دینا۔ صاف صاف کہ دینا کھوکھریاں  
 گردینا۔ کوئی لگاؤ نہ رکھنا۔  
 یو شک بڑھانا۔ بڑے آنا زنا۔  
 یو لے تلے گزراں کرنا۔ جو بڑے میں رہنا۔ ہدایت  
 ہوارش دراز شیخ سے معلوم یہ ہیکو کہ یہ زاہد بھی اکب پوے  
 تلے گزراں کرتا ہے۔  
 یو ب بھانا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا مکمل  
 سے کام لینا۔  
 یو بول جانا۔ دم نکل جانا سانس نکل جانا گوز نکل جانا  
 عاجز و بے بس ہو جانا۔  
 یو بجلانا۔ جادو جلا نا موٹھ جلا نا۔  
 یو بٹرون کا امیر۔ پیدائش کے روز کا دولہا ہونا پاد  
 سے امیر۔  
 یو بٹکی چادر کفن کے اور کی بڑی چادر۔  
 یو بٹرون کا دالدری۔ پیدائش سے مفلس ہونے  
 و کم نصیب۔

### ابا کے فارسی با ہاے

بھاڑ ٹوٹنا۔ سخت مصیبت میں گرفتار ہونا ناگہانی رفت  
 میں آنا۔ ہر وقت کی ہانگنی سے چھوٹا۔ فریاد یہ جب  
 بھاڑ ٹوٹا۔  
 بھاڑ کا ٹٹا۔ شکل و دشوار کام کرنا۔ فریاد کو نوچاٹنا  
 تھا قسمت میں بھاڑ کا ٹٹا تھا۔  
 بھاڑ کھانے کو دوڑنا۔ کمال غضب کی حالت میں کاٹ  
 کھانے کو دوڑنا۔  
 بھاڑ کے پتھر دھونا۔ سخت محنت کرنا تکلیف کھانا  
 مصیبت بھیلنا۔  
 بھاڑ گردنا۔ دوبارہ کھائی دینا ناگوار کرنا۔ نکست  
 ہر گھڑی گزری ہو کیا ای سنگدل تجھ میں پہلے + آہ کیے  
 سے بھی کھانا نہیں یہ دن بھاڑ۔

بہار ہو جانا۔ دشا ہو جانا کھن ہونا۔ محمد انور لاہوری  
جب بھیت کا گند جاتا ہے دن + رات ہو جاتی ہے بھوکا بہار  
بھاگ کھیلنا۔ بھلی کھیلنا ایک دوسرے پر رنگ ڈانا  
غش کرنا۔ خوشی منانا۔

بھالنج چھ جانا۔ بھالنس لگنا۔ کڑی کار نشیا کا تبا  
چھ جانا کس طرح سے آئے اب دکو قرار + لگ گئی ہے  
بھالنس جس پر رکھی۔

بھالنس نکال دینا۔ کانا نکال دینا لکھتے دفع کرنا کھانا  
بھالنس نکل جانا۔ عوزی کا دفع ہو جانا۔ آفت دور جانا  
منصبت دور ہونا۔ رند۔ اب اس عوز کا دل سے غش دور  
ہو گیا۔ جیتی جو تھی وہ بھالنس جگر من نکل گئی۔

بھالنس لانا۔ خوب سے بکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ نسیم  
رستے سے دیو بھالنس لایا جاتا تک خود دانی ہے بجا یا۔

بھاوڑا بھانا۔ بھاوڑے سے مکان کو سہار کرنا ترڈنا  
بھبتی کھنا۔ بھبتی اڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو  
اس پر ٹھیک نہیں جائے۔ طرافتاً تشبیہ دینا ہنسی اڑانا۔ زہد  
کہیں ہم زندہ بھبتی کہ نسبت انکی رودی ہے اگر مٹیانی زہاد  
سے آب وضو لے۔

بھھو لے پھوٹنا۔ جھلون میں سے مانی نکل جانا آرزو  
پور تھی ہونا مرد پر آنا پوشیدہ عداوت کا ظاہر ہونا قطع میر  
روئے یہ نہیں دیا آئے۔ ناامیدی کے تاگے ٹوٹ گئے ہنکر  
اللہ کہ بعد رت کے دیر سے دل کے بھھو لے پھوٹ گئے۔

بھھو لے پھوٹنا۔ دل کا بغیر نکالنا غصہ نکالنا  
عداوت ظاہر کرنا۔

بھٹ پڑنا پھٹا جانا۔ فوب ہونا موٹا ہونا بدن کا لگلا  
جانا نکلا پڑنا زور میں ہونا۔ شوق۔ تھا عجب پیچ و تاب  
سنبھل کا پھٹا پڑنا تھا جو بن اس گل کا۔

بھٹ بھٹ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا اور در کرنا طعن  
منہ دینا۔

بھٹکارا بھٹانا۔ لعنت ملامت اٹھانا بقدری و بھٹکاری  
کی حالت میں رہنا۔

بھٹکارا رہنا۔ منہ کی رونق جاتی رہنا بیرعب و زہد  
رہنا جانا ادا اسی نمودار ہونا۔

بھٹکانہ کھانا۔ فی الفور مرجانا مرگ مفا جات سے مرنا  
جٹ بٹ مر جانا قطعہ اگر تم خیر ابرو کو دو گئے + بونمت  
قتل عاشق ایک بھٹکا + نہ ہونے کے لیے مانگیگا پانی +  
نہ کھانے کے عوض کھا بیگا بھٹکا۔

بھٹکنے ندینا۔ آنے ندینا ٹھنسنے ندینا۔

بھھر بری آنا۔ بھھر بری چھوٹنا۔ سردی کے سبب سے  
بدن پر زہر ظاہر ہونا روکنے کھڑے ہونا کسی چیز کے  
رکھنے سے طبیعت میں نفرت کرنا۔

بھھر بری لینا۔ بر جھڑنا پھر پھر انا کا پنا ہنا لرزہ  
کھانا۔ انشا اللہ خان۔ اک بھھر بری جو ترا خاک بسر  
لینا + تمام جبریل ابن اپنا جگر لیتا ہے۔

بھرے میں دیدینا۔ حراست میں لینا حالات میں دنیا  
فید کر دینا۔

بھڑک جانا۔ بھڑک اٹھنا۔ بقیار ہونا بیتاب ہونا  
زہد جانا۔ مولف دیکھ کر گلشن میں حسن کا غدار + سب  
بھڑک جائے ہیں مرغان جن۔

بھڑا ستر مکن آنا۔ فریب میں آنا دم میں آنا کسی کی حایت  
پر نازان ہونا۔

بھلنا پھولنا۔ دولتمند صاحب ولاد ہونا صاحب نصیب  
صاحب اقبال ہونا۔ مولف ہے فقط دو چار دن کے  
واسطے گلشن عالم کا بھلنا پھولنا + اسکی فانی دیکھ کر گلین  
بیار + دیکھنا مت بھولنا مت پھولنا۔

بھلو بھانا۔ طرح دینا کنارہ کرنا بھنا دور رہنا۔

بھلو لسانا۔ پاس آکر رہنا بر دوش میں قیام کرنا۔

بھلو نہی کرنا۔ ٹال دینا پرہیز کرنا غیبت نکرنا۔ صفدر  
فوقانی۔ کیا غضب ہے غیر سے ہوئے سے تم ہم نکل ہے  
لیکن ہر کھڑی بھلو تھی کرتے رہے ہمارے بھلو میں  
مجھ کو تم ہمیں سے بھلو تھی نکرنا۔ بلا کے پاس اپنے عین  
مجلس میں ایسی حرکت کبھی نکرنا۔

بھلو دینا۔ حریف کے بھلو زور ڈالنا بازو دہانا دشمن کی  
فوج پر ایک طرف سے چڑھائی کرنا غالب آ جانا۔ امیر  
کرون اگر نقش نام جان گلین دل پر میں ہو سلیمان + تمام عالم  
ہو زیر فغان و باون بھلو تر سے گلین کا۔



ہیلو گرم کرنا۔ کسی مستوق سے ہم نعل ہونا ہنگنا ہونا۔  
نیلو لکنا۔ مطلب حاصل کرنے کے لیے وقت لگانا موقع  
پیدا کرنا۔

ہیلو لکنا۔ کسی کام کا موقع پیدا ہونا مطلب براری کا ڈمنگ  
نکلنا صورت ظاہر ہونا۔ داغ انھوں نے خط تو بھیجا پر  
سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ سو طرح کا ہر بات میں پہلو  
نکلتا ہے۔

پھل نہ پھوڑنا۔ کچھ کام نہ کرنا بیکار بیٹھے رہنا۔

پھن مچھنا یا بارنا۔ پھن مارنا ڈسنا کاٹنا سرے سے  
مازنا بھانڈا بھٹکنا۔

پھنڈا سڑنا۔ گرہ بڑھانا دام میں آنا قہر لگے میں پھک جانا۔  
مولف۔ نہ لکھا آخین دم تک بھی جکڑ تری زلفون کا  
پھنڈا سڑ گیا ہے۔

پھنڈا لکنا۔ مصیبت سے بجات پانا پاپ کٹنا پھینچنا  
آفت ملنا۔

پھنڈے میں سڑنا۔ ملامت میں مبتلا ہونا مصیبت میں سڑنا  
فریب یا جال میں آنا۔ مولف۔ بڑی باتوں میں ہر کام  
کی زنجیر لگے میں طوق گیسو سے دو تاروں + جکڑ ہو اس طرح  
دام بلامین + ادھر دل ایک پھنڈے میں پڑا ہے۔

پھنڈے میں پھنسانا۔ دام یا فریب میں لانا مصیبت  
میں پھنسانا۔

پھوٹا سڑنا۔ لکھا پڑنا خود بخود ظاہر ہونا۔

پھوٹا ہونا۔ دیوار وغیرہ ٹوٹ کر بانی کا نکل جانا پھوٹے  
سے مواد نکل جانا دل کا غبار نکلنا رو پڑنا روٹنے سے ضبط  
نکلیکنا زار زار رونا۔ میر۔ ابرتر کے حضور پھوٹا بہا + دیدہ  
تر کو میر سے رحمت ہے۔

پھوٹا سڑنا۔ پھوٹا ہونا۔ نفاق و عداوت ہونا ان بن  
ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ ہو گئے انگریز قابض ہند پر +  
پھوٹا جہدم ہندوؤں میں پڑ گئی۔

پھوٹا پھٹکا رہنا۔ جھگڑا تو مکرار رہنا۔

پھوٹا پھوٹ کر روتا۔ جی کھول کھول کر رونا ہچکچاتا ہوا  
جانا۔ میر حسن۔ وہ آنکھیں جو میں بہت پھوٹا پھوٹا کرے  
کہ مونی بھرے کوٹ کوٹ۔

پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں عداوت کروینا سیر ڈالنا  
عداوت پیدا کرنا۔

پھوٹا سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا بھٹ  
جانا۔ کھل جانا شق ہو جانا۔

پھوٹا لکنا۔ پانی یا مواد جاری ہونا راز کھل جانا نکمت  
پھوٹ کر روئی ہو ایسی کون چشم گرہ ناک + پھوٹ کر نکلا پانی  
ہر در و دیوار سے۔ مولانا اکبر۔ اس قدر رو میں بدر و دیوار کھینچ  
پھوٹ گئے ہزار پوشیدہ زبان پر آگیا دل پھوٹا گئے۔

پھوٹی آنکھ کا تارا پھوٹی آنکھ کا دیدہ۔ بیوہ غور سے  
کا اکھونا بیٹا نہایت عزیز ناز پروردہ بچہ جو کئی بچوں کے  
مرنے کے بعد زندہ رہا ہو۔

پھوٹی نظروں نہ بھانا۔ پسند نہ آنا نفرت کرنا ذرا بھی  
انجھا معلوم نہ ہونا۔

پھوٹا میں۔ مفت میں بن دامن خالی خولی۔

پھولا پھولا پھرناسو خوش پھرناسو راضی پھرناسو  
پھرناسو۔ مولف۔ رقبوں سے وہ گھر آج شاید ہنس کے  
بویے میں + کہ محفل میں برنگ گل وہ پھولے پھولے  
بھرتے ہیں۔

پھول اکھنا۔ مسلمان میت کے تیسرے دن کا ختم ہونا یا  
ہندو لاش کی جلی ہونی ہدیوں کا اٹھایا جانا گھٹا جی بجا جانا۔  
پھول آنا۔ عورت کو حیض کا آغاز ہونا درخون پر رنگ  
کھلنا پھولوں کا نمودار ہونا مولف رکھو اطمینان بہستان  
مرد + پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیگا۔

پھولا نہیں سماتا۔ نہایت خوش ہمارے خوشی کے  
اپنے جسم میں نہیں سماتا۔ مولانا اکبر۔ جب وہ گلروہ میں  
جاتا ہے۔ پھول پھولا نہیں سماتا ہے۔ داغ۔ سنا جب سے  
یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے + نہیں پھولا سماتا خاطر  
غلیں میں غم میرا۔

پھول بیٹھنا۔ اچھٹ کر بیٹھنا ناراض ہو کر بیٹھنا روٹھ جانا  
خوش بیٹھنا۔ فحش کی حالت میں بیٹھنا اسی محاورے  
سے دونوں مطلب نکلتے ہیں۔

پھول پڑنا۔ آگ کا پھٹنا پڑنا آگ کی چکاری پڑنا جھل اٹھنا  
آتش بازی سے پھول پڑنا۔ غلیں پھول کر بھی جگہ اور کے

پھیر پھری بندھ جانا۔ ہونٹوں کا سوکھ جانا بات نہ کر سکتا۔  
پھیرا کر نایا لگانا۔ گشت کرنا دورہ کرنا چوکیداری کرنا۔  
پھیر باندھ دینا۔ تار یا ڈور باندھ دینا سلسلہ ڈال دینا۔  
پھیر میں آجانا۔ بکیرے یا وقت میں پھنس جانا ناگہانی  
بلا میں مبتلا ہونا گردش میں آجانا۔

پھیری پڑ جانا۔ ہندوؤں کا نکاح ہو جانا۔  
پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا اور کم رنگ ہو جانا آب و تاب جاتی رہنا  
بے آب ہونا رونق میں فرق آنا قید کم ہو جانا صفدر زرقانی  
نقاب رخ سے جو الہا جن میں اس گل نے گلگون کا پر گیا  
بس دیکھتے ہی بھیکا رنگ۔

پھیل پھیل کر سونا۔ بڑے آرام سے سونا پانوں پھیلا کے  
سونا آرام میں آنا۔

پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بد صورت دانت  
ہاں کو لٹکے ہوئے۔

پھولوں کی سیج۔ پھولوں کا فرش اور گدیا ملائم بھوننا  
جسیر پھول بچھا کر امر او سوتے ہیں سے آج پھولوں کی سیج  
پر سونا۔ بستر اکل کو خاک پر ہونا۔

پھرن اولاد۔ وہ اولاد جس کو تنہا سے حاصل کیا جائے  
اور ناز سے پرورش کیا جائے۔

بھاڑ سادہ۔ بہت بڑا دن مصیبت کا دن جسکا کاٹنا دشوار  
ہو جائے قدیمی ریشہ فراق تو چون توں کئی بنا لہ واہ  
یہ دن بھاڑ سا کیونکر کئے مرے اللہ۔

بھاڑ سی راتیں۔ لمبی راتیں رنج و مصیبت کی راتیں جلدی  
و منفارفت کی راتیں سے کس طرح کو کہیں پہ گزریں گی ہجر  
کی یہ بھاڑ سی راتیں۔

پھلے پھلے تھکے مسجد میں۔ اولیٰ خویش بعدہ درویش  
تھکے پھلے کھڑے دارون و ریشہ دارون کو دوپہر اور دن کو۔  
پھوٹ میں مفت میں بلا قیمت۔

پھول بان۔ نازک اور خوبصورت ہلکا پھلکا تھوڑا سا  
جو موجود ہو۔

پھلے پھلے تھکے تھکے خدا کی زلف ہو تھک ہو تھوک ہو  
بھاڑ دن پڑا ہو۔ ابھی بہت دن باقی ہو۔

بھاڑ والی۔ دیوی کا لگا جوالا لکھی۔

گھر بھول پڑے۔ تو الٹی کر کے گویاں ترے گھر بھول پڑے  
بھول بھول کو بیٹھنا۔ خوش ہو ہو کے بیٹھنا غور و کھنڈ  
میں بیٹھنا میر حسن۔ کبھی ہونا فرقت کے غم میں ملوں بھی  
وصل میں بیٹھنا بھول بھول۔

بھول جھڑنا۔ خوش کلامی اور فصاحت سے ہونے لگی  
باتیں کرنا آگ کا شرارہ جھڑنا صفدر زرقانی۔ وہ جھڑت  
کہ گفتگو کے وقت دل ب شیریں سے بھول جھڑے ہیں۔

بھو لون میں تلنا۔ نہایت نازک بدن ہونا عیش و عشرت  
میں مصروف رہنا بھو لون کے سینے کا از حد شوق ہونا گویا  
بھو لون میں تلا رہنا مولف۔ تلے رہتے تھے جو بھو لون  
میں گلو و خزان نے کر دیے یک آن میں خار۔

بھول ہونا۔ مسلمانوں میں میت کے میسرے دن کا فاتحہ  
ہونا اور ماتم کی صفت کا اٹھ جانا کہنا اس شوح بری  
سے نہ رکھے کان میں بھول میرے دیوانے کے ہیں آج سیا بان  
میں بھول نصیر آج کہتے ہیں جو ہیں بھول ترے کہتے کے  
منجھدی ہاتھوں کو تو قائل نہ لگا میسرے دن۔

بھول بھول کر کھانا۔ بے فکری سے گزارہ کرنا صفت کی  
زد بیان کھانا۔

پھون پھون کرنا غضب کی حالت میں ہونا سانپ کی  
طرح پھنگا ری مارنا۔

پھونس کا تاپنا۔ بے بنیاد کام کرنا کینہ سے فائدے کی  
امید رکھنا۔

پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ پھونک پھونک کر پانوں  
رکھنا آہستہ آہستہ چلنا سنبھل سنبھل کر پانوں رکھنا۔

پھونک دینا۔ جلد دینا رکھ کر دینا رنج ہو خانا منتر ٹھہ کر  
پھونکنا اس آتش الفت نے یہ آگ لگا دی یہاں

تک مجھے پھونکا کہ میری جان جلا دی۔

پھونک مار دینا۔ چراغ گل کر دینا جادو یا ٹونا کر دینا بسکا  
دنیا کان پھر دنیا پی پڑھا دینا۔

پھونک نکل جانا۔ دم نکل جانا سران چھوٹ جانا جان  
تخن نسیم ہونا مر جانا ہو گا بغیر خاک کیا جسم کہ اڑ جائیگا

دم پھونکنا جس دم و سوا جس دم نکل جائیگا پھونک۔

پھیر پھیر جانا۔ کسی کے حق میں نیکی کرنا۔

پھانڈے کا نام گل صفائیں جانتے۔ کچھ نہیں بیوقوف  
ہیں احق ہیں اتنا بھی نہیں جانتے کہ پھانڈے کو فارسی  
میں گل صفائے کہتے ہیں محض ناخواندہ جاہل ہیں۔

پہلی مارے سو میری۔ بازی کھیلنے کے وقت جو پہلے  
نرد مارے وہی میری رہی یعنی جو شخص پہلے سوچا کر کام کرے  
وہی اچھا رہتا ہے۔

سہوچا ہوا ہے۔ خدار سیدہ ہو کامل ہو ولی ہو پیر ہو مرشد  
ہو گرفت ہو کھٹے منہ سے۔ حقارتاً شراب منہ سے جبرے منہ سے  
بات بھی نکرانے کے لائق ہے ایک بوسہ دینے مانگا راہ ہو گئے  
واہ جی! پھوٹے منہ سے یہ نہ لکلا لیتے جاؤ شاہ جی۔

پھول کی جگہ پھنکڑی۔ پھول نہیں پھنکڑی سہی۔  
بہت نہیں تو تھوڑا ہی سہی پھول نہیں تو اسکا ایک پتہ

ہی سہی۔ پھول کی چھڑی بھی نہیں لگائی۔ کبھی ہلکی سی ہلکی مار بھی  
نہیں کی ہاتھ بھی نہیں لگایا ناز و نعم سے بالا ہے۔

پھولوں کے گھٹنے۔ پھولوں کے زور جو عورت  
پہنتی ہیں وہ چنبیلی کے ہار اور پھولوں کے گھٹنے جو  
ہو گل ساز نازک بدن انکو پہنتے۔

پھولوں کی چھڑی۔ وہ نازک اور تیلی چھڑی جسکے  
ساتھ پھول گوندھے گئے ہوں معشوقوں کی مار نازک ہاتھ  
کی مار اور نازک چیز۔

پارسی با مائے

پیار کرنا۔ چکارنا چکارنا۔ بوسہ لینا چومنا چٹنا چاٹنا نہا  
لگنا محبت کرنا عاشق ہونا۔ صنفِ فوقانی۔ جو کہ پیار  
خدا کے ہیں سب کو جان و دل سے پیار کرتے ہیں۔  
پیار نکالتا۔ ارمان نکالتا چاٹنا حسرت مٹاتا محبت  
نئی ہر کرنا۔ جرات میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ +  
داروں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال۔

پیار سی پیاری باتیں کرنا۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا بھولی  
بھولی باتیں کرنا رسیلی اور مزے دار باتیں کرنا۔ موفت  
باتیں کیسی بھلی تمھاری ہیں + بھولی بھولی ہیں پیاری  
پیاری ہیں۔

پیاس بجھانا۔ پانی پلانا امید یا آرزو پوری کرنا۔  
پیاس مارتا۔ پانی پینے کی خواہش کو روکنا تشنگی کو روکنا  
پیالہ بھر جانا۔ دن پورے ہو جانا غم کا جام لبرئ ہو جانا غم  
تھام ہو جانا۔

پیالہ ہٹنا۔ اسقاطِ حمل ہونا کچا بچہ نکل جانا پیٹ گرنا گزبھ  
چھین ہونا۔

پیالہ دینا۔ شراب پلانا شراب کی تواضع کرنا ہے جو ہو  
پینے کے لائق مست و مدہوش + وہ ساتی اسکو دیتا ہو پیالہ  
پیالہ دینا۔ مرید ہونا بیعت کرنا جیلا ہونا مقصد ہونا شراب  
پینا۔ موقوف۔ محبت کا جو پیالہ حضرت ساتی سے پیٹے ہیں  
نہ سنتے ہیں نہ روٹے ہیں نہ مرے ہیں نہ جلتے ہیں۔

پیالہ ہونا۔ مرنا جان بحق تسلیم ہونا اور فاتح ہونا۔ ناسخ  
پیالہ مجھ آزاد کا بھروسے ساتی + نہیں میر پیالہ ہوا چاہتا ہے +  
پیش آ رہے ہو نوش اپنے آپ کو جلدی وہاں ہو نچا + کہ  
حسن کا کہتے ہیں تیرے آج پیالہ ہے۔ ولہ۔ یہ جب بولتا اپنا  
سوچا گیا + میں اپنا پیالہ بھی ہو جائیگا۔

پیالہ توڑنا۔ چٹنے سے بیان سے تلوار کھینچنا۔  
پتھر کے کرنا۔ پتھر کے بدلنا۔ کشتی یا بائیک مٹا کھیلنے  
کے وقت بانوں آگے پیچھے رکھنا ٹھٹھ سے کھڑا ہونا۔ جھبا  
یکساں رہنا نہ ٹھٹھ کی کا جھان میں + کون آگے پیچھے  
نہ جھان پر بدل گیا۔

پیٹ اچھر جانا۔ نفع ہو جانا پھول جانا بات دل میں  
نہا سکتا۔

پیٹ آنا۔ دست جاری ہونا اسہال آنا۔  
پیٹ باندھنا۔ خوراک کم کھانا فاقہ کرنا۔  
پیٹ بجانا۔ خوشی کی حالت میں پیٹ پٹیا جیسے کہ بچوں  
کی عادت ہوتی ہے۔

پیٹ بڑھانا۔ اندازے سے زیادہ کھانا زیادہ کھانے  
کی عادت کرنا طمع کرنا اور دن کے حصہ برداشت رکھنا۔

طمع سے حصہ بیگانہ نہ کھانا + تم اپنا پیٹ اتنا مت بڑھانا۔  
پیٹ بڑھنا۔ پیٹ بڑا ہونا۔ استغنا کی بیماری ہونا  
جھوک بڑھ جانا۔  
پیٹ بولنا پیٹ گڑ گڑانا۔ بیماری کی سبب سے پیٹ سے

آواز میں نکلنا گڑا گڑا قراؤ ہونا۔

پیٹ بھاری ہونا۔ بوجھ ہونا بدبھمی ہونا۔

پیٹ بھرا۔ دو ٹنڈ مالدار بے پروا بیفکر مغرور مد مع گھنٹی۔

پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا جی بھر جانا مالدار ہونا غصہ ہونا متکبر ہونا۔ مولف۔ مست ہو جانا ہر انسان پیٹ بھرتا ہو جب آدمی بنا ہی جو ان پیٹ بھر جاتا ہو جب۔

پیٹ یاٹنا۔ پیٹ بھرنا بھوکے وقت جو بلی سے سو کھا لیتا روٹھا سو کھا کھا کر گزران کرنا اور تھو بھر لینا معرہ بھرے سے غرض رکھنا۔

پیٹ یاٹنا۔ بمشکل گزران کرنا قناعت کرنا بقدر بھجنا اسیر راضی رہنا اپنے پیٹ پالنے سے تعلق و غرض رکھنا اہل و عیال کے حال سے بیخبر رہنا مولف۔ کرتے دہ پریش نہیں اہل و عیال کی جو جانتے ہیں اپنا فقط پیٹ پالنا پیٹ یاٹنی ہونا۔ دست جاری ہونا بدبھمی ہونا گھبرا جانا۔ بقدر ہونا۔

پیٹ نہی باندھنا۔ فاقہ کی حالت میں صبر کرنا۔ مولف کھوئے کب نہیں کیسے رو بردست سوال کام ہو بگاڑنا پیٹ ہی باندھنا۔

پیٹ پکڑے بھرنے۔ بدحواس و ڈاوان ڈول بھرنا اپنے آپ میں نہ رہنا بیقراری کی حالت میں ہونا۔ حرارت گورا گورا وہ بدن دیکھے جو متاب سنا تو پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا بھرے بیتاب ساتو۔

پیٹ پوٹھن۔ آخر کا بچے کے بعد اور کوئی بچہ عورت کے پیٹ سے نہ اٹھو ابو۔

پیٹ پھاڑنا۔ جلدی کرنا بیقراری کرنا حرص کرنا حسد کرنا اندرونی حال ظاہر کرنا بھید کھولنا۔

پیٹ بٹھا جانا۔ زیادہ کھانے کے سبب سے پیٹ بھل جانا پیٹ پھٹنا۔ بچہ پیدا ہونا اسقاط حمل ہونا پوشیدہ بات کا ظاہر ہونا۔

پیٹ پھلانا۔ بے صبر ہونا رشک کرنا جی جلانا طمع کرنا خواہش کرنا حمل رکھنا الٹنا۔

پیٹ پٹنا۔ پیٹ کا دھندلنا گھبراہٹ بھوک سے بیتاب

ہونا بھوک بھوک پکارنا بے چین ہونا پھر پھر اٹنا۔

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا۔ فاقہ کی حالت میں ہونا و ہلاو لاغ ہو جانا۔

پیٹ پھنڈا رہنا۔ خوش رہنا اولاد کو تندرست و زندہ دیکھ کر خوش ہونا بھری گود رہنا۔

پیٹ چیاٹی سا ہو جانا۔ پیٹ ملایم و نرم ہونا پیٹ فاقہ سے خالی ہونا۔

پیٹ جاری ہونا۔ دست جاری ہونا سنگدستی کی بیماری ہونا اسہال کا عارضہ ہونا۔

پیٹ دکھانا۔ افلاس ظاہر کرنا کھانا مانگنا دایہ کو پیٹ دکھ کر حمل کی حالت پر چھنا پیٹ ملوانا علاج چاہنا۔

پیٹ ڈالنا۔ حمل گرا دینا کچا بچا لگانا۔

پیٹ رکھو انا۔ حاملہ ہونا بارور ہونا۔

پیٹ رہنا۔ حمل رہنا اگر یہ رہنا نطفہ کا ٹھہر جانا حاملہ ہو جانا۔

پیٹ سے باندھنا۔ بے صبری کرنا پیٹ میں نہ پڑ سکے تو آٹھا کر لے جانا۔

پیٹ سے پانوں باہر نکالنا۔ اپنے آپ میں نہ رہنا اپنے اندازہ پر نہ رہنا بھر کا پیٹ سے باہر آنا اترا نا ناز کرنا۔

شوق۔ ڈھنگ یہ آپ کے نزلے میں بھٹ سے پانوں لکالے ہیں۔ بھر۔ پیٹ سے پانوں لکالے ہیں کچھ اتو ننھے بچھو لیا ہم لے جو انٹ کو تو بچھو اچھینچا۔

پیٹ سے اینٹ یا پتھر باندھنا۔ فقر و فاقہ میں صبر کرنا شکایت زبان پر نہ لانا۔ نعتیہ مولف۔ حضرت خیر البشر کا کام تھا پیٹ پر فاقہ سے پتھر باندھنا۔

پیٹ سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ یہ محاورہ گھڑے کی تعریف میں بولا جاتا ہے کہ ایسا صاف جتنا ہے کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہ ہلے

پیٹ کاٹنا۔ معمولی خوراک سے بچا کرنا فاقہ چھیاٹ مار تو ح نہ کرنا۔

پیٹ کا ٹوٹنا۔ فاقوں کا مارا ہوا۔

پیٹ کا دیکھا سوہ شخص جو زیادہ کھا کر بدبھمی کی تکلیف اٹھائے شکم بندہ پیل ہلاؤ توں۔



پیٹ کا دھندلا تے وال کی فکر محنت مزدوری نوکری کسب پیٹ کا سیو واسلہ لچی بڑی سیو طامع۔

پیٹ کا گنا۔ جو ہر وقت کھاتا رہے بھوک اشتہا کھانے کی خوشی نہ مانگتا ہر دم کھانے کو + یہ مرفق پیٹ کا گنا + منہ کا کچا وہ شخص جسکے پیٹ میں بات لیسائے تنگ ظرف اور جھانڈو ف جو پیٹ کے پتھر میں نیچے بات کب سے + روکین تو ابھر جائے اور زیادہ ٹیک سیوا لانا۔ ماتم کرنا روٹنا کلم مجانا فساد اور جھگڑا برپا کرنا پیٹ کو دھوکا دینا۔ تھوڑی خوراک پر صبر کرنا۔

پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا کھانے کی خواہش ہونا۔

پیٹ کی آگ بجھانا۔ کھانا کھانا یا کھلانا۔

پیٹ کے لیے دھڑ۔ پیٹ کے لیے مار مارا پھرنے۔ رونی کی فکون مصیبت اٹھانا محنت مزدوری پیشہ حرفہ کرنا۔ مولف۔

سہیم میں لوگ رنج و تعب پیٹ کے لیے + اور مارے مارے پھرنے میں سب پیٹ کے لیے۔

پیٹ کی مار دینا۔ پیٹ بھر کے کھانے کو دنیا بھوکا رکھنا۔

پیٹ گد رانا۔ حمل کے آثار نمودار ہونا۔

پیٹ کرانا۔ اسقاط حمل کرنا۔

پیٹ مارنا۔ بھوک کم کرنا اشتہا کم کرنا نفس کی خواہش کو دیکنا۔

پیٹ مسوسنا۔ بھوکا رہنا۔

پیٹ میں بل پڑنا۔ نہسی کے بارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔

پیٹ میں بات رکھنا۔ راز پوشیدہ رکھنا بات کو چھپانا۔

پیٹ میں پیٹھنا یا کھنا۔ دل میں گھسکر بھید کے لینا دوسرے کے مطلب لگانا۔

پیٹ میں پانی نہ پینا۔ دل کا ہلکا ہونا بات کو بجا نہ سیکنا۔

بھر۔ تیشے کی طرح پیٹ میں پتھپتھ پانی + پی ہر کو غم راز چھپایا نہیں جاتا۔

پیٹ میں بانوں لپسا رنا۔ ایک مان کے پیٹ میں جنم لینا حقیقی بھائی یا بہن ہونا سگے رشتہ دار ہونا۔

پیٹ میں بانوں ہونا۔ ظاہر ضعیف و باطاعت معلوم ہونا۔

ایکے پیٹ کے اندر چھپے ہوئے بانوں میں سے جل پھر سکتا ہے۔

پیٹ یقین پڑنا۔ فطرت پھرنا حمل ہونا فقر طلق سے آرتنا۔

جب بھوک لگی ہو تو اس کے کو تنور کی سو جھی + رونی جو پڑی پیٹ میں تب دور کی سو جھی۔

پیٹ میں ڈال لینا۔ غم و غصہ کی حالت میں کھانا کھانا بے غمی سے کھانا بے دلی سے کھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ راز مخفی دل میں رکھنا۔

پیٹ میں سے بانوں لگانا۔ نئی نئی باتیں سیکھنا پر بزرے نکالنا بد چلتی اختیار کرنا بد راہی پر قدم رکھنا۔

پیٹ میں گڑ بڑ ہونا پیٹ میں گھوڑے دوڑنا پیٹ میں سر پڑانا۔ پیٹ میں رنج کا دور نا فراہم ہونا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کشتی میں شکست کھانا جنگ میں بھاگنا پیٹ میں دکھانا۔

مہولیا جب فریضے میں زلف مار کو اس سے اپنے دل کی بات کہی تو  
 بیچ چھلنا۔ اچھا دور ہونا مشکل آسان ہونا زافشا ہونا بل جانا  
 رہنا مولف۔ آج کی ہر قیدی کی زنجیر اگر اس زلف کا گھبراہٹ کا  
 بیچ چھلنا۔ زیب کی چال چلنا داؤدینا۔ مولف زلف  
 دکھانے کے قید کو کہے ہیں۔ ہم سے بھی بیچ چھلنے میں آپ۔  
 بیچ میں آنا۔ زیب میں آنا داؤدینا۔ مولف۔ جو ہوا بار  
 سر پر اٹھانا سگر زلفوں کے پھولن میں نہ آنا۔  
 بیچ و تاب میں ہونا۔ بیچ و تاب کھانا۔ غضب و غصہ کی بات  
 میں ہونا۔ ذوق۔ کیا جانے لکھ دیا اسے کیا خطر اب میں خط  
 بر طوع کے اور بھی وہ ہوا اضطراب میں۔  
 بیچھا بھاری ہونا۔ آخر کام میں نہ چلنا صاحبہ دھات نلو  
 بیچھا بکڑنا بیچھا لینا کسی کام کے انجام کے لیے کمر بستہ ہونا  
 کسی کی نسبت بچان دول کرنا ساتھ لگے رہنا درپے ہونا بچانا  
 بیچھا چھڑانا۔ رہائی بچھٹکا حاصل کرنا جان بچا نیریت  
 حاصل کرنا۔ کھنڈ فوفانی۔ نہ چھننا دیکھنا دام بھال میں۔ تم  
 اسکی زلف سے بیچھا چھڑانا۔  
 بیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا درپے ہونا بیچھے سے حملہ کرنا۔ شوق  
 میرا بیچھا پس اپنا بیچھے آپ۔ میرے گھر جھگو جانے دیجے آپ  
 بیچھے برطانا۔ درپے ہونا سر ہونا لینا آرٹے ہاتھ لینا۔  
 میر حسن۔ بلاسی وہ دیکھ کے بیچھے بڑی لکھاس تو او موڈی مدھی  
 بیچھے ڈالنا۔ کسی کے بیچھے گھوڑا ڈالنا بار پشت پر ڈال لینا  
 آگے بڑھ جانا اپنے مل سے کچھ پس نہ اڑ کرنا۔  
 پساکھوٹا۔ زلف بہ جان اولاد۔  
 پیس ڈالنا۔ ہر باد کرنا خاک میں ملانا۔ داغ تیرے ہاتھوں  
 سے ہوا ہر اک زمانہ ہاں مال۔ پس لہو نون جھکو دی جزع تھکر زیر  
 پسنا پسنا۔ ایسا سانی کرنا سخت محنت و مشقت کرنا مصیبت  
 سے کھانا مولف۔ پسنا دنیا سے دو لکا دو متلو پسنا کیا بیچ کم  
 پسنا۔ رہے سر گردان نیکلایا۔ پس ہی رکھنا نہ ہر دم پسنا۔  
 پیسے برابر بولیمان کرنا۔ خوب مارنا مار کر جھڑا دینا  
 پیسے والا۔ دولت مند مالدار مرصفا ان۔  
 پیشاب بند۔ موت بند ہونا بسبب کسی بیماری یا خوف کے۔  
 پیشاب خطا ہونا پیشاب لکھنا۔ موت بہر جانا بسبب  
 بیماری یا خوف کے۔

پیشاب کے راستے بہا دینا۔ دولت برباد کر دینا زاناکاری  
 میں خرچ کر دینا۔  
 پیشاب بھی لکھنا۔ پیشاب کی دھار بہا دینا۔ خیر و لیس  
 تصور کرنا ناچیز جانتا اسپر پیشاب کہنے کو بھی عار سمجھنا۔  
 پیش آنا۔ روبرو آنا سامنے آنا وقوع میں آنا بری یا نیکی  
 کرنا اچھی یا بری طرح سے برتنا۔ جو مقرر میں اس کے  
 لکھا ہو۔ وہی انسان کے پیش آنا ہو۔  
 پیش جانا۔ پیش چلنا۔ قابو چلنا اختیار ہونا کام کیسکنا  
 مولف پیش کیا جائیگی کھلا اسدم۔ موت جسوقت سر نہ لگی  
 پیش دستی یا پیش قدمی کرنا۔ کوئی کام اپنے حریف سے  
 اول شروع کرنا سبقت کرنا پہل کرنا آغاز کرنا بڑھ کے کام کرنا  
 ہاتھ بڑھانا قدم بڑھانا غالب دھول و صبر اس سر پر ناز کا  
 شیوہ نہیں۔ ہم بھی کر بیٹھے سے غالب پیش دستی ایک دن  
 پیش کرنا۔ روبرو کرنا حاضر کرنا موجود کرنا۔ جب آئے  
 مانگنے کو درپے سایل۔ جو ہو موجود اس کے پیش کرنا۔  
 پیغام ڈالنا۔ نسبت یا شادی کے لیے لڑکی والے کے گھر پہنچنا  
 پین بولنا۔ عاجز ہونا یا عاجز کو پینا چین بولنا چین بول دینا  
 پیوندے کا ہلکا۔ سلی جڑ مضبوط نہ بات کا کچا اور چھا بد عمد۔  
 پیوندے کے بل بھیج جانا۔ سستی کا دوب جانا چوڑوں کے بل  
 بیٹھ جانا۔ حوصلہ ہار جانا تھک جانا۔ بے بس ہو جانا۔  
 پیٹک میں آنا۔ افیم کے نشہ میں اونگھ جانا۔  
 پیوست کرنا۔ ملا دینا چوڑ دینا مضبوط کر دینا۔  
 پیوند لگانا۔ جوڑ ملانا جوڑ لگانا گانچہ دنیا ایک درخت کی  
 شاخ سے دوسرے درخت کا پیوند کرنا۔  
 پیٹ کی بات۔ دل کی بات راز مافی دل کا بھید۔  
 پیٹ میں آنت نہ منہ میں و انت۔ نہایت ضعیف عمر  
 رسیدہ جسکے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منہ  
 میں و انت کھانا چائے کو نہیں میں۔  
 پیسے کے میت۔ روپیہ کے دوست دولت کے بار۔  
 پیچ و بیچ۔ نہایت پیچیدہ و الجھا ہوا مشکل و دشوار دشمن۔  
 مولانا اکبر جو گیسو پتے چان سے بہر حال کہ ہوا اسکی  
 محبت بیچ و بیچ۔  
 پیرو کی آج۔ شہوت نفسانی متعلق عورات کے۔

پیٹ بھر کر۔ خواہش کے موافق خاطر خواہ۔  
پیٹ پیٹ کر۔ جھینک جھینک کر بڑی شکل سے نہایت  
وقت اور محنت سے۔

پیرنا یا لنگ۔ وہ بڑھا جو بچوں کی سی حرکتیں کرے بڑھا بڑھا  
پیٹ کی آگ۔ مادری محبت بھوک شہتا کھانے کی خواہش و  
پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچہ کی ولادت کے وقت پڑتے ہیں  
پیٹ بھرے کی باتیں۔ روٹیہ کا گھنٹہ دولت کا غر و زماں  
کا گھنٹہ۔ بزرگوں کی بخل عدوت مناسک کر سکتا ہو + غصہ کینہ  
خودی تکبر پیٹ بھرے کی باتیں ہیں۔

پیٹ میں جو سہ دور رہے ہیں۔ دہشت سے گھبرائے  
ہوئے ہیں بھوک کے مارے جان نکل رہی ہو اچانک  
پیٹ میں گیدیاں دور رہی ہیں۔

پیس لون تو پیس لون۔ یعنی پہلے پیٹ کے لیے آٹا  
پیس لون تو مردے کو توڑوں پیٹ کا فکر مردے کے ماتم سے دل سے  
پیس بھر چکی ہوئی کٹاؤ و محاورہ زبان کٹاؤ اگر بڑے  
دور سے نہیں ہو۔

پیٹ کا بچہ۔ حقیقی بچہ پیٹ کا پوتہ۔  
پیٹ کا بچہ۔ عوزین آپس میں ایک دوسری کو کوشی میں  
اپنے سارون کو روکنے والی ماتم کرنے والی۔

پیٹ لٹا رہا ہو۔ پیٹ کو لگی ہوئی ہو۔ اختہ غالب ہو  
بھوک لگ رہی ہو کڑا کے اور زور کی بھوک لگ رہی ہو۔

پیٹ جل رہا ہو۔ بھوک ہو حرارت ہو پیاس لگ رہی ہو۔  
پیٹ چوٹی۔ وہ عورت حاملہ جس کا پیٹ بڑھنے میں نہ آئے

پیٹ سے۔ حمل سے۔  
پیٹ کا کپٹی۔ بے صبر دل کا بڑا بے ایمان منافق۔

پیٹ میں وارھی ہو۔ بچپن میں بڑھن کی سی تین تار  
پیٹ والی۔ حاملہ عورت بزرگ والی عورت۔

پیٹ بچھے۔ جو درجہ بچھے ہوئے نہ ہو۔  
پیٹ چار تار پانی سے لگ گئی۔ سخت بیمار ہو کمزور ہو اٹھنے

نہیے کی طاقت نہیں رہی۔  
پیٹ بچھے۔ ساتھ ساتھ قدم قدم غوری ویر میں پھوٹے ہیں

پنزار سے یعنی سے پاؤں سے کچھ بڑا نہیں کچھ طاقت نہیں  
پیر طبعی و پیر طبعی۔ پشت بہ پشت سے آبا اجداد سے۔

میسے کے تین دھیلے بھننا تار۔ بڑی چالاکی کے ساتھ  
کفایت شمار ہو بڑی کجوس ہو کجی کجوس ہو۔

## ایپچوان باب تائی فوقانی

ایپچوان بھی پانچ قسم ہیں

## پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے بیان میں

## آیا بالف

تار عربی میں اس کے معنی نرک خاک اور فارسی میں عدد و ضابطہ کیلئے  
و دو تار و تار اور کپڑے کی تہ اور تختہ کاغذ کا اور محففت تار کے  
لفظ کا اور معنی ہرگز سعدی ز صاحب خرقن تار شوی + دیگر  
کار بندی شپان شوی۔ اور واسطے تہیہ یعنی آگاہ کرنے کے۔  
سعدی تار خواہی خریدن اور خورد + روز و زمانہ کی بے غم  
اور معنی اگر کے جو تہ طہ کلمہ ہو عربی تار تیغ بکفت واری بکفت  
و دوسری زن + تارنگ بدست آری بڑیشہ ہستی زن + اور بکفت  
زمان و وقت کے لیے مصرع تار عشق تو در سببہ مکان کر دکر آجا۔  
اور کبھی انتہائے وقت کے واسطے تار روز جزا یا بے باور کبھی فی  
فائدہ کے لیے مصرع۔ ز مشرق تار بخر تہشتی از زور + کبھی  
تایم مقام کان کے ربط کے لیے۔ مصرع بفرمود تار داغ  
شان بکشد + کبھی اختصار کے واسطے بیت۔ بفرمود تار کاروان  
روم + سوے کید رفتند زن مرز و بوم۔ کبھی واسطے علت کے  
آتا ہو بیت۔ زن صورت نہ بند معنی آزار خاطر یا + بیاد کس  
نیام تار تارم بار خاطر یا۔ کبھی واسطے تشریح و بیان کے سعدی  
عمر گرا ناید زین صرف شد + تار خورم صیف وجہ تو تہم شتا + کبھی  
واسطے حصول نتیجہ و فائدہ کے بیت۔ چشم من کو بکشد تار تار  
سیل سرشک + تارسی سر و تار تار تار بے دارد + کبھی واسطے  
ہمین دم و تارم کے صائب۔ تار از دور دیدم رفت ہوش  
عقل من + مشو و نزدیک منزل کاروان از دم عداوت  
تار تار زبانی زبان تین طلا یعنی سونا جس کو علی میں تہیہ تہیہ  
تار تار۔ گرفتگی اور لکنت زبان کی۔

تار تار۔ ہاشم جو ایک شکاری برندہ مشہور ہو پہلوی زبان میں  
تار تار کشیدہ خاطر داند و ہنکے ٹھیکر و اضطراب و بقراری مبالغہ

تاراج - مخفف ستاراجسکو عربی میں کوکب کہتے ہیں ۔  
 تاب - طاقت و توانائی و رونق و روشنی و پچیدگی و گرمی و  
 جان و تاب زہر زلف پریشان بخوردہ دل و آب ہر جاہ زرخندان خوردہ  
 تاراب - بخا لستے تین فرسنگ ایک قصبہ ہے ۔  
 تاکوب - بربرہ زبان میں فریون کو کہتے ہیں جو ایک شہر و دیہ  
 تائب - توبہ کرنے والا باز آنے والا - مولف - جو دل تائب نہ  
 از منہ ہی زبان نکالی - ازین توبہ کہن توبہ کہ تائب زبان باشی -  
 تائب - بہ ہائے رشہ و مضموم آمادہ ہونا مستعد ہونا تیار ہونا -  
 تاوہب - ادب اختیار کرنا ادب سیکھنا -  
 تاویب - ادب وینا علم پڑھانا زبان سکھانا -  
 تالاب - پانی کا خوض جو بڑا ہو -  
 تابوت - وہ صندوق جس میں مردہ رکھ کر دفن کیا جائے -  
 تارت - پہنار ایک مرتبہ ایک دفعہ -  
 تارت - تارت کی جمع ہے اور فارسی میں تاراج و غارت یعنی لوٹ  
 تامات - جمع نامہ کی کلمات کامل عورتیں -  
 تاسمعت - بکسرین و فتح صا و بربری زبان میں تریخ جو ایک شہر  
 میوہ ہے اور اسکے پوست کا مرہ بناتے ہیں -  
 تاغذست - پختہ غن و دال برہمی زبان میں ایک دوائی کا  
 نام ہے جسکو عاقر قرع کہتے ہیں -  
 تانیف - عورت ہونا مقابل مذکر کے -  
 تاج - بادشاہوں کے پہنے کا کلاہ جو نکلے سے بنایا جاتا ہے  
 افسر بھی اسکو کہتے ہیں تاجان اسکی جمع ہے جیسا باغ کی جمع بیجا  
 ہے تاج وہ کلاہ ہے جو مکمل ہو اور افسر جو سر پر اس سے  
 سایہ کرتے اور اسکو سر پر پہرتے ہیں - نظامی - اگر تھکن  
 بر سر بردہ - سر تیغ اور تاج و افسر بردہ -  
 تاجیج - شعلہ زن ہونا آگ کا -  
 تاراج - غارت اور لوٹ -  
 تاراج - ایک قسم کی لکڑی جو جلانے میں صرف ہوتی ہے  
 جھنڈہ لکڑی بھی اسکو کہتے ہیں -  
 تاراج - پہلوی زبان میں آذر بت تراش بد حضرت  
 ابیہر خلیل علیہ السلام -  
 تاراج کسی واقعہ کا حال اور زمانہ ظاہر کرنا اور گذشتہ زمانہ کے  
 حالات مسلسل بیان کر کے حال کے زمانہ تک پہنچا دینا ہے و ختم

نکک صواب - تباریخ شاہان عالی جناب -  
 تار بود - تانا بانا کپڑے کا سوت کا ہو یا ریشم و پشمینہ وغیرہ کا -  
 فارسی میں یہ رشتن و بستن و کاویدن کے الفاظ سے مشتعل ہے -  
 طالب آملی نسبت آلودگی یا طینت یا حمت ست - ناخن غم ہلا  
 کاوید تار بود ما - صائب - تار بود محل از خواب پریشان رہے اند  
 دست بالین کن شکر خواب فراغت را بہین - قاسم مشہدی  
 دوش سرگردانیم میرشت تار و بود شوق - بر سر من مخر سوڈا -  
 تالد - بکسر لام تارنا مال -  
 تابعد - ہمیشگی کرنا ہمیشہ رہنا -  
 تاشگند - توران میں ایک شہر ہے -  
 تاسد - بد و کرنا بد و دنیا بد و ہو بخانا -  
 تاکید - بار بار کہنا پختہ کرنا محکم کرنا -  
 تابدار - بیدار خمدار روشن دھکتا ہوا اور نام ایک قسم کے  
 کپڑے کا جو بزدل بناتا ہے - چہرہ اش و ز تابداری داغ  
 غم بر نہاد - بہ حبیبان رادل اندردام زلف تابدار -  
 تاثیر - اثر کرنا نشان چھوڑنا کردن اور با حق کے الفاظ کے  
 ساتھ شعل ہے صائب - کند بزاہد و خوار یک و ش تاثیر قیاد  
 ست جو آتش بخشک و تر لالہ - محمد خان بیک - از رسانی ہفت  
 مرآہ من تاثیر را سوخت بال و پر ز صافی عاقبت آن تیر را -  
 تاجدار - صاحب تاج بادشاہ والی ملک - بنام نکود و جلال  
 نادر - نکو خلق شاہنشہ تاجدار -  
 تاجور - صاحب تاج بادشاہ والی ملک نظامی تل تاجور  
 شادمانی گرفت - بشادی کے کامرانی گرفت -  
 تاثیر - تجھے چھوڑنا ویر کرنا توقف کرنا - مولوی معنوی سیاحت  
 تاثیر کرد اندر خندن - بعد از ان شد پیش شیر بخورن -  
 تار - مشہور لفظ ہے سوت کا تار وہ ہے کا تار تاجے کا تار چاندی  
 اور سونے کا تار تار زلف تار ابریشم تار شمع تار سطر و تار کفن و تار  
 عکبت وغیرہ و تار یک - طالب آملی - نازم باتشیں مگر خود کہ  
 بارہا - چون تار زلف تار نقاب از رخ تو بخت -  
 تالار - وہ عمارت جسکے چار گوشوں پر ستون بنا کر حجت وال  
 دیجائے - صائب شاہ عباس ثانی کی عمارت کی تعمیر میں  
 کشتی نوح ست بال زباد بان و کردہ - و نظر با صوفی تالار و مہمان  
 تار مشہور ملک ہے جس ملک میں ستوری بہت عمدہ ہوتی ہے



تار تار - ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ پارہ پارہ -

تار و تار - نہایت تاریک اور بہت سیاہ -

تالیق - بکسرم یونانی زبان میں تخم ترہیزک و در تخم سپند کو کہتے ہیں  
تاور - بفتح و او غرض جو مقابل جو ہر کے -

تالیس - ہند میں ایک مشہور شہر ہے -

تاجر - تجارت کرنے والا سوداگر -

تاسار - زیر و زبر کج مع پریشان و پرگندہ -

تابعد - سفرانہذا و اریطع محکم صحیح لفظ تبعہ اری اور بعد از غلط  
تافز - سفد و کینہ و محبوب و معشوق دوڑنا اور دوڑنے والا -

تاثیر - لطیف و نازک اور خیمہ کمرے کا -

تاج خروس - ایک پھول کا نام ہے جسکو ہندی میں کلنہ کہتے ہیں  
خروس کے سرخ کھنی جو سر پہ ہوتی ہے عربی میں اس پھول کو غبر کہتے ہیں  
تالاس - مطیع و تابع و زبردست حیوان ہوا انسان ہو -

تاس - اضطراب ہے طاعتی اور معذرت جو حاملہ خون کو کسی چیز  
کے کھانے کے لیے طبیعت میں پیدا ہوتی ہے -

تالس - انس بکڑنا الفت بکڑنا ناخوش ہونا -

تالیس - مضبوط کرنا بنیاد رکھنا بنو قایم کرنا -

تالیش - روشنی فروغ پر تو آدمی آفتاب کی نعمتی ان عالی  
پیش خیش باغ رانچ شاہ شاکندہ تالیش خوش رنگ و گلہا بگندہ

تالرش - دوڑنا تاک و لو کرنا تیز چال چلنا -

تالش - مالک صاحب شریک و سہم چنانچہ خواجہ تالش و تالش

تالیش - گیلان میں ایک قوم کا نام ہے -

تالیوش - بکسری نام دختر قیصر روم -

تارکش - تار کھینچنے والا جو سونے جاندی کے تار کھینچتا ہے -

تابع - فرمان بردار محکم مطیع متابعت کرنے والا -

تاسع - نہم یعنی نو ان عدد میں -

تابو غ - وہ گندگار شخص جو عاقل کے سوا بوجہ عقوبت کے جلاض ہو

تاریغ - وہ غبار جو سرخون میں علی الصبح ہوا میں کھاتا ہے

ہندی میں اسکو کھیر اور علی میں نہاب نام ہے -

تلخ - بستان میں ایک نام ہے نیز نام ایک سخت کاج کی لکڑی

کی آگ و تریک رہتی ہے تاخ بھی اسکو کہتے ہیں ریختہ ترکی جو

تاسف - افسوس حیرت اندہ و دروغ ملاطفت و طبع انسان کی

تعریف میں ہونے کے درجہ بے حد و زور و اداست خود

تالیق - دو چیزوں یا چند چیزوں کو آپس میں پیوند و ربط دینا اور

باتر تیب جمع کرنا اولیک کتاب کو بہت سی کتابوں سے منسلک کرنا

تالقد - الفت و دوستی و محبت و پیار -

تالقد - عار رکھنا ننگ رکھنا -

تالاق - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ میں رکھتے ہیں -

تالاق - ایک درخت کا نام ہے -

تالوق - خواہشمند شوق مند -

تالوق - بہ تشدید و ضمتہ دوم آرزو مند ہونا اور بدو ہونا -

تالیناک - روشن اور چمکتا ہوا اور بچہ لفظی - من از آب

این فقرہ تالیناک + جدا کردم آلودگیاتے خاک -

تاریک - سیاہ و گندہ لفظ استعمال میں خاص ہے اور تیرہ کا لفظ

عام یعنی جو چیز کہ تاریک ہوگی اسکو تیرہ کہتے ہیں اور جو تیرہ ہوگی

اسکو تاریک نہ کہتے ہیں امیر خسرو فانوس کی تعریف میں -

بان روشنی چیز دازوے صدا کہ تاریک جانان شونش فدا -

تاک - درخت انگور کا اور چھینکا جو رسی کا بنا کر لٹکاتے ہیں اور کچھ چھوڑ

کچھ چھوڑتے ہیں لفظی - جو گرد و زرد لالہ تاک سو رنگ بہ در گردن بدیر

تالاک - اضطراب و بے قراری و بکلی -

تالیوک - غمارت کا چھو جو دیوار سے بڑھا ہوا ہو -

تاجیک - وہ شخص جو عرب میں پیدا ہوا ہو اور تخم میں بزرگانی ہو

اکثر یہ لوگ سوداگری کرتے ہیں اس واسطے تاجک صرف سوداگر کو بھی کہتے ہیں

تار تنک - عنکبوت جو مشہور جانور ہے -

تارک - آدمی کے سر کا میانہ و کلاہ اور سر کا گلہ -

تارنگ - وہ ستون جو کج اور پیچھے سے بنایا جائے اور پیچھے کی جانب

تاشک - آدمی ہوشیار اور چالاک و دیکھا یعنی کھنچو دم سے بھٹکا

تافشک - تیرہ حرف فادو ک جو ایک جانور زمین میں رہتا ہے لکڑی و

کو جو زمین میں ہو کھا جاتا ہے سینک بھی اسکو کہتے ہیں نیز بمعنی زبونی

جو کچھ آبی سیاہ رنگ جانور اور خون فاسد انسان کے جسم سے چھوٹتا ہے

تالانک - ایک میوہ کا نام جو آڑو کی طرح ہوتا ہے -

تاوتک - وہ چیز جو دھری ہو لینے دو تہ ہو -

تاجیک - عرب زادہ جسے تخم میں پرورش پائی ہو اور ناچک ہو

کا - متعدی عربی یہ و ترک تاجک و زوم ہر ضریف ز نفس کش علوم

تارک - بکسرے عربی میں ترک کرنے والا چھوڑ دینے والا -

تال - ہند میں ایک نام ہے جو پیل سے بنایا جاتا ہے اور وہ کھانا

موتی میں جو سرد کشت حاصل ایک دم اسکے بجائے برقرار رہتا ہو  
گھوڑیاں اور کنبسان بھی کہتے ہیں وزنم ایک کشت اور چیل و بھوج چیل  
میں کہتے ہیں نور الدین طوری نور فتنہ و نور الدین طریحہ و نور الدین طریحہ  
تامل - اندیشہ کنرا اور غور سے دیکھنا - سعدی تامل دور  
آئینہ دل کنی صفائی تبتہ کج حاصل کنی -

تاویل - بیان کرنا کسی مطلب کا ایک عبارت سے دوسری عبارت  
میں و تقریر اور جملہ شرعی اور پھر ناکلام کا ظاہر سے طرف باطن کے یا  
جس طرح کلام کرنے والے کا لہجہ ہو یہ لفظ اول کے لفظ سے متعلق ہے  
مال مال - پریشان و اتر و خراب -

تاویل - عیال دار ہونا کسی عورت سے نکاح کرنا -

تاجیل - حلیت دینا وقت مقرر کرنا -

تاویل - تنہ درخت اور گھاٹ کا کوہ -

تاویل - برورد - جس کو لغوہ کی ہماری ہو اور نہ ٹھہرا ہو گلاب  
تاشکل - یعنی آتش جوخت و سیاہ دانہ آدمی کے جسم پر نکلنا  
ہندی میں اسکو ہندو عربی میں ٹولول کہتے ہیں -

تامول - و تانبول و تانبول - پان جسکے پتے ساری  
چونہ اور کھجور کے ساتھ کھاتے ہیں -

تانول - انسان کے دہان کے دونوں گوشے -

تاویل - بکسر اور وہ ابلہ جو سبب کثرت کار ہاتھوں پر پڑ جائے  
یا جلتے سے جسم پر ظاہر ہو -

تارم - ایک شہر کا نام ہے جسکے رہنے والے نہایت خوبصورت ہیں  
تام - پہلو میں بہت کم اور بہت خوبصورت اور عربی میں بہت دیدار کا نام کامل  
تاکم - ریختہ ہونا درو پانا -

تابان - بدوشن اور چمکتا ہوا اسے خوش پر نور مثل مہر خشان  
دور سارن شکل ماہ تابان -

تاروان - وہ برتن جس میں تار کھجے جاتے ہیں ملا طفر - از سہار  
عشرت اومی نہد قضا تار و ابر فلکی را بہ تاروان -

تالان - غارت و تاراج - محمد افضل شایب - قید گلیف  
ترا من بود حلقہ بگوش + راہ درخانہ زنجیر تار و تالان -

تاوان - ناقص معاوضہ بدل و مصادروہ و غرامت گرفتن اور کردن  
اور بودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے - میر معزمی - آفتاب  
فلک از برج شرف تابان شد ہر کہ از می نمودست و تاروان است علیہ  
خان تنہا - و تاراج میں مایہ زندگی تاروان عمر از کمر ہر کہ تاروان

ملا طفر - جو تحقیق کا زکویاں کنند + یا انچہ کہ دیم تاروان کنند و تاروان  
اگر تو لعل ہی و حساب نیست + تو دل شکستہ نہ کہ گوشت شکستہ -  
تابان - گھوڑا و کھارو کی بھی جہان آگ جلائی جابے اور کھارو و تاروان  
جوروشی کے لیے کھاجے تو قافی آفتاب جہرہ پور و شوشی بخند تاروان  
تاروان - ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں  
تاروان - تارین - نہروہ و تاریک و مکدر -

تاروان - جمع تازی کی عربی لوگ -  
تالمن - تارندی زبانین باہ کو کہتے ہیں جو جوڑا و تاروان و تاروان  
تالمن - رشتہ تار کا جو مقابل بود کے ہو اور اندرونی حصہ منہ کا مثل کلم  
وزبان و دندان وغیرہ جسکو عربی میں فہ کہتے ہیں -

تالمن - تیجے جانا پیری کرنا اور پیری کر لے والا اور جمع کی تالیف  
تالمن - تالمن اور وہ مسلمان لوگ جنہوں نے حضرت رسول  
مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اصحاب کی زیارت کی اور فیض  
پایا - اور تبع تابعین وہ جنہوں نے تالمن کو دیکھا ہے اور ہم جمع  
تالمن - گرمی کا موسم مقابل زمستان -

تاہو - ایک قسم کی شرب ہے جو زمیق سے کھینچی جاتی ہے شرب قہ بھی  
اسکو کہتے ہیں شہر میں زجرات رقص ہلوست + دان ہم ذکر شرب آب ست +  
تاہو - صفائی زبان میں ایک تن گلی کا نام ہے جو شربش تاروان و تاروان  
تارو - ایک چھوٹے جانور کا نام ہے جو گائے یا بکری وغیرہ کو چٹ  
جاتا ہے اور انکا خون چوستا ہے ہندی میں اسکو چھچھ کہتے ہیں -

تالگو - تارندی زبان میں نانی سرخوٹے والا جسکو عجم بھی کہتے ہیں  
تاو - گرمی حرارت و محنت و کشت اندہ و غم و زور و نانی نانی طاقت و قدرت  
تاو تاو - زور و توانائی و طاقت و قدرت -

تاہو - وہ مکان جس میں گرمی زیادہ ہو یا آگ جلتی رہے صاحب  
ایہو برق خانہ سوز کہ فعلت وراثت ست + در تاہو خانہ جگرا جگوتہ -

تاج خواہ - بادشاہ اور والی ولایت - فردوسی - روار و پور  
کہ کشتاے راہ ہمہ اندر آیین گونج خواہ -

تاج گاہ - دار الخلافہ بادشاہی تخت کا مقام نظامی - سہر  
خلیہ فتنہ برستہ موئے + سوئے تاج گاہ تو آورده روئے -

تاراج گاہ - غارت کا مقام لوٹ کا موقع - نظامی - گوزن  
جوان راجو اگانہ شیر + تبار اچکا ہش و آہ دلیر -

تارہ - ہر ایک چیز کی وجہ تارہ تارہ اور تارہ تارہ تارہ  
تارہ جوان تارہ خدمت و تارہ خطہ تارہ و تارہ و تارہ و تارہ و تارہ

دناڑہ سے دناڑہ روئے و تہ تازگی دناڑہ زخم و غیرہ سید محمد عرفی  
چو زخم تازہ و دختہ از خون لبایم، ای وای گر لشک و شود آشنایم و لہ  
عرفی بیتی از غزلہ کہ باز گرد و خانل کہ تازہ و از کم ساز و شبان را  
سعدی تازہ بہار تو کنون زہد شد و دیکہ کاشن مار شد و صبا  
زمین خشک ترازہ روراز ہو اگر و غبار آلودہ قدردیدہ غناک  
سید اندول چمر کہ نو خط آن تازہ جو از دریا بہ زیر بار سبک آن برق  
عنان را دریا بہ و لہ بہ صرنا و نجدین عزتش جا میدہند تازہ حیان  
چشم پاک من آئینہ را ول دارد از انفعال رخ تازہ خطا و ہر سر سبز چو چہر  
خدا آئینہ ملاطفت را باین تخت را لہ جاب ہمزاد گل تازہ ز وقت کوٹ  
تافتہ سبک قیمتی کپڑے کا نام ہر محسن تاثیر چو کلبیدن شود و از لطف  
و اغدا ترش ہ اگر ز تافتہ نہ کند بر نہش

### تازہ بیا تازہ

تبر - بروزن تنہا بیز ارہو نا انگ ہونا شہر تو لا کن تو لا کن تو لا کن  
کہ بہ باشد تو لا از تبر آہ بہ سبب نشینان ہمہ بہ ہذا الی زبان خود  
تب - حرارت اور گرمی اور بجا جس سے بدن گرم ہو جا ہا ہر طالب ملی  
صد شک کہ گلشن صفا گشت نت بہ صحت گل میش بخت ہر بہر بہت بہ تب  
بغاطہ تیرہ افتاد و ز شرم ہشتی عرفی گشت و کبید از بدنت

تباب - ہلاکت و زیان کاری و مصیبت و ہلا - سستوری ایک کی تہ  
تبت بجزن شدت کثیر بہت شرف شمال یک علاقہ کا نام ہر کی تہ  
تبعیت - تابع ہونا ہر ہونا ہر ہونا

تبعات - پیروی کرنے والا اور رنج و مشقت و عقوبات  
تبعیت - تعلق اول و کسر ثانی وری زبان میں ملت و نہ بہت امن  
تعالون و سست و ضعیف و کمزور و ناطقت

تہمت - بے فتن زشت صورت بہ شکل بیکار تہمت شدہ  
تہکات - برکت والی چیزیں بزرگوں کے آثار  
تہز و تہذیف مصری تخت جو تہز سے توڑی جائے اور ایک  
قسم کا گوند اور انگور جو تخت ہو تا ہر مغرب اسکا طہر نہ ہو

تہلہ - نادان اور کمند ذہن ہونا ناخواندہ ہونا  
تہاحہ - ایک دوسرے سے دور ہونا  
تہنہ - بفتح اول و فتح ثالث مکار و حلیہ گر

تہید کبیر ل شہینہ جو ہاڑی بکروں کے اون کے بلکہ کھلی نکاتہ و اشالیہ  
تہرید - سرور کرنے والی دوا یا شربت  
تہرہ - بکسر اول سونا جسکو فارسی میں زہر و کھن فہا در طلب کھن میں

تہارہ - ملی میں ہلاکت و خرابی و فارسی میں خاندان و عیال  
تہتر - بفتح اول و ثانی ناز و غرور سے جانا  
تہور - نقصان و زیان و ہلاکت و کالی و شستی

تاسہ - اضطراب و بقراری - اشیر الدین او مالی - خواجہ در  
کاشنہ جو صورت کے چند بہید ہم آن کہ کہ گور جو دس تاسہ ہون  
بھین گشت از انہا کہ غذا سے بخورند ہر گز بہ از نہا بنو  
تاغہ - ترکی زبان خالو والدہ کی بہن کاشو ہر  
تایہ - بوسے کا تو اجبر و لی لکاتے ہیں  
تازیانہ - گور کے کے مارنے کا گور ایچے برائے اسپتاری تازی  
گورے کے بے شعر - پشت باین سہند نفس کش نہا شد جزو ایشا تازیانہ  
تالیہ - بلام شد و مضموم حق برستی و عبادت  
تالورہ - ایک نبات ہے جسکا پھل زہر ہوتا ہر ہندی میں اسکو  
دھتورہ بولتے ہیں و زنجیر جو گورے اور لونٹ و غیرہ کے دالین  
تاویہ - بکسر ال او اگر ناہو بخانا

تالہ - چراگاہ جس میں گھاس و مانی ہو  
تاختہ - تعلیم یافتہ گور جسکو جا بہت ہوا نے سوا کی لایں کر لیا ہو

تاجیرہ - سر تفت و طالع و نصیب قسمت  
تار جوہر ایک کا نام ہے جو اگر لہر ارض میں شمال کی جاتی ہو یوں ہی آگے  
تاسمہ - کنگھی کہے ہوئے اور صفا کیے ہوئے بال

تاوہ - بفتح و اوخت بخت کی ہوئی ایت  
تاریکی - اندھیری سیاہی ظلمت سعدی زکار بہت بندش دل شکستہ  
تارہ - کہ آب چشمہ جو الی درون تاریکی سست

تازگی - تازہ ہونا ہونا بار و فتن ہونا نور الدین ظہوری  
بروزانگی بچکان بہت آب کہ غریب و رسایہ اس آفتاب

تاتی - پہلو سے میں سفر و دسترخوان

تازی - تیرہ و تارک و ہاڑی جو تارک سے لکھا ہوا ہے ہر کی تہ  
تاتی - بکسر اول سونا جسکو فارسی میں زہر و کھن فہا در طلب کھن میں

تبارہ - ملی میں ہلاکت و خرابی و فارسی میں خاندان و عیال  
تہتر - بفتح اول و ثانی ناز و غرور سے جانا  
تہور - نقصان و زیان و ہلاکت و کالی و شستی



تندیر۔ پریشان پرکندہ کرنا اور رنگنا سبز گھاس کا رنگ سے فضول چھپی کر  
تجھ۔ بر وزن تفکر فاعل ہونا علم کا دریا ہو جانا۔

تبا ورتا پسند ورتنا اور آگے نکل جانا۔  
تبا شکر یک سفید و داس جو بال سے لگتی ہو کچھ شورانیلا میں ہوتا ہے اس کا شکر  
تندر۔ وہ گڑھی جو دریا میں بطور ستیان منقبوٹی کے واسطے لگائے ہیں  
تیسرے۔ وہ گجرات اور میل جمع کیا جائے مہنی میں نظر و کوس  
تیرے گڑھی کاٹنے کا اوزار آہنی جس کو گھاڑا لکھتے ہیں نورالہ۔ من  
ظہوری خورد نعل عمر حدیث تیرہ بتو سیمہ تر فرد شد اگر۔

تجھ۔ بخار بنانا۔ دھوان لگانا۔  
تمتھ۔ دیکھنا نظر کرنا پرکھنا جانچنا۔

تشریر۔ آذربایجان کی ولایت میں یہ تشریر الخلفیہ ہے آتش پرستوں  
عکدار می میں اس شہر میں بڑے بڑے آتشخانہ تھے۔  
تینکوری۔ آتش و مادان و سو قوت۔ قوتی نزدیکی تینکوری بوزلیان  
کر ایم سحر زمانہ خزانہ۔ بوزلیان بوزلیان و تینکوری و تینکوری و تینکوری  
تیش۔ تحفہ تالش فوغ روشنی اور گرمی اور پیش اور حرارت۔  
تیش۔ بہاے مسور پیش یعنی جون جو ناس کے کڑھوں و بڑھوین جاتی  
تیا غرض۔ آپس میں بغض و عداوت رکھنا۔  
تبط۔ کشادگی و فراخی۔

تبع۔ بر وزن ریح وہ گائے جو ایک برس کی ہو۔  
تبع۔ لغت میں برہمی کرنا متابعت کرنا۔  
تبرخ۔ عبادت نفل اور بخشش اور غیر واجب کام۔  
تبلغ۔ پونجا نابالغ کرنا۔

تبدستغ۔ آدمی فصیح و تیز زبان و تند و تیز۔  
تبوراک۔ سچو ہا نقارہ جو زمیندار اپنی زراعت پر جاتے ہیں تاکہ جانور و  
کفصان ہونے والے اٹھائیں یا وہ پھٹا ہوا تاج و تخت میں لگا کر  
ہلا تے ہیں ورا کی آواز سے جانور اڑ جاتے ہیں ہندی میں اسکو کھڑکنا  
کتے ہیں اور غریب یعنی چھلنی اور کھچ اور جوان طعام کا۔

توک۔ وہ طبق خودت کی طرح بنا ہوا ہوتا ہے اور نام ایک موضع کا  
جھوڑا جہ شام کے دریاں جہان غزوہ وقوع میں آیا تھا۔  
تورک۔ رکھنے کے ساتھ رکھنا مبارک سمجھنا۔

توت۔ یہ اک کٹ جلتی تیرے دونوں ہاتھ۔  
توتارک۔ نعت مبارک و مبارک کہانہ ہونا تاکہ سنا یا مینا بزرگ ہونا  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔

توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔  
توتک۔ بفتح اول و توتکائی ہر ایک تلوہ و حصار خصوصاً قلعہ و حصان۔



تبارک اللہ بزرگ اور پاک ہو اللہ تعالیٰ۔

بتیرہ۔ نقارہ اور طبل اور ڈھول۔

بتصرفہ یعنی اول کھاروشوں کو نابینا کرنا اور عینک آنکھ پر لگانے میں۔

تباہ۔ باطل و بیکار و ضائع و تلف شدہ۔ حافظہ مزاج و ہر بات شدہ

ورین بلایا رب + سبھی مست فکر حکیمی و رای بر سمجھنے۔

تباہیجہ۔ تباہیہ۔ گوشت پختہ و نرم و نازک کباب خاکینہ و قلیہ و دین

بتشریفہ نہ کھانوں کا ایک راز ہے جو ایک طرز فیض کی شکل اور طرز فیض کے تشریف و تکرار

پتھر و پتھر لڑنے و صفائی تپ۔

تباہیجہ سبوتاہ سے مارا جاتا ہے عربی میں سکول کہتے ہیں طباطبائی اسکا معنی ہے

بتہ۔ زمانہ ٹوپی و کرپہ زمین و بہت سے کانوں جو کسی مینڈر سے پاس میں

بقیتی۔ منسوب بہ تبت تبت کے ملک کا رہنے والا کان حسن

اند و معدن خوبی + مردم بقی و کشمیری۔

تباہی۔ دیرانی خرابی خشکی بربادی۔ قطعہ از مولف بشوارہ تعلق متعلق

کہ زو حاصل نگرد و جز تباہی ہندو اہلہ شود و رخصت ہندو ہائی گز بندہ نعلی

بقشیشی۔ ایک قسم کے طبق کا نام ہے جو موس و غیرہ سے بنائے ہیں۔

یقین کی۔ ایک دوائی ہے جسکو عربی میں اذخر کہتے ہیں ہر ایک ملک

میں پیدا ہوتی ہے مگر کی عمدہ ہوتی ہے خلال مامونی بھی اسکا نام ہے۔

بقشیشی۔ کسیکو بلانا ناگو دین لینا۔

### تاکے باتا

تترا۔ زندگی زبان میں گرمی کا موسم۔

تتمنا۔ ایک جنگلی جانور کا نام ہے جو دست آموز ہو جاتا ہے۔

تتملج۔ ایک قسم کا آتش اور کھانا ہے۔

تتار و تتیر۔ تاتار کا ملک۔

تتابع و متبع۔ متابعت و پیروی و تلاش۔

تیک۔ بندوق جسکو لنگ بھی کہتے ہیں۔

تثیق۔ سر پر ہوا اور ہر وہ جو عروس کے سلسلے جلوہ کے وقت

ڈالاجے ملا و حشی۔ ظلمت پیش چشمہ جوان حق کشیدہ رفیق و حشی

جوان کذا شتم این سر و فرس کشیدہ دست بر زندہ پڑہ دلیہ و خضر زو

تتیم۔ بروزن نفیض تمام کرنا پورا کرنا۔

تتم۔ الفتح اول سمان جو سنو رو دیا ہے۔

تترواقن۔ زندگی زبان پر سننا بارش ہونا۔

تتربو۔ جو تھا حرف با سے موحہ ہنسی اور سوز اپن زندگی زبان میں

تتمہ۔ یقہ و باقی ماندہ جسپر تمام کیا جائے۔

تتارچہ۔ ایک قسم کا تیرہ جو تاتاری بناتے ہیں بھل سکا چور انور تیرہ

تترہ۔ ہنسی و مسخرہ بن۔

تتری۔ تاتاری تاتار کا رہنے والا۔

### تاکے باتا کے مشابہت

تشریب۔ سزائش و علامت و طعنہ۔

تتاؤب۔ جمادی و ہائی و حرکت طبعی بخارا سے دفع کے لیے جو انسان کا منہ کھلتی ہے

تثلیث۔ تین ہونا اور اعتقادی تثلیث نصاریٰ کے یعنی خدا اور روح القدس و عیسیٰ

تتمیر۔ عیو و کھانا اور نفع حاصل کرنا۔

تثاقل۔ گراں بار ہونا و گراں خاطر کی۔

تثینہ۔ المضاعف و گنا۔

### تاکے باجیم

تجارب۔ جمع تجربہ ایک دوسرے کی آزمائش کرنا۔

تجنب۔ ایک طرف ہونا یا کسو ہونا۔

تجارت۔ سوداگری کرنا یا بیوپار کرنا۔ حافظہ بہاے باوہ چو

نعل حبیت جو ہر غل + بیا کہ سود کے کر دین تجارت کر دے۔

تجرید۔ برہنہ ہونا اکیلا ہونا یا تنہا ہونا۔ اسیری لالچی۔ اولاً

تجربہ شواہر ہر چہ بہت + دلیلی از خود بشو یا بہار دست۔

تجربہ۔ از سر نو کرنا نازہ کرنا۔

تجوید۔ اچھی طرح سے کرنا حرف کو بخارج ادا کرنا۔

تجود۔ اکیلا ہونا دنیا کی جلائی کو چھوڑ دینا۔

تجلد۔ جلدی و چالاک کرنا دشمن کے مقابلہ میں بڑھکر حملہ کرنا۔

تجادد۔ مجاہدہ کرنا کوشش کرنا۔

تجرسکار۔ آزمودہ کار ہشیار جہان دیدہ۔ صائب۔ مراز تجربہ

کارانی بھیجے یا دست + کہ توبہ نام بخبط شکست می باید۔

تجربہ۔ گردن کشی کرنا جبر کرنا۔

تجاسہ۔ دلیری کرنا شومی و گستاخی کرنا۔

تجارت۔ تہشید جیم جمع تاجر سوداگر و گ۔

تجارت۔ بلا تشدید جیم وہ گڑباز ہونہ زین نہ کیا گیا ہو اور چلنے والا۔

تجربہ۔ زمستانی گھر جو آگ سے گرم کیا گیا ہو۔

تجربہ۔ اسباب جو خصیت کے وقت دیا جاوے مردے کو قبل زدن

اور دختر کو اسکی شادی کے وقت۔

تجربہ۔ آمادہ ہونا مستعد ہونا۔

تجارت۔ حد سے گزر جانا اندازہ سے اتر جانا۔

تجویز۔ جائز رکھنا کسی امر کو ٹھیک کسی بات پر بات نکالنا۔

تجسس۔ تلاش و جستجو اور دھونڈنا۔

تجش۔ بال مؤنث یا باریک آواز نکالنا کسی کے ساتھ عشق کرنا۔

تجرج۔ گھونٹ گھونٹ کر کے پینا چھوڑا چھوڑا پینا۔

تجوہیف۔ بولا کرنا اندر سے خالی کرنا۔

تجھیف۔ خشک کرنا سکھانا۔

تجھاہل۔ جان بوجھ کر نادان بنانا اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔

تجمل۔ شانی و شکوہ و زینت و آرائش۔ مولفہ ہوگا مبل کتبک

کلن مین اور کل کتبک۔ رنگ بھرے و شان نسوکت اور تجمل کتبک

تجسم۔ فریبہ و غارت و ارمونا پر گزیدہ ہونا۔

تجشم۔ رنج و مصیبت کھینچنا۔

تجربہ۔ آزمائش ٹھکانا آزمایا جانا۔ ملا میر کی۔ سیا و تجربہ از رنگ

آسیا بریز کہ آن دو سنگ و دو سنگ اندر فرق چون افتاد۔

تجلی۔ جلوہ ریشمی چمک و انوار الہی۔ در ویش والہ سیدی۔

بدون پردہ تجلی جو کہ حضرت حسنؑ کا کفر نیابت دین بدین است

تجنی۔ کسی کے اوپر گناہ و الزام قائم کر دینا مافی کنگار بنانا۔

تجزی۔ جز و جزو ہونا الگ الگ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

### آتا با حاکمے حطی

تجارب۔ جنگ کرنا دشمن کے ساتھ لڑنا۔

تجارب۔ باہم محبت کرنا پیار رکھنا۔

تحت۔ بفتح اول و کشائی سلام و عظیم۔ نعتہ از مولف مجتہد

حضرت ختم رسل کے نام پر ہر مسلمان ہر گھڑکی سو سو تحت و سلام۔

تحت۔ زیر نیچے۔ نعتہ از مولف۔ ہنر زمین پر حکم جاری ہو

رسول اللہ کا راست و حب زید و ہلا تحت و فوق۔

تحدث۔ قصہ بیان کرنا تقریر کرنا حدیث کہنا۔

تحمید۔ تعریف کرنا ذات باری کی حمد کہنا۔

تحدید۔ حد قائم کرنا اور تلوار پر دھار رکھنا نیز کرنا تمییز و ان کو

تحدیر۔ تلوار دھار کرنا خوف دلانا۔

تجسس۔ آزاد کرنا غلام و کینز کا لور لکھنا اور ایک قسم کا نغمہ جو آواز کی عید

کے ساتھ ہو جسکو ہندی میں نگہی کہتے ہیں لور بار یک خط کشی جو

قطعات جو خط و صادر کے حاشیوں پر کرتے ہیں اولم ایک باب کا

عاشکال ہند اور تلیدس میں۔ سالک نیرومی۔ مانی از سر حمت

تصویر تواتر کشیدہ و کشیدہ چون خط تحریر تواتر کشیدہ و کشیدہ

شاہ زہر کیچ افتاد است۔ اینجا نجات ہمہ بیخ افتاد است۔ ہر غولہ شہر

صد از تجریر آتش۔ زان زورہ گوش بیخ بیخ افتاد است۔ نعتہ بہت

خیر البشر چون خدا آزاد کرد۔ و در کتاب پاک خود لفظ تحریر آؤ

تجسس۔ نے اہل و عیال کو مان و لفظ سے تنگ رکھنا۔

تجسس۔ تجسس کی طرح سخت ہو جانا۔

تجسس۔ ار سحر کاری محصل جو محصل و حصول کرنے کے لیے مفر و شفیع اثر

تجسس۔ ازیرنی سجدہ اشعشید و اربع صبح صادق صادق و بر سر شیل شاد و چون تحصیل

تجسس۔ ار سامین خزانچی جسکے حوالے کوئی زر نقیہ جلس ہو۔

تجسس۔ فسوس کرنا حسرت کرنا۔

تجسس۔ حقارت کرنا بے عزتی کرنا ہتک کرنا۔

تجسس۔ حیرت میں آنا حیران ہونا۔

تجسس۔ احراز کرنا پرہیز کرنا بچنا۔

تجسس۔ ہر روز اسے ہوز ہنر کرنا۔

تجسس۔ حرص دلانا لالچ دلانا طمع دلانا۔

تجسس۔ آخر حرف نصاد منقوطہ لڑائی پر مستعد کرنا جنگ پر ابغیہ کرنا۔

تحت الشعل۔ ہر ایک قری مہینہ کے اخیر کے تین دن جو چاند نظر

نہیں آتا اور سورج کی شعاع کے نیچے ہوتا ہو۔

تجسس۔ کسی چیز کو اسی حالت و وضع پر نہ دینا اپنی طرف سے اس میں کچھ ملا دینا

تجسس۔ بغیر اول جمع تحفہ کی بہت سے تحفے۔

تجسس۔ تجسس کی جمع ہو۔

تحقیق۔ راست و درست کرنا قی ثابت کرنا خواجہ حافظ جہان

کار جہان جملہ بیخ و بیخ است۔ ہزار بار بن نکتہ کردہ ام تحقیق۔

تحقیق۔ احسن و بے عقل کہنا بیوقوف جانا حافظ بخندہ گفت

کہ حافظ غلام طبع توام و بہن کہ تا بحمد ہم کی کند تحقیق۔

تحقیق۔ ثابت ہونا راست ہونا قی ہونا۔

تحریک۔ حرکت دینا۔ ہلانا رقبہ دلانا۔

تحریک۔ حرکت کرنا ہلانا متوجہ ہونا۔

تحلیل۔ کھولنا حلال کرنا آئینہ خانی کرنا گان حل کر دینا۔

تحویل۔ سونپنا اور حوالہ کرنا اور داخل کرنا۔

تحویل۔ حاصل کرنا آمادہ کرنا کسی چیز کا خلاصہ نکالنا میرزا صاحب

چون لالہ دین ہنر جن انج مددہ تحصیل بخون ناہر بسیار توان کرد۔

تحویل۔ بوجھ لا دینا کرنا۔

تحکم۔ بروزن تکلم واجب ہونا ضروری ہونا۔

تخم - جماعت کرنا چوسنا باز رکھنا اور ابھرنے عورت کے پستانوں کا -  
 تخم - صاحب خشت و فوج ہونا غصب کرنا -  
 تخم - دعوے کرنا غلبہ کرنا زور سے حکومت - سعدی حکم کند  
 سیوے کے گل + فرو ماند آواز جگ ز دل - ولہ - سخت دست  
 بس زجاہ تخم برون + جو کردہ بنار جو مردم بردن -  
 تخمین - اندوہ گین ہونا غمناک ہونا -  
 تحصیل - حصار میں ہونا پناہ میں ہونا -  
 تخنن - مہربانی کرنا -

تخصین - احسان کرنا نیک کرنا نیک جاننا شاہنشاہ کینا آفرین کننا  
 ربہ کرنا ترہا بے عجب و دگرست + مکنند تخمین خود کس کن تخمین تو بہ میر  
 مغری - اے خداوندی کہ چون ہست کوئی بندہ را شہر از شہری آبرمان تخمین  
 تحریر - پہلی تلمیذی یعنی اللہ اکبر کہے نماز شروع کرنا جس سے دنیا کے  
 کام اور کلام نمازی اپنے اوپر حرام کر دیتا ہے -

تخم - درود و سلام -  
 تخم - بیٹھا کرنا زیور بننا صفت کرنا -  
 تخم - ارغمان سوغات اچھی چیز و عجب غریب عمدہ محمد قلی سلم  
 باغبان خلد از گلزار مال می برد + سمجھو تخم گل بہ تخم تخم ببل می برد  
 تماشائی - ایک سو ہونا ایک طرف ہونا -  
 تخری - بزندن تکی صوطی تو نہ صفا سدا و بستر و صوفہ سنا قبلہ کی طرف ہونا  
 تجمانی - اچھا ہونا جدا ہونا -

تحت الثری - زیر زمین زمین کا بچلا حصہ کہ ثری ان کے مٹی کو کہتے ہیں  
 تخفکی - تخمین خوبی بھلائی اچھائی -

### آتا با خاے تخم

تخم خا - نمدی کایچ جو مخرقوت بام - ذوقی - پس باید کہ مخر  
 اب کوہ و اقربا باشند کہ ہر برگ خار نہیں تر از تخم خا باشند -  
 تخم خا - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا -  
 تخمنا - جانچ سے اندازے سے -

تخریب - تخراب کرنا اچھا نا برباد کرنا سے برانداز و زینج بنیاد  
 خویش بہر آنکس کہ کوشیدہ تخریب کس -

تخم حساب - حساب کی جتنی جہت ناچہ درست کہے میں باہر  
 تمام و کل حساب نہیں ہے کہ کو اس سے نقل کہے ہی کیا میں رخ کرے  
 تخت - بادشاہی نشست کا تخت عربی میں سکوا کہتے ہیں زلفہ  
 پیل عاری کوخت کہتے ہیں سعدی - چو آہنگ رفتن کند جان

یاک + چہ چخت مردی چہ بر روی خاک نے قظامی - زنگینہ بامتی کرد  
 زخت - دراز درج پر بود و دیار زخت چہل پل باخت و ہر گشتوان  
 بلند و قوی مغز و تخت استخوان + چو بر پشت پیلان نرم تخت عاج  
 زہد و ستان آوندہم خراج -

تخت و تلج - سلطنت بادشاہی حکومت سے منہ دل برین شہرت  
 و تخت و تلج + دل خویش کن خالی از احتیاج -  
 تخالج - بضم لام شک و دوساس جو دل میں پیدا ہو -  
 تخنوج - باہر نکالنا اور ادب سکھانا -

تخت سرخ - نام مدرسہ سرخ ابواسحاق کا زردلی جمین خیمہ بنے  
 دست مبارک سے ایک چراغ روشن کیا اور چار سو برس تک وہ  
 رہا اگر گیتی سرا بادگیر و چراغ مقبلان ہرگز نہیں د -

تخ - کھلی جوں یا سیروں سے روغن نکالنے کے بعد ہر بجائی ہر کالی  
 قطعہ از مولعت - گرم روز راہ حق چون برق شہر ہر برفوں  
 زمین چون رخ بہاں حاکمیل مغرور بادام کد خالی از روغن بگل رخ بہاں

تختیج - برف ابرج کے تختے جو چاروں طرف سے ہوں حوضوں اور نہروں  
 پانی پر بندہ جانے ہیں اور نہایت شہادت و بجل آئینہ کی طرح ہوا ہیں  
 تختی شیرازی - وہ جزیت ایک کتاب شدہ آئینہ حون تختہ رخ آشد

تختہ بند - وہ مکان یا مکان جس کا دروازہ بند ہو اور جس قدر  
 محسوس و قیدی دروہ چھوٹی چھوٹی تختیاں جو لوگے ہوئے ہوں  
 پر باند ہو تیسہ من در میان قعود یا تختہ بندم کہ وہ + بارش کی

کہ دامن تر کن ہشیا باش + صاحب - تاجد و سفینہ توان بود  
 تختہ بند + چون موج یک سراسر عیانم آرزو دست +  
 تختہ نزد - وہ تختہ جس پر نرد بازی کھیلتے ہیں -

تخمیر - خسارہ نقصان زیان گھانا و ہلاکت صفدر فوقانی -  
 مکن تقصیر و کار سے کہ داری + کہ زن گرد نہ حاصل غیر تخمیر -  
 تخار - اس تیر کا نام ہے جس کا پکان نہوا و پکان کی جگہ ایک گروہ تھی ہوتی

تخوار - دہستان کے بادشاہ کا نام تھا جو کچھ و بادشاہ کے علموں تھا  
 تخت گیر - بادشاہ والی ملک ولایت نظامی - سپہ رند زانجا  
 بہ تخت و سر یہ کہ تابندہ آن تخت را تخت گیر -

تخمیر - تخم کرنا گوندھنا آٹا وغیرہ کا یہ سیر چون شوم نابود و از غم باز  
 بہر سو خشن + عشق زاب و گنی سر و اندہ تخمیر کند -  
 تخم ریز - خاکینہ جو مرغ کے اند و نکالتے ہیں -

تخس - کمان اور تیر ناوک اور ایک کمان جس کا تیر بہت چھوٹا ہو





تختہ - مشہور لفظ ہے کہ طری یا پتھر کا تختہ فوقانی مشہور نازان تختہ  
ای صاحب تخت - کہ بعد ایک دودم بر تختہ باشی -

تختہ - ہر چیز کا ریزہ اور خوردہ اور حصا اور جوتی -  
تختہ گاہ - جہاں پہاڑی تخت ہو اور اختلاف و دار الحکومت میرزا صادق گوید  
چون شوق خضر رہت ، بناید راہ تنگاست ، منی صحت خضر نہ ، کہ زینہ کارنا  
تختہ چھوٹی بگڑی جوانی سنے کے وقت سر پر پانچے مخلص کا شی  
کیست راحت تختہ سبکدوشی - علامت نیست بدست را عیار مرا -

تختہ یارمی - ایک لڑکوں کے کھیل کا نام ہے جو انڈون سے کھیلتے ہیں -  
تختہ طاؤسی - تخت شاہجان باو شاہ ہند نے طاؤس کی شکل پر  
کروڑوں روپوں کی لاگت کا بنوایا تھا جسکو حضرت شاہ عالم دہلی نے دیکھا اور فرمایا  
میں دیکھتا ہوں دھاتوں میں جو ہر سلاطین کی کے اٹھا کر لڑن کو گیا اور مادہ پتھر  
اس واقعہ کا غضب ہند نکلا - قطعہ از مولف - تخت طاؤس تھا جو  
دہلی میں ، فرخ شاہان مومی و روسی ، شہ جہاں سے جبکہ ٹھٹھے نئے لوگ  
آئے تھے ہر دوسری آیانہ در عقاب کے ماتہ اور گالے کے تخت طاؤسی  
نر شاہ جہاں نہ نادر شاہ ، گئی دونوں کے ساتھ مایوسی -  
تختا قونی - ترکی میں مرغ کو کہتے ہیں -

### آداب احوال

تدبیر - تدبیر در جہاد یاہ بیاہ است آہستہ آہستہ مہند ر فوقانی - ترا  
گہر آید تدبیر کا رہ دوران کا رفتندی مکن زینہار -  
تدبیر - کام کے انجام کو سوچنا اندیشہ کرنا -  
تدبیر - اچھی طرح سے سوچنا مشورہ لینا ہر کام کے انجام کی فکر کرنا -  
تدبیر - تدبیر کا نام ہے کہ در ان کہم کہ از غم بفرسود جان و زخم مولانا  
نظامی - در انہم کہ تدبیر چون آرد و کہ از ان سایہ خود را برون آورد -  
تدبیر کر - تدبیر کرنے والا سوچنے والا گرفت از شہماں ملک  
زیر و زبر و تدبیر مردان تدبیر کر -

تدویر - چرخ کھانا دورہ میں رہنا میر معزی - ملک ز شکل  
دو ایش تدویر تدویر ہر قدر رفتن کلکشن بھی ہو سید -  
تدویر - ہلاک کرنا - ہلاکت میں ڈالنا -  
تدویر - تدویر کی جمع ہست سی تدویرین -  
تدویر - تدویر پر مٹانا علم سکھانا سبق دینا -  
تدویر - تدویر کرنا - آلودہ کرنا - آنا پاک کرنا -  
تدویر - تدویر کرنا - تدویر کرنا -  
تدویر - تدویر کرنا - تدویر کرنا -

تخلص کا شی تصدیق و مذاکر ہر حکمشن داری جو سر کر و ٹیکہ و ٹیکہ  
تداخل - ایک کا دوسرے میں ملنا -

تداول - دست بہ دست کسی چیز کو پکڑنے جانا نوبت نوبت حاصل کرنا  
تدوین - جمع کرنا اور تالیف کرنا -  
تدوین - ہیند ہونا ٹیکو کا ہونا -  
تدوین - تدوین ملنا چرب کرنا -

تدقیق - تدقیق کرنا دل و دنیا زمین میں سے بخیل اہل زرتار و تدقیق  
بود ہر روز و شب در فکر تدقیق -

تدسیہ - تدسیہ کرنا تباہ کرنا اور مگرہ کرنا -  
تداوی - تدوا کرنا علاج کرنا سلاطین - اگر سنبل از ضعف دل  
شد سقیم ، تدوی بونہر کند از شمیم -

### آداب احوال

تذنیب - تذنیب کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذنیب - تذنیب کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذنیب - تذنیب کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذنیب - تذنیب کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -

تذکرہ - تذکرہ کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذکرہ - تذکرہ کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذکرہ - تذکرہ کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
تذکرہ - تذکرہ کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -

### آداب احوال

ترسا - ترسا کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
ترسا - ترسا کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
ترسا - ترسا کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -  
ترسا - ترسا کرنا اور یاد کرنا و یاد کرنا -

ترتیب - پرورش کرنا پالنا لالین بنانا - سعدی بہر تو بنگان بگرد  
ہر کو بیادش بدست - ترتیب نا اہل را چون گردگان برگزیدست  
ترودات - بہت سی فکر و اندیشے جو لاحق ہوں -

ترویج - مداح دنیا - شایع کرنا - جاری کرنا -  
ترنج - نام ایک مشہور سودہ کا جو دہی جین و شگ - مولانا اکبر زک  
لبسیرین ترغری لذت درمست - در مذاق خوش شیر و شیرین ترنج  
ترج - نام ایک سرندے کا جسکا شکار کیا جاتا ہو -

ترنج - زندی زبان میں راہ ایک دو شوار -  
ترویج - راحت و مینا خوشوار کرنا ہوا اور کرنا حکیم انوار محمد - برے  
روح خود ہر وقت ترویج - بہن حاصل بہ تھیل و بہتج -

ترویج - یہ لعلی نماز کا نام ہے جو ماہ رمضان میں بعد نماز عشاء میں کھن  
مسلمان پڑھتے ہیں جابجا رکعت پر سلام کہہ کر پڑھ جاتے ہیں گویا رحمت  
پائے ہیں اس لیے اس نماز کا نام نماز تراویح رکھا گیا -

ترج - اندہ و غم مقابل فرج کے -

ترسج - خضیف بادش اور سکنا پانی کا -

ترشیج - سپانی چھڑکنا چھڑکا کرنا -

ترج - بڑھانا اور غلبہ دینا ایک چیز کو دوسری پر مصلحتاً کہ  
وہ زیادہ اعلیٰ بساں شیشہ - یہ بہت ترجیح برعل بر خزان شیشہ را -

ترج - دری زبان میں میوہ ترنج جو مشہور ہے -

تربد - ایک مہل دو اکام ہے جسکو ہندی میں لٹوا اور تردی کہتے ہیں

تردید - رد کرنا پھر دینا زبون اور فاسد کرنا -

تردو - فکر اندیشہ پر لاشی طبیعت کا لگاؤ پھر مار مار جانا آنا ایک ہی

نیال میں رہنا میسر از صاحبائب - بگر یا فرزند صاحبان ز طلب +

ہمان تردد خود میکند خواب نفس -

ترصد - امید اس بعد و سا -

ترجیع - جمع بند اسکو کہتے ہیں کہ شاعر چند بند کسی بحر میں بقوافی و ریف

مختلف لکھے اور بعد میں ایک بند کے ایک بیت میں کوہار یا سلا

ترکیب بند اسکو کہتے ہیں کہ ہر ایک بند کے اخیر میں مختلف

ابیات مختلف تانیہ و ردیف میں لکھے جائیں مگر بحر ہی ہو -

ترنید - وہی جسکو تر کر کے تلواری و جھری وغیرہ کے زخموں پر تیرا ہن

ترنیدیلوی میں کہوچہ و فریب امر غیر ملکی قوع و محل کہنے کی بی بی

ترمد - کہ اول ایک سہر کا نام ہے جس میں رات صحیح انداز سے من -

ترید - نہ ریزہ کر کے دلن روی کا دود یا ساقی غیر من -

بد است کا اندھ یا شنگ - بلشکو چنین گفت کاین جہنم - کجا جان  
چون فراید بام - صلا می ملک و ارتیب کردہ بخوشن بر از تیغ کرب  
گردہ سعدی - بفرمود ترتیب گردند خوان کہ مستند بہر طرف ہمان

ترتب - بر وزن تصرف راست اور درست ہونا -

ترکی ضرب - ساز بجانے کی ایک ترکیب کا نام ہے -

تریب - راہ ہونا عیسائی یا دوسری ہونا -

تراب - بضم اول خشک مٹی محمد انور لاہوری - خاک ساری ہست

نور خاکساران جهان پیش حق کو از تراب اعزاز حاصل بد تراب

ترب - بکسر ہم عمر و ہزار دہم سال ایک عمر کے -

ترائب - سینہ کی بدیان جمع تریبہ مجاز سینہ اور لگی سینے -

ترجیب - مر جا کہنا خوش آمدی کہنا -

تریب - بر وزن ترکیب ڈرنا خوف دینا -

ترب - بضم اول سولی جو شہر چتر پور و تریان اسکو بھی کہتے ہیں -

قرب - بفتح اول زبان ورنی لاف گدازت نزدیک مگر بیلہ بیلوی زبان میں -

ترب کشک سیاہ و قدرت سیاہ جسکو ترکی میں ترا قدرت کہتے ہیں سیاہ

تریزی فروش کی تعریف میں از و چون لبتی بخندہ سیرش چون باد و خندہ

ترکیب - مرکب کہنا لانا ایک چیز کو دوسری میں ملا کر - گوجام یا

لالہ بجا گرفت کہ ہر سبز ترکیب مینا گرفت -

ترکیب - ترکیب کی جمع ہر بہت سے ترکیبیں -

ترغیب - رغبت دلانا متوجہ کرنا -

ترقب - امید رکھنا انتظار کرنا امید دار رہنا -

ترہیف - خاک مٹی اور قبر زمین مردہ دفن ہونا اجہ فطرت کا

ترہیم را بعد از وفات ننگہ کار آتش و غم و درد ز کفن بر آید -

ترت مرت - زبر و زبر اور تے کم و زیادہ -

ترہات - جھوٹی تقریریں غویات میں جمع ترہت -

تردست - چست و حال اک مشاق و کامل و بہر مذاق خوش کاتب ہا

سکام کرنے والا - نور الدین ظہوری - بے بادہ ازین عمدہ تر

بین - اگر کو جب نفوس لسی میں - اگر خود بخشک فعل و درون سکھایا

تردستی میں میسر از صاحب ہذا ہدان خشک میترسند از برق نسا

بابین آتش ز تردستی کباب افکنده ایم -

ترغشت - بفتح سیم کہ کہن بد کرداری و بد فعلی و بد شعاری -

تریت - بکسر رونی کے جو دو چا چھا چھا یا شربت یا ستور یا میں





یعنی اٹلی حال چلنا مغرب سے مشرق کو۔

ترغ بھم اول دفع ثانی سبزہ دار۔

ترغ ع۔ برطیقا پھر لٹا لٹو و نما پانا بچکا۔

ترغ بیج۔ چونکہ اچھ کرنا۔

ترغ صیغ۔ فرض کرنا پھر اوکھا کھینچی پور دغہ کو لوندام ایک صفت کا پھر

ترغ تلغ۔ سرخوش نیم صفت و تازہ دماغ ملا طغرا۔ زوآرہ کو دگت

آوردہ بالغ کہ از لغتہ او شود و سرد دماغ۔

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ۔ پھر جہیز یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

ترغ لیت۔ رد بغیر و جہیزین یا بست جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں و ترغ

کرب جوہر کے اثر کو دور کرتی ہے اور مشہور لیون ہے اور افسیونی کو تر باکی

کتے میں۔ شانی تگلو۔ درد تر برابردیان گریہ ایم و ہم تر افسیونی

کر وہ ایم۔ باقر کاشی۔ گرت یکدم بنیم سید سلطان ہلی افسیونی تر یکم میں سبت

ترغ خاک۔ تر کی میں نگہبانی و با صداری۔

ترغ۔ باقلہ مصری جو ترش ہوتا ہے۔

ترغ۔ رعد کا شور و ترغ کی آواز اور وہ آواز کسی چیز کے ٹھٹھنے سے

سنی جاسے و خاک و شکاف و درجہ۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔

ترغ۔ بھم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔



ترجمہ۔ رحم کرنا بخشا مہربان ہونا سعدی۔ ازان ہو و تو رہا فاق  
یکست کہ در ملک رانی با نصاف نیست + چون بت رسیدین  
جہان غریبش + ترجمہ فرستہ پر تریش۔

ترقیم۔ تحریر کرنا قلم کرنا لکھنا۔

ترتیب۔ مرتب کرنا درست کرنا۔

ترداسن۔ گنگا فاسق فاجر شعر بہتم از بیکاری خود را دم ای رب  
غفور + ہر گونہ شرم شرم خشک لب بردانم۔

تر زبان۔ بولنے والا کلام کرنے والا بلیغ فصیح ترجمان اس کلام سے  
مولف فکر کر کے نہایت حق جو صفا ہوئے خود + ذکر کرنا مخلصا تم سحرانی ترجمان

ترجمان ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں ملاحظہ  
و بلاغت عربی ترجمان محمد قلی سلیم گفتگو سے خاتمان راترجمان کو

نہست + لال می نمد با سالی زبان لال را + صائب۔ وہ در شود  
کتابہ شود بہتہ چون درمی + انگشت ترجمان زبان ست لال را۔

ترکمان۔ ترکوں میں سے ایک قوم کا نام ہے۔

ترقین۔ پاس پاس لکھنا کتابت کی سطروں کا اور ابراہیم ادریشیہ  
اگر عبارت میں کوئی جگہ مفید رہ جائے تو اس جگہ خط کھینچ دینا تاکہ معلوم

ہو کہ اس جگہ کسی حرف کی زد نہ آست نہیں ہو اور خط سے نشان کو بنا  
اُس قوم پر جو حساب میں محسوب ہو چکی ہو صفائی بخنی۔ دفتر فضل تریہ

یک ترقین طراز مجلس پیش ترانا ہیڈ یک راس گزین۔

ترن۔ گل لہریں چہلی کے پھول۔

ترنگین۔ ترنجبین۔ ایک مشہور دھوپور جرات کو نیم کی طرح خار  
درخت پر برس کر چمکاتی ہر شکر کی طرح شیریں ہوتی ہے شیریں سن کر

ترخان۔ وہ شخص جس کو بادشاہ نے تکالیف آدینا بار سے معاف کیا ہو  
تر بامان۔ یونانی میں ایک لاجوردی پھول کا نام ہے جسے اسکے لیے

اور تلخ ہوئے ہیں غایت ہی اس کا نام ہے۔

ترہن۔ دری زبان میں سخت اور کوسستانی زمین۔

ترخون۔ چوب بخت جس سے کپڑے بن گئے ہیں اور قاتر تھا جو  
ایک مشہور دھوپور اور آدمی پر رحم و سفاک خوبی و دیندہ و اواباش

ترکوں۔ گھوڑے کی دال اور فرائز جس کو قبضہ ترکی میں کہتے ہیں  
ترنگان۔ ہار دھوپور + تخم بالنگو جو مشہور دھوپور ہے۔

ترنیالی۔ چڑا سبدا یا طبعی چہید سے بننا جانا ہے۔

ترازو۔ میزان جس سے وزن کرنے میں مولف۔ چسان میزان

شود و زیارت + کہ احوال منجھہ و تررازو۔

ترلو۔ بہاے موحده سفید باریک کپڑا۔

ترعو۔ ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہے۔

تراشہ۔ ٹکڑہ یا چھلکا وغیرہ جو کسی چیز کے کاٹنے اور چھیلنے سے  
اُترے جیسا کہ تراشہ چوبے تراشہ قلم تراشہ خربزہ وغیرہ نیز نام ایک

آواز کا جس سے سنگت اش تھر کو تراشے میں اور وہ فولادی ہتھیار  
ترانہ۔ راگ + سرود اور لغتہ نظامی۔ ہر لفظہ ڈرے ڈرے ٹیفت

ہر ترانہ ترانہ یک گفت۔

تریشہ۔ رگ وریشہ اور چڑا جلد کا علی قلی بیگ ترکمان جلدی  
بقین خستہ این زار غاندست + مترج عمت بسکہ کشیدست تریشہ۔

ترہ۔ یکسر اول دفعہ ثانی کینہ جوں میں ہو۔

ترہ۔ نفع اول و کثرتی باطل و ناکارہ۔

ترکہ۔ نفعین ناری میں سبزہ جس کو لپکا کر دی کے ساتھ کھاتے ہیں ہندو ایک سنگ پر  
ترجمہ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں کہنا۔

ترقوہ۔ نفع اول و قاف مفہوم کردن کے حلقہ کی پریان جس کو ہندو میں بھی  
ترقیات اربعہ ایک سمون کا نام ہے جس کے چار اجزاء ہیں ہر ایک کو ترقوہ علی

ترکہ۔ وہ مال جو انسان چھوڑ کر مر جائے۔

ترنابہ۔ نفع اول اور دونوں کے ساتھ مالی خورش سالن۔

ترقیہ۔ آسودگی و آرام و آسائش۔

ترقوہ۔ بفاے مشد و مفہوم آسودگی و دو نمندی و خوشحالی۔

تربرہ۔ نفع اول و ثالث ایک قسم کا انگور ہے جو نہایت لذیذ ہوتا ہے  
تربرہ۔ ہندوانہ جو مشہور پھل ہے۔

ترشہ۔ ترشہ جو آفتاب کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہے۔

تریبہ۔ کشک سیاہ جس کو فراقت کہتے ہیں۔

ترختہ۔ ایک قسم کی پھلی بہت لمبی چوٹی دریائے اندلس میں ہوتی ہے  
ترخندہ۔ طرز و طبع و مکر و حیلہ۔

ترخوانہ۔ جو یا گھوٹ کے ستور کا تر کھاتے ہیں آتے ہیں خبیث ہے اور کینہ  
تر وہ بہت مال مفتوح وہ حرت جو آتا ہے کسی دھوپور + قبلہ باغ زمین کا غیر

ترشہ۔ ایک سبزہ کا نام ہے جس کو غری میں ہزار ہا قسم جب لڑا کرتے ہیں  
ترخ کو اگر ترقی ہوئے میں لپکا کر دینا باز و پرانہ سے جب تک بندھا ہے کبھی کبھو

ترخازہ۔ صحاب غلبہ و حکومت و سرکش۔

ترغہ۔ وہ عضو و طور جو حرکت سے رہتا ہو۔

ترنابہ۔ ہر ایک نان خورش جو روٹی کے ساتھ کھایا جائے۔

ترودہ۔ نفع و نفعیت جو مقابل طاق کہے ہیں۔

ترلوہ سنا ہوا راستہ چلتے چلتے ہو اونا ہوا زمین -

ترد امنی - گنگاری و فسق و فجور حکیم محمد انور لاہوری - باب  
دو دیدہ کند بندہ پاک ہزارمان خود و اگر تر د امنی -

ترنجی - امید رکھنا امید و اہونا ایسی چیز کے لیے جس کا حال ہونا ہو  
تریاکی - جسکو ایوبی کھانے کی عادت ہو اور نام ایک شاعر کا -

ترسی - جو چیز و حال کی صورت پر ہو -

تردماخی - حالت عقل و شعور و فرحت و سرور و مستی و تازگی -  
تراجمی - سب اہم مراد و امید رکھنا -

تریاق لانی - زیر مرہ جو مشہور تھوڑی اور کوہ لان سے سکوتے ہیں

تراخی - بروزن فراخی کا بی کھستی کرنا یا فر کرنا و صیل کرنا -

تراہی - نور سیدہ سیوہ پہلا موسمی میوہ -

قرنخانی - سلطان ترک کے دربار میں یہ ایک منصب تھا کہ صاحب  
منصب نوکری کے تکالیف سے معاف سمجھا جاتا تھا صرف جائزہ

اس کا کلام تھا اور وہ ہمیشہ نئی خوشگامی و خوش تقرری سے بادشاہ کو

رکھتا اس لیے اس لفظ کے معنی مسخری و ہنسی کے قرا لے تھے بشر

کابانہ خانی و طنز و مزاح افتادہ ست خدمت صدائے نفس و سر منظوری

ترک تازی نے کے واسطے دو طوطا و مرد و مالک سپاہی و شہزادے

تری بدماغی نا خوشی طرافت و درشتی و آزدگی و رنجیدگی اور

مقابل جنگی کے صاحب لہجی کا نام سازش و سازش تری کرنا نام لست

تراضی - صفائے و خوشنود ہونا -

ترندی - شہرند کے رہنے والے اور سالہ و تریز میں عمدہ بنایا جا تا

سیفی ایک تریز شہر کے خورم حکم اور آند جو تریز و درخان خدم

ترقی - بلند ہونا یا بڑھنا بھولنا - ابو طالب کا ہمیشہ عربی چو طبع

دون بود تری ام عجیب کہ جو سمع و ازون بود محسن تاشر - دل

عاشق ترقی در دیار عشق بنو اہد و عشق با امینیکناہی ازین وارد

تر بانی نیم ایک عمارت کا جو جسکو اور شیر باکان بادشاہ نے فارس

میں خرق کی طرف شہر گون کے بنایا تھا اور زکیر اس طرح کیا تھا

ترکی - ترکی زبان یا کوئی اور چیز جو ترک کی ولایت کے ہوں -

تردستی - جالاک و نیزی و تندہی -

ترکانی - ایک قسم کا برقع جو ترک عورتیں پہنتی ہیں -

ترستانی - ایک شکاری پرندے کا نام ہے جو چمچہ چمچہ کی آواز دے

ترسی - ترش مزہ -

ترقینج - جوڑا بنانا عورت مرد کا نکاح کرنا -

ترزاید - زیادہ ہونا افزون ہونا -

تزارید بہت سے بیج و پودے جو شکل جوڑہ سے ملقون کی طرح کھائی

ترزیر - فرار کرنا بھڑکنا کونج کر دکھانا بجا فطریہ طور کہ شیخ و

حافظ و مفتی و محاسب و چون نیک بنگری ہمہ تزییر میکنند - موت

بگوتا کی بیارائی بدن را کہنی زر خاک رانا کے تیز دیر -

ترز - ترہ - نام ایک غ کا جسکو عربی میں صعوہ اور ہند میں مولا کہتے ہیں

اور وہ پتے جو تے درخت سے نکلے ہوں یعنی شکوفہ نیا اور کلید یعنی فصل

کی تالی کے دہانے اور کچا سر یعنی جس پر پر پورے ہوں یا پھر و شمشیر

ترعزخ - جنبش اور حرکت -

ترغ - لکڑی درخت تاغ کی جس کی آگ دت تک رہتی ہے -

ترکیف - بروزن تصریف ربون ونا چیز کرنا یا سر کرنا کہو کرنا

ترکیفیت - ہلاک کرنا مار دینا -

ترزف - بفتح اول تری و تازگی و آسائش و نعمت -

ترزلق - سدا و نفاق کذب و دروغ -

ترزک - یضمتین ترتیب و انظام ضابطہ و شاہی یہ لفظ ترکی

ہو کرش کو بھی کہتے ہیں - سنج کا شئی فوج را ابو الہوس از ناوک

آسی شکم - ترزک سینہ مر از ناوک دار د زمین است -

ترزک لفتح ہر دو تاقیل جس سے مٹی کے غلوہ جلا کر کچا کر کے ترائے نکالے ہیں

ترزلزل - سلاخ کھانا کا شننا جنبش میں آنا -

ترزلل - بروزن نائل نفیرش کھانا بھلنا -

ترزا دل - ترندی زبان میں کھاس کا پتا -

ترزاحم - ابنوہ کرنا مجمع کرنا مزاحمت کرنا -

ترزمین - زمیت دینا آراستہ کرنا میر مغری مسافری تو د گرد

جہان مسافر دار ہمیشوی و جہان را ہی دی ترزمین آصف خان جعفر

ادب خط میکروہ ام کہ بغایت + ندادہ ام یہ شائے و شعر از زمین -

ترزفان - تندی زبان و ترزفان یعنی زبان کے دوسری بان میں ترزفان

ترزاؤ - ترزاؤ - ایک پہلوان نورانی کا نام ہے جو انرا سیاب کا داماد

تھا اور کس نے اسکو زندہ بکر کے اپنے بھائی کے قتل کے عوض میں لیا

ترکیہ ساک کرنا اور زکوت دینا صفائی بخشنا -

ترزوہ - بفتح وال قبالہ مکان او ببلغ و زمین اور اجرت جو کسی کام

لی جا کے اور تیز کرنا علی کا -

ترزہ - کھونٹہ کمر پر بٹا ہوا ترزہ کی تہہ ترزہ کرنا جوڑی جانے میں

تا کے بازارے ہور

---



تساوی۔ برابر ہونا دو چیزوں کا۔

تفسیر نفسی۔ پیویدہ کوئی آوردہ بات جسکی قدر گورنے والے کے برابر ہو۔  
تسلی۔ تسلا۔ وجمعہ اطمینان۔ سنجو کاشی۔ گرزانکہ درین جستہ  
مطلبہ۔ اقبال توام ہد تسلا بہ شینم دیرم لو خاطر + آسودہ زین  
قال دنیا محسای شمر آزی۔ دفس دل را بنو میدی تسلی کردہ ام  
بوسے گل گر بر شام تمیز و جان میدہم۔

تاسا کے یا تسلیں

تشہیب۔ تشہاب یعنی جو انی کے وقت کا حال ظاہر کرنا مشق کی  
تقریب کرنا اور آگ جلانا اور شعر کے نزدیک کسی وجہ تصدیق کی ابتدا  
میں عینتہ اشعار لکھ کر انہی طبیعت کو اشتعال دینا۔  
تشعب۔ شاخ در شاخ اور گروہ در گروہ ہونا الگ الگ گروہ ہونا یا چل  
تشہب۔ پینا اور پلانا۔

تشت۔ پریشان ہونا براگندہ ہونا۔

تشت۔ بدوزن ہشت مشور برتن پر چھو کا پکڑن وغیرہ بولے ہیں تشت کا مولا۔  
تشت۔ پیچہ اور پھڑنا ہاتھ میں لینا مخصوص کاشی جو ایک برہنہ  
جسیدہ ام بعد تشوش کہ انفرق تشت کند بکل حشیش۔  
تشخ۔ کچ جاننا غصہ کا اچھا جاننا کہ لے کا سبب برودت یا موبست کے  
اور حرکت سے بھگانا۔ بکلمہ نوزانی و مخوارہ تشخ باشد و غشہ نمودا۔  
تشیب۔ ج۔ عرب جہیزج۔ یہ ایک کلمہ سیاہ رنگ کا جس میں ہوتا ہو اسکو مہر  
کے ساتھ لکھ کر کلمہ نمونہ لکھنے میں ہر کسی سے بھجانی رہتی ہے۔  
تشطیح۔ بے ادبی و بیجا کی کرنا ہر کوئی کرنا اور صوفیہ کی اصطلاح  
میں کلمات خلاف شعر و زبان پر لانا۔

تشریح۔ بیان کر دینا کھول کر کہہ دینا کوئی مروتیہ نہ کھانج و  
بولن جو بھی توحید کی پوشیدہ باتیں رسول اللہ کی کسی تشریح  
تشیخ۔ شیخی ظاہر کرنا فخر میں آنا بڑائی میں آنا وغیرہ میں آنا۔  
تشدد۔ سخت کرنا استوار کرنا حکم کرنا کسی جوت پر تشدد و کیر پر تشدد۔  
تشدد۔ سختی کرنا ظلم و تعدی کرنا۔

تشہد۔ شہادت کا کلمہ پڑھنا الحمد للہ اللہ کتناہ کی توحید کی گواہی دینا۔  
تشاہد۔ گواہی دینا و روبرو ہونا ملاقات کرنا۔  
تشہد۔ ہاند کرنا کسی عمارت کا مضبوط کرنا دیوار کو چونہ اور کچ  
ساتھ استوار کرنا مضبوط کرنا۔

تشہد۔ حرف پانچواں والی منقطع تیر کرنا چھری یا تلوار کا کسی پتھر وغیرہ  
تشہر۔ شہرت دینا رسوا کرنا بدنام کرنا۔

تشر۔ دامن کمر یا نرم لینا جست و مالاک ہونا۔

تشویر۔ اشارت کرنا اشارہ ساری ٹھکانا شرمندہ ہونا اور شرمندہ  
کرنا دادن و کشیدن و خوردن کے الفاظ سے متعلق ہے۔ درویش  
والدہ ہردی۔ در غفتم استاد تقدیر پھر کن کشیدہ پتھر۔ کمال  
اسما عیل۔ نہہ ز رفعت تو خوردہ آسمان تشویر نہہ نہہ ترا  
چشم روزگار نظیر میر معزی رو سے توادہ زمین بست و بنا شد پس عجبت  
گر ز نوراد خورد تشویراہ آسمان۔ ابو محمد الدین انوری۔ کند لطافت  
طبع تو بجز راہبران + ہد شمال ظلم تو کردہ را تشویر۔

تشت۔ دارینا ہی برتن خانہ کا دروغ تو تھا پچی شکی و ادھی اسکو تہمین  
ظہوری۔ دست شستم ز جملہ خواہ شدہ + ملک زمر شکی دارم۔  
تشت۔ نام ایک شہر اور کام میکلہ سل علیہ السلام فرشتہ مقربا گاہ الہی کا۔  
تشت۔ ایک دوا کا نام ہے جسکو بسفاج کہتے ہیں۔  
تشت۔ کبیر اول پیش جو مشور جانور ہے اور تشنگی یعنی پیاس۔  
تشت۔ بفتح اول بڑا تشہ اور تبر جس سے لکڑیاں جڑتے ہیں۔  
تشت۔ اضطراب حرارت جو غلبہ دم والہم کے انسان کے جسم میں ہوتا ہو  
اور مخفف لفظ تواس۔ میر خسرو۔ اگر در عدم رفتہ باشد تفرق  
استش از نیمہ راہ خواند۔

تشویش۔ غم و سرخ و شہابی و اند تشہ سعدی بداندش راز حسد  
تشویش کر دہ شہابی از گفتہ خویش خورد نور الدین ظہوری بدست  
ایکدہ زبان ہی کشند دست اینکه تشویش جان می باشد۔

تشویش۔ تشکر ہونا یا شیمان ہونا۔

تشخیص۔ معین کرنا اندازہ کرنا۔

تشخص۔ اندازہ پانا معین ہونا۔

تشنیع۔ بدگویی کرنا کلامت کرنا بھڑکنا۔

تشیع۔ اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا۔

تشیع۔ رخصت کرنا مسافر کو راستہ تک پہنچانے جانا۔

تشریف۔ بزرگ سمجھنا عزت کرنا عزیز رکھنا بزرگی دینا اور غلت ہو

ہر اور سلاطین سے حاصل ہوتا طلب آملی بدوزن ہمہ ذرات

نور و رنگ نڈھار آزمان کہ ازین کلمہ بروہ تشریف میرزا صاحب

از سپہ خلع تشریف تن سانی خواہ پیرین از چاہ وارد یوسف کفایت

تشوق۔ شوق میں آنا شوق دلانا۔

تشوق۔ تازہ و بندہ کرنا۔

تشکات۔ شک میں پڑنا۔







تعبیر عبور کرنا گزنا بیان کرنا اور ظاہر کرنا اور خبر دینا اپنی فراست سے کسی کے خواب کی حالت سے جو خواب دیکھنے والے پر توہین آئیگی۔ حافظہ ویدم خواب خوش کہ بدسم پیالہ بود تعبیر نسبت کار بدولت حوالہ بود میرزا صاحب۔ بادل بخیر اظہار نعمت رتہا ہمو خواجے ست کہ در خواب کنی تعبیر غش۔

تعبیر۔ دشوار ہونا کام کا خند و جنت لانا۔

تعلیم کرو تعلیم فرما۔ استاد علم پڑھانے والا۔ نظامی۔ مراخصہ تعلیم کو درواشس۔ بلازی کہ آمدنیراے گوش ناصر علی۔ بشوخی ہا او بوسیدن و تالاب ہتی کردن ہ کلامی بے ادب تعلیم فرما شد رکابش را آہ تعبیر زندگانی دنیا غرور از زمانگاہ آباد کرنا کوئی گھر بنا نا طاعت بنانا تعبیر کس بچھی رات آترنا مسافر کا۔

تعلیمش۔ بر وزن تصرف گذار مکرنا گزراں کرنا عیش میں مصروف رہنا۔

تعلیق۔ پیاسا ہونا نشہ ہونا۔

تعلیش۔ تخت یا محل پر لیجا نا سر اٹھانا سمجھنا۔

تعلیض۔ پیش کرنا کنایہ سے بات کہنا۔

تعرض پیش آنا مزاحم ہونا مشغول ہونا۔

تعارض۔ سامنے آنا اور جھگڑنا۔

تعطف۔ عاطفت کرنا مہربانی کرنا۔

تعطف۔ بے راہ چلنا۔

تعطف۔ برہنہ کاری دیار سائی و دینداری۔

تعارف۔ ایک دوسرے کو پہچانتا۔

تعاطف۔ باہم مہربان ہونا۔

تعطف۔ سلامت و سزائش و درستی کرنا۔

تعرف۔ شناخت کرنا پہچانتا۔

تعریف۔ پہچانتا صفت کرنا واقف ہونا۔

تعویق۔ باز رکھنا منع کرنا توقف میں ڈالنا۔

تعلیق۔ باندھنا لٹکانا۔

تعیق۔ ورنہ نشی و باریک بینی کرنا غور کرنا مشکاک کرنا زیر میں۔

تعیق۔ غور کرنا کسی چیز کی تہ تک پہنچنا۔

تعالیق۔ آپس میں بغلیکے ہونا۔

تعلق۔ لگانا علاقہ رکھنا۔

تعشق۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

تعیل۔ برابر کرنا ہم وزن کرنا۔

مثال گرسنہ چشمان شکم پرست مباحش کہ کہید بد تعبیر لی پرین کہ وارزش تعاقب۔ بھاگے ہوئے کتنے سمجھے دوڑنا پہچان کرنا۔

تعصبت۔ نیلہ حیرت خاد و مجہ تبریزی وزیر کلائی و زبان و رازی۔

تعجب۔ انوکھا پن و اجنبی حیرت میں آنا کسی عجیب چیز کو دیکھ کر۔

تعذیب۔ عذاب دینا و کچھ دینا رنج پہنچانا۔

تعقیب۔ پیچھے ہولینا پیروی کرنا۔

تعینات۔ بر وزن تحقیقات جمع تعین فارسی میں تعینہ کے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے محسن تاثیر۔ ہاج حیا فی زبجا پور گیر آن دن۔

توہد و ہد و زبان ز تعینات رخصت گشت۔

تعنت۔ بر وزن تصرف کسی پر لازم لگانا عجب پکڑنا سحری۔

گرفتہ کہ خود ہستی از عیب پاک۔ تعنت مکن برین عیبناک۔

تعزیت۔ سناہم برسی غم و الم کسی مردہ کا۔

تعزیت۔ برہنہ کرنا نکا کرنا۔

تعلات۔ علاقہ لگانا و سبب۔

تعینات۔ تشخصات و خصوصیات۔

تعداد۔ بفتح اول گنتی و شمار۔

تعقید۔ گانم باندھنا آہستہ بات کہنا پوشیدہ سخن کہنا آگے پیچھے کرنا الفاظ کا وزن کی رعایت کے واسطے۔

تعدید۔ شمار کردن گنتی میں لانا۔

تعند۔ بغض نون مشد و خندا کرنا دشمنی کرنا۔

تعهد۔ ذمہ دار ہونا ضامنی کرنا غمخواری کرنا۔ سودی جہت۔

جو تعہد کنی و بنوازی۔ بدولت تو گدے میکنہ با بنازی۔

تعہد۔ بندگی کرنا عبادت کرنا۔

تعود۔ عادت پکڑنا خوگیر ہونا۔

تعوید۔ دینا اور پناہ میں لانا اور دفعہ کا غرض خانہ برائی عداد۔

اساتے الٹی کی ہدوے یا کوئی ماثورہ دعا لکھی ہو اور کسی جاری و ملت کے نفع ہونے کے لیے ہمارے گلے میں بندھوا جائے۔

تعزیر۔ مجرم کو سزا دینا اور سیاست کرنا شرعی حد مارنا۔ حافظ۔

دانی کہ چٹک خود تعزیر میکنہ پنهان خورید بادہ کہ تعزیری کنتہ۔

تعزیر۔ دشواری و تنگی و سختی۔

تعطیر۔ معطر کرنا خوشبودار کرنا۔

تعیر۔ ہمزو یاے تختائی سزائش و علامت کرنا۔

تعطر۔ خوشبودار ہونا۔

تعمیل۔ برنگینہ کرنا جلدی کرنا۔ صائب کن تعیل تا از عشق بگی  
بر کند کدات کہ سازد سنگ را فعل آفتاب آہستہ آہستہ انوری  
جنت علم تو دودست زمین را لکین غیرت حکم تو دودست زبان اچھل  
تعییل۔ بیکار کرنا خالی چھوڑنا معطل رکھنا۔ شفیع اثر۔ جو خط  
یا روید در عشق تعیل است + مگر گندہ سبق ہائے خواندہ را تکرار  
تعییل۔ بیکار رہنا۔  
تعییل۔ علت اٹھانا سبب پوچھنا تاخیر و بہانہ جوئی کرنا دیکر کرنا۔  
تعییل۔ فکر کرنا عقل سے کام لینا۔  
تعییل۔ عمل کرنا حکم پر عمل کرنا۔  
تعال۔ ساؤ اور ساؤا۔  
تعزیل۔ معزول کرنا گوشہ نشین کرنا۔  
تعییل۔ وجہ بیان کرنا دلیل لانا۔  
تعییل۔ عمل میں لانا کام کرنا۔  
تعییل۔ بھروسہ کرنا اعتماد کرنا۔  
تعییم۔ عالم کرنا کسی چیز کو ہر ایک کے لیے۔  
تعلیم۔ علم پڑھانا سکھانا اور سیکھنا۔ سحر کاشی سحرش یک  
حرف و فانی بگویش تو زدی + آنکہ خدین تو تعلیم تم گاری داد و لانا  
جامی۔ گردے و دیگر دگر و یوسف + بے تعلیم دین شاگرد یوسف  
تعلیم۔ بڑائی دنیا بزرگ تصور کرنا۔ بیدل۔ نشست تعلیم  
از باد سوختن بخواست + نفس کہ اختہ رازنگ مید ہد تعلیم۔  
تعلیم۔ علم پڑھنا اور سیکھنا۔  
تعییم۔ کہہ دو تائے فوقانی دیر کرنا توقف کرنا۔  
تعییم۔ بسین مہملہ شد و مضوم طع و امید۔  
تعییم۔ بسین معجمہ و شد و نہایت ضعیف ہونا لاغر و خشک ہونا۔  
تعییم۔ عظمت حاصل کرنا عزت پانا۔  
تعییم۔ بروزن یقین محین تانا و مخصوص کرنا کسی چیز پر یقین  
تعییل۔ ارکان۔ پڑھنا غار کا ہاواسے ارکان نماز  
تعییل۔ گندہ اور بدبو ہونا و بدبو۔  
تعییل۔ وکار سے وکاری کرنا ادا دینا۔  
تعییم۔ خاص ہونا مقرر ہونا۔  
تعییم۔ بروزن امیں خاص ہونا مقرر ہونا۔ سلاطین تعیل گشت  
ساعات بزم مطاب + خوشی یافت از حکم اور وزو خصب۔  
تعییم۔ سائیم کرنا کسی کے مرنے پر رونما۔

تعییم۔ گزرتا فعل لازمی کو متعدی کرنا۔  
تعییم۔ اندھا کرنا چھپانا کسی بات کو سمجھ میں بیان کرنا مزید بیان  
تعییم۔ آنا دہ کرنا ترتیب پنا آراستہ کرنا میر معز می و میر سستہ  
کہ برج خیمین تعیم سازند + ہفت اختر سبارہ دین فعل دورین کار  
این دولت و این ملک بازی توانا داشت + بازی نبود تعیمہ اختر سبار  
تعزیت خانہ یا تم خانہ جس مقام پر کسی مردہ کا تم ہو علی خراسانی  
تعزیت خانہ بامنت نوری کشند + فارغ از بر تو خوشید بود و زدن ہا۔  
تعلیقہ۔ ایران میں بادشاہوں کے لکھے ہوئے اسناد کو رقم کہتے  
ہیں اور اراے عظام مثل وکیل و وزیر و دیگر بیکاری فوج کے نوشتہ کو تعلیقہ  
کہتے ہیں ترکی میں خلافت کی کیفیت خوار کو کہ شد تعلیقہ معزوی ناز تو رقم شد  
تعدی۔ تعدا۔ حصے گزرتا ظاہر مکرنا بیت۔ مگر از خلاق اکبر  
عفو خواہی + مکن زور و تعدی بر عیفاں۔ سحر کاشی۔ از غیر صیغہ  
شکایت + کہ شعر شد اس ہمنہ تعدا۔  
تعلیم۔ وہ قسم جو گھوڑے کی نگام پر ہوتا ہے طغرا گھوڑے کی چٹن  
تعلیمی۔ ہمیشہ ہمہ دار و نہ انداز کہ این تعلیم دارد + زمین کی صفت میں  
تعلیمش تخیل جارجل + بود و ز و فارسی خط جارجل۔  
تعالی۔ بلند و برتر ذات ربانی۔ مولف تخالق اکبر تعالیٰ اشنا  
وحدہ سبحانہ سبحانہ۔

### تائے باخین معجمہ

تغائب۔ غائب کرنا غالب ہونا اور چارائش مال کو چو اپنی امانت  
یا خجول میں ہو خجالت کرنا۔  
تغافل۔ پسند فیاض غفلت غافل بے خبر میرزا بیدل جہانگیر  
خوبان کے مہاد + غول شد دل از نگاہ تغافل پسند او۔  
تغیر۔ ایک حال سے دوسری حالت میں ہو جانا میر معز می۔ اگر ہوا  
متغیر شود و گرد و غبار + در آفتاب نیابہ تغیر و نقصان۔  
تغیر۔ بروزن کہیر و بکیر یک طالت سے نکا کرد دوسری حالت میں لانا۔  
تغیر اسق۔ نشاط جائہ نو صبح و غفلان ست + کجاست ہی کہ تو لباس  
رنگ ہم حافظہ۔ در کوئی نیک نامی را گزرد اند + گر توئی پسندی غیر کہ قضا  
تغیر۔ طشت گلی مٹی کا طشت۔  
تغلق۔ ترکی میں سردار اور نام بادشاہ ہند۔  
تغافل۔ اپنے آپ کو بے خبر کرنا۔ لوطالب کلیم کے تغافل جو  
عاشق بیتاب کرد + چون نون باشکی قطع نظر از آب تنوہ میرزا صاحب  
کدم مطلب غایت در نظر دل + کہ بر مراد و دو عالم تغافل دار



تغابن بنیان اور نقصان میں ڈالنا مجازاً افسوس جو کسی چیز کی تلفی ہو  
 تغافل غفلت جیسا کہ ہم تغافل کرنا ہو میسر را صائب یا تو تغافل  
 پیشہ ناپورا زاول بد کن بہ خاک مافا دکان در شہر بند دام تست  
 تغذیہ - کھانا دینا خوراک دینا پالنا -  
 تغانی - ترکی میں رامون کو کہتے ہیں  
 تغشی غش لانا بیہوش ہونا اپنے آپ کو چھپانا روپوش ہونا  
 تغاری - مٹی کا گوندنا -

تباہ با فاعل

تفہا - پیار سی سدا ب کا گوند جو دو امین مستعمل ہو -  
 تفت - گرم اور جہا ہوا اور غضبناک و منطش اور از نام ایک مقام کا  
 یو کی نوح میں جس جگہ علامہ افتازانی رہتے تھے اور دالی سیوے یا  
 یھو نو کی جو باغبان امر کی نذر کے ہیں ہر قولہ - ملاوحتی - تفت  
 رفک یا ضفواں ستہ کہ وہاں کے میر میر است مطالبہ حیدر  
 زائش ابن جمال بر نور - پواید شد جو تفت ناگور - میر خات - بر آہد  
 ناز تو ای بریم زان سودا بگلشن تفت گل بست بلبل آبنائش را  
 تھات - وہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو - بیت  
 بداندیر کہ باشد مرد وانا تھات ورمیان دین و دنیا -

تھت - ہر ذرن تصرف و نیزہ ریفہ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا زور و زور  
 تھت - بفتح اول و دوم اصلاح بنو انا حامت کرنا اس کے بال ہونا  
 خور تروانا بغل کے بال ہونا تروانا جو جو کے بال لڑانا نا نا حج کو کے کو  
 تفرج کشائش پائشی سے فراخی میں آنا باہر نکلنا و تفرج کشا کرنا  
 بھرا دل خوش کرنا - مولانا اکبر گن تفرج در بہار باغ انجی خلوت  
 نشین - میر و این موسم گلزار وی آید خزاں -

تفاح - سیب جو ایک مشہور میوہ ہے - مولانا اکبر گنستان  
 کی ہے وہ خوش رنگی + دیکھئے رضوان اگر تو دل لچا گئے -  
 تفصیح - بے آبروی رسوائی بننا می فصاحت -  
 تفیسح - تیس حرفت سین فراخ کرنا فراخی دینا -  
 تفتیح - کھولنا کشائش دینا -  
 تفریح - تفریح کرنا فرحت بخشنا -

تفقد - گم ہونی چیز کو دھونڈنا حالت پوچھنا مہربانی کرنا یا دعا کرنا  
 تفقد بگدا کی بکنندہ در لطف نظر مینوالی بکنندہ از دست گدا کی مینوالی  
 جہا کہ بھٹک لے عانی بکنندہ حافظ شکوہ و ک عمرش ز بار بار تفتیح بکنندہ کوئی شکار  
 نفرو - لگانہ ہونا یا ہونا خلوت میں بیٹھنا تنہائی اختیار کرنا اور نام کی ساک

تفرید - لگانہ کرنا تنہا رہنا مولف یا مکتوب یا مکتوب لگانہ - بود و زراہی تفرید  
 تفتیہ - سلامت کرنا اور دروغ گوئی کے ساتھ کسی کو نسبت دینا -  
 تفتنو - زندی زبان میں حوصلہ استوائی و استوائی طبیعت صبر کیا  
 تفر - بھانگا گرنہ کرنا ڈرنا خوف کرنا -

تفاخر - فخر کرنا بڑائی کرنا کرنا عجلہ واسع - ہی کنندہ تفاخر ز جہ  
 سلطان - ہی سپہروم انجم و سپہم ارکان - علی حراسانی - نابغہ دلی  
 خویش برافراشتہ سر - زرق خویش تفاخر - یہ عمل طوبے کن -  
 تفسیر - پدا کرنا اور کھولنا اور قباہ کرنا خبر پوشیدہ کا در دلش و اسیری  
 عقل منو آید اور کون داسے حسن را عشق میاید کہ تفسیر کے گندہ کو پرا  
 میر را صائب میکنند با و صبا ہر فریش آفتاب و صحت خلق تر از تو کل تفسیر  
 تھار - اندیشہ کرنا سوچنا - اسیری لا باجی - گفت برگہ من تھار  
 کے تھم - خلق عالم را تھو ریت تھم -

تھاسیر - جمع تھیر سے تھاسیر - مولانا اکبر زلف ہو دلیل لب  
 کو تھیر ہر رخ و الشمس ہو - سطرین دو ابرو کی میں تھیر قرآن عظیم -  
 تھور - زندی زبان میں تھی جسک عربی میں طین کہتے ہیں -

تھتہ - جگہ - ٹمکین و اندوہناک ہمارے  
 تھرس - فراست سے دریافت کر لینا کسی امر کو دیکھتے ہی تھتہ حال ہو جانے  
 تھریس - بھارنا و زندہ ہونے -

تھلیس - نام ایک شہر کا ہے جو دار الملک مملکت ارمن ہے -  
 تھش - پیش اور گمر کی خدمت -

تھشش - تلاش کرنا دھونڈنا کھونڈنا - محمد رضا خان ساری -  
 آشفتہ فسو کہ کل زلف پری رخاں تھشش ل زار ترامو ہو کنندہ  
 تھشش - تلاش و جستجو کھونڈنا دھونڈنا -

تھوش - سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا -  
 تھریط - سکو تپا ہی اور کمی کرنا اور ضایع کرنا -

تھسط - احمق ہونا حقائق کا انکار کرنا سوسطانی ہونا -  
 تھشع - دروند ہونا بیجا ہونا -

تھریع - ڈرنا خوف دلانا -  
 تھراع - زندی زبان میں بہالہ شراب کا -

تھراج - مستعد و میا و تساختہ و پرداختہ -  
 تھاسف - فلاسفہ عالم کا عالم ہونا حکیم ہونا -

تھت - بضم اول ب باں تھوک محسن تا بھر - آہ و ننگ ست بھرینا  
 ریختن بھرم ڈالنا تھت بکیش ابن قسطہ کن باقر کاشی را باغی و تھن

کہ زخم جنگ غم جزا شدہ تھ کہ آسمان بر خود پاشیدہ این قصہ بندہ  
کہ وقتی زین میں ہر شخص نے شہرہ ہمزیم شمشید۔

تلف - بفتح اول گرمی اور حرارت اور تیش۔

تفاریق - جمع تفریق کی بہت سے فراق اور تفرقے اور جدان  
تفتیق - بھاڑنا اور کھلنا۔

تفوق - بلندی و افزونی و زیادتی میری بات - زلفش ہے  
تو معراج میری ہاست زمین ہزار تفوق بر آسمان دارد۔

تفریق - فرق کیا - فاعلہ - الگ کرنا - جدا کرنا۔

آفتنگ و آفتک - بندوق جس سے گولی چلائے میں اور تیک ٹھٹ  
نوبہ عربی کا تعلق ہے طالب علمی دم از دوق تیک انگشت

می ششم ہر کہ بخت او کشتہ بدیل نام ابو طالب کلیم تفت بختائے  
شاہ و ان نقطہ از دوق حرف بردارہ راست و خوشگاہ صید

آنگن - بریک انگشت صید ہزار دہ ولہ تفتک عدہ و سوز شاہ جان  
کہ و عمر دشمن شود کاشتنہ برگ تیرہ برست پر عدہ برق ہر کہ شاہ ہرستہ

تفصیل - الگ الگ کرنا جدا کرنا میر خسر و صاف صیل  
آید و تفصیل و ادھر کہ تفصیل میر از تفصیل باد۔

تفصیل - بزرگی رکھنا بزرگی دینا عورت بخشنا - میر معزی لگایہ  
بار خراے کہ از فضائل او ہمین ہند زمین را بر آسمان تفصیل۔

تفصیل - بزرگی یا بزرگی حاصل کرنا نظامی یکیش ای سیم  
مہمگی و تفصیل کن بدان فرصت کہ خواہی۔

تغول - نیک فال لینا خواہ جمال لدین سلمان عیش و کشتن  
و شاق تغول میگردد اولین دفعہ کہ زوہرین بدنام آفتاد۔

تغش - طعنہ و سوزش یہ لفظ ژندی ہے۔  
تغشہ دل - تنگ دل سوختہ دل عاشق۔

تفاصل - جدا کرنا اور فرق دینا۔  
تفاضل زیادہ آنا بر طعنہ بزرگی یا نا۔

تفخم - بنائے معجز بزرگ کرنا بڑائی دینا عورت دینا۔  
تفخم کہ بر حال مہملہ سیاہ کرنا اندھیری رات میں سیر کرنا۔

تفہیم سمجھنا اور معلوم کرنا فہم میں لانا۔  
تفہم آخر و سمجھ جانا۔

تغفن - رنگ بزرگ ہونا گونہ گونہ ہونا شاخ و رشاخ ہونا۔  
تغنان - جو چیز آگ یا آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔

تغسان - گرم اور حرارت زدہ نور الدین ظہوری اگر میر چراغ  
تغسان

زور دوانی + لے اچا دم تغان بر آرم۔

تغشہ زن - طعنہ زن اور ملامت کرنے والا ابو العباس - میگ  
و عوئی داری و سخت تغشہ زنی + درست گوی و پزیرا و مستوانہ نئی

تغفن - گرم ہونا خفا ہونا جلنا۔  
تغفہ - تغلے آب وہاں خشک سعدی تغو بر چنان ملک

دولت کہ راند کہ لذت بر او قیامت بماند۔  
تغشہ - نہایت گرم اور خلص ایک شاخ کا۔

تغشہ - جو چیز آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔  
تغشہ - بفتح اول و سکون ثانی فرق کرنا و چیز و غیر لگ کرنا

تغشہ - بے مزہ چیز جگہ کوئی فز و نہو۔  
تغشہ - سیوہ کھانا سیوہ حاصل کرنا۔

تغشہ - گرم ہوا ہوا۔  
تغشہ - طعنہ و ملامت۔

تغشہ - پراوہ و آتش دان جان آگ جیلہ نور الدین ظہوری  
داغت بغیر زلفہ زو حال جسم و جان + از شعلہ ہائی تغشہ استخوان میر

تغشہ - دل کی چاہت اور طبیعت کی خواہش جو کسی چیز پر چاہے اور  
واغ جان گرین جو پیدا ہونے کے وقت ساتھ ہوتا ہے اور ہر شے پر

تغشہ - ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔  
تغشہ - ایک قسم کا پتہ قلعہ شہن اور کچے اوگا بر اور ہر و حنیان لک کر پائے

تغشہ - پردہ عنایت یعنی ٹھکڑے کا جالا۔  
تغشہ - بدوق اور توب جلائے والا۔

تغشہ - بدوق اور توب جلائے والا۔  
تغشہ - بدوق اور توب جلائے والا۔

### تائے باق

تغشہ - پر ہر کرنا بچنا بدی سے۔

تقاضا خواہش کرنا بار بار مانگنا کسی مفتی حیدر جکان مانگے  
وہ دینا ہر سخی + لوگ کہنے میں تقاضا کسی نے نظامی - ضمیر زن

بکہ آتش زن ست کہ فرم صفت بکر بستن ست تقاضا سے ان  
شوی چون آیدش کہ از سنگ و آہن بدون آیدش میر خوی گورد

نزدیک نوخو اسندہ نیاید + جو تو کند تو آتین از مرد و تقاضا۔  
تغشہ - نزدیک نزدیک باس باس بھنا۔

تغشہ - پھیر دینا اور لٹکانا نور بد ل فاعل  
تغشہ - تغشہ کی جمع ہے بہت سے التغشہ و گردشین۔

تغشہ - بھنا اور گردن کرنا۔  
تغشہ - نزدیک کے نا ایضاً قریب سے کہنا کہ مطلب یہی لازم ہے

و یعنی وجہ وقوع و علت۔ ابو طالب کلمہ۔ اگر تشریف نہیں چوں بہر  
 او غیبیم ہر اسے پریش آن کر گس بجا رہیزم۔  
 تقریب۔ نزدیک ہونا اور نزدیکی و صونہ صفا۔  
 تقارب۔ باہم قریب ہونا یا پاس ہونا اور نام ایک ہو کر  
 بحر نظم سے جسکا وزن فعلون فعلون فعلول ہو۔  
 تقویت۔ قوی ہونا محکم ہونا مضبوط ہونا قوت و دنیا طاقت و دنیا  
 تقصید۔ بروزن تفصیل قیہ کرنا نہ کرنا۔  
 تقیید۔ بروزن تولد قیہ ہونا یا بند ہونا۔  
 تقلد۔ اپنے ذمہ پر کوئی کام لینا کسی کی پیروی و متابعت میں ہونا۔  
 تقاعد۔ کام کرنے سے ہٹ کر بیٹھ رہنا۔  
 تقلید۔ پیروی کرنا کسی کے دین یا مذہب پر یا بند ہونا یا ہم و متحکم ہو  
 تقلید۔ دین اسلام پر رہنا یا بند ہو کر حق کے رسول کی تقلید۔  
 تقدیر۔ تیسرا حرف ذال مجہد پدید رکھنا یا پاک رکھنا۔  
 تقیر۔ خیال و اطفال کو نان و نفقہ سے تنگ رکھنا۔  
 تقصیر۔ سستی اور کوتاہی کرنا نہ کرنا۔ خواجہ علی۔ درگاہ کو جانب  
 یا تو تقصیرے نرفت ہوں در آفرینش کہ کارا دست تقصیرے کند  
 تقصیر۔ سخن گنہات کرنا آفرین لانا۔ سنج کاشی زبان شکست  
 ترست از ظلم نمیدانم کہ شرح خود بکدامین زبان کنم تحریر۔  
 تقدیر۔ اندازہ کرنا اور وہ اندازہ جو فاقہ و حقیقی نے ہر ایک کے لیے کر  
 رکھا ہو۔ میر معزی صبر ہو چکا گالہ جنت میر میر خدا جل جلالہ جان کند تقدیر۔  
 تقریر۔ قرار پکڑنا مقرر ہونا۔  
 تقصیر۔ کھر چنا پوست دور کرنا۔  
 تقاطر۔ بے در پے قطرے سکنے۔  
 تقاویر۔ جمع تقدیر بہت سے اندازے اور تقدیریں۔  
 تقاریر۔ جمع تقریر کی بہت سی گفتگوئیں۔  
 تقطیر۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا پانی وغیرہ کو۔  
 تقصیر وار۔ گنہ گار تقصیری قصور مند۔ خداوند جان  
 آفرگار است ہمیشہ آدمی تقصیر دار است۔  
 تقدس۔ پاک کرنا اور پاک ہونا۔  
 تقدیس۔ پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات خدا وند زمین و زمان کو۔  
 تقدیمہ۔ پیش کش یا پیشوا اظہار تقدیر کا اگرچہ مصدق ہو مگر اس جگہ  
 مفعول کے معنی دیتا ہو۔  
 تفریع۔ بگٹوئی کرنا ملا کر یا ایک سے دوسرے پہلو پہلو یا پیوستہ

تفاسیح۔ باہم فلیع کرنا ایک دوسرے کو۔  
 تقطیع۔ قطعہ قطعہ کرنا ٹاپے ٹاپے کرنا کسی مصرع کے ایک  
 رکن کے الگ الگ سکے وزن پر تقطیع کرنا چنانچہ مصرع مای تلج  
 دولت بر سر ت از ابتدا تا انتہا اسکی تقطیع یہ ہوا ہے تلج دو مفعول  
 لت بر سر ت مستفعلن از ابتدا تا انتہا مستفعلن۔  
 تقشف۔ قناعت سے گزارہ کرنا تھوڑی سی قوت اور کم کپڑوں  
 کے ساتھ زندگانی بسر کرنا درویشی و مفلسی۔  
 تقاضا۔ میخ کو جس سے میخ زمین میں گاڑی جاتی ہو ہڈیاں سکھو سنج  
 و موٹگی کہتے ہیں اس لفظ کو ترکی میں تخمان بھی کہتے ہیں کھجلی کا شئی  
 تانہ دگر و بزین اول میخ + تقمان بفرش نتوان محکم زد +  
 تقبیل۔ چومنا بوسہ دینا۔  
 تقبیل۔ قبول کرنا مان لینا۔  
 تقابل۔ ایک دوسرے کو قفل کرنا۔  
 تقابل۔ کم کرنا تھوڑا کرنا۔  
 تقاضل۔ بیقراری و اندوہ اور آواز کرنا مگر جی وقت نکالنے سے  
 تقابل۔ باہم مقابل ہونا۔  
 تقبیل۔ قبول کرنا منظور کرنا۔  
 تقدیم۔ پیش کرنا یا لانا آگے بھینا آگے ہونا یعنی سیدن میں  
 اقبال آن ہایوں فال و جان نثار مطابق درن جنتہ جرم کہ مگر  
 ادب کشیدی عنان من قدش بیوس گاہ میکہ و برہیم تقدیم +  
 تقسیم۔ قسمت کرنا یا ملنا۔ درویشی الہی ہروی۔ آنکہ تقسیم ملال  
 شادی عالم نمود + غنچہ داری خندہ سامان بہار مان کرد۔  
 تقویم۔ راست کرنا اور سالانہ خبری جو نجومی سال آئندہ کے لیے  
 بمطابقت تاریخ سال ہمزہ و مسمی و غنچہ ضروری امور کے لحاظ کرتے  
 ہیں تا کہ ہر خط تقویم کی بنیاد پر باشد و شاخ ہو جو تقویم قساق  
 تقدیم۔ آگے ہونا یا پیش دستی جانا۔  
 تقادیم۔ جمع تقویم بہت سی خبریں۔  
 تقدیمہ۔ بردارن تقدیر کے کرنا اور آگے ہونا پیش دستی جانا و نجومی تقدیر  
 پیشوا اور وہ احرار جو کام کرنے والے کو پیشگی دیے جاتے ہیں  
 پیشوا و کتبہن امور سی الجیش بالسلست حیدرہ جو دو وید تقدیر میں  
 تقدیر۔ وہ راز جو دل میں کھلے اور کسی کو فک سے سب کھلے ہر گز  
 اور وہ کام جس کے لیے دل نہ جانتا ہو مگر کسی خوف سے نہ  
 جائے لہذا عداوت ہو مگر ظاہر نہ سازے کے سبب سے دوستی ظاہر نہ

تقدیر۔ بربری زبان میں کشمیر یعنی ہندوستان جو مشرق و مغرب کی ہر تہاڑی میں پھیلی ہوئی ہے۔  
تقدیر۔ بربری زبان میں زیرہ رومی جسکو فارسی میں نانا خواہ کہتے ہیں  
تقدیر۔ برزنی ترقی تہجے آنا آخر آنا۔

تقدیر۔ خوف کرنے والا ڈرنے والا پرہیزگار۔

تقدیر۔ خوف اور پرہیزگاری۔

تقدیر۔ قوت و بنا طاقت بخشنا اور بادشاہ کی طرف سے عہدہ  
کو روپیہ آلات کشا و زری اور کتوان لگانے کے لیے قرض لینا۔  
تقدیر۔ پیروی کرنے والا متابعت کرنے والا۔

تقدیر۔ زندگی زبان میں بکری کا بچہ جو چھ ماہ کا ہو۔

### تاکے کا کاف

تاک۔ تاکا اپنے پانوں سے دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا۔

تاک۔ زمین کو ہی اور پہاڑی درہ اور غار و سبزہ زار اور درہ زمین  
جسکے ایک حصہ میں پانی ہو اور دوسرے حصہ خشک درہ و پہاڑی کہتے ہیں  
تاک۔ نام ایک سیٹھی کے پردہ کا اور خشک خصوصیت و عداوت  
جو دو خصوصیتیں ہو اور قیافہ کے ذریعہ سے شرب صراحی میں دلیں  
تاک۔ جھٹلانا جھوٹا کرنا۔

تاک۔ تاج۔ متغیر ہونا رنگت ہو و مزہ کا یہ صہرجلی پر کمرچ سے و کمرچ  
پر چھو بند کی کوکتے میں یعنی سبزی جو ماسی رومی وغیرہ پر جاتی ہے۔  
تاک۔ بند مینہ بند اور گھنٹی کر جو تبا کو لگایا جاتا ہے۔ ہا ہا فحاشی  
ہمہ چیز تو محبوبانہ و عاشق کئی سمت الہام قیامت و بقا جہت تاکہ بند لکھتے  
تاک۔ تکرار کرنا گرم پوئی سے بدن سیکنا۔

تاک۔ زیادتی افزونی ترقی برپا ہونا۔

تاک۔ بہت کرنا زیادہ کرنا کثرت سے اور ضرب کرنا دو عددوں کا  
جو آپس میں برابر ہوں جیسا کہ سات کو نو میں ضرب کرنا۔

تاک۔ بہت ہونا زیادہ ہونا۔

تاک۔ ٹوٹنا حصہ حصہ ہونا اور تقسیم کرنا عدول کا قیود کے  
خانہ کو ہر اس خوبی سے کہ ہر طرف سے کشا کیا جائے تو وہ پورے میں  
تاک۔ ٹوٹ جانا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

تاک۔ تکرار بار بار بار بار کرنا مولف جس شوم وزن و حکیم  
تقدیر پر کہ بہترینیت پر نیدہ نکار۔

تاک۔ بزرگ جانتا بزرگی سے صفت کرنا اور بزرگی کے ساتھ خدا کو  
بادشاہ کہہ کرنا جو حد الدین لوری۔ کوشش محبت جو تکرار  
تاک۔ کوفتہ ختم از غبار و سلامت سلام داد۔

تاک۔ کافر کنا انکار حق کا کرنا کفر کرنا۔ حافظہ۔ دانی کہ چند عود  
جہ تقدیر میں کتند۔ نہان خورید بادہ کہ تکفیر کتند۔ علی ہرسانی کمر  
کند شوق مہ و مہر ہم از روی حسد۔ و شمشیر بجا بوجہل بہانہ تکفیر  
تاک۔ اپنے آپ کو کشمیری ظاہر کرنا نعمت خال عالی۔ اسے  
سفلیہ تمام کار و بار تو دفاست۔ اینجا بادب باش تکفیر بجا است  
مہانی مالکہ وعدہ کردی نرسید۔ آخر کتند کہ جہود جہود بہتہ کجاست۔

تاک۔ تیز رفتار گھوڑا تک اور صاحب تک۔ سعودی۔ نگار  
بد نہال حیدرے براندہ شمشیر در گرفت از حشم باز ماند۔  
تاک۔ بڑائی کرنا اپنے آپ کو بڑا جانا غور کرنا۔ سعودی۔ تکبر  
عز ازل را غور کرد و بزدان لعنت گرفتار کرد۔

تاک۔ رنجیدگی کر ورت غبار سیاهین۔  
تاک۔ ندی زبان میں گور کے دانہ کے اندر جو جھوٹے پانی میں پھنسے ہوئے ہیں  
تاک۔ تازہ و دور کو دھمک تیز رفتاری مجھ پر قلعہ و اعظمت نفست از  
طول ل چند بود و تک تازہ رسن این سنگ یوانہ کنی چند دراز۔  
تاک۔ انگور کے دانہ کا تخم۔

تاک۔ ایک ترکی ما و شاہ کا نام ہے۔ سعودی۔ تگسٹ غلامی  
کے راز گفت کہ این راز ہر گوش باید نفست۔  
تاک۔ خضو کرنا نماز پڑھنے سے پہلے۔

تاک۔ اپنے اظہار سے طبع کلام کرنا جواقت سے زیادہ کلام  
اسکے کرنے پر مستعد ہو جانا در و کش و ازہ ہر وی بہش وار کہ  
تقصاے بری و تکلیف کند بگوشتہ گری صاحب۔ تکلیف  
نوبہ ہر کہ در بام گل کند خوش بنجاک ریز کہ از اہل بہت ست  
تاک۔ کسی کے کھنکے بغیر کوئی شکل کام اپنے آپ لینا اور  
اس جنبہ کے ہم ہونے کے درپے ہونا چاہنے پاس نہ۔ درویش  
والہ ہروی۔ ہر کہ دولت را لہ لفت ہا شدہ ذہر کہ ترا چشم محبت ہفت  
مناش تکلیف کہ تکلیف قدری چون بر ہم خورد و مظهر تکلیف ہفت  
تاک۔ جمع تکلیف کی بہت سی تکلیفیں۔ شہر۔ یہ تکلیفیں  
جو میں دیناے دون کی ہا نہیں تم ست اٹھاوت اٹھاوت ہستائی  
چو دیم دے دے کے تمکو ہم آسکے دام میں ہرگز نہ آو۔

تاک۔ بر وزن نصر و کیفیت ماسیت جلوئی۔  
تاک۔ بھٹنا۔ مشائخ جمع ہونا فراہم آنا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔

تاک۔ بھٹنا۔ بھٹنا اور گارھا ہونا جمع ہونا۔



موجوں کے جوسبب درازی آپس میں مل گئے ہوں بردت پیوندی بھی  
اسکو کہتے ہیں۔ نور الدین ظہوری کھوڑے کی چھوین۔ ورنہ نکتہ  
خوری وبل سائی بہ تینو پشت و دشنہ دندان۔  
لکا پلو۔ دوڑنا بھاگنا۔

تک و دو۔ دوڑنا و دوڑدھوب کرنا۔  
تکاؤ۔ وہ زمین جس جگہ بانی غرق ہو کر دوسری جگہ سے نکلتا ہو۔  
تکمرہ مشہور لفظ ہے جو کھنڈی میں ڈال کر گریبان کو بند کرتے ہیں۔  
تیکہ۔ وہ بالش جو پیٹھ پر رکھ کر بیٹھے ہیں مجازاً پشت و بناہ اور  
وہ شخص یا چیز جس پر سوار ہو اور بقدر دن کے قیام کا مکان محسن تاثیر  
یا حق منزل آرام و فائز گشت تیکہ بطن خدا تیکہ در شان ست  
شانی تکلویان کلنی و خاکرم جہان حال کہے کہ سوا تیکہ بر سوا  
سعدی۔ کہ خلق بزرگوار از دولت و نیابت خلق میکا گشت  
نظامی عزان تیکہ بسہ وخت خویش کہ ہرخت راتختہ نیست میں۔  
تیکہ گاہ۔ بجائے پناہ اور بھر سے کامقام میسر اصحاب لکھ  
مراد طرح باقبال میدہند۔ جسے کہ تیکہ گاہ خود از بوریان کنند  
لکھ۔ شیراز کے ایک بادشاہ کا نام ہے سعدی۔ در اخبار بان  
پیشینہ ہست کہ چون لکھ برخت زنگی نشست۔

تیکہ۔ ازار بند جو مشہور چیز ہے۔  
تکافی۔ کافی ہونا برابر ہونا۔  
تکاشی۔ ڈورنا بھاگنا۔  
تکومی۔ زلفین بدار اور پٹی روغنی روٹی جسکو تھکا کہتے ہیں۔  
تکبہ جامی۔ مسند اور پشت و بناہ سید محمد عرفی خشتگان را  
بمزدہ صحت و تیکہ و تیکہ جائز ستادی۔

### تاکے یا لام

تلا۔ روشنی و درخندہ رنگ کا نور و نقش بصورت و خوانندگی و گویندگی  
میر خسرو از چنگی دہرک زلے پائی وے سیرایزہ بکلی قباب یہ پڑے ہوا  
تلقا۔ بکراول و صحت جو منہ کے سامنے ہو اور دیکھنا و دیدار کرنا ملنا۔  
تلا۔ زریٹھے سونا معرب جسکا طالع علی میں اسکو سہب کہتے ہیں۔  
تلبا۔ تیسرا حرف ہا موحده کا و گوہند و غیر جو ہاے جانوریت زندگی  
تلیخا۔ تہ آدمی یا جانور کا جسمین صفر یا سیاہ اور صفرا جو ایک خط ہے  
تلب۔ گردہ و طائفہ و جماعت۔  
تلمب۔ شعلہ زن ہونا آگ کا۔  
تلقب۔ لقب کرنا لقب دینا۔

تشیع اثر۔ ہزار سال بکر و حکم او نرسد و بیای آہو اگر تک نہ چو تیکہ  
تکتیک۔ آدمی کے دوڑنے کی آواز جو پاؤں سے نکلتی ہے۔  
تکرب۔ تزلزلہ جسکو ہندی میں اول کہتے ہیں سہ ابرتر گرد باب  
الفعال۔ چون بار و دیدہ گریبان تکرب۔

تک۔ بکر اول آگے اور نزدیک و قمر و لی کا جسکو تانہ بھی کہتے  
ہیں و راندک فیصل و نام ایک گھاس کا جو مصر میں پیدا ہوتی ہے اور اس  
سے کاغذ بنایا جاتا ہے اور نام ایک گھاس کا جو کھیت میں پیدا ہوتی ہے  
تک بضم اول وہ چراغ جو کم نور اور گل ہونے کے قریب ہو و نوک  
شمیر و غیر و نیز واد بھانور کی چوڑی اور ہر چیز نوکدار۔  
تکاسل۔ اپنے آپ کو کابل اور ست کرنا۔  
تکابل۔ کابل اور ست اور کم ہمت کرنا۔  
تکفل۔ ضمان ہونا ذمہ دار ہونا۔

تکاسل۔ زندگی زبان میں انگور کا دانہ۔  
تکسل۔ بکسر اول موبے لیش و لاغ و ابلہ و شاخ و ایک بکر یا بھید و اظہر الا۔  
تکل۔ بکسر اول و کاف باری کٹرے کا ٹکڑا چھینٹا۔  
تکل۔ بفتح اول و ثانی جنگی فوج اور لشکر۔  
تکاول۔ مصراحی شراب کی۔

تکمیل۔ کامل کرنا پورا کرنا تمام کرنا و درست کرنا۔ جسم و جان را  
و اد طاقت حق از دہ دین و دنیا را خدا تکمیل داد۔  
تکایم۔ مہربانی کرنا بخشش کرنا۔  
تکلم۔ کلام کرنا گفتگو کرنا بات کرنا مولف۔ در اینجا کجا دم نہ  
بیجا کس و بجائے کہ ماند از تکلم کلیم۔  
تکازم۔ باہم مہربانی کرنا احسان کرنا۔  
تکارتہم۔ بزرگی کرنا عزت دینا۔  
تکون۔ پیدا کرنا وجود میں لانا ظاہر کرنا۔  
تکلاتان۔ اعتماد توکل بھروسہ جو خدا پر ہو۔  
تکون۔ موجود ہونا وجود میں آنا۔

تکیمن۔ بکسر میں خراسان کے بادشاہ کا نام ہے جو سلطان محمود غزنوی  
کا باب تھا اور بفتح اول یعنی پہلوان اور آگ و پنجوٹا سا خاص۔  
تکینین۔ کفن ہونا نامور کے کو۔  
تکسین۔ ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے۔  
تکافو۔ جو تھا حرف فائے معص ایک دوسرے کے ساتھ برابر ہونا  
تکھوتہ ترکی میں کھوڑے کاغزین جسکو گھیر کہتے ہیں بال اثر می

تکلیف نام ایک رنگہ کا جو دہلی سے چم کوس پر ہے  
تلاوت یکسر اول قرآن شریف کا طرہ صائب۔ ارفد  
جہاں راسع میدانی ممکن بلند بلے خدا تلاوت را۔

تلاوج۔ شور و غوغا بلند آوازی۔

تلیج۔ بروزن تموج شبنم کی طرح۔

تلیج کسی چیز کی طرف ہلنے سے کہنا اول اپنے کلام کو آیات و احادیث کی  
تلیج اشارت کرنا چکانا روشن کرنا اور ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب فقہ  
نامح سے چیز حکما فر کر دیا ہوا سیاہ و ناگوار ناملاسم و نام ایک نام کا  
شخص نہ سے مت بونو ہد کے واسطے ہر بار تلخ مت نکالو اس میں تلخ و تلخ  
تلمیذ۔ بروزن نوید شاگرد۔

تلاشد۔ بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع ہے۔

تلمیذ۔ شاگردی کرنا۔

تلمذ و سلت حاصل کرنا۔

تلبیس۔ لباس بدلنا مکر فریب کرنا۔

تلاش۔ ترکستان میں ایک شہر ہے۔

تلاش جستجو کرنا ڈھونڈنا۔ میسر صاحب شہر طوس را  
آخر گسران می کنند چون خود آریان تلاش جائد رنگین مکن ولہ  
دل ز کافر بخت داند تلاش صول بارہ در نہ خدین بوسہ پیغام او بچیدہ  
تلیج ص۔ خلاصہ کرنا صفا کرنا اور نام کتاب کا علم معانی میں۔

تلقظ۔ بول چال اور زبان دانی۔

تلمع۔ روشن ہونا چمکنا ظاہر ہونا۔

تلطف۔ نرمی کرنا مہربانی کرنا مہربان ہونا میسر معزی۔ جو  
چارہ سازم و نہا تر ایدست آرم + ملطفہ کنی ناز دست من نہ تے  
تلطف نیست و نابود ہونا ضلیع ہونا خراب ہونا صاحب از  
سرمہر می نفس شو تم سرہ است + روشن تلف مکن بجراعی کہ سرہ است  
میرا می سدا لی سخن جگر تلف غم و شوق گریستہ کش + از  
مزدہ ام بجائے اشک آبلہ ہائے پاسے را۔

تلخیص۔ لیٹنا لفافہ میں دنیا۔

تلخیص۔ جلدی سے پکڑ لینا۔

تلاقیف۔ جمع تلخیص کی بہت سی کہیں۔

تلذذ۔ غم و اندوہ و فکر و اندیشہ و افسوس۔

تلاوت۔ ہر دو تاسے فوقانی بخش آدمی و چکرین پوش جس  
لوک لغت کریں یہ لغت زندگی زبان کا ہے۔

تلف لفظ اول نوکشت جانور کھانے کے لہذا بجاتی ہے اور سکھ جیندگی میں  
تلفیق۔ ترتیب و تباہ جمع کرنا

تلاق۔ زندگی زبان میں و زاید گوشت جو عورتوں کی شرکاء میں ہوتا ہے۔

تلاک۔ نفع اول کیل و بیمار جس سے غلہ وغیرہ ناسے میں۔

تلاک۔ بھٹنیں حاجت و ضرورت و دل و خواہش و آرزو و نیاز و نیک  
تلاکی نیاز مند و کد و محتاج و خواہشمند کو کہتے ہیں و کسر اول فتح و فتح

و بختیں انگلیوں سے بجانا دت و دائرہ و طبلہ و فیر کو۔ میسر خات  
نوبت نخستہ شاکست ست رلفان کستی + تبتک + یہ تبتکست حریفان

دستی حکیم سنائی۔ سگدانی بلفتم ای نادان + دین دنیا مدہ  
زہر و نال۔ ابلہانہ جواب گفت از اھفت + کرے خرقد و جاع و

راست خواہی برین ملک خوشم + این کم + کہ یار خلق کرشمہ بھگاشی  
بڑے سینہ باید دست پوست + کہ تا خاصان خواہند شاکلی۔

تلاک۔ بکر اول و فتح دوم نام ایک ملک کا ہر دکن میں جسکو  
تلاکناہ بھی کہتے ہیں اور دار الملک سکا حیدر آباد ہے۔

تلاک۔ صراحی شراب کی جو کسی جانور کی شکل پر بنائی گئی ہو اور  
نشانیہ تیر کا جسکو عربی میں ہدف کہتے ہیں۔

تلاک۔ نظم دل و بیا جو ایک شہر غلہ ہر اور نام ایک کپڑے کا۔

تلاک۔ بختیں و شجھ کی موصین بڑی بڑی ہوں و در زنجیل پر لے آئے اور  
تلاک۔ چھوٹا خوشہ انکو رکاوٹ سے خوشہ کے ساتھ لگا ہوا ہو

تلخ جوک۔ جنگلی کاسنی تلخ جوک بھی اسکو کہتے ہیں۔

تل۔ نفع اول زمین بلند اور نشہ اور ریگ تودہ میسر رطاب و حید  
جائے بلند ہر تما شایان خوش سمت + برقی سبز جوی برانی فرس جوا۔

تلال۔ بہت سے تودے می کے اور نشی یہ لفظ جمع تل کی ہے  
تلاش۔ جو منا اور بوسہ دنیا۔

تلاطم۔ نظارہ ناخچہ مارا دھکا دینا اور جوش میں آنا دیا کی موجوں کا  
عبد اللطیف نہا محیط نشہ بی با جان تلاطم کہہ کہ کشی مل را با ن کا خست۔

تلمیذ۔ بوسہ دنیا اور جو منا۔

تلوچم۔ طاقت کرنا غائب کرنا چھڑ کرنا۔

تلازم۔ باہم لازم ہونا تعلق پیدا کرنا۔

تلخیص۔ سمجھانا سکھانا تعلیم کرنا تا خود تلقین کے معنی سمجھنے کے

میں میسر صاحب۔ خط سبب زرخ دل برون آنوخت + کہ طوطی گیر

از آئینہ تلخیص میسر معزی + سز و دلی را بکزی از سہ ظلم جو ہر دوسے

و ہر سہ باہم آن یا پیو گویہ صلح و گہ جنگ دانی یا رشتہ شہر گہ گہ

آن دین شریعت زبہنی یافتہ تعلیم و دین جو وہ سخاوت نہایت فاضلین  
تلمیذین۔ رنگارنگ کرنا گونا گوں کرنا۔

تلمیذین۔ رنگارنگ کرنا رنگارنگ ہونا۔

تلخ۔ قحطمان کا فروعیت لوگ۔

تلاشان۔ اصفہان میں ایک مرغزار کا نام ہے۔

تلاوہ۔ چکنار و شن ہونا۔

تلاوہ۔ بکسر اول و سکون لام و طین کا بحر جو اس کے نیچے جاتا ہو اور

بیکر کا نچلا حصہ جس میں جلا بھنسا یا جاتا ہے۔

تلاذہ۔ بہت سے شاگرد نمیندگی جمع۔

تلخ۔ پتا جیسے صغیر ہوتا ہے۔

تلنگ دایرہ۔ جو آواز دایرہ بجانے سے لگتی ہے اور نام ایک باری

کا جو لڑکے کھیلنے میں اور بچاناد کا انگلیوں سے اور وہ جلد جس

نہایت آسانی کے ساتھ کسی مجلس سے اٹھا دیا جائے محمد سعید

اشرف۔ برخواست چو ساز و میان و دم و کرم بلینگ و دیوین

تلاوہ۔ تلوسہ۔ تاسہ۔ اضطراب و بقراری۔ مولانا جامی

آن یکے را گرفت تلاوہ کہ خور و بیشتر ز ہم کا سہ۔

تلمیذ۔ تلمیذ و تلمیذ لایم ایک چیز بخرے کی صورت بڑا کر بڑا کر

پکڑنے میں عجلہ لڑاق فیاض روح و کسوت آدم زبے نفی

ست۔ کردہ اندازین تلخ شک کہ عفا گندہ مولانا نور الدین طوسی

گھوڑی کی نوعین میں۔ درنگا ہزار علت و غیب بیکر ش تلمیذ زبان۔

تلمیذ بلیک کننا جہا کننا خوش مدی کننا حاج خالص سترابی

شہا تم کہ ز شوق طواف مرقد تو بجائے تلمیذ بر لب و فام معور۔

تلمیذ گانہ۔ فقیرانہ فقیروں کی طرح گدا گروں کی طرح۔

تلمیذ۔ جو شخص اچھی طرح سے نہ بول سکے زبان اسکی فصیح نہ

تلمیذ۔ درمی و پہلوی میں ضرورت و حاجت۔

تلاقی۔ ملاقات کرنا ملنا۔

تلاقی۔ پانا اور حاصل کرنا اور بدلہ معاوضہ و بھوئی و سلی صاب

ویرودہ نمودار عرق شرم تلاقی و درظہا اگر روئے تو آتش بھان زدہ

تلاشی۔ تلاش کرنے والا و ہونڈھنے والا۔ نور العین واقف۔

ول تلاشی ست آن شکر لب را بہ شکر اللہ سعید ابدار۔

تلمیذ۔ دفعہ بجاتا اور بجائے والا اور گدا کی کرنا اور گدا کی کہنے والا

تلمیذ۔ ملاقات کرنا ملنا قبول کرنا۔

تلمیذ۔ کڑواہن و بد مزاجی و بد خوئی فوقانی میں کچھ حاصل نہیں

دین سے بہن غیر از ترش روی و تلخی۔  
تلمیذ۔ درز بول کے کام کا تحصیل اور نایوں کی کست جیسے و زار رکھے ہیں

تلمیذ یا تلمیذ

تمام اجزا کمال و بے نقصان ہو اور عجلہ لڑاق فیاض۔ عبت

بے طالعان ہرگز تمام اجزا بنو و دامنہ گروشت این غلعت گروشتی

تماشا آسپین سپاہ چلنا فارسی میں سپر کرنا و بھننا و بھگامہ و جمع و شین

و دیدن و گردن و نمودن کے الفاظ کے ساتھ استعمال ہے۔ نور الدین

طہوری۔ معنی اتحاد و ادیم۔ در تماشا نگاہ حایل ماست خواجہ نظامی

تماشائی آن شاہ بازرگندہ پس نگاہ تہہ بیزار ز بند محمد علی سلیم نیرین

طرف مجز و نیاز و نان طرف و شام و ناز۔ در بیان اواد فاصدہ تماشائیکندہ

نعمت خان عالی غنیمہ و لہار شوق ہر طرف و ایشودہ گر نقاب

از رخ براندازی تماشا نیشودہ مسالک یزدی۔ لعجب دارد این

صورت تماشا دار و این مٹی جہاں جو تماشا تماشا و تماشائی مٹی جہاں

بتلی۔ نو بہار ست و جہاں سپر عینا دارد و وضع دیوانہ نیز تماشا دار

تمغہ۔ داغ جو گھوڑے کی ران پر لگاتے ہیں و در مہر بادشاہی جو فرامین

پر لگائی جاتی ہے اور محصول جو گدروں و راستوں و دروازوں پر لگایا جاتا

ہو اور محصول وصول کے سودا گروں کے ہند و تون و در بھیلن

بر مہر گادی جاتی ہے اور سند بادشاہی میرزا اصفہان۔ داغ سوائی

خدا دوست منشور مراد ہست تمغہ بجلی لالہ طور در۔ والہ سہری

در مدح۔ در روز تفضل سعادت تمغہ بے قبول حق بطاعات

تمننا۔ خواہش و آرزو و مزاج نظامی تمنا سے گل درد داغ آوردند

نظر سوے روشن چراغ آوردند۔

تمنشا نام ایک کاہر جو حاجت کے وقت پڑھتے ہیں نام ایک اسی کے

تمنشت۔ ہماری ہونار و ان ہونا چلنا اور جاری کرنا دان کرنا چلنا

تموہیات طبع اور فریب و تعلق کی باتیں۔

تلمیذ۔ چو تاسا بوجھا جسکو آدمی گھوڑے پر رکھ کر خود اسپر

سوار ہو جائے یا بڑے بوجھ کے اوپر رکھ دیوے۔

تمغہات جمع تمغہ کی بہت سے حصول در شاہی فرمان و سند سلطان

تمکویت۔ مضبوطی استحکام دولت حشمت۔

تموج۔ موج ماننا پانی کا۔

تملج۔ شندی زبان میں تھیلہ کٹر لکھا جو اسکاٹلے کے لیے ساجے

تلمیذ۔ تلمیذ کرنا تمک ڈالنا کسی چیز میں۔

تمساح۔ کبی جانور ہے جسکو فارسی میں تمسک ہند میں مگر خیم کہتے ہیں







سورماست + وارنخل دیگر اورایت منصوراست سعدی رگر  
تن بر درست اندر فرامی + چونکی میند از سختی بمیرد -

تندرست - وہ شخص جو بیمار و صحت کی حالت میں نفس کو دل  
نظامی بشکر لائے دولت تندرست + برلن پشتہ بنیاد افلند جست +  
تنگ دست - مفلس محتاج نادار و بخل و مسک -

تنگست - نام ایک قصہ کا جو کولات و حصار کے درمیان آباد ہے -  
تنگست - نام ایک مقام کا کہ آبی بلور وہاں سے لائے ہیں لورہ  
بلور عمدہ قیمتی ہوتا ہے -

تنبلیت - چھوٹا سا بوجھ سر پر بٹھایا جاکسی بڑے بوجھ کا پرکھیا جا  
تنبیج - فراہم ہونا جمع ہونا ایک دوسرے کے لپٹ جانا -

تنقیج - بچ دینا لگانا بچتہ کرنا -  
تنقیج - پاک و صاف کرنا لے عیب کرنا -

تنخج - ہر دونوں و ہر دو حاسے حلی صاف کرنا دھونا -  
تناسخ - زایل ہونا ایک جگہ سے اور داخل ہونا دوسری جگہ میں مثلاً ہندو

نزدیک مانا جاتا ہے کہ جب کوئی روح جسم سے مفارقت کرتی ہے تو اس وقت  
دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے اس کو تناسخ کہتے ہیں -

تنسج - بر وزن شمشیر ہر چیز نفس نا و حرب کا تنسج ہے ہندوین نام  
ایک قیمتی کپڑے کا جس کو تنسک کہتے ہیں یعنی جسم کا آرام - ابن کھن نگاہ -

ہرم کین نماید و تنسج آید تنگ + دوپٹا و چشم بزرگ + بوجھ ہا تنسج  
تو منہ قوی جسم فریب صاحب زور در سحر - امیر محمد و بند کشور کشا -

تنومند بزر و زور آزما -  
تنا و نند دینا آواز دینا ایک دوسرے کو اور یوم التنا و قیامت کا

دن کہ آسز زبھی مودے برون سے آواز دیکر اٹھائے جائے -  
تند - تیز اور جلد و شمع و بدخو - ملا طغرا - تبصیف آن مصرع

تند برق سو و داز لب ابر تا غوب و شرق -  
تند - کابل آدمی اور شکبوت -

تند باد - تیز ہوا اندھی -  
تنظیمند - بہ ذال مجروحان کرنا جاری کرنا حکم و فرمان دانا وغیرہ

تندر - رعد کا آواز اور طبل -  
تند اور - موٹا تازہ جسم قوی ہیکل سعدی - یہ ہیکل نوی چون

تند و سخت + ولیکن فروماندہ بے برگ سخت -  
تنگ شکر محبوب و دہان محبوبہ نام ایک فن کشتی کا اور وہ اس طرح

دے کر زمین پر ان بن حکیم شرفانی ہجو - ہندو مان سیکشی شمانی + کہ  
برزیت کشم بہ تنگ شکر - میرزا صاحب - ہوسہ از لب تیشیرین تو

تنگ شکر + ماگر لقیم خواہم عطاے تو کجا ست -  
تنگ نظر - کمینہ نادیدہ بخل مرگ میرزا صاحب - انکم کہ بہ تنگ نظر

گرم بخوشم + آہم کہ بہ سر و نفس یار بنائیم -  
تنور خاوری من بفتح اول و منہ فانی اور غنی من نور بنشد و من نور جگہ جگہ

آگ سے گرم کر کے روٹی لکامین و رکنا گزوں کا و من صیقل غذا کا مصالک و لک  
کاغذ بنایا جاتا ہے سعدی تنور خرم و منہ فانی من بھیت بود روزنا یا لقتن -

تنور گر - جو شخص ان بڑی کام کرتا ہو سیفی سند نور گز پر خود چٹا  
سوخت + کہ آتش غم + مخراسخو انم سوخت -

تنگار - سہاگا جو مشہور سبز ہے -  
تندر - ڈرانا و مکلانا خوف دلانا -

تشار - نفرت کرنا بھگانا -  
تنویر - روشن کرنا - روشنی دینا -

تنشتر - پر اگندہ کرنا -  
تنگبار - ایسی جگہ جہاں ہر کسی کو دخل نہو - نظامی و جو دتور

حضرت تنگ بار + کندیک اندیشہ راسکار -  
تنبویر - ایک مشہور ساز ہے عرب اسکا طنبور ہے -

تند بور - جو متحرف ہاے مودہ جلنا اور کو دتا زندی زبان میں  
تند بار بوزی جانور مثل شیر و مانگ و رسانک زچھو و در زبے جانور

تنقطار - جمع چشم سے جمع کٹن ہے و راسبان جرات بھر جانکارس  
تنگسار - نقصان عقل و فساد و جمل و خوف رائے -

تندور - بجلی کی سخت آواز -  
تنہتر - نصار بن مذہب عیسوی اختیار کرنا -

تنظیم - مثال لانا لفظ بنانا -  
تنظر - نفرت کرنا اور بھگانا -

تنگیر - عام کرنا بھیس بدلنا انجان کرنا -  
تنگوڑ بستر کی زبانیں خنر یعنی خوک ہندوین سور جو مشہور چوپایہ ہے -

تنگ لواز تنگ بجانے والا و تنگ ایک سار کا نام ہے جسے  
عیسوی فریروزہ الوان + شدہ تنگ نواز ہر تالان -

تند و تیز جلدی اور تپتی دھالکی کی حالت میں + و ہم - چندی تیز  
دل ہر ان میں آمدہ + شتاب غیبت آتش گرقتن آمدہ -

سوارخ دار کفگیر جسمین چھلنی کی طرح باریک سوارخ ہوئے ہیں اور  
کھانڈ کے قوام کا کف اس سے اتارنے میں -

تنگو یکھا دار درخت کا نام جو جسکی کھڑکی کی آگ میں تیر تک ہستی ہے۔  
منور شندی زبان میں غولش اقبار شندی دار لوگ۔

تینا نفس۔ دم لینا اور فخر کرنا۔

پندیس جسم دار تصویر و بت بدن و قالب

تنکس۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جو کہ سنکڑ بھی کہتے ہیں۔

پینو ناس - زندگی زبان میں صاحب علم و عمل دمی فاضل آدمی -  
تفصیل - سائنس - لکھنا - سائنس - لکھنا - سائنس - لکھنا -

تفقیس نقوش رکنا نقوش بنانا۔

تنگ عیسوی منفس نام و از شکست غمک و زری عبید الزرق فمافس

کردن تنگ عیش بیک قوم ساخته بهیچ اردن برآرد و شامش فروبرد

تنگ معاش - بخت مسک جگا گزاره تنگ ہو۔ خدا جو بر تو

بیا شد تو بر غریبان پاش پیاش مسک از دل تجلی و تنگ معاش۔

منگلوتس۔ ایک رومی حکیم کا نام ہے۔

معش - عیش و مباح و غیر زلفنا -  
تنظیم - نظم و انضام و نظم و انضام -

تنقص نقصان کرنا۔ نقصان اٹھانا۔  
تنقص غلطہ کرنا آشکارا کرنا۔

تناقض۔ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

متنشد - موش ہونا خوش کرنا خوشی میں لانا -

تنبوع محوناگون ہونا قسم قسم ہونا طرح طرح ہونا۔

تینا نزع کنزاع دشمنی کنزاع اعداوت کنزاع۔

تصیف نصف کرنا اور مواد کرنا۔  
نیکر نظور کرنا اور کانون کرنا۔

شک طرف - کم حوصله و کم ظرف ادبی سبب طبعیت بین سل هو - ۳  
مانند نظر نادر و حرف اندر سخن از او و از او شکم بر آید که در حقیقت اساس است -

تشیق - انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔

تمہیں - لکھنا تو سر کرنا۔

تسوق حرتب ہوتا نظم ہوتا۔

تہنیک ۔۔ ایک جھوٹا سا نقارہ بیٹھا ہے جو بے باک اور سبھاؤ سے منہ کر کے

تھیں درکالے کے وقت بجائے میں فیضان یکطرفہ سپر حمار اور دستے میں اور

وہ ہر طرح کے بندے ہیں جس کو ان طرف جبراً فرما دیتے ہیں سکو وہ کھڑے ہو کر  
مکانات میں نہ جاؤ گے نہ کسی سے ملنا آستہ از مکاتبات تیار آستہ لفظ اس

نیکو نصیب کرد و از کینه دل را به عفو و بخشش و عفو و بخشش

روزى و نمک بهر و نمک فم و نمک و شنانى و نمک مسرايه و فرسيه محمد  
عزنى سروي بورت جو صبح و بجني بنمک شنانى خوشام غريبان و لاله

بھو جانش فیدہ مے کے نہ ابا شد کہ بغیر دشمن، یہ تختیگ شہان احسان کا پل  
میزر اصائب۔ من آن چراغ سبک وزیر کم کہ چون مرید تمام دور

نقلم بکتاب نه گذشت میسر از بعدل عشرت با چون نگاه از بس

تنگ سرائی است و سایه مرغان تواند تبعیع ما را شام کرد و سر تنگ

تکلیف بفتح اول جوہر فراخ ہو سکتا ہے اور بھی ہو اشد ہا زنتک لعل

و قہماے تنگ وقت و غیرہ اور کھوے کا تنگ و ردام ملک بنام

سازگاری و نوآوری، همیشگی کشف زمین بهر یک مایه است، لیاقتی شود

از شش جبهه تهاجمات است. تا لحظه تیرومی، سگد زربا سستی

اسے خضر کا بین حائرہ تنگ تا کر فیت۔

تنگ تنگ بخت تنگ نهایت تنگ - میر خسرو - بود زمان جاگاہ

تنکاتنگ + آب دریا بقدریک فرسنگ -

منسک - خدایرستی و عبادت و بندگی۔

تنگ - جسم اول ده کوزه حکایت برآوردن کونا هه منک  
تنگ یک اول مرغون از که نه نخ

تعلدک - گھر کے کاتنگ خوزین کے ساتھ مونا جی و سڑک

فوجیہ جوزین کے متعلق ہر اور قسم کمان کا جسکو کیا وہ لکھتے ہیں

تیناگ نام ایک بادشاہ عظیم الشان کا۔

قبول۔ ان کے تھے حکومند و کثانی نہایت شوق سے جو نہ دیکھ

دساری لگا کر کھاتے ہیں اور اسکی نکت ہونٹھ سرخ کر دیتی ہو میر

خبر و از خون گرفت رنگی از آنها بسوخت و بهینول و اگر چه بدندان سرسبز  
 تیغ که نهاده غنیزد که از آن بگردد خبر به حافظ غنیزد که تیغ که از آن

تتار نزل۔ باہم آترنا نازل ہونا۔

تتار نزل۔ آترنا درجہ سے کم ہونا۔

تتار نزل۔ نسل جاری کرنا اولاد حاصل کرنا۔

تتار نزل۔ نقل کرنا کھانا۔

تنعم۔ سنازدنعمت سے زندگانی کرنا بڑے آرام سے رہنا نہایت

کرناسعدی۔ بنامہ خندان تنعم براند کہ درجامہ جلے نوشتن نمائند

تنگ چشم۔ نیکل منسک بخوس اور وہ معشوق چون کے غور یا میاد

شرم کے سبب سے کسی کی طرف ندیکے نظمی می مرغ درجیان

و آواز جنگ بہت تنگ چشم اندر آغوش تنگ۔

تنگ اندام۔ بکات تازی تانگ اندام میں خسر وہ آہ زین تنگ

قبایان ذکاتے مان کہ نہ سماند مرا از غم شان نے سامان۔

تنگ حاتم۔ خوش خلق تھوڑی سی شراب پیکرکت ہو جائے کم حوصلہ

محسن تاغیر باغزائش کہ چون آئینہ در عالم آب زرد بے پردہ گردی تنگ عالم

تجسم۔ ستارہ شناس ہونا نجومی ہونا۔

تکشم۔ ہوا لینا خوشبو لینا دم لینا۔

تفہیم۔ ایک مقام کا نام جو تین کوس کے مغرب سے شمال کی طرف عمرہ

کے مناسک اسی جگہ عمل میں آتے ہیں اور حج تمام ہوتا ہے۔

تنظیم۔ موتی مانگے میں پرونا انتظام کرنا۔

تتبان۔ گاجا مار زار حصہ صا وہ مختصر زار جو ہلو ان ہنک کشنی کرتے ہیں

ہند میں سکوا جا گیا کہتے ہیں یہ لفظ ترکی جو شلوار بھی اسکو کہتے ہیں

تن۔ جٹہ بدن اندم عجم مولف۔ اگر پہنے لباس خاکساری ہتھ

خاک کی ترا کسیر میں جاتے۔

تن تن۔ نغمہ دسر درد اور رگ۔ اوحہ الدین لوزی۔ درخانیہ

تن مزین کہ زردستانی عندلیب ہر ہر دمیت بیا غم صمد جلے تن سچ

تنگ میدان۔ جس چیز میں بجائش ہو۔ سیدی۔ فزول بنیم

اوصاف شہ از حساب۔ تنگ درین تنگ میدان کتاب۔

تندہ۔ سیمان۔ موت کی آہ۔

تتین۔ آزدیا جو ایک مشہور موزی جانور ہے۔

تتایمن۔ جمع تتین کہ بہت سے آزد ہے۔

تنگہ قرکان۔ نام ایک مقام کا ہے۔

تنوین۔ نون بعد اگر ناد و پیش یا دوزیر کا ہر کار ہر کار

تتاکو۔ کسیر سبز ہر کار استعمال۔ سبز زمین پر جو بعض آسکا سفوف

ناک میں چڑھائے ہیں بعض اسکا دھواں پختے ہیں بعض کھائے ہیں پلے یہ

زنگستان سے دکن میں یا اور دکن سے کبریا و شاہ کے وقت ہند میں راج

ہوا بلکہ سرزمین پر ہو سچ گیا باغی۔ قلیان بکف تو بہرہ درمیکرد و

لے در وہن تو ہنکیر میگردد و ہر گرد رخ نور و دنیا کو نیست ہا برستی

کہ برگردنم میگردد و فو فی نزدی آئین جو انانیکہ نیا کوشد و دش و دش و دش و دش

تبنو۔ ایک قسم کے خمر کا نام ہے۔ سنجو کاشی۔ بادور و کے چو آب

درغبال۔ خاک بر فرق این کہن تبنو۔

تندرو۔ بخل و تمسک و صاحب غضب و غصہ۔

تندو۔ غنکوت جو مشہور جانور ہے جسکو کمری کہتے ہیں۔

تنو۔ قوت و توانائی زور و طاقت۔

تندخو۔ بد مزاج آدمی۔ ملازومی بد و زشت صبر و تحمل می کنم

زان سنگ جنگ جو بے دندخو۔

تتقیہ۔ بد ار کرنا خردار کرنا آگاہ کرنا۔ میر معزی سی سال گذشت

آخر از غفلت و تنہیہ قناد جو رخ گردون را۔

تنخواہ۔ وہ کاغذ یا حکم جو روپے ملنے کے لیے دیوانی سرکار سے حاصل ہو

محمد قلی سلیم غیر داغ از حاصل دنیا نصیب شد ہمو باہی خوش زری

باراجان تنخواہ داد۔ مخلص کا خشی۔ بہای بوسیم قلب کی آغاہ

میگرد کہ کرتن خواہ از کس نقد جان تنخواہ میگردد۔

تنک۔ بکاف عربی ضرب سک رائج خواہ اس کا ہو خواہ چاندی کا اصل

لفظ تنک ہندی زبان میں تھا فارسیوں کے تصرف سے تنک بن گیا۔

تنک۔ بکاف پارسی بنیان نندیا چتری کا جو ہلو ان کشنی کے وقت بنیے ہیں

چونکہ نہایت تنگ ہیں تنک کہا گیا میر خجات۔ تنک در قدش

زود زہم می باشد ہر کہ رولش تنگ افتاد چنین میباشد۔

تنک زہرہ۔ ڈر لوک خوف کرنے والا۔ میر خسر و سر و تنک

زہرہ بخوید سہنہ از تنگی لرزہ کند تیغ نیز۔

تنگ حوصلہ۔ بکات تازی جسکا حوصلہ بہت کم ہو پتلے حوصلہ آدمی

جو کوئی راز دل میں پوشیدہ نہ کر سکے دون ہمت بھی اسکو کہتے ہیں۔

ابوالبرکات منہر۔ در سنیہ نابود نہان راز محبت شد اشک تنگ حوصلہ

غماز محبت۔ میرزا صاحب۔ بے جگر از بخی عالم گلہ بگزار۔

ایں نے بولغان تنگ حوصلہ بگزار۔

تنگ حوصلہ۔ بکاف فارسی جسکا حوصلہ بہت کم ہو جرات و دلیری سے

کوئی کام نہ کر سکے۔ ملاطفا۔ از شرم تنگ حوصلگی و دوبرنجاست

اشب کہ سوخت آتش می بخوش مرا۔ میرزا صاحب۔ چون تنگ حوصلگی

دور نگذراں از خود کہ آب رفتہ در اینجا بخونمی آید۔



تنگ خانہ گھر تنگ اور موقع تنگ شیخ اوحمدی۔ گرد میان  
لاغر آن جان نیکوان پیچیدہ اہم آن گھر تنگ خانہ۔

قصور خانہ۔ بہادرچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ۔ فوقی۔ تباہ و توبر  
رخ نور شید و گرم باشد نور خانہ شاہ۔

تنور۔ گردباد اور نثارہ جو جنگ میں بجاتے ہیں و جین جین پانی  
جمع رہتا ہے اور پوئین جیکو قلندر لوگ لنگ کی طرح کمر باندھتے ہیں برکت  
بھی اسکا نام ہے اور جوشن خولادی جو جنگ میں بہادر لوگ بنتے ہیں نظامی  
تنورہ زلفیندن آفتاب ہمسو زندگی چون تنورہ ایستہ در او گشتہ آب باران جھج  
پختہ لک نشان میں تین گویا تنورہ ایستہ در او گشتہ آب باران جھج  
ذوقی اردستانی۔ تنورہ ہمایں بر سر تنورہ صد ہفتہ مرگرفت وہ  
قلندر زہینہ جی کو لے گیا بر ہم ہر طالع جو سنان تنورہ ہر طالع  
تقیقہ۔ پاک و صاف کرنا۔

تقبہ۔ بروزن توکل آگاہ ہونا خبر دار ہونا۔

تیز زہ۔ دور کرنا اور پاک کرنا۔

تغیرہ۔ بروزن تصرف و در ہونا عیسے و سیر باغ و سیر و عمارت خوشی و غمی  
تنہ۔ پچلا حصہ درخت کا زمین کے اوپر سے اس مقام تک جہاں شاخیں  
نکلے ہوئی ہوں درام و مطیع و فرمان بردار۔

تنوفہ۔ بیابان جنگل۔

تخمیہ۔ افزائش و بالیدگی و نشوونما۔

تنبہ۔ دروازہ کا ہولہ چوٹی جو کواڑوں کے نیچے لگایا جاتا ہے۔

تنستہ۔ بفتح اول پرودہ عنکبوت۔

تنتہ۔ بضم اول زبور شرح جو زہر داجا نور ہے۔

تنتنہ۔ بضم ہر دو تے فوقانی و فتح نون ثانی آواز چنگ غیرہ۔

تندسم۔ تشبہ و مثال و شکل و صورت۔

تندہ۔ مشکوفہ جو درخت سے نکلتا ہے اور اس سے تپے بنتے ہیں۔

تیزہ۔ دامن و طوط و سمت۔

تنوزہ۔ تنگافہ پھٹا ہوا چاک شدہ۔

تنستہ۔ مگر طی کا حالانہ عنکبوت۔

تن آسانی۔ آرام طلبی مستی و کالی سعیدی بہن ان جیتے  
راکہ ہرگز نہ خواہد دیدے روئے نیک نعتی تن آسانی گزیند خوشتر  
زن و فرزند بگذار و سختی۔

تن آسانی۔ تن کو آرام دینے والا آرام طلب ہر صاحب نیست  
با دیدہ بیدار تن آسایان را بجا شکر خواب فراغت شکرابی کہ بہشت

تن آسانی۔ جسم کو آرام دینا کامل وجود ہونا شانی تکتہ و تکتہ  
تو نیازان آرزو کے دل غمست و دوزخست آجاکہ مہا شند تن آسانی و  
تندرانی۔ مغلوب الغلب ناما بقیت اندیش سعیدی۔ مکن مردم  
آؤلوی تندرانی۔ کہ ناگہ رسد بر تو قمر خدا۔

تندرولی۔ بچن مسک بدخو بدخلن آدمی سعیدی بنا لید و رو  
از ضعف حال بہر تندرولی خداوند مال۔

تن شولی۔ سر یا چشمہ یا حوض حسین نہا میں اور وہ تختہ جبر مردہ کو  
غسل دین میر خسرو۔ مگر حاشیت گاہے زہینہ و دشت ہما شند  
کنان سونہ آبی گذشت بہر تن شولی چار زین و در کردہ شبیرہ در شہ نور کرد  
تنگ رونی۔ صاحب شرم و جہا شرم آلود۔ محسن شیر۔ جہ عجیب  
خصت نظارہ بنا شیر و بہشت از برگ گل تازہ تنگ تر و شش  
تنگ روزی۔ غفلت نا دار و تنگ دست امیر خسرو۔ بران تنگ  
روزی بیاید گریست کہ از بیم نگی بود تنگ لیست صفدر فوقانی

جوان روزی رسان روزی رسان ست پناں ای تنگ دست از تنگ روزی

تنگ گیری۔ سخت گیری سخت پکڑنا کیسے کام میں صاحب تنگ  
گیری جھج حبس نیز ایک ست کہ در گلہے ہما صاحب استخوان ماند  
تنگ ثانی۔ گلی تنگ مقام تنگ جگہ تنگ مجد سگر۔ در تنگنا ہے

حلقہ این اردہاے سیر شد چون لعل با نسی در خلق من زلال طہر با  
از سوم تہر تانگ تنگائے معرکہ چون عرق بیرن ترا و مغر خلم از استخوان

شق طاری بضم اول پاسانی و پاساری خان کلان گلد و نصیر

عالی شہزادہ شہناہر و زرد خون دل اندویدہ رزبان شفقاری سکیم

تنہ خواری۔ غم اندوہ سے اپنے جسم کو کھانا۔

تنبہا ہی۔ کسی چیز کی انتہا کو پہنچنا اور باز رکھنا کسی امر سے۔

تنکری۔ ترکی زبان میں خدا تعالیٰ کا نام ہے۔

تنانی۔ جسمی بدنی۔

تندی۔ درستی سختی بدخوئی بدخلقی۔ مولانا اکبر۔ نمی زید ترالے

تودہ خاک۔ جنین بدخوے و تیزی و تندی۔

تنگستی۔ حالت افلاس و ناداری۔ مولانا حکیم انور۔ تو امید

فراخی از خدا دارد اگر باشی بحال تنگستی۔

تنانی۔ نفی کرنا ایک کا دوسرے کو۔

تنبہا ہی۔ سعی و کوشش جو کسی کام میں کی جائے۔

تنقی۔ پاک کرنا صاف کرنا۔

تنلی۔ شکر اپن مقابل فراخی کے۔

تتو مندی۔ موٹا بن فوس توت جسی۔

تاکے باواو

توانا۔ صاحب زور و قوت و طاقت مقابل لفظ ناتوان کے لفظی  
جہاں آفرین از جہاں بے نیاز۔ توانا کن و ناتوانان توان۔  
توتیا۔ سرمد کا پتھر جسکو میں سر لوگ نکلون میں دالتے میں سر زلف  
از بصیرت نیست مردم را بند و زون کچشم ہر مکہ در اندک ثانی توتیا خواہم شدن  
تولا۔ دوست رکھنا حکومت کہ ناگزشتہ ہونا۔ میر مخبری بیج سرش  
نباشد ہر تن کہ او بہرت۔ از دل کند فقرت زبان کند تولا۔ سعدی  
تولائے مردان آن پاک بوم ہر برانگیزم خاطر از شام دوم۔  
توا۔ خراب و ضائع و تلف و ہلاکت۔

تویا۔ زندی زبان میں سبب جو مشہور میوہ ہو اور عربی میں سکو نفع کہتے ہیں  
تورا۔ بواو مجہول ثندی زبان میں گائے کیل جو مشہور چار پایہ ہو۔  
توما۔ لسن جسکو فارسی میں سیر و عربی میں نوم کہتے ہیں۔  
تو کب۔ خرکڑہ یعنی گدے کا بچہ۔

تو اب۔ توبہ قبول کرنے والا رجوع ہونے والا صفت صرف ذاتی  
کی جو عزائم و غصہ و قوتانی حق کند از بندگان تو قبول ہر نیک و بد و استقامت  
توریب۔ بر وزن توفیق طیر کا کرنا کج کرنا۔

توب۔ ترکی میں بمعنی فوج اور مشہور وہ جنگی شخص جس سے کوئی  
محظوظ نصیر یا دوستی غلام بکدل لیکر لگتے ہی پاشی بہجت قلی کہند جہاں شاد  
میدان ہر جہر بہجت توتیا زہد شقیقین ہنشاہ راہ عقیدت و صدق شہ بویا  
توپ۔ توپ۔ فوج فوج بہت سالک و هجوم۔

توریت۔ آسمانی کتاب جو موسی علیہ السلام میں نازل ہوئی۔  
تولیت۔ الی کرنا مثالی بنانا باد باد اور بدر کرنا کسی کام اور ٹیم پیچہ  
توخت۔ جمع کیا اور اکٹرا۔

توت۔ یہ مشہور درخت ہے اس کے میوہ کو بھی توت کہتے ہیں شیرین و  
ترش و سفید و سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

توران۔ دخت۔ حشر و ریز کی لڑکی کا نام ہے جس نے باکے کو لکھا  
چاہا بادشاہی کی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی  
میں فرمایا لن یفلح قوم والوا اھم الی امر آتہ یعنی اپنی حاصل  
نکرہ گی وہ قوم جنگی بادشاہ عورت ہو۔

تواغ۔ رومی زبان میں ایک دخت کا نام ہے جس کا پوست بہت تلخ  
ہوتا ہے اور بواو سیر کی بہاری کو فائدہ دیتا ہے۔

توچ۔ زندی زبان میں اس میوہ کا نام ہے جسکو سبھی کہتے ہیں۔

تورج۔ سفید دن کے بڑے لڑکے کا نام ہے جسکو تور کہتے ہیں۔  
توتیج۔ رومی زبان میں عشق کو کہتے ہیں۔

تو ضیح۔ روشن کرنا ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا اصول فقہ میں ہے۔  
توشیح۔ گردن میں ڈالنا حاصل کرنا آراش بنانا اور طبعی کی ایک صنعت کا  
نام ہے کہ ہر مصرع سے ابتدائے ایک ایک حرف لین تو نام مدوح حاصل ہوگا  
جس کا اس باغی سے بصنوت توشیح محمد کا اسم شریف حاصل ہوتا ہے بلکہ  
ہم میں بدست محمدی لستم دل تنگ (رح) حاصل از بسط خلیت ہرگز از غم  
دم من باتو تو با من مسکین سبے روز و درم شمرشی و داری شکر  
توشیح۔ ملاطبت و سرز لش و عتاب۔

توی۔ شلخ۔ کشتی کے فنوں میں سے ایک فن کا نام ہے میر بخت  
رہی کشتی خور از چرخ کہ کارش بازی ست۔ توی شلخے بز لش کا رنگ گونا گوست  
توارنج۔ واقعات کا علم اور قدیم حالات۔

تولد۔ ظاہر ہونا پیدا ہونا نکلنا ایک چیز کا دوسری چیز سے و دلش  
والہ ہروی۔ فرزند خلافت و فتنہ لایق ہا باغ زرعم کند تولد۔

تولید۔ استواری و مضبوطی و محکم۔

تولید۔ پیدا کرنا اور برورش کرنا۔

توقد۔ جلنا اور خستہ ہونا مشتعل ہونا۔

توارو۔ دو شخصوں کا ایک جگہ پر اتنا اور شعر کے نزدیک ایک  
بیت یا مصرع کا دو شعر کی طبیعت سے نکلنا۔

توالد۔ باہم ملنا اولاد پیدا کرنا۔

توحد۔ ایک ہونا یکتا ہونا۔

توحید۔ ایک ماننا ایک جانتا مولف منورست ہر سمت

نیر تو حید۔ ز شرق و غرب نماید جمال این خورشید۔

تودو۔ دوستی محبت پیار۔

توزیر۔ ناحق جرم کسی پر قائم کرنا۔

توفیر۔ نیادہ کرنا بڑھانا۔ لفظی معنی۔ دو ملانے سے تو توفیر شیخ

یکے مار مرہ و گرامہ گنج۔

توفر۔ عزت۔ آبرو۔ بڑائی۔

توانگر۔ صاحب قوت و طاقت و دولت و شہرت مالدار غنی سعدی

قناعت توانگر کند مرد را۔ خبر دہد حرص جانگدردا۔

تور۔ بڑا بیٹا فریدن کا جس کے نام پر توران کا ملک بادشاہ ہوا و بہادر

اور نام ایک شہنشاہ کا اور طالع بد پر دہ جواو کی عورتوں کے خلاف بر

ڈالا جاتا ہے اور دھچکی لگا لیا دتور عربی میں ہانکا کوزہ درشت طبع اور جس کی نواز

تو اترے۔ بے دریغے بار بار۔

تو تپائی اگر۔ ایک معنی چڑکانام ہے جسکو عربی میں شیعہ کہتے ہیں۔  
تو رمار۔ کوئید وغیرہ جو دفع نظر بد کے لیے بکوں کے گلے میں  
باندھ دیتے ہیں۔

تو افر۔ زیادتی و کثرت و بہتایت۔

تو قر۔ و فر کرنا عورت کرنا۔

تو تپا ساز۔ سر نہ پہنچنے والا جو سر سے سکر و سخت کرتا ہے طالب کلیم  
ویدہ خواہش نہ مند تو تپا سازی جو میں نہ خاک کوئے یاں چڑم تپا کر دہم  
تو نہ ایک سخت کانام ہے کہ اسکی لکڑی تمام چڑے پر چڑائی تپہ ہوتی  
ہی سیانگی طرح اور وہ چھانکا کمان پر لپٹا جاتا ہے طالب سنی چھینچ  
لیج نماید برابر دات۔ روز مصافحہ چون شکن تو زبر کمان۔

تو ریشہ۔ نیک کام میں خوش ہو کر مال خرچ کرنا یا لغت زندی جو۔  
تو ر۔ اہواز کے پاس۔ ایک شہر تھا اور قباد و زوشیروان کے وقت  
آباد تھا اب ویران ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ شہر کوفہ کے پاس تھا اب  
اسکا نام و نشان نہیں ہے و معنی تاخت و تاراج و نام درخت۔

تو ش۔ بدلی جسم و جنہ زور و قوت و طاقت و خوراک بقدر حاجت  
اور ترکی میں فرد و آغے نیچے اتر سا لک تو و نی سا لک میں  
زجائے بندی فتادہ ام۔ و آدم جو زلف اتن و تو من شکستہ۔  
تو فش۔ زندی زبان میں کشیدن لینے کھینچنا۔

تو ش و لو ش۔ توانائی زور طاقت کر و فر۔

تو حش۔ وحشی ہونا دیوانہ ہونا۔

تو سطر۔ میانہ روی اور اعتدال پر ہونا۔

تو اضع۔ عجز و فروتنی و خاطر دیدار است۔ سعدی۔ تو اضع  
ز گردن فرازان کموست۔ گداگر تو اضع کند خوسے دوست۔  
تو قع۔ امید رکھنا امید دار ہونا۔ و ریش و الہ ہری  
تو قع۔ آراز کسے و شیکری۔ بہ از سایہ خود عصائے نیلانی۔

تو زرع۔ ہر گندگی و سرکشانی و غم و اندوہ۔

تو قع۔ نشان و دستخط کرنا و شہاد کاغذ فرمان پو بادشاہی فرمان و  
و حکم بادشاہی سعدی فرمان ست مشور احسان اور دست تو قع و ان دست  
تو و قع۔ مدد و اعانت کرنا۔ صفہ فوقانی بچوں شود و خدمت  
و حم نازک جان عزیز و دست و پائت آزمایان تو دین یکدیکر کنند۔

تو زرع۔ ہر گندہ کرنا حصہ حصہ کرنا۔

تو قع۔ عرض کرنا خواہش کرنا تعلق کرنا۔

تو ریح۔ فراخی کرنا فراخی میں لانا۔

تو ریح۔ پرہیز گاری کرنا پرہیز گار ہونا۔

تو ریح۔ نراخ کرنا۔

تو ریح۔ در ویدہ ہونا۔

تو ریح۔ توفیق۔ غلام و نشان لشکر کا اور دینچہ وغیرہ جو نشان نصب  
ہوتا ہے محمد علی سلیم کیلے کی معرفت میں۔ خلفا لشکر از جہان رانہ  
علم و توفیق شان بجا ماندہ۔

تو صیف۔ صفت کرنا سحر حنا تعریف کرنا۔

تو طیف۔ و طیفہ مقرر کرنا روزانہ دینا۔

تو قف۔ ٹھہر جانا دیر کرنا۔ و ریش المہر و می۔ جاسے شادی ز  
محبت دائم اندر دل نمائدہ از چہ روز و ریش تو قف در جوارہ نکو۔

تو ف۔ پھاڑ کی آواز اور شور و غوغا جو آدمیوں کی کثرت سے برپا ہوتا  
تو فقیع۔ موافق کرنا بر کرنا اور درست ہونا سامان کوئی کا خدکی طرح سے  
و ریش المہر و می ایک تو فقیع شکست تو یہ ریش یا بن کا رنگ کرنا یا بارو کر۔

تو افق۔ یک جا ہونا موافق ہونا۔

تو ثیق۔ محکم اور استوار کرنا۔

تو ق۔ آرزو مندی اور شہوت کا غلبہ۔

تو افق۔ باہم موافق ہونا موافقت کرنا۔

تو فقیع۔ موافق ہونا ایکساں ہونا۔

تو زک۔ بے او غیر محفوظ ترکی میں سامانی آرایش و ترتیب لشکر و مجلس و بار  
تو شک۔ ترکی میں نہالین و فرش ہر سبے کے قبت پہنچے بچھا یا جاسے  
تو رگ۔ ترہ خرفہ خرفہ کا ساگ۔

تو تک۔ ترکی قسم سے یکساں ہونا ہر جسکو وہاں اور چروائے بجائے میں  
نشہ ملی سا کہتے ہیں محسن تاشیر۔ بشوخی گر کند تو تک بازی ہری بادل  
کند و شیشہ بازی از شد تو تک و اندک نیک و خرد قابل تہی ساز و تو تک  
تو لہ سک۔ بیکہ اور قسم کہے کا جسکو کوئی کہتے ہیں قد کا چھوٹا ہونا ہر  
حکیم شفا علی لہ سک گئی از جل نیکین پیدا است چہ از رود و پائے لہ لہ  
تو تک۔ بچھینا اور خزانہ ذخیرہ۔

تو زنگ۔ خردس محوئی جھکی مرغ۔

تو سنگ۔ قناعت کرنا راضی رہنا اسی معنی پر مقبول جائے۔

تو لک۔ شہوتا جو مشہور میوہ ہے۔

تو ک۔ ترکی میں گھوڑے کی گردن کے بال اور انسان کی پھیانی کے بال  
اور زلفیں اور زندی زبان میں عین یعنی آنکھیں۔





جو بیک خان نے ایجاد کی تھی بادشاہی حکم و فرمان -

تو طبعہ - بھجوانا اور پامال کرنا اور کسی غریب کے ذریعہ سے ہنڈیا کا کرنا  
تو لاک اند - دوست رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ پر کلام عابد عرب میں کیا جائے  
تو لہ - ہوا و مچھول سنگ پتھر کے کاغذ جو بیکو بلو کہتے ہیں بڑا ایک  
شکاری جانور کا نام ہے جو اپنے شکار کی بوسو نکم کر اپنے چار پائوں  
تو لچہ - ایک ہندی درن کا نام ہے جو بارہ ماہ کا ہوتا ہے اور اسے  
آٹھ رتی کا ہندی میں اسکو تولہ کہتے ہیں مولف - کبھی کبھی میں  
بن جاتا ہوں ماشہ + کبھی دم بھر میں ہو جاتا ہوں تولہ -

تو شک خانہ - خواشانی و لباس خانہ شامی -

تو ران شاہ - ایک وزیر کا نام ہے -

تو جہ - بھیم جہم کی طرف جہ کرنا منہ بھینا راغب ہونا - صاحب  
دل بیدار پیدا دینے والی تماشائی کہ سن بٹا کر خواب کو وہ لکھ لکھ  
تو جہ - متوجہ ہونا وجہ بیان کرنا منہ بھینا چہ کرنا -

تو بہ - بد کام سے باز آنا نکلنے کی طرہ تو بہ کرنا ترک کرنا کسی ناقص چیز کو  
سید محمد عینی - کہ دم شراب ناب تو بہ + از کوہ ناصواب تو بہ +  
بر تو بہ + و کیسے آخر بتا نکلند از شراب تو بہ - سعدی یار ویرینہ را  
گو زبان تو بہ ہمہ + کہ مر تو بہ ہمیشہ خواہد بودن - رباعی - اتر  
بسکہ شکستہ باز بستم تو بہ + فریاد بھی گندزدستم تو بہ + دیر و ز تو بہ گہستم  
ساغر + اعر و ز بسا غمے شکستہ تو بہ -

تو فیہ - پورا دینا اور وفا کرنا کرنا -

تو لیم - ولایت دینا ولی کرنا کام کیسے کے ذمہ دلانا -

تو اہم - ایک توراتی پہلوانی کا نام ہے -

تو ارہ - کانٹوں کی بار بار جو کھیتی کی محنت کے لیے نصب کرتے  
ہیں اور وہ کھجور جھین موٹی بانڈ جھین اور گوبر وغیرہ نجاست بکثرت  
ہو اور جو ترہ جھرنے سے بنایا جائے -

تو اچھ - طبیبانہ جو کھجور کو مار دینا -

تو اہم - کباب اور خجہ گوشت و خاگینہ -

تو بڑہ - خمریزہ کی ترشی ہوئی قاش لینے کے لئے بھانک ساق خمریزہ  
تو بڑہ - وہ تھیلہ جس میں گھوڑے کے کواہ کھلے ہیں -

تو بہ - بھیم اول و دوم و تندی زبان میں توس قلع جو سورج  
کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہے -

تو دہ - بھیم اول تا نکم کی بیماری کا نام ہے جس سے زائد گوشت پیدا ہوتا ہے  
تو جیہ - چٹا حوت ہاے مودہ ہندی زبان میں فرشتہ اور سیلاب پانی کا -

تو ختمہ - کھینچا ہوا حاصل کیا ہوا -

تو درہ - ایک نور کا نام ہے جسکو شکار کرتے ہیں اور گوشت مسکا لیتے ہیں  
تو دوہ - چٹا حوت وادسا کن ہندی زبان میں جفت مقابل طاق مسکو  
عربی میں روج کہتے ہیں تو درہ بھی جفت کے معنی دیتا ہے یعنی ال کی جگہ کے لئے  
تو دہ - لکھنوی باریک یا خالصتہً باطلہ وغیرہ اشیا کا مولف - برادر  
سرچا ہند کر خاک + تھید عجب + وغیرہ اس خاک تو دہ -

تو زہ - دہ دخت جسا پوست کمان پر بیٹھتے ہیں -

تو نیکہ - عزادہ و زخیرہ - و مھون -

تو نہ - میرا حوت نون جولا ہون کا کمانہ جسکو جگہ بھی کہتے ہیں بے جہ  
کڑے رنگ کے رکھتے ہیں تاکہ متاثر ہے دونوں طرف آتے ہیں ایک  
تو گین - اہنی گالی جاتی ہیں اور وہ کڑے کے کناروں میں بھسائی جاتی ہیں  
تو اضع گری - تواضع و ادراک کرنا میں خیر و خوشہ پر بند ہوا وضع  
گری + خوشہ خالی زبان آوری -

تو جی - توپ جلانے والا تولہ انداز -

تو غی - نشان برادر جو لشکر کا علم اٹھاتا ہے یعنی - نگار تو غی آن  
بادشاہ کشور حسن + کہ توغ بیرق او شدار لشکر حسن -

تو ازی - ہزارے معجم یا ہم برابر ہونا -

تو فی - بقا شد و کسو نگہبانی و پاسداری و حفاظت -

تو زری - قسم یک لفظ کڑے کا جو ٹھہر تو ز ملک رس میں با جاتا ہے  
تو انی - سستی و کالی و تقصیر کرنا -

تو می - ترکی زبان میں شادی و عروسی لفظ متاخرین طے سے لکھتے ہیں -

تو فی - میرا حوت نون کاسل و رجور اور دغا باز -

تو انائی - فوت زور جسامت و طاقت مولف - میرا پیش  
وانائی تو بخشی + میرا غر تو انائی تو بخشی +

تو الی - پردہ پر ہونا متواتر ہونا -

تو اری - چھپ جانا پوشیدہ ہونا -

تو اسی - منقش زرس مثل قابین وغیرہ -

تو اہی - تباہی و خرابی -

تو یکی - میرا حوت ہاے مودہ ایک پرانے سکے کا نام ہے -

تو فی - بہر و بے شفاہ حجاز و ششی -

تو درمی - ایک کھاس کے نام ہے جسکو عربی میں تصنیف کہتے ہیں  
میں سمجھتی ہوتی باد کو بھاتا ہے صلیبان میں اسکو قدامت کرنا یعنی تو نے  
تو فی - بھول کی خیانت و بطور کھیل کے آپس میں کرتے ہیں چھوٹے

جھوٹے برتنوں میں کھانا پکانے میں عربی میں اسکو توزیع کہتے ہیں  
تو انگریزی امیری و دستندی مال داری۔

### تاکے یا تاکے ہوز

تہذیب پاک کرنا اصلاح دینا خوبی پر لانا۔ مولف۔ بخلق خدا  
یکن زندگانی + باخلاق و باادب و بہ نندب۔

تہمت سب گمانی کرنا گمان بد گمانی گمان بڑائی کرنا بلا عجب الغنی قبول  
نحو اہم فت از کو بی غلام حلقہ در گوشم + جرمی بندی از بخیر است تہمت با سکن  
میرزا صاحب میکران چون بد شرم و جانم تہمت آلودگی زمین نیم نند  
تہمت سب گمان و بنا مبارکباد کرنا ظامی۔ بزرگان بدو نیست ساختند  
آن سمر بزرگی سب را خفتند۔

تہمت دست۔ غفلت نادانہ تہمت سہمی۔ نمود آن تہمت دست  
از زاده مرد کہ ہلوے مسکین مسکین بر نکود۔

تہمت۔ بھول جانا جسم کا دم بڑ جانا۔  
تہمت۔ تہمت عرف یا کے بخانی اندھیری آنا گرد و فبار پیدا ہونا۔  
تہمت۔ ہر روزی نصرت رات کو سو کر اٹھنا اور وہ نماز جو کچھ رات  
بارہ راتیں عابد لوگ پڑھتے ہیں۔

تہمت۔ ڈرنا و گمانا تہمت و ناما سہمی۔ بہتید گر کہ گشتہ  
حکم بہمانندہ و بیان محکم۔ میر حسن۔ تہمت سب کہ بقیر ایم + تہمت  
کش کہ بے گناہ سہم۔

تہمت۔ ہمداری و دلاوری مردانگی۔ سہمی۔ سپاہی کہ بارے تہمت  
نمود۔ بپاید بمقدار ش اندر نمود۔

تہمتی مغز۔ حق و بے وقوف و بے عقل سہمی۔ علم چند انکہ تہمتی  
چون عقل نیست مردانہ وانی ہر متفق بودند التہمت + چار پاسے بروکتا بے  
جدید آئی تہمتی مغز را بے علم و خبر کہ بہ سہم سہمت یا دفتر۔

تہمتی۔ سختی کے ساتھ عمدہ اچھلتا کر کرتے لگنا ہی مثلاً۔  
تہمت۔ پیرہ بھار ناروا کرنا بہت کرنا۔

تہمت لاک۔ لڑا کرنا یا ہم ہلاک ہونا۔

تہمت لیل۔ لا الہ الا اللہ شرط معنائی اشیاء کا ذکر کرنا کہ تہمت لیل  
زبان کن پاک اور مرد زبانی دان + تہمت و تہمت و تہمت۔

تہمت لیل۔ بھول دانا خون دانا دارا۔  
تہمت لیل۔ بزرگ تن و رقبہ سہم ہلو ان کا۔ دیر دلا و تہمت  
تہمت + جو مردان بنا و رہنمائی۔

تہمت و ن۔ بھارا اور غیر رکھنا۔

تہمت لیل۔ ذلیل کرنا بہت کرنا۔

تہمت لیل۔ تہمت لیل جانے والی چیز جیسے کہ شراب کی بوتل کے نیچے  
میں تہمت لیل ہر دور داسکو کہتے ہیں۔

تہمت لیل۔ بہر سہ حرکات اول نیست دانا بود ہونا ہلاک ہونا۔  
تہمت۔ آمادہ ہونا آمادگی کرنا تیار و مستعد ہونا۔

تہمت لیل۔ تہمت لیل شراب جو پیالہ میں باقی رہ جائے اسیر۔ آنا کہ  
مست فیض بہانہ چون اسیر۔ تہمت لیل شراب جو پیالہ میں باقی رہ جائے  
تہمت لیل۔ تہمت لیل شراب جو پیالہ میں ہو۔ صائب۔ بھارتی  
تہمت لیل۔ تہمت لیل ساقی + تہمت لیل خود را با تہمت لیل۔

تہمت لیل۔ ہر چیز کا انتہا اور اصل اور پایہ دار اب بیک جویا۔ تا صاحب  
صورت بری از معنی بود۔ در چشم حقیقت سبک و سوا بود اہل معنی  
شکوہ دیگر دارند ہر آئینہ میداشت تہمت لیل۔

تہمت لیل۔ تہمت لیل شراب جو پیالہ میں باقی رہ جائے  
اسیر۔ تہمت لیل ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل  
ظہوری۔ سیاستی ای ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل ہر تہمت لیل

تہمت لیل۔ تہمت لیل کھانا پکانے کے بعد یک کی تہمت لیل تہمت لیل  
خدا تہمت لیل دوزخ لیکہ کام و غنیمت تہمت لیل + تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل رہا ہوا پچا ہوا پسند۔ والی تہمت لیل۔ تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل + در کام تلخ یا حاکان تہمت لیل۔

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
نور الدین تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل  
تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

### تاکے مع تاکے

تہمت لیل۔ تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل تہمت لیل

تیغاً - خنجر - چوٹی تلوار۔

تیناب۔ بردن سیاب خواب سینا جسکو بی من روایت کئے ہیں  
تیر سرتاب۔ استعد فاصلہ جند تیر جا سکنا ہوا اور قسم ایک تیر کی اور  
ہوائی تیر خواجہ حافظ۔ پال ہر دانہ تیر تیری ہوا گرفت زمانی کی جانت  
تیراب۔ مشہور چیز جو اکثر اشیا کند صاف غیر کا تیراب نکالا جاتا ہے۔  
تیغہ کشت۔ کشت کی ہریان جولیکہ و مصری میں پڑی ہوئی ہوتی ہیں  
تینات۔ مصر میں ایک موضع کا نام ہے۔

تہو ج۔ معرب تہو جو ایک پرندہ کبک سے چھوٹا ہوتا ہے ہندی  
میں اسکو لواتے ہیں۔

تجاج۔ تیر کی میں یقار کا حط۔

تیر حرج۔ یہ تیر تیر ہوائی کی طرح لوہے سے بنایا جاتا ہے اور اسکی  
بھر کوٹ لگاتے ہیں ہندی میں اسکو دان کہتے ہیں جسکے متو مول  
میں یہ تیر کا نقصان بہت کرتا ہے مگر اب سکارو اچ جاتا ہے اور نوپ  
سب بھال آگئی۔ واحد الدین الوری نے بحلیق رسد بر سر  
دکھن تیر حرج نہ سامان بریدن ہوئی ۲۰ فصیح ہو کہ تیر حرج  
عطار و ستارہ کو بھی کہتے ہیں چینی کی گیلانی۔ در دل خارہ در دم  
جو شرار تیر حرج کہ سخت کار گرم۔

تیغ۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار۔

تیار۔ بردن عطا بلبلہ چلنے والا تیر چلنے والا درست و مہیا  
نقطہ عربی ہے بعض کے نزدیک ہر طائے طے سے طیار ہے یعنی اڑا ہوا کہ  
سے بھی مادہ و مہیا و موجود کے نکل سکتے ہیں پس دونوں لفظ صحیح ہیں  
فیض اثر۔ بدولت اثر و نعم باوجود کورہ کری و غیرہ زرم نمیشود تیار

تیر۔ مشہور چیز جو کمان میں بکھڑ و شمش کے مقابلہ بر حلائے میں مہی  
میں اسکو سم کہتے ہیں اسکی تھانے کر تیر بنا دیں لکھا ہے کہ تیر کمان  
اجاد و مہر شاہ کنک زالی ہو مگر اسوقت تیر میں تھے یہ تیر نہ ہو چر  
لگائے دہشتہ ناہ و حمایت۔ اسکی حکما۔ شیندم وائش شروہان و سیت  
کہ تیر کمان و تیار از تخت و بکھڑ تیر میں منہ جہر شایف ہنگام تیر  
تیر چار پر۔ ایک قسم کا تیر ہے جسکے چار پر ہوتے ہیں سعدی سیار از رزہ  
نوشتن و چتر تو دار و تیرش وزن ابو طالب کلیم۔ جو ابلمر کلیم از  
سنگرے خواہد کہ گز نامہ پرست تیر چار پرش۔

تیر گر۔ تیر بنسلا اب تیر چلنے والا سیفی۔ زنجیر تیر گر خواہ جدا افتاد  
جان از من کہ کز گوی جہد ہوسے آن اہو کمان از من۔

تیغ بردار۔ جو شخص تلوار اٹھانے پر نوکر ہو یا ہی ملاطفا

جو ہرام مار بفلک بارہ شدہ کجاں تیغ بردار آن شاہ شد۔

تیغ دار۔ سپاہی اور محافظ کسی نظامی بہرہ بخداری کہ اوباز  
خوردہ سرش را بہ تیغ زن باز کرد۔

تیار۔ عم و عجم اری اور ہمار کی خبر گیری۔ میر خسرو۔ دیکھا بر حق  
کر باورست نایغم خسرو کہ من تیار بسل پیش بو نیار میگوم۔ ولہ لم  
خون گشت زین نیار خوردن و درونم حستہ شد زین خار خوردن۔

تیسیر۔ بردن تیکر آسان کرنا۔

تیسر۔ بردن تیکر آسان ہونا۔

تیمور۔ ترکی میں غلام اور ببادرا و نام بادشاہ کا۔

تیرا۔ نہ۔ مکار و جملہ گروہی۔

تیر انداز۔ تیر چلانے والا۔ ابو طالب کلیم۔ خدنگ طعنہ دہم  
سوے تیر انداز برگرد و کسے راکد رہن گن کر خواہی کہ ہار دی۔  
تیر ساز۔ باضافت رے مطرب جس سے ساز بنائے ہیں اور تیرانے  
والا۔ محسن تیر مطرب کی تعریف میں جو تیر ساز خود در دل  
لشینی بہ بدلو لاش در سو آفونی۔ ملا طغرا۔ چہ کوتاہی بینداز  
تیر سانہ کند در زدن ہجو رخش دراز۔

تیر۔ بہ پایہ معروف بردن چرگز اور دم صدا جو اسل سے نکلے اور

بریاے مجول مشہور لفظ ہے جیسے کہ ملو تیر و نگاہ تیر و عطا فونی  
یزدی جی جی کی طرح میں ہو لے صدیف زالی مند شکر زنیہ کہ مید کہ  
بریش طبع خود تیر و بچا و طبع آخر نکلون رفت ہجو کوز از کونی انجا  
دیزا بردن رفت۔ نظامی۔ در افتاد ارادانی زخم تیر و تیر کوی کی خبر  
فیس بہ پایہ مجول نو بکرا جو بکزلوں کے گلہ میں رہتا ہے تیر  
میں اسکو ناز اور ہندی میں لوک کہتے ہیں۔

تیر خش۔ تیر ہوائی و تیر ناوٹ تیر اشباری اور ایک قسم کی کمان  
جو عجمہ و اقسام میں سے ہے عجمہ اللہ ہا لکی۔ زہر سود و نند  
پرند و خش۔ بہ انسان کہ قرا کماناے خش مجھ سعد شرف  
از بسکہ گرم سے عدیت زمان شود و چون تیر خش ناوٹ لاش شان شود  
فیش بکزلوں کے پایہ مجول ترکی میں ذانت اور ہر چیز دندہ دار اور  
نیشہ جو ترکھا کون کا اور ہر۔

تیر کش۔ وہ نلکا جس میں تیر کے جلتے ہیں اور مشہور ترکش ہے  
تیر کش۔ بردن تیر بد جگانا بدار کرنا۔

تیغ۔ اصل لفظ تیر تھا زائے عجم میں کے ساتھ بدل کر تیغ گیا ہے  
انیر و آیین و تیر و سیتغ وغیرہ۔ تلوار۔ نظامی۔ درخشان





تاما کے مالک

تارا۔ جسکو فارسی میں ستارہ غنی میں نجم و کوکب کہتے ہیں صفدر  
 لہجہ پوری۔ خال عارف کے پیالہ انوار کس کی اکھوں کا وہ مالانوار  
 تاکہ سوت یا ریشم وغیرہ کا رشتہ صفدر فوقانی لاہوری۔ ندیا  
 ٹوٹنے اسکو خردوار بہت کاشت نازک ہوتا گا۔  
 تالا۔ لوہے کا قفل جو دروازے پر لگائے جاتے ہیں اسکو غلام  
 تانا۔ سوت جو کپڑا بننے کے لیے تانا جاتا ہو۔  
 تانا بانا ستارہ بود و دونوں قسم کا سوت جو کپڑے کے غرض میں لایا جا  
 تانا میں جو ایک مشورہات ہو۔ ہولہف ہر سو کہیا کا خاساری  
 کہ جس سے سونا بن جاتا ہو تانا۔

تاوا۔ غیر حرف داد گردن جگر حرج گردنی۔

ٹالا۔ چمٹ لوسنی کرنا طرح دے جانا۔

ٹایا۔ مرغیوں کا کھانا۔

ٹانکا۔ بیچہ جو سونے تاکے سے کیا جائے سوید کرنا جو رنہ قطعہ از  
 مولف۔ مرازیم جگر کہو کر سیا جائے۔ لگائے کون درزی اسکو مانکا  
 کہ میری جان پر یہ زخم کاری ہو شمشیر لگا دل ستانکا۔

ٹانڈا۔ اسباب سامان گھر کا کردہ جماعت قوم۔

ٹاپ۔ رنج مصیبت تکلیف اور گھوڑے کا سم۔

ٹانٹ۔ جو بکری یا بھیڑ کی رودن کی جی جانی ہو اکثر کمان کے  
 طے وغیرہ مضبوطی کے موقع پر باندھی جاتی ہو۔

ٹاٹ۔ پٹیر جو مشہور چیز ہو اور دکھانہ بچا کر اسپتار تھمے میں۔

ٹانٹ۔ چوٹی سر کا اوپر کا حصہ۔

تلج۔ فارسی لفظ اور عربی جو اور اردو میں استعمال ہوا ہے پتے میں  
 تار سوت یا لوہے وغیرہ کا تار یہ لفظ فارسی استعمال اردو میں۔  
 تار۔ ایک مشہور درخت ہو۔ شعر۔ سب اسکو سرو باندھے ہیں تو اسکو  
 تار باندھ۔ لوہے کی گرطلب ہو تو گرد اس کے پار باندھ۔

تاک۔ نشاء شست انتظار۔

تاک جھانک۔ دیکھا بھالی نظر بازی۔

ٹانک۔ لات یا ٹون۔

ٹال۔ تال جو گائے کے دھن سے دیتے ہیں وہ تال مشہور ہوتا ہے  
 ٹال۔ عقب گردنی کی کتا بچا حمرانا لہذا جیر کھڑوں کا۔

ٹان۔ آواز مرد کی گائے کا ڈھنگ۔

تالو۔ شہ کا درختی حصہ اور بھی چھٹی اسکو خاک کہتے ہیں فارسی میں

تاو۔ گرمی تابش حرارت۔

ٹاپو۔ جزیرہ ہے وہ خشک زمین جسکے گرد آب پانی ہو۔

تالا۔ و ستا لابیانی کا اور جھیل۔

تافہ۔ قسم ایک کپڑے کی ہو۔

تازہ۔ فارسی لفظ اردو میں استعمال ہو یا جدید جو گراماں ہو۔

تالی۔ دستک جو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بجاتے ہیں اور اس کے آواز کی

تاپ تلی۔ ایک ہماری کا نام ہو جسکو وردہ اطفال کہتے ہیں۔

ٹانگی۔ تیشہ سنگ تراشوں کا جس سے تیشہ بناتے ہیں۔

تایا یا تاک

تہرا۔ بی لفظ اردو میں استعمال ہو کیونکہ امت کرنا بزرگ ہونا  
 شیعہ رافضی اصحاب کے حق میں بڑا بولتے ہیں حکیم محمد انور لاہوری  
 کے جو بزرگان انہی زبان سے بنی کے جانشینوں پر تہرا کرتے  
 بھیجے ہیں اس ضمن پر بہر کھ تہرا بر تہرا۔

ٹھکا۔ جو قطعہ کسی قیمت وغیرہ سے بڑا ہو کر مولانا اکبر لاہوری  
 لکھتے ہیں ناموتی تھا سے یاد دہان میں جو قطعہ آئندہ لکھ کر ہر  
 ٹپا۔ قسم لوگ کی ہو جو مطلب گاتے ہیں مختصر لک۔

تاکے یا تاک

تتا۔ گرم آگ سے یا دھوپ سے۔

ٹپ۔ پوچھا۔ کہ یا یہ بے بضاعت آدمی تھوڑا بوجھا۔

تتا۔ جسکی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے۔

تتر تتر۔ براگندہ و برشان الگ الگ۔

ٹپو۔ یا بوسہ قد کوڑا کم قیمت۔

ٹپڑی۔ وہ حصہ سر کا جس پر بال ہوں۔

ٹپی۔ بھوس یا خس کا پردہ۔

تتلی۔ ایک جانور کا نام ہو نیز ایک گھاس کا۔

تاما کے یا تھم

تج۔ ایک قسم درختی کی ہو عربی میں اسکو قند کہتے ہیں اس میں  
 تجاری۔ وہ پ جو ایک وزن کے اولیک وزن سے باری کی ہو

تایا یا خا

ٹھنا۔ گنا جسکو فارسی میں فٹانک اور عربی میں کعب کہتے ہیں  
 تخت۔ مشہور فارسی لفظ جو اردو میں استعمال ہو اسکو سر کہتے ہیں  
 اور فارسی میں دنگہ بہر بادشاہی تخت کو عربی اور غیر مرد کو کہتے ہیں  
 اسکو تخت در جبر و سر کہتے ہیں اسکو ایک کہتے ہیں صفدر فوقانی



جو مشقوں کے زخار وغیرہ اغصا پر ہوتا ہو۔  
 رتی۔ ایک اندرونی عضو کا نام ہے جسکو فارسی میں پسند کہتے ہیں۔  
 طوطا ملی۔ بقیہ فارسی اضطراب سرگردانی۔  
 تلی۔ جس وزن کو کہ جو بجا یا جاتا ہو۔

تاکے باہم

تماشا۔ رنگ اور کھیل۔  
 تمباکو۔ بعض مہم کی جگہ فون کہتے ہیں جیسے کہ فارسی لغات کی فصل میں  
 لکھا گیا ہے یہ شہر چیز ہو اور استعمال اسکا عام ہے ہر نقطہ و مکان  
 تمباکو کی یہ دنیا کے دونوں جوسان ہو بخارہ و دودھ کھینچا جاتا ہو

تاکے بانوں

تندور۔ جسکے ہاتھ نون یا ایک ہاتھ ہونو فارسی میں دست بریدہ  
 اور عربی میں مقطوع الید کہتے ہیں۔  
 تنہا یا تنہا۔ دو گروہ جسکو عربی میں ساحر کہتے ہیں۔  
 تنہور۔ ایک سا دکا نام ہے جسکو مطرب بجاتے ہیں طنبور طائے  
 حطی سے بھی لکھا جاتا ہے۔

تندور۔ سولی پکانے کی جگہ اسکو عربی میں نور کہتے ہیں قرآن میں  
 لکھا ہے اذ اہوا امرنا دار النار التندور جب بھوک لگی بندے کو تندور  
 کی سوچی ہے جب بیٹ لگا بھرنے تو تب دور کی سوچی۔

تنک۔ گھوڑے کا تنک جو زین کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ چیز جو فروخ  
 نہو اس صورت میں یہ لغت فارسی اردو میں شعل ہے لغت از مولف  
 وہ سوار بہت جب آیا میدان میں ہوے متبادل میں کافور کے  
 و حیلے نکات مولف جب اختیار کیا نہیں نسبت میں  
 ہونیدہ کس لیے اس بات میں بھلا دل تنک۔

تندو یاں۔ دونو بازو آدمی کے۔

تن۔ فارسی لفظ اردو میں شعل ہے انسان کا جسم اور بدن سے  
 راکب ہے مرانی سے فتن شعل بنی ہونا و غلبہ عشق کا لازم اثر ہے کہ بدن نا  
 تبنو۔ فارسی اردو میں شعل ہے حیمہ مولف نہیں زیندک رہنا کتاب  
 کہ یہ نہ ہو ترانا ہو گیا ہے۔

تنخواہ۔ منشا ہرہ جو کسی کا منہر ہو۔

تاکے باواو

توا۔ بوی کا ظرف جسکو گرم کر کے روٹی لکھتے ہیں فارسی میں اسکو  
 تاپ کہتے ہیں اور عربی میں طابق کہتے ہیں و ترکی میں ساج بولتے ہیں  
 تو کر اسدہ مجاہد جو چوت گز کی شاخوں و رہائش نمبر ہے جاتے ہیں

اور سبزی فروش و میوہ فروش اسمین سبزی و میوہ رکھ کر فروخت  
 کر نے میں حلوئی بھی شیعری اسمین رکھ کر دیتے ہیں۔

توتلا۔ وہ شخص جسکی زبان حق لکھ ادا کر سکے حروف مجمع شکل زبان  
 سے نکلیں عربی میں اشغ کہتے ہیں اور ترکی میں سقو بولتے ہیں۔  
 توتا۔ مشہور جانور ہے جسکو طوطی برد و طاسے حلی کہتے ہیں صیغہ توتی  
 ہر دو تاسے فوقانی ہے مگر متاخرین نے تاکو طاسی بدل لیا ہے۔  
 تولا۔ خاندان ہم جدی و کردہ قوم و جماعت۔ لغت از مولف  
 محمد کے تصدیق ہو گا داخل بہشتوں میں گنہگاروں کا تولا۔  
 توتا۔ خسارہ و نقصان جو تجارت میں ہو اور ٹکڑا ہر چیز کا۔  
 توتا۔ تیسرا حرف فون بحر جادو افسوں۔

تور۔ وہ رشتہ جسکو آگ لگا کر بندہ وں با توپ کو آگ سے بھرنے  
 بھی اسکو کہتے ہیں و کہتے ہیں شرفی کا اور خسارہ و نقصان سے  
 کبھی ہو زرق کا اسکو نہ تورا نہ بندھا ہو جسکے دروازے پھولے۔  
 توندیلا۔ وہ شخص جسکا پیٹ بڑھل ہوا ہو۔

توب۔ فارسی اردو میں شعل ہے چلی سامان سے ایک تپ ہے  
 ہر ایک دھات ملا کر یہ چلی جاتی ہے بعض اسکا ایجاد راسے پر بھی ہوجا  
 وقت کہتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ترکوں نے مسلمانوں میں ایجاد کیا  
 بعض کہتے ہیں کہ برنجی توب سب سے اول ایجاد کرنے نے مسلمان  
 میں بھی تھی اور توبے کی توب کا اظہار اس سے بھی مسلمان میں  
 توب۔ ر دئی دار لوبی و محراب دار بنا کر نظر اسر کر لیتے ہیں۔

توت۔ شہر درخت و درخت کا ہر ایک جھوندا و سزا لیا جے توت  
 کو عربی میں فرصاد کہتے ہیں اور چھوٹے کو توت۔

توتو چور۔ انتظام بند و نسبت جو کسی امر میں کیا جائے۔

توشک۔ فارسی اردو میں شعل ہے وہ فزق جو خاک و گداز میں کھاتا ہے  
 تول۔ عربی میں سکوفن کہتے ہیں اور تولنے دے پھر کر اٹھال۔  
 توبرہ۔ وہ خیمہ جس میں گھوڑے کو دلا کھلایا جائے۔

توبہ۔ باز آنا بد کاری سے اور رجوع کرنا نیکو کاری کی طرف اور خدا  
 کے ساتھ عہد بند ہونا۔ لغت از مولف۔ در توبہ خدا سدد کر دیکھا  
 قیامت کو کہ شفاعت کا مکرر داندہ اسدن بھی کھلا ہوگا۔

تولہ۔ وزن بارداش کا اور ماشہ آٹم رتی کا کھاجاتا ہے مولف  
 تراز و پیمے جب دھرت کا تولہ و ماشہ ہی نظر آیا نہ تولہ۔

تومبیری و تونیا۔ ایک قسم کے قلع کا ہے۔

توندی۔ پیٹ میں وہ تریج جہاں ناف ہے۔



ٹھٹھا خیر لا طرافت و سفرے و مزاج فارسمین لکل بولے تدر صغیر رفوانی  
 معیت ہر محبت بلکہ آفت ناگہانی ہر ہر کہ ظن او زارانی سے ٹھٹھا جھٹھ  
 ٹھٹھا ان فارسی میں سردولی میں بار و برود و طفر۔ تو آسدم کہ نہت  
 سوار و طبعین ٹھٹھا۔ برین ٹھٹھی سوا ٹھٹھی مکانی ٹھٹھا امین ٹھٹھا  
 ولسہ کیونکہ حکیم کو میری کرے اب اٹھک تر ٹھٹھا کہ وہا کہ  
 رہ گیا ہائے تیر خوب گھر ٹھٹھا۔  
 ٹھٹھا نا۔ ٹھٹھ سکس ما و دن رہنے کی جگہ مولف ٹھٹھا نا کہ  
 اسن دمی کائے ٹھٹھا نا ہر دیہان آیا کہاں سے ہر کہاں پھر سکس ما ہر  
 ٹھٹھیکر۔ می کے ٹوٹے ہوئے برتن کا ٹکڑا۔

تھینکا۔ انگوٹھا بڑی آنکھ ہاتھ کی۔  
تھوٹھا۔ گرم خور دو بیکار خیانت تھوٹھا غلام

تھوڑا سہل انھوں نے قلیل موقوفہ عزیرو اس لئے کیا کہ کنگر  
ہو غم تھوڑا کہی اسمیں ستم سے زیادہ اور کرم تھوڑا۔  
تھوڑا تھوڑا سہل کم اندک اندک صفہ فوقانی بہر امت  
بہر روز و بہر شب گندناہی نہانہ تھوڑا تھوڑا دہن جلد و گے  
جسم کھا جکو گے ہم اپنا آب و دانہ تھوڑا تھوڑا۔  
تھوڑا۔ بڑا کبھی جو کبھی یا چھوٹے کا بنا ہو۔  
تھوڑا۔ بڑی بنانے والا اور وہ شخص جو تانے کے بہر تن  
بنا تا ہو فارسی میں سگر اور عربی میں نخاس کہتے ہیں۔  
تھوڑا۔ چھوٹا کھڑا مٹی کا جبین بانی رکھتے ہیں عربی اسکو  
جرۃ اور فارسی میں سبوح کہتے ہیں۔

شہنشاہ نے ہمعصر تیرہ قد اور ٹوٹا سی ہونارس میں یکے کے عربی میں ملنے  
 شہنشاہ نے ہی شاخ وقت کی حکمرانی میں ہمعصر غصوں کہتے ہیں۔  
 چھ گنا سادہ دیستہ قد جو لے قد کا آدمی۔

کھانہ چلا۔ ہندو مذہم گوشت اور ماس ہوتا ہو گوشت۔  
کھن کوٹھا جس بجہ نے پوری سیجا ڈیک پی مالا دودھ پیا ہو  
فارسی میں اسکو شینودہ اور عربی میں مقررہ بولتے ہیں۔

کھاپ۔ بلبلہ یا ڈھولک پر ہانچہ مارنا۔

گھنڈہ۔ سردی جبکہ عربی میں ہر دوت کہتے ہیں۔

تھو میرے غارِ دارِ درخت ہی جیسے عربی میں زقوم کہتے ہیں۔

تھوڑا کئی قلت جو کسی چیز کی ہو۔

تختکار سفرین حضرت ملات پیشکار

تھپڑ۔ تھاجہ خوشکیم مار بنی میں اسکو صک کہنے میں۔

کھوئے۔ یادوں سے ٹھوکر کھانا ناپوسی میں اسکو مایوس کر لیتا ہے

اور عربی میں نین لفتح لول و سکون هم کہتے ہیں مولف عزیز

ہم بھی مرنے پر اس کی شکستہ حیا پر بہت متحسّس کے من زندہ جسے ایک ٹھوکر ہے۔

پھر نہایت سردی غضب کی سردی قبضہ عربی میں مگر کہتے ہیں۔

محاورہ۔۔ جگہ مقام۔

”میں نے جو اللہ سے بولی نہ ہو یعنی جو نہ کلمتی ہوئی اور نہ کو صحت کلمتی ہو

کھجک پہنچا جو مسافر دیکھو نہ پہچان کھلا کر یا کوئی مخفیہ مسکھڑ کھلا کر لوٹ

نہیں مگر ان میں سے والکوار ڈالین کا کسی طرح کا ذریعہ پکیرناں تجویز نہیں

کھنڈک سردی آرام دین۔

کھچک بے پائے معمول قندانی طباٹ کا مبین غلام محمد تے می

کھینک رہا ہے معرفت درست دیا دیکھ مولانا اکبر لاہوری

من وہ اسلام سے خارج لاریب + بت کہ جو لوگ خدا کئے من بلیت

عشق میں لیکن عاشق + ٹھیک کہتے ہیں بجا کہتے ہیں۔

تھوک۔۔ آب و ہن فادری اور عربی دراق۔

سزا جو ہمیشہ ظرافت و مزاح کرتا رہے

تھل - جنگل بیلارکستان جہان شیروغرو مندے رہنے من

تہناں ہر سو ہے کا گول ٹکر حوٹلوں کے بفر کے نیچے لگا ہوا نیپو

تھام۔ دوک بہر حنر کی۔

تھیں۔ ایسے تان گئے جس بکری وغیرہ کے۔

تھان نے وہ مقام جس جگہ گویا ہانڈھامائے اور تھان کرطے

و غیرہ کا جو سالم ہو اسی میں اتارا گیا اور غریبی سے اس کے ساتھ کتنے میں

اور فارسی میں تو بولتے ہیں۔

تجسکاً و ساندہ کی ہنسٹ مادہ خلیے مانا، دو کام کرنے سے محرم نمودار ہے؟

کھا کھا کر یہاں سب مال تمام قحط و ازموافقت اخلت

آدمی کے لئے لکھا گیا ساکنہ جمعیتناٹ سمجھ اور ہوش کا نمبر ۲۲

نوگ برمی سے سنا مانوٹ کر لیا ٹنگے پر۔ عزاد مال و دوسرا خوشنما

کھانا۔ جس جگہ سرکاری انہرہ حفاظت کے واسطے رہتا ہو۔

علاقہ: بسا بید سرولی چرسا



تھا۔ سخن کو نین و مابل و دیا وغیرہ کا۔

تہ خانہ۔ ہر مکان زمین میں ہو لوگ اسکو سردخانہ بھی کہتے ہیں۔

تھکا ماندہ۔ جو چیلے یا کام زیادہ کرنے سے تھک گیا ہو۔

تہ۔ نچلا درجہ ہر چیز کا اور انجام۔

تھیک۔ جاہلہ اجرت مقرر کر لی جائے۔

تھوری۔ جسکو عربی میں ذفن کہتے ہیں اور فارسی میں زرخ۔

تھیک۔ مددہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے واسطے خمال بوجھ رکھ

دوے اور غلہ ان زمین غلہ ڈالنے میں۔

تھنی۔ چھوٹی شاخ درخت کی۔

تھکری۔ مٹی کے ڈٹے ہوئے برتن کا چھوٹا ٹکڑا۔

تھکلی۔ چوری رہنری فریب دغا۔

تھکلی۔ گوزبے آواز جسکو فارسی میں چل و عربی میں نسو کہتے ہیں۔

تھانلی۔ وہ عزت و دانش جو پردہ جو پردے ساتھ سازشیں کھتا ہو۔

تھوٹھنی۔ حیرہ جانوروں جو مایہ کا عربی میں کو خط اور فارسی میں مغز کہتے ہیں۔

تھوٹی۔ سدا کڑی جو چھپرہ کے نیچے بطور تنوں کھڑی کرتے ہیں۔

تھوٹی۔ مہار عمارت بنانے والا۔

تھیل۔ جبین و بیہ والا جانا عربی میں کو کیس کہتے ہیں اور فارسی میں قہرہ

تھالی۔ چھوٹا پشت بری وغیرہ۔

تھکلی۔ چھوٹا کپڑے کا ٹکڑا اور بوند جو لگا یا جاوے۔

تھری۔ ایک قسم کا گیت ہے۔

تھانے پائے

تھیر۔ فارسی میں سوم عربی میں ثالث سے آج ہندی است لگا

اے لالہ روہن ترے گھنے کا ہونے تھیرا۔

تھیرا۔ دوسے کا تھیرا ان ختم کرنے اور نفاخہ خوالی کا دن۔

تھیرھا۔ جو سیدھا نہو مایل بھڑاج۔ مولف کیا کرتے ہیں ہم

جو بات سیدھی + رہا کرتا ہے وہ حق ہم تھیرھا۔

تھکا۔ وہ نشان جو صندوق سے ہندو مانتے رہ گئے ہیں جنکی

میں اسکو نشہ کہتے ہیں اور فارسی میں طبطر اور ہندو کہتے ہیں در نام

ایک زیور کا جو عورتیں ہاتھ پر کرتی ہیں اور شرح کسی ہندی کتاب کی

تھلا۔ بلند نشہ زمین کا۔

تھپ۔ خود غائی و کروفر طوطا ان و نکلت لاجاصل۔

تھیر۔ مشہور رندہ ہے جسکو فارسی میں چو عربی میں ذراج کہتے

ہیں یہ جانور کبک سے چھوٹا ہوتا ہے۔

تیر۔ مشہور تھیرا ہے جو مکان کے دربو سے چلایا جاتا ہے۔

تیر انداز۔ تیر چلانے والا۔

تیس۔ نین و ایمان جو مشہور عدد ہے۔ مولف نے آریانا چاند فہرست

آج اسکو گندہ کے دلی میں۔

تیس۔ درو جو اعضا میں ہوتا ہو۔

تیل۔ روغن جو تیلوں سے نکالا جائے۔

تیم۔ چرخ کی تہی کا شعلہ۔

تین۔ جو مشہور عدد ہے عربی میں ثالث و ثلاثہ اور فارسی میں سه کہتے ہیں

تیسو۔ سوا ملک بدلی ہوئی صورت مسخرہ۔

تیر چھا۔ کچی اور نارسا۔

تے۔ توتے کی آواز اور بک بک قطع تاریخ مشہور

میان ٹھو جو ذکر حق تھے + ذکر حق میں سدا رہا کرتے + مگر بہرگز

جو آگہرا + کچھ نہ لڑے سوائے لے لے لے

تیلی۔ تیل سے بننے والا کھنڈر۔

تیرسی۔ چین پیشانی اور پیشانی۔

تیکھی۔ تیز چھری ہو یا تلوار یا نگا۔

## تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

## آداب

تارک ادب۔ جو کسی بزرگ کی غلطی کے آداب کے طریق سے بھر

ہو یا آداب کو ترک کر دیوے بے ادب ہو جاوے اور چونکہ تہروی

در ہند کہ زادگانش تارک ادب اندہ لبریز جالت اندو قاضی قلب اند

اوساط الناس جوی اراقل ہمہ مشوہ اشرف ہمہ سید قیصر قلب تھ

تا بچند کب تک میرزا صاحب۔ تا بچند اسے بچو لب در پردہ

نواہی گفت حرفہ + دست بردار از جہان تا بستان پر گل شود۔

تاشاہ رنگ دارد۔ جب تک زندہ ہے بحسن تاشیر۔ مرنش عشق جو

دستی کہ بندہ نسہ فعاوش + مکر بندہ بخوانی جو بخت تاشاہ رنگ دارد

تا بے زہ۔ آفتاب جہان تاب مودج۔

تاج سکند حکم ملک و ملت میر مغری۔ بگرہن از غنہ کا فور

مکمل + بگرہن از نو دیا قوت بشو + بر طرف جن ہست مگر کنت

سلیمان + بر تخت بشو ہست مگر تاج سکندر۔

تاردار۔ مال مال نہیو زبرد ہم در ہم بریشان ہر گندہ میں سنائی

تازہ سکے۔ سنہ چمن کار و پیمیز را طاهر حیدر بولہ قانہ سکے  
 چاکہ کیست بخاطر کدے خط ترا۔ ولہ شدہ تقدیر سکے خواہم لیکن سکے  
 تازہ کاری بہ تازہ کردنی تانہ کرنا سے سرے کرنا کسی کم کو لو لکھیں  
 ظہوری بیانا دکر تازہ کاری کہیں رخ عیش را غارہ کاری کہیں نظامی  
 زبان تازہ کردن با قرار تو بہ نہ ایک ہی علت از کار تو۔

### کامے بابا کے

بسم ملینا۔ کہنا شرب کا سالہ من محمد علی سلیم۔ افروخت از بستم  
 مینا باغ مارتہ شد ز خندہ ہائے صراحی دماغ ما۔

تپ سودا۔ سوداوی تپ جو خلط سودا سے ہو۔ میر محمد افضل

بدون جزا درد مندی قبلہ کر دوہی خواہم تپ سودا کی طبیعت تھم باشد

تسمیہ زانہ تسمیہ کدہ۔ خوشی کی جگہ اور شکستگی کا مقام طالب اعلیٰ۔

ہو از فیض لب خندہ تسمیہ زانہ۔ حق ز عین دل غلب عیش با آرزو

عشرت خلق بود موجب سوا لی کشای۔ ایں بسم کدہ چو کل ہمہ غماز خود است

تسمیہ ماسن سوخت دینے والا شگفتہ کرنے والا میرزا بیدل کر

دشت آتیرہ بخان فیض یوشد تسمیہ پاشی صبح ست چن من شب

تسمیہ برق۔ بجلی کا چمکنا اور اسکا جلوه۔ میرزا صاحب تسمیہ

بفصحاں کہ شد بسم برق۔ بدل بنالہ جانسوز درخت تانہا۔

تبت وارگون تبت وارگون۔ یہ ایک عمل قرآنی جو کہ تبت

یہ الی تبت سوئے کوٹا کے ہلا کے دینے کے لیے پڑھے ہیں

اس عمل کو تبت معکوس کہتے ہیں میرزا صاحب بیٹا فنی مکن کہ بلا

سیاہ خطہ از حد ہزار تبت وارگون نمبر دو سالک یزدی۔ تازہ نو

دا شود مایہ حد ہزار تبت وارگون بخوان عقل ستیزہ راے راہ

تپ بردن تپ دور کرنا تپ آمارنا میر معزی۔ تپ بد رنگ

شکل و صفت بر طبیب۔ بر دل ز درد پرت بوج درشتا اندیشہ

نوباد طبی کہ بد رنگ۔ دود نیاز مرد جو ان بولکند دوا۔

تپ لبتن۔ کسی کے ذریعہ سے تپ کو دور کرنا بلا استعمال کسی کے

میرزا صاحب۔ چہ پیلزے بزم ملک پر خود بادہ پیش آور۔

کہ این تپ سوز را یک ساغر شکاری نہد۔

تپ در استخوان افگندن تپ چا حاد دنیا م فون و محور کو بیا

رضی دانش۔ یاد دھاری کہ شہا آتش از در دل ست خوش

تپ گرمی در استخوان افگندہ ست۔

تپ در مغز شستن۔ حرارت کی تاثیر مغز میں ہو جانے والا

ظہوری غم عشق بر عیش ہر ایست۔ تپ عشق در مغز محبت

گرفتہ بود جوی سر زلفت با بھی۔ اکنون فیم عدل تو اشن را مار کرد۔

میرزا صاحب بیدل جو اس جمع مرا تار و مار کوہ زلف سکے تو بیدل سکے

تازہ پیش۔ مینا لبتن ہبیا جو اندر وجہ کہ الہ عرب ہوتے ہیں و تازی

عرب دالون کا خطاب بہ نظامی من آنی روم سالانہ تازی ہشتم

کہ جوی دشتہ صبح زنگی شتم۔

تاججو و جنبدن خجہ را ہونا آگاہ ہونا تہہ ہونا بھی کاشی کہیت

جوں و زو عاشق جو غل مودہ دانتہ با بخود جنبد سرش در پیشی اقتادہ

تاج جو لبتن جنبدن۔ اسی حالت سے آگاہ ہونا۔ ز رفیع و اعظ

یک نفس کہ درت زردہ در گریش کند تا چہید سدا دل بر خویشین جنبدہ ست

تاجہ بریان۔ سکہ کوشت جو بھی من بھولی لیتے ہیں۔

تاج بیدل۔ بافتا اور روشن کرنا مر و درنا مخلص کاشی اور ہبیا

مغنی آے بون محبوب صبح و پنجہ نور شد تا تاب مایہ ام ساقر کا شش

آفتاب گشت دی ہر روز تاج بیدل گرفت۔ دو عاشق میں کہ سو اگر محبوب

تا حقن۔ دوڑنا جگہ کرنا تازیدن کے بھی بی معنی ہیں لفظی سبک

تا حقن تا کی تا حقن۔ چہ سر ہا دران ہمیشہ انداختم۔

تا حقن۔ ہاٹ دینا کسی رشتہ وغیرہ کو۔

تاریک جانی۔ تاریک رو والی سینہ سیاہ میر خسرو۔ بد آن شبی

خیزد ازوے صدا کہ تاریک جانا شونہ دل فنا۔

تاریکدان۔ اندھیر مقام تاریکی کی جگہ ملا طغرا شب خنگ

نالہ بر آسمان انداختم۔ بے نشان نیرے ہانی تاریکدان انداختم

تازہ ساختن۔ تازہ کرنا تازگی میں لانا طالب اعلیٰ۔ تاب

ایمن تر تہ تازہ کردہ جوی لسانہ خند لیب اہل ست۔

تاسیرا ہن ستائے معنی ایک سنی ایک پیرا ہن کے کا لفظ غازی

محاوے میں ہر ایک چیز کی تبد میں جو ایک ہو سکے میں خانیہ تاسے

تشریف و تاسے جو بکفت و آشن مجید شرف۔ دیدہ نرگس فو و دنیا

فصل ہادیہ یونم ہا تاسے پیرا ہن لبتان بکندہ۔ اوجہ الدین نورنی

تاسے شریف صاحب عاقل کہ جہانرا بیدل صد عرس تہ محمد علی سلیم

برود باگہ قد تو جون در و لبتان تاسے جو زنی بکفت دست فلک کو

تاریک دوت۔ تاریک و زساماد نصیب مراد تیرہ ہو تیرہ روزہ

میرزا طاهر حیدر۔ ز نور طلعت اساتہ تاریک و ایم خفق جو برگ گل

ز دیوارش برون آید میر خسرو لکھ تو تو رشید خجہ در فرض تحت و تاب

از من تاریک روز طلعت روشن متاب۔

تلخ فیروزہ۔ کنایتا آسمان۔

## تائے باتائے

تق کسیدن پیرہ کینہ پرہ ڈالنا سلاو حشی طمت بر پیش  
چشمہ جوان تق کشیدہ رفیقہ و ذوق چشمہ جوان کلا شینہ  
تق کستن - پرہ باندہ حنا پرہ ڈالنا - اود الدین انوری  
از سیاست آسمان بند و تق ہرگز از اندیشہ سازی ہار گاہ -

## تایا با

تجلی خیز و تجلی زادہ - تجلی زار - تجلی آسج - و تجلی قیامت  
و تجلی کردہ - و تجلی گاہ - سب کے معنی معلوم ہیں اور تجلی قیامت  
اسماے محبوب سے ہر طرح خجود حامی و انشراح و تجلی قیامت  
پہلو شمع طوز زہر عکس میں درآب و لہ غنچہ سان از و غنچہ غنچہ و بان  
عراہ ہر تجلی زار جاک سینج معشرست شرح الحقیقین - نویسم  
گلو معہ آن تجلی زادہ مطرعی ہر یک رشتہ ہائے شمع سوز و نار مطرب  
آرزو تا دم گشت تجلی کردہ حسن جو شمع آرزو جو قدیم سجدہ گلی سبت  
مراہ میرزا محمد زمان راسخ ہوائے تافت بر جا آہ گردیدہ - تجلی  
خون شد تجلی گاہ گردیدہ نور الدین طہوری عشق ہر جا کہ شد  
جلی سنج بہتر از نور سنگ مناد -

## تائے باحائے

تحویل کردہ - حوالہ کرنا سپرد کرنا - طعنی کرمانی بیعت ذات  
ترا بر نقد ہر روزہ - غازی ہر طرح شید کند ز تحویل -  
تحت القمورہ - ناشاکھا با جو قمرہ پینے سے اول کھایا جائے

## تائے باخائے

تختہ شدن یا قوت سطح و ہوا ہوتا یا قوت کا محسن تاثیر  
مفتولی راہ درم ہر در نمیشود یا قوت کہ تختہ شود در نمی شود -  
تختہ سالخوردہ - پرانے قصایع اور قدیمی حالات نظامی گذرند  
تختہ سالخوردہ جنین در کند نفس از لا جو ردہ -  
تخت داؤد - لغت کی نواح میں ایک ہمار کا نام ہے محسن تاثیر  
نہ منظور اختران مسعودہ اور نگل شبنم تخت داؤد -  
تخت دار - جامہ سیاہ و سید و جامہ خواب جو تخت پر بچاتے ہیں  
تخت اردو شیر نام ایک نو اکا موسیقی میں منو جہری - بڑ سید  
عندلیب زندہ سند شہر بارہ برسہ زندہ داف زندہ تخت اردو شیر  
تخت طاقدیس - کبوتر اور پر ویز کا تخت جنہر بروج آسمانی اور  
لو اکب نقوش نقوش تختہ نیز نام ایک نو اکا ہار ہدی نو اولین  
حاکم سوزنی بزریتختہ خواہد بود حاکم اگر سلطان تخت طاقدیس

تپ رختن - تپ دور ہونا تپ اتر جانا - نور الدین طہوری اگر  
گردہ شان شود بیشہ گردہ تپ از سکر شیر بریزد جو گردہ -  
تپ ساکن شدن تپ دور ہونا تپ اتر جانا میرزا صاحب  
حسن از طینت بران بنو موسی سیدہ - این تپ نیست کہ ساکن تپا شینو  
تپستم افشان تپازگی و شکستگی دینے والا طالب آملی -  
سوائے اچھن ذوق تپا کینج - ہر طرح شکستگی مست افشان شدہ -  
تپ شکستن تپ کو توڑنا یعنی دور کرنا - افضل الدین قافی  
نئے توکلش نہ ہو شکرا نہ کہ تپ شکستن بفرست -  
تپق زدن - درم کرنا گھوڑی کے کسی عضو کا میرا لپی سھلنی  
ہرم بلکست تپ زندہ یعنی نو پہلو بر ہمرفق زندہ یعنی تو چرم ہمہ  
فلسفہ سبائش نرسدہ چون یا تو اگر تپ زندہ یعنی تو -  
تپ کردن تپ کشیدن تپ گرفتن - تپ کی بیماری سے  
بیمار ہونا یہ فقائے نامی ہر نفسی کہ در عشق تپ کشیدہ و تپش  
دو غاب لب یکدیگر خسر و سوز دل تاکے نگہ دارم لب خواہم کشید  
دور از جانم برآید چند تپ خواہم کشید با لوطا لب کلیم - جو گیر گاہ  
جگر اعدا شراتب بہم پوندہ انہم نام تپ -  
تپ شکستن - دور ہونا تپ کا محسن تاثیر بازو صل بست شوق  
دل انایا کشیدہ - این تپ بد او اے میسما کشیدہ -  
تپیدن - گرم ہونا اضطراب کرنا -  
تپیدن - گرم ہونا تپ کرنا -  
تپت زدہ - جسکو تپ کی بیماری ہو - میر خسر و تپت زدگان کہ  
طوایہ ست - خود دل کشین ز حلوایہ ست -  
تپت جلوه - اسماے محبوبین سے ہو میرزا بیل تپت جلوه کشیدہ  
جو صبح از کنارین ہر شکست از بخودی ہر رخ بر دم انگہ رانی -  
تپت سوختہ تپ محرق جس سے خطین جل جاتی ہیں ہنجر کا شمی  
در ختم دعا کوش مسما جو طینت ہنجر تپ سوختہ چندین ہندیاں  
تپ لکڑہ صفراوی تپ جس سے لکڑہ ہوتا ہو نظامی - چنان زد  
ہر تندہی بر و گزرا کہ افتادہ لکڑہ البرزرا -  
تپ بندی - وہ تپ جو ہر روز جڑے کبھی مغارت بکریے تپت  
کہ در فید تو ہا شد ہمیں ز دشمن باش پیشو و انگاہ سر گرتی بندی شود  
تپائی شدن کشتی ساحل اردو نہ ہو کشتی کا دریائی میں نہا -  
طالب آملی - غفلان کر سوج آپے کشتی بخت تپا ہی شدہ -  
چند رخ آوردہ بودم قوت ما ہی شدہ -



دل جو تخت خانہ بھی ساز کر دی بہشت از طاق آواز کر دی۔  
تخت نشین بدو دو تخت لکڑی کے جو بشیمنہ و دیگر انسا مسکے پاجتا  
آئینہ لکڑی کے سے ہاند دیتے ہیں اور برسات کے موسم میں  
کرم لک ہند سے محفوظ رہتے ہیں جس تاثر افتادہ ام بہ بند  
نگہدار یہ خیال دھون تخت قماش کہ ہند باطناب۔

تخت نشین دماغ چاق ہونا دماغ کا محسن تاثر۔ چونست  
تخت دماغ سخن گو تاثر کہ شاہ بیت بلند باب لوزیکست  
تخت لول۔ لوح محفوظ و دینی جو مہدی بچوں کو الٹ ہانا لینے  
کے لیے دینے ہیں لفظی تخت اول کہ ظم نقش بست و در مجوہہ  
تخت عباسان۔ وہ تخت جہر سب لوک ریگ ڈاکٹر ہے  
پانچم کے بل سے حساب لکھتے ہیں۔

تخت حیران۔ تخت کے جانے میں ایک ہمار کا نام جو خوش  
انلال دھل جو طفل معجم + بابا خندان ہمیشہ خرم + فرس نہ و نور کہ  
ہرگز یاد + از کوہ نور اور آمد + ہر جا میلے مست تا بدخشان + از  
حیرتان ز تخت حیران۔

تخت شدن اقبول۔ اقبولی کا نشا دہن ہو جانا ظہوری۔  
این نشان کہ کیا یافت صاحب تخت است + ہر نرم دلاں جدائی سخت  
ست + شائستہ نشا ہا اگست چاہ گو بند کہ ہو فادینا بخت ست  
تخت نہاول۔ تخت بھانا اولاد و نا نظامی۔ جو پشت بیلان  
نرم تخت علی + زہندستان اور دم خلیج + حافظ۔ ملک عافیت  
یہ بکنگر گرفتہ ایم + تا تخت سلطنت نہ باز و نہادہ ایم۔

تخت برداشتن اندوکان۔ دوکان کھولنا۔ حسین ستانی۔ توہم  
ساز نیست کہ صبح بادہ فروش + پے صبح تو این تخت از دکان برداشتن  
تخت بر سر کسی زدن و ہر شکستن۔ خراب کرنا سو کرنا بدنام  
کرنا۔ خواجہ آصفی۔ ہر جا کہ شہید ہو تعلیم نہ کند شاگرد تخت بر سر  
استاد لکند + سالک نزدی لوح قبرم کہ مے کند فرما دیند  
تخت بر سر استاد۔

تخت زدن دکان۔ دوکان بند کرنا مخلص کاشی صدف توای بد  
ادکار یکہ شد بسیار دست + تخت لوزاہد دکان خیر و باہ حیلیم۔  
تخت شدن دوکان۔ بند کرنا دکان کا میسر صاحب۔ چو کینہ  
ماکرنا بد خویش را + تخت از بیل و بر طوطی شود دوکان ما۔

تخت شانگ زدن۔ و شانگ تخت زدن۔ یہ ایک سافست  
کشتی کی رون کی ہر کہ تخت دیوار پر لکھا ہر کے و ڈے ہر کہ ورنے

کے وقت ہانوں زور سے تخت پرارتے ہیں میر نجات۔ دل و گرم  
تیمدن شدہ درینہ تنگ + میزند آن بہت طنازدگر تخت شنگ۔

تختیدن۔ ساد پر ہو کر بیٹھنا بالائین ہونا۔  
تخت چیزے بر افتادن۔ نشست و نالود ہونا۔  
تخت خانہ تخت گاہ بادشاہی تخت کا مقام اور نام ایک فہ  
خانہ کا اصفہان میں لفظی۔ سوے تخت خانہ زمین در نوشت +  
بیا لاشدن ز آسمان در گذشت۔

تخت فیروزہ کنایتہ آسمان اور نام تخت کچھ تخت شایان بھی۔  
تخت ۲ بنوسی۔ کنایتہ آسمان۔

### تاس کے بارے

ترکش جوڑا۔ برج جوڑا جو ترکش کی صورت پر ہے۔  
ترکش سہم الغیب۔ کائناتی جوڑا سال پنازل ہو محسن تاثر کیست  
کو غزوہ کو تیرا کی نور دھ صفت رنگان کجست ترکش سہم الغیب است +  
ترازوے قلب۔ وہ ترازو جس کے دونوں وزن میں برابر ہوں +  
کہ ہوا وہ سوز یادہ۔ درویش و الم ہروی خطاب با قیاب ہے  
کردہ خرا دوسے نمایاں۔ میزان حمل دو کفہ آن۔ سنجیدہ و غلی ہمیشہ  
بازوت + قلب است بہر دوسر ترازوت۔

ترازوے قیامت۔ وہ ترازو جس میں قیامت کے دن اطلاق تو ہوا  
صائب۔ میاں شود لا و عشق النوع مامت را کہ سنگ کم میاں شد ترازو قیامت  
ترازوے نارنج۔ وہ ترازو جو اطفال نور و سال نارنج کے چھکون  
کی بنا کر کھیلے ہیں۔ ملا جامی۔ برہم آزد نرج و نقش سحر بندہ  
کہ باز سحر ز نارنج ترازو میساخت۔

ترکان خورش۔ آسمانی سالون ستارے۔  
ترازوے خورش۔ برج میزان۔

ترنج زر۔ آفتاب عالم تاب۔  
ترازودار۔ ترازو تولنے والا سیفی۔ سنگ گرم نزد  
ماہ ترازو دارم + بارول ہجو ترازو نشدی بسیار۔

ترازو شدن تیر۔ چل جانا تیر کا مان میں یعنی چل جانا لور گد جانا  
نشانہ سے محمد سعید اشرف ستا اشارت کردہ دل صید ہر مشور  
این کمان را تا کشتی تیرت ترازو میشود۔

ترازوے زر۔ آفتاب عالم تاب۔  
ترنج ممر۔ وہ فیکل جو ممر کے نشیبان پر بصورت ترنج گول بنتے  
ہیں۔ ملاطفا۔ چون ترنج ممر ز لذت نہ لکھو ہرگز + و غلام



بشنو مبین بہودہ زمین بستان اثار۔

ترانہ بردار۔ ترانہ زمین۔ ترانہ زن۔ ترانہ ساز۔ ترانہ سرا۔  
ہر ایک کے معنی گانے والا سرود کرنے والا میر خسرو۔ از لوانے  
ترانہ زبان + ہر دو تن غاصتند ناز کنائے۔

تر فروش۔ وہ مجلس جو اپنے آپ کو دو لقمہ کی صورت بنائے  
ذہبی مکار جیلہ گز خود نما جل ساز۔ حکیم سنائی کہم شنیدم جو  
نوت انبائے تر فروشی و خشک جبنائے۔

ترک جوش۔ اودہ کا گوشت نیم سخت۔ مولانا کے روم تک  
چوٹی کردہ ام من نیم خام + از حکیم عز نومی بشنو تمام۔  
ترک فلک۔ ستارہ مزج۔

ترازو سے نظم۔ غرض کا علم جس نظم کے جو قطع دریافت کرتے ہیں  
ترازو بر افراختن۔ ترازو قائم کرنا۔ نظامی۔ بے سیر سمجھن ساختند  
ترازو سے انجم برداشتند۔

ترازو ہر زمین زدوں۔ خوشامد طلب و سماحت طلب ہونا محقر قلی  
سیلیم سید و راو فلک خود فروش چند زند + نہر ماہ غیش ہر زمین ترازو  
ترازو ہر سنگ زدوں۔ ترازو کو توڑ دینا۔ میر حسن دہلوی۔

فلک یک شہ بدون ناودہ ہمشکش بمزونی + مگر زہرہ کنون  
بر سنگ خواہد زد ترازو را۔

ترازو چشمہ داشتند بدون طے ترازو کے برابر ہونا ایک بھاری  
دوسرے ایک ہونا غیر سنجی۔ جو غریبی محشر زندہ گردو + بسجہ  
طاعتش ایزد بیزان حکم آید طاعتش گوید خدا یا + ترازو  
چشمہ دارد ہر بگردان۔

ترازو و نمادون۔ تون وزن کننا اور تونلے پرستہ ہونا نظامی  
ہنگام ایران لغر سنگ او ہر ترازو نماد ہر سنگ اور  
ترازو سے بولا و سنجان خیفہ اور تلو اور زو ہمار کو کتے ہیں

ترازو بے سنگ زن۔ جو ترازو پرانہ تول سے کسی طرح کی خرابی  
اسمیں ہو نظامی نہانی ترازو بود سنگ زن + بود سنگ دان ترازو سنگ  
ترازیدن۔ زیت دنیا آراستہ کرنا عرفی زمانہ گفت تو پر دیزدین تیج  
زیم + ہکام خود بطرازم جانکہ میداتی۔

تراش زدوں۔ تراش دینا و تراش عبد الزاق قیاض۔ خطارو  
تویش و جان در زیمت است + محف سفید گشت و شان قیامت  
تراشہ چین۔ لکڑے اٹھانے والا مانتہ شہ چین طلب آملی۔  
خوشبخت خوش بجاو دیدم + صبر جو مرا تراشہ چین داشت۔

بجیب الدین جربا و فانی ۲ لٹش جو بگرد و صد ابرو نوالہ دہد + کفش  
ہزار چو دریا تراشہ چین دارد۔

تراشیدن۔ چھلنا یا نادرست کرنا ایجاد کرنا قدسی۔ زنجوشک  
خوبان میتراشند آتشا قدسی ہگر خون زلف شانی از شانہ ہر چو می آرد  
ترانہ زدوں۔ سرود شروع کرنا گانا یا لیلو الیفیض فیاضی آتش  
زدہ زبانہ میزد + شوق از ظلم ترانہ میزد۔

ترانہ گفتن۔ سرود کرنا گانا نظامی۔ ہر سفقہ درے درے  
می سفت + ہر زردہ ترانہ میگفت۔

ترانہ بلند کردن۔ سرود کرنا گانا۔ عبد الغنی قبول مطرب بیا  
بلند کن اشب ترانہ را + آتش فکن ز شعلہ آواز خانہ را سر سوت  
ترانہ شدن۔ مشہور ہونا غمیرت پکڑنا۔ سیرمی لہجی درت

اخبار جو نمود رخ آن یار + این قصہ در آفاق جان گشت تراجم  
تراویدن۔ ٹپکنا یا پی وغیرہ کا کسی برتن وغیرہ سے ملا جو جوا  
جو خوش برمی کہ باشد جلدہ گران رشک + آنجا تراو آفتاب از  
سایہ برق نگاہ آنجا۔

تروب کنند۔ کتنا تہ جمل کرنا۔ ملا فونی یزیدی۔ چہ تر بہاک  
نکندم بطرز خود کہ فلک + زمین ہزل بمن داد خطہ تر خلی۔  
ترکش انداختن۔ جنگ کو نہایت یک ہونغا تا ترکش کو خالی  
کر کے پھینک دینا یا بجائے تر ترکش دشمن کو مارنا۔ نظامی۔

سواران تہہ تیر برداختہ + گئے ہر گہ ترکش انداختہ۔  
ترکی کردن۔ غضب و عتاب کرنا۔ نظامی مکن ترکی ای  
ترک چینی نگار + بیاسا عتہ چین در ابرو مبار۔

ترکی تمام شدن۔ غرور و تکبر دور ہونا عجز و انکسار ظاہر ہونا۔  
نوبالین ظہوری۔ چودز تر کتازی کنند انتہام ہنود ترکی ترک گردوں  
ترج در سمور نہان شدن۔ یہ جملہ سمور کی خوبی پہلوا جانا

ہو کہ اس سمور کا ایسا بیخو ہو کہ ترج اس میں چھب جاتا ہو محمد سعید عرف  
سمور خط شیکشش خان خوش تیخہ قبادہ کہ میگردد ترج بلند آواز  
ترج زدوں اس میں کہ پہلے روز خادای کے جب داماد و دوس کے گھر میں  
آتا ہو تو طائی ترج ایک ہر کی طرف کھینچے میں ترج طلای ہوتا ہے۔

ترج ذوقن۔ شواذ قن کو ترج کے ساتھ بھی شہید دیتے ہیں  
جیسے کہ سبب ذوقن صائب۔ صائب گزیدہ ہشود از یوہ  
سخت + دستی کہ با ترج ذوقن آشنا شود۔  
تریاک بریدن۔ فیو کی کاٹہ لوٹ جانا عشرتی یک لطف

نہاں تو در حق من این بود که عده تریاک تو تریاک بریدم  
رباعی - باران کشید مرغی باکی را و موج سارین خاک را و شوار  
تریز برین شاه رگ ست و تریاک اگر برید تریاک را -  
تریاک خوردن - خود کشی کے ارادہ پر ایوں کھانا - میرزا  
طاهر و جید - بمن لفظی ہی آفتابیت غلام کہ ایوں حلال ست و  
صباح ارام - چنانہ حدیث تو از کار برد کہ خود ہم ازین غصہ بولے  
تراب آلودہ - خاک آلودہ می سے آلودہ صائب بولے  
لشہ نئی سینہ گزار و بجاک - ناشد از خط لب لعل تو تراب آلودہ  
ترنخندہ - کسی کے شرمندہ کرنے کو ہنسا -  
ترش ز خسارہ - ترش دے - ناخوش و غمناک -  
ملک را بود زنگی با سانی و ترش خسارہ کج محض سانی طالب ملی  
ترش بولی ہاے جسم تمیخت فرد و غالباً ادا و صغر میکند لبوی می  
ترنغمہ - خوش و از اورا چھا گانے والا ملاحظہ - ترنغمی در جن  
آبشار - نمی قند از مایہ اعتبار -  
تر نفسی - خوشخوئی خوش خلقی تنک سیرتی مراد تر زبانی ہنر  
اندر اندیشہ ازین تر نفسی کہ جو جواب کاہر و بر طرف از نیم نفس بگردد و  
ترکاری - تر بو تا باز ہونا یا بولتی ہونا - ملاحظہ - از ترکاری  
نکبت بید شک - مکرود و مانع گل و لاله خشک -  
ترنم لری - گانا سرود کہ نامطب کا سلاطین - چکا و کن حسن  
ترنم گری - زینقا خود می ستاندیری -  
ترنوازی - خوشخوئی و خوش سلی و خوش زبانی مخلص کاشی زخم از  
وزگان تریا بیدن بدماز شک - نمہ دلکشیت نامطب نباشد ترنواز -  
ترسیدنی چشم دیدہ از ہنری - نفرت کرنا دیکھنا کی چیز کو  
ما تر کاشی لیکہ از خوابان ملاقت دیدہ ہم چشم من از غاشی ترسیدہ  
ترک خوکاشی - معشوق پرودہ نشین لطافی - دوران ترک خوکاشی  
آورد دست - سلاح نقابش ز رخ بر نکست -

تسبیح چشم بلبل یہ ایک قسم کی تسبیح ہوتی ہوجکے دانوں بڑ گول گول  
دارے ہوتے ہیں سنگ لہجائی بھی اسکو کہتے ہیں محسن شہر گریہ ام در  
مستین تسبیح چشم بلبل ست نہا کہ فی شام گل ہا دست بردا من ندوم -  
تسبیح سال سال لکھ کا رفتہ جبہ سال گروہ بجائی ہر میز صاحب  
صداحت ست تسبیح سال عمر مرا کہ میشود یک نکتہ بن جیابام  
تسکین کدہ - تسلی کا مقام اطمینان کی جگہ - رضی دلش - کجکین  
کدہ و دیر تسلی گاہ ست نہا کہ سرن ہمہ جانہ فریاد رس ست -  
تسبیح کر بلائی - تسبیح جو کہ بلا کی می سے بنائے من محمد قلی  
در کوے یونانیان وانی خسر یک من خست - چون بل بل کہ تسبیح بجائی  
تسمہ بازنی - دغا فریب مکر و جلدہ -

### تسمے یا خیمین

لشہ اشک - لشہ بخون - لشہ جگر - و لشہ چشم و لشہ دل - و  
لشہ کام و لشہ لب - ہر ایک کے معنی معلوم ہیں - میرزا صاحب  
پیش زین کاوش کمین بادل کہ چشم لشہ اشک - از ترے گریہ کردن  
آب از گوہر گرفت - طالب اعلی - سر حن و بال دل و اغدا  
بوے ہا لشہ بخون یا باغ ماست - رضائے کاشی - دل بخونم  
لشہ و لہر بخونم مال ست - واسے برجام کا نیم دبر و آنم دل  
میرزا صاحب - ایک از آب عقیق تو فلک سر سبز ست - طست اصفاف  
برن لشہ جگر خندیدن و لہر لشہ چشم افتادہ است - آئینہ اسکندری  
ہر د آب زنگانی دل سپاہی پیش بست - امیر خسرو از نو نشاید کہ برین  
روم - لشہ دل از چشمہ جوان روم - ناصر علی - دگر از لشہ کام  
مشاقان چہ میرسی - بزرگ لہنہ جام بلنہ شد - بندہ بجا محمد زان  
را سخ ز فیض بادہ جوش باغ ست - چراغ ان لشہ کام یک چراغ ست  
لشت از بام اقتادون - لشت از بام افکندن - بھید ظاہر  
ہونا اور بھید ظاہر کرنا - میرزا صاحب - لشت بن چون آفتاب  
از دامن چرخ اوقاد - سادہ لوح آنکس منو اہد کند سواد را محمد قلی  
رسو اگے عشق جو خورشید محشر ہمہ از بام آسمان فلک نگاہ لشت  
لشہ زدن - بڑا بولنا بدگوئی کرنا - میر خسرو - و شام دہر  
دشن و لشت زدن و دست - چند ہی شوم از کہ و چندین بگہ گویم -

### تسمے یا صاوا

لصدیع و ادن - تکلیف دینار چ دینار در دنیا - قو قانی -  
چان مراد چان کنی افکندہ است - دیور در دور -  
لصدیق کردن - طعن لینا راست جانتا راستی کا اظہار کرنا مولف

نہاں تو در حق من این بود کہ عده تریاک تو تریاک بریدم  
رباعی - باران کشید مرغی باکی را و موج سارین خاک را و شوار  
تریز برین شاه رگ ست و تریاک اگر برید تریاک را -  
تریاک خوردن - خود کشی کے ارادہ پر ایوں کھانا - میرزا  
طاهر و جید - بمن لفظی ہی آفتابیت غلام کہ ایوں حلال ست و  
صباح ارام - چنانہ حدیث تو از کار برد کہ خود ہم ازین غصہ بولے  
تراب آلودہ - خاک آلودہ می سے آلودہ صائب بولے  
لشہ نئی سینہ گزار و بجاک - ناشد از خط لب لعل تو تراب آلودہ  
ترنخندہ - کسی کے شرمندہ کرنے کو ہنسا -  
ترش ز خسارہ - ترش دے - ناخوش و غمناک -  
ملک را بود زنگی با سانی و ترش خسارہ کج محض سانی طالب ملی  
ترش بولی ہاے جسم تمیخت فرد و غالباً ادا و صغر میکند لبوی می  
ترنغمہ - خوش و از اورا چھا گانے والا ملاحظہ - ترنغمی در جن  
آبشار - نمی قند از مایہ اعتبار -

تر نفسی - خوشخوئی خوش خلقی تنک سیرتی مراد تر زبانی ہنر  
اندر اندیشہ ازین تر نفسی کہ جو جواب کاہر و بر طرف از نیم نفس بگردد و  
ترکاری - تر بو تا باز ہونا یا بولتی ہونا - ملاحظہ - از ترکاری  
نکبت بید شک - مکرود و مانع گل و لاله خشک -  
ترنم لری - گانا سرود کہ نامطب کا سلاطین - چکا و کن حسن  
ترنم گری - زینقا خود می ستاندیری -  
ترنوازی - خوشخوئی و خوش سلی و خوش زبانی مخلص کاشی زخم از  
وزگان تریا بیدن بدماز شک - نمہ دلکشیت نامطب نباشد ترنواز -  
ترسیدنی چشم دیدہ از ہنری - نفرت کرنا دیکھنا کی چیز کو  
ما تر کاشی لیکہ از خوابان ملاقت دیدہ ہم چشم من از غاشی ترسیدہ  
ترک خوکاشی - معشوق پرودہ نشین لطافی - دوران ترک خوکاشی  
آورد دست - سلاح نقابش ز رخ بر نکست -

تسبیح شمار سے دزداد دعا بد تسبیح جوان صاحب غافل  
اھلہ تسبیح شمار ای ہندان وام بندیش کہ از داند گذارند -  
تسبیح ساوے تسبیح بنانے والا تسبیح کہ طاهر و جید - چہ گویم  
از تسبیح ساز کہ رویم بود سوے او و زمانہ -  
تسمہ باز - دغا باز فریب دینے والا ملاحظہ - تسبیح بازی نیست  
چون شرج در بازار دہر نیلی پی جوی بسازم نہالانی خست -

تسبیح شمار سے دزداد دعا بد تسبیح جوان صاحب غافل  
اھلہ تسبیح شمار ای ہندان وام بندیش کہ از داند گذارند -  
تسبیح ساوے تسبیح بنانے والا تسبیح کہ طاهر و جید - چہ گویم  
از تسبیح ساز کہ رویم بود سوے او و زمانہ -  
تسمہ باز - دغا باز فریب دینے والا ملاحظہ - تسبیح بازی نیست  
چون شرج در بازار دہر نیلی پی جوی بسازم نہالانی خست -

تسمہ باز - دغا باز فریب دینے والا ملاحظہ - تسبیح بازی نیست  
چون شرج در بازار دہر نیلی پی جوی بسازم نہالانی خست -

کرد چون شریح مولی از زبان ختم الرسل حضرت صدیق از افغان لایق

### نامے پاک

تنگ و تاب - قرار و آرام ٹھکانا لطیف - خشک ریختہ برگزیدہ خواب  
راہ فراموش کردہ تنگ و تاب را -

نگاہ کن - جھاڑنا صفا کرنا - ملاطفت - چو ابر بہاری نگاہ ہنس  
صدایچہ از وعدہ در ہفت طاس -

### نامے بالام

تلخ یا سب - تلخ جواب دینے والا حکیم زلالی گل کشیدہ یا شمشاد  
تلخ بہشت شیرین سواد تلخ یا سب -

تلخ ہمر - مدبرہ بد بخت و بد نصیب - حکیم زلالی - شہنشاہ شکر  
ریزان دہری - اگرچہ شیر بخت و تلخ ہری -

تلخ خاطر - بد مزاج غمگین و گھبردار دل بواشتہ نور الدین طہوری  
برہن از طاوت ہمت - تلخ خاطر از روی عنم -

تلخ گفتار - بذر بان بد کلام ترش و سعدی شیرازی - ہوا نگہ  
خوب و شیرین ست - تلخ گفتار تند خوئے بود - چون بریش نہ

بلوغت شہد - مردم آمیز و مہر جوئے بود -  
تلخ کام - غمگین تر و پریشان خاطر قطعہ جان شیرین میدہ

انجام کار - چون بعد ہمت تجمل کلام - حسرت و افسوس با تو  
می برد - از جہان آن مرد مسکلا کلام -

تلخی دشنام - تلخی مرگ - تلخی جان کنند و تلخی دریا و تلخی مرد  
تلخی بادام - سبک معانی معلوم میں صاحب - چارہ سوداے

مانند نصیحت کر نکند و تلخی دریا علاج خامی بہتر کرد - مرگہ - از تلخی مر  
شکوہ محمور محال ست - صاحب گلہ از تلخی دشنام ندارد - ولہ از جہان

تلخی بسیار کشد صاحب کہ ز شیرین سخنان شدہ سخن شیرین تر و  
تلخی مرگ شود شکوہ کا مش صاحب بہر کہ زمین عالم تر شور بہ تلخی گزرد

ولہ بجز تلخی بادام را آب - نشد کم زہر شیرین ز شکر خواب - بیا قر  
کا شمی - وقت مردی بزبان نام بہت آورد - نہ نش تلخی جان کنند

از کام بردہ کمال جند - نہ بعد تلخی جان کنند آن کس کہ مل  
جان فزایت را گزیدہ ست -

تلخ جبین - جو غصہ و غصہ کی حالت میں ہوا صائب - موجی ست  
کہ تاج از ترغفور باید و چینی کہ در باروے لوائ تلخ جبین ست

تلخ زبان - بذر بان بد کلام یا وہ کو صاحب - بادہ کوتاہن  
آئی تلخ زبان مام شود - تلخی می تنگ تلخی بادام شود -

تلخ شدن - ناخوش دبیرہ ہونا میسر صاحب - بہتہ ہا راصل  
میگفت گویان چاک کرد تلخ شد از چشم شوخت خواب بر بادام -

ولہ عیش جہان ز گریہ من تلخ میشود این تلخ را هیچ شہنشاہ روان  
مدار تلخ جمال لدین سلمان - تلخ شہد بہتہ است بوا جہان -

تلخ شد بہ شکر تبر را غراب -  
تلخ کردن - کرہ و اگر نابے مزہ کرنا ناگوار کرنا صاحب - بخت

دستگاہان خواب شیرین تلخی آمیدہ شکر خرابی کہ من بر روی خوش  
بویا دارم - ولہ بر خضر زندگانی جاوید تلخ ساخت - عمر دوبارہ کہ من

زان دولب رسید - ابو طالب کلیم - صورت دیا ز خواب غایت  
بدا رشید عیش را از نالہ تا شکر تلخ بردنیا گم -

تلخ ابرو و غصہ و غصہ کی حالت میں - فوقی نزدی - طرہ تلخ  
آبدارش آبروی خلق ریخت - ابروی بخش بجا مل عیش بیشتر تلخ کرد -

تلخ رو - بد مزاج بد خلق بد مزاج - شعر - دیدہ باشور سر شکم تلخ زدی  
بے گند - عاقبت از شورش اشکم دل دریا گرفت -

تلخ نگاہ - تند نگاہ بد نظر صاحب - بہت لب پیانہ ماسرشد  
از زہر - آن ساتی بمرحم جہان تلخ نگاہ ست -

### نامے بالون

تنگ سودا - دہ سوداگر چنگی کان میں مال سوداگری کا کم ہوا -  
تنگ حوصلہ سبجو کا شمی - مرد تاجر کشادہ دل باید - تنگ سودا

کشید زبان قراخ -  
تنگ شہد قبا - بے طاقت ہونا کم زور ہونا نگاہ ست و تنگ

معاش ہونا - نعمت خان عالی - از شوق اینکہ روست تو گاہ تنگ  
میشود - کل را قبائے رنگ بہ رنگ میشود -

تنگ آب - بہ کاف تازی کم آب تھوڑا مانی میسر را طہر و حید جہان  
تین از نارسائی ہاے ہمت مانہ است بیکہ این دریا تنگ بہت لشتی و بخت

تنگ شراب - جو تھوڑی سی شراب بیکہ بہت ہوا ہے - میہ خور  
جودل حریت تو شد زہنہاری ساتی - تنگ شراب ز اسرار غزلان شد

تنگ بخت - مفلس نادار و تہمت ست - سعدی - مگر تنگ  
بخت فراموش شد - چو دستت در آغوش آغوش شد -

تنگ شدن وقت - ناوقت ہونا کم ذمتی ہونا صاحب  
تا مگر دید ست از خط تنگ وقت آن ہاں - بوسہ زان لعل گرا میہ خورم -

تن خود جو چیز انی بولنی لای ملکیت اور ناچشم اور بدن اور ذات  
محمد سعید شہد انویر شکار گاہن شاہین تن خود تنہا نہ کنوہم از تو



نمکین تن خود و در عشق زنت بکود کیا بودم + چون طفل سرشک  
اشک نوین تن خود -

نمک افتادن کار - کلمی من حرج فکی و افع یونا محمد علی سلیم چاکا  
سینام هر یک بخانه است + از دل من کار بر اسلام نمک افتاده است  
نمک شدن کار تنگی کی حالت من یونخنا کام کا جمال الدین سلمان  
کارش نمک برین ل خبر بکنید + دوستان بهر خدا جاده بهار کنید  
نمک کشی کشتی کے فنون من سے ایک فن کا نام ہے اور کون شکر کی  
لور بر محبوب و دیان محبوب - حکیم شفا فی - آن زمان میثقی شفا فی  
کز بریت کتم به نمک شکو میزرا صاحب - بوسه از لب شیرین  
نوا ی نمک شکر ما گرفتیم خواہیم عطاسے تو کجاست -

نمک کردن نفس - سانس بند کرنا خفه کرنا - صاحب نقش بر کینه  
نمک اند نفس را نمک کرد + از هجوم غم نکر درنگ میدان خامه ام -  
نمک آغوش - جو شخص بغل نمک رکھتا ہو - فونی نزدیکی  
به دوست کشاده در بر نمک + جو آمد از زه نمک ن نگار نمک آغوش  
نمک اختلاط - جسکا اختلاط تنگی کی حالت میں ہو نورالدین  
ظہوری - گاہ روز نمک اختلاط کرباب مہرزو ہم خمیر نیلو دست -  
نمک شدن متاع کم ہونا یا اسباب سامان کا مختصر کاشی زینت  
متاع دل جنین نمک خواہد شد ز محط دل میان لوبایان جب خواب شد  
نمک آمدن منزل - راستہ بند ہونا جگہ نمک ہونا - نظامی -

و منزل در آمد بدخواہ نمک + شربران بکین نیز کردند نمک -  
نمک شام - شام کا وقت جو نمک ہو گیا ہو مختصر کاشی  
باین حال پہچان خود بر صحنہ دل و دل وادامہ در نمک شام حلقہ موئے -  
نمک ہم - جو شخص بات کو سبت جامہ سمجھے چکیم رلالی - ایاز  
نمک میزینش + نگار کار گاہ آفرینش -

تن دادن - قبول کرنا رضامند ہونا - درویش والہ ہروی -  
صبر آمد و زور شوق را ویدہ نادادہ نے لکار برشت - بخو کاشی بخیر  
بسم یار تیغ و تبر آمد + تن میدہم امروز کلام بسر افتاد -

تن زدن - خاموش ہونا صاحب رہنا قاضی نوری - میخواستم  
آہ کشم با زن خود + خبر بر و کشیدم و بر جوشین زدم -

تن غنودن - سست ہونا در ماندہ ہونا - نظامی - غنودہ تن  
مردم از بچ و زب + نظر ہر زمانے در آمد خواب -

نمک آمدن - نمک ناکہ کرے وغیرہ کا - میزرا محمد زبان -  
جامہ صبر الہی جو تن نمک آمدہ انچاز دست بر آمد بکیر بیان کردیم

نمک در آغوش کشیدن و گرفتن - بغل میں لینا اور دانا - مختصر  
کاشی از دودلم جامہ اور نمک گرفت سست + ماسوختہ در لغت نمک  
گرفت سست - میزرا معز فطرت - نمک نمک در آغوش  
نگاہش ترسم + کہ خلد خابہ پیراہن نازک بدلی -

نمک شدن میدان - میدان نمک ہونا - میزرا صاحب  
من میدان نمک بر ہون شد سست + دامن صحرانیکٹ یونہ مجھون  
نمک کردن سخت گرفتن - نمک کرنا سخت بکھانا یا سید غدا  
حالی - بردہانش خطہ نام کار را چون نمک ساخت + انقدر  
دانم برات بوسہ را تخواہ نیست

نورہ زدن - چرخ مارنا گرد پھرنا حلقہ باندہ حنا محمد علی سلیم  
آسمان از فہرہ دورہ + لسان و یوزر دانش نورہ -

نمک کشیدن - نمک کھینچنا سختی و کھنا - میزرا صاحب - چہ  
نارع اندریم فشارنگی قبر + کسان کہ تنگی مسکن کشیدہ اند اور  
نمک شدن - تنگ کام جلاہت اور غلبوت کا محسن تاثیر - نظارہ  
تے لہلت باکین نہ تند + کس کہ شد چنین یافت بر چنین نہ تند  
زر نمک ہونگہ یا سے در حادارد + بھرماہ نہ میند جو رعین نہ تند +  
نمک بودن قافہ - صوبت سختی - بخود جامی - دلم رنگش دوران  
جاو نہ کشاید + لغو قافہ بخندہ است نمک اینجا -

نمک آستینی - تندستی و افلاس آرزو - جنوں در عالم خود  
جامہ زیب بزرگی ہاست + بود در حلقہ از بخر تا نمک تنگی ہا -

### آملے باداوا

توبہ کار - توبہ کرے والا کار بد سے باز آئے والا - نظر می پور  
شیرے کہ از بین او توبہ کار + زبند نقید شود دستگار -  
توشہ کش - وہ شخص جو مسافر کے ساتھ تو شہر آٹھا کرے  
محمد علی سلیم بیقران نو در خاک زند آرم + در طلب شہر رخ رہو  
توشہ چشم - دیدار محبوب و اسکا دیکھنا - میزرا صاحب -  
ماہ از گوشہ چشم و دلش برست نمکشت از توشہ چشم -  
توبی پیراہن - ایک پیراہن میزرا صاحب - قبا پوشیدہ ہویم  
بروگر خود خواہم بشن + چرا یکبار با یک توبی پیراہن می آید  
توبہ وہ و توبہ شکن - توبہ کرنے والا اور توبہ توڑنے والا -  
ملاطخہ الف دہ جان دل سبھوری + محوری می توبہ تو شکن خد  
توشہ پرورده - سفر از مودہ و جانیہ - نظامی - سکندر  
کہ شاہ جهان گرد ہو + بکار جهان توشہ پرورده -





تازی این جستجو غار + شب سرگذشت که سو تیغ بند کیت -  
 تیغ فصا د - لشر جس سے فصا د خون لیتا ہو محسن تاثیر بر کیت  
 تو ان ایمن ادوارث شد + کہ خون لعل مسلک ز تیغ فصا دست -  
 تیر اور - عیار و مکار و فریبی آدمی - طغرائی تیر اور بہا پے برد  
 گزافہ راہ + چون کمان از خانہ زور خانہ دیگر بند -  
 تیر سحر - آہ سحر و دعاے بد جو کسی کے حق میں کی جاے - بیت  
 بندیش از دعاے سینہ جاکان + کہ این تیر سحر خالی نگرود -  
 تیغ سو تیغ صبح - نمود صبح آفتاب -  
 تیر مار - ایک قسم کا موذی سانپ جو کہ اپنی جگہ سے تیر کی طرح  
 پیش مارتا ہو محسن تاثیر ہم بار شود گر چھایا در آبست خانہ زندہ تیر مار  
 تیغ دار سپاہی لشکری تلوار یا پلو ان - نظامی - بہر تیغ دانی  
 کہ او باز خورد + سرش را بہ تیغ زین باز کرد -  
 تیغ سوزن بردار دہ صیل تلوار جو سوزن کو اپنی دم سے اٹھائے صفا  
 شد سیخیز در طلاق آزاد + چہ کند رشتہ باین تیغ کہ سوزن بردار  
 تیغ لنگر دار - عمار اور وزن دار و گران و قیمتی - صائب - از  
 تغافل گشت مرگان گران خواہم تیغ لنگر دار چندین بلبل فم سبب  
 تیغ ساز تلوار بنانے والا تیغ کر - ملا طغرا - چو از غمرہ خود شو  
 تیغ ساز + کند مشتری گردن خود و راز -  
 تیغ الماس - فولادی تلوار قیمتی تلوار - سید محمد عرفی ریح فولاد  
 عرض موج بر تیغ الماس جو ہر انداز د -  
 تیر سرکش - تمام کھینچا ہوا تیر بہمت - جگہ ہم پیش ن بھری سوائی  
 آن گل را بہ نگاہ شوخ او سرکش زند تیر تغافل را -  
 تیر روی سرکش - جو تیر سرکش کے سبب تیروں سے اچھا اور بہتر ہو  
 محمد قلی سلیم نگرہ را غمرہ بیرون از صف مرگان نمی آرد + بہر صید  
 نیند از تیر و سرکش را -  
 تیر ہوش - دانا صاحب یقافت و ہوش - نظامی - گرفتہ ہر  
 تیر ہوشان نم + شننداد جو ہر فروشان نم -  
 تیر شوق - صاحب شوق و غم - تلوری - تیر شوقان برہ  
 کہہ ہے راحت خورد + پائے از دیدہ کنند و بخیلان کشند -  
 تیغ مینارنگ - فولادی تلوار سبزی و کبودی بایل طالب اعلی  
 و ران مصاب کہ از عکس تیغ مینارنگ + ہوا سو کہ پوشد مرد و بی سربال  
 تیغ بہر ہم نیام افوا سیاب کی تلوار کا تھا اور ستارہ مرغ او بیلگہ کو کی  
 تلوار بیت چہ شوق تو بکادال برن سین تیغ بہر ہم پیش نکست + وہین

تیغ گلد - دندانہ دار تلوار بر گشتہ دم میر نجات گلستان شہادت  
 فیض دیگر نظر دارو + بہ تیغ گلد - او تا چو چشم دیدہ ام سرا +  
 تیر کشیدن زخم - سوزش ہونا زخم میں اور درد کرنا + محسن تاثیر -  
 بیان شکوہ عاشق زبان بیلر دہ کشد جو تیر جرات کمان بند ارد -  
 تیر از گمان برون جستن - کمان سے تیر چلنا میرزا صاحب  
 طالب حق را چو تیرے کو کمان بیرون جید + بلجگہ آرام نامنزل نمیداد  
 تیر افتاد - تیر بڑنا کوئی ناگمانی بلا نازل ہونا - میرزا صاحب  
 نیست جز تیرے کہ بر ما خاکساران خورہ است + بر زمین تیرے کہ  
 از شست قضا افتادہ است -  
 تیر امان و ادن - بادشاہان متقدمین کے وقت میں جبکہ امان ملتی  
 تھی اسکو ایک تیر بادشاہ سے ملا کرنا تھا اسکو تیر امان کہتے تھے یہی  
 چو مرگانش بقتل عام شادست + ازان تیر امان کس راند اوست  
 تیر انداختن - تیر ڈالنا تیر جلا با سعیدی - چو تیر انداختی بر سو  
 دشمن + حذر کن کاندرا آماجش شستی -  
 تیر باران بہت سے تیروں کا برستا - ارادت خان افع  
 سانی خود رشد با چون نور بخشہ ماہ را چشم ما گریز بند تیر باران کش کم -  
 تیر ہاری کی انداختن - اندھیرے میں تیر مارنا ہے سوچے سمجھے کام  
 کہنا - صائب - کہ خضر تیرے بتا دی کی فکند از مدد + آنکہ مے بخشید  
 عمر جاودان پیدا ست کیت -  
 تیر بر کمان نہاد - تیر چلانے پر متعدد ہونا میر معزی - بشرق  
 غرب گردشمنی بودش + کہ در عداوت تو تیر نہاد کمان + عجب نباشد  
 اگر باز پس رود تیر سن + کند زمانہ ز سوغار تیرا و سکان  
 تیر خور دن - تیر کھانا زخمی ہونا تیر سے + مرا دشمنی شاک  
 گوشہ ابد و بعباری + کمان بر من کش جانان کہ تیرے خوردہ ام کاری  
 تیر در کمان راندن - تیر چلانا کمان سے حکم از رقی - غافل  
 تو اگر تیر در کمان راند + چو خا رشت سیر اندر کشد بہا تیر فصا -  
 تیرک زدن - درد کرنا تیس مارنا خون جاری ہونا کسی زخم سے  
 بالقی - ز غویکہ تیرک زدن از فرق کاہ + بلای را بر درخت تیر کاہ -  
 تیر کشادن - تیر چلانا تیر مارنا - حافظ - بہکشاے تیر مرگان  
 بر خون حافظ کہ چنین کشند و لکشد کس انتقام سے سیر  
 تیر کشیدن - تیر کھینچنا تیر مارنا - کمال جند - کش ہر ہرے تیر کش  
 بازار عمار + کز ان موگان بعد ناوک صد ایک میر سدا مار -  
 تیر کشادن - تیر کشستن - تیر کھلانا اور تیر کھینچنا کسی چیز - من

اور جاگنا نشانہ پر اور لگانا خاصہ خسرو من تیر نظر یا نشانہ بستانی  
چون کہ نظر ان در پے بندار و گماند میز را صاحب گمان چرخ شود  
دفعۃً از لشاکش بسیر و گمانجو تیر شہیند ز آستان بر خاک۔

تیرہ شدن و تیرہ کردن۔ ناخوش ورنجیدہ و برہم و درہم ہونا  
اور کرنا۔ حافظ۔ مرغ دلم طاری ست قدسی خوش نشانہ باز  
قفس تن ملول تیرہ شدہ از جہان مکن بجر طبع تیرہ زندگانی خوش  
کہ روز ہم شب تار ست بر کدے چراغ۔

تیز بچین تیز باپی تیزنگ تیز جلو تیز چشم تیز جنب تیز  
خیز۔ ان سب کے معنی مشہور و معروف ہیں نور الدین ظہوری  
تیز بین ہا و آفتاب پرست تا بہ بند کہ مانتا ہے بہت تیز خسرو  
گھوڑوں کی تلواریں میں ہر ایک ان تیزنگ خوشخام۔ قطع زمین  
کردہ بتیزی گام۔ بابا خانی۔ فکر کفین لید کہ ان ترک تیز جنگ  
تیرے چنان رساند کہ از استخوان گذشت ظہوری۔ در لگا تیز  
چشان ہر ہر شہوہ و در دلق تلخ کامان شکارے میر خسرو پانی کی صفت میں  
تیز جو کوش فرس تیز خیز صورت و معنی بصفت ہر دو تیز۔

تیز دندان۔ حریص و طلع اور لاجی۔ سعدی۔ بلفغانیک  
مردے کن نہ چندان کہ گرد تیز گریخت دندان۔

تیز کردن۔ گرم کرنا لڑائی پر رانینہ کرنا۔ باقر کاشی۔  
ہر چارم شکایت آتشوخ سرگرم تا از برائے قتل خودن نیز تر کنم۔  
تیزیدن۔ گزبے صد امار تا گونا گونا گونا حکیم شفا فی۔ بود جوام  
تخنہ لاہور کہ بہ تیزم بہست نریش۔

تیشہ بر پا خوردن و زدن۔ اپنا نقصان کرنا عرفی۔ مابکے  
ہر سو دوم و در سہنات تیرے برائے ایمان میر نم۔

تیشہ خوردن تیشہ پڑنا کسی چیز پر۔ ملاہستی تھا میری۔ حد  
تیشہ کہ ہر شکست بخورد گریست و خبر گیری کہ آواز تیشہ جگر ست۔

تیرغ آلودن و آلودن۔ تلوار کو آلودہ کرنا اور کھینچنا بیان سے  
ظہوری۔ بخون شکاری میالے تیغ کہ داری بغیر اکشن دروغ  
طالب آملی غلم آگنہ ہزاران صف طوطی لب ہر کجائیک تیغ تلوار  
تیغ از میان واکردن۔ تلوار کمر سے کھول دینا عرفی۔ دہر لجا  
مبارز عدت کہ بہت تیغ از میان حادثہ واکرد و زکار  
تیغ باریدن۔ تلوار بر بنا جنگ و لڑائی ہونا۔ حافظ۔ گرتیغ  
باد در کوسے آن ماہ گردن نہادیم الحکم لہ۔

تیغ بالا بردن۔ مستعد ہونا تیار ہونا جنگ کے لیے بدیع سحر کہ

دبیدم بالا بر تیغ و بر و بر فرق من نیست یکدم قطع فیض از عالم بالا  
تیغ بجاگ کردن۔ فتنہ و فساد و موقوف کرنا لڑائی سے باز آنا اور  
شکاریوں کی رسم کہ جب یکبار جانور شکار کر لیتے ہیں تیغ کو مٹی میں با  
دیتے ہیں طالب آملی۔ مغربست کہ بعد از ہر صید کند۔ بے  
شکارستانان بجاگ نہان تیغ بہ بدن قیاس ہمانان شکای مژہ  
اخن بجاگ کردہ بود ہر دم ہزاران تیغ۔

تیغ بر آوردن۔ تلوار نکالنا مارنے پر مستعد ہونا۔ حافظ مژگان  
تو تا تیغ جہاگیر آورد و بس کشد دل زندہ کہ بر ہمد گرافاد۔  
تیغ بر سر بردن۔ تلوار کا وار کرنے پر مستعد ہونا۔ نظامی  
اگر تیر تیغ بر سر برد و سر تیغ اوتاج و افسر برد۔

تیغ بر فرق آمدن۔ تلوار کا سر بر آنا۔ طالب آملی مرد را  
دقت فرو آوردن تیغ بفرق چین نکندن بچین ننگ شہادت باشد  
تیغ بلسان کشیدن تیز کرنا تلوار کا لسان پر قاسم شہدی  
خوبان بدیر کعبہ عنائے کشیدہ اند تا تیغ غمرہ را بلسانی کشیدہ اند  
تیغ خوردن۔ تلوار کھانا مشہور جملہ ہر طالب آملی۔ بشر آب  
حات آنکسان کہ می نازند و بخوردہ اند ہما ناز و دست جانان تیغ  
تیغ راندن و رساندن و کھینچن۔ تلوار نا۔ نور الدین ظہوری  
گرچہ غم میر نہ قصا با نہ تیغ استخوانم زخم ساہوری نہ داشت۔ ملا ظہور  
صد زخم دارم چون نگین بر روی خود انیک ہیں از بس  
بسوگم تیغ کین مہر در خشان ریختہ۔

تیغ شدن۔ روبرو ہونا مقابل ہونا بے ادب ہونا گستاخ ہو کر  
جواب دینا۔ میرزا صاحب تیغ نہ ولد شدن انگشت پیش  
حرف من تا چو ماہ نو سپر کردم کمال خویش را۔

تیغ فرو آوردن۔ تلوار مارنا کیسکو۔ شانی نکلو۔ بر نظم قیام  
نظر سے سوئے من انداز بہ یک تیغ فرو آورد صد سرزن انداز۔  
تیغ کشیدن۔ تلوار کھینچنا حملہ کرنا۔ مقصوم کاشی۔ گر کشد چون شاد  
صد جا بہ تیغ آسمان و صاف پیشانی تر از آئینہ بزرگ باش۔

تیغ کمر بستن۔ تلوار کمر پر باندھنا۔ صاحب چو داغ لالہ بخون کعبہ  
غوطہ زد آرزو کہ غمرہ کو کمر بست تیغ ابرو را۔

تیغ کشدن۔ تلوار کو نیام سے نکالنا۔ نور الدین ظہوری۔ زبانی  
تیغ کشم کند با علی زبانی مباحث بے خبر از حال من کہ بر خطم۔  
تیغ گوشت تیغ۔ گوشت کی تلوار یعنی زبان۔ میر خسرو فی البصفت  
تیغ آہن قطع سازد گوشت را۔ ابرو را می کند بر باد تیغ گوشتیں۔



تیرا۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھینچی جائے۔ عبد الغنی قبول  
سے خبر بہت تیرا ہم کہ کر بود لب من تیرا ہے۔

تیرا دکھانہ۔ یہ ایک قسم کا تیرا ہوتا ہے کہ دو لٹائے کرتا ہے ایک لٹا پڑ  
جا کر بھرا ہوا ہوتا ہے اور دوسرے لٹا نہ پڑتا ہوتا ہے یہی حکم از شوخی  
ابو ان بنان تیرا دکھانہ جو در جان۔

تیرا شکر زخم۔ وہ تیرا لٹا نہ سے کبھی خطا نکوے ابو البرکات  
منیر۔ ہمیرفت بر باد چون نفس مطلب + زبیر شکر زخم جانہاے شیرین  
تیغ کوہ۔ بہار کی جڑی بہار کا صہ صاحب۔ ہند ار کر خراش  
دل سنگ خارہ شد + آخر تیغ کوہ صر کو بہن جدا۔

تیرا خاکی۔ وہ تیرا جاکھل ہڈی کا ہو یہ تیرا دور جانا ہے طاقو  
سیدرا آجگاہ دروئے کے کردہ ایم + از غبار دل نفس تیرا خاکی کردہ ایم  
تیغ بازی۔ تلوار کے کھیل جبکہ ویف پھینا اور بانک پٹکتے  
ہیں صاحب یہ تیغ بازی برق ست بزدگار ہو بجاہ دان کہ تیرا خاک کشت  
تیغ حصر می۔ وہ تلوار جو حصر کی طرح مائل پسری ہو اور حصر غورہ  
انگور کو کہیں طالب آملی۔ بدل صفر نے حصر تیغ کے بد خواہ  
جوشد + تیغ حصر می نشان دلش از جوش صفرائی۔

تیغ ستر تراشی۔ سر موڑنے کا ستر۔ میر خسرو۔ ستر ہر چند  
دام تیرا اشت + مو ستر و مو تیرا اشتگفت۔

تیغ صیقل صیقل کی ہوئی تلوار روشن کی ہوئی قریضی قلی بیگ  
گر بظاہر در نظر آجے ہر با ستم جیہا + تیغ صیقلی باشد نہاں جوہر۔  
تیغ محرابی۔ وہ تلوار جو محراب ہو عظامتہ۔ اسی زلف تو مشک نلور  
غیر خال + برابر دے نونقاہ پس نکو خال + ابرو سے تو بکشت  
وئے محرابے + چون مورچہ تیغ براتی ابرو خال۔

تیغ ہندوستانی۔ ہند کے ملک کی تلوار جو تھفہ ہوتی ہو میر  
تحریری۔ گونچے دگر سال شام و صبح لہ تیغ گہوار ہندوستانی۔

## چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

تارے بالہ

تار لانا۔ سمانا حاصل ہونا لوار کرنا برداشت کرنا مولانا اب  
لاہوری۔ متا ب کیسے لایگا تار کے حسن کی + عتاب کے در ہوتا ہے تار  
تار نہ رہنا۔ تار نہ لانا۔ طاقت نہ رہنا برداشت نہ رہنا  
جانا چکے چھوٹ جانا۔ مولف۔ نکلا چھوٹے سے جب وہ غیرت ماہ

نری تار مہربان کو۔

تار پنا۔ تار پنا کلام ہونا دھوپ میں بیٹھنا آگ کے رو بہ بیٹھنا۔  
تار پنا۔ کدو تار قص کرنا۔

تار اسی آنکھ میں ہو جانا۔ آنکھوں کی بیماری جاتی رہنا آشوب  
دور ہونا صاف و روشن ہو جانا۔

تار باندھنا۔ تار لگانا۔ لگانا کسی کام کو کیے چلے جانا سلسلہ  
باندھ دینا۔ مولانا اکبر موتی پر دے رشتہ الفت میں رات بھر  
روے خیال زلف میں جب تار باندھ کے۔

تار ہو جانا۔ نظر سے دور چلے جانا بہت اونچا چڑھ جانا آسمان  
سے لکھا نیا زمین کے اندر گھر جانا تخت الفی ہو چ جانا شعر نام  
یون لستی میں بالاتر ہوا ہو گیا + حبس طرح پانی کنوین کی تہ میں تار ہو گیا  
تار تار ہونا۔ تار کھار۔ تار حال ہونا تپلا حال ہونا معاملہ سبک

جانا بنا یا کام خراب ہونا سہ  
تار بندھنا۔ کوئی کام برابر اور لگے تار ہونے جانا سلسلہ بندھنا  
تار تار کرنا۔ تار تار کرنا کرنا ڈالنا۔ ٹکڑے کر ڈالنا دھجی دھجی روینا  
بھاڑ ڈالنا لیر لیر چیر چیر کرنا میر حسن وہ آدنہ کو آگے مرے  
نابکار + گریبان کو اس کے گردن تار تار۔

تار دیکھنا۔ چاشنی یک جانکا حال تار نکا کر معلوم کرنا۔  
تار نکالنا۔ سوت کا تار نکالنا کشیدہ کے لینے کا نکالنا۔

تار نہ لونا۔ کسی کام کا برابر ہونے جانا سلسلہ نہ لونا قطعہ از  
مولف محبت کا بہت نازک ہو رشتہ + خبر کھو کر تار اسکا نہ لونے پسین  
نازک گردہ اسکی نہ کھل جائے + کہیں بندہ ولی سے بند اسکا نہ چو لے  
تار سے توڑنا۔ نوکھا کام کرنا جو اردو سے ہو سکے چالاک بھاری کرنا  
تار سے چھینکنا۔ مطلع صاف ہونا تاروں کا جھٹکے ہوئے نظر آنا۔

تار سے دھجانی دے جانا۔ داغ کی کڑوری کے سبب آنکھوں سے  
سامنے ترے نظر آنا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا۔

تارے کتنا۔ غم و پریشانی کی حالت میں رات کو جاتے رہنا  
جاننا آخر شمار کی کرنا۔ مولف۔ ہجرتان میں چشم کریا نے +

تارے کن کن کے رات کالی ہو۔ امام۔ وہ ساری رات دریا کے  
کنارے پر گنا کرتا غم سیران میں تارے۔

تارہ دم ہونا۔ لگانا تار جانا جان آجانا ہی ہر ہوجانا ہوشیار ہوجانا  
تار مانہ ہونا۔ چاہک لکنا کورا لکنا تہ بند ہونا آگاہی ہو جانا جھٹکا  
بہار عشق پر طرہ ہوئی ہوا بہار + سمد عشق نہ کرک ورتا یار ہوا



تاک باندھنا۔ سیدہ و نشاد باندھنا نشست باندھنا غور سے دیکھنا  
تاک جھانک کرنا برابر دیکھنے جانا گھورا گھاری میں ہونا دیکھ بھال کرنا  
تاک رکھنا پہچان رکھنا جان لینا گھات میں رہنا جانچ رکھنا  
میسر کرنا ہوا ہینکے خون دل بندھنا ہینے تاک کسی چیز کو دیکھنے سے  
تاک کرنا۔ نشاندہ پاسیدہ باندھ کر جوٹ لگانا ذوق تفنگ و  
تیر نو طائر نہ تھا کچھ بات قائل کے۔ الٹی بھر جو دلتاک مارا تو کیا مارا۔  
تاک لگانا۔ کسی چیز کو اون لگانا تلاش یا گھات میں رہنا۔  
تاک میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا موقع تک  
دانوں یا گھات میں رہنا۔

تاکے ڈالنا۔ دینی داریا دوسرے کڑے کو گنبدی ڈالنا  
تالاب بھر جانا۔ قفل لگ جانا گھرا جانا۔  
تال بتال ہونا۔ گائے کی وقت بھر ہونا نہ شکر گائے یا بجانے لگنا۔  
تال نہا۔ گائے میں زنی در تیریم گھنے کے واسطے تالی بجانا دیا سہارا دینا  
تال میل کھانا۔ تال یعنی تالی کا میر کے ساتھ مل جانا میل جول  
ہو جانا۔ بچوک ہو جانا باہم اتفاق ہونا۔  
تالو سے جیب یا زبانی نہ لگنا۔ برابر ہوتے چلے جانا۔  
یکو اس لگ جانا چہ نہ رہنا۔

تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارنا دستک کرنا۔  
تالی پھینکا۔ ہنسی اور کھلی اڑانا فحش کرنا فضیحت کرنا۔ اداس  
زمانہ میں شہا بش کرنا آفرین دینا تحسین کرنا داد دینا۔  
تالی بچنا۔ رسوائی ہونا بدنامی ہونا خبیث ہونا۔  
تاھر اٹھل کرنا۔ بال اڑ کر کھو پڑی صاف ہو جانا بچا ہو جانا۔  
تانا بانا کرنا۔ بھڑانا۔ بار بار تانا جانا بے فائدہ جکر لگانا۔  
تان اڑانا۔ کسی کے گھاتے کا دھنگ سیکھ لینا۔  
تان کی لینا۔ گانا الاپنا۔

تانباسا آسمان ہو جانا بارش کا بند ہو جانا ہر وقت دھوپ  
پڑنا بادل نظر نہ آنا۔

تان ترور بھینکنا۔ طعنے مینے دینا۔  
تانت سا۔ تانتی پڑی سا۔ نہایت لاغر نہایت بے امنی سا۔  
تانی توڑنا۔ گائے وقت گیت کو سمیرا کر ختم کرنا طعنہ دینا۔  
تاؤ اچانا۔ بوسے چاندی سونے کا آگ میں لال ہو جانا۔  
چاشنی وغیرہ کلنے لگ جانا غصہ میں آنا۔  
تاو ادینا۔ گیتوں کو چکر دینا۔

تاو دینا۔ گرم کرنا تپانا آگ میں لال کرنا پکھلانا مڑوری دینا  
بٹ بابل دینا غضب وغصہ دلانا۔

تاو کھانا۔ زیادہ حرارت یا آغ ہو چھا جانا جوش یا جرح کھانا  
بروزہ ہونا غصہ بناک ہونا غصہ میں آنا۔

تایا جانا۔ گرم کیا جانا آنا یا جانا پکھلانا یا جانا جلا یا جانا۔  
ٹاپا توڑ کر لکھل جانا۔ کھانچا توڑ کر لکھل جانا بے لگ لکھل جانا  
حوالات سے نکل جانا قید سے بھاگ جانا۔

ٹاپا ٹوٹی کرنا۔ پھیلنا پکڑنے کے کھپنے کو خوب غور سے  
ٹپوٹنا دھونڈنا تلاش کرنا۔

ٹاپتا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا مار مارا پھرتا جیروں و ریشوں پھرنے  
ٹاپتا رہ جانا۔ کسی چیز کے حامل ہونے کے خیال میں پھرتا  
نامیدی کی حالت میں ہو جانا۔ قابو نہ چلنے کے سبب پھرتا رہ جانا  
ٹاپ سہارنا۔ تکلیف اور مصیبت پھیلنا۔

ٹاٹ یا ٹیٹا لہجنا۔ دال لکھنا دوکان کا کام برہم و درہم ہونا  
ٹال کر دینا۔ کہیں جانکا لڑا توڑ دینا کام سے کھینچ کر رہنا اور توڑ  
ٹالکھ کر لول کرنا ٹلے بے دنیا ملت و محل کرنا جلاوالت کرنا آج کل  
کرنا کہنا تنک آج کل برسوں کر دے کہنا تنک دو گے جانا ٹلے  
بے سیاق کبھی تو مل کا وعدہ فغا ہو رہنے کب تک ٹلے

ٹاٹنا ہونا ہونا۔ فریبنا ہونا ہونا موٹا زور قوی جسم ہونا۔  
ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ اڑ جانا سر نہ بچا ہو جانا تلاش ہو جانا

ٹانٹ کھلانا۔ مغز پر کھلی اٹھنا۔ جیتیاں کھانے کی نیت ہونا۔  
ٹانچ کرنا۔ اڑنا نہ ٹھننا جھکنا اڑنا نہ ٹھننا جھانچ کرنا

ٹانچ نہ اٹھائی جانا۔ کسی کی ناز و روری کی طاقت نہ ہونا اسکے  
غور و کبر کی برداشت نہ کر سکتا۔

ٹانڈا لادنا۔ گھر کے سارے اسباب و عیال کو گھر سے نکالنا  
سفر کی تیاری کرنا جانے کو مستعد ہونا۔

ٹانڈے کا ٹانگ ہونا۔ کسی کردہ کا سردار ہونا کاردان سرگودہ ہونا۔  
ٹانکا بھڑنا۔ ٹانگی بھڑنا۔ کسی کپڑے یا زخم میں ٹانگے لگانا  
بھڑنے کے کپڑے کو سبنا عیب پوشی کرنا۔

ٹانکا جانا۔ کسی جگہ سے مطالب کی تدبیر کرنا۔  
ٹانکا چھلنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے چوڑا نہ لگانا

ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کا ٹکر زیور کے دام دینا۔  
ٹانکا لگانا۔ کسی کپڑے یا زخم کو ٹانکے سے سینا ٹانکے سے نہ چھوڑنا

دو شخصوں میں ملاپ کر دینا دوستی قائم کرنا۔

ٹانگ مارنا۔ ٹانگے مارنا۔ مولیٰ سلانی کر دینا۔

ٹانگ رکھنا۔ یادداشت کی نظر سے کسی چیز کا تکرار رکھنا۔

ٹانگ لینا۔ کسی رقم کو بی میں درج کر لینا کچھ لینا کسی آدمی کو اپنی مرضی کے موافق کرنا۔ ہمنے ٹانگہ لگا ہوا کو ایسا لاکھ بکائیں بر نہ بگڑ لگا۔

ٹانگے اُدھر طر جانا۔ کسی سیون کے ٹانگے کھل جانا سلائی ٹوٹ جانا حقیقت معلوم ہونا خبر پڑنا کھینچنا غلطی کھل جانا تھک چور جانا ٹانگے بچنی۔ کسی مکان کا جانا ٹوڑا جانا۔

ٹانگے ٹوٹ جانا۔ سلائی کا اُدھر طر جانا کپڑے کا پڑنا یا سٹھل ہونا یا سمیت ہار جانا گھبرا جانا بچھ اُدھر طر جانا۔

ٹانگے کا کچا۔ وہ درزی جسکے ہاتھ کی سیون جلدی اُدھر طر

وہ زبور جیمن کز در ٹانگ لگا ہوا ہو۔

ٹانگے کھل جانا بھی بات ظاہر ہونا بھید کھل جانا۔

ٹانگ اٹھا کر موٹنا۔ کتے کی طرح موٹنا کتا بننا جانور بننا۔

ٹانگ اٹھانا۔ مباشرت کرنا۔

ٹانگ اڑنا۔ دو شخصوں کے بیچ میں بولنا ماحق دخل دینا

کشتی کے وقت حرکت کو ٹانگ اڑا کر زمین پر دے مارنا۔

ٹانگ پھنسا یا دینا۔ کسی کام میں غلطی یا سرور کار ہونا حصہ یا

شرکت ہونا یا بند ہونا مجبور ہونا۔

ٹانگ کتنے سے لگانا۔ استعمال میں لانا بڑا کام میں لانا

شرکت دینا مات دینا عاجز کرنا۔

ٹانگ تلے سے نکلنا۔ مطیع ہونا ہار جانا۔

ٹانگ ٹوڑنا۔ بگاڑنا مٹی خراب کرنا۔

ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا معلق کرنا۔ پھانسی دینا سولی چڑھانا

دختر کو نوال ظالم پر۔ بیگناہوں کو ٹانگ دینی پر۔

ٹانگ لینا۔ ٹانگ بکڑنا کتے کا کتے کو دوڑانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ خوب دوڑنا یا دوڑانا حیران و پریشان کرنا یا سونا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگین ٹوڑنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

ٹانگ توڑنا۔ لگانا علی التواتر بار بار بہت جلد ستابی۔

ٹانگ بربر۔ چھوٹا سا بچہ چھوٹے قد کا۔

ٹانگ کی جھالون۔ علی الصبح بہت سویرے۔

ٹانگے کے تار یا چھل نہیں یعنی محتاج اور مفلس دنیا دار ہو۔

ٹانگ کی جان۔ عمدہ سریلی ریلی آواز نکت۔ گوش جیجان

مین دم کیا دم کو۔ تان کی جان ہو تیری آواز۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔ ٹانگت باندھو۔

ہونے لگنا رونے لگنا تصور بندہ کیا جب اس صنم کا لگا  
ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا۔

ٹپک ٹپنا۔ بوند یا قطرے کا گرنا پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا  
چشم جاری ہونا کوہِ نازِ دلِ نیا بیچ میں بول اکھٹا کھل جانا نظر  
ٹپے کا ناگیت گانا بگارتھیے رہنا کچھ کام کرنا کام کرنے  
اگر نہ جاؤ گے تم ہمارے گھر بیٹھے ہے گاؤ گے تم۔

ٹپکے کا ڈر۔ دھوکے کی دہشت ہے شیر کا اتنا ڈر نہیں مجھکو  
جتنا ٹپکے کا خوف رہتا ہے۔

ٹپی ٹوٹی۔ ناہموار زمین اور میدانِ ناصاف۔

ٹپاٹے یا تپاٹے

تپتا تپا والا۔ جلد باز گرم مزاج تیز مزاج۔

تپتا تو۔ گرم نوا بات بات پر لڑے والا لڑا کافادی جھگڑا  
تپتا ہونا۔ گرم ہونا غضبناک ہونا افر و ختم ہونا۔

تتر بتر ہونا۔ پر اگندہ ہونا پریشان ہونا بے ترتیب ہونا جدا ہونا۔  
ٹھٹھکی جی ہونا۔ سر پر ایک بال نہ ہونا۔

ٹھٹھکی مونڈ لینا۔ سر مونڈ لینا فریب و صو کے لٹ لینا۔  
ٹھکار می سر لگنا۔ آواز یا سببی سر لگنا۔

ٹھوٹھ کرنا۔ گھوڑے کا گھوڑی کو دیکھ کر بھڑک جانا۔  
ٹھوٹھار ہونا۔ کام نکل آنا مطلب حاصل ہونا۔

ٹھنی ٹوڑنا۔ پردہ فاش کرنا پردہ اٹھا دینا آٹھ اور روک کو دور کرنا۔  
ٹھنی جانا۔ رفع حاجت کے لیے پاخانہ جانا۔

ٹھنی کی آٹھیا اور جھل میں شکار ٹھیلنا۔ گھات میں ٹپم کر شکار  
مارنا چھب کر چھیا چوٹ کرنا پردہ اور جوری جوری کام کرنا انشا

ٹھنی و ٹھنیوں پر نہ جاؤ لاکھ پیسہ فربہ ہو اور ریاضیہ شکار  
کھلم میں بر ملا انھیں ٹھنیوں ہی کی آٹھ میں۔

ٹھنی لگانا۔ آٹھ مارو کرنا دروازہ بند کرنا طرہ و التار سے روک کرنا  
ٹھنیوں کوں۔ کیلاتن نہا ایک دم۔ نظیر طبع جب بول اٹھا

درغ سچو کھڑوں کوں ہاٹھ لگے پاس سے وہ رہیما میں ٹھنیوں کی  
ٹیو سے۔ سفلان سے ہزار سے بلا سے۔

ٹپتا مچ ہو۔ تیز جبر پر مریح کی طرح ہو نہایت تیز فہم ہے۔  
ٹپاٹے یا جیسم

تجاہل عارفانہ کرنا جان بوجھ کر تجاہل بننا دیدہ و تجربہ جبر ہونا  
تخم سے پھرے نو خدا سے پھرے۔ یعنی تیز خلاف کرنا کہ

خدا کے خلاف کروں یہ محاورہ قسم و عہد کے موقع پر بولا جاتا ہے  
میں وہ نہیں ہوں کہ تجھے یہ دل مرا پھر جائے۔ پھر میں من تجھے  
تو مجھے مرا خدا پھر جائے۔

ٹپاٹے یا حائے

تجس تجس کرنا کھونا برباد کرنا۔ ستیا ناس کرنا خراب کرنا۔  
تجھکی لگنا۔ فوقیت حاصل ہونا بھلائی ملنا تعریف یا  
بڑائی ہونا نام ہونا عزت بڑھنا۔

ٹپاٹے یا حائے

تخت بڑھنا۔ شاہی ہونا کلج ہونا ملنگ پر غور کا بھنا۔  
تخت کا تختہ ہو جانا۔ دولتندی سے مغس ہو جانا حاکم کا  
محکوم ہو جانا۔ راج بگڑ جانا۔ مولف۔ مال کا ہر ایک دن برباد

ہو جانا مال۔ تختہ ہو جانا فقط انجام ہو اس تخت کا۔  
تختہ الٹنا یا تباہ ہو جانا کسی شہر آباد کا اجڑ جانا بستی کا برباد

ہو جانا خاندان خراب ہونا۔ مولف بھروسہ ہو گیا تخت اور تاج  
سہ کہ اک دن یہ تختہ اُلٹ جائیگا۔

تختہ ہو جانا۔ سری یا کسی دبیاری سے لٹھ جانا اگر ٹھانا سلی جانا  
تخت کی رات پہلی رات جب غورس اپنے خاندن کے بیٹھے۔

جانی ہر سماں کی رات شب زفاف۔  
تختہ تاثر صحبت کا اثر۔ محاورہ تخم کی تاثیر صحبت کا اثر ہے اور پھر

تختہ اگر دلی وہ گھوڑا جسکی گردن بہت موٹی ہو وہ کام لے کر لے کر لے کر  
ٹپاٹے یا دال

ٹپاٹے یا دال کی فوج دہشت ساز لشکر جو کسی بادشاہ کے  
ٹپاٹے یا دال

تترا مارنا۔ دینک مارنا گ ہانکنا بھی کرنا بڑی میں آ۔  
تتراڑو ہو جانا تیر کا نشانہ پر لگ کر آدھا آدھا دھا آدھا ہونا

آر بار ہو جانا نشانہ پر لگنا کسی چیز کے دو حصہ برابر ہو جانا دو  
لشکروں کا ہم بلہ اور تعداد میں برابر ہو جانا۔

تتراڑے بھرنا تیز دوڑنا کلا چھین بھڑنا سرٹ جاتا بھرتی سے کم کرنا  
تراش تراش کرنا انداز اور دھنگ لگانا تیز سے کاٹنا یا بجا کرنا

تراہ تراہ ہونا مچھنا۔ فریاد فریاد ہونا الامان الامان پکارنا کسی  
آفت ناگہانی کے صدمہ سے جلا اٹھنا۔

تر بھر ہونا۔ بگڑ جانا خفا ہو جانا ناراض ہونا کشیدہ خاطر ہونا۔  
توت پھرت ہونا۔ چستی دھلائی ہونا تیز رفتاری ہونا۔





تقدیر داری کرنا۔ ستم کی صفت بکھا کوٹھنا۔  
 تعلی کی لینا۔ شیخی بکھارنا گھنڈ کرنا آزمائنا غور کرنا شکریہ دل غ  
 بد و دوسرے دل راتوں کو لینا ہر تعلی کی + مجمل کرنا ہر زلف و کور  
 بیچ و دم میرا۔

تائے باقائے

تقیر ہر۔ تھوکر ہر سخت ہر تھوکر ہر۔

تائے باقائے

تقدیر آزمائنا۔ اپنے بھائی کو برکھنا بخت کو آزمائنا قسمت کا  
 امتحان لینا تقدیر کے تجربے پر کام کرنا۔ رباعی اسکی محفل میں  
 آج جاتے ہیں بدلی کی حالت اسے سنانے ہیں + وصل کی کہنے  
 ہیں کوئی تدبیر + اپنی تقدیر آزمائے ہیں۔  
 تقدیر آزمائنا۔ بکڑنا۔ پلٹنا۔ پھیر جانا پھوٹ جانا۔ پوٹ  
 جانا۔ قسمت کا پلٹا کھانا بخت کا ناساز ہونا او بانا نا قابل ہو  
 کرم پھوٹ جانا نہ بھاگی ہوتا۔ شعر۔ وصل کی کچھ ہوئی نہیں  
 تدبیر + اسی قسمت بکڑ گئی تقدیر۔

تقدیر پھیرنا۔ جاگنا۔ تقدیر سیدھی ہونا۔ تقدیر کا موافق  
 ہونا۔ اچھے دن آنا دن پھرنا کھلے دن آنا بھاگ جانا بخت  
 یا در ہونا۔ قطعہ۔ شب آیا خواب میں وہ بخت بدادہ + محمد الید  
 کہ اپنے بخت جگے + ہوئی تقدیر بھی اسکے موافق کیا کرتے تھے  
 تقدیر کا لکھنا یوں ہی تھا۔ اسی طرح قسمت میں لکھا ہوا تھا  
 نوشتہ ازلی یوں ہی تھا۔ قطعہ بجز ربیع والہم کیا بکھولتا + کہ حصہ  
 میری قسمت کا ہی تھا + پلٹ سکتی اسے کس طور تدبیر + مری  
 تقدیر کا لکھا ہی تھا۔

تقدیر کا لکھنا۔ بد بختی کا دور ہو جانا برے دن لکھا نا  
 بیت اگر شانہ کریں زلف نہیں لدا رہ مری تقدیر کا لکھنا بھی لکھنا ہے  
 تقدیر کا لکھنا کھانا۔ قسمت کا پھوٹ جانا بختی کا آزمائنا + طفرہ  
 دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے + دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے بخت  
 برکت عاشق نے لکھا یا لکھا + عمر گذری فلک پر کو پلٹے کھاتے۔  
 تقدیر کا دامن بکڑنا۔ تقدیر پر بھر دسا کرنا سب کام تقدیر پر  
 چھوڑ دینا۔ بیت پیش جب چلتی نہیں تقدیر میں تدبیر کی + لاجم  
 دامن بکڑنا + میں تم تقدیر کا بیت اب نہیں تدبیر کرنے کے  
 دھال یا رکی + مجھ جائے بکڑ دامن تقدیر کو۔

تقدیر کا منہ پھیر لینا۔ مقبضت یا مخلصی میں گرفتار ہونا بد بختی

آہانا۔ ظفر۔ دیکھ مجھ کو بت بے پرے منہ پھیر لیا + آج مجھ میری  
 تقدیر نے منہ پھیر لیا۔  
 تقدیر کا کھوٹا۔ بد نصیب کم بخت بد قسمت مثل مشہور ہو مقدر  
 کا کھوٹا کیوں نہ اٹھائے ٹوٹا۔

تقدیر لڑنا۔ تقدیر کا موافق آہانا قسمت کھل جانا نصیب جاگ  
 اٹھنا۔ قطعہ رات اس بت سے صفائی ہو گئی قسمت اپنی اسی بدھی  
 بڑ گئی۔ صلح کی امید بھی کسکو مگر + ہر تقدیر اپنی شاید نہ لگتی۔  
 تقدیر کا بناؤ۔ اقبال کی ساز گاہی اور موافقت مساعدت ہوگا  
 تقدیر کا کھیل ہر۔ تقدیر کے کر کے من قسمت کی بائین میں حکیم  
 لاہوری۔ کوئی بازی جیت سکتا ہو بھلا تدبیر سے + کیونکہ اس  
 جو سر میں سارا کھیل ہر تقدیر کا۔

تقدیر کے ہاتھ بات ہو۔ ساری بات قسمت پر منحصر ہو سارا  
 وہر دا نصیب پر ہو قطعہ۔ کہاں جائیگا بھاگ کر آدمی کہ تقدیر  
 ہر کہ جگہ ساتھ ہو + نہیں فائدہ کچھ بھی تدبیر میں + کہ ہر بات تقدیر کے ہاتھ  
 تقویم پارہ ہو۔ پرانی خبری ہو ناکارہ چیز ہو۔ مولانا ابوسع  
 گز جتنا گیا ہلے زمانہ + سمجھ لو اسکو تم پارہ تقویم + جو آئینہ کوئی کچھ  
 ہونے والا + نہ کھو اسکا دل میں خوف اور بیم + کرو شکر آج کی حالت  
 میں اکبر + جھکا کر گردی تسلیم و تعظیم۔

تائے باقائے

تکا بولی لڑو الٹا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دانا۔ دھجی دھجی کر دانا  
 آپس میں ہانٹ لینا حصہ کر لینا۔  
 تکا سا کھڑا رہنا۔ بر وقت سامنے موجود رہنا سر کھڑا رہنا  
 تکا فطرتی ہونا۔ تھکا فطرتی ہونا۔ لڑائی فساد کرنا جھگڑنا  
 ہونا۔ ہووہ لکھنا ہونا۔

تکان اتارنا۔ تھکان اتارنا۔ سستی دور کرنا تازہ دم ہونا۔  
 تک بندی کرنا۔ تک جوڑنا تافیہ بندی کرنا بات سجات کرنا  
 تکلف کا کھانا۔ عمدہ کھانا مے دار کھانا جمیں بخت دام لگے ہوں  
 تکلف کرنا۔ تپا کرنا بنا کرنا اسکی کرنا حقیقت سے زیادہ  
 خرچ کرنا شعر۔ دوستو در تکلف سے ہمیشہ رہنا۔ کیونکہ تکلف میں خل  
 تکلف کے سے بل نکال دینا۔ سیدھا کرنا درست کرنا مار پیٹ کر  
 راستی پر لانا ٹھیک کرنا فیض نکالنا۔

تک و دو لگی رہنا۔ نگر و نشوئیں میں رہنا تلاش و جستجو میں رہنا  
 تکی لگانا۔ دیر تک دیکھتے رہنا۔

نکلتے لگانا یا پکانا کباب لگانا کا نا جلا نا بھوننا ستانا۔

تکیہ دینا۔ بھروسہ دینا جگہ دنیا تو اضع کرنا رات سے پیش آنا۔

تکیہ کا کتا ہونا یہ وقت تکیہ من فقروں کے ٹکڑوں پر مڑا کرنا۔

تکیہ لگانا۔ کسی یواریا جیسے لگ کر بیٹھنا کسی پر غلہ یا فوسا کرنا۔

ٹکا پاس نہونا۔ غریب تنگال مفلس ہونا بیٹ۔ کوڑی جی

نہیں جو مول آسکا جس آدمی کے ٹوک پاس۔

ٹکا چوٹ کر دینا۔ ٹکے ٹکے پر زنا کرنا۔

ٹکا سا جو اب دینا۔ جلدی بے مائل جواب دینا بد خلقی دے پرائی

سے جواب دینا جی طرح کوئی ٹکا ہاتھ پر رکھ دیتا ہر اسطرح جواب دینا

شعر۔ بوجہ مانتے ہیں ہم اس سے پس ٹکا سا جواب دیتا ہر۔

ٹکا کا کچھ طہین ہونا۔ دو ٹہمند ہونا مالدار ہونا آسودہ حال ہونا

شعر۔ گرہ پڑتی نہیں رشتہ میں نیکے ہر عزیز و گناہ میں جنکے لگا ہر۔

ٹک جیا تو کیا۔ ذرا سی دیر جیا تو کیا۔

ٹکٹکی بانی ہونا یا لگانا۔ غور سے دیکھنا بڑ دیکھے جانا گھورے

جانا قسط۔ کبھی کبھی میں شہم موتوں کی ہری خاطر لڑی باندھے ہوئے

کبھی نرس تھارے دیکھنے کو چمن میں ٹکٹکی باندھے ہوئے ہر

ٹکراتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا ڈانواں ڈول

پھرنا ڈھونڈنے پھرنا۔ انشاء ٹکراتے ہوئے پھرے ہیں ہم کو چہ

میں اسکے کیا ہے دروازہ ادھر ہند ادھر بند۔

ٹکڑا اٹھانا صد مہنگی برداشت کرنا مصیبت جھیلنا تکلیف

گولہ کرنا میجریشٹ خاک یعنی انسان ہر بلائیں دہلا ٹھانی کئے یہ کائی

ٹکڑا دینا۔ وظیفہ دینا یا تار و ریش کرنا ہے نہیں محتاج ہوتے

روٹیوں کے جو دیکھتے ہیں جھوٹے ٹکڑا۔

ٹکڑا سا تو کر جو ابدینا۔ جو احواف دنیا بھرت ہو کر جو ابدینا۔

ٹکڑا سا تو کر کر ہاتھ میں دیدینا۔ سخت جواب دینا جڑتی میں نے

ٹکڑا مانگنا لگائی کرنا بھیگنا لگنا دروازہ گری کرنا۔ قطعہ از مولف

مانگنا مانہ در پر غریب۔ لے پاس رازق سے ٹکڑا مانگنا مانگنا ہر

جس سے ہر شاہ و گدا مانا کر تو بھی حصہ مانگنا۔

ٹکڑا سمیٹنا نہ آنا۔ فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا بھوکا مرنے لگنا۔

قطعہ از مولف۔ نہ با گھر نہ ہند کے تو مانگنے کو اگر ٹکڑا کرنا پڑے

ربوئے رازق کے در کا سوا لی ہر جو تھ سے لگے وہ فی انور ہے

ٹکڑا ہٹا سے لینا۔ بھاری دشمن سے مقابلہ کرنا غریب ہو کر ٹکڑے

کے مقابل ہونا سجاد۔ کو کہی کیوں نہ سہر کو چھوڑ دے

لی تھی جا کر سٹا سے ٹکڑے۔

ٹکڑے ٹکڑے دیکھنا۔ شوق و حسرت کی نگاہ سے دیکھنا۔

ٹکڑے کھانا۔ لڑھکا ٹامٹ بھیر ہونا چوٹ کھانا نقصان کھانا مقابل ہونا

ٹکڑے لگنا۔ صدمہ یا تکلیف پہنچنا نقصان ہو جانا خسارہ آنا۔

ٹکڑے لگنا۔ چوٹ سہارا صدمہ آٹھانا۔

ٹکڑے مارنا۔ دلواریا زمین سے سروے مارنا۔ مقابلہ کرنا سامنا کرنا۔

ٹکڑے وں پر مڑنا۔ ٹکڑے ٹوڑنا۔ پرائی روٹیوں پر گزارہ

کرنا۔ پرائی کھائی پر رہنا مفت کی روٹیاں توڑنا۔

ٹکڑے آٹھانا۔ خوب مارنا کھال آٹھانا۔

ٹکڑے کے کارن مارے مارے پھرنا۔ روٹی کی تلاش

میں پھنار و زگار ڈھونڈنے پھرنا۔

ٹکڑے سال چٹھنا۔ کھرا کھوتا پر کھانا مانا کھچ ہونا مشہور ہونا۔

ٹکڑے سال کا کھوٹا۔ بد اصل نا شایستہ بطینت۔

ٹکڑے دھڑکی کر دینا۔ ایک ٹکڑے کی پلخ سپر کر دینا سال کر دینا

ٹکڑے کرنی چال چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا مقبول خیر

لگنا۔ باغی۔ سوئم بیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسرہ

چال وہ بچھے ٹکڑے کرنی نہ کیوں کر جلتا۔

ٹکڑے لگنے لگنا۔ ٹکڑے سے لگنا۔ خد کا خوب کڑا کے یا آواز کے

ساتھ بولنا ٹکڑے کے مائے روانت سے دانت بجا فرز پڑھنے لگنا فرارے پھرنا۔

ٹکڑے الی بات۔ پختہ بات جچی ہوئی بات۔

ٹکڑا بھر۔ دن میں دو مہر بھر ذرا سا قلیل ٹھوڑا سا۔

ٹکڑے سال باہر۔ وہ سگہ ٹکڑے سال میں ٹکڑے ہوا ہوا یا بے محاور

کلام غیر مروج غیر مجربہ کام کرنے والا جو کسی شاد کا شاگرد نہ ہو۔

ٹکڑے سی جان تن تنہا اکیلا جسکو عیال طفلان کا نہ بٹہ نہ نفیس و

ٹکڑے سالی دوکان۔ نامور دوکان۔

ٹکڑے سالی زبان۔ با محاورہ فصیح زبان۔

ٹکڑے کا مکان۔ آراستہ مکان جس میں فروتن غیر سامان رہتا ہو

ٹکڑے کا کھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو ٹکڑے کی نوک سے لگ جائے

ٹکڑے والی۔ جو ٹھنڈی عورت مالدار۔

ٹکڑے سالی آدمی۔ ایماندار اور معتبر آدمی کھرا آدمی۔

ٹکڑے کا ٹھوڑا ہر۔ دولت کی روشنی ہر مہر کا کھیل ہر۔

ٹکڑے بالام۔

ٹکڑے کو دن کرنا کسی کی جگر خراشی کرنا بکائی کرنا بکے سخی زلی

کے میں جو ایک غصہ اندر دنیٰ لکھنا میں ہے ہر حق کو تکلیف دینا جانا بھونٹنا۔  
تلاطمی بڑا تلاطمی لکھنا۔ بے چینی ہونا بے قدری ہونا گھبراہٹ ہونا  
بکلی ہونا۔ اضطراب ہونا۔

تلیٹ کر دینا زمین کے نیچے کر دینا داب دینا جھپٹنا لوکے نیا  
غائب کر دینا ستیا ناس کر دینا آجٹنا نہ دیا کرنا تباہ کرنا برباد کرنا  
تلیٹھو یا جھو کرنا۔ تلیٹھو یا جھو کر کے پھرنے پھرتا ہونا مضطرب ہونا  
گھبرے ہوئے پھرنے پھرتا ہونا آرام سے نہ بیٹھنا بار بار آنا جانا۔  
رٹل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ تل دھرنے کو جگہ نہ رہنا۔ بھول  
کے بھوم سے جگہ رک جانا۔

تلف ہو جانا۔ ضائع ہو جانا خراب ہونا مفت جانا رہنا لاک ہونا  
میں بیتاب نوان یوں ہی ہو کر تلف ہوتا یا قوتی تیرے لب کی قوتی تو بھول جانا  
تلف کرنا۔ گدی دینا جانتھیں کرنا ایک شانا نسبت نامہ کرنا۔ ٹیکا کرنا  
خصیت کرنا دواغ کرنا۔

تسلے کی دھرتی اوپر کر دینا۔ نیچے کی زمین کو اوپر کر دینا زمین کو  
الٹ مارنا گھرا دینا بر لٹیا کر دینا۔

تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔ تلملانا۔  
ہونا بے چین ہونا تڑپنا بھڑپنا۔ ذوق۔ ابر ترانسو ہونا  
کوئی ہمسے کیجھ جائے۔ برن مضطرب ہونا کوئی ہمسے کیجھ جائے۔  
تلملانا ہو جانا۔ ذرا سی دیر کھائی دیکر جھپ جانا۔

تل نظر آدھ شخص جو نیچے نگاہ کئے ہوئے تاکتا رہے گفتگو  
کے وقت آنکھیں جھپکے ہوئے کھڑتا رہے۔

تلوار برتا۔ تلوار چنا۔ تلوار بن۔ تلوار برتا۔ تلوار برتا۔ تلوار برتا۔  
زینار نہیں بید سے جانے آئے ادھر کے کسے چھپے پھرنے میں۔

تلوار چھڑا۔ تلوار کا دار کرنا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔  
تیروں سے + اور کبھی جھڑتے تھے تلواریں۔

تلوار چھڑا۔ تلوار کا دار کرنا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔  
ہر ایک دم وار۔ مگر شمشیر برو مت چلا نہ۔

تلوار سو دیا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔ تلوار چھڑا۔  
برستہ ہونا کیسے مارنے کا ارادہ کرنا۔ مولف۔ جھکا دیکھا زمانہ  
اپنی گردن + وہ قاتل جسکے ہی لہجہ کا تلوار۔

تلوار کا پٹھا۔ تلوار کی پشت اور اسکا نرم سوزل سے قاتلو کو  
نقش خونی سے پر محرومی + کسی تلوار کے ٹکے پہ اوٹھ نہیں سکتا  
تلوار کا ڈور لے صاحب بارہ دھار کا نشان جو خط کی شکل میں

دکھائی دیتا ہو ناسخ میرے زخموں میں اگر نکلے گھانے میں۔  
سہلے لاجراح ڈور یا رگی تلوار کا۔

تلوار کا ہاتھ دینا۔ تلوار کا ایک و اگر نا مولف۔ میری جانی جسم  
خصیت ہوئی ساتھ + دیا قاتل نے جب تلوار کا ہاتھ۔

تلوار کرنا۔ بہادری کرنا شمشیر زنی کرنا لڑنا شجاعت دکھانا۔ مدحیہ  
از مولف۔ جہ میں دنیا میں مردان دلاور علی سے سیکھ لیں پیکار  
کرنا۔ علی پر لیں تلوار کا فروں سے + علی پر حتم تھا تلوار کرنا۔

تلوار کسانا۔ تلوار کا غم کھانا، جھکا ہوا، تلوار کا غم کھانا، تلوار کا غم کھانا،  
امتحان پر تو صلیوں کی نظر کھتی ہے + وقت پر میری بھی تلوار کسانا ہوتی۔

تلوار کو میان کرنا۔ لڑائی موقوف کرنا جنگ کے ارادہ سے باز آنا۔  
تلوار کر جانا۔ بہادری جاتی رہنا بڑا ہو جانا مرد ہو جانا مرد جانا۔

مولف۔ آئے کا فوطی کے میدان میں۔ کر کے دل میں ارادہ پیکار +  
دیکھ ابرو نو مارے دہشت کے + گر گئی سب کے ہاتھ سے تلوار۔

تلوار میاں سے نکلی پڑنا۔ تلوار چلانے کے لیے مستعدی ظاہر کرنا  
رٹنے کو آمادہ ہونا۔

تلواروں سے آگ لگنا۔ غصے کے پائے آگ لگنا۔ ہونا غصہ  
میں نا طیش میں آنا۔ داغ۔ بزم خمن میں لگی رہی سے تلواروں سے  
آگ + خوش گل کویتے سمجھا خوش اگلز رہا + تیس۔ دیکھ جو خانی  
ہاتھ بے لاگ + تلواروں سے پری کے ٹک گئی آگ۔

تلواروں سے لگنا اور میں جاکر جھنا۔ سارے جسم  
میں غصہ کی آگ کا اثر ہو جانا۔

تلواروں سے لگنا۔ بے قرار ہونا مضطرب ہونا فکر مند ہونا اندیشہ میں  
تلواروں کا کچا سک جیلنے والا جلدی کھک جانے والا۔

تلوار سے چاٹنا۔ خوسا کرنا۔ پاؤں پڑنا۔ آنش چاٹنی تلوار  
میں پر بالی خانہ زنجیروں + وقت کا اپنے سلیمان ہو ترا دیوانہ راج۔

تلوار سے چھلنی ہو جانا۔ تلوار سے تلوار جانا بخت بھرنے پڑنا۔  
تلوار سے دھو دھو کے مینا عجزی کرنا خوشامد کرنا پاؤں پڑنا۔

تلوار سے مولف۔ میں چوشتا عشق کھانے میں + جگر انا کما کے بے  
تلوار سے دھو دھو کے اپنے ساتھی کے + پیچے میں وہ تلوار کے بے  
تلوار سے کھیلا۔ تلوار میں غارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا  
ذوق۔ زخمت اور زندان جنوں زنجیر در کھڑا کئے ہو، مردہ۔

تلوار سے کھیلا۔ تلوار میں غارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا  
ذوق۔ زخمت اور زندان جنوں زنجیر در کھڑا کئے ہو، مردہ۔

تلوار سے کھیلا۔ تلوار میں غارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا  
ذوق۔ زخمت اور زندان جنوں زنجیر در کھڑا کئے ہو، مردہ۔

تلوار سے کھیلا۔ تلوار میں غارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا  
ذوق۔ زخمت اور زندان جنوں زنجیر در کھڑا کئے ہو، مردہ۔



طہیں کرتا ہے۔ غرض کہ انکسار جو محض اہل ایمان بنا ہوا ہے۔

من لور نیما سیلو ہے ساتھ لالینا اسکو پہلے کہنے سے خدا کو دینا



تن ڈالنا۔ ٹوٹا ہونا ناست و کاہل ہونا۔

تنکا آنا سے کا احسان ماننا۔ کسی ذرا سی امداد کا احسان

رہنا تھوڑے سے سہارے کا گھر ماننا احسان کو یاد رکھنا۔

تنکا بھی تو پڑنے سکنا۔ ناتوان و کمزور ہو جانے پس دو ہتھ پڑنا

صفہ فوقانی خدایہ مقدر کیا کر سیکھا کہ تنکا نہیں تو رستہ ہنسنا

تنکا بھی نہیں رہا۔ کچھ نہیں ہا سب برباد ہو گیا جاؤ ملت ہو گئی۔

تنکا توڑ دینا۔ الگ ہو جانا بے تعلق ہو جانا۔

تنکا منہ میں لینا۔ نہایت عاجزی کرنا تنگ میں گھاس لیکر

خوشا کرنا آمان مانگنا جان بچی کرانا۔

تنکا سر سے اتارنا۔ تھوڑا احسان کرنا۔

تنکا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا خشک ہو جانا۔

تن کو لگنا۔ جی کو لگنا کی طرح کا غم ہونا مولف جسکے

تن کو لگے وہ جانتا ہو اور جو بید ہو وہ کیا جانے جلنے سے ہم

جو گزرتی ہو + بار بید و کی بلا جائے۔

تن کی طبیعت بچھانا۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلانا۔

تنکے چلنے لگنا۔ دیوانہ ہو جانا مفلس ہو جانا عاشق ہو جانا پڑنا

ہو جانا۔ ناسخ۔ بلغ میں آتا نہیں گلگشت کو وہ رشک گل + تنکے آب

چلنے لگنا دیوانہ کھین ہو گیا محروم و خوف و دل کچھ جان میں کوئی

بشیرا رہنے + تنکے دیکھے تو وہ تنکے سر بازار رہے۔

تنکے چوانا۔ دیوانہ کر دینا باؤ لانا دنیا۔ شعر۔ باعث وحشت ہوئی

بے اعتنائی آپکی + تنکے چوانے لگی ہمسے جدائی آپکی۔

تنکے کا احسان ماننا۔ تھوڑے احسان کے بدلے احسان ہونا۔

تنکے کا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا اور حمایت۔

تنکے کو سہار کر دکھانا۔ تھوڑی بات کو بڑی کر دینا۔

تنکے کی آوجھل بہاڑ ہونا۔ تھوڑی لفظ اور مطلب زیادہ

ہونا شکل کام ذرا سی تدبیر سے حل ہو جانا۔

تن من بھر جانا کسی کم و بیش کر خوش ہونا خوشین پوری ہو جانا

تن من مارنا اپنی خواہشوں کو روکنا ہو اور حرص کو ترک کرنا۔

تن میں بھولے نہ سمانا۔ بہت خوش ہونا۔

تن میں وارنا سر فرمان ہونا ہونا۔

تنکا ترستی سے گزارہ کرنا۔ مفلسی میں گزارہ کرنا۔

تنک آنا۔ مجبور ہونا و قسوت پریشان ہونا۔ یہ تنک یا تنو

تسہ خانہ + آسان نہیں کر دی اٹھانا۔

تنک بکڑنا۔ گھوڑے کی لگام کو کھینچے رہنا کسی کو دق کرنا

کرنا میرا دشمنوار جن زیادہ بکڑ نہ تنک و ڈر ہو سمندر از بشتی

تنک حال ہونا۔ تکلیف و مصیبت میں ہونا مفلس محتاج ہونا۔

تنک وقت ہونا۔ وقت ہونا بوقت ہونا نماز قضا ہونا۔

تنک ہاتھ ہونا۔ مفلس و محتاج ہونا۔

تنے میں گانٹھ دینا کچی تنکے بار کھینچنے کے لیے بندین دینا کو مضبوط کرنا۔

ہنج رہنا۔ بے رہنا خیار رہنا مستعد رہنا۔

ہنج لڑانا۔ کسی امر میں خواہ مخواہ شامل ہو جانا۔

ہندیاں باندھنا۔ مردم کی مشکین کسنا و نو باندہ لینا۔

ہننے کا گھر۔ لڑائی اور فساد کا گھر جھگڑے کا مقام۔

تن لگو۔ جان نثار دوست ہمدم و غمخوار۔

تنکی گئی فراخی آئی۔ منطقی دل لڑے اور دہندگی دل لگے۔

ہج بنا ہوا ہو۔ مونا تازہ مستعد بن گیا ہو۔

اٹھائے باواؤ

توبہ بلوا دینا۔ عاجز کر دینا تنک کرنا شان سے بات بھرانے

دے بھر بھر کے جام + توبہ بلوا دی ہر ساقی نے مجھے۔

توبہ توڑنا۔ عمدہ نوٹا عذر شکنی کرنا ایک کام کو ترک کر کے بھری

کام کرنا۔ مقصود کو پھینک دینا کو چھوڑ دینا و حذر نہ سے توبہ کو توڑ

توبہ دھار کرنا۔ توبہ دھار کرنا۔ توبہ تلا کرنا غل چمانا شور

کرنا و اوہلا کرنا گریہ و زاری کرنا۔

توبہ کرنا۔ کنہ سے ہانکنا عمدہ بیان کرنا ہدی کو ترک کرنا نیانگ

داغ۔ جو تو حلال ہو تو بے دھبے بادہ نوش میں توبہ کر کے اور پیمان ہو گیا

توبہ چلانا۔ توبہ کو توجی دکھانا۔

توبہ دکھانا۔ مجرم کو توبہ سے آزاد دینا۔

تو تانیاں۔ کسی چھپی ہوئے کا علاج کرنا بھلی کو بڑے نیا

سوزاں یا انگ کی بیماری لگا لینا۔

تو تاسا بولنا۔ بچہ کا تاسی ساری جسمی بھیجی باتیں کرنا۔

تو تو رہنا۔ بولنے سے بند رہنا چپ رہنا۔

تو تو من میں کرنا۔ تو طاق کرنا۔ تو ٹکار کرنا۔ آپس میں جھگڑنا

رہنا گاکی گلوچ ہونا۔

تو توئی کرنا۔ تو توئی جو رہنا بیتان و ناہمت لگانا الزام

ناحقہ لگانا۔ رنگین میں نے چاہا جو جھگڑا رہی مگر ہنچے ہر ایک گمان

ہوا تو توئی جو رہے میں میرا کیا خلق و جی لگانا بلا سے جان ہوا۔

تو نے اڑ جانا۔ ہوش اٹھانا بدحواس ہونا۔ میر۔ اُسے دیکھا  
چوڑے کے سونے سے + اڑ کے اُٹھنے کے نوٹے سے۔

نونی لولہا - خوش از ہونا مشہور ہونا شہرت مانا فوق  
 ہر نفس مشہور اک گلشن ملک فریا کلذوب تونی لولہا ہر ہندوان  
 تو نے سی آنکھیں کھیر لینا - یا بدل لینا - دفعۃً بے عروت  
 ہو جانا تو نے چشم اپن جانا ہونو فانی کرنا - اسیر خط بھیجے لگا جوس  
 آئینہ رو کو میں + نو نے کی طرح آئینہ کیونر بدل کیا -

نوٹ کی طرح پڑھ لینا۔ یا وکر لینا۔ سبق حفظ کر لینا۔ مگر  
حرف شناس نہ ہونا۔

تورہ توڑنا۔ غم کم کرنا۔ سخی کر کر سی کرنا۔

نور جہانا۔ اترانا اور جہانا تک کرنا۔

توڑا اور سی مونا۔ نوٹنا مڑوڑنا لڑنا جھگڑنا اٹھائی بنا۔  
توڑ کرنا۔ بستی میں خریدنے کے دانوں کا جراب کرنا۔ آلس۔ اچھل  
موجھاں بچہ کر زندگی سے ہونہ تنگ ہوجھ کا اٹاں کسوں کے شانہ بکر توڑ کر۔  
توڑ پڑھنا۔ خدا کے بھروسے پر بیٹھنا کچھ کلام نکلنا ہاتھ پاتھ دھو کر بیٹھنا  
توڑوانا۔ رونی کی طرح بچوڑا لانا۔ عاجز و حیران کر دینا۔ سوتق  
دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی + رونی کی طرح تو مڑالوں گی۔  
توڑی ہاتھ میں لے لینا بھیکٹنے لگنا گڑی کرنا روزہ کرنا۔  
ٹوٹنا تان کرنا۔ لڑنا جھگڑنا تکرار کرنا۔

ٹوٹی اتارنا۔ لڑنا جھگڑنا ہاتھ پائی کرنا۔  
 ٹوٹی اچھالنا میسٹری کرنا خوش ہونا لڑنا جھگڑنا۔ آتش آبا  
 جہ سے ساتی الودہی جوش خدادی پیشے کی انجمن میں ٹوٹی اچھالنا  
 ٹوٹی بد لڑنا۔ بھائی بھائی بننا جیسے میٹھی بد لڑنا۔ آتش آبا  
 جہ کیفیت میں وہ تلکشت بارغ کوہ خنجر سے ٹوٹی لالہ سے میٹھی بد لکٹی  
 ٹوٹی سے مشورہ کرنا۔ اگر کوئی آدمی نہو ٹوٹی آگے بڑھ کر مصلحت چھوڑنا  
 ٹوٹی والہ۔ انگریزوں کی بورو من۔

لوٹا پرٹنا۔ نقصان پرٹنا۔ خسارہ ہونا۔

لوٹ پرانے کی نئی نال ہوا ہے اور میں نکاح جو کہ سلطان محمد نے اور معاویہ کو  
لوٹ پرانے کی نئی نال ہوا ہے اور میں نکاح جو کہ سلطان محمد نے اور معاویہ کو

پولکھا کرنے آنا۔ اگر عہد ہی چلے جاتا۔

لوگوں کو دل کا جوڑنا، فصل روزگار سامعین۔

لوہ نور کھتا ہے خبر کھتا تلاش رکھتا۔

لوہا ناہ مین رہنا ستلاش مین رہنا جستی مین رہنا۔

تور جوڑ۔ انتظام بند دہشت و اوگت نہ بہا کھڑ بھڑ جالا کئی نظر  
سازش عیاری۔ انشا۔ جوڑی جو اسنے مجھے تو توڑی رفیقے  
انشا تو اسنے بابکے یہ تور جوڑ دیکھ۔

لوٹ کر۔ لوٹ کر۔ لوٹ کر۔ نہایت شدت سے کثرت سے  
 زور شور سے کوشش کے ساتھ بہت تن مصروف ہے یہاں ہی وہ تھا  
 محکوم کئے درک میکیشیہ پر ہر سانس کی کسارت کو منہ پر ٹوٹ کر موصول  
 رونے میں غم میں دیدہ تر ٹوٹ کر کہ گرتے ہیں جنم ترے گھر ٹوٹ کر  
 تو ناحق چشم۔ یوں ابے مر دت بے دیدہ۔ صغیر فوقانی زبان  
 میٹھی ہو باتیں بھی سیاری سیاری میں + یہ تو نے چشم دیکھ کر کہے  
 نہیں بکھر کر چشم دہشتی سبزلان و قباے ترکہ + یوں سبب میں تو با چشم کے آؤں  
 تو بڑا سجاے رکھتا ہوں۔ تھو تھوٹری جڑ چاہ رکھتا ہوں بہت  
 سنجھ بھلاے یا سجاے رکھتا ہوں جب یا کو توہری میں بل چڑے  
 نظر آئے ہیں ہر وقت چمن چمن رہتا ہوں۔

توئی کی آواز نثار خانہ میں کون سنتا ہے۔ بڑے آدمی کے  
 سنانے چھوٹے آدمی کی بات کون سنتا ہے دو ہمت مند دن کی مجلس میں  
 غیب کی تفسیر کیسی جاتی ہے حکیم محمد انور لایپوری۔ تیری مجلس  
 میں سخا کوں سے عاشق کی فریادیں پہنچا جاتی نہیں و از قماروں میں فی کی  
 توے کی کووند ہے۔ جلد فقاہو جانے والی چیز ہے اسنے سوزل  
 سے ایسا تپہ ٹکروں ہو گرم۔ صبح کے سوتے ہی سر اخر تپے کی ٹوکر  
 توڑ جوڑ کا استاد دیور ہے۔ بد معاش کی لڑائی جھگڑا کر پیٹے والا ہے۔  
 توے کی تیری بات حق کی میری یہ محاورہ خود غرضی خود طبی کے  
 لوگوں میں بولا جاتا ہے لیکن آپا پڑسی ہو ٹوٹ بھسٹ مج ہی جو  
 نیز جسکے ہاتھ لگتی ہے لے بھانسا ہر کوئی نہیں بوجھتا۔

توٹی بانٹنے لگے بڑی ہی فعاوہ ہر کہ جب بانٹنے کوٹ جاتی ہر دہی  
بانٹنے کے میں ٹٹکا تھے میں غریب رشتہ دار کے صرف کا بوجھ  
آسودہ مال بھائی کے ذمہ ٹھہراتا ہو۔

۱۰۰

کھاپ پڑنا۔ نفع شروع ہونا طبیبہ پر ہاتھ مارنا۔

تھاپ ڈنا۔ بیج موتوں ہونا اور ظلمہ براخبر کا ماتم مارنا۔

تھائی سہارا نہ مصیبت اٹھانا اور تکلیف بھگھلنا۔

تھا کہ گینٹا۔ اندرون میں دیکھا کہ کتا بچہ معلوم کرنا انتہا کو  
پر پہنچا تا کہ لانا کھوج دریافت کرنا۔ غوطے کھلوانی میں یہ فرین  
تری اور بحر من + تھا کہ اک بات کی دو دو پہر تری نہیں۔

تھوڑی بچانا۔ تالی بچانا آبرو کو ناعزت کرنا۔

تھوڑی ٹٹنا یا بھلا۔ نامی ہونا مشہور ہونا مالی حیثیت سے ہونا۔

تھوڑی تھوڑی کر رکھنا۔ پھسل اور بھلا کر رکھنا لالچ دیکر جو کام کرنا

تھوڑا کر رکھنا۔ بھول کر نام الغیبیاں کی بیماری ہونا۔

تھوڑی توڑ دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھڑو پھیر دینا ختم کر دینا

تھوڑی چھوڑ دینا۔ غرض دار کر دینا زیر بار کر دینا۔

تھوڑی توڑنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا کنگال ہو جانا دوا لہ لکھ جانا مفلس نا دار ہو جانا۔

تھوڑی بھٹ بھٹے پر اور رکھ لینا۔

تھوڑی بھلا کر رکھ کر رکھنے کو دینا۔

تھوڑی تھوڑی ہونا محنت و محنت ہونا۔ تنگ ہونا بے بسی ہونا۔

تھوڑی کاسیا۔ وہ کپڑے جو اسے گھر کو نہ بھیجے۔

تھوڑی کارنا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔

تھوڑی بند کام کرنا۔ تھوڑی بند کرنا پائیدار کام کو بے وقار کام بنانا۔

تھوڑی کر جو ہو جانا۔ نہایت تھوڑی کر جانا۔

تھوڑی کو ہونچنا۔ سخن کے منہ کو دریافت کر لینا حقیقت سے نفع چلنا

تھوڑی تھوڑی ہونا۔ سو ہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔

تھوڑی یا تھوڑی لگانا۔ پیوند لگانا غیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا

دینا جانتی و جالہ کی کرتا مارے توڑنا۔

تھوڑی بڑا لگانا۔ کتنی کو کدے پر بونگنا تھکانے پر لگانا۔ بھر

خدا کی تھوڑی لگانا۔ تھوڑی بڑا بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا خدا پیدا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

ہوگا ست بن جائیگا۔ ہو کے کچھ تھوڑی سیل جگر آئیگا۔

تھوڑی تھوڑی ہونا۔ نام ہونا مشہور ہونا مالی حیثیت سے ہونا۔

تھوڑی تھوڑی کر رکھنا۔ پھسل اور بھلا کر رکھنا لالچ دیکر جو کام کرنا

تھوڑا کر رکھنا۔ بھول کر نام الغیبیاں کی بیماری ہونا۔

تھوڑی توڑ دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھڑو پھیر دینا ختم کر دینا

تھوڑی چھوڑ دینا۔ غرض دار کر دینا زیر بار کر دینا۔

تھوڑی توڑنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا کنگال ہو جانا دوا لہ لکھ جانا مفلس نا دار ہو جانا۔

تھوڑی بھٹ بھٹے پر اور رکھ لینا۔

تھوڑی بھلا کر رکھ کر رکھنے کو دینا۔

تھوڑی تھوڑی ہونا محنت و محنت ہونا۔ تنگ ہونا بے بسی ہونا۔

تھوڑی کاسیا۔ وہ کپڑے جو اسے گھر کو نہ بھیجے۔

تھوڑی کارنا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔

تھوڑی بند کام کرنا۔ تھوڑی بند کرنا پائیدار کام کو بے وقار کام بنانا۔

تھوڑی کر جو ہو جانا۔ نہایت تھوڑی کر جانا۔

تھوڑی کو ہونچنا۔ سخن کے منہ کو دریافت کر لینا حقیقت سے نفع چلنا

تھوڑی تھوڑی ہونا۔ سو ہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔

تھوڑی یا تھوڑی لگانا۔ پیوند لگانا غیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا

دینا جانتی و جالہ کی کرتا مارے توڑنا۔

تھوڑی بڑا لگانا۔ کتنی کو کدے پر بونگنا تھکانے پر لگانا۔ بھر

خدا کی تھوڑی لگانا۔ تھوڑی بڑا بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا خدا پیدا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا

تھوڑی بڑا کرنا۔ تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا تھوڑی بڑا کرنا







موم کی ناک کیونکہ لیکن لیبب گول ہونے کے تھالی میں ٹھہرنا نہیں  
لڑکھاتا پھرنا ہی ایسا ہی اس شخص کا حال ہوتا ہے۔

تھوٹھی بائیں۔ لٹو لٹو پریمینی بائیں۔ مولف۔ وعدہ جھوٹا ہے  
ہوواؤں کا۔ لٹو لٹو تھوٹھی بائیں ہیں۔

تھوٹھے بھی نہیں۔ تھوٹھیں لگاتے دیکھنا نہیں چاہتے چہرہ نہیں  
دیکھتے۔ آتش۔ دنیا پہ تھوٹھے ہیں مردان را عشق نہ مرد و تھوٹھے نہیں  
اس سیرزن کے بانوں۔ ۵ جو اس مہر طلعت کو بہن دیکھتے۔ کبھی  
تھوٹھے بھی نہیں چاند پر۔

تھوٹک کے ستون۔ خراب چیز ہی ناپا بدار ہے۔  
تہ کر رکھو۔ پند کر رکھو ہوا نہ لگنے دو سچا۔ ہلو کر دلدار کا جامہ  
عزیز۔ یوسف اپنا پیہر ہی نہ کر رکھے۔

تھوٹھے تھوٹھے گھر جاؤ۔ دھوپ سے پہلے جاؤ خوش خوش  
تھالی پھرتی تھی۔ آدمیوں کا ہجوم تھا اس قدر کہ اگر تھالی اٹھانے  
تو زمین پر نہ گر لی لوگوں کے سروں پر رہتی۔

تھاوسن لے۔ دم لے صبر کر گھر جا۔  
تھڑی ہے۔ لخت ہے ماست ہے لخت ہے۔ امانت۔ تھڑی ہے تھڑی  
ذات نبیادیر۔ کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر۔

تھکا اونٹ سرے کو دیکھتا ہے۔ ہر کوئی تکلیف کے بعد  
آرام کو چاہتا ہے۔ ذوق۔ چاہیے یوں پر لپٹ نہ دے سکے۔  
سر کو تھکے تھکا اونٹ دیکھ دیکھ۔

تھمت کی مٹی ہے تھمت کا گھر ہے۔ ایسا شخص جسکے ملے سے  
الزام لگتا ہو یہ نامی آتی ہو کاجل کی کوٹھری حسین جانے سے  
روسیا ہی حاصل ہوتی ہے۔

تہ نہیں ٹوٹی ہے۔ نیا کپڑا ہے پرانا نہیں بتا ہوا نہیں ہے۔  
تھوڑا ہے۔ بہت کم ہوا فی نہیں۔ مولف۔ اب جوانی گئی  
ضعیف ہوئے۔ کام کرو کہ وقت تھوڑا ہے۔

تھوٹک ہے۔ تھمت ہے تھمت ہے بھٹکار ہے۔  
تھگ بتایا ہے۔ دغا بازی کا علم پڑھا ہوا ہے من فریب  
یاد ہے سکار ہے جالاک ہے غبار ہے۔

تھنڈا ہوا گرم ہوئے کو کا شاہ ہے۔ یعنی دھما دھیم دہر دار۔  
آدمی گرم مزاج آدمی پر غالب آجاتا ہے۔ قطعہ از مولف۔ نام  
ظالم کا بندہ مظلوم۔ صفحہ عالم سے چاٹ لیتا ہے۔ سردیو با جو ہے  
لہاروں کا۔ گرم لہے کو کاٹ دیتا ہے۔

تھو کر سیکھنا۔ داغ۔ یقین ہے تھو کر ہی کھا کھانے کچھ نہیں  
جائے۔ ہر اسکی راہ میں منے بھی دل کو ڈال دیا۔

تھو کرین گھانا۔ تھوٹھیں اٹھانا۔ آفتین جھیلنا نقصان اور  
پریشانی اٹھانا۔ یار علی۔ کھلتی ہے جی بھی تھو کرین کھانے کی  
حقیقت۔ سر پر جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا۔

تھوپی منہ میں دینا۔ منہ بند کر دینا خاک بھر دینا گوشت و خون  
کو چھیک آنا۔ درست آبادن میں کپڑا اور پانوں میں جوتی وغیرہ  
چھیک بنانا۔ سنوانا درست کرنا مار پیٹ کر سیدھا کرنا۔

تھوٹھیاں رخ یار تجھے چھیک سنا۔ پر چھوڑ دیا حافظ قرآن سمجھ کر۔  
تھوٹھیاں کھاک کرنا۔ مرمت کرنا درست کرنا۔ شعر مومن۔ ناصح کو  
جو چاہوں تو ابھی تھوٹھیاں بنا دوں۔ پر خوف خدا کا ہو کہ میں کچھ نہیں کرنا

تھوٹھیاں پھوڑنا۔ چھید ظاہر کر دینا کیسا جب ظاہر کر دینا ٹوٹے  
ہوئے کو توڑنا الزام لگانا۔ مولف۔ محبت کے رشتہ کو خود توڑتے  
ہو۔ مرے سر پر کیوں تھوٹھیاں پھوڑتے ہو۔

تھوٹھیاں پکوانا۔ کیسے گھر کے اسباب کو کبوا دنیا نیلام کر دینا  
تھوٹھیاں پکھنا۔ دیکھو تھوٹھیاں جہان فضول خیر کرنا کھلے دل سے بچ کر  
تھوٹھیاں لگانا۔ تپا یا سرخ لگانا۔

تھوٹھیاں لکھنا۔ چھاننا۔ پینڈی ٹوٹ جانا چوڑو کے بن میٹھ جانا گھبرا جانا  
تھوٹھیاں دینا۔ ستوں قائم کرنا سہارا دینا۔  
تھوٹھیاں لگانا۔ بوجھ کو سر سے اتار کر دم لینا۔

تھوٹھیاں لکھنا۔ ہسی اڑنا بدنامی و رسوائی ہونا۔ مثل۔ جسکا  
کام اسی کو سنا ہے۔ اور کرے تو تھوٹھیاں باجے۔  
تھوٹھیاں لکھنا۔ انگوٹھا دکھانا صاف انکار کرنا۔

تھوٹھیاں بہت۔ کی قدر قدرے کچھ تو ہو۔ مولانا اکبر۔ زیادہ  
نہیں چاہتا مرد حق۔ کہ ہر اسکی آنکھوں میں تھوٹھیاں بہت۔  
تھوٹھیاں کی بات۔ معقول بات درست بات۔

تھوٹھیاں کی بات۔ اولاد پرست۔ بچ۔  
تھوٹھیاں کی بات۔ حجت ناہیادہ مزاج مور کھٹی کا بیان بیوقوف  
تھوٹھیاں کی بات۔ بیوقوف کی بے تاثیر شوفیان ظاہری اختلاط

جوتی گرم جوشی ساتھ محبت اور پی۔ قطعہ از مولف۔  
دوستی جھوٹی ہے جھوٹا اختلاط۔ آج کل کے دوستوں کے درمیان  
گرم جوشی ہے۔ بیکے واسطے۔ ظاہری اخلاص تھوٹھیاں گرمیوں  
تھالی میں لیکن۔ شخص جو قائم مزاج نہ ہو مشاؤون مزاج سبک طبع



جاتا ہے بلکہ وہ بت کیا سمجھتے ہیں + سخن سیدھا لکھو نہ تو میرا کچھ بچتا ہے  
 طیر صاف نظر آتا۔ خطا بلا مضی معلوم ہونا بگڑا ہوا دکھائی دینا۔  
 طیر صاف ہونا۔ کچھ ہونا اچھا نہ کرنا نا ارض ہونا مولف نے بھکڑوں  
 تو بڑے ہوئے ہیں + یا ان بکڑوں تولات مارتے ہیں۔  
 طیر صاف نہ لکانا نیا۔ سیدھا کر دینا کچی دور کرنا درست کرنا۔  
 طیر صاف آنکھ مونا۔ بچہ یا خطا ہونا۔ مولف بھکڑے بھکڑے ہوتے  
 ہیں صاف نظر آنی تو مستحق + کچھ نہیں ہے بلکہ طیر صاف آنکھ مکتے ہیں۔  
 طیر صاف جان چلنا۔ اٹارنا۔ اختیار کرنا راستی کے خلاف کرنا۔  
 طیر صاف خبر چھیٹنا۔ آنا جواب دینا انڈی بنڈی سنانا۔ شہکار  
 سیدھی کہیں ہو کے ہے برسم دور ہم + کبھی طیر صاف نہیں ہے کبھی چھیٹتا ہے  
 مٹسو ہونا۔ سو انکب بنا کر دکھانا ہنسی اٹھانا۔  
 طیر کا کرنا یا لگانا۔ قشقہ لگانا نسبت نا ادا اور فصاحت کے قوت  
 مٹسو ادا ہونا۔ حلق دینا لگانا۔  
 طیر صاف کرنا۔ تو نے کی طرح ٹاٹن ٹاٹن کرنا بک بک کرنا۔  
 طیر صاف ہونا۔ جلد بنا کر جانا چل بسنا۔  
 تیلی کا بیل۔ دفعتی بات چھٹی جفاکش جو رات دن کام میں لگا رہے  
 قطعہ از مولف۔ مرد دنیا دار ہونے کی بھل چسکی آنکھیں بند رہتی ہیں اسدا  
 سارا دن چاند ہا پرشام کو + تھا وہ میں جس جا بوقت صبح تھا۔  
 تیسوں کا کام تیس سیارے قرآن شریف کے بکھرے نمکھاؤنگا  
 تیسوں کا کام کی بکھر + کینکا خواب میں بوسہ تول کلام لیا۔  
 تیری باتیں کبھی کوہن آئین تیری چال کی کبھی کوہن بیاہ تو بڑا جاک  
 دیکھا ہر شوق کی کوہن آئین تیری باتیں کبھی کوہن آئین۔  
 تیرے چھپوے خبر بھی لکھاؤں۔ نہایت نفرت کے موقع پر چھپوے لکھتے ہیں  
 تیرے صدمے میں تیرے طفیل تیرے ذریعہ سے جانی صاحب  
 تیرے صدمے میں تیرے جانشین + انکر دیکھا نہ سنا کرنا بھروسہ میں بوج کند لا میلا۔  
 تیسوں نے میں نے ہر روز روزمرہ آگے دن درام ہمیشہ سدا ہوتا  
 ہمیشہ رہتی ہے + انکھوں کے سامنے صورت + لگا ہوں ہر کار وہ ماہ تیسوں دن۔  
 تین دن قبر میں کبھی بھاری ہیں۔ ہر کوئی دینکے بکھرے لوں سے  
 نجات نہیں ہوتی تین دن تک مردہ کا حلق دینکے ساتھ رہتا ہے۔  
 طیر صاف مارخان۔ مشکبہ ضرور بہادر دلیر دلاور۔  
 تیل کی بکھو تیل کی دھار دیکھو۔ زمانہ کی حالت دیکھو دینا کانگٹ بکھو  
 تیل اور تیل کی دھار دیکھو تو معلوم ہو کہ تیل کیسا ہے۔  
 تیرے کئے میں کبھی ہے تیرے کئے میں سرے کے ہیں یعنی جو شخص

دور لگنے والوں کے درمیان میں انصاف یا نا انصافی ہو سکے میں کبھی ہے  
 جودہ کد لگا سو ہو جائیگا اور چور رات کو جب چوری کے لیے گھر سے  
 نکلتا ہے تو تیر کی آواز کو نیک شگون قرار دیتا ہے۔  
 تیرا نور آڑ جائے۔ تیری رو دھن جانی رہے۔  
 تیرہ تالی۔ وہ عورت جو چالاک اور پیار و مکار ہو یعنی تیرہ تال پر  
 ناپنے والی عورت۔  
 تیر موالی ہے غیر معنی بے شمعانے بات کہتی تیر بھانڈا کلام مولف  
 کوئی بھی وعدہ نہیں ہوتا مٹا + انکی تفریق میں ہوائی تیر ہیں۔  
 تیل تالی نہ اوپر تالی یعنی ایسا مفلس ہے کہ اس کے تیل کے برتن کے  
 تیل تیل نہیں اور اوپر تالی نہیں جس سے تیل نکالتے ہیں۔  
 تیلی کس کس کو اپنا گھر تیلی کاس کوں ہے۔ یعنی غریب آدمی کو  
 گھر کے ہی کام درمندگی کی کفایت بہت سخت ہے۔  
 طیر صاف تو ہے کی روٹی۔ وہ کام جو نہایت دشوار ہو مشکل امر ہو  
 طیر صاف کبھی ہو مشکل کام ہے کبھی کام ہے۔ اصل اس محاورے کی بھلا  
 بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے اندھے کو کہا کہ کھڑکھاؤ گے  
 اندھے نے کہا کھڑکھائی ہو تو ہوا سے کہا سفید اندھے نے کہا سفید کسی نے  
 کہا سفید بھلا اندھے نے کہا بھلا کیسا ہوتا ہے سو سنے اپنا ہاتھ کھڑکھا کر کے  
 اندھے کے ہاتھ میں دیا کہ اس صورت کا اندھا اسکو ٹھول دو  
 کہہ کر کبھی کبھی ہر اسکو میں نہیں کھاؤنگا۔  
 تین بلا کے تیرہ آگے وہ وال میں مانی۔ تین کھانا کھانے والے  
 بلا کے تیرہ آگے وال میں مانی زیادہ حال دگر کئے واسطے کافی ہو۔  
 تیلی تہنولی تیل لگانے والا اور اپنا بیچنے والا کہ ارزل ذات میں ہے کہ

پانچویں فصل

ادبیات یعنی لغات متعلق طب کے بیان میں

تالے بالفا

تال کھار تال کھانا۔ نگال میں سکولیا کھارکتے ہیں ہندی لغت  
 ہے یہ ایک چوڑا بچہ کھار کھار کھار براق خواب دار خود ری کی طرح  
 ہے اسکی گھانٹا ایک گلو کے بلند شاخیں بہت سی تپتے ماسی کے  
 پتوں کی صورت پر بھول سفید غناک زمینوں میں پیدا ہوتی ہے طبیعت  
 اسکی گرم و خشک مغز و سن دھمی ہر مٹی کو بڑھاتی ہے مٹسک بھی اسکی  
 سرت انزال اور جریان مٹی کو دفع کرتی ہے۔  
 تال۔ یہ ہندی لغت ہے اور نام ایک نعت کا جو بہت بلند اور قد آور



## تاسے یا اسے

توراب خشک مٹی جسکو فارسی میں خاک کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک محض رطوبات ہر ہر ایک سرزمین کی مٹی کی الگ الگ تاثیریں بھی ہیں مگر عموماً طبیعت سرد خشک ہے۔  
ترید یغم اول مشہور دہر ہندی لوسوت اور ناگ پتر اور بدھارہ اور جوہری اسکا نام ہے یہ ایک جز باہر سے سیاہی مال اندر سے سفید محض اور کم وزن ہوتی ہے خراسان ہندوستان پیدا ہوتی ہے گھاس اسکی ساق پر تے اسے لوبیکے جنوں کی صورت پر پھل لسان العصار سے مشابہت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مصل و یغم و رطوبات رقیقہ و قاطع بانغم غلیظ و منقی و داغ و معدہ و منقح سدہ و داغ و نافع فالج و کھانسی و درد سینہ و مالچولیا و جنون و صرع۔

ترید یغم اول و کسریم ایک دوکانام ہے فارسی میں اسکو باقلہ مصری کہتے ہیں یہ ایک تخم سفید یا لیل بزرگی مزے میں تلخ ہوتا ہے پانی اور برقی فلولی قسم کا یہ تخم ہوتا ہے لسانی گرم اور خشک کبد اور طحال کے سدوں کو کھولنے والا مدربول و حیض مستط جنین اور برسی کے فائدے بھی قریب قریب اسکے ہیں۔

ترید یغمین۔ یہ مشہور دودھ آسمان سے رات کو ٹپکنے کی طرح برسی ہے اور خوار نبات جسکو حلاج و فارشتہ اور ہندی بھکڑ کہتے ہیں جم جاتی ہے شکر سرخ کے ریزنوں کی طرح اسکی صورت اور مزے میں شیریں ہے تازہ اور سفیدی مال عمدہ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم حرطین و مصل صغیر و محرک اخلاط کھانسی و معدہ و سینہ و حیات گرم و خشکی کو دفع کرتی ہے۔

## تاسے یا اسے

تسمینج۔ بفتح اول سرب تسمینج ہے فارسی میں اسکو ٹنگ بھی کہتے ہیں عربی میں جب اسکو مٹی اسکا نام ہے ہندی میں اسکو جاکسو کہتے ہیں واند اسکا سیاہ چمکتا ہوا ہوتا ہے جو جاز اور سودا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک تقوی ماصرہ وافع و مدہر ضار و اسکا زخم نصیب جذام کو دفع کرتا ہے و انگھون کی بیماریوں میں اسکا استعمال زیادہ ہے۔

## تاسے یا اسے

لفاح۔ یغم اول سبب کہتے ہیں و مشہور سیوہ ہے شیریں اور حرش اور میخوش بنیوں قسم کا ہوتا ہے شیریں گرم حرش سرد اور خشک میخوش حرارت و برودت میں معتدل ہے صغیر ساخ و عطریات اور رطوبت لطیف کے تقوی مل و داغ و بکڑ و افع خفقان و کسر نفس ہے خصوصاً شیریں لطیف روح جوانی و دافع غشی و مفرح دل ہے۔

ہوتا ہے ہر ایک ساق کے سر پہ بے بطور چڑھتے ہیں جنوں کے پورے بنے جاتے ہیں نر اور مادہ و دونوں قسم کا بد زنت ہوتا ہے نر اسکا خوشے نکالتا ہے مگر کھل نہیں بناتا مادہ کو کھل نکالتا ہے جو ناریل کی طرح ہوتا ہے جبکہ جن میں سے دانے جوہر سے نکلتے ہیں خامی کیوقت اس سے پانی نکلتا ہے و لوگ مٹی کاہن اس سے سبب اندہ سے مٹی و اسکو ٹنگات کر دیتے ہیں ٹنگا کے رستے پانی برتن میں جمع ہوتا ہے اسکو تاروی کہتے ہیں وہ شیر و تازہ مسکڑ نہیں ہوتا ماسی سکڑ بھی دیتا ہے اس تاروی کا سرکہ بھی بناتے ہیں جو بہت ترش اور لطیف ہوتا ہے اس کے پھل کے پے دانے سرد و تر و تاروی مرکب لقیہی تھوڑی رطوبت حرارت کے ساتھ اور پختہ پھل سرد اور خشک سرکہ سرد تر ہے بدون قوت قابضہ کے۔

تاہنول۔ تہنول۔ ہند میں اسکو بان کہتے ہیں اسکی مال نکور کی طرح ہوتی ہے اور پتے ہنر صوبہ بری سیاہی کی قسم کا ہوتا ہے بھوس کے پتہ نازک اور سفیدی مال اور جھوٹے بھوس کے پتے اور سبز لطیف اور نازک ہوتے ہیں علی ہذا القیاس مفرح ہے اشتہاد کرتا ہے معدہ کو طاقت بخشتا ہے جگر اور دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے و حافظہ اور فہم کو بڑھاتا ہے و منجم کی رطوبات کو دفع کرتا ہے و انتوں اور لثہ کو استحکام دیتا ہے و سپاری اور الایچی اور کتھہ جونہ کے ساتھ اسکا کھانا نہایت مفید ہے۔

## تاسے یا اسے

تہن۔ یکسر اول یہ قسم گھاس کی ہے ہر ایک گھاس کو بھی کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر ایک گھاس کی صورت و سیرت الگ الگ ہے مگر عموماً پتے درجین سرد اور دوسرے میں خشک کیوں کہ کھیت کی گھاس کے جوشا نہتے ہیں بیشمن لبینا نکالتا ہے و درجہ بیاہلی جو بروٹ ہوا اور برقی سے پیدا ہوا دفع کرتا ہے اور گھاس کے خواص بھی اپنے موافق ہر ایکے جائینگے۔

## تاسے یا اسے

تخم کونج۔ یہ ایک ہندی دھڑی و ایک نبات کہتے ہیں جسکی استعمال اسکا بلہ کو بڑھاتا ہے کمر کو مضبوط کرتا ہے و کھانسی کو دفع کرتا ہے و اسیر کو نافع ہے۔

## تاسے یا اسے

تدرج۔ بفتح اول معدوم ایک پرندہ ہے فارسی میں اسکو تدر و ترکی من ترد و تارندری زبان میں توڑنگ ہندی میں توڑنگ من یہ نہایت خوبصورت ہوتا ہے و نہایت مشابہت رکھتا ہے تاثر اسکی گرم و خشک گوشت بہت نہایت لطیف و جلد ہضم ہر خول مصلح پیدا کرتا ہے و داغ کو طاقت دیتا ہے و بڑھاتا ہے لسان اور دوسروں کو دہر کرتا ہے و لکھنوں کو اگر انگوں میں لکھا جائے تو نہول الای اور سفیدی کو نکالتا ہے۔



## آب یا مایہ

ترشح - آبی جانور مشہور ہے فارسی میں اسکو اندک ہندی میں مگر کچھ کہتے ہیں بڑے بڑے دریاؤں لنگا سند وغیرہ میں یہ پایا جاتا ہے چار ہاتھ پانچون دم بینی چھٹا نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے طاقت و انداز ہے کہ دریا میں ہاتھی اور شیر کو کھینچ لیتا ہے خشکی میں ہاتھ بانٹنے پھر ہاتھ بٹھکتا ہے اور نونہے دانت پچاس دو کے جڑے اور چالیس نیچے کے جڑے ہیں ہوتے ہیں دو گز سے زیادہ دونوں جڑے نیچے اور تمام جسم چار گز تک بڑے خشکی میں ریگ کے اندر دیتا ہے جس کو نیچے اسکے خشکی میں رہ جاتے ہیں مستغرق کھلتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک بخور اسکے جگر کا دافع جنونی اور اسکی سپ کا اتھال لکھ کی سفیدی کو دفع کرتا ہے نہ اسکا نزول الماء کا نام و نشان نہیں چھوڑتا قطور اسکی جزی کا در دسر و شقیقہ کو دور کرتا ہے اور ضا د جزی کا عضو ناسل پر باہ کو بڑھاتا ہے گوشت اسکا متحرک باہ ہے۔

خمر - مشہور میوہ ہے جسکو فارسی میں خربا اور ہندی میں کھجور اور چھو ہا کہتے ہیں نرا اور مادہ دونوں قسم ہوتے ہیں یہ میوہ نہایت شیرین ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک کثیر الغذاء مولد خون فایز و تقویہ و تقویت گروہ و سمین بدن و باہ کو سفید ہے۔

خمر ہندی - مشہور دوا ہے عربی میں اسکو حمار و حمر اندک میں اعلیٰ کہتے ہیں درخت اسکا ہند کے مشہور درختوں میں سے ہے ہوا و محل ترش لذیذ بلین طبع و دافع صفرا اور باوجود ترشی کے سہل بھی ہے خفقاں گرم اور گرم ہوں اور غشی اور خشکی و جرب اور صفراوی ہیضہ کو نہایت مفید ہے۔

## تاما کے یا لون

تنگار - نفع اول مشہور ہے جسکو سوہا کہہ سکتے ہیں معنی اور مصنوعی دونوں قسم کا ہوتا ہے گرم و خشک اسکی طبیعت ہے جاذبی سونا گلانے کے دفت - ڈالا جاتا ہے تو وہ جلد پھل جاتے ہیں منقسط بودا سیر زخمون کے فاسد گوشت کو گرتا ہے دانت کے درد کو دور کرتا ہے اور یہ کہ موٹو ہوتا ہے اگر بار بار لگایا جائے تو دانت اس کے اکھڑ بھی جاتے ہیں

تن - بضم اول و تشدید لون نام ایک پھل کا ہے جو دریائے شام میں پائی جاتی ہے اسکو بکڑ کر نمک سود کرتے ہیں گرم خشک ہے نمک سود اسکا شاخ و ثمران نمک کے زہر کو دفع کرتا ہے اور دوا کہتے ہیں کہ زہر کو زخم سے نکال دیتا ہے اگر ضا د کیا جائے۔

تینین - بکسر اول و لون مشہد و کسور ایک موزی جانور ہے جسکو

فارسی میں اژدہا کہتے ہیں سری اور سری دونوں قسم کا ہوتا ہے سری زہرنا سناپ کی طرح منہ سے کاشا ہے اور سری دم سے بھو کی طرح میٹا ہوتا ہے لکھ دو ہاتھ دو پاؤں بھی ہوتے ہیں و سر سرد و نون کے بال کا کل کی طرح ہوتے ہیں زہر کا قاتل ہے طبیعت انکی گرم خشک اگر انکے گوشت کو جلا کر راکھ کو شہد میں ملائیں اور بوا سیر برضاد کریں تو بوا سیر کو نکال دیتا ہے اگر نازہ گوشت انکا انکے بٹس پر باندھ دیں تو زہر کو کھینچ لیتا ہے سری اژدہا ان جنگلون میں پایا جاتا ہے جہاں انسان کا گذر کم ہوتا ہے اور سری سمندر و لون میں۔

تن - بضم اول و سکون نون ایک مشہور لکڑی ہے جس سے رنگ نکالتے ہیں قابض خشک ہے شور اور جذام کو دور کرتی ہے۔

تینا کو - پہلے اسکا ذکر اس کتاب میں درج ہو چکا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک موائے اسکا مصلح فساد ہوا ہے و باکور و کتا ہوا تو اس کے درد کو دور کرتا ہے ضیق النفس بلغمی کا علاج ہے اور بھی فائدے اسکے بہت سی کتابوں میں لکھے ہیں۔

تنز و ختالی - یہ دو ایکبوں یعنی قرص کی صورت پر ہوتی ہیں خاک کے ملک سے آتی ہے اور دوا میں استعمال ہوتی ہے۔

توتیا - معدنی اور مصنوعی دونوں قسم کا ہوتا ہے توتیا سفید و توتیلے سبز و توتیلے کبود تین قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک وح باصرہ کا مقوی اور آنکھوں کی صحت کا حافظ اور دافع بیماری لکھ کا ہے مواد حبشہ کو آنکھوں کی طرف اترنے سے روکتا ہے ناکس اور آنکھ اور فضیلہ در مقصد کے زخمون کو اچھا کرتا ہے بلکہ تمام اعضا کے اندمال فروح کا یہ علاج ہے۔

توت - مشہور درخت اور میوہ ہے ترش اور شیرین دونوں قسم کا ہوتا ہے شیرین گرم اور ترش سرد خون صلیح کو سرد کرتا ہے دافع کو زہر کرتا ہے سرد کھوتا ہے جگر اور طحال کے فساد کو دفع کرتا ہے بدن کو موٹا کرتا ہے اور جمع کو بلین - ترش سرد خشک قابض فایم تمام ساق پر خون کی بھرا کور و کتا ہے صفرا کو دور کرتا ہے خلق کے درم کا علاج ہے سیاہی کو دفع کرتا ہے تو بال - تانے اور لوہے کے ریزے جو گرم کرنے اور کوٹے کیوت ان سے جھڑنے میں لوہے کے ریزوں کو بوسے چوں کہتے ہیں اور مس کر ریزوں کو دھج چوں بولتے ہیں طبیعت انکی گرم خشک ہے فروح حبشہ کے اندمال کے لیے کار آمد و مفید بل و باض جسم کا علاج۔

تو ابل - گرم مصالحوں کو کھانوں میں ڈالا جاتا ہے زہر تو نمک مرغ وغیرہ تو دومی یہ ایک گھاس کا تخم ہے جو زمین میں کاشا ہوتا ہے تو دومی سرخ

وزر دو سفید طبیعت اسکی گرم اور تر ہو یہ دوا باہ کو تقویت دیتی  
ہو اشتہا کو بڑھاتی ہو بدن کو زبرد کرتی ہو۔ چہرہ کو سرخ کرتی ہو  
مواد سوداوی کو نکالتی ہو آواز کو صفا کرتی ہو۔

تورنی۔ مشہور ترکاری ہو جو کمرے لکڑی کی طرح لمبی ہوتی ہو پھول  
اسکا زرد ہوتا ہو بہل بہت بڑھ جاتی ہو ایک شکیلا دوسری گیتا  
تیسری موتی تین قسم کی ہوتی ہو گوشت میں بھی اسکو لپکا کر کھاتے ہیں  
خالی بھی مین بھونکر ساجی بناتے ہیں سرد تر ہو دافع آماس خدام دوسرے

نام کے بابا کے

تھکار۔ یہ ایک رخت بنگال کے ملک میں بکثرت ہوتا ہے پتہ درخت  
اسکی دوا میں مستعمل ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہوتی ہو اگر ایک  
ساتھ ملا کر کھائیں تو پتہ بھی کو دور کرتی ہو جو مٹو کے درد کو دفع کرتی ہو

نام کے بابا کے

یمنی۔ یہ دوا پوست کسی درخت کا ہو مشابہ پوست درخت خوا  
کے صحت ہو کہ لسانی انصاف کے درخت کا پوست ہو بعض کے نزدیک  
سور و خشک اور بعض کے نزدیک گرم خشک ہو در دوسرے درد  
دندان کے لیے مفید ہو لہ کو تقویت دیتا ہو۔

یقین۔ یہ انجیر کے درخت کا نام ہے تری اور بستانی اور کوئی نہیں  
کا ہوتا ہے ہر ایک نر اور مادہ اور سپید و سیاہ اسکا تانورین تو  
دودھ نکلتا ہے پھول اسکا نہیں مگر پھل ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور  
مکڑی گرم زیادہ ہو صمغ اور فالج کو مفید ہے سہل ہو خناق کو کھانسی  
دور دسبند کو دور کرنا ہو کبد کو تقویت دیتا ہو۔

## پانچواں باب ثانی مثلث

امین پانچ فصلیں ہیں۔

### پہلی فصل

فارسی عربی وغیرہ لسانی کے نام

نام کے مثلث بالحق

شاقب۔ روشن چکیلا چمکتا ہوا اور نام ایک باری کا ہے جس سے  
بیار جانتا ہو کہ اسے جسم میں سوراخ کرتے ہیں۔

ثابت۔ قیام و مضبوط و مستحکم۔ بیت۔ براہ عارضی ثابت  
قدم بائیں کہ این اثبات نامنزل رسانند۔  
ثالث۔ تیسرے عدد شمار میں۔

ثاد۔ نیم اور سردی جاڑا۔

ثویل۔ بردن سر و بل جمع ثویل بہت سے عجب سیاہ رنگ جسم نکلتا  
ثانی اشین۔ مثل مانند ذلیط چنانچہ ایک کے بعد دوسرے فوات اور  
صفات میں ایک کے مانند ہونا چاہیے۔

ثامن۔ آٹھواں عدد یا آٹھواں حصہ۔

ثالث ثلاثہ۔ نوم نصاری کا اعتقاد ہے کہ پتہ عیسے دروغ و غیبت ہے  
ثانیہ۔ ایک بقیہ منٹ کا سا ٹھوان حصہ جو نگریری میں سکند کہتے ہیں  
ثالثہ۔ ساٹھواں حصہ و قیہ کا۔

ثانی۔ دوسرے عدد اور نظردش جمعیتہ از مولف مصطفیٰ شافعی  
روے زمین پیدا ہوا۔ جسکا ثانی دار دنیا میں نہیں پیدا ہوا۔

نام کے مثلث بابا کے

ثبات۔ قرار و قیام و استحکام و مضبوطی۔ مولف۔ کے بلخر د  
ثابت از جاکے ثبات۔ باشدت محکم اگر باے ثبات۔  
ثبت۔ لکھنا تحریر کرنا نصب کرنا۔ مولف۔ نوشتم بہر جرح  
مودت۔ بدل نقش محبت ثبت کردم۔  
ثبور۔ ہلاک ہونا اور ہلاکت۔

نام کے مثلث بابا کے

ثج۔ لہم دل و حیم شد دہانی اور خون پکاتا۔

نام کے مثلث بابا کے

ثجن۔ بکسر دل مجم اور سبھری ہر ایک چیز کی۔

ثجین۔ بفتح اول مضبوط اور سبطہ وغینہ۔

نام کے مثلث بابا کے

ثیدی۔ چھاتی جو جی مردکی ہو یا عورت کی۔

نام کے مثلث بابا کے

ثریا۔ پردین و ردہ چھہ شاردنکا مجموعہ ہو اور ہمیری منزل کا منزل ہوتے  
ثرب۔ جرمی کی ایک چادر جو عمدہ اور اسکا پر ہرزدی جان کے  
اندرونی جسم میں میٹھ ہوتی ہو۔

ثروت۔ مال تو انگری نعمت دولت ثمت۔ مولف۔ ندین  
جاہ و ندین ثروت ہماند۔ ندین دولت ندین ثمت ہماند۔

ثرید۔ کھانا جو روٹی کے ٹکڑے گوشت کے شوبہ میں ترکیب ہو  
لشیں جو مشہور چیز ہو زمین کا پخلا حصہ و رخاک نمناک۔

نام کے مثلث بابا کے

ثعلب۔ بفتح اول رو باہ جسکو نو مری کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔

ثعلب۔ جمع ثعلب کی بہت سی لومڑیاں۔  
ثعلبان۔ الھ ذنون زیادہ کر کے لومڑیاں اور بضم اول  
برو باہر یعنی لومڑ۔

ثعلبان۔ مار بزرگ یعنی اژدہا۔  
ثعلابین۔ جمع ثعلبان بہت سے اژدہے۔

ثعلبۃ۔ نام ایک مقام کا ہے۔  
ثعلب مصری۔ ایک دوا ایک گھاس کی جڑی جو مصر میں پیدا  
ہوتی ہے خصیۃ الثعلب بھی کہتے ہیں ذکر اس کا فصل ادویات میں آئے گا۔

ثعلبۃ یا ثعلبان

ثغر۔ بفتح اول ن ذان شین یعنی گلے دانت و سرحد میان علاقہ کفر و اسلام  
ثغور۔ بضم تین جمع ثغر محقق لکھتے ہیں کہ لفظ فارسی ہے و فارسی  
ثغ۔ بضم اول بت یعنی ثغر محقق لکھتے ہیں کہ لفظ فارسی ہے و فارسی  
میں ثا کے مثلثہ نہیں پس یہ ثغ بلفظے فوقانی ہو گا۔  
ثغر۔ وہ مخاک جو دریاں سینہ و شکم کے ہر یا دیر گلو انسان کے۔

ثما کے مثلثہ یا فا

ثغر۔ بر وزن کمر بارہ دم یعنی دھجی۔  
ثفل۔ جو چیز ہے پیٹھ جاے براز و گوز وغیرہ۔  
ثفل دان۔ سبکدان برتن ٹوک ٹھیکنے کا محمد سعد انصاری نے  
دولت نئی اور دزد قذری بروں نے ثفلدان گرا نطلا باشد پریش تع کفند

ثما کے مثلثہ یا قاف

ثقب۔ جمع ثقبہ سوراخ اور چھید۔  
ثقت۔ بکسر اول استواری و تقویٰ و محکم۔  
ثقات۔ بکسر اول جمع ثقبہ جو لوگ بضم اول پڑھتے ہیں خطاب پر ہیں۔  
ثقات۔ گرائی بوجہ بھاری ہیں۔  
ثقل۔ گراں ہونا بھاری ہونا بوجھل ہونا۔  
ثقیل۔ بھاری گراں بوجھل۔  
ثقالین۔ دو گروہ دو جماعت جن داس۔  
ثقبہ۔ مرد مستعد و مضبوط و مستحکم اور مضبوط کرنا۔  
ثقبہ۔ سوراخ یعنی چھید۔

ثقبہ غیبیہ آنکھ کی پتلی اور وہ سوراخ جو آنکھ کے طبقہ غیبیہ میں ہے۔

ثما کے مثلثہ یا کاف

ثکلی۔ وہ عورت جسکی اولاد مرگئی ہو۔

ثما کے مثلثہ یا لام

ثلاثا۔ مثل کا دن جسکو در سہ شنبہ کہتے ہیں۔

ثلب۔ بکسر اول بوڑھا دانت جسکے دانت گرے ہوئے ہوں  
اور ثلبہ اونچی جو بوڑھی ہو۔

ثلث۔ تیسرے حصہ اور نام ایک خط کا خطوط ہنگامہ سے جنک نام۔  
میں۔ تیسرا شہر محقق نسخ ریحان ندرغ ثلث ثعلیق اور تاسخ میں نے  
ایک خط اور ان سے استخراج کیا ہے اور نام اس کا ثلث ثعلیق رکھا ہے  
جو مرکب نسخ اور ثعلیق سے ہے اور ثلث نام اس خط کا اس لیے  
رکھا گیا ہے کہ تیسرے حصہ قلم کا لگتا ہے۔

ثلج۔ بضم اول برت جو آسمان سے برتی ہے۔  
ثلج۔ بریدن یعنی کاٹنا قطع کرنا۔

ثلثان۔ دو حصے تین حصوں میں سے۔  
ثلثون۔ تیس تین دہایاں۔

ثلثہ۔ گروہ و جماعت۔

ثلثی۔ وہ صیغہ جسکے تین حرف ہوں۔

ثما کے مثلثہ یا میم

ثمرات۔ جمع ثمرہ بہت سے میوے۔  
ثمد۔ بفتح اول بکسر میم آب اندک تھوڑا پانی۔  
ثمود۔ نام ایک شخص کا نوح کی اولاد سے جسکی اولاد نے  
حضرت صالح نبی کی نبوت سے انکار کیا اور ناقہ کے مانگوں کو کاٹ  
دیا اس نافرمانی پر ہلاک ہوئے قرآن شریف میں قصہ لکھا ہے  
ثمر۔ دھت کا میوہ و مال و فرزند یعنی از مولف۔ بواہر بشر  
کے گھر میں یہ خیر البشر پیدا ہوا حضرت آدم کے بستان کا ثمر پیدا ہوا۔  
ثمار۔ بہت سے میوے جمع ثمر۔

ثمم۔ بضم اول باز پس پھر دوسری بار۔

ثمم۔ بفتح اول آبخا اس جگہ۔

ثمن۔ بفتح تین قیمت و قدر۔

ثمن۔ بفتح تین آٹھواں حصہ۔

ثمانین۔ بشتاد یعنی اسی عدد۔

ثمین۔ گراں قیمت۔

ثمینہ۔ گراں قیمت چیز۔

ثمرہ۔ میوہ جمع اسکی ثمار ہے۔

ثمانیہ۔ آٹھ جو مشہور عدد ہے۔

ثما کے مثلثہ یا یون

درخت کو لگتا ہے تا شہر و نون کی ایک ہے۔

شمام۔ یہ ایک گھاس گھون کے درخت کی طرح ہوتی ہے جہل بھی اسکا گیون سے مشابہت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محض باج و منفعت سہہ ہے انکھوں کے درم اور سفیدی کو دور کرنی ہے۔

### ثما کے مثلثہ یا واوا

ثوم۔ ہند میں اسکو لسن کہتے ہیں جو مشہور چیز ہے جنگلی اور باغی اور سبڑی میں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محض درجالی و منفعت و محض رطوبات مدلول و منفعت عرق ہوسیان و فاج و قہوہ و رعشہ و وجع مفاصل قوی لہجہ ریچی کو مفید ہے محرک باہ و مولد منی ہے ثوموان۔ یہ ایک دائم مشابہ تخم خاشکی کے ہے فارسی میں اسکو تخم زرد آب کہتے ہیں در ترکی میں صغرا اووی گرم اور خشک ہے کھانا اسکا نرم اور دست لانا ہے معدے کے گرم نکالتا ہے بول اور حقیص کو جاری کرتا ہے حاصل اس سے آسانی سا قسط ہو جاتا ہے۔

### ثما کے مثلثہ یا باکے

رسل۔ یہ ایک قسم کی گھاس ہے جو بانی کے کنارے اور راستوں میں پیدا ہوتی ہے عربی میں اسکو تخم و حتمہ ترکی میں پیلاں فارسی میں بید کہتے ہیں شام میں اسکی لمبی و پتلی گروہ دار میں چھوٹے چھوٹے پتے نوکدار بھول سرخ و سفید چار پائے اسکو نہیں کھاتے اگر کھائے تو فرجائیں سرد اور خشک ہے سنگ گروہ و قروح شاد کے لیے مفید سانپ در بوانہ کئے کے زہر کو دفع کوئی ہے حیات گرم و سرکامہر علاج ہے

## چھٹا باب جیم عربی

اسمیں بھی باج تفصیل میں

### پہلی فصل

عربی و فارسی وغیرہ لغات کے سامعین

### جیم بالفت

جا۔ جگہ مکان گھر کھانا۔ تو حید۔ ہر مسجد تو کچھ دے۔ کے ہر امتحانہ جو دے۔ تو موجودی ہر مسکن تو مقصود ہے ہر ایک جا۔ جا بلسا۔ حد و ذخیرہ میں ایک شہر کا نام ہے اور نام ایک منزل کا نشانہ اسکو جا بلسا نام ایک شہر اور نام ایک منزل کا نشانہ سلوک سے۔ جان فرزا نام تیسویں دن کا ہر ایک مہینے اہل فارس سے کہو دلی مہلک شمار ہوتا ہے اور لغوی سے جان کا بڑا معانی والا ہے

دل و جان برین مفردہ جان فزاہ پیشا ندا یہ سندہ باشد بجا۔ جان گزرا۔ جو چیز جان کی دشمن ہو مثل زہر مار وغیرہ۔ سہ زین بلا جان بر شو و کئے مہلکا۔ ہست زلف تو بلا۔ جان گزرا۔ جام جہان نما۔ بخیر و بادشاہ کا پیالہ کہ احوال خیر و شر ایک سال کا از روئے علم نجوم کے اس سے واضح ہو جاتا تھا۔

جام پیا۔ جبکہ شرب پینے کی عادت ہو۔ ملا طغیر۔ جزیرہ جام پیا صبا سرد و اسازد کئے قندشہ از جنگ و رود۔ جا بجا۔ جگہ جگہ گھر گھر مکان مکان قطعہ از مولف۔ بیگان ناہ نظر چیز ہے در گروہ در جہان جزو زادت کبریا۔ طالب صادق کند گر جستجو۔ شہر شہر و قریہ قریہ جا بجا۔

جامہ خواب۔ رخت خواب رات کے سونے کے کپڑے۔ بابا فغانی۔ جو عیش از سنسی یک ساعت شب تیرہ روزہ را کہ آتش از تخم فردا بود در جامہ خوابش۔

جانب سمت طرف کنارہ و مدد و حمایت صغیر فوقانی۔ گئے متناہان شد و شق ز باغ از پیبر گئے رخشہ و از جانب مغرب آن جالب۔ بکلام اپنی طرف کھینچنے والا۔ جاؤب۔ جذب کرنے والا کھینچنے والا کشش کرنے والا۔ چاروب۔ جھاڑو جس سے گھر صاف کریں۔

جاماسپ۔ نام ایک حکیم کا جو وزیر گشتاسب بادشاہ کا تھا اور جاماسب نامہ ایک کتاب اسکی تصانیف سے ہے۔ جانی باب۔ جو شخص سخت بیمار ہو۔ مولف بکن چارہ کہ بیمار غم و رنج بعبہ ہتم + دوائے دہ کہ از بیماری دل جان بلب ہتم جاہلیت۔ جہل و بے خبری کا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلا زمانہ جہین کفار عرب بت پرست تھے سعدی بتے دیدم ارعاج در سومات + مرصع چو درجاہلیت منات۔ جالوت۔ نام ایک کافر بادشاہ کا جسکو طالوت نے ہمرامی و اود علیہ السلام کی شکست دی تھی۔

جامہ صورت۔ وہ لباس جو تصویر بن گھنچی ہوئی ہوں۔ جاماب زلباس تن برون بگہ نیاز کردن + کہ بجا مہائے صورت نتوان نماز کردن جامہ فتح۔ وہ لباس جو پیورہ انا فتحنا لکعبی ہو اور جنگ کے موقع پر پہنا جائے۔ صائب۔ اگر بار و بفرقہ فتح آتش سرخی چچم کہ ہر تن جامہ فتحی ز نقش بویا و ارم + جلح۔ سرخشی کرنے والا نافرمان۔



جاسور۔ وہ شخص جو جان بوجھ کر کسی بات سے انکار کرے۔  
جامہ عید۔ خوشی کا لباس عید کا۔ ابوطالب کلہ ہمارا آمد یارب  
چہ بہن ہادہ کتم۔ منم کہ جامہ عیدم قباے عربانی ست کہ سعدی۔  
پیراہن سبز بر در خزان۔ چون جامہ عید نیک بختان۔  
جادو۔ جادو۔ اسباب سامان ملکے مکان۔  
جامد۔ جامہ ہوا پتھر وغیرہ اور وہ اسم جس کے کوئی اور اسم مشتق نہ ہو جلات صمد  
جاری۔ عیسایہ و نگہبان و شریک و سیم۔  
جایر۔ جو رکرنے والا ظلم کرنے والا استعمار۔  
جاریلجاری۔ ترکی میں تھوڑا بہت مانگنے والا۔  
جادوگر۔ سحر ساز جادو کرنے والا۔ ارادت خان واضح۔  
بدر ترازہ افسون سازی تو۔ کن جادوگران پہ کردہ۔ نو۔ حیرت  
وقت شد اکنون کہ بجا دو گری۔ باز کشیم درداوری۔  
جاگیر۔ جا کے گیر۔ وہ زمین جو بادشاہ اپنے امرا کو دیتے ہیں  
تاکہ وہ اسکی پیداوار سے اپنا گزارہ کریں غریب میں اسکو قطع  
کتنے میں۔ شاعر۔ بادشاہ کشور دیوانگی۔ دشت و دشت و دشت و دشت  
جامدار۔ پیالہ نوش شرابی جام ہوا۔ نظامی۔ بجائیکہ یک مست  
راشا ذکر و بدان جامداران چہ پیدا کرد۔  
جام سکندر۔ سکندر رمی کا سالہ جو اسنے بنایا تھا۔ بخود جامی  
گروشت بچو آئینہ بر ز شود و تراہ نگول فقر جام سکندر شود ترا۔  
جاملی خوا۔ وظیفہ خواہ شہر خواہ فضلہ خواہ۔ نظامی۔ کہ اس  
جاملی خواہ تدبیر من۔ بجام سخن چاشنی گیر من۔  
جامہ دار۔ وہ شخص جسکی تحویل میں بادشاہی لباس و پوشاکین  
ہوں۔ میر جسر و فقر مودتا جامہ داران بنارہ قزاقند جمان کف و دند باز  
گرامی کے حلقہ شاموار کہ نے پودہ بود در وی نہ تار۔ پس از بسختن  
شخص خورشید تاب۔ کشیدہ بودے جو برگ گلاب۔  
جانب دار۔ مدکار قاتی ر عاتی محسن تاثیر۔ نمی دائم چاہا بہت  
کان چشم سید لڑکھن دار دنگاہ و جانب سمن نگہدارو۔  
جان پرور۔ نہایت پیار دوست۔ میرزا صاحب با حدیث  
لب جان پرور آمد بوسے گل چون نفس بجا رست۔  
جانور۔ صاحب جان زندہ مطلق حیوان۔ نظر فارابی۔ زلف  
ہوا حکم جانور گیر۔ اگرچہ فکرم صور کے کہتہ تار۔  
جان نیشا۔ جان قربان کرنے والا عاشق۔ شفیعی حیدر۔ اہل  
دل دل مہر پر افکش۔ میکند ہر صاحب جان جان نثار۔

جاندار۔ جاندار۔ سلاحدار و دست و مددگار و نگہبان جان۔  
مولانا اکبر مشتغل در پاسداری روز و شب۔ رست و چپ ہاند و جاندار۔  
جاندار۔ نجاب میں ایک مشہور نصیبہ ہے۔  
جامہ۔ جبر کرنے والا زبردست۔  
جانور۔ جانوروں کا جو صفت صمد انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہے۔  
جالیور۔ ترکستان میں ایک شہر ہے۔  
جالیور۔ ذراعت میں سبزی ساگ پات ہوا ہے۔  
جامہ نورور۔ وہ لباس جو نورور کے دن پہنا جائے۔ میر خسرو۔  
ہر ہندو جامہ نورور بود۔ توسن تندریش ادب آموز بود۔  
جانماز۔ نماز پڑھنے کا مصلیٰ ملا طہر اور نہایت مرتضیٰ علی علیہ  
السلام۔ دو نشان سفید اور دھبہ باز کہ ساز دیکی زلفا جانماز  
میرزا جلال میر۔ بلوچہ میں شیر پور کے تو امحبیب شدہ برگرفتہ از  
جہان دل جانماز انداختند۔  
جامتو۔ درست و مطابقت شروع۔  
جاموس۔ آخر میں سین مہلہ عرب کا ویش جو مشہور چار پاہ ہے  
ہندی میں بھینس اور بھینسا کہتے ہیں۔  
جالیئوس۔ عرب کا لئوس ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔  
جاورس۔ عرب کا درس ایک غلہ مشہور ہے۔  
جالیس۔ بچنے والا اور بچھانے والا۔  
جاسوس۔ خفیہ خبر لجانے والا جسکے نے والا استلشی خبر لینے والا۔  
جابلوس۔ فومی خوشامدی نرمی سے کام لگانے والا۔  
جاماس۔ نام ایک حکیم جسکو جاماسپ بھی کہتے ہیں غلی خراسانی۔  
باوجود جاہلیا کے کہ دارودعی + منواند بود در تدبیرل جاماس یا۔  
جامہ فانیوس۔ فانیوس کی پوش ابوطالب کلیم۔ گاہ در جانہ  
فانیوس ہم آتش کرد۔ بجے نیست اگر شیشہ ز صہبا سوزا۔  
جامہ فروش۔ بزاز کپڑا بچنے والا دوکاندار سیفی دار دیس  
جامہ فروشی دل زارم۔ در جامہ نشی کچم از بی جامکہ دارم۔  
جان بخش۔ ذات باری جل شانہ۔ مفتی صفدر فوقانی بان  
قدیمی کومبران جلدان ہر کہ ارجان سستان و جان بخش مست۔  
جاش۔ عذر کا انبار جس سے بھوسہ جدا ہو۔  
جافطہ۔ وہ شخص جسکی آنکھ کا حدقہ باہر نکلا ہوا ہو اور نام فافطہ کا  
جایع۔ گرسنہ یعنی بھوکا۔  
جامع۔ جمع کرنے والا اور بڑی مسجد جس میں جمع کی نماز ادا ہو۔

جائناخ - نیمہ کی یکساں چھین ستون لگا کر نیمہ کھڑا کیا جاتا ہے۔

جاف - خشک و بے آب۔

جامہ بافت - کپڑا بنے والا جولاہہ - سیفی - بنی نگار جامہ بافتم

بست تانار ہا - بھرم من ہر لفظ پیدا می کنند سرکار ہا۔

جائلیق - عیسائیوں کا پادری۔

جامہ صدر برگ - وہ سبز پردے جنہیں سے کئی کھول کی نکلتی ہے۔

میر خیر باد و بعد گل گستاخ از وہ جامہ صدر برگ بعد شباخ ازو۔

جامہ مرگ - کفن جو مردے کو پہنانے میں سے قطع اثر - تالیق گویہ

شہر و سناست دست راہ خصم را بر تن کہ تہند جامہ مرگ از خطر۔

جامہ سوک - اس لیے دانتی جس سے غلا کاتے ہیں یہ نعت زندگی جو

جامہ شوک - ایک طائیس جو جسکو ہند میں کاہی کہتے ہیں اور

عربی میں ملک بولتے ہیں۔

جامہ غول - حرامزادہ شہر یہ ذات۔

جاعل - بنانے والا پیدا کرنے والا - ابی جاعل فی الارض خلفہ

جاہل - بے خبر نادان بے علم احمق بیوقوف - سعدی - جو

جاہل کے درجہ ان خواریت کہ نادان تراز جاہلی کا رست۔

حال - نام ایک درخت کا جسکو ہندی میں پیوں کہتے ہیں

اور اسکی جڑ کی مسواک بناتے ہیں۔

جاول - لڑنے والا جنگ آؤر۔

جام جم - بکسر جم ثانی مطلق پلاس یعنی ٹاٹا اور وہ نرین جند سے

بنایا جانے عموماً نرین خواہ کسی قسم کا ہو در بھم جیم ثانی بھی صحیح ہے

جام - بال شرب کا ہو یا پانی کا میسر از صاحب - دو سب انہا

نوسالی بعد امید یا باشد بہال جام ہر جا ہست سی شب عبد باشد

جام جم - جام جہان آرا جہان جہان نما - انکے معنی مشور

ہیں سحافل - غنیم ای سند جم جام جہان بیت کو - گفت افسوس کی

آن دولت بیدار خلقت - ولہ نہ ملک ملکوش حجاب بزارند - ہر کہ

قد مت جام جہان نما بکند طہا ہر وحید - حراب تر گس نمودر جانان

عالمی اور - سفال ماگو جام جہان آرا بخوابد شد۔

جام حمام - وہ کپڑا جس میں پانی بھر کر نہانے کے وقت بدن مرطوب ہے

مخمس تائیسر جہان نقش ان جہر و گرم شہریت کہ ساغ از عرب با دم جام

جامہ احرام - وہ کپڑا جو حرام باندہ منہ کے وقت حاجی کو پہننے میں

صائب کی سست آمدن نرین سیکر جان شکوفہ جامہ حرام لغز اند

جان عالم جسم ہاں حضرت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام علیہ

از مولف - زمانہ زنده نام نامہ داران کہ ہستی جسم خلقی و جان عالم۔

جامہ - مضبوط ارادہ کرنے والا اور قطع کرنے والا اور ٹکڑا کرنے

والا حرف متحرک کا۔

جامہ کوم - کابوس خواب میں ڈر اٹھنا۔

جامہ دانی - وہ صندوق یا گنجری جس میں کپڑے رکھے جاتے ہیں کمال

انعامیں - گر بنہم بہم فہم و اظہر تر انگ آئند فراخی آن جامہ ان شکر

جامہ و عین - تیل کے جیسے ہوئے کپڑے جیسے کہ تیلیوں و جلویوں

کے ہونے میں طہا ہر وحید کاہ بنی لور لاف میں - دل عالمی را نمود

سست داغ - ازان جامہ روختے چون چراغ۔

جامہ موہن - موم جامہ جو موم سے بنائے ہیں تاکہ پانی آئین اثر

نکڑے - محمد سعید شرف - ہا تر ہاے حسودان چرب

نرمی میکنم - جامہ موہن بود آسب باران را علاج۔

جالی - ہا تشہد لون روحی حیوانی و نفس جس سے انسانی حیوان

کی زندگی ہے - ناصر - و علم تو زنده ست نہ جہی نہ جانے

ای جان جہان زنده تو جان جہانند۔

جان آفرین - حضرت خلاق اکبر حق جل و علا - سعدی - بنام

جہاندار جان آفرین - حکیم سخن بزدان آفرین۔

جائیشین - قائم مقام جو کسی کی جگہ پر بیٹھے - ابو طالب کلیم

نے بادہ دل زیر جہان دانی شود کل جائیشین سبزہ بینا نمی شود

جاودانی - ہمیشہ مدت مدید تک - فردوسی - کہ بیدار دل شاہ

نوران سپاہ - ہا ناؤ جاودان با کلاہ۔

جامکین - جو لوگ بے حس و حرکت ہو گئے ہوں۔

جان - تشہد لون وہ جن جنگی اولاد قوم جن پر جیسے کہ آدم

آدیوں کا ہا ہر وہ جنوں کا باب ہے۔

جان جان - روح اعظم و ذات باری عز اسمہ مولف در نعت

دین ہر بل تن اشن دانی توان بہست جان جسم اہل جسم ان جانان۔

جانان - معشوق محبوب و دست پیارا - شعر اردو از مولف - عزیز

کو - جانان میں نہ جانا - اگر جانا تو پھر ابس نہ آنا۔

جادو - سحر اور سحر کرنے والا جادوان ان کی جمع ہے - ملا وحشی

نرب غمرہ لغز و نا بقدر خوروم کہ می باید مجرب بود افسونی کہ برک

نوند جادوئیست - لفظی - مگر جادوانی از من آموختند +

کہ از موم خود خواب ماد و خستند۔

خدا و و شرف جاروب جسکے معنی جھاڑو کے ہیں جس سے گھر صفا

کرے ہیں۔ محسن تاثیر دران حرم کہ بارہ کنز شمعہ مهر شسته  
گردشیمی برو کے گوہر ہا نور الدین غموری۔ کج غم ظہوری  
جارب آہ بستم۔ از سینہ پاک رفتن فکر خیال مردم۔  
جاکسو۔ ایک تخم کا نام ہے جو آنکھوں کی دوا میں استعمال کیا جاتا  
جان دارو۔ معجون تریاق جو دافع زہر ہے۔  
جاده تشدید دال و شعل۔ یہ تصفیع دال بائون کے نقش  
جو راستہ چلنے والوں سے زمین پر پڑ جائے مین غمو مارہ کے معنی  
استعمال کیے جاتے ہیں محمد کاظم زرگر۔ در کام زبانم لعل  
القدست۔ زمین جادہ ام بشیر وحدت راہ ست۔ انگشت شہداد  
ست ہر منتر کا نام۔ با مضرع لا آلا الہ الا انت۔ ست۔  
جامرگاہ۔ جرم بھگت کر شرب میں شفیق اثر۔ رفعت طلاق در  
نوشیدان اسر کشان۔ جامرگاہ قبلہ بن نور شید تابان راضیا۔  
جامرہ۔ کپڑے پہننے کے ہون یا فرش وغیرہ کے بجا زائید لخت میں  
شراب ہو۔ شہر۔ پردہ دارت بود خدا کے کریم۔ جامرہ لقب اگر کوئی  
بدر جا جرمی از جادہ شربت یک نم نر دریا و از خاتمہ قلم یک خط نر کرتا  
جامرہ خانہ۔ شہین کپڑے پہننے کے جامین صائب۔ اگر کوئی  
سیر سہر از دوا سی۔ ہر جامہ خانہ قسمت ایک قبا می ساز۔  
جامرہ راہ۔ وہ لباس جو بادشاہ ہم کے موقع پر بدل لینے میں  
نار دشنم آنکھوں کی کرقل نہ کر دے نظامی۔ بنو دا کہ کہان  
جامرہ راہ۔ اگر کوئی کنڈ از بیم بدخواہ۔  
جامرہ گاہ۔ جگہ مقام و مکان قرار پھرنے کی جگہ۔ نظامی خوش  
نزد گشت زان جا گیا۔ روان کر دیوے سپاہان سپاہ۔  
جار اللہ۔ نام علامہ زرخشری صاحب تفسیر کشاف ہے۔  
جاذبہ انسان کے جسم میں ایک قوت کا نام ہے جو غذا کی تاثیر کو  
جذبہ کر کے جذب کر دیتی ہے و شش محبت مولف۔ جاذبہ عشق  
اگر جذب کر دے زلف دونا را بہشہم سوئے خویش۔  
جانانہ۔ معشوق محبوب پیارا دوست۔ اردو مولف بدلیوں  
جان سے اپس کر جانے دو جانانہ۔ نقطہ طالبی ہونی ہوگا اگر گے جانانہ  
جانانہ۔ جان و روح اور نام ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار میں  
جارحہ۔ ہاتھ پر جس سے محنت کی جائے اور جرح کے معنی  
کسب کرنا خستہ کرنا اور کسب کرنا ہاتھوں کے متعلق ہے۔  
جائزہ۔ صلہ انعام جو کسی خدمت میں دیا جائے اور نشانِ خط  
اور مدعا جو دلچ دفتر کے بعد کسی رقم پر کیا جائے۔

جاریہ۔ پانی روان و زرخیز و آفتاب و کشتی و مینہ۔  
جالہ۔ وہ کھل جبین ہوا بھونک کر اس پر سوروں و دیبا کے آتر جانین  
بالکدبان باندہ کر اس پر گھاس لٹا دینا اس کے ذریعہ سے پائے ترین  
جاجرتہ۔ ایک چشمہ کا نام ہے کہ تمام رات جراب رہتا ہے جب سورج نکلتا ہے  
ایک قطرہ مین رہتا بعد غروب آفتاب بھرے آب ہو جاتا ہے۔  
جاسہ۔ مصر میں ایک محل ہے جو پانی میں ہوتا ہے جہاں تک درخت کو قیام نہیں  
جاودانہ۔ ہمیشہ رہنے والی چیز۔  
جاوہ۔ حرف نیلہ و اوانام ایک پرندہ کا ہے جو بہت چھوٹا ہوتا ہے۔  
وحصہ ندر وں رہا آدمی و کام زبان فہم جو برہ۔  
جاہ۔ مال و دولت حشمت یسعدی۔ یکن نگہ بر ملک و جاہ و شہم  
کہ پیش از تو بودند و بعد از تو ہم۔  
جامع عباسی۔ نام ایک کتاب کا جو عباسیہ خلافت کے وقت  
جامع مسائل فقہ لکھی گئی۔ عبد الغنی قبول۔ خواجہ آغا عباسی  
نیست۔ کہ از دو گم شدہ اوراق زکوٰۃ۔  
جام کسرے۔ نوینرونی بیالہ۔ کمال عمیل۔ جہان بر تو  
روئے تو جام کسرے شد۔ فلک زلفہ لطف تو کوئے غنہ گشت  
جاملی۔ وظیفہ ایمانہ روزینہ شاہرہ۔ خواہ نصرت جامہ و حق جامہ۔  
ذوقی۔ تیسرے خفان جن ندر جہان۔ جاملی خواران نعمت خانہ اس  
جام چاکاری۔ وہ کپڑا جس میں نعل کر کے نقش کیے گئے ہوں۔  
عبد الغنی قبول۔ نگار غیر کرہ و انہی تو نہ کر دہی کہ در کردار جامہ کمال  
جامہ قلمی۔ وہ کپڑا جس پر ایک نقش ہوں گو یا قلم سے لکھے گئے ہوں مختص  
کاشی۔ بسکہ زدم نگہ بروئے حصیر شد قلمی جامہ عیانیم۔  
جام ہلالی۔ وہ سالہ جو ہلال کی صورت پر ہو۔ صاحب زول  
جام ہلالی ہزار ریشہ غم۔ کہ صیقل غنیرا میکند ز جوہر صاف۔  
جامہ ناشومی۔ کورا کپڑا جو دھویا نہ گیا ہو۔ شاہ نور۔ احمد  
ہمہ رانامہ عمال بست۔ جامہ مصیبت راست کہ ناشو کمانہ  
جالی۔ جگہ مکان گھر جس جگہ سکونت ہو اور ہم بھول کا۔ محمد علی سلیم  
بے زلف تو آرام لغد و سن مایم۔ جالی نتوان بود کہ زنجیر دارو۔  
جارجی۔ رقیب سادی کرنے والا آواز دینے والا یہ لفظ ترکی ہے۔  
جالی۔ بہت پیارا دوست جان کی طرح۔ لغتہ از مولف۔ محمد  
مین ہمارے یار جانی۔ وہی کرتے ہیں ہمہ مہربانی۔  
جالی۔ جلادینے والا روشن کرنے والا کہ ورت دور کرنے والا۔  
جانی۔ جفا کرنے والا۔ ظالم سمکد۔ مولانا جامی۔ جفا کے گرو۔

رسید اور از جانی۔ کنون واجب بود اور اتلافی۔

جاری بردی نام ایک تاک جو شاخہ کی طرح ہوتا ہے جس سے ایک شہر کی

جاوی تیسرے دال زری زبان میں زعفران جسکو کبیر کہتے ہیں۔

جالتی۔ صلاح و مشورت و گفتگو۔

جاری۔ روان پانی ہو یا ہوا وغیرہ۔ اردو از مولف۔ دہم

لواہم اس خلاق کا۔ دوست و دشمن جب تک جاری رہے۔

جاری مجری۔ تازیم نظام و جالشین

جان فشانی۔ نہایت سخت و عرق ریزی۔ اردو از مولف۔

عبادت میں کردہ تم جانتی ہے کہ تمہاری کمرے حق مہربانی۔

بحکم بابا

جہاں بختیں اپنے پار دوسرے کی تو اصرع کرنا۔

جہاں۔ بے اختیار کی حالت میں۔

جہاں۔ بھڑم اول و تشدید سے چاہ یعنی کوان۔

جہاں۔ بھڑم بہت کا بہت سا دھڑکاؤ و چیز جو اس کے کچھ جاتے

جہاں۔ عظمت و بزرگی و عظمت و جلال سما سے صفات اتنی مرتبہ

وحدت حقیقت تھی۔

جہاں۔ بکریوں یا جمع کرنا مسک ہونا۔

جہاں۔ بھڑم اول مال جمع کرنے والا۔

جہاں۔ راسیات۔ بلکہ ہار اوٹے ہار۔

جہاں۔ رحمت و عفو کا نام ایک ہار ہے۔

جہاں۔ آفرینش و پیدائش۔

جہاں۔ بکریوں و چھوٹے موٹے باج و فراخ جو بادشاہت

سے لیتا ہے۔

جہاں۔ حرف لیرن مجرہ وئی اور لونی فہرہ جولان میں بھری جائے۔

جہاں۔ بلج لے پو شاک جو بادشاہ پور و فکے روزیبت کرے۔

جہاں۔ وہ امیر جو دلی بہت و حبیب و خیل ہو۔

جہاں۔ جمع جہاں کی تختیاں جو کتبہ و غصہ باندھتے ہیں۔

جہاں۔ بھڑم بہت کا بہت سا دھڑکاؤ و چیز جو اس کے کچھ جاتے

جہاں۔ صاحب و دو طاقت نام تواری نام حضرت حق جل جلالہ کا ہے۔

جہاں۔ ایک دو کا نام ہے جسکو فارسی میں در و خاری کہتے

ہیں اور تریز و داسکی جڑ ہے۔

جہاں۔ نرمی زبان میں محکم و قلم و سخت ہونا۔

جہاں۔ بختیں کوہ یعنی ہار۔

جہاں۔ جمع جبل بہت سے ہار۔

جہاں۔ پیشانی یعنی ہاتھ محمد فلی سلیم۔ پرتو صبح جہاں و شود ہر جا

بند۔ شام بھون سایہ آنجا در پس دیوار ہاست۔

جہاں۔ بھڑم اول وہ سفیدی جو دودھ سے بانی لگا کر پانی کی

اور دوا میں شعل ہو اور ڈور اور نوفا جو لڑائی کے وقت سپاہی پیدائے

جہاں۔ بد دل و غیر دل ڈر لوک خالف۔

جہاں۔ سفیدی جس سے دیواریں سفید کرتے ہیں۔

جہاں۔ پیشانیان جمع جہہ۔

جہاں۔ بھڑم اول اونٹ کا گھوٹا۔

جہاں۔ مقابلہ فنون حساب سے ایک علم ہے۔

جہاں۔ بھڑم یعنی معدہ حیوانات کا جسکو اوٹھڑی کہتے ہیں۔

جہاں۔ بھڑم نام ایک فرد کا ہے جسکا یہ عقیدہ ہے کہ بندہ کو

کسی امر میں اختیار نہیں ہے۔

جہاں۔ بھڑم دو برابہ جہاں آبادی ہو۔

جہاں۔ پیراہن جو غولی لوگ پہنتے ہیں۔

جہاں۔ پیشانی یعنی ہاتھ۔ البوط الب کلم۔ بلوچ جہہ اش

کلم۔ یاد آئندہ نوشتہ آید عالی بنا سے۔ تہم معزی۔ آن بت

کہ برخارش نقص ست بہا اند۔ آمد ز فضا پیٹم سرست

بہ اند۔ ہا عارف چون نسرین ہا جہہ چون پردہ بن۔ نسرین

بکند اندر پردہ بگاہ اندر۔

جہاں۔ ذاتی و خلقی و طبی۔

جہاں۔ ہار و ہار کا۔

جہاں۔ سائی۔ سجده کرنے والا تھا گھسانے والا۔ نصی انش

بدلت خاکساران میر سندا ز این مکان دانش۔ درین درگاہ

سر بر جہاں سایہ جہہ سایاں را۔

بحکم بابا

جہاں۔ باغ و بوستان و سبزہ زار۔ ملا و جہی باغ اور قصر کی

نعرین میں۔ جہاں جہاں و انانی کا در و نقاش جہاں۔ حیرت افزا ہے

بجرت آفرین صد آفرین۔

جہاں۔ بھڑم اول درسی زبان میں آلودہ۔

بحکم بابا

جہاں۔ بھڑم اول و تشدید ثانی۔ بھڑم سے اکھاڑنا۔

جہاں۔ بدن و تن و جسم۔



جسم - بدن - تن - جسم -

جسم با جسم

جسم - وہ عورت جس کا بچہ جنم ہو -

جسم با حاکم

جسم - جان بوجھ کر انکار کرنا -

جسم - وہ درخت جس کی بات سے منکر ہوتا -

جسم - گدھی کا بچہ گھوڑی کا بچہ اور نام ایک بیدگ کا صاحب

رسول رسول علیہ السلام سے -

جسم - زال یعنی بوڑھی عورت -

جسم - دوزخ کے سات طبقوں میں سے ایک کا نام ہر اور

آگ جو بہت قوی اور تیز اور بلند ہو -

جسم - نام ایک بڑے کھجور کے کاہ -

جسم با حاکم

جسم - ایک قسم کے ٹیڈی کاہ جو سرخ رنگ اور درخت پر -

جسم - نفع اول ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے کھانے

گردن کا گوشت بڑھ جاتا ہر اور درخت میں ہوتا ہند میں اسکو گلڑ اور

رسول کہتے ہیں اور گھاڑ جو شور جانور کی دن کو باہر نہیں

نکل سکتا اور نیچے درخت کے ساتھ لٹکا کر اٹا لٹک رہتا ہے -

جسم - نام ایک بیماری کا ہر

جسم - زردی زبان میں جاکو کہتے ہیں جو ایک مشہور ختم

ہر اور انکھوں کے ساتھ میں شعل ہے -

جسم با دال

جدا - الگ علیحدہ فرق سے - محمد سعید اشرف - مذکور ہے ہر

سنگ لے کر خواہی کرو - جدا از دہرم گویا زمین بہتر ہے خواہی ہو

جدا - بکسر اول و تشدید نانی بنا ہوا -

جدا - قدیم کے مقابل جو چیز نئی ہو تو نام نظم کی ایک بحر کا -

ذوق - خدا سے شقی و خدا سے سعید خدا سے قدیم و خدا سے جلد

جدا - متعین و ہر دو دال ہوا زمین -

جدا - نصیر اول و دوم ہر دو دال بہت سے ماستے -

جدا - نخت و نصیب بزرگی و دست اور داد یعنی باپ کا باپ -

رباعی از مولف - نیکی ماند و نہ صد ماند نیکی ماند کے بد ماند

نہ پسر با قیام نہ دنیا ست نہ بد ماند و نہ جدا ماند -

جدا - نصیر ہر دو جسم ایک سیاہ رنگ کرم ہوتا ہے جس کا جسم تلخ کے

برابر ہوتا ہے رات کو بولا کرتا ہے ہندی میں اسکو جھینگو جھینگا کہتے ہیں

جدا - بکسر اول سعی و کوشش -

جدا - بکسر اول دیوار -

جدا - بفتح اول و نصیر اول دیوار -

جدا - نصیر ہر دو جمع جدا بہت سعی دیوار میں -

جدا - بفتح اول و نصیر اول کاٹنے سانپ کچھ و غنہ کا واکہ جو جسم ہر طرح

جدا - یہ ایک بیج خروچی شکل سیاہ رنگ ہندی میں اسکو

نربسی کہتے ہیں دو این ستم ہے -

جدا - ہر دو این فقیر لائق و سزاوار -

جدا - ش - خط - کھینچنے والا جو کتاب وغیرہ کا غذا پر دلی

کھینچتا ہے - میرزا طاهر قحید - زجدا دل ششم باغ دل غورم

ازان جو سے دایم بخشہ ششم ست -

جدا - ہاتھ ناک بیان کا گنا -

جدا - ایک کھیل کا نام ہے جسکو کوڑہ گردانک بھی کہتے ہیں

جدا - بکسر اول جنگ و خصومت کرنا -

جدا - جنگ و خصومت درختی - میرزا جلال اسیر علم بلالہ و

گل بے زنت جدا دارد بہار و اغم ازین عسل بے محل دارد -

جدا - ہر دو زن مندل پاکی نہ اور وہ خط جو کتاب کے غنہ پر

ما طرف تھکتے ہیں - اشرف - خواہی کہ اب رفتات آید کجے

بازہ خود را کتس جو جدا زن چھو برکن نہ نظامی - چو خطش

قلم نام بر کتاب کے جدا دل ایت از مشک ناب -

جدا - جمع جدا دل کی بہت سی جدا -

جدا - بفتح اول کجا میوہ کھجور کا جو ابھی خندہ ہوا -

جدا - نصیر اول جمع جدا دیوار میں -

جدا - ہر دو شب یعنی دن رات -

جدا - بکسر اول نام ایک شہر کا جو ب میں مشہور ہے -

جدا - بفتح اول نانی ماکی ما اور دادی یعنی باپ کی ما -

جدا - تدبیرین اور روشین اور طریقے -

جدا - وہ چیز جو جدا ہو یعنی تازہ اور نئی ہو -

جدا - الگ الگ علیحدہ علیحدہ - نظامی - تہ درسا ختم

ہر دور سے کا بیج جدا گانہ ہر دور سے بردہ رنج -

جدا - ایک تار کا نام ہے جسکو فارسی میں چھینکے کہتے ہیں

جدا - اسان کے درمیان ج کا نام ہر دو چیز باپ دادے کے نسبت

کی ہو اور بکری کا بچہ ذنام سنا رہے جسکو قطب شمالی کہتے ہیں۔  
جداوی۔ چوتھا حرف واور وزنیہ و تنخواہ جو ملازم کا مقرر ہو۔  
جدائی۔ جدا ہونا الگ ہونا علیحدہ ہونا۔ لغتہ اردو از موطن  
تیری جدائی میں میرے موٹی بہت ہی اتر ہی حال اپنا۔ سدا  
بہاتا ہوں سیل دریا و آکھیں نیکر کفر شان کر۔

### جیم باڈال تختہ

جذب کشش و جہینج کو کسی چیز میں ہو اور فارسی میں مغز و دھت  
خواب جسکو یہ خواہی کہتے ہیں اور عربی میں غم الخلة و قلب الخلة اسکا نام ہے  
جذری۔ لغوی معنی اسکے رخ سے رکھا نا عربی میں اور فارسی چاروں  
کی شربادہ اور غم حساب میں جذری اس عدد کو کہتے ہیں کہ جب اسکو  
اسکے نفس میں ضرب کریں تو کوئی عدد حاصل ہو جائے جسے کہ تین کو تین  
میں ضرب کیا تو نو ہو پھر تین سے پس تین جذری اور تو مجذوری قرار  
پائے اور جذری و قسم قسم ہر ایک جذری منطق جسمیں کس واقع ہو جائے  
نو کی جذری میں کوئی کشش اور دوسری جذری جسمیں کس واقع ہو جائے  
کہ دس عدد کے جذری میں تین سالم اور باقی کرین نکلیں گے پس جذری تمام  
جذری۔ بکری اول تنہ و دخت۔  
جذری۔ نفع اول و دوم گائے اور گھوڑا جو تین سال و راونٹ۔  
جو پانچ سال اور بکری جو دو سال کی عمر میں ہو۔  
جذری۔ بڑی بڑی شاخیں و دخت کی۔  
جذری۔ بڑی بڑی شاخیں و دخت کی۔  
جذری۔ بکری اول ہر ایک چیز کی اور اصل و ربیہ ہر ایک عمارت کی۔  
جذری۔ وہ ہر جو مادر زاد ہو اور نام ایک سے لوگ کا اور وہ عدد  
جسکے جذریں کس واقع ہو اختلاف جذری منطق کے جسکے جذریں کہیں ہوتی  
شعور غنی جسم ربہ خان خان کر از منطق۔ چون گئی گوشت کند جذری۔  
جذری۔ بفتح اول خوش و خرم و شادان۔  
جذری۔ ہر سہ حرکات اول آگ کا مکڑا اور شرارہ۔  
جذری۔ آگ کا شرارہ۔  
جذری۔ کشش اور جہینج۔

### جیم بارکے

جبر الفتح اول قسم و بخش زندی زبان میں اور پھر جسکو عربی  
میں جبر کہتے ہیں۔  
جبر۔ بفتحین خارش کی بیماری۔  
جبراب۔ بکری اول گائے کا چمڑا اور دھوری۔

جبریب۔ وہ پیمانہ لوہے کے سلسلوں کا جس سے زمین کی ہوا بکرتے ہیں۔  
جبراحت۔ بکری اول مطلق زخم اسکی جمع جراحات ہے محمد قلی سلیم  
صبا از جہین لفظ و بکری سے جہین کہ کہ بوسے مشک زخم لالہ و گل را  
جراحت کرد علی المرتضیٰ علیہ السلام۔ جرحاۃ السنان لما انتہام  
و مایات ما جرح اللسان۔

جرات۔ ہوشیاری و استحکام۔ مسیح کاشی۔ جو سیاہ سیفتم اڑیا  
ہوئے سنبل نوہ و گرنہ خود بخود سخت در جرات میں۔  
جبرست و جبرست۔ نہ شدہ و خفیف رہے دو چیزوں کے  
آپس میں ملانے کی آواز و انتون کے پیسنے کی آواز کہ پسنے کے پسنے  
کی آواز اور وہ آواز جو دانے مکئی و گہون کے بھوننے کے وقت  
نکلنے اور کباب کے بھوننے کے وقت جو آواز سی جائے۔  
جبرست برست۔ شور و غوغا۔

جرات۔ دلیری جو انہر دی بہادری۔  
جبریت۔ مشہور غلہ ہے جسکو جوار کہتے ہیں۔  
جبریت۔ ججو جو کسی کی شعریں کی جائے۔  
جبرحت۔ ایک آلہ کا نام ہے جسکو الکدال کہتے ہیں ورائگور  
کاغیرہ اسکے ذریعہ سے نکلنے میں اور وہ آلہ چرخ کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے  
جبر۔ ریش و زخم جو جاری ہو۔

جراحی۔ زخم گانے والا خون لگانے والا۔ سعدی روضتی  
نرمی ہم در برست۔ چو یک زن کہ جراح مریم نہ است۔  
جراحی۔ زخمی کھیل جسکو زخم لگا ہو۔

جرا۔ بلخ جسکو ٹڈی کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔  
جری۔ قاصد و جاسوس و خبر گر۔  
جری۔ بہت سے دفتر اور کافعات۔  
جری۔ بطن و بطن بطن و فراخی پھینا اور دراز کرنا بند کرنا اور  
کھولنا اصل میں یہ لفظ جری ہے۔

جری۔ زندی زبان میں باد شاہی تخت و نام نیلہ رنگت نور  
برند کا جسکو نر حال بھی کہتے ہیں۔  
جری۔ جرائدان جبر خراج کہتے ہیں۔

جری۔ عرب کے ایک بڑے شاعر کا نام ہے۔  
جری۔ وہ نوح جو بادشاہ کے بائیں طرف ہو اور پر نوار  
وہ نوح جو دہنی طرف ہو یہ دونوں لفظ ترکی ہیں۔  
جری۔ بفتح اول اسلئے مشہور دانی طرف پہنچنے والا اور بہت سا

لشکر دَفُوج - ذوقی - شاہ باخود لشکر جبار داشت + فوج دشمن  
کش لے بیکار داشت -

جَر - بفتح اول و تشدید ثانی چھٹنا اور دامن کوہ اور گناہ کرنا و  
حرکت زیر کی اور بہت سے خم اور گھڑی جمع جبرہ کی - نور الدین  
ظہوری - رہ کر وہ جبرہ شکیب پیش ست + سمند شوق جہانہ مگر خوبی جرم  
جبر - بلا تشدید رائے وہ شکاف جو زمین میں ہو و لقب لفظ فاسکاک  
جبر - بضم اول گھوڑے کا زین -

جبر جبر - بر وزن صھر شکاف شکاف و ابگندہ جو زمین میں ہوں باقر  
کاشی - آئینہ صویر اور یا نہ خورد + کر کہ کرد صورت او جبر آئینہ -  
جراز - اخیر حرف رائے جبر نہایت نیز تلوار -  
جُز - شور زمین جسمیں گھاس بھی پیدا ہو -  
جبرہ باز سفید باز شکاری جو مشہور ہے -

جرز - بفتح اول ایک مرغ کا نام ہے جسکو علی بن خزاری اور ترکی بن  
نوعذری کہتے ہیں -

جرس - بفتح ثانی گھنٹہ گھڑیل جو بجا جاتا ہے - حافظہ مراد مرزا  
جانان چہ امن عیش چون ہر دم + جرس فریاد بردار و کہ بر بنید گھنٹا  
جرس - باس اول و سکون رائے نرم آواز -

جرجیس - ایک پیغمبر کا نام ہے جسکو کفار نے بار بار قتل کیا اور وہ  
بار بار زندہ ہو کر نصیحت کرتا رہا مفصل حال اس کا کتب یوسری میں ہے  
جرجیش بیٹھیں مجھ پر وزن فعل سنی باخورد یعنی دلیا جو گیہوں یا  
کسی اور غلہ کا بنا کر بکاتے ہیں -

جرجوف - وہ مکان جسکو بانی کے ہاؤنے گرا دیا -

جرجک - بفتح اول کشتی کرنے والوں کا دنگل اور حلقہ اور وہ مقام  
جسمین و کشتی کریں - سنج کاشی - اگر نیست ساز و بیکری +  
ناباشد جس گل در جرجک خوبی - سیرجات - جرجک را بدو حیرت و  
مختر کن + تازہ کن ز مرمر را بشد عراقی سر کن - تابل اہل دل  
لابق الفت نبود + جرجک و ترکی کہ در و شور محبت نبود -

جرجاسک - ایک جانور سبز رنگ کا نام ہے جو طوطی کے برابر ہوتا ہے  
گھاس میں رہتا ہے رات کو بہت بولتا ہے عربی میں اسکو صرار و  
ہندی میں جھنگر کہتے ہیں -

جرجک - بضم اول و برانہ جنگل و شیت بیابان -  
جرجک بفتح اول تلوار کی آواز و خیر کی آواز و دنگل و طاس کی آواز  
جرجقیل - بضم اول بھاری بھاری پتھر و غیرہ گران چیزوں

کے اٹھائے کا علم -

جرجول - ایک دوکانام ہے اسکو فارسی میں زہاں بڑہ اور عربی  
میں لسان الحبل کہتے ہیں -

جرجم - برن تن جبرہ لفظ علویات و سفلیات پر لگایا جاتا ہے چنانچہ  
جرجم خاک و جرجم خاک و جرجم شمش و جرجم نور و غیرہ حدیث  
الورسی - جرجم خاک را زانی چہ خرف + کاب دیاش بر زیر  
دار - ولہ - فرمان تو جو آب روان باد در جہان + تاجرم خاک  
را شرف از لیل آدم ست -

جرجم - گناہ و تقصیر و قصور جو انسان سے سرزد ہو - فرید الدین  
عطار - بادشاہ جرجم مارا در گندار + مانگہ کاریم و تو آمر زگار -

جرجیم - جمع جرم بہت سے گناہ اور خطا - مولفہ نذر بخشش  
حق ہم حسابے + مرا گرچہ جرم ہمیشہ راست -

جرجیم - وہ چیز جو بیچ سے کالی تکی ہو اور جہانہ جو کسی سے لیا جائے  
جرجن - وہ جگہ جہاں خرا خشک کرے ہیں -

جرجیالی - ہاتھیک ہماری ہونار والی ہوناد و لون فتح سے و انص  
کے نزدیک دونو کسر سے اور فارسی میں بفتح اول و سکون رائے  
لایح ہے اور نام ایک بیماری کا یعنی گرتے رہنا سنی کا عضو غسل  
سے - جمال الدین سلمان - شد ز شوق جرجیان سخت ہجوم  
آب + ورنہ ہوا از جہت میکشدش درو بخیر -

جرجالہ - نام ایک شہر کا ہے علاقہ استر آباد میں -

جرجون - نام ایک دوکان ہے -

جرجانو و جرجنو - یہ ایک بڑی کانام ہے جو باغ دار ہوتا ہے  
سے عورتیں غسل کے وقت سر پر پانی ڈالتی ہیں اور چھوٹے  
سے بچوں کے گلے میں دوائی پہنچاتے ہیں -

جرجاحت گاہ - جس جگہ برزخ ہو - ملا ذوقی - دل نگم جرجاحت  
مرنگان کہ بودا مشب + گرجنلی کرد بلبلیاے اشک و دبار -

جرجاحت دیدہ - وہ شخص جسکو زخم لگا ہو - ملا مغر فطرت - دلم  
زان غبرن ہو میگردد + جرجاحت دیدہ از ہو میگردد -

جرجعہ - ایک گھونٹ پانی یا شراب کا - شیخ القادری شیمون  
لیان جو نیم کو لالہ گوں کنند + خون مرا بجرعہ برائے شکون کنند -

جرجک - بفتح اول دنگل اکھاڑہ بمع اور وہ حلقہ آدمیوں کا جو  
شکار گاہ کے چار طرف قائم کیا جاتا ہے تاکہ شکار گاہ سے پکچھا  
اور وہ موقع جہاں پہلو ان کشتی کرتے ہیں - مسیح کاشی جرجم و





جزو لا یتجزی۔ وہ نہایت چھوٹے اور باریک جود و تین  
حد میں تقسیم ہو سکے  
جزوئی۔ تھوڑا اور کم جزو یا اسکی جمع ہے۔

### اجیم یا سین

جسارت۔ بیری دلاوری اور گردنا کسی خوفناک جگہ سے دیر ہو کر  
جسامت۔ جسم ہونا موٹا ہونا۔ فرہ ہونا۔

جست۔ کو دنا کسی حکم سے۔  
جسد۔ جسم بدن تن آدمی کا۔ ذوقی۔ بہت روشن جلوہ دار  
لدا۔ مثل خون اور سرگ و جان و جسد۔ نظامی تہذیب۔ شش  
برصد ہاے دور۔ بروہانیاں بر جسد ہاے نور۔

جسار۔ زندگی زبان میں زعفران جو شہر چیرا اور عربی میں  
سکو شعور الصغالیہ کہتے ہیں۔

جسم میر۔ وہ شہر جو جلالہ شہر سے سند کے ملک علاقہ ٹھٹھہ میں  
موجود ہے۔ ملا طغرا۔ توجہ کر جو جسم میر آید لگایا رہشت۔  
ازراکت جابر دے دیدہ غیر کند۔

جستہ کلارغ۔ کشتی کرنیوالوں کی ایک ورزش کا نام ہے۔  
جسک۔ در و درخ و بلاد مصیبت۔

جسم۔ بدن پر چیز جو لول و غرض و غم رکھتی ہو جسم و جرم  
میں کچھ فرق نہیں ہو مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کیفیت پر ہر  
اور استعمال جرم کا لطیف چیزوں پر۔ صندھ رفوقانی۔ جائی کی  
در جسم ماے جان جان + بلکہ در جسم زمین و آسمان۔

جسم۔ صاحب جسم و فرہ تن اور۔ سعدی۔ شیعہ مطلع  
نہی کریم + جسم جسم جسم و جسم۔

جست۔ تلاش کرنا و مہوڈ حنا۔  
جسد دارو۔ خولخان جو ایک مشہور دوا ہے۔

جسمی۔ بفتح اول فارسیک جو تہ پہلو فار مشہور ہے۔  
جسمانی۔ جو چیز بدن اور جسم کی ہو۔ مولانا اکبر لاہوری

شغل روحانی ست راحت بہر روح + جان سمیت طاعت جمالی ست  
گر کنی گاندگر جو این دوکار + بیکان جیل ست یا نادانی ست۔

### اجیم یا سین

جشا۔ آدھ لکھنے و لکار۔  
جشب۔ بفتح اول و کثرانی نالی خشک روکی رو کی جیسے تھوڑا  
جشیر۔ پہلوی زبان میں باقندہ یعنی جولا ہے۔

جشن۔ بفتح اول ٹھوٹا اور توڑنا اور ایک دار تیلی کا رخ کا جسکو  
ذبح نظر کے لیے عورات بچوں کے گلے میں ڈالتی ہیں۔

جشنش۔ یہ روٹھن ہنور پختہ ہو یا خشک ہو ہندو میں لیا کہتے ہیں۔  
جشن بزرگ۔ وہ جشن جو چھٹی تاریخ فروردین کی باری کر ہے تہ  
جشن مریم۔ یہ نصاریٰ کا جشن ہے تعریف اس خوشی کے کہ مہرت  
ولادت حضرت عیسیٰ کے بی بی مریم کی برکت سے خشک و بخت ہو و  
سر سبز ہوا اور پلٹے پر اس کے تازہ میوہ گراؤ بی بی مریم نے کھایا  
خوشی کرے۔

جشن بفتح اول سکونانی خوشی کی مجلس میں جام سامانغشی کے مہیا ہو  
نظامی۔ جشن فریدونی نور و زہم + کہ شادی رب و زجان نام غم۔

جشن۔ تعجب تب کی گرمی اور جرات۔  
جشان۔ کپڑے اور زمین یا سنے کا جوی گز۔

جشن۔ سہ۔ پارسیوں کے تہذیب میں یہ ٹہنا جشن ہے بعض کا قول  
ہے کہ کیومرث بادشاہ کے گھر میں جب بیٹا پیدا ہوا جشن کر لیا  
سو بیٹا ہو چکا بڑا جشن کیا اسکا نام جشن سہہ رکھا بعض کہتے ہیں

کہ یہ جشن سہہ پہلے ہونشک یا یک کے بیٹے نے کیا تھا ایک روز  
وہ ایک سو آدمیوں کے ساتھ ہزار پر سیر کر رہا تھا اچانک ایک سانپ

نکلا سانپ کی طرف بادشاہ نے پھر بار اوہ پھر خطا کر گیا پھر دوسرا  
پھر پھر کا وہ پہلے پھر کو نکا اور آگ نکلی آگ سے خشک ٹھیک اس

جل بھی اور سانپ جل گیا اس در بادشاہ نے بڑا جشن کیا اور آگ کو  
انبا معبود ٹھہرایا ہونشک یا خوشی شست آدم علیہ السلام کا پوتا تھا۔

جشن۔ آئین ہراہن اور سرخ لباس۔

### اجیم یا صاوا

جقص۔ کج جو عمارت کی سفید یا مین کام آتا ہے۔

### اجیم یا سین

جشد۔ سر کے مرغول بال اور زلفین و بستی۔ جسد سے برخ  
سمن شاست + دست چمن از بشتہ بستہ۔

جعفر۔ نیر اور خیرہ اور نام غصت علیہ الصلوۃ و التحیت کے چو کا  
جنگو جعفر پکار کتے تھے اور نام حضرت امام جعفر صادق کا جو تھے امام

دوازہ امام علیہما السلام تھے اور ایک طریق کا نام جسکو  
جعفر زلی کہتے تھے اسکا شعری جعفر جعفر بوسستانی جمان دم

نغمت ست + شادی نصیب گر بود غم غنیمت ست + گر جشن  
ہر دو عید بنا شد نصیب تو + این گریہ ہاے ماہ محرم غنیمت ست +

جھانشیش۔ گداگر لوگ در پوزہ گز مع لفظ جھنش کی۔  
جھل۔ بضم اول ایک جانور سیاہ رنگ زنبور کی شکل پر ہر جو گوہر  
میں پیدا ہوتا ہے۔

جھل۔ بفتح اول کرنا اور گردانا اور بنانا کسی چیز کی نقل کا جو  
اس کے مطابق ہو جائے۔

جھم۔ بر وزن کعبہ ترکش تیروں کا اور جھوٹا جھاب یا نوکرا حسین  
سیوہ رکھنے میں در سر لوٹ طبق کا۔ محسن تیر۔ باشد از غنچہ گل جھل  
و از گل بفتش کہ مباحثہ بغدادی برد بوسے ترا۔

جھدہ۔ بفتح اول نام ایک دو اکاہر جو سپت کے دراز کمون کو  
نکالتی ہر شام کی طرف سے لاتے ہیں یونانی میں اسکو تولیوں بولتے  
ہیں۔ اور نام حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جس نے اسے شہر ملائکہ  
بطع نعلانی زہر ملائکہ دے کر شہید کیا۔ قطعہ از مولف۔ جھدہ  
خواہش نفس شہر یہ پیشوا سے دین حسن راز ہر داد ہم حسین بن  
علی را قتل کردہ طالب دنیا بیزید بد نہاد ظالم و مظلوم دردینا ناند  
ظلم ایشان بر زبانہا ماندا۔

جھفری۔ ایک زرد رنگ بھول کا نام ہے اور ہر ایک چیز جو زرد  
رنگ ہو اور گل صد برگ نعمت خان عالی زنبور برکشودہ  
شود جھفری سیاغ۔ بے روئے یار دیدن گلزار میگرد۔  
جھلی۔ وہ نقل جو اصل کی صورت نہ بنائی جائے۔  
جھفر مکی۔ خلیفہ ہارون رشید کے وزیر کا نام ہے۔

### جیم یا جین

جھرات۔ ماست جساو ہندی میں مری بولتے ہیں۔  
جھغ۔ بضم اول جو لینے لکڑی کا آلہ جو قابہ رانی کے دنت  
روہیوں کی گردن پر باندھتے ہیں۔

جھج۔ بفتح اول وہ لکڑی کا آلہ جو دودھ بلوئی اور سکھانے  
کے وقت دودھ میں پھیرتے ہیں۔

جھد۔ آٹو جو منجوس مشہور ہا نور ہے بوم بھی کہتے ہیں۔  
جھڑ۔ بضم اول زندگی زبان میں سبزہ و مرغزار۔

جھڑ۔ بفتح اول غوک جو آبی جانور ہے۔  
جھس۔ بفتح اول ایک سبزہ ہے جسکو لکڑی کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔

جھرا فیان۔ علم ہیئت ارض و اشکال اقالیم کے واقع  
جھلہ۔ نوجوان بچہ جسکی دائرہ نہ لگی ہو اور دوسادہ و مبہر  
نجات۔ اسی جھلہ سترتا بنام۔ بند مکر ترابنازم۔

جھارہ۔ چوتھا حرف راے مہر ہرات کے علاقہ میں ایک گاؤں ہے  
ناف ہر ایک جوان کی اور سرخی و غارہ اور مدنی غارہ ازن کی۔

جھالہ۔ کچا سیوہ اور بچوم اور ابنوہ جڑ لیون کا۔

جھرشہ۔ کچا سوت جو ابھی نکلے ہو لٹکا ہوا ہے۔

جھنہ۔ ایک مرغ فراخ چشم زرد رنگ کا نام۔

### جھیم یا جھام

جھاسیم کرنا بدی کرنا ظلم کرنا بڑا کرنا۔ حافظ۔ ماجفا از تونہ بینم  
نوسرگز نکیں۔ انچہ دندہب ہرانی طریقت نبود۔ ولہ جھاکشیم و  
لامت بریم خوش باشم۔ کہ در طریقت ما کافر نیست رنجیدی۔

جھفا۔ بفتح اول ٹھہرا ہوا ہوا کچ ہوا ہوا۔

جھفت۔ جوڑا متقابل طاق اور عورت جو مرد کے نکاح میں ہو۔  
سعدی۔ شہید ام کہ درین روز ہا کن پیری۔ خیال بست بہ لہر  
سرکہ گیر جھفت۔ نور الدین ظہوری۔ شود دسمہ بطاق  
ابرویش جھفت۔ تو ان نکست زمین گیسواش رفت۔

جھفا گستر۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا۔ سعدی۔ حکایت کنند  
از جھفا گستر ہی کہ فرماندی داشت برکشوری۔

جھفا کار۔ ظلم کرنے والا ستم کرنے والا۔ قطعہ از مولف  
جھفاتا کے کئی و ظلم تکے۔ بحال ظن اسے مرد جھفا کار نہ بیندیشی  
از ان روز مکافات کہ باشد مرتاہم با خدا کار۔

جھفر۔ بر وزن فقیر تیروں کا ترکش۔

جھفر بفتح اول بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو اور نام ایک مقام کا بچہ  
مظلمہ میں اور نام ایک علم کا جو حروف ابجد کے متعلق ہے اور اس کے  
قاعدے سے غیب کی خبر معلوم ہو جاتی ہے یہ علم ایجا حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام کی ہے۔

جھفا کش۔ جسکے مذہب میں ظلم کرنا جائز ہو۔ قطعہ از مولف  
خدا راضی نگردد از جھفا کش۔ مگر دوزخ شکر حق رضا مند۔ از ان  
گردن کشی زور دہی۔ گون ساز دمرش روزی خداوند۔

جھفات۔ خشک ہونا۔

جھف۔ پرمردہ و خشک و خوار۔

جھفتک۔ سرخاب کا جوڑا جسکو ہندی میں چکوی چکوا کہتے ہیں  
جھفا آہنگ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا۔ مولف۔ از خلق  
جہان و تنگ باشد۔ اگر خطے جھفا آہنگ باشد۔

جھفت رانی۔ ہل چلانے والا ترابنازم۔

جفن - آنکھ کی پلک اور تلوار کا میاں -

جفان - کاسہ ہائے بزرگ بڑے بڑے پیالے اور انگور کی شاخیں

جفا زوہ - مظلوم جبرِ ظلم ہوا ہوا - میر معزی - اتی عاشق جفا زوہ

زیادہ شرط نیست - گرد و گشت غایت مست - علم دوست حاضر ست -

جفا پیشہ جس شخص کا طریق ظلم کرنا ہو - مولف - برور قیامت

چر گوید جواب - ستمگر جفا پیشہ پیش خدا -

مختتمہ - گد جا جو دولت باز نامی اور آدمی کے قوط -

جفا جوے - جفا ازادہ ظلم کرنے کا ہو - سعدی - جفا جوے

راہی گئے گرفت - بکشتن جو انحراد پائے گرفت -

جفتی جفت ہونا جوڑا ہونا زوہ جانور کا جماع و مہارت

افضل الدین خاقانی - ازان شد پودہ چشم بخون بگری آلودہ

کہ غم بالعبت ان دیدہ جفتی کرد نہانی -

### جیمہ باکات

جگر تاب - وہ چیز جو طبیعت کو گرم کرے شوق زیادہ ہو -

نور الدین طووسی - زرداغ ہائے جگر تاب سینہ تاب ندارد -

رسوخقان این دل کباب ندارد -

جگر بند - اندوہی اعضا جگر و شش دل جگر عربی میں سواد البطن

سکتے ہیں در فرزند اور جو چیز زیادہ گرم ہو - قطعہ از مولف قضا

چون بگسلد بوندہ سنی - شود از ہر طرف چشم نظر بند -

باشد دم تریل نہراہ - نہ ملک و مال فرزند جگر بند -

جگر - اندرونی اعضا میں سے ایک عضو ہے عربی میں اسکو کبد

سنتے ہیں ہندی میں کیچا - حکیم زلالی - دلی میکند و جانے میخراشد

زیادہ جگرست می تراشد -

جگر - بفتح اول و دوم دکان خانہ اندھیری ہمارے و گرد و غبار

جگر دار ہر دلیہ بے باک و چالاک صاحب - خط منبرنگ مند

آن حال سے راہرو بالہ راہرن در شب تاریک جاہ دار ترست -

جگر سوز - جگر کا جلانے والا نالہ یا آہ وغیرہ - امیری لاجی بفرز

نادر آہ جگر سوزہ نذر دم زخم عشقش دگر کار -

جگر گداز - غم و اندیشہ جو جگر پر صدمہ پہنچا ہے -

جگر باز - غایت و درپیک آدمی -

جگر جوش - وہ چیز جس کے دیکھنے سے جگر کو جوش ہو - نظامی -

خند کن ز چشم جگر جوش من - مشو امین از خواب خرگوش من -

جگ - پلنادر و دکان تہا میں سکھ نکلے کے لیے اور زندی بلان

مین شب برات چو بندر ہوں شہان کو ہوتی ہے -

جکاک - وہ انکور جو خراب و ضائع ہو چکا ہو -

جگر گوشہ بیار از فرزند باہر جگر - کمالی جگر گوشہ

شد کہ من ادل گفتہ کہ چو شود لبش ز شیر جگر خوارہ شود -

جگر تافتہ جگر تفتہ - دل جلا عاشق باہارہ - نظامی - شنیدم کہ

زندے جگر تافتہ - درستی کہیں داشت زرافتہ -

جگر سوختہ - دل جلا آدمی نہایت غمگین - واقف جلیجانی صیفیہ

ناپختہ ز باہم بر آید - نگاہ جگر سوختہ خام بر آید -

جگاکشہ - برانار پشت جسکو سبب کہتے ہیں اور شکار کرنے والے

انے جسم سے تبر نکال کر مارتا ہے ہندی میں اسکو سن کا نکلا کہتے ہیں -

جگاکارہ - دبیرین اور رئیس و رئیسین -

جگر نہ - ایک پرندہ کانگ کی صورت پر ہوتا ہے اسکی گردن پر سیاہ

پر نہایت خوبصورت ہوتے ہیں اور ان پر دنگو گویوں پر لگتے ہیں

جگہ - دودھ گرم کرنے کا برتن اور گلی کے گاہ -

جگہ جلی - جگر الخراج و اتھاس وغیرہ کے اظہار کے وقت کی ٹھوڑی

کو ناچھ نکال کر لایا جاتا ہے بعض مقامات کو اور بخشش کرکنا مان -

وحدت مئی - از لطف بخشش ز جفا نہہ یکلی بد زین لور ہائے

نادرہ - مطلب جلی جلی -

جگری - جو چیز جگر کے حلق ہو اور وہ سیاہ رنگ جبین قدس

سرخ ہو - مخاض کاشی - ہنداشم توندی جز آنکہ دوشب و صبح

ز ہر چشم نوشد لعل اشک من جگری -

### جیمہ بالام

جلاد بفتح اول اور نیمہ مخمرہ اور فارسی بغیر مخمرہ کے کہے گئے

وطن سے بوطن کرنا یا خود وطن اور گھر سے نکھانا - مخلص -

ز جو رنج جلاد وطن مکن مخلص - کہ دزدین کر آسمان و گریست

جلاد - بکسر اول سرسہ یا ایک قسم سرسہ کا اور روشن کرنا رنگ تازا

صفا کرنا جلاد بنا کسی تانبہ وغیرہ کو - شہر زکینہ سینہ کے گرد

صفا - بکسر اول تانبہ - تو -

جلاد - جلاد سے والا صفا کرنے والا -

جلتسا - بضم جیم و فتح لام مع جلیس ہم نشین لوگ -

جلتسا - بضم اول زندی یا بضم تحت آدمی کا ہوا جیل کا عربی میں جلہ

جلتسا - بضم اول زندی یا بضم تحت آدمی کا ہوا جیل کا عربی میں جلہ

جلتسا - بضم اول زندی یا بضم تحت آدمی کا ہوا جیل کا عربی میں جلہ

یہ لغت زندی زبان کا ہے -

جلاب - چادر جو مشہور کپڑا ہے۔

جلاب - وہ سبزی جو استادہ پانی پر آجاتی ہے۔

جلاب - یقیناً فاحشہ اور بدکارہ عورت سیالک نزدیکی عروس زشت جان باکسے نمی سازد ہمیں بہت کہ خاطر این جانب ندی علی خراسانی - تجھ دینا عجب در قید و رقت و غایت از یو رنگ این جلاب خواہم مرد۔

جلاب - کھینچنے والا یعنی لپی نے والا چارباہوں کا ایک جلاب سے دوسری جلاب میں واسطے فروخت کے بیخودی - غریب آشنا باش و سیاح دوست - کہ سیاح جلاب نام ملکوست - سپ جلاب و فرودش نیم میجو گرد و گردیابا سنے۔

جلاب - بیخ اول کندن یعنی کھینچنا اور لپیانا سباب سوداگری کا ایک شہر کے دوسرے شہر کو۔

جلاب جلاب - لغم و کسر اول تباہی و دل جس سے بادش کی شہر جلاب و لغم اول تشدید لام و شربت جو گلاب و رند سے بنایا جا یہ لفظ عرب گلاب کا ہے اور سند میں اس دو کو کہتے ہیں جو سسل ہو اور نام ایک شاعر کا جو بخارا میں رہتا تھا اور فن شاعری میں استاد تھا۔

جلوب - شش چھ جو ایک مشہور ہیل ہے اور درختوں پر لٹ جاتی ہے جلابت - اندر سے خالی ہونا بتوفی نادانی حماقت مانو جلابت سے جو کسیر جم کر۔

جلات - جو تھار حریف و اوروشی و صفائی۔

جلالت - بزرگی و دلنشندی عورت کڑائی۔

جلوت - ظاہر کرنا اور دکھانا اپنے آپ کو متقابل خلوت کے۔

جلادات - جستی و جالاک کی دوسری وجہ نمدی۔

جلید - برن جو سردیوں میں سے آسمان سے برسی ہے۔

جلد - لفتح اول نازبانہ مارنا و حسرت و جالاک۔

جلد - جڑ آدمی یا کسی جوان کا اور کتاب کا شیرازہ جو باندھا ہاے - سعید بلخی بہارستان دیوانہ بطرزے تازگی دارد کہ جلد لونچک و رخن گل یعوان کردی۔

جلو - جمع جلدیوں کے جملے۔

جلد - بر وزن سرمد سخت پنجر۔

جلاد - درے مارنے والا کیونکہ جلد مازیا نہ کو کہنے میں اور طاد نازبانہ مارنے والا اور جلد اکھاڑنے والا اور دینے والا عثمانی لکھو

آہنا کہ کشد غمرہ جلا تو شمسیر خون رختن از خنجر حساب نجز و لکھو کلیم - در راہ تو جان پر لب سر بخت و تم - سح محرم حاجت جلا و ہم جلمو و سخت پند۔

جلو - د - پہلوے میں سرشت و خود عادت۔

جلوند - چراغ جو جلا یا جاتا ہے۔

جلنار - عرب گنار سرج رنگ۔

جلد گر - کتاب کی جلد بنانے والا۔

جلوریز جبکہ عنان گھوڑا جلد جانے والا - میزرا جلال سیر کار دتا روزگار از غمہ موجی بزن آید - جلوریزی دم کر گریہ مستانہ خود را - جالبینر - کند اور غماز اور بقصد و برکیرہ۔

جلوز - ہر ایک چیز مغیرہ نازل بارام و پستہ و جلفوزہ و جوز وغیرہ - جلدیس - بچھنے والا شہیندہ۔

جلوس - بیٹھنا تخت نشانی وغیرہ پر۔

جلت شش اول کاٹنا اور اکھاڑنا۔

جلت - بکاول غالی خم اور دو جوان جکا پوست آتا را گیا ہو اور بھٹا ہوا ہے۔

جلق - مشت زنی کرنا ازال کرنا ہاتھ سے اصل میں یہ لفظ زلیخا تھارے معجمہ جیم کے ساتھ برا گیا ہے زبان شریعت کہ

نئے مشت خلق - ننگی و زرخش بدست خویش نسبت۔

جلق - مشت زنی کرنے والا۔

جلبک - لغم اول و کسر لام و سکون باے موحده وہ سبزی جو پانی پر آجائے۔

جلبک - تبریز و جکا ایک دم سے کھانا ہر قائل ہے۔

جلک - ایک غوغوش و از جڑ کی صورت پر ہر خاکی میل اسکو کہتے ہیں جاسک - آواز زنگولہ و زنجیر اور خیزہ و بند دانہ و کدوا و عشق پیچ کی سبیل و نام ایک ایڑھی پرے کا جو مٹلا و غیر مٹلا ہوتا ہے۔

جلونک - درخت ہند دانہ و خیزہ و خار۔

جل - لفتح ایک جانور خوش آواز کا نام ہے۔

جل - لغم و تشدید جلا یا لوی کی پوش اور عرب گل یعنی پھول۔

جل - لفتح و تشدید صیفہ نامی بزرگ ہوا۔

جلیل - لفتح اول و کسر لام عربی میں بزرگ۔

جلیل - لغم اول و فتح لام گھوڑے کی گل و نقاب و پردہ جو محل اور گوارہ بردارین محمد سعید شریف - لفظ گل زبان



از ہر کنارہ نمایان چون طبل کا سوارہ - فروسی - بر فندہ پوشیدہ  
رویای و خیال - عاری یکے در میان طبل -

جلاجل - یہ ساز بجانے کا دو قوس روئیں بندے جاتے ہیں اگر  
بڑے ہوں جھانچہ کہتے ہیں اگر چھوٹے ہوں تو تال ہوتے ہیں -  
راج - ہمارے عشرتم زمرہ جندان بی گل رویت - کہ چون برگ خزان  
میریزد از دفا جلاجل ہم نغماتی - جلاجل زنان گفت بارو شاہ -  
کہ شہ تابو را دو دشمن تباہ -

جلاجل - یعنی عین عربی بزرگی دولت شمت - میر مخزی شمسکے دولت  
باقی بد و گرفت جلاجل - شمسکے ملت بازی بد و فزودہ جلال -  
جلاجل - یعنی اول و نشیدہ لام مرغ مراد حواری اور وہ کتاس  
جو بازار کی نجاست کہ ہے اور اونٹ وغیرہ بر لاد کر بجائے -  
جلاجل - یعنی اول و نشیدہ لام دو گامے جو گوبرکھا جائے -  
محمد سعید - شرف - جو میں نے لے لیا اور تیر جلال ہم کش عرو خود جلال  
جلاجل - بزرگیان عین آبروین -

جلاجلان - یعنی ہر دو جیم کشینے دھینا -  
جلبان - ماس ہنرے مویج -  
جلاجل زن - جھانچہ بجانے والا -

جلا وطن - جو وطن سے نکل جائے بالکالا جائے -  
جلو - گھوڑا دوڑانا جولان دینا - ملاطفر اسہر مغال کی تعریف میں  
چونوچ نشاط از کین قندہ جلو بر سپہد ارشیں انداختہ -  
جلو ایک قسم کا سبزہ یعنی ساگ ہے جو دینہ کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے  
جلالہ - تمام ذات باری جل جلالہ و علم نوالہ میر معزی - گوید خداے  
جل جلالہ بذات فویش کا موز موشان را دیدار اعلاست -

جلوہ - اپنا آب دکھانا نشان و شوکت دکھانا شیخ العارفین  
رحمت پر دراز نمی اندہ قمریان پر دلازست مجاہد و مرد دالہ بلند -  
جھکے - جس جگہ بہت سی گھاس ہو یہ نظر ترکی ہے -

جلونہ - ایک سوہ کا نام ہے جسکے درخت کو سوس کہتے ہیں اور بڑے  
کے درخت کے سوہ کو جلونہ کہتے ہیں -

جلاکارہ - اسے دھیر و روش و طریق -

جانچو جہ - سربانی زبان میں لہ دینہ -

جلکہ - مچور کے بیٹوں کا بنا ہوا تو گرا جس میں سوہ وغیرہ ڈالتے ہیں -  
جلتہ - مجلس و نشست بہت سے آدمیوں کی -

جللی - روشنی و مظاهر کا بتوں کے نزدیک وہ خط جو موٹے فلم سے

لکھا جائے اور ڈر لگی جو تہ و از بند لکار کر کیا جائے قطعہ آرو و  
از مولف عرو بزد کرد یاد اللہ کو - بند کر خفی و بند کر جلی - نہ مہو لوح کو  
کبھی ایک دم - کہ بن جاؤ تم بھی خدا کے ولی -

جلقی - جب و مشت زنی کی عادت ہو -  
جلد ولی - غولس جزا صلا عطا و نعام عہد الغنی قبول میں آئے  
سلمان جہان باش قبول - جلد ولی ایک نر صاحب یوان کلام -  
جلدی - تیزی لکھی شتابی - ہا قر کا شتی - میرا یذرا غایت  
جلدی - از میان دو چشم ابر در -

جلالی - ایک تہ نفر کا ہے جو اپنے آپ کو سیر جلال الدین مند و مہ جلالی  
آپنی بخاری سے سلسلہ کا مد کہتے ہیں سرور یہ خاندان کی ایک شاخ ہے -

### جیم یا جیم

جیمیا - سب کے سب ختم -  
جمشاسب - جمشید بادشاہ کے بیٹے کا نام ہے -  
جماعت گردہ آدینو کا اور نام ایک شکل کارل کی ستونہ سکون میں ہے -  
جمیعت - جمع ہونا یا جمع ہونا اور اگر دو آدمیوں کا اور ناری متقابل  
پر لسانی کے - ابو طالب کہہ تاوانی تا توانان را بجشم کم مبین +  
باری یک رشتہ جمیعت و جملہ گستر -

جماد است - یہ چیزیں جو جان نہیں عین شلا تھیر اور معدنی اشیا -  
جست - ایک کم قیمت جو ہر کام میں جو بیلا ہوتا ہے یا سحری مایل  
مفعول سکونیم سے ہیں جس بھر کے سالہ میں شراب میں جو کبھی مست ہو  
اگر اسکا ٹکڑا شراب سے ہم میں ڈالیں تو غلاب کی مٹی جاتی رہے اگر  
رات کو سرکے پیچ رکھیں تو اچھے خواب بھیجن جھم کا اندیشہ نہ ہے  
اس بھر کی کان ہرینہ طیبہ کے نواح میں ہے -

جماد - یعنی اول کنگر تھیر غیر چیزیں جو جان نہیں رکھتیں سو  
حیوانات و نباتات کے مھولا نا جامی - جمادی خد و آدم جان  
خریدم - میں اس جو ہر سے از ان خریدم -

جماد - سکندر اول جمع جہ مقامات بلند او پچے ساڑ اور کر لے -  
جمود - لغو اول و دوم لبتہ ہونا جم جاننا پانی و غیرہ کا -

جمود - یعنی اول جم ہوا پانی و دود و غیرہ -

جمہ - ہر دفعہ پنج درخت و بلند ہار و کرہ و غیرہ مقامات بلند -

جمو و - یعنی اول و دوم لبتہ فونانی روحانی خوشی کسی نیک عمل کرنے پر  
جمشید - نام ایک بادشاہ کا عرب بن سکونہ شمع کہتے ہیں جم اسکا  
اصلی نام ہے ایک و نہ تاج زمر مع سر پہ کے ہے سوچ کے سکونے

پیشہ اور سوج کی قطع سے تاج تک رہا تھا اس دراز کے نام پر  
بڑھایا گیا کہ شیدائی کو پہلوی زبان میں کہتے ہیں۔

چشمہ۔ آدمی کاں و سنت اور وہ گھوڑا جو اپنی جگہ سے  
اٹل نہ سکے اہل میں لفظ جا سے ماخوذ تھا۔

جمہور۔ بضم اول کردہ و جماعت و اجتماع و اتفاق۔

جماعہ دار۔ کسی گروہ یا جماعت کا افسر۔

جمعد اس کے پاس روپیہ جمع رہے خزانچی۔

جم غفر۔ بفتح اول ویم شد و نیم غام و جماعت کثر جم کے معنی  
کردہ اور غفر کے معنی چھانے والے یعنی بہت سے فوقانی۔

بغوان اولیٰ مرد و کبر و طبعش بہر یک جم غفر۔

جمہور جمہور کی جمع بہت سے کردہ۔

جمار۔ بکسر اول وہ سنگریزے جو حاجی مناسک حج کے ادا کر  
کے وقت شیطاں کو مارنے ہیں۔

جمہ حصر۔ ایک قسم کے شجر کا نام ہے۔

جماعت دلو۔ سردار و رئیس مقدم۔ ملا طغرل بنو آخر جماعت  
و علی فصلان بہر کہ چون تمون وین صحتا تو اندر و نشد۔

جمہ بازار۔ وہ بازار زمین جو کہ تیز سوداگری ہو کر تھی جیسا  
کہ ملی میں ہے کہ درویش اکبر آبادی کی بچہ کے آگے ہر جمہ کے روز

تیار اپنا مال لاکھ فروخت کر لے میں میرزا رضی و آتش بادہ کوتا  
سنگ برنگہ مہ عالم نم و جمہ بازار شب آدینہ رابر ہم نم۔

جمار۔ بفتح اول و نزد تخت خرابہ کو ناری میں یہ خرابہ اور علی  
میں تخم الخار و قلب الخلد بولتے ہیں۔

جمہور۔ بکسر اول و چون اور پانوں سپید ہوں۔

جمہ بازار۔ ایک سبزہ ہے جو ہمیشہ پانی میں پیدا ہوتا ہے پھول  
سی پانی میں بھونپ کر نیو فری صورت پر۔

جمہ انداز۔ ہر شخص جتنا تیر شانہ سے خطا کرے ظاہر و حید  
بدرم خود ہر کس مزہ اس نہایت و نام کی حتم سیاہ نو کہ جمہ انداز

جمہ۔ ایک قسم انجر کے درخت کا جس کے پتے نیت کی طرح ہوتے  
ہیں عربی میں اسکو تہیٰ لاقی کہتے ہیں۔

جمہ۔ بکسر اول وین میں رخ وین۔

جماس۔ سازی کتنہ کھیلنے والا شوخ و لیر مست اور فریبی  
اور ناری میں سین مہ کے ساتھ ہے۔

جماع۔ آئیں میں جم ہذا ورت و در کا اور باختر کرنا ورت کرنا۔

قطرہ از مولف۔ ناتوانی جسم پر محاسباتی و ہدیان مکرر کر دیکھا جماع  
چند ہزار سکی اگر کا مدت رہی۔ زار شل مور کر دیکھا جماع۔

جمع۔ تمام اور کردہ آدمیوں کا اور نام ایک صنعت شعری کا جو شاعر  
چند بانیوں جو اکٹ لگ ہوں ایک شعر میں بیان کو بوجہ جانچہ

اس شعر میں صنعت جمع ہے یہ فقرہ کج قبول راصد دان و شہر  
مال و جاہ آفت دان و نور الدین ظہوری۔ جب حسرت ہا کہ بر

دل مع بندم۔ کتم چون در حاشایت نظر خرب۔

جموع۔ جماعتیں یہ جمع جمع کی ہے۔

جمیع۔ تمام ہے۔

جمشک۔ جمشاد۔ پائے افروز و کفش۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

جمل۔ بفتح اول و نشد ویم مفتوح سا زبان۔

پھوٹی چھوٹی بدن پر نکل آتی ہیں اور سخت جلن ہوتی ہے۔

جھیلہ۔ خوبصورت و حسین عورت۔

جھدہ۔ بزرگ و بلند پہاڑ و کمرہ۔

جھمہ۔ بضم برودیم سر کا کاسہ اور لکڑی کا پیارا اور چاہ۔ جو شورستان میں ہو۔ مغالی لکھی۔ اسے کعبہ جو جھمہ حرم یا بکشم و توسیق

کعبہ و رقص دل نہادہ اند۔

جمنہ و جمنہ۔ نام ایک دریا کا ہے جو دہلی اور اگرہ کے نیچے بہتا ہے۔

ملاطرا۔ چون تخت شہزگل نزد دم کہ بہاؤ آورده آب جمنہ ملک بہار تخت

جمادی الاولیٰ۔ پانچویں مہینے قمری کا نام ہے۔

جمادی الاخریٰ۔ چھٹے مہینے قمری کا نام ہے۔

جھلکی۔ سب سب کے تمام۔ خواجہ حافظ۔ دختر ز چند روزے

شد کہ از مالک شدہ ہست و رفت تا گیرد سر خود جھلکی حاضر شوند۔

جھانی۔ شہزادی زبان میں ساقی شراب پلانے والا یا پانی پلانے والا۔

جھچھنی۔ ایک تھک کا نام ہے جو سفید ہوتا ہے لٹچ چینی بھی اسکو کہتے ہیں

آگھون کی دوا میں مستعمل ہے۔

جھری۔ ہر چیز بازی و کم قیمت۔

جمہوری۔ تین برس کی کچی ہوئی شراب۔

### جسیم بانوں

جنو و کبریا۔ خدا کے لشکر فرشتے وغیرہ جو عیب سے بے خبروں کی امداد

کراتے تھے۔ قطعہ اردوار مولف۔ لشکر فرود اور اصحاب نیل +

گرچہ تھا تعداد میں بے انتہا سب کے سب مارے گئے وہیں گھڑی

آئے میدان میں جنو و کبریا۔

جناب۔ بفتح اول در گاہ و آستانہ اور گرد اگر دگر کے ماخوذ جناب

سے جسکے معنی پہلو کے ہیں اور فارسی میں نام باری و گرد و شرط

و قرار یعنی جو اٹھینا اور شرط وہ جو دو شخص پس میں کسی بات پر باہر

اور درین گھوڑے کا اور دامنہ زمین کا اور سمد رکاب کا جسکو جتاغ

بھی کہتے ہیں۔

جناب۔ بضم اول عربی میں در پہلو جو باری مشہور ہے اور دکان فارسی میں

جناب۔ بکسر اول وہ رتاجو گھوڑے کے گلے میں باندھا ہوا سوا سے

کہ اسکو جان چاہیں بجا یمن۔

جنوب۔ بفتح اول ایک سمت زبان کے چار سمتوں سے جو شرق

و غرب و شمال و جنوب میں اگر کوئی شخص نہ اپنا مغرب کو کرے تو

بائیں سمت جنوب ہوتا ہے اور اگر مشرق کی سمت چہرہ ہو تو دہنی

سمت جنوب ہے مولف کہ دارد ای شہ خوبان بجز تو چہرہ خوب +

جمال و حسن دلاویز و شکل خوش اسلوب + گئے بزر نظر آئی دگئے بالا +

گئے مشرق و مغرب گئے شمال و جنوب۔

جنائب۔ آراستہ گھوڑے کو تل گھوڑے جو امراء کی سوار یوں کے ساتھ

بطور اعزاز و فخر و زینت کے بجاتے ہیں یہ لفظ جنیبت کی جمع ہے۔

جنُب۔ بضم اول و دوم وہ شخص جو بعد جماع کے نہانے کے لائق ہو

جسم اسکا پلید اور نہانا اس پر فرض ہو چکا ہو۔

جنُب۔ بفتح اول و سکون ثانی پہلو و کنارہ۔ مولانا فوقانی کہتم حاصل

حیات تازہ بعد از مرگ فوقانی + اگر دفن جنیب روختہ خیر البشر گردد۔

جنابت۔ دور ہونا ایک طرف ہونا الگ ہونا اور تقیوں کے نزدیک

بعد جماع دور ہونا پاکیزگی سے غسل فرض ہونا نہانے کی حاجت ہونا۔

فطیری نیشاپوری۔ صد فکر شہز طاعتیم بردارد + صد سہو سرا عبادتم

بردارد + با این و سوا سن تقیم نیست درست و غسال مگر جنابتیم بردارد۔

جنیبت۔ بروزن نہایت کو تل گھوڑا جو امراء کی سوار یوں کے ساتھ

ہوتا ہے جنایب اسکی جمع ہے۔ میر خسرو۔ عرش برار جنیبہ بارش راہ پای

گم شد جنیبہ و کشتی را۔

جنات۔ بضم اول جمع جانی گنہگار لوگ۔

جنت۔ بہشت اور وہ باغ جسے درختان کی کثرت سے زمین کو چھایا

ہو اور واضح ہے کہ عربی میں جس لفظ میں جسیم اور فون ہوا اسکے معانی

میں پوشیدگی ملوث ہوتی ہے جناب جن وہ بھی پوشیدہ ہیں اور جنین وہ بھی

مان کے بیٹ ہیں ہوتا ہے اور جنت یعنی سپردہ بھی انسان کو چھپا ہوتی ہے

یعنی انسان اسکی پناہ میں آجاتا ہے یعنی زیر سایہ علی بن ابی قیس

لغیۃ از مولف۔ سمجھتا ہوں ترے مدفن کو قبلہ ترے روضہ کو

جنت جانتا ہوں + جو فرمان مجھہ نافذ یا نبی ہو + دل و جان سے

وہ برحق مانتا ہوں۔

جنات۔ بہت سے بہشت اور باغ یہ لفظ جمع جنت کی ہے۔

جنایات۔ تقصیرن اور گناہ۔

جناح۔ بفتح اول مرغ اور ہاتھ کا بازو اور مقدمہ حال لشکر بیٹے ہراول

فوج جسکوئی زمانہ لین ڈوری کہتے ہیں۔

جناح۔ بضم اول گناہ و تقصیر۔

جند۔ بضم شکو سپاہ اور نام ایک دوا کا۔

جند۔ نام ایک شہر کا توران میں۔

جشو۔ بہت سے لشکر یہ جمع جند کی ہے۔

جندید - بضم اول یہ بزرگ بغداد میں یہ طریقت تھے اور امام الاولیاء خطاب تھا سریانی زبان میں وہ بھول جسکو عربی میں ورد کہتے ہیں -

جندید - بضم اول دسکون ثانی و کسر باء موحده سریانی میں ایک اکا نام جسکو فارسی میں اوشہ اور عربی میں ستر کہتے ہیں -

جنتر - ایک ساز کا نام ہے جسکو ہندی میں مین کہتے ہیں اصطلاح وغیرہ آلات علم نجوم کو بھی جنتر کہتے ہیں -

جنگ اور - جنگ باز - رتنے والا بہادر دروہا و سپاہی

جنگی - چرخ الدین روشن - نہادہ ہر افسر سروری و چرخ

بیدان جنگ آوری - مولانا جامی - دہر در جلوہ گاہ جنگبازی

مرازم ہر اور سر فرازی - سعدی - تو ہم جنگو رہاں چون کینہ

خاست - کہ با کینہ و مرہانی خطاست -

جنیر - ایک قصبہ دکن میں ہے اور دوسرا قصبہ سنیر دونوں قصبے مشہور ہیں

بدلی - در دکن آخر بدلی را مقید ساختہ - گلزاران جنیر و لالہ رویان سنیر -

جنجر - نام ایک گھاس کا ہے جو سرخ مایل بسپاہی ہے -

جندید متر - خایہ سگ آبی جو دوانی میں مشعل جو تشریح اسکی

ادویات کی فصل میں لکھی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ -

جندر - زندگی زبان میں تو شکیانہ جس جگہ امر عظام کی پوشاکیں ہوتی ہیں

جنگار - جسکو تر جنگ فارسی میں اور عربی میں سلطان کہتے ہیں -

جنور - پل صراط جو قیامت کو بہشت اور دوزخ کے درمیان قائم کیا گیا

جنس - ایک قسم ایک اصل ایک ذات اور نوع گرنوع اور جنس میں اتنا

فرق ہو کہ نبی آدم سب ایک جنس میں نوع فرقی جنسی - ایرانی - ہندی

و غیرہ - سعدی - بری ذاتش از تمت ضد و جنس - غنی ملکش

از طاعت جن و انس -

جناس - عبارت یا شعر و لفظ لانے جو لفظ میں مشابہ ہوں -

جنگوس - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر سبب بچہ سگنا

جنیت کش - سکھورے کا نوکر دسائیس و میر آخور -

جنازہ کش - جنازہ اٹھانے والے لوگ - خواجہ آصفی - اخیار

راجنازہ کشی غیر بانود - ماہر خاطر تو بلا ہا کشیدہ ایم -

جنش - حرکت کرنا ہلنا -

جناح - جناح - بفتح اول وہ شرط جو کس اس میں بازو ہیں بضم

اول دامنہ زین دزین پوش - محمد قلی سلیم - بسیم زعد تو دل

شکستیم - باغوش جناحی ہر بار شکستیم -

جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زرنے جنگ

چوستہ باشوی خویش - شہنگاہ جو رقتش تہید ست پیش -

جنگ بضم اول بڑی جلد کی کتاب حسین فردوسی خطاب کی بحرین لکھی ہو

جندک - جست مارنا کودنا -

جنش اول - آسمان اور ستاروں کی حرکت -

جندل - بروزن مندل بڑا تھوڑا نام ایک شخص کا فریدون کے

مصابجون سے جسکو اسنے بادشاہ میں کے پاس اسنے ژرنکی و شکاری

کے لیے بھیجا تھا -

جندالی - شراخوار فاسق فاجرو سب اعتبار -

جنادل - جمع جندل سینک تھو وغیرہ -

جنان - بفتح اول آدمی کا دل -

جنان - بکسر اول بہشت یعنی جنت - لغتہ از مولف - اند

گشتہ سر سبز باغ جنان - ز نورش نور چراغ جنان -

جن بضم اول سپر یعنی ڈھال -

جن - مشہور پیدائش ہے اسد فرما ہو و ما خلقت الجن والانس

الابعدون - لغتہ از مولف - ہر روشن بہرمت نور محمد +

ہر سب جن و انس ظہور محمد -

جنین - بچہ جو ابھی پیٹ میں ہو -

جنون - بضم اول و دوم دیوانگی و غیرہ حالت و خطہ طراغ عشق جینابی

ناصر علی - خط سبزی جنون عالم زد + یارب ابن سایہ کہ ام بری ست

چٹہ - بکسر اول نوم جن و دیو و پری -

چٹہ - بست چوڑی ڈھال -

جنابہ - دو بچے نوم جو ایک محل سے پیدا ہوں -

جنازہ - مردہ کا باوت - سے - آئے پرے آئے و لڑا اپنے جنازہ

پر + وہ مکاراج ہی یا نون کو تھے منہدی لگا بیٹھے -

جندہ - ہر وزن طنطنہ وہ دو لکھیاں جس سے کپڑوں کو چرخ چاکر

صاف کرتے ہیں سید محمد جامہ باف لکری باقی کی تعریف

میں - فیلٹ کہ بخرطم کند حلقہ چار + بازش جو اصل برآرد از خصم دارہ

خصم تو کہ در لباس ہوا رستہ چون جندہ سازدش بندان ہوا رستہ

جنہیہ - ایک ہتھیار کا نام ہے جسکو جہد کہتے ہیں -

جنتوریہ - ایک داکا نام ہے جسکو عربی میں قنطاریہ کہتے ہیں -

جنتی - ایک جن کو کہ جنہم جنس ہوا جنہ مشتق جنون سے ہے جو

جنگی - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا کرار - سعدی - زرنے جنگ



جوان خزان آید نہ دورنگی بود نہ کرنگی + صلح باقی بود نہ طالب صلح + جنگ ماند نہ لشکر جنگی -

جخطی - یونان کے ایک بادشاہ کا نام ہے جخطیانہ جو ایک مشہور دوا ہے۔ اسی کے نام سے منسوب ہے کہ اسکے وقت میں یہ معلوم ہوئی اور وہ ایک بچہ سرخ رنگ ہوئی ہے جسکو جخطیس الملک دوا لہجہ و کف الذیوب عربی میں کہتے ہیں -

جخطی - ترکی میں مشورہ کرنا اور بخیر کرنا -

جنگلاہ - زندی زبان میں غلبہ اور جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں اور وہ مشہور پرندہ ہے -

### جسم با واو

جوز بویا - جوز بوا مشہور پھل ہے جسکو جانیفل کہتے ہیں اصلی نام اسکا جاسے پھل تھا و امین مشعل ہے مفصل شرح اسکی لغات معلق علم طب میں لکھی جائیگی -

جوزا - سیاہ بکر جسکی کمر سپید ہو اور نام میسرے برج کا آسمانی برج سے - حافظ - جوزا سحرنا دھامیل برابریم + یعنی غلام شاہم سو گندہ نوم - جوا - جوی بہر وزن نواسوزش دل جو عشق و محبت سے پیدا ہو - جویا - ڈھونڈنے والا تلاش کرنے والا -

جورب - بفتح اول جوڑہ اور وہ چیز جس سے پاؤں ڈھک لیے جائیں - جواب - وہ تقریر جو کسی کے سوال میں کیجائے یعنی پاسخ اور وہ چیز جو کسی کے مقابل ہو -

جواب - وہ بانی جسین غلہ جو کجوش دیکر بار کو دیا جاوے آتش جو بھی اسکو کہتے ہیں -

جوج الکلب - گتے کی بیماری یہ ایک بیماری ہے جس سے آدمی ہمیشہ بھوکا رہتا ہے ہر وقت کے کھانے کی خواہش طبیعت میں رہتی ہے کبھی سیر نہیں ہوتا -

جواذب - بفتح اول جوڑا وال جمع جاذبہ بہت سی کشش کر بوائے کہنے والے - جواذب - بفتح اول جوڑا کھانا جو کھانڈہ جاول گوشت ملا کر پکاتے ہیں - جواذب - جانب کی جمع ہے بہت سی طرفین اور سمت -

جودت - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی برحیر کی -

جودت - بفتح اول گھوڑے کی تیز رفتاری -

جوان نخت - جوان دولت - جوان سال - صاحب نخت و دو تمند و عمر جوان - سے الی درجہ بیان باشی باقبال - جو الی نخت و جوان دولت جوان سال - لفظ بھی - کہ از جماع

تاجداران روم + جوان دولتی اور دوزان مرز و بوم -

جوست - عرب گوشت جو آنش پرستون کی ایک مذہبی کتاب کا نام ہے -

جوارح - آدمی کے ہاتھ پاؤں -

جوخ - پیادہ لشکر و فوج -

جولج - اولن کا کپڑا اور مذہب فقر اپنے بنے ہیں -

جور باد - ایران میں ایک موضع کا نام ہے - شفع اثر - ایک جور باد شمسیت باطلع من ست - سایہ دشتی کہ ابام بکام دشمن ست -

جوہر فرد - جزو لا یتجزی یعنی وہ چیز جو تقسیم نہ ہو نہ قطلانہ و نہانہ فرضاً

کنایتہ دہان محبوب - عربی - چون باز بچہ شکوم طرم ارباب کلام + خندہ جوہر فرد ست دلیل تقسیم -

جوہر - بفتح اول نیک اور اچھی چیز اور بہت سی بارش -

جوہر - بضم اول بخشش اور سخاوت و مہربانی - شعر - فوج بخشش توئی ابر کرم باران جوہر معدن اکرام در باب عطا بر سخا -

جو انمرد - سخی کریم صاحب عروت و نیکی و بہادر و شجاع - ذوقی - نہروان جہان باشد جہان پروردہ کہ باشد صاحب عطف و جو انمرد -

جواو - بفتح اول و تخفیف و ادنام نامی حضرت باری تعالیٰ اور نہایت سخی اور گھوڑا نیز چلنے والا اور اس لفظ کو واو کی تشدید سے پڑھنا خطا ہے -

جواہر - جمع جوہر کی بہت سے جوہر -

جواہر طور - یہ مصنوعی جواہر طور کا رخ و منبر و غیرہ رنگ و دگر نگینہ بنالیا جاتا ہے بعض نگینہ دہرا ہوتا ہے اور بعض ہاکر اور ہرے کو دہرے پلکا کہتے ہیں اور اکہرے کو ایک پلکا کہتے ہیں - راضی - مقدس ختم بر غلط

بصد رنگ ست - جواہر طور تر باشد کسی جواہر برا -

جوبار - بانی کی نہر اور نام ایک محلہ کا شہر بخارا کے محلوں میں سے -

سیدفی - آب کشنایم دی صدار جو سے دیدہ راہ تاگر آن سروا بد برب جوار من - مفید بھی - نصیب صاف دلان ست عیش ابن گلشن

بیشہ سروسی در کنار جوبار ست -

جور - بہت سی شراب ہلا کر حریف کو بیہوش کر دینا ظلم کرنا ستم کرنا -

اوحد الدین انور - درخت گر شجر شدی از جاے بجائے + نہ جو

ازہ کشیدی و نہ جفاے ہر -

جوشن کبیر - ایک قسم زرد کی جو قیمتی اور عمدہ ہوتی ہے اور ہر ایک دعا کا جو عامل کو گدے پڑھنے میں جسکے عمل میں وہ ہوتی ہے کوئی دین

اسپر غالب نہیں ہو سکتا - عجب الغنی قبول - بجمہم

من کہ ز کو چاک دے غفرویم، عین بس سست بر جوشن کبیرا۔  
جو ہر معرب گوہر ایک قسم کے جواہرات موتی جیسا سبزہ دھیرہ اور وہ  
چیز جو بذات خود قائم ہو عرض کے مقابلہ پر اور عرض وہ چیز بذات خود  
قائم ہو بلکہ عرض کا قیام جوہر کے وسیلے سے ہو جیسے کہ لیج اور نقش لیج  
جوہر پر اور نقش عرض اگر لوح نہ تو نقش کا قیام محال ہو اور کپڑا اور  
رنگ کپڑا جوہر پر اور رنگ عرض پر علیٰ ہذا القیاس۔ ملاقات اسم شہدی  
لب تخم لشکر خندہ جو دمساز آید، گس جو ہر شمشیر پر دواز آید۔  
جوع البقر۔ گاسے جی بھوک یہ ایک بیماری ہو کہ انسان کی بھوک  
بڑھ جاتی ہو ہر وقت کھانے کو جی چاہتا ہو۔

جوسے شیر۔ وہ دودھ کی نہر جو فم یا دخیل سے نکلی کر شیرین کے محل  
مین لایا تھا اور وہ نہر تھیری اسی مصفا بنائی گئی تھی کہ چراگاہ مین جس قدر  
دودھ گاسے بکری کا ہوتا نہر کے ذریعہ سے شیرین کے محل مین تازہ تازہ آجاتا  
جو ہر۔ معرب گوہر کہ جزو اول اجزائے فلک فمر سے ہو اور مین اجزا  
باقیمانہ پر محیط ہو۔

جوار۔ بکسر اول و فم اول بمسائی اور پڑوس یہ لفظ فنیجیم پڑھنا  
خطا ہو۔ رباعی از مولف۔ ہر آنکس کہ اندر جوارت بود بہ مشکل  
بدگار زیارت بود بہر حال خوش دار بمسایہ را کہ ہنگام غم  
غمگسارت بود۔

جو ذر۔ معرب گوہر جو ہندی و فارسی لفظ ہے یعنی گاسے کا بچہ مگر  
گوہرہ گوہرہ جنگلی گاسے کے بچہ کہتے ہیں اور بارہ بارہ و ذرہ ذرہ۔  
جو ذر۔ یہ ایک گھانسی ہے جو گھبھون اور جو کی زراعت مین پیدا ہوتی ہے۔  
جو جر۔ ایک ذرن ہر آنکس مٹی کا۔  
جو زر۔ یہ زارے جو بارہ بارہ بارہ ذرہ ذرہ۔

جو رور۔ ایک پزندہ کا نام جو جنگل مین رہتا ہو خروس کی طرح اسکی  
شکل ہو اندر بھی آسکو کہتے ہیں۔

جو ز۔ معرب گوہر وسط کسی چیز کا اور گردگان جسکو ہندی مین اخروث  
کہتے ہیں اور ہر ایک بودہ جو گول ہو چنانچہ جو ز ہندی یعنی ناریل۔  
جواز۔ رخن نکالنے کا جوئی آلہ جسکو ہندی مین کو کو بولتے ہیں شکر  
کا شیرہ بھی کو کو کے ذریعہ سے نکالتے ہیں۔  
جو زیر۔ عطایات و انعامات اور تحفے۔

جو الدوز۔ وہ بڑا سو یا آہنی جس سے ہار برداری کے گون پیسے  
جالتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ ابن بخیر کہ میثود سوزن۔  
توان بجوالد ز گردن۔

جواسیس۔ جمع جاسوس بہت سے قاصد اور خفیہ خبر لینے والے۔  
جوش۔ ابلنا ہندیا کا اور دھڑکنا دل کا غضب و غصہ جو جوش  
میرزا جلال اسپر۔ میتواند جوش زدن آسمان آخر دل سست میتواند  
داشت تیرے درگمان آخر دل سست، عرفی۔ خون جوش بھی زندہ  
بخاکم، از کشتہ خود مکن فراموش۔

جوارش۔ مرکب کوئی دو جو جوش مزہ ہو اور مطبوع طبع معرب گوہر  
بخلاف معجون کے کہ اس مین خوش مزہ ہونا شرط نہیں ہے۔ خاقانی۔  
اخلاق و حدیث خوشگوارش، بودند نو اکہ وجوارش۔

جوشن پوش۔ وہ شخص جس نے زرہ پہنی ہو۔ صائب۔ مشبو  
ہرگز دی امین ز خصم ناتوان صائب، کہ از اندک سیسے بحر جوشن پوش  
میگردد۔

جوشمش۔ جوش کرنا گرمی مین آنا ابلنا۔

جوع۔ گر سنگی بھوک۔ فرید الدین عطار۔ نفس نتوان کشت  
الاباستہ جنیر، یاد دارای صاحب عقل و تیز، جنیر خاموشی و شمشیر جوع  
نیرہ تنہائی و ترک جوع۔

جوامع۔ جامع کی لفظ کی جمع ہے۔

جواہر تسع۔ نو آسمان اور نورتن یعنی نعل و دم و آریہ و الماس و زمرہ  
و یاقوت و فیروزہ و مرجان و یلم و عقیق بعض عقیق کی جگہ ہسینا  
شمار کرتے ہیں۔

جوف۔ شکم اور اندرون ہر چیز جو خالی ہو۔

جوالق۔ معرب گوہر ایک جیسے کہ جوال عرب گوال جسکے معنی گول اور چھٹے ہیں  
جو زق۔ معرب غوزہ ہر دنی کا ناشگفتہ ڈوڈہ جو ابھی خام ہے جب دنی  
کا پھول خشک ہو کر جھڑ جاتا ہو تو جو زق تیار ہوتا ہے جب یہ پک جاتا ہو  
تو پھر دنی بنتی ہے اور دنی اس مین سے نمودار ہوتی ہے۔

جوق۔ بردن طوق نوح و شکر دگرہ آدمیوں کے ہون یا جلاباون  
و پرندوں کے اور وہ لکڑی جو بیون کی جوڑی کی گردن پر بہ وقت  
چلانے قلبہ و دولا ب کے باندھتے ہیں ہندی مین اسکو پنجالی  
کہتے ہیں۔ محسن تاثیر۔ شب نیست کہ از بچ فلک راہ دادم،  
تایر دود جوق بکوتر برانم۔

جوستی۔ معرب کو شک محل دعارت بلند۔

جوسنگ۔ جو کے ذرن کے برابر۔

جوناک۔ زندگی زبان مین غمناک و دلگیر۔

جوزہ ددک۔ وہ چرخی خرد جو نکلے مین ڈالکر اسپر سوت کاتے ہیں۔

جوشاک - جوش دنیا اور جوش دی ہوئی چیز۔

جوشک - کوزہ لولہ دار یعنی ٹوٹی دار۔

جوکک - چڑیا جو مشہور پرندہ ہے۔

جولاہک - عنکبوت یعنی مکڑی۔

جوال - چھٹی اور گون ٹاٹ کی حسین غلہ وغیرہ بھر کر ادلت اور گدھوں پر لادنے میں اور گدڑی فقرا کے پہننے کی اور بدن اور جسم انسان کا - نظامی - ہم از بہر مردے ہم از بہر حال + بکوشیم تاجان بود در جوال۔

جوسر قتال - تشدد بدین عقل عاشر اور حکما کا قول ہے کہ سوائے نافرستون اور آٹھ آسمانوں کے تمام جہان کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے عقل عاشر نے پیدا کیا ہے۔

جوسر اول - جبریل علیہ السلام یا قلم یا نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم۔ جوز مائل - مضور سے کے درخت کا پھل پوری تشریح اسکی الفاظ تعلق علم طب کی فصل میں لکھی جائیگی۔

جول - یہ داد مچول بیابان جنگل وغیرہ اور مشہور پرندہ ہے۔

جوام - بضم اول دن جسکو فارسی میں روز عربی میں یوم کہتے ہیں یہ لغت زند پائرند زبان کا ہے۔

جوان اسپرم - یہ ایک ریجان اقسام ریاحین سے ہے۔

جوامع الکلم - بفتح کاف و کسر لام یہ چند حدیثیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں کہ باوجود اختصار اور مختصری لفظوں کے مطالب و فوائد کثیرہ ان سے حاصل ہوتے ہیں۔

جوان - طاقت و دیر زور و تازہ اور نیا اور نوعمری کے مقابلہ پر ملاشائی تکلہ - من از بے مہری افلاک مینالم کہ روز و شب + بلا ما سے جوان زمین مادران پر میراید۔

جوشقان - ایک قسم عمدہ فرش کی ہے - مسج کاشی - می کبا در خور گدایان ست + لایق بزم بادشاہان ست + قالی جوشقانی زربفت + پاسے تغیر ہند پایان ست +

جوشن - بفتح اول سینہ اور زہ اور نام ایک جنگلی لباس کا جو سوائے زہ کے ہر کونکہ لوہے کے صحن ملتے ہوئے ہیں اور جوشن علاوہ حلقوں کے کوہے کے گڑھے بھی ہوتے ہیں + طالب آملی -

باچنان بست و چنان تیغ محبت است اگر شوق زخم تو بر اعدا بدرد جوشن ماہ جولان - پھرنا اور پھینا گھوڑے کا میلن میں اور زنجیر - نظامی - از انجا سو سے مہران کشادہ بصیدانہ نقش جولان کشادہ۔

جوعان - گر سنہ بھوکا خالی پیٹ۔

جوکن - نام دریا جو ہند میں مشہور ہے جمن اور جمنابھی اسکو کہتے ہیں

جوزن - ساحر و جادوگر۔

جولستان - ہموار زمین کا جنگل۔

جویان - ڈھونڈنا ہوا تلاش کرنا ہوا۔

جو ازان - ہاون لکڑی کا ہویا لوہے یا پتھر کا جسکو چٹا اور اکلے کہتے ہیں جو پلین - آلہ جوین جسکے ذریعہ سے کپاس سے ٹولے الگ اور روئی الگ کرتے ہیں ہندی میں اسکو ادنی کہتے ہیں۔

جو جن - اڑتا بیس رتی کا وزن اور مسانت چار کردہ کی۔ جو دان - قسم ایک انار کی جو جسکے دانے خشک اور بے آب ہوتے اور وہ سیاہی جو گھوڑے کے دانتوں پر ہوتی ہے جس سے اسکی جوانی دیر پری پہچانی جاتی ہے اور قسم بید کی لکڑی کا اور وصلہ پرندہ جس میں انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہے اور ایک قسم کا کافور جو نہایت خوشبو آواز

جوزن - یہ ایک بیماری و آفت جو ادرگیوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے جس سے تمام کھیت کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور یہ آفت اکثر زیادہ ہونے ابرار و دھوپ کے کم ہونے سے کھیتوں پر نازل ہوتی ہے ہندی میں اسکو کروی کہتے ہیں اور جلانا اشیائے خوردنی اور کھجور وغیرہ کا آگ میں جسکو ہند کے لوگ ہوم کہتے ہیں۔

جوزجان - ایک شہر کا نام ہے۔ جو سبوتن - زندی زبان میں لینا اور پکڑنا۔

جون - وہ لکڑی کا آلہ جسکے ساتھ سبیل جوت کر غلہ جو سہ سے جدا کرتے ہیں جو سریان - نام ایک گردہ بند بگ کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو جو ہر کہتے ہیں جو بیچ اول تشدد و داودہ فاصلہ جو زمین آسمان میں ہے اور گردہ ہوا کا۔

جو ابر وارو - وہ خمر میں مراد بد وغیرہ پیسے جائین اور آنکھوں میں لگایا جا جو - مشہور غلہ جو جسکو عربی میں شیعر کہتے ہیں اور مضرب ساز کا جس سے سہ تار وغیرہ بجاتے ہیں اور ہر ایک چیز جو مختصری مقدار میں ہو اور پنجابی جو بیلوں کے گردن پر باندھتے ہیں اور ہر درجہ جو اسفل ہو مقابل اعلیٰ کے سے از مکافات عمل غافل مشو +

گندم از گندم بر دید جو جو +

جو جو - پارہ پارہ ریڑھ ریڑھ ذرہ ذرہ۔

جو جو - بالکل تمام و کمال سب کا سب۔

جو ابده - جواب دینے والا باز پرس کے لائق - قطعہ از مولودہ آدمی آج دار دنیا میں + بڑا کرتا ہو کام با چھا + وہی عجبی میں

پوچھا جائیگا + وہی ہوگا جوابدہ اسکا۔

جو نندہ - دھونڈنے والا تلاش کرنے والا - مولف - خدا کو جو کوئی دھونڈے وہ پائے کہ ہی جو نندہ یا نندہ ہمیشہ -

جواہر سرمہ - وہ سرمہ جس میں جواہر پیسے جائیں - میزرا صاحب - نے لعل جواہر سرمہ ساز و ظلمت شب را کند نقل غریب الخ چشم مور کوکب را محسن تاثیر - گشتہ ساز از خط لعلش دماغ ساز من + از جواہر سرمہ دار و بستگی آواز من -

جو رہیشہ - ظالم ستمگار نا انصاف - سعدی - نکلند جو رہیشہ سلطانی + کہ نیاید زر گرگ چوبانی -

جو رہ - بردن غورہ - جفت و ہم رنگ و ہم وزن مقابل یہ لفظ ہندی ہے مگر فارسیوں کے استعمال میں ہے - مسیح کاشی - شہباز فلک جو رہ ابن کرگس نیست + چون خرقہ شالم بچان اطللس نیست + در دہر کسی بھسرن ناگس نیست + از پیش زرقہ است و اندر پس نیست + جو شبیرہ - یہ ایک کھانے کا نام ہے جو فطیر آٹے سے بناتے ہیں اور قیمہ اس میں ڈالتے ہیں - محمد قلی سلیم - آور دہر جو شبیرہ او + ران خود را پیاسے خود آہو -

جو وہ - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی -

جو وہ - بضم اول دد رانا اور نیز چلنا گھوڑے کا -

جو نہ - عطر دان اور عطار کا وہ جس میں عطر رکھا ہے -

جو ہمہ - دشاخہ دور باش -

جو لمہ - نساج یعنی سفید بات جولاہہ -

جو لیدہ - بریشان و متفرق -

جواہر محروہ - عقول عشرہ جو دس فرشتے ہیں -

جو آلہ - تشدید و او بہت پھرنے والا اور وہ لکڑی جسکے دونوں سر پر چکی لٹی باندھ کر اور آگ لگا کر پھراتے ہیں -

جو بہ - جس شہر میں دور دور سے اسباب تجارت کا آکر فروخت ہو - جو ترہ - مینار بلند -

جو جادہ - یہ ایک دوا جو کی صورت پر گڑنسے باریک ہو دوا میں عمل ہے - جو جہ - مرغی کا بچہ جسکو جوہ کہتے ہیں -

جو دُرہ - یہ ایک روسی پہلوان کا نام ہے اور نام ایک گھانس کا -

جو زینہ - ایک حلوے کا نام ہے جو اخروٹ کے مغز کا بناتے ہیں -

جو سمہ - گھر اور محل اور کو شک -

جو لمہ گاہ - چراگاہ جسکو مرغزار کہتے ہیں اور جس مقام پر زیادہ گھانس ہو -

جوانی - ضعیفی کے مقابلہ پر جوان ہونا - مولانا اکبر - بہر بندہ حق میکند مہربانی + کہ دانش نداد و درین کار ثانی + و بد بچہ راز و راز دور جوانی + بہر بدست و با طاقت پہلوانی -

جولانی - گھوڑا اور شراب کا پیالہ - غزالی مشہدی - آنرا کہ درو عاشقی و رسا غزل ریختند + کے صفات عشرت میر سبزین نیلگون جولانی جوے - نہر بانی کی بانی کا ہوا - میزرا صاحب - جوی شیراز جگر سنگ بریدن ہلست + ہر کہ بریاسے ہوس تیشہ زند کو بہن ست - جودی - نام پہاڑ کا جس پر توح کی کشتی بھری تھی -

جونی - نام ایک رومی مہینے کا -

جولتی - پشیمند پوش درویش قلندر -

جوجی - نام ایک نامی سحرے کا ہے -

جوہری - جوہر شناس جواہرات کا پہچاننے والا اور نام ایک فرقہ کا جو ذات خداوند جل و علا کو جوہر کہتے ہیں - سہمی شناس آدمی را آدم اہل نظر + قدر زر زر گر بد اند قدر جوہر جوہری -

جوہر ثانی - دوسری عقل عقول عشرہ سے -

جواری - کنیزین اور لڑکیاں اور کشتیان اور جاری رہنے والی چیز جو رہندی - مغز ناریل کا -

جو زخر اسانی - اخروٹ جو شہور ہے -

جو زری - ایک محدث فاضل مشہور ہیں جو زور کے رہنے والے تھے -

جوہر علوی - آسمان در روح اور آتش یعنی آگ جسکو جوہر سبب بلند ہے -

جوہی - ایک بھول کا نام ہے جسکو ہندی میں جونی کہتے ہیں -

جوہم باہا سے ہو کر

جہلا - جاہل لوگ نادان اور بے خبر لوگ -

جہل مرکب - بخیری محض استفادہ کے قلعی کو چاندی تصور کرے مقابل جہل بسیط کے - ملا علی قلی - زجتم اعتبار انداخت خستار گلستان را بہت نگذشت در جہل مرکب آب حیوان را + نظم

آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند + او اسب سبک سیر یا فلاک جہاند + آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + او نیز خرویش بمنزل برساند + آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند + در جہل مرکب ابدالہ ہر باند -

جہالت - بفتح اول و دوم جاہل ہونا یا بخر ہونا -

جہمت - بکسر اول و فتح ثانی طرف و جانب -

جہات - جمع جہت کی بہت سے اطراف -

جہد و جہد - بضم اول و فتح اول طاقت و کوشش و رنج و مشقت -



صائب - بسزیا مدہ طوطی زعم چہدی کن + کچون ظلم تو بہر قدم اثر ماند -  
جہد - جہید - نہایت کوشش حد سے زیادہ کی -  
جہاد - مذہبی لڑائی جو کفار کے ساتھ ہو -  
جہان آباد - شہر دہلی کا نام اگرچہ شاہ جہان بادشاہ نے شاہ جہان آباد  
رکھا تھا مگر اہل فارس اسکو جہان آباد کہتے تھے - ذوقی - شہ جہان  
بادشاہ جہان نے راہ کرد آباد در جہان آباد -  
جہر - ظاہر کرنا آشکارا کرنا آواز بلند کرنا بلند آواز سے پڑھنا اور  
دہ ذکر آتی جو بلند آواز سے کیا جاتا ہے -  
جہاد اصغر - کفار کے ساتھ لڑنا جنگ کرنا -  
جہاد اکبر - اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اسکو مغلوب کرنا - قطعہ  
از نعت - جنگ کردن با گروہ کافران + اگرچہ در میدان جہاد صغیر ست  
نفسک بخندوہ را گردن بزین + کاہن جہاد تو جہاد اکبر ست -  
جہاز - بکسر اول ظاہر کرنا آشکارا کرنا - میر خسرو - گر بھی خواہی کہ دشمن  
ہم بخواند بدترا + نیک خواہ خلق باش ای دوست در سر و جہاز -  
جہاندار - بادشاہ والی ملک صاحب سلطنت - شعر - گداور فکران  
صبح و شام ست + بندیر جہان باشد جہاندار -  
جہانگیر - بادشاہ اورنگزاد اور قلم - صفدر فوقانی - جہان شاہی  
توبا کلک ز رانسان + جہانگیری تو با تیغ جہانگیر -  
جہیز - بکسر اول دہ سامان و اسباب جو دختر کو وقت نکاح کے دے کر  
رخصت کیا جائے اور مردے کے کفن دفن کا اسباب -  
جہاز - بفتح اول ثمری کشتی جو سمندر اور برے دریاؤں میں چلتی ہے -  
جہاز - بکسر اول دختر کی رخصت کا اسباب اور مرد کی تجنیز و تکفین کا سامان -  
جہیز - نزدیکی زبان میں فاحشہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا - کیونکہ جہ  
کے معنی فاحشہ عورت اور مرد کے معنی جماع کے ہیں -  
جہش - پہلوی میں طینت و اصلیت و طبیعت -  
جہد المقل - بضم میم ٹھوڑی سی کوشش درویش فقیہ کی کوشش  
جہل - نادانی و خیرگی و بدوقوفی و بے علمی - صفدر فوقانی -  
دایما از جہل حاصل خواری ست + جاہلان را لا دوا بیماری ست -  
جہول - احمق نادان بے خبر بے علم - مولانا اکبر - خوار از جہل ست  
بہر مرد جہول ہزار باشد از فضولی بوا فضول -  
جہنم - بنوں شد و فتنج جاہ عیش گہرا کنوان اور درخ - از موف  
جنسم بن قیامت کو وہی گھنار جاہ عیش کے جو منکر ہو - گہرنا  
من محمد کی شفاعت کے -

### جیم پایاے

جیبا - نزدیکی زبان میں لکڑی جسکو عربی میں حطب کہتے ہیں -  
جیب - گریبان و پیرہن و سینہ و دل اور دہ کیشہ گریبان کے نیچے سیاہ  
جیاب - بکسر اول جمع جیب خلافت قیاس -  
جیغمت - دہ تو بڑا یا تو کرا جو کچھ کے پٹے کا بنا ہوا ہوا بھیلہ -  
جید - بفتح اول دیاے شد و کسور جو بے نیک و مستحکم و مضبوط -  
جید - عنق یعنی گردن -  
جیاد - جمع جید خوبان و نیکیان و جمع جود اسپان تیز رفتار و جمع  
جید بر وزن عید بہت سی گردنیں -  
جیواؤ - پہلوی میں درع و پرہیز گاری و تقوی -  
جیسر - نزدیکی زبان میں بلغ و گلزار و بستان -  
جیسر - شیب و پائین اور دہ چتر جسکو دباغت ہو چکی ہو -  
جینہ و - پل صراط جو قیامت کو درخ اور بہشت کے درمیان ہو -  
جیش - لشکر اور فوج اور بلندایک کا دھڑکنا دل کا -  
جیوش - بضم اول دودم جمع جیش بہت سے لشکر -  
جینج - جیق - بانگ و فریاد و شور و غوغا و نازیانہ - فوقی پروی -  
سمند طبع میدان جزرہ تا ماند + کہ بر سوارئی من ز در مانہ دن جیق -  
جیفت - دہ جیوان جو مرا ہوا اور بد بو پڑا ہوا ہو -  
جیر جنگ - آرتناسل مصنوعی جو چمڑے یا عاج سے بنایا جاتا ہے  
اور عورتیں شہوت کے غلبہ میں اس سے رفع حاجت کرتی ہیں -

## جیم یا الف

جایک جیک - جریون کا غوغا و شور۔  
 جیناک - زندگی زبان میں جگہ و مقام۔  
 جیپال - لاہور کے راجہ کا نام ہے جس پر سلطان محمود غزنوی نے غلبہ  
 اگر پنجاب کا ملک اس سے جبین لیا تھا۔  
 جیتل - ایک وزن کا نام ہے جو چھپسواں حصہ فلس کا ہوتا ہے۔  
 جیل - برائے بھول گروہ اور فوج و لشکر۔  
 جیم - ایک حرف حرکت بھی میں سے ہے جس کے عدد میں ہیں۔  
 جی افرام - عجم کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا نام ہے۔  
 جیحون - خراسان ماوراء النہر میں ایک ریہ کا نام ہے جو کچ کے پاس گزرتا ہے۔  
 جیران - جمع جار ہمسائے کے لوگ۔  
 جیلان - ایک ملک کا نام ہے جس کو گیلان بھی کہتے ہیں اور نام ایک  
 گاون کا بغداد کے پاس اور سید شیعہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ  
 اسی ملک کے رہنے والے تھے۔ مدحیہ از مولف - ہر شہنشاہ گدا سے  
 جیلانی ست + ہر پروردگار جیلانی ست۔  
 جینوہ - سیما جس کو بار کہتے ہیں۔  
 جینہ - ایک زیور درصع کا نام ہے جو بادشاہ دایمرا پر لگتی ہے  
 میں - سنج کاشی - جینہ کسرے ہر زبردست سارناہ آشیان  
 ساز و ہمار سائیدوارا۔  
 جینہ جینہ - کتر ہوا برک جس کو عورتیں لمبھے پر سنگار کے وقت  
 لگاتی ہیں - جلال اسیر - کردہ جینہ جینہ ابر در + دادہ عرض  
 جو ہر مورا۔  
 جیفہ - بدو مردار۔  
 جیرہ - دوزانہ و طیفہ اور رسد جو مقرر ہو۔  
 جیبہ - ترکی زبان میں زرہ - سیفی - بسک پیکان تو در جیب جان  
 می بینم + در بر خویشین این جیبہ گران می بینم۔  
 جیبہ خانہ - زرہ خانہ بادشاہی - نور الدین خلوری - زحیمہ خانہ  
 شاہ نجف بہت دعا + بدفع تیغ حوادث فرستمت جو شن۔  
 جی - ایک پرگنہ کا نام ہے ملک صفابان سے۔  
 جیلی - جو شخص جیلان کا رہنے والا ہو - سید محی الدین عبد القادر  
 رحمۃ اللہ علیہ نا اجمالی و محی الدین اسی + واعلامی علی رأس الجمالی۔

## دوسری فصل

آمد و لغات کے بیان میں

جا پھل - مشہور و ادب کی تشریح لغات متعلقہ طب میں لکھی جائیگی -  
 جازم - ایک قسم کا فرش ہے جسکو جاجم کہتے ہیں -  
 جان - روح حیوانی جو جسم میں ہوتی ہے اور زندگی ہر ذی جان  
 اسکے متعلق ہے - قطعہ از مولف - جسم میں جب تک ہو جان اور  
 دم میں دم + حضرت جان آفرین کا نام لو + کام جو کرنے لگا ہو نامہ دار  
 پہلے رب العالمین کا نام لو +  
 جان - باری شیریں سے دودھ جمانے ہیں -  
 جانمن - ایک درخت ہے جسکے پھل کو بھی جانمن کہتے ہیں -  
 جادو - فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے اسکے معنی مشہور و معروف  
 ہیں - صفدر فوقانی - نگاہ تیز تر کہ چشم دلدار + اگر جادو  
 نہیں تو اور کیا ہو -

جان بوجھ - دیدہ و دانستہ دیکھ بھال کے - مولانا اکبر - بلیتے ہیں  
 سر پر بارگراں جان بوجھ کے + رفوئے غم میں صفتے ہیں جان جان بوجھ کے -  
 جالی - ایک قسم کے باریک پٹے سوراخدار کا نام ہے اور دم جس میں  
 شکا سی شکا روپہ استے ہیں اور وہ رشتہ جس سے لڑکے تو پھرتے ہیں -  
 جامہ دانی - چرمی صندوق جہین کپڑے رکھے جاتے ہیں -  
 جاہی جونی - ایک پھول کا نام ہے جسکو فارسی میں یاسمین صحرائی  
 اور عربی میں طیبان بولتے ہیں -

## اجیم باسین

جر - اصل پنج بنیاد ہر چیزی -  
 جزوان - در یون کا توڑم پیدا ہونا اور در چیز میں جو اسپین وصل ہوں -  
 جزاؤ - وہ زیور جو وضع ہو یعنی اسپین لگنے کے ہوئے ہوں -  
 اجیم بازار سے ہو -  
 جزبر - پریشان دل پر آگندہ خاطر ترو تھکین -  
 جز - کل میں سے ایک حصہ چنانچہ کتاب کے اجزا میں سے آٹھ ورق  
 کا ایک جز ہوتا ہے یا دس ورق کا - مولانا اکبر - صفحہ دل سے ترے  
 حرف مروت آگیا + اس کتاب حسن سے جزو محبت آگیا -  
 جزوان - کتاب رکھنے کا تھیلہ جسکو عربی میں کیس الکتاب کہتے ہیں -  
 جز بندی - جلد بندی و تہ بندی کتاب کی -

## اجیم باکف

جست - مشہور دہانت ہے -  
 جس - نیکی و نیک نامی و خوبی -  
 جس اجیس - نیکی و بدی و نیک نامی و بد نامی -  
 جستجو - فارسی اردو میں مستعمل ہے تلاش کرنا ڈھونڈنا - قطعہ از  
 مولف - دل کے پردہ میں وہ ہے پردہ نشین + جسکی تو آرتا ہے باہر  
 جستجو + اپنے گھر کو دیکھ نادان کس لیے + ڈھونڈنا پھرتا ہے باہر  
 گھر گھر کو -

## اجیم بابا

جسٹرا - منہ کا پھلا اور اوپر کا حصہ فارسی میں اسکو چانہ اور عربی میں  
 لکھی کہتے ہیں -  
 جبتدا - جو شخص سست و کاہل ہو عربی میں اسکو وخیم بولتے ہیں -  
 جب - جسوقت جس موقع پر - حکیم انور لاہوری - کھیل کی آنکھ  
 تب بیل کی انور + نظر آئے گا جب موسم خزان کا -

## اجیم باٹا

جتانا - آگاہ کرنا خبر دینا -  
 جتھا - باہم اتفاق و یکا نکت ایک گروہ کی کسی معاملہ میں -  
 جتن - کمر و زہر تدریر دانوں جیلہ -  
 جتی - وہ مرد جس نے عورت سے نکاح نہ کیا ہو عربی میں اسکو  
 حضور کہتے ہیں اور فارسی میں بیزان -  
 جٹا و صھاری - بڑی عمر کا سانپ جسکے جسم پر بال بڑھ گئے ہوں  
 اور نام ایک گروہ فقرا ہے ہندو کا جو سر پر بال رکھتے ہیں کبھی کبھی کہتے نہیں

## اجیم بار

جگانا - بیدار کرنا ہوش میں لانا -  
 جگرا - توت طاقت و حوصلہ ہے -  
 جگت - زمانہ عالم مخلوقات -  
 جگت - زردار باین ہنسی کی باتیں -  
 جگڑ - مضبوطی استحکام -  
 جگ - زمانہ عالم دنیا -  
 جگ - سو برس کا عرصہ جسکو قرن کہتے ہیں -  
 جگٹ - روشن اور چمکتا ہوا -  
 جگت گرو - تمام زمانہ کا استاد اور مرشد -  
 جگٹو - وہ گرم جورات کو چمکتا ہے گرم شب تاب -  
 جگہ - مکان گھر وغیرہ -  
 جگہ بگہ - مکان مکان گھر گھر -  
 جگالی - کھائی ہوئی حناس جو معدہ سے اگل رہا ہے چہا ہے -  
 جگادری - بہت بڑا اور تیزی -

## جسم بالام

جلد - سوختہ آگ سے جلادیا - مولانا اکبر - کبابوں کی بوتلی - برطنت سے - جلد دل پر شاید کسی دل جلے گا -

جلد - صفائی روشنی تیزی جو ملو اور ذخیرہ چھری کو دی جائے صفد فو قانی سلا کر چشم سرمہ سا کورمہ - جلد دیتے ہیں وہ تیغ نظر کو -

جلد ہا - جلاہمہ - باندہ کپڑا بننے والا -

جلاب - معرب گلاب سہل دوا جس سے دست آتے ہیں -

جلد - شتاب بلا توقف - حکیم محمد انور لاہوری - سیجا جلد تر تشریف لاؤ کہ دم میں اپنے دم کا خاتمہ ہو -

جلادو - درہ مارنے والا قتل کرنے والا - سخت کتنا ہر وہ بت اور کس قدر جلد ہو - چار سو جس سے بلند آوازہ فریاد ہو -

جلد - کتاب کی جلد اور انسان کے جسم کا پوست -

جلندھر - استسقا کی بیماری جس سے جسم کی رگوں میں پانی بھر جاتا ہے اور نام ایک شہر کا دوا بہت نیچاب ہیں -

جلمانس - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکی صورت و شکل دی کی سی ہوتی ہے مگر گفتگو نہیں کرتا -

جل - پانی بفتح اول -

جل - داؤد کو فریب دغا -

جل پان - مدارات مہمان کی قدر سے قلیل خاطر داری -

جلوہ - روشنی چمکاؤ - لغتہ از مولف - دیدہ اہل نظر ہو گئے روشن فی الفور - مہربان عرب نے جو دکھایا جلوہ -

جلدی - شتابی بلا توقف بغیر دیر کے - سید علی الفت جان جانے کو ہے یا یم آؤ جلدی - طالب دید کو دیدار دکھاؤ جلدی -

جلیمبی - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے -

## جسم بامیس

جما لگوٹا - یہ ایک درخت کا تخم ہے اسکے کھانے سے دست بہت آتے ہیں بوری شریح اسکی لغات علم طب کی فصل میں لکھی جائیگی -

جمنا - جسم جانا پانی یا دودھ وغیرہ کا اور نام ایک مشہور دریا کا -

جمہرات - روز بخشنہ جسکو درواز بھی کہتے ہیں اور عربی میں یم نخیس جمع وخرج - سوہ کا غد حساب جسمیں مد وخرج دونوں معین لکھی ہوں -

جمہدار - جو چند سپاہیوں پر افسر ہو -

جم جم - ہمیشہ ہمیشہ نت -

جمون - ایک شہر کا نام ہے جو ریاست گاہ راجگان جمون ہے -

جمہ - ایک دن کا نام جسکو سکر دار بھی کہتے ہیں

جموگہ - ام اصبیان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہوتی ہے -

جماہی - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جاتا ہے فارسی میں اسکو دہن درہ کہتے ہیں -

## جسم بانون

جننا - بچہ دینا بچہ پیدا ہونا -

جنم پترا - وہ رائج جو وقت پیدا ہونے پر کے نجومی نکالتے ہیں اور مولود کے تمام عمر کے احکام اسہین لکھتے ہیں عربی میں اسکو تقویم العمر کہتے ہیں -

جنم پترا دیکھ لو - بخریج و خیم کچھ نہیں ہو لکھا ہمارا جنم پترا دیکھ لو -

جنگ - فارسی لفظ اردو میں متعل ہر لڑائی فساد جو دو شخصوں میں ہو - میر حسن - اگر جنگ ہو تو بڑی جنگ ہو پھر آخر خدا جانے کیا رنگ ہو -

جنگل - ویرانہ آجاؤ غیر آباد زمین - شعر - مل گئی جب چاکری دربار الفت کی زمین آہ کی تنخواہ اور جنگل ملا جاگیر میں -

جنجال - دھماکا آفت مصیبت - مولف - دیدہ و دانستہ ہم کسو اسطے پھنس گئے اس زلف کے جنجال میں -

جنم - پیدائش آفرینش فطرت -

جن - مشہور پیدائش ہے جو نظر نہیں آتے - نظیر - نہ آدمی نہ شتر نہ جن نہ وحش نہ طیر - ترے رقیب کا سب سے علیحدہ ہو ڈھانچا جنیو - وہ مذہبی تاگا جو ہندو گئے میں حائل اور آتش پرست کمر کے ساتھ باندھتے ہیں زنا را اسکو عربی میں کہتے ہیں -

جنازہ - مردہ کا ملبوت اور تختہ مردہ کا - کیا قتل ہو کہوت سنگدل نے - گران اسلئے ہے جنازہ ہمارا -

جنتری - وہ آلہ آہنی جسمیں موٹے اور باریک سوراخ ہوئے ہیں اور زرگر سونے چاندی کے تار ان سوراخوں میں سے بھینچ کر بڑھاتے ہیں اور سالانہ تقویم جو ہر سال نئی ہوتی ہے اور گذشتہ سال کی ردی ہو جاتی ہے -

جنائی - وہ اجرت جو دایہ بچہ کے پیدا ہونے پر دیتی ہے -

## جسم باواوا

جوا - لسن کی گانٹھ میں سے ایک دانہ عربی میں اسکو سنہ بتشدید نون کہتے ہیں اور فارسی میں یک دانہ سیر -

جوا - وہ لکڑی کا آد جو پیل کی گردن پر قلبہ رانی کے وقت باندھتے ہیں اور بازی قمار جو لوگ آپس میں نقد روپیہ لگا کر کھیلتے ہیں -



جو تہا۔ سیلون کوہل کے کام یا دولا ب چلانے یا گاڑی چلانے کے کام  
میں جو تہا یعنی اُنسے وہ کام لینا عربی میں اُسکو آثارہ کہتے ہیں۔  
جوڑا۔ ایک کے ساتھ دوسرا جفت اور زوج عورت کیواسطے شوہر  
اور شوہر کے واسطے عورت۔ مولف۔ اکیلا وہ خداوند جہاں ہر  
کیا جسے پیدا سب کا جوڑا۔  
جوڑنا۔ پیوند کرنا ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ باندھنا۔  
جوتا۔ پاپوش نقش زریربانی۔

جواب۔ وہ بات جو کسی کے سوال کے بعد کہی جائے یا وہ خط  
جو کسی خط کے جواب میں لکھا جائے۔ مولف۔ خط کا جواب  
آیا ہو شاید خط آگیا + اب تک جواب سے ہمیں بالکل جواب تھا۔  
جوار۔ ایک مشہور غلہ جسکو عربی میں ذرہ کہتے ہیں اور فارسی  
میں جرت اور زرت بولتے ہیں۔  
جوڑ۔ پیوند جو کسی کو لگایا جاوے اور بدن کے عضو جنکا ایک دوسرے  
کے ساتھ پیوند ہو۔ مولف۔ دل کا پیوند اس خدا سے جوڑ  
اور جتنے ہیں جوڑ سارے توڑ۔

جوہر۔ اصلیت اور خوبی ہر ایک چیز کی اور تلوار کے جوہر جو اسپر  
کھس کے پروں کی طرح نظر آئے ہیں۔ مولف۔ وہی انسان ہو  
بلندہ خاکی + خاکساری کا جہم جوہر ہو۔  
جوہر۔ ایک مشہور شہر ہندوستان میں ہے۔  
جوئش۔ نجوم کا علم ستاروں کا علم۔

جوش۔ طبیعت کا جوش ہند یا کا جوش۔ بیت۔ سے الفت  
سے ہر سمت و بد جوش + جسکی طبع میں توحید کا جوش۔  
جونک۔ یہ ایک آبی کرم سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جس جگہ اسکو لگائیں  
خون چوس لیتا ہے عربی میں اسکو علقہ کہتے ہیں اور فارسی میں زلو۔  
جوگ۔ یہ ایک سلسلہ فقر کا ہندوؤں میں ہے اور فقیر اس سلسلہ کا جوگی کہلاتا ہے  
جوکھون۔ نقصان خسارہ۔

جوان۔ فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے وہ آدمی جو بالغ ہو چکا ہو۔  
جوبن۔ حسن خوبصورتی جمال اور شروع جوانی کا خاتمہ زکین کا  
جون۔ سودہ کرم جو انسان کے بالوں اور کپڑوں میں پڑ جاتی ہے۔  
جو۔ مشہور غلہ فارسی اور اردو دونوں میں رائج۔

جو رو۔ منکوحہ عورت نکاح کی بی بی۔  
جواری۔ وہ شخص جو جو کیلے تیار باز۔  
جوانی۔ بالغ ہونا انسان کا عربی میں اسکو شباب کہتے ہیں

اور فارسی میں برناے۔

جوشی جوگی۔ نجومی جو ستاروں کا علم جانتا ہو۔

جوڑی۔ ایک دو کا نام ہے۔

جوتی۔ پاپوش موزہ وغیرہ۔

جوڑی۔ جو چیز دوسری ہو چنانچہ تختوں کی جوڑی وغیرہ۔

جوہی۔ ایک پھول کا نام ہے جسکو عربی میں طیان اور فارسی میں  
یاسمن کہتے ہیں۔

جوگی۔ جوگ کے سلسلہ کا ہندو فقیر۔

جیم بالے مور

جھارا۔ ناشی لینا کسی کے کپڑوں کو جھار کر دیکھنا کہ ان میں کوئی چیز چھپائی ہو  
جھالا۔ جھوٹا کر بادل کا جو جھوڑی سی زمین پر برے۔

جھٹا۔ گالے رشیم کی زلفیں جو کسی علم وغیرہ کے سر پر لگا دیئے ہیں۔  
جھٹنا۔ جھٹ کر اٹھنا حملہ کرنا۔

جھپکنا۔ بند ہونا آنکھ کا بسبب شرم یا خوف کے۔

جھٹ پٹا۔ وہ روشنی جو طلوع وغروب آفتاب کے وقت ہو۔

جھڑ جھڑا۔ کم قیمت کپڑا جسکی نبت خراب ہو۔

جھڑنا۔ وہ موقع جہاں بانی کسی اونچے پہاڑ وغیرہ سے نیچے گزرا ہو  
عربی میں اسکو منبوع کہتے ہیں اور ہر ایک چشمہ جو زمین سے نکلتا ہو۔

جھڑو کا۔ وہ طاق پنجہ دار جو دیوار میں ہوا اور اندر کا آدمی باہر  
کی حالت دیکھ سکتا ہو اور جھوٹا دریچہ جو دیوار میں ہو عربی میں اسکو  
شہاک اور فارسی میں بالگانہ کہتے ہیں۔

جھڑنا۔ گزرتیوں کا درخت سے یا مٹی کا دیوار وغیرہ سے۔

جھٹکانا۔ سرنگون کرنا شیرھا کر نادوا کرنا۔

جھٹکرا۔ زرخشہ مقدمہ تکرار۔

جھٹکنا۔ سرنگون ہونا سجدہ میں جانا رکوع کرنا۔

جھٹکورا۔ بلانا ہوا کا درخون کو۔

جھٹلانا۔ ہٹکھا بلانا ہوا پہونچانا۔

جھٹکارنا۔ بیفائدہ اور نواکلام کرنا۔

جھٹکا۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں کانوں میں بنتی ہیں۔

جھٹکا اور جھٹکا۔ نفع اول جلوہ اور دیدار معشوق کا۔

جھٹنا۔ بے حس و حرکت ہونا کسی عضو کا بسبب سردی یا کسی اور سبب سے

جھٹنا۔ غضب کی حالت میں کانپنا۔

جھٹنا۔ اسکو جھٹکنا بھی کہتے ہیں یہ ایک کھلونا بچوں کے کھانا

کیواسطے بناتے ہیں بعض لکڑی اور بعض پتیل سے دونوں طرف اُسکے  
پولے رکھتے ہیں جس میں کنگر بھر دیتے ہیں ہلانے سے وہ آواز دیتا ہے۔  
جھنڈا - علم و نشان جو مشہور چیز ہے۔  
جھوٹا - جھوٹ بولنے والا کاذب اور پس خوردہ کھانا۔  
جھولا جھولنا - وہ صحن جو کسی درخت یا چھت سے باندھ کر  
اُس میں جھولتے ہیں فارسی میں باپیچ اسکو کہتے ہیں۔  
جھونٹرا - نقرہ کا خیس پوش مکان۔  
جھونکا - ہوا کا دھکا۔  
جھونکنا - اندر صحن والنا کسی بھی وغیرہ میں ہلاتا شاہ روپہ  
کسی کام میں صرف کر دینا۔  
جھانسا - مگر ذہب و تباری۔  
جھٹکا - کسی چیز کو پکر کر زور سے ہلانا اور زور سے پھینکا۔  
جھپ - جلدی شکاری بے توقف۔  
جھڑپ - ٹوک ٹوک لڑائی بھڑائی۔  
جھیب - قسم جلدی کا۔  
جھپٹ - رکاوٹ و حائل۔  
جھانٹ - سوئے زہار شہم۔  
جھرمٹ - نقاب حجاب کھونکٹ۔  
جھوٹ - دروغ کذب۔  
جھنڈ - بضم اول بہت سے مرغ اور پرند۔  
جھار - وہ نوع جہان بہت سے درخت ہوں اور وہ جھار و روشنی  
کے واسطے بنایا جاتا ہے یہ جھار شیشہ کا بنایا جاتا ہے اور موم کی تہی  
لگا کر روشنی کی جاتی ہے۔  
جھال - جو گرد و آلودگی وغیرہ کے لگاتے ہیں جس سے زینت بڑھتی  
ہے عربی میں اسکو نواط کہتے ہیں اور فارسی میں مسلسل بولتے ہیں۔  
جھیر - جنگلی ببر کا چل جسکو جھیر بری کہتے ہیں اور وہ چھوٹا سا درخت  
خود درختوں میں ہوتا ہے اور چنے کے برابر برائے کھانے لگتے ہیں۔  
جھیر - آہنی نعل کی کل جس سے وہ بند ہو جاتا ہے۔  
جھکڑ - اندھیری گرد و غبار وغیرہ۔  
جھنکار - وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر لگنے سے نکلے جیسے  
برتن جو پھر برگرے۔  
جھنکڑ - ایک جانہ کا نام ہے جو چھوٹے تعداد کا گھانس میں رہتا ہے رات  
کو بڑی سی آواز سے بولتا ہے۔

جھڑا جھڑ - پے در پے کثرت سے۔  
جھومر - عورتوں کے پہننے کا ایک زیور ہے۔  
جھانر - جو دریاؤں اور سمندر میں چلتا ہے۔  
جھونک - جھک جانا ترانو کا ایک پل کی طرف۔  
جھاک - کف جو پانی پر آتا ہے۔  
جھک جھک - ہک - ہک - گفتگو بیہودہ۔  
جھول - جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔  
جھیل - پانی کی جمیل و نالاب۔  
جھاڑن - وہ حسن و خاشاک جو غائب سے وقت اُسکے صفا کرنے کے  
نکلے اور وہ پترا جس سے گھر کے سامان کی صفائی کریں۔  
جھانوان - وہ پتھر جس سے پانوں کا میل اتارین اور صاف کریں۔  
جھونٹھن - بچا ہوا کھانا جو کھانے سے بچ رہے۔  
جھارو - جاروب جس سے زمین صاف کرتے ہیں۔  
جھاو - مشہور درخت ہے جو دریا کے کنارے پیدا ہوتا ہے۔  
جھڈو - آدمی بیکار نکما شست و کاہل۔  
جھکڑو - جھکڑنے والا لڑنے والا۔  
جھابجھ - ایک باجہ کا نام ہے جو مشہور ہے۔  
جھونٹھ - کذب دروغ۔  
جھاری - جنگلی بیری خود درجہ میں بر سرخ رنگ بقدر چنے کے لگتے ہیں  
جھیر جھیری - دن کا ٹونا جو پتھر سے پہلے عائد ہوتا ہے۔  
جھیری - وہ سنگ جو انسان کے جسم پر پڑے پڑے کے پڑ جاتی ہے۔  
جھیری - سرزنش و عتاب و زجر۔  
جھیری - بارش جو کئی روز تک تھوڑی تھوڑی ہوتی رہے بغیر چمک  
اور گرج کے۔  
جھلی - وہ تپلا پردہ سفید جو بالاسے کھال کے نیچے گوشت کے اوپر  
حیوانات کے جسم میں سے نکلتا ہے۔  
جھولی - بواد مجھول فقر کی گدائی کی زنجیل۔  
جھانولی - غریب مکر دغا۔

### جسم یا یاس

جیتا - زندہ مقابل مردہ کے - مولف - ایک دن جلد یگا اس دنیا  
کو چھوڑ کر کب تلک جیتا رہیگا آدمی۔  
جیت - بازی کی جیت شطرنج جو پڑ وغیرہ میں۔  
جیتھ - زبان جس سے آدمی بولتا ہے۔

جی۔ دل جان روح۔ سہجی کی جی ہی مین رہی بات نمونے پائی + آہ اس بت سے ملاقات نمونے پائی۔

## تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان میں

### جیم یا الف

جادو فریب۔ یہ لفظ زلف کی تعریف میں بولا جاتا ہے میر معزی زعفر خورشید بھی بند جادو سے ساز و دوز لفت کو تہ جادو فریب و لہر اوہ مین نگہ کن و دیگر کہ بستہ چون شدہ ام + بہ بند جادو سے بندہ جو سے غنبر او۔

جامہ زیب و جامہ ساز۔ معافی اسکے مشہور مین۔ ابو طالب کلیم۔ حلہ فردوس گر پوشد نباشد جامہ زیب و خیمہ داغ اولباس کعبہ دلہانہ شد۔ ملاطخ آخر قہ کی تعریف مین۔ ہر اس دل جامہ ساز حم + خور در گرد امان پاکش قسم۔

جان و ریک قالب۔ یعنی کمال محبت و اخلاص و اتحاد و یگانگت جو دو شخصوں مین ہو اور جو جملہ یک جان و دو قالب مشہور ہو اس کی کوئی سند پائی نہیں گئی۔ محسن تاثیر پشت درویشان یکسان چون در تہا سے کتاب + ہمنشینانے کہ با ہم جان و ریک قالب اند۔

جامہ تلخ۔ ماتی لباس اور صوفیانہ پوشاک جسکے پہننے سے دنیا فاکو غلہ جامہ بلند۔ قبا سے بلند۔ دامن بلند۔ عمدہ پوشاک اور دراز دامن۔ میرزا ملک مشرق۔ بریدہ راسے تو پر قدم خلعت نور چنان بلند کہ برخاک میکشد دامن + سنج کاشی۔ چہ شد گرد اسن محل بلند ست۔ کہ دست انداز دل بادل بلند ست + باستقبال ادیک گام عاشق + قبا سے بر قدم نزل بلند ست + جامہ خورشید۔ سحر کی روشنی اور زمین اور درختوں کے پتے اور گرد و غبار جو آفتاب کو چھایا لیتا ہو۔ نظامی۔ ابر بلخ آمدہ بازی کنان + خامہ خورشید نازی کنان + حسین سنائی۔ آسمان و ہر لباس و دید چون شخص زبان + خامہ خورشید آمد رست بر بالائے من۔

جان برد۔ حفاظت جان کی سلامت جان۔ نظامی۔ بجان برد خود ہر کسی گشتہ شاد + کس از کشتن کس بنا در و یاد۔ جادو کار۔ جس چیز کو دیکھ کر جی لپکا جائے۔ میر خسرو۔ جان

شد آراستہ نقش و نگار + روی این کار گاہ جادو کار۔

جان نگار۔ محبوب و مطلوب نہایت عزیز۔ بدرالدین چامی۔ بادشاہ بادشاہان جان نگار انس و جان + آنکہ نامش بر زبان از آب حیوان خوشتر ست۔

جاسے دیگر۔ سوراخ مقعد و دیگر دسین گاہ۔ حکیم سنائی۔ پیش ہمہ کس سر توفع خارجی + آنروز کہ جاسے دیگر بت بخار د۔

جان عزیز۔ تیری پیاری جان کی قسم۔ جلالائی طباطبائی۔ یا عزیز کہ بود نامش ایون + جان عزیزت کہ تو و جان عزیزم۔

جاروب ساز۔ جاروب بنانے والا جھار دینا کے والا۔ ملاطخ مسجد کی تعریف مین۔ چو جاروب سازش بر نعت شست + زفر گار خورشید جاروب بست۔

جاروب کش۔ کناس جھار دینے والا جگہ صفا کرینوالا۔ ملاطخ غری پیوستہ دلم صاف زگر و خط یا رست + جاروب کش خانہ آئینہ جبار ست + جامہ یوسف۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا پیرا مین جس سے یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں بنیا ہو گئی تھیں۔ غری۔ کتابہ اشک کہ بود سر نوشت عالم کون + چو بوسے جامہ یوسف بر زردیدہ غبار۔

جاد و خیال۔ جادو بیان۔ جادو زبان۔ جادو سخن۔ شاعر جو فصیح زبان و لطیف بیان ہو۔ نظامی۔ برانم کہ این پردہ خالی کنم + درین پردہ جاد و خیالی کنم۔ ولہ۔ دلم را برینار زہ بر زدی + بجاد و بیانی گرہ بر زدی۔

جان گسل۔ جان کو نقصان پہونچانے والا فکر غم اندیشہ و محیرہ۔ ملاطخ۔ اگر ابی شمس از غم جان گسل + باہم رود بر جو آخست دل۔ جان آدم۔ وہ چیز جو نابالغ و عجیب و غریب ہو۔ کنائے شراب تاب۔ محمد اسلم سالم۔ این حرف نقش لوح مزار سکندر ست + بگذر آب خضر گر جان آدم ست۔

جانداختن۔ کسی کے واسطے جگہ تجویز کرنا مکان بنانا۔ درویش و الہ ہروی۔ بے آنکہ ہمین کام و زبان دقت تو درم + در صدر دہ دل انداختہ ام بہر تو جانے۔

جابر سر دست بودن۔ ہاتھوں پر جگہ ہونا یعنی صاحب عزت و توقیر ہونا۔ مخلص کاشی۔ بر آن کہ رتبہ حاجت گزاری کر زہ غریب جو ناخن بر سر دست ست جاسک کلکشیان را۔

جابر اسے کسی خالی کر دین۔ اپنی جگہ کسی کی واسطے تعظیماً چھوڑ دینا اور خود فراموش ہونا۔ ملاطخ۔ عجب نیست ز بقدری مردم نہ خاک

کہ حدیث کنند ہر کسی جا خالی۔

جاستن۔ جبکہ بنانا مقام قائم کرنا۔ بابا فتانی۔ بہ نسبت جسم  
نمی گنجید ذات فرمان الحق و بغیر از عرش مجیدش جایکہ بستند۔  
جادو زدن۔ جادو کو باطل کرنا۔ تاثر کرنا۔ مسیح کا شعی۔ جادو  
زلف تو با مصحف مدیم خانہ است۔ این چہ جادو است کہ قرآن خواند زدنش  
جائز زدن۔ ترمکی میں جائز خبر کہ کتھے ہیں اور جائز زدن منادی جو بے  
کو خبر کر دیوے اور جائز زدن خبر کر دینا۔ ملا طغرا۔ بفرمودہ ناجا جی ہر  
زندہ جار لیکن باو زدن۔ حکم نو آخری شہسوار۔ بر آہنگ نزد  
جارجی در دیار۔

جاسپر دن۔ جبکہ سپرد کرنا یعنی مرجانا۔ سوالہ ہروی۔ آنروز کہ  
آدم صفی جاسپر و میراث ہواران یکایک بشمر دم ہر کس  
بہو اسے طبع خیر بر دست و خرمین دگرے ز عشق میراث بند۔  
جام بدست داشتن۔ ہر وقت شراب پیتے رہنا۔ حافظ۔  
آگس کہ بدست جام دارد۔ سلطانی ہم مدام دارد۔

جام بر سر کشیدن۔ ایکدم شراب کا پیالہ بی جانا کچھ باقی نہ کھنا۔  
چکمہ زلالی۔ اگر تر دانی جامی بسر کش۔ خط موچی بہر اندیشہ در کش۔  
جام بر سنگ زدن۔ پیالہ توڑنا شراب سے تائب ہونا۔  
جام پیو دن۔ شراب پینا پیالہ پینا۔ فخر گر گانی۔ ازان ہو یکے  
جام پیامین۔ کہ رنگ آورد از عقیق میں۔

جام خوردن۔ شراب پینا پیالہ پینا۔ میرزا صاحب۔ جام صبح  
خوردہ ز خلوت برآمدہ و بر شور تر ز صبح قیامت برآمدہ۔

جام شکستن۔ پیالہ توڑنا امید کرنا سو اکوتا۔ میرزا محمد علی۔  
ماسر کے تو ائم دید ز اب جام صہا بشکند و می پردر گم جہاے گہر  
بشکند۔ عوفی۔ مستی و دیوانگی جام مسیحا شکست۔ صرفہ دین  
بزم نیست سا غرجم داشتن۔

جامکاری کردن۔ آئینہ کاری کرنا و در شراب کا جام پینا۔  
حسین بیگ گرامی۔ خانہ دل را گرامی جامکاری میکند ہر کہ جہاے  
مبدیہ اموزیاری میکند۔ نور الدین ظہوری۔ درع را در خمد  
جامکاری۔ بسر جوشی نکدی جامکاری۔

جام گرفتن۔ پیالہ لینا شراب پینا۔ ستاند مملکت روم و  
ملک شام گرفت۔ گرفت سلطنت جم ہر کہ جام گرفت۔

جام نوشیدن۔ پیالہ پینا شراب پینا۔ میر خسرو۔ مراکین ہوت  
امر و دست در چنگ۔ بدولت چون نوشتم جام گل رنگ۔

جامہ بر تن کشیدن۔ لباس پہنانا۔ میر خسرو۔ نسیم باد صبا از  
براس جلوہ باغ و کشید بر تن گلشن حر و دیار۔  
جامہ بر تن بریدن۔ جامہ بر تن دوختن۔ کسی کے قد کے مطابق  
لباس قطع کرنا۔ والہ ہروی۔ عاجز ز تناس فکر و خامہ و ہر  
فلک کہ دوخت جامہ۔ حافظ۔ فرخندہ باد طلعت خوبت کہ در ازل  
بسریدہ اندر قد سر دت قباے ناز۔

جامہ بنیل فرو بردن۔ سیاہ دمانی لباس پہنانا۔ حافظ۔  
یابکش بر چہرہ بنیل عاشقی۔ یافرو بر جامہ تقویٰ بنیل۔  
جامہ جامہ بالیدن۔ بہت خوش ہونا خوشی کے سبب سے پھول  
جانا۔ یوسف بیگ شاملو۔ چون شمع ہر کہ سوختہ داغ نیاز تو  
بالیدہ جامہ جامہ بخود از گداز تو۔

جامہ خون بستہ بر سر جو ب کردن۔ پیر میں خون آلودہ بر سر  
جو ب کردن۔ فریاد کرنا داد چاہنا ہوگا بھرا ہوا کپڑا لکڑی پر باندھ کر  
حاکم کو دکھانا۔ ملا وحشی۔ کشت مارا بھرواری بر در سلطان و صل  
جامہ خون بستہ بر سر جو بی نکرد و خلاق معانی۔ دقتست کہ باز  
بلبل آشوب کند و فراش چین ز باد جاروب کند و گل پیرن دریدہ  
خون آلودہ از دست رخ تو بر سر جو ب کند۔

جامہ در خیمہ بنیل زدن۔ لباس سیاہ دمانی پہنانا۔ نظامی۔ چون بجا  
زخم بر سر زندہ پیل و زندہ پیل ان جامہ در خیمہ بنیل۔

جامہ در خون کشیدن۔ کسی کو مارنا قتل کرنا۔ محسن تاثیر۔ نازک  
اندامی کہ مارا جامہ در خون میکشد۔ ہر گرفتار ان خدنگ قد موزدن میکشد  
جامہ سرخ پوشیدن سلطان غضب میں ہونا بادشاہ کا۔ پہلے  
یہ رسم بھی کہ جو اجلاس دشاہ کا بحالت غضب ہوتا تھا اس پر بادشاہ  
کا لباس سرخ ہوتا تھا۔ میرزا رفیع واعظ قزوینی۔ پرید رنگ من  
روح کشت جانان سرخ۔ حذر رکیند پوشید جامہ سلطان سرخ۔

جامہ کنندن۔ کپڑے بدن سے اتارنا۔ ابو طالب کلیم۔ جامہ وارگون  
طالع میکنم از تن کلیم و بخت را ز بہمت دالاد گرگون میکنم۔

جامہ گذاشتن۔ جامہ ہٹا دن۔ لباس چھوڑنا یعنی مرجانا۔  
محمد سعید اشرف۔ نہ گانی من از روے پریشانی ہاست۔ جامہ  
بگذاشتم از روے عریانی ہاست۔ ملا شبیری۔ در جامہ شادی شب  
ہنگامہ گنجے۔ ما جامہ نہادیم تو در جامہ گنجے۔

جامہ کاغذی کردن۔ فریاد کرنا داد چاہنا پہلے رسم بھی کہ داد خوا  
کاغذ کے کپڑے پہن کر دعا کرتے ہیں جانا تھا۔ میر خسرو۔ ازان کسی



کہ برآیہ خط تو کرو خدا، بسا کسان کہ جو خط جامہ کاغذی کر دند۔  
جان، آفسانہ من، جان دینامر جانا، حافظ، ہیچو شمع یک نفس  
باقی سست، دیدار تو، چہرہ ہما دلبر تاجان برافشانم جو شمع  
جان باختن، جان پر خیل جانا جو اندری کرنا شجاعت کرنا۔  
میرزا صاحب چیست جان تا پیش تیغ یار تو ان باختن سہل  
باشد پیش آب زندگی جان باختن۔

جان بر سر زودن، نزع کی حالت میں ہونا، مخلص کاشی، پاس  
دوات جمع کے باخوابت میشود، شمع دایم از بر تاج زرد جان بر سر  
جان بر میان بستن، کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہونا، حافظ، جان  
بہستم میان شمع صفت از مشوق، تانسوزی زغم عشق نیانی تو خلاص  
جان بلب آمدن، مرنے کے قریب ہونا، میر خسرو، بہم رسید جانم  
تو بیکہ زندہ نام، پس از ان کہ من نامم بچہ کار خواہی آمد، ملاطاف غنی  
جان بلب از ضعف نتواند رسید، من بروز ناتوانی زندہ ام۔

جان در بنی رسیدن، قریب لڑک ہونا نہایت تنگ اور عاجز ہونا۔  
میر خسرو، تا تو از چشم لطف در بنی، جان مردم رسید در بنی۔

جان در پائے کسے ریختن، جان در پائے کشیدن، کسی کے  
قدیوں پر جان فدا کرنا، سعدی، دست من گیر کہ بجا کی از حد بگذشت  
مہر من دار کہ در پائے تو زرم جان دار، ظہوری، خوش آنکہ نقل سارم  
بہاے می برستش، جانی کسٹم پائش جامی کسٹم ز دستش۔

جان خود فدا سے جان او کردن، دوست کی جان پر جان فدا  
کر دینا، سید حسن غزنوی، بعر اچند نہادہ است یکشب روے  
بر رویم، ہر انم تا کتم کرد جان خویش در جانش۔

جان در میان، نہایت دوست مہربان جان نشان، نور الدین  
ظہوری، چون الف ہر کس ندارد در میان جان ترا، داردش چون  
جیم ونون ایام از جان بر کران۔

جان سپردن، جان دینامر جانا، ناظم، چون شمع اگر شام گر فیم  
جیتے، ناظم بھ، افسوس سحر گاہ سپردیم۔

جان شما و جان من، یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں  
کہ کوئی شخص کوئی چیز کسی کے سپرد کرے اور تاکید کرے کہ اسکو اچھی  
طرح سے رکھنا اور خوبی حفاظت کرنا، خواجہ جمال الدین سلمان،  
جان شیرین من ست این شعر من پیش شما، بسا ہم جان خود جان  
شما و جان من، خواجہ حافظ، دل خرابی میکند دلدار را کہ کیند  
زینہار اسے دوستان جان من و جان شما۔

جاسے از کسی برگرفتن، کسی کو جگہ سے نکال دینا، غنی شیشوی،  
در انجمن جمال رویت، برگرفتمہ بر آفتاب جارا۔

جاسے بکسے سپردن، کسی کو اپنا قائم مقام کرنا، میرزا صاحب  
سپرد جان و سر کس زرم سپردن، فتنہ بونی بجائے ہیچو شمع بجائے تو نیست۔  
جاسے در دیدہ دادن، کمال تعظیم کرنا آنکھوں میں جگہ دینا منظور  
بنانا، میان ناصر علی، در دیدہ جا بزم ہوا رسید ہند، چون شدہ  
صاف شد بگ چشم سوزن ست۔

جاسے در دیدہ کسی کردن، کسی کی نظر منظور ہونا، ذوقی،  
در چین گچین چو ترک گل کند، جاسے اندر دیدہ بلبل کند۔

جاسے کسے گرفتن، کسی کا عمدہ لینا قائم مقام ہونا، میرزا صاحب  
گل مرتبہ عارض جانا نہ گیرد، جاسے لب ساتی لب پیما نہ گیرد۔

جاسے نگہداشتن، جبکہ بر قائم رہنا ٹھہرے رہنا، حافظ، صبا  
در ان سر زلف اردل مرا بینی، ز روے لطف بگویش کہ جا نگہ دارد۔

جاسے گرم داشتن، جاسے گرم کردن، ایک جگہ پر قائم رہنا  
جنش نکرنا، محمد قلی میلی، ایام چون فیلہ داغ نام سوخت، تا ہجو  
شمع پیش تو جا گرم داشت، باقر کاشی، گردون گردم کہ باز رو فدا گرم  
کرد، انعقد ز نشست در آتش کہ جا را گرم کرد۔

جان تو و جان او، یہ عبارت کسی ایسے موقع پر کہی جاتی ہے کہ کوئی عزیز  
چیز امانت کسی کے سپرد کجائے اور اسکی حفاظت کے لیے تاکید ہو، خاقانی  
عشق بباغ بلند گفت کہ خاقانی، یار عزیز ست صعب جان تو و جان او،  
جاروب دیدہ، جو مکان صاف کیا ہوا ہو، ابو نصر نصیر، خشتانی  
نیست خاشاک در سرے دلم، صحن جاروب دیدہ را نام۔

جام پر از شیر و می، بلوری دھلی پیالہ و کنایت لب و دہان محبوب  
اور کلام جو فصیح و مطبوع ہو، نظامی، مصرع، بن داد جامی براز  
شیر دے۔

جام حیدری، بڑا پیالہ، ناصر علی، کیست نازم من کند یک دو  
سہ جام حیدری، تا بنایم سے صنم آئینہ قلندری۔

جام دہ منی، بڑا پیالہ حسین بہت سی شراب پڑ جائے، میر حسن  
دہلوی، در گذشت و بخر جام دہ منی شیم، می از لب خم نقل از لب نگار شیم۔

جام شہر یاری، بڑا پیالہ شراب پینے کا، مولوی معنوی، نہ شہر یار  
شناسیم اسے سلمان، از آنکہ نیست دل از جام شہر یاری سپر۔

جام یک منی، بڑا پیالہ شراب کا، حافظ، صبح ست ورا نہ بچکے باز  
در ہمینی، برگ صبح ساز و بدہ جام یک منی۔

جائے عینی۔ جائے خوب و خاص شفیق اثر۔ ملک عراق از  
جہان آریم دم۔ چہ نور نظر جائے عینی گزیم۔

### جیم باباے موحده

جبا گردن۔ بفتح اول شراب پینے کے وقت پیالہ اپنا تواضع کی  
روسے دوسرے شخص کو دینا۔ فوجی نیشاپوری۔ نوبے  
بیاک از سر دل بگذریم ماہ این جام عیش را بخور یافان جبا کیم۔  
جہنم شیر خاں بدین۔ کمال شجاعت و دلادری کا کام کرنا میسر از صاحب  
دکھت شقیم عاجز و نہ در میدان رزم شیر مردان زفرگان جہنم میخاریم ماہ۔  
جہنم در دیشان۔ آفتاب عالم تاب۔ ناصر علی۔ دوزستان جہنم درویش  
باشد آفتاب۔ پوسنین گرم چون مغرور در در شاہ ماہ۔  
جبین گرفتہ۔ تشرش رو کینہ شیس۔ شفیق اثر۔ پیش جبین گرفتہ  
مکن عرض احتیاج۔ اے نابلد کوب دری را کہ باز نیست۔

### جیم بادال

جدول فرق۔ خشک نہ کیونکہ فرق ترکی زبان میں خشک کو کہنے  
میں۔ محسن تاثیر۔ زنجیر و سہ عیان شد کہ خط لادہ رخاں۔ بگرد  
مصحف رخسار جدول فرق است۔  
جدول تقویم۔ سطر کا جدول اور خطوط مسطر کی تقویم کے۔  
شفیع اثر۔ خانہ چمن ساز و حدیث ریزش و شش قلم۔ میثودور  
جدول مسطر روان آب طلا۔

### جیم باراسے

جرعہ کش۔ شراب پینے والا میخوار۔ خواجہ حافظ۔ داد گر آئنا  
فلک جرعہ کش پیالہ باد و شمن دل سیاہ تو غرقہ بخون جولاد باد۔  
جرس بر محل بستن۔ جرس در گلو بستن۔ سفر کی تیاری کرنا  
پکار زرد عالم گنا۔ نشامی۔ چو بانگ خروس آہا ز پاسگاہ جرس  
در گلو بست ہارون شاہ۔ میسر از صاحب۔ بر سفر کردن درین  
زودی دلیل روشن ست۔ اینکا از ششم جرس بر محل گل بستہ اند۔  
جرس زردن۔ گھڑیاں کھڑکانہ زنگولہ بجانا۔ نظامی۔ بصدیج و دل  
یک نفس میزنم۔ چنان تانہ چشم جرس میزنم۔  
جرعہ فشاندن۔ شراب پینے سے پہلے حسب رسم تھوڑی سی  
شراب زمین پر گرانا۔ حافظ۔ اگر شراب نوری جرعہ نشان بر خاک  
ازین گناہ بونقعی رسا بغیر چہ پاک۔

جرعہ کشیدن۔ شراب پینا پیالہ پینا۔ میسر از صاحب۔ دربر وہ  
ہران جرعہ کہ چون آب شیدی۔ یک یک ز عذرا عرف انسان توکل کردہ

جرعہ چین۔ فصل خورد پس خوردہ نور۔ جمال الدین لمان۔ آشت  
را بخ شایان عالم خاک گردب۔ نیرنگاہت را بلب حوران جنت جرعہ چین۔  
جریدہ رو۔ اکیلا جانے والا تنہا چلنے والا۔ حافظ۔ جسدہ رو کہ  
گذر گاہ عافیت تنگ ست۔ پیالہ گیر کہ عمر غریبے بدل ست۔

### جیم بازاسے ہوز

جزو اصل۔ نجومیوں کی اصطلاح میں برج حمل کا پہلا درجہ۔ انوری۔  
جزو اصل رسید آفتاب برگردون۔ بخانہ نہیں آفتاب ہفت اقلیم۔  
جزو دان۔ وہ کیسہ بارجہ پاچرے کا جیمین کتاب رکھی جائے۔  
نجد سعید اشرف۔ آسمان سونچ و براہ صاف دلم گردید و زنت +  
جزو دان سینہ را از یکدگر با شید و رفت۔  
جزو زمان۔ جونی الحال زمانہ گذر تا ہو۔ عبد الغنی قبول۔ بر ہر چہ  
نظر افگنی امر و زکران ست۔ جرعہ شکر کہ بقدر درین جزو زمان ست۔  
جزو ناری۔ تھوڑی سی آگ آگ کا گنا۔ ابو طالب کلیم۔ چہ بخت  
بے اثر ست اینکہ جزو ناری من۔ دی کہ شعلہ کشد کار بختہ خام کند۔

### جیم باسین

جست و خیر۔ جست مارنا کو دنا آٹھنا۔ محمد قلی سلیم نزمین گیری  
سلیم از ضعف و پیری یاد یا می کہ جست و خیر در صحرا بویا و میداری۔  
جستن۔ بضم اول ڈھونڈنا اور پانا میسر از صاحب۔ نیست در  
راہ نسیم مصر صاحب چشم ماہ ما بکنتان یوسف گم گشتہ خود جنتہ ایم۔

### جیم بافاسے

جشن شربت خوران۔ جشن لوطیوں کا جو ایران میں بہار کے موسم  
میں کرنے میں جشن عرسی۔ طاہر وحید یا لودہ بند کی تعریف  
میں۔ طاہر وحید۔ دلم کہ شد از حسن خوش مشربش۔ دین جشن  
شربت خوران لبش۔

### جیم بافاسے

جفت کردن نظر۔ بنور تمام دیکھنا تمام دیکھنا۔ نور الدین ظہوری  
مجنون بطاق قبلہ نظر جفت چون کند۔ ابرو کے شاخ چشم قبایل برابر ست  
جفت مقراض۔ دودم تیغہ مقراض کا۔ میسر از طاہر وحید۔  
مقراض گر کے وصف میں بچشم نہا شد گران چشم پار۔ جو مقراض  
بے جفت افتد ز کار۔

جفت شدن۔ جو را مونا مباشرت کرنا۔  
جفت کردن۔ برابر کرنا یکساں کرنا۔ نور الدین ظہوری۔ باغیر  
ہندہ جفت مکن سر خوشم مباد۔ ساغر بطاق ابرو سے شیخ دگر کشم۔

جفتہ زون۔ دو تہ مارنا گدھے کا اور غلام کرنا۔ میرم سیاد۔  
شراب میکشم و جفتہ میزیم دایم۔ بکار و بار جان میش زین نیگویم۔  
جفتہ بازی۔ بچہ بازی اعلام۔ میر خسرو۔ کار این کج مزاج دزد  
بود جفتہ بازی و مہرہ دزدی بود چون ہر جا گرفتیش جفتہ +  
گردش داغ جفتہ بر جفتہ۔

## ایم با قاف

جق جق۔ کسیر ہر دھیم جفتہ جفتہ جق جق اور جفتہ کے معنی نالہ و  
فریاد اور آواز مرغ زخم رسیدہ کی مجازاً آشور و غوغا سے بے معنی  
آسیری لایحی۔ زائد زحمت جق جق باطل کند آغاز عاشق ز سر  
سوز زندہ نعرہ جق جق۔

## ایم با کاف

جگر آلود۔ وہ بات جو جگر سے نکلے دلی بات۔ میر خسرو۔ یکشب  
زبرائے دل من محرم من شوہر بشنوز دلم چند حدیث جگر آلود۔  
جگر فلان چیز ندارد۔ یعنی تاب طاقث نہیں رکھتا۔ میرزا صاحب  
بر شیشہ دے حوصلہ سوزند اردو عریان جگر خانہ زہور ندارد  
جگر باز۔ جس سے جگر کی حالت معلوم ہوئی ہو فیضی فیاضی۔ از آہ  
زہر بے جگر بار + از اشک ہر دلی شرکار۔  
جگر کش۔ جو آدمی غمخوار و محنت کش ہو۔ ابو الفیض فیاضی۔  
از بانگ جس بزنشان را + بے کن قدم جگر کشان را۔  
جگر شکاف۔ مشہور لفظ ہے۔ خوفی۔ بے خطا بردت ہر پرباٹ  
خیر آہ جگر شکاف رسد۔

جگر آشام۔ جو آدمی غمخوار اور محنت کش ہو۔ ملا قاسم مشہدی۔  
لالہ میخواست کہ از خاک ورت بر خیزد بر سر کوے تو قاتم جگر آشام افتاد  
جگر بافتن۔ ڈرناؤت کرنا خائف ہونا۔ نورالدین ظہوری۔ شود  
از نگاہت نستان اگر + دران شیرازیم باز جگر۔

جگر خیزد و اشتن۔ حوصلہ رکھنا طاقث رکھنا۔ ملا طغرا۔ وارم  
و دہزار دشتہ چوید + در کشتن خود جگر ندارم۔

جگر خاییدن۔ غم و غصہ کی حالت میں رہنا۔ ظہوری۔ ز رشوق  
لبت چند خایم جگر + بیاسانی اسے از خدایے خبر۔

جگر خوردن۔ غم و غصہ میں رہنا۔ طالب آملی۔ جگر خور گرت  
کار دل نکوشود + چہ احتیاج جگر خوردنست کوشود۔

جگر خراشیدن۔ غم کھانا غم و غصہ کی حالت میں رہنا۔ از موصوف۔  
چو مال و دولت ملاک اینچنان فانی ست چہ حاجت ست غم جگر خراشیدن۔

جگر دادن۔ غم و غصہ دینا و محنت و زہد و انتظار۔ فیضی پیشاپوری۔  
جگر میدہی آنرا کہ بر توان چیدن + ز خاک بگذرت پادہ پارہ جگر نش۔  
محسن ہلوی۔ من کہ غمخوار تو غم خوارم کن + و جگر دادن جگر خوارم کن۔  
جگر دیدن۔ کسی پر غالب آنا محکوم بنانا تکلیف پہنچانا۔ نظامی  
دگر بگیری ماوریدم جگر + ندادم بد زندگان دگر۔

جگر دیدن۔ کسی کا دل سے لینا مائل کر لینا۔ فوقانی۔ جان ہم  
از جسم اگر خواہی گیرد + دل گرفتہ و جگر زدیدہ۔

جگر ریختن۔ جگر جھڑنا جگر کرنا۔ میرزا میدل۔ محبت کشتہ رست  
خون از دید افشاندن + کہ عاشق گرد گرد از دامن افشاند جگر ریزد۔

جگرستان۔ مقام جگر اور سینہ ظہوری۔ عیش بر سینہ آلودہ میا  
نکند + سالہا داغ غمت در جگرستان کشت ست۔

جگر سوختن۔ کسی کی حالت پر رحم کرنا۔ ملا شانی تکلو۔ من آن  
بیم کہ بر جم کسے فریب خورم + تو آن نہ کہ ترا بر کسے جگر سوزد۔

جگر کاویدن۔ غم کرنا تکلیف اٹھانا۔ طالب آملی۔ بہر جا میدلی  
کاود جگر با خن شرکان + گریبان نگاہ حسرت گرداب خون گردد۔

جگر کردن۔ حوصلہ کرنا جرأت و دلیری کرنا۔ طاہر وحید۔ چو جام  
مے ز لبش کام میتواند یافت + دل گداختہ ام گرم جگر تواند کرد۔

جگر گرم کردن۔ غصہ دلانا تکلیف پہنچانا۔ دل گرم کردہ زلف  
آہ من بس ست + سردی کن کہ گرم کنی بہجود جگر۔

جگر گرم خوردن۔ کسی نفیس چیز کو کم کرنا۔ نظامی۔ گشت گم کن  
شیر سگ از شیر مرد + مرد دران غم کہ جگر گرم خورد۔

جگر خوارہ۔ دشمن عداوتی تکلیف پہنچانے والا اور وہ جادوگر جو  
جادو کے زور سے بچوں کے پیچھے نکال کر کھا جانے میں۔

جگر گاہ۔ پہلو اور سینہ آدمی کا۔ حکیم نرلالی۔ سہ زراغان آہ آتشین  
بال + وزند از ہم جگر گاہیم بچکاں۔

## ایم با لام

جل بستن آب۔ وہ سبزی جو پانی پر آجاتی ہو۔  
جلا سے کیف۔ عروج و داغ جو شراب پینے والے کو بعد پینے شراب  
کے حاصل ہوتا ہو۔ محمد سعید اشرف۔ رنگ عاشق حسن را کیفیت  
دیگر دید + بادہ خواران را جلا سے کیف متاب ست دبس۔

جل خود از آب بر آوردن۔ اپنا کام سر انجام دینے کے لائق  
ہو جانا۔ محسن تاثیر۔ در بصیرت توان از غمی گمزد + کہ برون  
آوردن آب مسلم حل خویش۔

خلق زندن - مشت زنی کرنا ہاتھ میں انزال کرنا - موید - خلق  
میزن کہ خلق خوش باشد + خلق در زیر دلق خوش باشد -

### جسم باہر

جمالستان - مقام جمال و حسن چنانچہ گلستان و سنبلستان وغیرہ  
میرزا طاہر و حید - بہ بین در سنبلستان خط گلزار خالستان +  
چو او معشوق دیگر بر نیاید از جمالستان -

### جسم بانون

جنگ مشت باورفش است - بے سلاح کی لڑائی سلاح دار کے  
سانحہ - مسیح کا شہی - دلیل صدق من انگشت جہانگیر ست + ولے  
چہ سود کہ جنگ درفش باشت ست + گواہ عاشق صادق دستین  
باشد + گواہ بندہ کہ صادق نرم در انگشت ست -  
جنگ سود - وہ شخص جو تمام عمر لڑائیوں میں رہا ہو - نظامی - سوار  
بر او زنگی جنگ سود + بیک ضربت از تن مرش را بود -

جناح سفر - وہ اسباب جو سفر کی تیاری کے واسطے ہو محسن تاثیر  
پر واز شوق دل بسفر بیشتر کند + این مرغ از جناح سفر بال دہر کند -  
جنس کم مخر کم میاب - وہ جنس کہ کوئی اسکو نہ خریدے -  
سالک یزدی - برستہ کہ در ان صفت ز خود درویشان اند + چو  
جنس کم مخر کم میاب از زبان باش -

جنگ صفت - جو صفت باند حکمران میں لڑیں - رضی و انش -  
از جنگ صفت آن مرثہ غافل نتوان بود + آشوب طلب بل بہار انگذارد -  
جنگ سگال - زرد یا بہار جنگ آور - فرخی - بافصاے جہان از  
فرع تیغش ہر روز ہمی صلح سگال دل ہر جنگ سگالے -

جنبش اول - حرکت قلم قضا اور آسمانی حرکت اور حرکت ستاروں کی  
برج محل سے - حکیم زلالی - اول جنبش کہ ہر رقم رفت + در ہفت  
قلم رفت -

جناح زین - جناح زین - اسباب زاید زین کا جو زین کی زینت  
کے لیے تکلف بنائے ہیں - حسین ثنائی - سرکج دہر ہر شب  
بہر جناح زینش + دوزخ رجح + دجیم تا صبح دم بد اخل -

جنب جنبان - زلزلہ بھو بھال نب لرزہ - فردوسی - دوشکر  
سان دوریاے چین + تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین -

جنبان - بلند والا اور پلانے والا چنانچہ سلسلہ جنبان - طاہر حید لب  
نمی آمد در انغان تا بر جنب جنبان بود + می طبع و سحر دل تا با لک غوغا بشکند -  
جنبیدن - ہلنا حرکت کرنا ہما جزا جماع کرنا - سعید اشرف - رسیدہ

سبزہ خٹش کنون نزدیک تشکیلیدن + جنبیدن + ہوسناکان کہ وقت آب وند  
جنت در بستہ - در بست بہشت یعنی تمام بہشت اور دفاتر شاہی  
میں بھی کل موضع کے مقام پر موضع در بست لکھا جاتا ہے - محسن تاثیر -  
تاثیر فیض جنت در بستہ می برد + ہر کس گذشت سر بہرستان نو -  
جنبانی - بروزن بن ترانی یہ لفظ کسی چیز کی تعریف کے وقت  
بولا جاتا ہے - محسن تاثیر - خوش آمدہ ایست آسمانی + بانان  
نہر جنبانی -

جنگ زرگری - ساختہ جنگ جو فریقین میں کسی فائدہ کی واسطے  
دفع میں آئے - میرزا صاحب - بنیو اہمیا بنی جنگاے زرگری  
ورنہ + نزاع از کفر دین و سچہ و زنا بردارم -

جنون دوری - وہ جنون کہ کبھی ظاہر ہو اور کبھی جاتا رہے فصل ہار  
میں زیادہ ہو - میرزا صاحب - چو گرد باد بسر کشکی علم سازد +  
جنون دوری من خاک ابن بیابان را -

### جسم باواو

جوشن حوت - بارہوان میج آسمان کا - عمری - آفتاب از کشاد  
ناوک او + جوشن حوت در بر اندازد -

جوہر اینکار ندارد - وہ اس کام کے لائق نہیں - میرزا صاحب -  
دل طاقت جبرانی دیدار ندارد + آئینہ ماہو ہر این کار ندارد -

جوشن ور - صاحب جوشن مثل نامور و تاجور وغیرہ - سید حسن  
غزنوی - سپاہ غور ہم کورست خواہی با ہمہ کری + جو آتش نیرہ زن  
بودند همچون آب جوشن در - جمال الدین عبد الرزاق - اے  
زفر تو خاک دیا پوش + وی ز دست تو آب جوشن در -

جولان گر - جولان کرنے والا گھوڑا دوڑانے والا بہادر سپاہی میر خسرو  
سواران و گوان و پرولان و صفدران مینی + کند اندازد و جنبہ کر  
ناوک باز و جولان گر -

جو گندم - ریش سیاہ و سفید دو رنگ کے بال جسکو فارسی میں  
دورو کہتے ہیں اور عربی میں کھل - طاہر و حید - پیر زلال فلک  
کینہ و راز پس بدخوست + عمر پیران و جوانان جوشب در و زو و دوست  
طالب آملی - طالب کہ رفتن مفتی جہرم بود + در مجلسیان غزنو نامرد  
بود + این ما غرت بفضل بود و بہ ہنر + وان راحت بریش جو گندم  
بود -

جوئے سیم - کوکب و کمکشان ستارے - اوحد الدین انوری -  
نمود روی جہج از کران شب + چون جوئے سیم ہر طوت نیلگون سراب -



آسمان زند از گمشان دوال + دینخش زمان با حصار حیرہ خوار -

## چوتھی فصل

محاورات زبان اردو کے بیان میں

اجیم بالفت

جا بجا پھرنا - ہر ایک جگہ جانا ادھر ادھر پھرنا اور پھرنا - بیکار پھرنا -  
حکیم انوری - کس لیے دنیا میں گھر گھر یہ گدا پھرنا رہا + چھوڑ کر  
دروازہ حق جا بجا پھرنا رہا -

جا پھرنا - مقابلہ کرنا سنا کر رہو ہونا لڑائی شروع کر دینا مثیر  
ہو جانا - مصحفی - تنہائی جا پڑا صف شرکان یار سے + ہو کشتہ  
یہ دل بھی جگہ دار دیکھنا -

جا بجا مار بیٹھنا - جسم کے کسی نازک حصہ کو با صدمہ پہنچانا  
جس سے جینے کی امید نہ رہے جگہ بے جگہ ٹھوکر کھور مار بیٹھنا -  
جا مار ہنا - کھو یا جانا کہ ہو جانا ہو جانا - مولف - زلف کے  
پہنڈے میں جو تار رہا + کم ہوا آسکان نشان جاتا رہا -

جادو جگانا - جادو یعنی سحر کو عمل میں لانا جادو کو سدھ کرنا -  
شوق - سونے میں فتنہ خواہیدہ کی صورت ای شوق + جلنے  
میں یہ جگانے ہوئے جادو کی طرح -

جادو کرنا - جادو چلانا - جادو والنا - ٹوٹا سحر و فسون کرنا  
موٹھ پھینکنا موٹھ چلانا - قطعہ از مولف - نظر بازوں کو  
کر لیتے ہو مائل + کبھی ابرو کبھی دکھلا کے ٹیسو - نگاہوں میں  
آرا لیتے ہو دل کو + یہ کیا کرتے ہو تم لوگوں پر جادو -

جادو چلنا - سحر کار کر ہونا افسون کا اثر ہونا - مولف - نہیں  
بتا جگہ سے مارو خوار + ترسے گیسو کا جب چلتا ہو جادو -

جادو کا تپلا - آنے کی وہ انسانی صورت جو کسی پر جادو کا عمل  
کرنے کے لیے بنائے ہیں اور وہ انسان جو نہایت خوبصورت  
ہو آسکو دکھ کر ہر ایک شخص مائل ہو جائے - مولف - خدائی  
شیفتہ جو جسکے حسن قد موزوں پر + وہ سنگین دل بت بہرجم  
کیا جادو کا تپلا ہو -

جادو مکھنا - بہت جلد جا پہنچنا جھٹ سے وارد ہو جانا -  
جرأت - لا با آس کو چہ سے لیکن وہیں جادو کا پھر دلاں مینا  
مرادے کے جھکے جھکے -

جا پڑھنا - تپ لرزہ ہونا سردی سے کانپنا خوف سے کانپنا

جوے گندم - وہ خصوصیتوں کے اندر ہونا ہو اسکو الف گندم  
کتے ہیں - ملا پنجوی گدھی کی جھومین - تاجو نہیںش در برابر  
آسان بھید ز جوے گندم -

جوڑ بر گنبد انداختن و افشاندن - نفو و بے فائدہ کام کرنا -  
فروسی - تو تاین سپہ پیش من رائدہ - یہی جوڑ بر گنبد  
افشانہ - نظامی - چو عاجز شدند اندران تاختن + وزان جو  
بر گنبد انداختن -

جوان سنگدیرہ - بہادر اور محنتی اور ریاضتی آدمی - ملاطفرہ -  
ماسپاہ غیم و شعلہ آہ + از جوانان سنگدیرہ ماست -  
جوشن خابے - یہ جملہ تیر اور تلوار کی صفت میں اشعار میں باند  
جانا ہو - سعدی شیرازی - نہ ہر کہ موے شگافہ بہ تیر جوشن  
خابے + بزور حلقہ زدن و زان بدار دپاسے -

جوشن داودی - وہ زورہ جو حضرت داؤد علیہ السلام بتاتے تھے  
میرزا صاحب - جوشن داؤد گرد سینہ چون پر زخند شد + دل  
دو نیم زور چون گردید گرد و زوال الفقار -

اجیم بالاسے ہو

بہان گرد - بہت سانس اور سیر کرنے والا - میر خسرو - صبرم ارد  
من گر نیت کنون + آن جہان گرد را کجا یا بند -

جہان بین - یہ جملہ آنکھ اور پیالہ کی تعریف میں ہوا جانا ہو - مولف  
نما بینی ہمہ ملک جہان را + اگر بینی تو با چشم جہان بین -

جہان خوردن - زمانہ کو تسخیر کرنا اور تانی حاصل کرنا اس سے  
میر مغری - بہان بہ است کہ مرز خوش خوریم جہان + کہ دے  
گذاشت و ز فردا بدین بست نشان -

جہان سیاہ کردن - ملک ویران کرنا لوٹ لینا برباد کرنا ظلم کرنا -  
نظامی - سیاہان کہ تاراج رہی کنند + بزدلے جہان را  
سیہ می کنند -

جہان کنیدن - ملک کو خراب کرنا برباد کرنا - اوحید الدین نوری  
در رحمت شود بر ملک بند - جو سلطان جہان رخ جہان کند -

جہان گرد کردن - ملک کو تسخیر کرنا ملک اور دولت کا ملک بننا -  
سعدی - جہان گرد کردم خودم بر شش + بر فم جو بجا رہا  
از سرش -

اجیم بالاسے

حیرہ خوار - ولیفہ خوار + تہ خوار - طبعیع اثر - بر طبع

حاضر و رجانا۔ رفع حاجت کے لیے بہت انخلا میں جانا۔  
 جا کر بیچنا۔ واپس لے لینے کے وعدہ پر فروخت کرنا۔  
 جا کر خریدنا۔ بحالت ناپسندی واپس لینے کے وعدے پر خرید کرنا۔  
 جا کر لے کرنا۔ رات جگا کر رات بھر جاگنے رہنا۔  
 جال بچانا۔ جال پھیلانا۔ جال لگانا۔ جانور پکڑنے کے لیے  
 جال پھیلانا دھوکا دینا قریب دوغاکرنا۔ مولف۔ بہت مرغون کو  
 ہر دم نے پھنسیا۔ ہر جب سے جال زلفوں کا بچایا۔  
 جال پھینکنا۔ جال ڈالنا۔ دریا میں پھیلان پکڑنے کے لیے  
 جال ڈالنا قریب کی جال چلنا دھوکا دینا۔  
 جا لگنا۔ جا بھڑنا۔ پیوچ جانا قیام کرنا۔ ٹھہر جانا۔ ذوق۔ ذوق  
 اس بحر جان میں کشتی غم روان جس جگہ پر جال کی وہ ہی کنارا ہو گیا۔  
 جال مارنا۔ جال کے ذریعہ سے جانوروں کو پکڑنا قریب دینا دغا کی  
 جال چلنا۔ مولف۔ زلف مشکین دکھا کے وہ گلروہ اُڑتے  
 مرغون کو جال مارتے ہیں۔

جال میں پڑنا۔ جال میں پھنسا۔ کسی جانور کا جال میں پکڑا جانا  
 کسی آدمی کا کسی مصیبت میں آنا قریب کھا جانا۔ شوق۔ جال  
 میں اک نہ اک تو آئیگا۔ کوئی تو اس میں رحم کھائگا۔  
 جان میں پھنسا۔ جال میں لانا۔ شکار کو جال میں پکڑنا۔  
 انسان کو دھوکا دینا پٹی پڑھانا آنت میں پھنسا۔

جام پڑھانا۔ شراب پینا پو در پی پالے دینا۔ ناسخ یہی وظیفہ  
 ہر دن رات بھکوسنی میں پڑھنا ورن جام کوئی نشہ کا آثار ہوا۔  
 جام چلنا۔ شراب کا دوسرے ہونا نوشی ہونا پیالے اڑنا۔ قطعہ  
 از مولف۔ غم کی نرم میں شراب کا دورہ روز ہر صبح و شام چلتا ہوا  
 ہم وہاں درستیہ رہتے ہیں۔ انہیں جہنمت جام چلتا ہوا۔

جامے سے باہر ہو جانا۔ جامے سے نکلا پڑنا۔ سبب فروخت ہونا  
 ضبط نہ کر سکتا اپنی حالت میں نہ رہنا۔ مولانا اکبر نے پھیلانا وسعت  
 سے دامن زیادہ۔ کبھی اپنے جامہ سے باہر ہونا۔ ناسخ۔ اپنے  
 جامہ سے دامن ہو گئے باہر لاکھوں گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ  
 باہر آیا۔ ذوق۔ کبھی آئی تیرے کوچہ سے اربابہ کہ میں + جون  
 جاب لب جو جامے سے باہر ہوا۔

جامے میں پھولا نہیں سہا۔ خوشی کے ارے انداموٹا ہو گیا ہوا  
 کہ بدن پھول گیا ہر کپڑے پٹے جاتے ہیں۔ قطعہ از مولف۔  
 کون گھر گھبرا گیا۔ صحن گلشن میں آج آتا ہوا۔ جسکی آمد سے

اپنے جامہ میں پھول پھولا نہیں سہا ہوا۔  
 جان آجانا۔ طاقت آنا فوت آنا مانگی حاصل ہونا۔ توقیر  
 انتظار نامہ بر میں اسعد رہبوش ہون + جان تن میں آگئی یہ ترقی  
 کو دیکھ کر۔

جان بچانا۔ جان چھڑانا۔ کسی کو مرنے سے بچانا قتل سے چھڑانا  
 کسی مشکل سے نجات دلانا بھاگ جانا نکل جانا پھینچا چھڑانا۔  
 مفتی حیدر۔ بلاے جان ستان ہر زلف جانان + تم اس  
 آفت سے اپنی جان بچانا۔

جانبر ہونا۔ کسی مصیبت سے زندہ و سلامت نکلنا جیتنا بچنا جیتنا  
 رہنا۔ صفدر رفقانی۔ کوئی بچ جائے گزشتہ بران سے تو  
 امکان سے + نہیں ممکن کہ تیغ ابروے جانان سے جانبر ہو۔  
 جان بر بننا۔ جان پر نوبت آنا۔ زندگی کا خطرہ میں ہونا نوبت  
 نوبت پہنچ جانا قریب المگ ہونا۔ ظفر۔ بن گئی جان پہ اور بونے  
 نہ جانا ہرگز + ہاسے تو اتنا مرے حال سے انجان بنا۔

جان جو کھون ہونا۔ جان جو حکم ہونا۔ جان کا خوف ہونا خطرہ  
 جان ہونا۔ بحر۔ خدا بچائے حکمت میں جان جو حکم سے + مسیح  
 اس میں ہر عاجز یہ لا دوا ہو درو۔

جان پر پھینکنا۔ جان دینا۔ جان گنونا۔ جان کو خطرہ میں  
 ڈالنا جان بازی کرنا خطرناک کام میں دست انداز ہونا مر جانا۔  
 جان تلف کرنا۔ بحر۔ ہم جان پر پھیل کے جیتے نہ یار سے + ہمنے  
 یہ دانوں پڑھ کے لگایا تھا ہر گیا۔ حکیم محمد انوری۔ سرمد جان باز  
 عشق کی شطرنج جس گھڑی پھینکے پہ آتا ہوا + ارادہ جیت پر نہ چلے  
 خیال۔ جان تک اپنی پھیل جاتا ہوا۔ مولف۔ حقیقت میں خبر  
 ہونے نہیں پائی فرشتے کو + کوئی جاننا زجب چپکے سے جان  
 دیتا ہوا جان کو۔

جان پڑنا۔ بچے میں جان پڑنا روح پڑنا جی پڑنا فرحت حاصل  
 ہونا دل خوش ہونا ٹھنڈک پڑنا۔ مصحفی۔ اسکی جب بات کان  
 پڑتی ہوا + تن بچان میں جان پڑتی ہوا۔

جان جانا۔ سہ جانا۔ دم نکل جانا۔ صفدر رفقانی۔ درد بجران  
 سے دم نہ آئیگا۔ غم فرقت میں جان جانیگی۔

جان چھوٹنا۔ مصیبت کے کام میں پڑنا۔ محنت کا بار اٹھانا۔  
 جان چھڑانا۔ جان چھپانا۔ کسی مشکل کام کے کرنے سے  
 رکنا شستنی کرنا کام کرنے سے بھاگنا۔ قطعہ از مولف۔

بندہ نازحق کی بندگی سے + جان کسوا سے چڑتا ہو + ہو سکے  
چالاک کیوں نہیں کرتا + کام جو اسکے کام آتا ہو -

جان چھوڑنا - مصیبت سے چھوڑنا مخلصی حاصل کرنا - مولف  
دوستوں کیسوں سے مسلسل سے + مشکل اب جان کا چھڑانا ہو -  
جان چھوڑنا - شمار کرنا فدا کرنا -

جان چھوڑنا - ہمت ہارنا جی چھوڑنا مرنا فوت ہونا - مولف  
جان عالم اگر نہ آئینگے + ہم بھی جان اپنی چھوڑ جائینگے -

جان دینا - جی دینا - جان بحق تسلیم کرنا مرنا فوت ہونا - غائب  
جان دینا ہوئی اسی کی بھی + حق تو یہ جو کہ حق ادا ہوا -

جان سوکھنا - جان نکلنا - دم نکلنا مرنا بدل کر ٹھکانا فوت  
معلوم ہونا دم خشک ہونا -

جان سے جانا - جان سے گزرنا - مرنا فوت ہونا گذر جانا  
وزیر - عاشق ہوے جو اس بت بے پیر کے وزیر جی سے گئے  
جگر سے گئے جان سے گئے + کافر ہوئے زمانہ میں مشہور چار سو +  
مذہب سے درگزر ہوئے ایمان سے گئے -

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا - زندگی سے دست بردار ہونا  
جینے کی آس چھوڑ دینا -

جان نشانی کرنا - نہایت محنت سے کام کرنا دل سے کوشش  
کرنا دل دیکر کام کرنا - مولف - عبادت پر کرکرم جان نشانی  
کہ ہوتی ہے خدا کی مہربانی -

جان کا جنجال ہو جانا - بلا سے جان ہو جانا دوبھر ہو جانا  
مصیبت ہو جانا - میر - الجھاؤ پڑ گیا جو ہمیں اس کے عشق میں +  
دل سا غمزدہ جان کا جنجال ہو گیا -

جان کا لاگو ہو جانا - کسی کے مارنے کی فکر میں رہنا درپے آزار  
ہونا جانی دشمن بن جانا کسی کے پیچھے پڑ جانا -

جان کر انجان بننا - یا ہونا - کسی چیز کا واقع ہو کر ناواقف  
بننا جان کو جھک کر انجان بننا تجاہل عارفانہ کرنا مولف - وہ جانان جانکر  
کسوا سے انجان بنتے ہیں + وہ دانا دیدہ دوستہ کیوں نادان بنتے ہیں -

جان کو جان نہ سمجھنا - زندگی کی پروا کرنا جان توڑ کر محنت کرنا  
نہایت مشقت کرنا - مولف - ہوئے عاشق جو حسن جانان

کے + جان کو جان ہم نہیں سمجھے + عشق کے کام کا جو تھا انجام  
ہنگے نادان ہم نہیں سمجھے -

جان کو دینا - کسی کا مرنا چاہنا بدخواہ بننا بد عادی بنا کر سنا

برائے گنا - شاعر - اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں +  
ہم تو بردن کی جان کو پہلے ہی رو چکے -

جان کھانا - جان کھا جانا - عاجز کرنا تنگ کرنا دق کرنا ستا  
پیچھے پڑنا - میر تقی - شوق ہو کر کھیاے جاتا ہو + جان کو کوئی  
کھاے جاتا ہو - شوق - یہ تو پھر بڑبڑاے جاتا ہو - اور یہی  
جان کھاے جاتا ہو -

جان کھونا - جان گھونا - مرنا جان دینا جان تلف کرنا جان  
ضایع کرنا - شوق - بادل ہو جو تیرے فقرے میں آئے +  
چاہ میں جان اپنی کون گنواے - مولف - کسی پر دیکھنا  
عاشق نہ ہونا + محبت میں نہ اپنی جان کھونا -

جان کے برابر رکھنا - بہت محبت اور پیار سے رکھنا بہت  
غیر سمجھنا -

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا - جان بھی کھوئی  
اور ایمان بھی کھو یا ہر طرح کا نقصان اٹھایا کچھ حاصل نہ ہوا -  
قطعہ از مولف - بت بیرحم پر ہوئے عاشق + ہوا کیا اتسک  
حاصل ایوان دان + جان کی جان بھی ہوئی ضایع + اور ایمان کا  
گیا ایمان -

جان کے لالے پڑنا - زیست کی امید جاتی رہنا جینے کی  
آس نہ رہنا -

جان لڑانا - دل و جان سے کوشش کرنا - صفحہ رامپوری  
ہوگی مرئی تو ابھی جان لڑا دنگی میں + ارض و افلاک کے  
قلا بے بلاد ونگی میں -

جان لینا - ہلاک کرنا مار دینا دق کرنا تکلیف پہونچانا ستانا -  
جان مارنا - ہلاک کرنا دق کرنا محنت کرنا جفا کشی کرنا جان نشانی کرنا  
مولف - سار کیسوں کے ہوئے عاشق زار + لوگ کیوں اپنی  
جان مارتے ہیں -

جان میں جان آنا - خوش ہونا نسلی ہونا غم دور ہونا سکھنا  
طمینت حاصل ہونا - ناسخ - آجائے ابھی جان میں جان  
آؤ اگر تم - تن بھر میں بیجاں ہو اے یار ہمارا -

جان نکلنا - مرنا فوت ہونا ہلاک ہونا ہمت ہارنا ستا ہونا  
کسی پر عاشق ہونا -

جان نکلنا کرنا - زیادہ محنت کرنا دق ہونا دق کرنا دکھ  
اٹھانا دکھ دینا -

جی ہر چاکرے ہر - ناسخ - وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیلی  
انگہ تھی، جب نہ تب میں اب تو باتا ہوں نگاہ یار کج -

اجیم بازا سے ہوا

جزیر ہونا طبیعت کا برہم و درہم ہونا بزم ہونا پریشان ہونا -  
جزو رس ہونا - کفایت شعار ہونا، بخیل ہونا، نجوس ہونا  
سمجھا رہا ہونا -

اجیم با سین

جس لینا - نیکنامی حاصل کرنا نیک مشہور ہونا -  
جس ابجس خدا کے ہاتھ ہر - نیکی بدی خدا کے ہاتھ ہر -

اجیم با قاس

جفا کھا اٹھانا - سختی اٹھانا مصیبت جھیلنا -  
جفا کھا پڑنا - سختی نازل ہونا مصیبت پڑنا -  
جھٹے پڑنا - کبیر جیم کپڑے کے تاروں کا سمٹ کر اٹھنا ہوجانا  
تار تار ہوجانا - ناسخ - رات بھر ٹپے فراق یار میں ہم اس قدر  
پڑ گئے جتنے ہزاروں چادر مہتاب میں - اور دلی - اس سمندر کے  
ڈوبنے کی جہاوت دیکھ کر پڑ گئے جتنے گلوں کی چادر تو فیروز میں -  
جھٹی کھانا - پرندوں کے نرادرے کا جوڑا کھانا -

اجیم با کاف

جگا جگا کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا، جمع کرنا -  
جگ پھوٹ جانا - جگ ٹوٹ جانا - جو بزمیں جب تک وہ  
نزدین اٹھی ہوتی ہیں کوئی آگ کو بار نہیں سکتا جب آگ الگ ہوتی  
میں تو ماری جاتی ہیں اس علیحدگی کو جگ پھوٹنا کہتے ہیں اتفاق  
قائم نہ ہونا - اسیر - جاہے جو زندگی تو نہو یار سے جدا ہو چڑکا  
جگ پھوٹ گیا زدمرگی -

جگ پھوڑنا - دو شخصوں میں نا اتفاقی ڈال دینا اتفاق عداوت پیدا کرنا -  
جگت سالا - کسب عورت کا بھائی -

جگت لڑنا - ضلع میں گفتگو کرنا ضلع بازی کرنا - شوق - چوٹی  
پیشی ہر باسی ہاروں سے، زری ہر جگت کھاروں سے -

جگت لگانا مطلب گانٹھنا حصول مطلب کی صورت لگانا توڑ پھجانا -  
جگ جینا - ملک فتح کرنا بادشاہ ہونا -

جگ سراسنا - کسی کے حوصلہ کی تعریف کرنا -

جگ جگ کرنا - اند میری رات میں سناروں کا چکنا -

جگ ہنسائی کرنا - ایسا کام کرنا جس سے لوگ ہنسین مسخری

جاگتی جوت - چراغ جلتا ہوا شمع روشن - سا کرو نور خدا سے  
سینہ روشن کہ دنیا میں رہے وہ جاگتی جوت -

جان بو جھکر - دیدہ و دانستہ جاگ کر سمجھ کر عہد ارا دانا -

جانے کے چھن ہین - خرابی کی علامتیں ہیں بربادی کے  
نشان ہیں - میر - گردش سے رو سیہ کی کیا کیا بلا میں آئیں +  
جانے کے ہین بچھن سارے اس آسمان کے -

جانے دو - رو کو مت سعات کرو بخشو و گداز و رنج شر کرو -  
مولف - دل کے ہمراہ اگر جانے جا کر جانے دو دو دونوں دیکھتے  
نکے جانے ہین جدمر جانے دو -

جانو میٹھو - اپنے کام سے گھوٹا رہو - شوکت - در بدر  
دیکھ کے پھر لکھے کتاب جو وہ شوخ، جاگو میٹھو اچی باتیں میں بہ  
گھر کھونے کی -

جان سے زیادہ - نہایت عزیز ہونا لادلا -

جانے دینا دیکھی - جب کوئی شخص مدت کے بعد بھولے  
ہوے کام کو کرنے لگتا ہو کسی دوست کی ملاقات کو جس سے ایک  
مدت سے ملنا تھا جاتا ہو یہ محاورہ بولنے میں بیٹھے کیا دنیا کو  
جاتے ہوے دیکھ کر تھیں اپنے مزیکا خیال بھی آگیا ہو جو اس  
کام یا ملاقات کو ضروری سمجھا ہو -

جان بچی لاکھوں پائے - جان سلامت رہی تو لاکھوں دپہ ملے -  
جان بلب ہر - مرنے کے قریب ہر یونہی جان ہر - مولف  
دم آخر لو سیہ دم ہر تر آج جان بلب ہمار -

جان ہر تو جہان ہر - جی ہر تو جہان ہر - اگر زندگی ہر تو دنیا کا  
نطفہ ہر جیتے جی کا سارا جھک رہا ہر - میر تقی - میر عدا بھی کوئی  
مڑتا ہو، جان ہر تو جہان ہر پیارے -

جان ہی کی پہچان ہر - پونے ہی کی واقفیت اور محبت ہر  
جب تک جسم میں جان ہر کوئی واقف ہر جب جان نکل گئی  
کوئی واقف نہیں بنتا -

اجیم با با سے

جیر چلانا - منہ لانا کوئی چیز کھانا -

جب نہ تب - موقع بے موقع وقت بی وقت وقتا فوقتا بار بار  
ہمیشہ نہت - معروف کیا گیا لکھا ہوا یا بھی لکھنا خاص  
میں جب نہ تب حرف غتاب امیر لکھا آپ نے میر - حالت  
میں شخص کی کس کو خط لکھنے کی ہر فرصت، اب جب نہ تب دھرو



کریں جتنی۔ اور خفی اپنے شک بے تاثیر، مفت میں جگ  
ہنسائی کرتے ہیں۔ ولی۔ یوفانی نگر خد اسے ڈر۔ جگ  
ہنسائی نگر خد اسے ڈر۔

جگت استاد۔ تمام زمانہ کا استاد۔ ۵۔ عشق بازی میں  
بے مجنون کے ہم ہی مشہور ہیں جگت استاد۔  
حالت رنگ۔ رمز میں کلام کرنے والا ضلع باز۔

جگ جگ جیو۔ ہمیشہ جتے رہو۔  
جگ جگ۔ ہر جگہ ہر مقام گھر گھر۔  
جگ جگ جیو دگر دگر۔ اپنا اپنا بیگانہ بیگانہ کی محبت  
کبھی اپنے کے ساتھ نہیں ملتی۔

### جیم بالام

جلاب سالک جانا۔ مارے خوف کے دست آئے لگنا  
بہت تپلا حال ہو جانا۔

جل اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہو جانا بھڑک جانا غصہ میں آنا  
خفا ہونا۔ مولف۔ رات تیری بزم میں مانسہ شمع +  
دیکھتے ہی مجھ کو جل اٹھے رقیب۔

جلا جلا کر مارنا۔ نہایت تنگ کرنا کہ میں دم کرنا بہت ستانا۔  
جل بجھنا۔ جگہ خاک ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا راکھ ہو جانا

کویل ہو جانا۔ ناسخ۔ جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں + میں  
آتش گل میں جل بجھا ہوں۔

جل بھن کر بیٹھ رہنا۔ مطلب سے یابوس ہو جانا بے قابو  
ہو کر صبر کرنا۔

جلا تپنکا ہو جانا۔ جل بھن کر کوئلہ ہو جانا۔ غصہ میں آگ  
ہونا جگہ خاک ہو جانا۔ ۵۔ اخیر الفت ہی نہیں ہو کہ جلکے

آخر ہوے تپنے + ہو جو یان کی یہ ہو یار و غبار ہو کر اٹا کر دئے۔  
جل بان کرنا۔ ٹھوڑا سا کھابی لینا ناشتہ کرنا۔

جلتی آگ بجھانا۔ جلتی آگ میں پانی ڈالنا۔ لڑائی کو مٹانا  
فساد کو کم کرنا۔ مولف۔ گرنہوئے یہ دیدہ گریبان + آگ

جلتی ہوئی بجھاتا کون + کون کرتا فرو حرارت دل + ایسے مرد  
کو بھر جلاتا کون۔

جلتی آگ میں تیل ڈالنا۔ دو شخصوں کو جو آپس میں لڑ رہے  
ہوں دو باتیں کہہ کر اندھا دہ لڑنا لڑائی کو چمکا دینا۔

جلتی آگ میں گزنا۔ جان بوجھ کر کسی بلا میں گرفتار ہونا

دوسرے کی آفت اپنے سر پر لینا۔ مولف محبت کی حب  
آتش شعلہ زن ہوئی ہر سینہ میں + تو جلتی آگ میں فی الفور  
گر جاتا ہر مردانہ۔

جل جانا۔ آگ لگ جانا اور دختہ ہونا غضب میں آنا گرم ہونا۔  
۵۔ بزم میں اس شعلہ۔ دسکے رات جب تلی ہو شمع + بیکدم میں  
آتش عبرت سے جل جاتی ہو شمع۔

جلدی کام شیطان کا۔ ہر ایک کام جلدی کا اچھا نہیں کہ  
پیشیطان کا کام ہی۔ ۵۔ ہو تو عاشق سو جگر اس دشمن ایمان  
کا + دل نگر جلدی کہ جلدی کام ہی شیطان کا۔

جل گیا۔ جلا۔ سوختہ ہوا مردود ہوا کم محبت نہ نصیب۔  
جل میں آنا۔ دھوکا کھانا قریب میں آنا۔ شوق۔ میں بڑا

جگہ کھا گئی افسوس + جو ترے جل میں آگئی افسوس۔  
جلون کو جلانا۔ مظلوموں کو ستانا مصیبت زدوں پر اور

مصیبت ڈالنا۔ نشی۔ جلے ہوں کو جلانے کا طرز یہ کہ نہیں  
کہ درد دل کو بھی سننے ہو درستان کیطرح۔

جلاوہ دکھانا۔ شان و شوکت دکھانا حسن و خوبی ظاہر کرنا۔  
صفہ ریاپوری۔ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا بکو + مردہ

وصل مقدر نے سنایا بکو۔  
جلے پر تنک چھڑکنا۔ مصیبت زدہ کی مصیبت کو زیادہ کرنا

مرے کو مارنا۔  
جلے پھپھو لے پھوڑنا۔ دسکے پھپھو لے پھوڑنا۔ شکایتیں

باتوں سے اپنے دل کا رنج ظاہر کرنا دل کا بخار نکالنا پس چلنے  
کی حالت میں کسی سے بُرائی کرنے لگنا۔ جرأت۔ جانے میں

میکدہ میں شیشے تمام توڑے + لڑنے آج اپنے دل کے پھپھو لے  
پھوڑے۔ ۵۔ اپنے جلے پھپھو لے کہاں جانے پھوڑے + جہاں

سے بھی اپنے میں ہمیشہ جلے۔  
جلی کٹی یہ آنا۔ جلی کٹی کرنا۔ ناراضی اور خفگی کی باتیں کرنا

رُشک وعداوت ظاہر کرنا۔ زند۔ یہ دل لگی نہیں جا بھی جلی کٹی  
پہ آہ ہنسی ہنسی میں تو مجھ کو بولا تیرا بھر گیا۔

جلا ہے کی وارھی۔ نوکر اور چھوٹی سی وارھی۔  
جیم بامیس

جیم جنوائی ہو کر چٹھیا۔ جن اور داماد ہو کر چٹھیا ضد کر کے چٹھیا  
مطلب براری کے بغیر جگہ سے نہ ہلنا۔

جہنم سدھر جانا۔ زندگی نیکو کاری سے گذارنا۔  
 جہنم کا ہاتھ دینا۔ ٹھہرنا۔ جہنم کو مارنا۔  
 جنگل کا تیر۔ وہ شخص جو خائف و ڈر ہو۔  
 جہنم بھر۔ تمام عمر تمام زندگی۔  
 جہنم کھن۔ ہمیشہ ہمیشہ نت۔  
 جنگ زرگری۔ سارون کی سی بائیں جودہ اپنی اصطلاح میں  
 کرنے میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپس میں لڑنے میں دھوکا کرنا و فریب

ایم باواو

جواب پانا۔ جواب ملنا۔ نوکری سے برطرف ہونا یا بیکار ہونا یا نکار ہونا۔  
 جواب پڑھنا۔ مشرب خوانی اصطلاح میں اول مصرع کا اعادہ کرنا۔  
 جواب تک نہ دینا۔ بات تک نہ کرنا یا خفا ہو جانا۔  
 جواب دہی چھوٹنا۔ ذمہ داری سے دست بردار ہونا یا زبردستی سے ہری ہونا۔  
 جواب دینا۔ اتر دینا ذمہ دار ہونا یا جواب دہی کرنا مقابلہ کرنا یا بزرگ کے  
 رد و برگستانی سے کلام کرنا نوکری سے برطرف کرنا چھوڑنا یا جدا ہونا۔  
 جلدینا۔ مولف۔ خط تو آیا نہیں ہے چہرے پر کیون ابھی  
 سے جواب دینے ہیں۔  
 جواب کھانا۔ لا جواب ہو جانا خاموش ہو جانا یا جواب ہو جانا۔  
 جواب و سوال کرنا۔ آپس میں گفتگو کرنا یا بحثا بحثی کرنا یا کرنا کرنا  
 رد و بدل کرنا۔

جوا دال دینا۔ بیون کا تھک کر لاندھے سے جوا دال دینا یا ہمت ہار دینا۔  
 جوانی اتر جانا۔ جوانی ٹھہل جانا یا ضعیف ہو جانا یا تنگ جاتی رہنا۔  
 جوانی چڑھنا۔ جوان ہونا یا طاقتور ہونا۔  
 جوانی کے آگے پانا۔ بد دعا یا فلان اس کام کی سزا جوانی کے آگے پانا۔  
 جو بن اسٹنا۔ ابھرنا۔ عورت کا جوان ہونا یا آثار بونھت  
 ظاہر ہونا۔

جو بن پانا۔ بہار پرانا شباب پرانا جوانی میں بھرنا۔ شعر۔  
 خزان کا گلشن عالم سے جانا۔ بہار باغ کا جو بن پانا۔  
 جو بن دکھانا۔ جوانی کے جوش کو دکھانا یا بھار دکھانا۔ میر حسن  
 ادھر اور ادھر تیاں جانتاں۔ پھر بن اپنے جو بن کو دکھلاتیاں۔  
 جو بن ٹھہل جانا۔ حسن کی بہار کا زوال ہونا یا خوبصورتی کا کھٹنا  
 میر۔ سانی نشہ میں مجھ سے لندھا شیشہ و شراب۔ جل اب  
 کہ دخت ناک کا جو بن تو ڈھل گیا۔

جو بن کا۔ جو بن کی۔ کوئی چیز جو ابھی اور طبع طبع ہو دیکھنے

جمع خرچ کرنا۔ آتی ہوئی اور خرچ شدہ رقم کو حساب میں لکھنا۔  
 جم ہو جانا۔ ملک الموت ہو جانا جان لینے بغیر نہ ملنا۔  
 جم ہی جم۔ جمی جم۔ اسکے معنی کچھ نہیں ہے چیز موجود نہیں چونکہ  
 عورتیں کسی چیز کے عدم موجودگی کے اظہار کو محسوس خیال کرتی ہیں  
 جواب میں جمی جم کہ دیتی ہیں۔ شوق۔ سیکھے سو سو طریق کے  
 دم میں۔ اچھی باتیں عرض جمی جم میں۔  
 جم جم۔ جم جم سے۔ نت نت ہمیشہ سدا جگ جگ۔ شوق۔  
 کیا کھل ہر زبان جم جم سے۔ صاف صاف ابھرتے ہو جم سے۔

ایم باون

جن اترنا۔ ہوش میں آنا غصہ کا فرو ہونا۔ برق۔ ہی بری  
 فرد سے کیا ضد ہے کہ تا تک غصہ۔ جان دی بنے مگر جن تھا اترنا۔  
 جن چڑھنا۔ آسیب ہونا یا یہ ہونا غضب چڑھنا یا ہونا۔  
 سودائی ہونا خشمناک ہونا۔ آتش۔ موسم گل ہو جنوں ہر شور و ثمر  
 برندنوں۔ جن چڑھا رہا ہو یا انوں کے سر پر اندھن۔  
 جنتری میں نکالنا۔ تار کو سیدھا اور لمبا کرنا یا تار کو منہ زدنیا۔  
 جنجال میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا یا میں مبتلا ہونا یا کچھ  
 میں پڑنا۔ شعر۔ زلف پر عاشق ہوئے کسو اسطے کس لیے  
 ہم پھنس گئے جنجال میں۔

جنجال ہونا۔ ناگوار ہونا آفت ہونا وبال جان ہونا۔ مولف۔  
 زلف ہر چہرے پر یا جنجال ہر جنبش پر ہر دہریا ہر پتھر یا ہر پتھر۔  
 جنگل جانا۔ بیت الخلاء میں جانا۔

جنگل میں شگل ہو جانا۔ دیوانہ میں ہر ایک چیز موجود ہو جانا۔  
 جنگل آباد ہو جانا۔ مولف۔ کبھی بستی کو جنگل کر دکھایا۔  
 کبھی جنگل کو شگل کر دکھایا۔ صہبا۔ آیا اپنے پاس وہ ماہ و ہفتہ  
 شہر سے۔ اور جنوں کے دن بھرے جنگل میں شگل ہو گیا۔  
 جنگل بن مورنا چاکس لے دیکھا۔ مور کے جنگل میں ناچنے کا  
 لطف شہریوں کو حاصل نہیں ہوتا شہر میں ناچے تو لوگ دیکھیں  
 ایسے کوئی شخص پر دس میں جا کر کوئی نمایاں کام کرے  
 تو کیا حاصل ہے جب وہ کام وطن میں آکر نہ کرے۔

جہنم بگاڑنا۔ زندگی خراب کرنا یا بگاڑنا۔  
 جہنم بڑھنا۔ دین بڑھنا یا زندگی بڑھنا یا خرابی وقوع میں آنا۔  
 جہنم کھلانا۔ بدعت بدعت بدعت۔  
 جہنم ڈھونا۔ زندگی خراب کرنا یا بگاڑنا۔

جہنم ڈھونا۔ زندگی خراب کرنا یا بگاڑنا۔

چکنے سننے لگانے میں اس سے دل خوش ہوتا ہوتا گیا جو بن کی ہوا  
جو بن کا گھر ہو گیا جو بن کا کھانا پکایا ہو گیا جو بن کا راگ گایا ہو گیا  
جو بن کی ہوا چلتی ہو کس جو بن کا عطر ہو علی ہذا القیاس  
جونا اٹھانا۔ مارنے کو مستعد ہوجانا۔ کسی کی بیعتی کرنا۔  
جوتا اچھلنا۔ جوتا برسنا۔ آپہنیں جوتو سے لڑنا جوتی پزار ہونا۔  
جوتا دینا۔ پہننے کے لیے جوتا دینا۔ سے یا راتا ہو میرا نکلے پانوں  
جی میں آتا ہو اٹھکے دون جوتا۔  
جوت جھڑ جانا۔ کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا روشنی کرنا۔  
جوتیان بغل میں مارنا۔ جلدی چلنا بھاگنا رنوجسکر ہونا  
چلتے نظر آنا۔  
جوتیان توڑنا۔ بیفائدہ دورنا لا حاصل کوشش کرنا۔  
جوتیان چٹختے پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا داہی تباہی پھرنا  
آدارہ پھرنا۔  
جوتیان سر پر رکھنا۔ نہایت درجہ کی خوشامد کرنا۔  
جوتیان سیدھی کرنا۔ جوتیان اٹھانا۔ خدمتگاری کرنا  
شل کرنا خوشامد کرنا۔ سے جوتیان سیدھی کرنا استاد کی ہتاک  
حق سے نکو سرداری ملے۔  
جوتیان کھانا۔ اڑکھانا بیعت ہونا۔  
جوتیان مارنا۔ مارنا بیعت کرنا۔  
جوتی یا جوتی کی نوک پر مارنا۔ ناخیز سمجھنا کچھ پروا نہ کرنا۔  
جوتی پزار۔ جو تم جاتا کرنا۔ جوتیوں سے لڑنا ایک دوسرے  
کو جوتیان مارنا۔  
جوتیوں سمیت آنکھوں میں لگھنا۔ بالکل اندھا بننا لینا۔  
جوتیوں میں وال ٹھنا۔ خانہ جنگی کرنا گھر کے لوگوں کا آپہنیں لڑنا۔  
جو جو حساب لینا سوزا حساب لینا کوڑی کوڑی کا حساب سمجھنا  
جو رو کا جھڑکا۔ وہ آدمی جسکو جو رو دہرات میں جھڑک دیوے  
زن مرید جو رو کا غلام۔  
جوڑ باندھنا۔ ٹرانے کے لیے دو جانوروں یا آدمیوں کو تیار کرنا۔  
جوڑ بٹھانا۔ پیوند درست لگانا حساب کی نمون کی میزان۔  
جوڑ توڑ کرنا۔ سب طرح سے کام نکالنا فریب کرنا دانوں دینا۔  
جوڑ جوڑ کرنا۔ سال جمع کر کے کرنا گھوسا سے مدد یہ جمع کرنا۔  
جوڑ جوڑ دھرنا۔ گھوسا سے مدد یہ جمع کر کے چھوڑنا بچ کرنا۔  
جوڑ لگانا۔ پیوند لگانا جمع کرنا۔

جوڑی ہانکنا۔ دو گھوڑوں کی کبھی کو ہانکنا۔  
جوش آنا۔ جوش میں آنا۔ اُبال اُجانا اُبل جانا طغیانی یا  
چڑھاؤ پر آنا غصہ میں آنا۔  
جوش میں لانا۔ غصہ دلانا بھڑکانا برا فروختہ کرنا۔  
جو کو ب کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا نیم کو فٹہ کرنا۔  
جو کھون اٹھانا۔ نقصان اٹھانا خسارہ پانا۔  
جو کھون کا کام کرنا۔ جو کھون میں پڑنا خطرہ میں پڑنا خسارہ میں آنا۔  
جوگ سا دھنا۔ جوگی ہونا فقیر ہونا دینا کو ترک کرنا عبادت میں  
مشغول ہونا۔  
جون پوری کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا۔  
جونگ ہو کے لیٹنا۔ جونگ کی طرح لیٹ کر خون حوس لینا۔  
جون کی چال چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا سست و کابل الوجود ہونا۔  
جو سر دکھانا۔ اپنا کمال ظاہر کرنا گن دکھانا۔  
جو سر کرنا۔ خود کشی کرنا اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ ناسخ۔ جلا  
شیرین کب گئی ہو کو کین کی رایگان + کتنے میں شیرین نے  
آخر آپ کو جو سر کیا۔  
جو سر کھلنا۔ عیب و صواب ظاہر ہونا برائی بھلائی معلوم ہوجانا۔  
بھڑ۔ دوست دشمن کو نہ پہچانا کھینچی جب بیان سے بھٹل گئے  
جو سر زری شمشیر جو سردار کے  
جو میں دیکھنا۔ کسی کے سر پر کپڑوں سے جو میں نکالنا۔  
جو میں لگنا۔ جب انسان کو جو میں کاٹی میں تو بھڑا ہوتا ہو ایک  
جگہ قرار نہیں پاتا اس طرح جو مغرور و شکبر ہوتا ہو اسکی طبیعت میں  
حلم و بردباری نہیں رہتی گویا اسکو جو میں کاٹ رہی ہیں۔  
جو میں مارنا۔ کوئی کام کرنا کابل اور سست ہونا کھینچاں مارنا۔  
رایگان وقت گنونا۔  
جوڑ چلنا۔ چال چلنا فریب دھوکا دینا۔ یار علی۔ مرزا مزاج  
آبکا جب سے بدل گیا۔ کس کس کا اس سے جوڑ نہیں مجھہ حل گیا۔  
جوانی کی نیند۔ غفلت کی نیند بخیری کی نیند۔ سے نکلے جب کہ  
انسان کی پیری میں آنکھ + نہ آئی اسے پھر جوانی کی نیند۔  
جوتی خور۔ جوتی کا یار۔ وہ شخص جو مار کھا کر کام کرے بغیر  
جوتی کے سیدھا تھو۔ محمد انور حکیم۔ جوتیان کھا کے کام کرتے  
میں۔ یار جوتی کے ہیں۔ دینا دار۔  
جوتی چور۔ جس شخص کو جوتیان چور نے کی عادت ہو۔ قطعہ

مفسر محض تھا اور اب دو تہند ہو گیا ہو۔  
 چونک پھر نہیں لگتی۔ سنگدل آدمی کسی کی بات نہیں  
 سنتا۔ سہ چونک پھر نہیں لگتی نغان بیکار ہو۔ ان تہوں  
 کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا۔

[جیم ہاے ہون]

جھاڑ جھلا۔ بہت دھلا دھلا لانا موزوں روہ کپڑا جو دن سہ سہ  
 جھاڑ دینا۔ ملاشی دینا۔  
 جھاڑنا۔ صفا کرنا دم کرنا کچھ بڑھکر۔  
 جھاڑنا بندھ دینا۔ لگاتار برسے جانا جھری لگادینا برابر ہونے  
 جلا جانا جب کرنا۔

جھاڑ بسانا۔ اپنے پیچھے جھگڑا لگالینا جھگڑا مول لینا پاپ بسانا۔  
 جھاڑ پھو کر دیکھنا۔ نہایت غور سے تلاش کرنا جلیج تول کرنا  
 آزمائے تجربہ کرنا۔

جھاڑ پھونک کر پھیری دینا۔ مختصر شادی کرنا یعنی دو لہا دو پھن  
 کو جنکس بن لیا کر اور کسی جنگلی خشک درخت کو جل کر کس لک  
 کے گرد پھیر کر دونوں کا بیاہ کر دینا یہ رسم غریب ہندوؤں کی ہے  
 جنکے پاس کچھ نہیں۔

جھاڑنا جھڑکا کرنا۔ درست کرنا عفا کرنا اگر دو غبار دور کرنا۔

جھاڑ کا کاٹنا۔ ٹرنے والی عورت۔

جھاڑو بنانا۔ نالایم باتیں سنانا۔

جھاڑو پھیر جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا صفا ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا  
 غارت ہونا۔

جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر کو عفا کرنا کسی کا مال و اسباب  
 گھر سے نکال لیا جانا۔ قطعہ از مولف۔ تیرے وارث سب  
 تیرے مرنے کے بعد ہفت ہونے جو بیٹھے دیر کے آئینے اور  
 جائینے حسب المراد تیرے سارے گھر میں جھاڑو پھیر کے۔

جھاڑو کر لینا۔ پیچھے بڑھانا تنگ کرنا۔ ذوق نہ جھاڑو پھیر کو  
 ہرگز نہ ہو کر جھاڑو لینا تھا و بھی بگاڑیوں لگا جھاڑو نے بزرگان باندھا  
 جھاڑے جانا۔ جھاڑے پھرنے جانا۔ رنح حاجت کے  
 لیے بیت اٹھانا۔

جھاگ لانا۔ کف لانا جوش میں آنا غضب میں آنا غصہ کرنا۔

جھاگ آنا۔ وقفہ بارش کا آنا اور برس جانا۔

جھاگ لانا۔ مینہ برس کرنا دل کھل جانا۔ محسوس دینا

از مولف۔ کیا عجب گر گھنی کبھی آئے۔ آپکی نرم میں کوئی تہ نہ ہو  
 آئے میں قاتل خدا میں بھی جو بیان کھانے لوگ جونی نور۔  
 جو رو کا ضرور۔ جو شخص جو رو کی متابعت ہر ایک میں کرے۔  
 جوڑ توڑ۔ چھل ڈھب دغا دھوکا۔

جوانی کی سنگ یا ترنگ۔ جوانی کا جوش۔ جوانی کا دلورہ۔

جوڑ یا سوچ۔ قدرتی ملاپ تقدیری رشتہ۔

جوڑ جوڑ میں۔ بند بند میں عضو عضو میں۔

جوش خون۔ صلی محبت نطفہ کی محبت اور وہ بیکار جوش کے جوش ہے  
 جو گرجتے ہیں برستے نہیں۔ بہت بائیں بنائے دالے سے  
 کوئی کام نہیں نکلتا۔

جون تون۔ ہر طرح سے مشکل سے دقت سے۔ میر حسن۔ پری  
 ساتھ کافی وہ جون تون کی رات۔ اٹھا صبح تھا ہوا اپنے ہاتھ۔  
 جون جون۔ جھنڈ جھنڈ جھنڈ۔ سہ کوئی صورت نہیں نکلی شفا  
 کی۔ مرض بڑھ گیا جون جون دوا کی۔

جون کا تون۔ سالم پورا ٹھیک ٹھیک جیسا تھا ویسا ہے۔  
 جونی سے۔ پزار سے پاؤش سے۔

جو رو کا بھائی۔ سالانہ خبر پورہ۔ سہ۔ اگر جو رو کو تھو دیکھنا ہو  
 ناول دیکھ لو جو رو کا بھائی۔

جو رو زور کی نہیں تو کسی اور کی۔ جو رو اسی شخص کے قابو  
 میں رہتی ہے جسکی کمر میں زور ہو۔

جو نور کا قاضی۔ ایک میان جی اپنے شاگرد کو عتاب سے تھے  
 کہ بتنے جھکو علم پڑھایا گدھے سے آدمی بنایا یہ بات ایک لاولد لکھا

سن رہا تھا وہ میان جی کے پاس ایک گدھا اور کچھ روپیہ لایا اور التجا  
 کی کہ اسکو آدمی بنادین میان جی نے چند روز کا وعدہ کیا اور گدھے کو  
 بیچکر کھائے وعدہ پر کھانا آیا تو جواب دیا کہ اسکو مصلحت زیادہ لگ گیا  
 تھا وہ اب جو نور کا قاضی بن گیا ہے تو پالان اسکا لیکر وہاں جاوہ

جھکو پھان لیکر کھار جو نور ہو چکا اور قاضی کے سامنے جا کر بھی  
 پالان رکھ دیے قاضی پھر تہن آیا اور حال پوچھا کھار بولا کہ  
 اچھا اب آپ جھکو پھان سے ہی نہیں میں نے زر نقد خرچ کر کے تھو  
 گدھے سے آدمی بنایا ہے قاضی میان جی کی ثنارت سمجھ گیا اور کہلاٹ

میں قاضی ہو گیا ہوں تیرے گھر نہیں جا سکتا جتنا روپیہ تو سنگے  
 خرچ کیا ہے چار چند لیا اور نہ کچھ نہ ملے گا کھار راضی ہو گیا اور روپیہ  
 بیکر طلبا آپس جو نور کا قاضی محاورہ میں وہ کہا جاتا ہے جو بے



بھرے میں بدہ گریان میں بیان سحاب پر وہیں برس کے جو جھالا نکل گیا۔  
 جھانٹ پارتا۔ جھانٹ اٹھاڑنا۔ شہم گندہ کرنا کچھ نہ کر سکتا۔  
 جھانٹ برابر ہونا۔ جھانٹ کی جھٹلی ہونا۔ بنے حقیقت ناچیز  
 نہایت خفیف ذلیل و حقیر۔  
 جھانچھ لانا۔ جھکنا کرنا کرنا۔  
 جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ فریب پنا جل دینا دانوں کھیلنا۔  
 جھان سے جانا۔ دنیا سے رحلت کرنا مرنا۔ مولف۔ جو پیدا  
 ہو گا وہ آخر مرے گا۔ جو آئنگا وہ جائیگا جہان سے  
 جہان سے راہی ہونا۔ فوت ہونا مر جانا۔ داغ۔ آج راہی  
 جہان سے۔ داغ ہوا۔ خانہ عشق سے جہان سے۔  
 جھانستے میں آنا۔ فریب میں آنا۔ غاٹھانا۔ غلطہ از مولف۔  
 ہر فانی ملک و مال و دولت و جام و خیال و کابھی و ملین نہ لانا۔  
 یہ ہر دہمازد و دہلائی و تکرار و تکرار سے جہان سے میں نہ آنا۔  
 جھانولی میں آنا۔ فریب میں آنا دانوں کھانا۔ مولف۔ یا نہ کی  
 رنگت پر تم بھولنا مست و نہ آنا بھی اسکے تم جھانولی میں۔  
 جھانولی دینا۔ غصہ کرنا غمزہ غور کرنا۔ لکھیں مسکنا۔  
 جھپ جھپ لیا۔ جال ڈالنے والا شکاری فریبی دعا باز جھلسا  
 یار علی۔ ہر گاہ شیخ جھینگا میر بکری کا غلام ہو کر جھپ جھپ  
 بچنا اسکے جال سے۔  
 جھپ کھانا۔ کنکری کا لٹ کر گرنا۔  
 جھپٹا مارنا۔ چپ لینا چھین لینا چیل وغیرہ جانور کا بچہ مارنا۔  
 جھپٹ لینا۔ دوڑ کر کر لینا جلدی سے چھین لینا۔  
 جھپٹ میں آنا۔ جن کا آسیب اور سایہ ہو جانا دیوانہ بن جانا۔  
 بھر۔ تنکے چنباغ سے نکال میں دیوانوں کی طرح ہون بھی باوجود  
 کا بھٹو جھپٹا ہو گیا۔  
 جھپٹ میں آنا۔ کسی دوڑنے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گرنا۔  
 جھٹکا اٹھانا۔ مصیبت یا صدمہ پہنچنا۔ جھٹلنا مصیبت اٹھانا  
 سے اٹھانا ہر وہی دل عشق میں جھٹکے پہ جھٹکے سے کسی کی  
 زلفت نے سایہ میں اپنے جسکو بالائی۔  
 جھٹکا دینا۔ زور سے پکڑ کر ہلا دینا صدمہ پہنچانا کسی جانور کو  
 تلوار مار کر مر جھٹکا دینا۔  
 جھٹکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا مصیبت اٹھانا جھٹکے کا گوشت جو  
 سوائے حلال کے ہو کھانا۔ سے عمر بھر یاد رہیگا جہنم اور آفت

جان + دل پھنسا کر تیرے کیسوں میں جو جھٹکا کھایا۔  
 جھٹک جانا۔ لاغریا دہلا ہو جانا۔ بھر۔ کپڑے پھٹے جنوں میں تو  
 دیکھایا اپنا حال + دیکھی سا ہو گیا بن ایسا جھٹک گیا۔  
 جھڑ جھڑا۔ وہ خراب کپڑا جسکے تار تار الگ ہوں۔  
 جھڑکت ہونا۔ نہایت لاغر ہو جانا بدیونکا مالابن جانا خشک ہو جانا۔  
 جھڑمٹ مارنا۔ گونگھٹ کا رعبا ترغ لینا پرہ کرنا۔ جمع کرنا اٹھنا ہونا  
 آتش۔ رہ گئے مشتاق طالب جلوہ دیدار کے۔ مار ڈالا اس  
 بری پیکر نے جھڑمٹ مار کے۔  
 جھڑا جھڑو میر رسنا۔ بہت سی آمدنی ہونا۔  
 جھڑیا توں آگنا۔ جھڑکنا۔ بہت ضعیف ہو جانا جھڑے ہو  
 بنے کی طرح ہو جانا۔  
 جھڑپ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا آپس میں جھگڑا ہو جانا۔  
 جھڑک جانا۔ جھڑی لک جانا۔ منہ کا برابر برسنے چلے جانا۔  
 آگنا۔ بھر۔ جب میں ہوتا ہوں تو لگتی ہر جھڑی سادوں کی +  
 جب دھواں سینہ سے اٹھتا ہر گھٹائی۔  
 جھٹک جھٹک کرنا۔ تکرار کرنا جھگڑنا منہ کھانا۔  
 جھٹک مارنا۔ بہودہ بکنا یادہ گوئی کرنا۔  
 جھٹا پاک ہونا۔ کام پورا ہونا مقدمہ فیصل ہونا مر جانا فوت ہونا  
 قطعہ از مولف۔ اپنے جو خاک سے ہوا پیدا وقت پر  
 اپنے پھر ہی خاک ہوا + چھوٹا ہر روز کی کشاکش سے + فیصلہ  
 پا پا جھٹا پاک ہوا۔  
 جھٹا جھٹا۔ بہت بڑی کہانی اور داستان کا بیان کرنا۔  
 جھٹٹ لانا۔ جھٹکا کرنا جھانچھ لانا۔  
 جھٹٹا پہننا۔ پیریاں پہننا قید ہونا۔  
 جھٹٹوئی لینا۔ ترش رو ہو کر بولنا غضب میں اگر کلام کرنا۔  
 جھٹا اگاڑنا۔ تسلط کرنا کسی مقام پر قبضہ کرنا ٹھہر جانا حکومت میں  
 لینا سنا سن۔ دلو اس محبوب کے احوال سن کر کیجے + عرش کے  
 پایہ پہ جھٹا آج گار اچا ہے + مولانا اکبر لاہوری۔ کوچ کا نقارہ  
 جب بچا ہر روز پھر ضرورت کیا ہر جھٹا اگاڑنا۔  
 جھٹا پر خڑھانا۔ بڑائی کے ساتھ مشہور کرنا بانس پر خڑھانا۔  
 جھٹا پر خڑھانا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔  
 جھٹا ہونا۔ دروغ گوئی ثابت ہونا۔ بھر۔ بعد مدت کے مقہر  
 وعدہ خلافی کا ہوا + فعل گیا فعل دہن یار کا جھٹا ہو کر۔

جھوٹ پکڑنا۔ کسی کے خرب یا جھوٹ کو معلوم کر لینا گرفت میں لانا۔  
جھوٹ بیچ لگانا۔ کسی کی نعیت سکرنا کان بھرنا دوسخون میں  
فساد برپا کرنا۔

جھوٹا کھانے والا۔ پس خوردہ کھانے والا خوشامدی۔

جھوٹم جھانا کرنا۔ عورتوں کا آپس میں ٹرنا۔

جھوٹوں بھی نہ پوچھنا۔ ظاہر داری ہو کر نادینا سازی بھی نہ کرنا  
کچھ بردار کرنا۔

جھوٹوں پوچھنا۔ ظاہر داری کرنا جس بات کو دل چاہتا ہو وہ کرنا۔  
جھوٹک سنبھالنا۔ لمبے بانس وغیرہ کو سیدھا رکھنا کسی کی  
عبدالاری کا خراج اٹھانا نقصان اٹھانا۔

جھوٹک مارنا۔ باتھ کے اشارے سے ترازو کی دھڑکی کو جھکا دینا  
کم تولنا دھڑکی ارنال مارنا۔

جھول جھال لگانا۔ دیر کرنا توقف کرنا۔

جھول ڈالنا۔ سلوٹ ڈالنا شکن ڈالنا۔

جھول نکالنا۔ سنوٹ نکالنا شکن نکالنا۔

جھولی جھوڑنا۔ بہت ٹوٹا ہوا توند نکالنا۔

جھونپڑا بڑھانا۔ حجامت کے بال بڑھانا۔

جھپ جانا۔ شرمانا لحاظ کرنا۔

جھپکنا جھپکنا۔ اپنی مصیبت کا حال بیان کرنا۔

جھوٹ کے پوٹ۔ سراسر جھوٹ بالکل غلط جھوٹا کاذب  
لغو۔ صفہ زرقانی سراسر سچ ہر تمام دنیا میں + زندگانی  
فقط ہر جھوٹ کی پوٹ۔

جھوٹ موٹ۔ وہ بات جس میں راستی کی پونہو۔ قطعہ از  
مولف۔ ہر یہ حکم و ملک و دولت جھوٹ موٹ چشمت و

اقبال و غرت جھوٹ موٹ + گلشن دنیا کی ہر جھوٹی بشارت  
جھوٹے گل اور اکی رنگت جھوٹ موٹ۔

جھنڈ کے جھنڈ۔ جم فقیرانہ از دھام غول کے غول بڑی  
جامع۔ قطعہ از مولف۔ نوح و نوح آتے ہیں بر روز

جھنڈ کے جھنڈ روز جاتے ہیں + جانے کس شہر کو میں کیا معلوم  
کیا خبر کس طرف سے آتے ہیں۔

جھاڑ جھنکار۔ کوڑا کرکٹ گھاس پھوس جھگڑا کرنا والا آدمی۔

جھوٹ کے دفتر۔ دہستانیں افسانے کہانیاں۔

جہاز کا جہاز۔ بہت لمبا چڑا وسیع کراخ کشادہ مکان۔

جہان جہان۔ ہر ایک جگہ جگہ جس جس جگہ۔ قطعہ از مولف  
اُن بزرگوں کو خبر سے کر یاد + آنکھ سے آنکا جب مکان دیکھے۔  
منفرت مانگ آنکھ سے واسطے تو + آنکا دین جہان جہان دیکھے۔

جہان کے تہان۔ اسی جگہ اپنی ٹھیک جگہ پر۔  
جھوٹوں کے بادشاہ۔ نہایت جھوٹا۔ مولف۔ ملک جھوٹا

ہر اور رعیت جھوٹ + بادشاہ جھوٹوں کا۔  
جہان تک ہو سکے۔ حتی المقدور حتی الامکان۔ مولانا اکبر۔

جھوٹیت اس کام کو جھنک ہر دم + عبادت تو جہان تک ہو سکے۔  
جھپ جھپ۔ جھپا کے سے۔ جھپ سے۔ بہت

جلدی جھٹ پٹ ترش بھرت۔  
جھنڈے تلے کی دوستی۔ فوجی دوستی جھنک ایک فوج  
میں رہے دوست رہے چند روزہ دوستی۔

جہنم میں جاے۔ دوزخ میں جاے دفع ہو صفہ زرقانی  
نظر جس سے جلوہ خدا کا نہ آئے + وہ بت یا انہی جہنم میں جاے۔

جھوٹ کی ناو نہیں چلتی۔ جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا جھوٹ  
کی کشتی غرق ہوتی ہے۔ سوئی۔ جھوٹ کی ناو چلتی ہی کیونکر + ان

گنوں پر ترے پیر میں تھیر۔  
جھوٹی منھدی۔ اچھون پر سے اتری ہوئی منھدی لگی ہوئی  
منھدی خناسے امیدہ۔ سے سبکڑوں کے خون اس دست

حنائی نے کیے۔ دینی ہر سچی گواہی جھوٹی منھدی آپ کی۔  
جھوم جھوم کے۔ جھک جھک کے تل تل کے سوا لون کی طرح

مستانوں کی طرح۔ سے ہر وقت دوسے یعنی میں جھک جھک  
بالیان + منہ جو منی میں جھوم کے کیا جھوم جھوم کے۔

جھیم بابا سے

جی اٹھانا۔ کسی کی محبت کو دل سے ترک کرنا۔

جی آجانا۔ دل آجانا عاشق ہو جانا۔ میر حسن۔ آگیا جی کسی سے  
جی ہی تو ہو + لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہو۔

جی اڑ جانا۔ پریشان خاطر ہونا گھبرا جانا۔  
جی اگتانا۔ کسی کام پر طبیعت کا نہ حنا دل آجاٹ ہو جانا بیزار

ہو جانا۔ نظیر۔ کاجل ڈھلکا سر رہا منہ میں بان ہوا پھیکا۔  
جی اکتادے دل گھراوے آہ بھلا اب کیجے کیا۔

جی آلت جانا۔ اپنے آپ میں نہ بنا جنوں ہو جانا۔  
جی اٹنا جانا۔ طبیعت کا طویل ہو جانا۔

جی اور ملے ہونا۔ جی شلانا طبیعت کا بھڑہ ہونا  
جی بڑا کرنا۔ نو کرنا استغراغ کرنا زمین دیکھنا۔  
جی بڑھانا۔ ہمت بندھنا مرد بانا حوصلہ دینا۔  
جی بڑھنا۔ حوصلہ زیادہ ہونا ہمت بڑھنا۔

جی بکھڑنا۔ ٹھہرا ہونا۔ ڈھکیا جانا۔ غشی کی حالت طاری  
ہونا دل منتشر ہونا پریشان ہونا۔ بقا۔ بال سلجھانا تراکنگھی سے  
دل الجھا ہے ہو زلف بکھری دیکھ کر بس جی بھی بکھڑا جاسے ہو۔  
نگہت۔ جی ڈھکیا جاتا ہو جب میں نے کہا۔ سنکے بولا جی ہو  
یاد یو رہو۔ میسر۔ جی ڈھکیا جاسے ہو سحر سے آہ ۲ رات  
گذری کی کس خرابی سے۔

جی بھگنا۔ کسی کے دیکھنے یا ملنے کو جی چاہنا دیکھ۔ ہونہ رک گیا  
سینہ میں سانس بھی اٹکا بھڑا رہے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھگنا۔  
جی بھڑانا۔ درد آئینہ باتیں سن کر آنسو بھڑانا۔ یا رعلی۔ آجرا ہوا آبادی  
کا جب گھر نظر آیا۔ روئے لگی میں دیکھ کے جی میرا بھڑا۔  
جی بھڑ بھڑانا۔ رغبت ہونا دل چاہنا۔

جی بھڑ جانا۔ سیر ہو جانا کھانے کی خواہش نہ رہنا۔ ۵۔ گرچہ شیرینی  
سے شیرین ہیں تمھاری گالیاں + ایک باب کو کھانے کھانے جی ہمارا بھڑ گیا  
جی بھڑ کرنا۔ زبان کرنا گتہ نامی کرنا بے ادبی کرنا۔

جی بھڑ لکنا۔ گرنے کے مارنے زبان لگانا ہانپنا سخت کلامی کرنا  
برابو نہ کسی کی زبان کسی جرم میں نکلوا دینا۔

جی بھلنا۔ جی خوش ہونا پریشانی جاتی رہنا۔  
جی پرھیلنا۔ خرد کشی کرنا جان پر کھیلنا۔

جی پڑنا۔ جان پڑنا زندہ ہو جانا کسی چیز میں کرم پڑ جانا۔  
جیتا جاگتا۔ زندہ صحیح و سلامت و تندرست۔

جیتا جاگتا۔ زندہ اور تندرست رہنا۔  
جیتا چمڑا۔ جاندار گوشت۔

جیتا چنونا۔ جیتا گروانا۔ سابق عملداریوں میں۔ ایک منزل بھی  
کہ اسلین مجرم کو زندہ دیوار میں چنوا دیتے یا زمین میں گروا دیتے

نئے۔ ۵۔ کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو۔ بھٹکا چنوا ہے جیتا  
زرافشان کی طرح۔ یا رعلی۔ باغ میں جیتا ہی گروانی میں اسکو

لاریب + میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر ہوتا۔  
جیتا ناخون۔ زیادہ ناخون کاٹنا

جی ترسنا۔ جینے کی خواہش کرنا جی ملیانا۔ داغ۔ کچھ بھی

معاش برہ کی ان نے ایک چٹک۔ جب توں ہمارا جی دیکھنے کو ترسا  
جی ترسنا۔ کسی کا مال و دولت دیکھ کر رشک کرنا۔ قطعہ از  
مولف۔ دیکھ کر غیر کا خزانہ مال + دیکھنا پنا جی نہ ترسنا + جبکہ  
آخر جان فانی سے + تم نے اور اسے ہو گذر جانا۔

جیتے جی۔ زندگی میں تادم زیست تادم حیات۔ تعقیدہ از مولف  
نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین ہم + مدینہ میں اگر جا پھریں  
ہم اکبر جیتے جی۔

جیتے جی مرنا۔ نہایت مصیبت سے زندگی بسر کرنا۔ مفتی حیدر  
مرگ سے انسان رہائی پائیگا عشق میں گر جیتے جی مر جائیگا۔

جیتی کھنی نہیں نگلی جاتی۔ دیدہ و دانستہ زہر نہیں کھایا جاتا۔  
مولف۔ چھوڑ کر سیدھا راستہ حق کا + کس لیے پڑھے رستے  
چلتے ہو + زہر کھاتے ہو جان بوجھ کے کیوں + جیتی کھنی کو کیوں  
ننگلے ہو۔

جی جان سے قربان ہونا۔ دل سے عاشق ہونا جان نثار کرنا  
عاشق ہونا۔ تعقیدہ از مولف۔ رسول اللہ کے اصحاب سارہ

کھے انکی ذات بر جی جان سے قربان۔  
جی جلانا۔ ناراض کرنا خفا کرنا ستانا دق کرنا تکلیف دینا دکھ دینا  
مولف۔ جان پر فرقت کا صدمہ ہم اٹھا نہیں کب تک + آتش

بھوان سے اپنا جی جلا نہیں کب تک۔  
جی جلانا۔ ناراض ہونا ناخوش ہونا کلیجہ چلنا۔

جی چرانا۔ کوئی کام کرنا دیکھ کر ناخوش ہونا یا اسکا کرنا مصیبت سوچنا  
مولف۔ عبادت پر ہمیشہ دل لگا + نہیں اس سے مناسب جی چرانا

جی چلا۔ بہادر فیاض بنی۔  
جی چلا جانا۔ طبیعت کا نہ ہونا ہو جانا۔ میر۔ آبا کمال نقص کر

دل کی تاب میں + جاتا ہو جی چلا ہی مرا اضطراب میں۔  
جی چلانا۔ کسی کام کے کرنے کے لیے دلیری کرنا۔

جی چلنا۔ جی لپچانا خواہش ظاہر ہونا۔  
جی چھپانا۔ جی چرانا کام کرنا دیکھ کر ناخوش ہونا

جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا امید ہونا شکستہ خاطر ہونا۔ ۵۔  
دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفیں چھوڑیں + اور جی چھوٹ گیا

آج گرفتار رونکا۔  
جی چھیننا۔ جی لے لینا۔ عاشق کر لیتا موہ لینا۔ ۵۔ کبھی

دہ لوٹے ہیں آدمی کے دین و ایمان کو + کبھی دل نہیں جیتے ہیں

کبھی جی چھین لیتے ہیں۔

جی دان کرنا۔ جان بخشی کرنا خون معاف کرنا۔

جی دکھی ہو جانا۔ تنگ آ جانا تاک میں دم نہ زندگی دشوار ہو جانا۔

جی دینا۔ عاشق ہونا پیار کرنا نہ لگانا۔ شعر۔ جان بھی دینے کو

ہم میں طیار۔ نذر دل کرتے ہیں جی دیتے ہیں ہمیں۔ بچتا ہے

نیکو لکھی اس طرح سے دیکر یہ گوہر گرامی ہم مفت کو چلے ہیں۔

جی ڈالنا۔ جان ڈالنا روح بھونکنا زندگی دینا حیات بخشنا۔

مولف عشق لکھا ہماری نسبت میں جسم میں جب خدا نے جی ڈالا۔

جی ڈوبنا۔ غش آ جانا فکر مند ہونا۔

جی رکھنا۔ کسی کو تسلی دینا اسکا کنا مان لینا خوش کرنا من رکھنا۔

جیسا تیسرا۔ برا بھلا جو موجود ہے۔

جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔

جی سنسنا۔ بیتاب ہو جانا ضعف ہونا۔

جی سے اتر جانا۔ دل سے کسی چیز کی قدر و منزلت کم ہو جانا حقیر

و ناچیز سمجھنے لگنا محبت جاتی رہنا۔ میر۔ صبح تو خوش تر سے

منہ پہ چڑھے ہو + ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اتر جائے۔

جی سے جانا۔ جی سے گزر جانا۔ مر جانا فوت ہونا انتقال کرنا۔

میر۔ ناکامی حد حیرت خوش لگتی نہیں ورنہ + اب جی سے گزر جانا

کچھ کام نہیں رکھتا۔

جھینے کا تیسرا۔ جون کا توں ایسے کا ویسا پورا پورا بیکم و کاست

جی کرنا۔ دل چاہنا خواہش کرنا۔ رنگین۔ میں جو جاتی ہوں

تو جی جانے کو بھر کرنا نہیں + احواد و احسب رنگین کی جو ملی تھری۔

جی کو لگنا۔ مان جانا قبول کرنا پذیر کرنا۔

جی کو مارنا۔ خواہش کو روکنا تارک الدنیا ہونا میر تقی میر زون

ہزار رکھتے ہیں + تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں۔

جی کھانا۔ محنت سے کام کرنا۔

جی کی جی میں رہنا۔ مراد پوری ہونا آرزو میں دل ہی میں رہنا

مومن۔ جی کی جی ہی میں رہی بات نہو نے پائی + آہ اس

بت سے ملاقات نہو نے پائی۔

جی گرا جانا۔ غشی آنے لگنا ضعف کی حالت ہونا۔

جی گونا۔ مرنا جان دینا عاشق ہونا۔ شوق۔ کوئی بولایہ

کیسی کی تم نے + کسکے پیچھے گویا جی تم نے۔

جی بھرنا۔ بیتاب دے جین ہونا خفقان اور دھشت ہونا۔

۵۔ زلف جب بکھری ہوئی یاد آئے ہو مارے بیتابی کے جی بکھرا ہو۔

جی لگانا۔ توجہ کرنا دھیان کرنا غور کرنا محبت کرنا۔ مولف۔

نہ بڑھو بڑھ کے بائیں بنایا کروزہ در اکام بر جی لگایا کرو۔

جی لگنا۔ طبیعت کا جمناد آ جانا عشق ہونا۔

جی ٹوٹنا۔ دل کا لٹ جانا عشق ہونا۔

جی مل جانا۔ محبت پیدا ہو جانا دوستی قائم ہو جانا۔ شعر۔

جب ہوے کج جان وئی کس نات کی مل گیا جی تو جہاں کبار ہی۔

جی میں آنا۔ خیال پیدا ہونا دھیان آ جانا۔ ۵۔ نفس سے

جھوڑو یا قتل کردہ + کردار باغبان جو جی میں آئے۔

جی میں بچھنا۔ جی میں جھننا۔ دل میں سمانا دل میں گھر

کرنا دل پر نقش ہو جانا۔

جی میں پھرنا۔ دل میں خیال رہنا دھیان رہنا۔ میر۔ دل میں

پھرتا ہر میر وہ میرے + جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں۔

جی میں آنا۔ طبیعت میں آنا سمجھ میں آنا۔

جی میں جی آنا۔ تسلی ہونا اطمینان ہونا خوشی حاصل ہونا۔

جی میں جی ڈالنا۔ اپنے دل کا حال دوسرے کے دل میں چھانا یقین دلانا۔

جی میں رکھنا۔ یاد رکھنا کسی سے دل کا راز نہ کہنا چھپا رکھنا۔

میر۔ لگ جائے دل کہیں تو اسے اپنے جی میں رکھ + رکھتا

نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا۔

جی میں کھپ جانا۔ دل میں گھس جانا پسند آنا۔

جی نکلتا۔ جان نکلتا مرنا فوت ہونا۔

جیلے سے تنگ آنا۔ موت مانگنا زندگی سے بیزار ہونا۔

جیلے کے لالے پیرنا۔ زندگی کی امید نہ رہنا۔ شوق۔ بڑ گئے

لالے پھر تو جیلے کے + ڈوب پر ڈوب بھے پسینے کے۔

جیوڑا جانا۔ جیوڑا نکلتا۔ جان نکلتا مرنا انتقال کرنا فوت ہونا

بے جین ہونا عاشق ہونا۔ میر حسن۔ گیا ہو جب اپنا ہی

جیوڑا نکل + کمان کی رباعی کمان کی غزل۔

جی ہٹ جانا۔ دل بیزار ہونا نفرت ہونا۔

جی ہی جی میں بائیں کرنا۔ دل میں سوچنے رہنا زبان سے کچھ نہ کہنا

جید ارجیوٹ۔ بہادر دلاور سورہا۔

جی کھولکر۔ بے باکانہ آواز دانہ طور سے بغیر روک ٹوک کے۔

جی ہی جی میں۔ اندر ہی اندر پوشیدہ پوشیدہ۔

جیتا لہو۔ تازہ خون جو ابھی جسم سے نکلا ہو۔



دوغیرہ موزی جانور بھاگ جائیں۔

جاوڑس - تیسرا حرف داوہ ایک غلہ جو جسکو فارسی میں گاوری  
اور اوزن کہتے ہیں ہندی میں باجرا بولنے میں کنگنی سے یہ بُرا  
ہوتا ہے اور کنگنی اور باجرا یہ تین غلے ایک ہی قسم کے ہیں  
جنہوں نے بڑے کام فرمادی ہیں یہی اسی قسم میں داخل ہے طبیعت  
اسکی سرد خشک قابض اور غیر مضیق ہے مدبول اور مشط خنجر  
کے مضیق ہو جائے تو طائفہ درختی ہے۔

جام فصل - ایک ہندی جیل کا نام ہے جسکو سفی آنبل جی کہتے ہیں اور وہاں کے ساتھ اسکی مشابہت ہے ایک قسم کا مغربی پیداوار دوسری کا سرخ ہرگز وہ دونوں کا شیریں ہے طبیعت اسکی گرم تر نفع و مقوی قلب و طبع و بول و حواس اسکا ہے۔

جامون - یہ ایک مشہور درخت اور میوہ ہندوستان کا، جس میں بھی اسکو کتنے ہیں درخت بہت بڑا خوبصورت ہوتا ہے اور میوہ بقیہ کی رنگ ترش خوشگوار ہوتا ہے لگا کر کھاتے ہیں جیسے اسہال صفراء کی نفوی معده دافع صفراء ہے۔

三

یہ ایک کائنات کا بیج زرد رنگ ہوتا ہے عربی میں سبکو  
جبلنج کہتے ہیں ترکی میں صفرا اور دخی مسلسل اندھیرا اور ایک دم  
تک پینا اسکا فالج کو مفید ہے اور زیادہ اس سے زہر قاتل ہے۔  
جبن - پیر جو دودھ سے بنایا جاتا ہے بانی اسکا نکال دیا جاتا ہے  
موسیٰ معدہ و امعاء منقوی کردہ و طین طبع مولد خلط صالح ہے  
بدن کو موٹا کرتا ہے۔

جبین۔ چونہ کا پیچھر جسکو جلا کر فلعی و دودھ پاتے ہیں سفیدی کے کام آتا ہے۔ تین قسم کا ہوتا ہے ایک سرخی مائل دوسرا کم سفید تیسرا نہایت سپید طبیعت تینوں اقسام کی خشک اور قابض ہے۔ ہر ایک قسم کے زخم کو منہ مل کر تباہ و رمون کو دوا کرتا ہے۔

جبرہ۔ یہ ایک گھانس بیسی ہریس تازہ جمتی ہر بلا و مغرب میں بلند میدان پر پیدا ہونی ہر شراب کی سی بو اس سے آتی ہر سیب کے سے پے ہونے میں خربال کی سی تیلی ہونی ہر بھل بھول کوئی نہیں ہوتا طبیعت اسکی گہر تر مغوی دل و جگر منفرج مصفی خون ہر ضداد اسکا زخون کو جلد لے چھا کہتا ہر۔

ہم ان کے مقابلے

جھجکاٹ۔ یہ ایک گھانٹا سا بہ گھانٹا سا مہنہ تھی کہ ہوسے

جی ہو تو جہان ہے۔ زندگی کے ساتھ دنیا کا لطف ہے۔ صفہ ر  
راہپوری۔ صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں پابند گین۔ جی اگر ہے  
تو جہان ہے یہ شل جھوٹ نہیں۔

جی ہی جانتا ہو۔ آپکی بدسلوکیاں باوا جی خوب متاثر بھی ہوئے تھیں۔  
جبکہ نئے جیسیم ہو۔ زبان کے سچے ایک اور زبان ہی ملت کا ٹھکانا  
نہیں انرا کر کے بھول جاتا ہو۔

پانچویں فصل

لغات متعلقہ علم طب کے بیان میں

جیمہ الف

جار النہر یہ ایک سبزہ نیلو فریطح پانی میں جوتا ہوا سوا سٹے  
اسکو جار النہر کہتے ہیں اس کے چھ رگے ہوتے ہیں  
کیطح روٹنے دار ہوتے ہیں جڑ کا مزہ ٹھوڑا پیچل بھول نہیں  
ہوتا طبیعت اسکی سرد خشک دستون اور خون کے بند کرنے کا  
علاج ہی پیاس کو دور کرتا ہر کلیسل اور ام والیام فروج خبیثہ  
کو مفید ہے۔

جاوشیر - فارسی میں جاوشیر دگواشیر دگوشی اسکو کہتے ہیں یہ ایک گوند بدبو کدہ و تاریک رنگ بظاہر اور اندر سے سفید ہر جگہ اسکا ایک گز رنگ بلند ہے انجیر کے پتوں کے ساتھ مشابہ بھول زرد اور خوشبودار غم سیاہ ہر طبیعت اسکی گرم و خشک محل ریاخ و مفتوح سہہ مقوی اعصاب صداع و فالج و تقوہ و صرع دام البصیان و عشرہ کو سفید ہر درد مفصل کا علاج -

جام گھاس - یہ ایک گھاس ہے جو بنگال اور ہند میں بہ کثرت ہوتی ہے گھاس کے پھولوں میں خصوصاً موسمِ برسات میں پیدا ہوتی ہے قدر اسکا ایک گز تک بڑھتا ہے مین میں ہے ہر پور پر ہر سبے مین خرچہ جوتی بیاز کے مقدار سفید تر ہو پھول اسکا سفید ہے اور نہایت بہ بو طبیعت گرم خشک ہے ساگ اس کے بیون کا مستحق کو کھانا فائدہ دیتا ہے اور اسکی خیر مرچ سیاہ کے ساتھ پیسکر گوہان چنے کے برابر بنا رکھیں تو دم اظہال وغیرہ دینی بیماروں کو مفید ہے۔

جاموس مشہور جانور ہے جس کو گادیش ندری میں ہندی میں جھنپس  
 کہتے ہیں دودھ اس کا گائے کے دودھ کی نسبت گاڑھا اور زعفران دار  
 ہوتا ہے طبیعت اس کی گرم و خشک گوشت اس کے بچے شیر خواروں کا نہایت  
 لذیذ ہوتا ہے اس کے بال اور سینک اگر گھر میں چلائے جائیں تو سب

کچھ تھوٹی خوشبو زیادہ سپید بھول مائل زردی ہو طبیعت اسکی سردی  
درجہ میں خشک اور گرم مفتوحہ کل ریح قاطع عرق درج میں ہو۔

### جسم باداں

جدوار۔ فارسی میں اسکو ندوار اور ہندی میں نرسی کہتے ہیں  
نرس کے معنی دافع اور سی کے معنی نہر معنی اس کے ہوتے زبردن کی  
دفع کرنے والی یہ ایک گھاس کی جو مشابہ سعد کے صنوبری شکل  
ہوتی ہو اور بعض فقیر کی گرو دار ایک انگلی کبر اور باقی ہاریدیل  
اقایم کے پانچ قسم میں تقسیم ہوتے ونبال و مورنگ اورنگ و نور و  
وکن واندلس وغیرہ ہارون پر پیدا ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم خشک  
مفرح قلب و مقوی اعضاء و ریسہ دفع سموم سمین بدن مقوی باہر  
و مقوی دندان شستی دہی و مدر و مستط ہو۔

### جسم باراسے

جراد البش۔ جنگلی ہڈی جو ایک لشکر و لشکر اور فوج در فوج پیدا ہو کر  
علون کی زراعتوں کو بر باد کر دیتی ہو بعض سالوں میں بکثرت  
پیدا ہوتی ہو زیادہ ایک سال سے اسکی عمر نہیں ہوتی طبیعت اسکی  
گرم خشک ہو کھانا اسکا باہ کوڑھا ہا ہو یہ اور لفظیبول کی بیماریوں  
کو نافع ہو استسقا کے دفع کے لیے بھی یہ علاج ہو۔

جراد البحر۔ در بانی ہڈی یہ بھی ایک پروار جانور در بانی جو ناموریا  
سے نکل کر اور کھوڑا کر بھربانی میں گھس جاتا ہو طبیعت اسکی گرم تر  
جنگلی ہڈی سے خشک زیادہ جذام کے منع زیادتی کے لیے اسکا کھانا  
فائدہ بخش ہو اور راکھ اسکی واسطے نکالنے حصاۃ ثنائہ کے مفید ہو۔  
جر جیر۔ ترہ نیزک جو ایک مشہور سبزہ ہو جنگلی اور باغی کئی قسم کا  
ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتوحہ سدہ جگر و طحال و مدبول مولہ  
منی محرک جماع ہو۔

جر میلک۔ نفع اول نام ایک جر کا ہو انگلی کے برابر لمبی اور  
موٹی ہوتی ہو باہر سے مکدر اندر سے سفید مزہ شیرین نمی اسکی  
درخت بید کی طرح بھول نیلا نیلوفری پنجن اسکا واسطے مضبوطی لٹہ  
و استحوام دندان کے مفید ہو اور پینا اسکا بانی میں جھگو کر اندر دنی  
زخمون کو مندمل کرتا ہو۔

جری۔ کبیر جیم عربی میں نام ایک قسم کی مچھلی کا ہو جسکو فارسی میں  
مارا ہی مصر میں نیلور و سریانی میں سلوس یونانی میں سلاوس ہندی  
میں کچیا مچھلی کہتے ہیں یہ مچھلی لمبی اور جسم او مدور بہ سیاہ رنگ  
پدچھ اسکی تیلی اور لمبی سانب کی سی سر اور منہ لمبا سونڈ کی طرح

ہوتا ہو ہودی اسکو نہیں کھاتے جیسے مسلمان شیعہ ملی مچھلی کو نہیں  
کھاتے طبیعت اسکی گرم خشک ہو اسکی کھانے سے بھنی خون پیدا  
ہوتا ہو آواز کھلتی ہو اور بھی فائدہ بہت ہیں۔

### جسم باراسے ہوز

جزر۔ معرب گزر جسکو فارسی میں زردک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں  
لاجر خشکی اور باغی دو قسم کی ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم تر مقوی معده  
و طبع و مہی ہر کھانے والی جو ہرنی کی جزوات الجنب اور مرین  
کھانسی کو فائدہ کرتی ہو۔

جزع۔ نفع اول ایک پتھر و تحقیق کی کان میں اور حدیث و درخت  
میں سے نکلتا ہو بعض مشابہ آئکھ کے سات طبقات اور خطوط گول  
اور سفید اور زرد کے اور بعض پرت دار اور رنگارنگ جس طور  
سے اسکو کاٹیں اور تراشیں رنگ اور طبقے اسکی ظاہر ہونے  
میں بعض کو غوری کہتے ہیں اور بعض کو سلیمانی بعض کو سفیا  
بوسنے میں لسنیا اکثر باقوت کی کان میں ملتا ہو طبیعت اسکی  
گرم اور خشک ہو یرقان اور بنجواہی کو مفید ہو عسر دلاوت کے  
واسطے اسکو عورت کے بالوں میں لپیٹ کر رکھ دین تو مریع الار  
ہو۔

### جسم مع لعین

جعدہ۔ ہضم جیم۔ ایک گھاس دو قسم کی ہو جعدہ صغیر و جعدہ کبیر  
یونانی میں اسکو نو یون کہتے ہیں جعدہ صغیر کی گھاس سفید  
ایک بالشت کی مقدار اپنی تیلی زمین پر پھینک دیتی ہو چھوٹے چھوٹے  
کائے شاخون کے اطراف میں گول ہوتے اسکی اوپر تیلے دھاگے  
سفید بالوں کی طرح بھول زردی مائل خوشبو اور تلخ جسکو گل اربہ  
بھی کہتے ہیں بستانی کو جعدہ کبیر کہتے ہیں فارسی میں عنبر ب۔  
ہندی میں انبر بل بولتے ہیں اسکی پتے صغیر سے در پتے بڑے  
میں بولم ہوتی ہو نمناک زمین میں یہ پیدا ہوتے ہیں طبیعت گرم  
خشک ہو قوت تر یا قوت اس میں بہت ہو دست لائے میں بدن  
کو کھولتے ہیں مدبولی اور جیض ہو جھگو کے زہر کا علاج ہو استسقا  
بارد و یرقان ماسود اور بھنی تپ اس سے دفع ہو جاتی ہو۔

### جسم بافاسے

جفت افرجہ۔ یہ ایک گھاس بقدر ایک بالشت کے ساکن  
بہت سی شاخون تیلی تیلی کے پتے اسکی جنے کے جنوں سے چھوٹے  
اور ساق کے نزدیک غلاف بقدر بقدر یا بادم کے نمین جاز تک اطراف

## اجیم یا مسیم

اجیمست یعنی اول و ثانی ایک پتھر کا نام ہے جو باد یہ صفر میں  
جو تین منزل مدینہ طیبہ سے ہے لہذا یہ سیدہ اور سرخ اور آسمانی رنگ  
ہوتا ہے نوزن ایک رطل کو کہتے ہیں کہ مادہ سنگی اسکا بارہ اور  
گندھک ہے بسبب کی حرارت کے نفع نہیں پایا ورنہ داند یا قوت ہو جاتا  
بہتر اس میں سرخ ارغوانی شفاف ہو طبیعت اسکی گرم خشک تیسرے  
میں محل ادرام دافع خفقان و غشی و غشی ہر جگہ ہاتھ میں سنگی لگو گئی  
ہو لقرس کی بیماری اسکو نہیں ہوتی لوگ اسکو بہت چاہتے ہیں۔  
جمہ۔ سچ جو سردی کے موسم میں پانی پر جم جاتی ہے افعال و درخس  
میں مانند برف کے ہے بیضہ اور صفر اوی بتوں کے واسطے کھانا  
اسکا مریض کو فائدہ دیتا ہے اگر ماتھے پر ضما دیا جائے تو پاک  
کا خون بند ہو جائے۔

جمار۔ درخت خرما کا دودھ عربی میں اسکو قلب النخل اور لب النخل  
اور جم النخل فارسی میں پیر نخل کہتے ہیں درخت کے سرے کا ٹکڑا  
یہ نکالا جاتا ہے دودھ کے قریب قریب اسکا قرا ہوتا ہے جس خست  
سے نکالا جائے وہ پھر پھل نہیں دیتا طبیعت اسکی سرد خشک  
ہے مقوی معدہ ہے خون کے دست بند کرتا ہے درد سینہ اور کھانسی  
کو دور کرتا ہے قاطع صفر ہے۔

جمیر۔ فارسی میں اسکو انجیر آدم اور ہندی میں گول کہتے ہیں ایک  
درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے چونکہ اسکے پھل کے  
اندر پتھر ہوتے ہیں ثمریشہ بھی اسکو کہتے ہیں ایک سال میں تین بار  
بارید درخت پھلتا ہے پھولتا نہیں پھل اسکی ساق سے نکلتا ہے  
اسکی شاخ کو پھیل کر دودھ ہکا نکالتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر ہے  
و اسطے دفع و سواس اور کھانسی اور درد سینہ کے مفید ہے۔

جمل۔ فارسی میں شتر ہندی میں اونٹ مشہور جار یا یہ طبیعت  
اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور عیسے درجہ میں خشک ہے کھانا  
اسکے گوشت کا مقوی باہ ہے اعضا کو قوت دیتا ہے تبایع کو دور  
کرتا ہے یرقان اسود و سوزش پیشاب کو نافع ہے اور فائدہ  
اسکے کتابوں میں مفصل لکھے ہوئے ہیں۔

جمجم۔ بکسرہ و دوجم اردو کی یعنی جنگلی گاجر چین کے ملک سے  
آتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک خناق اور کھانسی و فترق نفس  
اور ذوات الریہ اور ذوات العجب و خفقان کو مفید ہے۔

جمہوری۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ انگور کی

انکے خار دار ہر غلاف میں تین پردے لہذا کہیں ہر ایک پردے میں  
پانچ پانچ مشابہتیں کے صنوبری شکل یہ گھاس جلا دشام و روم میں  
پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کے زیادہ کرنے میں اس سے  
زیادہ کوئی دوا نہیں ریح کو تحلیل کرتی ہے و جمع مفاصل کا علاج ہے

## اجیم یا لاسم

جلاب۔ بضم جیم یہ شربت واسطے تقویت دل و دفع خفقان و  
خست دماغیو کیا کے عرق گلاب و نبات سے بناتے ہیں اور  
عریات مناسب کے ساتھ پیئے ہیں۔

جلد۔ پوست فارسی میں ہندی میں جیرا اور کھال کہتے ہیں پوستوں  
سے بہتر پوست واسطے کھانے کے بکری کا ہے جو ایک سال ہو اور لہذا  
دریادہ پوست مرغ ذریہ کا ہے پوست بکری کے بچے کے سر کا جوتا ہے  
نفع کیا ہے ہوا صاحب سر سام کے سر پر رکھنا نہایت مفید ہے اور  
پیشانی عضو مار گزیدہ کا بھی بکری کے پوست سے زہر کو جذب کر لیتا ہے  
جلد۔ فارسی میں اسکو تارگ ہندی میں اول کہتے ہیں جو بادل  
برشا ہے اسکو اگر جلے ہوئے عضو پر رکھیں درد کو تسکین دیتا ہے  
سوزش کو دفع کرتا ہے اور اگر اولوں کو جمع کر کے انہیں مٹی و لہسن  
اور وہ پانی ہو کر خشک ہو جائیں اس مٹی کو اگر پانی میں حل کر کے  
چلے ہوئے عضو پر لگا لیں تو وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

جلنا۔ معرب گھانا ہے اس بھول کو گھنا رصد برگ اور ہزارہ بھی  
کہتے ہیں اسلئے کہ بھول اسکا انار کے بھول سے بہت بڑا ہوتا ہے اور  
بچے بیشمار ہوتے ہیں اسکو بہت نحو س کہتے ہیں جس باغ میں یہ  
بھوتا ہے جلد ویران ہو جاتا ہے بری اور بستانی سرخ اور سفید دو قسم کا  
ہوتا ہے درخت اسکا انار کے درخت کی شکل پر ہوتا ہے مگر اس سے بھوتا  
طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و مابس مقوی اعضا ہے دھنونا  
اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے رموی و صفر اوی دستوں کو بند کرتا ہے  
بو اسیر اور جرب کو مفید ہے۔

جلور۔ بادام کنی یعنی پھاومی بادام طبیعت اسکی ہلکے درجہ میں  
گرم دوسرے درجہ میں خشک ہے مٹی کو زیادہ کرتا ہے باہ کو بڑھاتا ہے  
درد پشت کو تسکین دیتا ہے بھوکے زہر کو دفع کرتا ہے۔

جانبجین۔ معرب گلنگین ہے یعنی گلقد جس میں بجائے قند کے  
گلاب کے تازہ بھولوں میں خمد ملا یا جا کے اور جس میں قند  
ملا یا جاے اسکو گل خشک کہتے ہیں گلقد علی مقوی دماغ و دند  
و مجفف رطوبات غریبہ ہے۔



شراب سنہ سالہ کو جمہوری کہتے ہیں صمغ اور کلل اور شہی دہری  
ہو اور جماع کے واسطے طبیعت کو حرکت دیتی ہو۔

### اجیم یا لون

جسطیانہ۔ یہ ایک جڑ ایک مالشٹ تک لمبی ہو اور موٹی سرخی  
مائل اور تلخ درخت اسکا دو گز تک اونچا گروہ دار ہوتا ہے جس کے  
اکھروٹ کے بیون کی طرح بھول سرخ مائل بکبودی فارسی میں اسکو  
کوشاد ہندی میں بکھان بید کہتے ہیں جنہیں بادشاہ کی وقت میں  
من واکا اظہار ہوا اور بادشاہ نے اپنے نام پر اسکا نام جنطیانہ لکھا  
طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو قابض و ملطف و جالی کلل و منقح  
مفتح و مسکن اور جلع ہو بڑے بڑے فارے اس کے کنا بون میں ہر جگہ  
چندر مد ستر۔ یہ ایک آبی جانور کے خیموں کا نام ہو بونانی میں  
اسکو آلیا نوش فارسی میں آرش بکھان کہتے ہیں وہ آبی جانور کہتے  
ہے جو بوناسو کے سگ آبی کے ہر جسکو لہر بولتے ہیں بانی کے  
اندراور بارہ دیا کے کنا بون کی زندگی کرتا ہو طبیعت اسکی تیسرے درجے  
میں گرم و تر ہے درجہ میں خشک زیادہ لطیف ہو سدون کہتے ہیں  
ورمون کو تحلیل کرتا ہو صبح دم الصبیان و فایج و رعشہ و ششیخ  
و لسیان و در و سر و شقیقہ و سبات و حذر کو دفع کرتا ہو۔

### اجیم یا واو

جو شعیصا۔ یہ دو ایک درخت کا بھل ہو بقدر چنے کا و  
بعض جھوٹا خشکاش کی طرح بخت ہو کر سرخ اور شیریں ہوتا ہو درخت  
اسکا بلند نہیں ہوتا جوڑا بقدر آٹو بالو کے جڑتا ہو پتے سبب  
کے جن کی طرح بھول سپید ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک  
باہ بڑھانے والا ڈکار لانے والا بدن کو موٹا کرنے والا مسکن  
در و معدہ ہو۔

جوز بوا۔ ہندی میں اسکو جاس بھل کہتے ہیں درخت اسکا  
اکھروٹ کے درخت کی طرح ہوتا ہے پتے بھی اسی طرح بھل بھی  
اسی طرح مگر جھوٹا اس سے قد اور پتے اور بھل ہیں طبیعت  
اسکی گرم و خشک مفرح و ملطف و مسکن حافظ حرارت غریزی  
مقوی معدہ و فم معدہ و مقوی جگر و باہ ہو۔

جوز القطا۔ اسکو جوز البری بھی کہتے ہیں اور قطا ایک  
جانور ہو جسکو فارسی میں سنگ خواہ کہتے ہیں جو کدو و ماسکے  
کھانے پر زیادہ چلیں ہو اسلئے اسکا نام جوز القطا رکھا گیا  
یہ ایک دانہ مشابہ کالج کے ہر قسمین غلاف اور غلاف میں ہوتے

جھوٹے ہوتے ہیں اور گھانس اسکی جڑ شاخ زمین پر پھیلی ہوتی  
ہوتی ہر نناک زمین میں اسکی بیدائش ہو طبیعت اسکی گرم و خشک  
بقطر البول اور جرب مشاد و قولنج رجی و خضلی کا علاج ہو۔  
جوز الزنج۔ ایک بھل بقدر سیب کے ذرا لمبا جاشنی مالہ  
اندرا کے دانہ بقدر جھوٹی الایچی کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ  
قولنجان کی طرح اور خوشبو طبیعت اسکی معتدل ہو قولنج کو دفع  
کرتا ہو معدہ کو طاقت دیتا ہو وارشات کرم میں داخل ہو۔  
جوز الاہر۔ جوز الجہیز یہ ایک دانہ مشابہ آٹو لے کے ہوتا ہو  
اسکا مغز مشابہ دانہ آٹو بالو سرخ رنگ تھوڑا میٹھا گرم خشک  
قاطع اسہال و دافع اورام اندرونی ہو۔

جوز۔ جسکو فارسی میں گردگان اور جازمخرا اور ہندی میں اکھوٹ  
کہتے ہیں مشہور چیز ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح و دغن کا  
بھرا ہوا ہو لطیف اور ملین طبع و تحلیل باہ بیدار کرنے والا دفع ہو  
ہیضہ کا مقوی دماغ و مقوی حواس باطنی خصوصاً ساتھ انگور خشک  
و شقیقہ کے تیل اسکا فالج و قوہ و غیرہ بہت سی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہو  
جوز الخمس۔ یہ ایک بھل ہندی درخت کا ہر گول اور سیاہ خاردار  
پوست نامووار اس کے اندر سے باغی دانے نکلتے ہیں اسلئے اسکو  
جوز الخمس کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک اسهل بلغم کلل ریاہ ہو۔  
جوز الشکر۔ یہ ایک بڑا درخت جو زشامی کے ٹکڑا بھل سکا  
قدر اکھوٹ کے تھوڑا لمبا اور گول پوست بہت نازک اور سرخ  
خشک ہو کر تیرہ رنگ اور شکن دار ہوتا ہو خود بخود درخت سے  
جدید ہو جاتا ہو اس کے اندر سے دانے مشابہ دانہ انگور کے نکلتے ہیں  
خوشبو اور تیز اہل مصر اسکو فافل السودان کہتے ہیں فافل سیاہ  
سے اسکی تیزی زیادہ ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم خشک دفع عرقہ

ہو مر بول ہو جنین کو نکالتا ہو۔  
جوز الکول۔ جوز النقی بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک گھانس کا  
بھل ہو گول تھوڑا چوڑا اس کے کھانے سے تو اور دستائے ہیں  
بدن کا تنقیہ بخوبی ہو جاتا ہو خلاط ردیہ سب کھل جلتے ہیں۔  
جوز المائل۔ یہ مشہور چیز ہو جسکو ہندی میں و حورہ اور فارسی  
میں تا تولہ اور تا توره اور درخت کو مرقد کہتے ہیں طبیعت اسکی  
سرد اور خشک نہایت مخدو مسکر ہو نیند بہت لاتا ہو بوا سیر کو  
فائدہ دیتا ہو ورمون کو دفع کرتا ہو پتے اس کے اگر آنکھوں پر  
باندھیں ورم کو دور کرتا ہو در و سر اس کے ضاد سے جاناہ شہا ہو



نزلات بارہ کو دفع کرتا ہر اسکے کھانے سے خیالات فاسدیت  
میں آنے میں عقل جاتی رہتی ہر جل چھڑکے گا تمام جہان نیلا نظر آگیا  
دیوانہ ہو جائیگا جب شفا کا جزو عظیم ہی دھتورہ ہو۔  
جو زہندم۔ یہ ایک چیز مشابہ مغز اکھروٹ کے تھوڑی بڑھیدا  
ہوتی ہر سفید مائل بزر دی اور وہ ایک رطوبت ہر جبین خاک لطیف  
لی ہوئی ہوتی ہر طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کو بڑھاتی ہر بن کو  
مونا کرتی ہر ذائقہ عسر البول ہو۔

جو زارقم۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہر گول بقدر اکھروٹ کے سفید  
غٹوری جیڑی کے ساتھ اور گھاس تیلی ہوتی ہر جو ایک گیسے  
زیادہ بلند نہیں ہوتی طبیعت اسکی دوسرے درجے میں خشک تند  
اور مسک ہر معدے کے گرم نکالتی ہر غینہ بہت لاتی ہر اور ارم منج  
خناق کو مفید ہر دودم سے زیادہ اگر کوئی کھائے تو ہلاک ہو جائے  
جو زالسرد۔ سرد کے درخت کا بھل طبیعت اسکی سرد خشک غٹوی  
اعصاب تقویٰ معدہ و کبد ہر سرد دن کو کھولتا ہر شقیقہ اور  
درد سر کو مفید ہر حارس بطن ہو۔

جو زابہ۔ یہ ایک خوراک لٹو گیہون کے میدے اور ساگون سے  
بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے  
مختلف ہر لمین موافق سینہ و شش ہو۔  
جو زالقہ۔ ہندی میں اسکو منیچل کہتے ہیں یہ ایک درخت  
کا بھل ہر جو میں اور ہندا و رنگال میں ہر مقدار بہاڑی انجیر کے  
اسمیں سے بہاڑی کی طرح دانے نکلتے ہیں لعاب دار طبیعت اسکی  
گرم خشک ہر قولتا ہر دست بھی اس سے جاری ہو جاتے ہیں  
امراض بارہ دماغی اور عصبی مثل فالج و لقوہ و کھانسی و  
فیق النفس کو دفع کرتا ہو۔

چاہ ضرب صوفیہ کے ایک نعل کا نام ہر کو ذکر نفی اثبات  
کے وقت دل جگر دماغ اور سینہ پر ضرب الاشد کے لفظ کی نوبت  
نوبت زور سے لگاتے ہیں تعقیقہ قلب کے لیے یہ عمل مجرب ہر  
اور رقص جو تالہ جو رقص لوگ ناچتے ہیں اور صفائش بردت  
سرا برد کی جو قلندر لوگ وقت بیعت کے کرتے ہیں۔  
چارندہ سبب۔ اہل سنت کے چارندہ سبب لینے حقیقی جنس شافعی  
انکی۔ از مولف بے شک مشہد حرم می فرض و جبش

کان سے بچا رندہ سبب سنت حرام شدہ  
چارقب۔ بضم قاف بادشاہان توران کے ایک خاص پوش  
کا نام ہو۔ شفیع اثر۔ دامن آلودہ مکن جاقرب ہستی را +  
جائہ عاریت پاک نگہ باید داشت +  
چار اسباب۔ چار عین علت مادی علت فاعلی علت صوری علت  
حارم صطرباب۔ قرآن مجید جو جو حق آسمانی کتاب ہر اور  
ہر تورت و انجیل و ربور نازل ہو چکی تھیں۔  
حارم کتاب۔ قرآن مجید جو جو حق کتاب ہو۔  
چاہ سیاب۔ کان سیاب اور وہ ایک کنواں ہر جس سے و  
جوش پارتا ہو۔ میسر معز فطرت۔ شہسوار سے از بر راشد عثمان  
گووان کہشت + چاہ سیاب اس میں ہر اشک بے آرام +  
چاہ غنغب۔ چاہ ذقن جو مشہور ہو۔ میسر اصحاب۔ خوشا  
ہمایہ منعم کہ لعل آبدار او + زاب ازنگ بر بزرگ چاہ غنغب را +  
چاشت۔ کھانے کا وقت جو صبح کے دس بجے قریب ہوتا ہو کھا  
اول وقت دن کا۔ مختاری۔ دہی قندہ گاہ و حنیم چاشت +  
دہا مرگ را گاہ از جور شام + جمال اللہ بن سلمان۔ امک درو  
نوجہ موکب او بخورد + چاشت خوان در نیمروز و در حد و شام شام  
چار وہ روایت۔ چودہ روایتیں امان قرأت کی جو حقیقت  
وہ سات ہیں اور ساتوں کے دود و شاکر دین اور ہر ایک شاکر  
کی روایت در باب پڑھنے قرآن کے ملحدہ ہو۔

چاہک دست۔ جو شخص کام کرنے میں جالاک ہو۔  
چانچ۔ نام ایک شہر کا توران میں جسکو ناشکند بھی کہتے ہیں  
اور شافس اسکا عرب ہو۔  
چاہ نیچ۔ ساتھ گز عمق کی زمین ہوا جبین چو بی مقام ہر انگریز  
اور کیفیت آسمانی سارون کی مہافت کرن۔ استہاد۔ ارضم  
ارتفاع فرد و پچاہ نیچ + آخر شناس طالع و اثر دن و شش باش +

نزلات بارہ کو دفع کرتا ہر اسکے کھانے سے خیالات فاسدیت  
میں آنے میں عقل جاتی رہتی ہر جل چھڑکے گا تمام جہان نیلا نظر آگیا  
دیوانہ ہو جائیگا جب شفا کا جزو عظیم ہی دھتورہ ہو۔  
جو زہندم۔ یہ ایک چیز مشابہ مغز اکھروٹ کے تھوڑی بڑھیدا  
ہوتی ہر سفید مائل بزر دی اور وہ ایک رطوبت ہر جبین خاک لطیف  
لی ہوئی ہوتی ہر طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کو بڑھاتی ہر بن کو  
مونا کرتی ہر ذائقہ عسر البول ہو۔

جو زارقم۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہر گول بقدر اکھروٹ کے سفید  
غٹوری جیڑی کے ساتھ اور گھاس تیلی ہوتی ہر جو ایک گیسے  
زیادہ بلند نہیں ہوتی طبیعت اسکی دوسرے درجے میں خشک تند  
اور مسک ہر معدے کے گرم نکالتی ہر غینہ بہت لاتی ہر اور ارم منج  
خناق کو مفید ہر دودم سے زیادہ اگر کوئی کھائے تو ہلاک ہو جائے  
جو زالسرد۔ سرد کے درخت کا بھل طبیعت اسکی سرد خشک غٹوی  
اعصاب تقویٰ معدہ و کبد ہر سرد دن کو کھولتا ہر شقیقہ اور  
درد سر کو مفید ہر حارس بطن ہو۔

جو زابہ۔ یہ ایک خوراک لٹو گیہون کے میدے اور ساگون سے  
بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے  
مختلف ہر لمین موافق سینہ و شش ہو۔  
جو زالقہ۔ ہندی میں اسکو منیچل کہتے ہیں یہ ایک درخت  
کا بھل ہر جو میں اور ہندا و رنگال میں ہر مقدار بہاڑی انجیر کے  
اسمیں سے بہاڑی کی طرح دانے نکلتے ہیں لعاب دار طبیعت اسکی  
گرم خشک ہر قولتا ہر دست بھی اس سے جاری ہو جاتے ہیں  
امراض بارہ دماغی اور عصبی مثل فالج و لقوہ و کھانسی و  
فیق النفس کو دفع کرتا ہو۔

## ساتوان باب

جیم فارسی کے لغات کے بیان میں اس میں پانچ تفصیل ہیں

پہلی تفصیل

لغات فارسی و ترکی وغیرہ کے بیان میں

جیم بالف

چاروا۔ چاہ پایہ پیل اونٹ یا بھی گھوڑا وغیرہ۔

چار یا۔ چار مرکب جو سواری کے لائق ہیں گھوڑا اونٹ شتر

جا کو بج۔ چاک یعنی شکاف اور مس گرون اور لوہارون کا مطر  
جانا خشک۔ چار غصہ یا کئی مٹی ہوا آگ و حرارت و برودت  
و رطوبت و بوسنت جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔

چار بیخ۔ قسم ایک خیمہ کی جسکو ہندی میں بھو کہتے ہیں۔  
چار بیخ۔ سابق عملدار یون میں یہ ایک قسم کی غصہ مجرم کو بیجا  
تھی کہ اسکو شیت پار و برٹا کر دو لون ہاتھ اور دو لون پاؤں میں  
بغین لگا دی جاتی تھیں۔ محمد سعید اشرف۔ دعویٰ خود را جو  
کاذب یافت بش خلق تو خوش را چار بیخ خار ز دنیا جا گل لای  
جناح از ہوا در زمین بردنچ۔ پس ہنگ شد در زمین چار بیخ +  
چاہ زرخ۔ چاہ غنیمت جو مشہور ہے۔ میرزا صاحب۔ یوسف بن  
در لب نالی گزاری خال بند۔ این کو تر در خور چاہ زرخدان تو نیست  
چار شلخ۔ یہ بھی ایک قسم کی غصہ ہے۔

چار بیخ۔ چار جزین اربع عناصر اور چار دوائیں بیخ کرفس  
جنگ کربنچ رازیانہ بیخ کاسنی۔  
چار اجساد۔ چار غصہ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔

چار برد۔ نام ایک شہر کا جس میں شایع شافہ سکونت پذیر تھے۔  
چار جہ۔ شرق۔ جنوب۔ جنوب۔ شمال۔

چار بند۔ دنیا و عالم متعلق جس سے رہائی نہ ملے مرگ کے دنیا دار کو کہ نہیں ہے  
چار در۔ مشہور کیرا اپنے کا ہے۔ سید حسین خالص۔ زو چار و قلند کی  
از تلامذہ در چین + گویا درین دور روز سفر میکند بہار۔

چار لنگر۔ بڑی کشتی جسکے چار لنگر ہوں۔ ملا طغرا۔ چو طوفانے  
دیدہ تر خدم از مژگان خود چار لنگر خدم +

چار مشہور۔ دروہ جسکو عربی میں اربع کہتے ہیں شعر لغتہ  
چار صاحب محمد مصطفیٰ صل علی + چار کن خانہ صدق و صفا صل علی  
چار یار۔ بہیمہ خدا کے چار دوست و جانشین جسکے اسمی گری  
ابوبکر و عمر و عثمان و علی المرتضیٰ شہر خدا تھے۔ لغتہ از مولف  
چار یار حضرت خیر الورا + چارہ ساز ہر مرض لا دوا۔

چار خشی گیر۔ بارجی خانہ کا آفسر ترکی میں اسکو کادل کہتے ہیں۔ ملا  
فوقی یزدی۔ چار خشی گیر کی بھو میں۔ این کادل نسبت قطع طریق  
سفر است + در میان محسن بریان قلیہ باد بخان برد + مثل او میں  
چار خشی گیر ندیم در جہان + در نظر زرد و ملا و قاب را بہان برد +  
خافشور ایک قسم مودہ کا ہے جو چین ہوتا ہے ہفتان میں بنایا جاتا ہے  
چاکر۔ نوکر و ملازم و خدمت گزار خادم۔ میر معزی۔ در ہنرمندی

عقل اور اتوئی پروردگار + کش وید و کش بندہ چون چاکر پروردی  
چالیر۔ وہ متناک جو زمین میں بہت عمیق ہو۔ جو آ و ز دم  
برون خود را از ان چاہ + زور حج افرادم بچالیر +

چاہسار۔ وہ زمین جس میں کنوئیں ہوں جیسے کہ کوہسار و کسار  
و غیرہ۔ فرو و سسی۔ بیکہ ست یزن بدگیر زوار + سو سے خاتہ  
رفتہ زان چاہسار +

چاغر۔ حصار غن جبین کھایا ہوا دانہ رہنا ہر صبح جم عربی سم کر  
چار تکہ۔ نماز چارہ جو مسلمان مردہ پر پڑھتے ہیں۔ مؤلف۔ مال +  
لک و ترک از دل و جان + بلوائے طالب حق چار تکبیر +  
چالش کر۔ دلاور و جنگجو اور نادر و تکبر سے چلنے والا۔

چار جوہر۔ چارون غصہ۔  
چار مغز۔ اکھروٹ جو مشہور مودہ ہے میرزا بیدل۔ سختی کشہ

چرب پریشان روزگار۔ از رخ سنگ چارہ نازد چار مغز +  
چارہ ساز۔ طبیعت معالج علاج کرنے والا۔ اردو مؤلف

در ددل کی دیجیے مجھ کو دوا + چارہ سازی کیجیے اگر چارہ ساز +  
چاہ یوز۔ وہ آہنی قلاب جس سے گرا ہوا ڈول وغیرہ کنوئیں  
سے نکال لاتے ہیں۔

چارہ نفس۔ نفس امارہ نفس نواہ نفس ملہ نفس مطمئنہ۔  
چالوس۔ خوشامی فریبی جو نرمی سے اپنا کام نکالے۔

چار بانگش۔ امراد کے تکیہ لگا کر بیٹھنے والا تکیہ و نشست کے پیچھے  
رکھا جاتا ہے چونکہ وہ چار بانگش سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا اسلئے  
اسکا نام چار بانگش یا چار بانگش رکھا گیا۔

چالش۔ چال اور رفتار اور چالش کر چلنے والا اور وہ حملہ جو  
جنگ میں کیا جاوے۔

چاوش۔ بروزن طاؤس ترکی من لشکر کا نقیب اور قافلہ کا نایب  
چالیش۔ چلنا آہستہ چلنا۔

چالش۔ وہ خرمن غلہ کا جس میں سے بھوسا نکال لیا گیا ہو۔  
چاموش کفش جوتی یا پوش موزہ لغت لڑدی زبان کا جو۔

چاہ مقنع۔ ابن مقنع حکیم کا کنواں جسکو چاہ غصہ بھی کہتے ہیں  
یہ کنواں اسنے شہر کش کے باہر بنایا تھا جس میں سے ہر ایک  
اندھیری رات میں ایک چاند نکلتا اور ہوا میں جا کر قائم ہو جاتا  
چار فرنگ تک اسکی روشنی زمین کو روشن کر دیتی۔

چار باغ۔ اس نام کے دو باغ ہیں ایک ہفتان میں دوسرا دلی میں

ہون اور مٹاک و چاہ اور دائون قمار کا اور وہ مرغ جسکو بک کہتے ہیں  
چار منزل - فریت طریقت حقیقت معرفت -

چار مرغ خلیل - کہو ترزاغ خروس طاؤس ان چاروں مرغوں کو  
حضرت ابراہیم خلیل نے فوج کر کے انکے گوشت کو ملا دیا اور پتھور اٹھوڑا وہ  
گوشت بہاڑ پر رکھ کر ایک ایک مرغ کو بلا یا چاروں زندہ ہو کر حاضر ہوئے  
چاہ بابل - وہ کنوان جسمین ہاروت ماروت دوسرے مقصد ہیں -

چاہ رستم - وہ کنوان جسمین رستم کو شفا داسکے بھائی نے مکر اور خبا  
ثت سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ خورش رستم کے گھوڑے نے باہر نکلنے کے لیے  
بہت سی جست کی مگر نہ نکل سکا اور چاہ میں جو نیزے اور برہیمان تادہ ہیں  
وہ رستم اور خورش دونوں کے جسم میں گھس گئیں - محمد سعید اشرف

آن ز بختری کہ باشد چاہ یوسف از صفا پرستان آخر خط جون چاہ رستم شیو  
چارخم - کشتی گیروں کے ایک فن کا نام ہے اور زور آور آدمی جب  
کمان کو کھینچتا ہے اور وہ کمان تک پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ کسان  
چارخم ہو گئی - ملا طغرا - سرکش بیک دو ضرب بگدر فروتنی +  
تاروز ماندید کمان چارخم نشد +

چام - چام - نامہوار راستہ اور پہاڑی درے -

چابک خرام - تیز چلنے والا -

چارگام - تیز چلنے والا گھوڑا -

چاہ بن - علق چاہ یعنی کہ کنوئین کی - میر خسرو - پس آن کہ  
نومکان درین چاہ بن + نگویند از فوج دریاسخن +

چاہ ذفن - مشہور لفظ ہے -

چاہ کن - بدی کرنے والا ظالم و سنگار - نور الدین ظہوری  
پئے چاہ کن در چہ چاہ زن + سرراہ زن بر سرراہ زن +

چامین - بول و غالیط گو موت اور چامیدن ہلنا موتا -

چاکران - فرج و دربر آگاہیچا -

چار زبان - بہت سا بولنے والا آدمی -

چارخوان - بہشت کی چار نہریں -

چار طوفان - طوفان عہد نوح بانی کا طوفان ہوا کا قوم ہود پر  
طوفان آگ کا قوم لوط پر طوفان خاک کا قوم صالح پر -

چارکان - ایک کان آتشی جس سے گوگرد نوساد و لال یا قوت  
پیدا ہوتے ہیں دوسری کان آبی جس سے موتی اور مونگا پیدا ہوتا ہے

نیمسری کان بادی جس سے طح طرح کے نباتات اور بیوسے ظاہر ہوتے  
ہیں - جو تھی کان خاکی جسے متعلق ہونا چاندی سے غیر روحانی ہیں -

نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہندوستان نے تعمیر کیا تھا  
میرزا صائب - نسیم آسا بگدر سرگردم چار باغش + بہر عجبکہ  
نشیند دل من آشیان سازم +

چارغ - چارق - ترکی زبان میں پاپوش جوتا یا حاذق گیلانی  
دوام چارق یکد و بیاے کر دستم + گئی بجانب مصر و گئی سوی کفر  
جامغ - وہ کنوان جو عمیق ہو -

چار طاق - چار گوشہ حیکو ہندی میں اونی کہتے ہیں عبدالرزاق فیاض  
جو قطع کرد مرغ طناب و ہر دورنگ + چار طاق غناض شود شکستہ ستون +  
چاق - جست و تندرست و تازہ اور زمانہ وقت یہ لفظ ترکی ہے  
مخلص کا شئی - شودر حاصل خود ہر کسے دماغش چاک +

کہ بہت شربت خشکاش باغبان ز بخیر +

چاہ شقوق - کہ منظم کے - اسنہ میں ایک چاہ کا نام ہے -  
چاک - شکاف جو کسی چیز میں ہو - طالب آملی - گذشتہ  
برہن و دامن فساد کی - گل چاکم بہ پیرا ہن فساد کے +

چابک - جست و چالاک اور تازیانہ - سنجہ کا شئی - ابسیست  
مراؤ سایہ خود بگریز + دست از عرق سستی او طوفان خیز + یک کام  
بگام بسپر دگر بہل + شمشیر بود چابک و خنجر مہمیز +

چالاک - جست و چابک مرکب چال سے بخوبی چلنے والا حرکت  
کرنے والا - رضی دانش - صد آشوب از قفای قد چالاک  
تومی آید + شکست قلب دل از چشم بے باک تومی آید +

چاریک - (دکون کے کھیل کا نام ہے جسکو ہندی میں کلی دندا کہتے ہیں  
چار برگ - لالہ گوہی یعنی پہاڑی لالہ جو ایک بھول ہے -

چار دانگ - چار اطراف عالم -

چارک - نقیب و چاوش و محافظ -

چاریک - کابل کے پاس ایک موضع ہے اور ہر ایک چیز کا چوتھا حصہ  
چاکا چاک - پھٹا ہوا چاک شدہ اور وہ آواز جو تلوڑ اور خجرا نے کہتے ہیں  
چاک چاک - بہت سا پھٹا ہوا ٹکڑے ٹکڑے صفہ رفوقانی

لٹا ہو رہی - لکھن میں کیا جو حال دل دردناک ہے + سینہ پر  
ٹکڑے ٹکڑے جگر چاک چاک ہے +

چاوک - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا کے برابر ہوتا ہے عربی میں  
اسکو قبرہ کہتے ہیں ابو الملیح اسکی گیت ہے -

چار جل - وہ گھوڑا جسیر چار جامہ کسا ہو -

چال - وہ گھوڑا جسکے بال سرخ و سپید آپس میں ملے ہوئے

چارارکان - چارخصر دنیا کے موجودات کے -

چارسو - چورستہ بازار جسکو چوہٹہ بھی کہتے ہیں - نظامی دین

چارسوچون ہم دستگاہ - کہ میں ناشتم زوزدان راہ +

چاقو - استرہ یا وہ ہے کی پھری جسکا پھل الٹ کر دستہ میں آجاتا

چاقو تعمیر احسن تاسے فوقانی وہ رس جس سے مجرم کو پھانسی دیتے ہیں

چارو - چونہ و قلعی وغیرہ مصالح عمارت کا -

چاکسو - مشہور دوا ہے جو آنکھوں کی بیماری میں فائدہ کرتی ہے

چالو - وہ سناک جو زمین چارگز تک عمیق ہو -

چاؤ - ایک کاندی سکہ کا نام ہے جو جنگل خان کے پوتے نے

چلایا تھا جیسے کہ اس زمانہ میں نوٹ ہیں مگر وہ جاری ہونے

نہ آئے اور باجیان اور تبریزی رعایا نے قبول کیا -

چاؤ چاؤ - چڑیوں کی آواز اور شور و غوغا مرغون کا جب کوئی لنگے

بچوں کو پکڑے یا اور کوئی تکلیف پہنچائے -

چاہ جو - وہ آہنی قلاب جس سے ڈول وغیرہ گری ہوئی چیز کنوین لگاتے

چاہ گو - مطرب سرو گانے والا -

چاپہ - قالب جو بی جس سے کپڑوں پر نقش کرتے ہیں یغنی ہندوئی

بن مستعل ہے - محمد حسین خالص - اگر وصل تو نقشہ کام

نہ نشید + ربو سہ چاپہ کنم اطلس خرننگ ترا +

چار برگہ - ایک گھانٹس کا نام ہے -

چار جامہ - ایک قسم کے زین کا نام ہے جو گھوڑے کی پشت پر

باندھتے ہیں - عبد الغنی قبول - نشین رسمی پچو نفس درہ

طلب + ناچار جامہ مرکب تن از غماصت +

چارشانہ - جوان فوی ہیکل زور آور - محمد سعید اشرف

کمان ابرواش کوتاہ خانہ + قدش بادیش چارشانہ +

چار گامہ - کھوڑا ہوا تیز رفتار - افضل الدین خاقانی

ساقیا سپ چار گامہ بران + تارکاب سہ گامہ سبتانیم +

چار موجہ - بڑا موج دریا موج در موج و گرداب - میرزا صاب

آید بچار موجہ دریائے حسن تو + لزد بخود جو کشتی بے لنگر آئینہ -

چاہ - کنواں جسکو عربی میں پیر کہتے ہیں - آرزو - آگہ بوجہ جسک

از سرستیت + یوسف زکریا سر بگریبان چاہ کرد +

چار گاہ - علم موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے -

خار آئینہ - آہنی لباس جنگ کا نام ہے -

چاقند ترکی میں وقت و ہنگام -

چار پارہ - ایک قسم کے رقص کا نام ہے اور نام ایک ساز کا

جکے چار ٹکڑے ہوتے ہیں -

چانہ - فک اسفل لینے نیچے کا جہڑا منھ کا -

چارہ - علاج و تدبیر - رباعی - درون سیٹھ سن زخمیہ نشان

زودہ + بیکرم کہ عجب تیرے کمان زدہ + کجا روم کہ گویم بکوجہ

چارہ کنم + کہ تیر عشق مراد درون جان زدہ -

چاچلہ - چرٹے کی جوتی یا پوش -

چارتارہ - ایک ساز کا نام ہے -

چار گوشہ - ہر ایک چیز جو مربع ہو -

چامہ - نرندی زبان میں شعر غزل رباعی -

چاپچہ - چھوٹا کنواں -

چار پایہ - گھوڑا سبل اونٹ وغیرہ -

چار دہ - چودہ عدد ہیں جسکو عربی میں اربع عشر کہتے ہیں -

چار شنبہ - یوم الاربع بدھ کا روز -

چاچی - جو چیز شہر چاچ کی ہو عموماً خصوصاً کمان جو اس شہر

میں نہایت شفعہ بنتی ہے - فردوسی - ہر آنکہ چاچی بڑہ در شہر

ستارہ فروریزد از حشم +

چار طاقی - چار گوشہ ٹوپی جسکو چار ترک بھی کہتے ہیں - ملا قاسم

مشہدی - بیرون رود ز زیر فلک مشت خاک ما کو چار طاقی

بسر خاک بامپوش +

چارہ جوی - علاج دھونڈھنے والا بیمار دار صائب - صاب

ز بسکہ درد مراد در میان گرفت + بچارہ خند چارہ من چاہہ جوی من +

چاشنی - تھوڑی چیز شراب و طعام سے اور آہستہ آہستہ

مازنا لکڑی کا نقارہ برادر نمونہ ہر ایک خوراک کا و مزا اور لذت و

صفت و تعریف - نظامی - تخت از ہمہ چاشنی برگرفت +

دران ماندگی ماند خسر و شکفت +

چاکری - سزکری ملازمت خدمتگاری - سعدی - بنر بنیل

آنکہ نامش بری + و گرد ز گارش کنہ چاکری +

چار جوی بہشتی - بہشت کی چار نہرین ایک پانی کی دوہری

دودھ کی تیسری شہد کی چوتھی شراب کی -

چاپلوسی - چرب زبانی و خوشامد -

چاؤ چاکے - ایک دوا کا نام ہے -

چاہبستی - بادشاہی ایک منصب کا نام ہے -



چابلی - چالاک جستی و حکمی -

چاپاتی - تیل روئی پھلکا -

چاولی - غلہ افشان بنے چھاچھ جس سے غلہ صاف کرنے میں -

چامی - مشہور چیز جو جکے چون کو خوش بکیر شیرازی درودہ ملا کرتے ہیں

چارپائی - پٹنگ چیر سونے میں ہندی میں اسکو کھاٹ کہتے ہیں -

## اجیم فارسی بابا کے

چب - بابان طنز مقابل رست کے اور دغا و فریب دہج اور

وہ شخص جو مخالف و دغا باز و فریبی ہو - ٹھوڑی - باٹھوڑی

نگشت رست فلک + داد اند دست طالع چب ما +

چبچاب - بوسے کی آواز -

چپات - طباغہ جو سیکو مارا جائے -

چبغوت - بھٹا ہوا کاف و نہالین وغیرہ -

چپار - ہر ایک چیز جو دو رنگ رکھے یعنی سرخ و سفید و سیاہ

و سفید - اور وہ سبزہ کو ترجمے برون پر سیاہ خال ہون یا سیا کھوڑا

چیدار - وہ کفش جو موزہ کے اوپر پہنیں -

چیر - نوٹا بافون کے ایک فنکار کا نام ہے چیر شیم اور سوت کو لپیٹے ہیں

چپ انداز - مکار و حیلہ گر فریبی آدمی - ارادت خان و اصم

جوے شیرست چپ اندازی شیرین در نہ و غرض آن ست

کہ خون دل فرما در سد +

چلبوس - خوشامد تلق جو سبذ بانی اور وہ آدمی جو مردم فریب ہو -

چیقاش - تلوار کی لڑائی ترکی زبان میں -

چیش - بفتح اول و کسر ثانی وہ بکری کا بچہ جو ایک برس کا ہو

چیاغ - ایک قسم کی پھلی کا نام ہے -

چیلک - مردار پلیدہ ناپاک -

چیا دل - وہ فوج جو بڑے لشکر سے الگ ہو کر دشمن کے مقابل

برجائے - ترکی ندیم - از ترک تا غزہ شوخ شگرت + در کشور خرابہ لہا چاوا

چیل - ناپاک و خراب اور میلاد آدمی -

چپکن - ایک پوشش کا نام ہے جو اہل ایران پہنتے ہیں -

چپتن - چھوٹا برتن اور کھلونا -

چمین - لکڑی کا بڑا طبق -

چبان - لباس پرانا اور بوسیدہ کپڑا -

چنیرہ - زندگی زبان میں جمع کیا ہوا -

چنچلہ - چھوٹا چیر خرد سال لڑکے بچہ کے چھوٹے ہیں اور ایک

رسی کے دونوں سر کے کسی درخت یا چھت سے باندھ کر اُس پر چڑھتے

اور چھوٹے ہیں اور پتہ زمین کا چیر چڑھ کر لڑکے لیٹ جاتے ہیں اور

پھلتے پھلتے زمین پر آ جاتے ہیں اُس موقع کو کنجشک بھی کہتے ہیں اور

نرم زمین چمین کہتے ہو اور آنے جانے والے پھلک گر بڑین -

چیم - وہ جو بی آگ جس سے کشتیاں کشتی چلاتے ہیں اور وہ غفر

جو بائیں ہاتھ سے کام کرے -

چپاتی - تیلی فطری روئی جو نیک حیات فارسی میں طباغہ کو

کہتے ہیں اور اسی روئی کو طباغے زیادہ مارے ہوئے زمین

اسلئے اسکا نام چپاتی رکھا گیا -

چپانی - پڑانے لڑے اور چرکین لباس پہنے والا آدمی - طافونی

یزدنی - بحمد اللہ کہ چپانی و زندیم + اگر در پردہ گر ملک ہندیم +

## اجیم فارسی بابا کے فوقانی

چتر - وہ چتر جس سے امرا کے سر پر سایہ کرنے میں جمال الدین

سلیمان - وائز خود مباد کہ دوران چتر را + لاکرہ لفظ چتر بود مدار

چتر کش - وہ نوکر جسکے ہاتھ میں چتر ہو - میر خسرو - نہ ز فلک چتر

چتر کش شام شد + چتر بہ ہمسایے ماہ شد +

چنوک و چقوک - چڑیا جسکو عربی میں عصفور کہتے ہیں فارسی

میں کنجشک -

چنو - پردہ جو کسی چیز پر ڈالا جائے -

## اجیم فارسی بابا کے

چچ - وہ غریب جس سے غلہ صفا کرتے ہیں اور وہ لکڑی کا بچہ

جس سے غلہ میں سے بھوسا الگ کرتے ہیں -

چچک - گلاب کا بھول جسکو عربی میں دکتے ہیں بمعنی ظال و خاسر

چچر غہ - تازیانہ اور تازیانہ ایک قسم کا -

چچلہ - وہ گوشت جو زبان کی صورت پر عورتوں کی شرمگاہ پر ہوتا ہے -

## اجیم فارسی بابا کے

چخ - جنگ و خصوصت و عداوت اور تلوار کا غلاف اور چرک

اور ریم اور کوشش و سعی و عرق ریزی -

چخاچخ - آواز تلوار کی لڑائی کے وقت -

چخماخ - دھڑاکیسہ اور دھڑیری پھیل چمین سیاہی بنا ضروری

اسباب جنگ کے موقع پر رکھتے ہیں اور آتش زنجیں سے

آگ نکالتے ہیں -

چخش - یہ ایک بیماری ہے جسکو رسولی کہتے ہیں گردن اور

گلے بر انسان کے گوشت بڑھ کر کہ کی طرح ہو جاتا ہے در نہین کرتا  
اگر کاٹین تو بیمار کے مر جانے کا خوف ہوتا ہے۔  
جھک۔ خال سیاہ کالا بل جو انسان کے جسم پر ہوتا ہے۔  
جھین۔ وہ پھوڑا جس سے ریم و خون جاری ہو۔

### جیم بادال

جید روا۔ بضم اول اور حرت جو تھاوا و ایک تلخ دوا کا نام ہے  
جسکو جبر کہتے ہیں عمدہ وہ ہے جو سقوط میں ہو۔  
جدار۔ وہ رسن جس سے ہاتھ پر گھوڑے اور اونٹ کے  
باندھتے ہیں۔ میر کیچی فیروز سی۔ تاشنہ سیاہ ز جیم روان خثرہ  
گلگون اشک رائنوا ند چدار شد۔  
چدر۔ ختر مادہ جو چار برس کی ہو۔

### جیم بارک

چرا۔ کیون کو واسطے مولا نا حامی۔ کجائی ای پیرا خرجائی  
ز حال من حسین غافل جہائی۔  
چرخاب۔ تگرداب جو دریا میں پڑتا ہے۔ جعفر ز طلی۔ خورد مانند  
جہ جہ جہ ہر بار۔ جو آید کشتی جعفر بحر آب۔  
چرب۔ غربہ و خوشحال و غالب و افزون۔ خسرو۔ اگر کش  
خیر نہ بحر آب۔ بد لیری ز خیر چرب آید۔  
چرخ تاب۔ جو آب ریشم کو خیر بر تاب دیوے باریک او  
دراز ہونے کے لیے بیسقی۔ گراہ جرخ تاب کشا بد نقاب را۔  
خوابد نشانہ و پس جرخ آفتاب را۔  
چرنداب۔ تبریز میں ایک محلہ ہے۔

چرخ بیج۔ نہایت درجہ کی تکلیف اور سفر جس میں ایک دم آواز  
نہ لے۔ نظامی۔ سوے تخت خانہ زمین در نوشت۔ بالالا  
شدن ز آسمان در گذشت۔ برآمد بر انسان کہ تا سود بیج۔  
بان جہنم بجان بصد جہنم بیج۔

چرخ۔ جو گردش و حرکت دوری کرے اسکو چرخ کہتے ہیں جیسے  
کہ چرخ فلک و چرخ جاہ و چرخ ابریشم تابی وغیرہ۔ قاسم  
مشہدی۔ جوش صخرائے قیامت ہندہ در جان مست ہندہ  
چرخ ازین خاک میدن گیرد۔

چرخ غند۔ چواندان اور چراغ کا بابہ اور بکری کی آنتیں جنہیں  
گوشت و مصالح بھوننے کے واسطے بھردیا گاہو۔

چرخ۔ بفتح اول نندہ اور سرود اور چکر کہ معنی اور مطرب یعنی سرود کو کہتے ہیں۔

چرخ۔ زندگی زبان میں آتہ تناسل آدمی کا۔

چراخوار۔ چراگاہ اور گھوڑوں کا گلہ چراغ کے بھی ہی معنی ہیں۔  
چرم گر۔ چڑا رنگنے والا جسکو عربی میں دبلغ کہتے ہیں۔ ابو نصر  
نصیری بذر خشتی۔ ربون حرص و ہواسے قولات ہست جیتا  
کہ جرم گر نتواند نمود عطار۔

چرخ انداز۔ سخت کمان سے تیر چلانے والا زور آور و پنجب الدین  
حر باد قانی۔ شہاب وار جو تیراز کمان خود رانی۔ شناسے  
شخصت تو گوید سپہ چرخ انداز۔

چرخ۔ ایک شکاری جانور کا نام ہے۔

چرخس۔ کفار کی ایک قوم کا نام ہے۔

چرخس۔ بفتح اول چراگاہ و شنگہ و آزار و تکلیف اور وہ سامان  
جو گداگر کوئی کر کے جمع کرین و بند و زندان و قید اور وہ عوض  
جسمین انگور ڈالکر پانی بکالا جاتا ہے۔

چرخ۔ بفتح اول اور بغض کے نزدیک بکسر اول وہ تہی جو کسی دین  
کے ساتھ ترک کر کے جلائی جائے تاکہ گھر روشن ہو نیز بمعنی روشنی  
صائب۔ کد امین شاخ گل دامن نشان زین بزم بردن شدہ  
کہ بوسے گل مغرم از چراغ سے آید۔

چرخ۔ جانور شکاری شکرے کی قسم سے ہے۔

چرخ۔ بکسر اول ریم جو زخم سے نکلے ہندی میں اسکو پیتے  
ہیں اور میلان اور میل جو آدمی کے جسم اور کپڑوں پر ظاہر ہوتا ہے  
اور لوہے کی کثافت جو آگ میں ڈالنے سے نکلتی ہے۔

چرخ۔ بفتح اول وہ پتلا کاغذ چرمی یا ریشمی جسکو نقش پر کھینک  
نقاش نقش کی نقل اتار لیتے ہیں اور پوری میدہ کی جو حلوائی بھی  
میں ملتے ہیں اور قیاق یعنی بلالی جو دودھ پر آجاتی ہے۔

چرخ۔ بضم اول دروغ و کذب و خوشامد و ظفر و مسخرگی و خرمندگی  
و چستان یعنی ہیلی۔

چرخ۔ ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جو رات کو بہت بوتا ہے  
جسکو ہندی میں جھینگر کہتے ہیں۔

چرخ۔ کرم شب تاب یعنی جگنو اسکو عربی میں ولداؤنا  
کہتے ہیں اور مشہور ہے کہ جب سہیل ستارہ کا طلوع ہوتا ہے جگنو  
سب مر جاتے ہیں۔

چرخ۔ لٹو جسکو خرد سال لڑکے پھراتے ہیں۔

چرخ۔ بکسر اول وہ آواز جو دوسری آواز کے جواب میں گنبد

یا پہاڑ یا کنوئین سے نکلے۔

جز ملک۔ بفتح اول و ثانی ایک نہایت چھوٹے جانور کا نام ہے۔  
جز روک۔ بفتح اول چین و شنگ جو کسی چیز پر پڑ جائیں۔

جز روک۔ بفتح اول روکی جو کی ہو یا گھون کی۔

جز یک بفتح اول و شکر امدادی جو ایک لایت سے دوسری لایت کو جاسے  
جز غول۔ بفتح اول ایک دوا ہے جسکو عربی میں لسان الحمل اور  
فارسی میں زبان برہ کہتے ہیں۔

جز ام۔ مولیٰ کے چرنے کے لیے چراگاہ گھاس والی زمین سرسبز خط  
جز م۔ جز کسی حیوان کا ہو یا انسان کا۔

جز اغان۔ سابق زمانہ کے ایک تعذیب کا نام ہے کہ مجرم کے جسم پر  
زخم لگائے پھر ایک ایک زخم پر ایک تہی جلا کر رکھتے جس سے  
وہ کہایت تکلیف اٹھا کر مر جاتا۔

جز مدان۔ جزے کا بنا ہوا تھیلہ۔

جز رخ زن۔ رقص یعنی ناچنے والا۔

جز کن۔ کلیف اور سیلا اور خراب۔ شفیع اثر۔ دارند اہل فقر  
جو فاقوس باطنی + باغد چراغ راہ تو ہر جا بہ چرکنی +

جز کین۔ کلیف بوقس سیلا اور خراب اور تخلص ایک شعر لکھو  
کا حکم اشعار میں سوائے گوہ اور موت کے کوئی مضمون چھوڑنا

چنانچہ آنکھ دیوان شہر ہو چکا ہے ایک شعر آنکا لکھا جاتا ہے چرکین  
کپڑے چرکین جب بدلتے تھے + عطر کے بدلے موت ملتے تھے +

جز امین۔ چراگاہ جانوروں کا۔

جز مدان۔ فقیروں کی گدائی کا زمیل۔

جز بہ۔ وہ جگہ کاغذ جیکے ذریعہ سے نقاش تصویر کی نقل ہمار  
لگتے ہیں۔ ملا طعرا۔ دلیل کی تعریف میں۔ ورق نجاء

نقاش دادہ جز بہ سور + زبسکہ گردہ او کردہ برق جولانی + تن  
جز مینہ۔ وہ چیز جو چڑے کی ہو اور نقل آتہ تناسل چڑے کا جو عورت  
منجانب اپنی رفع حاجت کے لیے بناتی ہیں۔

جز اغوارہ۔ چراغدان اور قندیل۔

جز ردہ۔ بفتح اول رنگ مگر یہ لفظ سیاہ رنگ کے لیے استعمال  
کیا جاتا ہے خصوصاً آدمی کے ہرہ کا رنگ۔

جز زہ۔ آدمی و حیوان کا جڑا۔

جز خلدہ۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے۔

جز ر۔ جس سے سوت کا تے ہیں۔

جز بی۔ نرمی و ملاہیت در فق و مہربانی۔ لطامی۔ بجز بی توان  
پائے روباہیت + بجز نادہ طفل چیز کے دوست +  
جز ریحی۔ ہر اول فوج۔ شفیع اثر۔ اگر آوازہ ات در روز میدان  
جز ریحی گردد۔ مخالف میشود مغلوب اہل دین آسانی۔

### حجم فارسی بائین

چست۔ جلد و مالاک و تنگ مقابل سست کے۔ جمال الدین  
سلمان چشم شکل قد چست تو میند ہوا رہ دل ما دم سر زلف تو خواہد

چست خوار۔ جسکو بے تلاش روزی مل جائے۔  
چس۔ گونہ بے صدا یعنی بھسکی۔ قصہ۔ باز ناید ز بگوش کس

صدا + چون دست مانند جس گرد رہا +  
چس پس۔ آہستہ بائین کرنا کا نا بھوسی کرنا۔

چنگ۔ بفتح اول جو پیشانی برداغ سیاہ بار بار سجده کرنے سے  
پڑ جاتا ہے مسلمان اسکو محراب کہتے ہیں یکے نمازیوں پر یہ داغ

ظاہر ہوتا ہے خصوصاً وہ لوگ جو بویا پر نماز پڑھیں اور جو کپڑے  
کی جانماز پر نماز پڑھیں وہ اس داغ سے بیداع ہیں۔

چستہ۔ شیردان گلے بکری وغیرہ کا۔  
چستی۔ محکمہ مضبوطی جنگی مقابل سستی۔ صفدر فوقانی۔

عبادت کن بجالاک و چستی۔ کہ ران چستی شود حاصل درستی +

### حجم فارسی بائین

چست نام ایک مشہور قبیلہ کا خراسان کے ملک میں ہے خاندان  
اولیاء چست اہل بہشت کا آغاز اسی بستی سے ہوا خواجہ مودود چستی

وغیرہ بزرگان دین اسی شہر میں رہتے تھے ہند میں خواجہ عین الدین  
حسن نحوی چستی آئے اور فیض سلسلہ کا جاری کیا خواجہ قطب الدین

بختیار کاکی و خواجہ فرید الدین گنج شکر و خواجہ نظام الدین اولیا  
وغیرہ بڑے بڑے ولی اس سلسلہ میں گذرے ہیں۔

چشم بند۔ وہ منتر یا تعویذ جس سے لوگوں کی نظر کو باندھ لیں  
سعدی شیرازی اسی زلف تو ریحی کھندی چشم بکر شمشیر بندی +

چشم شور۔ دیدہ شور۔ چشم بد بڑی آنکھ جسکی نظر سے فوراً بری اثر  
ہو جائے۔ میرزا جلال پیر۔ گرشب وصل تو ہے متابا ہشہ

ہتر است + دیدہ شور فلک در خواب باخند ہتر است + میرزا  
صائب۔ نسبت صائب در جہان بخودی بیم کو نہ + بادہ خوان

نقل سیازند چشم شور را +  
چشمہ شاپور۔ یہ ایک مشہور چشمہ ہے جو شاپور نے بکمال ہنر

دوستکاری ارمن کی زمین میں پتھر کا ایسا مصفا و مجلا ہوا یا کہ نظر پر  
نہیں پھرتی۔ سید محمد عرفی۔ قبضہ شمشیر کینست رسنگاہ  
آفت ست + سایہ شمشاد رایت چشمہ شاہ پور باد +  
چشم آویز۔ نقاب جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں اور وہ چالیدہ  
سیاہ نقاب جو منہ پر ڈالا ہوا نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے  
اور مانع نظر کا بھی نہیں ہوتا۔

چشمہ سبز۔ نام ایک چشمہ کا خراسان ولایت طوس میں۔  
چشم۔ بفتح مخفف چشم یعنی آنکھ۔

چشم سبک مخفف چشمے یعنی کیا چیز۔ محمد سعید اشرف۔ زائ  
نجد الگوئی ناب چشم ست + می خوردن شام و سیر مہتاب چشم ست +  
از گندم وقف زشت ہر چیزی نیست + چون نان حرام منجوری آپ چہ  
چشم و چراغ۔ بنیائی نصارت زیب و زینت۔

چشمک۔ چمک جو آنکھوں پر لگاتے ہیں اور چاکسو جو ایک  
مقرہ آنکھ کی ہو اور اشارہ جو آنکھ سے کیا جائے۔ ملاطفا  
بالا بچشمک زدن گشت گرم + ز جوش ادا بستہ شد راہ شرم +  
چشمک۔ بکسر اول زندگی زبان میں زیادہ اور غالب۔

چشم بندک۔ ایک لڑکون کا کھیل ہو کہ ایک لڑکا دوسرے  
لڑکے کی آنکھیں بند کرے اور لڑکے جو اس کھیل میں شامل ہوتے  
ہیں جا بجا چھب جاتے ہیں جب اس کی آنکھیں کھلتی ہیں وہ  
سب کی تلاش کرتا ہو پس چھبے ہوئے لڑکون میں سے جبکہ وہ  
بکھڑے اس کی جگہ آنکھیں بند کرنا ہو۔

چشمینک۔ چاکسو جو آنکھ کی دوا ہو۔  
چشم بلبیل۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی تلبیل کی آنکھ کی طرح  
ہوتی ہو۔ محمد سعید اشرف۔ چشم بلبیل پوشم اگر دانت گلبد  
پوش + عشق بازی میکنم بالالہ رویان در لباس +

چشم۔ آنکھ اور نگاہ اور امید۔ مسر ز صائب۔ از ہم چشم  
چون گل رخسارین چین + بر روی تو بہار نقاب خوان ششم + خواجہ  
نظامی چشم و فاساز کار آمدش + دشن برد چون در کنار آمدش  
چشم زخم۔ بد نظر جو کسی کی لگ جائے ملاوشتی۔ طاہری  
من و طوغے بال افشانے چشم زخمی آمد و شکست ہم بال  
چشمہ۔ چاشت کے وقت کا کھانا۔

چشم خانہ۔ آنکھ کا حدقہ۔ باقر کا مٹی۔ از بسکنا کسم و خجل  
خشم میکند و کر چشم فادہ سر بندہ آرد نگاہ ما +

چشم در بدرہ۔ شوخ چشم و گستاخ آدمی۔ حافظ۔ شوخی ز گس نگہ  
کہ پیش تو بکشت + چشم در بدرہ ادب نگاہ ندارد +  
چشمہ۔ سوئی کا سوراخ و جوال دوز اور وہ جگہ جس جگہ سے پانی  
نکلتا ہو بہاڑوں میں ہزاروں چشمہ جاری ہیں۔ صفدر  
فوقانی۔ چشمہ فیضی و کان رافت و دریائے جود۔ منبع ہلال  
ار دولت و بحر سخا +  
چشمہ کنگلہ۔ آذر با بجان میں ایک چشمہ کا نام ہے۔

چشمہ بارسہ یا علیین +  
چغنت۔ بضم اول رقی یا پروغیرہ جو لحاف و ہنالیں وغیرہ کی  
دو تہ میں بھرا جائے عربی میں خواہ اسکو کہتے ہیں۔  
چغند۔ بضم اول مشہور جانور جو چکو عربی میں بوم کہتے ہیں۔  
ہندی میں آلو بعض کے نزدیک یہ جانور سولے آلو کے برابر ہے  
چھوٹا ہو اور وہ بال جو سر کے نیچے ہوں اور انہیں گرہ لگا کر  
رکھی ہو اور قلعہ کی دیوار اور کنگرہ۔

چغیر۔ آبی جانور جو چکو غوک بھی فارسی میں کہتے ہیں ہندی میں  
مٹک اور وہ زخم جسکا منہ بند ہو اور اندر اسکو مواد فاسدہ باقی  
ہوں اور خوف و دہشت و ہیبت جو کسی کے دل میں ہو۔  
چغندر۔ ایک سبزہ مولی کی طرح بر ہوتا ہو جسکو چغندر بھی کہتے  
ہیں اور چاکر کہاتے ہیں۔

چغاز۔ آدمی کا لبان پنے والا اور زبان از او بر حیا جسکو کسی کا لحاظ نہ ہو  
چغیر۔ غوک یعنی بندک کی آواز اور وہ گھاس جسکی جھاڑ و سفید رنگ  
کی بنائی جاتی ہو۔ واضح ہو کہ ہفت ظلم میں چغیر جسکی اخیر رائے طہر  
اور چغیر جسکی اخیر رائے معجمہ اردو نوں کے ایک ہی معنی ہیں و غیاث اللغات  
میں حرف چغیر بہ زائ معجمہ کے یہ معنی درج ہیں۔

چغ۔ حق۔ چحق۔ بکسر اول بردہ جو بالئش وغیرہ کا بنا کر دروازوں  
پر لٹکاتے ہیں ہندی میں اسکو چلون بھی کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہے  
نجم سعید اشرف۔ بس از حق از حیا ہند و بتے فریاد رس دارم +  
سنگو طوطی شیرین زبانی در نفس دارم +

چغیلغ۔ بفتح اول نالہ و فریاد جو انسان بقراری کی حالت میں کرتا ہو  
چنوگ۔ کنجنگ یعنی جڑا اور سرخاب جو ایک پرند مشہور ہے۔  
چغل۔ بضم تین سخن چین و بدگو جو بیچھے کیسی بدی دوسرے شخص  
کے آگے کہے دو نوں میں دشمنی و فساد ڈالو اسے۔

چغناول۔ چغیل۔ چغندول۔ وہ فون جو کام لشکر کے



بیچے بیچے جاتی ہو۔

چٹان - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا۔

چٹانیاں - سمرقند میں ایک محلہ کا نام ہے۔

چغیر شستہ - وہ کاتا ہوا سوت جو ابھی تک پر لپٹا ہوا ہو ہندی میں اسکو بڑیل کہتے ہیں اور پنجاب میں جھلی۔

چھالہ - ہر ایک میوہ جو ابھی خام ہو۔

چھامہ - قصیدہ منظوم اور یہ ایک قسم نظم کی گیارہ اقسام میں ہے۔

چھانہ - نام ایک ساز کا ہے جو مطرب بجانے میں ہندی میں اسکو

سرندیل کہتے ہیں اور نام ایک پردہ کا ہے موسیقی کے پردوں میں

چھریارہ - جو چتر شیم طرح نرم ایستادہ پانی پر رنگ بنزید ہو جاتی

ہو جاتی ہے اسکو ٹکلب اور ہندی میں سوار کہتے ہیں بعضے لکائی بولے ہیں

چھنہ - چڑیا جو مشہور پرندہ ہے۔

چھلی - غایت و بد گوئی۔

### حیم فارسی باقاف

چھفت - جست و بالا کا ٹوٹا اور غصص اور وہ حم و عارت میں چڑھا

اور وہ لکڑی جو عارت میں اسکو استحکام کے لیے رکھی جائے۔

چھفت - بکس اول دروازہ کی زنجیر اور وہ لکڑی جو دروازے کے

پچھے لگائی جائے تاکہ دروازہ مضبوط و بند رہے۔

چھفت - بفتح اول طحی حیمہ انگور کی پل چڑھاتے ہیں۔

چھٹک - ایک جانور دراز گردن کا نام ہے جو پانی کے کنارے

رہتا ہے کاوانک بھی اسکو کہتے ہیں۔

چھٹہ - کلہ بکری کا یعنی سر اور تھمت جو کسی پرکھی جا ابد برابر دیکھ

چھالہ - کلہ مرغان یعنی پرندوں کا سر۔

چھدہ - خم شدہ و سرنگون۔

### حیم فارسی باقاف

چھر - بفتح تین خراب خاکہ - سیفی - زو افغان جو نندہ کیار در

چھرت - سوے در سے سیفی خیر و زچھر۔

چھشور - ایک قسم کی جوتی کا نام ہے۔ طائر و حید حقشور و ز

کی تقریف میں - گذارم بچشور و زنی قناد + مرابند

چھشور بر پا نہاد +

چھندر - ایک سبزہ کا نام ہے جو مولی کے مانند ہوتا ہے۔

چھا جاق - تلوار اور تیروں کی آواز جو دیکھی کسی جسم پر پڑ

چھماق - وہ آہ جس سے پتھر کے ذریعہ سے آگ نکلتی ہے۔

چق - بفتح وہ لکڑی کا آہ جس سے جنرات کو لو کر سکھاتے ہیں

ہندی میں اسکو رٹی کہتے ہیں۔

چق - بکاول دروازہ کا پردہ جو بانس وغیرہ سے بنایا جاتا ہے جلون

چقو - آسترہ اور چھری جسکا سر الٹ کر دستہ میں آجائے۔

### حیم فارسی باقاف

چکوج - بفتح اول و ختم ثانی لوہاروں اور مس گردن کا ہتھوڑا

اور وہ آہنی آہ جس سے چکی کو تیز کرتے ہیں۔

چکاو - سر اور پیشانی اور بہاڑ کی جوتی یہ پہلوی لغت ہے۔

چکس - خجلت شرمندگی اور شہین بازہ جڑہ دبا شہ جھکو ہندی میں کہتے ہیں

چکش - لوہاروں و مسگردن کا ہتھوڑا جسکو عربی میں مطارق کہتے ہیں

چکاکش - ترکی ہے اسکا ترجمہ چھینچا گیا فارسی میں کشیدہ شد۔

چک - تلوار کے وارسی آواز اور وہ آواز جو لکڑی توڑنے کے وقت

نکلے یا دو چیزوں کے آپس میں ٹکرانے سے اور قطرہ پانی کا اور ٹپکنا

پانی کا و خن و تقریر اور شتمہ و خنیون کا جس سے وہ رونی

و خنتے ہیں اور پنجہ جوتی جس سے زمین را خرم کو ہوا میں اڑا کر

غلہ الگ اور بھوسہ الگ کرتے ہیں و معدوم و نابود اور کاتنا شاخ

درخت انگور کا اور نیچے کا جبرائمتھ کا و برات و وظیفہ و خنواہ و

موجب و قبلا و سند و تمک اور ٹکڑا زمین کا اور مخفف و ک

جکے معنی آتھنا سل کے ہیں - میر معزی - آن بزرگان کر کتہ

زندہ در ایام او + چک دہندی پیش او بر بندگی و جاگری +

چکاوک - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے بڑا ہوتا ہے خوش آواز

سر پر تاج رکھتا ہے ہندی میں اسکو خندول کہتے ہیں چھینچ کر بیک

چکاوکہ جانور ہے جھکو ہندی میں چل کہتے ہیں و عربی میں قرہ بولسم

چکا چک - تیروں اور تلواروں کے پٹنے کی آواز میں اور ہتھوڑ

کی آواز جو آپس میں ٹکرائیں اور وہ خبر جو مشہور ہو جائے۔

چکاک - ابریشمی طاب اور کچھ جوتی۔

چکینک - ایک بیماری کا نام ہے جھکو عربی میں تقطیر البول کہتے ہیں

چکول - چک کی جمع ہے۔

چکل - بکسرتین ایک شہر حسن خیز ترکستان میں ہے۔

چکل - بفتح تین آفتاب چر میں پانی پینے کا جفل غبن معجم کے ساتھ

بھی یہی معنی ہیں - بدیع - نگ انگان و کدبانہ و سبزہ ہند +

چکال - سمیٹ عصاد و گردست چکل۔

چکال - سمیٹ سر کا جھکو مارک و فرق کہتے ہیں۔

چکال - جو چیز گران و سنگین و کثیف ہو۔

چکان - ٹپکتا ہوا گڑا ہوا پانی۔

چکین - بکسرتین ایک قسم کپڑے کی جیسر کشیدہ کا کام ہو۔

چکین - بروزن و طن نام ایک ملک کا۔ قاسم مشہدی۔

دبران و کئی گرجہ ملاحی دارند۔ مغلان چکینی نیز صاحب دار ہر۔

چکے - ترکی میں جونی اور موزہ۔ طاہر وحید چاقشور دوزکی

تحریرت میں۔ سفر میکند از سرت عقل و ہوش۔ شاد

مکر نقشور چون چکے پوش +

چک و چانہ۔ چک فک اسفل دہن اور چانہ زرخ۔

چکے۔ کاغذ یا درخت کا پتہ جس میں دوا فروش بڑیا باندھ کر

خریدار کو دیتے ہیں۔

چکاوہ۔ جو تحاروت دال بہار کی پیشانی اور چوٹی اور سپرینے ڈھا

چکاسہ۔ بڑا خارشیت جو اپنے جسم سے تیر نکال کر مارتا ہو جسکو

ہندہ می میں ساہی اور سین کہتے ہیں۔

چکامہ۔ قصیدہ منظوم جو زیادہ سترہ بیت سے نہو اور یہ ایک

قسم گیارہ قسم کی نظم سے ہے۔

چکا و گا۔ کمان کا گوشہ یا چکر کمان کا جس سے تیر چلاتے ہیں

چکاوہ۔ جانور جسکو چکاوک کہتے ہیں۔

چکے۔ ایک جانور شکاری کا نام ہے۔ فوقی یزدی۔ کبوتر

باز بام خوش بیانی، چغیش چکے پر مرغ معانی +

چکری۔ ایک جنگلی بونی کا نام ہے قسم ربواس سے۔

چکلی۔ احاطہ و حدود معین چک بستہ۔

چکائی۔ ایک قسم خر بڑہ کا بڑو نہایت شیرین ہوتا ہے۔

### اسم فارسی بالام

چلیپا۔ لکڑی چار گوشہ سولی کی شکل جیسر باعتبار قوم نصاری

غیس علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے تھے اور جسکی صورت

یہ ہے۔ سعید حسین خالص۔ تاگل روے تو از خط چلیپا

سبز شدہ از بوم رنگ چون آئینہ دلہا سبز شدہ +

چلقب۔ بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگلی لباس ہے۔

چلیب۔ فتنہ و غوغا و شور و اور نام ایک ساز کا جسکو جھانچہ

کہتے ہیں اور وہ برنجی دو پشت ہوتے ہیں جسکو بجاتے ہیں۔

چلو چوب۔ وہ سیخ جیسر کباب بھونتے ہیں۔

چلقہ۔ بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگلی لباس ہے۔

چلہ دار۔ کمان گر لینے کمان بنانے والا۔ ملا طغرا۔ کشیدہ

کمان را جو از روے کار + طلبگار غیرش شدہ چلہ دار۔

چلاس۔ وہ شخص کہ انواع کھانوں کے یک جانے کے بعد

ایک ایک کھاتے ہیں سے ایک ایک لقمہ کھا کر صاحب مطبخ

کو اطلاع دیتا ہے کہ کھانا بہر نوع درست لپکایا گیا ہے بے مزہ و

بے نمک کوئی نہیں۔

چالش۔ بروزن ترش ایک ترش کھانے کا نام ہے جو

اکثر سالن میں ڈالا جاتا ہے اور سالن اس سے ترش ہو جاتا

ہے۔ میرزا طاہر وحید۔ بود آتش دیگش ز روی ترش +

کہ ہرگز نخوردست غیر از چالش +

چل چراغ۔ ایک چوبی ستون کا نام ہے جس میں چالیس چراغ

جلانے کے لیے جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہے روشنی کے موقع پر وہ

ستون قائم کیا جاتا ہے نیز ایک قسم آتش بازی کی ہے۔ ملا طغرا

بہار آمد آن کیما ساز باغ + کرد بود گل شود چل چراغ +

چلاق۔ دہ آدمی جو شل ہو۔

چلیک۔ وچربک۔ وہ تیلی روٹی جو گھی میں تلی جائے کچی

کچوری وغیرہ۔ ملا طغرا۔ منعمی را چہ رسید قوت و گدا را چہ

نشاط + گر بہاتم کدہ آتش چلیک و ملو قحطت + سیفی

ماہ چلیک پر نخواہد شد لعا شق مہربان + کر خمیر او نے آہ

کسی را بوسے نان +

چلاک۔ ایک جانور ہے جسکو عربی میں جل کہتے ہیں۔

چلانگ۔ ایک گھیل کا نام جسکو کوزہ گردانگ کہتے ہیں۔

چلگ۔ بازی گلی ڈانڈا کی جو لڑکے کھیلتے ہیں۔

چلوک۔ باگ ڈور ٹھوڑے کی۔

چلونگ۔ خر بڑہ کی بیل لینے درخت۔

چل و چل۔ چالیس جو مشہور عدد ہے۔ شمر۔ جو یوسف کسی

در صلاح و تمیز۔ چل سال باید کہ کرد و عزیز۔

چلم حلیم۔ بکسر تین وہ برتن جسمین تنبا کو رکھ کر اور اُس پر آگ

لگ کر پختہ ہیں۔ باقر کاشی۔ سفر علیے جو نافہ آہو کو۔ چون

فاختہ تاجہ زخم کو کو کو + در محشر اگر آتش دو رخ۔ منیم + فریاد

بر آورم کہ تنبا کو کو +

چل ستون۔ ایک عالیشان عمارت کا نام ہے۔ ابو طالب

کلیم۔ چنان حیرت انگیزان بندہ بود کہ ہر خانہ آتش چل ستون مینوڈ

چمش۔ رفتار و خرام جو ناز و غور سے ہو اور چاکسو جو شہو  
دو آنکھ کی ہو۔

چموش۔ ایک قسم کی پاپوش لینے جوتی کا نام ہے جسکو  
چاموش بھی کہتے ہیں اور وہ گھوڑا یا استر جو لکڑی و سوار کی  
لئے وقت شرارت کرے۔

چمکروش۔ ناز اور تکبر سے چلنا۔

چماق۔ یضم اول لوسے کا گز زشش پہلو اور وہ عصا جسکا سر  
گروہ دار یا ٹھہرا ہوا ہو یہ لفظ ترکی ہے اور اکہ ناسل۔ جمال الدین  
سلمان۔ چہ گو شمال کا ز دست او کشید مکان۔ چہ سر زشش کہ ز انصاف  
او نیافت چماق۔ چتر بھی شیرازی بمناظرہ زن و مرد عورت  
کی زبانی۔ بعد ازین بچوں چماق بخور۔ یا ز من بگذر و طلاق بخور  
چمتاک و چمتک۔ پاپوش جوتی موزہ۔

چمک۔ شرمندگی زبان میں شان و شوکت و قوت و طاقت و فہمی زبانی  
چم۔ یفتح اول ناز سے چلنا تکبر اور غور سے چلنا و بیج و خم اور  
گرمیوں کا لباس اور چھاج جس سے غلہ صاف کریں اور سینہ جسکو  
عربی میں صدر کہتے ہیں اور نام ایک محلہ کا ہے شہر یزد میں اور بڑا  
چمچہ جو دیک میں پھرا جائے و مخفف لفظ چشم کا لینے آنکھ او کھانا  
اور دنیا اور گناہ و نقص۔

چم۔ یضم اول انگور کی کھلی لینے سفلی جب اس سے شیرہ نکال چکے  
ہوں اور سخت سردی اور ہر ایک جانور حیوان اور لاف مارنا بڑائی کرنا۔  
چم۔ بکسر اول کالی جو پیٹا دہ پانی پر پیرا ہو جاتی ہے بزرگ شیشم کھچ  
چماچیم۔ پیشانی ماتھا جسکو عربی میں ناظیہ کہتے ہیں۔

چمچیم۔ یضم ہر دو جیم دہ جوتی جو چترے کی نہو لینے گودہ جو کپڑے  
سے بنائی جاتی ہے اور رسم گھوڑے و استر دگاہ وغیرہ کا۔

چمان و چمان۔ بہ تخفیف و تشدید نیم ناز اور غور سے چلنا ہوا  
نماشانی منکلو۔ گردیادی شدہ ترکیب از اجزائے سموم ہا کی اس  
بچمن ساختہ سر و چمان۔

چمن۔ چلنے پھرنے اور بیٹھنے اٹھنے کی جگہ جو باغ میں ہو دھابے  
خرام رفتار جسکو روشن کہتے ہیں۔ نور الدین ظہوری۔ بگذر  
ز صفحہ چمن امرو ز سر سے۔ تا یخ خسر وان جان ست روزگار  
چمین۔ تخفیف چا میں بول و غایط گودہ موت۔

چمانہ۔ یفتح جیم شراب کا پیالہ جو نصف کدو سے بنا کر اُس پر نقش  
کرتے ہیں اور ناز اور غور سے چلنا ہوا۔

چل دختران۔ ایک گنبد خراسان میں مشہور ہے۔ عبد الغنی قبول  
بسکہ در سرست زاہد را نشان شوق جامع مینماید گنبد چل دختران عامہ مشن  
چلہ نشین۔ زاہد لوگ جو چالیس روز حجرہ میں بیٹھ کر عبادت کریں  
چالستان۔ بے آب جنگل ویرانہ۔

چلاؤ۔ خشک وہ چانول جو بغیر گوشت کے پکا یا جائے۔

چلیاسہ۔ چھ پکلی جو ایک مشہور جانور ہے۔

چلیغوزہ۔ درخت صنوبر۔

چلہ۔ وہ مکان جس میں زاہد لوگ علیحدہ بیٹھ کر چالیس روز خدا کی عبادت  
کرتے ہیں اور مکان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہیں حسین سنائی  
بے عقاب تیر ہر سو صد شکار افگندہ ام۔ چلہ از شست ہنر  
چون بر مکان افشاںدہ ام۔

چلہ خانہ۔ وہ حجرہ جس میں عابد لوگ چلے بیٹھتے ہیں۔ صائب  
بخشم کم منکر و دوات تیرہ دلم۔ کہ چلہ خانہ یوسف درون چاہ ست  
چلیلہ۔ انعام یا صلہ جو کسی شاعر وغیرہ کو اسکے حسن کلام و حسن  
قدرت میں دیا جائے۔ لغت پہلوی ہے۔

چلیچلہ۔ سنگ پشت جو ایک مشہور جانور ہے۔

چلمہ۔ مفت ورائگان و بلا قیمت۔

چل منارہ۔ یہ ایک عالیشان عمارت جس میں نے بنوائی تھی جسکے  
ایک سو چالیس ستون تھے اور اُن پر بہت بلند قصر تھا جسکے چالیس  
برجبان عالیشان تھے۔

چلتہ۔ ایک جنگلی لباس کا نام ہے۔

چلیچی۔ وہ طشت جس میں ہاتھ دھوئیں۔

چلی۔ نام ایک شخص کا جسکی ہنسی کی باتیں عام میں مشہور ہیں  
نام ایک بزرگ کا جسکو شیخ چلی کہتے تھے اس لحاظ سے کہ وہ چار  
مرتبہ چلہ میں بیٹھا تھا۔

چللی۔ وہ ٹوکری کہ عورتیں سوت کاتے والی روئی کی گلولی  
اور بچپن بنا کر اُس میں رکھتی ہیں۔

چیم بارسی یا سم

چیمخ و چیمخ۔ نرندی و پہلوی میں چیمخ کو کہتے ہیں جس  
آگ نکالی جاتی ہے فارسی میں اسکو آتش خانہ بولتے ہیں۔  
چمند۔ گھوڑا سست رفتار اور آدمی کا ہل و بیکار و حق و کار  
چیم ساز۔ چیم بنانے والا کاریگر۔ ملاطفت و خطاب معنی۔ جو  
فاش و ظہور آری بدست۔ دل چیم سازان پر پردہ شکست۔

چیمہ - عاشق و کفگیر جو ہندیا میں پھرتے ہیں۔ مولانا میرزا  
طاهر وحید طباطبائی کی تعریف میں۔ طباطبائی اور شمس غفر  
وے دارم از غصہ چون چیمہ پر +

چیمہ تہ - وہ رشتہ جس سے تازیانہ بنایا جاوے اور تازیانہ قسم تازیا  
چیمہ - معنوی مقابل صوری کے -  
چماچ - شراب کی صراحی و کوزہ -  
چمانی - ساقی شراب پلانے والا -  
چمنی - ایک سبز رنگ کا نام ہے جسکو دھاتی بھی کہتے ہیں -

چیمہ یا لون -

چند - ایک فیصلہ پھول خوشبو دار کا نام ہے ہندی اور فارسی میں استعمال  
جنا ب - پنجاب کے ملک کے پانچ دریاؤں میں سے ایک ریا کا نام  
جو اصلی نام جبکا چین آب ہے اور چین کے ملک سے آتا ہے -  
جینج - کبکسول اور اخیر میں خالص نمونہ وہ شخص جسکی آنکھوں میں  
سل کی بیماری ہو اور بال کر گئے ہوں -

چند - مدد و جھول تین سے نو تک - حافظ - حب حالی نشوئی  
و خدا یامی چند - محرمی کو کہ فرستہ ہو سیمای چند - قند آمیختہ با  
گل نہ علاج دل بہت - بوسہ چند بیاتیز بدشنامی چند -  
چند - قند - نسیب و ترس و خوف و بیم -

چنار بہت بڑا درخت ہے اور پتے اسکے آدمی کے پنچے کی طرح ہوتے ہیں  
عمر اسکی ہزار برس تک پہنچ جاتی ہے رات کے وقت اسکے پتوں سے  
آگ نکلتی ہے پھل نہیں رکھتا - صفدر فوقانی - بیا و سرو قدت  
ای بہار گلشن حسن + ز سینہ آتش سوزان برآرم جو چنار +

چنبر - وہ دائرہ جو محیط ہو اور دھڑ و حلقہ کا دائرہ اور قید و  
طاهر وحید - پس مژگان عیان چشمش جو ہندو + جہت  
از چنبر خجہ بالانو +  
چنبور - کھوٹے کی باگ ڈور -

چنہ - ایک سبزہ کا نام ہے جسکو چنہ بھی کہتے ہیں -  
چنکار - خرنیاک جسکو سرخان بھی کہتے ہیں -  
چنگ نواز - مطرب جو چنگ بجاتا ہے - میر خسرو - چنگ نواز  
ہو اور کشید + چنگ نوازندہ نواز کشید +  
چنگلوک - جسکے ہاتھ میں کج ہوں -

چنیک - مفاطیس جسکو ہندی میں چمک پتھر کہتے ہیں -  
چنگ - منقار مرغان پرندوں کی جو ج -

چنگ - بکات فارسی نام ساز اور نیچہ اور ہاتھ کی انگلیاں -  
چنگاک - دو بوسے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانگتے ہیں  
چنگ بھی اسکو کہتے ہیں -

چنگوک - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر ضعف یا قی ہو  
چندال - کم ذات آدمی بہ لغت ہندی میں راجہ اور کشمیری زبان  
میں نگہبان و محافظ و جو کیدار - ملا طغرا - نگہبانی چندال کہ در ذ  
چمن ست - خضر رگم شدہ نعلین و عصا و کشمیر +

چنگال - پنجہ ہر ایک ذی جان کا مزید علیہ چنگ کا - اوصلدین  
افوری - زولہائے ضعیفان استعانت ہے چور رانی + کہ شہرے  
برق چنگال از نیستان میشود بید + سعدی - نہ بینی کہ چون  
گر + عاجز شود + برآرد بچنگال چشم بنگ +

چنگل - آدمی اور حیوانوں کا پنجہ -  
چنداول - وہ فوج جو لشکر کے پیچھے پیچھے حفاظت و نگہبانی  
کے لیے جاتی ہو -

چنال - پہلوی زبان میں سخت بیمار جس سے بعد ایک سو برس کے خود بخود آگ لگی  
چنیل - زندی زبان میں گداگر فقیر در بدر مانگنے والا -  
چندل - معرب اسکا صندل ہے یہ مشہور درخت ہے جسکی لکڑی خوشبود  
ہوتی ہے ہند میں چندن مشہور ہے -

چندیل - ایک جنگلی چارپایہ بلی کی شکل پر ہوتا ہے -  
چندان - قدر معتد بہ کتنا ایک - ۵ چندان میش دہیکہ  
ہیوشی آورد + شاید کہ یاد ما بفراموشی آورد +

چنان - بضم اول ایسا اور ویسا - محسن تاثیر - گل چنان بی ثمر  
بے ثمر ہیاں چمن میوشد + آنچنان عیب تراخلق حسن میوشد +  
چنین - ایسا اور اسطرح اصل اسکا چون ابن تھا چنانچہ فردوسی  
فرماتے ہیں - فردوسی - منوچہر خندید و گفت انگلی +  
کہ جو میں نگوید مگر ابلے +

چنگیز خان - یہ قوم مغول میں پہلا بادشاہ ہوا جسکے ہاتھ سے سلطنت  
خوارزمی برباد ہوئی ہزاروں شہر اور بستیاں آج کلین لاکھوں آدمی قتل  
ہوئے اسکے پوتے ہلاکو خان بن قوئی خان نے ہلاکو کو قتل کیا اور قتل  
عباسیہ کو خاتمہ پر پہنچایا - بادشاہ کا فر ظالم جبار سنگ تھکا حالہ  
اس علیہ اللعنت کے مفصل کتابوں میں لکھے ہیں -

چناچن - تیردن اور تلواروں کی آواز -  
چندن - صندل جو مشہور درخت ہے -



چنو۔ مخفف چون او اسکے مانند۔

چنبہ بمعنی اول وہ لکڑی جس سے شتر بان اور گلہ بان جانوروں کو بانٹتے ہیں اور وہ لکڑی جس پر دھوپ کی کپڑے دھوتے ہیں اور لکڑی جو دروازے کے نیچے لگاتے ہیں تادروازہ نہ لکھالو آدمی جو بد خود بد خلق ہو۔

چنگ۔ پرندوں کے بچے مثل باز و شاہین غیر وادریچہ والی ورنہ چنگ۔ یہ ایک ظالم بادشاہ کا نام تھا جو عروس عورت کو پہلی رات اپنے پاس نہ بروستی بلالیتا اور ازالہ بکارت کے شوہر کے حوالے کرتا ایک روز ایک عورت کی نوبت پہنچی اسکے بھائی نے عورت کو نہ بھیجا اور خود زمانہ لباس پہنکر بادشاہ کے پاس پہنچا جب بادشاہ نے ارادہ ہم بستری کا کیا اسنے ایک تلوار کے ٹپ سے بادشاہ کا کام تمام کیا اس روز رعایا بہت خوش ہوئی اور اس کا نام عید چنگ رکھا۔

چنہ۔ بچے کا جڑا انسان کے چہرہ کا۔

چندانی۔ جس قدر ہر قدر جتنا۔ یہ عمر چندانی کہ کم باشد پریشانی کم است۔ زلف کے بودی پریشان کرنے بودی دراز۔ چنگالی۔ مالیدہ گر کیونکہ چنگال مالیدہ کو کہتے ہیں جو میدہ اور گھسی اور کھانڈ سے بنایا جاتا ہے۔

چنگلی۔ مطرب چنگ بجانے والا۔ سعدی۔ ہنوادہ پدر چنگ درنا سے خوشی + پس چنگی ونا سے آوردہ پیش۔ چنبلی۔ مفلسی و ناداری و حاجتمندی۔ چنچولی۔ جمولا جوڑے کے جھولتے ہیں۔ چنگلاہی۔ غلیو از جو مشہور جانور ہے۔

### جیم فارسی یا واد

جو خا۔ اون کا جھوٹا جامہ و فقرا پہنتے ہیں۔ جو ب۔ لکڑی ہر ایک قسم کی۔ شانی تھکو۔ کانی کہ عقیقہ نہ ہر سنگ سپاہ است۔ نخل کہ باری نرسد جو بد دار است جو ب بست۔ لکڑیوں کی گوجہر معمار بنکر کام عمارت کا کرتے ہیں۔ میرزا طاهر وحید۔ خواہد لطاف دل او شست کہ از زہر خشک کند جو ب بست۔

جو پر۔ یہ ایک ہندوستان کا مشہور کھیل ہے اسکے چار کن ہیں ہر ایک رکن کے چوبیس خانہ ہیں اور سولہ ٹہرے چار رنگ کے چار چار ہرے ایک ایک رنگ کے۔ آرزو۔ خزانہ بود

مگر جو پر خیابان را کہ رنگ پاختہ دیدیم ما گلستان را +

چو بخوار۔ یہ ایک کرم زمین میں رہتا ہے اور لکڑی وغیرہ کو جو زمین میں ہوتی ہو کھاتا ہے ہندی میں اسکو دیک کہتے ہیں۔ چور۔ ایک بزدل کا نام ہے جسکو فارسی میں تدر و ہندی میں چور کہتے ہیں۔ چوریور۔ جنگلی خروس یعنی جنگلی مرغ۔

چو بدار۔ بادشاہی اردلی جنکے ہاتھ میں طلائی و نقرئی عصا ہوتے ہیں۔ چو گان باز۔ جو شخص چوگان کے ساتھ کھیلتا ہے۔ میر حسن بلوچی سر آن ترک چوگان باز خود گردم کہ پوستہ + قدم را چون سیر چوگان زلف خود دو تو خواہد +

چوز۔ ایک جنگلی گھانس کا نام ہے اور وہ شکاری جانور جو ایک برس سے کم عمر کا ہو اور عورت کی خرمگاہ۔

چوب کش۔ بیلنہ لکڑی کا جسمین روئی سلتے ہیں۔

چواک۔ روغنی روئی جو کھی میں بکائی جاتے۔

چوک۔ آلتاسل و زانو کے شتر۔

چوشک۔ کوزہ ٹوپی دار۔

چولک۔ ایک منحوس پرندہ سولے چند کے ہے۔ جانور آلو کے اقسام میں سے ہے۔

چوگان۔ وہ ہاتھ رکھنے کی لکڑی جسکا سر ٹھرا ہوا اور گیند اسکے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ میرزا صاحب۔ علم بر افتادگان شرمندگی می آورد + مرکشان سر بخیزند از زرد چوگان زدن +

چوگان زن۔ چوگان مارنے والا یعنی چوگان باز۔ میر معزی نگران دو عارض خشان ز نعل بزدان است + ز نعل اہر مست آن دو زلف چوگان زن۔

چون۔ یہ لفظ جار موقع ہر الگ الگ معنی دیتا ہے ایک وقتہ جسکے معنی اردو میں جب ہیں دوم تشبیہ کے لیے جسکے معنی ہند کے ہیں تیسرے شرطیہ جو تھے استفہام اسکے معنی جوا اور جگہ کے ہیں یعنی کیون اور کیونکر۔ حافظ۔ خیال روی تو چون بگنڈ بگلشن چشم + دل از بے نظر آید بسوے روزن چشم + صفد فوقانی۔ بر فلک از عارض تابان نقاب اکر مہربان بلخ نا از پردہ اے پردہ نشین چون آفتاب +

چویان۔ گلہ بان مولشی کا جو واما۔

چوستان۔ بلواد غیر موقوفہ روزن گلستان ہے آب جنگل ترکی میں جو میں ایک بزدل جنگلی خانگی جڑیا کی طرح ہوتا ہے کاروانگ بھی

اسکو کہتے ہیں اور لقب بہرام کا جبکہ بہرام جو میں کہتے تھے۔  
 جو یہ نان۔ وہ بلینا جس سے رولی جوڑی کرتے ہیں۔  
 جو۔ بوا و جھول حرف شرط ہے تبصیر اور غلط کیواسطے بھی آتا ہے۔  
 مولانا حاجی۔ جو آرد صر آت وزیدن۔ بنائے جو گاہ از جا بردن  
 چو ترہ جو مقام زمین سے کیقدر بلند ہو اور جو لوگ چو ترہ کہتے ہیں  
 جولا۔ اقوام ترک میں سے ایک کا نام ہے۔  
 جو بدانہ۔ تخم درخت سجدہ کا میوہ بھی مشہور ہے و دہین مستعمل ہے۔  
 جو بہ۔ تیر خدنگ و تازیانہ و خوب دستی۔  
 جو چو و چوڑہ۔ مرغی کا نوزاد ہے۔  
 جو بکی۔ جو بد ملازم جو کیدار محسن تاثیر۔ بہرام دگر کہتے  
 جو بین۔ از جو بکنانت ای شہ دین +  
 جو گانی۔ وہ گفتوڑ آجیر سوار ہو کر جو گان بازی کریں۔ میرزا  
 صائب۔ چون دوتا شد قدت از پیری گرانجانی مکن پیش  
 ازین استادگی با اسب جولانی مکن +  
 جو کندہی۔ بالا خانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے  
 آئینہ در پہ رکھے گئے ہوں اور ہاتھی کی عاری۔ مولانا نور الدین  
 ظہوری۔ عمارت کی تعریف میں۔ پہر از سرافرازش در حساب +  
 ز جو کندیش سایہ بر آفتاب + محمد سعید اشرف۔ جو کندہی شکوہ  
 اگر سایہ افکندہ۔ قبل سپہر شانہ بزد و بزر بار +  
 جو ب دہشی۔ ہاتھ کی لاٹھی اور عصا۔  
 جوئی۔ ایک قسم کے جواہرات سرخ رنگ کا نام ہے جو کہ باقوت  
 بھی کہتے ہیں اور مار دو میں اس کے معنی تو کیونکہ ہو گیا ہے۔ رباعی  
 باقوت لبابگو کہ جوئی + ای سبزہ خطا گو کہ جوئی + از لعل لب  
 گہر بفتان + چوئے صنابگو کہ چوئے +

### جیم یا رسی یا بایا کے

چما۔ محفہ چ چیز کا کیا چیز میں بھی کیونکہ کے معنی بھی دتا ہے۔  
 ضائب۔ بخواب نازیم آئینہ را از دست نگذاری + اگر گویم کہ  
 از دیدن رویت چما دیدم +  
 چمار۔ چار عدد میں جسکو عربی میں اربع کہتے ہیں۔ نظامی۔  
 گہر چما راندگو ہر چارہ فرو شندہ را بانضوے چکار +  
 چہرہ برداز۔ مصور جو تصویر لکھتا ہے اور صورت دکھانے والا  
 میرزا ضائب۔ این چہ خسارت گویا چہرہ برداز بہار +  
 آب و رنگ صد گلستان مرف یک گل کردہ است +

چہرہ طراز۔ مصور صورت قائم کرنے والا جلوہ دکھانے والا عربی  
 نوعوسی بود در تنق خاطر من + کہ نہ از زبور ملح تو بود چہرہ طراز +  
 چہار طبع۔ صفر سودا طبع خون حرارت برودت بیوست رطوبت۔  
 سعدی۔ چہار طبع مخالف و سرکش + چند روزی بدد بہارم  
 خوش + گر بے زین چہار خد غالب + جان شیرین برآید  
 از قلب +

چہار رکن۔ چار رکن کعبہ کے مینار شاہی و میانی و عراقی و حجر ہود۔  
 خیر چیرن۔ وہ کنوان جسمین بیزن نام پہلوان کو افراسیاب نے قید  
 کیا تھا۔ اس جرم میں کہ وہ افراسیاب کی لڑکی پر عاشق تھا۔  
 حمل تنان۔ چالیس ببال خنکے وجود سے عالم ایجاد کا انتظام  
 بنک ملک اعلام قائم ہو اور رہیگا۔  
 چہار تارہ۔ نام ایک ساز کا ہے۔  
 چہار گاہ۔ ایک نمبر کا نام ہے۔  
 چہار موجہ۔ گرداب جو بانی میں بڑتا ہے۔

خہ۔ کلمہ استفہام ہے اور واسطے استعجاب و تحقیر و تعظیم و بیانہ  
 کے بھی آتا ہے کیا اور کہاں کے معنی بھی اس سے نکلتے ہیں۔  
 بطواف کعبہ رفیم جسم رہم ندادند + تو برون در چہ کردے کہ  
 درون خانہ آئی +

چیمہ۔ بروزن ققہ بلبل کی آواز جسکو عربی میں صفر کہتے ہیں۔  
 عبد الطیف خان تنہا۔ گل اگر بلبل آن جلوہ متانہ شود  
 قلقل شبشہ می چیمہ پمانہ شود +

چہرہ۔ رو اور پیشانی و رخسار وغیرہ محسن تاثیر۔ گل را بود از بیدگی  
 روئے تو سر خط + چون لالہ کہ بر چہرہ اوداع غلامی ست +  
 سعید اشرف۔ چہرہ دیدم دآہنگ تماشا کردم + غمزہ اش  
 رہزن جان بود نمیدانستم +

چہارہ۔ چودہ عدد میں اربع عشر۔  
 چہرہ کشاے۔ نقاش و مصور صورت گر جمال الدین سلیمان  
 ورق از صورت نقاش فرو شو کہ کنون + شاخ بہر در رفتے  
 چہرہ کشاے دارد +

### جیم فارسی یا بایا کے

چہرہ دست۔ غالب زور آور زبردست۔ صفدر رفوقانی  
 آخر قس دست تغا دستش شکست + ہر کہ خد بزیر دستان  
 چہرہ دست +

برشاہین - محمد قلی سلیم - زنگس ماہ و فوج آب و دریا ہوا  
آیم + کہ ہندام بت ماچیرہ زرتاری سید +  
چیلانہ - ایک میوہ کا نام ہو جسکو عناب کہتے ہیں -  
چیرہ دستی - غلبہ زور زبردستی -  
چینی - جو چیز چین کی ہو -  
چی - علامت فاعل ترکی میں جیسے باد چی و شعلہ چی وغیرہ -  
چیرگی - غلبہ زور زبردستی -

### دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

### اجیم فارسی بالاف

چاند رات - پہلی رات چاند کی یعنی جس رات ہلال نمودار ہوا  
ہو - ہر شہ از مولف - ہو مجرئی یہ ماہ محرم کی چاند رات +  
ماہ کی چاند رات ہو اور غم کی چاند رات +  
چاندنی رات - وہ رات جس رات تمام رات کا چاند ہو - قطعہ  
از مولف - کوئی دم ہو زمانہ زندگی کا + فقط ہو چارون - چاندنی رات +  
قیام امین ندرن کو ہو نہ شب کو + کبھی ہو زور روشن اور کبھی رات -  
چاند - فارسی میں اسکو ماہ عربی میں قمر کہتے ہیں - لغتہ اند  
مولف - بنی کے سامنے سوچ بھی ہو نہیں سکتا + بھلا ہو  
رو برو کسطح جو دھوین کا چاند +  
چار - مشہور عدد ہو - قطعہ - دوستو یہ یحییٰ بن پاک ہر الزام  
نہے + مصطفیٰ و مرتضیٰ زہرا حسن ہیں اور حسین + ایک ذات  
حضرت خیر البشر اور چار یار + بعد از این آن پانچ تن میں پنج تن  
کا ہو شمار +

چادر - یلغت فارسی لغات میں تحریر ہو چکا ہو اگرچہ اردو میں استعمال ہو  
چاکر - فارسی اردو میں استعمال ہو کوکر لازم تنخواہ دار لغتہ از مولف  
زمین ہو تابع احکام سورد عالم + فلک ہو چاکر دربار سید برابر +  
چالہیس - مشہور عدد ہو جسکو فارسی میں چہل و عربی میں اربعین کہتے ہیں  
چاک - فارسی میں شکاف اور ہندی میں وہ چوٹی کہ جسکو گردل  
دیکر کھار برتن اُتار لے ہیں -

چال - رفتار و طور و طریق و طرز و خصلت - بیت - بندہ گیا  
مضمون جو اس کا فرکی قرعہ چال کا + اب زمین شعر میں خطرہ  
ہوا بھو چال کا +

چاول - مشہور اناج ہو جو دھان کے غلہ کو کوٹ کر نکالے ہیں

چیت - برپاے معرود مشہور نقش کپڑی جسکو ہندی میں چیت کہتے ہیں  
چیچست - ہندی زبان میں بہادر کہتے ہیں فارسی میں کہ عربی میں خیل  
چیرہ بند - جسکی شمع بگڑی ہو اور وہ کسبن محبت جو ابھی باکرہ ہو  
ملا طغرا - عجب نیست از سر و بالا بلند + کہ از عشق پیمان شود  
جیسرہ بند +

چیر - شجاع و دلور و بہادر دھندہ و بہرہ و قسمت و نصیب -  
چیز نیز - بہت حقوڑا اور قلیل -

چیز نیز - بہت حقوڑا اور قلیل -

چیز - جو موجود ہو عربی میں شکر و مایہ و گر انما یہ و بے قدر یا چیز صفا  
قطرہ ناچیز وادریاسے کو ہر ساقین + خردہ جان انتشار تیغ جانان گرد  
جیغ - جیغ بانس کا پردہ جسکو طبلون کہتے ہیں سیفی - بسوی جیغ  
کار کش کشہ دل سیفی + اگرچہ مرغ گریزان ہمیشہ از نفس است +  
چیک چیک مرغون کی آواز +

چیچک - آبلہ یہ ایک بیماری ہو اور اکثر خرد سال بچوں کو ہوتی ہو  
بدن بر ہزاروں آبلے نکل آتے ہیں یہ لفظ ترکی ہو -

چیلان - بروزن گیلان لوہے کا اسباب مثل زنجیر و چاقو و کار  
ویراق زین و رکاب و دھانہ اسب و لگام و حقیق و غیرہ اور اس  
اسب بنانے والے کو چیلان کہتے ہیں یہ لفظ ترکی ہو چارچہ  
زچیلانگرم شعلہ در جان گرفت + دلم آتش از آب حیوان گرفت +  
کسی را نمی آورد در حساب + کہ گیرندہ ملحقا لش رکاب +  
باد قوسن ہر نگاہست رام + بود حلقہ چشم اور لگام +

چین - نام ایک ملک کا اور شلخ زرتاب جو کسی کے جسم پر یا  
کپڑے پر ہوں - صائب - گرچہ سطر مانع جولان نگرد و غلہ را  
خنگ میگردد نگاہ از جہہ بر چین تو -

چینستان - چین کا ملک جیسے کہ ہندوستان - میر معوی  
قلہ کی تعریف میں - بطور ارکشد صورت لبان نقش چینستان  
بد فکر بر کشد جدول لبان سخن انگلیون -

چبستان - معمار پرستی پہلی چبستان - رنگ بزرگ زعفران  
نقشہ جدول عاشقان + یادارد ہم پر بدان گوید یاران چبستان  
چیلہ و ترکی صلہ و انعام و بخشش و عطا جسکو فارسی میں جلدو کہتے ہیں  
چیزو - بڑا خارشست جسکو سینہ کہتے ہیں -

چیرہ - غالب و زبردست و شجاع اور دستار یعنی بگڑی میر معوی  
بامن عدل تو شامین شود مسخر لیک + بدلت تو شود و یک چیرہ

جلٹی۔ جو دو سو تین انبی رفع شہوت کے لیے باہم کھلتی ہیں۔  
چٹری۔ وہ روٹی جسکو گھی لگا یا گیا ہو۔  
چٹنی۔ سریش جو ہندیا پریتے ہیں اور پانی کے گھڑوں کو ڈھانپنے میں

حیم فارسی بابا کے

چٹا۔ بکسر اول و کشیدہ دوم سپید۔  
چٹھا۔ خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگوں کے کپڑوں میں اٹکیں۔  
چٹھا۔ حساب کا نکتہ مدہ کاغذ گو شوارہ۔  
چٹیا۔ سر کی بودی جو ہندو سر برسیا میں بال کھتے ہیں انہیں  
چٹلا۔ وہ شخص جسکو وٹ آئی ہو زخمی مجروح زخم خوردہ۔  
چت۔ مزاج طبیعت اور پشت پر لیتا۔  
چت پٹ۔ بہت جلد فی الفور سلوٹ۔  
چٹکی بھر۔ بہت بخور پی چیز جتنی دو انگلیوں کے سروں میں آجائے  
چٹان۔ سبڑا بھر چڑا بھر۔  
چٹائی۔ بوری یا جو گھاس یا گھوڑے کے پٹھے سے بنا جاتا ہو اور  
فرش کے کام آتا ہو۔  
چٹکی۔ دو انگلیوں سے کیے گوشت کو دبانا اور دو انگلیوں کے  
سروں کو ملا کر اس زور سے تھوڑا کرنا کہ ان سے آواز ملے۔  
چٹنی۔ جاننے کی چیز جو ہاضمہ وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہو اور  
کھانے کے بعد کھائی جاتی ہو سرکہ وغیرہ مصالحہ سے تفتی ہو۔  
چٹھی۔ تحریری خط و عرضی وغیرہ۔

حیم فارسی بابا کے

چٹا۔ باب کا بھائی جسکو اردو فارسی میں اور عربی میں علم کہتے ہیں۔  
چٹدی۔ ایک جھوٹے جانور کا نام، ہراوٹ بل گاسے وغیرہ  
چٹا پانوں کے جسم کے ساتھ چٹ رہتا ہو اور ان کا خون چٹا ہو۔

حیم فارسی بابا کے

چٹو۔ بواہم جھول عورت زنا کار زانیہ یا ایک گالی ہو جٹا  
عورت کو دجائی ہو۔  
چٹھا۔ وہ جگہ جو انسان کے جسم میں آتہ ناسل کے دونوں طرف  
بن ران کے ساتھ ملحق ہو۔

حیم فارسی بابا کے

چرچا۔ تذکرہ شہرت مشہوری۔ مولانا اکبر۔ ہر میری شہرت  
کی شہرت دور دور + تذکرہ گھر گھر ہر جا جا بجا۔  
چرسا۔ پورا چڑا گاے بھینس کا جسکو ذباخت ہو چکی ہو۔

فارسی میں اسکو پنج عربی میں آزر کہتے ہیں۔  
چام۔ چڑا کھال آدمی کی ہو یا حیوان کی۔  
چالان۔ روانگی ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو۔  
چاند گمن۔ چاند کا زمین کے سایہ میں آکر چھپ جانا عربی میں  
اشکو خفوت کہتے ہیں۔

چاؤ۔ طبیعت کا اُتنگ خواہش جوش۔  
چارالو۔ ایک طرح کی نشست کا نام ہو۔  
چارہ۔ فارسی میں علاج تدبیر اور ہندی میں گایے پیل اونٹ  
گھوڑے وغیرہ کے چرنے کا چارہ۔

چار بابہ۔ وہ جانور جو چار پاؤں سے چلے۔  
چاہ۔ فارسی میں کنواں ہندی میں خواہش محبت دل لگی قطعہ  
از مولف۔ تودہ یوسف ہر جسکے دیکھنے کی + یوسف مصر جا  
رکھا ہو + تیرے دیدار کی زمانہ میں + التجا ہر ماہ رکھا ہو +  
چار پالی۔ کھاٹ خیر سوتے ہیں۔ قطعہ از مولف  
ہمیشہ خاک پر ہر کھا بستر + تیرے کوچہ میں ہر جنگی رسائی +  
نہ مند چاہتے ہیں اور نہ الین + زقالین و لجان و چار پالی +  
چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ قطعہ از مولف۔ رات بھر اس  
مادہ اوج حسن کو + ڈھونڈتی بھرتی ہر گھر گھر چاندنی بخش میں  
اسکے جہرہ تابان کو دیکھ + چاند گردون پر زمین پر چاندنی +  
چاندنی مشہور دھات سفید رنگ ہر فقرہ سیم فہم بھی اسکو کہتے ہیں

حیم فارسی مع بابا کے

چپٹھا۔ وہ ٹکڑا جو گول اور چڑا ہو۔  
چپٹا۔ بکسر اول وہ شخص جسکی آنکھوں سے غلیظ مادہ بہتا رہتا ہو  
چپٹا۔ بفتح اول دھوئی ہوئی لاکھ اور لاک مشہور چیز ہو۔  
چپٹا۔ بکسر اول لیس دار چیز جو دوسری چیز کو چپک جائے  
چپکا۔ خاموش ہو جوتا ہو۔

چپ۔ خاموش جسکو عربی میں ساکت کہتے ہیں۔  
چپیا ہٹ۔ ازدوجت لیس چسپیدگی۔  
چپٹ باز۔ چپٹی کھیلنے والی عورت۔

چپکن۔ ایک پوشیدہ لباس ہر جسکو قبا کہتے ہیں۔  
چو ترہ۔ وہ چو ترہ جو زمین سے کچھ اونچا نشست کے لیے  
بنائے ہیں اور کو توالی تھانہ حاکم نشین جگہ۔  
چپائی۔ پتلی روٹی بھٹکا۔



جرواہا۔ بیل گائے بکری جرانے والا مولیٰ جرانے والا۔  
جرجا۔ خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگوں کے کپڑوں کو لٹک  
جائیں تو مشکل چھوٹیں۔

جڑیا۔ کینچشک خانگی جو مشہور برندہ ہے۔ مؤلف۔ بھرتاگی  
آشیانے میں نامکھان جب یہ آؤ گئی جڑیا +

جڑ جڑا۔ بدخود عراج آدمی جو بیماری سے اچھا ہوا ہو اور  
اسکی طبیعت میں کسی بات کی برداشت نہ ہو۔

جڑھاوا۔ وہ آدمی جو کسی مزار یا مقبرہ یا مندر پر بطور نذر آتی ہو۔  
جڑد۔ وہ حیوانات جو کھائیں جرتے ہیں گائے بیل کھڑا وغیرہ  
جڑیما۔ سچڑیوں کو شکار کرنے والا۔

جڑس۔ بھنم اول وہ شکن و شکنج جو بسبب ضعیفی کسی کے جسم پر  
پڑا جائیں یا کپڑوں پر ڈالی جائیں۔

جراغ۔ فارسی اردو میں متعل ہے وہ برتن میں تیل درتی رکھ کر جلایا جا  
جڑیل۔ نول بیابانی عورت اور زبان دراز و بدکار۔

جراغدان۔ وہ ستون جس پر چراغ جلایا جائے۔

جڑاندہ۔ وہ بدبو جو گوشت کے جلنے یا تیل کے جلنے سے پھیلی ہو  
جڑخ۔ جس سے سوت کا تاجا ہو۔

جراغی۔ وہ رقم جو کسی مزار پر تیل چراغ کے لیے نذر کی جاتے  
جڑی۔ جو سوائے گوشت کے بکری وغیرہ جانوروں کے جسم سے

نکلنے والی عربی میں اسکو شتم کہتے ہیں۔

جراحی۔ وہ جوبی آلہ جسر ریشم لپیٹتے ہیں اور جو کونوں پر لگا کر  
بانی بھرتے ہیں۔

جروچی۔ یہ ایک درخت کا بھل بھلہ درخت جسکے دانے کے مفصل  
کیفیت اسکی ادویات کی فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جڑھائی۔ فوج کشی ہم جو ایک بادشاہ دوسرے والی ملک پر کرتا ہو

جیم پارسی باسین

چسکا۔ سزہ لذت ذریعہ عادت۔

چستہ۔ شیردان بکری کا۔

جیم پارسی باکاف

چکا۔ جزات وہی جسمیں پانی نہ ہو۔

چکلا۔ چوڑا پہنا عریض۔

چکنا۔ نہایت صاف و ہموار اور جلا کیا ہوا اور چرب جیسا کہ

چکنا پتھر اور چکنا کاغذ وغیرہ۔

چکنبیا۔ خوش پوش جوان خوش لباس و خوبصورت آدمی۔

چکوا۔ ایک برندہ ہے جسکو سرخاب کہتے ہیں اور نر مادہ کو چکوی چکوا  
بوتے ہیں اور شہسویں کو کرات بھر یہ چوڑا لپٹنے نر لگ در لگوہ لگ

رہتے ہیں اگر نر دریا کے اس کنارے ہو تو مادہ دوسرے کنارے  
پر بیٹھ کے بولیاں بولتی ہے جب دفن ہوتا ہے تو وہ دفن اسٹھے

ہو جاتے ہیں۔ دوہرہ۔ چکوی چکوا دو جتنے انھیں مست  
مارے کو ہے + وہ مارے کرتار کے چورین بچھوڑا ہوے +

چکوتا۔ مزدور کی مزدوری جو قرار پا جائے اور فیصلہ جوبائی ہو  
چکما۔ دغا فریب مکر دانوں۔

چکی رہا۔ وہ شخص جو آلہ آہنی چکی کے پتھروں کو تیز کرے تاکہ آٹا  
یا ربک پیسے۔ اور نام ایک برندہ کا جسکو بدہ کہتے ہیں۔

چکڑ۔ حلقہ گول اور نام ایک آہنی ہتھیار کا۔ جو بھلے زمانہ میں  
لوگ اپنے پاس تلوار و خنجر کے ساتھ رکھتے تھے اور وہ فولادی

حلقہ نہایت تیز دھار کا ہوتا تھا اسکے قوم پنجاب کے حکام  
میں اس ہتھیار کے رکھنے کا بہت رواج تھا۔ فرید لاہوری

پیٹ ہے تربیتی کا دریا نماندہ گرداب ہے + کشتی دل حسین  
ہر وقت چکر کھائے ہے۔

چکنا چور۔ بڑبڑہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے مفتی حیدر۔ کس قدر  
نقل محبت ہے بلند گڑبڑا جو اس سے چکنا چور ہو۔

چکور۔ مشہور برندہ ہے جسکو کبک کہتے ہیں عربی میں جھیل  
بوتے ہیں مرغ آتشخوار بھی اسکا نام ہے۔

چک۔ اصل لفظ حق ہے مگر ہند میں کاف سے لکھا جاتا ہے  
اور یہ پردہ بالئ وغیرہ سے بنا کر دروازوں کے آگے لٹکاتے

ہیں جلون بھی اسکو کہتے ہیں۔

چکن۔ کشیدہ جو کپڑے پر کیا جاتا ہے یہ لفظ فارسی اردو میں متعل ہے  
حکشی۔ دنبہ کی چکبی خودم پر چوڑی اور گول چربی کی ہوتی ہے۔

چکناٹی۔ دہلیت ہر قسم کی اور چربی۔

چکئی۔ بکری کی گول ٹکلیا جسمیں خرو سال لڑکے رشتہ ڈالکر  
نچھانے ہیں اور اس سے صدا نکلتی ہے۔

چکی۔ وہ زبر و بالا دو پتھر جسمیں غلبہ پیسے ہیں فارسی میں اسکو  
آسیا عربی میں ارجیا اور ترکی میں ارنو چاق بولتے ہیں۔

جیم پارسی بالام

چل۔ خارش کی بیماری کھجلی کا مرض۔

چیمہ - مشہور لفظ ہو کھلیہ -

چیمہ پارسی با نون

چندہا - ہست آدمیوں سے تھوڑا تھوڑا روپیہ وصول کر کے بڑی رقم جمع کرنا  
چندہا - جس شخص کی آنکھیں دھوپ میں نہ کھل سکیں -

چنہا - مشہور غلہ جو جسکو فارسی میں خود کہتے ہیں -

چنٹ گھار - سخت آواز اور ہاتھی کی آواز جسکو عربی میں صیوہ  
اور فارسی میں آواز سخت کہتے ہیں -

چنڈال - گھنٹہ اور بذات آدمی -

چنڈول - ایک چوڑا خوش آواز کا نام جو عربی میں اسکو قیرہ  
کہتے ہیں اور فارسی میں چکاوک بولتے ہیں -

چندن - صندل جو مشہور دھڑی ہے -

چندہ - سر کی جوتی یعنی فرق سر -

چنڈیل - ایک بھول کی قسم جو سفید اور بسنتی رنگ ہوتا ہے -

چنچنہ - وہ چھوٹے گرم جو رووہ مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں سر کے گرم طبع  
جنگاری - آگ کا خرارہ جو اڑتا ہے -

چیمہ پارسی با واد

چو یا - لکڑی کا کیلا جو گھوٹے باز دھنے یا خیمہ کے کھڑا کرنے  
کی واسطے زمین میں کھوکھے ہیں سما اور فارسی میں میخ جو میں کہتے ہیں  
جو پایا - ہر ایک حیوان چار پایہ -

چوڑا - بوا و مجھول فراخ میدان ہو یا اور کوئی چیز -

چو کا - چار دانت والے انسان یا حیوان کے اور نام ایک بڑو کا  
جو ترش ہوتا ہے جسکو عربی میں حامض اور فارسی میں ترشہ بولتے ہیں

چوگنا - آگاہ و خبردار قابل غافل کے یعنی ہوشیار و بیدار -

چولھا - دیگدان جس پر کھانا پکاتے ہیں - یہ کبھی ہو گا نہ اسکا  
سر بازار - خدا رکھیکا جسکا گرم چولھا -

چوما - بوسہ جسکو عربی میں قبلہ و شتمہ کہتے ہیں -

چونا - جو کنکر اور تھکر کا بنا کر عمارت میں لگایا جاتا ہے -

چونچلا - نار خیزہ جو خوبصورت معشوق کرتے ہیں - میر حسن  
چھو چوچھو تو خوش آتے نہیں - تیرے نادیدنیہ بھانے نہیں -

چوہا - مشہور جانور جسکو فارسی میں بوش اور عربی میں فہ کہتے ہیں -

چوہا و چوراہا - بازار چار سو جس سے چاروں سمت راستے نکلتے ہیں  
چونڈا گندہ - بوسے بال عورت کے سر کے -

چوٹا - چور بد معاش آدمی -

چلم حسین تاکو اور آگ رکھ کر حوان اسکا بذریعہ ایک ذرے کھینچنے ہیں

چلمن و چلون - نسبت یا انسی پردہ جسکو ترکی میں جن و چن

دین و چن کہتے ہیں دروازوں اور دریچوں کے آگے یہ لٹکایا جاتا ہے  
اسکا موجد ابن زیاد بن امیہ ہے جو پہلے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہ

کی طرف سے کوفہ کا عامل تھا پھر باغوا سے معاویہ حاکم شام کے  
علی مرتضیٰ کی طرف سے باغی ہو کر معاویہ کے ساتھ مل گیا اس کے مظالم کا

یہ حال تھا کہ اس نے حکم دے رکھا تھا کہ رات کو کوئی شخص رہا یا  
میں سے اپنے گھر اور دکان کا دروازہ بند نہ کرے - اگر کر گیا تو مجرم

ہو گا - اور اگر کسی کا نقصان ہو گا تو ذمہ دار اسکا میں ہوں اس حکم  
کی تعمیل میں نقصان تو کسی کا نہوا اور نہ اسکی سیاست سے سیکو

اتنا وصلہ ہوا کہ کسی کی چیز پر دست انداز ہو مگر بسبب کھیل رہے  
درہ ازون کے تھے وغیرہ سودی جاوڑ رات کو گھروں میں کھسک گئے

اور لوگوں کا نقصان کرتے بس اس نے جلون ایجاد کی اور یہ  
دروازوں کے آگے رات کو پڑی رہتی کوئی جاوڑا نہ دیکھنے نہ پاتا

چلمن - افعال کردار معاش خطر کا ہونیک ہو یا بد -  
چلمہ - کمان کا چلم جس سے تیر چلاتے ہیں -

چلمی - ہاتھ دھونے کا برتن لفظ ترکی ہے چلمی بھی سکو کہتے ہیں  
چیمہ پارسی با میم

چمٹا - آتشگیر لوہے کا آلہ جس سے آگ پکڑتے ہیں -  
چمڑا - حیوان یا انسان کا بدن کی جلد اور پوست -

چمکتا - روشن سب کی آنکھوں کے رد برو -  
چمٹا - وہ کمر چمڑے کا چمڑا جام اترے کی دھار صاف

کرتے ہیں اور آدمی بوقوت حق کوڑھ مغر اور وہ چمڑے کا  
حلقہ جو قیدیوں کے یا نون میں بچہ کے حلقہ کے نیچے پہنا جاتا ہے -

چمار - چمڑے کے کام کا کرنے والا جسکو عربی میں دباغ کہتے ہیں -  
چمک گارڈ - وہ جانور جو رات کو اڑتا ہے شبیر و خفاش بھی سب کہتے ہیں

چمچچڑ - وہ جانور میل اونٹ وغیرہ کے بدن کو جھٹکا رکھنا خون  
جو ستا ہے چونکہ وہ چمڑے کے ساتھ پوست ہو جاتا ہے چمچچڑ بھی

اسکو کہتے ہیں -  
چمک - پضم اول ویم مشد و سنگ آہ میں با جسکو مقناطیس کہتے ہیں  
چمک - روشنی اجالا جانڈنا - لعتیہ از مؤلف - دیکھو چمک

کی چمک - ہو گئی شرمندہ مولیٰ کی دمک - جس طرف دیکھو  
رسول اللہ کا - فیض جاری ہے ساسے تاسمک +

چو تیا۔ جو قوت احمق نابالگ۔

چو شہ مہرب جو کسیکو لگ جائے۔

چو کھٹ۔ درہیز دروازے کی۔ لغتہ از مولف۔ درہیز جابہیز

اگر اس سید بار کے + ہو رہوں دیوار اس دربار کی جو کھٹ کے ساتھ

چوچ۔ منقا جس سے مرغ دانہ کھاتے ہیں۔ مولف جلوہ گر

گلزار میں جوت ہو وہ گلزار + کھولے تعریف میں ہر عند زار چوچ

چو بدار۔ ہٹا ہی ملازم چاندی سونے کے عصا والے۔

چو پڑ۔ منہور کھیل ہو۔

چو تیا بازار۔ چو رستہ بازار۔

چو تر۔ شہن فارسی عربی میں کفل اور رک اور ندس اسکو کہتے ہیں۔

چو۔ وہ شخص جو کسیکامال چرائے فارسی میں اسکو دزد عربی میں

سارق کہتے ہیں۔ صفد رفوقانی۔ روز روشن میں چرائیے ہیں

دل وہ دلربا کیون نہ وہ چو زور آور ہیں ہم کمزور ہیں۔

چوک۔ بنیم اول وہ خطا جو غم آنہو بھول بھی اسکو کہتے ہیں۔

حکیم انور لاہوری۔ بھولے ہم ہم سے خطا میں ہو گئی ہیں بشمار

بخش دے اے بخشنے والے ہماری بھول چوک۔

چوک۔ وہ میدان جو شہر کے اندر ہو اور چاروں طرف دوکانیں

ہوں اور چار سمت راستے جاری ہوں جیسے کہ لاہور میں نواب

وزیر خان کا چوک۔

چول۔ دروازے تختے کی چول جکے زور سے تختہ بھرتا ہو اور

تختے کی دو جلیں نیچے اوپر کی لکڑیوں میں بھنائی ہوئی ہوتی ہیں۔

چون۔ یہ ایک لفظ ہے کہ تمہیں حکم کے موقع پر بولا جاتا ہے یعنی فلاں شخص

اپنے آقا کے حکم میں چون نہیں کرنا یعنی افس نہیں کرتا فوراً مان لیتا

ہی۔ قطعہ از مولف۔ جاری ہوتا ہے جبکہ حکم قضا + آدمی نہیں

ہوں نہیں کرتا + جان بھی مانگتے ہیں جب اس سے + بن

عاجز یہ چون نہیں کرتا +

چودہ۔ ایک عدد ہے جسکو فارسی میں چہلہ اور عربی میں اربعہ کہتے ہیں

چوزہ۔ فارسی اردو میں متعلیٰ ہے مرغی کا جبہ۔

چوبندی۔ نعل بندی کھوڑوں اور بیلوں وغیرہ کی۔

چوٹی۔ سر کی چوٹی پہاڑ کی چوٹی ترازو کی چوٹی۔

چوچی۔ عورت کے پستان کی بولی یعنی سر پستان۔

چوری۔ فارسی میں دزدی عربی میں سرقت قطعہ از مولف

خبر ہوتے نہیں دیتے کسیکو + اڑا لیتے ہو دل کو چوری چوری ہلکا

کون چوری اسکو دلبر + یہ چوری تمھاری سینہ زوری۔

چوڑی۔ یہ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ہاتھوں میں پہنتی ہیں۔

چوڑائی۔ منہ انھی دست۔

چو کڑی۔ وہ جہت جو ہرن وغیرہ چارمون سے اٹھکر اگلے

ہیں۔ نظیر۔ غزال چو کڑی بھولے ہرن گرے چو پٹ + بھر

جو اپنی گلی میں کبھی وہ شوخ کلاخ۔

چوکی۔ کرسی وغیرہ جو بیٹھنے کے لیے بناتے ہیں۔

حیم فارسی بابا کے ہونے

چھاپا۔ وہ چھاپا جو کپڑے پر پا کاغذ پر کیا جاتا ہے ٹھہر کرنا اور نقل

قائم کرنا اور شیخون جرات کو دشمن پر ناراجا ہے۔

چھاتا۔ کھلا ہوا سینہ اور بھرا ہوا۔

چھپوارا۔ قسم ایک کھجور کی ہے جو بڑی ہوتی ہے اور خشک کر کے

فروخت کی جاتی ہے۔

چھالا۔ آبلہ جو جسم پر بڑ جاتا ہے۔ صفد رفوقانی ہم نے

جب رکھا جنوں کی سر زمین پر اپنا پاؤں + آتشیں پر کالا ہراک

پاؤں کا چھالا ہوا۔

چھبڑا۔ سید جہیم سبزی فروش سبزی بچتے ہیں اور وہ باتس

یا چھاڑی کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔

چھتا۔ وہ سقف جسکے نیچے سے عام رستہ جاری ہو چھتا ہوتا ہے۔

چھٹیا۔ دیوار کا بڑھاد جو بارش کی حفاظت اور مکان کی ذمیت

کے لیے بنایا جائے۔

چھچھوڑا۔ کم ظرف و نادان آدمی۔

چھچھنا۔ شخ زنگ جو بہت شوخ ہو عربی میں اسکو امر قانی کہتے ہیں۔

چھرا سوہے کی بڑی چھری جسکو عربی میں سطور اور فارسی میں کلن کہتے ہیں

چھہرا۔ لاشہ و کم گوشت آدمی یا جوان۔

چھڑا۔ وہ باریک گویاں جو بندوق میں بھر کر مالتے ہیں۔

چھکڑا۔ گاڑی ارا بہ جہر اسباب لاوتے ہیں۔

چھلکا۔ پوست کسی درخت یا میوہ وغیرہ کا۔

چھلا۔ انگشتری جس میں گلیہ نہو۔

چھنگا و چھنگلیا۔ جس شخص کے ہاتھ کی چھ انگلیاں ہوں۔

چھو کر۔ خرد سال بچہ و امرد یعنی بے ریش۔

چھوٹا۔ بڑے کے مقابلہ پر خرد و کم عمر۔

چھچھڑا۔ گوشت کا پتلا اور نا کارہ ٹکڑا جو پھینک دینے کے لائق ہے

جھنٹا - ٹھوڑی سی بارش اور برسنا اور پڑنا ٹھوڑے سے پانی کا  
 چھب - خوبصورتی زیب آرائش -  
 چھب - نذاذ سے سفید داغ جو بدن پر نمودار ہو جاتے ہیں  
 بہ ایک بیماری پر عربی میں اسکو ہنکھتے ہیں -  
 چھت - سفت جو مکان پر ڈالی جاتی ہو -  
 چھینٹ - ایک قسم نقش دار کپڑے کی جو صدف قسم کی ہوتی ہو -  
 چھاج - مشہور جزیرہ غلہ افشان جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہو -  
 چھید - سوراخ جو کسی چیز میں ہو -  
 چھیر - جو محبت کی اور بھوس سے ڈالی جائے -  
 چھتر - چتر جو بادشاہوں و امرا کے سر پر لگایا جاتا ہو -  
 چھچھو ندر - ایک قسم جوہر کی جو جکودن میں کچھ نظر نہیں آتا  
 منہولی جوہر سے اسکی دم جھوٹی ہوتی ہو -  
 چھکڑ - تاجہ جو کسی کے منہ پر لگایا جائے -  
 چھنک - غصہ جو مشہور حرکت جسمی ہو -  
 چھٹانک - ایک وزن ہو جو سیر کا سولہواں حصہ ہو -  
 چھاگل - جسمی آفتابہ فقیر کا -  
 چھاں - جھلکا جو لکڑی پر ہوتا ہو -  
 چھل بل - فن فریب مکر و غا -  
 چھناں - مکار و فاحشہ عورت -  
 چھل - فریب مکر و غا -  
 چھاٹن - وہ چھاٹ جو غلہ میں سے بوقت صفا کرنے کے نکلے  
 چھاٹون - سایہ درخت وغیرہ کا -  
 چھیلن - لکڑی وغیرہ کا تراشر -  
 چھاچھ - جو دہی کو لو کر بناتے ہیں -  
 چھرہ - آدمی یا حیوان کا منہ -  
 چھاتی - جسکو عربی میں صدر فارسی میں سینہ ترکی میں کو کسی  
 کہتے ہیں - مؤلف - عید کا دن ہو دل یہ چاہتا ہو + آج تک  
 لگاؤں چھاتی سے -  
 چھبٹی - جھلکا لکڑی کا یا ٹکڑا اور ریزہ لکڑی کا جو گرہنے  
 کے وقت اُترتا ہو -  
 چھبکلی - یہ مشہور جانور جسکو عربی میں ورنغ فارسی میں  
 چلیا کہتے ہیں -  
 چھتری - جو سر پر سایہ کے واسطے رکھتے ہیں فارسی میں اسکو

آفتاب گیر کہتے ہیں اور ہندوؤں میں شرمست نام سے بھی کہلاتا ہے  
 چھٹی - چھادون جو بیدار ہوئے پر کھڑے ہونے سے پہلے  
 چھری مشہور جزیرہ فارسی میں اسکو کارہ عربی میں سلکین کہتے ہیں -  
 چھڑی - وہ لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں -  
 چھلنی - غربال جس سے آٹا جھانکتے ہیں -  
 چھاوٹی - فوج کے رہنے کا مقام -

### حجم فارسی بابا

چیتا - مشہور درندہ ہو شکاری رنگ سے چھوٹا عربی میں اسکو نر کہتے ہیں  
 چیل - بیاضے محبوب خادم نوکر مرید لازم -  
 چیتھرا - پرکھنے کیڑے کا ٹکڑا -  
 چیت - ہوش و عقل و ادراک اور نام پہلے عینے شمس کا -  
 چیخ - بلند آواز شور و فریاد جو کسی غم یا غم کے سبب کوئی نکالے  
 چیمپر - آنکھ کا میل جو سفید رنگ آنکھ سے نکلتا ہو -  
 چیچک - سیتلا جو ایک بیماری کا نام ہو اگر چند سال بچوں کو  
 ہوتی ہو بدن پر آبلے نکل آتے ہیں -  
 چٹک - عشق محبت شوق خواہش -  
 چیل - مشہور درندہ ہو جسکو فارسی میں غلیوا کہتے ہیں -  
 چیان - سالمی کا بیج خنیم قریبندی -  
 چیتن - آرام آسائش و عیش و خوشی -  
 چیرہ - سرخ بگڑی -  
 چینہ - دانہ مرغون کا اور قسم ایک غلہ کی -  
 چیچڑی - وہ چھوٹا جانور جو چار پاؤں کو چھٹ کر اُٹکاؤں جو سناتا ہو  
 چینی - وہ کھانڈ جو صاف کی ہوئی ہو -  
 چوٹی - مشہور جانور ہو جسکو فارسی میں مور عربی میں منل کہتے ہیں  
 چوٹی - ایک پریشی کیڑے کا نام ہو جسکو فارسی میں تاف اور  
 عربی میں استبرق کہتے ہیں -

### تیسری فصل

معارف فارسی کے بیان میں

### حجم فارسی باب الف

جاہک ادا - بہت جالاگ اور ہشمار محبوب - محکم علی  
 اگر لفظ و معنی نظیر ہم اند + بجاہک ادا سے اسیر ہم اند -  
 چارٹا - چار اطراف دنیا و اربع عناصر - جمال الدین سلمان



جاک بک بہت بہت جاک بک گھوڑا۔ عرقی۔ دست حفلت ہر  
جاک بک خیزی و بر بٹکی + بریان شعلہ بر بند لطاق از برگ کاہ

جاک بک رکاب۔ بہت جاک سوار اور تیز گھوڑا۔ نطفامی  
جوانی ہر مند جاک بک رکاب + بران آتش انگشت زہر حساب۔  
جاک بک رکیب۔ رکیب املا رکاب کا ہے جیسا کہ کتب اللہ کتاب  
نطفامی۔ زرجلی خواران جاک بک رکیب + بہر قصد  
ہزار آمد اندر حسیب۔

جاک و آب۔ آبشار جس سے پانی گرتا ہے۔  
جاک و رخت خواب۔ وہ جاک و جسمیں بستر باندھا جائے  
مکمل تاثر۔ راحت بخوارگان از پر تو ماہ ست و بس است  
اور جاک و شب مہتاب رخت خواب را۔

چار چوب۔ چار لکڑیاں دروازے کی لینے دہل اور انچ اور  
دونوں بازو۔ تاخر خسرو۔ پیش زمین کین چار چوب جسم چون ہم کتب  
سفت نو گردون ز آہ عاشقان پر دو دود +

چارم صطرب لاب۔ قرآن مجید جو تھی کتاب سمانی ہو اور علی نقی  
جو جو تھے جانشین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آقا جانشین  
جکا مقام جو تھے آسمان پر ہے۔

چار پنج حیات۔ چار چوبے فطرت۔ اربع عناصر چار کائنات  
چار و ہفت۔ چارون عشر اور سات سارے۔  
جاہ بہت۔ کناثہ دنیا۔

چار موج دریا کا جوش و خودش۔ میرزا صاحب  
نہ چار موج دریا سے حسن تو + لرزد بخود چو گشتی بے لنگر آئندہ۔  
چاشنی صبیح۔ صبیح کی ابتدائی روشنی۔ صاحب۔ آفاق  
چاشنی صبیح غد بلند + عمر دوبارہ یافت زراہ گد از قند۔  
چاکر کہود و چاکر لا جورد۔ آسمان باعتبار رنگ کے۔

چار اجساد۔ چارون عشر۔  
چار بند۔ عالم کائنات۔

چاک بک سوار۔ بہت اچھا سوار شہسوار۔ محمد قلی میرزا دلاور  
چٹھہ نشانہ بہت ازان + کہ نیم گشتہ چاک بک سوار من شدہ بہت  
چار دیوار چارون بہت اور وہ مکان جسکی چارون دیوار بن  
ہون۔ ملاحظہ ہر غنی۔ چار دیواری نمایان نیست غیر از چار  
موج + گشت سیلاب سر شکر در جہان تا آشکار۔  
چار چوبہر۔ چارون عشر چاکر مادہ بھی انکو کہتے ہیں۔

جاہ یوسف۔ وہ کنوان جسمیں بھائیوں نے یوسف علیہ السلام  
کو ڈال دیا تھا اور یہ کنوان اران کی سر زمین نواح شام بطریق کے  
پاس واقع ہے۔ میرزا نور لا مع۔ مگر در دل گذشت آن گوہر  
نایاب در یارا + کہ جاہ یوسفی گردید ہر گرداب در یارا +

چاک بک قدم۔ تیز رفتار گھوڑا ہو یا آدمی۔ فیضی۔ چاک بک  
قدم ضبط افلاک + والا کسر محیط لولاک۔

چاکر احرام۔ کناثہ برف جو آسمان سے برستی ہے۔ خاقانی  
از بہت کوہ چاکر احرام بر کشد + بر کف ابر چاکر ز سار باغندہ۔  
چار چشم۔ مقابل رو برو سامنے اور نہایت مشتاق و منتظر۔  
قدسی۔ آگ نغیر رفتہ از کار چشم + تو از عینکش کردہ چار چشم۔  
چار خم۔ کشتی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے۔ انجلیز۔  
اضغفانی۔ ہندوستان ویا چون بہشت و شکم + کس نام این  
شیوہ را چار خم +

چاک بک سخن۔ جو آدمی زبان و صاحب زبان ہو حسن تاثیر  
آں چاک بک سخن دشت بیاض شعر ازانی + کہ صد مضمون ہم  
از یک خندنگ خامہ میدود۔

چاک بک عنان۔ وہ گھوڑا جو باگ کے اشارے پر چلے۔ صاحب  
گذشتہ است مگر نہاہ گردون سیر + براق بہت چاک بک عنان و بقی  
چاکر کانیہن۔ خیمہ بر پا کر دینا پر وہ ڈالنا۔

چاکر اندر چاکر گفتن۔ بہودہ اور لغوبات کنا۔  
چاکر بکیر زون و گردون و گفتن۔ کسی چیز کو ترک کرنا جہازہ کی  
نماز پڑھنا کیونکہ جہازہ کی نماز کی چاکر بکیرن ہوتی ہیں بسنے چاکر  
تہ تبرکتے ہیں۔ حافظ۔ من ہمان دم کہ وضو ساختم از چشمہ  
عشق + چاکر بکیر دم یک سرہ بر ہرچہ کہ بہت + اوحد الدین  
رغبتش رخم کان و در یارا + چاکر بکیر کردہ دسہ طلاق۔ صاحب  
ہر دم از نام برگے خوان آہ کشید + چاکر بکیر ہر نخل تننا گفتم۔

چاکر دیوار خانہ و وزن شدن۔ سہار ہونا اور گر جانا مکان کا  
خاکانی۔ چاکر دیوار خانہ و وزن شدن + بام نشست و آستان بر سبت  
چاکر زانو زدن۔ مربع صورت پر بیٹھا۔ باقر کاشی۔ چاکر زانو  
چون توان در مجلس سلطان زدن + تا بخدمت چست با شہی بر سر کیا نشین  
چاکر ضرب زدن۔ داڑھی موچین بھوبن اور سر کے بال منڈانا

بہترین قلندران نامقید ولا مذہب کا ہو۔ قاسم شہیدی۔ مرا  
 محبت اغیار عشق یار بربد + چار ضرب کسے دکرین چار بربد۔  
 چار طاق افگندن۔ فراش خمہ کمر کرنے والا فرش بچانے والا  
 نظامی۔ زمین بر فلک پنج ذوب دیش + فلک بر زمین چار طاق افگنش۔  
 چارہ برانداختن۔ علاج کرنا نہ بیر قائم کرنا۔ نظامی۔ یکے  
 چارہ باید برانداختن + بہ نزدی مردم غوری باختن۔  
 چارہ شناختن۔ علاج بچانا۔ حافظ میند آنکس کہ چو  
 او چارہ کارم شناخت + من ہی دیدم داز کالبدم جان برفت۔  
 چارہ کردن۔ چارہ گرفتن۔ علاج کرنا اور علاج بکڑنا علاج  
 تجویز کرنا۔ میرزا صاحب۔ چارہ دل عقل بربد سیرتوشت کرد  
 خضر این دیران را تعمیر توانست کرد + فردوسی۔ مرا چارہ خویش  
 باید گرفت + رہ خشک را پیش باید گرفت۔  
 چشیدن۔ چکنا چکنا ٹھوڑا سا کھانا۔  
 چاک آستین۔ وہ چاک جو آستین میں رکھتے ہیں۔ میرزا  
 طاہر وحید۔ چلیدن دل بحرح راقوان دیدن + ز ساعد  
 نوکہ از چاک آستین بد است۔

چاک پیرہن۔ وہ چاک جو پیرہن میں ہوتا ہو۔ میرزا فی  
 دانش۔ با خیالت خلوتے در آئین خواہیم کرد + سیرتوشت  
 چاک پیرہن خواہیم کرد۔  
 چاک دامن۔ وہ چاک جو دھننے بائیں دامن کے رکھتے ہیں  
 باقر کاشی۔ ہزار جاہدین چاک میشود آندم + کہ بزرگے بیان چاکھا دامان۔  
 چاکانیدن۔ چکاندن لینے بچکانا۔  
 چاک گریان۔ گریان کا چاک جو مشہور ہو۔ نسبتی۔ وقت  
 تانی رسیدن بچہ بزن زخم را + موسم چاک است چاک گریان گذشت۔  
 چاہموشان۔ چاہ فراموشان۔ کنوان جو خواب و بے آب  
 ہو۔ محسن تاثیر۔ سخن افتادہ در چاہموشان + سران ستر مخفی  
 را بموشان۔ میر حیدری۔ یکدل آنجا افگندی کہ بیاید یاد  
 مگر این چاہ زنج چاہ فراموشان است۔  
 چاہیدن۔ سرد ہونا ٹھنڈا ہونا۔ طاہر وحید ثعلب۔  
 فروش کی تعریف میں۔ دل من ز خود بکہ چاہیدہ است  
 مگر گری از تعلیش دیدہ است۔

چار ابرو۔ وہ معشوق جو نوخط ہو۔ طاہر غنی عشق افزون شود  
 چون حسن میگردد زیاد + تا تو چار ابرو شدی چشم ز شوق گشت چار۔

میرزا صاحب۔ بلاست طاعتی فخران چہار ابرو + چار  
 موجد دریا نجات ممکن نیست۔  
 چار پہلو۔ قسم اخیر و جو نہایت نفیس ہوتا ہو اور حکم چار پہلو جو  
 بہت بھرا ہوا ہو اور خواب چار پہلو کمال غفلت کی نشاندہ ہو۔  
 صاحب۔ زود در گل می نشیند کشتی سنگین در آب + چار پہلو  
 سبکی خود را از آب و نان چرا۔ فوقی۔ چو اندر یک دودم چا  
 می سپاری + چو راستی بخواب چار پہلو۔  
 چابک سراے۔ صاحب تقریر نیز زبان۔ نظامی۔ سیا  
 سخنگوے چابک سراے + بیاط سخن را یکا یک بجاے۔  
 چابک پایے۔ تیز رفتار و رفاص۔ نظامی خسرو پرویز  
 کی کنیز کی تعریف میں۔ باہمہ نیکوے سرود سراے +  
 رود سازی برقص چابک پایے۔  
 چادر کا فوری۔ صبح کی سپیدی۔  
 چادر لا جو ردی۔ آسمان۔

چادر یزدی۔ یہ ایک نفیس چادر یزد میں بنتی ہو اور عورتیں ہنپتی ہیں

### حجم فارسی بابا کے فارسی

چپ دادن۔ طرح دے جانا الگ ہو جانا۔ میر خسرو بکا  
 بودی تو اے گلبرگ خندان راست گواشب + کہ چون چپ  
 دادہ امروز گلبویان رعنا را۔  
 چپ کردن۔ برخلاف کرنا برعکس کرنا۔ طالب علی۔ راہ چپ کرد  
 حرفانہ بہار از جنیم + غنچہ ماند من و ہنگام شگفتن بگذشت۔  
 چپ رفتن۔ برخلاف چلنا الگ چلنا۔ میرزا صاحب چپ  
 میرود برات و ان طریق عشق + در گوش جہج حلقہ آہن کشیدہ است  
 چپ افتادن۔ ٹیڑھا پڑنا برخلاف پڑنا۔ خلوری۔ بخت  
 گردا مانداد چہنم + در بنا جہج چپ فناد چہنم۔

### حجم فارسی بابا کے

چتر سحر۔ آفتاب عالم تاب۔  
 چتر روز۔ آفتاب جہان تاب۔  
 چتر ساز۔ چتر بنانے والا۔ باقر کاشی۔ چتر سازی ست  
 ابرو بر سر تو + تیغ بازی ست برقی بردر تو۔  
 چتر طاؤس۔ وہ چتر جو طاؤس کے پروں کا بناتے ہیں۔  
 خیر از سحر فطرت۔ ز داغ حسرت پرواز گھما میوان چیدن +  
 کند افشاندن بالم نفس را چتر طاؤسی۔

ہدایت براہت نہاد۔

چرب دست۔ صاحب فیض و شیرین کار و ترو دست۔

ابو طالب کلیم۔ چون سنویم از فوسازی نخت چرب دست  
خاک گر بسد گنم بر آتش روغن شود۔

چرب قامت۔ جکا قد خوبصورت ہو۔

چرک تاب۔ وہ رنگ جیسر میل معلوم ہو جیسے کہ سیاہ و سبز  
و ماشی و خاکی۔ شفیق اثر۔ روز سیاہ پردہ آلودہ و امن ستا  
مجنون نخت فوہشم زین رنگ چرک تاب۔

جراغ صبح۔ صبح کا چراغ جبکو قیام کی امید نہیں۔ صاحب  
جراغ صبح بیک جلوہ میشود خاموش + براہوسم پیری را اعتبار چہ خطہ  
جراغ سپہر۔ آفتاب عالم تاب۔ نظامی۔ کہ چون باداوان  
چراغ سپہر + جمال جهان را برافروخت چہ۔

جراغ سر بیار۔ وہ چراغ جو بیار کے سر پر جلا میں مسیرو  
صائب۔ دل انگار سپر میشود از سر و خواب + چشم بدار  
جراغ سر این بیارست۔

جراغ طور۔ وہ جلوہ آہی جو موسی علیہ السلام کو طور پر نظر آیا تھا

جراغ مزار۔ وہ چراغ جو قبر پر جلا یا جلتے۔ میرزا صاحب

جون دندگی بکام بود مرگ شکل ست + پروائی بادیت چراغ مزار ما

جراغ نذر۔ وہ چراغ جو کسی مقصود کے حاصل ہونے کے لیے

کسی بزرگ کے مزار پر جلا یا جائے۔

چرب آخور۔ وہ شخص جو آسودہ حال ہو اور ناز و نعمت سے

دندگی بسر کرے۔ شرف الدین شفاۃ۔ لکھ افکن مباحث

دندان کسیر + گر خدی بگ دوروز چرب آخور۔

جرم گور۔ گور کا چرٹا کہ اناتہ کمان کا جلہ۔ نظامی۔ جو بر شاخ

آہو کشد جرم گور + بدوزد سر مور بر باسے مور۔

جرخ اخضر جرخ پیر جرخ مدور جرخ اکر۔ آسمان با اعتبار

رنگت وغیرہ کے۔

جراغ روز۔ چراغ بے نور اور آفتاب۔ عالم تاب۔ طاہر حمید

خدا یا سینہ بے سوز دارم + دلی بھون چراغ روز دارم۔ ولہ

صر صراجم چراغ روز را خاموش کرد + موج اشک آسمان را

حلقہ بدر گوش کرد۔

چراغ عالم افروز۔ سورج جس سے زمانہ روشن ہوتا ہے۔

نقیحہ۔ زمین و آسمان را کرد روشن + چراغ عالم افروز محمد ۲۔

چتر بر سر کشیدن۔ فراغت و خوشی کی حالت میں ہونا۔ حافظ۔

گر بہار عمر با عید باز بر تخت چمن + چتر گل بر سر کشی ای مرغ خوشخوان

چتر بر سر نہاد۔ سر پر چتر رکھنا حکومت پر ہو چنا۔ میر خسرو۔

نہ برسد نہاد چتر سیاہ + چتر ابرے کشد بر سر ماہ۔

چتر بر سر زدن۔ چتر سر پر رکھنا۔ قاسم مشہدی۔ نے

ہر سا چتر بفرم زد آسمان + استادہ است جرخ کہ چون انگد مرا۔

چتر در چتر کشیدن۔ رقبہ میں برابر کرنا۔ غلوری۔ رہتی عشق میں

کہ یلوتہ + چتر در چتر آفتاب کشد۔

چتر زین۔ سوچ۔

چتر سلیمان۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا چتر۔ میرزا جلال اسیر

سایہ فقر از سر ما خاکساران کم مباد + زینت چتر سلیمان خرویشینہ وود

چتر طاؤس زدن۔ کشتی گیروں کے فنون میں سے ایک فن کا

نام ہے جو کہ ہند میں مور چال کہتے ہیں۔ میر سخاوت۔ دل بسیر

فلک از شک کئی دیوانہ + بچو طاؤس زنی چتر بوزرش خانہ۔

چتر بیابی۔ چتر سیمین۔ جائز سوچ۔

چتر بخبری۔ چتر کھلی۔ کالا بادل اور رات۔

جیم فارسی با خاکے

چخیدن۔ لڑنا اور نہایت کوشش کرنا۔

جیم فارسی باراکے

چراغ آسیا۔ وہ چراغ جو چلی جانے کے مقام پر جلاتے ہیں۔

محمد قلی سلیم۔ قیمت مکن کر بخار کلفت دوران سلیم + اختر ما

جون جسد آسار و شن شود۔

چرب بالا۔ جکا قد خوبصورت ہو۔ ذوقی۔ بنہ سر بچو بیداز

خاکری + اگر ہستی تو سرداے چرب بالا۔

چرخ قبا۔ پیرہن جو مشہور کپڑا ہے۔ میر خسرو۔ چرخ قباے

زکھر بافتہ + کردہ بے صفت زربافتہ۔

چرک دنیا۔ دنیا کا میل مال دولت اسباب۔ پاک گزینہ

دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک گداسہ باغوشہ چون عیسی کہ

چراغ جہاں تاب۔ سورج جس سے زمانہ روشن ہے۔

چراغ تربت۔ وہ چراغ جو کسی قبر پر جلا میں۔ رضی دیش

بین از جہات کند گل بہار حسرت من + بس سفا لالہ زدی چراغ تربت جہاں

چراغ ہدایت۔ ذات باریکات محمد صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید

صفہ رفوقانی۔ تو کم گشتہ بودے خدا کے کریم + چراغ

جراحی اطلس - جرح مقوس - جرح آنوس - آسان عباہ  
 تم سکی ہو گئی وضاحت کے۔

جراحی کش - بدکار فاسق فاجر خالم منافق جو کسی بڑائی میں  
 ساعی ہو اور بھلائی سے ناراض - فطیح اثر - از حق نیک  
 گرد و بدخواہ با تو دشمن + تو ان جراحی کش را گفتن جراحی روشن  
 جراحی شرح - ذات باریکات رسول مقبول علیہ السلام -

جراحی شام - وہ جراحی جو شام کو جلایا جاتا ہے بیت گے  
 بفرق شوی جلوہ گر گے در غیب + فروغ صبح توئی و جرح شام توئی  
 جراحی از چشم بریدن - جراحی از چشم بستن + وحیدین -  
 وہ روشنی جو آدمی کو تیب پہنچے ضرب سخت کے آنکھوں کے

سلسلے بھر جاتی ہے - میر برہان ابرقوہی - نورید ز کینہ بر سر تیغ  
 کشید + گردن بدلہ شگافنا کردید + آن روشنی دیدہ جو رفت نظر  
 از سیلی عنس جراحی از چشم برید - محمد قلی سلیم - سیلی باد بر رخ او  
 بست + کہ جراحی از جراحی چشم بست + بدیع الزمان سیر آباد  
 سے جہد از سیلی آہن جراحی از چشم رنگ + شمع مجلس کردہ است  
 انداز بدگو ہر مہر -

جراحی از خانہ کسی بردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا - فائدہ  
 لینا - سنجر کاشی - ہر سہ موسی جراحی از خانہ سن ی بڑ  
 نورین وادی سوے وادی الین می برد -

جراحی شب باران - جراحی شب ہمتاب - بقاء  
 کرنا کام کا کلاہ حاصل سعی کرنا بے لطف کام کرنا میرزا رضی دشت  
 رفتی و از اشک بلبل در چین طوفان گذشت + روز بر گل چمن  
 جراحی شب باران گذشت - ولہ - سو خیمہ و جو ہر ماہر نے  
 ظاہر شد + چون جراحی شب ہمتاب بجا سو خیمہ -

جراحی از فروختن - جراحی جلانا اظہار حال کرنا صفدر فوقانی  
 شمع در مجلس نہادیم از دل برداغ خویش + از جراحی  
 سینہ در گاشن جراحی از فروختن -

جراحی بر کردن - جراحی روشن کرنا - نورالدین خلوی  
 ز نورس جو شعلہ فروزد جراحی + جراحی دیگر بر کند ہر جراحی -  
 جراحی بروح کسے سوختن - کسی کی قبر پر جراحی جلانا - خان  
 زمان آمانی - امانی ایچہ تو از دوست تو استی آن خدا + برج  
 بخون مید ز گاہ گاہ جراحی -

جراحی بکفت و دشتن - ہاتھ میں جراحی رکھنا - حافظ -

بفروغ جسمہ زلفش رہ دل زندہ ہنسب + چو دلاورست  
 دزدی کہ بکفت جسمہ راغ دارد -

جراحی تہ دامن - وہ جراحی جو ہوا سے بچانے کے لیے  
 دامن کے نیچے رکھیں - صائب - دل کہ بند مقلد باد و باد  
 فیض ست + چون جراحی تہ دامن شود از خاموشی -

جراحی خاموش شدن - جراحی خاموشی گرویدہ  
 جراحی گل ہونا اور گل کرنا - محمد قلی سلیم - دل در ہوا  
 زلف تو بہوش میشود + در شب جراحی آئینہ کا موش میشود  
 میرزا معز - جان بے ہرئی ایام دارد قبرہ احوالہ + کاندانا  
 شب خاموشی سیکر در جراحی من -

جراحی خواستن - جراحی مانگنا اور جراحی کا مانگنا جگو مجاور  
 مزارات کی جراحی کہنے ہیں - طاہر وحید - چون گدا بانی کہ سچو ہند  
 از مردم جراحی + فیض از می در شب آدینہ بخواہیم ما -

جراحی را روغن کردن - جراحی میں روغن ڈالنا - سید  
 خنین خالص - اسے اشک جراحی دیدہ را روغن کن + آ  
 گریہ تو ہم میر درین روزن کن + خاموش شدہ است آتش  
 داغ دلم + اسے نالہ تو این جراحی را روشن کن -

جراحی رفتن - گل ہونا جراحی کا - ملا طغرا - بے وصیت دلم  
 از خود نزد شام فراق + این جراحی ست کہ از رفتن خود آگاہ ست  
 جراحی روشن شدن - مقصود پانا مطلب پانا دولت و مال  
 حاصل ہونا - نقیہ از مولف - شد نورش جراحی دین روشن  
 کرد حق مطلع یقین روشن -

جراحی روشن در روز کردن - جب کیسکا کار خانہ بر ہم  
 و در ہم ہو جاتا ہے تو وہ سا ہو کار بر روز روشن دوکان پر جراحی  
 جلا کر بیٹھ جاتا ہے اور مشہور ہو جاتا ہے کہ فلان شخص کا دوا لکھی گئی  
 اس کے قرضخواہ سب خاموش ہو جاتے ہیں یہ رسم ہندوستان  
 کے ہندوؤں میں ہے - محسن تاثیر - از بادہ جراحی کردہ روشن  
 چشم تو ہو ہندو سے دوا لی -

جراحی روشن گفتن - یہ دعائیہ کلمہ ہے کہ کسی کے حق میں کہنا  
 میر جراحی روشن ہو - میرزا محمد مجذوب - آتش کو آتش  
 می گرد دایم روشن + پروانہ بلبلان را گوید جراحی روشن -

جراحی طلبیدن - روشنی مانگنا جراحی طلب کرنا - میرزا  
 ویر مادندران - جو سایہ کے درمہم ہی جراحی طلب کرنا -

جراحی روشن گفتن - یہ دعائیہ کلمہ ہے کہ کسی کے حق میں کہنا  
 میر جراحی روشن ہو - میرزا محمد مجذوب - آتش کو آتش  
 می گرد دایم روشن + پروانہ بلبلان را گوید جراحی روشن -  
 جراحی طلبیدن - روشنی مانگنا جراحی طلب کرنا - میرزا  
 ویر مادندران - جو سایہ کے درمہم ہی جراحی طلب کرنا -



بیاد شاہ جو رحمت دمی گدا ئے پیار۔

جراغ کاروان - وہ چراغ جو قافلہ دار لے بلند باش پر جلاتے ہیں  
جراغ کشتن - بجلیا ہوا چراغ کی روشنی دیکھ کر تافلے میں آجائے  
جراغ گشتن - چراغ گل کرنا بچھا دینا - میر خسرو - زن کہند  
از بے شہوت چراغ - کے بود از پر تو روزش فراغ -

جراغ گل شدن - بجھ جانا چراغ کا - طاہر غنی - بحر کلفت  
جراغ گل کردن - چراغ روشن کرنا اور بچھا دینا دوست کے لیے  
طاہر غنی - دران محفل کہ شمع رو سے او نیست + چراغ دیدہ  
را گل میتوان کرد - خواجہ آصفی - شبے کرمی چراغ حسن  
اگل کرد انستم + کہ ہم بلبل من سر شہد ہم پروانہ خواہم شدہ  
جراغ مژدن - چراغ بجھ جانا مینور ہونا - ذوقی اردستانی -  
امروز فلک شعلہ داغش مردست + نوزمہ و مہر در داغش ستر  
و حتی بہ نادر ہرچ خواہی برے + کین خاندان یک چراغش مردست  
جراغ مغلان - کنا ئے شراب - ۵ - بخرخ برین شد دلغ  
منان + خدا کرد روشن چراغ مغلان -

جراغ نشانیدن و چراغ نشستن - چراغ گل کرنا اور گل ہونا  
شانی مٹکو - اذم سرد دم سوز جگر نہ نشیند + این چراغی ست  
کہ از باد بھر نہ نشیند + کمال خجند - یار نشست مجلس بنشاند  
جراغ + روی او نور تجلی ست خواند چہ داغ -  
چرب زبان - فصیح صاحب تقریر و چرب گو - نظامی - بہا  
چرب گو مرد بطین گذار + چنین چربی انگشت اندوی کار -  
چربیدن - بڑھ جانا غالب آنا - سعید اشرف - برقد شمع  
قدت می چربد + میزند لعل لبست ساغرا -

چربی از پہلو کے خیر نخواستن - اپنے شہر کے پہلو کی چربی  
آسان طور سے حاصل نہیں ہو سکتی اسکو نکال کر نامشکل ہر  
ہو - نظامی - زبون ترز میں عیدی آور بزیزہ کہ چربی  
نخیزد ز پہلو سے شیر -

چرخ زدن - ناچنا دوری حرکت کرنا - کمال خجند - مہ کرد  
چرخ طواف آن کرد + صد چرخ دگر بدوق آن زد -

چرخ کمان - وہ کمان جو سخت ہو - میر خسرو - چرخ کمانہای  
سازد + برمد نوکرہ برابرہ گرہ -

چرخ کمان - خوشی کی حالت میں ناچنے لگنا میر نجات

بازو زمر کہ آن نادرہ نہال گلیوش + چرخکی زد کہ سرم جیغ زدہ رفت از ہوش  
چرب پہلو - فر - و بر گوشت آدمی یا حیوان -

چرخ گاہ - حلقہ رقص کا و محاسن سماع - ملا طغرا - بہ پہلو  
گرافادہ در چرخ گاہ + زند جیغ خوابیدہ چون چرخ چاہ -  
چراغ سحری - سربع الزوال و نایا پدار -

جیم فارسی با سین

چسیدن - پوست ہونا لمس و لمحت ہونا - صائب  
کتاب تر باخلر آنچنان ہرگز نمی چسبد + کہ می چسبد ز خون  
گرمی بدلہا لعل خوشخوارت -

چست افتادن - مطابق و موافق ہونا ایک چیز کا دوسری  
چیز کے ساتھ - نظامی - بکھنوی نامش افتاد چست  
نسب کرد بر کیقبادی درست -

چست بستن - مضبوط باندھنا بندیا کر دیوہ کا - میر خسرو - زہنا  
کہ آن بند قبا چست بستید + کرنا ز کیش بچہ بر اندام براید -  
چسپانہ - وصلی جو دو کا غذا کرنا لے ہن -

جیم فارسی با سین

چشمہ سیما و چشمہ سیما ریز - آفتاب -  
چشم بے حجاب - بے حجابے شرم بے بغیرت آنکھ فروغ  
چشم سپید - وہ آنکھ جس میں نور نہوا نہی آنکھیں کو چشم  
آصفی - درق دیدہ یعقوب ہمین مضمون داشت + کہ شود  
صبح طرب چشم سفید آخر کار -

چشم چون دستار - وہ آنکھ جو استخار میں پیدا و راندھی  
ہو گئی ہوں - صائب - عاقبت تسخیر آن سپہن بدن خواہیم  
کرد + چشم چون دستار خود را پیر ہن خواہیم کرد -

چشم مور - وہ چیز جو بہت بار بار ہو -

چشمہ خضر - آب حیات کا چشمہ کنا ئیہ دہان محبوب -  
چشمہ دار - وہ چیز جو حلقہ دار ہو - نظامی - یکے صدق  
رخشدہ چشمہ دار + کہ در چشم ناید یکے چشمہ دار -

چشمہ زار چشمہ سار - آبدار زمین جس جگہ بہت سے چشمے  
جاری ہوں - عرفی - فروغ شعلہ فقرت قد جو درار حام +  
بچشمہ نار بڑا بد سمند از خرچک - صائب - نمر ویم جو ماہی  
بچشمہ سار زرد + جو تیغ جو ہر ذاتی بس است روشن ما -

چشمہ کار - خوب اور پسندیدہ کام - صائب - جاک در بہن

یوسف عقل افگندن چشمہ کاری است کہ در دست زینجاری است  
چشمہ مدار نام ایک چشمہ کا ہو بزودین محسن تاثیر خوشا  
حدیقہ مہر بر نعمت آبادش کن چشمہ مدار و سر و آوازش  
چشمہ روز آفتاب عالم تاب اوحد الدین النوری ناوک  
عصمت بدوز چشمہ روز گر کند در سایہ حیرت نگاہ مولف  
زلف مشکینش بر سجد گوش شب روی برورش بر بند چشمہ روز  
چشمہ بزرگس زرخش کا بھول جو مشہور ہو

چشمہ لکیش نہایت شرمندہ و خجل نزاری قسمتی  
کنون از تنگدستی چشمہ پیشم کہ سرست از ہوا فوایان خوشم  
چشمہ نور بخش چشمہ آب حیات و آفتاب و دہان محبوب  
چشمہ نوش کنایت دہان محبوب سعدی شیرازی  
چون برگ گل ست آن بنا گوش با سبزہ بگرد چشمہ نوش  
چشمہ منقط وہ آنکھیں جبکی سیدی میں سرخ نقطے ہوں  
چشمہ زارع بغیر اضافت ہم جو شخص بے جاوے کا مابے ہم  
ہو سلیم باغبان بر زعم بلبل از صفت نامحسوس مان  
ہر کہ چشمہ زاغ دارد درہ بگلشن میدہد

چشمہ فزاک کنایت فزاک کا حلقہ معز فطرت چنان  
آسودہ بنشینم وی از تیغ بے اکش بکہ وار و گریہ شادی  
ز خونم چشمہ فزاکش

چشمہ غریبال جھانی کے چھید  
چشمہ محمل محمل کے نقش و نگار میرزا بادل بے جنت  
در چشمہ آئینہ دل آب نیست چشمہ محمل رشوق یا خوش خواب نیست  
چشمہ سلبیل بہشت میں ایک نہر کا نام ہو

چشمہ دام حلقہ اور سوراخ دام کے میرزا صائب  
نیت از روئے زمین سیری دل خود کام را حرص میگردد  
فزون از خاک چشمہ دام را

چشمہ گندم چاک جو اندر گندم میں ہوتا ہو محمد قلی سیاح  
چشمہ نگش بوقت بیداری گل بابو نہ است بنداری چون  
بیکد بگرش ز خواب نہاد میدہد آن ز چشمہ گندم یاد

چشمہ نیم چشمہ نیم کنایت حلقہ ہم کا حسین سنائی  
وگر از دمک طبع تو عالمی سازند ز روئے جہ نیاید چشمہ نیم  
دلہ محبت تو جگرش لگان باد یہ را کند زلال خضر در گلو چشمہ نیم  
چشمہ آب دادن آنکھوں کو تازہ لڑا کھی دیدار سے مستفیض ہونا

نور الدین طحیری آب ہدا چشمی در تماشای جناب و پندین ازل لاجیم احباب  
چشم از چیز سے فرو بستن فرو و وقتن کسی چیز کو نہ دیکھنا  
روگردانی کرنا کسی دلا راسے کہ داری دل درو بند و گرد  
چشم از عالم فرو بند حافظ تنم زجب تو چشم از جہان فرو  
میدوخت نوید وصل جمال تو داد جالم باز

چشم افتادین نظر پڑنا نگاہ پڑنا میر خسرو چشم تو افتاد  
وجود ہمہ جا ملک شد ہر چیز کہ در کان رفت ملک شد

چشم افگندن نظر ڈالنا دیکھنا حسین سنائی فصل  
خلاص زبے بر لکیش کنی بیکہ باطفت گر فکشی بر چہار چشم  
چشم باطل ساختن اندھا کرنا بنا کرنا  
چشم بخواب رفتن نیند میں آنا سو جانا

چشم بخواب کردن سو جانا نیند میں ہونا حسین سنائی  
بالک چون فسانہ گوئے شوم چشم خورشید را بخواب گنم  
چشم بدست کسے بودن کسی کے ہاتھ کی طرت دیکھنا اس کے  
کچھ امید رکھنا میرزا صائب خواہم از عالم بالا جو طرت  
روزی خویش چون ناگین چشم بدست ہم کس نیست مرا

چشم بدنبال کسے بودن کسی کی خرابی کی فکر میں ہونا  
شعر از سفر کردن نیند ہم چہ دارد در نظر چشم رہزن  
کاروانے را کہ در دنبال نیست

چشم براہ داشتن چشم براہ دوختن چشم براہ وزن  
چشم براہ نہادن نظر ہونا کید کا رہتہ دیکھنا میر معری  
من نہادہ چشم برہ تا کے آندم نشان من نہادہ گوش  
برد تا کے آندم خبر ملا با تفتی اودوختہ چشم برہ یار  
از دوختن جسم بر بزار میلی باغیر میلی از رہ دیگر گذشت یار  
تو چشم افتخار براہ کہ میزنی

چشم برد داشتن روگردانی کرنا نظر کو مٹا لینا خواجہ سہب  
چشم برداختن از روئے عزیزان صعب ست ورنہ ہر دن  
شدن از ملک جہان این ہمہ نیست

چشم بر زمین افگندن شرم و حیا تو شمع سے نظر کو نیچی کر لینا  
چشم بر وزن افتادن نزع کی حالت میں ہونا قریب مارگ  
ہونا ماموسن بیگ جو آفتاب در آ از دم کرد چشم تو  
بحال مرگم و چشمہ بر وزن افتادہ ست

چشم برہم زدن و چشم برہم نہادن آنکھیں بند کرنا

نظائی - نہ اندازہ آنکھ یک دم زندہ نہ دم بلکہ چشمی کہ برہنہ  
صائب - گزنگاہ گرم سوے خاکساری کردہ + چشم چون  
بہیم زنی شمع مزارت میشود -  
چشم بریکہ یگر آمدن - ایک دوسرے کو دیکھا - مولانا سانی -  
چون روے دوست بیند در خواب نا امیدی + آنرا کہ  
چشم راحت بریکہ گزنیاید -  
چشم بستن - آنکھیں باندھا کر دانی کرنا - طالب علی بابا  
لبا طلب کام بستیم + چشم ہوش ز گلشن اتوم بستیم -  
چشم بر حریف بستن و دوختن - کمال توجہ کرنا اور نظاری کی  
حالت آمین ہونا - نور الدین ظہوری - کسی کہ چشم بروے تو  
دستان بند + بروے خویش در باغ و بوستان بند -  
چشم پرویزن - چھلنی کے چھید - ابو طالب کلیم گردغم را  
بادل پر خنہ نا افتنے ست + یا خدائی آشنا با چشم پرویزن غبار  
چشم پریدن - ہلنا آنکھ کے پردوں کا جو سبب رخ کے ہوتا ہے  
صائب - چہن کہ سے پیدا حرص خاکیان را چشم + عجب اگر  
پر کا ہے بکھشکان ماند +  
چشم پوشیدن - آنکھیں بند کرنا اور کرنا ہونا - سالک قزوینی  
ای تیرہ نظر چہیم مردن داری + پوشیدن چشم را تماشائی ہست  
چشم چار کردن - ایک کا دوسرے کی طرف دیکھنا میر خیر و  
مراد و دیدہ کے خد میان خون تلکے + دو چشم با چو تو شوخی  
جہاں خواہم کرد +  
چشم خوابانیدن - تغافل کرنا تجاہل کرنا - میرزا صائب  
بیداری چہ خواہد کرد یارب بالنظر بازان + خوابانیدن یعنی  
خوابانیدن چشمت +  
چشم خوردن - چشم زخم کھانا نظر لگ جانا - محسن تاثیر - کاشک  
اہل جہان اہل بعیرت بودند + چشم تاکے کسی از دیدہ و دیدہ عورت  
چشم داشتند - امید رکھا امیدوار ہونا اور انتظار کھینچنا -  
حافظ - مایار از چشم یاری دشتم + خود غلط بود آنچه ما بیدار چشم  
چشم را آب دادن - دیار پانا نظر کو تادہ کرنا غیر ز احباب  
چشم خود را دادہ بود از آب جوان خضر آب + تا غور آئینہ را  
ادست اسکندری گشت -  
چشم رسیدن - چشم زخم پہنچنا نظر لگ جانا - نظیری غیاثی  
گردید بلخ عیش حرفان ز جہنم + لبت شد طعام جو چشم گذارید

چشم روشن - یہ ایک کلمہ مبارکباد کا ہے کمال اسماعیل -  
غبار خیل تو چون بر بہر کجلی شد + ستار ہا ہمہ گفتند چشم مارو شن -  
چشم زدن - بہت تھوڑا وقت اور زمانہ - حاجی بہرام بخاری  
تخلص - یک چشم ددن غافل از من ماہ نہاشم + دھم کہ  
نگاہے کند آگاہ نہاشم -  
چشم سفید کردن - روشن کرنا اور اندھا کرنا - میرزا جلال  
اسیر - از بخت تیرہ سر نہ بینش طلب جو صبح + چشم طبع سپیدہ  
بہر طوطیا کن -  
چشم سرخ کردن - نہایت شوق سے دیکھنا شیفتہ و مفتون  
ہونا طبع کرنا - کمال خجندہ - برخار تو چشم کردیم سرخ +  
اذان اشک مالہ گون مسرود -  
چشم سیاہ کردن - شوق اور رغبت اور محبت سے دیکھنا -  
محسن تاثیر - ہزار چشم ز فرس در انتظار تو باغ + سیاہ کر  
تو در خواب جانشنگاہ ہنود +  
چشم شدن - ظاہر ہونا معلوم ہونا - فرید الدین عطار -  
گفت بر من چشم شد اسرار عشق + ینایم ہر زمان مکرار عشق -  
چشم کشادن - آنکھیں کھولنا آگاہ ہونا دیکھنا نگاہ کرنا نظر کرنا  
ملا ظہوری - کسی اخذ بخت بیدار داد + کہ ہر صبح چشمی برویت کشاد  
چشم گرم کردن - تھوڑا سا سو جانا کسی پر عاشق ہونا محبت سے  
دیکھنا - اہلی شیرازی - دید صبح و نشد گرم چشم راحت ما  
سپیدہ دم نیلے بود بر جرات ما -  
چشم مالیدن - آنکھیں ملنا ہشیار ہونا غفلت سے نکلا -  
چشم نشین - جو محبوب اور نہایت پیارا ہو - درویش  
والہ ہر وی - ہستم یہی روشنی دیدہ و دارم + از چشم  
نشینان سید جردہ گواہی +  
چشم نمائی کردن - دہشت دنیا خون ولانا جہرہ کنا غاب  
کرنا - محمد سعید اشرف - غیر در خدمت و تکلیف جدائی است  
بن + بر قہبان نظر و چشم نمائی ست بمن -  
چشم درو و دشمن - حیا اور شرم کرنا کسی سے - شفیع اثر -  
سخت باطن چشم ہو داری ز احبابش + بود آئینہ فولاد کی جہت بیدار  
چشم واکردن - آنکھیں کھولنا دیکھنا غور کرنا - میرزا صائب  
پوشیدہ چشم میگذرد از عزیز مصر + آئینہ کہ چشم بروی تو وا کند -  
چشم و گوش واکردن - نیک و بد بین نمیز کرنا - محسن تاثیر -

## جیم با کاف

چکیدہ جگر - خون جگر جگر کا لہو - قاسم مشہدی - غذای جان  
تنم از چکیدہ جگر آمد + ہر آنچہ کا ستم از خویش ہم بخویش فرودم -  
چکیدہ خفقان - نالہ و فریاد درد آمیز طالب آملی - مدہ بنجہ  
با گوش خاطر ای مطرب + چکیدہ خفقان قابل شنیدن نیست -  
چکیدن - ٹپکنا گزنا قطرات کا - طاہر وحید - چنبدین عبث  
سوخت دل سخت سخت + جون شمع سرگون جلد آتش زبخت  
چکیدہ مژہ - اشک یعنی آنسو - طالب آملی - بروزگار گشت  
نقطہ نقطہ گردن را + چکیدہ مژہ ام نائب نجوم شود -

## جیم پارسی بالام

چلیدن - جلنا روان ہونا لاف و مزاد ار ہونا میر سجات - سما  
راکتی گز جھامی چلوت + ہر چہ خواہی بکن سے شوخ بامی چکیت -  
جلہ آہن - وہ لوہے کا جلد جو کبادہ پر لگاتے ہیں - بحسن تیار  
ز می کن کرختی ایام سیکشی + از آہن ست چلہ کمان کبادہ را -

## جیم فارسی بایسم

چمن اندود - وہ مکان جو باغ کی طرح مطبوع ہو - میرزا بیدل  
شوق موسی نگہ رام تسلی نشود + نادو عالم چمن اندود بجلی نشود -  
چمن گرو - وہ شخص جو باغ کی سیر کا شوق ہو - رضی دانش  
بیاد ہم صفیران در قفس شور خوشی دارم + چمن گردی زہر فرسودہ  
بال و پر کے آید -

چمن سیر - جو باغ کی سیر کا شائق ہو - شیخ اعمار فین یافت  
ہو سم نیست بد لہا سے چمن سیر + ترسم کہ مرا باغم خود و انگذازند -  
چمن افروز - تاج خردس و گل کلغا جو ایک قسم کا بھول کہ  
محسن تاثیر - خارہ باغ دلفروزش + خوش خالیہ از چمن فروزش -  
چمن طراز - مالی - باغبان - باغ کو آراستہ کرنے والا - سید  
محمد عرفی - خیز و بجلوہ آب دہ سرد چمن طراز را + آب و  
ہوا زیادہ کن باغچہ نیاز را -

چمیدن - آہستہ چلنا تاز و غرور سے چلنا -

چمن آسودہ - مرغ جو باغ میں آزاد رہتے ہیں بخلاف مرغان

گرفتار کے - رضی دانش - بال خون آلودہ بیرون زد ام اور دم

با چمن آسودہ مرغان ذوق پرواز کم کجاست -

چمن رمیدہ - یعنی از چمن رمیدہ باغ سے نکلے ہوا - آرزو -

مرغ چمن رمیدہ ام زخمی خار آشیان + کو بہشت میدیم ملکہ چشم ام را

تا کے ای مرغ سحر این نالہ ہے لی اثر + مبر کن ہانچہ گل چشم و گوی کتہ

چشمہ دیدن - بہت ساجزہ کرنا بہت سے لوگوں کو دکھانا

بناک بھرتا - جعفری تہر مزی - دلم چنبدین فسون چشم زکاں

مدہ + فزیم چون ہونہر گس کہ چشم چشمہ دیدہ -

چشمہ آتش فشان - آفتاب عالم تاب - خاقانی - وقت سرت

آتش فروز کن کردار + چشمہ آتش فشان پوشیدہ اند -

چشمہ حیوان - آب حیات کا چشمہ اور دہان محبوب - ذوقی -

بنماظر عاشق لعل لب تو + خیال چشمہ حیوان ندارد -

چشمہ روشن - سورج جس سے زمانہ روشن ہے - فرخی - اندیا

صحر اک غیران دو لشکر صفت کشد + اسماں از برہمی خواہد برایشان

اقرب + چشمہ روشن نہ بیند دیدہ از گرد سیاہ + بانگ نذر

نشند و گوش از غوکوس و حلب -

چشمہ سوزن - سولی کا سوراخ جس میں شمشیر ڈالا جاتا ہے - صائب

چشمہ سوزن محیط بحر نواز شدن + در دل تنگ محیط بحر چون گنجہ است

بشتم براہ - وہ آنکھ جو کسی کا راسعہ دیکھتی ہو - صائب

ای جلادہ سودا سے تو ہر رشتہ آہی + در ہر گدہی چشم براہ تو نگاہی -

چشم بر ہم چشمہ - وہ آنکھ جو بند ہو - صائب - شود چہ

بصیرت ہر کہو خواہ چشم از دنیا + کشاد این حجاب از چشم بر ہم شہتہ عریذہ

چشم زردہ - زردہ بین جو لوہے کی کردیاں ہوتی ہیں - طالب آملی -

الکمان وقف ہم آغوشی رہ ساختہ + بر ناک زردہ چشم زردہ ساختہ -

چشم سیاہ - آندھی آنکھیں بے نور آنکھیں - میرزا طاہر وحید

ہست از بنفشہ دیدہ بام سرمہ دار + روشن شود ز خطر چشم سیاہ +

چشم فیروزی - نیلی آنکھیں فیروزہ رنگ کی - میر سجات - چشم

فروزی آن مطرب خوش لہجہ سجات + عاقبت دشت نشا پور کند آندہ

چشمہ خاوری - آفتاب یعنی سورج - لطامی - سندان سنگد

دمان داوری + سبق بردہ از چشمہ خاوری -

## جیم پارسی با عین

چنبدین - کھینچنا اور دم مارنا -

## جیم پارسی با فاک

چفیدن و چفیدن - چہان ہونا ملحق و ملحق ہونا -

چفتہ نہاد - کسی پر ہمت رکھنا بہتان باندھنا -

کمال اسماعیل - من برخا و تربیت کبہ و دختہ

سادے خندہ بفریب چفتہ ام +



چمن گم کردہ - جکو باغ کا رستہ معلوم نہ ہو طالب اعلیٰ - نادر مرخ  
چمن گم کردہ سیر آہنگ نیست + و اگر اریلی نو ہنجان بخاموشی مرا -  
چمن آراسے و چمن پیراسے - مالی باغبان - کمال اسماعیل  
زاصل درگذر شاخ سایہ دار شود + دیکر گرو جودا کرد شان چمن پیراسے

### اجیم فارسی با نون

چنبر مینا - باعث بارزنگ کے آسمان -  
چنار منار - ہ الفاظ اہل فارس بدگوئی و گالی کے موقع پر استعمال  
کرتے ہیں و آوارہ و گشتہ حکیم شرف الدین شغالی نے محمد ضیا  
فکری کی جو مین - مصابگو محمد رضا کا دگر بار + مندرگرم و روغن زرد  
چنار و منار + عبد الغنی قبول - گئے بکابل و گاہی سندھ کی نقیبہ  
سپہر سفلی چنار و منار کرد مرا -

چنبر خنجر - وہ تلواروں کا طبقہ جس میں سے بادیگر جت اور کنگل  
جالتے ہیں - طاہر و حیدر - پس مرزاگان عیان جہش ہو ہندو  
کہ جت از چنبر خنجر بد آئندو -

جذاب بر دل زدن - دل پر نیچہ مارنا - بچکے کاشی - بلبل  
خوشخوان جو بر آہنگ دو + بر دل مشتاق چمن چنگ زد -

چنگ و ہن - ایک آہنی ساز کا نام ہے جو منہ پر لکھ کر بجاتے ہیں  
ہندی میں اسکو منہ چنگ بولتے ہیں - مرزا شجاع - کہ سکیل  
بر سخن فویش زنی + کے حوت بدی دشمن فویش زنی + بدگوئی  
خلق بچو چنگ + دہن ست + منواز کہ خود بردہن فویش زنی -

### اجیم فارسی با واو

جوب یا سا - جوب یا ساق - منایہ سلطنت کے وقت ایک  
لکڑی ہوتی تھی جس سے مجرم کو سزا دی جاتی تھی منے اسکے ترکی  
میں حاکم کی لکڑی ہے - عبد القادر عافی - ادب کو دراصل جوب  
یا ساق + بفرمودہ از گردش تاباق + بغیرت محاسن رویش  
ستر و دران انجمن آبرویش برد -

چوزہ ربا - غلیو از لینے جیل جو مشہور پرند ہے -  
جوب ادب و جوب طریق - حاکم کی لکڑی جس سے بے ادبوں کو  
ادب سکھاتے ہیں اور بے طریق کو طریق بتلاتے ہیں محمد جان  
تقدسی - نکو داند آنکس کو دانشور ست + کہ جوب ادب بزرگ  
درست + اسماعیل ایما - بدسلوکی عزیزان کمین سال کن  
کہ عصا جوب طریق ست بکف پیران را -  
جوب دست و جوب دستی - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ میں

رکتے ہیں - محسن تاثیر - در عشق ما بناسے و گر میگذاشتیم +  
جوب دار بودے اگر جوب دستا - محمد سعید اشرف دریابی  
تقریب میں - قلندر دار کف برب زستی + زیر کشتی اور جوب ستی -  
جوبش در آب ست - جوبش در نم ست - بے لکڑی  
مارنے کے لیے لکڑی بانی میں بھگو رکھی ہو تاکہ مارنے کے وقت جلد  
ٹوٹ نہ جائے - ملا کا تپی - بہ پیش قد تو تا سر شید برب جو سرد  
ز عکس فویشن اور اہزار جوب در آب ست -

جوب شیر خشت - وہ لکڑی جو شیر خشت سے نکلتی ہے اور شیر خشت  
ایک مشہور دوا ہے جسکا اصلی نام شیر خشک ہے - محسن تاثیر - پیران  
سر عمارت طفلانہ میکنم + جز جوب شیر خشت عصایم نمیشود -

جوب نبات - وہ لکڑی جو نبات سے نکلے - میرزا صاحب  
تائش کرد جو طوطی سخن تلقینم + قد فہس جوب نبات از سخن شیر نیم -  
جوب گان پرست - وہ شخص جسکو جوب گان بازی کا بے نہایت شوق  
ہو - لغامی - بکے روز کین خرچ جو کان پرست + شب بازی اور لکڑی پرست

جوب + بیج تیر کو - بہ تیر کو کی لکڑی کا بنانے میں جسکے تیر ہوئے  
ہیں اور دیکھان کسی قد پر جیش بھی نہیں ہوتی ہے - سہی - رستم  
اما زارم کینہ اسفند یار + جوب بیج تیر کو نیشکر در کشم -

جوب نرم را گرم میخورد - نسل ہوئے نرم لکڑی کو گرم کھا جاتا ہے  
نخت اُس سے کھائی نہیں جاتی اگر انسان بھی ہر ایک کام میں  
نرمی ہی کرتا چلا جائے تو دشمن غالب آجائے اور اہل مطلب  
غرض اپنا کام نکال لیجائے ہیں -

جوب پست و ر - وہ لکڑی جو دروازے کے نیچے تختوں کے  
بند ہونے کے لیے لگا دیتے ہیں اور یہ سولے آہنی زنجیر کے  
ہوتی ہے - زکی ندیم - جمال خورزاہ در جنان مستور بیامد + باین  
نخکی در اینجا اگر تو جوب پشت در بافی -

جوب تحصیلدار و جوب محصل - وہ لکڑی جو سرکار محصل  
وصول کرنے والے کے ہاتھ میں ہو - شانی تگلو - دل دین و  
خرد تاراج گشت و مرگ مستولی + بے نقد و دان دادن بسر جوب  
محصل ہم - میرزا عبد القادر ذکر فتح قلعہ بست میں - بہر جا  
شدی بارہ را باز جا - قراباش بستیش بر جوب با + بے قلعہ  
داون براہل خصار + شد آن چو ما جوب تحصیلدار -

جوب تیر - وہ لکڑی جس سے تیر بناتے ہیں - محمد قلی سلیم  
ز شوق عینہ بیگان او خدا را ند + کلام شایع کل است آنکو جوب تیر ست

چو ب شکستن - لکڑی توڑ لینے مارنا - ناصر علی - درین گاہ  
عالی نافع بیماری بنیم + توان برپلوے و ربان شکستن چو دربان -  
چو شک بستن - مضبوط و استوار باندھنا - نزاری قسمستانی  
چو شکستن دست و پا محکم بستن + بیفکندند و زانجا برشت عقد -  
چون قلم کردن - سہرا زبان کاٹ ڈالنا - میر معزی - اسے  
بے قلم نگاشتند روی ترا خدا + از عشق روی خویش را چون قلم کن  
چون و چرا کردن - اعتراض کرنا کسی کے کام پر - بیت - ہرچ  
نیچو اہر کند ذات خدا + کے کند بندہ دران چون و چرا -

چو ب آستانہ - وہ لکڑی جسیر دہلیز کھڑی کرتے ہیں - علی  
خروسانی - تنیم بر آستان محنت دوست + فائدہ بچو چو ب آستانہ -

چو ب حرفی - وہ لکڑی باریک جو متدی طالب علم کے ہاتھ میں  
دیتے ہیں کہ حرفوں پر رکھ کر پڑھے تاکہ وہ حرفوں کو پہچانے -  
چو ب خدائی - انتقام الہی اور غیبی سزا جو کسی کو مل جائے  
کاشی - کند حق ادب بندہ بے ادب را + بودا در منصور چو ب خدائی -  
چو ب کاری - مار کوٹ لکھ کو ب - میرزا صاحب - کے  
زعنبدل بشود در سرم + ناصحان چو ب کاری واکارہ -

چو ب گدائی - وہ لکڑی جو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں مخلص کاشی  
نار دمیج سرے کے کم برے طمع + زخامہ چو ب گدائی مرادست نداد  
چو ب موسیٰ - حضرت موسیٰ کا عصا - اوحدا الدین النوری -  
ایادست تودارث دست خاتم + دیا ملک تونائب چو ب موسیٰ -

### جیم فارسی با ہا

چو قدر با - بہت سے بہت بہت زیادہ - صاحب شمع باہن  
خود از دیدہ بیدار کنی + گریہانی چو قدر با بصغائی در خواب -

چو بلاست - چو قیامت ست - ایسے گلے تعجب کے منقہ پر  
کئے جاتے ہیں عجب الزاق فیاض - فیاض کہ حلقہ زندان  
جہان بود + آخر چو بلا زادہ ستور برآمد - حافظ - چو قیامت ست  
جان کہ ببا شقان نمودی + رخ ہجومہ تابان دل بچو سنگ خارا -  
چو گل شکفت - کیا عجیب مژدہ بین آیا - صاحب - یارب  
چو گل شکفت کہ امروزد چمن + گلہا بجائے جیم دہن باز کردہ اند -  
چو باروز گارے کرد - لینے اسکے حال پر ظلم کیا - بیدل - شبے  
از کس شکایت بیل نگار من کرد + ز غمی تو دخت در دہ روز نگار من کرد  
چو باشد چو نباشد - لینے ہونا نہ ہونا سکا بر روی ہوا ہونا ہوا بسان ہوس  
این یک دم ناپود چو باشد چو نباشد + با آتش مادود چو باشد چو نباشد -

چو کان زر - کنا یہ شمشیر آبدار - میر خسرو - دست دے از قوت  
چو کان زر + کرد پر از گوے زمین سہر -

چو رود - نہایت نوشن اور ظاہر دن کی طرح میر خسرو - گرجہ  
جہان جلہ بیدی چو روز + لیک چہا ندیدہ نگشتی ہنوز -

چو ب نفس - وہ لکڑی جس سے بچرا بناتے ہیں - ملا آفرین  
لاہوری - زاشک حمید شہ چو ب نفس سبز + چہ شد کامل قدم میاداد  
چو ب خط - وہ لکڑی جس پر کسی چیز کی یادداشت کے لیے خط لکھیں  
خواب اسکا اُن خطوں کے بموجب کرتے ہیں - محمد قاسم بیک  
میرسم سلمان باؤ او + در حساب دوستی افق غلط - نامہ ہرگز فرنگم  
سوے او + بر قلم خط کشم چون چو ب خط -

چو ب گل - بیدل کی شمع ماہیوں کی جھڑی - ملا غنیمت  
آئندہ برین گل بنزد بیلین زمین دوستی + میرزا کنون چو ب گل میں پڑا  
چو ب تعلیم - جس لکڑی سے بچوں کو دھماکا کر تعلیم دیتے ہیں -  
مختار - لکڑی اطر حق ہنائی از خود آموختم + چو ب تعلیم اعضا در کف - ملا  
چو ب حاکم - حاکم کی لکڑی جس سے وہ حکومت کرتا ہے عجب شد  
ما تفری - کند غلط دست در کبھی + اگر چو ب حاکم نباشد رہے -

چو ب گنم - کیا کردن کیونکر کردن - میر حسن دہلوی - از ما  
دل ہم با بار سازم چون گنم + بے دمانہ برین بچا رہ بخایدہ یار -  
چو ب اسبان - چو ب نقیب - جو کہدار کی لکڑی جو  
لکے ہاتھ میں ہوتی ہے - قاسم شہیدی - بکوسے دوست  
جائے گرم دارم برین خرم + تعلیم اللہ رکالتش چو ب اسبان  
خیزد - میر خسرو - بجاہ دیدن قواز بلا نترسد خسرو + چو خشم  
نظار کی شاہ را چو ب نقیب -

چو ب پیش رامے گئے گشتن - منع کرنا باور کھنا راستہ  
کیکا بند کرنا - میرزا صاحب - دار ازان چو ب پیش رہ  
منصور گنڈا ملت + کہ قدم از رہ باریک ادب دور گذشت -  
چو ب خوردن - مار کھانا کسنا پانا - نظامی سخی چو ب  
منور در جاکے جو + خرافات دجان داو خربندہ رو - اور بعض  
نسخوں میں جو - مصرع - خرے جو ز میخورد بر جاکے جو  
اکھا ہو کاتب کی غلطی ہے -

چو ب دربان - چو ب اسبان جو کہدار کا بلیم - قاسم بیک  
نزاری رنگدوم ازین در میران مادم + کو آب دیدہ  
خود سبز بنیم چو ب دربان را -

چہ ہر سر دارد۔ اسکا کیا خیال ہو اسکا کیا ارادہ ہے۔ سالک  
فرہنگی۔ رہن بود کہ شمع چہ دارد بر سر پروانہ را کہ نخت پروانہ  
چہ پیش آید۔ دیکھیں کس طرح پیش آتا ہو۔ ملاستی تھا نیرسری۔  
میر دم پیش ماچ پیش آید + با من آن یو فاجہ پیش آید۔  
چہ تو ان کرد۔ کیا کر سکتے ہیں یہ جملے اختیار کے موقع پر  
بولا جاتا ہو۔ رباعی۔ مردانیکہ اندرین حین اند + گدایک  
گئے شاطین اند + ہمیں مردان بیاید ساخت + چہ تو ان کرد  
مردان این اند۔

چہ حالت میکشد۔ کف در رخ اور تکلیف اٹھاتا ہو۔ طاہر وحید۔  
عاشق میکن نیندنی چہ حالت میکشد اگر گویم خاطر پاکت ملالت می کشد۔  
چہ دردماغ دارد۔ چہ در سر دارد۔ کیا خیال رکھتا ہو کس ارادہ  
میں ہو۔ حافظ۔ زنبق شب تاب دارم کہ زلف او زندم + قوساہ  
کم بہا میں کہ چہ دردماغ دارد۔ باقر کاشی۔ نیند نام چہ در سر دارد  
آن بر کار باز مشب + کہ بایگا نہ خویہا نگاہ آشنا دارد۔  
چہ زند۔ کیا کام کر سکتا ہو۔ سعیدی۔ گرچہ شاطر بود خروس  
بجنگ + چہ زند پیش باز رو میں جنگ۔

چہ سرداشتمہ باشد۔ خیال کیا رکھتا ہو گا۔ میرزا صاحب  
بر سر آتم کہ بزلت تو زخم دست + تا سنبل زلف تو چہ سرداشتمہ باشد  
چہ کار افتاد۔ کیا کام نکلیگا کیا نفع دیگا۔ بدر الدین جاجی  
جو یک برج ہزار ستون تو صد بیستون آمد + بسندان دراو کوہ را  
دعویٰ چہ کار افتاد۔

چہ نو یس۔ جو فشی لازمون کا علیہ لکھ کر دفتر میں رکھتا ہو۔  
نحسن تاثیر داری بے شان ز طالع ہر + مد چہ نو یس چون منو ہر۔  
چہ پرواز جہان۔ آفتاب عالمیاب۔ فوقی نور بخشندگان  
چون ماہ در عالم توئی + چہ پرواز جہانی در جہان چون آفتاب۔  
چہ در ہم کشیدن۔ غفا ہونا رنجیدہ ہونا۔ باقر کاشی  
سن نہ آن ندم کہ چون بردوش رزم کشم + دیدم بزم قشام چہ در ہم کشم  
چہ شدن۔ مقابل ہونا رو برو ہونا۔ طاہر غنی۔ ببا آتہ چہ  
میتوان شد + گر روے تو در میان نہا شد۔

چہ کشادن۔ چہ گر دیدن۔ طاہر ہونا آشکارا ہونا۔ حافظ۔  
دخین چہرہ نشا + بد خط نگاری دوست + من بخ زرد  
بخونا پیش دارم + خلوری۔ کجا بابرہن زادہ تو اند چہ گردین  
نار و سجہ اش آن مل رگ ناری باید۔

چہ ہر مالیدن۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا خوشامد کرنا۔ حافظ۔ اہم  
دوست قبلہ عراب دولت است + آنجا بال چہرہ حاجت بخواد زد۔  
چہ پیشہ۔ کیا چیز کیا شو۔ چہ کارہ۔ رفیع واعظ۔ آنجا کہ مسرت  
بولا چہ پیشہ اند + جائیکہ مدد دوست صبور کی چہ کارہ است۔  
چہ کار میکدی۔ یعنی بے چہ کار میکدی کوسے کرتا تھا۔ شرف الدین  
شغائی۔ مرا کجلفہ فراک چون نمی تسی + بتیغ غزہ شکام چہ کار میکدی۔  
چہ میگولی۔ اب کیلگتے ہو گیا کہو گے۔ طاہر وحید۔ دل آبران  
کہ را بود بود در غور رنج + کون کمال تو شد بود زین چہ میگولی۔

### ہیم فارسی بابا سے

چینی بند دار۔ وہ چینی جسکو پوند کیا ہو۔ درویش المہر کی  
ہرات کے کاریگروں کی تعریف میں۔ آرنڈر صنعتے چو اعماز +  
در چینی بند کردہ آواز۔

چینی نواز۔ جیسے کہ نواز یہ لوگ چینی کے پیالوں میں پانی بھر کر  
نہایت خوبی کے ساتھ بجاتے ہیں ہندی میں اس شیوہ کو محل ترنگ  
بولتے ہیں۔ نور الدین خلوری۔ ز غلغل صراحی ست چینی نواز  
دلان قلع ماندہ از خندہ بار۔

چیدن۔ چگنا۔ چننا۔ جدا کرنا۔ کاٹنا۔ آرام سے کرنا۔ صائب  
دشش بچیدن سر مار کا تیغ کرد + چون گل بروی ہر کہ درین باغ  
واشدیم + ناظم ہروی۔ گر تیغ شدم بخون کشیدند مرا + در شمع  
شدم + تیغ چیدند مرا + سیل خورد ہر خشک و ستم گوی + ادغال  
قیمم آسردند مرا۔

چیزے را از چیزے تراشیدن۔ ہم پہونجا کسی چیز کا ایسی جگہ  
سے کہ حاصل ہونا ممکن ہو محسن تاثیر۔ از سختی حاصل آید بے غنا  
نہیست + سادہ لوحی کہ تراشد سخن از روے سخن۔

چیزے را بر چیزے افکندن و انداختن و گذشتن۔ سوون  
دگنا اس چیز کو دوسرے وقت یا چیز پر۔ مجرود۔ بازار کماست  
گرد آید چون تو محبوبی + حساب روز محشر را بروزد دیگر اندازند +  
میر شاہی سنواری۔ غم نا آمدہ خوردن مقدم رنجہ میدارد + جہان  
بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا۔ صائب۔ را ہر درالنگ آرام دین  
خوش است + فواجہ دورا دور میں در غلوت گور افگند۔

چیزے بر چیزے کشیدن۔ نذر کرنا پیشکش کرنا۔ میر شاہی  
سنواری۔ عاشق کہ دم زار و فاختہ بریزش + در جان  
کشد بر تو بر بنجہ بجان آد۔

چیز سے بر چیز سے دوختن - محکم دستوار کرنا - انوری -  
خدا نگ انگنی از کو آموختی + کصد حسرتم جب گر دوختی -  
چین از ابرو کشودن - مہربان ہونا رحم کرنا - صاحب -  
چین از ابروی گرد گیر تو خط ہم نکشود + تا قیامت نشود نرم کمانی کہ کشت  
چین برابر و افکندن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی -  
گردہ جو چشم خرد خردہ زن + برابر و نہ فکندہ از چشم گین -  
چین شدن یعنی بر چین شدن بر چین ہونا - میرزا صاحب -  
بے گناہ از چین از زلف شگلین میشود + این گنہ از رخ جسمی خود بخود میشود

### چو تھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

### اجیم فارسی بالہف

چا چا - کسی پسند کو دوستوں میں چبانا -  
چاٹنا - کسی چیز کو زبان سے چاٹ لینا -  
چادر اٹارنا - بے پردہ کرنا بیعت کرنا کسی عورت کو - صفدر -  
فوقانی لاہوری - بادخزان نے بلغ کو بے برگ کر دیا گل  
برہنہ کر دیا چادر اٹار کے -  
چادر اڑھانا - پردہ ڈالنا پردہ پوشی کرنا - مولانا اکبر لاہوری  
شب مہتاب کیسی چاندنی بنے + گلون کو نور کی چادر ڈھادی  
چمن کو کہو کہو نور علی نور + دو چند ان باغ کی زینت بڑھادی -  
چادر ڈالنا - کسی پردہ ڈالنا کسی بوجہ عورت سے نکاح کر لینا -  
چادر ہلانا - لڑائی کے وقت غالب دشمن سے امان مانگنا  
لڑائی ترک کرنا -  
چار ابرو کا صفحا باکرنا - سرداڑھی موچھین بھون موندوانا  
تلفذ رب قید ہو جانا فقیر ہو جانا - محمد انور حکیم - نفس سے  
جب تک صفاسینہ نہ ہو + چار ابرو کی صفائی کیا ضرور -  
چار آدمی - منفعت پہنچ جو کسی مقدمہ کے فیصلہ کے لیے جمع ہوں  
چار آنکھ کرنا - نظر سے نظر ملانا و برد ہونا سامنے ہونا مقابلہ پر  
آنا - شوق - جھوٹ کہتا ہو اور مکرنا ہو + سپہر چار آنکھ کرتا ہو -  
چار آنکھیں ہونا - نظر سے نظر ملنا برت جو نہایت پیدا ہونا  
بہا گنا - میر - ہونا چار چشم دل اس ظلم پیشہ سے + ہشیار  
زہنا خبردار دیکھنا - مؤلف - دل سے دل جب لگا سرور جلتی  
پھر کمان + سب دولی جاتی رہی جب چار آنکھیں ہو گئیں -

چار بند - پشت کی چاروں طرفین لینے اور پیچے دبنے بائیں بڑا یک  
عقو جو جوڑ - نظیر - کیوں بارو اس مکان میں کیسی ہوا جلی +  
جو مفلسی سے ہوش کھینکا نہیں بجا + جو ہو سو اس ہوا میں  
دوانہ سا ہو رہا + سودا ہوا مزاج زمانہ کو با خدا + تو ہو حکیم  
کھولہ سے اب اسکے چار بند -  
چار پایہ ہونا - چوپایہ ہونا - شادی ہونا بیاہ ہونا جو روالا ہونا  
پیلے دو پایہ تھا جو رو آئی تو چوپایہ ہو گیا - انسان سے حیوان ہونا  
آدمیت سے خارج ہونا - مفتی حیدر - تھا یہ انسان کس لیے  
حیوان ہوا + یہ دو پایہ کیوں چوپایا بن گیا -  
چار پائی پر پڑنا - بیمار ہونا نا طاقت ہونا - مؤلف - تیرے  
درد و غم میں آٹھون پہر + چار پائی پر پڑے رہتے ہیں ہم -  
چار پائی سے لگ جانا - سخت بیمار ہونا نہایت لاغر ہونا -  
چار پائی کٹ جانا - بہت سے دست جب بیمار کو آلے لگتے ہیں  
اور اٹھنے بیٹھنے کی اسکو طاقت نہیں ہوتی تو چار پائی اسکے چوتھوں  
پچھے سے کاٹ دیتے ہیں تاکہ پاخانہ اس راہ سے نیچے جا رہے -  
چار پیسے پاس ہونا - صاحب دولت ہونا آسودہ حال ہونا  
الدار ہونا - مولانا اکبر - عورت اسکی دور اور نزدیک ہو  
آج جسکے چار پیسے پاس ہیں -  
چار چاند لگ جانا - بہت خوبصورت دکھائی دینا بلند مرتبہ ہونا  
برطے درجہ پر پہنچنا آبرو پانا غرور میں آنا گھمنڈ کرنا -  
چار چوٹ کی مار دینا - لکڑی پتھر لات کی سے مارنا سخت سزا دینا -  
چار حرف بھیجنا - لعنت بھیجنا کیونکہ لعنت کے لفظ کے چار حرف  
ہیں - حکیم انور لاہوری - بھیجو دنیا سے دلی پر چار حرف +  
جسمہ مت دیکھو تم اس مکار کا -  
چار دانو بیٹھنا - ایک بانو دوسرے بانو کے تلے تر جھا  
دبا کر بیٹھنا مزہ بیٹھا آلتی بالٹی مار کر بیٹھنا -  
چار کالے آنا - دانوں کا حسب مراد نہ پڑنا -  
چار کرتے ٹوپی زیادہ بھاڑنا - زیادہ جینا ذرا بڑی عمر کا ہونا -  
چار کاندھے جانا - سرنے کے بعد تابوت میں جانا جنازہ نکالنا  
مر جانا - بحر - تیری گلی سے جان بلب اک ناتوان گیا + کیا جانے  
چڑھ کے چار کے کاندھے کہاں گیا -  
چارون نشانے جت کرنا - کشتی میں پشت کے بل گرنا  
انجی طبع بچھڑ جانا -



چاندنی کا چٹکنا میر۔ گیسو تمہارا چہرہ روشن سے چٹکنا  
لو چاندنی نے کعبت کیا ابر بھٹ گیا۔  
چاندنی مار جانا۔ یہ عارضہ اکشر گھوڑوں کو ہوتا ہے۔  
چاندی کا جوتا۔ رشوت کار وہیہ جو کسی کو دیا جائے وہیہ کا جوتا  
چاندی کر دینا۔ جلا کر اکھر کر دینا۔  
چاندی ہونا۔ فائدہ ہونا وہیہ حاصل ہونا۔  
چاوین آنا۔ مزے میں آنا خوش ہونا۔  
چاؤ نکالنا۔ آرزو پوری کرنا ارمان نکالنا ہوسٹا۔  
چاہنا۔ محبت کرنا مائل ہونا۔  
چاہے پانی کر دینا۔ دوستوں کی خاطر کرنا انکو چاہے بلانا۔  
چائین چائین مچانا۔ غل مچانا بہودہ بلنا۔  
چاہ کرنا۔ اہل کرنا محبت کرنا پیار کرنا۔ مؤلف۔ جنون کے  
حسن برائے نہونا۔ فقط اپنے خدا کی چاہ کرنا۔  
چاق چوبند۔ مضبوط قوی زور آور۔  
چام چور۔ چمڑے کا چور زنا کار بدکار۔  
چار دانے چاؤل۔ وہ خوراک جس سے آدمی سیر ہو جائے  
چار چشم۔ بے مروت تک حرام بے حیا۔  
چار دن۔ تھوڑے دن عرصہ قلیل۔ قطعہ از مؤلف۔  
چار دن کے واسطے ہی۔ ترا جاہ و حلال۔ چار دن ہر زندگی اور  
ال و دولت چار دن + چارو انا چار ایک دن چل دیگا تو اس گھر کو  
جھوڑ + کاٹ کر دنیا کے فانی کی مصیبت چار دن۔  
چار گھونٹ مین۔ چار طرف چار سمت تمام دنیا میں تمام جہان میں  
چار ہاتھ یا فون سب کے مین۔ ہر کسی کے ہاتھ یا فون مین کا  
کر سکتا ہے جو ہم ہی سب سے بڑھکر کام کرنے والے نہیں۔  
چاندی کی علیٹک لگاتے ہیں۔ رشوت لے لیتے ہیں تو نقد  
کا مال سمجھتے ہیں چاندی کی علیٹک کے بغیر اسکو کچھ فطری نہیں آتا  
چارو سو بھارو۔ جو کھانے والا ہی بھارنا کھانے والا ہی جو کھا گیا  
نہیں وہ کام کیا کریگا۔  
چال دکھاؤ۔ چلتے نظر آؤ ہوا کھاؤ۔  
چاند سا منہ۔ نہایت خوبصورت حسین جمیل شیر۔ ترانہ  
چاند سا دیکھا ہی شاید کہ اسکو سب ستارے تک رہے ہیں۔  
چار دانت ہی۔ چار برس کی عمر کا گھوڑا۔  
چار دن کی بہار۔ تھوڑے دن کی کیفیت ہی تھوڑے دن کا

چالان کرنا۔ ایک محکمہ سے اسامی کو دوسرے محکمہ میں روانہ کرنا۔  
چال چلنا۔ رفتار دکھانا دھوکا دینا فریب دینا دم دینا مؤلف  
روز رنگت نئی بدلتے ہیں + نئی ہر روز چال چلتے ہیں + روز کھلا  
ہیں نرالا ڈھنگ + گھر سے جب دلربا نکلتے ہیں۔  
چال میں آنا۔ دھوکے میں آنا فریب میں آنا کسی کا دم کھا جانا  
مؤلف۔ ہر قدم پر ایسی الٹی الٹی چل جاتے ہیں چال + لوگ  
نادانستہ آ جاتے ہیں جبکی چال میں۔  
چالی پاڑنا۔ ظلم کرنا غصب کرنا قیامت برپا کرنا۔  
چالیں سیرا۔ کال پورا ایک من پورا خالص بے لگاؤ۔  
چام چوری کرنا۔ زنا کرنا بدکاری کرنا حرام کاری کرنا۔  
چام کے دام چلانا۔ نظام نام ایک سٹے کی داستان اسکے  
شعاعوں کے جسے ہمایون بادشاہ کے وقت اپنے دشمنی دن کی بادشاہ  
میں سونے کی کیل لگا کر چمڑے کا سکہ چلایا تھا لینے اپنے چھوٹے  
سے اختیار کو دور تک پھیلایا۔ سہ بن سکے کوئی اگر صورت نیک  
آج یا کل میں بناو تم بھی + ہر حکومت یہ اڑھائی دن کی +  
چام کے دام چلاو تم بھی۔  
چاندینا سر پر جو تیان کھانا زیر بار ہونا نقصان اٹھانا۔  
چاند پر ایک بال نہ رہنا۔ خوب چٹنا نہایت زیر بار ہونا پرلے  
درجہ کا نقصان اٹھانا۔  
چاند کا ٹکڑا۔ یہ پار نہایت حسین خوبصورت خوب و محبوب۔  
قاسم۔ تو ہو ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہونے چاند کے + کرتے  
تھے تارے تری جانب اشارے رات کو۔  
چاند کا کعبت۔ چاند کا ٹکنا چاندنی کا پھیل جانا۔  
روشنی ہونا۔  
چاند کھجلا نا۔ سر کھجلا نا مار کھانے کا ارادہ ہونا ٹپنے کو جی چاہنا۔  
چاند گذرنا۔ ایک مہینہ گذرنا مہینہ ختم ہونا۔ مؤلف۔ یہ کھلا  
پردہ سے کیون اب تک ہمارا چاند + کہ امتحان میں گذرا ہی ملک سارا بچا  
چاند نا کر دینا۔ مفاتی کردینا مال و سبب لیجانا کچھ باقی نہ چھوڑنا۔  
چاند نا ہو جانا۔ صبح صادق کا نکل آنا کسی صدمہ کے سبب آنکھوں  
کے سامنے تارے سے آڑنا گھر کا مال و سبب سب تلف ہو جانا کچھ نہ رہنا  
چاند دیکھنا۔ ہل دیکھنا چاند دیکھنا۔ مؤلف۔ چاند کا ہرگز نہیں  
منظور اسکو دیکھنا + جسے اس سورج کی چشم دل سے صورت دیکھ لی۔  
چاندنی کا کھینچ کرنا۔ چاندنی کا خوب پھیل جانا سید ان میں

لطف ہو۔ مؤلف۔ جب بدل جائیگا یہ موسم خزان آجائے گی۔  
چارون کے واسطے ہو بارغ عالم کی بہار۔

چارون کی چاندنی۔ چارون کا عیش چند روزہ خوشی تھوڑے  
زمانہ کی زندگی۔ میر۔ چارون کی چاندنی اس سیکہ میں عیش ہو  
ساتی شب کا بھی آخر دور ساغر ہو گیا۔ صفدر فوقانی۔ چاند  
گھٹتا روز جاتا ہر تمھاری عمر کا۔ ہر غنیمت دوستو یہ چارون کی چاندنی  
چارون بول برابر ہو۔ مربع ہو جو کھونٹا ہر کسی طرف سے  
گھٹتا بڑھایا ہوا نہیں۔

چاند پر خاک نہیں چڑھ سکتی۔ بے عیب کو عیب نہیں لگ سکتا  
اچھا آدمی بڑا نہیں بن سکتا۔  
چاندی کی چہری۔ نہایت صاف اور سفید۔

### جیم فارسی بابا کے

جہا جہا کے بائین کرنا۔ آدمی آدمی بات منہ سے نکالنا  
صاف نفیر نہ کرنا طنز اور معامین کی سیکو بڑا کنا لاگ لپیٹ کی  
بائین کرنا۔ مؤلف۔ تمھاری ہمہ غایت کی گرفت نہ ہونی  
رقیب کیلے کرتا جہا جہا بائین۔

جہر جہر بائین کرنا۔ گستاخانہ بے ادبانہ گفتگو کرنا بک بک کرنا  
جو تیرے چڑھنا۔ کو توالی میں داد خواہ ہونا۔

چبختی بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا جو دوسرے شخص کو بری معلوم ہو  
چمھ جانا۔ فی الفور اتر کر دلیہ چوٹ لگنا۔

چنچ ساتھ کل آنا۔ نہایت لاغر اور دلا ہونا گوشت جسم پر نہ رہنا۔  
چیر لینا۔ روٹی میں سے ٹکڑا توڑ لینا جھوٹا کر دینا۔

چہر قلنیا۔ خوشامدی سفلیہ باجی کدات۔  
چہری چکنی بائین کوہنا۔ میٹھی میٹھی خوشامدی کی بائین کرنا جس سے

دوسرے آدمی کا دل نرم ہو جائے۔  
چہر رہنا۔ خاموش رہنا گفتگو کرنا۔ مؤلف۔ فساد انگیز کرنا  
تیری تقریر + تو اس سے تھک کر چہر رہنا بھلا ہو۔

چسک جانا۔ پیوست ہونا ساتھ ساتھ لہجہ دوستی ہونا آشنائی ہونا  
چپنی بھربانی میں ڈوب مرنا۔ نہایت نادم ہونا ہشیمان ہونا

شہ دکھانے کے لائق نہ رہنا۔ شوق۔ اور جو ہو تو پھر بتا  
کرے + چپنی بھربانی لیکے ڈوب مرے۔

چپ ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ساتھ بند ہو جانا جواب دے سکتا  
مؤلف۔ ہوا جب اس گل کا بیل ہر طرف گلزار میں + اور

مرغان چمن جتنے تھے سب چپ ہو گئے۔

چپ چپ۔ خاموش چپ کم صم زبان بند۔ مؤلف۔ گولیاں  
ہم وہاں چپ چپ تھے + پراشارون میں بہت باتیں ہوئیں۔

چپاتی ساپیٹ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ۔  
چپ چپ چھنا۔ وہ فاحشہ عورت جو کم زبان ہو۔

چپڑی اور دو دو گلی سے چپڑی ہوئی روٹی پھر ایک کی جگہ  
دو دو ہر فائدہ دگنا نفع یہ کب ممکن ہو۔

### جیم فارسی بابا کے

چت بٹانا۔ دھیان ہٹا دینا طبیعت کو منتشر و پراگندہ کر دینا  
دل اکھاڑ دینا۔

چت بھنگ ہونا۔ طبیعت کا ڈاؤن ڈول ہونا طبیعت کا  
اُچاٹ ہونا۔

چت پر چڑھنا۔ ہر وقت خیال رہنا یاد رہنا دل پر نقش ہونا  
نصو رہنا۔ جرات۔ یہ کون تیرے چت پر چڑھا رہا  
تا۔ مجھے + جرات کچھ اندون میں ترانٹھ اُڑ گیا۔

چت سے اُتر جانا۔ بھول جانا فراموش ہو جانا خیال سے  
اُتر جانا۔

چیتھڑے لگنا۔ نہایت نفاس ہو جانا پیرانے اور بوسیدہ  
کپڑے پہننے لگنا۔

چت ہو جانا۔ کشتی میں کچھ پٹ جانا مات کھانا ہر جانا نشہ کر  
ہوش ہو جانا مر جانا۔

چٹا پٹی ہو جانا۔ دباو پڑنا ملقت کا مرنے لگنا کثرت سے  
موتیں ہونا جیلا جلی ہونا۔

چٹاخ چڑیا۔ حراف اور چالاک اور مکار عورت۔  
چٹ پٹ ہونا۔ فی الفور مر جانا بھٹکانہ کھانا۔ جان صاحب

گرے ایسے کہ پھر نہ لی کر دت + کیسے لکھتے میں ہو گئے جٹ پٹ۔  
جٹ پٹ ہو جانا مسخرات میں مرن ہو جانا اٹھ جانا خرچ ہو جانا

چٹخ جانا۔ صبح۔ چٹک جانا۔ جدا ہونا الگ ہونا درز ہو جانا  
طبیعت میں رنج آ جانا۔

چٹ کر جانا۔ کھا جانا کھل جانا ہضم کر جانا اڑا جانا ضائع کر دینا  
چٹکلا جھوڑنا۔ گپ اڑانا کوئی نئی بات دل سے کر دہ کر بیان کرنا

چٹکی لگانا۔ چٹکی کے ذریعہ سے کسی جیب کو کنٹر کرنا اڑا لینا۔  
چٹکی لینا۔ چٹکی بھرنا + چٹکیوں کی دونوں پردوں کے جسم کے

چٹکیوں میں اڑانا۔ کبکی بات کو ہنسی میں ٹال دینا کچھ پروہنکار  
کسی کام کو بہت جلد کر لینا۔ داغ۔ اڑایا جیسا تو نے چٹکیوں میں  
اسکو دھکا دیا۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر مٹھ چڑھا تا کہ مٹک ان کا  
بکھر۔ بھولوں کے دل سے پیچھے بلبل کے زمرے۔ غنچوں کے  
چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا۔

چٹکی میں کام کرنا۔ بہت جلد اشارے میں کام کرنا۔ میت  
غیب سے امداد ہو جاتی ہے جب + آدمی چٹکی میں کر لیتا ہے کام۔  
چٹنی کر جانا۔ جلدی سے گل جانا یا سانی کھا جانا جلد خراج کر دینا۔  
چٹنی کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا جو راجہ کر دینا۔  
چٹنی ہو جانا۔ بہت جلد خراج ہو جانا۔ فی الفور ختم ہو جانا۔

چٹھا باندھنا۔ نگہ نہ کرنا اندازہ کرنا تخمینہ کرنا۔  
چٹھا باندھنا۔ نوکروں کی تنخواہ تقسیم کرنا۔  
چٹے بٹے لڑانا۔ ادھر ادھر کی باتیں بنا کر کام نکالنا لگائی بھجائی کرنا  
جتنی بھرنا۔ جبر نقصان دینا۔ ڈنڈ بھگتنا۔

چت چور۔ دلربا معشوق جو کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرے  
۵۔ یار جانی ہوئے ہیں دشمن جان، لیکے دل وہ دلربا چت چور  
چٹکی میں۔ بہت جلد۔ فی الفور آنا فانا۔

چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے۔ موٹا تازہ سرخ و پید بنا ہوا  
لال انگارہ ہو رہا ہے۔

### جیم پارسی باجیم پارسی

جھانپنا۔ ٹھیک بنانا درست کرنا سزا دینا۔  
جھنجھڑی ہو کر چمٹنا۔ جونک کی طرح چمٹ جانا پیچھے بھاڑ کر  
پیچھے بڑا کسی کام کے سر ہو جانا ہمہ تن مصروف ہونا۔

### جیم پارسی باراسے

جراغ تپتی کرنا۔ کسی مزار یا مندر پر جبراج جلانا۔  
جراغ بڑھانا۔ چراغ بجھانا گل کرنا ٹھنڈا کرنا۔  
جراغ یا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہو جانا  
الف ہو جانا خفا ہونا چین بھین ہونا۔

جراغ ٹھنڈا ہونا۔ چراغ گل ہو جانا بجھ جانا صدف روقالی  
ایک ہی امیر جو باجیگا باغ + گل کا ہو جائیگا جب ٹھنڈا چراغ۔  
جراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا۔ ۵۔ چراغ جلنا ہی پر وقت  
شام چلتا ہے + ہمارا بہ دل سوزان مدام چلتا ہے۔  
جراغ رخصت ہونا۔ دیا گل ہونا چراغ ٹھنڈا ہونا۔

جراغ سحری ہونا۔ صبح کا چراغ ہونا فریب لہرگ ہونا مارنے کو  
نیار ہونا کوئی دم کا سہان ہونا۔ میر۔ ملک میر جگر سوختہ کی جلد خبر  
لے + کیا بار بھر دسا ہی چراغ سحری کا۔

جراغ سے چراغ جلانا۔ ایک شخص سے دوسرے کو فائدہ  
ہو چکانا فیض پہنچانا۔

جراغ کے نیچے اندھیرا۔ وہ شخص جو باہر کے لوگوں کا انصاف  
کرے اور اُسکے گھر میں مرتجع ظلم ہوتا ہو۔

جراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت جستجو کرنا از حد تلاش کرنا تمام دنیا  
جھان مارنا تجسس تلاش کا حق ادا کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔  
گل نہ آئیگا کوئی تجھسا نظر + باغ کو ڈھونڈیں اگر لیکر چراغ۔

جراغ میں تپتی پڑنا۔ شام کا وقت ہونا۔

جراغ کا ہنسنا۔ چراغ کا شرافشان ہونا۔ داغ۔ مین جوشید

ہون لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنسا ہی میرے حرا پر۔

جراغ ہو جانا۔ چراغ روشن ہو جانا جل جانا آگ لگ جانا۔

بجھ جانا۔ گل ہو جانا۔ نسیم جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے

جس کف میں ہو گل وہ داغ ہو جائے۔

جڑنا۔ مویشی کو چارہ کھانا گھاس چھرا۔

چڑانا۔ چوری کرنا کسی کا مال چوری سے لے لینا۔ مولف

مرے دل کو دلیر چڑا لیکے ہیں + جو صبر و سکون تھا اٹھ لیکے ہیں۔

چڑانا۔ کسٹل کی بات کو ہنسی میں اڑانا یا بات با کسی غصہ کو جیش دیکر

چرب ہونی کرنا چٹنی چٹری باتیں کرنا چالوسی و خوشہ سے کام نکالنا۔

چرب ہو جانا۔ ہشیار ہونا خبردار ہونا۔

چربانک ہونا۔ تیز و طرار ہونا گستاخ و شوخ جہشم ہونا۔

چربانا۔ کھانا نگل جانا مضمر کر جانا۔

چربا کرنا۔ مشہور کرنا سب کو سنا دینا۔

چرخہ پونی کرنا۔ سوت کاٹنا۔

چرخہ ہو جانا۔ ضعیف ہو جانا لاغر ہو جانا بدن پر ماس نہ رہنا۔

چرخ چڑھانا۔ تیز کرنا برتنوں کو خواہ بر جڑھا کر صفائی دینا۔

چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا۔ عیاری کرنا عجائب بات کرنا افواہ

کام کرنا۔ صدف رامپوری۔ جہنم سے توشے کے مہتاب و

سہلائی ہون + کام بگڑے ہوئے دم بھر میں بنالائی ہون۔

چرخے کی مال ہونا۔ چرخے کا تانگا ہونا لاغر و دلا ہونا کمزور ہونا

بلا بدن مصیبت زدہ ہونا آفت رسیدہ مرگشتہ و جبران ہونا۔ نظر

ذوق - بند آنکھیں کیے جاتا ہے کہ حسرت کو کہتے ہیں + ہر تیرا  
نقش قدم چشم نمائی کرتا -  
چشم بیمار - متوالی آنکھیں ہمارا اودہ آنکھیں -  
چشم زخم - پر اثر نگاہ بد نظر جو کیکو لگ جائے -

### حجیم فارسی با کاف

چقدر سا بن رہا ہے - سرخ سپید ہو رہا ہے لال انگارا  
بنا ہوا ہے - سوٹا تازہ ہے -

### حجیم فارسی با کاف

چکا - بھاؤ مقرر کرنا فیصلہ کرنا فرائض -  
چکا چونہ لگنا - خیرہ ہونا آنکھوں کا سبب زیادہ روشنی کے  
چکر دینا - بھرانہ حیران و پریشان کرنا گردش میں لانا - مولف  
چرخ دکھانا - ہلکوی کسی کسی گردش میں + آسمان تیار کیسے چکر لگاتا  
چکر کھانا - بھرانہ گھومنا بھرانہ آوارہ بھرانہ مارے مارے بھرانہ  
مشنوی - عارض تابان پہ بالا دیکھ کے + اُس مہر روشن  
کا ہار دیکھ کے + آدمی کی عقل چکر کھا گئی + دیکھتے ہی  
بہشتی سی آگئی -

چکر لگانا - گشت کرنا گھومنا بھرانہ - صفدر فوقانی - رہا  
کرتی ہو گردش مثل گردون رات دن ہلکوی + ترے کو چہرین  
صبح و شام ہم چکر لگاتے ہیں -

چکر مکر لگانا - فریب دینا دھوکا دینا چیلہ و حوالہ کرنا مکر کرنا -  
چکر میں آنا - گردش میں آنا کسی مصیبت میں مبتلا ہونا گرفتار ہونا -  
مولانا اکبر - نہ بھنسا دام میں گیسو کے اکبر + خبردار  
اسکے چکر میں نہ آنا -

چکر میں ڈالنا - منالطہ یاد دھوکا دینا گمراہ کرنا کسی مصیبت میں گرفتار کرنا  
چکا اٹھانا - چکا کھانا - دم باجال میں آجانا - شوق  
زین بڑا چکا کھا گئی افسوس + جو ترے جل میں آگئی افسوس -  
چکا چلنا - فریب چلنا داؤن چلنا - راہ حق پر آنے  
کے لیے چلنا - دنیا کے دوں + چکا چل جاتا ہے جہانسان پہ اُس نکار کا  
چکا چلنا - بنا سورا رہنا عمدہ پوشاک معاف لباس پہننا  
چکا گھڑا بے خرم بے غمت ہے ہمارا آدمی - شوق ایسا ہی  
لے جانا نہیں دیکھا + ایسا چکا گھڑا نہیں دیکھا -

چکنی چڑی باتیں کرنا - خوشامد تعلق کی باتیں کرنا دھوکے  
اور فریب کی باتیں کرنا -

چشم ہی رنگ روپ ہی بیجا جمال ہے + بیجا ہوتو آدمی چرخ کی مال ہے -  
چرخ چرخ کرنا - کانا بھوس کرنا گھس گھس کرنا -

چرخ دھانس میں ہونا - کسی نسبی بیماری میں مبتلا رہنا ہمیشہ اندہ رہنا  
چرخ چڑا ہونا - بیماری کے سبب بد مزاج ہو جانا مزاج بگڑ جانا -  
چرخاؤ بڑھاؤ دینا - تعریف کرنا تعریف کر کے اپنا مطلب نکالنا  
چرخا - بستی سے بلندی پر پہنچنا جوان ہونا دولت مند ہونا -

چرخا - بستی سے بلندی پر پہنچنا تعریف کرنا سراہنا عمدہ بڑھانا  
چرخا - بستی کا وقت - شام کا وقت جب چراغ جلا جاتا ہے -  
چرخا چاند - مینے کا شروع پہلا ہفتہ چڑھے چاند کا ذوق - چھوڑ کا  
نظر سے چرخا - اب تو بڑا چاند + تھا وہ چڑھے چاند کا لا بہ چرخا چا  
چڑھے چاک چا جو جو آتا رہا - لینے کھا کھا چاک بھرا رہا ہے جو برتن  
چا جو آتا رہا کام جاری ہے جو کام چا ہو سو کرو -

چراغ جلے - شام کے وقت چراغ جلنے کے وقت - حکیم محمد انور  
لاہوری - نکلے سوچ و فہم کو یاد کرو + رکھو مجھ سے میں سرچراغ جلے  
کے عبادت میں روشن اپنا نام + کہ ترا سب کے گھر چراغ جلے -  
چراغ سے چراغ جلتا ہے - ایک کو دوسرے سے فیض پہنچتا ہے -

### حجیم فارسی با سین

چکا پڑنا - چکا لگنا - چکا ہو جانا - ذائقہ منہ کو لگنا مزہ بڑھانا  
عادت ہو جانا عادت بڑھانا - مولانا اکبر - بخودی میں چاٹتا رہتا ہے  
اپنے آپ ہونٹھ + اس لب خیرین کا جس بخود کو چکا ہو گیا - جرأت  
میں سے اپنے آپ سے کر بیٹھا ہوں کچھ گناہ + باذن پڑنے کا جیسے  
بھکو چکا ہو گیا + چکا ترے لبون کا جو خیرین دہن لگا +  
ہونٹھ اپنے چلنے کو عقیق میں لگا -

### حجیم فارسی با سین

چشم و ابرو سے جان لینا - آنکھوں سے دل کا ناشاعلم  
کر لینا - اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا -  
چشم بد دور ہونا - معاہدہ جلدی لینے چھو کسی بد نظر کی نظر  
نہ لگے - چشم بد دور میری آنکھوں میں + تم ہی بانٹے ہو  
سارے بانکون میں -

چشم پوشی کرنا - ٹال جانا ٹھ بھیر لینا در گذر کرنا جانے دنیا  
اغماض کرنا طرح دے جانا -

چشمک ہو جانا - آپس میں کچھ بخش ہو جانا -  
چشم نمائی کرنا - سرزنش کرنا بھڑکنا تنبیہ کرنا آنکھ دکھانا -



چکھنا۔ کھانے کا ذائقہ لینا مراد معلوم کرنا۔

چکھانا۔ دوسرے شخص کو کوئی چیز کھلا کر ذائقہ معلوم کرنا۔

چکھنا چکھی کرنا۔ ہر ایک کھانے سے ذرا ذائقہ لینا بخور بخور اٹھنا۔

کھا کر پیٹ بھر لینا۔

چکھ ڈالنا۔ مال کو اڑا دینا خرچ کر ڈالنا۔ نابلز دل کی خوشی کے

خاطر چکھ ڈال مال دھن کو، اگر مردہ تو عاشق کو طری کرکھ کفن کو۔

چکھو تیان کرنا۔ چطورین کرنا بازار کی غیر نی کھانے کی عادت کرنا۔

چکی پسنا۔ ہر وقت دنیا کے کام دھندے میں پڑے رہنا۔

مؤلف۔ رات و دن آٹے دانے کی راکھ کرتی ہو کر +

آدمی کو روز رہتا ہے یہ چکی پسنا۔

چکی چھونا۔ اندج پسند کے لیے چکی چلانا طول طویل قصہ

چھیڑ چھیڑنا جس طرح طویل شروع کر دینا۔

چکی کا پسنا۔ نہایت محنت اور مشقت کا کام۔

حجیم فارسی بالام

چل اٹھنا۔ عارض اٹھنا کھجلی ہونا چھیڑ چھیڑ کرنا۔

چل بھل پڑنا۔ بقراری ہونا بے ہنگامی ہونا خرابی واقع ہونا

چل بسنا۔ سنا انتقال کرنا کوچ کرنا۔ محمد انور لاہوری۔

چل بسے جو آدمی تھے کام کے + باقی انسان رہ گئے زمین نام کے۔

چل پڑنا۔ روانہ ہونا شروع ہونا روان ہونا باقی وغیرہ کا تلوار چل پڑنا

چلتا کرنا۔ روانہ کرنا مار ڈالنا شروع کرنا کار براری کرنا تیز کرنا دھاگھٹا

چلتا ہوا۔ موخر کارگر تعویذ نقش درہم و دینار چلتا پرزہ

چالاک نظر رہتی عیار۔

چلتے بیل کو آڑ لگانا۔ کام کرتے کرتے آدمی کو ناقص تنگ

کرنا دق کرنا۔

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ جاری کام کو روک دینا۔ بنے

بنائے کام میں خلل ڈالنا۔

چلا چلا اٹھنا۔ شور و فریاد کرنا غوغا کرنا۔

چل جانا۔ مسک جانا بیٹ جانا۔ عریان تنی کی شوخی

سے دیوانگی میں میرا + مجنون کے دشت خار کا دہن بھی چل گیا

چلدینا۔ فوت ہونا مر جانا روانہ ہونا۔ مؤلف۔ جھڑن سے

ہو آدمی آیا + ہو اسی سمت اسکو چلدینا۔

چلیں بھرنا۔ ذیل کام کرنا لوگوں کی چلوں پر آگ رکھنا

خندنگاری کرنا۔ ذوق۔ کتنا تب دل چلوں سے جوبق لاگ

چکھ + دوزخ بھی ہونے کی چلیں یہ آگ رکھے۔

چلن۔ سے چلنا۔ کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا۔ مؤلف۔

زمانہ میں ایسے چلن سے چلو + کہ ہوب کے مطبوع خاطر و حال

چل نکلتا۔ روانہ ہو جانا۔ جاری ہو جانا پڑھنے میں حریف شناس

ہو جانا کسی کام کرنے کے لائق ہونا ادب کی حد سے باطن باہر

نکالا۔ بے ادب ہونا گستاخ ہونا۔

چلو چلو سادھنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پینا تھوڑا تھوڑا کر کے

بہت سا مال جمع کر لینا۔

چلو لینا۔ منہ صاف کرنا کلی کرنا۔

چلو میں آؤ ہونا۔ تھوڑی شراب پیکر مت ہو جانا۔ چلو بھر

بھنا۔ بی کر بے خبر ہو جانا۔

چلم چٹ۔ جھکو تبا کو پینے کی سخت عادت ہو ایک دم نہ

چلتا چھیر۔ وہ چھتری جو سایہ کے واسطے سر پر لگاتے ہیں۔

چلو بھربائی میں ڈوب کر۔ یہ محاورہ ایسے موقع پر بولتے ہیں

جب کسی سے نہایت خراب کام سرزد ہو اسکو شرمندہ کوئے کے

ایسے کہتے ہیں کہ تیرا جینا اب اچھا نہیں ہے۔

چلتا سماں۔ ضعیفی کا وقت اخیر عمر۔

چلتی دوکان۔ وہ دوکان جو جاری ہو۔

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دور ہو بسے ہو۔ ہوا کھاؤ۔

چل چلاؤ۔ رواروی کوچ عدم کی طرف چلا چلی ورد۔ کیا

گو تک رہا ہے چل چلاؤ + جب تک بس چل سکے سانچے۔

چلتی ہوا سے لڑتی ہے۔ بڑی لڑائی عورت لڑائی مول لیتی ہے۔

چل چھ۔ دور ہو مسخرے چل نگوڑے۔

حجیم فارسی بابیس

چمار چودس مچانا۔ شور و غل کرنا غوغا مچانا جبار چار چودس

تہوار بڑے زور شور سے کرتے ہیں۔

چمبست ہونا۔ غاب ہونا گم ہو جانا مال مار کے بھاگ جانا۔

چمٹ جانا۔ کسی کے سر ہو جانا پیچھے سے نہاترنا۔

چمچہ ہونا۔ چونک کی طرح چمٹ جانا۔ شوق۔ تیرا یہ چمچہ

چمٹنے کی طرح + کس قدر ہو نگوڑا چمچہ۔

چمڑی اڑھیر ناچمڑا تارنا۔ سخت تار مارنا۔

چمڑے کا جہاز چلنا۔ فرسائی کا پیشہ کرنا بھروسہ اپنا

زنا کی کھسائی کھانا۔

چوٹا۔ بیوقوف جن کوڑہ مغراور وہ چمڑے کا ٹکڑا جیسائی اُسے  
کی دھار صاف ٹکڑے ہیں۔

چمچ چور۔ باورچی اور خالہاں۔

چمک چاندنی۔ فاحشہ عورت جو ہر وقت عمدہ لباس پہنے رہے

### حجم فارسی با نون

چنان چنین کرنا۔ باریکان چھانٹنا کتنے چینیان کرنا نقص نکالنا۔  
غیب نکالنا تکرار اور بحث کرنا۔

چنان چنین ہونا۔ تکرار ہونا بحث ہونا۔ سے جی تو نے اذنان  
جو ارمہ چین ہر + ستارون میں کیا کیا چنان چنین ہر۔

چیننے لگ جانا۔ خارش لگ جانا یا ایک بیماری بچوں کو ہوتی ہے  
نار و چین کرم پیدا ہو جاتے ہیں اور معدہ میں خارش ہوتی ہے۔

چند یہ چہ ایک بال بچہ پڑنا۔ سر کے بال اکھاڑ ڈالنا سر ہونڈنا  
مفلس و محتاج کر دینا۔ نادار کر دینا۔

چنگا جانا۔ ٹھیک بنانا درست کر دینا۔

چنگاری ڈالنا۔ آگ لگانا دھنوں کو آگ میں لڑا دینا فساد برپا کر دینا۔

چندے آفتاب۔ چندے مہتاب۔ نہایت خوبصورت  
نہایت حسین چاند سورج کی ایسی صورت۔

چنے سے بچن رہے ہیں۔ لوگ بڑے بڑے مر رہے ہیں کیسا دور  
کا بخار چڑھتا ہے۔

### حجم فارسی با واو

چو پٹ کر دینا۔ اجازت کر دینا ویران کر دینا لکھا پڑھا بھول جانا  
چو لھا سر کر دینا۔

چوتیا بنانا۔ مسخرہ بنانا احمق بنانا۔

چو تر پٹنا۔ فوس کرنا یا خوش ہونا خوشی کچال میں چو تر بجانا۔  
چو تر دکھانا چو تر وں پر رکھنا۔ موالی سے بھاگ جانا پیٹھ دکھانا

چو تر ڈھلانا۔ کسی جگہ کو استنجا کرنا۔

چو تر وں پر برباد کرنا۔ جل دینا فریب دینا دھوکا دینا۔

چو تر وں سے کان کاٹھنا۔ چو تر وں سے سپاری توڑنا  
انوکھی بات کرنا جیسے کوئی اعتبار نہ کرے آسمان کے تارے توڑنا

چو تر وں کا لہو مرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا  
اٹھنے کو دل نہ چاہنا بیٹھ ہی رہنا۔

چو تر وں کے بل بیٹھ جانا۔ اٹھنے سے جاری ہو جانا سست پکھل ہو جانا  
چو تر وں چلنا۔ بچوں کا چو تر گھسیٹ کر چلنا۔

چوٹ آنا۔ ضرب آنا آواز دہکنا طعن و طنز کی بات کہنا شہ آنا۔  
چوٹ بچانا۔ کسی چوٹ سے اپنے آپ کو بچانا۔

چوٹ چلنا۔ مزہ کنا یہ میں کسی کو برا بولنا۔ طنز آمیز باتیں کرنا  
قطعہ از موقوف۔ پوٹین جلتی ہیں عین مجلس میں +

رو برو جب رقب آتا ہے + رمز میں اور کبھی کنا یہ میں +  
چوٹین بھیر دہی چلانا ہے۔

چوٹ کرنا۔ حملہ کرنا داؤن کرنا صدمہ پہنچانا کاٹنا ڈنک مارنا  
ڈسنا جادو کرنا طنز و مرز کرنا۔ دو ہرہ۔ جون میں جادو بھرا

کرے لاکھ میں چوٹ + کتنے ہی گھائل ہوئے کتنے ہی گئے لوٹ  
چوٹی کا۔ اوپر کا پہلا سرے کا نہایت عمدہ۔

چوٹی والا۔ سرد والا آسیب جن۔

چوچی پتیا۔ دودھ پتیا جبہ نادان احمق۔

چور اسی بھوگنا۔ چور اسی لاکھ جون یعنی قابو میں جانا اپنے لیے کی سزا پانا  
چور پڑنا۔ چور کا چوری کرنا۔

چور کی داڑھی میں تنکا۔ ایک بار کئی آدمی چوری کی علت میں  
بکڑے گئے معلوم نہ تھا کہ چور کون ہے قاضی نے کہا کہ تینہ بچان

لیا چور وہی ہے جسکی داڑھی میں تنکا ہے چور ادھر سے ٹھہر کر  
ڈاڑھی جھاڑنے لگا فوراً پکڑا گیا۔ اُس روز سے پشیل مشہور

ہی لینے چور چھپا نہیں رہتا۔

چوری کا گڑھ میٹھا۔ مفت کا مال ہرے دار ہوتا ہے۔

چوڑا ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا دوا لکھ جانا۔

چوڑیاں بہنا۔ بیوہ عورت کا دوسرا نکاح کر دینا۔

چوڑیاں بہنا۔ مرد سے نامردی کے کام سرزد ہونا سست کا ہونا  
چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ عورت کا بیوہ ہو جانا خاوند کا برا مانگنا۔

رنگین۔ گر کین کی بھیسے کچھ مٹھ بھڑکے حاجی تو بھر + ٹھنڈی  
کر ڈالو گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔

چو کا برتن کرنا۔ کھانا بکانے کے لیے زمین صاف کرنا برتن بچانا  
چو کاڑھی بھول جانا۔ شکاری کے ڈکے مارے ہرن کو چو کاڑھی

لگانا فراموش ہو جانا گھبرا جانا اس باختہ ہو جانا۔ نظیر غزال  
چو کاڑھی بھولے ہرن گرے چوٹ + بھرے چوٹیں گل میں کھڑے ٹھونچ کلنگی۔

چو کی بٹھانا۔ جادو کرنا سیر بٹھا دینا موکل تعینات کرنا۔

چو کی مارنا۔ محمول کی جھڑی کرنا۔

چو کی میں رکھنا۔ حراست و حفاظت میں رکھنا۔

چولا چھوڑنا۔ جسم چھوڑنا۔ مر جانا۔

چولھا بھونکنا۔ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا آگ جلانا۔

چولین اکھڑ جانا۔ چولین ڈھیلی ہو جانا۔ ست ہو جانا

تھک جانا ضعیف ہو جانا۔

چو لکھا لڑنا۔ چارہ نظر لٹائی قائم رکھنا ہر ایک حریف کو جا بجا فی دینا

چونا لگانا۔ ترک دینا مغلوب کرنا۔

چونب ہونا۔ ضد ہونا۔ پسید اور ضد ہونا۔

چونڈا دھولا ہونا۔ چونڈا پسید ہونا۔ بولٹھا ہونا بال سفید ہونا

چونڈا انوچیا۔ پیچھے پڑ جانا سہ ہونا لڑنا۔

چون کرڈالنا۔ پیش ڈالنا اٹکار دینا۔

چون نکرنا۔ عند نکر۔ انکار نکرنا۔

چون ویرا کرنا۔ تکرار کرنا محبت لانا۔ قطعہ از مولف۔

حکم میں اس ضلعے اکبر کے + عذر شاہ و گدا نہیں کرتا کوئی

سر پکیرتا نہیں ہرگز + کوئی چون جب نہ نہیں کرتا۔

چون ہو جانا۔ پس جانا۔ آنا ہو جانا۔

جونی بھوسی کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگی سے گزارہ کرنا مفلسی کی

حالت میں زندگی کرنا۔

چوٹ پر چوٹ۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ قطعہ

از مولف۔ آدمی اس سڑکے دنیا میں روز و صدمے سے بھٹتا

ہو کر دیکھتا غم پر غم ہی یہ ہر روز + چوٹ پر چوٹ روز کھاتا ہو۔

چوٹی کی بات۔ رطلے درجہ کی بات عمدہ کلام۔

چودھوین رات کا چاند۔ پورا چاند نہایت خوبصورت و حسین

و جمیل آدمی۔ صفدر فوقانی۔ ترے حسن سے ہر وقت

خجل چاند ہو چودھوین رات کا۔

چوتبا شہید۔ وہ آدمی جو کسی عورت کے عشق میں اپنا گھر بار

برباد اور مال تلف کر دیوے کسی لائق در ہے۔

چوزہ باز۔ وہ عمر رسیدہ عورت جو نو عمر مرد کی خواہشمند ہو۔

چومنے کے لائق۔ پیار کرنے کے لائق پھر لڑکا۔

چور محل۔ پوشیدہ مکروہ اور پوشیدہ مکان جان ہر کوئی نہ جاسکے

چولا دی کھدلے ہیں۔ کنوین کھدلے ہیں بڑے بڑے

فساد ڈالے ہیں۔

چودہ بدیا ندھان۔ چودہ علم پڑھا ہوا عالم۔

چوداسے میں۔ کچے سنے کے دہرہ سر بازار علانیہ کھلم کھلا۔

چوٹی سنبھالو۔ منہ بند کر زبان کو روکو۔

چوسے کا بل ڈھونڈتے پھر وگے۔ چوسے کا سوراخ ڈھونڈتے

پھر وگے چھپنے کے لیے کوئی جگہ۔ بیل۔

چوسٹھ گھڑی۔ تمام دن اور رات آٹھ گھڑی۔

چورسے کی ٹھیکری۔ زن فاحشہ کہیں عفت اور ہر ایک چیز جو بیعت

چوری اور بینہ زوری۔ جبرانا اور دھمکانا۔

چوری چوری۔ پوشیدہ طور پر۔

چیم پارسا بابا کے

چھا بامارنا۔ دشمن پر رات کو تھک کر تاشنوں رنا کیسا کمال مفت مار لینا

چھاپے میں چھپ جانا۔ مشہور ہو جانا سوا ہونا۔

چھاتیان چڑھنا۔ دودھ بھر جانا سبب نہ پینے دودھ بچو کے۔

چھاتی اُمنڈنا چھاتی بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔

چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر دم ہو جانا۔

چھاتی پر آن چڑھنا۔ مارنے کو مستعد ہونا۔ ذوق۔ میں نے

جب دیکھا نہ تو تو اس پر دو کا خیال + لیکے خجھری چھاتی پر میں آن چڑھا

چھاتی پر پتھر رکھنا۔ کسی مصیبت پر صبر کرنا دم نمازنا۔ مولانا بابر

لاہوری۔ بت سنگین دل اپنا ہمہ لاکھوں ظلم کرتا ہو عجیب بہر

کہ ہم چھاتی پر پتھر رکھے بیٹھے ہیں۔

چھاتی پر جم بکر ہو بیٹھنا۔ ہر وقت موجود رہنا ایک دم کہیں جانا۔

چھاتی پر سائب لٹنا۔ نہایت بیچ ہونا قلق ہونا۔ حکیم انور

لاہوری۔ یاد آتی ہیں جب تری زلفیں + انہی چھاتی پر سائب لٹتا ہوں

چھاتی پر مونگ لٹنا۔ کیسے سامنے ایسی حرکتیں کرنا جسے اُسکو

سخت بیچ ہو غیرت دلانا تا نارنج ہو بوجانا جلانا۔ مولف بخیر کے

ساتھ جب نکلتے ہو۔ میری چھاتی پر مونگ دلتے ہو تیش۔ ملے ہو

دکھا کر میں بخیر کے گلے سے + کیا نادرہ چھاتی پر سر ہونگ لے سے۔

چھاتی بکڑ کر رہ جانا۔ نہایت غم کرنا دل پر صدمہ جمیلنا۔

چھاتی پکنا۔ دکھنا ہونا غمگین ہونا چھاتی میں زخم ہو جانا۔

چھاتی پھٹنا۔ دل دکھنا ناگوار کرنا برا معلوم ہونا۔

چھاتی پر پال ہونا۔ صاحب ہمت و حیات و حوصلہ ہونا۔

چھاتی پٹنا۔ چھاتی کو ٹٹنا۔ ماتم کرنا غم کرنا۔ مولف

زندہ ہونے کا نہیں جو مرجکا + بھر ضرورت کیا ہی چھاتی کو ٹٹنا۔

چھاتی تلے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔

چھاتی ٹھوکرنا۔ اعتبار ہونا بھروسہ و سہ ہونا۔

بھائی ٹھنڈی کرنا۔ خوش کرنا آرام دینا۔ مٹولف۔ گرمیان  
 دکھلا کے ہم سے رز و شب۔ غیر کی کرتے ہو ٹھنڈی بھائی  
 بھائی جلنا۔ بھائی سلگانا۔ تکلیف دینا ستانا رنج  
 ہونانا دق کرنا دکھانا کرنا۔  
 بھائی جلنا۔ دلبر گری معلوم ہونا ناگوار کرنا۔  
 بھائی جھلنی ہو جانا۔ بھائی میں جھید ہونا کمال رنج ہو جانا۔  
 بھائی دباننا۔ بچہ کا دودھ پینا بھائی منہ میں لینا۔  
 بھائی دھڑکنا۔ جی کا ہلنا ڈرنا خوف کرنا۔  
 بھائی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا اسکے منہ میں بھائی دینا۔  
 بھائی سراہنا۔ کسی کے دل جگر وصلہ کی تعریف کرنا اولاد کو  
 فلک نے دیے تھک چار داغ + بھائی مری سر پہ اک دل ہزار داغ۔  
 بھائی سے لگانا۔ نہایت درجہ کا پیار کرنا۔ نظیر مان خوشام  
 کی سبب بھائی لگاتی ہو + دادی نانی بھی خوشام سے دعا دیتی ہو۔  
 بھائی کرنا۔ فیاضی کرنا وصلہ و عالی ہمتی کرنا۔  
 بھائی کے کوڑ بھٹنا۔ دل میں حسد پیدا ہونا کسی دولت مند  
 و آسودہ حال کو دیکھ کر جلنا۔  
 بھائی نکال کر جلنا۔ بھائی آجھار کر جلنا۔ اڑنا گھبرا کرنا۔  
 بھائی بانی برسننا۔ سخت بارش ہونا۔  
 بھائی بین کرنا۔ دیکھ بھال کرنا تلاش کرنا غور کرنا عمیق نظر سے دیکھنا  
 بھائی مارنا۔ بھائی ڈالنا۔ خوب تلاش کرنا۔  
 بھائی جھاونی بھانا۔ بردیس میں مدت تک رہنا۔ نظیر۔ بھونکی سیج  
 سوئی اور خالی جا رہی + رورو اٹھون نے ہر دم یہ بات ہوئی  
 بردیس نے ہماری اہلی بھی سدھ بھلائی + اہلی بھی جھاونی  
 جا بردیس ہی میں بھائی۔  
 بھائی میں آ جانا۔ جن بھوت کا آسیب ہو جانا۔  
 بھائی پر بھونسن نہ ہونا۔ نفلس و محتاج ہونا۔  
 بھائی پر رکھنا۔ الگ رکھنا بالائے طاق رکھنا۔  
 بھائی بھاڑ کر ملنا۔ پیسے رزق ملنا جس جگہ سے امید نہ ملجائے  
 بھائی ٹوٹ پڑنا۔ کسی ناگہانی آفت میں مبتلا ہونا۔  
 بھائی رکھنا۔ کسی کے سر پر احسان کا بار رکھ دینا۔  
 بھائی بندھنا۔ بادلوں کا ہجوم ہونا ابر بھائیار ہونا۔  
 بھائی لگانا۔ جلد پیار فوج کر پھونکا کا فور ہونا۔  
 بھائی کا دودھ یاد آنا۔ کسی معیبت کے وقت بچپن کا وقت

یاد آنا دلیری و جرات جاتی رہنا گھبرا جانا۔ اسپر۔ جانب بیکہ  
 کیا وہ ستم ایجاد آیا۔ میکشود دودھ جھٹی کا جو تھین یاد آیا۔  
 جھٹی کار جانا۔ بچپن سے اسپر بپ داد سے اسپر۔  
 جھٹی کا کھانا یا پیکانا۔ کیونکہ ایسا مارنا یا اس سے سخت کام  
 لینا کہ جھٹی کا کھانا یا اسکا کھل جائے۔  
 جھٹی کا کھانا یا پیکانا۔ نہایت کمزور ہونا بہت دست آ جانا۔  
 جھٹی مار چھوڑنا۔ لڑائی کر دینا فساد ڈلوانا۔  
 جھٹی بھین گزرتا۔ عیش و عشرت میں زندگی بسر ہونا۔  
 جھٹی اڑنا۔ گلہ اڑنا بوجھ اٹھانا۔  
 جھٹی رکھنا۔ الزام رکھنا تہمت رکھنا ستم کرنا۔  
 جھٹی اڑنا۔ نشہ بیٹے والا دک وغیرہ بیٹے والا۔  
 جھٹی چلنا۔ آپس میں ہنسی کرنا ملے نشہ مینا۔  
 جھٹی اڑ جانا۔ غم کی حالت میں ہونا اُداس ہونا۔  
 جھٹی پر مہتاب چھوٹنا۔ زرد چہرہ ہو جانا ہوا نیان اڑنا نہایت  
 رنج ہونا۔ صفد ررا میواری۔ مضطرب ہو ہوا اول بیتاب  
 جھٹی پر چھوٹنے لگی مہتاب۔  
 جھٹی کی لینا۔ اپنے منہ کو بگاڑ کر دوسرے کی طرف دیکھنا منہ بنانا پڑنا۔  
 جھٹی لکھنا۔ کسی کی نقو پر اٹھانا حلیہ لکھنا۔  
 جھٹی ہونا۔ نوکر ہو جانا حلیہ تحریر ہو جانا۔  
 جھٹی پھیرنا۔ ذبح کرنا حلال کرنا ظلم کرنا ستا رنج دینا۔ ذوق رنج  
 کرنے کو مے ہو جھٹے کیا ہو تکبیر + تم جھٹی پھیری دھام خدا کا لیکر  
 جھٹی تیز ہونا۔ ظلم پر ظلم ہونا ستا یا جانا۔ مرزا۔ سچ ہو جھٹی  
 غریب ہوئی ہو سہل تیز + جھٹی اصبا نے زلف کو بچھڑا خراب ہو۔  
 جھٹی چلنا۔ لڑائی ہونا ذبح ہونا مارا جانا قتل ہونا۔ غنی میرزا پوری  
 نگاہ یاس کی جسم جھٹی جلی دم نزع + تروپ گئے وہ غنی مرغ  
 نیم جان کی طرح۔  
 جھٹی کٹاری ہونا۔ لڑائی کرنا دشمنی کرنا۔ جرات۔ اسکی  
 مزگان کا تھا جہان مذکور + بات میں وان جھٹی کٹاری تھی۔  
 جھٹی یوں کا غسل دینا۔ ذبح کرنا جھٹی مارنا۔  
 جھٹی ہو جانا۔ بڑھا ہو جانا نکلا ہو جانا چل نکلتا ہو جھٹی ہو جانا۔  
 جھٹی بھول جانا۔ کہی تیر بن پڑنا اور سان خطا عا من مانتہ ہو جانا۔  
 جھٹی چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس جلتے رہنا۔  
 جھٹی کر دینا۔ گندہ بانی کھڑا ہونے کے لیے زمین میں گڈھا کھودنا



جھل بٹون میں آنا۔ فریب اور دھوکے میں آنا۔

جھل بٹے دینا۔ فریب دینا دھوکا دینا۔

جھل پلانا۔ سقہ کا بازار میں کھڑے ہو کر پانی پلانا۔

جھل پہل ہونا۔ رونق و آبادی ہونا۔

جھل قدمی کرنا۔ ٹہلنا ہوا کھانا۔ ذوق۔ غائے ہستی کا اپنے صحن پر دست عدم + روز کر لیجے جھل قدمی مگر رخصت نہیں۔

جھلانی میں ڈالکر جھاج اڑانا۔ جھوٹی بات کو بڑی کر دینا بدنام کرنا سو کرنا بات کا ٹنگو بنا دینا۔

جھلنی ہو جانا۔ بہت سے سوراخ ہو جانا۔ نظیر۔ بارش کی حالت میں۔ چٹکے سے چٹکے مکان اور محل سراے + اُنکی جھینٹ پکتی ہیں جھلنی ہو جا بجا۔

جھوت جھاڑنا۔ ٹوٹنے سے دکھائی آنکھوں کی لالی کو دور کرنا۔ نظر بد کو دفع کرنا۔

جھوت ہونا۔ جھوٹا جانا ناپاک ہونا بگڑ جانا۔

جھوٹا استنجہ کرنا۔ پیاب کر کے مٹی کے ڈھیلے سے بدن خشک کرنا جھوٹ پڑنا۔ عکس پڑنا سایہ پڑنا۔ جھوٹ اسکے لعل لب کی جویمانے میں بڑی + دھوکا ہوا شراب کا لعل مذاب کا۔

جھوٹ لڑنا۔ آپس میں گالیوں کا لڑنا۔

جھوٹا اڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا کھال اُدھیرنا۔

جھوٹو جھوٹا۔ احمق بنانا ہنسی اڑانا۔

جھوٹو جھوٹا۔ غائب ہونا گم ہونا جلدینا۔

جھوٹو ہو جانا۔ کافور ہو جانا کھجور نظر نہ آنا۔

جھوٹا پلانا لا دنا۔ اپنا بوجھ سر پر لیکر سفر کو جلدینا۔

جھینٹا دینا۔ پانی سے کسی چیز کو تر کرنا دم دھوکا دینا۔ بھڑکنا۔ بکریا باعث جو تمنے ترک کی اگر بھڑکنا + کسی دعا عطا لے کیا جھینٹا دیا کوثر کے پانی کا۔

جھینٹون میں آنا۔ دم دھوکے میں آ جانا۔

جھینٹا پلانا۔ جھٹو پلانا۔

جھوٹا منہ بڑی بات۔ جو بات کسی کے کہنے کے لائق نہ ہو اور وہ

ربان برلانا چاہے تو بہ محاورہ بولا جاتا ہے۔ قطعہ از مولف

نئی کے جانشین برحق تھے سارے + باغداد و باجماع و باتات +

کسے نافع جو آسمین حرف گیری + کوئی احمق کوئی کم ظرف کم ذاعت

مناسب فی تحقیق کب ہر اسکو کہ اسکا جھوٹا منہ بڑا اور بڑی بات

جھوٹی امت۔ کہنے لوگ رذیل قوم نالی دھوبی وغیرہ۔

جھوٹی دہر۔ بہادر آدمی دلاور صاحب ہمت۔

جھوٹی کا پتھر۔ جس شخص کو انسان اپنی آنکھ سے دیکھ سکے اور وہ ہر وقت باس ہو۔

جھوٹا چھٹا۔ ناز و انداز مذاق کی باتیں لطافت کی ابتدا۔

جھلے کی جھینٹ۔ وہ جھینٹ جو کچھ زمین دھنا پسند کرے۔ ہونا اور ست اور کابل آدمی۔

جھٹے جھٹانک۔ مجروح تنہا اکیلا آدمی۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بڑے شہدے بد معاش ہیں۔

جھٹے میگوئیان۔ چستان مجھے کی باتیں پر مزد گناہ کی تقریریں۔

جھٹے ہوئے ہیں۔ بھوکے ہیں۔ بھوکے ہیں۔ یہ جھٹے میگوئیان ہیں کہیں اور

جھڑی تلے دم لو۔ ٹھہر کر برداشت کرو ذرا دم لو۔ شوق۔

آئے جاتے ہیں لوگ ٹھہرو تو + جلدی کیا ہو جھڑی تلے دم لو۔

جھٹیا جھٹسی۔ نہایت مکار فطرتی چال باز۔

جھٹ بیٹے۔ نوکر جا کر ادنے درجے کے کہنے۔

جھٹے جھٹا ہے۔ کبھی کبھی گاہے گاہے۔

جھڑی بند بھائی۔ قصائی۔ قصاب۔ جو بڑ۔

جھوٹے بڑے۔ امیر غریب ادنی اعلیٰ خود و کلان صغیر و کبیر۔

جھوٹے دل کا آدمی۔ سمک بخیل و کم وصلہ۔

جھوٹے کپڑے۔ جلی۔ اگلیا۔ سینہ بند وغیرہ۔ شوق۔

باتہ پائی میں ہانپتے جانا + جھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا۔

جھوٹی موٹی۔ ایک قسم کا لالچ بودا ہی جو جھوٹے سے کھلا

جاتا ہے اور نازک مزاج آدمی۔

جیم پارسی بابا

جھپا کھانا۔ چپ رنگ جانا خراب ہو جانا بگڑ جانا ٹکھا ہو جانا۔

جھپٹ کھینا۔ بھاگ کھینا رنگ رلیان بھاتا۔

جھٹ مکوڑے کا ٹھنڈا۔ بد خطی کرنا لکیرن کھینچنا۔

جھٹمٹے بکھیرنا۔ مار مار کر دھجیان اڑانا درست کرنا ٹھیک بنانا۔

جھٹمٹے جاک بھانا۔ جھٹم دھاڑ بھانا۔ شور بھانا۔ غل بھانا۔

جھٹمٹے آواز سے بولنا۔

جھٹک ہونا۔ عشق ہونا۔ شوق ہونا۔ خیال ہونا۔

جھٹے والا۔ جھٹے بگڑی باز آدمی ہو اور دہلی میں قلعہ معلیٰ کے

ایک قلعہ خطاب تھا جو حیران کن شہر دربار میں جانے کی اجازت تھی

چیل جھٹا کرنا۔ کسی سے کوئی چیز چیل کی طرح جھٹا مار کر اڑا لیا جانا۔  
چیل کی طرح منڈ لائے پھرنا۔ جس کو کڑے پھرنا بیتاب پھرنا  
بقیہ کی حالت میں پھرنا۔

چین بھین ہونا۔ ترش و ناراض رنجیدہ خفا ہونا۔ داغ۔  
برہم اسے کیوں تولے کیا چھوڑ کے پھر زلف + اکو دل وہ بھی  
چین بھین ہو ہی چکا تھا۔

چین بھانا۔ شکست دینا مات دینا ہر ادینا۔  
چین کرنا۔ عیش کرنا آرام میں رہنا۔

چوٹیاں لگنا۔ دن میں سے وچوب کی تیزی یا کسی بیماری  
سے جگر بان بکھلنے لگنا۔

چیل کا موت۔ ناباب و کیا ب چیز۔  
چیل ڈانگر۔ طویل قد لمبا آدمی۔

چوٹی کے پر بکھلے ہیں۔ جب چوٹی کے پر بکھلے ہیں تو اس کے  
مرنے کے دن قریب آ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کہ طرف آدمی بہت  
شیخی اور گند کرنے لگتا ہے تو اسکے زوال کے دن شروع ہو جاتے  
ہیں۔ امداد علی محمد۔ کسے گلبرگ لب شیرین پہ سبز آگیا  
چوٹی کو پر بکھلنے میں بان غنایب۔

چیان سی۔ اسی کے چین کے برابر بہت چھوٹی سی بہت ذرا سی

## پانچویں فصل

ادویات یعنی لغات متعلق طب کے بیان میں۔

## حجیم فارسی بالالف

جاول منگری۔ یہ ایک درخت کا پھل ہے جو اسلام آباد مشہور  
جائے کام ملک بنگال میں پیدا ہوتا ہے اور پھل ایک غلاف خاکری  
میں ہوتا ہے مغز سیلورنگ اندر سے سفید مائل بزرگی طبیعت گرم خشک  
صلح خون فاسد واقع جزام و جرب ہے بوغن اسکا بھی نکالا جاتا ہے۔

جاسے۔ جاسے مشہور چیز ہے چینی و خانی و ہندی وغیرہ ملکوں  
میں پیدا ہوتی ہے اگرچہ اس زمانہ میں اسکا استعمال عام و خاص میں  
ہو گیا ہے مگر کبھی جاسے سے ہن میٹھی اور نمکین دو قسم کی کائی  
جاتی ہے میٹھی میں بوقت خوش الہی خرد و بادبان خانی و دار چینی  
وغیرہ ڈالتے ہیں اور مہری ملا کر پیتے ہیں بعض اس میں کچا دودھ  
بھی شامل کر لیتے ہیں اور نمکین جاسے میں کشمیری بہت تکلف  
کرتے ہیں دودھ بالائی مسک ڈالتے ہیں جو نہایت لذیذ ہوجاتی

ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک ہے بعض سرد خشک کہتے ہیں بسبب اس کے  
کہ یہ پیاس کو تسکین دیتی ہے سوزش باطن کو دفع کرتی ہے شراب  
کی مشرت کو دور کرتی ہے خون کو سفاد کرتی ہے بدن کو طاقت دیتی  
ہے۔ دل کو راحت روح کو نشاط باہ کو ابراد دیتی ہے لطف و مفتوح  
معدہ و دماغ و دفع خفقان و امراض دل رافع غم دالم و یرقان  
و استسقاء و بواسیر و جس البول و تقطیر ہے اور بھی ہزاروں  
اس کے کتابوں میں لکھے ہیں۔

## حجیم فارسی بالعین

چند۔ بھم اول ایک مرغ ہے جو دن کو سبب روشنی آفتاب اور  
ضعف باصو کے آدھنیں سکتا ایک قسم اس میں سے بڑے جسم  
کی ہے اسکو فارسی میں بوق اور بوم ہندی میں او دوسری قسم  
سبب رنگ اسکو فارسی میں چند ہندی میں جیلہ قہیری قسم  
بہت چھوٹا قہری کی مقدار ہے اسکو ہندی میں چیم بولتے ہیں  
اس کے گوشت کھانے سے انسان حق ہو جاتا ہے مگر کچے گوشت  
کی رائحہ سلس البول کو دور کرتی ہے خون اسکا آنکھوں میں ڈالا  
جاسے تو شبکوری کو دفع کرتا ہے۔

## حجیم فارسی باللام

جلایا۔ یہ ایک کھانسی خاکسری رنگ مائل سیاہی جھوٹے سفید  
کی طرح اگر بڑی میں اسکو جلد کتے ارض جدیدہ میں جلایا اسکا مقام  
کا نام ہے جہاں وہ پہلے دستیاب ہوئی طبیعت اسکی گرم و  
خشک قوت مسهلہ اس میں نہایت غالب ہے یونہی کی طرح بڑے  
دوسرے اور صرع اور بڑانی کھانسی اور بڑانی تب اور درد گردہ و درد  
بشت و عرق النساء کو مفید ہے۔

## حجیم فارسی بالون

چینا۔ یہ ایک مشہور پھول ہے جو چین قسم کا ہوتا ہے ایک لعلی و سرا  
گلابی رنگ کا قہر اسفید طبیعت اسکی گرم و خشک قوتی دفع  
بھم ہے بھوک کو قطع کرتا ہے امراض نزلہ کو مفید ہے۔

## حجیم فارسی باواو

جوب حیات۔ یہ ایک لکڑی ہندی درخت کی ہے جو ایک بڑا درخت  
بنائیں گو گہرور و پتھاس میں ہوتا ہے اسکی لکڑی کے تخت و صندوق  
وغیرہ بناتے ہیں رنگ اسکا خاکسری خالدار سبب ابری کی طرح ہوتا ہے  
اور بھلے کرنے کے وقت عود ہندی کی طرح خوشبو آتی ہے بڑے ارڈ  
کے سے بھونے میں طبیعت اسکی گرم خشک ہے مفید کربا و طبیعت

تو کو روکتا ہو سناں اور بچو وغیرہ موذی جانور اسکی لکڑی کے پاس تک نہیں آتے اگر آئیں تو مر جائیں۔

چوبچینی عربی میں اسکو خشک بھیننی کہتے ہیں یہ ایک جہڑ گلابی رنگ تھوڑی میٹھی ہو گھاس اسکی زمین پر پھیلی ہوتی ہوتی ہو اور شاہین تیلی تیلی چین کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہو ناک زمین اور شبیوں کے گناہوں پر طبیعت اسکی گرم اور نرم لطیف طبع و محل و مرقق مصفی خون راحت بخش روح و محمد و معاون حرارت غریزی و مقوی اعصاب سے رئیسہ معدہ و باہ و مدہ بول و حیض ہو۔

چوبچینی نحتائی۔ یہ ایک گرہ دار لکڑی کہ دکی شکل پر ہو پوست جوڑی رنگ تیرہ مغز گلابی اور بادامی رنگ کو ہستان خٹا اور نیال سے لاتے ہیں خواص اسکے چوبچینی کی طرح اور طریق استعمال بھی اسی طرح ہو۔

چولائی۔ یہ ایک گھاس اور ساگ ہو جو لوگوں کے کھانے میں آتا ہو مزدور و دودرو دونوں قسم کی ہوتی ہو طبیعت اسکی گرم خشک اور بویہر کا علاج۔

## آٹھواں باب

حائے حلی کے لغات کے ذکر میں ہمیں پانچ تفصیل ہیں

### پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان میں

حائے حلی بالالف

حاشا۔ اسکا معنی پناہ کے ہیں مگر کے معنی دیتا ہو جو کلمہ استشنا کا ہو اور کسی کام کے انکار کے وقت بولا جاتا ہو۔ مولانا جامی نے مے خلقے زہر سودر تماشا۔ بھی گفتند حاشا ثم حاشا کہیں روگو نکو بدکاری آید + وزین دلدار دل آزاری آید۔

حالو۔ ایک جنگلی گھاس کا نام ہے جو سیاہی تل جکوسن مر د بھی کہتے ہیں حاجب۔ پردہ دار و دریان و جو بدار اور ابرو اور ایک قسم کی رولف جو قافیہ سے پہلے واقع ہو۔ ہ۔ نان بجا جت از سبے منع گدایان میدہی + حق سائل راجرا ظالم بدر بان میدہی۔ طالب۔ بکسر ہمزہ گنگار تقصیری ملزم۔

خالب۔ دودھ دوہنے والا اور نام ایک رنگ کا جو ان میں ہو۔ حالوت۔ دوکان جہین کوئی جنس لکھ فروخت ہو۔

حاجت۔ آرزو امید مراد ضرورت۔ حافظ۔ ارباب جامعین بہ سوال نیست + در حضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست۔

حالت۔ کیفیت اور روداد حال کے زمانہ کی جو انسان پر گذر رہی ہو۔ صقدر۔ فوقانی۔ چہ چیز ہست زد دنیا نصیب نہلاؤ بغیر درد و غم و دین و یاس و حالت زار۔

حارث۔ بکسر اے شیر زندہ اور کھیتی کرنے والا اور نام ہشام کے بیٹے کا جو عرب کے بزرگوں میں سے تھا۔

حانت۔ گنگا جسے قسم کھا کر پھر وہی کام کیا۔ حاج۔ تشدد بد جیم عربی میں حج کرنے والا۔

حاج۔ بہ تخفیف جیم وہ خاردار درخت جسکو اونٹ نہایت محبت سے کھاتا ہو اور اسی پر ترنجبین آسمان سے برس کر جم جاتی ہو۔

حایج۔ نیر حرن واد گرم مصالحہ جو سالن بکا کر نیچے ڈالا جاتا ہو۔ حاد۔ تشدد بد کال تیسرہ دند۔

حافد۔ بکسر فاعے یار دوست خدمت گزار پوتا دھوتا داماد اور خسر۔ حاسد۔ حسد کرنے والا کسی کے مال و دولت و جاہ و جلال و کعبہ کے لئے دلائے دل خود زلفض محمد پاک ار + کہ رسوا نگردی بروز شمار۔

حاصد۔ بکسر صاد کھیتی کاٹنے والا۔ حامد۔ تہریف کرنے والا اور نام نامی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ لغتہ از مؤلف۔ اسی کا نام نامی ہو محمد +

لقب حامد ہو جسکا اور محمود۔ حائر۔ تشدد بد راسے گرم اور گرمی کرنے والا۔

حاضر۔ جو شخص حضور میں ہو یعنی روبرو۔ ہ۔ بندگی کن بندگی کن بندگی + باش مثل بندہ حاضر در حضور۔

حافر۔ بکسر فاکتوزن کھودنے والا اور سیم گھوڑے کا جمع اسکی خواہ مخواہ حاسر۔ بکسر سین جو بات کہتے کہتے رک جاتے۔

حاصر۔ بکسر صاد کسی بات پر حصر کرنے والا پھڑ جانے والا۔ حاجز۔ وہ چیز جو دو شخصوں میں حجاب و مانع ہو اور نام ایک منزل کا جو کہ اور مدینہ کے درمیان ہو۔

حارس۔ بکسر اے صاحب حراست نگہبان پاسبان محافظ۔ حاصص۔ حرص کرنے والا لالچی۔

حامض۔ ترش کھٹا ذائقہ میں۔ حافظ۔ صاحب حفاظت نگہبان عربی میں اور فارسیوں کی اصطلاح میں معنی مطرب سرود کرنے والا اور تخلص خواجہ حسن لہین شیر لوی

جنگا دیوان مشہور اور وہ شخص جس کو تمام قرآن حفظ ہو۔ حافظ۔  
 جشم بدیع خوب تر خدا حافظ کہ کرد جملہ نگوئی بجائے حافظ۔  
 حاق۔ بقیہ یقائن ہر ایک چیز کا درمیانی حصہ۔  
 حادق۔ زیرک و دانہ دار استاد و لائق۔  
 حاکم۔ سفید بافت بافندہ جولا۔  
 حامل۔ بردبار اٹھانے والا بار کا۔  
 حال۔ وہ زمانہ جو موجود ہو اور وہ کیفیت جو حال کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہو۔ حافظ۔ چراغ رو کے تراشیم ماہ پروانہ مراد حال تو با حال خویش پروانہ۔  
 حامل۔ وہ نرسری چیز جو دو چیزوں میں انکے اتفاق کی مانع ہو۔  
 حاصل۔ فائدہ جو کسی چیز سے ملے۔ مؤلف۔ ہر ایک داد بنیاد اہل دنیا دل + بغیر ذلت و بیجا مصلی نشد حاصل۔  
 حاتم۔ بکسرتاے فوقانی ایک مشہور سخی کا نام ہے جس کے باب کا نام عبداللہ بن سعد طائی تھا اور اہل فارس اپنے شعراء میں اس لفظ کو بفتح تاء کے فوقانی استعمال کرتے ہیں۔ میرزا معر فطرت پیر غم بے نیاز از ہر دو عالم میشود + ہر کہ او طی وادی غم کو عالم میشود۔  
 حام۔ نام پیر فرح علیہ السلام جو سبا بان کا باب تھا۔  
 حاتم اصم۔ ایک بزرگ دلی کا نام ہے۔  
 حازم۔ دانہ ہشیار و دور اندیش۔  
 حاکم۔ حکومت کرنے والا بادشاہ امیر۔ توحید۔ خدا علیم و خدا عالم و خدا معلوم + خدا حکیم و خدا مالک و خدا حاکم۔  
 حاشہ۔ انسانی ایک قوت کا نام ہے جیسے کہ سامعہ و باصرہ و لامعہ وغیرہ اس کی جمع ہے۔

### حاکم بابا

حجاز۔ بہت خوب بہت اچھا بہتری۔  
 حیا۔ بکسر اول بخشنا۔  
 حیلہ جلی۔ حاملہ عورت پیٹ والی عورت۔  
 حیا۔ بہت سی حاملہ عورتیں۔  
 حبت۔ دوستی محبت پیار اخلاص۔  
 حبت۔ دانہ گولی جو گولی ہو۔  
 حبت۔ دوست محبتی پیار صاحب محبت۔  
 محبوب۔ جمع حب و اس کے گویان۔  
 حجاب۔ بفتح و بضم اول یا بلا بانی کا۔ میرزا صائب + از حجاب آموز بہت را کہ با صدا احتیاج + خالی از دریا بردن آرد بدوی خوش را۔  
 حبیب۔ دوست پیار صاحب محبت۔ شعر۔ بود بان و جگر طالب وصال حبیب + گروہ صاحب قسمت کسان نیک نفیب۔  
 جبل الوریہ۔ مضبوط رستی یعنی شاہ رگ جو گردن میں ہو اور اس کے گھٹنے سے انسان مر جاتا ہے اللہ فرماتا ہے و نحن اقرب الیہ من جبل الوریہ۔ وحید۔ دید چشم بیلش میں جانب زکس کو دید + ریمان بندگی در گردن از جبل الوریہ۔  
 جہور۔ بضم تین خوش کرنا اور خوش ہونا۔  
 جہر۔ دوات کی سیاہی اور دانشمند و نیکو کار۔

حافظہ۔ حفاظت کرنوالی جس کے ذریعہ سے انسان ہر ایک چیز کو یاد رکھتا ہے۔  
 حاشیہ۔ پناہ بخدا خدا کی پناہ + و خدا الدین الفوری۔ حاشیہ۔  
 حاشیہ۔ فلک را بنود + باسگ کو کے تو این ہرہ دیار ای و بحال۔  
 حاشیہ۔ طرف و کنارہ و نوکر و خادم اور جوان اونٹ خوشی اسکی جمع ہے۔ الفوری۔ ہر کجا حاشیہ مفتی عدل تو کش۔  
 کشتا زار بیت از گرگ نخواستہ انعام۔  
 حاشیہ قدیمہ۔ نصیر الدین طوسی کی کتاب کی شرح جس کا نام شرح تجریدی۔  
 حارہ۔ کشت زار یعنی سرسبز زمین۔  
 حاملہ۔ پیٹ والی عورت امید والی۔



خجس - قید گرفتاری -

خجش - شہور ولایت -

خجٹ - ناجیز و معدوم و ضائع ہونا -

خجوط - ضائع و تلف و ناجیز ہونا -

خجک - چست اور درست آنا پوشاک کا بدن پر -

خجل - بفتح اول رسن اور رگ -

خجل - بفتح اول و دوم عورت کا حل -

خجائل - حاملہ عورتیں جمع الجمع جلی کی اور رسن و دام اور نام عورتوں کے شیطان کا جیسا کہ مردوں کے شیطان کا نام ابلیس ہے اور وہ عورتیں جو فاحشہ ہوں -

خجل المتین - مغبوطا رستی حکم وسیلہ محسن تاثیر اگر خیرادہ جمعیت لطف خدا باشد صف کوئی شود جل المتین است سلیمان - جردان - دوات حسین لکھنکی سیاہی ہوتی ہے -

خجن - ایک جنگلی بوٹی کا نام ہے جسکو خرزہ کہتے ہیں اور عربی میں ستم بھارید کی طرح اسکے پتے ہوتے ہیں اگر اسکے بھول کسی گھر میں ڈالیں تو لڑائی شروع ہو جائے جو انات اسکے پتے کھائیں تو مر جائیں -

خجالہ - رسن یعنی رستی -

خجہ - ایک سرخ یعنی رتی -

خجشی - جو چیز جش کے ملک کی ہو -

خجاری - ایک پرندہ زرد و سیاہ رنگ کا مرغابی کے برابر ہوتا ہے فارسی میں اسکو چڑ کہتے ہیں اور قندری اور ہندی میں تو دری کہتے ہیں

### حائے باتائے

خجف - مرگ و موت -

خجتم - استوار کرنا واجب کرنا حکم کرنا -

خجی - بیان تک -

### حائے باثائے

خجٹ - اٹھانا برائیکھنے کرنا اٹھانا -

### حائے باسیم

خجا - خجی - بکسر اول عقل اور کنارہ ہر چیز کا اور گانے والی - خجنا خجی - بفتحین حریص ہونا بخجل ہونا اور لایم ہونا -

خجباب - بضم اول و تشدید جیم بہت سے پردہ دار جمع حاجب کی - خجباب - پردہ جو کسی پر ڈالا جائے - حافظ - ملک نامکو نش

خجباب بردازند + ہر آنکہ خدمت جام جهان ناکند - میرزا صاحب -

اگر خجباب کنی از خدا فرشتہ شوی + چنین کہ میکنی از مردان خجباب بجا -

خجج - جمع خجاب بہت سے پردے -

خججت - دلیل و برہان و سند - سعدی - جو حجت نماند جفا ہوئی +

بہر خاشد ہم کشدو سے را +

خجاست - پچھنے لگانا سر سے خون نکالنا سبکی لگانا -

خجابت - در بانی کرنا پردہ داری کرنا -

خجج - بضم اول و تشدید جیم جمع کرنے والا - میر معزی سر در پایہ تخت تو بوسند ہم + ہم بران گوئی کہ خجج بوسند ہجر -

خجج - ایک عالم امیر کا نام ہے جسکے باب کا نام پوسفت تھا اس عالم نے ستر ہزار مسلمان کو نافع قتل کیا -

خجج - بضم اول و فتح ثانی جمع حجت بہت سی دلیلین -

خجج الاسود - سیاہ پتھر جو کعبہ میں نصب ہے اور حاجی اسکو چوتے ہیں -

خجج - تنون حرکات سے باز رکھنا کیونکہ تعرت سے -

خجج - بفتحین سنگ یعنی پتھر -

خجج - بفتح اول و سکون دوم خرد و عقل -

خجج - بضم اول و فتح ثانی جمع حجر بہت سے حجرات اور کوٹھڑیاں -

خجج - بفتح اول و سکون ثانی بغل و کنار -

خجج - عرب میں ایک ملک کا نام ہے جو کہ مدینہ و طائف و مہین میں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں -

خجج - امالہ حجاز کا جو ایک ملک ہے -

خججل - بفتحین کبک جسکو ہندی میں جکور کہتے ہیں -

خججل - بضم اول و فتح دوم جمع حجاب بہت سی ڈوبیاں اور چہرے -

خججال - جملہ کی جمع ہے - جمال الدین سلمان - آنکہ رضوان بزرگوار کشد بے بہشت + خاکپائش ز پے سرہ ارباب محال -

خجج - بروزن بزم سطری و برآمدگی - جہاست کسی چیز کی بعض بضم اول جو بولتے ہیں غلط ہے بعض باوجودیکہ خواندہ ہیں حزم کہتے ہیں

خججام - خون نکالنے والا پچھنے لگانے والا -

خججلہ - پردہ دار محالہ و چہر کھٹ جو عروس کے واسطے بناتے ہیں - نعمت خان عالی - عقد بکرہ فارابا عالی مشب بہت اند

خججہ - پیدا ز صفائی خاطر و ادا بست -

خججہ - سال اور ایک بار حج کرنا -

خججہ - کوٹھری جو مشہور لفظ ہے -

## حاکے بادال

حدّا - حدی - وہ سرد و جمع بد کے شتر مان گاتے ہیں اور اس سے  
مت ہو ملے ہیں - شعر - فتر گردیدہ بر بانگ حدی مت -  
اگر انسان نگر دست جفت -

حدب - بغتین کبر ہونا کو زبشت ہونا اور کر یہ اور زمین جو بلند  
حدب - بغت اول و سکون ثانی ہر سرائی کرنا -

حدثت - نیا ہونا تادہ ہونا پیدا ہونا -

حدثات - بغت اول و جوان عورتیں -

حدت - بکسر اول و فتح ثانی تنہا ہونا اکیلہ ہونا -

حدت - بکسر اول و لشدید دال تیزی و تندی -

حدث - بغت اول و دوم اخیر میں ثانیے مثلثہ ہونا -

حدث بغت اول و سکون دال بے ریش مرد و جوان -

حدیث - ہر ایک چیز اور بات جو نئی ہو اور وہ بات جو رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان گو ہر افشان سے نکلی ہو - ۵ -

مسلمانی بقرآن کن عمل - سر نہ بر مرکز حکم حدیث -

حدوث - نیا پیدا ہونا اور عالم مخلوقات -

حدیج - بدوہ دار کجاوہ جس میں عورتیں بیعتی ہیں اور زنانے محافے -

حد کنناہ اور نہایت ہر چیز کی اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لیے

مقرر ہو - حافظ - می وہ کو نوع و س جن حد حسن یافت -

کار این زمان بصنعت دلالہ میرود - صائب - عدل رادرت

ظلم اے محنت منظور دار - حد ماگر میزنی بارست بوجب تاک زن -

حداد - آہنگر یعنی لوہار جو لوہے کا کام کرتا ہو -

حدید - آہن یعنی لوہا جو مشہور دھات ہو -

حدو - اوپر سے بچے کو اترنا -

حدکس - دریافت کرنا فراست سے معلوم کرنا -

حدق - بغت اول و دایرہ باندہ دینا گروہ بنالینا -

حدق - بغتین سیاہی آنکھوں کی اور حلقہ آنکھوں کا -

حدایق - وہ باغ جسکے چار طرف دیوار ہو جمع حدیقہ -

حدثان - بغت اول و سکون ثانی کوئی واقعہ جو دفع میں آئے

او بغتین سخت حادثہ و مصیبت - شفائی - گر گوشہ حبشی بسویم

بخت ننگہ می - ابرام ملاقات نکردی حدثانم -

حدقمہ - بغت اول و دوم آنکھ کی سیاہی

حدقمہ - بغت اول و سکون دوم کا - آنکھ کا اور بادبان جسکو بگین کہتے ہیں

حدیقہ - وہ باغ جسکے چاروں طرف دیوار ہو -

حدیبہ - مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام کا نام ہو -

حدیبہ - کو زبشتی یعنی خم کہا جاتا اور طیر مہا ہو جانا پتہ کا سبب سمجھا

حدیدہ - شارون کے ایک دوزار آہنی کا نام جو حسین چوڑے او

باریک بہت سے سوخا ہوتے ہیں اور چاندی سونے کے تار کہ حسین

کیفیت کر بڑھاتے ہیں طاهر و حمید صراف بچہ کی تعریف میں -

دعاشش کہ بود مراد ویدہ + دارد صدر راہ چون حدیبہ -

## حاکے با ذال معجمہ

حدّا - بکسر اول برابر و ہمتا -

حدّقت - بغت اول و بکسر کی ودانائی -

حدّر - بغتین پر ہیز کرنا بچنا -

حدّر - بغت اول و سکون ثانی خافیت و خراسان - حدی -

و جابل حدّر کردن اولے بود + کر و ننگ دنیا و عقبے بود -

ولہ - روزگار میں بشر بنادانی + من نکر دم شاعر بکند -

حدّار - بکسر اول ڈرنا اور خوف کرنا -

حدیر - ڈرنے والا خوف کرنے والا -

حدفت - گرا دینا دور کرنا کسی حق کا کلمہ سے -

حدّام - ایک عربی عورت کا نام ہو -

حدو - برابر کرنا مساوی کرنا -

حدیقہ - رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا نام ہو جو

محرم اسرار نبویہ تھا -

## حاکے با رے سہل

حدّا - بکسر اول ایک ہاڑکہ شریف میں ہو اور اس میں ایک غار ہو

جس میں آنحضرت علیہ السلام قبل از بعثت نبوت عبادت

کے لیے گوشہ نشین ہوتے تھے -

حدّا - بغت اول و دوم لایقی و سزا داری -

حدّا - بکسر اول گرگٹ ایک مشہور جانور ہو فارسی میں اسکو

آفتاب پرست کہتے ہیں دھوپ میں بیٹھ کر وہ کئی رنگ بدلتا ہے

گوشت اسکا ہر قاتل ہو جو کوئی کھائے فی اللہ مر جائے اگر شہر

میں بچ کر مر جائے تو وہ شراب زہر ہو جائے اسکا خون اگر لپکے

جگہ پر لگا یا جائے تو سب بال گر جائیں اور پھر پیدا ہوں -

حرم سرا - زنانہ محل اور زنانہ گھر -

حرب - بغت اول جنگ و جدائی کا دوزار -

حَرْب - بفتحین چشمناک ہونا غضب میں آنا۔

حَرَاب - جمع حرب بہت سی لڑائیاں۔

حَرَوْب - جنگ و فساد و لڑائیاں۔

حَرْب - بکسر اول کھجور کے درخت کا شگوفہ جسکو عربی میں طلع کہتے ہیں۔

حَرَاقَت و حَرَقَت - سوزش و گرمی اور جلن۔

حَرَفَت - کسب پیشہ کام دھندا۔

حَرَكَت - بفتح اول و ثانی دھات لٹا جنبش کھانا مگر بعض شہر انے

بکون ثانی اس لفظ کو ظم میں بھی کیا ہے۔ فوقانی یزوی۔

زبس فوس حرکت و شیریں ادا ہونا۔ اگر میدا تیزی خوشنا بود۔

حَرَکَات - حرکت کی جمع ہے۔ حرکتیں۔

حَرِیت - بے قید ہونا آزاد ہونا غلامی و بندگی سے۔

حَرَاثَت - زراعت کرنا کھیتی کرنا زمینداری کرنا۔

حَرَارَت - گرمی جلن غصہ غضب۔ خجیبای کلیشاوی۔

شود با من ہم گرم عتاب آہستہ آہستہ حرارت میدہد صبح آفتاب

آہستہ آہستہ محمد سعید اشرف۔ اصل خوب و بد یکی باشد کہ

یک معنی دہد + گاہ گرمی دوستی وقت حرارت و معنی۔

حَرَمَت - صاحب عزت و آبرو ہونا۔

حَرَاثَت - نگہبانی حفاظت پاسبانی۔

حَرْف - کھیتی زراعت آگ جلا نا مال جمع کرنا قرآن پڑھنا حرکت کرنا

مولیٰ کو سبب زیادہ کام لینے کے۔

حَرَاثَت - بضم اول و ثانی پیرائے کاشتکار لوگ زمیندار لوگ جمع

حارث کی۔

خَرْج - حندابی نقص و فساد۔

خَرْج - بضم اول و ثانی پیرائے مرد جو آزاد ہو کیسکا غلام نہو اور

بہرگز بدہ اور جبکہ کہو ترکا۔

خَرْج - بفتح اول و ثانی پیرائے گرمی اور گرم ہونا و زین سخت و پھربلی ہونا

جر۔ بکسر اول عورت کی فرسگاہ۔

خَرْوَر - وہ گرم ہوا جو رات کو چلے آمد صوم وہ گرم ہوا جو دن کو

چلے اور گرمی و خوب آمد آگ کی۔

خَرْبِر - ایک قسم ایشی کی کپڑے کا اور وہ مرد و عورت کے گرم ہوا جو۔

خَرْز - جلے پناہ امان کی جگہ اور تعویذ۔ تعظیما ز مولف۔

آدمی زہر بلا یا بد امان + گر کند نام محمد حرد جان۔

حَرَامِ مَخْرُج - جو مشہور و پسند ہے۔

حَرْس - بفتح اول و سکون رائے نگہبانی کرنا۔

حَرْس - بفتحین نگہبانی کرنے والا۔

حَرْص - برے درجہ کی خواہش اور بجا آرزو توحید جلن

برویش خود تالانہ انہا حرص + زانگہ دزدی گردنت خواہ شکست این

با حرص + تا دم آخر بزمان طمع با بنداند + شد مقید ہر کوشش نقطہ

در پر کار حرص۔

حَرِیص - حرص کرنے والا نہایت طماع۔ توحید۔ خون بگریدہ

از دیدہ گریان حریص + سینہ دار و چون کباب او سوز غم بریان حریص

طامع بے شرم پیش ہر کس و تا کس رود + میشود ممنون و فان

بہر یک و زمان حریص۔

حَرْص - ہلک بیماری جس سے بیمار جانبر نہو سکے ادم بیماری

جو عشق اور غم سے پیرا ہو۔

حَرْف - بفتح اول بات اور طعن اور کنایہ اور تلوار کی دھار اوجیب

اور نحو یون کے نزدیک وہ لفظ کہ اسکے معنی سوا سے چونہ دو کرا

لفظ کے نہ کلین چنانچہ عربی میں من و عن والی اور فارسی میں

از اور در اور بر۔

حَرْف - بکسر اول کسب و پیشہ اور کام۔

حَرْف - بضم اول حسب الرشاد جسکو ہندی میں ہاون کہتے ہیں

اور یہ ایک مشہور ختم ہے۔

حَرْیِف - ہم پیشہ و سپہم و شریک۔ سے نیست امید بہت اور

لامنگی۔ چون بسر مرگ است استادہ حریف۔

حُرُوف - جمع حرف بہت سے حرف۔

خَرَّاق - بضم اول وہ سوختہ کپڑے وغیرہ کا جبر جھماق سے

آگ جھاڑنے میں۔

خَرَّاق - بفتح اول نہایت جلانے والا۔

حَرْق - آگ شعلہ ماری ہوئی اور آگ کی گرمی۔

خَرْق - بفتح اول جلانا۔

خَرْق - بفتحین جلانے والی آگ۔

حَرْم - مشہور ختم ہے جسکو اسپند کہتے ہیں۔

حَرْم - بفتحین احاطہ گرد اگر دیکھ جس مقام پر آدمی کا مارنا جائز

کاشتکار کرنا حرام ہے اور فارسیوں کے نزدیک زنان خانہ امر و زنا

کے رہنے کا۔ سے بطواف کعبہ و خیم بکرم رہسم نہادند

و برون در جہ کردی کہ دون خانہ آئی۔

حرم - گرد گرد کعبہ اور فارسی لوگ مطلق خانہ و مکان کے معنی لیتے ہیں چنانچہ حرم جن حرم باغ و حرم میکہ و حرم خرابات وغیرہ بابا نقسانی - گو سہ روزانہ جلوہ مکن در حرم باغ + آنجا اقامت قرار دلو گے اولیں ست -

حرام - منع کرنا اور منع کرنے والا و ناپاوانا شایستہ - صاحب عقل و ہوش میداد + جملہ نیک و بد و حلال و حرام -

حروف متعجم - وہ حروف جو تہذیب و تمدن -

حرمین - وہ دو گان حرم مقدس یعنی حرم کعبہ حرم بوقتہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حرم - محرومی و ناپائیدگی و یاس -

خران - نام ایک شہر کا جو مولد زشت کا تھا اور وہ موجود چار ساہو خردون - سرکش و نافرمان -

خروان - ایک قسم کی ٹیڑی یعنی تلخ ہو چکے پر نہیں ہوتے اور اسکو پکا کر کھاتے ہیں -

خردون - تیسرے حوت دال ایک قسم سوہمار کا ہر یونانی میں اسکو سالہ مند کہتے ہیں ہندی میں گرگٹ گوشت ہکا دہر ہو اگر سکا دل

سہا کڑے میں لپیٹ کر اور تیل کے ساتھ کے بازو پر باندھ کر توبہ جاتی ہے خرقان - سیم افکار یعنی سنگھیا جو ایک کالی زہر مشہور ہو -

خرقہ - کس پیشہ کام دھندہ - محسن تاثیر نسبت تاثیر بازار جہان غیر از عشق + کس ماحرفہ ماضیہ و پیشہ ما -

خرنگاہ - جنگ کی جگہ لڑائی کا مقام - الفوری - کوش تو خرنگاہ زخمہ باہنگ زد + گہ خیم از نینب در غم خنجر شکست -

خرہ - بغم اول وہ عورت جو آزاد ہو یعنی کیسی زرخیز غلام نہو - خرہ - وہ زمین جو تھیرلی ہو -

خرافہ - بفتح اول جفاک کا سوختہ و بغم اول کشتی جو دریا پر چلتی ہو - خزارہ - رقص کرنا اور دن کو آگ پر سبکنا کہ اسکی آواز درست

ہو جائے اور وہ جوش جو اسب زدہ عورت کی طبیعت پر آجاک اور وہ شکر سوار نے یا ناچنے لگ جائے -

خرمگاہ - زمانہ گھر جہان عورتیں رہتی ہوں - حربہ - جنگی ہتھیار تلوار خنجر وغیرہ -

حریرہ - ایک قسم لافشاش کی ہو خوشخاش کا خیرہ نکالکر اور امسین بادام اور مصری اور گھی وغیرہ ڈالکر پکاتے ہیں -

حرزیمانی - ایک برادر دعا ہو کہ حضرت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وقت روانگی سفر میں کے مرتضیٰ علی علیہ السلام کو تلقین فرمائی

تھی اسکی تاثیر یہ تھی کہ حضرت علی ہر جگہ میں فقیاب تھے -

حرکات نفسانی - وہ حرکتیں جو موجب تحریک روح کی ہوں مثلاً غضب و غفہ و خوف و فرحت و خوشی و غم و اندوہ -

حرارت غریزی - روح کی گرمی جو جسم میں ہو -

حرارت غریبی - حرارت غیر طبعی جو موجب و غیرہ گرمیوں پیدا ہو جائے خرمی - سرور و لافق -

حرامی - حرام خورد و رہزن قزاق - شانی تنکو - عریان شدم از لباس ہستی + ہاں از ستم حرامیم نیست -

حرف ہندی - اعداد کی شکلیں ایک سے نو تک نظامی - ہندی حرف شکلی کشیدہ کہ مغلوب و غالب در او شد پیدا -

### حائے بادا

حرب - گروہ جماعت قوم خیل - آیتہ - حکم حزب بمال دہم فر خون -

حرب خزا - یہ ایک گھاس چکی اور باغی ہوتی ہے اسے گاجر اور کرفس کے بیجوں کی طرح ہوتے ہیں خزا تلخ ہو شہیدان ہیں

اسکو آہود و سنگ سداب بھری بھی و برک گا ذرا لی بھی ہوتے ہیں زکام اور ہمارا سیر کو نافع ہو -

حزر - اندازہ کرنا غلطی کا کھیتی پر اور سوہ کا درختوں پر - حزان - بفتح اول و ہر دو زائے معجمہ سر کی شکل جو بالوں میں

سبوس گندم کی طرح پیدا ہو جاتی ہو - حزنبل - یہ ایک بیج بیت المقدس اور شام کی طرف سے لاتے ہیں

جو سپید تیرہ رنگ ہوتی ہو سانپ اور بھجھو کے زہر کے دفع کیونٹے ایک درم مار العسل کے ساتھ کھلاتے ہیں -

حزم - استواری و ہوشیاری و دور اندیشی و آگاہی - حزام - گھوڑوں کی تنگ و دستہ بند لڑکوں کا جو گھوڑے کے ساتھ ہوتا ہو -

خربران - تمام نوین مہینے کا روپوں کے مہینوں جو مطابق ماہ خرداد کے ہو - حزین - بفتح اول غمناک متفرد و متردد -

حزن - غم و اندوہ یہ لفظ وہ حرکات فحاش سے بھی پڑھا جاتا ہو - حوزہ - کاغذ کا دستہ اور خوشہ گندم کا دستہ جو بندھا ہوا ہو

جسکو ہندی میں گڈی بولتے ہیں - حزب اللہ - گروہ صلی و نفی و علما -

### حائے با سین

حنا - بفتح اول عورت جو خوبصورت ہو -



حسن المآب - نیک بازگشت مقام بازگشت جو نیک اور پسند خاطر ہو۔  
حَسْبُ - یقیناً اندازہ و شمار و شرف و بزرگی جو سبب مال و جاہ  
اور دین کے حاصل ہو و موافق و مطابق شرف و نسب کے۔  
حَسْبُ - بفتح اول و سکون ثانی حساب و شمار و موافق و مائل  
اور مقدار اور کافی اور بس۔

حَسِيب - یہ یاے مجهول املا حساب - سعادت کی - بقدرت  
نگہدار بالا و شیب + خداوند دیوان روز حسیب -  
حسیب - یہ یاے معروف حساب کرنے والا و بزرگوار و کافی -  
حسان - نیکان خوبان نیک اعمال سے - یاد ہو گا تو  
نیک دنیا میں + باقی رہ جائینگے اگر حسانت۔

حسرت - دریغ و پشیمانی و افسوس - توحید - شہان جہان  
والیان و ولایت + اسیان و بجاہ و ارکان دولت + کہ جو دندرا  
دنیا فانی + شب و روز سرگرم عیش و سرگرمی + گذشتہ و قند  
آخر دنیا + فرزند باغ و بستان و داغ حسرت۔

حسن صلیح - فرقہ لاصدہ کا سرگروہ جو کمال فریبی و بدین تھا  
محض فریب سے اسے قلہ الموت پر قبضہ پایا اور سلطنت قائم کی۔  
حد - کینہ و بدخواہی جو کسی کی طرف سے حاسد کے دل میں ہو  
فرید الدین عطار - از حد اول تو دل را پاک دار + خویش تن  
را بعد از ان مومن شمار۔

حساد - حاسد کی جمع بہت سے حد کرنے والے۔  
حسود - بفتح اول بہت حد کرنے والا اور لعین اول بہت سے حد  
حسود - در ماندہ ہونا اندھا ہو جانا۔

حسیر - در ماندہ اور رنجیدہ۔  
حسین - بروزن فیل نرم آواز اور آگ کی آواز جو شعل  
ہونے کے وقت نکلتی ہے۔

حساس - اچھی طرح سے دریافت کرنے والا۔  
حس - بکسر اول و سین مشدہ دریافت کرنا کسی حس کے ذریعہ  
سے جو اس قسم میں۔

حسن کیف - یہ ایک شہر بغداد اور شام میں آباد ہے و عید  
یا نفی - عراق عرب ما جو آباد کردہ دیار حسن کیف را یاد کرد۔  
خسوک - بفتح اول خاردار و زشت و شریر۔

حسن مشترک - یہ ایک حس حاس طاہری و باطنی میں بمنزلہ  
وکیل ہے جو صورت اسکو جو اس ظاہری سے حاصل ہوتی ہے

جو اس باطنی کو ہو گا دیتی ہے۔

حسک - معرب لفظ حسک اور وہ ایک عجم خاردار ہوتا ہے جسکو  
ہندی میں گکھرو کہتے ہیں اور جگہ کے میدان میں دشمن کے رہنے  
میں اسکو کھڑے ہیں تاکہ دشمن کی فوج اس سے تکلیف اٹھائے  
بعض لوگ کہتے ہیں کہ حسک ہندوستان کے ہلکے میں بکھرتے ہیں۔  
حسن ابدال - یہ بزرگ خدا کا ولی پنجاب میں گندھارا کا منقرہ  
عالیشان یا ہے اور ایک قصبہ بھی اسی کے نام کا آباد ہے۔

حسام - بضم اول شمشیر یعنی تلوار جو مشہور تھی یا ہے۔  
حسم - بفتح اول کاٹنا اور قطع کرنا۔

حسان عجم - لقب خاقانی شاعر کا کہ چونکہ حسان بن ثابت شاعر  
عرب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا مدح تھا اور خاقانی بھی  
نعت گو کے رسول ہوا اسلئے حسان عجم کے خطاب سے مخاطب ہوا  
حسن - خوب اور نیک اور خوبصورت - مؤلف - حسن صورت را

حسن سیرت خود زیب دہ + تا دو چیز ان حسن لوگوں کو در باخلاق حسن۔  
حسن - بضم اول خوبی و خوبصورتی محاسن اسکی جمع ہے بعض نے  
انسانی حسن سے صرف تناسب اعضا مراد رکھی ہے بعض نے حسن اخلاق  
کو تناسب اعضا سے اعلیٰ درجہ کا حسن ہے حالانکہ یہ لفظ اکثر مرتفع ہے

بولا جاتا ہے چنانچہ حسن بہار و حسن باغ و حسن معاش و حسن معاد  
و حسن سلوک و حسن قبول و حسن خدمت و حسن سعی و حسن ظن  
و حسن تدبیر و حسن تردد و حسن اتفاق و حسن طلب غور۔ میرزا بیدل  
روح خط حجاب شعلہ حسنش تماشا کن + کہ تمکین می جلد و چون  
رگ یا قوت از دودش + ظہیر الدین فارابی - عروس حسن  
ترا ہیج در نے آید + بگاہ جلوہ مگر دیدہ تماشا کی۔

حسین - تصنیف لفظ حسن کی ہے۔  
حسین - نہایت خوبصورت و جمیل۔  
حسن لبین - خوبصورت اور بہت نیک۔

حسرت و حسین - نام ہر دو صاحبزادگان علی المرتضیٰ حکر گو شہر لاسا  
فائزہ الزہراء علیہما السلام نو اسگان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم  
حسان - نہایت خوبصورت اور نام شاعر مداح رسول صلی اللہ  
علیہ وسلم حکو حسان بن ثابت انصاری کہتے ہیں۔

حسان - بکسر اول و تخفیف سین بہت سے خوبصورت لوگ۔  
حسان - بضم اول شمار کرنا اندازہ کرنا اور خطاب۔  
حسان - بکسر اول ماننا سمجھنا۔

حشو۔ شور یا وغیرہ جو آہستہ آہستہ پیاجاے۔

حسابیہ۔ منسوب حساب سے۔

حسبہ۔ بفتح تین نیکی اور نیک۔

حسینی۔ وہ سادات عظام جو امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں۔

حسینی منسوب بامام حسن علیہ السلام یعنی انکی اولاد۔

حسینی و حسینی۔ وہ سادات جنکا تعلق دونوں خاندان سے ہو یعنی باب کی طرف سے حسینی ہیں تو والدہ کی طرف سے حسینی خانبخارید سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز۔

### حائے ماضین

حشا۔ جو کچھ میٹ کے اندر ہو مثل معدہ و دل و جگر وغیرہ اکثر یہ لفظ دل کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔

حشمت۔ بالکسر و بدب و بزرگی و غضب و شرم۔

حشمت۔ بفتح تین خد شگاران و لشکر و تابعین اور شین کے سکون کے ساتھ بھی آتا ہے۔

حشرات بفتح تین بڑہ جانور جو زمین کے اندر رہتے ہیں مثل بک و کرم وغیرہ

حشر۔ بفتح اول لغوی معنی اسکے اٹھانا جو تک قیامت کے مذرب اٹھائے جائیگا اسلئے قیامت کے دن کو روز حشر کہتے ہیں۔

حشر بفتح تین گروہ و انبوء آدمیوں کا۔

حشیش بفتح اول و ہر دو شین مجہ خشک گھاس جمع اسکی خاشاک

حشم بفتح تین جاکران و خد شگاران جو اپنے مالک کی طرف سے

انکے دشمن کے ساتھ جنگ سکون۔ میر خسرو۔ بسند ست یکدین

اندیس گوشت ظلم گیرہ مفر عارض خون ریز را کہ خط حشم گیرد۔

حشو۔ بجز ناپ کرنا اور وہ روئی یا بشم وغیرہ جو لحاف و نہالین کی

دو تہ میں بھر دیتے ہیں۔ سعدی۔ قبا گر حریرست و گر بریان

بنا جا حشوش بود در سمان۔

حشفہ۔ ذکر یعنی عفت و ناسل کا سہ۔

حشاشہ۔ رقی ٹھوڑی جان جو مریض کے جسم میں ہو لینے حالت نبح۔

### حاکے باصا د

حصا۔ سنگ بڑہ یا بہت سے کنکر یہ لفظ جمع حصات کی ہے۔

حصبا۔ سنگ بڑہ یعنی کنکر۔

حصب۔ لکڑی جلانے کی اور اندھن جو آگ میں جلایا جاے

حصات۔ سنگ بڑہ یعنی سنگرا سکی جمع حصا ہے۔

حصافت۔ مضبوط و استواری و محکم اور مضبوط عقل و ہوش کی۔

حصامت۔ استواری و قلعہ بندی اور بفتح حایر میزگاری۔

حصد بفتح اول و فتنین زراعت اور خشک گھاس اور مضبوط کرنا۔

حصاد۔ زراعت اور سبزہ اور گھاس۔

حصار۔ قلعہ و احاطہ اور نام ایک مقام کا موسیقی میں۔ محسن تذکر

گل گر تالیف زبان عارض حصا کے گشتہ است + نغمہ سنجی یکند بلبل

آب سنگ حصار + نظامی۔ برام سرزیر دستان او + حصا کے

کشم در شستان او + میرزا صاحب۔ عکس رخ تو آئینہ راجون

مجار بست + برگرد شہر حسن ز آہن حصا بست۔

حصہ۔ احاطہ کرنا ہر طرف سے گھیر لینا۔

حضور۔ بجا ہوا اور وہ شخص جو باوجود مردی کے عورت کی طرف مائل ہو۔

حصیر۔ پوریاں خراب کھجور کے بیٹے کا پوریا۔ فوقانی کوئی غیر ہر

دنیا میں کوئی دولت مند + کوئی حصیر پر ہو اور کوئی سر پر ہو۔

حصص۔ بکسر اول جمع حصہ کی بہت سے حصے۔

حصص۔ بفتح تین دوڑنا اور بال اثر جانا۔

حصص الحق۔ ظاہر ہوا سچ۔

حصول۔ حاصل ہونا پیدا ہونا۔ قطعہ۔ کھائے بی لے اور خدا

کے نام پر + جعفر روزانہ ہونا حصول + بن کے مسک جمع کھیکا

اگر + آخرین دم اس سے کیا ہو گا حصول۔

حصر۔ انگور کا پیرا۔

حصن۔ بکسر اول جاے پناہ و قلعہ اور عصمت عورت کی۔

نور الدین ظہوری۔ رحنی کو سماراے قوبست + طلسم

عروا عادی شکست۔

حُصُون۔ بفتح تین بہت سے قلعے اور غارتیں۔

حُصُون۔ بفتح اول مرد پر بزرگ۔

حصین۔ بردزن متین محکم و استوار۔

حصان۔ نرادر نیک نسل گھوڑا جسکی نسل رکھی جاے۔

حصینہ۔ استوار و محکم و مضبوط۔

حصیہ۔ سرخ دانے ہار ایک جو بدن پر لکھتے ہیں۔

حصہ۔ لکڑا اور جزو تعین قسمت۔

حصاری۔ قلعہ بند محصور مقبہ۔ میرزا صاحب۔

چنان ز حسن تو گردید کارنگ نجویان + کہ نہ دہا حصاری

ز انفعال توشہ۔

## حاشیہ باضاد معجمہ

حضرت - درگاہ اور نزدیکی و حضور و حاضر ہونا اور کلمہ تعظیم نسبت  
بزرگوں کے - محمد انور حکیم - نشان حضرت نے بتلایا نشان بے نشانی  
کا - مکان و کھلا دیاسب کو مکان لا مکانی کا -

حضرات - حضرت کی جمع ہ -

حضر حاضر ہونا موجود ہونا مقابل سفر کے - در حضر حاضر ہر یک کا  
بود - در سفر ہا ہمد و غمخوار بود -

حضر - وہ لوگ جو حاضر و موجود ہوں -

حضور - حاضر ہونا موجود ہونا خدمت میں - از سحر تا شام حاضر  
در حضور + بندہ فرمان بہر نزدیک و دور -

حضر - بڑے پیٹ والے جمع خضر اور نام اس جانور کا جس کو فارسی  
میں لغت اور ہندی میں ہندو کہتے ہیں اس زندہ کا بہت بڑا پیٹ ہوتا ہے  
حقیقت یقیناً ایک تلخ دوا کا نام ہے جس کو رسوت کہتے ہیں -

حضر - بھگم اول و تشدید ثانی تازہ -

حقیقت یقینی اور ثبوت - توحید - ہر کرار در گہ والا سے خود  
آوردہ + از حقیقت مسکنت براوج دولت بردہ -

## حاشیہ باطاک حملہ

حطب - جلالت کی لکڑی -

حطبوق - یار و آشنا -

حطیم - بزور نینم شکستے لینے ٹوٹا ہوا اور پتھر کعبہ کا جو مابین کن و زمزم  
دیوار پر وئی خانہ کعبہ کا بن مغرب ہوا اور نادان خانہ کعبہ اسی موقع پر ہی -

حطام - بزور نینم ٹوٹا ہوا کاٹا ہوا اور گھاس خشک ہو یا سبز مال  
در سباب و سائلین جو بہت تھوڑا اور ضروری ہو اور جھوسہ جھین سے غلہ

نکال لیا ہو اور جو لوگ اس لفظ کو تشبہ دیا کرتے ہیں خطا پر ہیں -  
خطمہ - بھگم اول و فتح ثانی مشتعل آگ اور نام ایک دوزخ کے طبقے کا -

## حاشیہ باطاک معجمہ

خطائر - جمع خطیرہ کی مکانات خس پوختن احاطہ مقابر وغیرہ -  
خط - بہرہ و نصیب و فائدہ و خوشی و خرمی و فراغت - مصائب

بہار عمر ملاقات و ستاران ست + یہ خط کہ خطہ زمرہ جاودان تہا -  
خطرہ - احاطہ و لکڑی و زمرہ سے لکڑی کو پٹے پٹے ہیں اور احاطہ قبرستان کا -

خطی - بھگم اول و خطہ و تشدید یاسے صاحب عزت و منزلت -

## حاشیہ باطاک

حفظ اقیب - لکھو پیچھے پیچھے اچھی طرح یاد کرنا -

## حاشیہ باطاف

حقب حقب - میعاد اتنی برس کی -

حقب - بھگم تین روزگار زمانہ -

حقب - بھگم تین اونٹ کے پلان کا تنگ

حقارت - بھگم تین خواری ہتک - قطعہ از مولف - بدنام اگر صاحب

دوستی + غنی صاحب ملک و مال زمین + بشکارت عزت و جاہ و شرف

سوے کس چشم حقارت میں -

حقانیت - سچائی و راستی و راستی ذکر آئی -

حق پرست - عابد زاهد آدمی بندگی کرنے والا - مولف - از زبان

حق گوید و حق بشنود + بندہ حق واقف حق حق پرست -

حقیقت - حق اور حقداری -

حقیقت - اصل اہمیت اور حقیقت کسی شے کی - نعتیہ از مولف

خداوت - تفتح و کسر اول در جو تھا حرف ال حال بھگم تین خوشی ہر کرنا اور جبرانی

خداوت - نگہبانی و پاسداری - بیت خدا کے نام پر سے ڈال دیتا

ذکر دل میں ذرا فکر خداوت -

خدا - بفتح اول خدمت میں جلدی کرنا -

خدا - خدمت کیا گیا -

خضر - کھودا ہوا گڑھا یا قبر -

خضر - کھودا قبر و مناک کا -

خفص - بفتح اول جمع کرنا آرام کرنا اور بھگم تین درندہ کا اور نام ایک فاضل کا جو درندہ  
کے ظلم میں آرام تھا اور شاگرد عجم کوئی کا اور ابو خفص کہتے ہیں حضرت عمر فاروقی

خفص - نگہبانی پاسداری خداوت - مصائب - اہل بیت راز گو ہر  
ایک کو حفظ کرد + در محیط آفرینش آبرو سے سایل ست -

خفص - نگہبان پاسبان صاحب خداوت اور ایک اسم اسکا آئی میں سے  
خفا - عار و حشمت و مروت و نگہبانی و بریز گاری -

خفا - جمع حافظ کی بہت سے قرآن مجید کے حافظ جس کو قرآن حفظ ہو -  
خف - بفتح و تشدید فاکسی چیز کے گرد ہونا اور آراستہ کرنا اور اچھی اور موچھو  
خدمت کرنا ہر بانی کرنا اور آواز مرغون کے برون کی -

خفصہ - نام دختر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جو رسول مقبول صلی اللہ  
علیہ وسلم کے نکاح میں تھیں -

خفرہ - کھودا ہوا مناک اور قبر - مولوی معنوی - موش در انبار خفرہ  
زدست + از کفش انبار ما ویران خدمت -

خفہ - انہوی و سیاری -

تعیین سے روشن ہو فوراً وحدت تعین سے ظاہر ہو شکل کثرت کبھی  
عیان تمنے کی شریعت کبھی طریقت کبھی حقیقت -  
حقہ - بکسر اول کینہ وغناد و بغض و عداوت -  
حقہ - جو صاحب حق ہو - مؤلف - فی الحقیقت حضرت حق متو  
حق تلف کرنا نہیں حقہ - کارکا -  
حقیر - ناچیز فقیر نفاس نادار بے عزت - ہندی - ہر انگہ گشت دنیا  
ایسر نفس شریر و بچشم اہل نظر ہست خوار و زار و حقیر -  
حقہ باز - خبیثہ باز و مکار و حیلہ گر فریبی - صاحب خططل زخل  
حقہ باز شدت + خالشا از خطر بان دراز شدت -  
حقہ کاؤس - تیسون کن داؤدی و باریدی سے ایک کن کا نام ہو -  
حقیق - ثابت و سزاوار و لایق -  
حق - ثابت و سزاوار و واجب و راستی و درستی اور نام حق جل جلالہ  
و عم نوالہ - نفعیہ از مؤلف - بنی نے ملت برحق کو اپنی دی رونق +  
کونکلی سب کی زبان سے صدے حق حق حق + ولہ - جان نیک خدا باش  
روز و شب مشغول + کہ بر زبان تو باشد ہمیشہ حق حق حق + خدا خلق  
نماید رہ سلامت دین + و در بندہ و ملت جناب حق رونق -  
حقایق - جمع حقیقت کی بہت سی حقیقتیں -  
حقوق - حق کی جمع ہو راستیاں و درستیاں -  
حقن - باز رکھنا بند کرنا کسی چیز کا نکلنے سے -  
حقہ - اسی برس کی مدت -  
حقہ - وہ دو با جسمین زبور و جہا رات رکعتے ہیں چنانچہ حقہ لعل حقہ  
گوہر و حقہ مشک و حقہ بمعون و غیر ہندوستان میں حقہ قلیان کو بھی  
کہتے ہیں میرامانی - حقہ ریزہ خطرات گھلاے زکار ناگ + و خوشترست از  
بوی ریجان و دو تبا کو مراد محمد افضل ثابت - کشیدی حقہ دور آتش  
غم سوختی مارا - مباد از علس و دوا شود نو خط رخ صاف -  
حقہ - جو دو اسقعد کی راہ سے پیٹ کے اندر ہو خالی جادو اس عمل کا نام حقہ کو  
حقانی - صاحب راستی و درستی و صاحب حق -  
حقیقی - اصلی ذاتی بے لگاؤ -

### حاکے با کاف

حکما - حکیم کی جمع ہو بہت سے حکیم  
حکمت - دانائی و درستی اور نام ایک علم کا ہو جسمین علوم طبعی  
دریافتی و الہی کی بحث ہو علمی و عملی دونوں قسم پر -  
حکایت - بات و تقریر جو زبان سے بجا کے قعدہ و اسان - فط

### حاکے بالام

حکفا - نفع اول ایک گھانس کا نام ہو جس سے بور یا بناتے ہیں  
حکفا - وہ لوگ جنکو قسم کھانے کی عادت ہو جمع حلیف کی -  
حکوا - مشہور قسم شیرینی کا ہو شعر - تراوند بہر جام و دانا + ترا بیت  
بہر سو چشم بینا + تو بنیاک + و احدی و لا شریک + تو لا ثانی و بے مثل و یکتا + و  
شمعے کشد در دہر روشن + نمودی چہرہ بر نور خود را گئے بخون گئے فرا گشتی



حلم - نرمی و بردباری و وفار و آہستگی۔

حلیم - وہ آدمی جو بردبار اور نرم ہوے کارماکن بخلق و علم و ادب و گرفتاری و بار مرد و عجم و اور ایک قسم کی آتش حسین گوشت اور ہر ایک غلہ اگر نکلیں بجائی جاتی ہے اکثر لوگ محرم کے عشرہ میں بکاکر سید الشہداء کا فاتحہ دلاتے ہیں حکیم زلالی نیز زلال کی تعریف میں ہے لبش از گفتن یختن محکم بود ہمہ جو شح طیم بے لنگ بود۔

حلقوم - انسان کا سلق اور گلا۔

حلام - بچہ بزرگوں کو سفند بکری کا بچہ۔

حلان - بکری یا دنبہ کا بچہ اور حلوان مشہور ہے محض غلط ہے۔

حارون - جلا ہوا سبب جو نکھوں کی دوائی میں کام آتا ہے۔

حلو - شیرین لینے میٹھا ذائقہ میں۔

حلیمو - ایک جنگلی بولی کی جڑ کا نام ہے جس کی بی ذائقہ میں کھٹی بولی و عربی میں اسکو حاض لبری اور فارسی میں ترشک کہتے ہیں یہ لفظ بکری و بکری کے

حلیلہ - منکوحہ لینے نکاح والی عورت۔

حلقہ - ایک بار قسم کھانا۔

حلیہ - میٹھی جو ایک کسری لینے ساگ مشہور ہے۔

حلمہ و حلمہ - سرستان جس سے دودھ نکلتا ہے۔

حلیہ - بغم اول زبور اور خال و خط جہرہ۔

حلیہ - بکری اول غلت و خلقت و صورت و آرائش و صفت و تعریف حلمہ - بغم اول سببی جادو اور جامدہ ازار و روا - جمال لیدین عبد الرزاق باز طفلان جن احلہ می با فضا و نوع و سان طبیعت یا فتنہ از م نما۔

حلمہ - بفتح اول نام شہر و قبیلہ اور نام ایک مقام کا شام میں - سعدی شنیدم کہ یکبار در حلمہ سخن گفت با عابد کے کلمہ۔

حلمہ - بکسر اول نام ایک منزل کا کلمہ کے راستے میں و سببی مقام و مجلس - حلمہ - دائرہ اور دنگل آدیوں کا اور دائرہ مجلس کی یہ لفظ اکثر مقام پر استعمال ہے۔

حلمہ - حلمہ ذکر و حلمہ نام و حلمہ جن و حلمہ اشکر و حلمہ دام و حلمہ کمان و حلمہ زنجیر و حلمہ زنا و حلمہ زلف و حلمہ چشم و غیرہ اور گاہی کے پتے جو چلتے ہیں - میرزا طاہر و حیدر ارباب کی تعریف میں - رشاد

حلمہ - حلمہ اش نفس با آشکار + تو کوئی برآمد ز سوراخ مار۔

حلمہ - وہ عورت جو بردبار اور نرم دل ہو اور نام دایہ حضرت رسول مقبول کا

حلی - جمع حلیہ چاندی سونے کے زیور۔

حلقہ - حلیبی جو ایک مشہور شیرینی ہے۔

حلوالی - حلو بنانے والا۔

حلقہ مینی - نتھنی جو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں۔

گئے شیر بن خدی و گاہ لیلہ - گئے نہان شدی در صوبت میر - لعلی طاہر خدی در شکل - ہجاء تو گر دیدی حکام نشنہ کامان مگے زہر لال گاہ حلقہ حلیب - تازہ دودھ اور گجاء۔

حلب - دودھ دوہنا اور نام ایک شہر کا حد و دشام میں۔

حلباب - عشق و سچان جو ایک میل مشہور ہے اور درخت کو لپیٹ جاتی ہے۔

حلیب - ایک دوائی کا نام ہے جسکو سورنجان کہتے ہیں۔

حلت - حلال ہونا اور کٹا دہ ہونا۔

حلاوت - شیرینی اور لذت۔

حلیت - انگورہ لینے پیگ۔

حلاج - ردی دھتے والا دھنیا اور لقب حسین بن منصور حلاج کا۔

حل و عقد - کھولنا اور باندھنا۔

حلوے - بیدود - وہ شیرین میوے مثلاً خربازہ کے جو آفتاب کی گرمی پختہ ہوں

حلس - بکسر اول پلاس لینے ٹاٹ او بولی گدڑی۔

حلس - تشہید لام دلیر و شجاع و بہادر۔

حلقہ بگوش - غلام زرخیدہ کیونکہ غلام زرخیدہ کے کانوں میں سونے

یا چاندی کے حلقے ڈالے جاتے ہیں۔

حلاف - سوگند کھانے والا حلف اٹھانے والا۔

حلف - بفتح و بکسر و سوگند۔

حلف - بفتحین ایک قسم کی گھاس ہے جسکو دوزخ اور لوح کہتے ہیں۔

حلق - گلا آدمی کا اور سر کے بال منڈانا۔

حلاق - نانی سر منڈانے والا۔

حلاک - بفتحین سخت سیاہی۔

حلوے - لیشک - ایک قسم کا حلو ہے میرزا طاہر و حیدر فدا کی تعریف

میں - ازان شکر بن خندہ بر رو سمن + جو حلوے لیشک بود موے سن

حلا حل - بضم اول و کسر حاسے ثانی سرگروہ اور قوم کا سردار۔

حل و حل - بالکسر تشہید لام کھولنا اور روان ہونا اور احرام سے

نکلنا اور حلال ہونا اور تلون کا تیل۔

حلیل - جمع حلمہ جو مشہور کپڑا ہے۔

حلال - تشہید لام اول بہت کھولنے والا اور تیل بیچنے والا۔

حلال - مقابل حرام کے جو چیز مباح ہو - فیاضی لاہجی - خاشی پاک

تو خد خون من حلال تو باشد بہا خون من بس کہ با نال تو باشد۔

حلول - ایک چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔

حلا حل - جگلی باز جو دوائی کے کام آتی ہے۔

## حائے باہم

حمر اور - وہ سال جو سخت ہو اور عورت سرخ رنگ اور ہر ایک جزو سرخ ہو  
اور اسکو مونث بول سکتے ہیں -  
حمیرا - تغیر حمر اور لقب ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ زوجہ  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنکا لباس اکثر سرخ ہوتا تھا -  
حیمقلا - عورت کو تانہ کھڑا اور احمق -  
حمبار - کچھ ٹھگارا -  
حما - وہ گھانس جو جانوروں کے چرنے کے لیے رکھی گئی ہو -  
حمما وحمی - تپ گرم جو آدمی کو چڑھ جائے -  
حمقار - احمق کی جمع جو بہت سے بوقوف -  
حمفست - ترشی ذائقہ میں اور کھٹاپن -  
حماقت - بوقوفی بے عقلی نادانی -  
حمرت - سرخی رنگت میں اور سرخی سفیدی -  
حماس - دلیری دلاوری بہادری -  
حمت - سخت گرمی -  
حمایت - نگہبانی مددگاری ہمدردی -  
حمات - کھٹکارا اور بغم اول حمایت کرنے والے -  
حمیت - بفتح اول و کسر ثانی غیرت و ننگ و عار - سعدی بسین  
آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید و سے نیک بختی + تن آسانی  
گزینہ خوشی تن را + زن و فرزند بگذرد بسختی -  
حمیت بکسر اول و سکون سیم و فتح ہے پر ہیز کرنا حفاظت کرنا نگاہ بکھنا  
خمد ستایش کرنا صفت کرنا سراہنا ذات پاک خداوند جل شانہ کو اس سے  
اور زبان سے اور فرق حماد و مح میں یہ کہ مح کے معنی زبان کے ساتھ  
صفت کرنا اور حمد کے معنی دل و زبان کے ساتھ آیت فرشتہ - الحمد للہ  
رب العالمین - فرید الدین - حمد بید مرید پاک + آنکہ ایمان و محنت خاک -  
حمایہ - تعریفین اور صفین نیک خصلتین -  
حمید - لایق تعریف نام نامی خداے جل شانہ - توحید - خدای وحد  
بفضل ولا شریک و وحید + خداست جامع اوصاف و اردگار حمید +  
شناخت ذات خدا ہر کہ از صفات شناخت + دید ہر کہ خدا را بشیم باطنیہ  
حمیر - بکسر اول و سکون سیم و فتح ہے قبائل بنی سہاک ایک قبیلہ کا نام کہ  
ضماک بادشاہ بھی اسی قبیلہ سے تھا اور نام ایک موضع کا جو عرب میں  
جویر بفتح اول و کسر سیم جمع حمات سے گدھے حمیر بھی حماک کہلاتے تھے  
حمیر - حمیرندی جسکو ہندی میں انبل کہتے ہیں -

حمق بکسر اول و سیم شدہ کسو بخود جو ایک غلبہ شہرہ ہندی میں کھینچا کرتے  
حمات - ترشہ جو ایک سبزہ ترش مزہ ہوا ہے -  
حماط میوہ انجیر جسکو عربی میں تین کہتے ہیں -  
حمق - نادانی بوقوفی احمق ہیں -  
حمال - بار اٹھانے والا بوجھ اٹھانے والا - قطعہ از قولف - بارزینہ  
موش بردار و طالب جاہ و مال چون حال + سرنگون باشد و غم لود  
چون رود از جان بکشدن و طلال -  
حمول - بغم اول و دوم وہ دوا جو کپڑے کے ٹکڑے پر کھڑا در پیل میں کھڑا  
حمول - بفتح اول بھاری بار اٹھانے والا و صابر و تحمل آدمی -  
حمل - بفتح اول و سکون ثانی بار اٹھانا اور گمان کرنا اور وہ بار جو شکم  
یا گردن پر اٹھائیں یا کمر پر اٹھائیں -  
رحمل - بکسر اول وہ بار جنہیں یا سر پر اٹھائیں -  
حمل بفتح اول و دوم بھیر یا بکری کا بچہ اور نام پہلے بیج کا بارہ بروج  
آسمانی سے جسکی شکل بیش زری ہو اور سر پر دو شاخیں ہیں -  
حمائل - تلوار کی ڈال ورجیر بغل میں لٹکا لینے کا جو حمل کا قرآن حمل میں لٹکا ہے  
حم - خسرو خسرو پورہ وغیرہ جو عورت کے رشتہ دار ہوں -  
حمیم - گرم اور گرم پانی اور وہ شخص جسکو تپ ہو اور عورت کے رشتہ دار -  
حمام - موت و مرگ و ہلاکت -  
حمام - ایک کھوڑا اور بہت کھوڑا بلفظ مفر و جمع دونوں پر آتا ہے -  
سعدی - خورش وہ کھنک و کبک حمام کہ روزیتا فترہا سے یدام -  
حمام - کھوڑا فاختہ قمری و طوطی وغیرہ پرندے جو طوقدار ہوں -  
حمام - بفتح اول تشدید سیم گرم آہ وہ گھڑ جبین گرم پانی سے نہاتے ہیں  
اہل فارس اس لفظ کو تخفیف سیم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہیں - باقر کاکی  
دارم حمامی از صفار شک گلاب + پیوستہ در آب غرق ست از آب و تاب  
چون سینہ من در شتباق توکیاب + چون دیدہ من در انتظار تو بر آب +  
نور الدین - کلک لو کہ اکیل کلش خوانند + درشتن غم نادرہ جمش  
خوانند + ارباب ہنر بغیر سطر بستند + در خط خط خط بنا مش خوانند -  
حمام - بودینہ کو ہی ہاڑی بودینہ جسکو شام کے ملک میں جنوٹے کہتے ہیں  
حم - شامی زبان میں گا و زبان کو کہتے ہیں جو مشہور دوا ہے -  
حمدان و حمدون - آد ناسل -  
خمد قوہ - بوزد یعنی بندہ جو مشہور جانور ہے -  
خمرہ - رل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ہے -  
حلمہ - بفتح اول و دوم بار اٹھانے والے حامل کی جمع ہے -

الملک الاکبر شہد لگا کر وعظ بیان کیا کرتے تھے جب منبر نما گیا اور حضرت  
منبر پر جا کر بیٹھے تو وہ ستونوں کے لگا لٹیر خواجے کی آواز سے جو وہ بیٹھ ہی  
جد ہوتا وہ حضرت نے اسکو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا میں سرسبز ہونا چاہتا ہو تو  
تجھکو سرسبز کرتے ہیں اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہتا ہو تو یہ امر قیامت میں  
ہو ستون قیامت کو بہشت میں سرسبز ہونا منظور کیا حضرت نے اسکو زمین میں قیامت دیا  
خطہ - گندم لینے گہون جو ایک غلہ مشہور ہے۔  
حنائی - منھدی کا سرخ رنگ - شعر - بہادیتا ہون ہر بے گناہ سے  
ہاتھوں کا یہ رنگ حنائی۔

## حائے باواو

جواب - آدمی کا جسم اور تن۔  
جورا - وہ عورت جس کا رنگ پید اور بال اور آنکھیں سیاہ ہوں۔  
جوا - نام رجبہ آدم علیہ السلام جو بنی آدم کی ماں ہیں۔  
جوا جب - حاجب کی جمع ہے بہت سے دربان۔  
جوت - بچھلی اور نام بارہویں برج آسمانی کا جسکی شکل بچھلی کی ہے۔  
جوت - گناہ کرنا تصور کرنا۔  
حوالت - سیر کرنا اعلیٰ کرنا سوچنا۔ حافظ - علاج درد دل میں بلب  
حوالت کن - کہ آن فصیح یا قوت در خوارہ تست - سعدی سراد نصیحت  
بود گفتیم + حوالہ با خدا کریم در تقیم۔  
حوالات - نظر بندی کا مقام قید خانہ۔  
حوت - اونٹ کا کوہان۔  
حوادث - جمع حادثہ کی معنیبتیں اور نکلیفتیں۔  
حواج - حاجت کی جمع خلاف قیاس۔  
حواج - حج کرنے والے لوگ۔  
حوافر - جمع مافزہ کی بہت سے کھڑے اور گدھے کے شہ۔  
حور - بفتح اول بروزن غور نقدان و خارہ۔  
حور - بضم اول بروزن نور جمع حوراء عورتیں جو سفید رنگ ہوں بال  
اور آنکھیں انکی سیاہ ہوں اور بہشتی معشوق جو قیامت کے روز بروزن  
کو خدا عنایت کرے گا اہل فارس اس لفظ کو مفرد تصور کر کے جمع کے وقت  
الف و نون اور ایزاد کر دیتے ہیں یعنی حوران سعدی - حوران بہشتی اور  
دونخ بود اعراف + ازد و خیابان برس کہ اعراف بہشت است۔  
حوار - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار۔  
حوہر - نمر ہندی لینے انہی۔  
حواس - بہت سے حسین باغی باطنی اور باغی ظاہری حسین میں ظاہری

خملہ - بفتح اول سکون م جنگا ارادہ کرنا اور دشمن پر جا بڑنا بارادہ جنگا کے  
نظامی - دوران حملہ کان کوہ ہشتہ کرد + صلیہ نکلند صحت خدمت کو بہر خطہ کا  
از ہر دو + فروختہ اور ویان اشکری + بر خطہ بر جون شیرست و کی گردہ شیر یکہ بدست  
خمنہ - بفتح یاء و خفیف ہم بچھو کا ترہر۔  
خمرہ - رسول بقول صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی حجاب کا نام ہے جو جنگ حدین  
شہید ہوئے اور نام ایک پہلوان کا اور نام ایک گھانس کا جسکو ترہ تیز کر کہتے ہیں  
خمنامہ - پرزے جافور قمری کو ترخانہ۔  
خموضمہ - ترشہ جو ایک ترش سبزہ ہے۔  
خموئی - غسوب مجبوبہ جو خدا کا نام ہے۔  
خمری - سرخ + سرخ پوشش۔  
خمی - تپ جو ایک بیماری ہے۔

## حائے باونون

حنا - منھدی جو مشہور تہی ہے اور اس سے لوگ ہاتھ باونون رباونون  
کو رنگ دیتے ہیں - اردو - خامل کے ہاتھوں کو جو دریا میں بہاتے ہو  
غضب کرتے ہو ظالم آگ بانی میں لگاتے ہو + قسی + اش - شب عید ش  
می منیم فتح دوست رنگینش + شہستان خاست و جریغ روشنی دارد۔  
حنا - لاغر بزرغالہ بھوتا ہوا۔  
حنجر - حلق و گلو۔  
حنش - مار لینے سانپ۔  
حنوط - مرکب خوشبو یاں جو مردہ کو لگاتے ہیں۔  
حناط - گندم فروش گہون بیچنے والا۔  
حنیف - جو شخص دیندار اور راست رہے ہو جو شخص باطل کو چھوڑ کر  
حق کی طرف مائل ہو جو شخص ابراہیمی ملت پر ہو۔ ہ - وای حسرت  
خاطر دہائے دون + کار بدنیان کند مرد حنیف۔  
حنق - کینہ و دشمنی و عداوت و بغض۔  
حنطل - ایک جنگلی گھانس کا بھل جو خربزہ سے چھوٹا ہوتا ہے تلخ بہت  
ہندی میں اسکو پھر پھیندو اینجا ب میں نما اور اندر این کہتے ہیں۔  
حنین - بفتح اول و کسرتون آند و مندی اور زباده رونا اور آرم و نالہ۔  
حنین - بضم اول و فتح نون ایک علامہ فضل کا نام ہے جسے بہت سی مین  
یونانی عربی میں ترجمہ کین اور نام ایک مقام کا کہ اور طایف کے میان  
جس مقام پر کفار نے رسول بقول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی  
خان - بکشتے والا رحمت کرنے والا۔ نام خداوند جانشان کے بارگاہی ہے  
خندانہ - نوحہ کرنا اور وہ جوبی ستون جیکے ساتھ حضرت پیغمبر علیہ السلام

حیا ط - نگہبانی و احتیاط نافذ و طہ سے جسکے معنی جمع کرنا اور نگاہ رکھنا اور  
حیرت حیران ہونا ایک حال برہ جانا مؤلف - بسا بیلا ننان اہل شہادت  
بسانہ زندان اہل حکومت + گذشتہ و رفتہ زین دار فانی + نبردنا خود بخود  
بج و حسرت + از ایشان بجز نام باقی نشانی + دوبارہ فلان نذرین دار حیرت -  
خجیت - یہ جعلی مصدر ہے دفع و اسلوب و استعداد -

حیات - بفتح اول و یا سے مشد و جمع حیات بہت سے سانپ اور لمبے لمبے کرم -  
حیات حیات - زندگی و عمر مقابل ممات کے - صاحب - از داغ نادگی کہ  
جگر پارہ پارہ یافت + از آفتاب صبح حیات دوبارہ یافت -  
حیلت - حیلہ و کد و فریب شعر - حیلہ و کد و ناکار بندہ - بعد حیلت و دش اندر کند -  
حیدر - فیر درندہ اور اژدہا کا مارنے والا اور لقب مرقضی علی کرم اللہ وجہہ کا -  
حیدر کر آرزو حیدر بار بار چل کر گئے والا جناب میں -  
حیتر - بفتح اول و یا سے مشدہ مکسور احاطہ و مکان اور کنارہ ہر چیز کا -  
حیتر - مخنت و مجب طہ -

حیض - شور و غوغا بات چیت - محسن تاثیر - چنان بخیار طبع  
از حیض و بیض دید و وادیم + کہ کار صور محشر میکنہ نقارہ عیدم -  
حیاض - جمع حوض بہت سے حوض و تالاب -  
حیض - وہ خون جو ہر مہینہ عورت کے اندام ہنائی سے جاتا ہے -  
حیف - ظلم و ستم دریغ و افسوس انتقام میسر از صاحب - میکشد عشق  
حیف خود دل بیتاب مام میکنہ خون در دل آتش بگردیدن کباب - شاپور  
طرائی - تاجشہم را بنجہر او آب آہہم + آبے خوردہ ام کہ خوردہم ہزار حیف -  
حیال - حیلہ و کد و فریب آدمی -

حیل - کد و حیلہ و فریب -  
حیصل - باد نمان لینے لیکن و تباؤن جو شہویر تیز ہے -  
حیصن - بکسر اول و سکون ثانی ہنگام وقت اور قیامت کا دن -  
حیصن - بفتح اول مرگ و موت و ہلاکت -  
حیوان - زندہ رہنا و زندگانی اور جاندار - مؤلف - در دل تاریک  
د فون گنج عرفان یافتیم + مادرین ظلمت نشان آب حیوان یافتیم -  
حیطان - جمع حایط گھر کی دیواریں -  
حیطان - جمع عوت بچھلیاں -  
حیزبون - بوڑھی عورت -  
حیہ - مار لینے سانپ -

حیرہ - آدمی کے سر کا بچھلا حصہ -  
حیطہ - احاطہ کی دیواریں جو چار سمت ہوں -

بامرہ شامہ زائچہ حسن مشترکہ اور باطنی خیال و ہم حافظہ تصرف مشترکہ  
حوض - وہ تالاب جو چھوٹا ہو اور پانی آئین بھرا جائے -  
حوک - بریکن جسکو ناز بھی کہتے ہیں اس کے چون خوشنالی پر باد و بھو بھی سکھتے ہیں  
وضک - چھوٹا حوض چوکہ -

حول - بفتح اول بازگشت و قوت و توانائی -  
حول - بفتح اول ہونا ایک چیز کو دور رکھنا -  
حول - بکسر اول جاننا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں ہونا بازگشت کرنا -  
حول - جمع واصل کی و ہم ایک صنف کا جو سفید رنگ تار اور دیکھا گارے پر کار کا  
حوال - جمع حائل کی بار دار عزمین -  
خوجم - ایک شمع بھول کا نام ہے -  
خواریان - حضرت عیسیٰ کے اصحاب -  
خوریان - مزید علیہ دوران بہشت کی حورین -  
خورالعین - بڑی آنکھ والی خوبصورت عورتیں -

حوصلہ - مددہ مرغون کا جسمین ماند رہنا ہے - میرزا فطرت - تاخریات  
دل از باد نویش آبادست + سنیثہ حوصلہ لبریز ہے فریادست -  
حوضہ - سمانی کی عمارتیں جو زمین پر بنی ہیں - نظامی - شعیبہ  
حوضہ آبگیر - بلکہ حجابے نذر گزیر -  
حوالہ - سب کو کرنا سوچنا کسی چیز کا - جمال الدین سلمان - کرم والہ  
باکرت قدر خویش را + خود بہ کہ انداز کرم رسم اختیار -  
حوارہ - مہرہ کی روٹی سفید رنگ -  
حوزہ - حلقہ احاطہ و ناحیہ و میانہ -

حوانہ - ایک جنگلی نبات ہے جسکے پھول کو گل فروری کہتے ہیں تہا اسکی  
دافع زہر مار و کزدم وغیرہ ہے -  
حوالی - گرد و فوج پاس پاس گردا گرد سعدی - قطبی لباب کبیت لقیق  
حوالہ من کل نفع عین -  
حوالی - امالہ حوالی و احاطہ اور وہ مکان جسکی چار دیواریں ہوں -  
حواشی - حاشیہ لٹین لینے خدشہ گار -  
حویشی - امالہ حاشی ذکر خدشہ گار -  
حواری - لینے علیہ السلام کے انصار -

حائے بایاے

حیما - ہر کجا جس جگہ -  
حیضا - وہ عورت جسکو حیض کا خون آتا ہو -  
حیثیہ - وہ عورت جو خوشنالی سے ہوا بہت خوش ہو اور ہوا ناخوش ہو کر ہلاکت  
خست



حیاصہ۔ سادہ لکھنے کے ساتھ کھوسے کا رنگ جس سے زین مضبوط کیا جاتا ہے۔  
حیلولہ۔ حایل ہونا وہ چیزوں کے درمیان آنا۔

حیلہ۔ ذریعہ بہانہ مکر و فریب +  
حیوانی۔ منسوب بہ حیوان جو چیز کسی حیوان سے نسبت کتنی ہو  
شلا دودھ دہی مسکہ گوشت وغیرہ۔

حیی۔ بضم حا و فتح یاء اول و تشدید یاء دوم صاب حیاء و شرمنا  
حتی۔ بفتح اول و تشدید ثانی زندہ و موجود اور ایک نام حق جل شانہ کے  
اسامی سے۔ توحید۔ شہود از حکم حق موجود و معدوم + ہمہ خلقت محدود  
جہ مروج + بہر وصف ست آن خلاف موصوف + بہر اسم ست ذات پاک  
موسوم + کبریت و عزیزست و قدیرست + توانا و قدیم و حی و قیوم +  
اور نام ایک قبیلہ کا قبائل عرب سے اور جمع کرنا اور دبا لینا۔

حیرانی۔ حیرت میں آنا اور حیرت اور حیران۔ شجر کا شئی۔ جو سن حیرانی  
عاشق نگاہ ہے چون ترا شاید + بیار از ہم دباری ساز کن قانون الفت +  
حیری۔ طاق درواق و ایوان و محل و قصر و عالی شان عمارت۔

## دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

واضح ہو

کہ اس فصل کے متعلق جتنے لغات نفائس اللغات وغیرہ کتب میں درج  
ہیں سب عربی اردو میں نقل ہیں اور وہ سب فارسی عربی لغات کی فصل  
کتاب ہذا میں تحریر ہو چکے ہیں اس لحاظ سے دوبارہ لکھنا ضرورت نہیں سمجھا

## تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر میں

حاکم بالف

حاجت روا۔ شخص کسی حاجت کو برائے جو اندوخی محسن۔ صائب  
کسی کو حاجت خود بخود حاجت دے اگر وہ از ان صائب و خال ہل حق مطلباً  
حاضر جواب۔ وہ شخص جو بلا تاہل ہر ایک بات کا جواب دے  
من نعمت حق دہانت بگزتم + از بوسہ ہر رب حاضر جواب تو۔

حاجتمند۔ صاحب حاجت محتاج۔ سعدی۔ اگر کشور گشای  
کامران ست + و گرد و پیش حاجتمندان ست + دران حالت کہ غائب  
از آن مرد + نخواہند از جهان پیش از کفن برد۔

حاجی حاجی رادر کہ می بیند۔ ایک دوسر کو بعد مدت دیکھنا۔

طہرائی۔ حاجت بحث لطیف جرم سعی میکنی باید شدن بعضاً این خانہ آشنا۔  
حاضر یراق۔ جنگپاس سب سامان ہتھیار خست و غیرہ حاضر ہو بوج  
ہمایا۔ اشرف ہند و غورتوں کی تقریباً من حجلہ و کان من جامہ شلو و  
ہمہ حاضر یراق بوس و کنار۔

جمل کلام۔ خلاص کلام کا اور اجمال سخن کا۔ ملا آفرین لاہوری  
رخش از ہوا غولان شیوہ موت نیت + جان من مرغ ازین جمل کلام نیت  
خبر سخن۔ وہ شخص جبکوبات کرنے میں تل مہنہ انور ہو کہنا ہو کہد کو شجر  
سلیم چشم حاضر سخن کرد نظر باز مرا کہ بدیہی ست بر وقت طبعش نظرے۔  
حاجت اقلان۔ حاجت بڑا ضرورت بڑا غلوری۔ چنان بایاز  
تو بیش تن درون + کہ حاجت نیفتد بغل برون۔

حاجت آمدن۔ حاجت ہونا ضرورت ہونا۔ نظامی۔ مرا چہین گوی  
ارجمند + ہی حاجت آید بگو ہر پسند۔

حاجت خواستن۔ کسی سے حاجت مانگنا سائل ہونا۔ میر معزی  
قندہ خویش با کودم گفت + حاجت خویش از تو دادم خواست۔

حاجت بردن۔ حاجت لیجنا سائل ہونا۔ سعدی۔ میر حاجت  
بزدیک ترش رو + کہ از فوس بدش فرسودہ گردی۔

حاجت داشتن۔ حاجت رکھنا محتاج ہونا۔ صائب۔ ندان حاجت  
آئینہ از ہر خود آرائی + ز بس کہ ہر طرف آئینہ رویانند حیرانش۔

حال برگشتن۔ متغیر ہونا حالت کا پہلے حال سے۔ ہندی۔ حق  
بداند حال ہر برگشتہ حال + واقف ست از درد ہر اہل طال۔

حال بدزدن۔ بڑا حال کرنا پیچر خسرو۔ بردن خویش را چون  
فال بدزد + ہمان فال بد اورا حال بدزد۔

حال دادن۔ حال کہنا حال ظاہر کرنا۔ اسیسری لاہجی عشق آن  
کو حال نہاد با کوداد + وصف شاہی در نہاد ما نہاد۔

حال دگرگون۔ حال متغیر و برگشتہ۔ میر معزی۔ ز فر باد فردین چنان  
چون خلد رضوان شد + ہمہ حالش دگرگون شد ہمہ رنگش دگرسان شد۔

حال گردیدن۔ ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا یعنی تعالیٰ ہمیں  
بس سے گزیرد زبان حال بگردد + فصاحت سخن عشق صرف + بخندارد۔

حال کردن۔ دیکھنا کرنا۔ شانی نکلو۔ دی شب در آئینہ خطو  
خال کرد + خالی خطے بدیہ کہ افتاد و حال کرد۔

حال گاہ۔ وہ میدان جہیں جوکان کھیلین۔

حاجت خواہ۔ سائل محتاج مانگنے والا۔ میر معزی۔ خانہ کعبہ ست  
کوش خوان ابرار ہم بزم + کان ز حاجت خواہ خالی نیت ابن از میمان۔

## حائے بابا

جہ بر آدمی نہایت کمینہ و خیس و طامع اور جو کہ کھٹے ملا محسن تاثر  
ز قطع گفتن دست حدق شود روشن کہ نسبت ماقبت از کجہ بر باشد  
حباب شیشہ - وہ حباب جو بسبب بند ہونے ہوا کے بننے کی قوت  
شیشہ میں رہتا ہو - طاهر حیدر - دل رقیب گو نازک ست چون  
دل من + حباب شیشہ کجا شیشہ کجا حباب کجا -

## حائے بابیم

حجت گویا - تافق دلیل مند قوی - خاقانی - ناقد ایک بحث پر نگین  
کرد و گفت + نیک و بد نگلی نذاری صورت ربا سے من + ناقد گفتش  
ناؤ کم گو کایت معنی تراست + نیک اینک حجت گویا دم بوبائی  
حجت استوار مضبوط سند و دلیل و قرآن مجید - لطامی - فرستادہ  
خاص پروردگار + رسانندہ حجت استوار +  
مجلہ ساز - مجملہ بنانے والا مہد بنانے والا - حسین سنائی - شا  
ما مجملہ ساز طالع نو + بزم رافضی ز اختر اندازد -  
حجت قاطع - کافی دلیل مضبوط حجت - محسن تاثر - بد لہری قد  
خیرین شاملی کہ تراست + ہزار حجت قاطع بہ نیشگر گید -  
حجت محکم - مضبوط دلیل اور آگہ معنوی جو عورتیں اپنی رفع حاجت  
کے لیے بناتی ہیں - نعمت خان عالی - شد درازین بحث یارب  
تا جوے از زیر باد و حجت محکم بیاد رفع سازد خورد شین -  
حجت موجہ - دلیل کافی اور محکم نہ - حافظ - بزم مدعیانے گفت  
میکنم + جمال جبرہ تو حجت موجہ راست -  
مجلہ گاہ - مجملہ کا مقام عرفی - برقع کفنان بست حسن آباد بکلاہ پیرا کہ کوئی

## حائے بادال

حد زدن - محرم کو شہری سزا دینا - سعدی - جرادین اودہ را  
حد زخم + جو خود را شناسم کہ تداختم -  
حدیث بہم بستن - کئی بات بنالینا - میرزا صاحب - لب حزن  
آفرینش ۳ حدیثی را ہم بندہ ہزاران فزونا می کند سخن سازش -  
حدیث فرد آمدن - بات کا شروع ہونا - لطامی - تختین حدیثی  
کہ آمد فرد + زبہ داد پوشیدگان زاد رود -  
حدیث کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - کمال ہما عیل - انجا کافا  
تو آید بگفتگو + میسر بہتہ کہ حدیث شکر کند -

## حائے بادال

حدرداشتمن - خوف رکھنا ڈانٹا خائف ہونا - میرزا صاحب

زغوی نازک آن سیمبر چندان خندہ دام + کہ باری سر کند شیکہ باد و کر نازک  
حد ز کردن - خوف کرنا ڈرنا - سعدی - ز جاہل حد ز کردن اولی بود  
کر و ننگ دنیا و عقیقہ بود -

## حائے باراک

حرف پار ہوا - وہ بیان جو لغو اور بے معنی ہو - ملا طغرا و غلط کے حق  
میں - زبیس نیز ہند حرف پار ہوا - بود سق سجد پر بود نقش پا -  
حرف زحمت - وہ ذکر جسکے سننے سے طبیعت کو اذیت پہنچے - نور الدین  
ظہوری - اربن زم شیان بخت زحمت + بنیاد جگر زلف غصہ سخت -  
حرف خاطر سنج - جس بات کو سنا طبیعت کو بوجھ ہو - جو - تاثر - حرف خاطر  
سج ہرگز از زبان ناخست + تیرا چون شایان از ترکش نمی آید بردن -  
حرف سنج - تقریر کرنے والا صاحب زبان میر خسرو - معلم زین خندہ  
حرف سنج + نیامخت مارا بحر حرف سنج -

حرف آخر ایک - حرف دال کا جو نظم میں چھکا ہو اور یا غرض منقطع کا  
جسکے عدد بکھرا ہیں اور اس سے آگے بڑھنا کوئی حرف رکاوٹ نہ دے جو  
حرف آخر است یا جگہ سخن + درست جو حرف تختین ایک است -  
حرف سرد - سخن بے مزہ و بے تاثر - ابو طالب کیا - از برائے زخم دل  
مارا درین عالم کلیم + غیر حرف سرد مردم مرہم کا فور نیست -  
حرف آبدار - تازہ و خوش و با معانی تقریر جو مزہ و کنایہ میں کجاست - ابو البرکات  
میرزا زبان سخن نودی کنایہ روز و غا + بکار ختم تو صد حرف آبدار کند -

حرف بار گیر - وہ حرف جو بعض کلام ہو اور بے لافہ اسکی زبان سے  
نکل جاتا ہو بولنے کے وقت بار بار وہی حرف اسکی زبان سے نکلے تو بار بار محسن  
تاثر - ہر جگہ ہست ہمدہ گو اور ہست + چون بار گیر حرف زیادہ بکارت  
حرف پہلو دار - مزہ و کنایہ کی تقریر اور وہ الفاظ جو دو شخصوں اتفاق ہوا  
کریں - نور الدین ظہوری - نفس بہر طے نشترے فرد بہر دست  
بسنہ + حسودان جو حرف پہلو دار -

حرف تہ دار - معقول تقریر اور عمدہ بیان محسن تاثر بہت آدم  
از نقش کلین خاتم این معنی + کہ در دل جا کند بے حزن ہر حرفے کہ تہ دارد -  
حرف جو ہر دار - دلچسپ تقریر و عمدہ کلام - میرزا صاحب - دیور  
بجوہر ان گوہر بیازار آدم + حرف جو ہر دار از سخن زبان دارم دلف -  
حرف گلو گری - ناپسند تقریر و نامطبوع بات - ذوقی - زبان آد جواب  
جاہل اندر خامشی گوید + کہ وقت گفتگو حرف گلو گری گلو گری -

حرف گیر - غیب بولنے والا عجب جو آدمی - سعدی - جو حرف بر آید  
درست از قلم + مرا از ہمہ حرف گیران جو غم -

حرف گلو سوز - سخن تند تلخ - محمد سعید اشرف - بھوش حرف  
گلو سوز جو ہر درد بہت در سز نشخضم رہا بش گویا -  
حرف ساز - وہ شخص جو باتیں بہت بنائے ظہوری - مکتہ واضح  
غاموشان شنو + داستان حرف سازان بہم ست -  
حرف شناس - جو آدمی لکھ پڑھ سکتا ہو -  
حرف کش - نویسنده لکھنے والا - میر خسرو - نامہ کل راز نامافہ  
کرد + نامیہ را حرف کش نامہ کرد -

حرف سلسل - حرف مربوط و دراز و پیچدار - صائب سلسل حرف  
زان مژگان خوش تقریر میرزہ + سخن زین جلد فولاد چون زخم میرزہ -  
حرف منفصل - سفر حروف جو تبدیلی ہو گئیں کے پڑھنے اور لکھنے کیلئے  
انکو دینے میں حروف جمعی بھی انکو کہتے ہیں - طاہر وحید - چورس  
اصل طفلان کہ حرف منفصل ست + بریدن دو جان گام اصل عشق ست -  
حرف ہفت اندام - یہ ایک موثر دعا کا نام ہے جو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے  
ہیں - جلال سیر - انکو طاوس ملا یک پای بندام اوست + حرف ہفت تنگ  
ہر گردن سحر نام اوست - فائدہ - تین حرف کا نام علی کے نام سے ہے  
حرف کم - وہ حرف جس سے مخاطب کی حقارت و قبیحیت میں آئے میرزا صاحب  
حرف کم ہرگز نیگو یہ بروے سنگ ہم + ہر کہ دانکہ عاجزیت در درجہ  
حروف بجم - وہ حروف جو نقطہ ہوں -

حرارہ برداشت - نیند کی حالت میں گلے سے آواز نکالنا خولے لگانا  
میر خسرو - پس اشارت بسوے دیو لوہ + کہ بران خفگان دیدہ چوہ  
غواب شان خود دیوہ بود ز بخت + دیو ہم در بود شان با بخت +  
بردیش ملک برابر داشت + رام را بجا حرارہ برداشت + چون نگہ کرد  
شبہ چو بند باز + حرمش با دیر خفتہ نیاز -

حرارہ گردن - گرم کرنا دف و تھارے کو آگ سے بوقت جلنے کے  
اور جو شخص میں آنا حالت وجد میں کسی صاحب حال کا سماع کے سننے سے  
خسرو - زہرہ کہ دریافت از ان صبح تاب + کہ حرارہ بردن آفتاب -  
حرف آفرین - زبان ان شاء ناثر و نظم - میرزا صاحب - سخن کش غلہ  
حرف آفرینہ اسبکت گویا + بیایے خود یا بیایہ معجزات آفرین -  
حرف آوردن - بات کہنا سخن کہنا تقریر کرنا - محمد قلی مسیح - زبان جفا  
پیشہ کا نیک خیرے آرد + ارجحالت میں حرف دگر می آرد -

حرف آرد بان کے ساختن و بستن - کبکی طرف سے بات بنا کر کہنا  
محمد جان قدسی - آرد بان میں غرض گو کہ حرف تارہ بست +  
بارہ افاق تفاعل را جبہ اخیر ازہ بست -

حرف از لب کشادن - منہ سے بولنا کلام کرنا - شیخ العارفین از لب  
لب کشا با مرد و دلان حرفی + یکوہ ہم جیا کن اعجاز سبحارا -

حرف از لب با کردن - بات کرنا بولنا - میرزا بیدل - سو کہ عدلیہا  
نکتہ گل شد درین کاشن + مگر مینا جلقل واکند حرف از لب جلق  
حرف از لبوا آفتن + ہوا سے بات لینا آفتاباات سننا از لبی ہوا سے بات  
سننا - باقر کاغشی - گفتی ز تو کے حدشوم من + کین حرف گرفتن ز ہون  
حرف با کسی دشمن - کسی کے ساتھ گفتگو رکھنا - صائب عقیق را  
سخن نیست بالبلعت + خط عقیق تو صد حرف با من دارد -

حرف بافتن - بات کہنا تقریر کرنا - ظہوری تقسم حرف طرہ می بافتد +  
دانا حلق مشک بیز مرا -

حرف بحد خوشن دن - اپنے اندازہ پر کلام کرنا - ملا حشری - حد خوشی نیست  
ان عشق آن سلطان حسن + حرف باید در حد خوشن دوش را -  
حرف بر ہم خوردن - بات کا بگو جانا - میرزا بیدل - اہل سخن از گردشا  
افلاک ز بخت + جرم نخورد حرف ز پیچیدن کاغذ -

حرف بشمشیر زدن - تلوار کے ساتھ بولنا - میرزا صاحب - در جلیس  
زخم نمایان بود آغوش + ترکی کہ بشمشیر ز حرف میانش -

حرف بناف کسی نہادن - کسی کے ساتھ ہنسی و مسخر کرنا - محمد سعید  
اشرف - نہ کہ ہرست کہ باشد بختہ گرداب + نہادہ جو دیہ حرفی بناف دیار -

حرف بریدن - بات کا ڈر جانا بات نکل جانا - قاسم مشہدی - گر خوم  
غاموش حرفم از سر زگان برد + و در جو بندی مرغ خوشی و بدوزن می کند -

حرف بریش فتن - موثر ہونا بات کہنے کے مطابق عمل ہونا - محسن بایر  
تاغیر پیش یار دگر آرد مریر + ہرقت پیش حرف تو کنون میرود -

حرف چین - جو شخص نکتہ چین ہو - بلا طعنا - ز بس حال سبحانہ آن  
حرف چین + سیر کردہ دندان خود چو چین -

حرف دو تاشدن - اقرار کے مطابق عمل میں نہ آنا - مخلص کاشی -  
نغمہ بہ یار در دو تاشدے بسر برم + ہنتم زغم دوتا شدہ حرفم دوتا شدہ -

حرف زدن - بات کرنا سخن کہنا - محمد قلی مسیح - عشق آرد با من سخن از  
حسن جان زد + این حرف من تا بدیدہ پیر زمان زد -

حرف شناسختن - حرف شناس ہونا فائدہ ہونا لکھ پڑھ سکتا - میرزا صاحب  
نہ ہر کہ حرف شناسد بخور حسن رسد + سواد خط با گوش در داستان نیست -

حرف کشادن - بولنا تقریر کرنا بیان کرنا - صائب - بد لہا کرا زون  
حرف آن زلف دتا کشا + سر این زلف را پیش غزالان خطا کشا -

حرف کشیدن - بات کو طویل بنانا لمبا کرنا - مخلص کاشی - کہ جہد

و دلش مٹا باشد خستار حریف زلفش مین تاد من محشر کشید -  
 حریف چرخ مگاہ - گھر چار دیواری - محسن تاثیر - اعس رخت  
 دل بے کینہ قنود - آتش کسم خانہ آئینہ قنود -  
 حریف باختہ - جنے اپنا مال بازی میں ہار دیا ہو - ابو طالب کلیم -  
 ریف باختہ بے صرف بازی باشد - کہہ کر دل بری قدر جان نہی اند -  
 حریف بردہ - جس سے حریف بازی لگیا ہو - ناصر علی - آدمی صاحب  
 دنیا کر دے آرام شد - خواب خوش ہرگز نمی آید حریف بردہ را -  
 حرف ہمای - فقر بیان ذکر گفتگو کلام - صاحب - حرف پیما  
 مرابوشتہ دخیما زہ داشت - تھر خاموشی بلبل گل گرائی شرم -  
 حروف قابلی و حروف طوطی - جو کچھ کسی سے زبانی سنا جائے  
 ہر کجا معانی کے کہ یا با بے حقی طوطی کو جو سکھایا جائے کہدینا ہو  
 معانی سے اسکو غرض نہیں ہوتی - میرزا صاحب - ازد و حروف تالے  
 کزدیران آموخت ست - دعوی گفتار طوطی مسلم کے شود -

حکے با سین حملہ

حسن بستر - سائو لاسن سبزہ رنگ - طاهر غنی - حسن بستی بخت سبز  
 مرا کرد ایر - دام ہر رنگ زمین بود گرد آرزو شدیم -  
 حسن تنک - حسن سہل و ضعیف - حرفی - حسن تنک بنان پنیم  
 اردین آفتاب توبہ -  
 حسن فرنگ - سفید حسن جیسا فگیوں کا ہوتا ہو معز فطرت - پس داغ  
 اند گلہای چین از آب رنگ او - گلستان لالہ زاری گشتہ او حسن فرنگ  
 حسن نیم رنگ - صندلی رنگ سے لٹا ہوا - صدارت - شکستہ رنگ  
 کن کار شیشہ باد لہا - حذر کینہ ز حسنہ کو غیر رنگ افتاد -  
 حب حال - بورا ہوا حال نہ کم نہ زیادہ - حافظ - حب حالے  
 نو ششم و ثرا بے جد - بھری کو کہ فرستم تو پیما سے چند -  
 حساب ابکسی بر گرفت - ڈرنا اور عبرت بکڑنا کسی چیز سے - حافظ  
 خرد بیزیر حسن کی حساب بر گریہ کہ با جو تو صنی لعل عشق میا زم -  
 حساب بر انداختن - طے دینا جو بکڑنا صواب نہ شدہ کرنا - لطیفی  
 جماندیکہ بود دستور او - جہان روشن از اسے پر نور اور حسابی  
 کہ خاقان بر انداختی - بفرمان او کار او ساختی -  
 حساب بر ہم نردن - بر لیشان و خراب کرنا حساب کا - زلالی شکر لب  
 سے خنیدہ دم نمی رود - حساب نادر را بر ہم نبرد -  
 حساب پاک شدن و حساب پاک کردن - حساب بے باقی ہونا اور  
 بیانی کرنا - میرزا صاحب - بمان قیامت پاک خوان کو خون

ہمین جا پاک کن اسے سنگدل انھو جا ہم را - سالک یزدی ہر سہا  
 پر میگردد از یک قطرہ خون گوہر - اگر سائی وہ جا ہی صاحب پاک میگردد  
 حساب داؤن - حساب دینا حساب سمجھانا - میرزا صاحب - اگرچہ  
 دورم از ان بزم میتو نمود - حساب خندہ گل ہاشمار گوہر شمع -  
 حساب در انگشت بودن - انگلیوں میں حساب ہونا یعنی بہت سہل  
 طریق سے حساب کر سکتا - میر معزی - سہا ہی جو دریا بس نسبت  
 حساب بیابان در انگشت او -  
 حساب روشن کردن - حساب سر بسر کردن - حساب صفا کرنا و  
 فیصلہ کرنا - محمد سعید اشرف - سری کہ طلبیدی بخت دادم - حساب  
 دو کو دیدم سر بسر امروز - سحر کاشی - دی در حساب دلہانا در دہل  
 من - گو پاک بادل من کردی حساب روشن -  
 حساب گرفتن - حساب لینا حساب کرنا - کمال خجندہ - گرفتہ حساب  
 جمالش بہا - بخ او ز صدمہ فرون آمد ست -  
 حسد بردن - حسد لیانا کسی کی آسودہ حالی کو دیکھ کر جلانا اس کا  
 منزل چاہنا - ابو طالب کلیم - شکہ یا گویت ای سنج کہ از گرفتہ تو  
 نیست یک کس کہ تو ان بردجا کش حدی -  
 حسد داشتن - حسد رکھنا دیکھ نہ سکتا - میرزا صاحب - بذوق نیکہ  
 بر شمشیر جسم لا غرم دارد - کہ ششم در کز دل حسد بر کبترم دارد -  
 حسرت خوردن - افسوس کھانا سمجھانا - سوری - چارہ نیست  
 بجز دیدن و حسرت خوردن - چشم خار نہ کہ بجا کہ زینہ محمود -  
 حسرت بردن - حسرت لیانا افسوس کھانا محسن تاثیر تاثیر خفقتہ  
 بخاک درش ششہ - حسرت کجا بہ بستر سحاب ہی برد -  
 حسرت کشیدن - حسرت کا صدمہ اٹھانا افسوس کھانا - میرزا معز فطرت  
 نہ تھا سہ حسرت میکشد از نارگیں ویش - دل آئینہ ہم داغ ست از محرومی ویش  
 حسرت از دیدن برون بختین - رونا اور نہایت افسوس کرنا میرزا بیک  
 آزدی در کجا بستم در یکتا شدم - حسرتے دیدہ برون بختیم دید شدم -  
 حسن گندم گون - گندمی لگ لگ کا حسن یعنی کہوں کی سنی گنت - نور العین  
 وقف گو کش شمشیر حسن گندم گون یازہ ہر چہ آید بر سر فرزند آدم بگردد -  
 حسن برشتہ حسن تہ برشتہ - سبزہ حسن سا فلارنگ - رضی دانش  
 گل دل ز باروز صباحت نمی بردہ حسن برشتہ سوختہ لالہ دینی ست -  
 حساب گاہ - دیوان جبکہ ہندی میں بھری کہتے ہیں - حرفی - زفر  
 کثرت عصیان میں بر عرشہ فقہ حساب گاہ قیامت جواض یا شاہور -  
 حسن شستہ نہایت صفا بے عیب حسن - سالک یزدی ناچین



حق خدا یعنی حق خداوند عاقل و فہم کے دقت بولا جاتا ہے حکمت طاعتی  
گر تو بخیر جفا سے نرم کنی جدا + بالشم من از دفاق خدا کہ بچین -

حق بدست اوست یعنی وہ اس کام میں مغفول ہو رہا کام  
اس سے بے اختیار مرزد ہوتا ہو - سے کارے گئے ستم گری و گو

شکت اوست + بنیاب عشق ہرچہ کند حق بدست اوست -  
حق بدست - خدا کی بندگی کرنے والا راستی کا دوست - میر معزی جہا

حق خور و زندگانی حق پذیر آمد + ضمیر حق بدست آمد و زرش حق خور  
حق گزار - حق ادا کرنے والا اور سنگلو - اکبر لاہوری - کند راستی

مناحب حق شعار + زحق کسے نگذرد حق گزار -  
حق بجانب کسی بودن - حق کی طرف ہونا اور راستی پر ہونا ہکا -

حقنی - نگوشت روگو حق دوستدار کو نگوشت + لم بجانب حق است حق بجانب  
حق بر طرف کسی بودن حق کی طرف ہونا جمال الدین سلمان -

کہ بریدہ مالکندہ آن مرد + نا خلق بداند کہ حق بر طرف است -  
حق بر کنار گذشتن - حق و راستی کے برخلاف ہونا - حق فراموشی کا

صائب - ایک دو بوسہ کر ان سنگدل طلب کردم + حقوق  
خدمت صد سالہ بر کنار گذشت -

حق کردن - ناپو دکرنا معدوم کرنا گم کرنا - لالی - خویش را با بود  
مطلق کرد + عیش را در کار غنم حق کرد -

حق گو - سچ بولنے والا سچ کہنے والا اور نام ایک مرغ کا کرات کو ایک  
بانوں کے ساتھ درخت سے ٹک ہتھاری اور مقام رات حق کی آواز دیتا کہ

اسکو مرغ شب خیز و مرغ شب آواز بھی کہتے ہیں - ملاطفا صمیمہ -  
بان مرغ حق لگے پرچوب دار + جگہ فوش از خلق منصور دار -

حق چیزیں داشتن بر چیزے - ایک چیز کا حق دوسری چیز پر رکھا میزدا  
صائب - سر نیازم را با نالی ناز فکن + کہ حق سجدہ ہونے کا آستان ہوا -

### حاکم کا ف

حکمت بدست - وہ حکیم جو ہر ایک مرتب حکمت کے علم پر کار بند ہو -  
ملاطفا - قدیم ست گر حاشیہ در جدید + ز حکمت پرستان بیاہ شنید -

حاکم مرگ معاجات - مثل ہو کہ حکم کا حکم مرگ معاجات کی طرح  
اجانگ جاری ہو جاتا ہو تو اسکی تعمیل ضروری ہوتی ہے بندہ را حکم عالم

سر کشیدن شکل ست + بیگان مرگ معاجات ست حکم حاکمان -  
حکم کشیدن - فرمانبرداری کرنا حکم ماندا - ناظم ہروی - یاد گیرین

طریق بردباری را کہ من + برق عالم سورم و حکم دیا ہے میکش -  
حکم بالمشافہ - وہ حکم جو حکم کے روبرو جاری ہو - محسنی -

شستہ کہ قوداری نہ شستہ صبح + ہرچہ گرد چہرہ او آفتاب شست -  
حساب کردن با کسی - حساب کردن چیزے پر چیزے - براگینا

اور ساوی جاننا - ملاطفا - گل خویش را بر تو آن تو کند حساب +  
خود را بنفشہ سایہ آن موکن حساب + قمری بے حیائی خود معترف ہو

جون سر در آبان قدو بگو کند حساب + خال سیاہ را ز چہرہ نافہ شستہ  
چشم ترا ہر آنکہ با ہو کند حساب -

حسابی - صاحب حساب و قدو شان و رتبہ - نور الدین خلوری -  
حق حاکم شدہ - درجہ حسابت + خویش را بر شکست چہن تبت -

حسن صندلی - وہ حسن جو صندل کے رنگ پر ہو - میرزا صاحب  
شکتہ نگنی من با طبیب و جنگ ست + علاج در دہم حسن صندلی رنگت -

حسن گناری - وہ حسن جو نہایت سرخ ہو - ووقی - داغ بر داغ  
جسکو دارم + بچو لا ز حسن گنارے -

حسن مہتابی - حسن سید مائل بزودی - صائب - ماہ چہرہ  
خوش آئندہ بناشد در روزہ حسن مہتابی دلدار تماشا دارد -

### حاکمے با شین

حشر کردن - بلکون شین بر اکرنا ظاہر کرنا - شیخ العارفین صباح  
و صل کو کو تا قیامت انگیزم + بسینہ حشر کم داغناک بہان را -

حشر آوردن - بفتح حا و شین فوج لشکر جویم - نور الدین خلوری -  
آزد و بر سر حشر خشی گرچہ کشید + آہ بر جاست لوی ظفری خواہم بست -

### حاکمے با صا و حمله

حصار بر آوردن - قلعہ بنانا عمارت بنانا - نور الدین خلوری -  
ترسم کند خراب تناسے بر حش + برگرد دل ز داغ حصا بر آورم -

### حاکمے با صا و جملہ

حضور شان - مقام امن و امان و جاے پناہ میر رضی - این دی  
عشق طرفہ شورستانیست + غافل نشین کہ خوش حضورستانیست +

بر دل کہ دروہریتی شعلہ فروخت + ہر جا میر دیراں گورستانیست -  
حاکمے با فا

حفظ صورت - کہیکا تصور اپنے سامنے رکھنا - جلالہ طباطبا  
دیوان قدسی کی تعریف میں - نکر دی صفحہ اش کر حفظ صورت

بتان را آبرو دہنے ضرورت -  
حاکمے با قاف

حق آشنایا - راست گو خدا پرست آدمی - لوقالی - اگر مرد  
خداے با خدا باش + براہ راستی حق آشنا باش -

نہیکہ سید ہدایہ لعل گرو خان، حکمی ست بالمشافہ در قتل عاشقان -  
حکم بیاضی - خاص بادشاہی حکم جو دیوان میں نقل کے واسطے تھا  
اور خاص بادشاہی بیاضی یہ نقل ہو کر جاپا جاسے یعنی وہ حکام کا  
ادھانطور ہو میرزا صاحب - تعمیل رخ بار بود در بلاک - حکمی بیاضی لعل گرو خان

حاکم بالام

حلقہ کشیدن جنسے را کسی چیز کو حلقہ کھینچنا معتبر مجتہد اثر بہار  
کانہ - مخاص کا شئی - فلک حلقہ چشم تارہ میگردد - مدقن کہ گردن پر حلقہ  
حلقہ کشیدن گوش را - کان کو حلقہ کھینچنا - مخاص کا شئی حلقہ  
میاید کشیدن گوش را - بلکہ بیکار از سخن کشیدن ست -

حلق آزاد - وہ آدمی جو جب انقل ہو اور حد شرعی سے محفوظ  
نظامی - فرو شوید از دور بیدار - وہ اندر خون حلق آزاد را  
حلقہ کردن زلف - زلف کو حلقہ کرنا - حافظ - زلف را حلقہ  
تا کنی در بندم - طوہ را تا ب نہ تا نہی بر بادم -

حلالی خواستن - قریب المرگ آدمی سے حقوق کا معاف کرنا حق بخشنا  
میرزا صاحب جلالت فکر دین بیکر محمدی است مگر طرازی بار و وقت  
حلقوم شکن - سخت شہ کا گھوڑ محمد عیسیٰ شرف حلقہ - کلمی بچوین  
حرق و بد رنگ و حلقوم شکن - لسان اسب جوین غمہ گردن -

حلقہ بر در رختین و کوفتن و حلقہ بر سندان زدن - دواؤ کھوکھو  
کے لیے دواؤ کے کی بخیر کوہنا اور کھوکھو کا - صائب - باہر غم کشید  
روگردان مشوارہ حق جو در دیگر مزن بن حلقہ جز در گاہ حق - ولہ حلقہ  
کو قفن چون مار دل را میگردد - ہستہ بہتر آن دی کی سخت دلی او شود -

حلقہ بر نام کشیدن - کسی کے نام لکھنے ہوئے پر حلقہ کر دینا یعنی ہکا  
نام اسامی کے جمع سے نکال دینا - صائب - زود عوام کہ کر صائب  
حلقہ نام و لیس را - اگر بدین عنوان زیری ہا دوا خواہم شدن -

حلقہ بستن - حلقہ باندھنا دائرہ بنانا - صائب - زرخ حلقہ  
بر اطراف رخت بستہ خدمت - کہ نظر بہ تماشا سے تو پیوستہ شدت  
حلقہ بگوش شدن - غلام ہونا تا بعد از ہونا - از مولف و لغت  
سرگردون دون گون سوش - بندہ فخر ہر ماہ حلقہ بگوش - ہر گز  
سائل در دولت - ملک محکوم و شاہ حلقہ بگوش -

حلقہ شدن کمان - کھینچ جانا کمان کا - صائب - اگر بدین عنوان  
کمان چرخ خواہر حلقہ شد - خندہ سو فار گرد و غنچہ بکان او -  
حلقہ کشیدن - جو حلقہ عزائم پڑھنے والے وقت پڑھنے غم کہنے  
گر کہینچ لیتے ہیں اسلئے کہ دیو و بری اس حلقہ کے اندر نہ پائیں اور

ان کی مراحت سے بناہ میں رہیں اس حلقہ کو حصار کا حلقہ بھی کہتے ہیں  
سعدی - حلقہ گرد خوشین بکشم - تانیاد دیون خانہ بری -  
حلقہ گرفتن - حلقہ پکڑنا دائرہ بنانا - سماعیل المیا - نادیدہ الہ  
خط آن بر حجاب را - از شرم چرخ حلقہ گرفت آفتاب را -

حلوے بے دھان - یعنی حلوے بے دودھ یعنی دوسے انگور خرما  
وغیرہ اور بوسہ عشق کے لب کا - جمال الدین سلمان - بکام دل بیت  
میش زانکہ خط بد - غایت کن و حلوے بے دھان یرسان -

حلوے آشتی - وہ حلوے صابح کرنے کے وقت بانیاد ہے سعدی  
چو فوش بود بدلا از دست در گردن بہیم نشستن حلوے آشتی خوردن -

حاکم بالمیم

حمایت کر - حامی یعنی حمایت کرنے والا - میر محمد باقر در نعت -  
جو تکہ نیم تو حمایت گرت - شعلہ بہستان ارم خوشتر ست -  
حمائل نشستن - کج بیٹھنا ناز اور غور سے بیٹھنا - طلاق اسم شہد کا  
راست رہو مجھ عصار کھنہ سائل میباش - رویشہ کو کہ حامل ز نشین اینجا -

حملہ کر اسے حملہ دار - حملہ کرنے والا - درویش دالہ ہر دی سدیدہ در  
مرکز آورد گم حملہ کرے - نیزہ و تیغ سوار فرس تنہائی میرزا معز فطرت  
ہر کس براہ کعبہ توفیق نہ است - اندکہ غیر خیر نہایت حملہ دار -

حاکم بالون

خانے قحج - شراب سرخ میرزا صاحب کہ شہتہ عبد بہاد  
تنگدستی با - رنے برنگ ندادیم از خانے قحج -  
خانہ بند - وہ کاغذ جس میں منہدی کی پڑیا باندھی ہو - میرزا معز فطرت  
ہر کہ سامان نگار آن کف پامیکند - از گل رخا خانہ بندش ہمیا میکند -

خازار - منہدی کا کھیت - ذوقی - جو آن دست خانی خون من  
رخت - بیاید دینم اندر خازار -  
خناساز - خازن افس - زین بنلے والا جو لکوی سے بنائے  
کیونکہ خازن زین کو کہتے ہیں سطاہر و حید خازن اش کی تعریف میں  
عروست عشاق را در سر - کہ آن لالہ را می تراخد خا - ولہ بنائے خناساز  
آن گلغزار - خناساز باشد برنگ بہار -

خانے پر زانغ - سیاہ دماغ جو منہدی کے سرخ رنگ میں نمودار  
ہو جلتے ہیں - میرزا معز فطرت - دستم زانغے کا غشتہ  
دماغ ست - بیدر دکانش کہ خانے پر زانغ ست -

خانے سرناخن - تھوڑا سا رنگ خا کا جو ناخن کے سر پر چھپ  
شوکت بخاری - بے رختہ زمر طرک بود رنگ ثبات - سرخی شبستہ

خمس سرناخن باخند - میر سیادت - جو آفتاب لب بام آخر مست  
 رسید بر سرناخن خمس عشرت -  
 خانبشمن - منھدی باندھنا یہی اورہ عورتوں کی واسطے ہی اور حنا  
 مالیدن مردوں کے لیے - میرزا صاحب - پریداری نمی آید ز شوخی  
 بر زمین پائش - مگر مشاطہ در خواب آن پر پرور آخاند -  
 خنابندان جشن خانبندی جو شاویون میں ہوتا ہے - ظہوری - از  
 اشک لارینگ خانبندی کینم - دل از نگاہ عمد شکن برگرفتہ ایم -  
 خدا و ادن منھدی دینا یعنی منھدی لگانا - محمد قلی سیلی - بدست و  
 پاسے و وس چین گل و سبل - بیکہ خدا و دیگرے نگار دہد -  
 خنس زین - زین کا ڈھانچہ جو پہلے لکڑی سے بنایا جاتا ہے ہندی  
 میں اسکو خنابندہ بیٹوں کہتے ہیں - میرزا بیدل - دنیا کو وہ فریب  
 بر بوالہوسی - در حست او ہمیدہ مشتاق پس - بر اس بخل کسے گروید  
 سوار - رنگین نش از خنس زین دست کسی -

خاکشادن - خاکندار شستن خاک گرفتن - منھدی کو کھول ڈالنا  
 چھوڑ دینا منھدی لینا - آرزو و سگزدان علی اکشتہ حضرت زبیکار کا  
 چوبندی قیمت خون چہان بکف خاکشا - صاحب متکلم بر نیت  
 نبود حسن خدا واد - آن بیکہ خاں بریدہ بیضا بگذا ریم - ز لالی مگردون  
 ز شفق خاک گرفتہ - زالی بر مو خاک گرفتہ -

خنا مالیدن - منھدی لگانا یہی محاورہ خاص مردوں کے واسطے ہی  
 مخلص کا شمی - چون بخون رنگین نباش - پنجہ خرگان من خیر  
 دست نگارین را خنا مالیدہ است -

خنا فکرون - دوبارہ منھدی لگانا - مخلص کا شمی - جن کی شوخی  
 دہرا کف کہ ہر شب آن نگار - مگر پیش چہن بود خنس دکن -

خنا نہادن - منھدی رکھنا یعنی لگانا - درویش والہ ہروی سلطون  
 کعبہ از دیدہ پاکردم کمی ننہند - بجو خاں مینلان کس کف پارا خنا ہنجا -  
 خنابستہ - لگائی ہوئی اور بندھی ہوئی منھدی - ۵ - غزلت کریکا  
 قطرہ ز خون در جگر نم نیست - آن دست خنابستہ جہدار دخیلم نیست  
 خنسے گریہ - ہونی آنسو عاشق کے سید حسین خاں شکر  
 ماہدہ خوننا بہ دل و جگر است - خزان خندہ نذر دختلے گریہ ما -  
 خنسے مالیدہ - لگائی ہوئی منھدی - نصیری خیشانی صرا بار خنا  
 الیہ انگشت تو بر خرگان - جگر بکاہی ہونی خون جگان دیگرے آویزم

حاکے با واو

حوصلہ پرواز سبزے وصلہ والا وصلہ دار صاحب - بادہ وصلہ

برواز لب چشم جان - نبت از سلسلہ تاک زمینا نہ کیست -  
 حوالہ گاہ - حوالہ گاہ - میرد کرنے کی جگہ اور میر کا مقام جو کسی شہر کے  
 باہر ہو - حافظ - صوفی تصوف عالم قدسم لیکن - عالیان ریختان  
 حوالہ گاہ - ولہ - جز آستان توالم - در جہان پناہی نیست - میر  
 مرا بجز ایندروالہ گاہے نیست -

حوض وہ درودہ - وہ حوض مربع جو ہر ایک طرف سے دس دس گن ہو  
 اور خنما اسکا بانی پاک سمجھا جائے - طالب کلیم - حوض وہ درودہ تھا  
 باید ہنگام دفنو - نیکنی از پنج وقت اما یک وقت اکثفا -  
 حوض ماہی - حوض آب - بار حوان برج آستانی جگنا نام و ت ہے  
 خاقانی - عریان ز حوض ماہی سوے برہ و دین فدا ہون برہ  
 برآمد پوشیدہ صوف - صفر - لٹامی سہون رفت از جاہ و لواحق  
 مہا ہے گرفتن موسے حوض آب -

حاکے با یاء

حیض سفید - آب منی منی کا پانی - باکر کا شمی - بسکہ حیض سفید میریزد  
 گندہ حراز کسست شلوام -

حیض عروس - شمع شرب نگوری - خاقانی گفتم بہند وادوم از فیض  
 عطف بگنیم - حیض عروس ز خود در حوض ترسا داشته - فائدہ - حوض ترسا  
 موصوف حوض کو کہتے ہیں جہن نگور بھر کر اود لکندن کر کے پانی نکالتے ہیں -

حی العالم - ایک نبات کا نام ہے جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے مادہ الحیات  
 بھی اسکو کہتے ہیں اور فارسی میں ہمیشک جولن - نعمت خان  
 ایک طبیب کی تعریف میں - داروش ہر داروے در دو غمست  
 شخداش بر شخہ حی العالم است -

حیات پسون - فوت ہو جانا مہر جانا ناظم ہروی چون شمع اگر  
 شام اگر فتم جیائے - ناظم بعد افسوس سچا گاہ بہر دیم -

حیلہ انداختن - حیلہ کرنا بہانہ کرنا - نادیم گیلانی - گریزا افتادہ ام  
 ز نہار دست از من مدار - حیلہ در حیدم میندازے کہ کسل گشتہ ام -

حیرت زدہ - حیران تیر حیرت ناک - حیرت زدہ ہوی تو بر ہم نو بد چشم  
 چون دیدہ لغویر کہ بیکانہ ز خواب است -

حیرت کدہ - مقام حیرت حیرانگی کی جگہ - صاحب حیرت کدہ چشم  
 مرا خواب ندیدست - افتادگی اشک مر آب ندیدست -

حیران زدہ - حیرت زدہ تیر سر گشتہ - ظہوری - برد جلہ بستہ ہم  
 مرگاتم - بر شعلہ زرد و ش قف افاتم - اندوہ گران بہاست سرمایہ  
 شوق - حیران زدہ در دو غم از نام -

## چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر

## حائے بالہ

حاکم ہونا۔ سخی و صاحب مروت و فیاض ہونا۔ مولف۔ عدالت میں توفیر و ان دمان ہین۔ شجاعت میں حیدر و سخاوت میں حاتم۔ حاجت روائی کرنا۔ حاجت رفع کرنا۔ کسی کام نکالنا محتاج کو کچھ دینا بیت الخلق جانا یا خانہ بھرنا۔ حکیم الورط ہوری و کروتاج کی حاجت روائی۔ خدا جو تم سے راضی اور بخند آئی۔ حاجت ہونا ضرورت ہونا طبیعت کا لگاؤ کسی چیز کی طرف ہونا۔ حاجت رکھنا۔ خواہش رکھنا خواہشمند ہونا۔ مولانا اکبر لاہوری نہ کھو تم بھی حاجت اسکی اکبر + کوئی حاجت نہ رہے گرتھاری۔ حاشیہ چڑھانا۔ بات کو بڑھانا خرچ اور تفسیر لکھنا مضمون دو بالا کرنا قطعہ از مولف۔ تیری محفل میں جو فساد انگیز وقت بوقت آتے جاتے ہیں + تھوڑی سی بات پر فطرت سے نئے نئے حاشیے چڑھاتے ہیں حاضری دینا۔ بیت والے کو پہلے وقت کا کھانا دینا صبح کا کھانا کھانا اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔ حال آنا۔ وجہ ہونا نقص کرنے لگنا۔ شعر۔ قال کی کچھ خبر بدین مٹی جبکہ مونی۔ حال آنا ہو۔ حال بے حال ہونا۔ حالت برگشتہ ہونا جس بختہ ہوا حکیم محمد انور علی مل استقبال سے رکتا نہیں کچھ بھی خبر آج یہ یہاں ہے حال سے بحال کہ حامی بھرنا کسی کام کے پورا کرنے کا وعدہ کرنا مددگاری پر مستعد ہونا جرأت۔ آہن سے بھرنا سے لگتے ہیں + اتنی حامی نہیں بھرتا کوئی

## حائے بابا

جتنے جتنے وصول پانا۔ کوڑی کوڑی وصول کر لینا کچھ باقی نہ رہنا۔ جتنے بھرے کوڑی بھرہ ذرا سا بھڑاسا۔

## حائے بابا

محباب اٹھنا۔ پردہ اٹھنا خرم اور کھانا جابے رہنا۔ قطعہ از مولف شہد جیسا لینگے ہر وہ جسم + لنگے رخ سے نقاب اٹھگاہ ہوگی تب بے تکلفی ظاہر + جبکہ دل سے حجاب اٹھگاہ۔ حجامت بنانا۔ سر کے بال مونڈنا خط بنانا اصلاح بنانا مونڈنا ٹوننا۔ حجامت ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا برباد ہو جانا سر مونڈنا جانا۔ رباعی۔ گھر میں نایون کے قیامت ہو گئی + دولت آئی ایک شامت ہو گئی ہاتھ بچھین

جو آیا بے گناہ + اسکی دم بھر میں حیات ہو گئی۔

## حائے باوال

حد سے بڑھنا۔ اپنے رتبہ پر نہ ہونا درجہ سے تجاوز کرنا انداز سے نکل جانا۔ قطعہ۔ محل جب اسکی دی کی خاک ہو آگ بنکر جوش میں آگیا ہو کر حد سے کیوں کھنسا ہو یہ باہر قدم + اپنے انداز سے سے بڑھ جاتا ہو کیوں۔ حدیث کھینچنا۔ کسم کھانا تو یہ کرنا کسی بات کو ترک کرنا۔

## حائے ہارے

حرارہ لینا۔ غضب میں آنا جوش میں آنا فروستہ ہونا۔ حرام کاجنا۔ حرامی موت۔ حرامی پلا۔ لطفہ غیر تحقیق و دل الزما۔ حرام کرنا۔ زنا کرنا بد فعلی کرنا بڑا کام کرنا۔ حرام موت مرنا۔ لہر کھاکر جان لہر گناہات سے مر جائے کی موت مر جانا۔ حرف اٹھانا۔ حرف شناس ہونا۔ حرف آشنا۔ نو آموز مبتدی پڑھنے والا۔ حرف آنا۔ الزام لگانا قصور پایا جانا۔ مولف۔ جو وقت شوق کے بن قاعد سے + محبت پر نہیں حرف آتے دیتے۔ حرف بنانا۔ اچھی طرح سے لکھنا غلط کو صحیح کر دینا۔ حرف پکڑنا۔ کسی کا عیب پکڑنا نہ کہنی کرنا نقص نکالنا حرف گیری کرنا۔ حرف لانا۔ الزام لگانا نہمت دھڑنا۔ حرکت کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا جو زنی شان کے برخلاف ہو۔ حرکت لینا حرمت بگاڑنا۔ بے آبرو کرنا بے عزت کرنا بدنام کرنا۔ حرام خوار۔ مفت کا مال کھانے والا رشوت خوار سست کاہل۔ حرام مرادہ۔ حرام کی پیدائش شریر شہد افریدی دغا باز۔

## حائے باخین

حساب لگنا۔ ملاپ ہونا آشنائی ہونا دوستی ہونا۔ حساب لگانا۔ شمار کرنا کتنی کرنا۔

## حائے باخین

خشر توڑنا۔ خشر بر پا کرنا۔ خود دان آفت کو حاکم کرام بچانا۔

## حائے باقاف

حق حق کرنا۔ ضاضا کرنا ضا کا نام لینا تو یہ کسم فگار کرنا۔ حقہ ہاتی جد کر دینا۔ ذات سے حاج کر دینا برادری سے نکال دینا۔ حقہ ہانی بلانا۔ غلطہ کو وضع کرنا عادات کرنا۔ حقیقت کھل جانا۔ حقیقت معلوم ہو جانا جیسی بات ظاہر ہو جانا۔ حق ہی حق آیا نظر جاوہ لظرف + جب حقیقت کی حقیقت کھل گئی۔





زبور سے زیادہ پتلا ہو درخت بید بخیرین رہتا ہو نہایت زہر ملا ہو  
اگر کسی کو کائے اسی روز مر جانا ہو اگر قوی ہو تو تین دن سے زیادہ  
نہیں جیتا مسموم کو مخدرات مثل کا فور وغیرہ کھلا میں نوشید جلدی ہو  
خاک حب - گرم شب تاب یعنی جگنو مشہور کیرا لکھی سے چھوٹا پنکھا کری  
رنگ اور زرد معقد اسکی نہایت سبز یا زردون کیسے چھپی ہوئی جب  
اڑتا ہو کھل جاتی ہو اور رات کو مانند آگ کے جگتی ہو طبیعت اسکی گرم  
او خشک اور تیز ترین عدد دس کے قاتل ہیں اور ایک عدد قطع الکرا  
خشک خندہ بارہ شقال خندانہ علت کے ساتھ تین دن بہین تو  
سنگ گردہ اور ریشہ کو نکالتا ہو اور بطور ایک عدد خشک - پے پے  
کار و عن گل کے ساتھ کان میں شلوئی کو کھولتا ہو اور اگر دھن  
کھد میں ڈال کر مٹھ پر لپین باعث دوستی کا ساتھ آدمیوں کے ہو -  
حب اقلت - بندی میں کھت کتے میں بعض کھنٹی کھاتے ہیں یہ  
دلنے سیاہ مائل بہ کبودی جگتے ہوئے اسی کے بیج کی طرح دکت جاتا  
کے گرمی پیدا کرتا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مائل برطوبت اشتہا پیدا کرتا ہو  
مدبول و حیض و ملین طبع نافع بوسیر و قوی ہو -  
حب المجاہد حب الحلب - یہ بھیل ایک درخت کا ہو جسکو فارسی میں

بوزمریم اور ہندی میں کھوئی کہتے ہیں یہ درخت بطعم کے درخت کوشتہ  
قدیم بلند ہوتا ہو پتے بید کے جن کی طرح نہایت خوشبودار بلکہ  
لکڑی اسکی بھی خوشبودار بھول اور تخم بھی خوشبودار و ملکوں پر پانا  
میں پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم خشک ہو اس کو طاقت دیتا ہو  
حقان و ضیق النفس و غشی کو دور کرتا ہو -

حب مرج - ایک چڑیا جباری کے مشابہ پانی کے کناروں پر رہتی ہو  
طبیعت اسکی گرم خشک مولد خون سوداوی ہو -

حب لدود - فارسی میں اسکو گرم دانہ کہتے ہیں یہ تخم معدے کے  
گرم نکال دیتا ہو صفراوی مادے کا یہ سہل ہو -

حب العزیز - تخم معرین پیدا ہوتا ہو گرمی کے موسم میں بوجا جاتا ہو  
ادویات میں کھل ہو طبیعت اسکی گرم تر ہو بدن کو ٹھنکاتا ہو خون کو بڑھاتا ہو  
باہ کو زیادہ کرتا ہو کھانسی اور حنن وغیرہ امراض سوداوی کو دفع کرتا ہو -

حب الریاس - فارسی میں اسکو تخم ریاس کہتے ہیں طبیعت اسکی  
سرد خشک قاتلش و دافع قرعہ صفراوی و جرب و حکوہ و شراب و صماد  
حب الاس - مشہور تخم ہو حالبس ہمال و نولات سرد خشک  
مفتح مدبول مقوی معدہ و دافع حبش وغیرہ -

حب اللیل - یہ ایک مشہور تخم ہی سیل اسکی درختوں پر چڑھ جاتی ہو

جسکے ہندی زبان میں عشق بھان کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو  
اسکو اطباء شمول تربکے سہل میں دیتے ہیں بدن کو خلاط دیستے  
بصاف کرتا ہو وجع مفاصل کو فائدہ دیتا ہو معدہ کے گرم کو نکالتا ہو -  
حب الزلم - یہ ایک تخم چکنا اور چلیا جسے سے ذرا بڑا ہوتا ہو بعض کہتے  
ہیں کہ تخم چکر کا یہ نام ہو مگر ایسا نہیں کیونکہ وہ اندر سے زرد ہو اور یہ  
سفید لہیز ہو بلاد بربر سے یہ لایا جاتا ہو طبیعت اسکی گرم تر ہو کبابہ  
مسن بدن مقوی جگر دافع امراض سوداوی ہو -

حب الکتسم - کبسم و سکون لون و فتح سین یہ ایک قسم کا دانہ خوشبودار  
خوش مزہ حب بطعم سے چھوٹا اور تازک جلد ٹوٹنے والا مغز کا سفید  
ہیں اور حجاز میں پیدا ہوتا ہو درخت اسکا مشابہ شمس کے طبیعت اسکی گرم  
و خشک مفتح و مفتوح و مہی و مقوی و مدبول راجع تجارت ہو -  
حب الکتسم - دسمہ کے بیج یعنی نیل کے جوشہور میں اسکے بتوں سے خفا  
کرنا نافع نزول آب آنکھوں سے ہو -

حب البان - یہ بھیل ایک درخت کا ہو جسکو ہندی میں کاجن کہتے ہیں  
طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ جگر سہل بطعم خام ہو پانی اسکا کڑوا  
ہو پتے اسکے رطوبت کو مفید ہیں جن کا درختن کو مضبوط کرتا ہو -

حب بلسان - درخت بلسان کا تخم جو مرج سے ذرا بڑا مائل بدواری  
اشتر رنگ لقیل الوزن مغز سپید مغز الخخ ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک  
مقوی معدہ ہاضم طعام دافع درد و مرج و ضیق النفس ہو -

حب السمن - زریب بھیل و زریب بڑی بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک دانہ  
مشابہ بوزج کے ہو کوستان فارس سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک  
باہ کو بڑھاتا ہو بدن کے بالوں کو مضبوط کرتا ہو امراض سرد کو دفع کرتا ہو -

حب السلاطین - جمال گوٹہ جو مشہور تخم ہو سہل بطعم و سوداوی  
اسکے کھانے سے دست آتے ہیں فی بھی ہوئی ہو زیادہ کھانا جاتا  
تو ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہو -

حب القطن - روئی کے بولے فارسی میں اسکو نہ دانہ کہتے ہیں  
سینہ کے امراض کو دفع کرتا ہو کھانسی کو دور کرتا ہو باہ کو بڑھاتا ہو  
چار پاویوں کا دودھ اسکے کھانے سے بڑھتا ہو -

حب ججو - یہ ایک بھیل درخت کا ہو جو نابیل کے درخت کی طرح ہوتا ہو  
مگر پوست نہیں رکھتا طبیعت اسکی سرد خشک و قاطع اسہال و  
مزمن و تشنگی و سوزش صفراوی ہو -

حب السمنہ - کبسمین مطہ پاک وادہ نقد مرج کے گلی دریاہ چکنا ہو  
مغز سپید و شاہ دانہ بڑی بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا ایک گرم و پتلا

ہے فیروا طبیعت اسکی گرم اور خشک سہل بلغم ہر بدن کو موٹا کرتا ہے۔

حب الکلی - حب انارغوس بھی اسکو کہتے ہیں اور یہ ایک بیج باقلا سے بڑا ہے  
بدوادی ہندوستان میں اسکو کونج کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک و خالص گرم  
ہر عورت کے خراج جنین کا جب علاج ہی دودھ تک کھانا اسکا قاتل ہے۔  
حجر الکلب - یہ ایک پتھر ہے اسکو کہتے ہیں کھانے کے پھینک دینا اسکو اور  
ڈالنا ہر تائیر اسکی ہر کافر خراب کی خرمین ڈال دینا اور وہ خراب ہل چکے  
کو دینا تو ابس میں لڑھکے میں گھر میں ہو گھر والے ابس میں لڑتے  
جھکرتے ہیں کو تو دن کے برج میں ڈالیں تو کبوتر سب بھاگ جائیں۔  
حجر الحوت - یہ ایک قسم کی پتھر ہے جسکے سر میں سے پتھر سفید پڑا مثل  
سخت نکلتا ہاں سبھی کو پتھر چلتے ہیں وہ پتھر ایک یاد دہانت کی  
ہوتی ہے بنگال میں بہت ہی طبیعت اس پتھر کی گرم اور خشک پس کر چکنا  
اسکا گروے اور شانہ کے پتھروں کو نکالتا ہے۔

حجر الاسفنج - یہ نکر اسفنج میں نکلتا ہے جسکو اب مردہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و  
ہر زنگو اچھا کرتا ہے گرم کو اتارنا ہر برقان در گردے کے کٹر کو دفع کرتا ہے۔  
حجر الفرج - اسکو حجاز فردی بھی کہتے ہیں یہ پتھر ایسا ہلکا ہوتا ہے کہ پانی میں بہن  
ڈوبتا ہے اس کے ٹک سے آتا ہے اسکو گرہ کر میں تو چھو کا ہر فرد دفع ہو جائے  
حجر الیہود - یہ پتھر طوطی کی نالی سے پیدا ہوتا ہے طوطی طوطی میں پانی میں ملے  
پس جاتا ہے زارادہ دو قسم کا ہوتا ہے اور ہر خطہ نہیں ہوتے اور سرخی نالی ہوتا  
دور دون کے علاج اور مادہ عورتن کے علاج کے واسطے مخصوص ہے۔

حجر الاحمر - یہ پتھر الماس کے قسم میں ہے بیخ مر جان رنگ بڑا ایک اسکا ہر قاتل ہے  
حجر البیض - یہ مادہ ہر ایک پتھر سفید گول صاف ہر خراج میں پایا جاتا ہے  
نفاق اسکا انسان کے شانے سے ہر اسکو گرہ کر میں تو بیابان بہت تازہ  
حجر البقر - یہ پتھر بیل کے پتے میں پیدا ہوتا ہے بقدر زردی اندے کے  
زرد رنگ اور ذائقہ میں تلخ جب نکالا جاتا ہے نرم ہوتا ہے پھر سخت اور تیرہ  
ہو جاتا ہے بعض پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں بعض گول اور بعض مثلث بعض چوڑا  
بعض لمبا بلکہ کانٹے کی صورت جس صورت کا چاہیں بنا سکتے ہیں ایک مثال سے  
چار مثال تک وزن میں خروان کی ولایت میں پیدا ہوتا ہے جسکے پانی  
کے پتے میں پیدا ہوتا ہے لاغور زرد ہو جاتا ہے ہندی میں اسکو گلوں کہتے ہیں  
طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر حمل و سن در بول و حیض دفع برقان و سفیدی  
جشم و ہتھ و جڑ و ہر اسیر و زہل الما و غیرہ ہے۔

حجر البور - یہ پتھر سفید اور خفاف شیشے سے زیادہ سخت ہے اس سے گنے اور  
نسیج کے دانے اور برتن اور عنکبوت بناتے ہیں اسکا ٹکڑا جبکہ پانی ہو اسکو  
خوش و تاب نہیں آتے کا بوس بھی بخون رہتا ہے اسکو دیکھتا ہے اسکو

بل کی بیماری نہیں ہوتی شہر و عورت کے بستن پر اسکو ملین تو دودھ بڑھتا ہے  
حجر الحمار - یہ ایک پتھر بھاری اور چکنا اور نرم سرخ رنگ مائل سیاہی ہوتا ہے  
تانبے کے اور اسکو پسین تو سیاہ ہونا نہایت سرخ ہو جاتا ہے تائیر اسکی ہر  
محمور بدست کو ڈیرہ شقال پس کر دین تو خراب کی سعی جاتی رہتی ہر او  
سینا جاری ہو کر طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔

حجر القمر - ہندی میں اسکو خراج کانت کہتے ہیں یہ پتھر سفید مائل ہر ایک  
ہلکا و خفاف ہوتا ہے چاندی کو اپنی طرف کھینچتا ہے جب چاند بڑھا دین  
ہوتا ہے تو خاستری رنگ اسکا بالکل سیدہ ہو جاتا ہے عرب کی زمین سے ملتا ہے  
طبیعت اسکی سرد اور معتدل دافع صمغ و خون و سوسن خفان و خلیج  
میں باندھ کر اگر کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اسکو چار کرے۔

حجر اقیقہ - یہ ایک پتھر ہے پتھر اسفنج کے بعض اسکو بدو الحجاز کہتے ہیں سیاہ  
رنگ کا بھی ہوتا ہے جبال سکندریہ اور مصر سے ملے ہیں سنار و چاندی  
میں بہت خراج ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دفع صمغ و خفان و  
اسکی راکھ کا پتھر انتون کو مضبوط کرنا ہر کچال اسکا خب کوی کو دفع کرتا ہے۔  
حجر انار - سنگ چقاق جس سے آگ نکلتی ہے طبیعت اسکی سرد خشک ہر  
خبار اس کے پسے ہوئے کا دفع خنازیر کے لیے مجرب ہے اور اگر اس کے ٹکڑے  
کو ولادت کے وقت عورت کی دالون پر باندھ دین تو بچہ سہولت پاتا ہے  
مگر بعد ولادت کے فوراً لگھو لینا چاہیے۔

حجر النمر - یہ ایک پتھر شاہ پست ہلکا بقدر مغربا دم ماہہ ہلکا کے پتے  
میں پیدا ہوتا ہے دودھ میں ڈالیں تو دودھ پھٹ جاتا ہے خون کے  
اندال کا یہ علاج ہے عقیدہ عورت اگر اسکو اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جائے  
حجر الانا غاطس - اس پتھر کو اگر پسین تو خون کی طرح سرخ ہو جاتا ہے طوطی کا  
عورت کے دودھ کے ساتھ آنکھوں میں دم اور دودھ و دم کو دفع کرتا ہے۔  
حجر البوس - بوسن میں خفص کا نام تھا جسے سب سے اول اس پتھر کو پت  
کیا اس واسطے اسکا نام بھی بوس لکھا گیا ہے پتھر پورہ ارمنی کی طرح نحیف اور  
ہلکا چمک دان سے نقطے زرد رنگا ہے طبیعت گرم خشک ہر جلدی بیمار دانا  
اس سے اکثر رفع ہو جاتی ہیں جب اسکو روغن زیتون میں مار کر ملیں۔

حجر الغا غاطس - یہ پتھر سیاہ مائل سبخی و کبودی وزن دار ہوتا ہے آگ  
میں جبکہ لکڑی لے جلتا ہے چونکہ اول یہ پتھر وادی غا غاطس سے ملا ہے  
حجر الغا غاطس سکنا م رکھا گیا طبیعت اسکی گرم خشک حمل و پسین ہر حمل کو  
کرتا ہے حیض کو کھوتا ہے ہر عورت اسکا غشی کہ دور کرتا ہے جو خفان و خلیج  
حجر المقتا طیس - سنگ میں ہندی میں چمک پتھر شہرہ کو کہتے ہیں جنوب  
کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہر دفع فایح و درمفاصل و عرق النساء



دفعہ ہر جگر اور طحال کو تقویت دیتا ہر شانہ کے کنکر نکالتا ہو۔  
 حجر الاسفنج - یہ ایک سفید پتھر ہر پانی میں اسکو سین تو پانی دودھ  
 کی طرح ہوجاتا ہو اس واسطے اسکو دودھ یا پتھر کہتے ہیں طبیعت اسکی معتدل  
 مائل بھارت و بہت ہو عسر البول کو دفع کرتا ہر نباتی و حیوانی زہر کا علاج  
 حجر البیض - حجر البیض - فارسی میں سنگ بوشم اسکو کہتے ہیں یہ پتھر  
 بہت سخت اور بہت رنگوں کا ہوتا ہو سب سے اچھا زہریلے رنگ اسکی  
 سبز مائل بزر دی پھر سبز مائل سفیدی پھر کافوری طبیعت اسکی سرد و خشک  
 پنا اسکا تقویت دل و معدہ و دفع خفقان عجیب تاثیر رکھتا ہو اسکی کھانسی  
 واسطے مولیٰ دفع و سوس خون و دہشت و عسر لادت کے مجرب ہو۔  
 حجر الخاطیف - خطاطیف جمع خطا کی ہو اور خطا اباسیل کو کہتے ہیں  
 جسکو فارسی میں برتک و برتنوک بولتے ہیں اگر پہلا پہلا بابل کا چاند کے  
 بڑھاؤ کی وقت پلو کر اسکا بیٹ جبرین تو دودھ و پتھر اسکی پیٹے پائیک ایک ایک  
 دوسرے مختلف رنگوں کا یک رنگ پتھر کو زمین پر گرنے سے اول اونٹ یا گوسالے  
 کے جھڑے میں باندھیں اور صرغ کے گھڑن میں صرغ کی بیماری جاتی رہتی ہو  
 حجر الشفق - یہ ایک پتھر زعفرانی رنگ تہ بہ تہ جلد ٹوٹنے والا ہو قطور اسکا  
 ساتھ دودھ لڑکیوں کے آنکھوں میں فروغ عینہ کو دفع کرتا ہو اور واسطے  
 التیام طبقہ قرینہ اور نکل آنے حدقہ کے مجرب علاج ہو۔

حجر الدیک - یہ پتھر سفید مائل تیرگی بقدر باقلا کے یا اس سے چھوٹا خروس  
 کے پیٹ میں پیدا ہوتا ہو مزاج اسکا گرم و خشک واسطے دفع غم و الم و  
 دسوس پاس کھنجر ہو اور میناس بانی کا جھینٹہ دھویا گیا ہو  
 واسطے دفع تشنگی کے بے عدیل و بے نظیر ہو۔

حجر السمک - یہ پتھر ایک قسم کی پھلی کے سر سے سفید جیسا ہوا کھنجر  
 مزاج اسکا گرم و خشک ہر شانہ کے پتھر کو نکالتا ہو سنگ گردہ کا بھی علاج ہو  
 حجر الکمرک - یہ پتھر بہت سفید اور شفاف دریا سے ہند کے کنارے پر  
 ملتا ہو بعد جلا کے بلور کی طرح جھلکا ہو طبیعت اسکی سرد و خشک دفع خفقان  
 و تشنگی و سوزش ہو آنکھ کی سفیدی اور فروغ کو دور کرتا ہو دانتوں کو مضبوط  
 کرتا ہو کھرمین رکھنا اسکا باہمی اختلاط کھرداروں کا بڑھاتا ہو۔

حجر الحی - ہند میں اسکو کسوتی کہتے ہیں یہ ایک پتھر سیاہ و زرد ہوتا ہو  
 سونے کا خطا بہر کھنجر قیمت معلوم کر لیتے ہیں کس بھاد کا سونا جو طبیعت  
 اسکی سرد و خشک دفع درد گردہ و عسر النفس ہو آنکھوں کی سفیدی و زردی کو دور کرتا ہو  
 حجر البرم - یہ ایک سیاہ پتھر خراسان کے پہاڑوں سے نکلتا ہو اس سے  
 برتن بھی بنائے جاتے ہیں اسکا خنجر دانتوں کو مضبوط کرتا ہو۔

حجر الحام - یہ ایک گرم حمام کے پیلے یا حوض میں جسکے نیچے آگ چلتی

رہتی ہو تہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک فساد اسکا  
 سرطان و دل کے دفع کرنے کے لیے موثر ہو۔

حجر الرخام - یہ ایک عمارتی پتھر کئی رنگ کا ہوتا ہو عمدہ قسم سپید و کھڑوگ  
 اسکی تختہ قرون پر نصب کرنے میں طبیعت اسکی سرد و خشک ہر حمل  
 اور ام دفع و اسیر و زخون کو اچھا کرتا ہو استسقا کا علاج ہو۔

حجر السلون - یہ پتھر سفید اور شفاف بلور کی طرح ہوتا ہو فرق اتنا ہو کہ  
 پانی میں گھل جاتا ہو اور پانی دودھ کی طرح سفید ہوجاتا ہو جلاں بلور کے  
 پانی اسکا دفع خفقان و حرارت معدہ و دفع عرق و خون ہو۔

حجر المین - یہ وہ پتھر جو جبرائیل اور کار و غیرہ فرز کو کہتے ہیں سنگ خسان  
 بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد و خشک دفع  
 سفید چشم و جرب حلقہ کھڑوگ شلب ہو پستان پر خما دیا جا تو بڑے ہونے میں شلب  
 حجر الاسفنج - یہ پتھر زمین لیسری و زردی و سیاہی مائل بہ تیرگی و کبودی  
 ہوتا ہو چونکہ اسکی سلین اکثر موجی اپنے کار گاہ میں لگتے ہیں اس واسطے  
 حجر الاسفنج اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد و خشک ہو اور غبار کا  
 واسطے التیام زخون کے سفید ہو۔

حجر الجبرہ - یہ پتھر رقیق اور سیاہ ہوتا ہو آگ میں ڈالیں تو جلنے لگتا ہو فواح  
 شام سے لائے ہیں التیام جراحات کی واسطے اسکا غبار فائدہ بخش ہو۔

حجر البیض - سائب کا سنگا ہو و قسم کا ہوتا ہو ایک معنی اسکو مارمرہ کہتے  
 ہیں زبرد کی کان میں دوتا ہو شکل گیلے مریخ کے ایک شقل سے دو  
 شقل تک دوسرے ہوتی ہو بعض افعی سر کے پھیلے حصہ سے نکلتا ہو خاکسری  
 رنگ مائل بزر دی اور بعض سیاہ اور خطوط سفید خاصیت اسکی یہ کہ سائب  
 کے نش پر اسکو رکھیں تو زہر اسکا نہیں آجاتا ہو اور زہنیش پر چبک جاتا  
 ہو اگر دودھ اس پر ڈالیں دودھ لبتہ اور تغیر اللون ہوجاتا ہو دودھ میں لائے  
 سے اصلی رنگت پر آجاتا ہو دوسرے کا یہ امتحان ہو کہ اسکو الٹشی سیاہ  
 کپڑے پر لکھیں تو سفید ہو جائے سفید پر لکھیں تو سیاہ ہو جائے۔

حجر الشطربطہ - سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہو جو عالمی شان عمارت میں صرف  
 ہوتا ہو سخن اسکی حلی ہوئی خاکسری کا دانتوں کو مضبوط کرتا ہو اور فساد اسکا  
 واسطے تحلیل اور ام سخت کے سفید ہو۔

حجر المشانہ - یہ پتھر آدمی کے شانہ میں پیدا ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک  
 ہر اکتال اسکا سفیدی آنکھ کے واسطے موثر ہو۔

حجر الزبرہ - یہ ایک پتھر نہایت چمکا اور وزن دار ہوتا ہو جلد ٹوٹ  
 جاتا ہو زہر اسکا زخون کے اندال کے واسطے سفید ہو۔

حجر الارمنی - یہ ایک پتھر لاہوری اور خاکسری رنگا و بعض صرغ و



ولایم ارمین سے لاتے ہیں بعض کچلا جو رد اسکو جلتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک منقح دل بالخاصیت اور سہل قوی سودا کا لا جو دسے زیادہ نافع ہو دافع جذام ہو۔

حجر الاسعابی۔ یہ پتھر مشابہ باقحی دانست کے عرب سے لاتے ہیں جن اسکے خاکستر کا دانتون کو طاقت دیتا ہے لہذا کو مضبوط کرتا ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ حجر الافرنجی۔ یہ پتھر افریقہ سے لایا جاتا ہے نہ بہت سخت ہے نہ نرم نہ بہت وزن دان ہے نہ کم وزن زرد رنگ ہے اور خط پیرسید میں جلا پھر استعمال میں نہیں آتا جلائے اسطرح میں کہ تین مرتبہ گرم کر کے شراب میں ڈالے پھر فروغ خبیثہ کے اچھے کرنے میں نہایت مفید ہے جلے ہوئے عضو پر اسکو لگاویں تو جلد اچھا ہو جلائے سے اسکی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

حجر البارقی۔ یہ پتھر مقام بارقہ سے کو فہ کے قریب ہوتا ہے میں ہاتھ کی تحصیل کی مقدار پر ہوتا ہے یہ پتھر بانی کو جذب کرتا ہے پہلے پانی میں ڈالیں تو تیرا ہر جب بانی کو جذب کر لیتا ہے تو تہ میں بیٹھ جاتا ہے پھر اسکو نکال کر دھوپ میں رکھیں تو بانی کو چھوڑ دیتا ہے استسقا کی بیماری میں اگر مستحق کی بات کے پاس ذرا زخم کر کے اسکو اندھین تو بیٹ کا بانی یہ جذب کر لیتا ہے وہ اسے اشغال کا کلام و اشغال پانی جذب کرتا ہے بلکہ اندر آوے حجر البحری۔ یہ ایک جرم سفید اور گول اور سخت اندر سے پولا ہوتا ہے اور بون میں ایک دانہ ہے جو حرکت کرتا رہتا ہے سمندر کے کنارے ملتے رہتے پتھر محمول الما ہست ہے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ سمندر کے گوش کو قوت خنکی پر جاتا ہے دنیا ایک دانگ اسکا واسطے نکالنے سنگ گردہ و سنگ شام کے پتھر ہے۔ حجر الخرز می۔ یہ ایک پتھر گول سیاہ رنگ اور بدبو صلیبہ سے لاتے ہیں اگل سے جل اٹھتا ہے جلتے ہوئے بر پانی ڈالیں تو زیادہ مشتعل ہوتا ہے اگر تیل ڈالیں تو پتھر جاتا ہے جس گھر میں یہ جلا جاوے موزی جانور اسے بھاگ جاتے ہیں مصرع اگر اپنے پاس رکھے صبح سے محفوظ رہے عورت اپنے پاس رکھے تو کبھی رخی بیماری اسکو نہو۔

حجر الخزنی۔ یہ پتھر خزون یعنی ٹھیکری کے ساتھ مشابہ ہے ذرا سی جوت سے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے بہت خشک ہے اور گرمی میں یا قوت سے کم ہو حیض کو بند کرتا ہے اگر عورت بعد حیض کے چار روز تک اسکو کھاے تمام عمر حاملہ نہ ہو وراک ایک اشغال سے زیادہ نہیں ہے۔

حجر المرجی۔ یہ ایک پتھر سیاہ سوراخدار مثل اسفنج کی طرح ہوتا ہے جہاں طبیعت اسکی گرم خشک حیض کو بند کرتا ہے اور اسکو نہایت مفید ہے۔ حجر العسلی۔ یہ ایک سفید رنگ پتھر اور سیاہ مائل زردی ذائقہ میں فیر ہے طبیعت اسکی مائل بھراشتہ ہے برائے زخم اور داسور اسکی مریم

اور بخار سے جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

حجر الجبشی۔ اسکو خمر الغفل بھی کہتے ہیں یہ ایک مشابہ برجد کے گڑے رنگ ہے اگر سیاہ جاسے تو سپید ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک و بہت تیز مرج کے مانند ہے شقے اور حالی بہت سے امراض کے علاج میں مستعمل ہے۔ حجر الفیتلی۔ و حجر الفیتلہ۔ یہ ایک پتھر رنگ لرد دریشہ دار غار بقون کی طرح اسکی تہی بنا سکتے ہیں کرمان میں یہ بہت ہے اسکو کوٹتے ہیں نور دئی کی طرح ہو جاتا ہے پھر اسکی تہی بنا کر جرجع میں کھدیتے ہیں اور تیل ڈال کر روغن کو دیتے ہیں اگر تیل پر تار ہے تو ایک تہی میں جلد ماہ تک کفایت کرتی ہے کبیرا بھی اس سے بنایا جاتا ہے واسطے انیام زخم جافورون کے یہ بے داند علاج ہے۔ حجر القبطی۔ بکسرات مصر میں یہ ایک پتھر مائل لبیری جلد ٹٹنے والا ہے جسکو دھوبی کتان کے دھونے میں استعمال کرتے ہیں سر خشک ہر محل اودام فاطع سیلان خون ہے بخار ہکا گھرے زخموں کو بھر لیتا ہے وصال ہکا آنکھوں کے بانی کو بند کرتا ہے اسکے پینے سے اسہال بند ہوتے ہیں۔ حجر الکلی۔ وہ پتھر جو انسان کے گردہ میں پیدا ہو رنگت اسکی سرخ طبیعت گرم خشک ہے سرد اسکا باض خیم کو دور کرتا ہے مشانہ کے پتھر کو نکالتا ہے۔ حجر البنی۔ یہ ایک پتھر خاکستری رنگ پتھر اشفاقہ میں ہے دوم کی طرح بیٹھا ہوتا ہے اسکو لبنی کہتے ہیں طبیعت اسکی سر خشک حیض کو بند کرتا ہے معدے کے زخم کو اچھا کرتا ہے یرقان کو دور کرتا ہے۔

حجر الحنفی۔ یہ سنگ ریزہ ابلق رنگ شہر صف تعلقات پہلے سے لاتے ہیں اسکو بیکر کسی عضو پر طار کر دیں تو وہ عضو ایسا بے حس ہو جاتا ہے کہ اگر کاٹ ڈالو تو جسم نہیں ہوتی۔

حجر الہندی۔ یہ پتھر مائل بسیاری و سرخی و زردی ہے شادخ ہنسی اسکو کہتے ہیں دریا کے کنارے سے ملتا ہے بوسیر کا خون بند کرتا ہے بچھو کے زہر کو مفید ہے۔

### حائے با دال

حداقہ۔ بکسول علیہ از جو ایک برنڈہ ہے جسکو ترکی میں جلقان ہندی چیل کہتے ہیں یہ جانور کئی قسم اور رنگ کا ہوتا ہے ایک تمام سیاہ بعض سفید سرخ اور سفید اور سیاہ ہوتے ہیں وہ مردار خوار ہوتے ہیں گوشت ہکا کھاتے ہیں خنین آنا کہ خون پیدا کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا فاطع ہو و سر و ضیق النفس سرفہ اور سر سرفہ کا دافع زہر و بوسیر ہے و مکا اند اگر کبھی میں جلا یا جاسے اور وہ روغن جس پر لگا یا جاسے تو سرخ اتا ہے و حیدر۔ آہن یعنی لوہا جو مشہور معدنی دہاتہ ہے طبیعت اسکی گرم و خشک حق جل و علانے اسے ہات بر ہر ایک کام نبی آدم کا خضر کھا ہے ہر ایک

مین اسکو پکا کر کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک بھی و در بول و حرک  
جماع و خلل ریح و ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکا ہے۔

حرف - عربی مین اسکو ثنا فارسی مین بیدان و تخم ترہ تیز گرمندی مین  
ہالم اور ہالون کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر معدے کے گرم کھاتی  
ہر خلل ریح و ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکی ہون کے بانی کا ہالون کو گرنے میں تیا  
حرف ہشترق - یہ ایک گھاس لیک گز تک نہیں ہوتی اور بتلی تلی اسکی  
شاخیں شیطیح یک طرح مگر اس سے نرم زیادہ بھول اسکا سفید تخم بھی سفید  
خردل کے مانند تیزی مین قلم مقام مرج کے اور مرج کے مستعمل اسکو شادہ  
دستے دفع نزلات بارہ کے اور نکالنے اخلاط صدر کے موثر ہے۔

حرف - فارسی مین اسکو اسبند کہتے ہیں سداب کے اقسام سے ہے طبیعت  
اسکی گرم اور خشک ہر دفع نظر بد کے بے یہ جلایا جاتا ہر ملطف و جالی سینہ  
و خلل ریح اسکا در بول و حیض و مہل سودا ہے۔

حردون - یہ ایک جانور شاہ بینڈک سو سمار بری سے چھوٹا ہاتھ پاؤں  
بتلے اور لمبے جنگل اور ہیاوون مین پایا جاتا ہر طرستان مین اسکو ماجول  
اضفغان مین مال مالی ہند مین باہمی کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک اسکی  
دل آریا ہلے مین باندھ کر پربے کے میا کے گلے مین لٹکا دین تو بیمار  
اچھا ہو جائے جلا ہوا پوست اسکا شہد مین ملا کر کسی عضو پر ملا کر دین  
تو عضو بے حس ہو جائے یہاں تک کہ اگر کاٹ بھی دین تو صاحب عضو  
کو خبر نہوا اسکا خون اگر آنکھوں مین ڈالیں تو روشنی زیادہ ہو۔

حرف ملہ - یہ ایک گھاس حجازی ہر پانی کے کنارے بقدر قدام ہر حرق  
ہر پتے اسکی لمبے بیدے ہون سے چھوٹے ہوتے ہیں طبیعت اسکی  
گرم ساتھ تیزی کے ہر دودھ اسکا دفع جرب کے لیے مجرب ہے۔

حرف البابی - یہ ایک گھاس بقدر ایک باشت کے اونچی ہر پتے اسکی  
مولی کے ہون کی طرح ہوتے ہیں ساتھ خشونت کے بھول زردان زردان  
مین اسکو شادہ و کترہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور تیز جیف مبین و مہل قوی کر  
حرمی ہضم اول خالص خاک و بکسر دفع اول وہ خاک جیمین کنکر ہو۔

### حائے بازار

حواہ - فارسی مین اسکو دہار و یہ شیرازی مین میرک بازندان مین پکچ  
کہتے ہیں بستانی اور جنگلی دونوں قسم کی یہ گھاس ہوتی ہر حندی مین  
گینڈہ ہوتے ہیں مین مزاج اسکا گرم و خشک قابض و خلل و ہضم جراثیم و  
اورام سخت ہاضم طعام و در بول و حیض دفع بواہر بھی و غولی ہے۔  
حواہ الصخر - یہ ایک چیز کو کمناک تھرون پر پیدا ہوتی ہر رنگ اسکا  
سبز وائل سبیدی ہاتھ سے لین تو خاک کا رنگ مین ہر صحر مین اسکو خلاص

اہل حرفہ کا اوزار لوہے کا ہوتا ہر طب کے ساتھ بھی اسکا بڑا تعلق ہے  
پانی مین گرم لوہے کو سر در کین وہ پانی مقوی باہ اور قابض ہوتا ہر واسطے  
زخم معا و اسہال مین و بوسیر و درم طحال و ضعف معدہ و سلس البول  
و درد معدہ کے علاج ہر باؤں کے تے کے زہر کو دفع کرتا ہر اور وہ پانی جیمین  
لوہا بار بار لوہے کو سر در کرتے ہیں واسطے دفع استفاد خفقال کے مجرب ہے  
شراب زہر آلود مین اگر لوہے کا بارہ ڈال دین تو زہر کی تاثیر کو جذب کر لیتا  
اور فائدے اسکی صد ہا کتابوں مین لکھے ہیں۔

حدق - باد بخان و شتی جنگلی لیکن طبیعت اسکی گرم اور خشک اور  
جالی قلم مقام صابون کے ہر اہل شام اپنے کپڑے اس سے دھو  
مین بواہر کو یہ دفع کرتا ہر بچھو کے زہر کا علاج ہے۔

### حائے بازار

حربا - بکسر اول یہ ایک مشہور جانور ہر جسکو فارسی مین آفتاب بہت  
اور ہندی مین گرگٹ کہتے ہیں یہ جانور ہمیشہ آفتاب کی طرف دیکھتا ہر  
گرمی کے موسم مین چہرہ اسکا سرخ ہوتا ہر اور دم اونچی حشرات الارض  
ہزار ہا بچھو وغیرہ کو کھا جاتا ہر کسی آدمی کو نہیں کاٹتا اگر کاٹے تو فی الفور  
ہلاک کر دیتا ہر اسکی زہر کا علاج نہیں ہر طبیعت اسکی گرم اور خشک ہر  
جلیبی اسکی زخموں کو اچھا کرتی ہر گوشت اسکا ہر قاتل ہر اندھے بھی اسکی  
زہر مین ایک ساعت مین مار ڈالتے ہیں۔

حرف الماہ - یہ ایک گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہر پتے اسکی  
مشابہ پتے ترہ تیز کے ہیں اور ذماتے دار بعض لوگ اسکو جبر الماہ  
کہتے ہیں مگر گمان انکا غلط ہے کہ جبر الماہ کے پتے ذماتہ دار نہیں ہوتے  
طبیعت اسکی گرم خشک سخن و در بول و حیض و ثور و کلف ہے۔

حرف بلغم حائے وائے ایک گھاس مین پھیلی ہوئی ہوتی ہر پتے  
خوشبود مزاج گرم خشک سب کو کھونے والی ہاضم غذا و دفع جراثیم اسکی  
جو بکری بکرا اسکو کھاوے معدہ اور گوشت اسکا خوشبودا ہوتا ہر۔

حرف اسطوح - یہ گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہر پتے لمبی بقدر  
ایک انگلی کے اور ذماتے دار ساتھ رطوبت لوجہ کے گھون کی جھون  
اور دیواروں پر پیدا ہوتی ہر طبیعت اسکی گرم اور تیز ہر نفوہ و غز انسا  
کو سفید ہر مصلح خون ہر قولاتی ہر بلغم اور صفر کو نکالتی ہے۔

حرف اسفیس - سفید سرسوں یعنی دانی جسکو فارسی مین خردل کہتے ہیں  
پتے اسکی خدے بھول سفید ہوتے ہیں طو بات مین کو جذب کرتی ہر ذکاوتی  
حرف شفت - بلغم اول یہ ایک سبزہ بستانی اور جنگلی دونوں قسم کا ہوتا ہر  
عربی مین اسکو طوب فارسی مین کنکر کہتے ہیں غریبی اسکا باہر گوشت

فارسی میں کل سنگ کتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک اقسام اوکے دس  
 علاج ہو جو نڈ خواہ بھی داد کی بیماری کا نام ہو اور اسے علاج کرنے کی دلیل  
 اسکا نام بھی خزانہ رکھا گیا ہو علاوہ اسکے زبان کے دم اور رقان اور  
 نزول الدم کے دفع کرنے میں مجرب ہو۔  
 سونبل۔ یہ ایک جو سفید موٹی مائل بہ خیرگی و زردی بہمن سفید سے  
 ملتی ہوئی بادشام و طبرہ و غور و موصل میں پیدا ہوتی ہے مگر اسکا فطر  
 بخود ہی تلخی کے ساتھ ہو گھاس اسکی زمین سے دو گز تک بلند ہوتی ہے  
 طبیعت اسکی گرم اور خشک واقعہ سرد و بخارات مقوی داغ قاطع  
 نزلات و درد و ضیق النفس و قوی و ضعف جگر ہو۔  
 حزا سے برسی۔ یہ گھاس قسم سداب سے ہو خیر از میں اسکو جڑ کتے  
 ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی ہاضمہ داغ ریح ہر کچھ کے  
 نہر کی قاطع ہو بول جاری کرتی ہو۔

کتے کو اچھا کرتی ہو اور کھلتی ہو۔  
 حشیشہ الخلق۔ یہ گھاس بودین کے اقسام میں سے ایک قسم ہو  
 گیلاں میں اسکو حشیشہ زندان میں اوجی کتے ہیں خوشبو سہیں باغی  
 ہو جو نڈ یہ گھاس جو نڈ کو خلق سے نکال دیتی ہے اسکا نام خلق  
 رکھا گیا مزاج اسکا مطابق مزاج بودین کے اور عمل اس سے قوی ہو جو  
 حشیشہ المعدن۔ یہ گھاس سفید و سخت پھر کھج ہوئی ہو لٹ جا  
 توہ جزائے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں فارسی میں اسکو شرسند کتے  
 ہیں تیل کے ساتھ مشعل ہو تو شعلہ اسکا موقوف نہیں ہوتا یا گھاس  
 صحت کی محافظ ہو اسکی مداومت سے انسان بارگاہ تباہی بادشاہی  
 معجون میں یہ داخل کجاتی ہو۔

حاکے با صا د

حصا۔ فارسی میں اسکو سنگرودہ ہندی میں نکر کتے ہیں طبیعت اسکی  
 سرد خشک ہو ذرور یعنی غبار اسکا زخون کو اندال غشتا ہو مقوی ہشا  
 پانی میں ڈالنا اسکا اسکی اصلاح ہو۔  
 حصرمہ شیرو انکور خام فارسی میں اسکو غورہ کتے ہیں طبیعت اسکی  
 اول دوم سے درجہ میں سرد و درجہ میں خشک اور عصا ہ ہکا سرد  
 اور خشک زیادہ اس سے قاطع صفر مصفی گرمی خون قاطع فطریہ  
 طبع مقوی جگر و بدن دافع تشنگی و سستی اعضا ہو۔  
 حصی لبان الہما وئی۔ فارسی میں اسکو حسن لبہ ہندی میں لبان کتے  
 ہیں اور وہ گو نڈ خرد کا ہوا بند امین یہ کہوں کے دانہ کی طرح ہوتا ہے آہستہ  
 آہستہ خربزہ کی مقدار تک بڑھ جاتا ہے مصطکی اور کندہ سے ملی ہوئی  
 خوشبو اس سے آتی ہے آگ پر کھین تو خوشبو اسکی بہت پھلتی ہے طبیعت  
 اسکی دوم سے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہو مقوی ل ریشہ  
 سرد ہو دانتوں کو مضبوط کرتا ہو داغ کو تقویت دیتا ہو۔

حاکے با سین

حکمت۔ بفتح حاکے حملہ و سین یہ خار دار گھاس ہے فارسی میں اسکو  
 خشک بہ خاکے بھیجے کتے ہیں ہندی میں گو کھڑ و طبیعت اسکی گرم و قوی  
 غلوڑے جو ہر طب اور بہت سے جوہر یاس اور حرارت لطیف  
 جالی و در بول ہے شانہ کے درد کو تسکین دیتا ہے منی کو بڑھاتا ہے داغ  
 قوی ہے سوزاک کو دور کرتا ہے خربزہ میں اسی پر گرجم جاتی ہو۔  
 خنل۔ یہ ایک گھاس مشابہ حقیر کے ہے پتے اسکے لمبے اور تیرہ رنگ  
 یوان میں اسکو جسمی کتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ  
 ہاضم طعام متھ کو خوشبو کرنے والی داغ سموم ریشہ اور بچھوکی۔  
 خنق۔ یہ ایک غذا ہے جو ب و غیرہ سے بناتے ہیں رقیق اور پشلی  
 بطریق فوہ کے پیتے ہیں فارسی میں اسکو جربہ کتے ہیں قربادین  
 میں انواع اسکے مفصل لکھے ہیں۔

حاکے با صا د مجھ

خشمق۔ بنیم اول دفع ثانی دو قسم کی مادہ ہندی ہے کی کو نانی میں بون  
 کتے ہیں ہندی میں روت وادی عرفات میں ایک گھاس خاردار ہے  
 زمین گر کے پیدا ہوتی ہے اسکی لکڑی اور جڑ کو کوٹ کر ایک خوش  
 میں بھگو دیتے ہیں جب گل جاتی ہو تو اسکو بخوبی روندنے ہیں اور جھوڑ  
 دیتے ہیں جب در دیسے بیٹھ جاتا ہے تو اسکا زلال لیکر کھاتے ہیں جب  
 مانیت کم رہ جاتی ہے تو بونزون میں بند کر کے اطراف کو بیچتے ہیں اسکو  
 خولان کتے ہیں اور اسکا قہر بجاتا ہے اسکو جھان کرادہ صاف کر کر  
 پکاتے ہیں بعض کی گولیان ناکا اطراف کو رواد کرتے ہیں اسکا نام

حاکے با سین

حشیشہ آبرغشت۔ یہ ایک گھاس ہے کی کیک ملکی ہے طبرستان  
 میں کیک دریش اسکا نام ہو۔  
 حشیشہ الزجاج۔ فارسی میں اسکو گیادہ آبگینہ نام میں جھکتے  
 ہیں شوزہ میں میں یہ گھاس پیدا ہوتی ہے جو نڈ اس سے شیشہ بنی ہوتا  
 ہو جاتے ہیں اسلے گیادہ آبگینہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد و خشک  
 ورمون کو تحلیل کرتی ہے سندن کو کھولتی ہے پانی کھاسی کو دھو کر دیتی ہے  
 حشیشہ الدجس۔ اس گھاس کا نام یونانی میں خارنویا ہے پھر ملی  
 زمین میں پیدا ہوتی ہے مزاج اسکا گرم و خشک کلل و لطیف ہے قوی



حفظ ہو گھاسن اسکی بعینہ مکو کی شکل برہو اور حفظ ہندی یعنی ہوتو  
جنگھاسن کا عصا ہلکا اور بکا کر نلے میں طبیعت اسکی گرمی اور سردی  
میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک بعض کے نزدیک سر خشک و  
نزارون فائدے جو انسان کو اس تلخ دوسے حال میں کتب میں درج ہیں  
مگر فائدہ یہ ہے کہ آنکھوں کے عالج کے نسخہ میں سے اول اسکی نام لکھا جائے

### حاکے بالام

حلقہ - بوربانائے کی گھاسن جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اول سے پورے  
بقام حلیفہ جو ایک موضع قرب مکہ کے ہے بندے جلتے میں طبیعت اسکی گرم  
خشک و اسکی خوشاد کے پانی سے اگر تین دن نیم جو تین ہر ایک قسم خشک  
زخم اچھا ہو جاتا ہے اگر پانچ شہد کے ساتھ کھائیں معدے کے کرم مر جائیں  
حلاب - یہ ایک گھاسن بقدر ایک باشت کے ادھی ہوتی ہے بھول  
سفید میں طبیعت تیسرے درجہ میں سرد اور خشک ضما د اسکی پانی کا اگر تین  
کے آٹے کے ساتھ ٹوٹے ہوئے جوڑون کو درست کر دیتا ہے اور منہ کی  
میں ملا کر ضما د کرین تو عارض کی بیماری جاتی رہے۔

حلیب - یہ ایک ہندی دو اور نخل مصری کے ساتھ مشابہ طبیعت  
اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک اسکی پیسے سے درد حاصل نزارون  
جانا رہتا ہے بدن کو طاقت ہوتی ہے۔

خلوب - یہ ایک گھاسن ایک باشت قد کے ہوتی ہے زمین پر پھلی ہوتی  
ناراد مادہ دونوں قسم کی مادہ کا بھل خوشہ دار اور خوشہ منج بطم سے چھوٹا  
نرکی تہی اور بھل سے چھوٹا اور گول ہوتا ہے زیادہ دونوں ایک جگہ ہیں نیز  
سچان ہوتے ہیں جڑوں کوئی گول بقدر رائے کے چھوٹکی طرح پچھن مٹی جلا  
طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ میں سہل طوبات مائی ہے۔

خلیقیت - فارسی میں اسکو انگڑہ و انگوزہ ہندی میں ہینگ کہتے  
ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک طیب دوسری منتن طیب انجنان سفید کا  
گوند ہے جسکو گوند برہی کہتے ہیں اور منتن انجنان سیاہ کا گوند ہے اسکو فارسی  
میں کمات بولتے ہیں بہتر دونوں طیب ہے اور منتن بہتر وہ جو صفت  
شفاف مائل بسرخ تندی ہو پانی میں حل کرین تو دھو گلیح پیدا ہوگا  
طبیعت طیب کی گرم اول جھٹے درجہ میں اچھ سنن خشک تیسرے  
درجہ میں ساتھ قوت تریاتی اور سہی کے بنت سکا ہر ات ہر دافع فاج  
ورعشہ و صرع و خدر و دمد دام الصبیان ہے۔

حلق - یہ ایک گھاسن کے بتوں کا عصا ہے جو حلیق کے ساتھ شہ  
لکھا ہے خوشہ اسکا ماند خوشہ انگور کے اور دانہ کو گلیح ہوتا ہے ایک  
سرخ ہو جاتا ہے اسے سبز پتے جو کھٹے ہوتے ہیں گوشت میں بکا کر کھانے

میں عصا ہے اسکا سطح نکالتے ہیں کہ پتے تنور میں کھدیتے ہیں چٹم  
ہوتے ہیں تو طوط پختہ کر رکھ لیجے میں طبیعت اسکی سر خشک ہے صفر کو کھانے  
گرمی کی سوزش سے معدہ کو تسکین دیتا ہے ہر شراب کے خمار کو دور کرتا ہے۔

خارون - وہ صدنی جانور جو سمندر اور نرون میں ہے میں چنانچہ سیب  
جسین موتی رہتا ہے اور نکلے اور زخم مرہ وغیرہ بھدنی میں جو قدرتی سے  
ہوئے خاؤن کے اندر رہتے ہیں انکے خاؤن کی شریح و فوائد حدت میں

تحریر ہونے گوشت ان جانورون کا دوسرے درجہ میں سرد اور تر دافع  
جرب و حکہ و جنون ہے اور بھی فوائد انکے بہت سے کتب میں درج ہیں۔  
حلیہ - مشہور سبزہ ہے جسکو ہندی میں مینچی کہتے ہیں ذائقہ اسکا مائل تلخی  
ہوتا ہے خوشبو بھی ہے گوشت میں بکا کر کھانے میں طبیعت اسکی گرم اور  
خشک ملین و محلل و مدبول حیض دافع سورہ قبانہ و استقار و سرد و دم  
طحال و درمکر و جگور و دم و سردی مشانہ و قطیر البول ہے۔

### حاکے باسیم

حمام - کئی اقسام کی ہے ایک نباتی بخری مشک سرخ یا قوی رنگ بھول  
چھوٹا گل بخری کی طرح سرخ تہی اسکی خوشبو دار تیزارینہ اور طرسوس میں  
پیدا ہوتی ہے دوسری قسم مائی ہے جو پانیوں پر جھتی ہے شام میں پانی جاتی ہے  
تیسری نطی غیر مشک تیز و سفید مائل بسرخ بھول نزارون تیز و بہتر  
مائی ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم و خشک و ضما د سکا درد سر کو دور  
کرتا ہے بھوکے نہ کر کو دفع کرتا ہے پینا اسکا مسک ہے سرد پیدا کرتا ہے خند تار  
معدہ کو صاف کرتا ہے جگر کو تقویت دیتا ہے بول جیض کو گھولتا ہے۔

خمار - مشہور جانور ہے فارسی میں اسکو خرمندی میں گدھ کہتے ہیں طبیعت  
اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجے کے شروع میں خشک ہے  
اسکے جگر کے کباب صرغ کو دور کرتے ہیں بخور اسکے سم کا واسطے رفع جن  
طلا اسکی لید کا سر بر رعان کے بند کرنے کے لیے فائدہ کرنا ہے اسکے پشایہ  
کے پیسے سے گردہ کا درد جانا رہتا ہے اور خیرہ لید کا برقان کو دور کرتا ہے خوشا  
اسکا بوسر کو نکالتا ہے بلکہ برائی کھانسی اور سل اور دق کو سفید ہے اور بھی  
اسکے بیشمار فائدے کتاؤن میں درج ہیں۔

خار اوخش - گورخو مشہور جانور ہے طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ  
گدھے سے پاس رکھنا اسکی پیشانی کے پوست کا صرغ کو دور کرتا ہے جرب  
اسکی ہشتالہ و عن کنی یا روعن قسط کے واسطے درد مکر اور گردہ اور خیرہ  
کے مفید و تقصیب اسکا نہایت مقوی باہ ہے پینا خور یا اسکے گوشت  
کا اور جرب اسکی واسطے درد مائل کے مؤثر ہے۔

رتص - نخود جانا جو ایک مشہور نکلہ ہے طبیعت اسکی بھلے درجہ میں گرم اور



خشک ہو شقی وفتح سده جگر مولد خون صالح مسمن بدن ہو اگر بانی مین  
جگو کر کھائیں باہ کو بڑھاتا ہو اور کھانا گرم گرم ہو لے چنے کا واسطے  
دفع بواسیر مدوی کے مجرب ہو اور نافع ہو۔

تخلص - اس گھانٹ کو فارسی میں ترشہ ہندی میں چوکا کہتے ہیں۔  
اسکی سرد و خشک دافع پر قان و مقوی جگر و دافع زہر کثرت دم ہے۔

تھما تھم - مشہور رہنبر جو جسکو فارسی میں طرف ہندی میں کلفہ کہتے ہیں طبیعت  
سرد و خشک ہے ضاد اسکے بیون کا بٹل ہوئے عضو کو اچھا کرتا ہے جبکہ  
ادھر سردی کی حشرات کو تسکین دیتا ہے تخم اسکا سفوی دل ہے  
اور کھنے ہوئے تخم اسکے اسہال مزمن کو نیک کرتے ہیں۔

حمام۔ جانور مشہور ہو چکے ہو تو کہنے میں جھگلی اور غمیری دونوں قسم کا یہ پرمزہ ہوتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک جھگلی گرم خشک غمیری سے زیادہ ہے اس جانور کے فائبرے جو انسان کو حاصل ہیں حساب سے زیادہ ہیں گوشت اسکا دفع خالص و لغوہ در عیشہ و خضر و استسقاء بدل کر موٹا کرتا ہے باہ کو بر طعنا تاہی بیکار کرتا ہے سنگ ان اسکا واسطے دفع زہر بچھکے بچھرب ہر میٹ اسکی تیسرے درجہ میں گز اور خشک اور جالی اور مرقع زرد استسقاء بار دکا علی ہواؤ فائبرے اسکی مشرح کتابوں میں لکھے ہیں۔

طے بالفون

جنا۔ عربی میں تشدید لان اور غار سی میں بحقیقت فوق مشہور چیز کو کہتے ہیں کہ کبالتوی مائل لیسری دوسرے درجین خشک دافع درد سوز آنگھون کی روشنی کو بڑھاتی ہو اور اس معده و کبد و طحال و رحم و جذام کا علاج ہو۔

خطل مشهور کہ در اچیل ہر تراز در مادہ دو قسم کا ہوتا کہ مستعمل شحم  
مادہ کا کہ باہر سے سرد اور اندر سے سفید پائل بڑی اور مختل ہو  
بیج بہت سے ہوں اور سیاہ رنگ طبیعت اسکی چھتے درجہ میں گرم  
دوسرے درجہ میں خشک ہو مقطع اور سہل اقسام بلغم کا کہ سرد و سرد  
شقیقہ اور فالج واقوہ و سیرخ و سلمان کو دفع کرتا ہو۔

چشمہ - گندم جسکے ہندی میں گہوئوں کے تین مشہور غلا در عام خاص  
کے گھٹنے میں اتار کر پہلے درجہ میں گرم رطوبت اور مہوت میں  
مستدلی، و طبع طبع کے گھٹنے اس سے نئے میں گویا یہ غلبہ باعث  
زنگ نبی آدم کا ہر خدائی فائدوں کے علاوہ و دالی فائدے جو انسان  
کو اس سے حاصل ہوتے ہیں مشماورین -

جنگار الغول۔ دارسی مین اسکو ہر جویہ ہندہ می مین من جوت کہتے ہیں

۱۔ ایک گھانٹہ قابض اسہال و مٹل و مدبول و مدرجیف و مدجوف ہو۔  
دافع برقان ہو۔

حند قوتی جنگلی اور باغی دونوں قسم کے جنگلی کھجور لی میں جباقا فارسی  
 میں اند تو تو ہندی میں بسکیر اور گدھ بریا کہتے ہیں بستانی کھجور لی  
 میں زرق یونانی میں لوطوس ہندی میں بسکیر کہتے ہیں شاخیں  
 اسکی ٹھوڑی موتی اور نرم زمین پر پھیلی ہوئی پتے جوڑے اور لمبے بھول  
 چھوٹا بنفشی طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور ہلے میں خشک  
 اکنحال کے علاوہ کاکھ کی بھدی کو دو کرتا ہر قسم کو نافع ہے مستقا  
 اور یرقان اور قلع کو دفع کرتا ہے جنگلی کہتے ہیں اور تخم شایہ بھی بھول  
 کو جو کو ہی اسکو کہتے ہیں پینا اسکا خرب میں واسطے دے مستقا و یرقان  
 و قلع و دفع سموم قتالہ و اصلاح اخلاط و غلاظہ صفرا و خون و بلغم مجرب ہے کہ

ماہے با واو

حور۔ یہ درخت کُن درختوں میں سے جو قریب زم کے ہونے میں  
پتہ کے بید کے بتوں کی طرح پوست لرد دیھول خوشبودار و فوس بھی سا  
نام رکھا وہی میں اسکو تونز کہتے ہیں عائد اسکا گھون کے دانہ کی طرح  
کمر اسی درخت کا گوند، طبیعت اسکی گرم اور خشک وافع خفقان  
و صرع و تقطیر البول و عرق النساء وغیرہ ہو۔

حوصل۔ یہ بندہ آبی پر دون میں سے ہندسی میں سکو لگن بیڑ  
کہتے ہیں جو بچ اسکی بن۔ اور جوڑی اور سراسر بچ کا بچے کی طرف  
پھل ہوا پانوں ہند پانوں مرغابی کے سفید اور سیاہ خاکسری رنگ  
کا پوست بدبو سفید کا خوشبو اسکی پونین بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم  
ہو گشت اسکا غلیظ و پر ہضم ہی۔

باب اول

خلیق۔ ایک قسم کا کھانا جو کئی اور میدانوں سے بنائے میں رکھا  
ہے اسکو چکال کہتے ہیں کثیر لفظ ہسمن اور دیر پھسما۔

حیثہ - پنجہر سانپ جسکو فارسی میں مارکنے میں چونکہ اس جانور کی بڑی عمر ہوتی تو ایسے سنگناں میں جیسے زندہ رکھا گیا طبیعت اسکی اتنی قہرے درجہ میں گرم او خشک ساتھ قوت تجفیف کے کتنی اسکی جربہ کا انکھون میں نزول نما کرکے رکھا ہو اس کے پوست کو پانی میں جوش کرکے کان میں لیں تو کان کا درد جاتا ہے اس سانپ کو زندہ یکرا اور کوڑے میں بند کرکے چلایا جاوے اور اگھر اسکی غمہ میں ملا کر آنکھوں میں چھنی الی جاوے تو آنکھوں کی روشنی و جھلک بجو جاوے سر اور دیناں اور تپا اس سانپ کو روغن میں ڈالکر جوش دین یہاں تک کہ وہ تینوں گھل جائیں تو خدام

زخمی پراس۔ سے نہ ہیں کریں فوراً چکار دیو سے اور بھی بہت سے  
فائدے اس سانپ کے کتابوں میں لکھے ہیں۔

## نوائے باب

خانے سب کے لغات کے ذکر میں

## پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و دیگر کے بیان میں

خانے بالف

خارا۔ سخت پتھر اور نام ایک لٹاکا موسیقی میں اور قسم ایک  
ابریشمی کپڑے موجداری۔ حافظ۔ چر قیامت ست جہانان کہ  
بے اشتیاقان نودی + رخ بچو ماہ تابان دل بچو نگ خارا۔

خانہ خما۔ لقب اضافت گھر کا مالک صاحب خانہ حافظ جلوه  
ہر من مفر و شای ملک الخانی کہ تو خانہ می بینی و من خانہ خدای علیہ  
خا۔ چھپ چھپ گندہ پانی حمام و غیرہ کا جمع رہتا ہو۔

خالوہ۔ سریانی زبان میں ایک دو اکا نام ہو جسکو عربی میں خا فرکار  
کہتے ہیں اور فارسی میں شکارا کہتی ہیں اگر حاملہ عورت اندام نہانی میں  
رکھے تو حمل اسکا فوراً گر جائے۔

خامالا۔ پہلو کی زبان میں ایک جانور کا نام ہو جسکو عربی میں حسد با  
کہتے ہیں فارسی میں آفتاب پرست ہندی میں گرگٹ بولتے ہیں اور

یونانی میں ایک دھاکا نام ہو جسکو ماریون بھی کہتے ہیں جسے اسکے  
زخموں کے تھانے سے چھوئے ہوئے ہیں عربی میں سکوزخون الارض  
بولتے ہیں انہی کی بیماری کو دفع کرنے میں اوراد و دین میں بھی شامل ہو۔

خاریت۔ ناسید و ایوس و بے بہرہ۔

خارطب۔ جو مرد و خرمند عورت کے نکاح کا ہو۔

خاب۔ پیچھے والا جو افراموش کیا ہو۔

خا سب۔ میوہ سیب جسکو عربی میں قلعہ کہتے ہیں۔

خاکر و سیا۔ کتاں کو چرو باز کو کہنا کہ سنا کہ سنے والا جھارٹو دینے والا

خمر جھکی۔ طالب اولی۔ چون بر بال سمندر خاکروب آتشہم نگ

کا آید جو سے گل ہم آغوشی مرا + واضح ہو کہ کبھی خاکروب یعنی

خاکروب کے آجاتا ہو یعنی کڑا کرکٹ خاشاک۔ علی خراسانی

شاہدہ دوکان محمد کہ ہر صلیح + آید بخاکروب و رخ بر سر کتاب۔

خار بست و خاز بند۔ کانٹوں کی بازو جو زراعت و باغات کے

جادر طرف واسطے عدم دخول جانور موزی دھوار کے بنادینے میں الجور  
نعمیرائی۔ ناگل زخمش بخند و بریخ ہر بوالہوس + خاریستی کردہ ام از  
بخور بلا سے زخم + ولہ۔ جو بال خود بکند سائبان میں گلشن +  
زاسخوان ہا خار بند باغ کتم +

خار پشت۔ خشرات الارض میں سے نام ایک جانور کا ہر جگہ لپٹ  
ٹکلی کی طرح خار ہوتے ہیں جسکو اُسکو بکڑنا جانتا ہو تو وہ اپنے جسم سے  
وہ بڑے بڑے خار تیر کی طرح جلاتا ہو ہندی میں اسکو ساہی کہتے ہیں  
اور مشہور ہو کہ جس گھر میں وہ خار ہو گھر والے ہمیشہ آسپین لڑتے  
جھگڑتے رہتے ہیں۔ طار و حیر۔ بہت مادر زاد و اصل جان مجرب  
بالے ہرگز نہ پیوستم جو خار خار پشت۔

خاصیت۔ تشدید بے سختی عربی میں اور فارسی میں بے تحیف خوب  
وطبعت و اثر و عادت۔ محمد اسحاق شوکت۔ دیدن زور و ہمت  
میزند داغ مرا + زخم دل خاصیت مشک از سوادش سے برد۔

خارچی عادات۔ وہ بات و عادت کے برخلاف ہوا نیلے کے سحر  
اور ادبیاتی کرانین و عادت کے برخلاف اُتے وقوع میں آئیں۔

خات۔ غلیو از و مشہور پرند ہندی میں اسکو جیل کہتے ہیں۔

خاج۔ چلیا و صلب جو نصاری اپنے پاس رکھتے ہیں۔

خارج نکلنا ہوا الگ علیحدہ۔ لاطفر۔ جام خارج شمر زمرہ فضل  
را + بلبے گر نمود دانش نیا در باغ۔

خفاج۔ وہ گند جس سے لڑکے لپکتے ہیں۔

خاتم بند۔ وہ شخص جو ہاتھی دانت وغیرہ بلیوں پر نقش و نگار کا کام

کرتے۔ ملا مفید بلخی۔ بازین بخت قسم کہ بے مانندست + بار سنی قد قدم

سو گندست + صد نقش بر آستینم انگذہ در داغ + گو یا کہ اب لعل تو خام بند

خاتون کہاؤ۔ صفہاں میں ایک محل کا نام ہو کہ وہ بھی اسکو کہتے ہیں

محمد سعید اشرف۔ ای از رخ تو گرفتہ بر تو + خاتون آباد کو بچہ ہو۔

خاد۔ غلیو از یعنی جیل جو ایک پرند ہو۔ سنجر کاشی۔ نثار خلقش بچہ

نیشان بفرق کشد + باشبان ہماؤ باشبان خاد۔

خاد زاوہ غلام کا بیٹا گھر اولاد و فرزند۔ طغر۔ بے فرزندی کو خاد زادی

دورو + شک نیست کہ باخداش بجائے فرزند۔

خاوند۔ مخفف خداوند مالک صاحب۔ ذوقی۔ شہر میں بہر شو

دیار + در میان خاد خاوند نام لڑکی۔

خار بند۔ خار بست جو کھیتی و باغ کی حفاظت کے واسطے باندھے ہیں

خالد۔ قائم و دائم ہمیشہ و نام ایک بزرگ کامیاب سول مندر محلے اشرف

علیہ وسلم سے جنگو خالد بن ولید کہتے تھے اور فوجات معروشاں غوثین  
انہوں نے بڑی بڑی خدشہ کین مغمیر خدا نے انکو سیف اللہ خطاب بخشا  
اور انہوں نے سیکڑوں سرکون میں لاکھوں کفار کے ساتھ تھوڑے آدمیوں  
کے ساتھ جنگ کی اور فتح پائی۔

خابور۔ ترکستان میں ایک موضع ہے۔

خار۔ کانا اور نوک دار چیز اور غم و الم۔ خواجہ جھنسی۔ کل کہ خواہ  
دل صد پارہ بلبل دوزخ عرضش سوزش سوزن خاست ہنوز۔  
فیضی۔ ازناخن خار لالہ می خست۔ از سر کس تر شکوہ می بست۔

خار خار۔ دغہ و درد و فکر و اندیشہ۔ و آخط قر و نی۔ فضای  
دل خلاص ز خار خار غم کجا گردد۔ ز جنگ خار بن دامن صحر کے رہا گردد۔

خاطر۔ ادا و عزم دلی ارادہ اور خیال دل میں گذرے۔ صا جھان  
رحمی۔ باغ لب صلیح کیم یا باغیان۔ ای گل تر با خاطر عطر چہ میرسد۔

علی قلی بیگ کمان۔ ہمان بھٹکین طرش و غم ز خاطرش خست یکسہ نہاد  
خاکستر آگہ کو کوئی چیز جل کر باقی رہ جائے۔ شقیع اثر۔ بسکہ چون سمع  
سرگرم تب عشق توام۔ دودخیز دگر زما یزد خاکستر در آب۔

خاکسار۔ بختل و بردبار و نرم مزاج آدمی و خاک آلودہ و خوار و حقیر۔ میرزا  
صائب۔ ز خاکساری بد باطنان فریب بخور۔ خود گردنہ جو ز بخت  
خاک آلودہ۔ کہن ای تازہ خطبا خاکسار ان سرکشی چندین۔ کہ جھکا

حر رسم ست خاک خشک پاشیدن۔

خالد۔ جس عضو پر خال ہو لب خالد اور عارض خالد اور غیرہ میرزا بیدل  
زعل خالد ارگھر خان بیدل ماسا المین۔ بلا جان بود با ہم چہ نیز دی وافرین

خانہ وادہ محافظ و نگہبان اور گھر کا مالک۔ ملاطاعتی۔ عاقبت خیمہ دم  
اناشک خواہ خند پسیدہ خانہ ویران نشود چون طفل گرد خانہ دار۔

خانہ گیر۔ ہفت بازی درد سے ایک بازی کا نام ہے اور وہ ساتون بین  
زیادہ فرو۔ ستارہ۔ ہڈر۔ خانہ گیر۔ طویل منقبوبہ۔

خاور۔ سمت مشرق کا بعض کے نزدیک وہ دون سمت مشرق اور مغرب کا  
اعتبار سے خاور ان بھی لکھا جاتا ہے اور نام ایک ملک کا جمال الدین سلمان۔

آگہ سلطان خمیر شریک چون آفتاب۔ گاہ گرد باختر گرد گئے در خاور ان۔  
خاسر۔ صاحب نقصان و خسارہ۔

خارختر۔ و فتر خوار۔ ایک خار دار گھاس کا نام ہے جسکو اونٹ نہایت  
رغبت سے کھاتا ہے۔

خانہ۔ زندگی زبان میں خواہ رہنے ہمشیر و جھکو جی میں ہیں کہتے ہیں  
خامہ گیر۔ ایک جانور عنکبوت کی صورت ہے و تیل بھی اسکو کہتے ہیں

عاب اسکا زہر قاتل ہے۔  
خام سور۔ جو چیز اچھی طرح آگ میں نہ جلی ہو آدمی کچی رہ گئی ہو۔

خایہ ریز۔ وہ نان خدش جو مرغی کا پیسے کا بنا ہے میں خایہ بھی اسکو کہتے ہیں  
خاک انداز۔ مٹی کی جھولیاں جو گم شدہ چیز کے ٹٹے کے لیے مفلون

لوگوں سے ڈلائی جاتی ہیں۔  
خاک بیز۔ وہ شخص جو زہر گردن کی دوکانوں کی مٹی اور رستون اور

ہر رودن کی کچھ اسوٹے دھوئے اور جھلے کہ آئین سے اسکو کچھ مال  
ملیائے اور وہ آدمی جو دور اندیش اور باریک بین ہو آدمی سفروٹ

شیخ ابو سعید ابو ایختر۔ دے طغلاک خاک بیز غزال بدست۔ بیز و بدست  
روی خود آدمی خست۔ میگفت ہلے ہلے کافوس درینج۔ دانگے

نہ بیافتم و غزال شکست۔ شیخ عطار۔ چون بدانی صا زین حدیگر بڑ  
تا بہ سجدہ درسی اسے خاک بیز۔

خانہ خیر۔ گھر کی چیز جو بے تلاش گھر میں ملجائے۔ نظامی گے چین  
گوہر خانہ خیر۔ جو بوطالبے راکنی سنگ ریز۔

خانہ زرد آب اور ریم اور جرک جو زخم سے نکلا اور وہ پھر بائیٹ جس سے  
پانچ نکالیں اور ایک قسم کا کپڑا جو قلعین کی طرح بشت دار بنا جاتا ہے۔

خانہ رس۔ وہ میوہ جو درخت سے خام آتا کر گھر میں اسکو کسی چیز سے  
بختہ لگا کر لین۔ نظامی۔ کن رسوئی میوہ رغاد رس۔ دلی خوش ناید بدن اس

خاش۔ ماورن بامادر شوہر لیئے ساس۔  
خاموش۔ خاموشی اور خاموش لیئے چپ کرنا اور چپ کرنے والا۔

خانہ بدوش۔ مسافر فقیر بے تعلق زندہ خانان بے مکان بے مسکن میرزا  
صائب۔ در قلم می جو حجاب ست دل۔ از خاد بدوشان شرب ست دل ہا

ولہ خانہ بردوشان شرب انظر ہی فاغ اند۔ چون کمان خانہ خویشند ہر جا میرند  
خارکش۔ لکڑیاں بیچنے والا اور نام ایک نوا کا موسیقی میں۔

خاوش۔ وہ خیاب جو غم میں جھل کرنے کے لیے رکھ لیئے ہیں۔  
خارش۔ کھجلی جو ایک بیماری ہے۔

خالص۔ بے آمیزش بے عیب بے لگاؤ۔  
خافض۔ بھڑا سمجھ بھار کر نوالا جبار و نکا پیام اسکا آگہ میں سے ہے۔

خاضع۔ عاجزی کرنے والا و اذیع کرنے والا۔  
خاشع۔ فروتنی کرنے والا و انحر کرنے والا۔

خادع۔ فریب دینے والا و مکار۔  
خالق۔ خون کرنے والا ڈرنے والا۔

خاطف۔ بے لطف بھلی کی تعریف میں بولا جاتا ہے اور برقی خاطف بھی جاتا ہے۔

اس واسطے کہ روشنی اسکی آنکھوں کی مینائی کو لے جاتی ہو۔

خارق۔ بھاڑنے والا ٹکڑے کرنے والا اور وہ امر جو ظلات عقل وقوع میں آئے مثلاً معجزہ و کرامت۔

خالق۔ پیدا کرنے والا یہ نام اس کے الہی میں سے ہے۔

خالق۔ تیسرا جن گون خفہ کرنے والا گلا دبا لینے والا۔

خافق۔ تیسرا جن فاسے سمجھ لینے والا دھڑکنے والا جنبش کرنے والا۔

خایسک۔ ہماروں کا ہتھوڑا جس سے وہ لوہا کوٹتے ہیں۔

خاک۔ مٹی مشہور چیز ہے۔ مولف۔ درجین ہر شاخ خاک برگ خاک

بار خاک + خاک سنبھل خاک ریچان خاک سبزہ خاک + فی الحقیقت

ہست خاک ابتدا و انتہا + خاک بودی و دیگر بارہ شوی ای بار کا

خار خشک۔ ایک خاردار گھاس کا نام ہے۔

خارک۔ خراسے خشک سوکھی ہوئی کھجور۔

خاشاک۔ کوڑا کرکٹ خا کر وہ۔

خاک۔ بکاف فارسی لفظ جو مشہور چیز ہے۔

خال۔ سیاہ نقطہ جو رخسار یا کسی اور جگہ جسم پر ہو اور بجائی والدہ کا

یعنی نامون۔ میرزا صاحب۔ خال زیر لب آن ماہ لقا افتاد دست

جسم بدور کہ بسیار بکاف افتاد دست۔

خال۔ گنہام و فردایہ و خاموش۔

خاول۔ ایک قسم کے موذی مورچہ کا نام ہے۔

خاتم۔ نگینہ دار انگشتری جس میں نام کندہ ہو۔ سعدی۔ فریدون

سر آمد بادشاہی + سلیمان را برکت از دست خاتم۔

خام۔ کچا مقابل پختہ کے یعنی خالص و شرب مقطر میر حسن۔

برت چون نیم زلف تست چون عود + طبع بہر چہ می بندیم خام ست۔

خارم۔ ناک کاٹنے والا ناک میں سونچ کرنے والا سفید و شرم۔

خادم۔ خدمت کرنے والا۔ ہر کہ خادم گشت و مخدوم

ہر کہ خود را دید او مخدوم گشت۔

خافقین۔ مشرق و مغرب۔

خاتون۔ ترکی میں یہ بعض لقب دولتمندوں و امراؤ کی عورتوں کا ہے

فارسیوں کے تصرف میں اسکی جمع خواتین قرار پائی ہے۔ مولف

ایک گردش زور و جمع گردون + نہ خان ماند برین مسند خاتون۔

خان۔ بہ لقب ترک و ختن و مغول کے بادشاہوں کا ہے اب ہر ایک ملک

میں عام و خاص بنے نام پر بڑھاتے ہیں پہلے یہ لفظ قازن تھا اب

خان مشہور ہو کر اور خفف خانہ کے معنی گھر کے ہیں۔ میر معری۔ گردنے

سعادت خدمت یافتہ + جائے دگر جیل نگر دم زخان خویش۔

خان ومان۔ گھربار کا اسباب و درخت۔ سعدی۔ ہرستان گم

آغاز کرد و حجت خواست + کہ خان ومان من این شوخ دیدہ پاک فیت۔

محمد قلی سلیم۔ در گلستان محبت عاقبت چون فاختہ۔ ہر سر سردے

ہنادم خان ومان خویش را۔

خایہ غلامان۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہے

خازن۔ خزانہ کا محافظ خواہیجی۔

خاقان۔ چین کے بادشاہوں کا لقب ہے۔

خائن۔ خیانت کرنے والا۔

خاکدین۔ وہ جگہ جہاں خاک اڑتی ہو مجازاً عالم دنیا۔ مولف

زدنیاسے خانی چہ آید بدست + چہ حاصل بجز خاک زین خاکدان۔

خارقان۔ ایک شہر سلطام کے پاس ہے اور شیخ ابو الحسن قالی اس جگہ کے رہنے

خارجین۔ سحرست جو کھیتی کے گرد حفاظت کے واسطے بازو دیتے ہیں۔

علامتہ۔ نیاد تاکف گھنچین برودست + رمز گان باغائش خارجین بست۔

خاندان۔ خاندانہ گھرانہ قبیلہ۔ سعدی پسر سحر باہان نشست

خاندان خوش گم شد + سگ اصحاب کف روزے چند + پلے

نیکان گرت و مردم شد۔

خالسا مان۔ میرسا مان و صاحب سا مان جسکے متعلق ہم ہو جائے

مردی کا ہو اسکو ایران میں ناظر کہتے ہیں۔ ناصر علی۔ ولی دارم خواہر خا

شکت جو بلش + کہ دارد زمر گردن میرسا مانے کہ من دارم۔

خالزخان۔ دیکھ و دیگ و عیلہ جکو علی میں مزمل کہتے ہیں۔

خاکیان۔ وہ پیدائش جو خاک سے ہوئی۔ مولف در نصرت

تو ہستی شرف بخش افلاکیان + قوی عزت و حرمت خاکیان۔

خالاؤن۔ رومی زبان میں ایک غلہ کا نام ہے جو گھوٹوں کی صورت پر

ہوتا ہے خطہ رومی بھی اسکو کہتے ہیں جنگل میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔

خالیہ میون۔ رومی زبان میں ہامیرا جو ایک مشہور دوا ہے۔

خامالاؤن۔ حبابیہ گرگٹ جو مشہور جانور ہے۔

خاماسیلن۔ یونانی زبان میں بالونہ جو مشہور دوا ہے۔

خالو۔ اصل یہ لفظ خال ہے اور او زائد تحسین کلمہ کے لیے ہے جسکے معنی

ناموں کے ہیں مگر فی زمانہ ہند میں خالو ماکی بہن کے خاوند کو کہتے

ہیں بھٹے خالہ کے شوہر کو۔

خارخو۔ ایک گھاس کا نام ہے۔

خارہ مخفف خواہر بن لینے اپنی عورت کی بہن جسکو خراسانی بھی کہتے ہیں



خاکینہ۔ بھونا ہوا اندھا جو شعور نان خوردش ہو

خارہ سخت تھیر اور ایک قسم کا کپڑا جو دھوپ کی روشنی میں بارہ بارہ ہو جاتا ہے جس طرح کتان چاندنی میں بھٹ جاتا ہے۔

خازہ۔ گارا اور گودھی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر کھل کر تین خالیہ۔ گذرا اور قدیم زمانہ۔

خاصرہ۔ تہنگاہ و کمر و شرمگاہ۔

خانقاہ۔ درویشوں کے رہنے کی جگہ مغرب خانگاہ۔ ذوقی۔ نبرد ہر انگس کدو در جہان + مازیل و مسجد و خانقاہ۔

خانوادہ۔ ایک گھر کے لوگ ایک بزرگ کی اولاد ایک خاندان کے آدمی ساک فزینی عقیقہ جگو ہوا فرزند اولاد لفظ بدنام کو بخت میں ان خانوادہ

خاکروبہ۔ وہ خشن خاشاک جو جھاڑو دینے کے بعد جمع ہو۔ توڑا گیا ظہوری۔ تاکند خاکروبہ تو عیسر + جیب گردیدہ راسن نسرن۔

خاکنودہ۔ وہ مٹی کا تودہ جس پر اندازی کی مشق کرتے ہیں۔ مٹانا کبر لاہوری۔ چلنے کے لیے ہر شام و سحر چر + ہر قائم جب تک یہ خاکنودہ۔

خاشہ۔ خشن و خاشاک کوڑا کرکٹ۔ خایہ۔ بیضہ یعنی اندھا حجازا خعیہ۔ نظامی۔ زمانہ دگر گونہ زمین ہا

شدان مرغ کو خایندہ بن نہاد۔ خامہ۔ قلم جس سے لکھتے ہیں اور درخت کی شاخ۔ آرزو۔ زین طبع خدمت آرزو بغیر خیال + شائع عرش رسیدت شاخ خامہ۔

خاصہ جسمیہ۔ خاص وصف جو کسی جنس میں پایا جائے جیسا کہ لفظ خاصہ انسان کا ہو اور حیوان میں نہیں ہے۔

خالصہ۔ وہ چیز جس میں دوسرے شخص کی شرکت نہ ہو اور وہ زمین جہاں سرکار کشی اور کی ملکیت و باگیر میں نہ ہو۔

خاتولہ۔ نرعی زبان میں مکرو فریب و دغا و دلاوی جو ایک بات پر قائم ہے خادہ۔ نیکو حرکت وال وہ لکڑی جو سیدھی ہو اور لیا بالنس۔

خاشہ۔ وہ دغا جو کشتا بتر مکتے ہیں۔ خامبازہ۔ وہ ایسی حرکت جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جائے۔

خارسی میں اسکو دہان وہ کہتے ہیں اور ہندی میں تہائی۔ خانہ۔ گھر جو عربی میں بیت کہتے ہیں۔ مؤلف۔ اداکان دار کا

لامکان + خانہ دار خانہ ہر دو جہان۔ خاتمہ۔ اخیر اور انتہا ہر چیز کی۔ مؤلف۔ ایک دن جبکی ہوئی اور

دوسرے دن ہوگا اسکا خاتمہ۔ خاکہ۔ کچا کسی تصویر و نقشہ وغیرہ۔

خاصہ۔ ایک قسم کا کپڑا اور وہ کھانا جو خاص بادشاہوں و امراء کیلئے ہو

طاطرا پیر مغان کی تعریف میں۔ تبرک تعلق جو میداتن + شداز خاصہ و حدتش پیر بن۔ میرزا احمدی۔ بیت انعام خدا روزی انعام چھت

نشور خاصہ حق حاضر عامی چند۔ خاصگی۔ مقرب و مصاحب بادشاہ اور کبیر جو منظور نظر بیس مالک کے ہو

افضل الدین خاقانی۔ اسی بہشتان ملک با تو ظفر خاصگی + وے بہشتان شرع کشر خود رس خوان۔

خاکشی۔ نام ایک دوا کا جو کوب کلان کہتے ہیں۔ خانی۔ چھوٹا حوض اور ایک قسم کا در مسکوک توران کے ملک میں۔

خاطی۔ وہ شخص جو ارادہ خفا کرے اور مخفی وہ جس کے ارادہ خفا نہ ہو خاصگی۔ عامی کی لفظ کے مقابلہ پر۔ ستاد فرخی۔ عطای تو بر آدرست

غصے را دعامی را + اچھ نام تو مینی و امینی و نظامی را۔ خازنی۔ ایک حکیم کا نام ہے۔

خاکی۔ جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو اور تین بروج خاکی تو سنبند جدی مؤلف جسم خاکی را چاہ نہ باشند امید قیام + زانکہ گرد و ہر این خاک خراکار

خاک + در تلاش ال نیا بندہ خاکی جزا + میکنند بر بلو در ہر کوچہ و بازار خاک۔ خاشی۔ ڈر بوک فوٹ کھانے والا۔

خامی۔ کچا ہونا خام ہونا۔ خانہ جنگی۔ جو ایرانی گھسہ میں ظاہر ہو۔

### تہائے بابائے موصوفہ

تجہا۔ بفتح اول پوشیدہ کرنا چھپانا بارش اور سبزہ اور کھانٹس۔ تجہا۔ بکسر اول خیمہ سرا پر دہ بنو۔

تجہا۔ بہت سے خیمے اور پردے۔ تجت۔ بفتح اول دلشدہ ثانی موج مارنا دریا کا اور مکارا و جیلو۔

تجب۔ بکسر اول مکرو فریب۔ تجب۔ بوسہ کی آواز۔ سہ۔ سوداے پیر مردوں زن جوان

تاروز بوسہ ہا سے جو امانہ جب جب ست۔ تجرت۔ بکسر اول دلش و امتحان و آزار مالش۔

تجٹ۔ پلیدی اور پلید ہونا بدگوئی کرنا بدی کرنا۔ سحر کاشی۔ گرجون در صف مستان منشین + تجٹ اصحاب نبی باید کرد۔

تجٹ۔ پلید و بدگو و بدکردار۔ مؤلف۔ در جہان از تجٹ این نفس تجٹ + دھانم بالہ العالین۔

تجٹ احمدید سوسے کا میل جو کو فارسی میں ریم کہتے ہیں۔

ختم - بکسر اول لاگ اور موم جسکو گرم کر کے کسی چیز پر مہر لگا دینا۔  
ختم - اخیر پر ہو یا کسی چیز کو۔ میرزا صاحب - چلازم ست کئی ختم  
پہاڑی را + مجھے کو روی ختم کن تلاوت را۔

ختم - بفتح اول و دوم داماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔  
ختم - بضم اول و سکون ثانی نام ایک شہر اور ملک کا چین کے  
علاقہ میں جسکو کستوری عمدہ ہوتی ہے اور حسین و جمیل معشوق

ختم - نام ایک ملک کا جو چین گھوٹے مضبوط پیدا ہوتے ہیں۔  
ختم - کسی جانور کے سینک کا نام جو بعض کہتے ہیں کہ چین میں ایک قسم کی  
گائے ہے جسکا یہ سینک بعض کو بھلی کا سینک کہتے ہیں بعض کا قول

کہ اسی سائب کا سینک ہے جب وہ ہزار برس کی عمر کا ہو جاتا ہے تو اسکے سر میں  
سینک نکلتا ہے بعض کہتے ہیں کہ گرگدن کی شاخ جو بعض کا بیان ہے کہ  
چین کے جنگل میں ایک جسم مرغ ہو یہ اسکا سینک ہے ہر حالت میں

چین کے جنگل میں ایک جسم مرغ ہو یہ اسکا سینک ہے ہر حالت میں  
چین کے ملک سے آتا ہے اور بادشاہ کا درویش قبض کے دستے بننے پر  
تاخیر اسمیں ہے کہ جسکے پاس یہ ہو اسکے رو بہ و اگر ہر آلودہ کھانا یا فربت

آجائے تو یہ بھٹ جاتا ہے اسی سبب سے بادشاہ اسکو اپنے پاس لے لیتے ہیں۔  
ختم - مہر کرنا لکھ یا موم سے کسی چیز پر۔  
ختم - رہ گیر تر اندازوں کا جو اپنی آنکھوں پر پہنتے ہیں۔

ختم - سنت کرنا مسلمانوں میں خورد سال بچے کی عضو تامل سے  
زیادہ گوشت کو کٹا دینا۔ قطعہ تاریخ ہر دو لیسراں حمدی علیخان  
لکھنوی - ہر دو بر خوردار احمدی علیخان ختم کردہ طرفہ دریک وقت

نیک کام این دو کار شد + سرور یک دل پلٹے تاریخ سال این جشن  
ز در تم دوست کبرائے ادا کیا شد۔  
ختم - فقیروں و درویشوں کا ادنی لباس۔  
ختم - بفتح اول وہ گھوڑا جو ختمان کے ملک کا ہو۔

### خاکے یا حیم

حجالت - شرمندگی و حیا۔ صائب - زراستی بود شاہی بے پردہ  
نجلت کے من اقامت دوتا دارم۔

حجالت - شرمندگی و حیا۔ حافظہ - دل و ادبش بزرگ و نجلت ہی بہ  
زین نقد قلب خویش کر کردم نثار دوست۔

حج - مخفف خجلت شرم و حیا۔  
حج - ایک بیماری کا نام ہے جس سے گلا پھول جاتا ہے۔

حج - بنیاد۔ شہر اور ننگ آباد کا لقب ہے۔  
حجند - مادر و الزہدین ایک قصبہ ہے۔

خمار - زمین نرم اور سوراخدار جس میں پانی جلد جذب ہو جائے۔

خبر - اطلاع و آگاہی و وقوت اور وہ شخص جسکو آگاہی ہو صفحہ فوقی  
شدی جو خاک وہ دوست کیما گشتی + جو بے خبر شدہ صاحب خبر شدہ۔

خبردار - خبر شناس۔ آگاہ و صاحب وقوت۔ حکیم محمد انور لاہوری  
خبر جوید الزبک و بہ انسان + جواز راجعت شد خبردار۔ نور الدین

خلواری - مہرست لب فریب قاصد + گوش ل ما خبر شناس ست۔  
خیر - خبر دینے والا اطلاع پہونچانے والا۔

خبتاز - نان بزرگوئی پکانے والا۔ سیفی - تانقد جان مدخاژن  
نان میدہ + عاشق سچارہ نان میگوید و جان میدہ۔

خبر - بضم اول نان یعنی روٹی اور بفتح اول روٹی پکانا۔  
خبیس - برون فعل ظریف و خوش طبع۔

خبیص - آخر حوت صاومطہ و کھانا جو روغن اور خرماسے بنائیں۔  
خط - مل جانا عقل کا جنون سے۔

خباط - دیوانگی و نادانی و موقوفی۔  
خباک - چار دیواری بے سقف جس میں بات کو کبری بھری رکھی میں۔

خبر دوک - ہزار یا ہشتاد ہزار موزی کڑا ہے۔  
خبرکال - سوراخ اور نشان تیر و تفنگ کا۔

خبین - کنارہ کپڑے کا پٹینا اور سینا۔  
خبین - لکڑی کا طبق جو چڑا ہو۔

خبارہ - جست و چالاک و ہشیار آدمی۔  
خنجہ - تر بندی جسکو انہی کہتے ہیں۔

خبرہ - مضبوط و محکمہ استوار۔  
خبرہ - گلابا ناسنس بند کر دینا۔

خبرہ - پیچیدہ ہانا ہوا رنگ اور مٹی کا تودہ اور میزان حساب کی۔  
خبرہ - درخت کی شاخ جو باریک اور سیدھی ہو۔

خباری - مشہور و ہارے۔  
خاکے یا حیم

خضر - بفتح اول اور آخری حرف حیم زندگی زبان میں طرفہ جو مشہور  
سہو ہو اور عربی میں اس کو بقلا کہتے ہیں۔

خثار - صفا کرنا کہتی ہیں گھاس خبرہ سلاخ چھانٹنا یا کو بیکار شلوک سے  
خترق - ایک دعا کا نام یونانی میں ہے۔

ختل - بفتح اول و دوم جو رقطو یعنی اسبوں جو مشہور ختم ہو اندام  
ایک ولایت کا ہے جسکا کو لب بھی کہتے ہیں۔

نخچر - خوب و پسندیدہ -

نخجور - حدود و نواری ملک اور نام ایک مقام دشوار گزار کا اذریا بیان کے ملک میں جسکو نخجور سفید کہتے ہیں -

نخس - گلے کی بیماری جس سے گلا مٹتا ہوتا جاتا ہے اور درد میں کتا بیماری ملک میں یہ بیماری اکثر ہوتی ہے جسکو گلٹ کہتے ہیں -

نجلک - نام ایک سردار کا منول سرداروں میں سے -

نچک - نقطہ سفید جو آنکھ کی سیاہی پر نمودار ہوا اور خط جو مچلی یا کسی بکڑی سے زمین پر کھینچا جائے -

نجل - بفتح اول و کسر جیم شرمندہ -

نجل - بفتح اول و سکون جیم شرم دیار کفہ - مؤلف - ہمیشہ کار کے دوست در جہان وردہ + شوی بقاقت کار خویش زار و نجل -

نحو - نام ایک پرندہ کا ہے جسکو چکا دک بھی کہتے ہیں اور عربی میں ابو الملیح - نجاؤ - زندگی زبان میں ہر ایک چیز کی آواز -

نحو لو - وہ آبلے جو بکثرت کار ہاتھوں پر اور زیادہ چلنے سے پاؤں میں برتن - نختہ - نیک و مبارک و ہمایون اذ نام ایک در رنگ پھول کا جسکو

ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں - میر معزی - بفرخی و خوشی ہر خدا نکلن بشر مجتہ بادچین عید صد ہزار در -

نخارہ - پہلوی میں کوئی چیز بہت قلیل اور تھوڑی و ہنسی و مسخر - نخلی بمعنی نخلت اور سرخ اور زرد ہونا - سرخسرو صمغ تباہی رنگ

دلی + داد بیرون و می بعد نخل + ولہ گل دام ہو بہت انجی خوبی رنگ و بو + اور ارجالت رخ تو زرد دام کرد -

### خاکے یا دال

خدا - مالک صاحب یہ لفظ صرت ذات ربانی کی نسبت تو میخا بولاجا تاہر نظامی - نمود آفریش تو بودی خدا + نیامد ہم ہم تو باشی بجا -

خدا یا - امیر کے صاحب اور مالک کے نظامی خدا ارجان ہوتا تراست + نما خدمت آید خدائی تو است

خدارت - پردہ نشینی و خلوت نشینی - خدایت - بروزن نصیحت کرد فریب -

خدمت - کوکری کرنا چاکری کرنا تعظیم کالانا بندگی و تسلیم ادا کرنا - حفظ ای مبارک جو اتان چین بازرسی + خدمت ما برسان سر و گل در بیان را -

ولہ ہوا سے خواہیم بود بندگی تو جستم + امید سلطنتم بود خدمت تو گزیدم خدمات - خدمت کی جمع ہے -

خداج - بکسر اول نقصان اور ناتمام پیدا ہونا بچ کا میعاد مقرر ہے

خداوند - صاحب مالک حاکم - مؤلف - خداوند ملک و خداوند مال خداوند مال و خداوند قال -

خداوند گارہ - صاحب مالک حاکم - سعدی - لہری ہمدان

خداوند گار + خداوند را بندہ حق گزار - خدر - بکسر اول پردہ و حجاب -

خدر - بفتح اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس - خدر - بکسر اول و کسر ثانی سست و بے حس -

خدمتی - نذر و تحفہ و پیشکش -

خاکے با ذال

خذف - سفال ریزہ ٹھیکریان -

خذول - بفتح اول شرمندہ و بے بہرہ -

خذلان - بکسر اول بے بہرہ کرنا چھوڑ دینا - میر معزی - خسرو اکبر کی نصرت خواہان پیکار تو + زخم بیکان تو نصرت را برو خذلان کند -

خاکے بار اے

خراب - چھوٹا راجھو جب کو عربی میں رطب کہتے ہیں - صائب - خوشامد کہ اچشم باندیشان نہان باشد + خوشا جا کی کہ چون خراب کبیب سخاں شد -

خراب - ویرانہ و ویران و ضائع گیا گندا ہوا و مست و بخود - حافظ کے سوسے دل خستہ حافظ نظری + چشم مستش کہ بہر گوشہ خرابی دارد -

خرجوب - جو لکڑی رباب کے تاروں کے نیچے رکھی جاتی ہے -

خرنوب - وہ دو اجکو خیار چتر کہتے ہیں -

خروب ایک گھاس کا نام جس میں سبز پتی ہیں جو ہلکے ہوتے ہیں زمین میں جڑ جاتی ہے -

خرپ - ویران اور اجڑا ہوا -

خرافات بضم اول با تین پیشان نام لوط و بہو و بیفائدہ تقریب جمع خرافہ اور خرافہ ایک شخص عرب کا نام تھا جس پر زبان شوق تعین اسکو بیان اٹھا کہ کچھ تین جہ وہ دایس تا قوسی با تین کرنا جنکو عقل قبول نہ کی ان باتوں کو بھی لوگ خرافہ کہتے ہیں خرافت - بیہودہ کوئی -

خرابات - خراب خانہ و قبحہ خانہ وغیرہ مقامات فسق و فجور خواجہ کی کرماتی - تا بموضع خرابات پہنچانہ بند + سوی زمان در سیکہ پیغام برید - تحریر - بضم اول سوراخ سوزن یعنی سولی کا نام -

خرق عادت جو بات خلاف عادت ہو انبیاء کے معجزات و کرامات اولیاء کے خرقوت - قوت کا درخت جسکا پھل لمبا ہوتا ہے -

خرشت بفتح خاے اول و ضم خاے ثانی وہ موضع حسین انگوڑا لکڑی اور لات مار کر شیرہ اسکا نکالین -

خرج - دخل کے مقابلے پر یہ لفظ ہے یعنی جو چیز ہاتھ سے نکل جائے فوقانی - بکن در راہ مولا سم و زخرج + بدہ بہر خدا گنجینہ مال -

خرج - ممکن اپنے مقام سے کسی جگہ و لغات کے ارادے سے خراج - وہ محصول جو بادشاہ زمینداروں کے لئے اور راج وہ جو سودا گران

باج حفاظت کے مال کے وصول کیا جائے - نظامی - شہر و ملک نیز باطوق و تاج + راجہ و بہاد بوجہ خراج -

خرمنج - پڑی کمی اور مفلوج آدمی -

خروج - خرو س جو مشہور مرغ ہے -

خرداد - نام ایک قسمی مینے کا اور نام چھٹی تاریخ کا ہر ایک قسمی مینے سے ہندی مرغ قسمی مینوں میں تقریباً یہ میندا سا ہے -

خرند - خوش اور شادمان اور راضی قطعہ از مولف - خوش لکڑی کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال + خرنند + نذر دنگدل در نگہ دستی نہ در وسعت بود با عیش پابند -

خرآید - کنواری عورت میں صاحب فرم دیا -

خورد مرد - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے -

خرد - بکسر اول عقل ہوش دانائی -

خرد - بضم اول چھوٹا ضد بزرگ - مدحیہ از مولف - رسد فائدہ از تو اسے دستگیر + بخرد و بزرگ و صغیر و کبیر - نظامی - جو نیم کسے راکر او

بسیج برد + کہ با خج اودخل او هست خرد + دران خرجش امید واری ہم ز گنجینہ خویش یاری دہم -

خردمند - دانا عقل مند لائق - مولف بفتح مرغ دانا اندین نام

نہ بند دل دین رشتہ خردمند -

خورشید آفتاب عالم تاب یعنی سوچ - سعدی - ابرو باد و مہ و خورشید فلک در کار اند + باقوانی بکف آری و لغت نخوری + ہمہ از ہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نہاخذ کہ تو فرمان نہری -

خر - بفتح اول جار یعنی گدھا اور وہ لکڑی جو طنبور وغیرہ سازدن نصب کر کے امیر تارین کسی جاتی ہیں جیسے کہ خراز غنوں و خراطین و خرباب غو

سعدی - خر عیسیٰ اگر بکہ بود + چون بیاید ہنوز شر باشد - محمد قلی سلیم - چون خراز غنوں بود مالان + از سواری او خر شیطان + ولہ چون خرا

طنبور نتوان لیر بار نمزد رفت + مطربی ما بیدار غلن را جو خاموشی کجاست خروار - انبار غلہ وغیرہ کا جو گدھے کے اٹھانے کے لائق ہو یہ اصل لفظ خرباب تھا

خر - بکسر اول پہلوی زبان میں خوشی و خوشحالی و فارغ البالی - خرخر - وہ آواز جو سوئے ہوئے آدمی کے گلے سے نکلے -

خراتر - موزی جافور مثل زنبور و عقرب و مار و مچھڑ وغیرہ - خرابار - وہ شخص جسکو شہر کے لیے گدھے پر سوار کر میں -

خرخیز - بروزن پرویز نام ایک ولایت کا ترکستان میں ہے - خرد سوز - نام ایک آتشخیز کا -

خرخرز - ایک شہر کا نام ہے -

خرز - بفتح اول و سکون ثانی موزہ سینا -

خرز - بضم اول مشک اور موزہ اور چڑا -



خرارز - موزہ سینے والا -

خرپوارز - چمگاڑ جو مشہور جانور ہے شب پر -

خرپڑ - خرپڑہ جو مشہور بھیل ہے -

خرگنس - بڑی لمبی جو زخموں پر لگ جاتی ہے تو کم پڑ جاتے ہیں اور اسکی دم میں کرم بھرے ہوتے ہیں -

خروس - مرغ جو مشہور پرندہ ہے - سعدی - لب از لب چشم خروس ایلمے بود + برداشتن بگفتن بہودہ خروس -

خرکس - احمق جو قوت کم عقل آدمی -

خرکس - بکسر اول مشہور ورنہ ہے جسکو ہندی میں بچہ کہتے ہیں اور نام دو شکلوں کا ہے آسمان پر شمال کے سمت جسکی شکل خرس کی ہے ایک گے رب اکبر و سری کو دب صخر کہتے ہیں -

خرس - بقم اول ولادت کے جشن کی شادی اور جمع اخرس کی جبکہ معنی گنگ اور بے زبان کے ہیں -

خرس - بفتحین گنگ اور بے زبان ہونا -

خرس - بفتح اول و سکون ثانی خم جو ایک مشہور برتن ہے -

خرآس - بڑی چکی جسکو گدھے یا بیل چلائیں -

خرآس - کھار خشم بنانے والا -

خرگوس - ایک گھاس جسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہیں دو استعمال ہے خروش شور و غوغا و فریاد و آواز بلند - مخلص کاشی سزنا ریت

کہ صوفی کند خروش + سیلاب چون بہ بحر رسد شود خروش -

خروس عرش - عرش پر ایک فرشتہ خروس کی صورت پر ہے قبل ازیم وہ آواز نکالتا ہے تو او زمین پر سب مرغ بولنے لگ جاتے ہیں -

خرودہ فروش - متفرق سودا بیچنے والا جسکو ہندی میں بیاطی کہتے ہیں -

خرایش - چھیلا جانا ناخن وغیرہ سے -

خرش - وہ شخص جسکو سخرہ بنائیں اول کے اوضاع و اطوار پر منسبت خروش - ایک جانور خاکستری رنگ کی بوری مقدار پر ہوتا ہے کشر

قربانوں میں پایا جاتا ہے اگر گدھے کو کاٹے تو وہ فوراً مر جائے -

خرگوش مشہور جانور ہے اور مشہور و کہ اسکی مادہ کو ماہ یا جیفن گول تار -

خرموش - بڑا چوہا جسکو گھوس کہتے ہیں -

خرنباش - ایک گھاس ہے جسکو پارسی میں مروغوش کہتے ہیں عربی میں زربان ایشوغ کہتے ہیں دو این مستعمل ہے -

خرنجاش - ایک برائی پہلوان کا نام ہے -

خریش - مسخر جو ہنسی کی باتیں کرے -

خرص - بفتح اول خمینہ کرنا میوہ کا درخت پر کہ کس قدر ہوگا اور غلہ کا قیل کاٹنے کھیتی کے اور جھوٹ بولنا -

خرص - بضم اول نیزے کی نوک اور نیزے کی لکڑی اور دخت کھجور کا

خرص - بکسر اول وہ اونٹ جو بہت قوی ہو -

خرص - بفتحین گر سند یعنی بھوکا ہونا -

خرط - لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا -

خرط - لکڑی کو چسپخ پر چڑھانا -

خریط - بڑا بھو مشہور جانور ہے

خریج - خرگوش جو مشہور جانور ہے -

خرق - ایک درخت ہے اور سمیت اسکی یہاں تک ہے کہ اگر کوئی اسکے سایہ میں سوے قیامت تک نہ اٹھے -

خریف - موسم خزان کا آغاز جب آفتاب برع میزان میں ہو -

خرف - بفتح اول و کسر ثانی نہایت سبب ضعیف آدمی جسکے اس بولنے خرف بفتحین عقل جاتی رہنا بسبب ضعیف و سن ہو جانے کے -

خرف - میوہ جگنا باغ کے درخون سے -

خروف - بکری کا بچہ -

خرکوف - جھار یعنی آلو جو ایک منحوس جانور مشہور ہے -

خرق - بفتح اول بھٹنا اور پارہ پارہ ہونا -

خرق - بفتحین شرمسار ہونا شرمندگی اٹھانا -

خریق - بچٹا ہوا پردہ -

خرسک - لڑکون کی ایک بازی کا نام ہے - سعدی - ہستاد معلوم بود کم آزار + خرسک بازی کو دوکان در بازار -

خرچنگ - ایک جانور ہے جسکو بچہ پایہ کہتے ہیں ہندی میں ہلکو گنگا اور کربو کہتے ہیں یہ جانور اکثر تالا بولیں ہوتا ہے نیز ایک بچہ آسمانی جسکو سلطان کہتے ہیں -

خرنگ - بہت بڑا پتھر -

خراک - ذہ آواز جو سوے سوے آدمی کے گلے سے نکلتی ہے -

خرنگ - نظر بٹو یعنی وہ مہر جو دفع نظر بد کے لیے بچہ گنگہ میں پناہ دیتا ہے خرننگ - گدھے کا بالان -

خرچلک - ایک گھاس ہے جو کم خیر عورت کو کھلا یا جا تو دردہ اسکا پردہ جاتا ہے

خرسلاک - وہ شخص جو گدھے کو کرایہ پر چلا کر اجرت وصول کرے -

خروسک - وہ زایہ گوشت جو بچن کے عضو ناسل سے کاٹ دیا جاتا ہے یعنی غنہ کیا جاتا ہے -

خروہک - بوا و مچھول مر جان جسکو ہندی میں مونگا کہتے ہیں -

خروں - ایک قسم کا تخم جو ہندی میں رائی کہتے ہیں۔

خرد سال - چھوٹی عمر کا لڑکا مقابل سالخورده کے صفت ہے۔  
انہی سولہ بوجہں میں خرد سال وہ کہ آہوے حرم بود از نظر بازان فخرش  
خرو چال - ایک مرغ آبی کا نام ہے جسکا رنگ نیلگون ہوتا ہے ترکی میں  
اسکو وقداق فارسی میں میس مرغ و مرغاب کہتے ہیں بازو خابین  
کے ذریعہ سے اسکو شکار کرتے ہیں۔

خرجل - بلخ کی قسم سے یہ جانور ہے جسکے پیچھے کے تمام بھونکے  
خرطال - بنگالہ میں گندم اور جگے کھیت میں پیدا ہوتی ہے اور نام ایک درخت  
جسکو عربی میں فطاف کہتے ہیں تول میں ایک بیس رطل ہوتا ہے اور ایک رطل  
بارہ اونچے کا اور اوقیہ ساڑھے سات شقال کا۔

خزغول - یہ ایک چم ہے جسکو ہندو قوطنا و پیغول کہتے ہیں۔

خزل - یہ ایک قسم کا امرود ہے جو بہت بڑا ہوتا ہے اور بے مزہ۔

خزطوم - یا بھٹی کی ٹانگ۔

خرام - نرم رفتار اور انداز سے چلنا۔ صائب - بہرین قد موزون  
او خرام کند + رطوق فاحشگان سرچشم دام کند بیت - آہستہ خرام  
بلکہ خرام + زبردست ہزار جانست۔

خرم و خرم - تشدید سے دلاتا ہے تالہ و سراب و شاد و خوش اور

تخلص ایک شاعر لاہوری کا جسکا نام غلام حسن تھا حکیم سنائی - ابرحق

کافی کن درگوز بادہ جانی کن درگوز در جان جانی کن درگوز شبنم مناد

خرم + ہے - شاد و خرم باش در دنیا سے ہون + لا بد ہو نیکیاں مانہ علم دار۔

خراسان - چکی پیسنے والا خراسی - سیفی غوغی خراسان کدل میں

در دست تنگ + ادب و عشق دست سن آورد زیر سنگ۔

خرچین - وہ پھل جیسے نادر اور گھڑ مسافر اپنے ساتھ گھوڑے پر لٹاتا ہے

فوقی یزدی - جو خرچین معدہ برازی کہیں + بسر را کہ سرین طے کنم۔

خرسان - وہ شخص جو کچھ کو مانا ہے - میر خسرو خس جو درخندہ کشاید

دہان + بوسہ بران لب کہ زند خرسبان۔

خرمن - عموماً ہر چیز کا تودہ اور خطہ کا تودہ خصوصاً - میر معری - سبیل

زلف تو خرمن زند بلالہ زار + گداز جبرجد تو بر حین ہند بر بوستان۔

خراسان - نام ایک ملک کا ہے۔ ہا بران حاکم فرمان روائی +

قوی فرمان دہ ملک خراسان۔

خرامان - نرم رفتار اور انداز سے چلنے والا۔

خرطال - بے لکڑی زمین میں پیدا ہوتے ہیں۔

خزائن - تالیاں جس سے گدھا اور گھوڑا چلاتے ہیں۔

خرجیون - بیاری کا بوس کی۔

خرطان - ایک میل ہے جو عشق چھ کی طرح امرود و بادام و زیتون  
کے درختوں پر لپٹ جاتی ہے۔

خرو - مخفف خیر و جو ایک بھول مشہور ہے اور اس کے بیج کو خازی کہتے  
ہیں اور سرگین جانور ان خصوصاً بیٹ خردس کی۔

خرخشہ - بموقع لڑنا جھگڑنا۔

خرگاہ - غیمہ و تہنہ اور فوشی کا مقام کیونکہ خرہیلوی زبان میں فوشی  
کو کہتے ہیں اور گاہ کے معنی جگہ ہے - فیضی - برجیج بکشن عشق خرگاہ  
جہد از تو بہمت از شہنشاہ۔

خرپڑہ - مشہور بھل ہے۔

خردہ - ریزہ ہر چیز کا چھوٹا خردہ زر وغیرہ۔

خرقہ - سفر کے اور صفے کی چادر جیسے کئی رنگ کے ٹکڑے لگے ہوتے ہیں

خرمہ - ناقوس لینے والے اور کوڑا بان دریا کی جانوروں کے رہنے

کے گھر جو قدرتی بنے ہوئے ان کے ساتھ رہتے ہیں۔

خرپشتہ - بلند زمین اور اونچی گھاٹی۔

خرہ - بفتح تین تلون اور سرسون کی کھلی جس سے قیل کل چکا ہوا اور

ہر ایک چیز کا نفل یعنی فضلہ اور مٹی کا تودہ اور کچرہ۔

خرہ - بفتح اول و فتح ثانی و یک جو مشہور گرم ہے اور لکڑی کو کھاجاتا ہے

عربی میں اسکو ارغہ کہتے ہیں۔

خرایہ - ویران آباد۔

خریدہ - بروزن خیمہ موتی بے سوراخ اور بارہ عورت اور سرگین۔

خرزہ - غصہ تناسلہ آلت و عصا سے دلاؤ۔

خریاجہ - گدھے کا بچہ۔

خردلہ - ایک دانہ رائی کا۔

خرادہ - آس پانی کی آواز جو بلندی سے پھی کو گرتا ہو۔

خربلہ - چرخاب و دولاہ جسکے ذریعہ سے پانی چاہ سے نکالیں۔

خرخسہ - وہ جانور جو شکاری اور جانوروں کے جمع ہونے کے لیے

اپنے دام کے پاس رکھتے ہیں۔

خوہرہ - ایک گرم سیاہ و شمع زہریلا ہوتا ہے اور نام ایک خوب

کاپے جسکے زہر قاتل ہیں اگر جانور کھائے فوراً مر جائے عربی میں

اسکو سم بھار اور ہندی میں کیرولتے ہیں جس گھر میں اسکا بھول

اس گھر میں ہمیشہ لڑائی رہتی ہے۔

خوسختہ - زولینے والے گدھے مشہور سیاہ رنگ کی پانی میں پیدا ہوتا ہے

ہل جانا اس کا کام ہے۔

خرسلہ - ایک دوا کا نام ہے۔

خرخولہ - بازنگ ہوشور دوار۔

خرقہ - مشہور قسم کی جھک بنو کو عربی میں نقابہ بمعنی کھنکھتے ہیں۔

خرابی - خراب ہونا ویران ہونا۔ سعدی - خرابی و بدنامی آید جو ذہن رسد اہل دل این سخن را لغور۔

خرمی - خوشی و خوشحالی و فرحت - خرم لاہوری - خادیم سرہاٹم است + در صف ماتم چہ بلے خرمی ست۔

خرقی - یہ ایک غلط تیرہ رنگ حدس کی صورت پر جسکو غریب لوگ کھاتے کرمان میں یہ بہت ہوتا ہے بریان کر کے گلے بیل کو بھی کھاتے ہیں اور وہ اسے کھانے سے فریب ہو جاتے ہیں۔

خرتاے - نام ایک بڑے نائے کا ہے جسکو کڑائی بھی کہتے ہیں۔

خری - گھر کا صفہ و ایوان و ناسبارک و شوم و نحس۔

خاکے باز اسے ہوز

خزما - یہ ایک بوٹی جنگلی ہے شیراز میں اسکو روانہ کہتے ہیں اگر کوئی گھوڑا اسکو انعام نہائی میں رکھے تو حاملہ ہو جائے۔

خزرج - عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔

خزور - ترکستان کے شمال کی سمت یہ ایک ملک ہے جسکو خوران بھی کہتے ہیں اور اسی زمین میں قندز پیدا ہوتا ہے اور وہ ایک آبی جانور کے کیڑے پر ہوتا ہے سوائے اسکو خور ایک اور علاقہ دریائے گیلان کے کنارے پر آباد ہے اس سرزمین میں طوطی زندہ نہیں ہو سکتا اور دریائے گیلان کو اس موقع پر دریائے خود کہتے ہیں۔

خزیر - نہایت گرم راکھ جہین کچھ راکھ بھی ہو جسکو ہندی میں بھول کہتے ہیں اور ابلوں کی گرم راکھ جہین آگ بھی ہوئی ہو۔

خزانہ دار - خود انجی جسکی تحویل میں لاندہ ہو۔ میر معزی سخاوند دار جو درزم بشنودز تو ہان + سلاحدار جو درزم بشنودز تو ہیں + زجر جہد ہمہ قہد باب بخود موج + زاجر چشم ہمہ خون صرغ گرد ہیں۔

خز - عربی میں ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہے نیز ایک قسم کے پوشین اور نام ایک شہر کا اور فارسی میں مخف خزان۔

خزخز - ایک دوسرے میں گھسکر بیٹھا۔

خزوف - یعنی خستہ سفال مٹی کا برتن جو ٹوٹا ہوا ہو۔

خزوک - خود دوک - ایک جانور سیاہ رنگ جسکی صورت پر جو گرہ میں بد ہوتا ہے خزوک - جمع و نفع و مال و زاری و تنویری سی کیفیت کا ہے جو کچھ پیرا

خزنجیل - نفع خاد سکون زائے وقع غین و کسر باس موصد و سکون

یاسے تختانی اخیر میں لام موقوف ناق و باطل۔

خزائن - بہت سے خولے زندقہ وغیرہ کے۔

خزان سردی کا موسم جب تک سورج برج میزان و مقرب و میزان

خززان - نام ایک ملک کا ترکستان میں۔

خز میان - ٹنڈی زبان میں جذبہ بدتر یعنی خایہ سگ آبی۔

خزاعہ - نام ایک قبیلہ کا عرب میں۔

خزاندہ - زندقہ وغیرہ کا گنجینہ - میر معزی - من دل خزانہ کو مہنام اندرو + گنجے زمدح شاہ بہ اد گنج شاہگان۔

خزینہ - خستہ مال و زر کا۔

خزری - نفع اول رسوا و بدنام۔

خزانی خزینہ جی - تحو لیدار میں خزانہ اور وہ چیز جو منسوب بادشاہ کے ساتھ ہے۔ سیفی - ماہ خزینہ جی کہ جو دریگاہ است + درستی شاہوار کہ اندر خزینہ است + ہست این خزینہ غیرت تہانہ کا بخین + ہر سو جاہر و بت من در میان است۔

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خاکے باز اسے ہوز

خوف - گمن میں آنا جانے کا اور محب جانا نظر سے -

خسف - زمین میں دھنس جانا اور بکڑا جانا -

خسک - بخت میں ایک خاں دار خیمہ جو جسکو ہندی میں گو کہتے ہیں اس کی شکل پر  
لوہے کا بنا کر میدان جنگ میں کھڑے ہونے کے یا تو بھگت کو اس کو کلیف ہوگا  
خسک - گل کا بیروہ گل معصوم جس کو خوراک دانستہ میں عربی میں بکھڑا  
خسب - بیلوی میں زخم و ریش دل وغیرہ کا -

خسران - نقصان و زیان -

خسرو - بخت اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول معرب خوشرو یعنی بادشاہ  
و فرارن ردا - ابن مین - دوتا سے خان اگر زندہ است باز جو ہر سکا  
جامد اگر کہنے باشد و یا نو - بکار گوشہ دیوار خود بخاطر جمع و کس گویا از بجا  
بخیزد و بخار و ہزار بار فروز تر ہوا بن مین و زفر مملکت کی قیادت و کجسرو -  
خسرو - نام ایک شخص کا اکابر ملک چین اور حضرت لافس جو ہر سال بکھڑا  
خستہ - توانا ہو غناک بخیمہ پریشان مضطرب و بقرار اور ختم کسی ہونہ  
کا جیسے کہ خستہ خرا خستہ شقاو وغیرہ - شعر - جو دردم تعلق بستہ بائی  
جو مرغ نیم جان و خستہ بافی -

خسک دانہ - گل معصوم جس کا ذکر تحریر ہو چکا ہے -

خسارہ - بفتح اول نقصان و زیان -

خسنانہ - وہ مکان جس کے طرف دروازوں پر خس کے پورے لگا کر اور یا  
سے بھگو کر گرمی کے موسم میں سرد کرتے ہیں - عبد الغنی قبول - کہ اس  
داشک گرم تابندہ می + ساختہ جس کے بخت خستہ از مرگان ویش -  
خستوانہ - خرد و صوفی لوگ کہتے ہیں اور مرگان رنگ ٹیکے اسمین  
لگائے جاتے ہیں خستہ بھی اسکو کہتے ہیں -

خسر بورہ و خسورہ - خسر کا بیٹا سالانہ یعنی جو رو کا بھائی -

خسروانی - نام ایک کھن کا ہے مصنفات بارہ سہ اور وہ ایک غریب و  
مناک خسرو پر ویز میں لکھی گئی ہے -

خسروی - سیاح کسی خراب ہو خسرو پر ویز کو قیامت لطیف کہی گئی تھی

خاکے با شین معجم

خشکاف - و خشکوا - فطری روٹی جو خمیری ہو -

خشکاب - بفتح اول زندگی زبان میں مانع یعنی منع کرنے والا بلند کہنے

خشب - بفتحین جو ب و ہرم یعنی لکڑی -

خشت - اینٹ جو عمارت میں لگائی جاتی ہے اور چھوٹا نیزہ جسکو ہندی میں

سنگ کہتے ہیں - نظامی کہے خشت بلاد آلاس رنگ + برآورد  
بر دلا و رنگ + زخمی کن را ہم در فشر + بران خاہ خشت پلا

دگر خشتی انداخت آن شیراز + بران کشتی ہم لشد کا و گر + سوم بختیشت

بروے شکست + نشاید بخت آب را باز گشت -

خشتوت - درشتی و سختی و بر جری -

خشتیت - طرانا فون دنیا و محکمانا -

خشنود - خوش اور بخت و ارضی -

خشتار - ایک قسم کی مرغابی ہوتی ہے جو تیرہ رنگ جسم ہوتی ہے اور سر سفید

خشکار - وہ آٹا جو ابھی جھانا گیا ہو -

خشکار - استسقا کی بیماری -

خشکار خشک زمین جبین پانی نہو -

خشکسیر - دیوانہ و سوداگر -

خشکشاخ - مشہور ختم کوکرا کا ہے -

خشس - مذہب کی مان لینے ساس -

خشیش - غلبہ و زیادتی -

خشوع - بختین عاجزی و فروتنی -

خشفت - بفتح اول چسبان ہونا چٹ جانا در یافت کرنا -

خشفت - بکسر اول ہرن کا بچہ -

خشک - مقابل ترکی سوکھا ہوا بے آب اور ہر چیز جو خالص ہو اور

بغائزہ و بخیل و بد خو آدمی مولف - جو گل رنگشن عالم لبست

سفر + نہ برگ خشک بماند بعض باغ دتر + بار دہر ہر آنکس کہ می شود

شب باش + علی الصبح + بناد ازین سرالستر -

خشوک و خشوک - حرامزادہ و شریر -

خشتک - وہ مربع ٹکڑا کہ اس کے باوجود قبکے زیر بغل اور شلواریں جوڑنا

کے موقع پر سیا جاتا ہے - جمال الدین سلمان - خشت یا تاش جود

گردون خشتک + طرز بنا لش بردمن آفاق طراز -

خشمناک - غضبناک غصہ کی حالت میں - فردوسی - از و پاک یزد

چو خد خشمناک + بدانت شد شاہ با ترس و باک -

خشل - مقل ازرق جو مشہور دوا ہے -

خشم - غضب غصہ طبیعت کا جوش - سعدی - جو خشم ابدت

برگاہ کسی + تامل کنش در عقوبت ہے -

خشت زن - انٹین بنائے والا حد سنگدار کوکر جا کر خادم ہندی

غلام آب کش یا د خشت زن + بود بندہ نازنین مشت دن -

خشمکین - غضب اور غصہ کی حالت میں - محسن تاشیر صمد استو کہ

غمر و چین ہوش + ملحتہ بملہ میزد جبہ خشمکین اور



خشن یعنی فارسی میں پاس لینے ٹاٹ اور فارسی میں بفتح اول  
ہر ایک چیز جو سخت ہو اور نام ایک بیابانی کی جس جلد نہایت سخت ہو جاتی ہے  
خشا من خشتا من - زوجہ کی ماں لینے ساس -  
خشیان - چار عناصر سے ایک عنصر یا چاروں عنصر -  
خشن - بکسر اول نام ایک قسم کے باد کا ہے جس کو ترکی میں قزل قوش کہتے ہیں  
خشان - مبارک و ہمایون و محبت -  
خشخشہ - دقا و از جو کا غلیظ کپڑے پہنائے کیونکہ کپڑے کی حرکت سے  
خشینہ - خوف و ہراس و دہشت -  
خشکہ - ملاؤ بے روغن اور گیون کا آٹا -  
خشارہ - فضول شاخیں کا ٹنڈا و خشک اور کٹا کٹا فصل گھاس کا کھیتی سے  
خشانہ - سفر کا لباس اور خرد -  
خشیشہ - نام ایک مرغ کا ہے جو بہار کے موسم میں بلغم میں آتا ہے -  
خشینہ - قسم ایک مرغابی کی ہے -  
خشوی - جوڑکی ماں ساس -  
خشکاری - وہ آٹا جو چھنا ہوا ہو -  
خشکی - تری کے مقابلہ میں پوست -  
خشمی - عجز و غضبناک غصہ کی حالت میں حکیم زلالی - زمرہ شگان  
چنانچہ رخاست فریاد کہ خشمی بہت مان جلاد جلاد  
خشی - بر چیز سیاہ رنگ جو مائل بکبودی ہو -  
خشی - عورت جو بدکار ہو -  
خشیشی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے -  
خشودکی - خوشی اور محی و آرام -

### خا کے با صا و محملہ

خصوصاً - لغت اول و تنوین مصدر ہے یعنی خلعت خصوصاً  
خعیب - فراخی و عیش و آسودگی -  
خعیبیت - خاص کرنا اور خاص ہونا -  
خعودت - دشمنی و عداوت و عقیدہ فوقانی - خدا دوست مرد  
بربارک نفس - دنیا و خصوصیت اور دیکس -  
خصلت - خوسہ عادت طرز طریق نیک ہو تو نیک خصلت کہتے ہیں  
توبہ خصلت کہا جاتا ہے - ملا سببی - درج و تاب خصلت سبیل گزینی  
درجوش نادر عادت یا سبیل گزینی -  
خضر - بفتح اول کمر اور سیاہ ہر چیز کا -  
خضر - بفتح اول کمر اور سیاہ ہر چیز کا -

خضر - بفتح اول کمر ثانی خرد اور تر اور نہایت سرد -  
خصایص - جمیع خصیصہ بہت سی خاصیتیں اور غنیمتیں و عادتیں  
خصل - وہ نقد و مجلس جو تیار باز دہا پر لگا دیتے ہیں اور جو کچھ کسی  
شرط پر قائم کیجائے - ملا طحطا - چنانچہ درود عشق و خدام خصلان  
یا ربے لفظی ووشش گریز نم یک خال سے آید -  
خصال خصائل - خصلت کی جمع ہے بہت سی طوین عاقبت جنہ کی  
زہد و خدا دوست دل در جان + باو دوا سبب مال و منال و اللہ اعلم  
یکند ندگی + خدا دوست مرد حمیدہ خصال -  
خصام - جنگ و جدل لڑائی جھگڑا -  
خضم - دشمن اور مالک اور صاحب اور شوہر - عجب لغنی قبول -  
زبس بلند میسر یا تنگ میگیز مردم + زمان آنجا ازین رو خضم می بند  
شوہر را + سعیدی - اگر خضم جان تو عاقل بود + باز د و سدا ریکہ جابل  
خضوم - دشمنی کرنا جھگڑا کرنا -  
خصیم - خصومت کرنے والا -  
خصیم - ہر جن سے لڑکر یا ن چیزیں -  
خصاصہ - بفتح ہر دو صا دروغی و بھالی و مفلسی و تنگدستی -  
خصاصہ لغت اول وہ انگور جو بعد چن لینے کے درخت پر رہ جائے  
خصمانہ - اس کے دو معنی ہیں ایک غور و برداشت و ہمدردی و ہمدردی و شفقت  
کسی کے حال پر کیجئے دشمنی و عداوت اور دشمنوں کی طرح پیش آنا - خلا  
شالی تلو تفرقی کہہ جان خوشی خوشی + آنجان خصمانہ می آید کہ سن خوشی  
خعیبہ - بفتح یعنی اللہ -  
خصمی - دشمنی اور برد عداوت -  
خعی - جس گھوڑے و بیل وغیرہ کے خعیے توڑ دیے جائیں -

### خا کے با صا و محملہ

خضرا - ہر چیز سبز اور سبز گھاس اور نام ایک عمارت کا پہلان ہوا -  
آسمان و مقدم قوم -  
خضاب - عموماً ہر ایک رنگ اور خصوصاً رنگ خا و ہسمہ کا جس  
بال سیاہ یا رخ ہو جائے بن نیز ہے رنگین اور خضاب کیا ہوا ہے سبکی  
برابری عاقل و غریب خضاب + جو قوس قزح رخ آفتاب - مٹو لفت  
قوال اپنے برادر کا کیلے ہے + خضاب انیر لگا تا کیلے ہے + سفید اپنے کو  
کیون کرنا ہے کالا + خلافت قدرت باری تعالیٰ -  
خضیب - بفتح اول پر وزن رقیب رنگین کیا ہوا -  
خضیب - بفتح اول رنگ کرنا -

خضبت بکسر اول و چیز جس سے رنگ کو بن۔

خضرت - بضم اول سبزی۔

خضریات - سبزیاں و نباتات سبز۔

خضر - بکسر اول نام ایک پیغمبر کا ہے اور بفتح اول کسٹانی شاخ سبز اور نام پیغمبر کا کیونکہ جس جگہ وہ نبی بیٹھا ہو گھاس پیدا ہو جاتی ہے۔

خضر - بفتحین تازی دوسری اور نام پیغمبر کا جنکا اصل نام ارمیا نبی تھا حضور - سبز ہونے والا۔

خضوع - بفتحین عجز و فروتنی کرنا۔

خضف - جانب اور طرف۔

خضر خان - خند کے ایک بادشاہ کا نام ہے جسکو میر تیمور بعد فتح ہند نائب بنانا کر کے بھیج دیا تھا بعد چند سے اسے دہلی میں شاہی اجلاس کیا خضارہ - دریا و سیلاب پانی کا۔

### خا کے باطاعے

خط استوا - یہ ایک خط مویوم ہے ایک سراسر اسکا مشرق و مغرب یک نیاس کیا گیا ہے معتدل النہار اور آفتاب خط استوا میں ہمیشہ پختل ہوتا ہے رات دن برابر کچھ زیادہ کو اس میں دخل نہیں۔

خطبا - خطبہ پڑھنے والے لوگ یہ لفظ خطیب کی جمع ہے۔

خطا - بکسر اول گناہ و قصور۔

خطا - بفتح اول گناہ کرنا مقابل صواب کے اور گناہ کسی سے بغیر ارادہ کے سرزد ہوا اور نام ایک شہر کا و گستان اوچین کے درمیان سعدی - گندار مارا زہ خطا خطا درگزار و صوابم نہا۔

خطایا - بہت سے گناہ اور خطائیں جی خلیہ کی جگہ سے خاک کرنے کا کہنا خطوط بفتحین جمع خطب کی بفتح اول یعنی کار بزرگ کے ہیں۔

خطب - بکسر اول وہ کلمہ جو مخاطب نکاح کے وقت کہے اور وہ کلمہ جس سے نزاع فریقین کی رفع ہو جائے۔

خطاب - بکسر اول کسی کے ساتھ رد برد گفتگو کرنا و نام و لقب میں مع ہو - میرزا جلال اسپر کج کلان قبلہ عالم خطا بخش مادہ اندہ ہرگز بینی رنگہ کردہ تسخیر آئینہ۔

خطیب - خطبہ پڑھنے والا محمد باری و نعمت مودا علیہ السلام خطیب خلیف - وہ کلمہ جو مخاطب نکاح کے وقت کہے۔

خطوات - جمع خطوہ جسکے معنی قدم کے ہیں۔ خط بفتحین قدر و جاہ و عظمت بزرگی و بھی آفت و ڈھار و تہذیب و فہم و فکر و بزم ہندی - بودیشگر قدس و دنیا و رونا و زنا و کفر و کال و خط

خطیر - بزرگ و عظیم و مہیا - ہندی - بہت لذات پاک آن رہ قدیر

لاخریک ولی مثال و کلمہ خطیر و بیک بدانہ جہان صاف و مع فویش

ہر صغیر و کبیر تاجداران رائے محتاج نان و ملی سرو پارا کندہ دل سرور و تنگدستان

را بلطف پیشمار و گنج وافر بخشد و مال و خیر۔

خطاط - خوش نویس کا تب لکھنے والا - سیفی خطاط من و عشوہ

بسیار میکند - گوئی ہمیشہ مشق و عین کار میکند۔

خطف - چمکنا بجلی کا اس قدر کہ اسکی روشنی سے نظر خرو ہو جائے۔

خطاف - ابابیل جو مشہور چڑیا ہے۔

خطام بکسر اول اونٹ کی ہمار۔

خطہ - مقرر کیا ہوا احاطہ جسکے حدود قائم کیے گئے ہوں۔

خطیہ - گناہ و تفسیر خطا بھول چک۔

خطبہ بکسر اول نکاح کے لیے درخواست کرنا۔

خطبہ - بضم اول حمد باری و نعمت نبی و وعظ و نصیحت کا مضمون۔

خطفہ - ایک بار چمکنا بجلی کا ایسی روشنی کے ساتھ کہ لڑکھو کر دیتے

خطوہ - فاصلہ ایک قدم کا جو رفتار کے وقت ہو۔

خطرایہ - درویشوں کا فرقہ۔

خطی - بردیائی کے اقسام سے ایک قسم کا کپڑا ہے جو خطا دار ہوتا ہے۔

خطمی - مشہور بھول ہے جسکو خبر و کتبہ ہیں۔

### خا کے بافائے

خفا - پوشیدگی اور پردہ داری۔

خفا یا پوشیدگیان اور پردہ داریان۔

خفیا - کا بوس کی بیاری یعنی زندہ من ڈر جانا اور ڈر اٹھنا۔

خفت - خفیف ہونا کم وزن ہونا معزت ہونا - محسن یا شیراز طرف

بہمہای فلک در تعجب و کامے بکس نہاد کہ خفت لید ہے۔

خج و خضر - نیما کی کا بوس کی اور خزل چنگی اور بھیل جانا اور کچے پوکے

خخرج - خر و جسکو عربی میں بقلہ - اجمعا کہتے ہیں۔

خفنج - ناز و غمزہ و عیش و طرب۔

خضر - بفتحین شرم و حیا و نگہبانی۔

خفیر - خرمناک و فرادس و نگہبان۔

خفاش - شہر چمکا ڈر جرات کو اڑتا ہے۔

خفص - نیچے ڈالنا اور دبالینا اور گالینا کیسکو۔

خت - بضم اول موزہ یا فون میں بچنے کا۔

خف - بفتح اول سوختہ جہان کا اور جلاسنے کی گڑھی

خفات - موزہ سینے والا اور بیچنے والا -

خفوق - زبون اور برا اور بد خو و بے عزت و بے آبرو -

خفوقی - زشت و بد شرمندہ و نادام -

خفیش - ہوا کے چلنے کی آواز اور پانی کے بہاؤ کی آواز -

خفیاق - ترکون میں سے ایک جنگلی قوم ہے -

خفتک - بیماری کا بوس کی -

خفقان - بحکات و نغمات نام ایک بیماری کا لینے پینا اور دل کا دھڑکنا -

خفقان - چلتے سپاہیوں کے پہننے کا - نظامی - بدیدہ خفقان زدہ

پارہ کرد + عمل میں کہ بولا و باخارہ کرد -

خفاجہ - عرب میں ایک قبیلہ بنی عامر کی شاخ ہے -

خفجہ - میل ہانگنے کی لکڑی جسے سر پر لٹکا کر لوہا نصب ہوتا ہے -

خفینہ - پوشیدہ مقابل ظاہر کے -

خفہ - بند ہونا گلے کا اور جسکا گلہ بند کیا جاوے - سلاطین - انامید

خفہ اردو و خرم شجر صفت + شعل لالہ رنگت خفیا در کشمیر -

خفگی - گلا گھونٹا جانا دم بند ہونا -

### حاکے بالام

خلفا - خلیفہ کی جمع ہے بہت سے خلیفے یعنی جانشین قائم مقام -

خلو بسا - وقف چیز جو ہر ایک شخص کے استعمال میں آئے اور آدمی جسکو

دیوانگی و بالخیلیا کی بیماری ہووے شرم و بچا و بیباک یغت پہلوی ہے -

خلا - خالی ہونا اور خالی مقام -

خلا ب - کچھ اور وہ مغاک جس میں گندہ پانی ہو اور زمین چونناک ہو -

خلافت - نائب ہونا قائم مقام ہونا خلیفہ ہونا - نعتیہ محمد کو خدائے

مرتبه بخشا خلافت کا - اماموں میں غایت کرد یا رتبہ امامت کا -

خلت - دوستی محبت و پیار -

خلاقت - کہنہ ہونا پڑانا ہونا -

خلاعت - بکسر اول بیماری سے غم کھانا -

خلاعت بفتح اول ان پاک حکم سے باہر ہونا عاق ہونے سامان پر ہونا

خلقت - پیدائش آفرینش -

خلعت پہنے ہونے سے آثار کر کر کے بکسر ہونا بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول

خطا اور وہ کتب جو بادشاہ کسی صاحب لازم کو غایت کرین اور دستار

و جاسد کر بندتین کی ہون سے کم ہون اور تحسین استاد خوشنویس کی اپنے

شاگرد کو نسبت اس حرکت کے و شاگرد نے باقاعدہ لکھا ہوا و بعد پند صلیح

کے وقت پر خط کھینچ دیا ہو - مید حسین خالص نیستا بردینا کہ بالا

چشت کردہ جا + عین خوبی دیدہ است استاد خلعت دادہ است -

خلوت بفتح اول خالی ہونا اور جگہ خالی جس میں کسی غیر کا دخل نہ ہو - حمد و تلو

مید ہی ای صانع اگر ہر صنعت + تو خا ہر مینوی ای کا تب قدر خط ہر ش

تراخواند ترا داند ترا خواہ ترا جوید + ترا سجدہ کند ہر بندہ بر خاک عبودیت +

کئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + توئی ناظر ہر خلوت توئی حاضر ہر خلوت

خلیج - وہ نہر یا شاخ جو دریا سے نکالی گئی ہو - جلالہ سے طہا طہا

جاجی محمد جان قدسی کی تعریف میں - سخن رآب در جوار سطورش

خلیج ہفت دریا از بحرش -

خلیج - نام ایک قوم جنگلی کاترکستان میں -

خلیج - ہر ایک چیز ابلق اور دورنگ اور وہ کبوتر جو سب سیاہ ہو

اور عقوٹے پر اس کے سفید ہوں -

خلع روح - اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کرنا اور یہ طریق

ہندو و جیون کا ہے جو قیچہ انکی ریاضت شاذ کا ہے -

خلع - بروزن فرخ نام ایک شہر کاترکستان میں -

خلد - بہشت امد وہ جگہ جہاں ہمیشہ رہنا ہو اور فارسی میں نام ایک

جانور کا جسکو مویشی کو کہتے ہیں ہمیشہ زمین کے اندر رہتا ہے درختوں کی

جڑ میں کھاتا ہے اگر اسکو سورخ سے نکلنا چاہیں تو پیاز سے سورخ کے

آگے رکھ دیتے ہیں فی الغد نکل آتا ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہے -

خلود - ہمیشہ و ہمیشگی -

خلار - شیراز کی نواح میں ایک قصبہ ہے -

خلر - کرمان میں - ایک قسم کا غلہ پیدا ہوتا ہے جسکو لوگ کھاتے ہیں

کر سنہ بھی کہتے ہیں گائے بھینس کے کھانے سے دودھ زیادہ دیتی ہیں

خلیش - سیلو و سیدھے ہوئے بال و روہ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوتی

ہوں جیسے رنج و ماش جسکو کچڑی کہتے ہیں ورد و باتین سیو آپس میں ملے ہوئے

خلاش - کچھ جو بسبب باتیں غم کے راستوں میں ہو جائے -

خلش بفتح اول و کلام چھوٹا کسی لوک یا چیز کا بدن میں اور نرم کرنا صحت

و عدوت کرنا - نور الدین ظہوری - جوئے خون از رنگ گردن بزخوش

آید + خلش نمزہ ہند و لیسرے در کارست -

خلایش - بے باے موصدہ گیلانی زبان میں نوکر جا کر خدمتگار -

خلا کوش - شور غوغا و آشوب و فتنہ -

خلاص بکسر اول خالص بگزیدہ و صدق و محبت ہے و زنگار یعنی شاد کی کھال

خلاص - چھوٹا ہائی پانا - ہندی - چون برآمدہ پانہ پانہ زین مند پانا

چون شودرن بتلا سے آفت از زندان خلاص -

خلال - بکسر اول ہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو دوستی و محبت اور دوست اور خصائین اور دشمنین و جو ب دلمان و حسن و کام و حسن دانت صفا کیے جائیں۔

خلیل - دوست صادق و لقب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نظامی گہاری نیلے زیت خاد + کنی آشنائی و بیگانہ۔

خلخال - ایک زیور کا نام ہے جو عورتین پاؤں میں پہنتی ہیں پانچن بھی اسکو کہتے ہیں اور نام ایک شہر کا ہے آذربایجان میں۔ نظامی نیمہ غیرین خال و خلخال پوش + سر زلف پوشیدہ بالاسے گوش۔

خل - بکسر اول و تشدید لام یار دوست پیارا۔

خل - بفتح اول و تشدید سرکہ جو مشہور چیز ہے۔

خلل - رخنہ و تباہی و خرابی۔ ابو طالب کلیم صد خلل در رحمت

تہائیم افراد گزرا آشنایان گرد باد سے در بیان دیدہ ام۔

خلم - فارسی میں بکسر اول غلیظ پانی جو ناک سے نکلے اور عربی میں یاد دہ

خلجان - تہ دو فکر و اندیشہ بردن و دشمنان۔

خلاشان - حاسدان و دشمنان۔

خلقان - برانا و کہنہ اور پرانا کپڑا۔

خلان - جمع خلیل بہت سے دوست۔

خلخان - نام ایک گھانسی ہے جس سے سہی بنائی جاتی ہے۔

خلو - خالی ہونا اور خلوت کرنا۔

خلاشہ - خس و خاشاک کوڑا۔

خلہ - وہ سبج جسکا سبز ہوا اور ہر چیز کو کدما ورنام ایک بیماری کا جس

بیار کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص اس کے بدن میں چھو رہا ہے۔

خلطہ - شراکت کرنا فریک و حصہ دار ہونا۔

خلابہ - فریقہ کرنا۔

خلیفہ - نائب و قائم مقام قال اللہ تعالیٰ جاعل فی الارض خلیفہ۔

خلال ماندہ - سرشتہ میدہ جسکو ہند میں سوبان کہتے ہیں اور شیر و شکر

کے ساتھ کھاتے ہیں صلی میں بلطف سیمیا ہی لینے چاندی کے تار۔

خلاصی - یہ لفظ اگرچہ غلط ہے مگر فارسی میں مستعمل ہے و ملی یہی

رضی بخلاصیم نشد مرگ + مریم والے نیاز مندیم۔

خاسے با میسم

خیمب بٹرا مشاخراب و غیرہ کا۔

خمو و عرد ہونا اور بیہوش ہونا اور آرام پکڑنا۔

خمار - بکسر اول اور دھنی عورتوں کے پہننے کی۔

خلوص - خالص ہونا پاک ہونا اور دوستی و محبت جو آپس میں ہوا اور وہ جو کسی چیز کی تہ میں بیٹھ جائے

خلط - بکسر اول ہر چہ کی ہوئی اور غیر طور ایک خلط چار خلطہ سے لینے صفر سو اربعہ

خلط - آپس میں مل جانا۔

خلیطہ - شریک و انبار و سہم کسی حقوق میں اور آمیزش کرنے والا۔

خلع - بفتح اول اپنی جگہ سے نکلنا اور مل جانا کسی جگہ کا جوڑے اتارنا کرنا

اور موزہ کا اور طلاق لینا عورت کا اپنے شوہر سے بعد چھوڑ دینے حق ہے

خلایع بکسر اول بہت سی خلعتیں جمع خلعت۔

خلف - بفتح اول پس لینے پیچھے اور فرزند بد اطوار و بد کردار۔

خلف - پیچھے سے آنے والا اور فرزند نیک و صالح یہ لفظ بفتحین ہے

خلف - بفتح اول خلوات و عہدہ کرنا۔

خلف - بکسر اول چار یا یہ یا انسان کے پستان جبر خٹکنا و آدمی کو نیلانا۔

خلف بفتح اول و کثرت شتر مادہ آستن لینے حاملہ دہنی۔ علی خراسانی

مطلد الاصل رحمت ارشادیت + ہج ناکر خلعت راجحت ہستادیت

خلوف - سازگاری و دشمنی و بد و بدلت اور بر ظلت ہونا ایک دوسرے کی

مخالفت کرنا۔ سعدی - جو دشمن دشمن اندہ خلان - تو بگذاشتیہ کرد و خلان

خلابن - جمع خلیفہ کی بہت سے خلیفے۔

خلوق - بفتح اول و ضم ثانی خوشبو۔

خلایق - بکسر اول ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے۔

خلایق - بفتحین لائق اور الجھا حصہ خوبی سے۔

خلایق - بیدار کرنے والا نام صفائی حضرت باری عز و جہ بیت۔

گزار عمر ہندب خوبی و اطلاق + کہ بر تو نیز کند لطف حضرت خلایق۔

خلق - بفتح اول و سکون ثانی بیدار کرنا اور بیدار کیا ہوا اور بیدار کیے ہو

اور اندازہ کرنا۔

خلق - بفتح اول و بفتحین نو سے و عادت و مروت و طرز و طریق و طبیعت

شعر در بیان خلق با خلق نگو + کن گزارہ جنہ ازای حق شناس

خلق - بفتحین برانا ہونا کپڑے کا اور پرانا کپڑا۔

خلیق - صاحب خلق نیک و عادت نیک۔

کار در جہان شب و روز + کہ کویت ہمہ خلق جہان ادیب و خلیق۔

خلایق - زمانہ کے لوگ مخلوق خدا۔

خلشک - یا جامہ کا یا کچھ اور گم + زہ جو اوپر سے رنگین کیا ہوا اور

اس طرح کے کوزہ شہر خلج بیر۔

خلنگ - ہر چیز جو باطن



اور نام ایک دو اکا جکو ٹیوڈ بھی کہتے ہیں اور نام ایک سوہکا جو خانی مشہور  
خمدان سکھارون کا پڑاؤ اور شرابخانہ۔  
خمینان - تندریش جو ہوا کے ساتھ ہونہندی میں جکو بوجھار کہتے  
خمین - عربی میں پیاس کا عدد۔  
خمیارہ - انگڑائی جو ایک حرکت جسمانی ہے۔  
خمخانہ - شراب خانہ۔  
خمسہ - پانچ مصرعہ کی نظم۔  
خمیرمایہ - ٹھوڑا سا خمیر جس سے بہت سا خمیر بنالین۔  
خمیرہ - لضم اول بور یا جو مشہور چیز ہے۔  
خمیرہ - مخفف خمیرہ۔  
خمچہ - چھوٹا ٹکا جسمین شراب ہو۔ ملاطفر شراب کی تعریف میں  
گل خمچہ اش نزدطرح جام + بعقل خمیر برآوردہ خام + بود خمچہ قسمی نظم  
لیک خورد + توانش بہ بزم بزرگانہ برد۔  
خم غلیسی حضرت علیؑ کی کاظم جس سے وہ ہر ایک نگ کا کڑنگ دیتے تھے  
خماسی - وہ لفظ جسمین پانچ حرف ہوں۔

### خا کے ماقول

خافسا - لضم اول وفتح فک وہ کرم جو گو برین پیدا ہوتا ہے عربی میں  
اسکو جیل اور ہندی میں گبرونڈا کہتے ہیں۔  
خاشا و خنشی - وہ شخص جسکو مرد اور عورت کی دونوں علاجین حاصل ہوں  
خایا - بروزن دینا سرد و نغمہ دراگ۔  
خنکا - خوش ہے یہ لفظ خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔  
خنکا - موٹا ہٹا کتا بے حیا بے شرم۔  
خاشا - فرخندہ و مبارک و میمون۔  
خب - طاق و صفہ و ایوان اور خم لینے ٹکا شراب وغیرہ کا۔  
خنج - حاصل و نفع و سود اور آواز جو جلع کے وقت سنی جائے۔  
خنک سیاہ رنگ تخم جو آنکھوں کی دو اینٹھل میں ہندی میں جاکو کہتے ہیں۔  
خنیار - مطرب و قوال راگ گانے والا۔  
خنزیر - خوک جسکو ہندی میں سور کہتے ہیں مشہور جانور ہے۔  
خنجر - نیزہ و شان اور وہ بدبو جو حیرت جلانے سے بھیلی ہے یا گوشت  
کے بھوننے کے وقت اور ہر چیز جسکی بو تند و تیز ہو۔  
خنسار - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکا گوشت کھاتے ہیں۔  
خنسار - شورہ جس سے باروت بناتے ہیں۔  
خنور - کاسہ و کورہ و خم و سبوغہ ضروری برتن گھر کے۔

خمار - لفتح اول و تشدید میم شراب بنانے والا اور سجنے والا۔ میسرزا  
صائب - توبر یا میسند خرابانی + لب میگون چشم خمارش۔  
خمار - لضم اول و فتح ثانی مستی جو شراب پینے سے ہوا اور بعد اتر جانے  
مستی کے بقیہ اسکا داغ میں سجائے اور وہ شخص جو مخمور ہو۔ اسیری  
لاہجی - گزشتہ سست بودم کہ خمار + گزشتہ مشکبوشن بقرار۔  
خمر شراب جسکا بنا شرعاً حرام ہے۔  
خمیس - روز بخشنہ یعنی ویرا جسکو تمام جمہرات کہتے ہیں اور  
فوج و پانچ حصہ میں منقسم ہو مقدمہ - قلب - میمنہ - میسرہ - ساقہ۔  
خمس - پانچواں حصہ۔  
خمس - پانچ جو مشہور عدد ہے۔  
خماش - وہ چیز جو کارآمد ہو جیسے کہ درزی کی دوکان کے نزدیک سے  
ملکیت کپڑے کے اور لوہے کی سیل۔  
خموش - چپ اور فرمانبردار۔  
خمت - ایک قسم راک کی درخت کی جسکو ہندی زبان میں پیلو کہتے ہیں  
خمع - گرگ لینے بھیر یا جو مشہور درندہ جانور ہے۔  
خک - وہ دائرہ جوبی یا آٹنی یا برنجی حیرت جاکر نقارہ و دشنہ بناتے ہیں  
خمول - گناہ ہونابے نام و نشان ہونا۔  
خمل - خالص جسمین و سر جی پسند کی آمیزش ہو۔  
خم و خم - ناز و ادا جو معشوق سے خرام کیوقت وقوع میں آئے۔  
خم - ٹکا جسمین شراب یا اور کوئی چیز کھی جائے و کوس نقارہ لفظ  
تشدید میم بھی لایا جاتا ہے۔ اسیری لاہجی - از کف ساقی جو نوشیدم  
شراب آتشین + سست و لا یعقل برآوردم جو خم بادہ خوش۔  
خم - جھکاؤ ہر چیز کا اور جھکا ہوا یہ لفظ تشدید میم بھی نظم میں لایا جاتا ہے  
فردوسی سپہ بہلون بود یا شاہ جم + تخم اندرون شاد و کترم ہسم  
کمال سبیل - آتش خاطر درآوردہ + گردن بادہ را تخم کند۔  
خم - بکسر اول ژندی زبان میں ہے طبیعت اور خم اور یکم چکر جو خم سے نکلتا  
خم - ایک کھانسی کا نام ہے جسکو اوٹ رنجیت کھاتا ہے اور موٹا ہوتا ہے۔  
خماہن - لضم اول بروزن کسادن ایک قسم کا پتھر تیرہ و کبود رنگ ٹکا  
لسری ہوتا ہے اسکی نیکنے اور تھرے بنائے جلتے ہیں عربی میں اسکو  
صندل حدادی بولتے ہیں۔ معانی بلخی - زایوان آبگینہ شامی  
برون خرام + کت بر سرست نزالہ خماہن گزاسمان۔  
خمان - کمان جس سے چرچایا جاتا ہے پہلے سبب خمد ہونے کے اسکو  
خمان کہتے تھے پھر حرف خا مبدل کاف ہو گیا اور کمان مشہور ہوا

خنیور - مزاج زراعت کرنے والا۔

خنصر - لمبھ کی چھینٹی انگلی۔

خندگار - خنقا خداوندگار صاحب مالک بادشاہ عالم۔

خنازیر - جمع خنزیر کی اور نام ایک بیماری کا جو گلے میں ہوتی ہے۔

خنجر مشہور ہتھیار ہے جسکو دھند بھی کہتے ہیں جمال الدین سلطان

نیت ممکن کہ اس از خط تو در دام سر گر نہنم جو قلم خنجر بران بر سر۔

خنجری نوار - خنجری بجا ہوا اور خنجری نام ایک ساز کا ہے۔

خنجر پس - خندروس - پرانی شراب اور پرانی گھون اور

رومی گھون اور رومی جو وغیرہ۔

خنس - بہاڑی گائے۔

خناس - شیطان جو دل میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

خناس - جمع خنسا بہت سے گوبر کے کرم۔

خنوس - کسی چیز کے پیچھے چھپ جانا۔

خندق - سرب کندی یعنی زمین کھود دی ہوئی اور کھائیں جو حصار

کے گرد کھودی ہوئی ہوتی ہے۔ احمد الدین الوری حصار کردہ پیر

آبگینہ گون طارم + بگردی زود از بحر بیکران خندق۔

خفق - گلا دبا سانس بند کرنا خفہ کرنا۔

خفاق - ایک گلے کی بیماری کا نام ہے۔

خفاوق - جمع خندق کی۔

خنک - سفید ہر چیز خصوصاً سفید گھوڑا جو سیاہی اور سبزی پر نکل ہو

اسکو خنک سبزہ اور اگر صرٹ سفید ہو خنک فقرہ کہتے ہیں۔

خنک و خنک - باختلاف حرکات مرد اور خنک - صاحب میں

نہ ان دیسے پر شورم کو فاقو شتم کنند۔ بالبقا خنک لے مرد از خشم کنند۔

خنک - گلے کی بیماری کا نام ہے جس کو گلو کہتے ہیں اور خنک و خنک

خنک بخشان میں ایک نوبہ اور فقر کا خرقہ اور کدڑی اور تالی بجانا۔

خنک - ایک تم ہو جسکو عربی میں جتہ کہتے ہیں و نفم دل و منہ جو

مشہور چیز ہے و نفم اول سیاہ دانہ و خار خنک۔

خنک و لوک - نکا آدمی کا کارہ آدمی جو کچھ کام نہ کر سکے۔

خنکال - نرندی زبان میں سورج اور لٹا تیر کا۔

خنکل - ایک قسم کا ہتھیار ہے۔

خنم - ایک بیماری کا نام ہے جو گلے اور گھوڑے اور شتر کو ہوتی ہے

خن - خنقا خانہ یعنی گھر۔

خندان - ہنستا ہوا اور شگفتہ۔

خندستان - ہنسی کا موقع اور مقام وہاں اور لب معشوق کے۔

خندستان مبارک و مستند ہماون خندان کے معنی بھی پہلوی میں ہی ہیں

خنکو - وہ گھاس جس پر بچھین گرتی ہے۔

خنوسہ بر بان بھوڑ بڑ سلیقہ احمق۔

خندہ - مقابل گرہ بند شگفتہ ہونا۔ میرزا صاحب - لہاشقان

سید و خندہ بے دردی است + ذرا کہ صبح بنا گوش شام میگردد۔

خنیدہ - پسندیدہ و مطبوع خاطر۔

خنبرہ - چھوٹا کوزہ جس کا منہ تنگ ہو اور چھوٹا خم یعنی شکا۔

خنبنہ - نیل گردن لمبا خم اور وہ چھیرا اور شی خنبرہ انگور کی سیل چڑھتے ہیں

خنجری - نام ایک ساز کا ہے۔

خنک مگسی - وہ سفید گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خل ہوں۔

خنشی - یونانی زبان میں سرش کو کہتے ہیں جس سے لکڑی وغیرہ پودے کرتے

ہیں اور عربی میں وہ شخص جو عورت و مرد کی دونوں علاقہ میں رکھتا ہو۔

خنیر علی - جنگلی کاسنی۔

### حاکے باواو

خوشا - بہت خوش نہایت خوش ہے۔ خوش از زندگانی کہ صبح و سہ

بود بندہ مشغول باد خدا۔

خوانا مقابل ناخوانے پڑھا ہوا اور خط خوش جو فوراً پڑھا جائے محسن تاثیر

از خط رویش سواد ویدہ روشن شد + معافی ہر جہد خوانا تر نباشد ازین

خونہما - وہ دیت جو خون کے عوض میں مقتول کے وارثوں کو دی جائے

یعنی معاوضہ مقتول کے خون کا۔ شانی تکلو - دہند جاسے بہ پہلوے

خود و دانش + بروز حشر شبہ کی کو فہنہا دارد۔

خود ستا - جو اپنی تعریف آپ کرے۔ ناصر علی - خود ستا ہے

میرزا اہل کمال + آب لب بست از صدا چون گوہر مکرانہ شد۔

خولیا - ایسی چیز جس پر کوئی متعجب نہ ہو سکے مگر اصل مالکیت حاصل نہ ہو۔

خوشاب - ایک قصبہ خجابت میں ہے۔

خواب - نیند اور جو حالت نیند میں نظر آئے میرزا صاحب عکس

دہن گل شبنم از صحرای + زگر خواب بشود دست در و تو ہم بر نیز۔

خوست - کوٹا ہوا اور ملا ہوا اور نام ایک جرمہ کا۔

خوشت - برہنہ مادر زاد۔

خواست - سوال کرنا مانگنا۔

خواج - لٹنے والا بھیر ویش زج کے بڑے بڑے سنگ ہوتے ہیں

اور خود جنگ میں سر پہنچتے ہیں و گوند سب جو گلے پر باندھے ہیں اور

اشیر الدین - خوان سارا جل ہی کند رست + بر خوانچہ تیغ کا سہ سر -  
خوش گر - کھانا پکانے والا باورچی - فردوسی - زہر گوشت از مرغ  
وازا چار بابے + نور شکر بیاورد بیک بجائے -

خوگار و خوگر و خوگیر - عادت پذیر جس کام کرنے کے لیے عادت ہو -  
ہند میں خوگیر ہندوین کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے پر ڈالتے ہیں - حافظ  
جشم حافظ کہ بیدار تو خوگر شدہ بود + ناز پرورد وصال مست مکن آزارش -  
خور - عربی میں سستی و کاہلی -

خور - فارسی میں بوا و معدولہ خوراک و طعام اور صوبہ اور نام بیاورین  
دن کا ہر ایک شمسی مہینے سے - سعدی - محمد از کوہ یک دزد سرچوہ  
کمان قلبان طلقہ بر در نزد + ذوقی - کجا شایان بود ذوقی کہ لسان  
گذارد عمر در فکر خور و خواب -

خواستار و خواستگار - خواہشمند سوالی مانگنے والا -  
خوشگوار و خوشگواران - جو کھانے کی چیز مطبوعہ طبع و مضمون ہو -  
میر خسرو - بدین خوبی زلال خوشگواران + چہ میریزی بہر خاکی جو یاران -  
خوایگر باورچی کھانا پکانے والا سورولیس والہ ہروی - میکند  
خورشید را کاسہ بر تاسیرود + در فضاے مطبخ رہ خوایگرے -

خوندگار و مخفف خداوندگار صاحب و مالک -  
خوار - بکڑی کی چھری جو ہاتھ میں کھی جائے اور پل وغیرہ کو اسے کہیں  
خود بسوز - نام ایک آتشخانہ کا جو آذربایجان میں آتش پرستوں کا عبادت گاہ  
تھا خود سوز اور خوردی سوز بھی لگنا تھا اسلام کے وقت ہمسار ہوا  
خور - پہلی زبان میں نیشکر لینے لانا اور نام ایک لایا کا دار الحکومت شہر خوار  
خویز - شب پرہ جو شہر پرندہ ہو -

خواس - خوف و ترس و ہراس -  
خوش - شاد و خرم مقابل غمناک کے - سعدی - میان و غم زادہ  
وصلت قرار + دو خورشید پیا و ہمت نژاد -

خویش - ششدر اور ہم جدی ہم قوم اور آپ لینے بذات خود - علامہ تفسیر -  
من نامہ از باد صبا پیش میرم قاصدا اگر ہم نرسد خویش میرم - میرزا صاحب  
ہنوز ماہ مرا نیست ملحقے قنات + کہ بارہ دل خویش ست ماہ بارہ سن -  
خواجہ تاش و خواجہ تاشان - ایک صاحب کے دو نوکر یا دو علام  
ہوں تو آپس میں خواجہ تاش ہیں - جمال الدین سلیمان - باعلامان  
درت قبال و شادی خواجہ تاش + خواجہ تاشان قدیمی بندہ این خاندان  
خواہش و خواہشگری - التجار و زوہابہ جو انسان کے دل میں ہو -  
لطامی - بخوارش نمودن زبان پر کشادہ پس از آفرین شاہ را کرد یاد -

نام ایک سرخ رنگ بھول کا اور تاج سرخ جو خروس کے سر پر ہوتا ہے  
فوخ - بہر دو خاسے بچہ شفا لینے آڑو جو شہر سیوہ ہے -

خورداد - نام ایک مہینے شمسی کا ہند میں تقریباً ساڑھ کا مہینا  
اور نام چھٹے روز ہر ایک شمسی مہینے کا -  
خویشاوند - خویش اقربا رشتہ دار -

خورد - لائق اور قصہ بزرگ لینے چھوٹا اور صبیغہ ماضی خوردن -  
خوشید - خشک ہوا سوکھ گیا - سعدی - بخوشید ہر چشمہاے  
قدیم + نماند آب جز آب چشمہم -

خوشنود - خوش و خوشحال و فارغ بال - مؤلف - غم نہا خورد  
اسے مرد دیندار + کہ باشی خرم و خوشحال خوشنود -  
خوسرند - خوش و خوشحال و فارغ بال - مؤلف - اگر در بندگی  
پابند باشی + ہمیشہ خوشدل و خوسرند باشی -

خود - بضم اول ووا وغیرہ لفظ بذات خود یعنی آب شعراے متقدمین  
نے خلسے خود کو مفتوح بھی پڑھا ہوا اور بد کے ساتھ قافیہ کیا ہے چنانچہ  
سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں - سعدی - پس پردہ بین ملکھاے  
بد + همان پردہ پوشد بالائے خود -

خود بوا و معرق برون و دو خود بواے کی ٹولی جو سپاہی جنگ کے موقع پر بر کھڑا  
خورشید - یہ لفظ صحیح بغیر واؤ کے ہر جہلے بھی تحریر ہو چکا ہے مگر جو کہ  
اکثر استادان متقدمین نے اسکو واؤ کے ساتھ بھی لکھا ہے جو جمع صاحب  
بہار غم وغیرہ مگر تحریر اسکی عمل میں آئی عربی میں اسکو خمس فارسی  
میں آف و آفتا سعدی میں سورج کہتے ہیں لطامی - جو باقوت  
خورشید را دزد برد + باقوت جستن جهان پے فشر + بدزدی کر  
مہتاب را + کہ برد آبخان کو ہر تاب را -

خوید و خید و خید و خید یعنی بختہ نہوا ہوا اور لائق جرائی مولشی کے ہو -  
سعدی - ہر کہ مزروع خود خورد بہ خوید + وقت خرفش خوشہ بایجاد  
خوشامد - ملق و چایوسی و نرم زبانی - ملا شریف - تعظیم بامرتبہ  
کردہ است یار - کہ مدعی ہزار خوشامد شنیدہ ایم -

خوار - عربی میں گائے کی آواز اور فارسی میں بوا و معدولہ ذیل خوار  
و کم عورت و حقیر و ناچیز اور نام ایک ناک کا عراق میں جکی زمین ہوتا  
تھا و کم زراعت ہے - لطامی - کینرے باین چہرہ ہم خوارست +  
کرد خور بد کے کشش یا نیست - فردوسی - تو زیگو با خوار مایہ  
سپاہ + و چون توانی شدن کینہ خواہ -

خوان سار - خوان سالار - خوان سالان طباطبائی خاندان کا مہتمم

خول - بغم اول سپید قیصر جو مشہور پرندہ ہے بغم جیل کو کہتے ہیں۔  
خول - بختین پہلوی میں لاغر مقابل فرہ کے اور عربی میں فوج و لشکر  
و خدر متکبر اور حشمت و دولت۔

خوال - چراغ کا دودھ جس سے مرکب یعنی لکھنے کی سیاہی بننے پر لکھنا ہر ایک قسم کا  
خول بظہر مقابل بدم سے کہ اندام ایک جانور کا جس کے آٹھ پاؤں ہوتے ہیں جو قیصر  
خوام - جمع خانہ کی۔

خورم - خوش، خوشحال و بے غم یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہے۔

خوارزم - نام ایک ولایت کا۔

خو خدا سن - ساس لینے زوجہ کی مان۔

خوان - خواجہ کھاناؤں کا جسمین طرح طرح کے کھانے رکھے ہوں عسوی  
جنان ہن خوان کرم گستردہ کہ سیرخ رقان روزی خورد۔

خوامین - جمع خان کی جو ترکی لفظ ہے بہت سے امیر و سردار۔

خواقین - جمع خاقان بہت سے بادشاہ۔

خواتین - جمع خاتون بہت سی بیبیاں امراء کے گھر کی عورتیں قطعہ  
درین عالم براسے چند روزانہ + خواتین و خوانین خواتین + دنیا دار  
در دنیا ماند + دلا مذہب نہ دہندار و بے درن۔

خوجیون - سلیک شیطان کا نام ہے کہ عورت کے دین خواہش طبع کی پیکار ہے  
خوزستان - سرے سمجھ فارس میں ایک ملک کا نام ہے۔

خولیان - پان کی طرح کوندی میں کلچن کتے میں دو میں کشتل ہے۔  
خوران - جھنجان میں ایک محلہ ہے جس میں ایک ہزار گھر ہے۔

خون - لہو مشہور لفظ ہے۔ صائب - گروہ عشق خون عقل اور عجز  
نیست + داغ نامردی ست خون صید لاغر تیغ را۔

خوین - سرخ رنگ اور زخمی مانند خوین جگر و خوین دل و خوین کفن وغیرہ  
ملا طغرا - جو خوین شود دست گلچین زخار + ز خون برگما سر زد عجز دار۔

خو - بغم اول عادت جو کسی کی طبیعت میں ہو۔ سعدی - خوی بد طبیعت  
کشت + زور و جز بوقت مرگ اددست۔

خو - یفتح اول وہ خود و گھاس جو کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اور وہ لکڑی پر  
کا کر کے میں اور کاٹنا اور دور کرنا اور ہاتھ کی متبیلی اور عشق بچان کے بھول  
خاو - خواب لینے نیند۔

خوللو - راہ باجھائی جو ایک ہے اور اہل اسکو بلندی یا روئیں استعمال کرتے ہیں۔  
خوبہ - کج و نادر است لینے پڑھا۔

خواجه - صاحب مالک مرشد یقرب بزرگان میں کا ہے خواجہ خواجگان مشیخہ  
خواجگان نقشبندیہ وغیرہ۔ بیت - ہشتی جامع نیکو شرعی ہو و خواجہ

چو داراشیدان دم دلنواز + بخوابشگری دیدہ را کرد باز۔

خوش باش - خوشنصیب ہمیشہ خوش رہے کسی چیز کا غم نہ کرے فطرت  
خوش باش حافظا کہ یقین کرد و نوش، جاہل باش خوش باش بیدار

خواس - نوکر خدمتگار حاضر باش سفری - گیت خوات نہرہ قول  
و ماس راست زحل + ابدات ابرنسان و خواست آفتاب۔

خوش - کسی چیز میں کھس جانا مستغرق ہونا محو ہونا غور کرنا سوچنا۔  
خوش خط - وہ عشق جس کے خط کا ہنوز آغاز ہوا اور کتابت جس کا خط غور

ہوے خط تازہ بر خوار تو زید + کہ این خط کا بت خوشخط و شست  
خو اطف بہت سے صدے و تین اور بچانے والی چیز ہیں۔

خوف - ڈرنا و ہمت میں آنا محسن تاثیر تاثیر نگریم در تائبہ کس  
خویش + فرزند ایم و خوف نہ یوانہ میکنم۔

خوارق - وہ افعال و خفوت عادت اور لوگوں کے کسی شخص سے  
ظہور میں آئیں لینے کی مت و معجزہ۔

خوارق - بفتح خا و دافو سکون اسے فتح خون سکون کات برن  
شکر لب نام ایک عمارت عالی شان کا ہے جو نعمان بن منذر نے ہلام گور  
کے حکم سے بنائی تھی۔

خود رنگ - ذاتی رنگ اصلی رنگ اور وہ رنگ جس میں مصنوعی رنگ  
کا شمول ہو۔ اوصد الدین انوری - زخم از خون جلا کہ خود رنگ  
اشکم از غم جو لو سے شہوار۔

خودک - غلبان خاطر و دوسا و اضطراب یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہے  
داراب بیگ جو یا۔ در عالم مستی ہم ہرگز نشود راحم + با آنکہ خود

ملت است از من خد کے دارد۔

خوداک کھانے پینے کی چیزیں۔ ملا طغرا - مگر شعلہ بودت ز را  
خوارک + کہ خیزد فغان از لبش سوزناک۔

خویدک - ایک قسم کا خر پڑہ ہے جو نہایت اچھا ہوتا ہے۔ محسن تاثیر  
از خر پڑہ پنجہ بہت مشک + در لغت بود باز خودک۔

خورمک - یہ ایک قسم کے خواب موتی سیاہ اور نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔  
جو بچن کے گلوں میں دفع نظر بد کیلئے باندھ دیتے ہیں۔

خوردک سوہ جانور جو گوہر میں پیدا ہوتا ہے ہندی میں سکوڑا گاسکلی  
خوک جنگلی جانور ہے جسکو عربی میں خنزیر ہندی میں سور کہتے ہیں

فارسی میں گرا بھی اسکو کہتے ہیں۔ سعدی - گرافی بچا ہے  
در افتادہ بود + کہ از بول او شیر نہ مادہ بود۔

خوشک - سیاہ دانہ اور خار خشک جو مشہور کاٹنا ہے۔



معین الدین چشتی گو۔ اور خواجہ سرا جو لفظ مشہور ہے وہ غلام ہوتے ہیں  
 جنگور جو لیت سے بہرہ نہیں ہوتا مادر زاد نام دہوتے ہیں وہ امرائے  
 عظام کے زمانہ محکون میں ہر ایک کام کے انسر ہوتے ہیں ایسے لوگو  
 خواجہ سرا کہا جاتا ہے۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ ازکینہ راش کن  
 کارگذاری دولت + درغلا مش کن خواجہ سرا سے ست سرور۔  
 خواستہ۔ درو مال و اسباب اور ہر ایک چیز مانگی ہوئی طلب کی ہوئی  
 نظامی شے جو نہ سوز پور آراستہ + بچندین دعای سحر خواستہ۔ ولہ  
 گذارندہ کج آراستہ + خواہر چنین دارد از خواستہ۔  
 خواندہ۔ پڑھا ہوا صاحب علم و فضل۔ قاسم مشہدی۔ بخواندہ ہا  
 معلم نام بگنہ ختم + معلم بچہ بخواند ست من زبرد ارم۔  
 خوردہ۔ ریزہ ہر چیز کا اور نکتہ اور عیب اور کھایا ہوا جیسے کھم بخوردہ  
 و سوے آخوردہ وغیرہ۔ شفیع اثر۔ کسی نداد میخانہ راہ ز اہل خشاک  
 خم آخوردہ جو شہ قابل شراب شود۔  
 خوشہ۔ مشہور خطہ ہر چنانچہ خوشہ گندم و خوشہ جو خوشہ انگور وغیرہ میفرم  
 صاحب بزمین شکوہ بود چل بردندی + خوشہ بختن بزرگ میتوان دوست  
 خوشخاد۔ باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ۔ فردوسی۔ خوشخاد بادشاہ  
 چمن + گرفت آن دو بیدار فرخ میان۔  
 خوارہ۔ جو بستی جو انگور کے پل چڑھانے اور پھلانے کیلئے کھیا ہے  
 خواستہ۔ وہ وضعی صورت سبب جو وحش و طیور کے ڈرانے کے لیے  
 کھیتوں پر بناتے ہیں تاکہ جانور اس سے ڈر کر بھاگ جائیں۔  
 خواستہ۔ سما ہی کی دوات جس میں لکھنے کے واسطے سیاہی لکھی جاے  
 خوان یا پیہ۔ دستار خوان مشہور دسترخوان جو کھانا اتارنے  
 سے پہلے بچھا جاتا ہے۔  
 خواجہ۔ کھانے کا طبق جس میں کھانا رکھ کر میہان کے آگے لائیں۔  
 خوبلہ۔ بزرگ طلبہ معہ داد نادان و ابلہ و احمق آدمی۔  
 خوجہ۔ مرغی کے سر کی سرخ کٹنی اور نام ایک سرخ رنگ پھل  
 کا جو بوستان کہتے ہیں۔

خوراہہ محمد بنیدار جگے پاس بسا سالن زنداری کا موجود ہوا جو چوٹی  
 جو بڑی نہر سے کاٹ کر لائی جاے اور وہ باقی جو بیٹھنے کیلئے رکھا ہو۔  
 خورہ۔ گلیوں کا بھرا ہوا تھیلا اور درخت خورہ ہرہ جو کو علی میں سم لکھا  
 کہتے ہیں اور ہندی میں کنیر اور نام ایک ہلاری کا جو کھانا خورہ کہتے ہیں  
 خولہ۔ قندیل جس میں چراغ جلا یا جاے اور خالی جو مقابل برکے ہو۔  
 خورہ۔ خورد و کھانے جو کھیتی میں پیدا ہوا اور ہندی زبان میں اخت

یعنی ہشیرہ جو کہ ہندی میں بہن کہتے ہیں۔

خوئیسہ۔ جھگڑا و تکرار و مباحثہ و مناقشہ۔

خوبہ۔ وہ بانس جس سے کشتی بناتے ہیں۔

خواری۔ خرابی و بے عزتی و زلفان کاری۔ جمال الدین سلمان مکر  
 وجود تم ہر کسے ست + درین دیا ز افوان ہر اکشم خواری۔

خوالی گری و خوالی۔ باد چری گری۔

خووی۔ تکرار و عجب و طرائی۔ مولف۔ ز بندہ بندگی خواہندہ  
 نمی گنجد فودی اندر خوالی۔

خونی ساقل جسے حق کی کوفت کہا ہو صاحب ساغری را بہت  
 می برست مادہ مید + فونی خمیازہ مارا بہت مادہ مید۔

خونے۔ سادات بواہ مجہول اور بے واسطہ و عرف جو بدن پاکانہ  
 جسکندی میں پسینہ کہتے ہیں صاحب۔ صاحب نداد ایہ بصر  
 فارغ ست و غلیکہ باکیدن انگشت نوکندہ نصیری بد خشتی بحر علم

مست بارہند غزال چین + فوی خجالت ازین ہر سوی او جگہ۔  
 خوابانی۔ زرد آلو خشک جس میں مغز بادام رکھ دیتے ہیں۔

خوی۔ بفتح اول و کسر دوم آب دہن لینے تھوک۔  
 خوزی۔ غروب + غور جاگ لکٹا رس میں ہر اور شکر معہ دہان پڑھوتی

خورائی۔ تھوڑا سا کھانا جو ایک آدمی کے لیے ہو۔  
 خوروی۔ جنگلی لالہ کا پھول۔

خوشیوزی۔ بوسہ جو کہ بڑی سن قبلہ کہتے ہیں۔  
 خوشی۔ سدقابل غمی کے مشہور لفظ ہر اور نام ایک مرغ کا۔ قطعہ زکو

جسکے مرزا ہر ایک دن ہکو + پھر یہ دو دن کی زندگی کیا ہے + رنج اور غم  
 ہر اسکا جب انجام + عیش کس بات کا ہوتی کیا ہے۔

خوبی۔ خوبصورتی حسن و جمال و نکو کاری۔ قطعہ ز مولف  
 جاردن کی ہر چاندنی لاریب + تیری خوبی دحسن محبوبی + چھے کر کام

تاکہ دنیا میں + یاد رہاے وہ تیری خوبی۔  
 خویشی۔ رشتہ داری قرابت۔

خاکے یا پا کے ہو تو

خہ۔ خمی۔ فارسی میں یہ کہہ حسین کا ہر واہ واہ شاہش آذین۔  
 اوحد الدین انوری۔ زبے بقاے تو دوران ملک را مغر +

خجہ نقاے تو بوستان عدل را زیور۔  
 خہ۔ واہ واہ شاہشاہ شاہشاہ۔ حکیم زلالی۔ صراحی برفچہ چون

کباب تو قہ + زد و گفتش کہ اسے گلہ ستغراخ۔

خجلہ - کج و ناراست و خمدار -

خاکے پایا سے

خفا - وہ اسب مادہ جسکی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سپید ہو اور نا  
صفت شعری کا جسین ایک کلمہ منقوط اور دوسرا بے نقط ہو -

خیاب - بے بہرہ و نا امید و بے نصیب -

خیز آب - پانی کا بہاؤ اور موج -

خیریت - خیر سے ہونا -

خیرات - خیر کی جمع ہر نیکان - ۵ نکولی کن نکولی کن نکولی

کہ کار صاحب خیرست خیرات -

خیاطت - سلائی کرنا کپڑا سینا -

خصبت - باس و ناہیبہ ی -

خیانت - وغلی و ناراستی دوسرے کے مال میں ناجائز دست اندازی

کرنا مقابلہ مانست کے - میرزا صاحب - راستی بیشہ خود کن کہ خیانت

کردن - درو دیوار بہان راستے میاڑو -

خجج - وہ آہنی اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں بیلچہ و چھاؤڑا وغیرہ -

خیشفونج - خندی یا بنین بنیادہ جسکو ٹلی میں جب القطن ہندی میں لکھتے ہیں

خیار - کبیر لکڑی جو مشہور چیز ہے -

خیر - نیک اور وہ شخص جو نیک ہو اور معنی بھیجے کچھ نہیں محسن نیک -

جو گویش کہ بگیرم دل از تو گوید خبر + خداش خبر دہد آنکہ خیر سیکوید سعدی

خیرے کن سے فلان و غنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماز -

خیر - بفتح اول و تشدید یا کے کسو بہت نیکی کرنے والا -

خیر - بکسر اول بے خرم و بے حیا آدمی اور گردوغبار و تیرگی -

خیار خیر - ایک دوائی کا نام ہے -

خیر - ہزارے سچے پانی کی موج اور کبوتر کی سستی اور بچہ ہر ایک چیز کا

و ہندی و اختلاط اور ارتباط - نور الدین ظہوری سرم بسیدہ ہے -

خیر و آباد + باستان تو نام کہ آسمان خیرست + نظامی - ہمد سار

آہنگ نام خیر + بجز بادہ کا جنگ او بود تیز -

خیاش - ایک قسم کے اتریشی کپڑے کا نام ہے جسکو ہندی میں کھیش

میں مٹا و سادہ ہر ایک قسم کے کھیش ملتان و سندھ میں بٹنے جلتے ہیں

خیلتاش - نوکرون و غلاموں کی جماعت سعدی - جو خوش گفت

یکتا ش باخیلتاش + جو دشمن خراشیدی امین ساش -

خیاط - دوزی کپڑے سینے والا -

خط - سوئی کا رشتہ -

خوق - فوارم میں ایک مقام کا نام ہے -

خیاب - مشکا جسین پانی بھرتے ہیں -

خیارک - ایک قسم کا دل ہے جو بر بعل اور بن ران میں ہوتا ہے -

خیل - بفتح اول سواران و سپاہیان یہ ایک ایسی جمع ہے جسکا واحد نہیں

بعض اسکی جمع خیل کہتے ہیں اہل فاوس مطلق جماعت و گروہ اسکے معنی

کرتے ہیں خواہ جماعہ انسان ہو یا جن و ملائکہ و گھوڑے و اونٹ وغیرہ خواہ

اصفی خیل ملک ابرو شمع رخت شیبہ پروانہ صفت موخہ برقی تجلی ست

خیال - بکسر اول و ہم و گمان جسکو فارسی میں بندر بھی کہتے ہیں -

میر معزی - بہت نیکو ظاہر شہر چون بہت نیکو باطلش + آئینہ

چون راست باشد راست بناید خیال -

خیطل - گرہ یعنی لمبی جو مشہور جانور ہے -

خیول - جمع خیل گھوڑے و سوار و جماعتین -

خیتال - زندگی زبان میں خوشطبعی و مزاج اور ہنسی کی باتیں -

خیل - غلیظ پانی جو ناک سے نکلتا ہے -

خیام - بکسر اول جمع خیمہ بہت سے خیمے -

خیام - بفتح اول و تشدید ثانی خیمہ و زوار نام ایک شاعر کا -

خیم - بکسر اول جمع خیمہ بہت سے تنہا و فارسی میں کان کا میل اور تھوک

اور زخم دل وغیرہ اور آدمی دیوانہ و خود طبیعت جو بد ہو -

خیشوم - ناک اور ناک کی ہڈی خیا شوم اسکی جمع ہے -

خیزران - بید کا درخت جسکو ہندی میں خیت کہتے ہیں - نظامی -

از پشت سمند خیزران دست + زین باز کشاد و بر زمین جست -

خیروان - خنام ایک موضع کا ہے جو ظہور مہدی آخر الزمان علیہ السلام کا

اُس سے ہوگا و مولد خاقانی شاعر کا -

خیابان - باغ کی روشین اور راستی -

خیوشان - خراسان میں ایک شہر ہے -

خیو - آب دہن یعنی تھوک -

خیر و - خطی جو مشہور ہے خیری بھی اسکو کہتے ہیں - ملا طغر - در کتب خیر

درم چون نقش بردوار ماند + گشت آخراذ گل بے خیری خود شمسار -

خیلو - زرد کا پھول جسکو خجازی کہتے ہیں -

خیارہ - وہ چیز جسکے پہلو بہت سے ہوں - سعید شریف - اگر بیکار گندت

فتہ خیال چین + زخیلوار بروید کہد بفضل بہار -

خیر کہ - بکسر اول و سکون ثانی حیران و سرگشتہ و بے حیا و شوم و بدلیہ و بدکار

و تیرہ و تار یک و بے سبب - صاحب - ازان گنم دم مردن نگاہ خیر و بد و تیر

و تیرہ و تار یک و بے سبب - صاحب - ازان گنم دم مردن نگاہ خیر و بد و تیر

کہ نسبت مجملتی از پس نگاہ باز پسین را۔

خمیدہ۔ سر پر وہ تینو جو کپڑے سے بنایا جائے۔ نعتیہ از مؤلف۔  
بار دیگر بر در دیگر زلفت + خمیدہ زدہ کس کہ بر باب رسول۔

خمیدہ۔ پیرھا اور سرنگون مخفف خمیدہ۔  
خیرگی۔ تیرگی و غبار جو سبب ضعف و غیرہ کے آنکھوں کے آگے آجائے  
نور الدین ظہوری۔ ز صبح دلم جلوہ گر تیرگی + نظر کردہ دیدہ ام خیرگی۔  
خیلے۔ بہت اور اکثر۔ خمیری۔ ابرغم دی شب گذاری برین بیمار کرد +  
بر سر خیلے سادہ گریہ بسیار کرد۔

خیلی۔ خمیدہ دوز اور وہ سوئی جس سے خمیدہ سا جائے اور فرار و خمیدہ کو برکاز  
مولانا جامی۔ الای خیلی خمیدہ فرمل + کہ مشیں اینک شہیرون دمنزل۔

خاکے با شین

خشکا۔ ابلے ہوئے جانول بے روغن۔

خشک۔ مقابل ترکی سوکھی ہوئی چیز۔

خشکی۔ پوست جو ایک خلط چار اخلاط جسمانی سے ہر اور تین باقیانہ  
رطوبت حرارت۔ برودت بین۔

خاکے با طاب

خط۔ یہ تحریر کیسی دست و آشنا و نیوکی طرن لکھ کر بھیجا جاوے ہندی  
حرف حرفش بہتر چشم لطر با خدمت + از سواد دیدہ اگر عاشق کند تحریر خط۔

خاکے با سم

خمیر۔ گوندھا ہوا آٹا اور روٹی بجانے کے لائق۔

خاکے با واو

خوجہ۔۔ ایک مسلمان قوم ہندوستان میں ہے جو عالم گیر اورنگ زیب کی قیادت میں  
انکے بزرگ شاہی حکم سے مسلمان ہوئے پہلے وہ ہندو مایا واری تھے مسلمان  
ہونے کے بعد خوجہ کہلائے اور جو کچھ بڑی برہمن مسلمان ہوئے وہ خوجہ کے لقب  
سے ملے ہوئے خوجہ کی قوم میں اب تک وہی برہمنی بیابہ شادی میں  
ہندوؤں کی سی برتی جاتی ہیں اور گوشت بھی وہی ہیں جو پہلے تھے۔

فصل تیسری

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

خاکے بالف

خاتون لیغا۔ آئینہ عالم تاب و آئینہ تاب و نہرہ۔  
خاک شفا۔ خاک کہ بلا سے بچنے۔ مؤلف۔ دوا سے درد باطن از  
شہید کہ بلا خواہم + شفا بہر دل بیاد از خاک شفا خواہم۔  
خانہ عنقا۔ موسیقی میں ایک نوا کا نام ہے۔ سیف سفرنگی۔ ساز  
توشہ ازربا کہ نتوان ساخت + نواسے خانہ عنقا پروردہ زنبور۔

خاتون عرب۔ ذات بابرکات حضرت بول رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ خاقانی۔  
خال مشک از رو گندم گون خاتون عربیہ بیدلان آرزو بخش دل جان آمہ  
خاتون عنب۔ شراب انگوری۔

خار عنقرب۔ برج عنقرب جو خانہ بہرام کا ہے۔

خاک بر لب۔ خاموشی اور صبر و شکیب۔ آقا شایر۔ جو شمع نیم سوزم

خاک بر لب تو فترا سے عدم + سوزا تم کہ آخر دن میکنی سوز و گدازم را۔

خاک و آب۔ قالب بشر کے اور جسم خمیری۔ ذوقی۔ آمادہ ظلمت  
برون آب اچھا + جلوہ گر شدہ در حق از خاک و آب۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان میں

خاکے بالف

حالا۔ وہ عورت جو مان کی بہن ہو۔

خاصہ۔ ایک قسم کا کپڑا ہے۔

خاکے با جیم

خچر۔ ہتھوڑے اور گدھے سے پیدا ہوتا ہے اور عربی میں اسکو بغل کہتے ہیں

خاکے بارے

خرآما۔ وہ آواز جو آدمی کے گلے سے نینر کی حالت میں نکلتی ہے۔  
خرج۔ عربی لفظ خرج دخل کے مقابلہ پر ہند میں خرچ کہیم یا رہی شہور  
یعنی وہ رقم جو ہاتھ سے نکھائیے اور وہ رقم جسکی ضرورت ہو۔ مؤلف  
آج کہ ہر ضاعتنا از رای یا خرچ + کیونکہ ہوگا دار عقیقے میں تجھے درکار خرچ  
خرآد۔ وہ آواز آہنی جیسر لکڑی کو چرخ چڑھا کر ہوا کرتے ہیں عربی میں  
مخرط کہتے ہیں۔

خر بوزہ۔ مشہور بھلے ہر جسکو فارسی میں خر بوزہ اور عربی میں بطیخ  
کہتے ہیں اور ترکی میں قادون بولتے ہیں۔

خرادی۔ لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا۔

خرجی۔ تحقیقات وغیرہ کا جسمین سفر کا اسباب ڈالا جائے۔

خرچی۔ زنا کی اجرت جو کہیں عورت اپنے فاعل سے لیتی ہے۔

خاکے با زائے

خرنواچی۔ سنوادی کا تھوڑا سا عربی میں اسکو خازن فارسی میں  
گنجینہ دار و خزانہ دار کہتے ہیں۔

خانہ تاب - جس سے گھر کی روشنی اور رونق ہو۔ میر خسرو۔ گر بسوز  
ہزار پروانہ + مشعل خانہ تاب راجہ غم ست۔  
خانہ حباب - نہایت ننگ گہرا و مکان۔ ابو طالب کلیم۔ جو خانہ  
حباب دیگر منزلے نہاند + تاروے درختانی عالم نہادہ۔  
خانہ خراب - جسکا گھر بار لٹ گیا ہو۔

خاک مرکب - موالید ثلاثہ نباتات جمادات حیوانات۔  
خاقون کائنات - فاطمہ الزہرا علیہا السلام و کعبۃ معظمہ۔  
خاک خفت - وہ چیز جو زمین میں داب و بجائے۔ نظامی۔ لفریو  
تا سطح و نہفت + ہند لفظ و انرا کہ خاک خفت۔  
خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی بدلیش ہو۔ شوکت بخاری  
بسخت جانی ما آسمان ندارد یاد + زکوچہ رنگ سنگ خاک طینت ما۔  
خاک غرت - بیگانہ ملک اور سفر کا رستہ۔ قصبی دہش خاک غرت  
نیست دانگہرستی نہایت سخت این زبیر بر پالم گرانی میکند۔  
خام دست - خام شق و نا تجربہ کار آدمی۔ صائب۔ خام دستی کہ  
بشت بلکہ نہایت نرندہ و حقیقت دست رو بر زانقبی میر نند۔

خانہ داماد جو داماد اپنے خسر یعنی عورت کے باپ کے گھر مقیم ہو۔ میرزا طاجی  
آتش کہ شد خانہ داماد آب + عروست در خانہ پیش و شاب۔  
خانہ گرد - جو شخص گھر میں ہی پھر کرے باہر کہیں نہ جائے۔ میر خسرو  
ہمی رفتند و میگفتند کاندہ حسن فردست این + نہ سینہ نشین ست این  
نہر خانہ گرد ست این۔

خانہ خورشید - برج اسد جو سورج کا گھر ہو۔  
خانہ باد - تین بروج بادی جو جزا و میزان و دلو ہو۔  
خاطر پذیر - جو بات یا چیز دل کو بھائی ہو۔ عبد القدر ماقفی۔ لبست  
سرخیل خاقان سریر + بشیرین سخناکے خاطر پذیر۔  
خاک دامنگیر - وہ کچھ جسمین آدمی کا پاؤں بھنس جاوے اور وہ صبح  
مکان جس سے اٹھنے کو طبیعت نہ چاہے۔ محمد قلی سلیم از طلسم دہر  
آزادی بخبر میدہد + چارہ عریانے بود این خاک دامنگیر۔

خامکار - وہ شخص جسکا کام ناتمام رہ جائے۔ نظامی۔ زبوشیدن  
زنگی خامکار + بوشید خون در دل شہریار۔  
خاموشکار - جسکو جب رہنے کی عادت ہو۔ نظامی۔ نظامی خاموشکاری  
بسیج + گفتار ناگفتنی رہ بسیج۔  
خانہ تصویر - وہ قلم جس سے تصویر کھینچیں۔ میرزا صائب۔ از ہوا  
ہر شب رنگی جلوہ آرائیوم + از ہواؤں گویا خانہ تصویر ماست۔  
خانہ گذار - جو حرف قلم سے نکل جائے۔ میر خسرو۔ ہر چہ بستی فرش  
حرف جوست + خانہ گذار قلم صنع اوست۔

خانہ میزار - جو شخص گھر میں نہ گھرے۔ صائب۔ دل نگر دیکھ  
در سینہ تنگ قرار + عالم مکان ندارد خانہ میزاری چنین۔  
خانہ پرور - نفیس مال جو گھر میں رکھا جائے اور حسب موقع گران  
قیمت پر بیجا جائے۔ ملا شبیہی۔ دروہ بادہ جان دہ اسے بے خبر  
رستی + با جس خانہ پرور نرغ دکان نگرند۔

خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہوں معابد و زیارات  
بزرگان دین۔ میرزا صائب۔ خط رویش چراغ دیدہ شبنمہ داران  
شد + غبار خط او خاک مراد خاکساران شد۔  
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع۔ صائب۔ ہر خاک نہاد

خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی بدلیش ہو۔ شوکت بخاری  
بسخت جانی ما آسمان ندارد یاد + زکوچہ رنگ سنگ خاک طینت ما۔  
خاک غرت - بیگانہ ملک اور سفر کا رستہ۔ قصبی دہش خاک غرت  
نیست دانگہرستی نہایت سخت این زبیر بر پالم گرانی میکند۔  
خام دست - خام شق و نا تجربہ کار آدمی۔ صائب۔ خام دستی کہ  
بشت بلکہ نہایت نرندہ و حقیقت دست رو بر زانقبی میر نند۔

خانہ دولت - بادشاہی مکان اور بادشاہی سواری کا گہرا۔ میر خسرو  
شاہ خدا خانہ دولت سوار + خانہ دولت شد از وی بختیار۔  
خانہ مخمکت - مکر کی کاجالا۔ درویش والہ ہروی۔ چون فایہ مخمکت  
یکسان ست + در کوے تو سقف و آستانم۔  
خانہ شطرنج - مشہور چہرہ شطرنج کا گھر۔ آرزو۔ پردہ ناموس نبود ہر  
جانبا از ان عشق + خانہ شطرنج رکے حاجت دیوار ما۔

خاطر پسند - دل پسندہ مرغوب و پسندیدہ اور جو چیز دل کو بھاجائے  
عبد القدر ماقفی۔ تم سنج بن نقش خاطر پسند + نمود چنین پشت از نقش بند  
خاک آلود خاک کا بھر ہوا خاک بن ملا ہوا۔ ذوقی۔ پے صفائی دل  
بندگان اہل صفا + باب اشک بشوید جسم خاک آلود۔

خاکش بر خون او شرف دارد یعنی اسکا دل اس کے اعلیٰ سے بہتری  
اور اسی قبیل سے ہو خاکش از خون فلان بہترست۔ صائب۔ بود بر خون  
گل آلود زخرف خاک مراد کہ دل خون شدہ ام ناقہ آہوے تو بود دولہ خاک  
صحرائی عدم از خون ہستی بہترست + بر سر جان نقد ریلری ای بسمل چرا۔  
خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہوں معابد و زیارات  
بزرگان دین۔ میرزا صائب۔ خط رویش چراغ دیدہ شبنمہ داران  
شد + غبار خط او خاک مراد خاکساران شد۔

خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع۔ صائب۔ ہر خاک نہاد

خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہوں معابد و زیارات  
بزرگان دین۔ میرزا صائب۔ خط رویش چراغ دیدہ شبنمہ داران  
شد + غبار خط او خاک مراد خاکساران شد۔

خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع۔ صائب۔ ہر خاک نہاد



خانہ تصویر۔ وہ گھر حسین تصویر ہو۔ میر صیدی طہرائی۔ مباحثہ جو اصل خود آید بنظر + چون حسن خود خانہ تصویر برآید۔

خانہ گور عجب حسین مردہ دفنایا جاتا ہو۔ محمد اسحاق شوکت۔ کشت عشق رافنا منظر جلوہ بقاست + خاد گور بہر مرد آئینہ بدن نہاست۔

خانہ معمور۔ بیت المعمور طوائف گاہ ملائک۔ میر معوی۔ سر در گت از بسکہ طواف ملکات ست + شد در گھر معمور تو چون خانہ معمور۔

خانہ نمیشکر۔ گتے کے پورے پورے کا فاصلہ جو انکی درمیان ہوتا ہو۔ ملا طہرا نمیشکر جاکے بطوطی بہر آسائش نداد + باوجود۔ آنگہ از خود خانہ ہاوار قطار

خایہ زر۔ سونے کے گولے جو ریگ سے نکلتے ہیں۔ خواجہ نظامی۔ دران گوہرین گنج بن ناپید + بدی خایہ زر خدا آفرید۔

خانہ تیر۔ برج جونا جو عطار دکا گھر ہو۔ خاک خوردن تیر زمین بر گھرانہ تیر کا اور نشانہ پر نہ پہونچنا۔

خاطر نواز۔ دل کو تسلی دینے والا۔ ملا طہرا۔ مننی بیا اسے بت نمینا کہ غیر از تو کس نسبت خاطر نواز۔

خاکباز۔ لوہا جو مٹی کے ساتھ کھیلتا ہو۔ مولانا جامی۔ دلاتا کے درین کاخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی۔

خاک دیزو خاک انداز۔ وہ سولہ جو قلعہ کی دیوار میں دشمنوں پر گولی چلانے اور تیر مارنے کے واسطے رکھتے ہیں اور وہ جگہ جہاں تمام محلہ کا

کوڑا ڈالا جائے کوڑی بھی اسکو کہتے ہیں۔ قاسم گونا بادی قلعہ کی تعریف میں۔ زحل کردہ خاک بریش نگاہ + زخو رش فنادہ از سرکہ

شیفیع اثر۔ مقامی نیست غمہائے جہاں راجہ دل خمش + کہ گورد خاک برین خمر چون جاکے شود ویران۔ محمد قلی سلیم۔ بسکہ دار خوش خاشاک

غبار حسرت + ہام می را کند اصلاح دلم خاک انداز۔ خام سوز۔ جو چیز ادب سے جل جائے اور اندر سے خام رہ جائے صائب

دل را در دوزخ بدیج بخت کن + ہش ار خام سوز نازی کباب را۔ خانہ باز۔ جو شخص جو اکیلے گھر کا تمام اثاثہ بارے کچھ بانی کرے

فائق۔ دل آدم و ہم گذشتہ از جان فائق + در بازی عشق خانہ بازی کردم۔ خانہ برانداز۔ خانہ برداز۔ گھر کا اچھا کرنے والا فضول خرج صائب

صائب جو حال مردم غافل شنیدہ ایم + شکر چون خاد برانداز کردہ ایم۔ ولہ۔ ندارد عالم تجرید چون سن خانہ پروازی + نیگر و عمار آلودہ

سیلاب از سراے من۔ خانہ خیز۔ جو چیز گھر میں پیدا ہوئی ہو۔ نظامی گئے باچین کو گھر خانہ خیز + جو بوطالبے رانگی سنگ ریز۔

خانہ سوز۔ اپنے گھر کا جلانے والا گھر کا دشمن حسین سخی۔ در غم و نشاط افتاد آتش غم + تا عشق خانہ سوزم در سینہ کرد منزل۔

خانہ فانوس۔ فانوس حسین چراغ جلا یا جاتا ہو۔ ملا قاسم مشہدی قطرہ کافی ست + کی بر بخت کمش + بام باجوش خانہ فانوس گل اندودہ

خاطر پریش۔ دل کا پریشان کرنے والا۔ سعدی۔ بگرد و غمنا خاطر پریش + درون دلم چون در خانہ پریش۔

خاک موش و خاک خشک۔ بے آب زمین حسین گھاٹو سبز نہو۔ صائب۔ خاک خاموش بنھین ہمارا زبے شکو گشت از سبز

نور سہرا پاسے اربان۔ نظامی۔ در بارہ سر سبز شد خاک خشک + بنفشہ بر آہنخت غنیمت شک۔

خام طبع۔ غیر ممکن الحصول مقصود کی طبع رکھنے والا۔ فائق۔ حرمنا بود ہرہ از همان فائق + کہ نیست بختہ با انجام کار خام طبع۔

خارا اشکاف۔ وہ شخص جو پتھر کا کام کرے۔ حکیم نر لالی۔ طلب فرما شہ خارا اشکافے + زخارا مسیح خون بر خارہ بانی۔

خانہ شخرف۔ جس قلم سے شجر فی خط لکھیں۔ آرزو۔ عشق میدانہ مجیر شہادت نامہ + خانہ شخرف ہر آہے بختن غلطیہ را۔

خاک مطبق۔ کوہ زمین کا۔ نظامی۔ خرم دین طام ازرق ماند + آب درین خاک مطبق ماند۔

خارج آہنگ۔ بے سرو بے تال کا گلنے والا۔ نظامی۔ سواہی جہاں خارج آہنگے ست + خلل در بریشم نہ در جنگی ست۔

خانہ نزول۔ وہ شخص جو کسی کے گھروں بلا اجازت گھر والے کے سکونت کرے جیاتی غم اگر خانہ نزول ست جیاتی تو توان + تو کاش دی دل پر تو غرمت باخدا

خانہ چشم۔ حدقہ آنکھ کا۔ ابوطالب کلیم۔ کے دراز خانہ چشم قدم بیرون نہی + ز آستانہ برد آخا خاک دامن گرا۔

خانہ قلم۔ قلم کا تراش جبکہ قلم کا میدان بھی کہتے ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ آشنای من تیر از منی بیگانہ نیست + جز خیالات غریبہم چون قلم در خانہ نیست

خاتون جہاں۔ زہرہ و آفتاب و مہتاب۔ خواجہ عبد الباقی۔ خرمود بخاکون جہاں از شب و از روز + دو خادم جالاک لقب رومی دہندی۔

خارا سفین۔ پتھر پر نہایت کٹنا۔ ابوطالب کلیم۔ کوہن تعلیم خارا سفین از استاد داشت + ہر جہر کرد از کادش مژگان تیرین یاد داشت۔

خار تر جبین۔ وہ کانٹے جو تر جبین میں ہوتے ہیں۔ مسیح کاشی۔ چون خار تر جبین درین عالم تلخ + نیشم بگذاشتند و نو نغمہ بردند۔

خار در پیراہن تر جبین۔ خار در حبیب فلکدن۔ ایذا دینا کلیم بچونا

میزرا صاحب - گل اندامیکہ در پیراہن من خار میرزد + بخشن گل  
بجیب و دامن اغیار میرزد - طالب آملی - خار در جیب گلستان فگند  
گلخن ما + حمدہ بر نغمہ داؤد در زینتیون ما -

خار در براہ نہادن - بہتہ بد کہ یکے کام میں ہرج دہا در دیش و الہیوی  
ز قاطعان طریق انیم کہ روزی راہ + نہادہ درہ شان خار کردہ - بے خطم -  
خار در راہ شکستن - راستے کی حفاظت کرنا - اٹھامی - مرا تھار  
در رہ می شکستی + کمان در کارودہ دہ می شکستی -

خار در و دن - کاسٹے کاٹنا عزرا نصیحی ہیروی - خار تر کم کا تازہ  
ربانغم درودہ اند + محروم بو ستانم دم درود آتشم -

خار کشیدن - کاسٹے کھینچنا یعنی جمع کرنا یا کسی کے پاؤں سے نکالنا -  
میزرا صاحب - اول سے برخند دیوار میکشم + دیگر آشیانہ خود کار میکشم  
سوزن تمام چشم خداز ہتھاروں من + بانخن شکستہ زبا خار میکشم -  
خار نہادن - ایذا دینا غالب ہونا - نجیب الدین جرباد قاتی - غرض

او در کوی خار بر گل می بند + قامت او در شامک تاب سرعیدہ  
خار نشانیدن - شکستن - کاٹنا بھلانا او بھٹھا - صاحب این  
خار غم کہ در دل بلبل نشستہ است + از فون گل خار خود اول شکستہ  
جمال الدین سلمان - خار سوداے تو در دل ہواے گل وصل  
نشان دیم وہمہ خون بگر بار آورد -

خاستن - اٹھنا طار پر ہونا پیدا ہونا آنا ہم ہو چنا بلند ہونا صاحب  
خط سبرکہ زشت بت جانان فیروز + رگ بری ست کہ از چشمہ حیوان خیزد  
خاطر نشان - دل کا اطمینان و تسلی - صاحب - ز صبح صادق  
اگر پیرہن کنم در بر + صداقم تو خاطر نشان نیگردد -

خاک انداختن - زمین پر کہ جب کسی شخص کی کوئی چیز چوری جاتی ہو تو  
اس گھر کے لوگوں سے مٹی کی جھولیاں گھر کے گوشہ میں ڈالوائی جاتی ہیں  
اس لیے کہ شاید چور مٹی میں شے مسروقہ کو ڈال دے اور سوا انہو اس کو  
خاک اندازی کہتے ہیں - ملاحظہ - خاک بر ہر طرف از تودہ افلاک اندازد  
نشود یافتہ آن گم شدہ بے خاک انداز -

خاک بردیدہ زدن - کسی کی آنکھ میں مٹی ڈالنا اندھا کر دینا - طالب  
آملی نسبت کلید نامیت فرغ محو ہر + خاک نو میدی بردیدہ زدن دہ ایم -  
خاک بسر کشیدن - سر پر خاک ڈالنا - باقر کا شہی - خورم دیکہ مرتد  
باکت میرشم + بے منت کفن کف خاکت بسر کشم

خاک بر سر ریختن - کسی کے سر پر خاک ڈالنا - ملاحظہ ہنمی - من میگویم  
کہ انا مساک کہ بر خاک ریختہ - خاک را بر دار از سر بر سر مساک دیدہ -

خاک بر سر نشانیدن - سر پر خاک ڈالنا - عرفی - در فرا سے کہ منم خفتہ  
چو ماتم زدگان + چند داندوہ نشانید بسر خاک اینجا -

خاک بر سر زدن - ماتم کرنا سر پر مٹی ڈالنا - فردوسی سہراب کے  
نامتہ سین - سپردہ سر آتش اندازدند + ہمہ لشکرش خاک بر سر زدند -  
خاک بر سر کردن - سر پر مٹی ڈالنا - حافظ - ساقیا بر خیزو ز دہ جام را  
خاک بر سر کن غم ایام را -

خاک بر سر افکندن - سر پر خاک ڈالنا - نظیری نیشاپوری بغیر جاکے  
کہ بسر از غم یلی افگند + بادرم نیست کہ کس بر سر بخون آید -

خاک بر لب مالیدن - پتیلہ ایک موقع انکار دوسرے اخفا و ہتھار پر  
بولا جاتا ہے - صاحب - تھمد من زمین نایاب چون اکیر شصائب  
ز بس خون خوردم و بر لب زغیرت خاک مالیدم -

خاک بودن خاک شدن - مٹی ہونا عاجز ہونا - سعدی - اگر خاک  
شد سعدی اورا چشم + کہ در زندگی خاک بودست ہم -

خاک در ترازوی کسے افکندن - ذیل اور غور سمجھنا ہیج جاننا لفظی  
نتر سیدی از در بالو سے من + کہ خاک افگنی در ترازو سے من -

خاک در چشم یا شیدن - کسی آنکھ میں خاک ڈالنا اندھا بنانا - صاحب  
عکس من خاک انچشم آئینہ را می باشند پر تو روی تو آئینہ ناکر و مرا -

خاک در دیدہ زدن - خاک در دیدہ کشیدن - کسی کی آنکھ میں  
خاک ڈالنا اندھا بنانا - لطیفی - زدن خاک در دیدہ جوہری + ہمدانہ  
یا قوت اسکندری - کمال تجند - جوہر کہ قیمتی ست کشیدش با حیا ط +

من ہم بدیدہ میکشم این خاک راہ را -  
خاک دیوار خوردن - دیوار کی مٹی چاٹنا جب گھر میں کچھ بانی نہ رہا  
مفسر بعض ہو جائے تو یہ جملہ بولا جاتا ہے کہ اب کیا دیوار کی مٹی چاٹیکا -

خاک رنگین - وہ مال جو عورت کے ذریعہ سے حاصل ہو -  
خاک ریختن - بھری کے مال نکلنے کے واسطے مٹی کی جھولیاں ڈالنا

سحفی - گفتش در دیدہ دل را دھون کردی جگر + گفت بیغی خاک  
ریزم گر بن داری گمان -

خاک شدن - اپنے آپ کو بیع اور ناجیز جاننا - سعدی - ای ہر  
جو عاقبت خاک ست + خاک شویش زانکہ خاک شوی -

خاک فرہوشان - گورستان قبرستان - صاحب - شکای چون  
بخت نامی آفتہ جان بہتر + کہ در خاک فرہوشان نہان سازیم دام خود -

خاک قبر در خانہ ریختن - جادو گر یہ جادو کر تھیں کہ بانی قبر کی مٹی پر کچھ  
دشمن کے گھر میں ڈال دیتے ہیں اور وہ گھر ویران ہو جاتا ہے - شیعہ اکثر -

خاک بر سر ریختن - کسی کے سر پر خاک ڈالنا - ملاحظہ ہنمی - من میگویم  
کہ انا مساک کہ بر خاک ریختہ - خاک را بر دار از سر بر سر مساک دیدہ -

بر نہایہ در حضور زاهدان ابرار نفس خاک قبر اور دھیمی دھانہ مار پھیندے۔  
 خام گرفتار۔ یا یک قسم سیاست کا کہ کبھی چہرے میں مجرم کو حکم دیا جاتا ہے  
 خاموش کردن چپ ہونا اور چپ کرنا۔ علی رضا۔ یارخ مناکر تو فرشتے  
 کنند۔ یا لب کشا کہ جملہ خاموش کنند۔  
 خامہ جلیان۔ کتاب و محروم و نوبتہ۔ سوسویش و الہ ہروی۔ زرخگان  
 بے نگاہی نیست درد لہا اثر چشم کہ تھان کرد انشا تا بے خامہ جلیانی۔  
 خانہ زن۔ مقطع جبر علی کو کھٹکتے ہیں۔ میر خسرو۔ خلدن زین  
 خامہ را۔ آتہ و پر گن خامہ را۔  
 خانقاہ کمان۔ خانہ کمان کا۔ محسن تاثیر بیان عقل و تم پیشانی  
 نیست کہ خانقاہ کمان جاے روشنائی نیست۔  
 خانہ آبادان۔ آباد گھر مقابل خانہ خراب۔ قریب باش خان امید شبنم  
 دوش کردی جلوہ جون سیل + امید خانہ آبادان کجا بود۔  
 خانہ باز میں یکے شبنم۔ گھر آجڑ جانا اور گرجانا۔ شفیق اثر خانہ ہر  
 باورفت کرد + باز میں شبنم کے جو خانہ نزد۔  
 خانہ بر انداختن۔ گھر ویران کرنا اور بنا۔ مولانا سانی باز چشم بزم  
 خامہ ہماخت فراق + آتشے درمن غمین جگہ ہماخت لول۔  
 خانہ برہم خوردن۔ گھر ویران ہونا اور جڑ جانا۔ ملا عامی نہاوندی۔  
 در ستون تہہ بر باد کردہ ام افلاک ماہر نفس زدہ بخود این خانہ برہم بخورد۔  
 خانہ برہم زن۔ وہ شخص جو اپنا گھر بر باد کر دے۔  
 خانہ پاک کردن گھر اجاڑ کر بنا بر باد کرنا۔ میرزا صاحب۔ چون حیرت  
 مانگنے دست در آغوش + در خانہ خود را کھنی مجھ کمان پاک۔  
 خانہ دشمن۔ جو شخص اپنے گھر کا بدخواہ ہو گھر آجاو۔ ابو طالب کلیم۔  
 در دیدہ و ولم نبود اشک را قرار طے کہ شمع طبع بود خاد و دشمن ست۔  
 خانہ زمین تہی کردن۔ گھر کے سے اتر جانا۔ صاحب یعل بنیاد ہر  
 کٹودہ است امید + کہ کردہ است تہی مدہ ہزار خانہ زمین را۔  
 خاد ساختن گھر بنانا گھر آباد کرنا۔ خدی و افش۔ یاد آن سوزش کہ  
 ہموغان شدن میا ختم۔ خاک بر نیت ویران شدن میا ختم۔  
 خانہ فرود رفتن۔ گھر گرہا ہمارا ہو جانا۔ کمال جمن۔ زگرہ ہر مرد  
 یقین کہ خانہ چشم۔ فرود و شب بھران زبکہ باران ست۔  
 خاد کردن۔ گھر کرنا ٹھہرنا سکونت کرنا۔ مفید بلخی۔ نہ ہوشق نشانت  
 نصیحت را ہم + خاد ہر جا کہ درین باد یہ چون خبر کنم۔  
 خانہ کن۔ خراب آباد کا جو عاشقون سے جو بے لجا کے یا ناخوش ہو  
 سعدی۔ خرابت کند شاہ خاد کن + برو خانہ آباد گردان برون۔

خانہ گردیدن مدق اور صفائی پانا۔ شفیق اثر۔ خانہ صاحب دولت  
 زخمایگرہ + این دراد با شغہ بامی گدا میگرد۔  
 خانہ گرفتار۔ قیام پکڑنا ٹھہرنا سکونت کرنا۔ صاحب۔ سیلاب بود  
 ہمایہ این قوم + کافر بسر کو سے تان خانہ گیر۔  
 خانہ گردن کمان۔ ٹھہرنا ہو جانا کمان کے گوشہ کا اپنی اصلی موضع سے  
 صاحب۔ بلبل ہر سدا ضعفہ و شکیم + ز بار دل و کمان خاد میگرد۔  
 خانہ نشستن۔ گھر بیٹھ جانا یعنی گرجانا۔ محمد سعید اثر شغل شغل  
 آہ از جگر باند کشد کہ خاد چون بنشین بخار بخورد۔ ولہ از شبنم گان  
 کسے جو نہاد + عاقبت خود نشست نہاد۔  
 خایہ کدشتن و خایہ نہادن۔ بیغہ دینا مرغ کا میسکھی اخیلازی  
 مجھ مرے کہ ہرزہ گرد افکار + نیست ہاسے کہ خایہ نہاد۔  
 خاییدن۔ دانتون میں جانا۔  
 خار تر از د۔ کانتا وزن کرنے کا جو مشہور ہو سلا طغرا گل ٹیکہ طاق  
 ابر سے او + بود خار شکین تر از وی او۔ ٹیکہ ایک زیور کا نام آجرو  
 عورتیں مانگتے پر ہنستی ہیں۔  
 خامہ مو۔ بال کا فلم جس سے معور تقویٰ نہا لکے ہیں۔ میرزا صاحب  
 وقت تقویٰ در ان یا نقاش ازل + از میان نازک او خلدہ موبعدہ  
 خاور خدیو۔ بادشاہ فرمان روا۔ نظامی۔ سپہا بیار ہست خاد و  
 در اندیشہ زان مردان بخود۔  
 خار دیدہ۔ جسکو کٹنے کا حدیہ ہو چکا ہو۔ میرزا صاحب۔ خاکستہ  
 خاوریدہ میباید + زمین جہاں در خون کشہ میباید۔  
 خار راہ۔ جو چیز کسی کے دل و حاج ہو۔ شعر بمنزل در سلاک را  
 نباخذ اگر خار در شش طبع۔  
 خاطر خواہ۔ جیسا کہ دل چاہتا ہو۔ ارواوت خان و فتح۔ صفحہ تصویر  
 عالم دیدہ ایم + پہنچ نقشے نیست خاطر خواہ۔  
 خاک مردہ۔ جس زمین پر گھاس سبز نہ ہو۔ میرزا حسن و ارباب  
 چشمہ صبان بقا و فکر فضاست + بوی خاک مردہ می آید آبدارگی۔  
 خاکہ فیروزہ۔ جسے فیروز کے نکتے بناتے ہیں اور بہت چھوٹا فیروز  
 ہوتا ہے اسکو خاکہ کہتے ہیں۔ ملا طغرا۔ خاکہ چون خاکہ فیروزہ در آید بخشود  
 بسکہ گردید زمین سبز و فیروزہ نگین۔  
 خانہ اش سیاہ۔ بدو کا کاکہ ہو لٹکا کر اسکا گھر اتر جائے ملا میر  
 میرزا دوری یارم بغیراد + لکھی خانہ بھران سیاہ۔  
 خانہ خواہ۔ وہ مکان جس میں مسافر آرام جا کر قیام کرے۔ کجی کاشی۔

داشت مدان ملہ کے خاد غواہ + برادرش افشاخہ خود گرد راہ -  
 خانہ درگشتہ ساڑا ہوا اور خراب گھر مخلص کا غشی + از خرابی جملہ گشتہ  
 ماند نفس + خاد درگشتہ چون من ندارد بچکس -  
 خاد رسیدہ + جو شخص گھر سے نکلا ہوا ہو - نظیری نیشا پوری - ماخانہ  
 دیدہ ہے کلیم + پیغام گوش از دہان نیست -  
 خاد سیلہ ضرب نفس خلق نادار - مایا فحالی - ہر کدو متاع تو آتش  
 زہیم مہج + رحمتے کمال خانہ سپاہی نہیں کنی -  
 خاطر آزاری - کسی کادل دکھانا تکلیف پہونچانا - میرزا صاحب  
 قنابل تو باغداد خاطر آزاری است + نفوذ باشد اگر القات فرمائی -  
 خاطر جلی استقبال خاطر آزاری کے - میرزا محمد اسماعیل - بہت خاطر جلی  
 معشوق خرم عاشقی + ہر کہ خواہد بت خود را فرمائی میشود -  
 خاک بر آوردن از پتھر کے - ویران اور خراب کرنا - عبد اللہ با تفسی -  
 شتابان شدن ابر در عہدہ + کہ سیلاب بزد بر آتشکدہ + زگرہ سپاہیان  
 بر آوردہ خاک + سپاہیان الزان زلزلہ لرزہ ناک -  
 خاک لیس - خاک جاشا قناعت سے اوقات گذاری کرنا - محمد سعید علی  
 خاک لیس پیشہ بیاد نمودن مجھ خواب + بہر زانی تکبیر سروردان باشند کسی -  
 خام ہوے - جو آدمی مستون مزاج ہو ایک ڈھنگ پر ہنسی طبیعت نہو  
 نظامی - تو ان کہ من باقی خام فوی + کہ نہ بچکی گرم آندم جوے -  
 خام رہے کہ عقل ناخبر بہ کار آدمی - نظامی - سولی طفل ناچندہ خام  
 ہے + حریف بچہ با شہر جنگ آہاے -  
 خام در لائی - بیوہ گولی یا دہ گولی - حکیم سائی - تا عالم روحی نشود  
 عالم جسم + نامرد بچہ فکندہ خام صدائی -  
 خانہ ترکی - ہمہ مقام جہان مجرم سزا پائے نظامی - سنادی دادش  
 (موردہ طہر + کہ راسے آگس کہ او بر کس کند قہر + و گرس وی نا محرم  
 بہ بنید + چنان مد خانہ ترکے نشیند -  
 خانہ یکے - وہ شخص جو ایک گھر میں رہتے ہوں - محسن تاثیر - بنگر  
 فلتر غش + باغامہ کی کندہ + از ہمدان خانہ یکے مدان مباشر -  
 خانے بابا سے موحده  
 خجست چشم - آنکھ دوا برو کے اشارے سے کیوں بولتا اور طعن تشنیع کرنا  
 عربی میں اسکو خجست کہہ سکتے ہیں سچی کا غشی - زیک غفلت خجست  
 چشم دابرو + سید و دانائندہ جہد ملی -  
 خبر یافتن - خبر پانا آگاہ ہونا - نور الدین ظہوری - اگر اندازدوش  
 بیک صبا گام کلیم + بر سر راہ خبر گیر خبرا لہ اند -

خبر افتادون خبر ملنا خبر پانا معلوم ہونا - کمال اسماعیل - ابن طرک کردار  
 تو بخود نیز نگفتم + تا شد خبرم در ہمدان خبر افتاد -  
 خبر رسیدن - خبر پہونچنا معلوم ہونا - میر خسرو خیر رسیدہ شبیرا  
 فوای آمد + سرمن فیلے را ہے کہ سوار فوای آمد -  
 خبر شدن - معلوم ہونا خبر ہونا اور خبردار ہونا - میرزا جلال امیر بیوشی  
 خراب نگاہش نیالتم + وقتی خبر شد کہ دل از کاد رفتہ بود -  
 خبر کردن - خبر کرنا خبر دار کرنا - حافظ - دلجوئی و دل شکنان را خبر کرد  
 یاد حریف شہر در قیق سفر کرد -  
 خبر بردن - خبر لیجانا اطلاع پہونچانا - سعدی - بدو النون خبر برد  
 زبشان کسے + کہ بر خلق رنج است و سختی ہے -  
 خبر دادن - خبر دینا آگاہ کرنا - ملا طغرا خراب کی تعریف میں خط  
 موجب اش نو دلائل بعصر + دہ از وقوع تسلسل خبر -  
 خبر داشتن - خبر کھنا خبر دار رہنا - اوحد الدین انوری - ہون اصطکاک  
 قلع ہوا بر طریق صحت + داد اندہ صلح دماغ مرابطہ جسم چلن جاے  
 کہ جالم خبر نہ داشت + کاندہم بیابے میروم از عشق یا بستر -  
 خبر از زبان کسے بسمن - بھو ظہیر کی زبان مشہور کر دینا - نور الدین  
 ظہوری - مرثدہ صبر و استقامت تو ہم یاد کن + از زبان تو ظہوری خبری تو ہم بہت  
 خبر آوردن - خبر لانا اطلاع پہونچانا - محمد قلی سلیم - تافذہ راز من سادہ  
 دل از پردہ بردن + میلہ سازان زبان تو خبری آری -  
 خبر گرفتن - خبر لینا آگاہ ہونا کسی کے حال سے - مخلص کا غشی ہر کہ  
 در سایہ آن سرور جان جاگیرد + میتاوند خبر از عالم بالا گیرد -  
 خانے بابا سے  
 خجالت ناک - شرمندہ شرمسار - عربی - پذیرفت چون الزان تلخ +  
 اند کے گشتہ بود خجالت ناک -  
 خجل شدن - شرمندہ ہونا شرمساری اٹھانا - حافظ - بعد گل خدم  
 از تو بہ شراب نجل + کہ کس مباد کرد از نا صواب نجل -  
 خجل شدن از لقا سے کسے - کسی کے در پردہ شرمندہ بالموافقت  
 اٹھانا میرزا صاحب - گرم اگر جہر دہو جان رونائے تو + ادا  
 بے بغاوتی نجل از لقا سے تو -  
 خجالت گری و خجلی - شرمندگی شرمساری - میر خسرو - ابن کر دک  
 زمان یکشم + کہ جہر دور رشتہ مان یکشم + تیرا ہم کہ خجالت گریے +  
 باز راستم بل جہر ہے + ولہ - معلوم نیک دل ز نیک دلس + داد  
 ہر دن دے بعد بچکے -



## خاصے بادل حملہ

خدا برد - یہ جملہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی عزیز کسی ضروری کام کو روانہ ہو - میرزا صاحب - زادہ زبیر کو کوئی نفلت در آشت + از کچھ راہ دیر گزشتی خدا برد -

خدا بردار - خدا اٹھائے خدا ارے - نعمت خان عالی بنشتہ چنان قوی کہ برداشتش - کارے دگری نیت خدا بردار -

خدا بگیرد - خدا بگیرے یعنی غضب آہی میں گرفتار ہو - باقر کا شنی کسے اور کب ہر دم سخن چرا بگیرد + زکرت ماچہ بخرد مگر شل خدا بگیرد -

خدا پسند - وہ عمل جو خدا کو پسند ہو - غلص کا شنی - بھر فیش نکودی نماز بے ظلم + خدا پسند ہی باشد اینچنین عملے -

خدا جواب دہ - جو شخص بحث کے وقت کلمات ناشائستہ کہ کر جواب مانگے تو اس کے جواب میں یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ میرے اس سوال کا خدا جواب دے - مخلص کا شنی - نمی آید ز کس مخلص بدین نوبی غزل گفتن

خدا گوید جوابش آنکہ میگود جوابش را - خدا داد خدا کی دی ہوئی چیز جس میں بندہ کا دخل نہ ہو - حافظ - خوروان

جہانے ہمہ زور بستند - دلبراست کہ با حسن خدا داد آمد - خدا گیر - جو شخص کسی ناگمانی بلامین مبتلا ہو - طغرا - جو گیر و سورا

شہ حق گزین + خدا گیر معنی ندارد جزو این - خدا ساز و خدائی ساز - جو چیز خدا کی بنائی ہو - رضی دانش -

گر کنم رو بسوے کہہ دیگر کفرست + تا جو بروی تو محراب خدا ساز ہی - خرف الدین شفقائی - مزوہ یافت دوستی یافت شفقائی از ازل +

ہم زوال کے بود عشق خدا سے سارا - خدا ناترس - جو شخص خدا سے ڈرے صاحب - ہمدوم بو کفر زان

خدا ناترس + کہ اگر بکعبہ رود از فرنگ می آید - خدا دانندہ ایم - ہم رضا قلیم کے مقام میں ہیں - طاعرا - سندی بن

رخت ہی بنیم در گردن تخت + بندگی خواہد باین قسمت خدا دانندہ ایم - خدا خدا دشمن - خدا خدا کردن - خدا سے پناہ مانگنا اور اکرنا خدا کو -

نعمت خان عالی - معنی زلفظ گر نہا شد خدا خدا + دام براسے وصل تو ہر دم خدا خدا - عبد الغنی قبول - چنان زیست گذارم

قبول دالائش + کہ با نعمت بود خدا خدا کردہ - خدا نگ بستن - میر کو نہ پر چڑھا - شالی تکلو - تان ربیکہ بچم

خدا نگ کین بستند + کہ چار سو بر غم سد آہنیں بستند - خدا نکرہ - خدا نخواستہ - خدا نے بچا ہوا کہ اس کا ہوا خدا نے دیکھا ہوا

جوا یا ہو - میرزا باقر - رجب دوستدار ہمای من مدیم رہ اندہ + خدا ناکرہ - طاق دل من گر کسے افندہ + صاحب - کند شتاب راہ فرنگ عالم را + خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود -

خدا را دوست میداری - یہ جملہ قسم کے موقع پر بولا جاتا ہے محسن فیضی را با خدا را ہی ست بردہا نخور + گر خدا را دوست میداری آنی زاری کن -

## خاصے بارے

خرمن گدا - خوشہ چین گدا اگر ہزارعت کے بختہ ہونے کے وقت زمین سے لٹکے جاتے - صاحب - باربان گدین ازینوا سے فارغ ہوئے

دارم کہ از خرمن گدا سے فارغ - سعدی - ندی جو فروشن گدا گدا کی جہانگیر وہ شکوک و خرمن گدا سے -

خرید و فروخت - خرید و فروش - لین دین خرید و بیچا سلا قوی ہر کی مکد شوی ز در بہرست + خرید و فروشت بہم در عورت - ذوقی -

بازار عالم اگر آدمی + سودا سے حق کن خرید و فروخت + خرت بچند - جو جلا سے موقع پر بولتے ہیں کہ کوئی احمق دو شخصوں کی لکھو

میں بے بوجھے دخل دیوے اور وہ اس کے بولنے سے ناراض ہوں اور کہیں جھگڑا کس نے پوچھا ہے - شفیق المر - خرت درین میں اثر نہایت

است + ہرگز کسے گفت بڑا خرت بچند - خر خرید و دوا شتر شد - یعنی جس چیز سے غلط فائدے کی امید تھی وہاں

فائدہ حاصل ہوا - ذوقی - چون بیداریش خدا یاد رثود + خر حسد و گر آدمی اشر شود -

خر رفت ورسن برد - یعنی وہ خود تو گیا مگر اسباب ساتھ لے گیا - کمال بچند - بستانہ رقیم سر زلفش زلف و رفت + شد و مثل گندہ

خر رفت ورسن برد - خرم آباد - وہ شہر جو خوش عمارت اور آباد ہو - لطامی - دین خرم آباد

مینو سرشت + فردا ند جبران زبس کارگشت - خراج آور محمول دینے والا جو اپنی زمین کے پیداوار میں سے حاکم کو

خراج دیتا ہو - لطامی - کہ باشند بولنے خراج آوے + کہ ہر سہر بلند افسرے -

خراش زار - وہ جگہ جہاں بہت سے خراش آئے ہوں ہوں - طالبی - روی زمین معرکہ ازل مر کہاں + گرد و بولح سیفہ سومان خراش زار

خرما کے گدا بے عادت و بے مزہ کھجور - میر خسرو - جو خیالی دین ظلمین را بزور + کہ شد خارا و میر و خراش کور -

خریدار گیر نہایت نفیس جس جگہ دیکھ کر خریدار اس کے خریدنے پر مجید

ہو جائے۔ ہا تقی۔ بودہر خربارہ اولیدیر + متاعی کہ باشد خربار گیر۔  
 خرد پردہ۔ وانا دلش و غفلت آدمی۔ میر خسرو۔ بیشتر از سک خرد  
 بردمان + بیشتر از فہم فراستگران۔  
 خردہ فروش۔ تہنہ و شانہ و سر و غیرہ کم قیمت چیزیں بیچنے والا۔  
 میرزا طاہر وحید۔ خردہ فروشم علی مار سوخت + زخم خوردہ چون شد  
 بھیم فروخت + زہر طبع بینی مدہا بھوم + تہر تہر شایان چور دل علوم  
 مزین آئندہ بھو حسن بیان + ز آئینہ و شانہ و سر مدان۔  
 خراب حال۔ مصیبت دہ آفت کھارہا ہوا محو لطف۔ بود صاحب  
 خصوص پہنچ و تاب + کہ حالش خراب ست و قالش خراب۔  
 خرمین گل۔ گنا تہرین مٹوئی لینے محبوب کے چوڑ۔ میرزا صاحب  
 آغوش ہر محرم آن خرمین گل کن + موی کرت طاقت این بار ندارد۔  
 خروس کنگرہ عقل۔ روح اور سخن موزون۔ سے۔ خروس کنگرہ  
 عقل پر بکوفت جوید + کہ نہ شب اہل من سپیدہ خد پیدا۔  
 خروس بے محل۔ جو شخص بے موقع گفتگو کرے۔  
 خردہ قلم۔ قلم کا حواشہ جو قلم تریشے کی وقت اترتا ہو اور اسکو اہل قلم نہایت  
 ادب سے چمک کر کے زمین میں دفن کر دیتے ہیں صاحب۔ دلیل ہوت  
 اہل سخن جن کافی ست + کھڑوہ ہاسے قلم زیر پا نہایت بخت۔  
 خواش کشیدن۔ تکلیف اٹھانا رنج پانا غیر خسرو۔ سنگ خراشے  
 زخاں بیکشم۔ نے بے خود ہر کان بیکشم۔  
 خرویش را یا فلتن۔ اپنا مقصود حاصل کرنا۔ محمد قلی سلیم  
 جو تہن سادہ دل رہیں را + شاد شدہ یافت خرویش را۔  
 خردہ بین لہرہ دان۔ باریک اور نکتہ عالم فاضل وانا سلف  
 دوزلم حقانی ست معلوم + کسان خردہ دان و خردہ بین را۔  
 خردہ گر فتن عجب بکرتا اعتراض کرنا۔ جمال الدین سلمان گوگل  
 خرویش تاہر بچان گرفت + حسن خوش خردہ ہا بر گلستان گرفت  
 خردہ افشردن خردہ بچھٹا اندولی حالت دیکھنا قدسی۔ پیش مردم  
 اقدی از ہر ہک فہم کسی + خردہ اشر را گر بشاری شراب آید بر دہن۔  
 خردہ انداختن۔ خردہ آواز خردہ بچھٹا اپنے جرم کا اقبال کرنا تسلیم کرنا  
 بھر ہونا تاک دنیا ہونا بیستی کو چھوڑ دینا۔  
 خردہ تازہ کردن۔ دوبارہ بہت کرنا خیر سے مرید ہونا۔ لطیفی  
 چوزین جایگاہ مردم نہ واہ کرد + بدشش فلک خردہ تازہ کرد۔  
 خردہ ساختن۔ و خردہ کردن حکم سے کنا بارہ کنا پھلانا اور  
 بھابہا ہوا ہمت چھٹا۔

خروشان۔ شور کرنا ہوا فریاد کرنا ہوا۔ فطرت۔ خروشان از کجاک ویم جو  
 فیلان را یقینم شد + کہ عاجز ہونان کردن۔ بحث کج فاطون ما۔  
 خرو خیدن۔ شور کرنا جلتا نافر باد کرنا۔ بکینی شیرازی۔ کشید شبنم  
 گر بر گل باغ + خرو شدہ بھو آب الزنا دل داغ۔  
 خریدن۔ بھڑانا لینا خریدنا۔ محمد جان قدسی۔ از نصیحتنا سے  
 غمخواران جنون باز م خرید۔ گلشن افسردہ بودم آفتابم زندہ کرد۔  
 خرابی زدہ۔ غلٹن و شلج و نادار۔ شمع العارفین۔ عشق را نیست  
 خرابے بخرازی لدگان + غلٹن یوان جزا خاطرہ بران تو بس۔  
 خراج راہ۔ جو سفر استہ میں مر جائے۔ میرزا صاحب۔ مرو زراہ  
 باسند تو شدہ دگران + کہ چون پیادہ حج خراج راہ خواہی شد۔  
 خروکہ۔ گدھے کا بچہ۔ کمال اسماعیل۔ گم گم کہ دما فادت درسی کند  
 شروع + ہا بھویش خروکہ را درس خوان کن۔  
 خردہ کاری۔ و باریک کام جو صنایع کادو و صندوقہ وغیرہ پر کرنے  
 ہیں۔ محمد سعید اشرف۔ کردور پہلو سے من جانیغ دنیا رنگ او  
 خردہ کارے میکن از استخوان آئینہ را۔  
 خرقہ بازی۔ و جود و حال جو صوفیوں میں ہوتا ہو۔ حافظ۔ یعنی در شمار  
 من این غزل + باریک جنگ۔ اندر عمل + کہ تاد جہلہ کار سازی کنم +  
 برقص آیم و خرقہ بازے کنم۔  
 خرم روی۔ محبوب معشوق ہنس مکھ میر معزی۔ غلام روی آن ہا ہک  
 روئے غم خوش و غم ہک خوش لب غلٹن خواہی بود و خرم روی دلخواہی۔  
 خروس بازی۔ مرغ بازی و مکاری دھیلہ گری۔ محمد قلی سلیم۔ جہان  
 بھگ گنڈست تاجداران را + خروس بازی این پیر انا شاہی۔  
 خرابی۔ تباہی و خستہ حالی و ویرانی۔ سعدی۔ خرابی کند مرد کشمیر  
 نہ چند انکہ دود دل پسیدن۔

خاکے پانا سے

خود اندہ تفنگ۔ ہندو کے اندر جو باروت کے لیے خانہ بنایا جاتا ہو  
 ہندی میں اسکو کوٹھی کہتے ہیں۔ احمد قلی سلیم۔ تاکہ بخوانم دہا  
 دعدہ زر + آتش بختہ اندہ اندہ تفنگ۔  
 خود حمام سکرم ہانی کا عوض جو حمام میں ہوتا ہو محمد قلی سلیم۔  
 فلک را دلم ابر جان تاب + خود گشت چون حمام پر تاب۔  
 خودان دیدہ۔ خون دکھا ہوا باغ۔ لوقانی۔ بیل زار دیدہ  
 نکشاید + مرغ گلشن خون دیدہ۔  
 خود بخود سوزن و خنہ ہمت سائل درو پیر۔

## خاکے ہین

خسرویت۔ بادشاہ کا نگہ حال نوکر اور خیر خواہ لازم اپنے مالک کا ہی خواہ  
نظامی۔ خسرو پرستان پیش نمود + ہم اور او ہم شاہ خود راستو۔  
خس پوش جس مکان کی چھت پر جوس ڈالا جاسے چھوڑا چھوڑا جاہ  
خس پوش چشمہ خس پوش و آئینہ خس پوش وغیرہ۔ صائب۔ زلف  
خط گندہ خشت کا قند شیم بار روی بار + موج و ہر دویم این آئینہ را خس پوش  
خس کم جہان پاک۔ اگر کوئی چیز جسکی ضرورت نہ ہو تلف ہو جائے تو میل  
مار کے ہین یعنی خس کم ہوا تو جہان پاک ہوا۔ غنی۔ لیل برداشت آنگان  
را + گل گفت کہ خس کم جہان پاک۔

خستہ حال۔ مفلس تنگ دست دمانہ بیمار خواجہ آصفی۔ گر ملتے  
اجل ہین خستہ مال داد + بیماری غم تو خواہم بحال داد۔

خستہ دل خستہ جاہ۔ جکا دل بیمار ہو غلبہ ناک بلبان حال  
اسیری لایحی۔ بیمار یا خستہ دل ہو کھلے ای طیب جان + بر خستہ  
دل بیا بہر خدا جی جلی صائب۔ از پریشانی خود دو نفس چون  
صبح + نیست مکن کہ من خستہ جگر جمع کنم۔

خستہ دان خستہ جان۔ دمانہ عاجز۔ صائب۔ نیست خستہ  
روانان نفس عیسیٰ را + چشم بیمار تو نازی کہ لعل عالم دارد۔ تعقیہ از موقوف  
تو داروے دل خستہ جانی + تو ان اندرتن ہر نا تو انی۔

خس شیشہ۔ وہ بھوس جو شراب کے شیشوں کے چھالے میں کھینچ  
ہین تاکہ شیشے آپس میں ٹکرائے ٹکرائے بن جائیں۔ ملاطفرہ۔ خس شیشہ  
گر معصلا شدی + صواب نمازت و بلا شدی۔

## خاکے ہاشین

خشت شدن دست و پا۔ بے حس و حرکت ہونا حیرت میں آنا  
حالت بدل جانا۔

خشت حسرت۔ بیفائدہ حسرت جو کسی کے دہین ہو صائب چشمہ  
جو حسرت خشت وصال و نبرد + ہر چہ از دریا گرفت این بر برد یا نشاند۔

خشت منت۔ خشت احسان جس سے کچھ فائدہ نہو صائب۔ لازم  
منت خشت از فلک برداشتن صائب + جد گیتی دہا میں جام خالی مغل نام

خشت طینت۔ وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو شخص بے فیض ہو۔ صائب  
از خشت طینان مطلب جو جواب خشت + بحر سربا چہ بود جز بجا خشت

خشت عبادت۔ وہ شخص جسکے کلام سے کچھ فائدہ حاصل نہو  
خاقانی خشت عبادت جو سموم نمود + سرو معانی بودم ہر گان۔

خشتی حرج۔ بخل و مساک دے مروتی زمانہ میرزا صائب۔ فایح

از پیش و کم بھر بود آب گہ + خشتی حرج ہر باب قناعت چکند۔

خشت باد۔ بادبان کھلونے یعنی فرائینکھا جو چھت کے ساتھ باندھ کر لایا  
جاتا ہر عربی میں اسکو مردھ کہتے ہین اور فارسی میں بادکش محمد جان بھسی  
کہا بر در خانہ اسناد و حکم پیش نزد طعنے خشت باد۔

خشت بند۔ اس عمل میں زخم کو بدون باندھنے موم کے علاج کو کہتے ہین۔

خشت قائم مشہدی نعم فراق اتوان کو خشت بند ہوسد بریدہ از بود خستہ  
خشت قمار۔ وہ ایٹ چسپ قرار باز بکل ڈالتے ہین ہندی میں اسکو

بٹ بولتے ہین سطاہر و حید۔ بیاز عشاق مبرو قرارہ بخشت  
سر خستہ خشت قرار۔

خشت آخر۔ قحط اور معاش کی تنگی خاقانی۔ زخمت آخر خدا ان  
براست خاقانی + کہ در باض محمد جری گشت رضا۔

خشت ساز خشت ساز۔ خشت زمین حسین گھٹن پیدا ہو۔ ظہوری۔  
خشت ساز غم از ساز زار خشت جگر۔ نشان نماند لب چشمہ سار داغ کجاست۔

خشت می بہر خشتی کہ خسورید + بارید باران گیا بر مید۔

خشت تر۔ نیک و بد ہر جگہ۔ خاقانی۔ ہستم از سر گہان خود آب  
نیک خشت و تر گہان چہ کنم۔

خشت ناز۔ بیفائدہ ناز۔ صائب۔ زان لب میگون چہ حاصل ہون  
امید بوسہ نیست + ناز خشت از چشمہ حیان نمی باید کشید۔

خشت مغز۔ جسکے دماغ میں خلل ہو۔ سعدی۔ مہلک خشت مغز  
دیدم + رفتہ در پوستین صاحب جاہ + گفتم بخواہر تو بد بختی + مہر

نیک بخت راجہ گناہ۔

خشت طالع۔ کم بختی و بد قسمتی و کم نصیبی۔ صائب۔ خشت طالع باند  
سکندر گردید + در نہ بہستان نصیب این ہمہ بے شیر نبود۔

خشت مال۔ خشت دن اینین بنائے والا۔ میرزا طاهر وحید چو کا  
یک مشت گل خشت مال + دہان مرابت اذیل قال۔

خشت مال۔ جس پر بس بارش نہو۔ صائب۔ دولت رو خشت  
دوال ندارد + آب گہر ہم خشت مال ندارد۔

خشت سر خم۔ وہ ایٹ جو شراب کے غم کے سر برد کھڑا کئے کئے کو بد  
کرتے ہین۔ صائب۔ شد منی کہ خشت سر خم کتاباست + موج

شراب سرخی سرکاست باباست۔

خشت دام۔ وہ دام جسین دانہ نہو۔ صائب۔ بے خیال کو دانت  
تو حید ہر ایدل + ہر چند کار دانہ نماید بعد خشت۔

خشتی بچہ کدشتن۔ کوئی فیاض مثل مسجد ہکان مرے و جاہ وغیرہ۔

او خضر خضر اخرام + آبناگ آن بیشہ برداشت کام۔

خضر برداشتن - خضر کو ہمراہ لینا اختیار و قبول کرنا - حزمین - ازہمت درویشان بردار حزمین خضر کی + تنہا تو ان رفتن صحراے محبت را۔

### خا کے باطاسے

خط ترسا - ترسائی خط جو بہت طیرھا ہوتا ہے اور ہندی خط کی طرح آگ لکھا جاتا ہے - سحر کا خطی - از قول درست تو جہان راستی آموختہ را نگونہ کہ برخاست بھی از خط ترسا۔

خط حلیا و خط صلیبی - صلیب کی شکل کا خط اس صورت پر + سحر کا خطی - ای مقصد سعی بعدت + تسوخ بود خط حلیا و خط صلیبی خط در جہان پر کشید + ازان پیش کا یہ صلیبی پدید۔

خط معما - کنا - ماہ نو - نیا جائد - جمال الدین سلمان - دوش بر لوح فلک خط معما دیدہ اند + صفحہ گردون باب در محشادیدہ اند۔

خط آب - بانی پر خط جب کو قیام و ثبات نہیں - منوچہری بہت خط تو خط چینیان چون خط آب - بہت با اقدام تو شمشیر شیران خر کو از۔

خط شمش - خط بطلان و ابطال و خط روا و نام ایک خط کا - تورالدین ظہوری - خط شمش بر نام کسے کشید + از لفظ شاہی معنی رسید۔

خط بغداد - جام جم کے دوسرے خط کا نام ہے ملا طغرا - نادیدہ ز ساغر خط جو در خط بغداد + فارغ ز خط چار کتاب ست دل ا۔

خط پرکار - پرکار کا خط جو گول ہوتا ہے - میرزا بیدل - انقیاد دور گردون بر بتابہ ہمتم + ہجو مرکز حلقہ گو شمش خط پرکار نیست۔

خط حصار - وہ خط جو عربیت پڑھنے کی وقت جن ویری کے تسویر کر پو اپنے گرد کھینچ لیتے ہیں تاکہ جن خط کے اندر داخل نہ ہوں اور

عربیت خوان کو تکلیف نہ دین - محمد قلی سلیم - چو سادگی ست کو خال لب تو آخر کار + برگد فویش چو ہندو خط حصار کشید۔

خط جو رجہام جم سے پہلے خط کا نام ہے اور واضح ہو کہ جام جمید کے سات خط تھے پہلے کا نام خط جو رجہام خط بغداد - تیسرا خط لبرہ جو تھے خط ازرق بالجوین در شکر چھنے کا سہ گرا توین خط لبرہ درید۔

خط ساغر - پیارا کا خط - ابو تراب فتوت - میکشان در خانقاہ حنفی ز چشمش سرگنید + کشتہ تسبیح لاہرا خط ساغر گنید۔

خط غبار - خوشنویسوں کی اصطلاح میں ایک خط کا نام ہے صائب زبیر کردل غبارا تودہ می آید کلام + چو بردام قلم خط غبار از کلامین چو خط گلزار - نام ایک خط کا ہے جو مشہور ہے - آرزو با سید عوزی تماشا گاہ دلداریم ما + صفحہ صحراے خود را خط گلزاریم ما۔

اپنے نام سے دنیا میں یادگار چھوڑ جانا - صائب خشتی بحر وین خمی بر زمین گذار مدیگر قدم بقصر بہشت برین گذار۔

خشتیاش کردن - ریوہ ریوہ کرنا - مولوی معنوی سنگ رو خلتہ ز خشتیاش کرد + این مثل بر حلقہ مردم فاش کرد۔

خشک دیدن - مرن و دیکھنا دیکھنے سے مطلب رکھنا - صائب مشو بدین خشک لبمن بر لب قانع + کواذ بہار قناعت بخار تو ان کرد۔

خشک آوردن - خاموش ہو جانا چھک رہنا مولوی معنوی شستی زود اندنم خامش گم خشک درم + لہا ہی نامش بشنوی آشوب برد فرمایا۔

خشک جهان - بے مروت لوگ مطلبی دوست۔

خشک دامن - مقابل درد امن جو شخص خدا پرست و بارسا ہو۔

خشک بخان - سرکش کھڑا۔

خشک گذشتن - بے خبر گذر جانا خیال تک نکرنا - میرزا صائب از جگر سوختگان خشک گذشتن ستم ست + توشہ آملہ بہر مغیلاں بردار۔

خشکیدن خشک ہونا سو کہ جانا - فضل علی بیگ ممتاز - آگزی رخسار ترا دید نگارم + در چشم دم چون مراد خشکید نگارم۔

خشن پوشیدن - منافق اور دور رخ ہونا۔

خشک پہلو - وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہ ہوتا ظلم ہر دی - بزمی و مدد سر بندین ست + جراتیغ تو چندین خشک پہلو ست۔

خشک وعدہ - وہ وعدہ جو فاش ہو - صائب وعدہ ہای خشک بے دیش نمی آید بکار + طفل را تو ان خشن کردن بگفت و گوی شیر۔

خشک شانہ - سرور و تکریم مولوی معنوی - بہانہ ہا بے بندیش و وفا بگزار + مرا گیر دلا و خشک شانہ کن۔

### خا کے با صا و حوا

خضم تازہ دلمن بر حلقہ کرنے والا - میر معزی - جو سخن صید گیر آمد جو بیخوب گوی آمد + جو طفل شیر بند آمد جو جگری خضم تازہ آمد۔

خضم خانہ - گھر کا مالک و طاؤند خانہ - میر خسرو - چو ازل رفت خیرین جان چو باشد + جو خضم خاد خد معان چو باشد۔

### خا کے با ضا و معجم

خضر بہار و قدم دارد خضر حضرت جاتا ہے بہار ساتھ جاتی ہے لینے خضر پیغمبر کا یہ نشان ہے کہ جس زمین پر آگ کا قدم پڑتا ہے گھاس پیدا ہو جاتی ہے - رضی وانش - رخاک بزم ہستان خرمی چون سبزہ میروید + بہار دکشاے خضر میاں قدم دارد۔

خضر اخرام - بنو زارین چلنے والا اور سریع اسیر - نظامی لفظ



خط جواز - راہ داری کا برفانہ جو کسی مسافر کے راستے سے گزرنے یا دریا سے اترنے کے لیے لکھ دیتے ہیں - میرزا صاحب - خط شکیانہ کہ ابجد ماست + لوالہوس را خط جواز شدہ ست -

خط ایام - خط ساغر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہے - علی خراسانی تارک یا بود عمرے مانند مشق طفلان + شد از فروغ بادہ خط ایام و روضن - خط تیغ - وہ زخم جو تلوار سے لگے - نور الدین ظہوری سیکر حساب - دل دشمن خط تیغ + ہر لفظ از ان قابل تقسیم برآمد -

خط ارزق - خطوط جام جم سے جو نئے خط کا نام ہے - خط افق - دائرہ افق جو اہل ہست کی اصطلاح ہے - تفسیر اثربگ خط افق بادین شود یکسان + اگر شکوہ تو گرد بچرخ سایہ فلک -

خط امان - مقابل خط لون وہ تحریر جو کسی کو امان دینے کے باب میں جاری ہو - صاحب - از ہوا داران مشوغا فلک وقت برگدیز + طوق قمری سرور خط امان خواہ شدن -

خط بخون کسے آوردن - کسی کے قتل کے لیے حکم جاری کرنا - میرزا آبی من چہ دہتم کہ در خط بخونم آورد + سر نوشت خویش را ہرگز کسی از دست خط بخون کسی دشتن - خط بخون کسے کشیدن - کسی کو قتل کی سند لکھنا اور خط کھینچنا - حافظ - بتے دارم کہ گر گل بسیل سائبان دہ بہار عافش خط بخون را خوان دارد + میرزا معز فطرت - بر خاک نظر غرض آورد سبکی + خط میکشی بخون شہیدان جراحا -

خط بخون نوشتن - فوٹاک خبر سے اطلاع دینا - نظامی - بہر منہا خطے ادلون نوشت + کہ در مرا خاک با خون مرشت -

خط بر آوردن - سند پیش کرنا خط لکھنا - صاحب - خط بر آورد ہما چہرہ او سادہ ناست + در صفا جو ہر آئینہ نہان می باشد -

خط بر چیزے زدن - خط بر چیزے کشیدن - خط مارنا خط کھینچنا کسی چیز کو ٹھوکرنا جو در دنیا کا لہذا میر معزی - تاجان بود مرغم جاننا بجان کشم + سر نیم خطش خط بر جان کشم نظام مست عجیب حزن و مل باور ازل بر لکن کردم نظام + خط نسیان بر دل زانند نشانیان خط بر خاک کشیدن - زمین پر خط کھینچنے کے معنی و نیاز ظاہر کرنا انہار خجالت و ندامت کا کرنا - میرزا صاحب - گل ز انفعال ویش رخا کہ گشتہ نہان + ریحان ز خرم خطش بر خاک خط کشیدہ -

خط بردیوار کشیدن کسی عدو کے بار کھینچنے کے لیے دیوار پر خط کھینچنا - شاپور - میکشم در حساب وعدہ او خط ز مرگان ہمیشہ بردیوار خط بستن خط باندھنا یعنی خط لکھنا - شافی - محکو - سبزہ با ازالہ زار

خطر شانی دید + ملبش خط زمرہ رنگ پر بجا رہ ست -

خط بر قبر کشیدن - رسم ہے کہ مردہ کو کفن کر کے سورہ انا انزلنا طہرین اور سات خط قبر پر لکھتے ہیں - صاحب - ز بعد مرگ کسے خط بقبر لکھتے زہر آنکہ بودیم در حساب کسے -

خط حرا کشیدن - خط کے بالوں کو کترانا یا منڈانا - صاحب - ندو لاد گون سراسش خط حرا نشان را + مکن ز ہمارے شیرازہ دلہاے پریشان را + شاعر - بر خط ندوے ترافض و جہان در ندامت ست + معصع سپید گشت نشان قیامت ست -

خط حبس - ماتھے کا لکھا قسمت کی تحریر خط طالع - میرزا بیدل - دل بخون مارا سخن خط حبس باشد + پیچ و تاب کش داغ و نقش نگین باشد - خطرستان - خط گاہ خط و خون کا مقام - نور الدین ظہوری - فکر و فکر زہم برد بخور غم خویش + اینم ساز کہ خاطر خطرستان گشت ست -

خط روان - وہ خط جو بہت جلد پڑ جا جاوے اور پڑھنے والا بے قائل پڑھے میر خسرو - عباسی و جین را خط کدو بر آب + گل نمود کہ بگر خردان مرا خطدیر نگین - لکھنے کے نیچے کا خط جو روشن اور نمایاں ہوتا ہے - نظام موسوی - شود در صفحہ خطدیر نگین ہم کہ سنگ را طالع واژوں میں ہم رنگ و رنگ خط قصار ان - وہ جو خط جو دھوپ کی کڑوں پر نشان قائم کرنے کے لیے کھینچتے ہیں - سیف الدین سہروردی - چشمہ ہر تودا غی ست کہ ہرگز نرود + ازل سو خگان بچو خط فقار ان -

خط کشیدن - خط بر آوردن خط لکھنا ادا طرحی کا آغاز ہونا - میر خسرو - ہست از برائے سینہ ما خط کشیدن + مضمون نہان مبارک عنوان کشودہ -

خط پیالہ خط پیشانی قسمت کا لکھا ہونے کا لکھا - رسمی - ایش - شت خود کو ان خواندہ خط پیشانی + مبارک شاہ بیت مطلع ازار کبیت -

خط پیالہ - ایک قسم کے خط کا نام اور خط شرب کے پیالہ کا - طالب - آملی - آمادہ جلا سے نظر شو کہ ساقیان + خط پیالہ برب میگون نوشتہ -

خط پیادان - وہ خط جو تازیلہ لگانے سے جسم پر پڑ جاوے - باقر کاکی - چہ دست می نیلے خسوار بردوشم + حملیے مدہ از خط تازیانہ خویش -

خط راہ - راہ داری کا پروانہ جسکو خط جواز بھی کہتے ہیں - صاحب - برگ بنری کہ گیرد ز بہاران خط راہ + از دم سر و خون نغمہ خست شنود -

خط سرمہ - سرمہ کی دھاری جو معشوق کی آنکھوں میں زینت دیتی ہو - میرزا بیدل - سہیستی بدو فرگست بیتاب میگردد + ز خط سرمہ گرد چشم مست خواب میگردد -

خط سیاہ معشوق کے چہرہ کا خط اور رات - محسن تاثیر - زرت یون

رخ گلگون خط سیاہ ہنوز + مخورہ خسروست غم سپاہ ہنوز -  
خط آزادی - خط آسودگی - وہ خط جو ایک غلام کو بعد آزادی کے  
لکھ دیتا ہے - میرزا صاحب - خط آزادی نگیرے صاحب ازبیطافتی +  
نازد جان خود جو مرغ نیم بھل نگندی -

خط اطلسی - چار گوشہ خط اس صورت پر - + نظامی - بیان جا  
گوشہ خط اطلسی + برائیت اندازہ ہندسی -

خط الماسی - خط سرخ رنگ و میگون - صاحب - از خط الماسی  
لعل لب جانان میرس + برت درجائیم ازین زمین گیارہ فاقہ دست  
خط بندگی - مقابل خط آزادی -

خط میزاری - برت کا خط اور علیحدگی کا صاحب - اہل دل را  
غائب تلخ مرگ بیداری بود + شب ز شکر خواب مارا خط میزاری بود -  
خط پاک - فارغ خطی کا کاغذ اور تصفیہ حساب کا صاحب - دارد  
خط پاک کیف از سادہ ولیہا + دیوانہ مارا غم از روز حساب ست -

خط جوہری - حکم کے نزدیک یا ایک خط جو کہ قسمت قبول نہیں کرے  
مگر حجت واحدین اور شرعی اصطلاح میں دہان اور مکر معشوق کی عکاسی ہے  
جن حرف ز خط جوہری گفت + دل از غم آن میان برآشت -  
خط دیوانی - کجھری کا خط جو نہایت خوب ہوتا ہے اور طرحا نہیں جاتا  
صائب - عمر عاشق جنون ہر کس کہ چون مجنون نکرد + از خط دیوانی  
دیکھ کر سیردن نکرد -

خط شعاعی - وہ خط جو آفتاب کے گرد یکے جلتے ہیں - یعنی ان  
عالمی خورشید بروی توشہ و خط شعاع + انگشت در دست این کاریگر  
خط کشی - وہ خط جو بعد سیدی کے دیواروں پر کر کے ہیں - محسن تاثیر

در جوانی دیدہ ام شد ملوہ گاہ فو خان + خط کشی مشن پسگردہ ام این دور  
خط مسلمی - تقریبی کی سند جو یکوے میرزا صاحب خط مسلمی  
انقلاب دوام یافت + رسید ہر کہ بدار الامان درویشی -

خط محرومی - یہ خاشاکی کا پروانہ یا بوطالب کلیم این سطرای  
چین کہ پیرے بروی مات + ہر یک جدا جدا خط محرومی نویسیت

### خاکے باقائے

خفت و خیز - سونا آٹھنا ہستکی و تیرج کے دولت ان خفت  
خیز بود + دولت تیز و خیز بود - سعدی - بگفتا سرانیا کشیر  
جو + بنداز و ہامن مکن خفت و خیز -

خفتن - سونا اور جم جانا دودھ کا دہی بن جانا اور مل جانا ایک چیز کا  
دوسری میں اور آٹھ ہونا بھر جانا سطر ہر وحیدہ نازن شوخ چون

سوے دم آشفته می بیند + بخون ناب دلم تیر نگہ را خفته می بیند -  
خفتن خون - خون چھوڑ دینا معان کر دینا قصاص سے در گردنا -  
قاسم مشہدی - خون عاشق خفت لیکن گرمی خوش خفت +  
ہمیشگی داد بزریرایے پایا شش ہنوز -

### خاکے بالام

خلوت با صفا - متصل شہر یزد کے ایک جگہ کا نام ہے - محسن تاثیر  
ماخلوت با صفا نہ بینی + در بزد رخ رجائہ بینی نقشہ کہ بعد عاشقہ +  
در خلوت با صفا شستہ -

خلہ چشم - وہ غلیظ سفید پانی جو آنکھوں سے نکلتا ہے -  
خلاص آمدن - سربائی بازار ہائی ملنا - سعدی - بک گفت از چار سو  
قصاص + چکر کرے کہ آمد بجائت خلاص -

خلاص خواستن - رہائی چاہنا خلاص مانگنا - سعدی - اسیر شش  
غواہ خلاص از کند + شکارش بخود رہائی ز بند -

خلاص دادن - رہا کرنا چھوڑ دینا - میر تقی میر از سی سفر از غم خلاصی  
کے دہمخت نصیبان را + همان در بحر باشد کہ کشتی در کنار آید -

خلاص شدن - رہا ہونا چھوڑنا قید سے - محمد قلی سلیم - چند در قید  
زمین و آسمان باشد کسی + تا صدف بر جاست شکل گر شود گویہر خلاص -

خلال نلادن - ایک ننگا نہ جانا کچھ باقی نہ رہنا سب تلف و غارت  
ہو جانا - نظامی - کس آ مدکران ملک آرہد - خلائی نہاندست زان خواستہ -

خلوت گزیدہ - الگ بیٹھا ہوا تنہا بیٹھا ہوا - حافظ - خلوت گزیدہ را  
بہا شاہ حاجت ست + چون کسے دست ہست بصرہ حاجت ست -

### خاکے باقیم

خمیازہ یا پھرن جانا جو دفع کاہلی کے واسطے ہو مطاہر وحیدہ دگننا  
تو برگرد دھان گردیدم + نیست چون برکار جز خمیازہ پاسے مر -

خم نیل بزبان رفت - نیل کی مٹی بکڑ گئی یا ایک مٹی جیپیل کی  
مٹی ابل کر باہر آجاتی ہے تو اس کے فرو کرنے کے لیے غیر دائع بائین  
و تعب خبر امر ظاہر کیے جلتے ہیں - میرزا نظام - حزن و وصل من و  
او بیگویند + بزبان رفت خم نیل فلک -

خم ابرو بلند کردن - اشارہ کرنا ابرو سے - اسیری لاهیجی - رسیدن  
خم ابرو بلند کرد گذشت + تو اضعیکہ موم کنند کرد گذشت -

خم از شکستن - خمار توڑنے والا - میرزا صاحب - آئینہ نگار شکن بیکست  
تست + از صطرب لاشہ دیار غافل -

خم بستن - تقارن کو اونٹ بغیر ہر باندھنا خود سی - بغیر ہوتا  
رکھنا

برورش کا فو دم + زوند و بستاند بریل خم۔

خنجانہ و کش پان۔ بہت سی شراب کی جانا نام شراب پڑھا جانا۔  
بیاہوسے مستانہ دیکھم + بہر جہد غمناک در کشم۔

خم در خم کسے د خشن کسی کی خوابی کی فکر میں ہونا میرزا صاحب کہن  
غم غم اطلاق اور دروز شب + ہر ک صاحب بادست افندہ خشن شمس  
خمر زدن۔ خجاک جانا گردن جھکانا بھاگ جانا فرا کرنا نر لالی ستر او پنج  
جانب غم نیزد + مسر موعے کشیدن کم نمزد۔

خستہ خان۔ خجلہ۔ شربخا جہین شراب کے غم بہت سے رکھے ہوں۔  
خاقانی۔ عاشقہ و شکستہ جھومن + از طوان خستہ پیدردن محمد قلی سلیم  
چون سو جہت این جگہ ام بروز کار + دست برداشتنہ از عالم و بر سر دارم۔  
خم کسے خوردن۔ کسی کا فریب کھانا۔ سلیم خم زلف تو خوردہ ام زلف  
شاکہ و شس یکسم خلال ہو۔

خم لبالب زدن۔ سارا شکار شراب کا پی جانا۔ ظہوری۔ مجوی بجا  
دل شب زد + بہ جہر علی حس لبالب زد۔

خمش کردن۔ جب ہونا رونے سے بس ہونا۔ محمد قلی سلیم۔ چون  
شمع سلیم اشک نشان ازا دل او + شکل کہ با فسانہ تو اندر و موشکس۔  
خم آب خوردہ۔ وہ خم جہین پانی رکھا جائے اور پانی سے مستمل ہو  
ہو۔ اشفع اثر کسی نڈا بیجان راہ زاہد خجک خم آب رخہ جو شہد قبل شراب  
خمار آلودہ۔ جو شخص نشہ میں ہو۔

خنجانہ۔ شراب خانہ جس جگہ شراب کے غم رکھے ہوں۔ شعر۔ شود درو  
اول سب و مد ہوش + جو عاقل اندرین خنجانہ آید۔

خمار شکنی۔ شراب افراط سے پینا۔ اسیری لاجبی۔ از بر غمار شکنی  
ارصاں اگر درد + در میکہ گرا خضرے ہست بگویند۔

### احاسے قانون

خندہ صبا شراب کا سرد اور اسکی کیفیت اور جوی۔ میان نا صریح  
مزاج عاشقان نازک تر از گھما کی این باغ ست + دہم باشد برد خندہ صبا باغ  
خندہ آفتاب۔ طلوع آفتاب و نور صبح۔ حسین سنائی۔ خندہ  
آفتاب صبح آراے + از رخ ہجو زعفران من ست۔

خندہ شراب نگر خراب کا مری سے پیار میں۔ میان نا صریح علی علی  
رہنوی آن جن سجایا شکست + جو صبح شیشہ ام از خندہ شراب شکست  
خنجر صبح عمو صبح آغاز صبح کی روشنی جو عمو کی صورت پر ہوتی ہے۔  
خمش قاریابی۔ بہر نکش پیدا خنجر صبح + اگر شب نوزد ہست تو فیش  
خندہ صبح۔ طلوع صبح۔ ملاطہ ہر غنی صائب۔ ذہن نک گرسوزش

عالم بزخم مارید + خندہ صبح قیامت مرہم کا فوراست۔

خنجر دار۔ وہ ملازم جو بادشاہ کی تلوار اسکی تحویل میں ہو جلال الدین  
شدت نازہ گردون میان لالہ گل کہ ہست آب درہ پوش بید خنجر دار۔  
خنجر گزاد و باجی سلاح پوش مردوسی۔ زمر از شمشیر ہزار ہا ہزار خنجر گذار۔  
خندہ خنجر۔ خون جانا اور دلدانہ دار ہونا خنجر کا۔ شانی مکلو گریہ عمر  
عوسے تو ندلم ندلم ست + خندہ خنجر عدل تو فاسے غن ست۔

خندہ ساعر۔ گزنا شراب کا پیالہ من۔ جمال الدین سلمان جو خیر شعلہ  
نیفت لشنجناک بر آتش + جو خندہ صاعر جہت گریہ بار بر دریا۔  
خندہ شمشیر۔ خن گزنا تلوار کا اور زمانہ دار ہونا۔ طاہر وحید شادی  
بہر مران خم گریہ قاتمت بدماست + قیبت شمشیر کمر گدہ جو خندان بشود۔  
خندہ راز۔ بید کھل جانا راز فاش ہونا۔ عرفی۔ شعلہ خطر اور اچھر  
چشمہ مہر + گہ خامہ اور راجہ اثر خندہ راز۔

خندہ طراز۔ شکفتہ اور شکفتہ کرنے والا۔ درویش والا ہر وی  
خندہ طراز لب گھمائے بخی + دیدہ کشاے دل عاشق زداع۔

خنجر الماس۔ سبزہ اور تیری برت کی کناروں کے گلنے کو کہتے ہیں۔  
انوری بادام وہ سفرست کہ از خنجر الماس + با واد الخیر سے سراپاے فساد  
خندہ شمع۔ ہفتا اور روشن ہونا شمع کا۔ قوی دانش۔ علم از وقت ندارد  
آکڑ لوق یعنی اور وہ ہلاک خندہ شمع جو خوش میاک بیورد۔  
خندہ تیغ۔ اسکی تیرج خندہ شمشیر من لکھی گئی ہے میر معری خندہ شمشیر  
سبب خندہ گریہ خواہد + چون بخند تیغ او بد خواہ را گریان کند۔

خنجر بکف۔ خنجر بکھان۔ جسکے ہاتھ میں تلوار ہو۔ شرف الدین شغالی  
خنجر بکھان نیم سببان بر سر بالین + تاجہ دوان دید تارم جگر تو۔

خندہ برق۔ بجلی کا چمکنا اور جلوہ دینا۔ میرزا صاحب سگر ہار پرہ  
دارم عیشہاے سیکان + خندہ بے اختیار برق باران آورد۔

خندہ جاک کھل جانا جاک کا طالب آملی خندہ جاک بعدین  
رب آشین زخم + سنگہ باشک اشین حب و کنا رو ختم۔

خندہ ناک۔ شکفتہ اور ہست ہوا۔ لطافی۔ نمودن کین زعفران  
گو نہ خاک + کند بے سبب مرد را خندہ ناک۔

خندہ گل۔ بھول کا شکفتہ ہونا کھلنا۔ ذوقی۔ بگر ماید چرلہ موسم  
گل + بہ گلشن خندہ گل بستان را۔

خندہ جام۔ پڑنا شراب کا پیالہ من۔ ابو طالب کلیم۔ بے مصلحت  
سانی بہن دور نباشد مگر یہ شبہ ست و گر خندہ جام ست۔

خندہ زخم۔ کھل جانا زخم کا۔ میرزا بیدل۔ زبکہ داشت سرم شود



تین اویدل۔ جو صبح خندہ زخم نمک فشانی بود۔

خندہ شام۔ شام کا وقت اور شفق کی سرخی حکیم زلالی۔ چنان اور  
جرگے گم کردہ دم بود کہ صبح خندہ شام نام بود۔

خنجر برسن زدن۔ خنجر بنگ کٹی۔ خنجر کو تیز کرنا دھار دینا  
نعمت خان عالی سبک سر خنجر باسے مژگان را کشید مشب +  
ارین جان فتنی تن بس ندان تیغ ابوددا + ظہیر فارابی۔ بہر کشید  
بادا خنجر صبح + اگر شب نوزد بہت تو برسنش۔

خندان۔ ہنسا ہو بہت خوش۔ میر خسرو۔ ساتی شب بد خندان  
خندہ بہر بوشہ بہر بوجو سر بلند۔

خندہ جفت گردن۔ کپکے ساتھ ملکر ہنسا۔ نور الدین ظہوری۔  
بہر خندہ جفت کن سر خوش مباد + ساغر طاقی بروی شوخ و گرگش۔

خندہ درگا و شکستن۔ چپکے چپکے ہنس کرنا۔ میر سخی شیرازی۔ اگر  
محبے گردن بوسشکن + حرفت بزم مل خندہ درگلو مشکن۔

خندہ در لب و دختن۔ ہمیشہ شگفتہ رہنا ہنسنے رہنا۔ باقر کاشی  
در لب مدد خندہ کہ بہت برخت + آن غیوہ پاکہ چہرہ کسی تبسم است۔

خندہ ریختن۔ شگفتگی اور تبسم ٹپکانا ہنسا ہو معلوم ہونا۔ میرزا صاحب  
سو بہت ابودندی بود در برگ ریز + خندہ میر بزرگ وقت احسان شہید

خندہ زدن۔ کیا دیکھ کر ہنسا تو کرنا حیرت کور کرنا۔ صاحب  
صائب بپای خوش زندہ شہید خنجر + آن بے ادب کہ خندہ با سادہ میرزا

خندہ زمین۔ سر ہنر ہونا زمین کا۔ لطامی۔ ز شیران بود وہبان  
را نوا + خندہ زمین تا گریہ ہوا۔

خندہ گرفتن۔ کسی بات پر ہنس پڑنا۔ سعدی۔ بکی جہود و سلمان  
نزع می جستن + چنانکہ خندہ گرفت از نزاع ایٹام۔

خندہ دین۔ ہنسا کھنا شگفتہ ہونا۔ طاہر وحید۔ اگر عاشق از باغ  
گل چیدہ باشد + باغ دل فویش خندیدہ باشد۔

خندیدہ کاشیہ فقل صراحی کی ادعہ آواز خوشاب نکالنے کی وقت شیشہ سے  
نکلتی ہو صاحب۔ از خندہ صلیح کن بخوشی کہ شہیدہ غالب تکی خندہ کاشیہ

خندہ گاہ معشوق کے لب۔ زلالی۔ کہ ہر از خندہ گاہ شیشہ بردار  
لابر خشک لعل تفر و بار۔

خندہ رولی خوش طبعی خوش مزاجی سے دغستانی کہ عشرت  
نمای خندہ + من بعد خوش قسم گزاتم گم۔

خاسکے باواو۔

خواب پا۔ بوجانا باون کا اور بے حس بوجانا بسبب بہت درد تک

بچھنے یا کسی اور سبب کے۔ میرزا حسین ثاقب۔ زینت حسن رنگین تو  
گردیدہ نام + خواب پاسے تو مگر رنگ خناسیر کند۔

خوان لینا۔ سدا برت عام خواجہ جس سے بلا لحاظ دوست دشمن و  
ملت و مذہب کے کھانے۔ سعدی۔ ادیم زمین سفر عام دوست

برین خوان لینا چہ دشمن چہ دوست۔  
خود آشنا جو شخص اپنے آپ کو چاہے دوسرے کے فائدے سے غرض

نہ رکھے مقابل خود بگاد کے۔ مرزا طاہر وحید۔ بارمن ہر چند خود بگاد  
خود آشناست + لیگ عمرے شد گاہش بانگا ہم آستانست۔

خود نما۔ اپنے آپ کو دکھانے والا اپنی بڑائی ظاہر کرنے والا شیخی قبیلے  
والا۔ اسی سنی لاہجی۔ بخوار و زند باخ دے خود نما عباس + بیوش

در طریقت ماہر خود فروش + اردو۔ ہمیشہ دور ہر قرب خد سے  
جو بندہ خود فروش و خود نما ہو۔

خورشید سیما۔ نہایت خوبصورت معشوق۔ میرزا علی قلی۔ سراپا چشم  
بودم دوش از دوق تماشائی + براہ انتظار جلوہ خورشید سیما صفد

فوقانی۔ بود اندر حجاب شرمساری + مہتابان ازان خورشید سیما۔  
خوش ادا۔ خوش انداز و خوش کو معشوق سذوقی۔ نامور در خوبے و

محبوبی ست آن خورد + خوش ادا کر دست حق دوستی آن خوش ادا  
خوش نما۔ جو چیز دیکھنے میں خوش معلوم ہو۔ صفدر۔ فوقانی کے

رسیدی دست گل چیدان گل + اگر بودی در نظر ما خوش نما۔  
خون مینا۔ شراب سرخ رنگ۔ میرزا شہی دلش فیصل خود کم فوٹ

و خوش لا لہزار + خون مینا کم کن لے ساتی کا نام گل است۔  
خواب کیا ب خاموش بوجانا بعد بختہ بوجانے کے سچ پر میرزا صاحب

ان نصیحت خاتمہ کرد دل خود کام ما + از ملک سنگیں شود خواب کباب خام  
خود حساب۔ وہ شخص جو اپنی نیکی بدی کو آپ سمجھے اپنا منصف

آب ہو۔ میرزا صاحب۔ خود حساب از پرستش و زجر اسود  
است + نیت پر و اسے زمینان مردم بخیدہ را۔

خورشید تاب۔ خورشید جلوہ۔ خوبصورت آدمی حسین جمیل شخص  
میر خسرو۔ لارزدہ انجم خورشید تاب + بہر کن خاک بنائیر آب + تعییدہ

مولف۔ نور عارض خورشید جلوہ۔ ۱۰۱۰ باگرد احمد مطلع نور۔  
خوش لب۔ خوش لقا معشوق کی قربت میں یہ لفظ بولے جاتے ہیں

میر معزی۔ قمر طبع خوش بے مہدوی۔ غبار کے زری دستائی ماہر لکھنؤ  
انوری۔ یکدم منہ لاکنا نہ فکر + آن خوب نہاد و خوش تقارار۔

خوش مشرب۔ نیک چال چلن کا آدمی نیک مذہب۔ میرزا صاحب

خوش



با رخ خندان او گل چہرہ نکشودہ ست + برق با جلان شوخش پاسے خواب  
آلودہ است + ولہ دردی عقبے ندارد چشم خواب آلودہ + ورد از کف این  
دامان فرصت ہل نیست + ولہ دل از مزگان خواب آلودہ ز ہنایم آید  
ہوے جان ہونے کہ ننگہ دارمی آید + حافظ - بخت خواب آلودہ بیدار  
خواہ شد مگر + زانکہ زہر بیدار آئے روی دشمنان شما -

خواب جاوید - دانی نیند یعنی مرگ آلودہ نیند جس سے بھر آئی جاگ  
خضر - چون زین دنیا سے فانی دیدہ بندی + کہ بیدار کند خواب جاوید -  
خواب صیاد - قریب سے سورہنا جطیح شکاری بظاہر مرغون کے  
بھانے کے لیے سورہتا ہو اور اصل میں بیدار ہوتا ہو - محمد قلی  
سلیم - پس از مردن مگر خاک من افتد گذار او + مرا صد مصلحت  
در مرگ خود چون خواب صیاد است -

خورشید نژاد - خاندانی بلند مرتبہ - ابو طالب کلیم بے قد خواب ہمیشہ  
اگر خاک نہاد + خوارم سنگہ درک خورشید نژاد -

خوش باشد خوش رہے ماضی رہے کلمہ دایمہ الشائری صاحب  
نیت در دست سرخورد خوش باشد + خوشی با من بے برگ و نوا خوش  
خوش نہاد - نیک سرشت و نیک ذات - ملا طغر اسد دانادلی سائی  
خوش نہاد + چودرو دھت گردون غم لب کشاد + مطالع و عود غیدی  
خروج کرد + بشیر مطالع سخن طح کرد -

خوش قدر - جگہ سیدھا اور مطبوع ہو - ابو طالب کلیم - قطرہ از شگ  
غلی میچکانم بر سرش + انتخاب خار خوش قدرے چور گلشن گنم -  
خون آلود - سرخ رنگ اور خون کا بھرا ہوا - مولانا اکبر در غم دست  
خالی ہر زبان + خون بیار د چشم خون آلودہ -

خون در بدن نہادون - بے عورت ہونے بے غیرت ہونے بے حمیت ہونے -  
خون ندارد - رحم و محبت نہیں کتنی - مخلص کاشی - کشتنی باشد کسے  
کا زار خلقت شیشہ است + بچو تقریب خون ندارد ہرکہ طلش شیشہ است -  
خواب غرور خواب غفلت - غرور و تکیہ غفلت کی سستی - صاحب  
نمی بود انقدر خواب غرور و لہر ان سگین + اگر امید است آوازی شکست  
شیشہ دلہا - ولہ - خضر راست گر گنہ از اہرن این مباحش ہندو  
بیدار سے اینجا خواب غفلت میدہند -

خواب گذار - خواب کی تعبیر کرنے والا - میر معری - سخا فغان تو صمد بار  
دام گسترند + شد نصیدہ تو در دم خوابت ہر بار + ولی تو کل تو بے نیاز  
داشت ترا ز فال گوے و ز اختر شناس و خواب گذار -

خوابیدن شمشیر خوابیدن علم - بیچہ جانا تلوار کا زخم میں اور نیرد کا -

صورت حال جهان گرد و گریک بود + پیش آئینہ فوش مشرب ہر دو کی سہ  
خواب برادر مرگ است - النور الموت نیند - بین موت کی ہو -  
صفہ فوقانی - خواب نوشین برادر مرگ است + زہد دل بہت نہ قاتل خواب  
خواب حیرت - جو نیند حیرت و تفکر کمال میں آج سے صاحب خواب  
حیرتش آئینہ را کند بیدار + اگر چنین بود از می عرق نشان رویش -  
خواب راحت - نہایت آرام اور خوشی کی نیند - میرزا صاحب - بروی  
بشر گل خواب راحت نیت بنہا + نقاب اندوی گل رنگ کہ شب باز میگردد -  
خواب عافیت - آرام اور بیکری کی نیند - ابو طالب کلیم صورت ریا  
از خواب عافیت بیدار شد + عیش را از نالہا کے تلخ بردیا گنم -  
خواب فراغت - بیکری کی نیند - میرزا صاحب - ہر جا کہ بلبل است  
درین بلخ بوستان + از لالہام از خواب فراغت برآمد -

خواب کلفت - بقراری دے آرامی کی نیند - حسین سنائی - فیض  
لطف تو شاید کہ بچو کیفیت + از خواب کلفت ازین پس خار بخیزد -  
خود پرست - سکینہ فرومایہ متکبر مغرور - سعدی - جو بام بلند کش بود  
خود پرست + کند بول و خاشاک بر بام پست -

خود کردہ را در مان نیست - اپنے کے کا کوئی علاج نہیں جو اپنے سے  
آبی ہو اسکا دفع کرنا اپنے اختیار میں نہیں - صفہ فوقانی - بہت  
از انجہ ہر ما بگندہ + زانکہ در بان نیست این خود کردہ را -

خوش انگشت - جو ساز عمدہ بجاتا ہو حکیم ازرقی - کاروان کامیاب  
شاد با فم و دیرزی + زری خوش انگشتان نبوش کسی پریر و مان نگر -  
خوش وقت - اچھا وقت اچھا زمانہ - مولانا جامی - جو خوش وقتی خرم  
روزگارے + کہارے پر خوردار وصل یارے -

خون در میان ست لیموی فون در لاطائی کاد میان - میرزا صاحب - در میان  
رند و شب خون در میان شاد شفق + خوش ہم این ہر دو راست دگر بیان کردہ  
خون فلانی رنگین تر از خون فلانی است - خون فلانی سرخ تر از خون  
فلانی است - یعنی اس سے وہ عزیز تر ہے - میرزا طاہر وحید بخت گز  
عاشق تو چہ دانی جنیست + خون من سرخ تر از خون خا پیش تو نیست +  
سالک یزدی کف من آلودہ خون خا + خون من از خون او رنگین تر است  
خون قدح - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - شاہ جو از خون قح گشت  
فوش + دل بجگر گشتہ شدش مہر گش + باز طلب کرد بفرہاے +  
خون خردس از لہط سرخاب زائے -

خواب آلود - نیند کی حالت میں سست و کامل خواب مزگان خواب آلود  
و نیت خواب آلودہ پای خواب آلودہ چشم خواب آلودہ وغیرہ - میرزا صاحب

میرزا صاحب خطبایان خدا با طاعت و بر حیدر شد + فتنه پدید  
 گرد چون علم غایب شد - محمد اسحاق شوکت متبائل از غفلت من  
 ز بهار آسوده ای گردون + که خونریز است چون خوابیدن شمشیر قیام -  
 خواب بهار - بهار کی نیند به خرمیند - صاحب - بجفت فتنه آن  
 چشم از دیدن خط + فساد است که خواب بهار شیرین است -  
 خوار کار - بیکار بد زبان گالیان دینے والا - منوچهری - تو خوار کار  
 ترکی من بردبار عاشق + زشت است خوابکاری خوب است بر بار -  
 خواری خوار - سوہ شخص جو گالیان لوگون سے سنے اور خاموش رہے -  
 خود سر خود سوار - اپنی مرضی سے کام کرنے والا کسی اطاعت نہ کرے والا  
 ابو طالب کلیم - اشک را در چشم از بخت جگر نتوان شناخت +  
 مغل خود سر و دنگ ہمیشہ بنان برگرفت طالب آملی - صرف ہند  
 آہ چون زند + ترک گردون خود سواری بیش نیست -  
 خود کار - مطلب کا دست غرض کا بار - میرزا صاحب - طفل باز  
 کوش آدم از مغربی برد + تلخ دارد زندگی بر بدل خود کار -  
 خورشید سحر دیوار - آخر وقت عمر کا کرنے کو تیار - عماد شہر یاری سیر ہو  
 کہ تو خورشید عشق یافت + خورشید عقل بر دیوار میرود -  
 خوش پر کار خوش ترکیب و دورون - صاحب - در چشم مرکز از  
 پر کار بیکر دو نام + شد خط جبرین آن خال خوش پر کار تر -  
 خوش تقریب جسکی گفتگو خوش ہو خوش کلام -  
 خوش پس - خوب صورت لڑکا - میرزا صاحب - آن خوش پس را بد  
 از خایہ می کشیدہ + مال باو خداون چون مودہ رسیدہ -  
 خوش فکر - اچھا بھل لایہ بھل - میرزا صاحب - مرا بکافہ محبت بخوان  
 ز نہدائی + کہ غل خوش ثمر من حتی ز پیوند است -  
 خوشخوار - وہ دوا جو ذائقہ میں اچھی ہو اور بیمار بخوشی اسکو کھالے  
 پر خرم - آنکہ بیل بعل پرورند + داروی خوشخوار کو تر خورند -  
 خوش ظاہر - جو بظاہر خوش نظر آتا ہو - شفیق اثر بروی گرم این  
 خوش ظہران بابر تسلی شد + کیم از پوست مغزی نیست چو بار صنی را -  
 خوش مکر خوش کشادہ - ہما سے محبوب سے ہو صاحب - اگرچہ دست  
 بر تاراج دل پر خوش مکر دارد + میان بہلہ دار ترک مادست دگر دارد -  
 مولوی معنوی - من غرق ملک و نعمت مرست لطف و جہت  
 اندر کنار بختم آن خوش کند با من -  
 خوش گفتار - خوش تقریر خوش کلام -  
 خوش نظر - ریحان نامی جو ایک قسم کا پھول ہو جسکو گل فکنتہ کہتے ہیں

خوابجو کرمانی - باز کش در گس ماراغ + آب بر طوش نظر باغ ما -  
 خوبار - یہ لفظ عاشق کی آنکھوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے - میرزا  
 صاحب - خوار گر بر بندار باب حمد در دیدہ ام + مایہ بیش شود  
 در چشم فونبارم جو شمع -  
 خون جگر - غم و اندوہ و غصب و غصہ - ذوقی - ز آب و فروش نیت  
 نصیب دلم + سخت دل و فون جاگیر خورد -  
 خوشخوار - خوشخوارہ - ظالم سمگاری رحم - صاحب سخن خوشخوار  
 تازان لب نازک بردن آید ز فون خلق سیر است از پس لعل و فون  
 لطامی - نیندیشد از ہیچ خوشخوارہ + مگر از غری و بیچارہ -  
 خوندار - ایک قاتل یعنی قتل کرنے والا دوسرے وارث مقتول کا -  
 صاحب ساز بختیخ کو کو خوندار است + گلبا بر چشم مرغان جریہ اند  
 خون کبوتر - کنا پے شراب - ۵ ز گلشن چین گشتہ طاووس دم +  
 بردن آرون کبوتر زخم -  
 خوشین دار - جو شخص قائل اندیش ہو احتیاط کے ساتھ کام کرنے والا -  
 سعدی - کسی بہتر از خوشین از نیست + کہ با فوب زشت کشش کار نیست -  
 خواب ناز ستاد کے ساتھ سونا مشہور لفظ ہے - صاحب - از خواب  
 تاز تر گس ادو نامی شود + در آفتاب روز نتوان خفتن اینچنین -  
 خوشنواز - مطرب اچھا گانے بھالے والا - شعر - بدہ ساقیا ساغر  
 سوز و ساز + آواز آن مطرب خوشنواز -  
 خون دختر زر - کنا پے شراب انگوری - صاحب مذکور ماہ فونی خنزر  
 خیر اور شد + بدہ ساقی می لعل سلسل سچو آب شرب -  
 خونریز - قاتل فونی خون کرنے والا اور خون کرنا قتل کرنا مار دینا -  
 ابو طالب کلیم - بنام ترک جہت را کہ کش بستہ خواہد + بخونریز ایران  
 اینچنین باید میان بستن - کمال خجد - بخونریز م اجارت چیست  
 گفتے + اشارت اسکا بسم اللہ ہمین دم -  
 خویش باز - عادت فانی نے اللہ باقی باندہ - درویش الہی کی  
 فیض عبدالحی سنو کردی کی تعریف میں - سالار سپاہ بے نیازان  
 بیاع متاع خویش بازان -  
 خواب نر گس - خواب نہالی - دو فون مشہور ہیں - میرزا معز فطرت  
 ز پس دارم بکف سر رشتہ آشفٹہ عالی را مرگ خواب پریشان کردہ ام  
 خواب نہالی را سطاہر وحید - گزنجین جلوہ کنان بگذرد خواب  
 خوش ادویدہ در گس برد -  
 خود شناس - خدا کا پہچاننے والا عارف برحق - صاحب حق پرستی

ظہر راد کار دریا کردن است - خود شامی بجز از قہر پیدا کردن است -  
 خود فروش - وہ شخص جو سبب بیزاری و سادائی کے اپنی تعظیم کو گن سے  
 چلبے - قہر قانی - خلوذ جہان از اندک فروش + خودی و خود فروشی را نخواہد  
 خون خروس - کنایہ شراب سرخ رنگ - فلکی شروانی - ہوا سے فاختہ  
 رنگ ست و اربل بل فام - برزخون خروس - نگار کبک خوام  
 خون ناموس - شراب سرخ رنگ - محمد سید اشراف - باغ کن آن  
 خون ناموس را - ہر وادہ رنگ طاؤس را -  
 خواب خرگوش - نہایت غفلت کی نیند - صائب - تو افسانہ غفلت  
 خواب خرگوشی + و گردہ دامن دشت از کار خالی نیست -  
 خوان بخشش - سدا برت خوان یعنی عام باورچی خانہ جس سے کچھ  
 کھانا لے - خاقانی - درج حکمت پوشم و بے ترس گویم انتقال خون  
 بخشش سازم و بے غل گویم کاغذ -  
 خوش بنا گوش محبوب کی تعریف میں کہا جاتا ہے - معر فطرت - ہلک  
 ہندم و ہیزان خوش با گوشش + صبح بندل آموز شب فراکشش  
 خوش نقش - جسکے نقش اچھے ہوں اہنام ایک فاختہ اصفہانی کا  
 جسکو شیخ شاہ متولی مزار شاہ رضا اپنے نکاح میں لایا -  
 خون سیاوش - خون سیاوشان کنایہ سرخ رنگ خراب -  
 خواجہ عید لومکی - صبح دیدہ ساقیا تو بہ چوزلف در شکن + خیر و بجا  
 خسروی خون سیاوشان فگن -  
 خون فروش - وارث مقتول کا جو خونہا ایک قاتل کو تعاص سے بچا  
 خون فلان در گردنش - یعنی بے اگر ایا کام کیا تو عمر کی جان جانی  
 رہی اور عمر کا خون زید کی گردن پر ہوگا - سعدی - ستارہ خواہد کرد آئندہ  
 دو رنگی زین و کار + دست او در گردنم بالون میں برگردلش -  
 خون بط - کنایہ سرخ شراب - میر خسرو - با طلب کرد بفرہامی -  
 خون خروس از بط شراب زاسے -  
 خوش طالع خوش قسمت نیک نسب آدمی - باو طالب کلیم - سید  
 روزی باین خوش طالع ہرگز نمی باشد + کمال دل جو خوش طالع و خوش طالع  
 خوابا بیند تیغ - زخم کر دیا تو اسے اور بھر جاناس کا زخم کیونچہ  
 خواب تیغ و خوابا بیند تیغ بھی اسی قبیل سے کہ میرزا صائب - سید  
 چہ خواہد کرد بارب با نظر بازان + کہ خوابا بیند تیغ ست خوابا بیند تیغ  
 میرزا بیدل - بیدل از مغان خواب آلود اورین مباحش +  
 سبکشاہ فتنہ چشم از گین خواب تیغ -  
 خوش لطف - اچھی گھاس چھلنے والا جانور خواہد کہ کینہ پائانی -

میرزا صائب - قرب از مع سبک مغران شود نفس شمس + این سبک  
 خوش لطف از گاہ میالد خویش -  
 خوش غلاف - یہ جملہ تنواری تعریف میں بولا جاتا ہے یعنی وہ طوار جو  
 خود خود میان سے نکل آئے سلاطین اسکو خوش غلافی و تنی و جرج  
 مینائی + بیک اشارہ دوبارہ شود مثال خیاب -  
 خوش مذاق - خوش مزہ خوش لذت - مولانا مجید شعری بخوش مذاق  
 چون جاشنی وصل + کلکی بکشتندی چون صورت خیال -  
 خواب مرگ موت کی بیوشی اور نیند - صائب - خندہ خوابیدہ  
 بیدار و مہمان آسودہ اند + بردہ گویا خواب مرگ این بہر ان خفتہ را -  
 خوابناک - نیند کی حالت میں سو یا ہوا - مولانا شاہی - حالا وصل  
 تو فاکم عشوہ میدہد + تا بخت خوابناک مراد خیال صبت -  
 خوش رنگ - صاحب مدت و سامان - حکیم زلالی - خواہم دل اند  
 خوش برگرد + کہ سفلس زود شاہی مرگ گرد -  
 خون دل خاک - لعل یا قوت وغیرہ - نظامی - خون دل خاک  
 زجسدان باد + در جگر لالہ جگر گون نہاد -  
 خوابا جل - خواب مرگ موت کی نیند - ظہوری - بہر خوابا جل از  
 آرزوے قد کسی + قرعہ بر سائے شمشاد و صنوبر زردہ ایدم -  
 خوش خیال - نافر و ناظم و شاعر لوگ - صائب - ہر کجا باشند رنگین  
 لشکران در گلشن اند + خوش خیالان با بری دند بر یک سیرا ہن اند -  
 خوش دل - جسکا دل خوش ہو غمناک نہو - فرقانی - بہت غمگین  
 صاحب آدم + اہل دل خوشدل ست در ہر حال -  
 خون حلال - وہ خون جسکا کرنا صباح ہو بغیاض لا بھی - حنا کی پاپ  
 توشہ خون من حلال تو باشد بہاے خون من این پس کہ با نال تو باشد  
 خواب آرام - خواب آسائش - خواب آسودگی - آرام کی نیند  
 بیفکری کی نیند خواب راحت - آرزو - خواب آہست ز شوخی کے پردہ  
 گروہو باشد ز گل بستر مرا + میرزا صائب - خدا این طبع خود آید  
 خواب آسائش + شبی صبار از فریاد دل بیدار میگردد + ولہ لطف  
 زہر و دم کم کا نہ جوے + خواب آسودگی از چشم گہبان مطلب -  
 خواب عدم - عدم کی نیند مرگ کی بیوشی - بابا فغانی چمن آستانہ  
 خوش کہ دل گفت از دہان او + خضر گشتند از حیرتش خواب عدم گہر -  
 خواب گندم - پس جانا گہن کا چلی میں - محمد قلی سلیم + خافکی  
 رد و بے ہر مردم را + در آسائے خواب ناکندم را -  
 خوان گرم - بخشش کا خواجہ خوان یعنی - سعدی - دلاہر کہ نہاد خوان



کرم + بند نامدار جہن کرم + نور الدین ظہوری - نگارنگ عشق خون کرم + کرگند ہیکاسہ لاؤ نعم -

خوش چشم معشوق کی تعریف میں بولا جاتا ہے - صاحب - یہ قد نفیسیت ایک کر دیندہ خوش چہرہ + جو ہر سر پر خوش گردن از ذوق تماشا لیش - خوش خرم - نیک قرار ہے چلنے والا - حکیم محمد انور لاہوری - راکر آن سروسی + رام دنگشن بقدر خوشام -

خوش قلم - وہ کاغذ جو نہایت صفا لکھنے کے لائق ہو اور کاتب خوش نویس - صاحب - رخ تو از خط مشکین رقم خط دار + سیاه رو دشو محقق کہ خوش قلمت - صفدر رفوقانی - ہر صفحہ خط و جوہر عدم + نوشتہ ست خوش کاتب خوش قلم -

خوش گام - خوش قدم گھوڑا نیز رفتار - مجد ہیکر - جہان بانا کہ اجرام اند ترافران ہوا نام + شب روزش دو خوش گام اندیکے شہب گراہم - خوش لکام - سرمان بردار گھوڑا سوار ویش فالہ ہروی - بو تون سوار کہ قبول + توسن طبع خوش لگامی را -

خوش نام - خوش نشان - جگانام و نشان دونوں اچھے ہوں - شعر - خرم و خوش درین جہان باشد + ہر کہ خوش نام خوش نشان باشد - خوش نامشام - خوشخوار ظالم بے رحم - میردیان رحیم عاشق زارا ابد و لش جو تیغ خون آشام -

خون جام - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - بیاسا قبا درہ آن خون جام کہ شد قرۃ العین مستانک نام -

خون خام - شراب سرخ رنگ اور خون خالص - نظامی - اسطوبانر غلاطون بجام + نمی خام ریزند چون خون خام + ولہ مگر چون برفروہ آتش ز جام + شود کار باجست زن خون خام -

خون خم - شراب جو خم میں بھری ہو - خواجہ حافظ - یارب چہ نغمہ کرد صراحی کو خون خم + بالغمہ ماسے خلقتش اندر گلو بہت -

خون لمریم - شراب ناب - بدرجائی - بکرت خم مریم صفت ہمد سچش جام رز + خون دل مریم مگر درپاسے ترسارختہ -

خواب از چشم برداشتن - نیند کو آنکھوں سے اٹھادینا جگا دینا جلگتے رہنا - اطہر وحید شب سحران نوا چون این دل بتیاب بڑا رحیم صورت محل فغانش خواب بردارد -

خواب از دیارہ روختن - نیند کو آنکھوں سے نکال دینا - نور الدین ظہوری - دنگش غم زخراہ جاربستیم از ہیکہ دیدہ بریم خواب را - خواب از چشم بردن - نیند کو آنکھوں سے اڑ جانا - نور الدین ظہوری

گلے گفتم خواب از گشتن خسار و چشم پرید از چشم خواب از ہای و چو کمر لبیالم - خواب از چشم بردن کردن - نیند کو آنکھوں سے نکال دینا - صاحب - فنادہ است مرا کار باغدار سے + کر آب آئیندہ از چشم کرد خواب بردن - خواب از سر نہادن - نیند کو دور کر دینا - قطامی - بیاسائی از سر نہ خواب را + سے ناب وہ عاشق ناب را -

خواب از چشم بردن - نیند بجا خواب رچانا - میر معزی - لبش باداغ جو نیند نام غنود ای جان + کو داغ درد سحران تو خواب کی بود بجان خواب از چشم بردن - خواب کو دینا بے آرام رکھنا - میر معزی - دیندہ تو خواب بردی لبش امن + نادقت سحران امن زار نبودی -

خواب از دیدہ بستن - نیند کو آنکھوں سے دھو ڈالنا - صاحب - فرصت نیند ہر کہ لبشیم زدیدہ خواب + از بسکہ تندیگندہ جو نہار عمر - خواب از دیدہ شدن - نیند کا آنکھوں سے جلنے رہنا حافظ فرام بش از دیدہ درین فکر جگر سوز + کا خوش کشت منزل و ما و اگر خواب خواب امن - آرام کی نیند مقابل خواب کلفت - صاحب - کنگاہ خواب امن سیلاب حوادث را + دل بیدار و حشت زامن لبش میگرد -

خواب بچرخ گفتن - جب کوئی رات کو خواب دیکھا ہو اسکا ذکر چرخ کے سامنے کر دینا ہو اس خیال سے کہ اگر اسکا ذکر کسی تہق کے آگے کر دینا تو وہ خواب کی تعبیر برعکس کر دینا تو از خواب کا مطابق خواب تعبیر کنندہ کے ہو جائیگا - محسن تاثیر - دور از تو نیارم بظن گشتن باغ + ہر سر و درم جو بود ہمد داغ + گل را بنیم حدیث روئی تو گفتم + مانند کسیکہ خواب کو بید چرخ -

خواب بکشتن و خواب بردن - دور کرنا اور دور ہونا نیند کا خواب ہونا - سالک بزدی - ازان وقتی کہ بر خاکم گذشتی سخت بتیام بان ہمارہما کہ کم از خواب برگرد - میرزا طاهر وحید - زدل کردہ تاراج تاب مرا + جو محل بریدست خواب مرا -

خواب بستن - جادو سے نیند کو باندھ دینا - حیاتی گیلانی - زبکہ بتیونہ بستم دو چشم جرت بالا + گمان برم کہ مگر خواب بستہ اند مرا -

خواب پریشان - سو خوش خواب جو دیکھے جائیں - سلاطین غنی - بیسیار خیال زلف خوابان میکند شب با + لبس پوستہ بند چشم من خواب پریشان - خواب دادن - سلا دینا غافل کرنا - میرزا صاحب - خطروہت مگر کند ادراہ زن لبش + در خواب بیداری ایسا خواب غفلت سیاہ ہن -

خواب داختن - غافل ہونا نیند میں ہونا - کمال خجندہ سزقت صاحب کشد آگ آن دو چشم + صیاد خواب داشت کہ غافل زد ام شد - خواب دوختن - مراد خواب بستن کیسی نیند جادو سے باندھ دینا

بجای



نظامی۔ مگر جادوان ازمن آموختند کہ از موم خود خواب را دو خندند۔

خواب را بودن۔ سو جانا اندین آجانا۔ میرزا صاحب۔ ربه خواب  
ترا در کنارم ازستی۔ ترا چنانکہ دل خواست آنگنان دیدم۔

خواب زدن۔ خواب کردن سو جانا۔ صاحب۔ آفت کم است بوبه  
شاخ بلند را به منصور خواب خوش بسردار میزند۔

خوابستان۔ خوابگاه سونے کا مقام۔ صفدر فوقانی سنہ بینہ  
دیدہ اہل بعیرت + بخوابستان عالم چشم بیدار۔

خواب فرو مالیدن۔ بینہ کو مل دینا یعنی دیکر دینا۔ میر خسرو۔ در  
آزدوی روی تو در یاست چشم خلق + برخیز و ریشوی و فو مال خواب۔

خواب کردن۔ سو جانا آرام ملین آنا۔ ابو طالب کلیم تحت خواب  
میشود بیدار + کیا سر کنارت نہادہ خواب کند۔

خواب گرفتن۔ بینہ آنا سو جانا۔ صاحب۔ چون چشم سخن پرست  
دیدہ کے غنود + زلفین دوست خواب پریشان من گزشت۔

خوابستن۔ مانگنا چاہنا شمار کرنا۔ ظہوری۔ از خواب بچو خست  
نہ فلک یک جاب میخوابم۔ فوقانی۔ یا فیتیم از در گہ رب کریم + آنچه

ما در دین و دنیا خواستیم۔  
خوان احسان۔ احسان کا خوابچہ عید اللہ تعالیٰ کریم کا کاغذ خوان  
نہاد + بران خوان نہاد آنچه خوان نہاد۔

خواندن۔ پڑھنا زبان سے حرف نکالنا طلب کرنا۔ میرزا ظاہر وحید  
اکم خط حکم قتل آردہ بر ماخوان + دل بگری بری مغموں بن خطرا بخوان

نظامی سر خواندہ و خود بام آدمی + لظرتہ ترکن کا خام آدمی۔  
خواب آئین۔ خوب فرجام۔ خوب رخسار۔ خوبکار۔ یہ جملہ تشریفی اچھے

لوگوں کی تعریف میں ہو کے جاتے ہیں۔ میر معری۔ ہزار سال بڑی سنگت  
نیک آئند ہزار سال بمان نیک رسم و خوب آئین۔ شیخ سعدی۔ سن

نگہ رستی دوسری نوشت۔ کہ ای خوب فرجام و نیکو شست + یک دستگیر  
بچندین دم + کہ چند سبت نامن بزدان دم + ولہ جوانن خرم اند

خوب رخسار + ولیکن مدافا کس نپایند + ولہ نہ رواست رشت  
کردن بجز اسے خوبکاران + دل من چکر بانو تو جان بجای من کن۔

خواب نوشین۔ میٹھی نیند بجزی کی نیند سعدی خواب نوشین و  
بامداد و حیل + باز دارد ببادہ راز سبیل۔

خواب بغیرن۔ خواب نوشین بغیر کی نیند۔  
خوبی کسی کردن۔ کیسکو اچھی طرح سے یاد کرنا۔ شفیع اثر۔ دیدم از

تاب و تب عشق تو میوز در قیاب ہویش کردم دعا لغتم نصیب تمننا  
خون افتادن۔ کسی کے قتل میں وجہ مقتضی ہونا۔ میر خسرو

خود من۔ اپنے آپ کو دیکھنے والا سفر و مسکن۔ صفدر فوقانی  
ہنگان خدا پرستان را بہ نیست شایان خودی و خود بینی۔

خود را بر جنس و وقتن نہایت خبیثہ اور عاشق ہونا شیدا ہونا ملوکی  
گرا اگر دوشہ بر بوسے تو خود را رسدش + دست از دست ز شوق تو در ملین ہد

خود را بکسی سایندن۔ کسی کے ساتھ باربری و ہمسری کا دعویٰ کرنا۔  
خود را بلند کشیدن + اپنے آپ کو بڑا آدمی جانا شکر و مغرور ہونا۔ صاحب

چنین کند لطف تو خود را کشیدہ است بلند + بکسی کا افتادگان کہ بردارد۔  
خود را جمع کردن۔ اپنے آپ کو انوحہ کات سے محفوظ رکھنا۔ صاحب

دل دکان زلف شکارانہ از خود جمع کرد + کیک من جنگل قہبارا خود جمع کرد  
خود را گرفتن۔ اپنے آپ کو بکڑیا محفوظ رکھنا۔ لا ادری۔ تاقیامت

نخواست گرفتن خود را + ہرگز بغیر پذیر نظارہ سپین بزمان۔  
خوش را گرم کردن۔ اپنے آپ کو بھول جانا اندازے سے قدم باہر رکھنا

مخلص کا شی۔ دہوار شکل سلیمان یا کے بوسندداشت +  
یافت چون نااہل دولت فوٹیش را گم میکنند۔

خورد خوان۔ خوابچہ طعام کا قبالت اخافت۔ نظامی بک سالار خوان  
خورد خوان آورد + نورش ہائے خوش در میان آورد۔

خوردن۔ کھانا بہت موقعوں پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں ہر خرم خوردن و  
نخ خوردن و خلی خوردن و فن خوردن و تبر بردن خوردن و غیرہ

صاحب۔ از تو تا دوریم الہ دور میگردد حیات + با تو چون بر تو یکم از زندگی بر تو یکم  
خوشید بر سر دوار فتن۔ حالت تمنج من ہونا ضیا اسحر من لیسیم

بجو تو از کار رفتہ + خوشی عمر بر سر دیوار رفتہ۔  
خوشید کل اندودن۔ سوچ کوئی میں جیہا نینے مشہور کر دیا

سے پوشیدہ کرنا۔ او حد الدین النوری۔ خود زان خبر گشت الحق من  
گفتا کہ با من ہم بگڑ ہناب ہائے کل خوردند اندائی۔

خوش الحان سخن آواز خوش آہنگ۔ صاحب۔ ز بلبلان خوش  
الحان ابن چین صاحب + عزیز و مرصہ حافظ خوش الحان باطن۔

خوش سخن۔ خوش تقریر خوش کام۔ صاحب۔ زن مار تو قیغ سخن  
در بچنی + کہ نیست باعث گفتار چشم خوش سخن۔

خوش عنان۔ کھوپڑے کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ نظامی۔ بدستم  
دراز دولت خوش عنان + تیرہ چین شد تیرہ خون چنان۔

خون آمدن۔ خون کھانا جاری ہونا۔ وحشی جو شکاری۔ چنان  
نا سو پر جان جگر دارم کہ چون برسم + ز داغ لالہ ہی تر تہم تا حشر خون آید

خون افتادن۔ کسی کے قتل میں وجہ مقتضی ہونا۔ میر خسرو

چنین گویند کاین رسم توافق داد که خیرین گشت خون بر خسرو افتاد -  
خون خوردن - غم کھانا اندیشیدن - رهنما - ابو طالب کلیم است شرح  
محبت سیم و آئین دگر - خوردن خون هائوست دم زدن و تلخ است  
خون جگر کسی کردن - خون دل کسی کردن - خون بشک کسی فگندن  
کسیکو تکلیف دینا بخ - پوچنا - صائب - چه خون که در دلم از آرزو  
پوسه کند - دمان دمان که کند سرو من لب از بان سرخ - و له - کس خون  
که کند در جگر گوشت نشینان - این کج لب و گنج دمانی که نو داری -  
خون در انداختن - خون کرنا مار دنیا کیکو - عرفی خنده حاتم غم  
بکر یاند - گریه شیشه خون در اندارد -

خون شدن - جنگ هونا خون هونا - نظامی - دل زبان بر دهم  
تا گشته ام نظارگی - باز غم سیر آمد یا خون شدم بیکارگی - مفید بلخی - شک  
معشوقی اگر نیست در دور لبش - در میان شیشه سیماء خون ابرش  
خون کردن - بار دنیا قتل کرنا - مفید بلخی - می زندش لب از گلشن بعد  
خواری برون - در میان عند لیبان گل مار خون کرده است -

خون کشادن خون کشیدن - فصد کرنا خون نکلوانا - ملاطفت  
می جوشت تپی دست زود بار - آسودگی ضرور بود خون کشیده را - علی  
خراسانی خون نری خیمت زنگ لال کشاید - چون ز گس قونی ولی باک نباشد  
خون کم کردن - فصد کرنا خون کھینچنا - درویش والد هر وی - و ده  
مرجان برای خواهر گشت معمر لاله کار - عشق خون کم کردی فرمود این بیمار را  
خون گرفتن - فصد کرنا -

خون گرفتن از کسی - قتل کا قصاص لینا - علی خراسانی - رخت  
بناغ زنگار خون لال گرفت - بهار حسن تورنگ از لب پیا گرفت -  
خون نشاندن - خون کی حدت کو کم کرنا - ظمیر فریابی - چرا هوالمیت  
خون من بچوش آورده - اگر نشاندن خون از عروس خناب است -  
خوس بر آوردن طغر منده هونا تحمل هونا - نظامی - فرونده گویم  
چون گل بے - با نگرده از گل بر آرم خوس -

خوس کردن - خوس گرفتن - خرق کرنا طغر منده هونا - جمال الدین  
سلبان - برده نریخ بر گیتا نشوی خود پرست - آئیند بیدار نشوی خوش من -  
خوشتن بین - خود بین متکبر مغرور - سعدی - بزرگان نگرند و در  
نگاه - خدا بینی از خوشتن بین خواه -

خوشتن - محله یسے تاب - نظامی - تمام کس کو بجان و من مرا  
دوست دارد و بار خوشتن -

خوشتن را ساختن - اپنے آپ کو سوزنا خود آئی کرنا - سعدی کی طبع

ابن دمان با من نمبازد و گریه پیش بن - خوش را می ساخت چون از دور پیش  
خوشی - اگم کردن - اپنے آپکو طرا جانا اور دوسرے شخص کو حقیر و سبک  
هونا بنی حالت کونہ پچانا مضطرب سر اسیم هونا - سبب بین آجنا -  
مخلص کا همی - دیوار شکل سلیمان پای پر منگداشت - یافتن خون  
ناہل دولت خوشی لاگم میکند - محمد سعید اخرون لغت من -  
ذلتی یافتن آدایه ایش - از ان خوشی را که در گم سایه اش - مفید بلخی -  
خوشی را از بیم حرج کینہ در گم کرده ام - دست با چون طلال از حرس بدر گم کرده ام -  
خواب چار بیلو - لمبی نیند اور آرام و با فراحت - مقیمات فوجی  
چون نگریم چون نکت تحت حمراء در دلمان من - بچو داغ لاله خواب چار بیلو میکند  
خواب آبله - بند رہنا آبله کا بھوٹے سے - آرزو - خار زبان در اند  
الکی خوش باد - کو خواب ناز آبله بیدار میشود -

خواب آشفته - خواب موحش و انسان دیکھے - محمد سعید اخرون  
هم شب - بچو دستہ سنبل - خواب آشفته ام بالین است -

خواب خانه - خوابگاه سونے کا مقام یا خواب کا رخت - میر خسرو سربا  
ککشی ہر نقطاع وجود - ز خوابخانہ غفلت و بختی ز نیام -

خواب رفته - سو یا هوانیند کی حالت من مہولانا شاہی - ای تحت  
خواب رفته کجائی کی در فراق - آن میکشم لودست که دشمن نمی کند

خواب زده - بیوشی کی نیند - حافظ - وصال دولت بیدار ترست  
نمیزد - کہ خفته تو در آغوش تحت خواب زده -

خوابگاه - سونے کا مقام آرام کی جگہ - عرفی - محمد داور بن کران لغت  
چنین حسن غمور - میفشاند ہر طرف بر خوابگاه یا رگل -

خواہ شرف مستن سے اور خواہند یعنی چاہنے والا سولی اور مانگا ہوا -  
من بچو طرطلع است با تو میگویم - تو خواہ از خشم بند گیر خواہ طلال -

خود گذشتہ - اپنے آپ سے گیا ہوا جان سے سیر ہوا ہوا سناظم تبریزی -  
بر دست تھے مشت غباری ز خاک ما - آن خود گذشتہ کہ بکوی فنا گذشت -

خوش کرده - پسند خاطر و مطبوع و موصوع شاعر - نور الدین ظہوری -  
ز شاعر ہمد غائبان حاضر اند - خوش آنا ان کہ خوش کردہ شاعرند -

خوش نگاہ - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - ابو طالب کلیم -  
دست دیم نی جام دیمہ می جم - مانند صبح رخوش زان چشم خوش نگاہم -

خون خفته - خون خوابیدہ - جس خون کا قصاص لینا جائے - فصیح  
مبادا تحت ظالم را نصیب از چرخ بیداری - کہ فار و فتنہ مادر زیر سرچون

خون خوابیدہ - یا خون خفته -

خون شیشه - خون صراحی - شراب سرخ - رضی دانش - بخون

شیشہ می پس لیریم۔ شکست تو بہ فتح لشکرناست۔ صائب زمین  
ز جلوہ قربانیاں گلستان مست + بریز خون حاجی کہ عید قربانست  
خون گرفتہ اجل گرفتہ دجل رسیدہ منہ کو طبار۔ ملاصفید بلوچ ہے  
خون گرفتہ لب علت پیالہ + منسج در قلم خط رسالہ +  
خون گریہ۔ بقلب اضافت لے کر گریہ خونین۔ صائب۔ خون گریہ  
میکند درود یواریزگار + دیگر گداہ خانہ بر اندام میرسد۔

خون مردہ۔ جو خون کسی ضرب کے سبب سے عضو میں جمع ہو جائے  
جاری نہ ہو۔ طاهر غنی۔ ہر کس شراب آن لب جان بخش خوردہ است +  
آب حیات در نظرش خون مردہ است۔

خوبے زدہ۔ عرق آلودہ پسینے میں تر۔ محمد سعید اشرف۔ میرسد  
خوی زدہ آن خنجر سرب بلف + عاشق دل شدہ گواہ دل جان مست شو  
خوابانیدن چیز کے در چیز کے۔ ملا دنیا ایک چیز کا دوسری چیز میں  
سایک بزدلی۔ حسن زبان خوش را در سر مر خوابانیدہ ام + بچو چشم  
شوخی او گر صبر با نغم دادہ اند۔

خواب بخودی۔ بیہوشی کی نیند۔ صائب۔ بوی گل ز خواب بخودی  
بیدار شد بلبل + ز بے خجلت کہ معشوقش کند بیدار عاشق را۔  
خواہی بخوابی۔ بوجہ او گر دل چاہے یا نہ چاہے میرزا معر فطرت  
زلف بیدار گزنازش عنان کم گاہی امید کہ حرفت غم خواہی خوابی را +  
خود داری۔ اپنے آپ کو محفوظ رکھنا حرکات لغو و ناشائستہ سے۔ صائب  
باروی تو صبر از دل جناب نیاید + خود داری ازین آئینہ چون آب نیاید  
خود را سے۔ خود پسند آدمی جو کسی بات نہ مانے اپنی رائے پر کام  
کرے۔ ابو طالب کلیم۔ در دل خود را سے او ہرگز مرا خود جان بود  
حیرتے دارم کہ چون آنجا شکست از من غبار۔

خود سازی۔ اپنی حالت کو درست رکھنا۔ صائب۔ ہر کراوقات  
کراہی صرف خود سازی کند + خانہ نش سلامت چون جان غار پردازی کند  
خوشبوزی۔ بوسہ دینا چوننا۔ حکیم سنائی۔ کردہ از عدل و بہر  
گرگ با جان میش خوشبوزی۔

خود کی می۔ اپنے مطلب سے غرض رکھنا۔ نور الدین ظہوری  
و ختم در دشمنی خود کامی است + من ہر بیع بعیم کار نیست۔

خون خواہی۔ خون کا دعوی کرنا قصاص مانگنا۔ اسماعیل منصف  
طہرانی بچشمہ منش از بہر خواہی نیکیگر + ہوس را کہ بنام موم قائل خود  
خون گرمی۔ محبت اور پیار قبائک اور دل کا جو شخ۔ صائب۔ کہا جاتے  
باغرا آنچنان ہرگز نمی چید + کہ می چید خون گرمی بہ لہا لہلہ خونخوار است۔

خون گرفتن چیز سے ناراض ہونا بخیرہ ہونا کیسی طرف سے۔  
سحر سی۔ بنائید درویش از ضعف حال + بر تندر وی خداوند حال +  
نہ دنیا را دانش سبیل نہ دانگ + بروز دلسر باری از غصہ بانگ +  
دل سائل از جور او خون گرفت + سر از غم بر آورد و گفت ای شکست۔  
خوشنمائی۔ اپنے آپ کو دکھانا خود منلی کرنا محمد علی جبریزی غلغلی  
عجب از پس صدر بردہ کند خوشنمائی + بی بردہ شوای شیخ کہ روا نکند  
خوشی۔ فراہت رشتہ داری بھائی بندہ۔

### خا کے بابا کے

خیزران دست۔ خیزران دم۔ کھوٹے کی تعریف میں بولا جا تا ہے۔  
از بست سمنہ خیزران دست + دین باز کشا دو برز میں جست۔

خیال اندو۔ خیال بند۔ خیال بان۔ خیال بار۔ وہ آدمی جو  
کسی خیال میں ہو۔ میر خسرو۔ باز شدہ اصل خیال اندو + در عجب ماند  
کین جہ شاید بود + طالب آملی۔ خیال بانی اران شبوہ ساختم طاہر  
کہ اختراع سخنا سے خوش فمائش کنم۔ ابو الفیض فیاضی از بکو  
نل شاوہ چند سے + از صورت او خیال بندہ۔ فغانی۔ تبسم سنائی  
کہ زوی بگریہ من + مژہ خیال باز م جہ کہہ کہ سفت مشب۔

خیر باد۔ دعا یہ کہہ کر جو رخصت کے وقت دوستوں کو کہا جاتا ہے۔  
صائب۔ باخیر باد لذت پرواز میکنم + تعویذ بال جنگل شہباز میکنم۔

خیرہ سر۔ پریشان و بیقرار و مضطرب و سرکش و کینہ و فز و دے بال۔  
محمد ہکر۔ چون زلف بار کرد مرا جی خیرہ سر + چون حال دست کرد مرا ہر ترہ۔

خیال ساز۔ و خیالستان۔ و خیال کردہ۔ خیال کرنے والا ہو مقام  
خیال کا فیضی آئینہ گلدزدیدہ بازان + پیغام دہ خیال سازان طاہر حیدر  
مگر دہل دین سودا تہائی عمر گردیم + جو قدش سر و موزوں نہی ہدیہ کاشا

خیرہ کش۔ بضم کات ظالم شتمکار سے سبب ہونے والا۔ سعدی  
جان ہوز بے چمت و خیرہ کش + زلمخیش روی جہانی ترش۔

خیال بنگ۔ وہ خیالات جو بنگ کے نشہ میں مانع من سے تھیں  
محسن فیضی بالعل سے بہت تو باشت خیال بنگ + ہر حادثہ شکر نگار بود

خیال محال۔ وہ خیال جو غیر ممکن الحصول ہو۔ مولوی مصوی۔ ہم خدا  
خواہی وہم ہونا سے دون۔ این خیال است و محال است و جنون۔

خیال خام۔ کچا خیال جو صیل نہ ہو سکے۔ میرزا یونس۔ ہوا سے  
بختگی داری کلاہ فقر بر سر نہ + کہ از تاج سر افرازدان خیالی خام میخورد۔

خیرہ چشم۔ سوخ چشم۔ بے حجابے چشم۔ صائب۔ دندناہی بچان  
صائب دلیر افتادہ است + چون آنجا خیرہ چشمان با حجابش کار نیست۔



خیال نکیندن خیال اٹھانا تجویز قائم کرنا۔ نظامی۔ خجائیکر۔  
از سیکے + کنار دجیان + بیج بازی کرے۔

خیمہ کشیدن خیمہ قائم کرنا خیمہ اٹھالینا دونوں معانی اس سے  
حاصل ہوتے ہیں۔ ۵۔ بیگن خیمہ نا محل برآئند + کہ ہر امان منزل دیند  
خیمہ برسر انداختن۔ مضطرب و بفرار کرنا۔ یعنی۔ فقیہ شیشہ طیل  
کچ زند + پوش را خیمہ بر سر اندازد۔

خیمہ بر کردن۔ خیمہ نصب کرنا قائم کرنا۔ میر خسرو۔ در سواری بجار  
جو بہار + خیمہ بر کرداروان سالار۔

خیمہ بر کردن۔ خیمہ اٹھا کرنا۔ حافظ۔ مگر بہ نیل اجل خیمہ بر کنم  
رسیدن از در دولت نہ رسم و راہ نیست۔

خیمہ زدن۔ خیمہ نصب کرنا خیمہ بر پا کرنا۔ صلابت خیمہ در صبر  
پیراہن یوسف زردہ ایم + جلوہ ہاد در نظر مردم کنگان داریم۔

خیمہ کشیدن۔ خیمہ قائم کرنا خیمہ نصب کرنا۔ بدر جاجی۔ چون جام  
وصال مست شوی + خیمہ بر فرق ہفت طارم کش۔

خیمہ گستردن خیمہ قائم کرنا نصب کرنا جمال الدین سلمان خیمہ با  
گسترہ انداز مار بر اطراف پشت + بر گان چون قلمش لطیفی تحت الخیار  
خیسل خانہ۔ گھر کے لوگ حاتم ان کے نوک۔ سعدی۔ واکہ را باجم  
بمیدازد + کس از خیل خانہ نواز د۔

خیمہ گاہ۔ جس جگہ خیمہ نصب کریں۔

خیابان بندی۔ درستی خیابان بلع۔ ارادت خان والضحی  
چون بستند اور از میان برداشتند + خوش خیابان بندی کردند درستان۔

## چوتھی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

### خاک کے بالاف

خاک کھانا۔ حد کرنا جلنا ڈاھ کرنا۔ قطعہ از مولف سیرشن  
جب وقت بہار + وہ گل باغ حسن جا ما + خاک کھاتا + اسکو  
دیکھ کے نار + بھول بھولا نہیں سکتا +

خاک گذرنا سیر معلوم ہونا ناگوار گذرنا کا ناسا کھلنا۔ حکم حاکم  
لاہوری۔ وہ گل ہمسے پر وہ لہا جب + گذرنا + دلیر قبضوں کا  
خاصہ چلنا۔ بادشاہی دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لاکر رکھنا۔  
خاطر داری کرنا۔ خاطر وضع کرنا ارادت کرنا۔ مولانا اکبر بزم سے  
ایون کو دیتے ہیں نکال + غیر کی کر کے ہیں خاطر داریان۔

خاطر میں کھنا۔ حیان میں کھنا۔ باور کھنا خیال رکھنا قطعہ۔  
جو کیے ہیں تم یہ احسان + ہر اک احسان کو تم خاطر میں رکھو۔ جو ہر  
بندے کو اپنے بالہا + کبھی اس بندہ پر در کو نہ بھولو۔

خاطر میں لانا۔ قدر و منزلت کرنا عزت کرنا کچھ سمجھنا باگنا۔ صفا  
فوقانی۔ جو بے پردہ تھیں اسے ہر طلعت رات مل دیکھے + دور روشن طبع

کیون خاطر میں لائے چاند سوچ کو۔ میر۔ فریادی ہون تو شیکے لڑو  
میری زبان سے + نالے کو بلبلون کے خاطر میں بھی دلاؤن۔

خاک اڑانا۔ بنام کرنا سو کرنا بے آبرو کرنا۔ قطعہ از مولف  
گلی جانان کی رسوائی کا گھر + نہ کھنا + سین ہر گر جانا آنا + نہ اپنی آبرو

بر باد کرنا + نہ اپنی خاک کا خاک اڑانا۔  
خاک کا تانا۔ خاک کا اتارنا۔ کسی چیز کی صورت کا نقشہ کاغذ پر کھینچ

کچا نقشہ کا لہ لینا۔  
خاک اڑاتے پھرنا۔ وہی تباہی خرابی سے بیکار پھرنا مارا مارا

پھرنا۔ مولف۔ جسے حرص دھوانے حق کے دروازے سے پھرا  
+ زمانہ میں وہی گھر گھر اڑاتا خاک پھرتا +

خاک اڑانا۔ ناق جان مارنا بیفائدہ کوشش کرنا بہت سی سعی  
کرنا۔ مولانا اکبر بہت سے خاک اڑاتے پھرے زمانے میں + ملا

نہ فائدہ اہل طبع کو اس سے خاک + داغ۔ خاک سینے میں محبت  
نے اڑائی کیا کیا + اشک بھی آنکھ سے نکلا تو مکہ نہ نکلا۔

خاک اڑنا۔ بر باد ہونا تباہ ہونا مفلس محتاج ہونا بے عزت ہونا  
قطعہ از مولف۔ کبھی دارا ہوئے ملکوں کے والی + کبھی سکندریہ

ضحاک + رہا کوئی نشان اُسے نہ باقی + جب آخر کار سب اڑ گئی خاک۔  
خاک پا ہونا۔ عجز و انکسار و فروتنی۔ قطعہ نقیہ از مولف۔ در پر

حضرت کے جو گد آئے + گئے ملکوں کے بادشاہوں کو + خاک اکر  
بنگئی آنکھ + رہے آنکھ جو خاک پا ہو کر۔

خاک بھانکنا۔ وہی تباہی پھرنا بیکار و فتن گنونا نصیب اوقات کرنا  
قطعہ نقیہ از مولف۔ خاک حضرت خیر البشر + ہر کدور کی راکرنا + پاک

جسکی قسمت میں نہیں وہ خاکبوس + بھانکنا پھرنا + وہ گھر گھر کی خاک۔  
خاک جانا۔ فقر و فاقہ میں رہنا اپنے گزارہ کے واسطے کیسے گئے

سائل نہوتا تنگی و ترشی میں زندگی بسر کرنا۔ قطعہ از مولف۔ آخر سدا  
دنیا سے ملکوں کے بادشاہ + دن زندگی کے عیش و مست میں کاشکے

آئے جو خاک رہے خاک پر پڑے + دو دن گزارہ کر گئے وہ خاک جاتے  
خاک چھاننا۔ تلاش کرنا نہایت جستجو کرنا کسی چیز کے دست پا ہونے



خاک کی اٹھا۔ خراب اور گندہ انداز احمی کچے کسبن عورت کا لڑکا۔ ٹولانا کچر  
رفیق بزم میں ترے کبھی نہ دیکھا تھا۔ یہ خالی اٹھا کہاں ہے ہو اب بدلا  
خالصہ لکنا سرکار کے قبضے میں آنا ضبطی میں آنا سرکار کا مال ہو جانا۔  
نظر جو جو غفلت کن نہ چھوڑ کر مرے لگا۔ یا کھا گیا جوانی یا خالصہ لکے لگا۔  
خالی میٹ کٹاری مارنا۔ بلا خواہ اپنے آقا کا کام کرنا معیت کے  
وقت بلا معاوضہ مالک کو امداد دینا۔ ملازمین جو آقا کے وفادار۔  
کٹاری مارنے میں میٹ خالی۔

خالی جانا۔ کڑی کا ہاتھ حریف پر نہ بیٹھا تیر کا نشانہ نہ لگنا۔ نہ بھٹ  
جگر تیر نظر سے چھید لینا۔ نشانہ دیکھنا خالی نہ جاسے۔  
خالی دینا۔ ہانہ کرنا مال جانا دشمن کی ضرب اپنے اوپر آئے دینا  
ضرب سے اپنے آپ کو بچانا۔

خالی کا ہینا خالی کا چاند۔ یہ نام ذیقعد کے مہینے کا رکھا گیا ہے کہ  
دو عیدوں کے درمیان ہے۔ سرور۔ خدا جانے کہ دیکھا دیکھ کر چاند  
ہینے منہ کسا۔ ہوئی جو عید غیر دن کو میں جو چاند خالی کا۔  
خانگی میں کرنا۔ پردہ نشین عورت ہو کر بد فعلی کرنا۔  
خانہ جنگی کرنا۔ گھر میں فساد کرنا۔

خانہ خدا کا۔ خدا کا گھر مسجد عبادت خانہ مولف۔ نعرہ میں تونگی  
آگیا ہے۔ وہی دل جو کہ تھا خانہ خدا کا۔  
خانہ نشین ہونا۔ بیکاری کی حالت میں گھر بیٹھ رہنا تعلق چھوڑ دینا۔  
صفدر فوقانی کیا رسوا سر بازار بھگو۔ عزیز فاس بت خانہ نشین نے۔  
خانہ خراب۔ بد وضع آوارہ کم تخت بد نصیب۔ میر میں جو بولا کہا کہ  
یہ آواز۔ اسی خانہ خراب کی سی ہے۔

خاک بچر۔ خاک بچر دھول۔ کچھ بھی نہیں ہے ہیچ ہو ناچر ہے۔  
حکیم محمد انور لاہوری۔ دار دنیا میں بھلا رکھا ہی کیا ہے دوستو  
اور اگر رکھا بھی کچھ ہے خاک بچر دھول ہے۔  
خالاجی کا گھر۔ موسیٰ کا گھر مان کی بہن کا گھر آرام کی جگہ اس کا مقام  
انہی ملکیت۔ یہ بیٹے مسجد میں کو جو جاکر کیسی خانہ کا گھر نہیں ہے۔  
کرنگے دلبر سے جوا جاتی تھے باوا کا ڈر نہیں ہے۔

خاص خاص لوگ۔ کوئی کوئی امیر اور دولت مند۔ فقیر مولف  
ہو بچا دیے بنی سے وہاں عام لوگ بھی ہوئے تھے فیضیاب جہاں خاص خاص لوگ  
خاص محل۔ بادشاہ کے رہنے کا مقام بھتی حیدر۔ ہزار دن سستی  
دیرانہ بنگین دم من۔ ہو سے میں عام کا مسکن ہزار دن خاص محل۔  
خانہ خراب ہو جاوے۔ کلمہ بدعا کا کہ گھر چڑ جائے برباد ہو۔

کے لیے۔ خاک کو چھلنی میں لکر جھاننا۔ میر خاک تک کو چھلدار کی چھانی  
ہینے چھتی کی دل کشہ پایا نہ گیا۔ نظیر ہزاروں حکمت کا ایک بھنوار پالی  
اور جو بچر ہوا۔ بہت حکیموں نے خاک چھانی کوئی نہ سمجھا کچھ دیکھا ہے۔  
خاک ڈالنا۔ مٹی ڈالنا چھانا رفع دفع کرنا جلنے دینا دفن کرنا کھل  
کو شانا دور کرنا لغت بھیننا۔ قطعہ از مولف۔ ابھی سے سب تعلق  
توک کردو۔ ابھی سے اپنا دل ان سے چھڑاؤ۔ جب آخر خاک ہو جائے  
تم کو۔ ابھی سے ان کے سر پر خاک ڈالو۔

خاک کا پتلا۔ انسان کا جسم خاکی۔ قطعہ از مولف۔ دم میں دم  
جب تک ہو کچھ بر زبان۔ دوستو ذکر اس خداے پاک کا۔ بھر وہ کیا  
بولیگا جب ہو جائیگا۔ ناگہان خاموش پتلا خاک کا۔

خاک کا پیوند ہو جانا۔ خاک میں مل جانا مٹی کے ساتھ مٹی ہو جانا  
مرجانا فوت ہو جانا۔ قطعہ از مولف۔ سارے پیوند ٹوٹ جائیگے جب  
یہود ہوگا خاک کا پیوند۔ ایک روز زمین الگ ہوگا۔ جوڑے جوڑا دیکھتے نہ  
خاک کر دینا۔ جلا کر رکھ کر دینا خراب کر دینا ضائع کر دینا برباد کر دینا۔  
قطعہ از مولف۔ دوستو اپنے جسم خاکی کو۔ خاک ہوئے سے پہلے خاک کرو  
دھو کے ان آنسوؤں کے پانی سے۔ اپنے نایک دل کو پاک کر دو۔

خاک کے برابر کر دینا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ستیا ناس کرنا میر تیرے خود  
مجھ کو کیا برابر خاک۔ میں نقش پاک طرح با نال اجنا ہوں۔

خاک کے گھر کو لا کھ بنا دینا۔ سب سے امیر بنا دینا ادنیٰ سے اعلیٰ کر دینا  
کنکال کو دھتوان بنا دینا۔ قطعہ از مولف۔ بنو انکے خلع کے بندے ہو رہے  
نار دیتے ہیں۔ خاک کے گھر کو فقط خطہ میں۔ اہل دل لا کھ بنا دیتے ہیں  
خاک میں خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا کچھ باقی نہ رکھنا۔ میر۔

کس کی خاک انکی لاتی ہو خاک میں۔ جاتی ہے پھر نسیم اسی رہنما رہیں۔  
خاک میں خاک ملنا۔ تباہ ہونا برباد ہونا فوت ہونا مر جانا۔ میر جو خاک  
میں ملے تو ملے لیکن یہ سپر۔ اس شوخ کو بھی راہ۔ لا نا ضرور تھا۔

خاک میں ملانا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ذلیل و رسوا کرنا خراب و خستہ کرنا برباد  
تبدیل۔ ہاے وہ دل تھا جو بھگو جان سے بڑھ کر عزیز۔ اسکو کیسا خاک  
میں تو نے ملا کر رکھ دیا۔ میر۔ دل مجھے اس گلی میں لیا کہ اور بھی خاک میں

لا لایا۔ ولہ۔ مارا زمین میں گاڑا تباہ اسکو میر آباء اس لیے ہلا کر لوٹی خاک میں  
خاک و خون میں ملنا۔ برباد ہو جانا مٹ جانا فنا ہو جانا نام و نشان  
نہ رہنا۔ مولانا اکبر تیرے پاسے خالی دیکھے۔ سیکڑوں کی خاک و خون میں ملے۔

خاک ہو جانا۔ مٹی ہو جانا تباہ ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا جہاں نیست نابود  
ہو جانا مولف ہو جانا خاک سے پیدا ہو جانا خاک۔ وہ خاکی خاک کی اردل سے پاک

رواہوے میں خلق میں جکے طفیل ہم + خانہ خراب ہوں دل خانہ خراب

### خانے بابا کے موحده

خبر آنا - شہرت ہونا مشہور ہونا - صبر ترے عشق نے ہمکو  
رسوا کیا + خبر آگئی ہر طرف دور دور -

خبر پڑنا - حال معلوم ہونا حقیقت کھلنا ہوش میں آنا آنکھیں کھلنا  
۵ غفلت میں ساری عمر گئی تو خبر پڑی + باقی رہی نہ ایک گھڑی تو خبر پڑی  
خبر لینا - حال بوجھنا پرسان حال ہونا حال دریافت کرنا مزاج برسی کرنا  
۵ دیدہ و دانستہ بن جاتے ہیں یہ نادان شریر + بغیر نیک خبر لینے نہیں خود  
بیاد کی + یکرنگ - گر خبر لینے ہی تو لے صیاد + ہاتھ سے شکار جاتا ہے -  
خط اچھلنا - دلوانہ ہونا یا گل ہونا -

### خانے باو ال

خدا پر چھوڑ دینا کسی مشکل کام یا بیمار کے علاج کو خدا کے چھوڑنا  
صفدر فوقانی - کام جتنے ہیں خدا پر چھوڑ دو + ماسوائے جو میں سے آید  
وقت - آیت دینی سے کیا حال نہیں سمجھنے کا میں اگر صبر چھوڑا ہوں بڑا دن  
خدا خدا کرنا - اللہ اللہ کرنا خدا کو یاد کرنا - شعر - غور کرنے کے زہد باب  
ریاضت پر + خودی ساگنی آخر خدا کرتے خلیل خلیل کعبہ میں بیستی  
خدا خدا کر خدا خدا کر + تون کا عشق اور طلب خدا خدا کر خدا خدا کر -  
خدا دکھائی دیکھا - مصیبت کی وقت کوئی مددگار دکھائی نہیں دیا پس  
خدا ہی خدا نظر آیا - قطعہ از مولف - بوقت آفت درج و مصیبت کسی سے  
جستہ نہیں ملتی رہائی + بحال شجر و یاس ناامیدی + خدا دنیا ہی ہر جانب دکھائی  
خدا رکھنا - خون خدا ہونا حق شناسی ہونا - آتش - سچ نویہ ہرگز نہیں  
دوسرا سمجھا کوئی + اے صغیر جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں -

خدا سے لو لکنا - مرنے وقت خدا کی طرف دھیان ہونا خدا کو یاد کرنا -  
خدا کے گھر سے پھرنا - مرنے کے بچنا سخت بیماری سے اچھا ہونا  
بے ایمان ہونا کافر ہونا خدا سے روگردان ہونا + پھر کرنے میں بیکھر  
دریدہ و دار دنیا میں + جو تیرا نہ کو جھکتے ہیں خدا کے گھر سے پھرتے ہیں  
خدا کے گھر جانا - سمجھ میں جلاک ہو کر جانا - موت ہو جانا نیست ناہو ہونا  
خدا کے پاس پہنچنا - خدا کے پاس پہنچنا - مر جانا عالم بالا  
کوسہ حار نار میں کیلار و پوش ہوا -

خدا لگتی کنسا - خدا لگی کنسا - سچ سچ حق حق کنسا ایمان سے کنسا  
میر تقی - تون کے جرم الفت پر ہمیں زجر و عتاب ہے + مسلمان بھی  
خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے - داغ - سارے ہر مہم جوین پر تمام ہر  
اسکی منصفی کا + نہ تو کنسا خدا لگی بھی قطع سخن بددی کنسا -

خدا نظر آگیا - جلوہ الکی نظر آگیا - صفدر فوقانی - وہ بت سب پر  
ہو کر کھڑی بندوں کے گھر آیا + غور دیدہ باطن خدا سب کو نظر آیا -

خدا کی خوار پھرنا - وہی تباہی پہنانا مارا پڑنا ہرگز گردی کرنا تقصیر اوقات کرنا  
خدا کی دعوتی کرنا - خدا ہونے کا دعویٰ کرنا کبر و غرور کرنا - ذوق  
دیکھنا اس بت مغرور کا گرجا و جلال + کبھی فرعون دعویٰ خدا کی کرنا +  
خدا کی کا جھٹا ہوا نہایت شریر بد معاش -

خدا کی کا جھوٹا - از حد دروغ گو بڑا کاذب - مولانا اکبر بت سنگدل  
اور خدا کی کا دعویٰ + خدا کی کا کاذب خدا کی کا جھوٹا -  
خدا کی خراب - خدا کی خوار - جان گرد آوارہ ہرگز خواباں ۵  
تیری طرف اگر تیرے اہل نیک میں + زاہد زاہد مجھے خدا کی خراب ہے -

خدا کی رات - جسمیں تمام رات بیدار میں رت جگا کرین - بکھرے  
آنے کی دعا مانگا کیے جاگایے + رات بھر عالم رہا اے بت خدا کی رات کا  
خدا داد - خدا کی دی ہوئی چیز طبعی قدرتی ذاتی -

خدا سے ڈر - خدا سے خوف کر تو بکر - ولی - آرسی دیکھ کر منہ مغرور  
خود نہائی تکر خدا سے ڈر -

خدا کا گھر - مسجد عبادت گاہ - سو وہ بچو میں - رنگے ہر گدھا اٹھ ہر  
گھر میں خدا کے + نے ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہے -

خدا کی مار - خدا کی سنوار - غضب الکی خدا کا قہر - شوق - جھوٹا  
ہذا ذات فعلیامکار + اس دعا پر تیری خدا کی سنوار - ولہ چھٹ کر  
غیر کو جو کرتا ہو پیادہ + ارے اے سر پر بے خدا کی مار -

خدا کی کا بد معاش - جو رکھ گھٹا نہایت خراب آدمی -

خدا کی دین - خدا کی ہر خدا کا فضل خدا کا کرم خدا کی عنایت شعر  
خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے حال + آگ آگ لینے کو جائیں ہمیری ملجا  
خدا کی بناہ - خدا کی امان خدا کی بچاے شوق الکی ماما بھی آگ لینے  
ہمراہ + کتنی جالاک ہے خدا کی بناہ -

خدا جانے - خدا کو معلوم کچھ خبر نہیں میں نہیں جانتا - نسخ دل  
اک بت پر خدا ہوا جانتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا جانتا ہے - قطعہ از  
مولف - نہ تو سینے میں ہے نہ ہلو میں + دل کہ جرجل دیا خدا جانے -  
شاہد کو کوئی بری بکر + ہوا آگ لیکھا خدا جانے -

خدا خدا کر کے بڑی مشکل سے منت سے بڑی دقت سے تکلیف اٹھا کر  
صفدر فوقانی - بت نہیں مانتا تھا اپنی بات + یا مطلب خدا خدا  
کر کر - ولہ - بت نا آئنا کو خراکار + ہنسنے پایا خدا خدا کر کے -  
خدا رکھے خدا جتنا رکھے اللہ سلامت رکھے حکیم نور لاہوری -

<p>خا سے باخدا معجمہ</p>	<p>باکراست آپ کو امر طبع احسان خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے۔</p>
<p>خضاب آہنی پھیرنا۔ اس سے بال منڈنا۔ خضر مل جانا۔ رہبر کامل مرقد کامل ملنا۔ سناسخ۔ خوشی کے اسے کہوں آج بھلو خوشی + جو راہ کو چہ جاناں کا رہبر ملے۔</p>	<p>خدا رکھے۔ خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے۔ خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے۔ خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے۔ خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے۔</p>
<p>خا سے باطا</p>	<p>خا سے باطا</p>
<p>خا آنا خط نکلا۔ خساروں پر پہلے پہل باون کا نکلا ڈار چلنے شروع ہونا۔ مولف پہلے جواب سے بھی ہمیشہ جواب تھا + خط اگیا جواب ملنا۔ بر کو آج + میر حسن بخا تیرا بہت عالم فریب + خاک کے آئے پر بھی اک عالم رہا + مضمون۔ خدا آگیا ہوا سکری یہ سفید شیش + کرتا ہوا اب تک بھی وہ ملنے ہیں شام و صبح۔ خط نہانا۔ صلح کرنا ملا می ہو چوں اور مر کے بالوں کو درست کرنا۔</p>	<p>خا آنا خط نکلا۔ خساروں پر پہلے پہل باون کا نکلا ڈار چلنے شروع ہونا۔ مولف پہلے جواب سے بھی ہمیشہ جواب تھا + خط اگیا جواب ملنا۔ بر کو آج + میر حسن بخا تیرا بہت عالم فریب + خاک کے آئے پر بھی اک عالم رہا + مضمون۔ خدا آگیا ہوا سکری یہ سفید شیش + کرتا ہوا اب تک بھی وہ ملنے ہیں شام و صبح۔ خط نہانا۔ صلح کرنا ملا می ہو چوں اور مر کے بالوں کو درست کرنا۔</p>
<p>خا سے بافا</p>	<p>خا سے بافا</p>
<p>خفیف ہونا۔ خرمندہ۔ بھانا۔ محجوب ہونا۔ خفیہ کارروائی کرنا۔ پوشیدہ بات چیت کرنا۔</p>	<p>خا سے بافا</p>
<p>خا سے بالام</p>	<p>خا سے بالام</p>
<p>خلا ملا رہنا۔ میل ملاپ رکھنا آپس میں بے تکلف ملنا۔ انور مجھے خلوت ہی بردہ داری ہو + غیر سے ہی خلا ملا رہنا۔</p>	<p>خا سے بالام</p>
<p>خا سے باسم</p>	<p>خا سے باسم</p>
<p>خم ٹھوکرنا۔ کشتی لڑنے پر سستہ ہونا بازوؤں کو ٹھوکرنا۔ خمبارہ اٹھانا۔ ذیل ہوتا شرمندہ ہونا بیاہن ہونا بچ اٹھنا دندیا ہونا دندیا خم و خم۔ نازد انداز کی چال معشوقانہ خرام دم رفتار سے۔ ودا۔ نال درد کو نال نوافس کی چال سے دیند دکان کی طرح خم و خم ہوا بھی ہیں۔</p>	<p>خا سے باسم</p>
<p>خا سے باواو</p>	<p>خا سے باواو</p>
<p>خواب خرگوش میں پرانا ہر وقت غفلت اور سستی میں جانا رہنا۔ از مولف۔ آدمی کے لیے دعا ہے کہ خواب خرگوش میں جانا چاہیے بلکہ سکوت و سحر و زندگی کے لیے کھڑا رہنا۔</p>	<p>خا سے باواو</p>
<p>خواب خیال ہو جانا۔ بہت جلد آنکھوں کے سائے سے ہاتھ رہنا سب سے کی طرح غائب ہو جانا بھول جانا۔ صغیر فوقانی بچہ جو اس سرگے دہرے + ایک دہن میں ہوئے خواب خیال خوشامد در آمد کرنا۔ چاہو سی و منت کرنا۔ خوگر ہو جانا۔ عادت پر جانا عادی ہو جانا۔ خون بکڑنا۔ خون خراب ہو جانا برص کا عارضہ ہو جانا۔ خون پینا۔ دن کرنا دیکھا کرتا۔ مولف۔ دیدہ و نگور کھو دینے ہیں ہوا</p>	<p>خا سے باواو</p>
<p>خا سے باصا</p>	<p>خا سے باصا</p>
<p>خصی سہلانا خوشامد کرنا۔ باتوں سے کام لینا امت سے کام نہ لانا۔ خضی پر نالہ۔ وہ پرنا جب کا پانی دیو اس کے اندر اندر جا کے اور میرنگہ عورتوں کی۔ خضم روئی۔ خصم مہی۔ بیوہ عورت جسکا خادم مر گیا ہو۔</p>	<p>خا سے باصا</p>



اور لب منوش پی لیتے ہیں خون۔

خون جگر دینا۔ غصہ وغصہ کو ضبط کرنا نہایت سخت محنت مانا  
موت دیکھ کر دست خانی اڑے + دسم خون جگر پیا ہوں۔

خونریزی ہونا۔ لڑائی ہونا جنگ ہونا۔

خون سر خٹھنا۔ خون سوار ہونا۔ کسی جان کا دشمن ہونا کیسے قتل پر تدارک  
آتش کی آنکھ کھلا کھلا جوڑے ہیں سب پر گردن اُسے خون چار سوار کو

خون پسید ہونا بے محبت بے ہمدرد ہونا۔ قطعہ از مولف۔ آج  
سب کے مزاج بکڑے ہیں، سب کے دل پر غبار پھیل گیا، ہوس پینے

سواہ دوستوں کے، رشتہ داروں کا خون پسید ہوا۔  
خون خشک ہو جانا۔ لڑ جانا۔ خون میں آ جانا۔ جان نکل جانا۔ بخور

ہو جانا۔ جب ہو جانا۔ مدحیہ از مولف۔ دیکھ کر جلوہ علی کی مع جوہر دار  
کا + مارے ڈر کے خشک ہو جانا تھا خون کفار کا

خون کا پیاسا۔ جانی دشمن پر مستعد۔ مولانا اکبر لکھنوی جلیان  
ہیں دھریا سے سرے خون سلوہ ابرو غمہ رائے دشمن جانی

خون کرنا۔ آدینا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ضائع کرنا۔ بکھل جانا  
مولف۔ سرے خون کرتے کی خاطر وہ غوی + عجب نگاہ سے منہ پھری

خون ہونا نفل ہو جانا۔ مارا جانا ضائع ہونا بار بار ہونا۔ تلف ہونا۔  
کس کو جمع کیا۔ جلنے نہ دینا۔ کہ نافع خون بردانہ کا ہو گا۔ میر جیت

لکھا گیا وہ سفید وندل سے، دل ہی من خون ہوا کین ہی کتہ وندل  
خود بد دولت۔ آپ حضرت حضور۔

خون مزاج خوش طبع۔ ہمیشہ خوش ہونے والا۔ لڑنے والے۔ مس مذاق۔  
خوشی کے لوگ۔ اہل نشاط معنی مطرب۔ بھانڈہ وغیرہ گانے بجانے والے

خواب و خیال۔ سنے کی باتیں بے اصل باتیں۔ ذوق دہن کی  
وقت پیری شباس کی باتیں + ایسی باتیں جیسی خواب کی باتیں۔

خود پسندی۔ سحر و کھنڈ نگر۔ تباہ۔ آئینہ روبرو رکھ اور اپنی عیب  
دکھانا + کیا خود پسندیان ہیں کیا خود لمانیان ہیں۔

خوگیری بھرنی۔ خواب چیزیں آخو۔ بیکار چیزیں۔ جبرأت۔ ہیں بکے  
نواز کے سوار ایسے کہ سب زمین + خوگیری بھرنی ہیں لگانگ میں کپڑا

خاکے بابائے

خیال باندھنا۔ تصور کرنا۔ دھماکا باندھنا۔ منصوبہ باندھنا۔

خال بڑنا۔ باد بڑنا۔ پیچھے بڑنا۔ سر ہونا۔

خال بڑھنا۔ باد آ جانا۔ وہم میں آ جانا۔

خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ بھولنے نہ دینا۔

خیال نہ کرنا۔ پروا نہ کرنا ضرورت نہ سمجھنا۔

خیالی پلاؤ پکانا۔ خیال ہی خیال میں پلاؤ پکا لینا غیر ممکن اصول ہو گا  
خیال دینے آنا جی ہی جی میں سب منصوبہ باندھ لینا۔

خیلا بنانا۔ حق بنانا۔ مسخ بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ حقوق سے بے  
محنت بہت ستایا ہو + تنہا خیلا مجھے بنایا ہو۔

خیمہ ڈالنا۔ لہر ڈالنا قیام کر لینا۔ رہ پڑنا۔ ٹھہرنا۔ دینا۔  
خیر ہو + تجھے جو طبیعت کہی، مزاج کا کیا حال ہو، شوق شہین

پانچون فصل

لغات متعلق علی طلب کے بیان میں

خاکے بابائے

خاق الذہب۔ اسکو قاتل الذہب بھی کہتے ہیں اس کے کھلنے سے  
گرگینی پیشانی انور ہوتا ہے + ایک گھاس پر تے ایکے مشابہ چار کے

خاق طبع۔ اسکی سرد اور خشک طبیعت قاتل گرگ ہے اگر اسکو کوٹیں اور  
کچے گوشت پر لگا کر پھیرے کو کھا، زمین اسکی قوت کھٹ کر رہ جاتا ہے

خاق الکلب۔ کچھ ہوا ایک مشہور زہر ہے۔ کھا آکے کھانے سے  
فی الفور مر جاتا ہے اور ذی جان پر بھی زہر افروز کرنا ہے طبیعت اسکی گرم

و خشک ہو ضما د اسکا درم کو تحلیل کر دیتا ہے۔  
خاق المر۔ قاتل رہروں میں سے ایک۔ زہر ہو کچھ اگر اس کے پاؤں چلے

اور اسکو کچھ کپاس لائیں تو کچھ فوراً مر جاتا ہے۔ ورموں کو ہکا ضما تحلیل  
کرنا ہے۔ آنکھ کے درد کو تسکین دینا ہے بواہر کے داؤن کو گوتا ہے۔

خاماسوئی۔ یونانی لفظ ہے معنی اس کے زمین کی انجیر میں کیونکہ خاما کے معنی  
زمین اور سوئی کے معنی انجیر ہیں یہ ایک نبات بدون ساق اور پھول کے

ہے۔ شاخیں اسکی چار چار انگشت کی برابر زمین پر پھیلی ہوئی اور دودھ  
سے بھری ہوئی ہوتی ہیں پھل مستہ پراور جزا بیکار بیتان اور چمکا

میں بیاہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے آنکھوں کو روشن کرتی  
ہو خوشنم کا علاج ہے دافع ظلمت بصر و زول المار و قاص بواہر ہے۔

خاکے بابائے

خبت الذہب۔ سونے کا میل چاندی کے میل سے لطیف زیادہ ہر  
کرنا ساتھ بانی کے نعل اور گوشہ ران کی بدبو کے واسطے محرب ہے۔

خبر السیمہ۔ مہرے کی روئی عمدہ روئی دہ ہوتی ہے جسے کھانے میں  
استہکام ہوتی ہو خام نہ رہ گئی ہو۔ جل نہ گئی ہو علی ہذا القیاس۔



خشب الحدید - لوہے کا میل فارسی میں اسکو قوس اور یم آہن کہتے ہیں لوہا گلانے اور تانے کے وقت پہل لوہے سے جدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے مقوی معدہ و دل و دماغ حاکم جن جن و مانع حل داغ بویسیر و طوبات رطب ہے۔  
خبر الخشکار - آسن لے کی بوٹی جو دھوئے بغیر گیہوں میں لپا جاوے عیسو سا بھی لے میں سے نہ نکالا جاوے بلین طبع و موثر خون سفید بدن و موثر بویسیر و جرب ہے۔

خشب النحاس - تانے کا میل فائدہ اسکے مطابق خبث الحدید کے ہیں آنکھ اور کان کے امراض کا علاج ہے۔

خشب الرصاص - قلعی کا میل طبیعت اسکی نہایت سرد و خشک ہے واسطے کتاب زخم چشم و تقویت بصارت مجرب ہے۔

خشب البیض - خاکینہ بوزان خوردن سے بنایا جاتا ہے۔  
خبر الطاق - ایک قسم کی روٹی ہے فارسی میں اسکو ساج کہتے ہیں۔

خبر الطالون - یہ بھی ایک قسم کی روٹی ہے کھسی میں ملی جاتی ہے۔ ہندی میں بڑا ٹھہ لوتے ہیں کہ برہمن بولی ہے۔

خشب القضہ - چاندی کا میل بہترین وہ ہے جو سبز رنگ ہو طبیعت اسکی نہایت سرد و خشک قابض داغ فرج عین جرب و بویسیر وغیرہ ہے۔

خشب - خوب کلان و مشہور دوا ہے خاشی بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و تر ہے بھی مٹھتی و مقوی معدہ و محرک باہ ہے۔

خجازی - یہ دو قسم کا سبزہ ہے ایک کلان جسکو خطلی کہتے ہیں دوسری قسم کا خر جسکو خجازی کہتے ہیں فارسی میں خیر و طبیعت اسکی سرد بلین طبع مفتح سدہ جگر مدبول ہے۔

آخا کے پانچے مثلثہ

خشا گے کا گوبرا اسکی کثیر لفظ خشا و بقرین تحریر ہو چکی ہے۔

خشور - یہ ایک پرنہ ہے جسکا جسم کرگدن سے بھی بڑا ہے خوراک اسکی مانتی ہے اہل فارس اسکو خج کہتے ہیں اسکی میٹائی کی ہڈی سے بادشاہ پیالا بناتے ہیں اسکی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ اگر زہر آلودہ طعام

اس میں ڈالیں تو پیالہ کو مرقع آجاتا ہے۔

آخا کے بارے

خرق اسود - یہ جڑ ایک گھاس کی ہے سیاہ گول شکل کی پھول اسکا سیدہ مائل بسرخ پھل مشابہ دانہ قرطم کے طبیعت اسکی گرم و خشک

مستحل سودا و بلغم و صفرا ملی ہوئی کا داغ شقیقہ و زلالت مومند ہے۔  
خرموش - ایک جاذبہ ہے جسکو ہندی میں کھوس کہتے ہیں برٹے

چوہے کی صورت پر اکثر اوقات ملی سے لواتا اور اسپر غالب آجاتا ہے اسکے پوست کا بخور و فاع بویسیر کے واسطے مجرب ہے۔

خرق اسف - یہ سفید جڑ ایک گھاس کی ہے جو بنی اسکی مشابہ بارنگ کے پھول سرخ جاذبہ شکل تک اونچی ساق جو مشابہ لہجے سیار کے سید

زردی مائل کر دہنی طبیعت اسکی گرم و خشک سہل بلغم و مفرغ غلیظ منقی معدہ داغ فاج و صمغ و امراض بارہ دماغی و درد مفاصل ہے۔

خرموش - ایک درخت ہے جسکو فارسی میں بیاثری کہتے ہیں کہ ایک ہندی میں آڑد کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک مٹھل و بلغم عصب سہل قوی مٹھلی

خروق مقوی اعصاب داغ فاج و تقوہ و رعدہ و مٹھلی و مٹھلی سرف۔  
خردل - مشہور خرم ہے جسکو ہندی میں رانی کہتے ہیں طبیعت اسکی

گرم و خشک ہے مٹھلی و طوبات دماغی داغ اسر خا و درد سر و کوشش کا بڑھاتا ہے درد جگر کو دور کرتا ہے۔

خرم - یہ ایک گھاس ہے باغیان اور سب دار و قانون چھتی ہے پھول اسکا بنفشی اور خوشبودار خوش شکل لطیف اور بے متفرق ہوتے

ہیں طبیعت اسکی مائل بگرمی مقوی داغ و مٹھلی و بلغم کو سرد مٹھتی ہے عقل اور فہم کو بڑھاتی ہے دغ غن اسکے بیون کا درد سر و بخوانی

کو دفع کرتا ہے۔  
خرطین - یہ بے لمبے سرخ رنگ گرم مٹھلی و مٹھلی مقامات

میں پائے جاتے ہیں بوسات میں بکرت ہوتے ہیں ہندی میں انکو کیجو اور کڈو سے کہتے ہیں طبیعت انکی گرم و تر باہ کوڑھاتے ہیں بڑائی کھانسی کو دفع کرتے ہیں اور بھی میٹھا فائدہ اسکے کتاب

خرن الادویہ وغیرہ میں درج ہیں۔  
خرامقان - یہ ایک گھاس سہل الطیب کی صورت پر ہے مڑا

خیرینی مائل ہے دو امین مستحل ہے۔  
خر قطان - یہ ایک گھاس ہے کہ اگر اسکو دیر و غیرہ خون پر

خود بخود پیدا ہو جاتی ہے تمام درخت کو روک لیتی ہے اسکی نہیں ہوتی طبیعت اسکی سرد و خشک منقی داغ و مقوی معدہ داغ مٹھلی

خرنوب استانی - یہ جڑ درخت اور شکر کے قند کا ہوتا ہے چنے سبز پھل چھل زرد طلائی پھل مشابہ باطلہ ذائقہ میں خیرین طبیعت سرد و خشک مدبول

ہو معدہ کو تقویت دیتا ہے کھانسی میں اس کو دفع کرتا ہے بدن کو سیاہ کرتا ہے۔  
خرنوب برقی - یہ پھل ایک درخت کا ہے شاخیں میں پھلی

ایک کر کے براگندہ ہوتی ہے زرد اور خاویز دوسرے پھل چھل زرد و غلا اور پھل چھوٹے گردے کی شکل پر ہے طبیعت اسکی سرد و خشک مٹھلی

مشابہت تیرہ تیز کے خشونت سولفت کی سی قبہ اسکا جھوٹا لالہ کے قبہ کی طرح اور قوت میں خشکاش بستانی سے قوی زیادہ اور خشکاش سیاہ سے بہت ضعیف۔

خشکاش مہض اسکو خشکاش بستانی کہتے ہیں بھول اور بچ اسکا بھٹھ فدا نے داسر اسکا کوزے اور قبہ کا بھی دندانہ دار قبہ بڑا اور جھوٹا ہوا و زمین کے اختلاف کے سبب سے شہر اسکا و کچے قبہ سے نکالا جاتا ہے ایفون ہر خشکاش فصل بہار میں ہوتا ہے ہندی میں اسکو دست بوجہ پوت محمد اور رادح اور سندھ کر اسکا خیاں دہ باجوشاندہ بیٹے سے خدیر ہوا ہوتا ہے اگر عادت ہو جائے تو وہ بھی ایک جاری ہو بہاں بروی و صفرائی و سوزش مبدہ و اہما و سوزش مشا کہ کوم دفع کرتا ہے۔

خشکاش مقرر اس خشکاش کو خشکاش بحر بھی کہتے ہیں کہ اکثر دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتا ہے مشابہتے فلوس کے بھول زرد رنگ بھول شاربہ سینگ بل کے آسکا اندر نرم ہوتی کے نرم طبع طبیعت اسکی کم خشک اسکا خیاں دہ و جوشاندہ بیٹے سے گز اور دست آتے ہیں راجا طار دی کی مضافی جگہ خشکاش جبین اہلین ملک یعنی خشک شہد شہد فارسی کے بہار وں حدو دکانوں سے لاتے ہیں تیز و شیرین خشک ہوتا ہے ہر ایک رنگ کا کہتے ہیں کہ وہ لطیف ہر کہ اس خند کے درختوں پر گر کر خشک ہو جائے طبیعت اسکی گرم و خشک قطع و مکمل لزوجات ہر سرخ قوی زیادہ سید سے اور نہایت تیز بائل تلخی ہر سیاہ قابل استعمال نہیں کہ سمیت رکھتا ہے۔

خشکاش تری۔ جنگلی خشکاش بھول اسکا سرخ و نفی و کبود ختم سیاہ ہوتا ہے باصطلاح اطباء قدیم ایفون عمہ ای خشکاش کا خیر و طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہر گرمی جبکہ و سلطان رحم کو نافع ہر عرق النساء کا علاج ہے۔

خشکاش زبدی۔ ہر ایک گھاس بہت سفید اور ہلکی ساق اور بچے جھوٹے جواتیلی سب اخرا کے ہلکے اور سفید جھاگ کبطح میں اسواطے اسکو خشکاش زبدی نام لکھا گیا وسط گرمیوں میں ملتا ہے طبیعت اسکی نہایت گرم اور تیز ہر واسطے نقیہ دماغ اور دفع بلغم اور صرح کے ایک درم تک یہ دیا جاتا ہے جس سے دست آسکے اور تری بھولی میں اگر زیادہ دیا جائے تو بیماریاں فی الفور مر جائے۔

#### خاکے باصا و اہل

خضیہ الشعلاب۔ ہر ایک جو سفید شفاف سورجیان سے جھوٹی ذائقہ میں شیرین ساتھ لزوجت اور مغوی تیزی کے ہوا اسکی مشابہ ہونی کے کمی قسم کی بھولی ہر دوم اور صحر کے ملک کی مٹاک زمین میں ملتی ہے طبیعت

مغوی مبدہ حالبس اسہال دافع برقان مانع اور ارجل درد دندان ہے۔

#### خاکے بازائے مجملہ

خز۔ قدیم اصطلاح کے مطابق نام ایک کپڑے کا کہ ایشیم اور شہر وہ کچ سے جھوٹا علی میں فرکتے میں بناتے ہیں اور اصطلاح جلدی کے پوست ایک حیوان کا ہے جو سور سے جھوٹا ہوتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور خشک پہننا اسکا سردی کے موسم میں گرم کرتا ہے فالج اور نفرس اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے خارش اور حرکات علاج ہر اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

خوف۔ فارسی میں اسکو سفال اور ہندی میں ٹھیکری بولتے ہیں یعنی وہ ٹی جو آگ میں بجھتا ہو چکی ہو طبیعت اسکی بہت خشک و مغوی گرمی کے خداد اسکا انیام زخموں کے لیے نہایت مفید ہے سر کے سرخ فساد کرنا اسکا خارش و جوشش بدن و جرب نفرس کو دور کرتا ہے و موم روغن کے ساتھ خازیر اور دملون کو اچھا کرتا ہے۔

خزامی۔ ایک گھاس کا نام ہے جو کھو فارسی میں خیری کہتے ہیں بہاؤں اور ہزون کے کناروں پر پیدا ہوتی ہے خوشبو زیادہ ہوتی ہے شافین لمبی پتے جھوٹے بھول سرخ ہوتا ہے طبیعت گرم خشک لطیف و سخن و مغوی دماغ ہر دافع درد سر جاذب طوبات رکامی و مکمل ریلج ہے۔

#### خاکے باسین مجملہ

خس۔ بگندہ باسین ایک بولی باغی و جنگلی بھولی ہے طبیعت اسکی سوز مصلی فون و مولد فون صالح ہے ہوائے وبائی کے فہر کو دور کرتی ہے صفرا اور فون کی جڑی کو کم کر دیتی ہے درد سر کو دور کرتی ہے جھوٹے ہی بچھو اور ریتلا کے زہر کا علاج ہے۔

خشن۔ سکون بین ہندی لفظ ہے اور جو ایک گھاس کی نہایت خوشبو اسکو جھگو یا جاکو خوشبو زیادہ بھلتی ہے امر لوگ گرمیوں کے موسم میں دریچوں اور دروازوں پر اسکی ٹیان باندھتے ہیں اور بھگوتے ہیں فائدہ یہ ہوتا ہے کہ خوشبو تمام گرمیوں میں بھل جاتی اور ہوا سرد ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک صفرج و مغوی دل و دماغ ہے۔

#### خاکے باسین مجملہ

خشاب۔ فارسی میں نام اس بانی کا ہے جو جبین مہوے مثل لہا و ازرد آو و سبب وغیرہ جوشیے ہون اور قوام دیگر خرب نہا لیا ہوا جس مہوے کا خشاب بنا لیا جائے طبیعت اسکی موافق طبیعت اس مہوے کے ہر ملک اس سے لطیف۔

خشکاش مشور۔ تری خشکاش میں سے ہر ایک خشکاش ہر پتے اس کے

اسکی گرم و تر مہی و مقوی عصب تشنج یا بس و تمدد و فلیج و قہر کو دفع کرتی ہے یہ کو بڑھاتی ہے۔

**خصی الکلب** - یہ جزو دو قسم کی ہے ایک وہ کہ شاخیں ہلکی ہوتی ہیں ایک ہاشت کے پتے زمین پر پھیلے ہوئے بھول نفشی جزو اسکی دوسری موی ہے ایک بھری موی رطوبت سے لہذا اسکی دانتے ہیں دوسری دھیل اور تشنج اسکو نزلتے ہیں طبیعت گرم خشک تر ہے سم کے کھل اور ام بلغمی و سخی رہی ہے۔ دوسری قسم بقدر ایک ہاشت کے بلند ہے گنداکے سے بھول نفشی جزو ماند و بیضیوں کے جو اس میں ملے ہوئے ہوں طبیعت گرم خشک قاطع باہ کھل اور ام بلغمی ہے۔

**خصی مرغ** - خروس کا خسیہ مولد مہی و مقوی باہ ہے۔ **خصی الدبک** - گھاس اسکی مشابعت العلب کے ہے اور دانت بقدر آلو بالو کے طبیعت گرم و خشک مہل بلغم لزوج مہل ریح و دفع او جامع مفاصل و عرق النساء وغیرہ ہے۔

**خصی الجاحیل** - گو ساد یعنی بھڑون کے خسیہ جو خشک کریں اور شراب کے ساتھ سین باہ کو طاقت دیتے اور لٹو پید کر کے پیتے ہیں۔ **خصی اللایل** - خایہ بڑ کو ہی یعنی پہاڑی بکرے کا خسیہ اگر خشک کرے اور غرباب میں ڈالکر سین کو سائب کا زہر تاثیر نہ کرے۔

خاکے باطائے

**خلاف** - مشہور جانور ہے جسکو ابابیل و پرستو کہ فارسی میں ہندی سانی اور کہنیا اور پت و ٹوڑی و سلا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کباب اسکا دفع برقان و درم طحال و سنگ شامہ کو اور بیاہو خشک گوشت واسطے قوت ماص و خاق کے مفید ہے۔ **خطمی** - مشہور کثیر النفع گھاس انواع جناری سے شمار کی جاتی ہے جو اسکا سید اور سرخ و مختلف لوان کا ہے ہر قسم سید بھول ہوا و زرخیز اور کو بھول کو ہندی میں خیر کہتے ہیں جالینوس نے اسکی طبیعت کو سرد اور تر تصور کیا ہے اور شیخ الرئیس نے معتدل بیان فرمایا ہے کھل او شفیج اور راع اور مرغی اور طین و لیکن اور ام و خلیل خازیر و کفع جراحات و دل و دم بستان و قعد کے لیے اسکا صمد نہایت مفید ہے۔

خاکے بافائے

**خفاش** - ایک جانور ہے جسکو فارسی میں شب پرہ و موش کو ہندی میں جگا ڈر کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے خورہ اس کے گوشت کا دفع اسنفاد و غشہ و وجع مفاصل ہے۔

خاکے بالام

**خلنج** - جھاؤ کے درخت کی طرح یا ایک درخت ہے بھول جھوتا و زرد اور سید بھل رانی کی طرح نفشی رنگ طبیعت گرم و خشک ہے اسکی خفاش جو انون کے زہر کو دفع کرنے میں اسکی بھولوں کے تیل کی مالش و صج المفاصل کو دور کرتی ہے براہد کے لکڑی کا اسکی بیج کے ساتھ دھ کر کھا میں تو ہر ایک زہر کے مضرت کو دفع کرتا ہے۔

**خلد** - ایک جانور ہے جو بے کی قسم سے جودن کو نہیں نکلتا موش کو بھی سکوتے میں ہندی میں چھو نہر بولتے ہیں طبیعت اسکی نہایت گرم و رطوبت کے ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہے خون اسکا دم کا اگر لکڑی میں ڈالیں سفیدی کو دفع کرے طلا اس کے دماغ کا ساتھ و غن گل کے خازیر و درج کو دور کرتا ہے اس کے سر کی لکڑی اگر صاحب تبہ کے گلہ میں باہ جھونک دفع ہو **خلر** - ایک عود مشابہ دانر کہ اس کے ہندی میں اسکو مڑکا جلی کہتے ہیں گھاس اسکی ایک گزنک بلند ہے بھول اسکا سفید و زرد ہے بیج قسم کا بیج تھوڑی طبیعت ہر ایک کی سرد خشک ہے و شانہ اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہے **خلط** - غلیظ کو اس سے نکالتا ہے میثاب او حیض کو جاری کرتا ہے۔

**خلاف** - شامل بید مشک و بید بری اور بید مولد کے ہے بید ساد بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا برا رنگ لکڑی کا سفید بھول اسکا بیاہ میں بعد نکلے ہوں کے نکلتا ہے شاخوں میں سے زہر رنگ ٹھوڑی خوشبوئی کھاتا تھا بقدر ایک انگلی کے بلند بھل اسکا خوشہ کی طرح شاخوں کی سیاق سے نکلتا ہے کتب طب میں بیداسی کو کہتے ہیں یہ درخت زیادہ دونوں سر کا کر نہر کو بھول نہیں نکلتا بھول اسکا سرد تر صفت مقوی و مانع دفع و زہر و تشنج و خفاش و خیمف معدہ و حیات محرقہ و مغز اسکا کھانسی نہایت مہینہ و کھڑی **خل** - سرکہ جو مشہور چیز ہے انکرو منقی و زہر و انجیر و منکر و پانی و مشک و تالی و شہد و غیرہ آبدایمیوون اور جانول و غیرہ سے بناتے ہیں انکوری سرکہ عمدہ ہوتا ہے فائدے اس کے ہزاروں کہ انون میں لکھے ہیں صفراوی بلانے کی واسطے سلجمن اسکی جان ہے۔

**خلاف البلیخ** - فارسی میں اسکو بید مشک کہتے ہیں شام میں شادیم روم میں بھلج بولتے ہیں مشابہ درخت بید سادہ کے ہے اس سے جھوٹا پتے نازک اور چوڑے بھول اسکا صا رمن ہوں سے پہلے نکلتا ہے بقدر ایک انگلی کے لہذا زرد رنگ خوشبو دار جالینوس اسکو سرد تر کہتا ہے بعض حکماء گرم مائل خشکی کہتے ہیں عرق اسکا مقوی ل و مانع مسکن ہے دوسرے فائدے اس کے بیشمار ہیں۔

خاکے باہم

**خمان کبر** - یہ ایک درخت ہے شاخیں اسکی مائل سیدی لکی طرح گول پتے اکھروٹ کے ہوں کی طرح تیز و بھول مائل لسیخی بھل مشابہ جھوٹا



کرنے والی رنگ کی قوی کر لے والی حافظہ ذہن کی ہو۔  
 خنثی۔ یونانی انت ہر اہل مغرب اسکو بزواق کہتے ہیں یہ ایک گھاس  
 مشابہ سریش کے ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح مدبول و حیض  
 دافع درد پہلو و سرفہ ہے۔  
 خندریلی۔ کاسنی جنگلی کی ایک قسم ہے بلکہ اس سے تلخ زیادہ فی کے  
 کاٹے ہوئے زخم پر اسکا ضماد کرین تو دہر کو پھیلنے نہیں دیتی اسکی پتوں  
 کے پانی کے ملا سے بواسیر دفع ہو جاتی ہے۔

### خاکے پاواؤ

خج۔ ایک قسم شتالو یعنی آڑو ہے ہشتور میوہ ہے طبیعت اسکی سرد  
 مسکن تجارت حار دیاس و تشنگی و جوش خون و صغیر ہے۔  
 خولجان۔ پان کے درخت کی جڑ ہندی میں اسکو کھجی کہتے ہیں طبیعت  
 اسکی گرم خشک مقوی معدہ و ہاضمہ دافع سرقرہ و درمکر و قلع و دروگر و  
 و خازیر و عرق النساء ہے۔

### خاکے پایاے

خیار شہر فارسی میں اسکو خیار شہر ہندی میں ملتا ہے کہتے ہیں پھل ایک  
 درخت کا ہے جو کھروٹ کے درخت کے قد تک بلند ہوتا ہے پتے چھوٹے پھول  
 زرد پھل لمبا اندر سے پولا پھل کے جوف میں پردے خشکی جھکھٹوس  
 خیار شہر کہتے ہیں درمیان ہر پردے کے ایک بیج اور رطوبت سیاہ  
 لیسار قدرے بدبو و بد مزہ مائل بشیرنی طبیعت اسکی گرم و تر طبعین زہر  
 اور طبع کا مسکن تیزی خون شقی غصب محلل اور ام گرم خرد سلا پچان  
 اور حاملہ عورتوں کو اگر سہل رہنے کی ضرورت پڑ جائے تو خیار شہر یا جلا کر  
 خیزران۔ یہ درخت ہے جو ہندی میں بت کہتے ہیں کھجور کے درخت  
 کی طرح اسکے پتے ہیں پھل بھی مشابہ پھل اسکے لکڑی کی چوبڑی بنائے  
 ہیں تیلی شافون کی چاریائی و کربانی جانی ہیں رسیان بانی جانی ہیں  
 کو اسی سے نرے ملتی دیکھائی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ہے پیلا پکا پیکر  
 جو شادے کے نزدیک لہم کو قطع کرتا ہے اور طلا راع و محلل اور ام گرم لکڑی اسکی  
 اگر کپڑوں کے صندوق میں رکھیں کپڑوں کو گرم نہیں لگتے۔

خیمری۔ فارسی میں اسکو گل شہر کہتے ہیں اور یہ ایک پھول خوشبودار  
 جھولوں کی اقسام سے ہے جو کھروٹو اسکی رات کو ظاہر ہوتی ہے ہوا  
 گل شہر اسکا نام ہے پھول سفید و زرد و سرخ و بنفشہ رنگ کے  
 ہوتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محلل و لطیف و جالی و حیض  
 مفسد جنین و مخرج جنین مردہ و مخرج مسیدہ ہے اسکی جڑ میں  
 بھی یہی تاخیر ہے۔

محلل اور محفف ہے ضماد اسکے تازے پتوں کا زخموں کو چھڑا کر تار  
 خان صغیر۔ ایک گھاس ہے ساق اسکی مربع و گرہ دار ہے باڈم کے سے  
 چیز بیج مانند لائی کے طبیعت اسکی سرد و خشک سہل اخلاط مزہ و تلخ و جوش  
 اسکی جھکا شراب میں مستحق کو بلا میں فوائد کرتا ہے درد و شل کو دفع کرتا ہے  
 خمر شراب کئی قسم کی ہوتی ہے عمدہ شراب انگوری ہوتی ہے طبیعت اسکی  
 باعتبار اقسام دانگی و کنگنی کی مختلف ہوتی ہے بالا حلال گرم اور خشک و سرد  
 و قوی سریع التغذو و مفتوح سدہ ہے اور غلیظ و بر خمر کثیر التغذو و قوی  
 سرخ اور خوشبو بہتر سب اقسام سے ہے اسکو رکھانی کہتے ہیں۔

خمیر آنا کیوں کا طون کے عمل یا زیتون کے تیل کے ساتھ لگائی اور دودھ  
 اور دہی سے ملا کر کھین تو ترش ہو جاتا ہے چھوڑا اس میں سے بہت سے  
 گوندھے ہوتے ہیں مین لائن تو سبج ہو جاتا ہے طبیعت اسکی مرکب القوی و سرد  
 و ربے میں گرم اور خشک ملطف اور جالی محلل و جاذب ہے۔

خماہن۔ خماہن۔ اور جنبل حدید بھی اسکو کہتے ہیں یہ پتھر سیاہ رنگ اور بادہ  
 ہوتا ہے زکو حدید جینی اور بادہ کو حجر الحمار کہتے ہیں سخت و ترہ رنگا و سیاہ  
 ہوا زرد طبیعت اسکی مائل بسرری اور خشک ہے اسکی انگوٹھی بنار نہیں لکھتے  
 اور پھل دل جاتا ہوتا ہے اور بادہ اس سے نرم ہوا سرخ سیاہی مائل  
 طبیعت اسکی سرد تر اسکو کھسک سپین تو شراب کا خمار جاتا ہوتا ہے اور اگر  
 دو لون قلم کو ملا کر استعمال کرین تو صغیر اوی اور دوی بیماریوں کو دفع کرتا ہے

### خاکے با لون

خفصا۔ یہ ایک بہت چھوٹا جانفزا وارون کے سورفون اور کو پرون  
 میں رہتا ہے بعض بردار اور بعض بے ہوشی میں اسکو جلا فارسی میں خروک  
 ہندی میں گھولا کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک جوشانہ ہکا استفا کو  
 دفع کرتا ہے بچھو کے فیش پر اگر اسکو مارا جائے کھین تو درد دفع ہو۔

خفیر میر۔ مشہور چاؤر ہے اسکو فارسی میں خوک ہندی میں موم کہتے ہیں سلام  
 میں اسکو کھانا قطع حرام ہے اور قومین اکثر اسکا گوشت کھاتی ہیں طبیعت  
 اسکی گرم تر سد و سمن بدن مولد غلط غلط لزوج و وجع مفاصل پیدا  
 کرتا ہے عقل میں فساد ڈالتا ہے اہل عرب کو کھانا اسکے گوشت کا کمال  
 معتبر ہوتا تھا اساطے حیوانہ لگانے کہاں ملک اسکو سلما لون حرام کو  
 خندروس۔ یہ ایک غلہ کا نام ہے جو کھو فارسی میں ذرہ مکہ ہندی میں چار  
 کہتے ہیں عربی میں خند و میہ کہتے ہیں زرد سرخ سپید کئی قسم کا یہ غلہ  
 ہوتا ہے طبیعت اسکی معتدل گرمی و سردی میں محلل ملغم قابض طبع قلیل اور لزوج  
 خند یقون۔ یہ ایک قسم کی شراب مجورہ اطلایے فارس ہے جو مولد خون  
 قابض و صالح و مقوی و ہاضم و مفتوح سدہ جبکہ معدہ و طحال شہج



## گیارہواں باب

دال حملہ کے لغات کے ذکر میں

## پہلی فصل

لغات عربی و فارسی و غیرہ کے بیان میں

## دال باللفظ

دالہ دریا سمندر بحر محیط۔

دارا۔ دارندہ کہنے والا مقابلہ نادر کے میر دولتمند بادشاہ اور نام ایک بادشاہ کا جو سکندر کے جنگ میں قتل ہوا اور پالنے والا اور گھڑا جو بچایا جاتا ہے یعنی بیماری و مرض اور درہ دیوار کا قطعہ از موقوفہ نزار و مالکان سلطنت سے جو تحفے فرما دے اور اس کا کیا چھوڑ کر دینا ہے اور کوئی واپس نہیں یا دربارہ نافروہ و ابائی و جیشہ و نہ ہکنہ و درہ دار اشفا۔ مطب طبیب کا گھر جس کا بیماروں کا معالجہ ہوتا ہے قطعہ از موقوفہ جو مرض لا دوا ہو وہ رسول اللہ سے ہو کے حاضر شہر شریب میں دوا حاصل کرے + ہوا اگر طالب اشفا کا درو یا طین سے کوئی + اگر دار اشفا سے وہ اشفا حاصل کرے + کمال تجتذہ دل زدار و خانہ دردت دوا دارد امید + شربت صحت از ان دار اشفا دارد امید + دار اشفا۔ کعبہ بیت اللہ خدا کا گھر صفائی کا گھر ہے کدورت مکان سے سجدہ کن در مسجد با حال من + کن صفحا حاصل از ان دار اشفا + دانا۔ جاننے والا اور جاننے والے لوگ یہ لفظ مفرد جمع دونوں پر لگتا نظامی۔ روانیکے مرد و مردم شناس + طلب کردگا کس نذر دہر اس توحید۔ توئی اشرف توئی اعلیٰ توئی والی توئی مولے + توئی واحد توئی یکا توئی دانا توئی مینا +

و ابانثرندی زبان میں زریخ یعنی سونا چکوری میں ذہب کہتے ہیں دادا۔ وہ کثیر ضعیف العمر جو ایک شخص سے کسی کی خدمت میں رہی ہو داربا۔ اسباب ضروری و سامان ما بحتاج۔

دالہ۔ درہ اور غار جو پہاڑوں میں ہو بہ لغت پہلوی ہے + دالہ و منج بیماری مرض تکلیف + ہنگام و اہل صفاء فی الحقیقت دالہ و دار الفنا۔ فنا کا مکان دنیا سے فانی ہونے کا توحید و توحید شہ شہنشاہ فرمان روا ماند + نہ اندر حالت تسلیم فرمایا ماند + نہ حسن جان فرماندہ و شکل دلا فرماندہ + نہ بارہ آشتی ماند نہ خوش دافرماندہ + درین دار الفنا چہرے کو باقی از فنا ماند + خدا ماند خدا ماند خدا ماند خدا ماند + دار القضا۔ حکومت کا مکان عدالت خانہ۔ صغیر فوقانی ہر کہ راضی بر رضا کے بزدی است + کہ برد انصاف در دار انصاف

دار انضرب۔ وہ جگہ جہاں رو بہ سکون کیا جاتا ہے یعنی مکمل۔ اشرفی کسب کی جو میں۔ ذومئی۔ نگر دواشرفی از سیم و رنگ کہ دار انضرب در شلووار دارد +

دار الحرب کفار کا ملک جو مطیع اسلام ہو چکے ساتھ لوہا درست ہو + دار اب کرم و فرشان و شوکت و خود نمائی و پرورش کنندہ اور نام شاہ جو ہمیں کا لڑکا تھا اور دارا سکالڑکا تھا جو سکندر کی جنگ میں اپنے نوکروں کے ہاتھ سے مارا گیا دار اب کا باب ہمیں اپنے لڑکی پر جس کا نام ہما تھا عاشق ہو گیا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ ہما باب کے نقطہ سے حاملہ ہو گئی اور لڑکا پیدا ہوا خطر اخفا سے راز کے مولود کو صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیا وہ صندوق ایک دھولی نے بکھولیا اس نے لڑکے کا نام دار اب رکھا اور پرورش کیا ہمیں کے بعد ہی بادشاہ ہوا۔ دار اشعلب۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے جسم کے بال سب گر جاتے ہیں ہندی میں اسکو بالخورہ کہتے ہیں۔

داب۔ طرز طریق خصلت و کرد و فرشان و شوکت و درخت چنار۔ دار کوب۔ ایک جانور کا نام ہے کہ بنی ارازیخ سے درخت کو کوب کر تارے دار و کوب + ہر وہی بحث و ذکر اسے برآمد خرد و خمدن دار و کوب + درخمدن خنجر و زخم چوب۔

دشاب۔ داد و ہش عطا و مہربانی و بخشش۔ دار السلطنت۔ شہر لاہور کا لقب ہے + خطہ پنجاب کے دیہات جسیمین دار السلطنت لاہور ہے + دار الامارت۔ فی زمانہ لقب شہر کلکتہ کا ہے + شہر کلکتہ عجائب غمہ ہے + ہند کا دار الامارت آج کل۔

دار بست۔ وہ جو بی جہتی جبر انکسور کی پیل چڑھاتے ہیں اور درہ چند لکڑیاں جمع کی ہوئی جبر معمار بیٹھ کر کام کرتے ہیں معمار اسکو گو کہتے ہیں + محسن تا فیر۔ تن بروج دار جو مقصور وادہ ام + دردار بست جمیدہ شد انگور بادہ ام۔

دارات۔ جاہ و مجل و شان و شوکت۔ دار العدالت۔ حاکم کی کھری عدالت خانہ + ہر کہ درخانہ شود فی بعدل + بر در دار العدالت کرود +

دار الحدیث۔ سپاہ خانہ جاضر و بیت الخلاء حکیم شنائی۔ ای راجتہ وقف بدار الحدیث عام + ای میرزا گندہ بقار و درہ بیار + دلج۔ فارسی میں تاریکی اور تاریک سیاہ اور سیاہی اور بہت تاریک صغیر فوقانی۔ بیاد زلفت و مہر جہان عتاب + سید محمد و زبیر بن جہش

دارالجمہاد - وہ شہر حیدر آباد جائز ہو۔

واماد - جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔ حافظ - مجبورستی عہد ازجہان  
نہاد کہ این مجوز عروس ہزار دامادست - سعدی - شکایت کند  
نوعروسی جوان - یہ سیری زہامادناہربان -

وارالاسد - جذام کی بیماری -

واوسهل كائنات و ناله و فریاد و عطا بخشش - صائب بیون  
روز سہا ازخیم داد خود گرفت - صبران دارم کہ خاک گردش پیدا شود +  
دامشاد - عطار عطر فروش و عطا بخشش و نشاط -

رامود - معانت کرنا خطا کا جو عہد وقوع میں نہ آئی ہو۔

وام و دو - جالور دندے وغیرہ دندے خداوندیک خداوند  
بد + خداوند دوم و خداوند دود +

داؤد - نام پیغمبر کا جس پر کتاب آسمانی نازل ہوئی علیہ السلام -  
فرید الدین عطار - چن غایت قادر قوم کرو + درکعت دلو آہن سوم کرد  
واور - بہر دودال خطہ تخف دادور حاکم صاحب داد و انصاف -

دار - فارسی مطلق لکڑی و لمبی ہو اور وہ لکڑی جو غولی کو بھانسی  
دینے کے لیے زمین میں گاڑی جاوے سوزی میں گھراور سکونت کا  
مکان - نظامی - لغز مودنا فور کر دندشان + رس سنبہ بردار کر دندشان

دارالعیار - خزانہ کا مقام جس جگہ صراف و نقاد رویہ رکھتے ہوں  
حاضر رہتے ہوں - محمد انور حکیم قرشی لاہوری کس نیم گزیر بھیج  
اک قلب ساز سکے قلبت دران دارالعیار - صائب - بے سکرانجست  
دما قباب توہا بن نقد و فاش عیار ز دارالعیار کیست +

دارالسور - لقب شہزبجا پور -

داوار - داد بخش - عمل کرنے والا صاحب انصاف ہندی  
ضامے نیک و بد و بادشاہ خرد و کلان + لطیف و لطف و خلاق +  
داوردادار + نظامی - بنام بنگلہ یزداد بخش + کہ از ہر چیز اور کثرت

دارالبوار - دوزخ خرابی کا مقام -

داوگر - عمل کرتے والا صاحب انصاف نظامی - دیگر پیشین  
داوگر خفتہ بود + ہمان اخیر گیتی آشفٹہ بود -  
داوگستر - عمل کرتے والا انصاف - مدحیہ خبر گیر زمانہ داوگستر

شہ بندہ نواز و بندہ پرور +

دارالقرار - آرام کی جگہ سکونت کا مقام صائب تاشم حیران  
ندیم بقار سے راجواب ہوا کے حیرت عجب ارالقرار سے بودہ +  
داور - تیر سحر و داد حاکم فرمان فرما اور داوری نفیہ و معاملہ

و مقدمہ - میر معری - پیش دادور بردم اور افتخار شد دادور برد +  
تاز رشکش دادور سے افتاد با دادور مرا +  
داووبر - خردی زبان میں داورس و عادل -

داوبر - ایک مرغ کا نام ہو جو بلبل کے قدر ہوتا ہے بیخ اسکے تیراؤ  
لمبی ہوتی ہے جس سے وہ درختوں کی شاخوں میں سولخ کر لیتا ہے  
فارس میں اسکو دازنگ کہتے ہیں -

واسار - دہشتار - دلال سودا کر اپنے والا جو کوئی میں ہمار و بیاع کہتے  
دہشتار - لوبے کا میل جسکو ریم آہن اور خشت انحدید کہتے ہیں -  
واشور - صاحب عقل صاحب ہوش - مولف - مدہ دل چکا

نایا پدار + اگر صاحب ہوش و دانشورے -  
داثر - پھرنے والا دورہ کرنے والا چکر مارنے والا - مولانا جامی -  
مرتب کرد سقف جہج دائر + فراز چار دیواری خاصر -

دار باز سازی گر جو لکڑی پر چکر کھیلنے لگتا ہے ہندی میں اسکو چکر  
میر خسرو - مخافت تو کہ با دار میکنہ بائی + یہ پیش فتنہ قدو دار باز آید -  
دارالمتر - بادشاہ کے رہنے کا گھر -

واس - وہ آلہ آہنی دندانہ دار جس سے زراعت کاٹتے ہیں -  
دانش - بھٹی جسمین آگ جلائی جائے چاہے اینٹ پکانے کی ہو  
یا چونہ یا برتن پکانے کی اور ترکی میں دھن بھڑ کو کہتے ہیں -

دانش - علم و فضل و عقل و دانائی - سعدی - اگر وہ بود آمد و خج  
بست + برین عقل و دانش بیادگر بست -  
دانش - حفاظت و نگہبانی و پاداری -

دارموش - چوبے کے نہر سم افاد جسکو سنگیہ کہتے ہیں -  
دانوش - نام اس شخص کا جسے دانت کی معشوقہ عذرا کو فروخت کی تھا  
داحض - پھلنے والا غرض کھانے والا دور ہونے والا واسطی -

دارالمرض - بیماری کا گھر مقابل دار الشفا کے کاروانہ کے تفریح  
دل میدازین دارالمرض + آرزو ہر کس و اس جمع را معجون کند -  
دارمع - سوجھنے والا آنسو بہانے والا -

دامغ - اخیر غنیمت سمجھ سرتورنے والا -  
داغ - نشان جو قائم ہو جائے جل جانے یا کسی اور سبب سے - صائب  
کوسیتہ داغ عزیزان ندیدہ است + ایک ہزار لادین گلستان بجات

داپو غ - ہندوانہ جو ایک مشہور محل ہندہ پر توڑ بھی اسکو کہتے ہیں  
واموغ - فریاد و فغان و نالہ و زاری -  
دارالنفیص - مہمان سراسے مہمان خانہ جمال الدین سلمان طالع

دار فیض الفاش + گردہ رو سے گرد خوان گردد۔  
 دار الملک - وہ شہر جس میں بادشاہ رہتا ہو مولانا جامی  
 کنیزان پری چہرہ هزاران + ہزار الملک خوبی شہر یاران۔  
 دانک - نام ایک وزن کا جو تول میں چھرتی ہوتا ہے۔ سعدی  
 بہ دلنگے گرم کردہ بود + تناسے پیری بر آوردہ بود۔  
 داجاک - نرندی زبان میں گوشیارہ جو ایک مشہور زبور ہے۔  
 داکل - بوزھا نوکر یا غلام تمام عمر کا خدمت گزار۔ قدیمی ملازم۔  
 دایک - گمانوں کا مالک جو دوسری نمبر دار تھا۔  
 دارکاب - ایک گھاس کا نام ہے جسکو مرد سید بھی کہتے ہیں دوسری  
 مستعمل نہیں ہے۔  
 دارنک - ایک قسم کا طبق جس میں گوشت وغیرہ اکیلا ملا کر رکھتے ہیں  
 دایک - بھنڈہ یعنی اڑھنی جو عورتیں اور بھتیجیاں اور چھوٹے درخت  
 وحشی جانور مثل روبہ و خرگوش وغیرہ۔  
 دانک - بکات تازی وہ کھانا جو بوقت نکلنے دانت بچہ کے برادری  
 میں تقسیم کیا جاتا ہے اسکو حلیم کہتے ہیں جو ماض و گندہ کا جو وعدہ  
 حیرت وغیرہ گوشت میں بکا یا جاتا ہے۔  
 وال - عربی میں رہنما راستہ دکھانے والا اور فارسی میں نام ایک  
 شکاری جانور کا جسکو عقاب کہتے ہیں۔  
 داخول - داخل - بادشاہی محل کی بیرونی درگاہ و دروازہ  
 عام لوگوں کے بیٹھے کو بنایا جائے۔  
 دار الفیل - یہ ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے ساق اور  
 ران ورم کر کے بکسان ہو جاتی ہیں جلد کا رنگ سیاہ یا سفید کی طرح ہوتا ہے  
 واپس ہول - ہر اسے یعنی وہ ہیبت ناک صورت جو زمیندار کھیتوں پر بہت  
 رکھتے ہیں تاکہ وحشی جانور اس سے ڈر کر کھیتی میں نہ آویں۔ تازو  
 سمجھو دایلو کی بکریز دو خوش از دبیش + وحشی رو میں ہزار صورت  
 دار گل - ایک قسم کی عمدہ سلائی ہے جو دوزی یا کرتے میں اور طرح طرح  
 کے پھول سلائی میں دکھاتے ہیں۔ ہر زامیدل سادہ دار گل بہت  
 شلواریں + از سبب دولائی کنار چکن نہ۔  
 دار الجلال - قدیم زمانہ میں شہر دہلی کا لقب تھا۔  
 دار خال - وہ درخت جسکو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگائیں  
 اور وہ درخت جسکو دوسرے کسی درخت کا پیوند نہ کیا گیا ہو۔  
 دار فضل - دار طیل - یہ درخت کالی مرج کا دو قسم کا ایک کادہ  
 گول دوسرے کا لمبا جسے کو دار فضل کہتے ہیں۔

داغخال - لوہے کا میل ریم آہن خبت الحمدید۔  
 داغول - شہر و مکار و دغا باز آدمی۔  
 داغول - غول - بیابانی جن بھوت جڑیل۔  
 داغ - شبکہ یعنی جالی جس میں شکاری شکار کو بھانستے ہیں اور گھا  
 کھانے والے جانور جو شکار میں کرتے اور گوشت نہیں کھاتے  
 مثل گاسے بکری بھینس وغیرہ اور وزن ۲۱ - ماشہ کا نظامی مرا  
 خواندی و خود بام آدمی + نظر بختہ تر کن کو خام آدمی۔  
 دار النعیم - ناز و نعمت کا گھر یعنی بہشت۔  
 دار السلام - سلامتی کا گھر بہشت - سعادی - کہ باغستان گداں  
 جس بہمان دار السلام از طفیل +  
 داغلیم - نام ایک بندے راجہ کا جس کا پلے تخت سونات عزت  
 بنانا کہ لقا اور کتاب کلید و مناسکے وقت میں لکھی ہے۔  
 داغہ - نرندی زبان میں روزی و رزق۔  
 داہم - داہم و ہیم - تخت و جہر و تاج بادشاہی و کلاہ مرصع۔  
 داہم - ہمیشہ مدت مدید تاک سالہا سال سے تازمین و آسمان قائم  
 بود + ذات پاکت قائم و دائم بود۔  
 دارین - قرض دینے والا قرضخواہ مقابل دیون کے۔ جانی - بارہا  
 کے بر سر ہنہ + صورت دین بسین دیون مباحش۔  
 داستان - قصہ کہانی حکایت سرگزشت و لقب زل پسند ہمار  
 داستان کردن مشہور کرنا - میر معزی - سخا انجور خیمہ دریا و ابر بہر نزد  
 خود پیش زمین داستان کنول بادل و طبع و دستش پدیدہ بدن  
 داستان نیست ہم داستان + فردوسی - غش کردہ ام رستم ہنکا  
 و گزینے بود درستان + جگر رو کی ز جو تو من از گیتی نہشت درستان  
 بودم + بختت مر مرا بچون فریادوں داستان کردی۔  
 دالان - ایک حصہ مکان کا ایک کمرہ۔  
 دامغان - قستان میں ایک شہر ہے۔  
 دانالامان - چہرہ میں کئی خون نہاں مان کا مکان ہو چھٹا  
 گزشت در دایمان غشی ست + پنجسلان با صد زبان صد سخن خاموش  
 داسر + دایمان - مشہور و معروف لفظ ہیں - طالب علی - چون ہمار  
 داسن مرگان گل افشان کیم + بچو دل داسین دار دہان افش کیم +  
 نظامی - و گز با یزد کہ تا بودہ دم + بی دامن خود نیاوہ ام۔  
 دان - فارسی میں اس کے معنی طرف کے ہیں جیسے کہ آتش دان و آبدان و  
 قلدان وغیرہ میر معزی - دو گوہرست بر بوقت شہر مجلس + قندینہ معدن

دایہ۔ دو جانور جو زمین پر چلنے والا ہو ہر ایک چار پایہ۔

دانہ۔ نزدیک ہونے والا۔

دانگانہ۔ نرجسہ جو حد آدمی جمع کر کے کسی کام کو سرانجام دین اور رخت اور گھر کا اسباب۔

دابرزہ۔ ابابیل جو مشہور جانور ہے اور اسکو پرستو بھی کہتے ہیں۔

دارہ۔ روزینہ و دظیفہ جو مقرر ہو۔

دازہ۔ کبوتروں کے بیٹھے کا ڈاڑا۔

دادخواہ۔ فریادی مظلوم ستم رسیدہ صغیر فوقانی۔ جند خود

محتاج و محکوم ست محتاج مشوہ داد خود خواہ از خود بد جان ای دادخواہ

دادخواہی۔ انسان مانگن طالب داد ہونا۔ سالک قروینی۔ برسر

کوش قیامت داد خواہی ممکنہ مشق خاکے ہم ز باہرہ سودی کا شے۔

دارائی۔ بادشاہی و حکومت اور نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا جو ایجاد

داراشکوہ تھا۔ قطعہ از مولف۔ تاج شاہی و تخت سلطانی و خلعت

زرباس دارائی و جہ در دیدات نازدیح چشم باطن اگر تو کاشانی۔

داجینی۔ ایک مشہور لکڑی جو جھوکو قلم دار چینی کہتے ہیں کیونکہ قلم کی طرح

طولانی صورت اسکی ہوتی ہے غیرین اور تند ذائقہ ہیں جو محسن قافیہ پر چڑھیں

فلفل از سود خال ہندویت و قلم شد داجینی از حدیث تندی خوبت

داعی۔ عیب دار معیوب اور چرانا۔ سے گل جگرارہ لاد رہتا

شد بداع غلامیت دلتے +

دانی۔ اور حنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں عربی میں اسکو متغیر و عمر

کہتے ہیں عیر خسرو۔ ہر ابن شدہ راق آن شدہ افغانی داد و کد ہر کد

شامان دانے داد +

دایہی۔ دانا اور بزرگ۔

داعی۔ دعا کرنے والا بلانے والا طلب کرنے والا۔ مولف۔

دعا اسکی خدا خواہ مان لیگا + کر گیا عجز جب رورو کے داعی +

دانی۔ کینہ و فرمایہ آدمی اور بہت نزدیک نہارت و دونوں لفظوں سے

دادی بہر دو ال نام ایک دعا کا ہے جو نہایت تلخ دانی ہوتی ہیں جو کی

مقدار پر جادو جو بھی انکو کہتے ہیں بوسیر کو منع کرتی ہیں۔

دارائی۔ نام ایک مقام کا ہے جس جگہ ہندوؤں کے مندر بکثرت ہیں۔

داعولی۔ شرارت و مکاری و دغا بازی۔

دائی۔ دیوار کا روہ جو تعمیر کے وقت لگاتے ہیں۔

دایمی ہمیشہ کی چیز قدیم زمانہ کے اور وہ چیز جو ہمیشہ رہے بغیر زمانہ

گشت و منارسی نور قدیم + دایمی الفضائل و فیض دانی +

این و تنورہ مکن آن مے کے چو آب لڑ اندریان جام و قح ایکے چو

برگ گل اندریان آشدان +

داشن۔ نرندی زبان میں وہ کھانا جو عید کے اور جشن کے روز

اقربا و عدا کے گھر بھیجن۔

داجن۔ پوشیدہ کرنے والا چھپانے والا بادل گھٹا گھٹا گھوڑ۔

دارو۔ دوا علاج و دمان۔ میر خسرو۔ من کہ از جان دست مستم

دادن پنہم چو سود + ای طبیب از ہوشیاری مردار دار و مکن۔

دادو۔ ہر دو ال قدیم غلام پرانا خادم۔

داؤ۔ جو بازی قمار میں چڑتا ہے بخش و دشنام و دیوار گلی۔

دایمہ۔ ہر روزن حادثہ سختی و آفت۔

دار الخلافہ۔ وہ شہر جو بادشاہ کا تخت گاہ ہو۔

دارالقمامہ۔ وہ جگہ جہاں فاحشہ عورتیں جمع ہوں اور وہ مقام

جس جگہ خس و خاشاک جمع ہو۔

دایحہ۔ خواہش ارادہ قصد۔ صاحب ساخو شکنی دایہ سرکشی د

ناز + میناز داران طرف کلاب سے کہ تو داری۔

داروخانہ۔ دواخانہ شفاخانہ + اوصال الدین انوری جراح تھا

آسیب فلک را + ز داروخانہ خلق تو مریم +

دارونہ۔ کسی کام کا افسر خواجہ دارونہ حبیل و دارونہ میر بحری

و غیرہ یہ لفظ ترکی ہے۔

دانہ۔ ترجمہ جنت کا دانہ گندم وغیرہ۔ خال خود دانہ دانہ و زلف تو

دام دام + مرغے کہ دید دانہ گرفتار دام شد +

دآہ۔ غیر گداز کر کے مانگنے والا اور غلام و کنیز۔ اوصال الدین انوری

بعلم تست کہ چند بن ہزار نفس نفیس + چہ زن چہ مرد چہ پیر و

جوان چہ شاد چہ داہ +

دایہ۔ وہ عورت جو بچہ کو اپنا دودھ پلانے میرزا صاحب آسمانزاد

نسوز و بر شکایت بندگان + دایہ بزر است از طفلہ کوستان میگردد +

دائی۔ دایہ دودھ پلانے والی عورت محسن تاثیر اُم و اب و خواہر

برادر چہ شند + کوئہ و عم و خال و والی گو۔

دایچہ۔ غلہ عدس جسکو سوس کہتے ہیں۔

دافقہ جسمی قوت و تین سے ایک قوت کا نام ہے جو فضلہ غذا پس کالہی

و اثرہ۔ گرد خط جو پر کاٹ کے ذریعہ سے ڈالا جائے اور نہ مادہ کی گردش

انعام ایک سادہ کا و جلقہ مجلس و فوج۔

داجونہ۔ جند و اندہ مشہور بھیل ہے جو بوز بھی اسکو کہتے ہیں۔



## دال باباے

دوبہ - بغم اول و تشدید ثانی کہ دو جا ایک مشہور چیز کو علی بن سکوت نے کہتے  
دوبہ - بغم اول و تشدید ثانی خرس جو مشہور درندہ ہر ہندی - میں  
جسکو بکھ کتے ہیں -

دوبہ - بفتح اول و طاعت و غلام اور نقش و نگار جو کپڑے پر  
کریں اور چھپانا دوسرے کہنا -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی نرم نرم جلنا آہستہ آہستہ جانا -  
دباب سلاطت و غلام اور ایک قسم زحمان جسکو شہر بھی کہتے ہیں  
و بابا - شان شوکت و عظمت و عزت -

دوبہ - نرم کوفتہ یعنی ادھ کٹی چیز -  
دوبخت - رنگ دینا چھڑے کو اور پاک کرنا -

دوبہ - بفتح اول وہ ہوا جو مغرب سے آئے مافوق و بر سے جسکے  
میں بشت کے ہیں یعنی وہ ہوا جو کبھ کی سے بشت سے آئے

دوبہ - بفتح اول و صغر - یہ دو صورتیں ہیں ایک کی سی ترکیب کو اکب سے  
قرب طلب شمالی کے ایک بڑی دوسری چھوٹی ہر جو کونہات انغش  
کبری و صغری بھی کہتے ہیں -

دوبہ - بغم اول و تضییع مقابل قبل یعنی بشت و پرچھا ہر چیز کا  
دوسرے لکھنے والا اور منشی و محاسب -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی میں لگا کر دو چیزوں کے لیے  
بنایا ہوتا ہے دوسرے بھی اسکو کہتے ہیں - اور نام ایک قلعہ کا اور دوسرے  
و بس - بکسر اول انگور کا شیر خام -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

اوحد الدین انوری - ابجد لغت کو حاصل زبان دبیرستان شود +  
کا و ستادش علم الانسان مالم یعلم است +

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

دوبہ - بفتح اول و تشدید ثانی و غیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہے اور نام ایک  
سیوہ کا جو نہ خاک کی طرح ہوتا ہے اسکو مویخ علی بھی کہتے ہیں کہ  
اسکے اندر سے شیر و شیریں خمد کی طرح نکلتا ہے -

ذخیل - وہ شخص جو کسی کے کام میں خل دیوے۔ صفا رفوقانی -  
 چون نادر عقل در کار عقل + مرد لا عقل چرا گرد ذخیل -  
 و خان - و در بعضی دھوان جوگ سے نکلتا ہے اذخہ اسکی جمع ہے کہ  
 وخن - و خینہ - ایک قلعہ کا نام ہے جسکو فارسی میں کاہرس ہندی میں چنا  
 و خیمہ تاش پتون گرون کا قبرستان - سحر کا سحر شہید عشق زاد  
 کا فرگہ اندازی + ملک بلیج سادہ از ترک استخوانش را +

### دال باو ال

دوسرے چار پایہ جو درندہ ہو مانند شیر و گرگ و لوز و سیاہ گوش وغیرہ - مؤلف  
 نیک پیدا کردہ اندک بدباش + آدمی در شکل انسان و دباش -

### دال بارے حملہ

در لفظ - ایرافوس ہے مولانا جامی - در بغایت شہسوار و  
 طلوع اخترم بد بختی آورد +  
 در آہ جیسے لفظ گھڑ پال -

در خنک وانا - جو یہ اندرس میں ایک درخت ہے اسکی تہی اگر کوئی  
 سونے کے دت سر کیے کہے بھولی بولی بات یاد آجائے -

دروا - تیسرے در داؤ سرنگون و آویختہ و مفلس و محتاج -  
 دروا - بہر دو ال افسوس کا کل ہے - سحر کا شہی - بنا گفت بچہ دل  
 من در بہار عشق + در دراک راز می کشم غار خار عشق -

دریا - سمندر محیط ہر ندی وغیرہ - توحید - جو بود در محل تو بہائی پنا  
 در چشم چون جانی - چو زخمی ہر کانے جو گوہر در تہ دریا +  
 درما - ہسولی زبان میں خرگوش -

در داب - ایک طوائف لکند بنایا جاتا ہے اور اس کے چوت میں قہقام  
 عطر بات بھرے جلتے ہیں - امرا اسکو ہر وقت ہاتھ میں رکھا کرتے  
 رہتے ہیں فارسی میں اسکو دست بویہ بھی کہتے ہیں نیز نام ایک خوشبو  
 میوہ کا جو چین کے برابر ہوتا ہے بعض کے نزدیک وہ سبب ہے -

درب - بفتح اول دوا دہ لینے بارہ -

درب - بضم اول عقل و عادت و خود خلق -

درایت - بکسر اول عقل و دانش -

درکات - بحرکات فحاشات جمع درکۃ اور الشبب مقابل درجات کے  
 درجات - بفتح جمع درجہ بلند مقامات -

در است بکسر اول دانائی -

درخت بختین سخت و نامور درگن و تار و در و قوی ہیکل -  
 لٹامی - نئی چہد رازان سپاہ دشت + بیک زخم شمشیر وین سنگ گشت

در دشت - نام ایک محلہ کا اصفہان میں -

درخت - مشہور ہے عربی میں اسکو شجر کہتے ہیں - سعدی - درختے کہ

اکون گرفت ست پاسے + نہ ہر دی مردے بر آید ز جاے -

درست ٹھیک صبح بے نقص اور طوائف سکہ جسکو اشرفی کہتے ہیں لٹامی  
 شنیدم کہ ندے جاگرافتہ + درستی کہن داشت تو یافتہ +

در غست - زندی زبان میں مرزہ و بیہودہ و نامعقول و ناپسند -

درخواست - خواہش سوال التجا -

درج - لٹینا کسی چیز کو دوسری چیز میں شامل کرنا اور نام ایک مقام کا  
 عرش پر جس سے شب معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم گئے تھے

لٹامی نزدیکی انگریزیاں درگشت + بدیع آمد و بدیع زاد نوشت +

درج - منہ و چہرہ اور زبور و جواہرات سے کا ڈپہ - لٹینا از مؤلف  
 لبش با قوت و دندان قیمتی در + دمان پاک در سے از گہر پر +

درج - بفتحین جمع درجہ بہت سے درجے اور مراتب -

درہ التاج - قیمتی موکی بادشاہوں کے تاج کا -

دروغ - یہ ایک جو عقرب کی شکل پر ہوتی ہے اسکو دروغ عقرب  
 کہتے ہیں -

درج - تیسرے مشہور درندہ ہے - مؤلف - بیفتان دانہ تار در دم جودت  
 گئے درج آید گاہ شہباز +

در و آج - عیب و عار و غلطی و دشمنی و دشمن و درست تحقیق اور  
 فقاہت جو بیماری کے بعد ہوتی ہے -

در بندہ - مطلق قلعہ اور نام ایک قلعہ کا اور دروازہ اور نام ایک شہر کا  
 شروان کے نزدیک جسکو بابا لال باب بھی کہتے ہیں اور دریا کا گزر گاہ

جو بننا مشہور ہے اور وہ فاصلہ جو دو ولاہوں میں ہو اور دروازے کے  
 دو دن تھکے جسکو عربی میں مسرعین کہتے ہیں - چکر زجاجی بہر جاے

در بندہ ہر کرد شاہ + بر آورد جرش بخور شدہ دماہ - لٹامی - دو در دارد  
 این باغ آہستہ + کہ در بندہ زبان ہر دو برخاستہ +

در و - بضم کہ درت اور میل جو رقیق چیز بانی و شراب وغیرہ کی ہیں  
 بیٹھ جلتے مقلد صاوت کے - حافظ - بدر و صاوت ترا حکم

نیت ہم در کش + کہ ہر جا سائی ما رخت عین الطاف ست +

درد - بفتح تکلیف بیماری طبیعت کا لگاؤ عشق و محبت سعدی  
 چو عنفوی بد آہد روزگار + دگر عنفوی مارا نہ قرار +

دردمند دردناک - صاحب درد - یا با فغانی - سحر ز سکہ گردن

دردناک بندم + کہ دگر من آتش جان کہ پاک شدم + قلعہ از مواہف

قلم از مولف - این مسافر راست در دنیا قیام چند ساعت چرخید  
 و در چند پس چراغ تلاش مال زر است سرگردان بہریت و بندہ  
 نیست جز بہر وقت غایت در جہان + چارہ در دہلی میں دروند  
 درود - خداے تعالیٰ کی طرف سے رحمت ملا کہ کی طرف سے تنگنا  
 آدمیوں کی طرف سے دعا بہائے و طہور کی طرف سے تسبیح محمدی علیہ  
 نئے نیم تقدیر سرخ نشینی از سواد ہند + درود باد از چشم ترم خاک صفایان +  
 در خور دلائق و سزاوار -  
 دروند - وہ موقع جہان دولشا را بار آہیں بن لڑ چکے ہوں -  
 دروند - زندگی زبان میں فاسق فاجر و ہند ب اور نام ایکے کا  
 کا اور نام ایک بھوان کا -  
 درہم اول و ثلث و نصف مروارید یعنی موتی اور عربی میں درہ  
 بروین صرہ بڑے موتی کو کہتے ہیں - مولف - نمود از زر و کسب و  
 یا قوت و در - جہان را چارہ گر بار پر +  
 در - ہر در اسے جمع ڈیہت سے موتی اور مروارید -  
 در بفتح اول و ثلث و ثانی گاہے او بکری کا دودھ و غنیمت و بکی و بولی  
 در در - روان ہوتا سق و شیر وغیرہ کا -  
 در خور - لائق و سزاوار -  
 در بار - سناک زمین اور وہ ملک جو در ملک کے کنارہ ہوا و جزیرہ -  
 در و در - سناک زمین اور زمیندار کہتے کاشے والد و نون معانی  
 میں حروف اول کے فتح و کسب کا فرق ہے -  
 در و در - شہور لفظ عربی میں اسکو صلیع کہتے ہیں میرزا صاحب  
 صاحب ہکرش چون بکر صبیح شود چاک - بکر ذرا کہ خنچ کند در در  
 در - ترجمہ فی یعنی اندر اور در بیان اور دروازہ اور بھارے والا -  
 نغیہ از مولف - لشد کہ اسے در شاہ سلطان محتاج + کہ از درش  
 بدر کس ز نشت بار در -  
 در بار - بادشاہی بکری اجلاس کا مقام - مدحہ - سگت بار ملین  
 شو خواہی قرب ربانی + کہ بر بختان فرشتہ دارد سگت در بار جیلانی -  
 در بار - لما طویل مقابل کوتاہ کے صفا کتب زلف کوتاہ شد  
 بیدار نگریذ خواب + چشم مست و عجب خواب و مازی دارد +  
 در یوز - در یوزہ - در و یوزہ - گدائی کرنا - مانگنا سوالی ہونا -  
 میرزا صاحب - نورے از پیشانی صاحبان در یوزہ کن +  
 بفتح میری دل مردہ دین محفل چرا -  
 در - شکاف جو کسی چیز میں ہو و در و اسکی جمع ہے -

درس - بڑھنا کتاب کا علم حاصل کرنا طالب آملی - مکی کہ درس کسٹم  
 زنجیر کو گرفت + چرخندہ اسے نمک ریز بر صبا کہ کرد +  
 در و میں - بفتح ہر دو دال بروزن خندہ پس ضعیف عورت و سختی و بلا -  
 در اقیطس - یونانی زبان میں ایک بچہ کا نام ہے جو سوسن کی  
 قسم سے عربی میں اسکو اصل اللون کہتے ہیں -  
 در و اس - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاتی ہے تاکہ  
 دروازے کے بچہ بند ہو جائیں اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے -  
 دراز گوش - ایک قسم کا گدھا ہے جسکے کان بہت دراز ہوتے ہیں  
 نصاریٰ اسکی بہت تعظیم کرتے ہیں کہ مرکب حضرت عیسیٰ کا وہی تھا -  
 درباش - محض درباش اور دریا کا چھوٹا نیزہ و شاہ ہوتا ہے کہ  
 سواری کے آگے لکھ جاتے ہیں اس واسطے کہ لوگ اسکو دیکھ کر اسے دور رہیں  
 درویش - فقیر خدا پرست موتی عابد زاہد صفا درویشی - نہ بابیگانہ  
 شوہم نہ باغوش + درہر درباش فارغ ہو و درویش +  
 درخش - ہر ایک لوسے کا اوزار جسکی نوک تیز ہو و درخش ہوتا ہے اور  
 سراہن اور مویون کے اوزار نیزہ اور برہمی کا پھل اور وہ درخش  
 سے گوشہ پترا جو علم کے سر پر لگایا جاتا ہے چونکہ درخشین کے معنی  
 لہزدین یعنی کپٹنے کے ہیں اور وہ کپڑا ہوتے کا پتار ہوتا ہے اس  
 لحاظ سے اسکا نام درخش رکھا گیا سفر دوسی - دریدہ درخش دنگوٹا  
 گوش + جولا کہ قن روی چون سند روس +  
 درخش - برق و فروغ و روشنی اور نام ایک شہر کا و لامیت  
 قستان میں اور نام ایک آتشکدہ کا شہر میانہ میں اور بانی اسکا  
 راس نام ایک مجوسی تھا اسکو اس البغلی کہتے ہیں درہم بعلی  
 اسی کے نام پر مساک کہ ہوا شہر شہزاد اسی نے آباد کیا اور بولی  
 میں سے سزاوار دلائق و شنبائی -  
 درخش - گھوڑوں کا طویلہ اور ایک قسم کا خار جو دروازہ اور  
 باریک ہوتا ہے -  
 درخ - زرہ جو سیاہی جنگ میں پہنتا ہے -  
 در بفتح - افسوس غم فکر اندوہ - لوحہ - چراغ - نہ سالک بخیر  
 مقصود + چراغ انداز مسافر میان راہ در بفتح + بہند باد ہو ایسے  
 امن خویش + بکھو و خست و بیابان شکل گاہ در بفتح + حافظہ صبا  
 ز منزل جہان کو در بفتح مدار + وزان بجا شق مسکین غیر در بفتح مدار +  
 در بفتح - کذب جھوٹ مقابل راست - میرزا صاحب - ابن عروہ  
 در بفتح کہ ای پیر میکی + آجے بشیر از سر خود پیر میکی +

درخ - وہ بندہ پانی کے آگے باندھیں۔

درخجف - یہ ایک بہتر سفید و شفاف بلور کی طرح ہے اور زمین سیاہ بال سے خط نظر آتے ہیں اور ان بالوں کو لوگ علی التقری کرم اللہ وجہہ کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔

درخف - قدیم پارسی زبان میں زبور سیاہ۔

درق - سر پہنے ڈھال۔

درک - بفتح اول دریافت کرنا پانا۔

درک - بفتح ثانی دوزخ کا طبقہ۔

دراک - درگ دیسے والا دریافت کرنے والا۔

درنگ - بوجہل توقف دیر فرست آہنگی - ہندی - چو لطف حضرت مولیٰ بحال بندہ کند - بودند دخل توقف دران دیر و درنگ

درانگ - مقام ملکوت جو ایک مقام فقر کے مقامات سے ہے درخجک - پہلوی میں کاہوس یعنی وہ گرانی جو خواب میں آدمی بڑی نگرانی میں اسکو بخند بھی کہتے ہیں۔

درلک - بیشواہ جو ایک قسم کی پوشش ہے۔

دروک - بتل غلی شاخین جو درختوں سے کاٹی جائیں۔

در ونگ - ایک بیج کا نام ہے جسکا معرب درونج ہے درونج عقربی اسکو کہتے ہیں۔

دریاک - اقبون جسکو دریاک کہتے ہیں۔

درغال - اسن و اماں و آسودہ۔

درل - نیم بختہ غلہ گندم وغیرہ جسکو بریان کر کے کھاتے ہیں۔

دریم - بڑا مولیٰ آبدار جو تمام سیب میں ایک ہی ہو۔

دریزم - جو باجو سوچ کے ساتھ بیٹھ کر رنگ بدلتا ہے ہندی میں اسکو گرگٹ کہتے ہیں۔

دریم - مردم ساڑھے تین ماشہ کا وزن۔

دریم و بریم - آجرو پریشان خواب حالت میں - ابو طالب کلیم بود آرائش معشوق جال و بریم عاشق - سید روزی مجنون مرید تہجد چشم لیلی را - طالب آملی - گاہ گاہی کہ بجوم حبش یاد نگم گم ما دریم نمایاں خندہ را بریم گم۔

دریم - معرب دریم جو مشہور ہے - سعدی - چنان دادہ نقش دل بر دریم - کہ ہستی بزدوش ندیم و ندیم۔

درشن - بادشاہ کے بیٹے کا بھروسہ کا بلفظ ہندی درج غیاث اللہ

درمان - چارہ و علاج بیمار کا۔ سعدی - جو نہ بر سلام چہ دمان ہم

کہ از غم بفرمود جان در تنم۔

درمن - نہ لوینے جو تک جو آبی کرم ہے اور فون چوستا ہے۔

درزن - سوزن یعنی سوئی جس سے کپڑے بنے ہیں یہ اصل لفظ

درزن ہے یعنی شگات بند کرنے والی۔

درشان - چمکتا ہوا اور روشن۔

دربان - دروازے کا محافظ حاجب یا سردار چوکیار - نقیہ از

مولف - صد ہزار اندر باری - مثل دارا و سکندر دربان۔

درون - مقابل برون اندر بیج میں - نقیہ از مولف - بنیست

کاشف اسرار ظاہر و باطن - بنیست واقف احوال برون و برون

درمین - جنب یعنی روئی اور وہ میزد چو کپڑے کو لگایا جائے۔

درقو - کاٹنا لکڑی اور ذراعت کا۔

دروازہ - مشہور لفظ ہے اور نام قلعہ کا روم میں سعدی - دروازہ

مرگ چون گذریم - بیک ہفتہ باہم برابر شویم۔

درک - سیدہ کی سفید روٹی۔

درامہ - ایک قسم کا کپڑا ہے جو فقرا پہنتے ہیں۔

درہ - بکسیر اول وہ دوزل حرمی جسکے ساتھ محرم کو اسلامی سلطنت

میں حد مارتے یعنی سزا دیتے ہیں۔

درہ - بڑا مٹی جسکو دریم کہتے ہیں۔

درآجہ - بفتح اول و طے برج قلعہ کے دروازہ کے دونوں کنارے ہیں

درپوزہ و دروزہ - کسی کے دروازہ پر جا کر سوال کرنا مانگنا گدائی کرنا۔

درنہ - ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں استعمال ہے۔

دریکہ - چھوٹا دروازہ جو ہوا کے واسطے رکھا جائے سوائے

دروادہ آمد و رفت کے - عرفی - درپہ اش فیضادہ ہیل میں

شیمش ہو کعبہ تبسم بہار۔

درجہ - پایہ رتبہ مرتبہ اور وضع ہے کہ عالم نجوم و ہیت کی اصطلاح میں

درجہ میں ساتھون حصہ آسمان کا ہوتا ہے فلک کو بارہ حصے برقسم

کریں تو ہر ایک حصہ کا نام برج کہیں ہر ایک برج کو بیس تیس حصہ

کریں تو ہر ایک حصہ کا نام درجہ کہیں جب درجہ کو ساٹھ کپڑے

کریں تو ہر ایک کپڑے کو دقیقہ کہیں جب دقیقہ کو ساٹھ برقسم کریں

برقسم کو نائید تصور کریں چنانچہ فلک کے تین سو ساٹھ درجہ ہیں۔

درک - دوزخ کا طبقہ معنی درجہ۔

درق - زرد اور سر پہنے ڈھال۔

دریکہ - نیکو حرفت باہم موصہ چھوٹا دروازہ اور ہوا دان۔



ماطرا۔ روز و شب دیکھ مشرق و مغرب باز آیت و برز او تنگی این  
خاد نفس میگردد۔

درارہ۔ دیوت بیغیت قلبان اور عربی میں تراجم جس سے اولیٰ کا معنی  
دریہ چونکہ جو کپڑے کو لگاتے ہیں۔

دراجہ۔ بظہر اول تیرہ و مشہور پرندہ ہو اور چھوٹا نقارہ جو کیدارون  
کے پاس ہوتا ہو اور وہ مات کو بجا کر لوگوں کو ہشیا کرتے ہیں۔  
درستہ و درسہ۔ عموماً کرنا ہم کرنا کسی کے گناہ سے چشم پوشی کرنا۔

درکالہ۔ تیغ جو پانی سے جم جاتی ہو  
درنہ۔ تلوار بھرا اور جنگی ہتھیار۔

درگاہ۔ بادشاہی دربار اور جلوس کا مکان۔

درداہ۔ حیران و پریشان و سرنگون۔

درونہ۔ میٹ ہر ایک چیز کا اور توس فرج اور علاج کی مکان۔  
درمندہ۔ ستارہ بیمار تھا ہوا۔

درہ۔ پہاڑ کا راستہ۔

درہ۔ وہ فاصلہ جو دو پہاڑوں میں ہوا و نام ایک خط کا نشان میں  
درمنہ ترکی۔ ایک خاندانہات کا نام ہے جسکو فارسی میں ملال کہتے ہیں  
دردی۔ شراب تیرہ رنگ جو صفائے۔

دراری۔ ستارے روشن اور بزرگ۔ جمع درسی کی ہے جسکے معنی  
ستارہ بڑے اور روشن کے ہیں۔

درسی۔ روشن ستارہ اور بڑا۔

دری۔ ہفت زبان پارسی سے ایک زبان کا نام ہے جو پہاڑی  
درون میں ہاٹ لوگ بولتے تھے جو نکہ اسمین اور رباؤن کے  
ایضا مخلوطانہ تھے فصیح سمجھے جاتے تھے۔

درستی۔ سختی و بغاقتی مقابل زری کے سعدی۔ درستی زری ہم  
در بہت۔ چورگ زن کو حراج و مرہم نہ است۔

درامی۔ ہر گولہ جو اونٹ کے کجاوے کے ساتھ بندھا ہوا ہو  
عبداللہ تلمی۔ سفر کردہ این سبھی سبب جنہیں بہت بڑا لینا کرنا  
دری۔ بنید یعنی رولی اور چونکہ کپڑے کو لگا یا خاے  
درشی۔ سونہر ان اول بن فدا کی دختر کا نام ہے جو ہرام کے محل میں تھی۔  
درشی۔ خیار لپٹے لگڑی۔

وال بازار سے بچھہ

در حلت بیت المقدس قبل مغرب و بعد از فجر و در ہجرت بھی سکنا نام ہے۔  
در آئینج۔ تیر ہوائی اور سر آتشبازی و مردہ و نو بیکر دار و بد خلق۔

در داخ۔ مرد و شجاع و دلیر صاحب سنگ و عار۔

دزد۔ چور جو کسی کی کوئی چیز چور کر لیا ہے۔ میرزا طاهر و حید

چو کی تعریف میں۔ رکوسہی آتش پرغان و مان۔ مرگ صفت دقت  
ہر جانہاں پروردہ زانندہ تر ساسم۔ سکہ و بودہ بنگلہ اوردہم +

کرہہ اگر کیس بڑی خستہ یار + بردہ نم از آب و حرارت زار + طفل  
کو تھرب در ہاشدی + از نفس شر غنچہ صفت و اشدی + نشہ رجوک  
ز کعبہ جام گل + پس میں رنگ نہ اندام گل +  
ذرا لود۔ خشکین و غنڈاک۔

ذردار۔ قلعہ دار محافظہ قلعہ۔ نظامی۔ بگھاگہ و ذردار این کو ہست  
ستادہ است۔ بردہ یا میدیا +

ذرمار۔ ایک مقام کا نام ہے جو لاہور کی کانٹن این ہو سکی کانٹن ہو  
دز۔ قلعہ حصہ استحکم مکان۔ نظامی۔ کجا بستہی فرخ آئین و دگر  
چراز و زندگی چراز جری +

ذر۔ ہر سہ حرکت خشم و تندی زشت و بد۔

ذر سراز۔ عیب جو و خام طبع و بد و رشت۔

ذر لٹش۔ ترکی میں آراستہ۔

ذرا متنگ۔ نام ایک تھوٹے نیزہ کا ہے جسکے سر پر دو شاخیں  
ہوتی ہیں گیلان کے رہنے والے یہ نیزہ رکھتے ہیں۔

ذرک۔ تیلے جو سبب کثرت کام کے یا غنوں پر چڑ جاتے ہیں  
یا سبب زیادہ چلنے کے یا کون میں۔

ذرکاک۔ کرگس جو مشہور جانور مردار خواں ہے۔

ذر خیم۔ بخصالت و بد صورت و بد سیرت۔ شعر سیرم نیکون کے  
رو نماید + بد سیرت و بد غوی و ذرخیم +

ذریم۔ بیمار و نوار و سرنگون و بخل و خرمندہ و ناویق۔ در ویش  
والہ ہروی۔ افسردگی طبع بود دہمہ فکرت + بود بخر دست رسی

شاخ دلم را +

ذرین۔ ہر پسند جو مزہ اسکاتیر ہو۔

ذرالون۔ افسوس و حسرت و دریغ۔

ذر بان۔ محافظہ قلعہ و مالک قلعہ۔

ذر روین۔ نام اس قلعہ کا جس میں گشتاسب کی لوکیان قید تھیں اور  
اس کے بارے میں اس قلعہ کو فتح کر کے اپنی بیوت کو قید سے چھوڑا یا۔

ذرمان۔ حسرت و افسوس۔

درومہ۔ ساتون ستارے آسمانی۔

دشا کا نام۔ خواجہ سرا سے مرد خدا پرست و متقی۔

دشا گاہ۔ غضب و غصہ کی حالت میں۔

دشہ۔ مزد و جو آدمی اور حیوانوں کے گوشت میں ہوتے ہیں۔

دشمنی۔ بدعت و بیمار و بد نصیب۔

### دال باسین

دست و پا۔ ہاتھ پاؤں قوت طاقت سعی تلاش کوشش سکونت

سرور بیدست و پاکی آج کل + دستگیری کیجیے یاد شکر +

دست آسپا۔ جلی کا دستہ جو لکڑی ہوتا ہے اور اسکو پکڑ کر جلی کیسے تیار

دستوت۔ چکنائی گھی تیل وغیرہ کی۔

دشت۔ ہاتھ مقابل پائوں کے ترجمہ مد کا صاحب غیاث اللہ

اسکے نومعانی تحریر کرتے ہیں ایک ہاتھ دوسرے فائدہ تیسرے فتح ظفر

وغلبہ جوتے مسدود مند و جار بالش پانچون قوت و قدرت و توانائی

چھٹے طرز و روش ساتون ایک چیز تمام جیسا یکہ دست جامہ و یک دست

سلح آٹھون کرت و مرتبہ دین دستور دوزیر غرض کہ موقع موقع پر

معنی بدلتے ہیں اور اطہا کی اصطلاح میں ہر ایک اجابت کا نام دست ہے

مست دست طلب بست ان تولد زکوٰۃ کی دست کہ ہم بعد از سر

دست بند نہ جانا رقص کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جیسا کہ انگریز اور کئی

عربیوں نامی گھر میں ناجاتی ہیں ساونام زیور کا جسکو ہندی میں بہرنگی

کہتے ہیں اور وہ ہاتھوں پر باندھتے ہیں۔ حکیم اسدی۔ بہر برون اور

ریشم گران + بہر گوشہ دست بند سران ملطامی۔ ساکتے و شند سیکرند +

برغن ریشم سیکرند + ہر معوی کہ جو خون۔ گشت دست باسین

و اسبب اوید دست بند + گشت گوشل رخوان ز اشوب و بے گوشوار۔

دستور۔ قانون و قاعدہ و طر و آئین و رخصت و اجازت و عذر و

امیر و میسر و صاحب سند۔ لطامی۔ چود دستور آمد بدستور شاہ +

کہ گہر دو اسبب سوتے دوم شاہ +

و سائیر۔ جمع دستور۔

دست گاہ۔ صفت و صانع و ہنر و ہنرمند۔

دشگیر ہاتھ پکڑنے والے مساوان مدگار۔ مارجیہ سو قتا مد او

اسے پران پیر + دشگیر و شکران دست گہر +

دشگر۔ گہری جو سر پر باندھتے ہیں۔ سعدی۔ او تید دست رفیع

در بازار + ترسمت باز نام دے دشگر +

دسمر۔ نام ایک غلہ کا ہے جسکو ہندی میں اہر کہتے ہیں۔

دست افراز بہت چار لوہے کے جس کو ہر ترکان شہر و غیرہ کام

دس۔ ہفتم اول سخت اور سختہ مٹی۔

دش۔ بفتح اول مانند اور نظیر و شبہ۔

دش۔ بلکہ اول یونانی ہندوہ و حساب۔

دشخط۔ العبد جو کسی بندہ کی جاسے اور اپنے ہاتھ سے لکھا خط

ملاطامہ غنی بحر شہدہ ہر نیفتاد و ستم + خبر خط کف دست سر او خطی

نعتیہ از مولف۔ میرے خط پر دستخط میں سرور اسلام کے + پانچا

پیشی میں حق کے پس وہی قویہ خط +

دشاق۔ اسیر و مقید و محبوس۔ ملاطامہ و حید۔ رہبیت تو نمود

دست و پاراگم + بدان طریق کہ زیر بند کین و شاق +

دشک۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا نالی پکانا اور وہ کاغذ و عالم کی طون سے

نہایت ناکیدی واسطے و مول کسی رقم کے جاری ہو۔ ملاطامہ اخبار کی لہجہ

میں۔ بود در طب صاحب و سنگار + ناسد ز دستک زدن میگا + محسن تاثیر

تاثیر و خزانہ دشت دست من + نقد مراد حاجت طعار و دستک مست

دشک۔ وہ رشتہ جو سوئی میں ڈالین۔

دسوک۔ ہار ایک شاخین درخون کی چو کاٹ دی جان۔

دستان۔ جمع دست خلاص قیاس نغمہ و صدا کا + جیلہ افسانہ و نام و لقب

سامین زلال جو پکڑ جیلہ میں مشہور تھا اسکو دستان زند کہتے تھے۔

ذوقی۔ بیدان شجاعت چیرہ دستان + ہیزم می پرستی می پرستان +

میر معزی۔ شے کو ہار سولان تو بیت کرد و عوین + کہ باسین

برگاہت فرند خدمتی در غور + ہمدشا نگہری جودان جو پیدائست

رازاد + خرد ہمدستان نبود کہ باشد شاہ دستان گر +

دست برغن سیک زیور کا نام ہے جو تین ہاتھ میں پاتی ہیں چاندی اور

سوناد و قسم کا یہ زیور ہوتا ہے ہندی میں اسکو کنگن کہتے ہیں۔

دستبویہ۔ ایک ترنج طلالی بادشاہوں کے ہاتھ میں کھینے کو ملے

نیا جاتا ہے جس میں ہر طرح کی خوشبو بھری جاتی ہے نیز ایک قسم کا خوشبودار

میوہ ہے بعض کے نزدیک سیب ہے اور بعض گہری کو نیز ایک ملے جاتا

دشارچہ۔ در مال و شہ علم و مکرند و در مال و دین و عہد اور مبارک دینا

دسینہ۔ ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھوں پر باندھا جاتا ہے۔

دستہ۔ ترکھانوں کے دستہ آری جس سے لکڑی چیرتے ہیں۔

دشہ۔ ہفتم اول سنگ لطف چتر حکو علی میں چھپتے ہیں۔

دستہ۔ بفتح اول گشاغ و حساب اور کاغذ کا دستہ اور گردہ آدمیوں کا

اور ایک حصہ شمع کا و قبضہ شمشیر کا و در و خیر و بیشمار وغیرہ۔

دسمہ۔ ایک قسم کے غلہ کا نام ہے۔

و سورہ۔ چوبی ملین جس سے روٹی کو چڑا کرتے ہیں۔  
دستانہ۔ سردی کے موسم میں جو ہاتھوں میں پہنتے ہیں اکثر کپڑے  
کے بنائے جاتے ہیں اور شیعینہ اور اون کے۔  
دست پناہ۔ چٹا جس سے آگ بکڑتے ہیں یا کتر آہنی ہوتا ہے۔

### اول بائین

دشت۔ بفتح اول صحرا جنگل اور نام ایک شہر کا در میان ریل اور ریل  
کے اور نام ایک گائون کا پاس صفیان کے اور نام ایک موضع کا پیش  
فرنگ شیراز سے جسکو دشت اترن کہتے ہیں۔ اور نام ایک ملک کا جسکو  
دشت قبیاق بولتے ہیں۔ نظامی۔ چوتھے زمین راحرت درویش  
زہلوئے وادی درآمد دشت۔

دشت۔ بضم اول اور بعض کے نزدیک بفتح اول پہلا سودا جو علی الصباح  
دوکان کھول کر دوکاندار کرتے ہندی میں اسکو بوہی کہتے ہیں۔  
میرنجات۔ رنگین ٹکٹہ دھن صحرا زخون، دہتی نکرہ ہت بہار از جین  
دشتیاد۔ غبت کرنا برا بولنا عیب ظاہر کرنا۔  
دشتوار۔ شکل اور سخت اور دشوار۔

دشتوار۔ سخت اور شکل امر۔ میر معزی۔ ہرچہ دشوار است آسان  
بادشاہ جہان ہرچہ آسان ست برد خواہ او دشوار باد۔

دشمر۔ ایک غلہ جسکو ہندی میں رہتے ہیں پشت سین مہلہ بھی  
دشمر۔ سخا صرابع اور وہ چیزیں جو ایک دوسرے کے مخالف ہوں۔  
دشت افروز۔ فارس میں ایک سیرگاہ ہے۔ یا قرقاشی۔ شتلفروز  
از نظر کے سرود۔ جلوہ گاہ گلزاران یاد باد۔

دش۔ بفتح اول خود آرائی و خوشنالی۔  
دش۔ زشت و بدید صورت و بد نمائی۔

دشت بیاض۔ ایران میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور ولی شاعر  
اسی مقام کا رہنے والا تھا۔ ملا طغرا۔ صفا بخش جوئے ریاض آمدہ  
ہماناز دشت بیاض آمدہ۔

دشک۔ رشتہ خام یعنی کھانا گا اور وہ تاگا جو سوئی میں ہو سک  
ببین نمط بھی یعنی رکھتا ہے۔

دشک۔ وہ بند جو بانی کے تگ بندہ حین اور خوشہ خروا و شاخ  
خرما اور نام ایک شہر کا خٹا کے ملک میں۔

دشیشک۔ گندی زبان میں رات جسکو فارسی میں شب  
عربی میں یل کہتے ہیں۔

دشیل۔ دشیل۔ خرد و جو گشت میں ہوتے ہیں۔

دشنام۔ گالی دینا بڑھکتا برا بولنا بد زبانی کرنا فحش بکنا صائب  
دین خلیش دشنام میا لا صائب۔ کلن زر قلب بہر کس کو دی بازہ  
دشتیان۔ جنگل کا محافظ و نگہبان۔ نظامی پے گوگرد شیبان  
گہست۔ زنا مردیہا سے این مردم است۔  
دشمن۔ بد خواہ بیری مشہور لفظ ہے مولانا اکبر بدستان مفاہ  
دوست خواہ دوست۔ مار در دل غلین خود غم دشمن۔

دشتان۔ وہ عورت جسکو حیض کا خون آچکا ہو۔

دشن۔ پہلا سودا جو دوکاندار صبح دوکان کھول کر پہلے ہند میں اسکو پہن کہتے ہیں  
دشنہ۔ بڑی چھری جو قصاب رکھتے ہیں طالب آملی۔ دشنہ غزہ  
بہار سے کہ آٹوب دلم۔ نہ تشنید بگر کاوئے مرگا سے چند۔

دشست۔ مقید و اسیر و محبوس۔

دشمنہ۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام ہے۔

دشمنی۔ بغض اور برید و عداوت۔ جمال الدین سلمان۔ روز  
خفاش ست کو راز کو ریتی زانداو۔ دشمنی در خفیہ با خورشید خاور میکند۔

دشتی۔ زلو و دیو یعنی جنگ و ایک کرم سیاہ آبی ہے اور خون جس لیتا ہے  
دشکی۔ وہ کچا سوت جو ابھی نکلے ہو فرسوک بھی اسکو کہتے ہیں۔

### دال باعین

دعا۔ بلانا مانگنا حاجت چاہنا ادعیہ و دعوت اسکی جمع ہے ہر  
اداء مطلوبان کہ ہنگام دعا کردن۔ اجابت از در حق ہر استقبال می  
محمد علی طاہف۔ زبان و دل موافق ساز ہنگام دعا کردن۔ بیک  
انگشت نتوان عقدہ از رشمہ واکردن۔

دعوت۔ بفتح اول بلانا طلب کرنا واسطے کھلانے طعام یا کسی کام  
حافظ۔ برواے راہ دعوت نگویم سوے بہشت۔ کہ خدا درازل  
از اہل بہشت بہشت۔

دعوات۔ بفتحین جمع دعوت۔

دعوت۔ سبکسر اول بیٹا کمکر بکارنا کسی کو اور نسب میں دعویٰ کرنا۔  
دعت۔ بفتحین راحت و تن آسانی۔

دعامت۔ کسی عمارت کے لیے ستون رکھنا۔

دعابت۔ بضم اول و حرف چہارم ہنسی اور مسخرگی۔  
دعاگر۔ دعا کرنے والا دعا مانگنے والا۔ میر معزی۔ دعا گارند شیخ  
جنار سر گل را۔ تدور و فاختہ و عند لیب و مری و ساز۔

دع۔ بکذا یعنی جھوڑ صیغہ امر ہے۔  
دعایم۔ بہت سے ستون اور تخت کے پائے۔





## وال باقاف

وقت - باریک ہونا لاغر ہونا کلیف اٹھانا تنگ و ناجار ہونا۔  
ازمیکوت - خراب و ہوسک بیکند جمع - بعد وقت بعد محنت بعد  
بود ہر روز شب اندر شمارش - گذار دگر خود اندر شش پنج - ہر روز  
مگر ہنگام رحلت - بیکے خرمہرہ باغ و دوان ہمہ گنج +  
دق شیخوخت - بے ایک بیماری بڑھے آدمیوں کو ہوتی جس سے  
وہ نہایت ضعیف و لاغر ہو جاتے ہیں۔

دق بکھیر فارسی میں اسکو یورپا کوئی کہتے ہیں یہ ایک ضیافت کا  
نام ہے جو قصص نیا مکان بناتا ہے وہ اپنے دوستوں کی دعوت کرتا ہے  
دقیانوس - ایک کا فر اور ظالم بادشاہ کا نام ہے جسکے خون سے  
اصحاب کھف نھاک کر غار میں جا چکے تھے۔

دق - بفتح اول گدائی اور ایک قسم کا لباس جو پیشم سے بنتا ہے  
اور اعتراض و مواخذہ کسی کے کام میں۔

دق - بفتح اول و تشدید ثانی ٹھوگنا کھڑکانا پینا آٹا بنانا۔

دق - باریک و لاغر و اندک اور نام ایک بیماری کا جسکو تپاق  
کہتے ہیں یعنی نرم و باریک تپ اور وہ ہلک و لا علاج ہے۔

دقیق - باریک چیز اور تھوڑی چیز

دق ولق - دیرانہ جنگل جھین گھاس نہو۔

دقاق - بضم اول باریک اور تھوڑا۔

دقاق - بکسر اول جمع دقیق۔

دقاف - قصار جامد کو بے آمد فروش کوٹنے والا باریک کرنا۔

دقل - کشتی چلانے کا لباس اور درخت کھجور کا جو میوہ سے بڑا ہو۔

دقہ - بکسر اول باریکی فلاغسری و فروتنی۔

دقہ - بضم اول گرد و غبار۔

دقہ - بفتح اول مونگلی جس سے کوئی چیز کوٹیں اور لباس گدائی کا۔

دقیقہ - باریک چیز اور خوبوں کے نزدیک ایک حد ساتھ حصوں میں

واضح و ہلکا آسان کے بارہ جہن ہونے کے قبل سے ہر درجے کے

ساتھ دقیقہ ہر دقیقہ کے ساتھ تانیہ اور دشمن و غمخون جو ماضی باریک ہو

حافظ سان و کھڑا آفریہ است از بھیم و دقیقہ است کو بیج آفریہ نکشتا

## وال باکاف

دکینا - نزدیکی زبان میں خرا کا درخت۔

دکینا - نزدیکی زبان میں پاک اور طاہر۔

دکیر - اور دوسرا صفت دیگر - سعدی کے دوسرے ہندوئی صفت +

دگر راجناک - اندر آؤ درخت۔

دگر - بفتح اول و ضم دوم آؤر باہمی اور شروان میں پاک و دکانام ہو

دک - ایک - دیرانہ جنگل جھین درخت نہو اور آؤر دانتوں کی جو

بسیار کثرت سردی کے ٹھکانے ہیں۔

دک - سرب اسکا دق جو معنی اسکے گدا اور گدائی و محکم و مضبوط و قدرتی

اور کٹنا اور ہموار کرنا اور وہ زمین جھین گھاس نہو اور وہ آدمی جسکو

مل نہوں و صدمہ آسید اور سر جسکو عربی میں اس کہتے ہیں نصیب بہت

و کمک - دانتوں کی آواز جو شدت لرزہ اور سردی کے سبب

کھلتی ہے - ملاطخرا - در فصل زمستان جو عجیب گرز زراکت + بر

گوش خود و کمک کر زہین بقویہ۔

دگل عجب و فساد و مکر و حیلہ اور خس و خاشاک جو کام میں جلا میں مریضی ہوتا

دکان - دکان - تشدید و تخفیف کاف وہ مکان جہاں سوداگری

اور لین دین ہو اور چار دیواری - سعدی - تابدکان خاندہ مگر

ہرگز اسے خام آدمی نشوی + لطامی - جھودی سے راز راند و دکرڈ

دکان غارتدن بدان سو و کرد +

دکاکین - دکان کی جمع ہے۔

دکن - قلعہ کوہ یعنی بہاؤ کی چوٹی اور نام ایک ملک کا عربی میں

سیاہ رنگ ہندی میں سمت جنوب۔

دگا - سبباہوں کے پہننے کا تھا۔

دکتر بڑا بکرا جو تمام گلہ میں ایک ہو۔

دگدگی - ایک قسم کی عیا کا نام ہے جو فقر پہنتے ہیں۔

دجی - کچے سوت کی اندیا جو تھکے سے اتاری ہو۔

## وال بالام

دلوا - سرنگون گردن خم کیے ہوئے۔

دلت - چنار کا درخت جو مشہور ہے۔

دلالت - راستہ دکھانا رہنما کرنا - حافظ - بسوخت حافظہ کو

دزلت یا زبرد + مگر دلالت ابن دولتش صبا بکند +

دلہات - شہر دندہ جسکو عربی میں اسد کہتے ہیں۔

دلاص - درہ آہنی جو سیاہی پسند خاک میں جلتے ہیں اور روشن ہو چکے

دلق - بفتح اول خرکہ درویشوں کے پہننے کا اور لباس پشیمند کا اور

آدمی جو فرومایہ و ناکس ہو۔

دلش - بفتح اول و کسر دوم آدمی لسان و تیز زبان۔

دلق - بفتح اول و کسر دوم و لایعہ جنگلی ملی چکے چرٹے سے پوشین بنائے۔

دلک - لٹا بدن کا اور مالش کرنا۔

دلک - آفتاب کا غروب ہونا سیاہی پھیل جانا۔

دلاک - بدن کو مٹنے والا کیسہ کرنے والا۔

دلوک - سورج کے زوال کا وقت بعد دوپہر کے ظہر کا وقت اور وہ

خیز جو بدن پر لین۔

دلنک - نام ایک مسخرہ کا۔

دلنک - یفیع اول حضرت یعلیٰ دہی اور نینم اول نام ایک جانور کا جو

عکس کی صورت پر ہوتا ہے جیسا کہ اسکو کہتے ہیں اسکا کٹنے سے آدمی جاتا ہے

دلنک - خوشہ کچھ کا اور نام ایک دھار کا جس سے زمین کو مٹنے کو تھیر

ترشتے ہیں اور نام ایک قسم کے دو شاخہ نیر کا جسکو رو میں کہتے ہیں اور وہ

جہان کے آگے باندھا جائے اور نام ایک تھیر کا جسکو سانک بولتے ہیں

ولیک - ہڈی اور دھڑے گلاب کے پھول کی زردی جو پھول کے اندر

ہوتی ہے اور نام ایک شمس کے درخت ٹوت کا۔

دل - شہزادہ کو شہید جو شہنشاہ کہتے ہیں۔

دلال و دلال - یفیع و کسر غمزہ و اشارہ جو آنکھ سے ہو۔

دل - سہرزدن بیل کے سینہ جے جو ہنوز غلات میں ہوں اور مع غلات

آگ میں بھونے جا میں ہندی میں اسکو بولان کہتے ہیں سوئے خود

اور ہر ایک غلہ گندم و دیو جو خام خوشہ میں بریان کیا جاوے۔

دل - ہنم ہر دو وال وہ مادہ استر سید سیاہی مائل جو اسکندریہ

کے حاکم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی تھی

اور حضرت نے علی کرم اللہ وجہہ کو بخش دی تھی سواری کے لئے اور وہ

مادہ خیر نہایت عمدہ قابل تعریف تھی۔

دل - راہبر و رہنما راستہ دکھانے والا۔

دل باذل - تراجمہ جسکے نیچے بہت سے لوگ بخوبی آرام کر سکیں۔

دل - یہ ایک عقرواندونی اعضا سے رئیس انسانی و حیوانی سے

صحت اسکی صوری ہو اور سینہ کے بائیں طرف اسکی جگہ پر ہی عقرواندونی

روح و نظیر لطائف لطیفہ و افوار غریبہ و مطلع تحلیات اہل بیت خدا کا گھر

انسان کے جسم میں ہی قرار پایا ہے دل بہت بڑا ہے اور کبھی بکری

اور ہزاران کعبہ یک دل بہترست کعبہ بنگاہ خلیل آدرست دل

گذر گاہ جلیل اکبرست عربی میں اسکو قلب اور فواد کہتے ہیں فارسی

میں دل ہندی میں من - عربی - اگر طفل دل مادہ یا ہوتا ہو مگر مریم

ہنگام کہتے ہیں اور ہر سر پر دز بستالٹ

دل - ہنم اول ایک علمی بیماری کا نام ہے جسکو ہندی میں ڈاگ کہتے ہیں

دلہیل - بکسر ہر دو وال وہ اور ہنمک آواز اور نام غار پشت کلان کا

جو اپنے جسم سے تیر نکال کر مخالف کو مارتا ہے ہندی میں اسکو سین کہتے ہیں

دلائل - جمع دلیل کی بہت سی دلیلین اور محکمین اور ہنما۔

دلام - چھوٹا نیزہ دو شاخہ جسکو زو میں بھی کہتے ہیں۔

دلہم - ایک بیماری کا نام ہے جسکو عربی میں قولہ کہتے ہیں اور ہندی میں

اس سے بدن پر پھنسان نکل آتی ہیں۔

دلو - ڈول جسکے ذریعہ سے بانی کنوین سے نکلتے ہیں اور نام ایک

سورج آسمان کے بارہ بروج سے۔

دلیدہ - ادہ پساغلہ جو اٹا ہوا ہندی میں اسکو دلیدہ کہتے ہیں۔

دلالتہ - وہ عورت جو اور عورتوں کو ہدایت دے لگاتے۔

دلہ - جنگلی بلی اور سفید و ٹری جسکے بالوں کی پوٹیں بناتے ہیں۔

دلیلی کاٹھی - دہر زکمرش دل پر ناٹا ہر سر مویشی دلہ محالہ۔

دلہ - ریتلا جو ایک زہر پلا جانور ہے۔

دلیلی - سبب کا ایک قسم ہے۔

دلہی - نسلی و اہلیان۔

### اول باسم

دما - عربی میں جمع دم بہت سے فوج یعنی لہو اور زندی زبان میں

مزاج و طبیعت۔

دما یا - زندی زبان میں ہا جسکو عربی میں بھر کہتے ہیں۔

دما - شہزادی زبان میں خون لینے لہو۔

دماخت - نرمی و ہمواری و حلم و نرم قوی۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

چاہ بائل واقع ہے ضحاگ اسی فارین مقبہ کیا گیا تھا۔

دما و ہنم - نام ایک شہر کا حدود حکمتاری میں اور نام ایک پہاڑ کا

دماہمہ - ہلاک کرنا زمین کے ساتھ ملا دینا اور فارسی میں مکر و فریب  
و چال و پستی و چلہ و نقارہ و دہل اور نقارہ کی آواز اور قلعہ کا سرکوب  
جو دشمن کے قلعہ کے سلسلے برج کی طرح بنا کر اور تو میں چڑھا کر قلعہ  
پر گولے مارتے ہیں - مولوی معنوی - از حیل بھریم ایشان را  
ہمہ + وندرا ایشان افکنم صد دمدہ +  
وہمہ سلو ہارون کی کھالیں جس سے آگ دہکاتے ہیں -  
وہمہ - ایک گیدڑ کا نام ہے جو بہت مکار تھا اور کتاب کلید دہمہ میں  
اسکا قصہ لکھا ہے -  
دہمہ - وہ جانور جسکی دم جھوٹی ہو -  
دم غارہ - دم غورہ دم کی پڑی اور دم کی بچ -  
دموی - وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو -

### الہامی بالون

دنیا - یہ جہاں ہمارے عورت بہت نزدیک ہونے والی ماخوذ ہے  
یا عورت سخت و خیس ناکس مونث اولی کا شوق و ناست سے حکم  
ناکسی دزبونی کے ہیں - سعدی - آن شہدستی کو مقلے تاجری  
در بیابانی بیفلاہ از ستور - گفت چشم ننگ دنیا دار را - بانی است  
بر کند یا خاک گور + تو حیدر - تو زراتی تو غلاتی خدا نے جملہ آفانی +  
تو ہستی دایمہ عقبی تو ہستی مالک دنیا -  
دنیا - مکر و فریب و غابازی -  
دنب - دم لینے جا رہا ہون کی پونچھ -  
دزایت - برودن مطاعت ناکسی دزبونی و بہت فطرتی و کینگی -  
دنہ - دانت ایسا پایا جاتا ہے کہ اس جہدی لفظ کو اہل فارس نے  
فارسی بنا لیا ہے - ابو الفصح رونی - بشکل میل کیند خننگ کن  
کہ نہان زیر یک دندش ہزار ست + اور جولاہون کے کپڑے ہفتگی  
نعلی - محشم کاشی - نذر دخی کار ہونہ من + شکست ست  
و انماہ دند من + اور جھری مار فیر جو گدلی کوٹنے میں اور اگر کوئی انکو  
کچھ نہیں دیتا تو اپنے جسم کو چھریوں سے زخمی کرتے ہیں اور نام لکھا  
گھاس کا اور جب اسلطان جنگو جال گوٹکتے ہیں کہ ایک دنگ  
اسکا مسہل رطوبات بلغمیہ ہے اور آدمی بدبانت و ابلہ و کینہ و غلیس  
ناوار اور بیل کی پڑی اور نام ایک قسم کے زہور کا -  
و تانیر - دینار کی جمع ہے -  
دلقر - شورہ جس سے باروت بناتے ہیں -  
دلس - بختیں میل اور میل ہونا -

آنکھوں سے ہر وقت اشک جاری رہے - فوقانی جسم میاں دہم  
ہر زمان باران دمع + دیدہ بریا میک شامو سحر طوفان دمع -  
دموع - بختیں جمع دمع کی بہت سے آنسو -  
دمع - عربی میں بکسول اور فارسی میں بفتح سر کا مغز مجازاً غور و غور  
و تکر صائب - دماغ خشک را از بادہ گاشن کردہ ایم + بار بار ہنم  
را از آب روشن کردہ ایم + ہندی - دل صفا دارد چہ آئینہ ہرگز دغا  
بر دصافی حسینہ و روشن دل و روشن دماغ +  
دشوق - بکسول دفع سیم و بعض کے نزدیک بفتح دال و کسمیم نام شہر  
دار الخلافہ ملک شام ہے اسکا بانی دشاق غرور لعین کا بیٹا تھا -  
دع حکم صاحب من غلبہ برحق + کجا رہے کہ باغی شود ہر دشق -  
دل - کھوڑا جو بدن پر ہوتا ہے دماہل اسکی جمع ہے -  
دم - بفتح اول سانس - وقت - خون کھوٹ و فریب و مکر و تلوار کی  
دھار و غرور و طاقت و مولف - ہندیان میں جہاں گوئیہ یکدم الوداع  
چون جدا گردد ز جسم زارتہ کار دم + از گناہ خود چہان باشت نام رود  
بگذران در تو یہ تفسیر استغفار دم -  
دم - بضم اول پونچھ کسی جانور کی - چنانچہ الہدین سلیمان - ابرا  
چون دم کسمیم ہر سبب کو شوق + کار بار دم کسمیت کاسر سری  
روا دم - ہندیان میں طاقت و غلبہ - اور صمد الہدین انوری - اور حکم  
را قضا بیابے + و سنا امر زائد ہوتا ہے -  
دمدم - ہر وقت آواز آتا وقت وقت - ابو طالب کلیم - کلیم آن کردی  
چشم و نگاہ دہم کم شدہ جو ساقی سرگران گویہ ساغر دیر میگرد +  
دمان - چھینا ہوا لٹا ہوا خوش کرتا ہوا شہناک و چغندب اسم فاعل  
دمیدن سے باہمی اور باہم و اثر دہا و شیر و ہنگ و دریا و برقی و  
پیل کے بہت - یہ لفظ بولا جاتا ہے - سعدی - نرم دست آن ہنر دیک  
خود دندہ کہ با پیل دمان بکار جوید + بلے مرد آن کسست اور دے  
تحقیق + کہ چون چشم آیدش باطل نگویہ + نظامی - دولشکر جوید  
آتش دمان + کشادہ باز از کینا کمان +  
دمن - مزید لینے گھورہ جس جگہ بہت ساگوں و خاک و ہر جمع ہو  
دماغ - بازو شامین کے آنکھوں کی ٹوہان جوٹکے آنکھوں پر  
بامہ رکھتے ہیں تماخہ بھی انکو کہتے ہیں - محمد سعید اشرف -  
ہر کس کہ بغیر و لطر بازی کردہ شد عینک او دماغ دیدہ او +  
دماہمہ - بڑا نقارہ جو جنگ میں بجاتے ہیں - ملاطفر - خروس سحر  
دروہل ہلال + دماہمہ نواز و بنامش زبال +

دانش - بفتح اول و کسر دوم وہ شخص جو میل ہو -

دندیش - بفتح دال اول و کسر دال دوم دھڑواشارہ سے باتیں کرنا  
منہ سے نہ بولنا -

دنگ - بفتح اول و کاف فارسی برون رنگ و یوانہ و حیران و حق  
والہ و نشانہ اور نقطہ پر کار کا اور وہ آواز جو دو پھروں کی آپس میں  
ملکر آنے سے نکلتا اور شور مچا و ہو قلندرون کا - زلالی - تولی مانند  
دنگ دین جو پرکار و بگڑت بے سرو بے پایے گرم + ولہ - درجن  
دوانہ رانگے کس بست + خاندہ پر شیشہ رانگے کس بست +  
دنگ - بکسر اول وہ لمبی لکڑی جس سے شالی کو ب شالی کوٹ کر  
چاؤل نکالتے ہیں ہندی میں اسکو چندر کہتے ہیں کاغذ ساز بھی سی  
چند ہست کاغذ کے خیر کو کوٹ کر باریک کرتے ہیں -

دنگ - ایک ساز کا نام جو جو مطرب بجاتے ہیں -

دنبال - بفتح اول ہر ایک چیز کا پیچھا عقب اور پشت اور دم و  
گوشتہ چشم و ابرو - میرزا صاحب - مخمر قتلش بہر بال پرآدہ خند  
ہر کہ چون طافوس دنبال خود آرائی گوشت -

دنبال - بفتح اول آدمی مسخرہ و احمق -

دنبل - بھڑا جھکو عربی میں دل کہتے ہیں -

دنگل - بفتح اول و فتح کاف فارسی باہم ملکر بٹھنا و برو ایک دوسرے  
دنگل - بکسر کاف مراد بلہ و نادان و دیوت و بے غیرت و احمق -

دن - بفتح و کسبید غم بزرگ طولانی نیل گھون کی نیل رکھنے کا جو زمین  
میں گاڑا جاتا ہے اور زمین پر بکھرا نہیں ہو سکتا دونان اسکی جمع ہے -

دن - بکسر اول ترکی میں ترجمہ جوت کا عربی سے جیسے من والی دین -

دندان - سحر و علیہ زند کا اسم یعنی بوسہ دہان - باق کاشی چند دندان  
بجگہ غلط دہم تخت کجاست + تا بگیم زب لعل تو دندانے چند خشری

زب لعل یاد دندانے گرفتہ حیلے یافتہ جانے گرفتہ + فالضائی ابھری  
کلیہ شکر سعادت شود زبان در کام + کشادہ گرنگی قفلہای دندان را

و دنبالہ گوشہ چشم و ابرو اور عقب و پشت اور وہ چیز جو پشت  
و دم کے ساتھ حرکتی ہو - سعدی - بہ دندان را ستان کج مرد اگر  
راست واری نہ سعدی شفو +

دنبہ - جو نر آدمی کے اور جوان کی دم اور گوسہن حکمتی دار اور  
مکر و فریب اور نام ایک قسم کے کھانے کا - بھجلی کاشی - بھوید

دنبہ گردیدہ + بھو خلائی سر بن دیدہ + ہیر سجات - شیخ طوطی  
ادبہ سستی دارد + گوسہن لیت کہ اندازد رستی دارد +

دنبہ - ناکس و زبون و سفلہ و کینہ -

دنبہ - طنبور و ایک ساز مشہور ہے -

دنبو قہ - گوندھے ہوئے بال سر کے پوشہ پر چھوڑے ہوئے ہوتے  
اور بگڑی کا شعلہ و طہرہ -

دندانہ - محل کانگرہ اور دانت لنگھی و غیرہ کے -

دندہ - آہستہ بات جو ہونٹوں میں کہی جائے -

دلقہ - یہ ایک گھاس گہون کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے اور دلتی  
جو اسکا پھل ہوتا ہے وہ بہن کی دفع کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا  
ہے مسکر بھی ہوتی ہے -

دمدہ - گانے کی آواز اور خوشی کی صدا -

دنی - ناکس و پست فطرت و سفلہ و کینہ - شعر - چون بدنیائے  
دنی دل بستہ + از غم و رنج جان دل خستہ +

دنیوی - غروب دنیا دنیا کی چیز -

دنلی - شالی کو ب شالی سے چاؤل نکالتے ہیں -

### دال باواو

دوبالا - دگنا المضاعف دو حصے دو چندان - قطعہ از مولف  
حرم کی سر زمین میں جب محمد + ہوئے پیدا بفضل حق + دو چندان

ہو گئی عورت عرب کی + ہوا اسلام کا رتبہ دوبالا + صاحب  
زیر سیری حرص دنیا نقش طالع را دوبالا شد + گذار کا سہ در پورہ

از گورے مسیحا شد + ملا جامی بخود - میکنہ گاشن دوبالانشہ  
بنابیم + ناکہ لیل زندہ مضارب قرون مرا +

دوا - دار و معالجہ علاج ادویہ اسکی جمع ہے - حافظ - دوائی دودو  
اکنوں اذان مفرح جو + کہ در صراحی چینی و شیشہ طبعی ست +

دوتا ووتاہ - دو تو - دو تہ - دو ہر ایڑھا خیمہ کہر - جمال الین  
سلمان - بر بہت خرید میل زید با خیمہ پر آب + بردت گردن ہمیکرد

باقدوتاہ + نور الدین ظہوری - بقصد بندہ دل خود و بندہ خود  
رشتہ حسن ہر جادوتا + سالک قزوینی - سالک صلیب نکلہ

سیات ماست + قدی کہ ہماز دوتہ میکنہ + ملا بنائی - ازان  
دم جج با قاست وہ تو شد + کہ آہ من گریبان گیر او شد +

دولا - سب سے گھر جہین پانی یا شراب رکھیں -

دوا ب - جمع واتبہٹنے والی اور باؤن سے چلنے والی جہان پیش  
مگر اطلاق اسکا اکثر ان جانوروں جاربایون پر ہے جبر وار ہون جیسے کہ

گھوڑا اور گھاراؤنک اور ہاتھی و اشتر و جانوحش و گاد و غمیرہ



قطعہ از مولف - روزے ہر روزی بخشد مدام + حق بہر خود و  
کلان دشیخ و شاب + آب دانہ میرساند صبح و شام - خود بہر  
وحش و طیور و ہر دو آب -

دولاب - وہ جہج جسکے ذریعہ سے بانی کوئین سے نکالیں بلب  
اسکی جمع ہر اور اصطلاح میں بریشان حالی یعنی ایک سحر ضحہ لیکر  
دوسرے قرض خواہ کو دینا - نور الدین ظہوری - می شانہ از جگر  
خون و بدامان میدہ - + سرخ روئی یا نمین چشم دولابیم ہست  
دو شاب - شیرہ انگوڑ کا اور کھجور کا شیرہ جو ماسی اور ترش ہو چکا ہو  
اسی اعتبار سے اسکو دوش آب کہا گیا کہ باقی ہو صیفی و فوقانی  
نخا ہد زہ سبایہ آب زلال + مگر می خورد ہر کہ دو غاب خوش -

دولت - گردش زمانہ کی نگوئی اور سعادت کی طرت اور وہ چیز جو  
ہاتھ بھرتی ہو ایک جگہ اسکا قیام نہو - توحید - قوی بخشی بکر دران  
قوان و طاقت و قوت + تو می سازی بہر دولت عطا گنجینہ دولت +

دوست - محبتی پیارا دشمن کے مقابلے پر یا خود و میدان سے  
جسکے معے چسپدن یعنی جسکے کے ہن سے ہاں منیر و فہم  
تا زندہ از دار دوست + نانکہ بر طیران شرف دارد سگ در بار  
دوست + شغل کار دوست دارد رجان اگر مرد کار + زانکہ  
از ہر کار و بارت ہست بہتر کار دوست +

دوات - لفظ عربی ہے وہ برتن حسین لکھنے کی سیاہی رکھتے ہیں  
فارسی میں اسکو آئہ بر وزن خام کہتے ہیں - شعر - ہر طلک گار خدا  
مشتاق ذات + ذات را بنید زانوار صفات + خلد در طیر و  
سرنگون + خشک در بحر و قعر نقیض دوات -

دو کیست - دو سو یہ لفظ دو سو کے واسطے خاص ہے - سعدی  
چو یکصد بود دخل و خرچش دو کیست + با حال آن شخص باید کیست -  
دو آج - سالہ پوش جو زمین وغیرہ پر گڑھ کی حفاظت کے واسطے لگاتے ہیں  
دواج - بکسر لباس و پوشش درخت -

دواج - بفتح اول لحاظ جرات کو اور ہر کہ سوتے ہیں -  
دواج - ایک گھاس کا نام ہے -

دودہنچ - وہ خام پیالہ مٹی کا جو جہج کے شعلہ پر لٹکا دیتے ہیں  
ایسے کہ وہاں جہج کا جو اسکو لگائے لیکر لکھنے کی سیاہی بنائیں  
دوخ - نام ایک گھاس کا جسکی پوریا بناتے ہیں -

دور بخ - مقابل ہشت کے گنہگاروں اور کفار کو اس میں سزا دینے  
کو خالص پیدا کیا ہے اور ساتوین زمین کے نیچے ہر سات اسکی طبقہ

ہن ہر ایک طبقہ میں ستر ستر برس کی راہ کا فاصلہ ہے پہلے طبقہ کا نام  
جہنم ہے اس میں وہ گنہگار بنائیں گے جنہوں نے کبریا گناہ کئے اور پہلے  
مرگے دور سے طبقہ کا نام لعلی ہے اس میں ستارہ پرست کفار داخل ہوتے  
تیسرے کا نام حلیہ ہے اس میں ہر ستارہ بھگتین گئے - جو تھے  
کا نام سبیر ہے اس میں شیطان اور اس کے تابعین رہیں گے پانچویں کا نام  
سقر ہے اس میں کفار ترسا کا مقام ہوگا جیسے کا نام عجم ہے اس میں شرک  
رہتے جنہوں نے خدا کے ہم مرتبہ کسی دوسرے شخص کو بھی عانا تھا ساتویں  
کا نام بادیا ہے اس میں منافقوں اور زندیقوں کو ڈالا جائیگا ہر ایک طبقہ  
میں الگ الگ عذاب ہوگا جسکی تشریح کن بون میں لکھی ہے تعقیہ  
از مولف - حشر کے دن پیش حق جو قوت جائیگے رسول + جنت و آیت  
خاصی کو آئینگے رسول + جائیگی دوزخ میں ہست آپ کی کوسٹے  
اسکے بچانے کا بیڑا جب اٹھا جائیگے رسول +

دوازده مخ - یہ ایک بڑی جنگ کا نام ہے جو قہرمانانہ میں درمیان  
گو درز پہلوان سر لشکر کچھو شاہ و پیران سر لشکر فراسیاب میں ہو چکا  
اس فراسیاب کے باب کا نام ولید تھا ملک خراسان دامن کوہ کیا پیران  
بہ لڑائی ہوئی تین بھائی پیران شاہ کے اس لڑائی میں بزن کے  
ہاتھ سے قتل ہوئے گو درز پہلوان بھی مارا گیا ہزاروں آدمی قہرمان  
جو کہ اس لڑائی میں بارہ نامی گرامی پہلوان مارے گئے تھے اس

سبب سے اس جنگ کا نام دوازده مخ مشہور ہے -  
دود - دھون جو آگ سے نکلتا ہے عربی میں اسکو دھان کہتے ہیں -  
فردوسی - جو بنید گو درز پر گشت دود برستم آمد بکر و ارد و دوسعدی  
سیاہان بر آمد کشتی چودود + کر آن نا خدا نا خدا ترس بود +

دور - بفتح اول حلقہ اور دائرہ کسی چیز کا جیسا کہ دوران و دور خطہ  
دور بخ وغیرہ اور گردش چنانچہ دور جہان و دور زمانہ و دور فلک +  
میر خسرو - دو جہان روز تو از سر گرفت + موسم نوروز جہان در گرفت  
دور - بضم اول مشہور لفظ ہے جو چیز بعد پر ہو مقابل نزدیک کے  
بعض موقع پر دراز کے معنی بھی دیتا ہے چنانچہ راہ دور و سیابان وغیرہ

نظامی - جو مانی رسد از سیابان دور + دلت دشت از تنگی ناہبور -  
دوار - بضم اول سر کی گردش جو ایک بیماری ہے -  
دواج بفتح اول و تشدید وا بہت پھرنے والا گردش کرنے والا -  
گھر روز آورد گا ہی شب تار + لبالم انقلاب جہج دوار -

دو پیکر - قسیر برج آسمانی جسکو جزا کہتے ہیں اور وہ دو بہندہ رکون  
کی صورت ہے جو آپس میں ملے ہوئے ہیں -

دو تار۔ نام ایک ساز کا ہے جیسا کہ تہ تار ساز مشہور ہے۔  
دو اتر۔ جمع دائرہ بہت سے دائرے۔

دور قمر۔ چاند کا دورہ چھ تاروں کا آدم سے دور پہلے گزر چکا ہے آدم کی بدائش سے چاند کا دور شروع ہوا جواب تک ہے۔ حافظہ۔ این چہ شویست کہ در دور قمری بنیم + ہمتا فاق بر از فتنہ و قمری بنیم + ملائمت تر خلیق را جان و دھڑلہ + ہمتا فتنہ دور قمر بود +

دور گیر۔ بادشاہ ملکوں کا فتح کرنے والا اور شرابی پیالہ پینے والا۔  
نظامی۔ ملک شاہ محمود نو شیروان + کہ بردہ گوئے از ہر خیران  
پہرانی بند و زبیران خندند + کہ از جملہ دور گیران خندند + ولہ من آن دور گیر کہ دارے گرد + زمین جا ہمیر دجان ہم نبرد +

دوس۔ پامال کرنا تارنا بھوسے سے دانہ الگ کرنا روشن کرنا پھل کرنا اور نام ایک قبیلہ کا میں ہیں۔

دوش۔ بواد مجہول شب گذشتہ گذری رات سعدی۔ دوش بیک  
نزع مینالید + پیر زن صندلش ہی مالید + حافظہ۔ دوش از سجد  
سوت مینا نہ آمد سیرا + صیت یاران طرقت بعد ازین تدبیر ما نیز  
یعنے کف یعنی شانہ اور موندھا۔ حکیم زلالی۔ زادرنگ سہری  
تا کر سی دوش + کشیدہ ناز کی تنگش کہ آغوش۔

دور باش۔ ایک قسم کے نیزہ کا نام ہے جسکی دو شاخیں ہوتی ہیں  
اور بادشاہوں کی سواری کے آگے لپکے جلتے ہیں تاکہ لوگ دور سے  
دیکھیں اور الگ ہو جائیں نیز یعنی آہ۔ نیز خسر و چنان یکشید  
آہ سیدہ خراش + کہ نیز بخور شد و مد دور باش +  
دواقع۔ جمع دافع بہت سے دفع کرنے والے۔

دوغ۔ وہ دودھ جس سے مسک نکال لیا ہو ہندی میں اسکو  
چھاچھ کہتے ہیں۔ سعدی۔ غریبے گرت ماست پیش آورد +  
دو پیمانہ آب ست و یک چمچ دوغ +

دوالگ۔ ایک دوال ہوتی ہے جس سے قمار لینے جو اکیلتے ہیں  
اور کھیلنے والے کو دوال باز کہتے ہیں۔

دوک۔ تہنی ٹکا جس سے سوت کاتتے ہیں۔ سعدی۔ پکے اٹکا  
کنند از ملوک + کہ بیماری کشتہ کردش جو دوک +

دوار المسک۔ ایک سچون مغوی دل کا نام ہے جو جکاجو و غلیم شک  
دول۔ جمع دولت کی بہت سی دولتیں۔ مؤلف۔ بسا اکتا  
اہل دول + کہ بردند تا قصر گردون محل + چو فتنہ زایشان  
فشانے نماز + بحر لا مکاتے مکاتے نماز +

دول۔ بواد مجہول فارسی میں دو بانی کہنے کا دم و مکار و جیاد  
کشتی کا بانس و خریطہ و کیسہ اور کوزہ بانی کا جسکو ہندی میں کشتی  
کہتے ہیں۔ کمال اسماعیل۔ جو دول این یکے لسیان در گلو جو جوج  
آن در گندہ برہر دو با + مومن اسر آبادی۔ کشتی صبر و طولان  
فراق تو کشید + دول در باختہ و لنگر سگاش نیست +

دوال۔ چہرے کا تسمہ اور تلوار اور خنجر اور موٹا چتر جس سے نقارہ بجا  
دور کل۔ بضم کات نام ایک قسم کے سرود کا ہے۔  
دوازده مقام۔ موسیقی کے بارہ مقام اول رست دوسرے صفحا  
تیسرے بوسلیک چوتھے عشاق پانچویں زیر بزرگ چھٹے دیر کو چک  
ساتویں جازان آٹھویں عراق نوین زنگہ دسویں حسینی گیا رچون ہادی  
بارہویں نوا۔ بعض لوگ بجائے صفحا ہان کے شبا کہتے ہیں۔

دوازده امام۔ بارہ امام ذوی الاکرام پٹیلے علی المرتضیٰ دوسرے امام  
تیسرے امام حسین چوتھے علی زین العابدین پانچویں محمد باقر چھٹے  
ساتویں موسی کاظم آٹھویں علی موسی رضا نوین تقی دسویں فخری گیا رچون  
حسن عسکری بارہویں امام مہدی علیہم السلام۔ قطعہ از فقیر۔ با چار یا  
دوست خواہ طالب خدا + با پنج تن پر بند دل ای مردنیک نام۔ بادوز  
امام محبت کن از فقیر از جب اہل سانی کوثر بخوش جام +

دوم۔ دوسرا دینے گنتی میں۔ باقر کا شی امام موسی کاظم علیہ السلام  
کی صحت میں بخود جبرئیلان فروغ گنبد تہ پان شاہ کہ کوئی نقلی دوم  
دوہان۔ قبیلہ خاندان۔ با قنق۔ چنان رونق خاندانش پروردگار  
دو دالاش برادر دود +

دوران۔ زمانہ اور زمانہ کی گردش۔ حافظہ۔ شب صحبت غنیمت دان و  
داد خوشی بشان + کہ بس دوران کند گردون دین لیل نہا آرد۔

دورین۔ وہ بینک جس سے باریک چیز دیکھ سکیں اور وہ شخص جو  
دانا دال انہیش ہو صاحب۔ دروادی کے کہ و بقایا ہر و نطق  
در قمر جاہم از نظر دورین خویش۔  
دو کہ ان۔ چھ سوٹ کاٹنے کا۔

دون۔ سواری اور غیر اور ٹھوڑا اور نزدیک اور یہ مقابل فوق نسبت  
مقابل بلند و غیر و حبس و سفلی۔ نظامی۔ دل زن باورد بانگ  
از دون + کہ دون ست و دون ست کہ دون ہیں۔

دونان۔ جمع دون بہت سے کہنے اور حبس و مؤلف۔ مرد دون  
جو اندر جہان بہت دونان کشید ہر دونان +

دومو۔ وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہوں بون۔ مرزا طاہر

آن دوستی کی یار + در ہر دے کہ جلوہ کند و دل من ست -

دوسری - ایک قسم کے خیمہ کا نام ہے - شفیق اثر - دشمن جان و عزم بیابان فناست + دائم الہیہ زہرش دوسری برسر ماست +

دولائی - ایک قسم کے لباس کا نام ہے جو دوتہ ہوتا ہے جس میں تھامے گئے گز رخت گرم باغ و گلشن + قباسے خود گل رعنا چرا دولالی کوڑا دوزخی - جو آدمی دوزخ کے لائق ہو - تعلیہ از مؤلف - کرد کا فرار مسلمان حضرت خیر الورا + دوزخی راساخت آن شلہ و سالت جنتی - دواغی - جمع دایمہ بہت سے ارادے اور قصد -

دواہی - حادثے اور سختیاں اور آفتیں -

دوامی - قدیم زمانہ کی چیز ہمیشہ کی -

دال یا لے ہوز

دہا - دانائی و زیر کی و روشن طبعی -

دہ کیا وہ خطا - گاؤں کا مالک و مقدم و زحیم مالک و مالک بکتر دہات - یقین اول بہت سے زیرک و فانا جمع دایہی -

دہات - سبکسر اول جمع دہ بہت سے گاؤں -

دہیشت - جرب ہوتا روغن دار ہوتا -

دہشت - سیما ہی -

دہشت - دخت جہت سر سبکی فون ڈر عیب و ترس و بیم - عبد اللہ کا قبی - نشانہ روی قیصر خاب + فرستادہ و در مقام غاب مکہ محبت نکردی زہنگامہ + زاوردن یحییٰ نامہ +

دہشت - زمینداری کا شکاری و ہفتاقت کے بھی تہی معنی ہیں - دہنج - ایک نرم پتھر کہ معطلہ کے گرد فواح میں پایا جاتا ہے و لذت میں بیٹھتا ہوتا ہے -

دہر - زمانہ وقت و ہورا سکی جمع ہے - مؤلف - آمد و رفت است جاری ہر زمان آمد و جان + ہر کہ آمد در سرے دہر آخر کار رفت -

دہار - شور و فریاد و علم و فضل و غار و درہ و شکات بہاؤ کا -

دہ ہزار ہفت بازی کرد سے جو تھی بازی کا نام ہے -

دہ دار - کائنات کا مالک زمیندار -

دہلیز - دہلیز - دواڑہ ڈیوڑھی اور دروازے کی لکڑی - صفدر فوقانی - اگر بلو شاہی ست بالک و مال + و گر تگہ معی ست برگشتہ حال + جو داخل بدہلیز میں + شود + بیک لحد با ہم ہوا شود نظامی - بدہلیز آن گذر اسے سخت + چو شیران ز شروان +

بدون بردخت +

بیزدال فلک کینہہ دراز بس بدخست + عمر پیران جوانان شہد و زردست + دو بد و استقبال سانسے و برد ایک و سرے کے سبھی - کہ قوربان + چور و برد با شتم + جزین مراد ندرام کہ دو بد و با شتم -

دودھ - عربی زبان میں ایک کرم یعنی کیرا دود اور دیدان اسکی جمع ہے اور فارسی میں بمعنی خاندان اور خویش و قبیلہ جو لوگ ہم جدی ہوں اور دھوان چراغ کا جسکی سیاری کو جمع کر کے لکھنے کی سیاری بناتے ہیں - آقا شاہ علی - در دودہ تجرید بزرگی و نسبیت عیسیٰ سلفا -

تنگ نشد بے پدری را + فاتی - پروانہ کو نبونکہ ارجمت می کشند + خوبان چند سرمد ز دود و چراغنا -

دوہ - بناد رخت بھلتے بھولنے والا -

دویشہ - بارہ عورت کنواری لڑکی - شعر - بیش مردان عزیز تر چیز ست + دختر ز ہنوز دویشہ ست +

دو گاد - جو دو بیکہ ایک محل سے پیدا ہوں اور دو رکعت نماز ہو بعد حاصل ہونے کسی مطلب کے بطور شکرانہ ادا کی جاوے

عارف - آنکس کہ محو و خدا نے یگا د شد + اور اسر سجدہ نماز دو گاد است + لار الدین ظہوری - ز جفت ابدی و طاق پات

عزائم + دو گاد زہرے یگانہ بگڈرم +

دہ شاہ - ایک دو شاخ لکڑی بنا کر محرمون کی گردن پر رکھ دے ہیں جس سے وہ نہایت تکلیف پاتا ہے لکھنے بھی اسکو کہتے ہیں -

دوالہ - چار جھیلانہ مشہور خوشنور -

دو ہر ویزنی - نہایت باریک میدہ جو دوبار چھانا جاوے - دوینی - نام ایک بادشاہی منصب کا ہے جسکی اشی ہزار دام ماہوار

تنخواہ ہو چنگ چالیس دام کلہ ایک روپیہ حال کے چلن کا ہوتا ہے اس حساب سے دو ہزار روپیہ ماہوار ہوا -

دوتی - جو آواز کان میں پیدا ہو ایک بیماری ہے - دوالی - ہندوؤں کے ایک تہوا کا نام ہے جسہوڑہ چراغان کرتے ہیں اور اکثر جو اگھلتے ہیں -

دولائی - مزید علیہ دوا کا - لغت اہل فارس کا ہے محمد سعید الرحمن بادہ در غم کہتہ چون گرد دوا کے میثود + دختر زہر چون شد

مومبا کے نمی شود +

دو نہی - وہ کپڑا جو دوہرا ہو - سید حسین خالص - آہ سرد کہ ترا گم گرفت ست کہ باز + دو تہی پوش پر ناگہی رعنا شدہ +

دوسمی - محبت پیار یارانہ - قبا و بیک کو کسی ساکانات کردہ ام







دیو مردم - جنگی آدمی جنکو بن مانس کہتے ہین۔ نظامی - زمانہ  
 ناپیدالادو چیز + یکے دیو مردم دیگر دیو نیز +  
 وہیم - بادشاہی تاج سے نامد ملک و مال و تخت و وہیم + نہ ظلم  
 مدشاہشاہ اقلیم + خداوند جہان باقی بماند + ہمان بود و ہمانا  
 پانے بماند +  
 ویکم شام ایک خانمان کا اور سختی اور بلا اور گردہ اور تیر جو نہ ہوا اور  
 وہ شخص جو مان اسکی صحبتی ہوا اور باب ترک یا برخلات اسکے اور نام  
 ایک ملک کا کہ جسکے رہنے والوں کی زمینیں دماز اور پیدار ہوئی ہین  
 ویکم - ایک قسم کے چمڑے کا نام ہے اور مکھ اور چمڑہ -  
 ویکان - بلا دینے والا انتقام لینے والا قہر کرنے والا حساب  
 لینے والا یہ نام ذات خلاق الارض و السموات کا ہے -  
 ویکلج - بفتح ہر دو وال عربی میں خواہر عادت اور بکسر اول فارسی  
 میں دیکھا ملاقات کرنا -  
 ویدادین - ویدارین - نیکیس تاریخ ہر مہینے شمسی کا نام ہے -  
 وین - حکیم بکسر اول مذہب و ملت و طریق و حساب و پاداش عربی میں  
 اصطلاحی میں نام جو بیویں تاریخ ہر مہینے شمسی کا - توحید - خالق  
 رزاق ورب العالمین + بادشاہ کشور دنیا و دین + من لقائے  
 روز امل ثبت کردہ نقش نام پاک خود بر ہر مہین +  
 وین - بفتح اول قرض جسکو طواری میں دام کہتے ہین مگر دین وہ  
 قرض ہے جسکے اوکرنے کے لیے وقت مقرر ہو -  
 ویدبان - دوسرے دیکھنے والا کسی امر کو - سیح کاشی بی سائل  
 ویدہ یکسالہ + بنگر چشم دید بان کر +  
 ویرمان - باڈار دت تک رہنے والا -  
 ویدان - جمع دود بہت سکرم لہنی کٹے جو کسی چیز میں بڑ جائیں  
 دیوان - حساب کتاب کا دفتر لوگوں کی جمع ہونے کی جگہ اور پھر کی کا  
 مقام و مقام نشست سلطین چنانچہ دیوان عام و دیوان خاص  
 ہندوستان میں ایک محراب عمدہ یعنی دیوانی کا قائم ہے جو دفتر کا فسر  
 ہوتا ہے و معنی داد و فراد - آرزو - رجوع خلق دیوان خاص و راج  
 کو بارگاہ شہانست بیت شوکت ماہ صائب - دیوان عاشقان  
 ایقباست نمیکندہ - آتام خط تلافی بیدادی کند +  
 ویکدان - جو لہا جبر کھانا بکالے اور آگ جلاتے ہین قطعہ  
 از مولف - یاش درین مطبع دیکھئے دون - ساعی و سرگرم بہر یک  
 ویکم - گرم کن از سوز جگر این نور + ویکم نہ بر سر این ویکدان -

ویلہان - ولایت گیلان میں ایک شہر کا نام ہے -  
 دیو جن اور شیطان اور سرکش آدمی اور جو بڑی ہوشیاری و باد و غیرہ شجر  
 شجرہ پر دیو جن مکرست و دیو + این عجب کاید زایشان کار دیو +  
 دین - بچوں کے ایک کھیل کا نام ہے -  
 دیدہ - آنکھ اور آنکھ کی نگاہ اور دیکھا ہوا ہے - قراچیدہ و پورے را  
 خندہ + خندہ کی بود مانند دیدہ + سعدی - دیدہ از دیدن نشستی  
 سیر + ہنچان کن فرات مستف +  
 دیباہ - دیبا کی لفظ کا مزید علیہ معنی معزی - بدست قدرت در  
 کار گاہ ظلمت و نور + یکے کلیم ہی با فرد گردیباہ +  
 دیواد - جسکو جنوں کی بیماری کہو - مولف - رشتہ دل در سرتش  
 میندہ ہوش کن اسے یار دیوانہ بیاش +  
 دیوانخاہ - نشست کی جگہ اور پھر کی کی سحرزا اسماعیل یماثرین  
 شمرشد کا شائد ما + بود ہر بیت دیوانخاہ ما +  
 دینہ - کل کا دن جو گندہ چکا ہو - دیروز بھی اسکو کہتے ہین اور گندہ شتہ  
 رات دی شب -  
 دیرینہ - سیرانا قدیم زمانہ کا مدت دیدہ کا پوچھا ضعیف العمر  
 دیوچہ - جو تک جو مشہور کیرا ہے زو بھی اسکو کہتے ہین -  
 دیویر - قریب کا لون بستی موضع - نظامی - ندیدہ جو روباہ چارہ دگر  
 ہزدیک آن دیدہ کردہ گذر +  
 دیباہ - چہرہ اور مکھ درخارہ اور پشانی اور ابتدائی مضمون ہر  
 کتاب کا اور خطبہ مولانا جامی - کتاب فقر را دیباہ راست +  
 سواد نوک کلک خواجہ راست +  
 دیمہ - رخسارہ اور روشنی اور ایک قسم کا چمڑہ اور ہمیشہ اور  
 وہ بارش جو دیو دیلی ہو -  
 دیزہ - رنگ و لون جو سیدہ و خاکسری کسی گھوڑے یا خیر کا ہو -  
 دیو جامہ - ٹاٹ جو مشہور ہے -  
 دیوہ - ابریشم کا کیر جسکو مید کہتے ہین -  
 دیکاہ - دسواں مہینہ سال شمسی کا حسین آفتاب کا قیام جدی  
 برج میں ہوتا ہے -  
 دیناری - ایک قسم کا ابریشمی کیر مرغ رنگ اور شراب مرغ -  
 دی - ماگہ کا مہینہ کل کا دن یارات - سحر کا شے - کبھی ازکی  
 دی کہ کہ کردہ ایم ولے - ہمہ دی دوست دگر بود عشق دینار +  
 دیزری - دیر ہونا توقف میں ہونا - قاضی کی لاسجالی حسان الدین

وصال کہ عمر + وفا کر دین و عہد ہاے زود کردی۔

دیوانگی۔ دیوانہ ہونا۔ بدحواس ہونا۔ مؤلف بہت لزلت نصیب عاشقان + بیج و تاب و دشت و دیوانگی۔

### دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں

### اول بالغت

والتا۔ دینے والا سخاوت کرنے والا جواد۔ مؤلف۔ وہ دانایا خواجہ جو سب کو دیکر کبھی رکھتا نہیں احسان کسی پر۔

واوا۔ جد۔ اب اللہ باب کا باب مؤلف۔ کردنیما میں چمچے وہی کام + جو کرتا تھا بھارت باب دادا +

واوا بیچ وال۔ واد و واد و واد والی دایہ کا شوہر۔

ڈاکا۔ غارت گر رہن فراخی لوگ جو مسافروں کو لوٹ لینے ہیں گھروں میں زبردستی گھسکر مال اڑا لیا گئے ہیں مؤلف۔

براہق رسی چلنا سمجھ کر کہ بڑا تیر و مان شیطان کا ڈاکا + ڈانڈا۔ سرحد و حدود۔

دانت۔ فارسی میں دندان عربی میں اسکو سن کہتے ہیں مؤلف۔ طانہ ایک بھی موتی تمھارے دندان سے + صدف لے کھول کے اپنے بہت دکھائے دانت۔

ڈاٹ۔ وہ لکڑی جو شراب کے شیشہ میں شراب بھر کر شیشہ کے منہ میں ٹھوکنے پر تیر تاکر شراب گرد جائے حق و شراب غیر خوشبو کے منہ میں بھی پڑاٹ دیا جاتا ہے خوشبو کے اندک کی چیز محفوظ رہتی ہے۔

واو۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے جو انسان کے جگر میں ہو جاتی ہے عربی میں اسکو قوب کہتے ہیں۔

واماد۔ جنوائی لینے اپنی لڑکی کا شوہر۔

ڈاڈ۔ وہ بانس و چید چوبی جس سے کشتی چلاتے ہیں عربی میں اسکو مقدرات کہتے ہیں اور فارسی میں بیل بولتے ہیں وند جرانہ و تاوان جو کسی سے وصول کیا جاوے۔

ڈکار۔ وہ ہوا جو بد کھانا کھانے کے منہ کے راہ سے صحت کے لیے ڈانس۔ بلیک جانور کچھ سے بڑا ہوتا ہے عربی میں اسکو بن کہتے ہیں۔

ڈاک۔ مشہور لفظ ہے جھگڑوں وغیرہ کی بھلائی جاتی ہے تاکر سارے بہت جلد منزل پر پہنچ جائے۔

ڈانک۔ سنہری رو بہری جلا کیا ہوا ٹکڑا جو گینے کے نیچے کھا جاتا ہے وال مشہور لفظ ہے ہر ایک غلہ خود دماش دیکھو کی دال برہاکر

روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ہندو اسکا کھانے کے بہت شائق ہیں

اور جو لوگ گوشت نہیں کھاتے وہ تو دال پر ہی گزارہ کرتے ہیں۔ از مؤلف۔ جیکا ہوتا ہے قناعت پر خیال + مانگے جاتے نہیں کھانے

گوشت کی کرتے ہیں وہ جسو + جیکا بنے گھر میں لمبائی ہر دال + دایہ بیل۔ جو راستہ کی راستی اور سیدھا کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے

ڈال۔ درخت کی شاخ جسکو عربی میں غصن کہتے ہیں اور تلوار کا پھل جسکو ہندو قبضہ د لگایا گیا ہو۔ قطعہ از مؤلف۔ بھولتے بھولتے

ہر اک موسم میں ہیں + گلشن توحید کے رنگین نہال + برہمن جاتی کر سب سے ناسما + شاخ طوبے کی طرح ہر ایک ڈال۔

ڈانوان ڈول۔ پرانکہ خاطر بفرار پریشان دل بلیان و جبران۔ وان۔ تصدیق خیرات سخاوت عطا اور دمال جو لڑکی کا باب اسکی

شاہی کے وقت دیکر رخصت کرتا ہے جینر بھی اسکو کہتے ہیں۔ داؤن۔ قرب و فاکر اور نماز کا داؤن۔

ڈاین۔ وہ ساڑھ عورت جو خود سال بچوں کا کلچر نکال کر کھا جاتی ہے اس قسم کی عورتیں ہند میں بہت ہیں خصوصاً پنجاب کے بہاریوں

اہل فارس اسکو جگر خواست کہتے ہیں میرزا باقر سہروردی دلم ریشہ و نید نگاہش + ہندوی جگر خوار بود چشم سہاوش۔

وارو۔ باروت جو شور سے پٹا یا جاتا ہے اور بندوبست اور توبہ اسکی چلائی جاتی ہے نیز بھنے شراب جکے پینے سے نہان مست ہو جاتا ہے۔

مولانا کا لہووری۔ جیون اگر بچھے جام شراب لمبا لے + کہہ دے میرے مرض کا عجیب تر دادر +

ڈاکو۔ رہزن راستے میں مسافروں کو لوٹنے والا چور۔ ڈا۔ کسی کے مال اور دولت کو دیکھ کر شک کھانا پس اگر شک

کھانے والا یہ جانتا ہے کہ دوسرے شخص کا مال جسکو لمبا سے اور سیر رواں آئے تو اسکا نام حمد و راہ اگر یہ فیت ہو کہ جلد بدلت دوسرے

شخص کے پاس ہو جسکو بھی ملے اسکو بھی رواں آئے تو اسکا نام غلط ہے فارسی میں اسکو پڑبان کہتے ہیں۔ بہرامی۔ برعکس زلف

نست شب و غیرت + برتائش رو سے نست ہر پڑبان + داروند۔ فشریح اس لغت کی فارسی لغات میں تحریر ہو چکی ہے۔

واہنہ و آہنی۔ جانب راست جسکو عربی میں مین کہتے ہیں۔ ڈاڑھ۔ چٹا دانت جس سے کھانا چبا جاتا ہے۔

واوی۔ باپ کی والدہ جسکو عربی میں جدہ کہتے ہیں۔

وانہ پانی۔ نذری نذنی مقوم سمت۔ قطعہ از مؤلف۔ گر سنون

کو خدا دیتا ہو مائدہ + پلٹتا ہو یا سون کو وہ پانی + خدا ہر روز کا روز  
 رسان ہو + یہی جب تک آدمی کی زندگی +  
 والی - وہی جو بچوں کو دودھ پلاتی ہے -  
 والی چٹائی - وہ عورت جو بچے کے پیدا ہونے کے وقت دھو کر  
 دیتی - چھوٹا بار یک بڑا چھوٹوں کے سر پر رکھنے کا -  
 دانتی - آہنی اوزار جس سے کھیتی کاٹتے ہیں -  
 ڈاڑھی - مرد کی داڑھی جسکو ریش کہتے ہیں -  
 ڈالی - درخت کی شاخ اور تمام بیوؤں کی جو محکوم حکم کی حد  
 میں بطور زندہ پیش کرے -

### اول بابا سے موصدہ

ڈبکا - لاغری کے جسم پر گوشت نہ ہو -  
 ڈبایا - لاغری بخلاف جسم کی -  
 دہا شہا - وہ شخص جو ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں  
 کرے - ترجمہ کرنے والا مترجم -  
 ڈبا - زیور وغیرہ سامان رکھنے کا برتن جسکو مچ کہتے ہیں -  
 ڈب - بفتح اول و سکون ثانی کسی چیز کو اپنے نصرت و قابض  
 و دنگو - جو شخص بے باک و بیخون و دل چاہو -  
 و دبہ - بڑائی شان و شوکت -  
 ڈبرہ - بفتح اول وہ مناکہ کہتے ہیں جس میں بڑی بانی جمع ہو -  
 ڈبکی - غوطہ جو پانی میں لگایا جائے -

### اول بابا سے

ڈت - ڈت ڈت - یہ کلمہ کہہ کر کئے کو ہٹاتے ہیں -  
 ڈتوں - سوک جس سے دانت صاف کرتے ہیں -

### اول بابا سے

دوا - ہر دوا دل دہ کنیز زرخیز جو بوزرعی ہو چکی ہو اور مالک  
 کے بچوں کو پرورش کرتی ہو -  
 دوحی - ایک گھاس کی جلیق اور تہوں سے دودھ  
 نکلتا ہے فارسی میں اسکو شیر گاہ کہتے ہیں -

### اول بابا سے

در در - نیم کوفہ آدم کا جسکو عربی میں جریش کہتے ہیں -  
 دریا - لغات فارسی کی فصل میں شیش اسکی تحریر ہو چکی ہے  
 مؤلف - کبھی ذرہ سے سورج کی کبھی سورج سے ذرہ کی کبھی  
 دیبا سے فطرہ کی کبھی فطرے سے دریا کی +

در با - مرغیوں کے رہنے کا گھر جو بنایا جاتا ہے عربی میں اسکو آختہ  
 اور فارسی میں کرتانہ کہتے ہیں - صفدر فوقانی - آدھی جہولت  
 مرغی روح کی + خالی رہ جائیگا ڈر با جسم کا +  
 درخت - فارسی لغات کی فصل میں اسکی تشریح درج ہو چکی ہے بلوٹ  
 بخار بار کمان اور کمان گل نسرین + درخت سر کمان اور کمان قد لداڑ  
 ورو - چونکہ یہ لفظ فارسی اور دونوں زبان میں استعمال ہو تشریح اسکی  
 لغات فارسی کی فصل میں تحریر ہو چکی ہے - ورو - درودل کو واسطے  
 پیدا کیا انسان کو + در ز طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھم کر بیان -  
 ڈر - وہ گدھا جو درخت لگانے کے لئے زمین میں کھودین عربی میں  
 اسکو حفرة و فقرہ کہتے ہیں اور سونے کی قیمت کا اندازہ -

ڈر - زبور کی ایک قسم ہے جو کان میں پہنا جاتا ہے اور اسپن ایک ہی  
 موتی ہوتا ہے - مؤلف - شاہ ایست در گوش آن ہلال ابرو +  
 زردی حسن بخورشید میزند پہلو +

ڈرار - شکاف اور درز جو کسی چیز میں آجائے -  
 ڈر - فوف و ہشت رعب و قوس و سیم - حکیم انور لاہوری جسکے  
 حامی ہیں سرور عالم + روز محشر کا اسکو کیا ڈنڈا ہے -  
 درماہ - مشاہیرہ جو کسی ملازم کا مقرر ہو - مہنتی حیدرہ کی ہمت  
 بادشاہ عشق سے متواہ ہے + غم کی روزینہ ہمارا درودل درماہ ہو -  
 دروازہ - فارسی و اردو میں استعمال ہو عربی میں اسکو ابستہ کہتے ہیں  
 لغتہ از مؤلف - سونو بہ خدا مسدود کردیگا قیامت کو + شغاف  
 کا مگر دعا زہ آسدن بھی کھلا ہو گا -

درزی - فارسی لفظ اردو میں استعمال ہو کرے سینے والا جسکو عربی  
 میں خیاط کہتے ہیں - ہر کسی مرہم سے ہو سکتا نہیں زخم جگر جھبا  
 ہمارے چاک دل کو کوئی درزی سی نہیں سکتا +  
 دریغی - ایک لوسے کا اوزار ہے جس سے زمیندار سبزہ کاٹ کر پہلو  
 کو کھلاتا ہے تو کا بھی اسکو کہتے ہیں -

### دال با سین

دس - دہائی عدد میں جسکو فارسی میں دہ عربی میں عشر کہتے ہیں  
 آج دو گے ایک سائل کو اگر + حاجت میں نگو دس لکھا پٹنگے -  
 دستوان - دس میں سے ایک دسوان جتہ سو میں سے دس -  
 روشین لاہوری - کر کے محنت میں گرید کرو + دسوان جتہ  
 دہ خدا کے نام پر -  
 دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا - شعر - در پہ جلا کے دی چاک



بودنک میں نے موت بولی کہ ظہر جا بھی آرام میں ہیں۔  
دستر خوان۔ وہ کپڑا جس پر کھانا لگا کر مہمانوں کو کھلاتے ہیں۔  
دستر خوان۔ وہ زر و خضہ جس کے باپ میں کوئی سند تحریری نہ لکھی جا

### دال با کاف

ڈکھڑا۔ ڈکھڑیج تکلیف آزار۔  
ڈکھیا۔ رنجیدہ بیمار در ماندہ مولانا اکبر کوئی در پوزہ مفس کوئی  
شاہنشاہ والاہ کوئی خوشدل کوئی غمگین کوئی سکھیا کوئی دکھیا۔  
ڈکار۔ وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے معدہ سے منہ کے  
رائے بہ آواز نکلتی ہو۔

ڈکھ۔ رنج تکلیف بیماری در ماندگی۔ نسیم۔ غم راہ ہلین کو ساتھ  
دبے + ڈکھ + ہلین کو بانٹ لیجے +  
دکھنی۔ شوب ہلک دکن دکن کار ہننے والا اور وہ ہوا جو  
کی سمت سے آئے۔ مولف۔ ہند میں جتنے تھے نامی باٹا  
دہلوی و دکھنی و ہمنی + مٹ گیا نام اور نشان ہر ایک کا + چلے  
دنیا سے دون سے جگہ ملی +

### دال بالام

دلاسا۔ تسلی تسفی وطمینان و دھیمی۔ لقمہ از مولف۔ براہ کرم  
خیرت گنگارن ہستی + تسلی آپ کرتے ہیں دلاسا آپ بنے ہیں۔  
دل۔ فارسی لفظ اردو میں مشعل ہر تشویش اسکی فارسی لغات کی  
فصل میں تحریر ہو چکی ہو۔ شعر۔ میثود روشن ز عکس صورت دلا  
دل + شکل آئینہ بود گر باک از نگار دل +

دلہان۔ بچہ اور نناک زمین جبر آدمی مشکل جل سکے باغی وغیرہ  
دزدن دار جانور + سہین بچس جائے تو کل نسلے۔

دل۔ بیخ اول فوج لشکر جو بہت سی خلقت صیقل فو قاتی تھری  
بندہ گئی حیدم لگی ہوئے مری آئینہ + دھون جوف نکلا آہ کا بادل لگا  
دلال۔ را سمد دکھانے والا دو شخصوں میں معاملہ کرانے والا  
+ لفظ عربی ہو فارسی اور اردو میں استعمال۔

دلہن۔ عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔

دلہ۔ اوہ پائلہ۔

ڈلی۔ فوغل یعنی سیاری۔

دلگی۔ محبت پیار دوستی۔ مولانا اکبر ہو گئی جس سے محبت  
بچس گئے + دیدار دل دلگی جس سے ہوئی۔

دلالی۔ وہ حق جو دلال لیتا ہو۔

### دال با ہیم

ڈم۔ پانچہ جانور دن کی یہ لفظ پہلے بھی فارسی لغات کی فصل  
میں تحریر ہو چکا ہو۔

ڈم۔ سافس اور وقت یہ لفظ بھی پہلے لکھا گیا ہو۔

ڈمڑی۔ مشہور لفظ ہو ایک پیسے کا چوتھا حصہ۔

ڈمچی۔ دوال جو گھوڑے کے دم کے نیچے ہوئی ہو۔

### دال با نون

ڈنگا۔ شور فساد غنہ لڑائی جھگڑا مولف۔ کسی سے سختی کسی سے  
نزی کسی سے سردی کسی سے گرمی + کسی سے نادار کسی سے غمزدہ کسی  
صلح اور کسی سے ڈنگا۔

ڈنیا۔ لغت عربی فارسی اردو میں مشعل ہر پہلے بھی اسکی تشویش لغات  
فارسی کے فصل میں تحریر ہو چکی ہو۔ جگہ محل انور لاہوری جتنا  
لٹریچر اس بے ادب کو + جو ہو گا طالب اس دنیا سے دون کا +  
ڈنگا ستارہ ڈھول شتری اور وہ جو میں جس سے نفاذ ہوتے ہیں۔  
ڈنڈا۔ لکڑی باتس۔

ڈنڈ۔ پہلو نون کی ایک ورزش کا نام ہو۔

ڈنگ۔ حیران پریشان تھیر۔

ڈنگ۔ زنبور و کزدم وغیرہ کا نیش۔

ڈنبل۔ بھوڑا بہ لغت بھی پہلے فارسی فصل میں درج ہو چکا ہو۔

ڈن۔ مقابل رات کے عربی میں اسکو نند اور فارسی میں ڈن کہتے

ہیں صغیر فو قاتی + اپنے مولے کی عبادت میں گزارا یار دن

زندگی کے رہ گئے باقی جو ہیں دو چار دن +

ڈنبا۔ لکڑی گوندھے ہوئے بال جو ثبت پر چھوڑے جائیں اور بچا ہر ایک چیز کا

ڈنہ۔ مشہور جانور ہو۔

ڈنگنی۔ لڑنے جھگڑنے والا آدمی باغی دھانی۔

ڈنوندی۔ بہ ایک بیماری کا نام ہو کہ آدمی دن کو اندھا ہو جاتا ہو اور رات کے

دیکھتا ہو عربی میں اسکو جھر کہتے ہیں اور فارسی میں روز کو روی۔

ڈنڈی۔ ترازو کی لکڑی لوح جس تیلی شاخ کے ساتھ بھول لگا ہوا ہو

### دال با واو

ڈوبا۔ ڈوب گیا غرق ہوا باقی میں سے نہ نکلا بھر نہ نکلا بھر

ڈکھا۔ جو نادان لہو جہرت میں ڈوبا +

ڈوبا۔ رشتہ ناگاہا ہوا۔

ڈوبا۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہو اور وہ لازم جو کتے پالے ہو

مقرر ہو فارسی میں اسکو سنگ بان اور عربی میں کلاب کہتے ہیں۔  
 ڈولا۔ ایک قسم کی زنانہ سواری کا نام ہے جس میں عروس کو بٹھلا کر  
 داماد کے گھر لے جاتے ہیں۔  
 ڈونڈا۔ وہ بیل یا بکر جسکا ایک سینک ٹوٹا ہوا ہو۔  
 دوالا۔ اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرنا اور جب دستور ہند کے دن  
 کو چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھنا۔  
 دوالیا۔ وہ شخص جو دوالا نکالے اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرے  
 دواتا۔ یہ لفظ فارسی دیوانہ ہر ہند کی بول چال میں آتا ہوتا ہے  
 دو دھارا۔ وہ گائے یا بکری جو دودھ دے دے۔  
 دوغلا۔ دو سالیے وہ شخص کہانہ اسکی ترکی اور باب ہندی  
 ملے ہذا القیاس باب شریف ہو تو مان کم ذات ہو۔  
 دولہا۔ وہ مرد جسکی نئی شادی ہوئی ہو۔ قطعہ از مولف۔ طافی  
 دیتا ہے جو مرد زال دنیا کو تمام عمر وہ اس سے علیحدہ ہوتا ہے۔ لحد میں  
 جا کے وہ سوتا ہے اسباب آرام و دلہن کے پہلو میں جطیع دولہا سوتا ہے  
 وونا۔ بوا و معروف کہتا ہے لفظ صحت و وجدان۔  
 دوناسو اور مجول وہ برتن جو لٹاک کے چون کا بنا کر شہین خیرنی  
 وغیرہ ڈال دیتے ہیں۔  
 دونامرو۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام ہے جو عربی میں سق و صفا  
 میں ہر گوش کہتے ہیں۔  
 دوا۔ مشہور چیز ہے جو بیمار کو دیتے ہیں اسکی تشریح فارسی  
 لغات کی فصل میں تحریر ہو چکی ہے مولف۔ محمد چاہنم سچا لگان ہیں  
 دوائے درد مندان جہان ہیں۔  
 ڈوب۔ وہ گھاس جو سرسبز اور تازہ ہو۔  
 ڈوب۔ بوا و مجول ایک بار بھگونا قلم کا دوات کی سیاہی سے  
 دوات۔ فارسی اندوین مستعمل ہے۔  
 دوست۔ فارسی اردو میں مستعمل اسکی پہلے درج ہو چکی ہے  
 ڈور۔ رشتہ ناگا جو تنگ کے ساتھ باندھ کر اڑاتے ہیں۔  
 دوپہر۔ آدھے دن یا آدھی رات کا وقت مقابل نزدیک کے۔  
 ڈور۔ مقابل نزدیک کے بہت فاصلہ پر اسکو عربی میں بعد کہتے  
 ہیں اور فارسی میں دور۔ مولف۔ جسے دور سمجھے غمے دل میں  
 ملا۔ وہ جان جہان آپ و گل میں ملا۔  
 ڈور۔ زمانہ وقت اور حکومت کا زمانہ اور گردش آسمان وغیرہ کی  
 لکھنے والی چیز ہو یہ لفظ عربی ہو فارسی اور اردو میں مستعمل ہے۔

مولف۔ کون ہی سکتا ہے دور چراغ سے اسکی گردش سے  
 نکل سکتا ہے کون۔  
 ڈوڑ۔ تاخت تاراج محلہ تیز رفتاری۔ مولف۔ دوڑ کر یک محل  
 سے آدمی جائے کمان + اور رہائی اسکے پہنچنے سے بھلا  
 جائے کمان +  
 دوہتر۔ جو کام دو دن ہفتہ سے کیا جائے۔  
 دوس۔ الزام قصور نہمت۔ جب اپنا دوست دشمن بن گیا  
 ہو + بھلا بھر اس میں ہو کیا غیر کا دوس۔  
 دو ٹوک۔ دو ٹوکے دوبارہ الگ الگ۔  
 ڈول۔ بانی بھر لے کا آہنی یا چرمی ڈول حکمو فارسی و عربی میں  
 دلو کہتے ہیں۔  
 ڈوم۔ مطرب گانے بجانے والا۔  
 دور میں۔ ایک آئینہ دار آلہ کا نام ہے جس سے دور کی چیزیں بخوبی  
 نظر آجاتی ہیں بلکہ آسانی شادوں کی پیمائش ہو جاتی ہے۔  
 دوکان۔ صحیح لفظ فارسی میں دوکان بلاوا ہے مگر اردو میں فاؤ  
 کے ساتھ مستعمل ہے۔ مولانا اکبر حسن کا بازار جب لٹ جائیگا  
 تارا اور غمرے کی دوکان پھر کمان۔  
 دونادون۔ دو چند سے بھی زیادہ۔  
 دو بدو۔ سامنے رو برو مقابل۔  
 دودھ۔ اسکو شیر فارسی میں اور عربی میں لبن کہتے ہیں۔  
 ڈوپٹہ۔ دوپٹ کی سی ہوئی چادر جو اوڑھتے ہیں۔  
 دوشالہ۔ پشمینہ کا بنا یا جاتا ہے جو قیمتی ہوتا ہے لباس بادشاہوں  
 و امراؤں کا ہوتا ہے۔  
 ڈوری۔ وہ باریک رسی جس سے تھوڑا پانی کنوین سے نکالیں  
 ڈوپچی۔ چھوٹا ڈول جس میں تھوڑا پانی آتا ہے۔  
 ڈوٹنی۔ مطربہ عورت گانے بجانے والی۔  
 ڈونگی۔ چھوٹی کشتی جو دریا پر چلتی ہے۔  
 ڈولی۔ یہ سواری عورتوں کے واسطے بنائی جاتی ہے اور وہ کہاں کہو  
 اٹھاتے ہیں۔  
 دووہ بلائی۔ وہ اجرت جو دایہ دودھ بلانے والی لیتی ہے۔  
 دووہاری۔ دودھ دینے والی گائے بھینس وغیرہ۔  
 دووہا دھاری۔ ایک فقیر دن کا فرقہ ہندوؤں میں ہے جو نواج  
 نہیں کھاتے دودھ پر گوارہ کرتے ہیں۔

دولتی - وہ پاکون جو گدھا وغیرہ چار پائے مار لیتے ہیں -  
دو ہائی - داد چاہنا فریاد کرنا رونا چلانا - مؤلف - مسلمان کو وہ  
کا فرما لے ہیں - دو ہائی ہو شہید کر بلا کی -  
دوستی - محبت پیار یک نکت - مؤلف - ہمن جو مردان خدا نہیں  
خودی رہتی نہیں - دوستی والوں کے دل میں دشمنی رہتی نہیں -

### دال یا با سے ہونے

دھارا - پانی کا اجرا - دریا کی شاخ نڈی نالہ -  
دھیا - داغ کسی رنگ کا جو پیلے رنگ کے برخلاف ہو مثلاً سید  
جادو پر سیاہ داغ لگ جائے علیٰ ہذا القیاس قطعہ از مؤلف  
خری جادو پر سیاہی نیکس خور - لگا لینا دھیا اسکو کالا - رہو تم  
سرخرو باغ جہان میں - کبھی داغی ہونا مثل لالہ -  
دھتورا - بایک درخت ہے جسکو عربی میں جو نام مل کتے ہیں اسکا  
بھل محمد ساور سمیات میں سے شمار کیا گیا ہے -  
دھیرا - بھم دال وہے مخلوط لفظ وہ حد فاصل جو زمین کو قطع کرتا ہے  
دھیرا - بھم دال و سکون ہاے وہ کپڑا جو دو تہہ رکھتا ہو -  
دھیرنا - رکھنا اور ضد کر کے بیٹھ جانا کسی جگہ پر جب مطلب حاصل  
نہو نہ آئے -

دھیرکا - دل کا پناہ خفقان ہونا اور ترس و خوف و بیم -  
دھکا - کوفت و آسبب و صدمہ -  
دھماکا - وہ بڑی آواز جو کسی دیوار کے گرنے یا مکان کے  
سمبار ہونے سے نکلے -

دھندا - کام اور شغل دنیا کی تعلقات - مؤلف - کہ اپنے  
خدا کو بھی کبھی یاد - یہ عاجز نا توان محکوم بندہ کبھی حاضر ہوتی کی  
بندگی میں - کبھی کرتا رہے دنیا کا دھندا -

دھنگنا - جھجکی کرنا مکان کے ساتھ رولی کو صاف کرنا -  
دھنیا - بفتح اول مشہور خشم ہے جسکو فارسی میں کشید اور  
عربی میں کزبرہ کہتے ہیں -

دھنیا - علاج رولی صفا کر لے والا -  
دھواں - جو چیز دھواں لگ لگ کر سیاہ ہو جائے یا اس کے  
ذائقہ میں فرق آجائے -

دھوکا - فریب و کراوردہ چیز جو دور سے دکھائی دے اور  
معلوم نہ ہو کہ کیا چیز ہے منالطہ میں رہے -  
دھونگنا - آگ کو مشتعل کرنا تیز کرنا -

دھویا - شستہ پانی سے صفا کیا ہوا -  
دھولنا - بڑا نقارہ جسکو نوبت کہتے ہیں -  
دھیرا - آہستہ کام کرنے والا شغل و پروبار -  
دھانگنا - سر پوش جو ہنڈ یا وغیرہ کے منٹھ پر رکھ دیتے ہیں -  
دھانا - وہ رومال جس سے دھڑھی باندھتے ہیں -  
دھانپنا - سر پوش رکھنا منٹھ بند کر دینا -  
دھڈا - ہر رنگ جو شوخ ہو -  
دھگنا - سر پوش -

دھلکا - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کی آنکھوں سے  
آنسو جاری رہتے ہیں -

دھنڈورا - منادی کرنا مشہور کرنا کسی امر کا -  
دھنڈوریا - منادی کرنے والا -  
دھولکنا - چھوٹا نقارہ جو دونوں طرف سے چڑے سے طرہا ہوا ہو -  
دھیلنا - نرم شست نکما جو بست نہو -

دھیمنا - مٹی کی ڈلیا جسکو فارسی میں کلخ کہتے ہیں -  
دھینڈا - وہ حمل جو زنا سے ہو -  
دھاوا - چٹھہ والی حملہ دہر کا سفر -  
دھیا - طمانچہ چاہتا ہو کسی کو دگا میں -  
دھچکا - نقصان خسارہ -

دھوڈا - مصنوعی و جعلی صورت جو کسی چیز کی بنائی جائے -  
دھب - طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا میں عربی میں اسکو صلیق اور  
فارسی میں سرخنی کہتے ہیں -

دھوپ - بہ واد معروف سورج کی روشنی - نعتیہ از مؤلف -  
رات کو ہر ایک گھر پر چاندنی اس چاند کی + شرق و مغرب تک  
ہر دن کو اس سورج کی دھوپ -

دھوپ - بہ واد مجہول یا میں کی طور جسکا جو بی بیان بطور چوتھی  
کے بنایا جاتا ہے فارسی میں اسکو غدا و شمشیر کہتے ہیں ہندی کہتی بھی ہے چوتھی  
دھب - طرز درفش و دوہرہ طریق و طور -

دھات - جو چیز کان سے نکلتی ہو جیسا کہ دھاتا نا وغیرہ اور نام پائی  
دھج - وضع قطع طرز و روش انسانیت - نظیر نظر پڑا اک بت پر پوش نزل  
یہ دھج نئی ادا کا جو کچھ تیرس برس کی وہ فہرٹ غضب خدا کا -

دھار - تلوار کی دھار یعنی اسکی تیزی اور پانی کی دھار اور پٹیاں اسکی  
دھڑ - آدمی کا جسم اور بدن اور جٹہ -

وھڑوڑ۔ زمانت جکاد و دعت کتے ہین جو متحرف سہین و مجھول  
 وھنگھر۔ شالی یعنی دھان کا کیفیت۔  
 وھارٹس ہرنی قزاقی غارت گری۔  
 وھنتر۔ مالدار ہنر مند صاحب علم۔  
 ڈھنڈ۔ آدمی اول جو ایک کو دو دیکھے اور انبار غلہ وغیرہ کا۔  
 وھوقس۔ نریب وھو کا مکڑ۔  
 ڈھارس۔ قوت و پشتی و امداد و طاقت۔  
 وھاگ۔ فوت و ہشت رعب۔  
 وھماک۔ وہ صدمہ جو کسی چیز کے گرنے سے وقوع میں آئے  
 فارسی میں اسکو کوفت کہتے ہین۔  
 وھناک۔ قوس قزح آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے بر  
 میں مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔  
 ڈھاگ۔ ایک درخت کا نام جسکو پلاس بھی کہتے ہین فارسی  
 پلر بولتے ہین۔  
 ڈھنگ۔ وضع قطع خود خلق صورت و سیرت طرز و طریق۔ قطعہ  
 از مؤلف۔ جوانی گئی اور ضعف آگیا + ہوا آدمی زندگی سے تنگ  
 حزان کا ہوا دخل جب بالغ میں + نہ وہ رنگ باقی رہا اور نہ ڈھنگ  
 دھول۔ بہت باریک خاک و غبار حکیم محمد انور تام دنیا میں دنیا  
 کی واسطے افسوس + اور اتنا بھڑا ہے خاک کا اپنی دھول +  
 وھول۔ ہوا و مجھول طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا جائے۔  
 ڈھال۔ مشہور چھپانہ جسکو فارسی میں سپر کہتے ہین اور عربی میں  
 محن اور جتہ۔ فقیہ از مؤلف۔ عرش کے ہمدوش بننے کے دونوں دونوں  
 تھے + پشت پشتیان گنہگاروں کے اور امت کی ڈھال +  
 ڈھول۔ نقارہ و تبت جو بجایا جاتا ہے۔  
 ڈھیل۔ مہلت فرصت ویر توقف۔ وجہ از مؤلف۔ تم مری  
 مشکلا کا مشکل میں دیر + تم مری حاجت روا حاجت میں ڈھیل۔  
 وھاندل۔ بے ایمانی بد عہدی جو فائی۔  
 وھرم۔ ایمان و عقیدہ و اعتقاد و استحکام۔  
 وھوم۔ غل و شور و اجتماع و شہرت۔ فقیہ از مؤلف۔ بنی  
 کے خیر جب میدان میں جانے + دبا لیتے تھے ہر خمن کا حلقوم +  
 کبھی وہ روس کو محسوس کرنے + کبھی مفتوح کرتے شام اور روم +  
 جدھر وہ فوج دریا میں جاتی + ہزاروں کوس تک پہنچ جاتی تھی وھوم +  
 دھان۔ شالی مشہور غلہ جس سے کوٹ کر چانول نکالے جاتے ہیں

نولانا کبڑ چھاگئی سبزی جس میں چار سو + دیکھ کر پوشاک حائل آپ کی  
 وھرن۔ سخت کے اندرونی عضلہ میں سے ایک عضو ہے جسکو رحم اور  
 بچہ دان کہتے ہین۔  
 وھوان۔ جو آگ سے نکلتا ہے فارسی میں اسکو دود اور عربی میں دھان  
 کہتے ہین۔ صفحہ رقموقائی۔ نشان۔ ابر کا باقی رہے ڈیکل کا + ہمارے  
 سینہ سوزان سے جب دھوان نکلے۔  
 دھوپن۔ عورت کپڑے دھونے والی۔  
 دھوون۔ کسی چیز کو دھو کر جو پانی نکالیں عربی میں اسکو غسالہ کہتے  
 ہین۔  
 دھن۔ بفتح اول دولت مال۔  
 دھن۔ خیال اصرار قصد جو کسی کام میں ہو۔  
 دھیان۔ خیال تصور فکر۔  
 وھانہ۔ لگام جو گھوڑے کے منہ میں دیتے ہین۔  
 ڈھونڈھ۔ جستجو تلاش۔  
 ڈھلیٹھ۔ آدمی بے مالک و خبرہ و شوخ۔  
 ڈھجی۔ تھوڑا سا ٹکڑا کپڑے کا۔  
 دھرتی۔ زمین مقابل آسمان کے۔  
 وھڑی۔ وزن پانچ سیر کا۔  
 وھکی۔ چشم نمائی و خوف و بیم و ترس۔  
 وھنگٹس۔ وہ جو بی آلہ جس سے دھان کوٹ کر چانول نکالتے ہین۔  
 وھنگی۔ وہ کمان جس سے دھنیا روٹی دھنٹا ہے عربی میں اسکو  
 منرفہ کہتے ہین۔  
 وھنٹی۔ وہ برتن جس میں گائے بھینس کا دودھ دوہتے ہین۔  
 وھوٹی۔ کپڑے دھونے والا مرد جسکو عربی میں فقار کہتے ہین۔  
 وھونگنی۔ وہ کھالیں جنکی ہوا سے لوہار زرگر وغیرہ آگ پہکتے ہین۔  
 وھوتی۔ دھوان دینا کسی بیمار وغیرہ کو کسی دوا کی کو چلا کر۔  
 وھی۔ جما ہوا دودھ جسکو فارسی میں حشرات و ماست اور عربی میں  
 تربیب کہتے ہین۔  
 دھینڈی۔ وہ برتن جس میں دودھ جاتے ہین۔  
 وھوتی۔ وہ کپڑا جو ہندو بجائے پاکجاہ پہنتے ہین۔  
 ڈھاڑی۔ گدا گردن کا ایک فرقہ ہے جو کچھ گارنا لگتے ہین۔  
 ڈھڑی۔ ایک ہڈی کا نام ہے جو مقعد کے اوپر ہے۔  
 ڈھولکی۔ وہ ڈھول چھوٹا جو دونوں طرف سے مڑھا ہو۔



ڈھولائی - اجرت مزدوری بار برداری کی -

ڈھیری - تودہ و انبار غلہ وغیرہ کا -

ڈھیکل - وہ لکڑی جسکے ساتھ بڑا ڈول پانی کا باندھ کر کنوین سے پانی کھینچتے ہیں -

### دال پایا کے

دیا - چراغ جسکو علی میں سراج اور مصباح کہتے ہیں سے تلمی ہیں جسکا دل تاریک ہو + قبر میں اُسکے دیا جلتا نہیں -

ڈیرا - تنبوخمیہ جو کپڑے کا بنا کر اپنے آرام کے لیے کٹا لیا جلتے دیب - بھاکھا زبان میں ٹاک اور ولایت -

ڈیوٹ - جسمین چراغ رکھا جائے -

دیور - عورت کے خاوند کا بھائی جو اُس سے چھوٹا ہو -

دیوہر - بت خانہ عبادت گاہ ہندوؤں کی -

دیس - وہ ملک جو اپنا وطن ہو اور نام ایک راگ کا ہے عورت

کو محفل میں جو کوئی دیس گاتا ہو + تو ہم بردیسوں کو دیس بنایا داتا ہو +

دیماک - لکڑی کو کھانے والا جانور جسکا منہ نام دیوک ہو -

ڈینگ - لاف بیہودہ بات لغو تقریر -

ڈیل - انسان کا قد جسم کا اندازہ -

دیو - جنات میں سے ایک قسم کی پیدائش کا نام ہو -

دیدہ - تکمیل یہ لفظ فارسی ہو اردو میں متعل ہو - فقہانہ لفظ

دیجیہ دیدار باخبر البشر + دیدہ نادیدہ دیدار کو -

ویا سلائی - مشہور چیز جس سے چراغ جلاتے ہیں -

دیویری - توقف دیر ڈھیل -

دیجی - کھانا بچانے کا برتن -

دیورانی - خاوند کے بھائی کی جورو -

ڈیوڑھی - وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے کے ساتھ ملتی ہو

### تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

### دال بال

دامن وزیر یا - بقرار مضطرب و سرسید سے اڑیں افراتے

نم و ماتم شد + دامن در زیر پائے دل عالم شد +

دامن زدن چراغ را - گل کر دینا چراغ کو - ابو طالب کلیم ہنجا کہ

شیخ روی تو افر دخت باغبان + دامن زدن چراغ گل تو دمیہ کلا +

داغ آب پانی کا داغ جگنا خدہ کبیرے پر سبب بھیک جانے کے

بڑ جانا ہو - عبداللطیف خان ننہا - مانند سیل عمر گر امی گزشتہ

ماند + چون داغ آب یاد جوانی بدل مرا +

دامن روز حساب - پسنای صحرا سے قیامت اور درازی اس روز

کی - ملا کا سم مشہدی - قاسم جو بحساب بود داغ سینہ است

دستی بر آرد دامن روز حساب گیر +

دامن شب - رات کا آخری حصہ - میرزا صاحب - دامن شب را

ز غفلت گر نیامدی بدست + در تلخی دامن آہ سحر باید گرفت -

داه عرب - عرب کے رہنے والوں کی کنیز جو نہایت ثروت کی حالت میں

ہوتی ہے بسبب اسکے کہ عرب کے لوگ خود تنگ حال ہوتے ہیں پس نکی

کنیز اُسے زیادہ بدتر حالت میں ہوتی چاہے فارس میں اسکی خرابی

حال پر پیش قائم ہوئی - میرزا صاحب - ہر کجا صاحب شود بے پردہ

آن خیرین سخن + لیل از داه عرب بسما را باشد داه تر +

داخل جمع و خرج نیست - کسی حساب میں نہیں بالکل بے اعتبار ہو

بے عورت ہو - محسن تھافر - دبی بے حساب بیگود + داخل بیج جمع و خرچ نیست

دام عنکبوت - جلابے کا تنہ - درویش والا ہر وی - در ہر

از ہوا سی دل شود کسے ست + ہر کس بد کسی کے طعنے ست + بی روی

تو مردان چشم و چشم + گوئی در دام عنکبوتی گئے ست -

دامن دشت - وسعت و فراخی و میدان جنگل کا - میرزا فی دشت

در میان کشکان لالہ بہان میجویم + آخر از دامن شقی خون مائل میکند -

دامن فلان کشادہ و فراخ ست - قمر و قیاض و دولت مند و خاندانی

ہو - قیصر نیشا پوری - ساتی صلائی عام ست کاری یکام گردان +

دامن خشم فراخ ست دوری تمام گردان -

دامن گشت - ہنساؤ زراعت کا - میرزا صاحب - صائب کبھی غل

لر دل داغ تازہ + گل کر دشت لالہ ز دامن گشت +

داه خرابات - خرابات کا گدا اور دروڑہ گر - میرزا فی خیرازی - سنای

بفتح زست نم شاہ خرابات + آبادہ کی کر دشوم داه خرابات -

دامن پشت - کوزہ پشت خمیدہ پشت بوزھا ضعیف العمر بڑی عمر کا

دامن در برخت - معقول تقریر کی اچھا اور پسند کلام کیا - ذوقی

بوقت سخن دامن در برخت + شکر در حکم بونینہ بخت +

داد و بستہ - داد و بستان - لین دین جو آپس میں کیا جائے - اوصد

اتوری - لفظ سخت جو رائج افتاد + در داد و بستان فریش + ہمتی الخالی

عالی کو از کلام طرف حق میرزی + روز یکہ داد و بستان و نیاز بود -

دامن بلند - دامن داز لسا دامن میرزا صاحب - دست بی اصل

محمد قلی سلیم - از طلسم دہر آزادی تخریدید ہر - چارہ عربانی بود  
این خاک دامنگیر را +

دامن محشر - قیامت کا میدان - میرزا صاحب - از میدان  
خیال چشم آن وحشی غزال - بیستہ تنگ مرادمان محشر کردہ است -  
دانش بہر - دانش پرست - دانش پزورہ - دانش بسیج - دانش گر  
دانش منہ - دانشور - دانشمند - دانشی - دانا عقیل صاحب علم فضل  
نظامی - دلیر و سخنگوی و دانش پرست + بہر و بیستہ گشاخ دست +  
ولہ - شاہ گشت آمدرد دانش بسیج + فروماند رہای خود بیخ بیج +  
ولہ - شہ مملکت گیر دانش پزورہ + منوچہر و فریدون شکوہ - فردوسی  
قودد دانشمند و ہم پہلوان + نہ بین کسی پیر رنسان جوان + ولہ -  
سردگر برین قوم زابلستان + ہند دانشی نام غلغلاستان + سعدی  
یہ تحقیق بودند دانشمند + چارہ بے پروا بے چہرہ + میر خسرو - باز  
محبت در ولایت و شہر + خیر از مردمان دانش بہرہ عرفی - خاندان  
رموز عیسی را + کلک دانشور تو خاتون باد +

دانشہ بنخیر - زنجیر کا حلقہ - صاحب - سرگرم تنہای تو فغان زد گردید  
بجنون تراداد و فریاد سیدہ است +

دانشہ سمور - سمور کا پوست - محمد سعید شریف - بنجائے تن نہ حسن  
برغور اورا + کہ دام زلف بود دادک سمور اورا +

دانشہ نصف النہار - بہ ایک سمت الراس والقدم ایک دائرہ  
کو جنوب و شمال دولان قطبون سے گزر کر محل النہار و نقطۃ المرج  
کو نصف نصف کرتا ہے -

وال منور - نام ایک نسا کا کہ کتاب زندگی کہیں شکون سے  
اور نسا کو فضل یا قسم یا باب تصور کرنا چاہیے -

دارای شب اندر روز - بہ ایک قسم کے ریشی کپڑے کا نام ہے جو ننگہ  
عرض اسکا سپید و سیاہ دونوں رنگوں میں بنا ہوا ہوتا ہے اسکو  
دارائی شب اندر روز کہتے ہیں -

داد و دہش - عطا و بخشش و عنایت - کمال اسماعیل - دریاہ  
نوجوان خستہ ماہ - بستہ آخر زدور گردون داد +

داد آتش - شہور لفظ ہے - میرزا صاحب - خوشہ ماہرین ادب  
دارد + برق باختر میں ماہر دہم آغوشی نیست +

دانہ پاش - تخم ہونے والا - میرزا صاحب - بیابان راغوالے  
نیست بے طحال چون لیل + در بنجر جنون یا شیدم از بس زانہ در صحرا +  
داغ فشق - فشق و بنجر کا نشان - عرفی - نیابی بیخ بیج پاک این

دایب اگر کوتاہ است + دامن دولت آن دلف چلیباست بلند  
دامن خورشید - سوچ کی دھوپ اور جو تھا آسمان - ذوقی - پیر  
مقابلہ دودیدہ گریان + دریاہ شرر بار دامن خورشید +

دار و گستر حکومت دریاست و سلطنت - سعدی - این ہمہ بیخ  
چون می بگذرد + بخت و تخت و دام و ہنسی دیگر دار + نام نیاک  
فصائح کمن + تا بہ اندام نیکت یادگار +

دار و مدار - خاطر تو فیض دارات صلیح صفائی - درویش فالہ بروی  
آسمان کرد و مسکن کمن ہم + بادادش کمال دار و مدار +

داندہار - عجب دار میوہ چیز - میرزا صاحب سندھو می عرق شرم  
سنت می ترسم - کہ داندہار کن سبب آن ز نندان را +

داغ قصار - وہ داغ جو دھوپ کی کپڑوں پر بطور نشان کے لگادے  
تاکہ ایک کا کپڑا دوسرے کو نہ لپکائے - میر خسرو - ازان کلیم کہ برگ  
طوشت کلیم - زلف نقطہ آن زاکو داغ قصار است -

داغ گر - دینے والا اور داغ لگانے والا - خورالدین خلجوری  
چون گریست بیشہ گران کردہ آشنا + اکنون در آتش بہر  
داغ گر نشین +

دامن پہلو دار - بہت فراخ دامن جس سے تمام زمانہ فائدہ اٹھائے  
ملا رہتی - دامن دولت حسن توجہ پہلو دار است + نگہ ایند قبا از تو فرشتہ  
دامن ترستر دامن گنگار تصور دار تعمیر فاسق - ناجز اولو الدن  
خلجوری - دامان زہم گشتہ ترا ز راہ از من در گذر - آلودہ چون  
سازم دگر از توبہ استغفار را +

دامن زار - گلزار و چین زار وغیرہ کے عالم سے - طالب آملی  
شام غم کا مٹوب سودائے تو مغر افشارش + کو نیازان جنون کا  
جب دامن زارش +

دامن سوار - وہ لوہا جو اپنے دامن و دلوں باؤن کے درمیان  
دور تا دور اپنے آپ کو سوار تصور کر لیتا ہے - صاحب - گر زولان باز  
اند آسمان طفل طبع + خاکدان دہر را دامن سواری گو مباحث +

دامن شہر دامن صحرا - دامن - قیامت - دامن کان شہور  
بہر دامن سطاہر غنی - بخوبی کو کہ از قید خود بیرون کشم ہوا + گنہ گھر  
بائے فوشتن دامن صحرا + کمال اسماعیل - نادامن قیامت صبا

میکشد + پیرہنی کہ برقد عثمان بریدہ + طاہر و حید تخت دل افزہ  
اشک نشان می چنیم + بعد یافت مگر از دامن کان می چنیم +

دامنگہ - مصاحب و مقرب و مدعی اور وہ چیز جو کبھی جدا نہ ہو -

که داغ نقش بر تنبان ندارد +

دامن پاک - صاحب عصمت شقی بر نیزگار - حافظ - حافظ بخود شوق  
دین خرقه می آلود + اگر شیخ پاک دامن معذره دار مارا +

دام نمک - ده من جو نمک کا ہو - مرزا جلال اسپریش  
ز صلیب خود گزید و گفت + صبا در ابد ام نمک میتوان گرفت -

دانش آموز ناک عقل سکھانے والا - نظامی - قوی بر زمین  
اموز ناک + زدانش قلم رانده بر لوح خاک +

دامن محمل - محمل کا پرده او پر ہوتا ہے - میرزا صاحب  
جنون وادی و منزل نیند اتم + گذاردشت را از دامن محل نیند اتم +

داون - دنیا کسی چیز کا کسی کو معنی کردن جسے کہ عدہ دادن و معنی  
ندانن جسے کہ گویا دادن و معنی گفتن جسے کہ عرض دادن یعنی گفتن

جیسے کہ کوچه دادن و معنی کشیدن جسے کہ جازوب دادن - قطعہ این بیت  
من لواحق خداوند جهان است + صد چیز بیاوردن چیزی نگرفت + عجایب

کردن و متعلق نمودن + گنجینه عطا کرده پیشیری نگرفت +  
داغ افتادن - داغ پڑ جانا داغ قائم ہونا - صاحب - داغ می گل

گل بطرف دایم افتاده است + بچوینا می کشی برگردنم افتاده است -  
داغ برچیدن - داغ دور کرنا یا محو کرنا - نورالدین ظہوری

طلبم رسیدہ دایم بر چین + از ہر بنالم شکر پیش انداز -  
داغ بردن - داغ لیجنا - رضی دانش - میتو داغ ہم نشینانین

میریم + از بک روحان جو بوی گل سفر نہان خوش است -  
داغ بستن - داغ باز نہانا قائم کرنا + بدل صد دایم از ہر تار کا کل

میتوان بستن + باین تار محبت رشتہ گل میتوان بستن +  
داغ چسپیدن - چسک جانا داغ کا - صاحب - بچو داغ لاکہ چسپ

صائب بر چسک + آہ ما از بسکنا امید از گردون شد است -  
داغ دافتن - داغ لکھنا داغ کرنا طالب آملی - ہر توسن فتنہ

کہ دیدم + داغ لکھ تو بر سرین دشت +  
داغ رفتن - داغ کا جلا جانا دور ہونا - ابو طالب کلیم - ساقی دی

کہ ورت دل کم نمی شود + نشین کہ داغ لالہ باران نیرود +  
داغ کردن داغ دینا داغ لگانا - میر خسرو - فصل و گرگون زده

اہل بیت + برین ابلیس زده داغ رفتن +  
داغ ساختن - داغ کرنا نشان قائم کرنا ہر لگانا - بانی گرم کاغذ

طاہر حمید تار گر فتنہ داغ خود نقاب ما چون لالہ داغ ساختن  
راہ محسن تاثیر کسی از عہدہ خصم مٹم برنی آید مگر آتش داغ ساز

آب را امانے سوزد +

در آستان - ایک بہاؤی ملک کا نام ہے جو کہ فارسی میں مرغ ہا  
کو کہتے ہیں اس لحاظ سے اسکا نام آستان قرار پایا مخلص کاشی

بد آستان دل دادی سپہ سالار کے دردم + بلکہ غم ز آہم صاحب  
صاحب فنی دہ +

داغ سوختن - داغ کو جلا دینا - میرزا معز فطرت - کشیدم نالہ  
از بس در غمت ز دہ فغان آمد + بدل داغ کو چندان سوختم کا کفن

بجان آمد +  
داغ شستن - آذر دہ ہونا بخیدہ ہونا - نورالدین ظہوری

بعارضت دت مقابل شود + دل ماہ داغ لا جلا جل شود +  
داغ شستن آب آہن - تو اگر گرم کہے پانی میں سر کرنا اس قسم کا

پانی اطمینان کے پینے کے لیے بناتے ہیں آب آہن تاب اسکو  
کہتے ہیں اور جس پانی میں چاندی سر دی جاتی ہے اسکو سیم تاب بولتے

ہیں - محسن تاثیر - در رنج پاک گو ہر فریاد رس بخواند + چون آب  
داغ گرد در ہم ز کس خواند +

داغ شستن - داغ دھونا یعنی دور کرنا یا محو کرنا - میرزا صاحب اگر  
شیع خزان من نیرد گر شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار مٹوید +

داغ کردن - داغ کر دینا نشان لگا دینا - حاجی محمد جان قدسی  
وے کہ عشق نکر دل جلا دے داغ کجاست + خبر ہیکہ فائز ہے جی کجاست

داغ کشیدن - داغ کرنا داغ لگانا - نظامی - جو صبح از رخ روز برق  
کشاد + فتن بر جش داغ جو یہ نہاد + بغیر بودا داغ شان بر شند

جش زین سبب داغ در سر کشند +  
داغ کا ذراں - داغ قضا کرنا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہے -

داغ گزشتن - داغ یعنی نشان چھوڑ جانا مخلص کاشی - بویہ  
عشق داغ مرا بر جگر گذشت + از شرم لالہ یابی بکود و کر گذشت +

داغ گرفتن - داغ لینا نشان حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - ولم چو غنچہ  
ز گلشت باغ میگردد + جلالہ دایم از آب داغ میگردد +

داغ ماندن - نشان رہ جانا - رضی دانش - شبہای دوریت نہ کہ  
پرسم سراغ صبح + رفتی و ماند در دل شب میتو داغ صبح +

داغ نشانیدن - نشان قائم کرنا - مخلص کاشی نیز صحبت گرم  
خواہی فصیح آئین بر فروزد + داغ را بر سینہ نشان نالہ را آواز کن -

داغ نشستن - نشان قائم ہو جانا - باقر کاشی - درو تو در نام  
بدن جاے جان گرفت + داغ تو در میان جان نشین نشست +



دماغ نہاد - دماغ کھنا نشان قائم کرنا - محمد شریف آملی - مدد  
 نہاد شک رخت دماغ لادرا - زنجیر ساخت خط تو براہ مالدار +  
 دام انداختن - جالی ڈالنا شکار کے لیے محسن تاثیر - صید و قی  
 مگر اذخاطر غماک کنی - دای از زلف تیان بدل ناشاد انداز +  
 دام باز جیدن - اٹھالینا دام کا - حافظ - غفا شکار کس نشود دام  
 باز جین + کا بنجا ہمیشہ باد بست ست دام را +  
 دام بافتن - درست کرنا دام کا شکار کے لیے - نور الدین خلوری  
 دام از تار نگہ بر صید مادی گریبان + تاشہ آداد خود را بتلا کر دیم رفت +  
 دام داشتن - دم زدن - جالی ڈالنا - استاد فرخی - از عید  
 شکستہ بدان زلف بر شکن + یاز آن چه سبیل است کہ سر برزد از سر سبیل  
 آنکہ از بے دل تو ہمیزی + دام از بے زہر دل من زنی مزن +  
 دام کشیدن - دام کھینچنا یعنی بچھانا اور قائم کرنا - قاسم مشہدی  
 غافل مشوز فتنہ دوران کہ این حرف + دام سببناک سیاهی کشیدہ است  
 دام گستن - تو زد و نیا دام کا اور ٹوٹ جانا - میرزا صاحب - چھاک  
 بر سر طافنی گنم یارب + مراد دام گست و شکار رفت ز دام -  
 دام مشکین محبوب کی پیدا زلفین - صاحب - دم مشکینہ کس در  
 گردن او دیدم + آہوئے مشکین شوند از یوی او بچیر +  
 دامن آلودن - گنگار ہونا تصور دار ہونا و قوی سبب انسان دینا  
 دنیا سے فانی + بعضی دامن آلودن رہ نہمت +  
 دامن افشانان - علو ہونا الگ ہونا کسی چیز کو اپنے آپ سے  
 دور رکھنا - نور الدین خلوری - شرمی از ہمت خلوی جا پلوسی تاجک +  
 بر کم و بیش جان دامن استغنا نشان +  
 دامن افشیدن - دامن بچڑھنا طالب آملی - سدیم شگفتہ غنیم  
 دل لالہ را جگر + بر ہر زمین کہ دامن مژگان فشدہ ایم +  
 دامن بالا زدن - دامن اونجا کرنا اور کسی کام کے انجام پرستندہ  
 محمد قلی سلیم - در رکاب آن سوار است میخا ہر دو + سر دامن  
 و ردا ز ہر جا بلا منہند +  
 دامن بیدمان کردن - دامن بزدان گرفتن - عجز کرنا فرو جی  
 کرتا ہر چنانچہ کجا جانا - کمال اسماعیل - گرفتہ دامن گردن بیدمان  
 تارہ دجلے حکمت دوان باد + میر خسرو - دغل را خاتم دمد دامن  
 آدینخت + خرد دامن بزدان کرد و بکیر کیت -  
 دامن بر آتش زدن - دامن برا خور زدن - دامن کی ہوا سے  
 آگ کو مشتعل کرنا - باقر کاشی - نگاہ گرم فوز دہی برا خور من +

کہ بچو شعلہ بر افروخت باسے تاسر من + طالب آملی - گرسوزیم چو عوکی  
 جگر فروش روست + تاکہ بر آتش دل از مرہ دامن زدہ ایم -  
 دامن بر جرائع پوشیدن - چراغ کو دامن کے نیچے کر لینا کہ صدمہ ہوگا  
 چراغ پر نہ پہونے - میرزا صاحب - چو شرا آن لطف کہ گر برگ  
 گھی می چنید + زلف دامن بچرائع دل مایہوشد -  
 دامن بر جرائع زدن - دامن بر جرائع افشاندن - گل کرنا چرائع  
 دامن ہوا سے - علی قلی بیگ - روشن نمی شود شب مادی علی مگر  
 این نالہ دامن بچرائع سحر زدہ است + باقر کاشی - اعجاز محبت  
 سازش روشن زد و بدل + اجل چون بر چراغ زندگانے  
 دامن افشاند +  
 دامن بر جیدن - دامن جیدن - اعراض کرنا اور گدانی کرنا الگ  
 ہونا - محسن تاثیر - تاثیر داہ گرا ز تین دام جیدہ ایم + دامن بطنی ست  
 کہ بر جیدہ ایم مادی طالب آملی - چو حسن برق تجلی نمود موسایم +  
 جو مبر دامن اندیشہ جیدہ یویم +  
 دامن برداشتن - دامن اٹھالینا عرض کرنا پردہ اٹھالینا کسی چیز سے  
 ابوطالب اگر نسیم ریاض وطن یوس زاری + بنالہ دامن خیر گاہ آسمان بردار  
 دامن برزدن - آمادہ دھمیا ہونا - نور الدین خلوری - بشوخی سخن  
 دامن برزدہ است + گل سیر بازار بر ہر زدہ است -  
 دامن بر زمین کشیدن - تاز و اداسے چلنا غرور و تکبر سے چلنا  
 یہ رسم پہلے عرب کے ملک میں تھی کہ بہادر و دلاور لوگ اتنا لیا کرتے  
 پہننے کہ چلنے کے وقت دامن زمین پر کھینچ لیا تا رفتہ رفتہ یہ عادت  
 منور ہو گئی -  
 دامن بر کمر بچیدن - مستند کسی کام کے واسطے ہونا - صاحب - جان  
 زب دنگار دامن بر کمر بچیدن + مگر طالعے فوای از بیا وقت ست و تفت  
 دامن بر میان شکستن - دامن بر میان زدن - دامن بر میان  
 گرہ کردن - دامن بر میان محکم کردن - بیٹ لینا دامن کا کرہ پانا  
 سواری یا واسطے کسی اور کام کے - میرزا صاحب - ہنوز من شوقی  
 بہستہ بود کہ جو کہ چشم من بمان دامن نگاہ شکست - ابو طالب کلیم  
 چون کشی خنجر بقلم بر میان دامن مزن + دامن آلودن بچم فون بہا خواہ  
 شدن + ملاوشتی - مدعی خوش کردہ محکم بر میان دامن سچی + توش  
 بادا گھر سخت دامن تزا + صاحب - دکام اولین کمر راہ بشکند بہر  
 کنہ و دامن خود بر میان گرہ +  
 دامن بیابان - جنگل کا میدان - طلاق اسم مشہدی + ہوا دشت ہوا



بند زبانت + چو لاله دست من و دامن بیا بان ست +

دامن چاک بودن - ایران کی صحرائی و دہقانان لوگوں میں یہ کہہ کر جب اپنی دختر کو کسی لڑکے کے ساتھ منسوب کرتے ہیں تو داماد کو بلا کر دختر کا دامن اُس سے چاک کر لیتے ہیں اور یہ پہلا شگون نام کے نسبت کا قبل از نکاح ہوتا ہے اُس روز سے وہ دختر مشہور ہو جاتی ہے کہ فلان شخص کی دامن چاک کر لینے منسوب ہے - عبد الغنی سبک قبول - تاہم ہر سائے برگ تاک ست + کہ پر دایم زگر دش افلاک ست + زانچش چہ بیگنی درستی + یاد دختر ز قبول دامن چاک ست +

دامن خود بدامن کسی بستن - دامن خود را گرہ بدامن کسی پر اپنے آپ کو کسی کے ساتھ متعلق کرنا - میرزا صاحب چون جلوہ کنی از دو جهان گرد بر آید + است ست بمان تو دامن قیامت + میر خسرو - غنچہ میرفت از چین گل چون بدو پیونداشت + بست حکم دامن خود را گرہ بادا ملش +

دامن خیمہ بالا زدن - خیمہ کا پردہ اٹھانا ظاہر کا شنی خواہر نقاقر زشتات شکن طرٹ کلاہش نقاش + دامن خیمہ یسلیست کہ بالا زده اند + دامن بردامن بستن - آپس میں دوست ہونا مدگار ہونا حامی ہونا - میر معزی - ہر کجا شورید کہ را دیدہ ام چون خوشن + دوستی را دامن اندر دامن ادبستہ ام +

دامن پر یا کشیدن - اپنا دامن کسی کے پادوں کے نیچے کھینچا دینا لینے قرٹش کر دینا - حافظ - تا دامن کفن نکشم زیر پای خاک باور یکن کردست ز دامن بد است +

دامن کسی گرفتن - پکڑ لینا جانے نہ دینا ساجت اور پیروی کرنا حافظ - سحر سر شک و اہم بے خرابی دشت + و گر نہ خون جگر میگرفت دامن خیم میر خسرو - ہر کہ ز دل دامن پیران گرفت گنج بقارین دہدیران گرفت + دامن فشان ستارک الدنیا خدا پرست - میرزا صاحب - کف برآید بپیش نیت ابر بہار + نظر بہت دامن فشان چرویشی +

دامن کشا دن - دامن کھولنا مقابل دامن بستن - میرزا صاحب ز لہجہ دامن امید را ہیودہ نکشاید + عبیر پیرین را چشم چون ستاری باید دامن کشان رفتن - ناز واداسے چلنا - شعر - شد کن جان جانی است کشان چون اجپن بیرون + روان خد جان مرغان را نفس نی نی بن بیرون دامن کشیدن - الاک رہنا علیہ رہنا دور دور رہنا - عبد الوہاب قوٹکی کہرا انقدر قناعت ہست + کہ بر متاع غور جهان شرم دامن + دامن نمازی کردین سدامن دھونا پاک کرنا - علی خراسانی -

دامن جگر دامن نمازی کن + درآب دیدہ من خیر خواب بازی کن + دامن بامون - دایا کا کنارہ - آرزو - در دلم ہر گاہ ہنما کردی مجنون گذشت + چاک جیب من جو سیل از دامن بامون گذشت + دانہ افشاندن - تخم ریزی کرنا - صاحب - شمع روشن شد چو شمع از دینو مینا فشانند + خوشہ برداشت ہر کس دلہا اینجا فشانند +

دانہ پاک کردن - دانہ کو بھوسہ سے الاک کرنا صاحب شکر دہد + خود پاک چمن ستارہ صبح بخوار خاطر این آسبا بناید غلہ - دانہ در خاک کردن دانہ در خاک نشستن - صاحب تخم چون سوخت برومند نگردد صاحب + دانہ آشکا سہامید چو در خاک کنی + ولہ - برومندی نصیب خاکساران نشود صاحب + نگر دو بہر نادر خاک چندے دانہ نہ نشیند +

دانہ رختن - دانہ ڈالنا مرغون کے واسطے محمد قلی سلیمیت مکن کر سر شک دیمہ دل را قم شود + چند جوان رہ مرغ ہوائے طائر رخت + دانہ کردن - کھینچنا بریشان کرنا فکار کرنا - ظہوری - مژہ از اشک چہ درم کہ نہ در رشتہ کٹی + بامیدیکہ پیالے تو گردانہ تخم +

دانہ کشیدن غلہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانا غلہ ڈالنا صاحب غم مرغان گرفتار نہاد و صیاد + موراز رحم مگر داد با بن ام کشید واداولین - واداول - نوبت اول پہلی دفعہ پہلی بار - ملا عثمان اہل نظر و عالم در یک نظر بازند + غم عشق واداول بر لہجہ جان توان زدن دائرہ زدن - حلقہ باندھنا - عبد اللہ مانتقی - بگرد پری حلقہ آن سپاہ + چو مالکہ زد دائرہ گرد ماہ +

دائرہ ساختن - دائرہ کشیدن - فراہمی خندہ کے لیے ہم فوسیا چہ دینے والوں کی کرنا فرست قائم کرنا و حلقہ کھینچنا میر معزی مالکہ بنامہ ام دائرہ سازند + زان دائرہ نام کو شمار + خستین - میرزا صاحب رخط کشید رخس کو خوشی دائرہ + فغان کہ رہزن لہا حصارید کرد + دانہ دانہ شریں - متفرق ہونا بریشان ہونا -

داغلو - قوم فرلاش میں سے ایک فرقہ کا نام ہے - رافعی - شہ ایران زمین خود را شمارد + کہ فوج داغلو از لالہ دارد +

دادہ - نصب و نسبت جو مقرب ہو میرزا صدر الدین مشہدی در کام از دہا و پلنگ آب خوردہ ایم + ہر صبح و شام داوہ با میر بیا + وار و مسعہ - نوکر چاکر شکر فوج فوٹیش قبیلہ قوم کے لوگ محمد سعید الحرف - بیخانہ مراست کہ یک جہ از ان + منصور دار و دست اور کفایت داغ غنچہ - بدائع سلاطین صفوی کے دفت گھوڑوں کی پشت پر لگایا جاتا تھا

داروی بیہوشی سواروی مستی - وہ دوا جسکے پینے سے مستی نہ آوے  
ہو جب شراب میں ڈال دین - میر خسر و - نامذانی سابقا اگر من چہین  
بہ خود شدم - دارو سے مستی من آن شکر و آن رفتار بود +

دست کش + که داری بشیر افغانی دست خوش +

دماغ بروی خنځر خړېد غلام وکينډو بستره - نظامی حبش دماغ  
برووی فرمان اوست + سپه پوښی رنگ زرافغان اوست -

وامادی - شادی کرد خدائی، بیاہ عروسی - ملا طغرا - ازبکے  
وامادی پروانہ اشب ساخت عشق + در عروسی خانہ خانوین  
ملائے شمع را +

دوران درازی - دولت مندی و حکومت - نور الدین ظہوری  
کے راکھ بنید چون خاک لست + بابا مان درازیش گیرند دست +

دال بابائے اکبر  
دوبہ و نیشیل کنا تہ دبر و قبل یعنی دونوں شرمگاہ - اوجہ الدین

انور می - تعب زین بیش نہ کہ کم بود است + دلم از کج دہ و شبیل +  
و تبہ دریای بیل انداختن - چونکہ با حق توپ و بندوق کی آواز

سے ڈرتا ہوا اسکے خوف دور کرنے کے واسطے یہ تدبیر کرنے میں مجھ جی کہتے میں اینٹ پیچھڑا لکھ رہا تھی کے پاؤں کے پاس رکھ رکھاتے

کسی حبیب آواز سے نہ ڈرے۔ (لطامی)۔ زہرِ فاضل و میلِ کیم

رحیل + نیندازم ابن دتہ دریائے جیل +  
دتہ وزدیر پلے ختر افگندن - کسی بڑے کام کو ہاتھ ڈالنا

فقہ ائمہ اربعہ و سید اکبرؒ

داں باخاے

و ختر آفتاب - بطلق شراب - فضل الدین خاقانی - و ختر آفتاب  
و درینک پھر گون و گشتہ بزہرہ فلک - حاملہ ہم بد خترے +

و خیر ہمسایہ منتر سم کہ اگر اہم برود۔ یہ جلد سے موعیے پر پلٹین  
کہ ہمسایہ سے غوغا کسی طرح کی تکلیف پہونچے گا ہو۔ سعید اشرف۔

بموجب دہقان خانہ ہمایہ کے ذرائع سے ۱۰ دختر ہمایہ تیسری قسم کو ازلاہم ہوئے  
وہ خیر روزگار۔ حادثات و واقعات جو زمانہ میں وقوع کیا گئے ہیں

دختر نذر - دختر خنجر - عورت کے پہلے خاجہنگی دختر لامرد کے

پہلے کورٹ کی لڑکی۔

پانچ اُسکی شایعین تھیں منسوب بہ حق پاک علیہم السلام ہے۔ میرزا  
طاهر وحید شاہ عباس ثانی کے کہوڑے کی تشریف میں۔ گمان کرو  
آکر داغ پنہاں دیدہ کہ سر بزد ز طرف کوہ خورشید +

واع دیدہ - وہ چیز جسکو داغ لگایا گیا ہو - صائب - مارا ہر  
 بیاض کو از سر لالہ زار - پاک داغ صدمہ ہزار شود و اخذیدہ را -

داعگاہ - وہ ملک جس میں ہر ایک ضروری کاغذی سرکاری ہتھیار  
جیسے کہ فی زمانہ ملک چھٹی پر - آرزو - بداعگاہ و فاسخ ہوا کہ

دراغ زندہ - وہ داغ جو کبھی اچھا نہو مثلاً کسی عزیز کے مر جانے

کاداع - خان زمان امانی - شذائے تراوش خون رنگ پنبیخ  
 بیخ که داغ زنده مار کفن ز بزرگ گل است -

دام کنہ - وہ جانور جو اپنے نور سے دم سے نکل آیا ہو مفید نہ ہو  
 اور نکل نکل شکستہ طرز کا ہو، ویرشانہ دم کنہ زلف سیاہ تو

دام گاہ - جس جگہ شکاری دام بچھاتے ہیں۔ خواجہ صفحی - ہرمغ  
دل کے زلف کو مسازدش ہلاک۔ از دام گاہ حادثہ آزاد ہو سکتا ہے۔

داسن خرگاه داسن خیمه خیمه کاداسن ویرده - ابوطالب کلیم  
آکسیرم باغس وطن بیوس اری - نالار داسن خرگاه داسن برادر خواجه

وہم کہیں کہیں ہوں کہیں آباد کائنات میں کھانا کھانے پر درگاہ ہے  
جسفی جہاں خود بخود ہار دینے دے کھانے وہاں خیمہ کھانے جگہ زمین وہ  
وہاں خود بخود ہار دینے دے کھانے وہاں خیمہ کھانے جگہ زمین وہ

شعل سوزد خارها از هر که دامن میخورد + هر که عاشق شد بدو  
آن شمع ریزن بنام زکریا +

داسن کعبہ داسن کوہ - داسن کوہ سار - داسن گلزار - داسن گلزار

خاکش + از دامن کعبہ گرد پاکش + ملاطفترا کشمیر کے قلعہ فیض من  
والہ شہدہ فصل جو نثر زلفان + ہتر رہا ہر شہدہ دامن خان + ہاں

والله سمعته يرسل مورس جيان + بهتر بجايد سده ايام حوتان +  
 پاك ست خاك دهن كو هوش + مسرود قدش نهاده عذاب دهن  
 رفته رفته راز جاتانگ + اراد دهن آرد و نفس انگ

همین دامن گلشن چندی دارد و لاله شمع از خواب غفلت باغبان  
مدار فواید شد و رنما از دست گلشن در آید و رنما فواید شد.

دانش که در سه تعلیم گاه - در ویش و الهام و عقل  
منتهی می باشد که در خط اول و در خط دوم و در خط

دواوری نگاہ - بکھری ٹھیکہ دار العداوت - لطیفی - دران اور نگاہ  
عزیز، شہنشاہ، کہ جو سرخست، ہر سرخست

چون معجزه کردیم و معجزه است، هم معجزه +

三

دختر زرا - انگوری شراب - علی خراسانی - در جلوہ در آید و اگر  
دختر زرا - بسیار دلم و الغیرین لیران ست +  
دختر لغش - بنات لغش فیکل کو آب آسمانی - اوصل الدین  
الوری - تاسینی کو و نظام امور - دختر لغش را کند پر دین +  
دختر سماک - دختر زرا یعنی انگوری شراب - اوصل الدین لوری  
دختر زرا کو بر طرام تاش دیدی + مکتے مکتے بر آدنگ سر  
در کتب ست +  
دختر ختم - مطلق شراب - ذوقی - فرید ایل دل را دختر ختم +  
شود زو و ہوش بر ایل خرد کم +  
دختر - دختر - بارہ ہونا کنواری ہونا دو خیزہ ہونا -

ادال بارہ

در آشنا - صاحب درد اور درد مندوں کا دوست میرزا صاحب  
سخت میرسم جو برگ لالہ گرد و اندازہ گوش گل ازنا و در آشتالی بلبلان  
در زیر لب سہ بات جو آہستہ کیجائے - شانی تھکو - ہر پستے کہ  
ساکن زندان غم شود + در زیر لب حال بجاہ ذوق کند +  
در ان سخن ست - ساسین کچھ بات ہو بھی کچھ کہنا ہو - آرزو عقیق  
راکہ با و نامداری این ست + شبیہ لعل کو گفتم دلی دمان سخن ست  
امیر خسرو - کرت یکسر ہوئے ست در ان نیست سخن + دہشت  
یک سر ہوئے در ان ہم سخن ست -  
دراز ست - زبردست زور آور غالب - صاحب - زلف  
دراز ست تو می آورد بدم + چند انکہ چشم شوخ تو سریدہ ہوا +  
در پس کار ست - کسی کام میں مشغول ہو - درویش الہی  
اشک بر چہرہ ماہست بہار آتش + عشق نیشاد محب  
مہ میں کار آتش ما +  
در پیش ست - یعنی موجود و میا ہر ملاحظہ از اشک دل  
عود کو مشو آردہ جناب + کہ صاحب ہر طرف شبہ گری در پیش ست +  
در مشب - ماتہ میں قبضہ میں تصرف میں - شولف - موزین گدا  
مسک گنگار + سیاہ رودست خالی باد در مشب +  
در وقت - فی الحال - فوراً - اسی وقت - میر معزی - ہر کہ فی الحال  
بے نام تو خواہ چشم و گوش + کہندہ در گردن چشم و گوش اور کہ گز  
گوش او خواہ کہ چشم او شود در حال کوہ چشم او خواہ کہ گوش  
او شود در وقت کوہ  
درویش دوست - درویشوں کو دوست رکھنے والا یا دوست

جھکو در پیش دوست رکھتے ہوں - سعدی - خدایا تو این درویش  
دوست + کہ سالتش خلق دغل دوست + بسی بر سر خلق پانیدہ دغا  
توفیق طاعت دلف زندہ دار -  
در باسے ثالث - تیسرا دریا یعنی بادل پرستہ والا دافع ہو کہ  
ایک دریا سمندری جو زمین پر ہو اور نام نہرین اور نہریان فرق  
ست سرب تک جتنی ہن سب کا پانی آجمن داخل ہوتا ہو دوسرا دریا  
جو آسمان پر ہو یعنی بہشت کی نہرین تیسرا دریا بادل جو زمین اور  
آسمان کے درمیان ہو - ۵ - جو دریا کے ثالث نقطہ سوی خاک  
زنالت غما شہ جہان کرد پاک -  
درون سنج - اپنے دل کی صفائی کرنے والا ایل دل صاحب کا بہ  
عرفی - میزان درون سنجان سنج این نکتہ پس بنگرہ کہ در و افشان  
کئے بہر بود یا راحت افشان +  
در دوزخ - دوزخ کے کچھ درجے میں نہایت برنج و معصیت کی  
حالت میں - عرفی - در دوزخ ز شوق جہد کوثر اذن + رب  
کو خرم حسرت غم دا شمن -  
در دالو - صاحب درد - درد مند - اور وہ بیان اور تقریر میں  
دروید ہوا - اسیری لایحی - احوال آرزوئی جان غم کو  
من + در فراقت شکردون آہ درد آلود من +  
در دنگر یعنی زخم نکر - زخم نکلیا بخوارش کی سیدہ عبد اللہ حالی -  
گفتش دل غولش در دنگر + این سہ ہر محبت اثری کر دنگر +  
وہ بیان باشد - در میان ہوگا - کمال خجہ - گرمیان باخیزش  
بزرگ تھا + خرقہ بندہ در میان باشد +  
در نمی گیر - اثر نہیں کرتا موثر نہیں ہوتا - ۵ - چشم گرمیان در  
اثر نکتہ آہ سوزان درد نمی گیر +  
در آمد کار - ابتدا میں کام کے اور آغاز میں - ابو طالب کلیم و نور  
عیشم پدست از آمد کار + ازین بہار نمایان بود نکوئی سال +  
در بند غیر - جس شخص کے سوائے محبوب کے غیر کا خیال نہیں بخیر عیاز  
نازم برسم دیر کہ نہ غیر را + صد خرقہ گردیدم بر پیش نمی کند -  
درون کہ دور - ذات حق سجاد و تعالی - حکیم سنائی کہ درون پر  
وہرون آماے + دی خرد بخش بے خود بخشنا کے +  
درون دار - منافق و کہنہ پرور - میر خسرو - معجز عالم و جاہل شہ  
گرہ در آمد اسیر دل شدہ +  
دریا بار - صاحب بغض - سختی - جو اورد - عرفی - بسا کہ در دنگر



در شب چراغ آید بر دهن -

در نفاق - ترکی کے محاورہ میں نفاق کو کہتے ہیں - ملا فو قی نزدیکی  
اسیر نکلت بجران شمع برانگور + کہ بچو میل ز سر نہ بودیم در نفاق +  
در رنگ - شبش کے ٹوٹنے کی آواز جب وہ پتھر پر لگ کر ٹوٹے -  
عبد القدر با قفی - در نکاد رنگ خم ہفت جوش + ر بود او مرد  
مغز جیسو بوش +

در بغل - بغل کے اندر - اپنے پاس - نزدیک - مفید بلخی - اور  
شگفتہ داغ درین بہا مفید + کہ بچو صبح مرا جام بارہ در بغل ست +  
در دول - دل کی حالت - دل کی کیفیت - مولانا جامی سبیل  
در دل بسیار میگردد + یوسف عشق خود اظہار میگردد +

در ویش سلطان دل - ذات باریکات سرور کائنات علیہ السلام  
والعلوہ - نعتیہ از مولف - مراد دل بوقت تنگدستی و از دل  
در ویش سلطان دل بخوابم +

در و آشام - فضلہ غور شرابیوں کا - فغور لاہجائی سٹاک شب  
کام زرد در و آشام میگردد + عس در خواب راحت شو کہ  
اشب جام میگردد +

در و ازہ اقلیم - جو قلعہ یا شہر ولایت کی سرحد پر ہو - بنگ  
ہند شد اطل از ان دشت + جواز در و ازہ اقلیم گذشت +

در آب انداختن - غرق کرنا دلمیت و نابود کرنا - حافظ زہر مار  
از آب نمیشیر کشیران را از ان لقمہ لب کردی و گریان اور آب نہی +  
در آب راندن - پانی میں گرائنا - پانی میں دھکا دینا - خواجہ نصیری  
نمودی جبکہ در آئینہ تا سوزی دل زارہ + بل سوزی چرا  
در آب میرانی مسلمان را +

در آب رنجین غرق کرنا نابود کرنا گم کرنا - شفیق اختر - ان فروغ  
آفتاب دین کہ از باب ستم + رخنہ از آتش شمشیر اود فر در آب  
در آب و آتش فلکدن - سخت محنت و مشقت میں مبتلا ہونا -  
مخلص کا قسی - در آب و آتش از آتشک و آہ افگن - بیرحمی  
کہ در طفلی کہ بعد از شتم از آتش و آتش +

در آب و عرق افتادن - نہایت درجہ کی شرمندگی اٹھانا دلیل  
ہونا - محسن تاجیر - در آب و عرق بسکہ قاد از قدر لحوخت +  
نوارہ ش - آن فصح کہ در انجمن ست -

در آب و آتش بودن - نہایت محنت اور مشقت میں ہونا - مرزا  
طاہر وحید چنان در آتش و آب ست ضعیف زخم بجران + کہ جان سپا

از ان دو لور + علی ست ابرو و بول در بار +

در بار کار - صاحب سخاوت و فیض - میر خسرو - گفت کا و از فیض  
در بار کار - کشت بازار گان در بار +

در بارے مختصر - آسمان ہزار نام ایک در بار کا -

در و غ بر واز - در و غ زن - در و غ گوی - کاذب جھوٹ بولنے  
غزالین غلوہی - قلم بشرح محبت در و غ پرواہست + بیال

شوق رقم گز نامہ برید + کمال اسماعیل - بہر دفع وہابی دوزخ  
این زبان در و غ کن بہر ہم - معادی - تا تو در بند خوشین باشی  
عشق باز در و غ زن باشی +

در از گوش - خریدنے کہ حاجت شہور جا تو سرے - دیدہ از حق  
بہ بنیاد انسان + نیست انسان در از گوش ست آن +

در در گوش - غلام حلقہ بگوش محکوم - ملا مفید بلخی - حدوت  
دلن ترانہ است در در گوش + غلام سبزہ فلت سہ بہار بود +

در دہ کر اخوش ست رئیس برادرش - جب کسی کی دولت ختم  
پر ہوئی ہو تو اس کے حق میں پیش کہتے ہیں یعنی آج اسکا اور اس کے

بہائیوں کا شمار اوج پر ہو - محمد سعید اثرت - روز جزا بکام نہی  
دلی بود + در دہ کر اخوش ست رئیس درادرش +

در دوش - پس خوردہ کھانے والا - مولوی معنوی - اہل معنی  
ست جام وحدت اند + اہل صورت در دوش کثرت اند +

در و ازہ گوش - کان کے سوراخ - لطامی - وعدہ بدر و ازہ  
گوش آمدہ + خندہ باز ازہ گوش آمدہ +

در ویش ترخچل جیسے کدل ریش جگرش وغیرہ - فاروقی - بہر  
بے راست و چپ چون برآید میرسد ہا در ویش ریش ہر خستہ جگر خیر دعا +

در ویش پوش - در ویش کی خدمت کرنے والا در ویش کو لباس  
پہنانے والا - لطامی - تہدست سلطان در ویش پوش +

غلطے خورد باد شاہی فروشش +

در یاکش - بہت شراب پینے والا شخص - فاروقی - دور جا  
می تپے در بے بار + ساقیا من حشہ در یاکش +

در کچ گوش - کان کے سوراخ - کمال اسماعیل - بختجوی ہر جا  
از دیکشہ گوش + زمان زمان بسراہ کاروان آید +

در شب چراغ - گوہر شب چراغ جو ایک مشہور ہو - باقر کا قسی  
تاریکی از شمع زرد روز چشم + گوہر شمع در شب چراغ برج +

قلہ در فراق بسکہ میزد دم خود نور نظر + اشک از چشم +



پروانہ در شمار نیاید +

در آتش فلکندن - فکر و اندیشه اور معیشت میں ان کسی بولیں بیکار  
 حسین سنائی - آسمان شب آتش افکند + کہ دم صبح از دھان من ست +  
 در آستین بودن - در آستین داشتن - موجود و مہیا ہونا اور  
 موجود رکھنا - محمد قلی سلیم - از شبی خفتہ بیکرد + خندہ گو +  
 در آستین گل ست - میرزا صاحب - در کتائبکہ عمر ما بہ دلتکی گزند  
 خندہ ہا در آستین ہر غمخیز نفوذ داخت +

در آسمان باز کردن - حصول دعا و اجابت دعا کا وقت نزدیک  
 پہونجا - نظامی - بسان جمن کا تخم آمد فراز - فرشتہ در آسمان کرد باز +  
 در آسمان سوراخ شدن - آسمان میں چید بڑھانا کوئی امر عظیم  
 وقوع میں آنا - نور الدین خلجوری - بیج سوراخی نخواہد گشت تقصیر  
 آسمان بگرسے گا ہی زجیب شادمانی برکنم +

در آفتاب افکندن - دھوپ میں ڈالنا بحسن تاثیر انداختم  
 بروی تو چشم بر آب را + چندے در آفتاب فگندم گلاب را +  
 در آغوش کشیدن - در آغوش گرفتن - بغلیک ہونا ملنا ملاقات  
 حافظ - جو میرا ہن شوم آسوفہ خاطر درش بچون فہا گیم در آغوش +  
 در آفتاب کردن - در آفتاب نشاندن - سیاہ کسم نر + بخت  
 دھوپ میں آدمی کو بچلا دیتے ہیں - سالک بزدی - بچل بچن  
 دلبرم غائب کند + چراغ را بکشد گل در آفتاب کند +

در آمدن - آنا خلور بکھڑا جلوہ گر ہونا کلنا - نور الدین خلجوری  
 از سادگی سیدہ پرداغ خلوری ست + نقشے کہ زبال بر طاق  
 در آید + شفائی - زہ کہ دکان غمزہ غماز شفائی + کو خوشلہ  
 کہ عہدہ این تازہ در آید +

در آویختن - در آویز - کسی کے ساتھ آویزش کرنا ابو طالب کلیم  
 دیوانہ آن زلفم و از قامت سودا + یا باد در آویزم و با شاہ در افتم -  
 در آذخوان - ایسے خوان در آذستار خوان جو مہمانوں کے ساتھ  
 کھانا لانے کے وقت پہلے فرش پر بچھاتے ہیں اسپر کھانا  
 جنا جاتا ہے - ابو اسحاق اطعمہ - در آذخوان پر از تان گندی باید  
 کہ در مقابلہ راہ لکشان آسے -

در افتادن - آویزش کرنا گل چاٹنا - سعدی - مصرع جلد  
 کتان ہر کہ در افتاد و رافتاد +

در بار بکمان رفتن - بکمان کیسے کیفیت بکمان کے گھر میں آجاتا  
 جمال الدین سلمان - جو دربار چاچی بکمان رفت شاہ کو کوئی

کہ در برج قوس ست ماہ +

در باز کردن - دروازہ کھول دینا مقابل در بند کر دینے کے بعد  
 بروی خود طلوع یازن تون کرد + چو باز شد بدستی فراز تون کرد +

در باقی کردن - موقوف کرنا موقوف رکھنا پس کر دینا کسی امر میں -  
 حیاتی کیلانی - این نشہ مار چشم ست ساقی است + از خودی ساختہ  
 زبانی ست + این را زہ در حکایت و آتی ست + حزن غم عشق تھہ در باقی  
 در بخشش بر آوردن - در بخشش برستان بند کرنا دروازے کا بیرون  
 سے - نور الدین خلجوری - بر آوردہ بیگادہ فاشا + در آشتاے بخشش حفا  
 در ویش الہیروی - رستہ زیادہ خود پسندان + دروازہ دل بخشش زبانی  
 در بدن داشتن - یعنی در برد داشتن یعنی رہنا کسی جلد و قباذ و دیگر  
 طالب علمی - برون پوست برتن کو ز شرن بیرہن دارم + تو بند کر  
 مگر خفتن افسی در بدن دارم +

در بر افکندن - در بر انداختن - ہیننا جامہ قبا و زہ وغیرہ کا - دلاہ  
 محمد شریف شہرستانی کی مع میں - افگند سلاح فتح پرورد + از انگی دوم  
 در بر سو محمد عرفی - حلقہ مطربانہ چاک زند + زہ زلف در بر اندازد +

در بر کردن - در بر کشیدن - در بر گرفتن - ہیننا ہیننا جانہ زہ  
 وغیرہ کا - صائب - بز زمین ناید ز شادی پای با چون گرد باد تبارک  
 خاکساری در بر ما کردہ اند + عہد اسد با تھی کشیدند ہر تار ہین  
 قبا + بلا سے آن نیزہ زر کش عبا + مفید بلخی - گرفتہ ابر سیہ  
 آفتاب را در بر + بیا و گردش ایام را تماشا کن +

در بخیر کردن - دروازے کی زنجیر لگا دینا یعنی دروازہ بند کرنا  
 میر خسرو - دل زلفت پیروم و رفتم + در بخیر کردم و رفتم +  
 در بغل کشیدن - بغل میں لینا - میرزا صاحب - بکشیدیم شے  
 سیرے در بر خویش + دست ما بچو سبوا نہ بزر بر سر خویش +

در بگل انداختن - در بگل بر آوردن - در بگل بستن -  
 در بگل زدن - در بگل گرفتن - بند کرنا دروازے کا اثبات  
 مٹی کے ساتھ - اوحد الدین انوری - اگر فنادرستی بگل برانداؤ  
 ترا جہا یک ذرات تو مستعد قناست + مسرزا صاحب - میرساند  
 بونے گل فودرا بخور ان خویش + گو بر آرد محتب با گل و پرخا در  
 ولہ مشو علمین در میانہ را اگر محتب گل ند + کہ جوش گل شراب  
 لعل قام آورد درستان را +

در جہدان - بند کر دینا دوکان کا بازار میں جبکہ ہندی میں  
 ہٹ تال کہتے ہیں کیونکہ ہٹ بمعنی دوکان اور تال بمعنی قفل کے ہر

درویش والہ ہروی۔ آمد و مضامین و ماتم زندان است + اسباب  
تنعم بہ در زندان است + شہر و معادن گر چہ مبارک شہری است +  
امادروی ہمیشہ در زندان است +

در بند جبری بودن کسی کہ چیز کے خیال میں ہونا حافظ۔ حافظ  
وظیفہ تو در کاغذ است و پس + در زندان لباس کہ تشدید یا خفیدہ  
در بای کسی اقتادون۔ کسی کے پاؤں پر کرنا منت و ماحوی کرنا  
محمد قلی سلیم۔ در وقت گاہ در دنبال دل چگون صفا فتم + گئی منت  
و بالے محمد خان بھون خوافتم +

در پس زانوں نشستن۔ ملک بھٹیا مراقبہ میں بیٹھنا۔ جھنڈ  
توقانی۔ جو حکم یا خدایا بقار + باید در پس زانو نشستن +  
دو بیاہ گرفتار۔ اپنے بیاہ میں حمایت میں لینا ہمیشہ شہری  
سبزواری۔ سیاہ کریم بدین بلا کہ سنم + جو ہتمام تو گرفت در بیاہ مرا +  
در پوست اقتادون۔ بیٹھ پیچھے کسی کے حق میں بڑا ہونا۔  
غیبت کرنا۔ ملا طغرا۔ جو دیوانہ از فویش در گفتگو است + قائم  
مظان طہر شہر است +

در پوست نگیندن۔ نہایت فوشی کے سبب سے بہن بھول جانا  
فرہ ہو جانا۔ محسن تا قہر۔ تا گشت عطر زلفت سرشت ناوہ چین +  
در پوست نا قیامت شک فتن نگیند +

در پوستین بودن۔ کسی کی غیبت کرتے رہنا۔ زمانا ہیچو گرگ  
افوان مراد بوغین اقتادہ اند + ہیچو یوسف در دیاب پیرین مودہ +  
جو رو شیدن۔ در وادہ بند کرنا۔ فضا تب۔ ایک جگہ کشادہ  
ندیدیم در جہان + پوشیدہ بود روی ہر در گدا شتیم +

در پیرہن نگیندن۔ دیدیر بہن نبودن۔ بے نہایت فوش ہونا  
اور فوشی سے بھول جانا محسن تا قہر۔ یک صبح در گلستان بند قبا  
کشادی + چون غچہ بوی یوسف دیدیر بہن نگیند + کر مایا ولد ملا قہر  
جلوہ سروے قبا پوشی ز غولیشم بردہ است + چہ روزی شد کہ  
دیر پیراہن خود بستم +

در جامہ کسی در آمدن کسی کی متابعت کرنا اسکے کہنے پر کام کرنا  
اسکی صورت بن جانا اسکے لباس پہن لینا۔ سہ چون گردن کر کم کہ  
حجام تشادہ + در جامہ پروانہ در آیم مگر امشب +

در جانی بند شدن۔ ایک جگہ ہزار دم بکھڑا محسن تا قہر بخش فوش  
قماشون سوزن دوزخہ ماتم + کہ گردہ کشند دور خود را باری بندہ +  
در جگر بودن۔ غم و بقراری میں ہونا۔ اوحد الدین افوری

طرب فرمے رنج گاہ شود۔ دل من کر بہر در جگر است +

در جوال رفتن و در جوال شدن و در جوال کردن۔ دغا اور  
فریب دینا اور کھانا۔ نور الدین ظہوری۔ چون غرہ بگفتار مجال تو  
شد + زان روی سزائے گوشتال تو شد + این طرفہ کہ از سودہ صبر  
ترا ہم با طغشہ در جوال تو شد + میر سعوی۔ کہ ز غفلت بردل دم  
خط نسیان کشد + تا کشد شیطان ز بہر گندم او را در جوال +

در حب انداختن۔ در حب نہادن + اپنے تصرف میں لینا اپنے  
قبضہ میں کرنا سعوی۔ ای ستاع درد در بازار جان انداختہ + گوہر  
ہر سو و در حب زیان انداختہ + طالب آملی۔ طالب دازد دفتر دعو  
ند حبیب + من ز آئین غرقہ جو دیوان بر آدم +

در جاہ افکندن۔ تلف کرنا بے نام و نشان کرنا۔ جمال لدین سلمان  
فکند حسن تو در جاہ ذکر یوسف ماہ خدا وصل تو بر طاق نام کسے +  
در چیزی گرفتار۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں لینا۔ صاحب لیک  
ز دیدہ ریختم خون دل خواب را + گر بہر گشت در خابجہ آفتاب را +  
در جاہ آوردن۔ نکاح میں لینا کسی عورت کو۔ ابوالککات خیر مرکز  
تہنیت او کنم کہ دختر زر را + لغتوی طرب آورد در جاہ پیلہ +

در حساب آمدن۔ صاحب ثروت ہونا مالدار ہونا صاحب عوت  
و حرمت ہونا۔ شعر۔ نام پیدا کن کہ گردے نامور + بخش سیم و زر  
کہ آئی در حساب +

در حساب بودن۔ احتیاط اور اندیشہ میں ہونا میرزا صاحب  
تاصح روکشادہ ترا در آفتاب باش + الم کر کم طمرہ دوزخہ در حساب باش +  
در خابستن۔ در خا گرفتار۔ جل نہ سکنا ابی جگہ سے قدم نہ اٹھانا  
محمد داراشکوہ سلطانی۔ در فہدیر چون نمی آئی + مگر تباہے  
در خابستند + میرزا صاحب۔ ہر سہ آخر کھائے گئے فہمین +  
خون ناحق را کسی با در خا نگرفتہ است +

در حیض بودن۔ بے نماز اور تارک الصلوہ ہونا سہ جواد خسل  
شدی در بے نمازان + مگر مانند زن در حیض بودے +

در خاک کردن۔ در خاک نشاندن۔ زمین میں داب دینا۔  
خاکبوش کرنا۔ حکیم زلالی۔ باب در خاکش غسل دادند + چھٹل اشک  
در خاکش نشاندہ + کھائے۔ غم چون سوخت برومند گردو صاحب +  
اداشک با میدر چہ در خاک کنی +

در خاک و خون افکندن۔ قتل کر کے زمین پر ڈالنا۔ صاحب۔  
در خاک و خون فکند مرا ترک زادہ + مرگان بناد بالشل ل بیکہ زادہ

در خاکم چیزی نشستن - نہایت شغول ہونا - خان خالص - لان  
 آبرو ان کہ اندر آرام گاہ جانت + چو سترک چشمش خاک کماست +  
 در خط شدن - شغیر و آذرده ہونا - متک جاننا - نظامی - ز دنیا  
 و غلام و استر و گنج + دہران را قلم در خط خدا زینج +  
 در خط کسی بودن - کسی کی اطاعت من ہونا - حیاتی گیلانی -  
 گردن از چنبر وجود برار + در خط منکر و بیکر مباحث +  
 در خم کسے بودن - کسی کی فکر من ہونا - سکی دفع کی تدبیر من  
 رہنا - البوطاب کلیم - چرا در خم ماست پیوستہ زلفت + در  
 کوہ را خانہ تنہا ندریم +  
 در خواب رفتن - در خواب کردن - سو جانان و سولادینا - طاہر غنی -  
 در اول کام رفت در خواب + پایم سفر کی کہ در این بود نور الدین ظہور کی  
 در سایہ سوزگان تو بیدار خود + ہر فتنہ کہ ایام کند در خواب +  
 در خود دیدن - اپنے آپ میں دیکھنا اور اپنے آپ میں تاب و طاقت  
 دیکھنا - محسن تافیر - بگویت گریہ ایم دہم جانان برنج اہل +  
 زانو ہم بہیم چون گم در خود گئے ہم  
 در خود فرو رفتن - اپنی حالت میں مستغرق ہونا - جبران و پشیمان  
 ہونا - میرزا طاہر و جہد - ہاتھی کی تعریف میں - در آہن چنان  
 گم شدان جنگجو + کہ در خود دو کوہ آہن فرو +  
 در خود گرختن - در خود نشستن - حماس کو جمع کرنا و اپنے  
 حال پر متوجہ ہونا - درویش والہ ہر وی - بخود در نشین گریختن  
 بایہ + بہ از جا نہ ہر بنا لئے نیابی +  
 در خون کسی شدن - کسی کے قتل کے ارادہ پر ہونا - مختاری -  
 مردمان از رشک در خون من سکین شوند + چون بحال عشق و یاد من سکین ہنڈ  
 در خون کشیدن - خون میں کھینچنا مار ڈالنا - طالب آملی - گوشتہ کہ  
 مغرور را بخون کشیم + ز خا عقل زابہ لقاب جوں کشیم +  
 در زوی نشستن - افرم کی حالت میں غرق غرق ہونا - درویش فالہ  
 ہر وی - زخم رویے او گل در زوی بخت نشست آسان + گوتم  
 یکسان گرفت از ہر دو سودیو اور گلشن را +  
 در خیال آمدن - تصور میں آنا - یاد آنا - نظامی ہشتاد و شصت  
 فشاہند بال + کہ تا بدین بازے در خیال +  
 در حاق قادن - درد ہونا کسی عضو میں - مولوی معنوی - عین  
 آنجان را سجدہ کرد + کہ سجدش در خیم افتاد درد +  
 در زہر چیدن - درد کو دور کر دینا - بیماری دفع کرنا - دوسرے

شخص کی بیماری اپنے او پر لینا - حافظ - بزرگان سیر کردی ہزاران  
 در دہم + بیا کہ چشم بمارت ہزاران درد پرچیم +  
 در دہم لین - درد معلوم ہونا کسی عضو میں - میرزا صاحب -  
 پیش ترین تجربہ دل عقدہ گرداب نہاشت + درد او گریہ من و  
 دل عمان بچید +  
 درد ترا دیدن - درد ظاہر ہونا معلوم ہونا - طلاق مسم مشہدی  
 را عصایم تو دیدہ جان درد + کہ چون رنگ از رخ گشتہ عیان درد +  
 در حدین - تیمارداری کرنا بیمار کی خدمت کرنا - بیمار کا در دہن  
 او پر لینا - طالب آملی - زردی از چہرہ او نیز اعظم برداشت  
 جیدہ درد او بدلتش بزرگس بیمار چین +  
 در دہن - بیمار دار - عمار - بونش - دوست - نظامی - بدین ہما  
 زمین توام + زہیم و لے در دہن توام -  
 در دست و پا چیدن - ہاتھ پاؤں میں لپٹنا - رفیع و اعظماور  
 تلاش طاعت قربانی تو دیم + او فکر جاہلین ہمہ در دست و پا ہیم +  
 در سنگین - شدید سخت درد - مولانا اکبر دوبارہ دندگی حاصل  
 کنم عمر ابد بایم + بچند گرت سنگین علاج درد سنگین +  
 در د کشدن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - خواجہ سلمان یکشم  
 کہ در دانش نیست + بیرون را ہی کہ با دانش نیست +  
 درد نہال کسی قادن - کسی کے پیچھے بڑا یعنی جاوت کرنا - بڑی  
 پرستہ ہونا - طالب آملی - مرا خلافت و زراعی بکس نہ جہریم  
 کہ مردم بچہ افتادہ اندر نہال +  
 در راہ بودن - قسمت اور نصیب میں ہونا - محمد قلی سلیم - بود  
 در راہ ترا قطع بیابانی چند + درد در فاء خود کعبہ پہیلوی تو بود +  
 در رشتہ کشیدن - پرونا - رشتہ میں لینا - تسلی شیر اونی - دہنا سے  
 بخون غرقہ در آذرده بزلت + چون عقدہ کہ در بہار در رشتہ کشد +  
 در رکاب انداختن - ہمراہ کسی سوار کے پیادہ چلنا یا جلانا - محمد قلی  
 سلیم - چون سلیم آخر سوار تو من گردون شدیم + اختران را چون  
 مہر خود در رکاب انداختم +  
 در رک و بی دویدن - تمام جسم میں اثر کرنا - محمد قلی سلیم - باخبر  
 باطل فریب نہ ہا کرنا + سیدہ در دنگ لی دختر زہر شیطاں سہ +  
 در بروی کسی چیزی کردن با لقتن - کسی کے بالہ را کوئی کام کرنا  
 پابا کتنا - جمال الدین سلمان - سست عمدی سنگدل بابت  
 مے بہر دلت + کس نہکدہ حدیث سخت در بروی شما +



در روی کسی خندیدن کسی که منکر پندنا - حافظ - جوهریت  
بخند دگر شود دامنش اسبیل - که بر گل اعتماد نیست  
حسن جهان دارد +

دزدان افتاد و دزدان افتاد - مشهور بونا شهرت بنا  
علی خراسانی سر اعم و بصدنگ تا توان انداخت + برده نام  
قام با دزدان انداخت + محمد سید اشرف - دزدان حشاک  
نوم زلفش لبش + شود نقل بحالش چون شود شیرین سخن +  
دزدان در کوخلن - دروازه گهر گانا - درویش والہ بروی  
دزدان بخواہش اسے نامکن مزین جیدین + مخواه از دی سزاک  
ایزد تخت محمودی + نظامی - پیغمبر گویم اگر در شش +  
که اندام خدا بزمینش +

دزد کردن شکاف گوناگون بونا - محسن تاثیر - بچہ پنهان کرد  
بلول گوهر دندان او + دزد خواہد کرد آغوا لب خندان او -  
دزد بر بار کشیدن - بوجہ لادنا بار کرنا - زلالی - شتر دزد بر بار  
بت کشیدن + زبکنے پس زانو طپیدند +

دزد بر خاک کردن - زمین میں داب دینا - پوشیدہ کر دینا -  
سعدی - در خاک بلیقان برسدیم بعبادی - کفتم مرا بہریت  
از جہل پاک کن + گفتا برو چو خاک تحمل کن اسے فقیہ + یا ہرچ  
خواندہ ہمہ دزد بر خاک کن +

دزد بر دشتن - سر کے نیچے رکنا یعنی ہر وقت مودر کننا -  
میرزا صاحب - گرچہ زلف سرکش او سرکشی از سر گناشت +  
کا تحمل او فتنہ دزد بر سر دارد ہنوز +

در یک سیراہن بودن - دو شخصوں میں یکال محبت اور قرب  
ہونا - ضامنہ - بے دل بنا فراید پردہ بر غفلت + با  
مہ کنعان اگر دزد بر یک پیراہنے +

دوست بمان - درست حساب - درست عہد والا اور ٹھیک  
حساب والا - نور الدین خلوری - من و شوخی درست چالے +  
کہ نم زلفش بار شکن بر گشت +

درس خوان - شاگرد متعلم ہر مدرسہ میں پڑھنا ہوا و ات خان  
واضح - پرواز و انعم و عاظمی برون رفت + و ارم زور سخوانی  
از لوح در گنار +

در بر سر شدن - تلف ہونا - برباد ہونا - خانہ بڑا  
خیم ہونا - سرسیم آن بنا در سر خود کہ با فوج خود برباد شود +

در سرکاری کردن - کسی کام کے انجام میں سب کچھ خرچ کر بیٹھنا -  
سعدی - در سرکار تو کردم دل و دین با ہمدانش - مرغ ذریک  
بحقیقت معلم امروز کو دای + حافظ - ترسم آن قوم کہ بر در کشان  
میخندند + در سرکار خرابا بت کنند ایمان را +

درس روان - وہ عبارت جو بتدی طالب علم کو بغیر معنوں کے  
بڑھائی جاوے - میرزا معر فطرت - ندارد حاجت درس والی  
سر و بلایت + بر آاز مکتب ای ماہ سواد شہر روشن کن +  
در شکستن - دروازه کوڑنا - دروازه کھولنا - نظامی - ہمہ سختی از  
بستہ لازم ست + جو در شکستی خانہ بر بہرہ ست +

در شک داشتن - موجود و مہیا رکنا - بار گنا - ملاقا قسم مشہدی -  
چو صفحہ صفت بنا گوش ادرم دارد + سواد نامہ با صبح در کلم دارد +  
در صحران افگندن - در صحرانہا دن - ظاہر کرنا کسی امر کا اور شہر کرنا  
میر خسرو - فلک ہر چند میزد بدل ریش + کہ در صحرانہا دل  
خوشی + حسائی گیلانی - قصہ گل کن و ماہ بصر افتد + آہ اگر  
باو صبا نامہ با کشاید +

در عثمان رفتن - سواری کے ہمراہ پیادہ چلنا - سرفی - دین ہو  
کہ رود در عثمان او یعنی + شبانہ روز زندہ شاطر بہر شننگ +

در غور کی مویز شدن - در غور کی مویز کردن - نامقام بجان  
خام بجان - بختہ ہونے نہ پانا + شفیق آخر - گناشت جرج مہوہ  
عیشم رسد بکام + در غور کی مویز شدن انگور این شہر آب +  
قوالہ بن ظہوری - خوش ظہوری ز خام جوشنہا + کردہ  
در غور کے مویز مرا +

در فرا کردن - دروازه بن کرنا - امیر شاہی سیرواری - (و جا)  
بادہ برگشت و امین زحمت + مناع خبر سیکند در فرا کردن +

در قیافتن - قباہن کر چلنا ناز سے چلنا - حافظ - حور شہید  
خاوری کند از رنگ جامہ جاگ + گراہ ہر پردہ میں در قیافہ +  
ور قدم کشیدن سورقم گرفتن - با فون میں چلنا با فون میں لینا  
ہمراہ رکنا یا انداز کرنا - سعدی - جان در قدم کشم ولیکن +  
ترسم نہی تو بے حسن + ملا شبانی مگلو - سمند ناز تو کیرہ ز من  
کے گذرد + کہ بچو سایہ مراد قدم سے گیرد +

در قلم آمدن - قلم آمدن - قلم آمدن - قلم آمدن - قلم آمدن  
فلک ایک ایک انداز قلم آمد + گر عرصہ در عارض جاہ خوشی را +  
در قلم کشیدن - قلم کشیدن - قلم کشیدن - قلم کشیدن - قلم کشیدن



در غم + کاب ز شمرے برد و نثریم +

و حکم نیاوردن - قلم نماز کرنا - تحریر سے نکال دینا - نام کاٹ دینا -  
تجربہ بنی شوقی - کشیدہ اتم قلم پر چریدہ عالم - ازین چم کہ نیار مدد کلم مانا  
در کار بردن - کام میں لگانا کسی چیز کو - ملا خوشی - دیگر میر در کار  
بین لطف بنی از بنی - این سکہ خیاچ میکنی برین جفائی خوشی +  
در کسی گزیندن - انتخاب کرنا - پناہ مانگنا - سعادی - غیر از تو ملا و ملا  
نیست + ہم در تو گر بزم اگر کریم +

در کف آمدن - ہاتھ میں آنا - حاصل ہونا - میرزا طاهر وحید -  
در من عفو - نیاید در کف تدبیر من + غدر تقصیر مرا تو ادا کر تقصیر  
و زمین کردن - انتظار میں رہنا - گھات میں رہنا - میرزا وحید  
عیار و خشت اور ایند نام ہمین در غم + کہ ایام حیات من سرآمد  
در گمین کردن -

در کنار کردن - در کنار کشیدن - در کنار گذشتن - در کنار رفتن  
در کنار نهادن - یہ محاورے مشہور و معروف ہیں - لطافتی - چہ

گنجینہ ناز بارش کنند + چہ اقبالہا کہناش کنند + عجب اسرار افش  
کہ چون کوفہ مانند روزگار + سیاہانیاں را منور و کنار + میر معزی -

دل جو دوزخ دارم اندر عشق دین چون ماہ نو + تو او وودا آب بست  
این پر برادرہ نگار + آتش دوزخ شنیدی مسکن و زینت + ماہ نو دیا  
گرفته آفتاب اندر کنار + میرزا صاحب - ہندوستان ترا جحاک لان

بکنار + کہ گوشتہ نشین مشق خاکساری کن +  
در گردیدن - گزنا کسی عمارت وغیرہ کا - محمد سعید اشرف -

ازیل عشق خائے باید رست + کہ فرغت خائے آئینہ در گردیدہ است +  
در گزشتن - راست و موافق آنا صحت وغیرہ کا - صاحب صبر

عرق کہ از غم کدہ است + تا باقی شنائی ادا کر گفہ است +  
در گرہ بستن - در گرہ زدن - گرہ میں باندھنا - قبضہ میں لانا - ملا

طغر - اسکی تعریف میں - اگر جہاز از برگ وارتہ ست + ولے  
صد و ادا گرہ بستہ است + صاحب - تابکے پوشیدہ از عجب

ساغر و دن + در گرہ تاجید آب خوشی چون گوہر زدن +  
در گریبان انداختن - گو دین لینا فرزند بنانا - ملا ہر وحید

ندل نایبہ طفل اشک و چشم و خویش میداند + چہ فرزند  
کامد از مردم دگر یاقش +

در لوزینہ سیر خوردن - در لوزینہ سیر دادن - کھانا اور پیش  
شخص کرنا - او خدا الدین الخوری - ہر کہ در بیان تودہ تویا پو

بیاد + انتقام روزگارش داد و لوزینہ سیر +

در غم دان - وہ طرف حسین رویہ رکھا جلے - ملا طغر او عطا  
کی تعریف میں - قلدالش از بس درم دان شدہ + طغش  
بستو بیان شدہ +

در مغرب تاب آوردن - لڑنے پر مستعد ہو جانا - نظامی - بران شدہ  
کہ در مغرب تاب آورد + سوے کبد ہندی شتاب اورد +

در میان داشتن - با ہم ظہر و آشکار کرنا - درویش الہی پروی - طوطا  
باد صبا بر سر دوت دارند + در میان حرف بنویسند و بویسند +

در میان مو گنجیدن - کمال محبت و اتحاد ہونا - محبتی سلسلہ  
شدم در ہوسے صحبت تو + ولے میان تو و غمزہ موئی کجہ +

در میان کردن - تلوار اور خنجر وغیرہ کو نیام میں کرنا - مولوی محوی  
چلن رہا ہم گرفت طو زری + ہر چو کشمشہ در میان کردم +

در میان نہادن - ظاہر کرنا حقیقت و کیفیت کا اور حال عرض کرنا  
ایر شایہی سبز واری - ہر شب بل حکایت تو در میان ہم مل  
راز سوز عشق تو دماغے نہان ہم +

در سخ افتادن کسی کے رگون میں پڑنا یعنی اسکی خرابی کے لیے  
خواجہ جوی کرمانی - فلک پنج افتاد دست تخت + اندام کا چون خود کا تخت  
در نظر آوردن - کسی کی طرف دیکھنا یا کوئی چیز کسی کے بعد پر نظر

کرنا - کمال عجبہ - کہ تو بظاہر ہی در نظر آ رہی جان + ورنہ بگیتی افسر  
بگذریم + ملا وحشی - کے مراد نظر آدہ کہ ارغانت ناد + میں بڑا  
خود و روی بہ یوار نکرد +

در نظر داشتن - کسی کے خرابی کا انتظار رکھنا - شفیق اللہ - رہنما  
میرا احوالش بود در ہم + رقیب امر و معلوم ست مارہ در نظر دارد +

در نظر گرفتن - منظور کر لینا - پسند کر لینا یا قبیح و عیظ - گر غم در نظر  
بر جاشم آن خدو زدن را + خیابان کردم ادبک سر بر خود

کہ در ہامون را +  
در نماز کسی بودن کسی کی نماز جاریہ پڑھنا - شفیق اللہ - تودہ نماز بود

انکون کہ فرمت ست گوش + ہاش فاعل از انہم کہ لاد قواد +  
در نور دہناون - لبستہ میں رکھنا - لبستہ لینا - چھپانا -

پوشیدہ کرنا - بے نام و نشان کرنا - نظامی - گرم لبستہ دیکھی  
فرد + کف خاک خوانی زمین خواہ گرد +

در نور دیدن - پیشینہ قطع کرنا ختم کرنا - طالب علمی - سبب پیش  
باران در لوزینہ - طرب در خانہ باد شگون ست +

در نہاد - رکھنا قائم کرنا - سقر کرنا میر معری - بران مثال کذا  
فلک حواذہ بچ + نہادہ بودہندس برودوازدہ در +  
در نیل زدن - نیلگون کرنا - رنگ کرنا - ابوطالب کلیم -  
در نیل کشند از بود سترس خون + عشاق تو بر رنگ نبوشند کھل  
میرزا صاحب - یوسف از غیرت آن زگر نیلو فر رنگ +  
رفت تا مصر کہ در نیل زدن پیرا ہن +

در وادہ بان - در بان - حاجب - بواب - چوکیدار - ملا عبد القدیر  
بس اگر مبدو ازہ بانا خند + در وادہ بان سر انداختند +  
وہ ازہ مرغ کسی کشیدن - در وادہ بند کرنا شانی کھلو عشق تو شہر  
بند و بودم فرا گرفت + من برخ وصال تو در وادہ میکشہ +

دریا بر سر کشیدن - بہت سی شراب یا پانی بی جانا میرزا صاحب  
ملغیہای رنگارنگ ان لبر کشید + قطرہ غلیظہ دریا ہای خون بر سر کشید +  
دریا خوردن - بہت سی شراب بی جانا - ملا قاسم مشہدی -  
چشمہ کو فرخار عاشقان + نشہ گوہر اگر دریا خورد سیراب نیست -  
دریا کشادہ - دریا کھول دینا اندازہ سے طرح کے کام کرنا - نظامی  
سپہ را از زرن دریا بردن + کشادہ بشمشیر دریای خون +

دریا کشیدن - بہت سی شراب بنیا - میر خسرو - در مجلس صالت  
دریا کشیدن + چون دور خسرو آید می در سبوتانہ +  
دریدہ دیان - بے سوچے بات کہنے والا لغو تقریر کرنا والا - نور الدین  
ظہوری - دریا در بان را بگفتن مبار + لبش از دندانش درجبار +  
دریا کشیدن - دو شخص کو عورت میں برابر بھجنا میرزا صاحب  
در ترازو قیامت بہت صائب شاگم عشق دریا کشید + یادہ کوہ کجاکو  
دریا کشیدن - نہایت محبت و قربت سے پیش  
آنا - صاحب - با خیال یار دریا کشیدن - میرزا صاحب - برنہام  
سر زبانش ہر کہ بیدار کند +

درانی بازو - سر بردستی وغلبہ و استیلا - نظامی - دگر بارہ  
گفتا من گوے باز + کہ باروسے بہن جراحی دراز +  
در پیش پا انداون - وہ بات جو نہایت واضح اور ظاہر ہو -  
منفیہ یعنی - نور بود معنی در پیش پا انداون + از سواد سایدچہ  
جوان این روغن ست +

درس گاہ - مدرسہ تعلیم کی جگہ کتب - ارادت خان واضح -  
مراکہ صوبی صائم در سگاہ علی + ریدہ سینہ بسینہ علوم حقانی +  
در ویشانہ - اخیر طعام و فقر امراء کو ترک دینے میں - ملا وحشی

چو دید آن گنج درو براندہ خویش + پیشا در درویشانہ خویش +  
دریا چہ - چھوٹا دریا یعنی حوض یا نہر - محمد سعید انشرف - دریا چہ  
دست کرمان در کار + کزای سایلان بود شل بشار با +  
دریا شکوہ - صاحب دہر بہ وحشت - نظامی - اقلب اندون  
شاہ دریا شکوہ + سہ کردہ برگرد دریا چو کوہ +  
در از نفس - زیادہ گوئی و لغو بیانی - سنجر کاشی - درازی نفس  
اوج گذشت میکشتم + در اختتام دعا و در ختمار بیان +  
درخش کاویانی - دہ نشان جو کاوہ نام ایک لوہے فریون  
کے واسطے بنایا اور صیحا کہ پر خوج کر کے اُس سے سلطنت چھین لی -

دل بازائے مجھے  
درد خا - جو خد سفید بعد لگائے مندی کے ہاتھوں میں باقی بجا  
ہن - میرزا معز فطرت - کیسے بخت یا شمس مقدس از عجب ست  
برنگ دزد خا و سپیدیش عیب ست +  
درد افشار - درد آفتشہ - جو شخص جو دن کا ہمارا ہو -  
درد دیدن سچانا - چوری کرنا - طاہر وحید - نقان من دوال  
عاشقان ہوس دزد + دواز سمرہ خاکسرم نفس دزد +  
دزد ترازو - ترازو کا چور جکے باٹ اصل وزن سے کم ہوں -  
شفیع آخر - بغل را دایم از نقصان مردم راحت ست + سنگ کم  
دزد ترازو را نگین دولت ست +

دزد بردہ - جس چیز کو چور کر لیا جائے - نظامی - اگر دزد بردہ  
برآرد بغیر + بردست او شخہ دزد گھر +  
دزد گاہ - جس مقام پر چور قیام رکھتے ہوں - ابقا و عنصری -  
اندراں ناجیہ برفتن کوچ + دزد گردا شتند کوچ و بلوچ +  
دزدی ہوسہ - وہ ہوسہ جو معشوق کی حالت خواب میں لیا جائے  
یعنی ہوسہ چرایا جائے - صاحب - دزدی ہوسجب دزدی خوش  
طاقت ست + کہ اگر باز تانند و وجہ ان گرد +  
دزد خاگی - گھر کا چور جو باہر سے آیا ہو - اسماعیل ایا -  
مرگ تو اند خدن تن پروری + ہر دزد خاگی دیوا میا خد عبت +

دل باسین محکم  
دست باد سہا - جس ہاتھ سے کوئی کام نہ کئے شخص کے ہاتھ ہوں -  
مؤلف - جو کچھ حق از دست نیامد + چکر معنی بہت باوہما +  
دست و پا - ہاتھ پاؤں کو شمشیر سے - تلاش محنت و شقت  
جہو - مجلس کاشی - کس نشد نگین بخت بے سعی در میان عشق + زمین منا

جہو

ہر کس بروقت ہمت دیا +

دست چرب - بے اضافت دو تندر بالدار آدمی اور اضافت کے ساتھ دو تندر بالدار آدمی کا ہاتھ - میرزا صاحب - کشنیت دوست چرب این سنگین دلائل صاحب - مگر دغنی میکشد از داند ریگ روان سودا +

دست غیب - وہ آمدنی جو غیب سے بلا کسی ظاہری ذریعہ کے ہو - قطعہ از مؤلف - خدا ہر صورت نادیدہ بند + خدا ہر حالت ناگفتہ داند + خدا ہر بندہ بیدست و پابا + بدست غیب روزے میرساند +

دست آزماست - فتح و نصرت و ولایت و فرصت - سنجر کاشی - دست آزماست ہر زرم کہ است + نینغ الزماؤ غلان از دیگران + دست بادوست - بہت نزدیکی اور قریب - سید الشرف چار کی تعریف میں - زہر شاخس کہ بردہ از عبادت + زہری شاخس بگردن دست بادوست +

دست بدست - بہت جلد اور قریب اور قریب - نفسی قلی - باخوان دست بدست بہت بہاری کہ راست + جیف صلیب کہ چون رنگ خانی در خواب +

دست بیعت - ارادت کا ہاتھ جو میر کے ہاتھ میں دیکر عہد سہمی کرے - ملا علی سم مشہوری - گو کہ پای بھد قدیم برزہ ایم ہنوزی کیند از شوق دست بیعت ما +

دست بخت - اپنے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا اور اپنے ہاتھ کا پرورش کیا ہوا آدمی و تجربہ - عرفی - از دست بخت طبع و حالات مست بس + برخوان عقل ہر کہ شود مہمان علم + فطامی - ہمان و شنگنا کہ دخت من ست + بدان تار کی دست بخت من ست +

دست حمایت - امداد و تنگی کے ہاتھ - صاحب المناہض + خطر بے نہایت ست + خطر جرح حسن تو دست حمایت ست + دست نوشت - جو تحریر اپنے ہاتھ کی لکھی ہو - سنجر کاشی - تا بخت تو ای صدم گشت سواد و ختم + تادمہ در لہر مرا دست نوشت دیگران + دست دست او ست - ہاتھ وہ جو اسکا ہاتھ ہو حکم وہ جو اسکا حکم ہو - نور الدین ظہوری - با وجود او بہت خود ارم حلیار دست دست او ست ہم گردست دست من شود +

دست راست - وہ ہاتھ یا دست باز و دگر اور وزیر علم حکم نہالی - سنگ از دست انیم و انیم + من کنون دستہ بہت سلطانم

دست بیج - سند و ستاد ہر متک و زور و طاقت و سرنجلی اور نام ایک قسم کی مچھلی کا - مخلص کاشی - دست بیجے نیست این بہتر برای اظهار + بار مکتوب بہت خوشین عجیبہ است - فطامی - کتم دست بیجے سنجایان + زخم سک بر سیم سفلہ بیان +

دست بیج - کتب و پیشہ و ہنر - سعدی - بیاموز فرزند را دست بیج + اگر دست داری جو قارون بیج +

دست اونچی رود - اسکا ہاتھ نہیں چلتا یعنی کچھ کام نہیں سکتا طالب آملی - طاؤس و شش ریس عبارت مفیدم + دستم نیم رود کہ رگل بار آدم +

دستبرد - غلبہ و طاقت و قوت و قدرت و دولت و ہمت و حکومت فطامی - بادود ہش در جہان بے فشر + بدین دست برداد جہان دستبرد +

دست رد - انکار کا ہاتھ جیسا کہ انگشت زد ستانی چکو - شعر کا آتش سے اندھن ناز و وجود + دست ہر جوت و نظم آہ یار من بند +

دست فلان مرزاؤ - فتنے کا ہاتھ فکریے یعنی سہمت رہے یہ کلمہ عامیہ ہے - حافظ - مرزاؤ دستکی انگور حید + بلغراد پلے کہ در خم فشر +

دست مزد - اجرت مزدوری اس کام کی جو ہاتھ سے کیا جائے - میر خسرو - جو مردان دستکار کے پیشکرم + جو بیکان دست مزد خوش نورم +

دستور بند - جو شخص آئین باندھے والا اور قانون اور قانون کی ایجاد کرنے والا ہو - سنجر کاشی - اور ملک را دستور بدیم +

دست آخر - اخیر کا ہاتھ اور اخیر کا دوا و قمار بازی میں - صاحب من گر لیم کہ قمار از ہمہ بردی لیکن ہر دست آخر ہمہ انداختہ میاید رفت +

دست افشار - وہ زرم چیز جو کھاتھ سے بخوڑ لیا جاوے نرم چاہی سونے کو بھی دست افشا کہتے ہیں - زلالی - زبکہ مغر مرا کہ عشق دست افشا + خمیر مایہ دیوانگی شد آخر کار +

دست پرور - دست پروردہ ہاتھ کا پکایا ہوا - محمد جان قدسی تیرش تمام سینہ بیدست و دلشیں + این غمزدہ دست پرور چشم سیاہ گیت +

دست خرم - عضو ناسل خراور منقلب گالی - سعدی - یکسم پا مرغے نیاورد پیش + دے دست خرفت زانہ و زہ پیش +



دست طلبور۔ طنبور کا دستہ۔ ملاطفر۔ چو از دست نقل فرود  
نقل۔ کند دست طنبور در گردنش +

دستکار۔ وہ کام جو ہاتھ سے کیا جائے اور وہ شخص جو ہاتھ سے کام  
کر سکتا ہو۔ لکھائی۔ درد و غم کو گزیرنے کا کار۔ بدلو اور بدلتا ہوا  
دست گذار۔ مددگار و تحفہ دیا دگار اور وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے  
جمع کی جائے اور وہ الدین النوری۔ از سر بیان تو ہی عبادت  
تست۔ گرد دست گذار است قلم را و کرم را +

دستگیر اسیر اور قیدی اور ہاتھ پکڑنے والا یہ لفظ لغات کی فصل میں  
بھی بیج ہے۔ عبد اللہ ہاتھی۔ زرخیز و زور و باہر۔ بکشتند  
کو دند شایں و سنگیہ کمال اسما عیال۔ وقت قیام ہست عصا  
دستگیر من + ہمارے آنکھ او گناہ دستوار پا +

دستوار۔ ہاتھ کی چھڑی اور عصا سے جو بی۔ مولانا اکبر بر زمین  
پاؤں نیکی و قیام + تا نگردد و دستگیرم دستوار +

دستیار۔ مددگار مدد معاون۔ صفدر فوقانی۔ ہست ہر کی دست  
و باراد جہان + دست اگر ہست ہمیشہ دستیار +

دست انداز۔ ہاتھ ڈالنے والا دھلے والا اور ہاتھ ڈالنا۔ سلاک  
قریبی۔ سالک از بین وستی پامال مردم گشت ایم + درد و غم یا باشد  
تاب دست انداز + مخلص کا شئی۔ خاک ری پیشہ کن در زمین  
چون گرد باد + ذرہ شوزانہ کی برجی دست انداز کن +

دست آویز۔ کاغذ تک دا قرآنہ۔ جمال الدین سلمان  
روز محشر در جواب پرسش سودا کے کفر + بیج دست آویز مارا  
نیست جز بولے شہنا +

دست دماز۔ مہاک بے خوف آدمی اور وہ ہاتھ جو ہر کام  
میں پڑے ہر کار از غایت حرص و آرزو شود دست کوتاہ  
انسان دراز +

دست سار۔ ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز خاقانی۔ سہ ماہی کے  
دست ساز ظلم ستہ۔ بابے ناکست یا سر اسرنگ ست  
دستاس۔ وہ جلی جو ہاتھ سے پھیری جاوے۔ کوام اب بیگ  
جوا۔ بابے تاس از بے ہدئی دہان و شکم تاس جہان دستاس  
سرگردان مشت گندی +

دست افسوس۔ مشہور لفظ ہے۔ میرزا صاحب۔ چون  
کو ہر دہان معدن خباہد است + دست افسوس سے ہونے  
گو ہر دہان معدن

دست بوس دست بوسی۔ ہاتھ جو منا تعلیم کرنا۔ مفید بلخی  
از بہر دستبوسی آن شمع بجو زلف + خدا کو ہر بوسہ غمنا و رفتہ  
او حد الدین النوری۔ اگر بدل ہوتے تیر غمت ہست و غم ست +  
و گر جہنم سیر تیغ آفت ست و بلا ست + زور و کار خوش ست  
این ہند جو آنکہ لیم + زدست بوس خداوند و زکار خدا ست +  
دسترس۔ توفیق قدرت طاعت مقدر و فرودت +

دست خوش۔ کنایتہ مغلوب و زبون۔ ظہور الدین فاریابی عقل  
بر سر آئینہ کائنات داد ہم پامال شہوت و دست خوش ہست +  
دست کش۔ مغلوب و زبون و زیر دست۔ صاحب۔ سادست  
سود و زنا را بکشیم + در حلقہ تعلیم گرفتار بکشیم +

دست اول۔ پہلی دفعہ بار اول۔ معر فطرت۔ ایکہ دایم بسکینی غیر  
قصد اختلاف + دست اول سطح از چین پیشانی گیر +  
دست بدل۔ جس کا دل بقرار ہوا و غشی کی حالت میں دعا جو د  
ناتوان۔ میرزا میل۔ چہ سلیمانی ست اگر فاعل + دانگیری  
زور دست بدل +

دست فال۔ پہلا سودا و دوکاندار کا جو صبح صبح ہوا سی میں سکو  
دشت بھی کہتے ہیں اور ہندی میں جو ہنی بولتے ہیں معر و فنی  
دست فالے کہ جو داد کردہ + گرد از بحر دکان بر آورده +  
دستمال۔ جو چیز ہاتھوں میں لی گئی ہو اور ٹکڑا کپڑے کا جس سے  
ہاتھ صاف کریں۔

دست آختن۔ ہاتھ دراز کرنا اور حرکت دینا اسکو سعیدی۔ چون  
برا فلک دست آختن + ضروری ست با گردشش ساختن +

دستار بزمین زدن۔ فریاد کرنا داد چاہنا۔ میرزا صاحب۔  
تا کشویم نظر زنی فنا گردیم + چون شکوہ بدین پیش کرد تا زیم +  
دستار بزدان۔ علماء و فضلاء و مفتیان دین کے شوالیک ہوتے ہیں  
جو قاضی بکرت نویسد بجل + نگردد دستار بزدان بجل +  
دستار خوان۔ وہ کہ کپڑے کو فرخ پر بچھا کر ہماؤن کے آگے  
لگانا ہمارے ہیں۔

دست از آستین بیرون آوردن۔ دست از آستین بیرون آوردن  
دست از آستین بیرون کردن۔ ہاتھ آستین سے نکالنا کام کرنا  
مسعود ہونا میرزا صاحب۔ چون برآورد شوکت حسن تو دست  
از آستین + شوق و باہ عالم آری کند آئینہ را + ول مصفر را جبب نقل  
نہیندہ گوہر شود + قائم صاحب جو دست از آستین بیرون کند +



اول۔ غور شد چون صبح از گریبانے خود طالع حکم دست از بستن  
 در دامن شہلارون آورد +  
 دست از دامن کسی افگندن - دست از دامن کسی گستن  
 انگ کرنا جدا کرنا علیحدہ کرنا چسبن سنائی - حالتی بنگران تنہی  
 کہ بر سر خورده ام + در دم از دامن لب دست فغان افگندہ ام +  
 حافظہ شامہ ظلم از بزم خود در رقص و سماع ست + دست طلب  
 از دامن این زمرہ بگل +  
 دست از چیرے برگندن - ترک کرنا جھوڑ دینا - لسانی -  
 کم کم از دین جان برکنہ ام دست نیاز - اندک اندک فق  
 بسیاری بدست آورده ایم +  
 دست از دامن برداشتن - بے پردہ سخن گفتا دفع عطف  
 خرم و بیاید اول از میان برداشتن + کی با سانی توان دست  
 از دامن برداشتن -  
 دست از دامن برداشتن - گالیان دینا - بر ایوانا - فرج ہند  
 شوختری - کردار میں عرصہ بر سن تنگ دور روزگار + من ہم آخر  
 غنچہ سان دست از دامن برداشتم +  
 دست از کسی برداشتن - بشیر حاصل ہونے مقصد کے کسی کے  
 پیچھے سے نہ ہٹنا - جلالاتی کا کشتی یقین تخلص - از و ناقد آمرزش  
 نمی گیرم نمی برم + ضروری کہ دست از کار فرما رہی دارد +  
 دست از قفا واکردن - پیچھے پیچھے بندھے ہوئے ہاتھ کسی کے  
 کھول دینا - شکیں کھول دینا - میرزا صاحب - کامل چہ گنہ دارد  
 ز قفا واکن + ہر فتنہ کہ سے بینی در زیر سر بردست +  
 دست افشان - وہ چیز یا غلہ و تخم جو جھاج سے صحت کر لیا جا  
 شفیق اثر - وقت حاصل نخورد غیر تاسف مسک + تخم این مرزومہ  
 پیدا است کہ دست افشان نیست +  
 دست افشانیدن ستارک ہونا جھوڑ دینا جھوڑا لگنا ہونا  
 میرزا صاحب - جسم خاکی چیت کردی دست نتوان نشاندا  
 گرد دست و پاسے خود چون گر بر لیسیدن چرا +  
 دست آوردن - غالب و در بردست ہونا - نظامی - اران  
 ابرو عامی جان ریزم آب + کنار و گرد دست بر آفتاب +  
 دست با حریت فرو کو فتن - کشتی کرنے سے پہلے حریت کے  
 ہاتھ سے ہاتھ ملانا - میر نجات - چون گل ارباب صبا آن گل گویا  
 امید + دست باہر کہ خود کو کت و گر کو کت نہد +

دست با کسی یکے کردن - اتفاق کرنا متفق ہونا وہ خصوصاً  
 آپس میں کسی امین - شفیق اثر - کردہ با مرگان نگاہش دست  
 در قلم یکے + تا سلمان تیغ از بالاسے کا فریز نہد +  
 دست بالا کردن - فریاد کرنا - داد چاہنا و جد کرنا - رقص کرنا  
 صاحب سلوستان از شاخ گل دستی کہ بالا کرده بود + در دامن  
 سر و خوش رفتار و بر دل گذشت + محمد قلی سلیم - در سلخ  
 آیم و ذوق رقص او من ہم سلیم + گرد باد کے نا بعلو دست  
 بالا میکند +  
 دست بالین کردن - سونے کے وقت ہاتھ کو خم و بکر کائے  
 تکیہ سر کے نیچے رکھنا - میرزا صاحب - عرس و عرس  
 معنی در زیر پا افتادہ است + چون بوقت فکر صاحب دست  
 بالین میکند +  
 دست باز و زدن - کشتی لڑنے سے پہلے جو پہلوان ہاتھ باز دکان  
 پر مارتے ہیں - ملاطفتا - در کشتی ترک ہوس با دیو نفسم و برو +  
 تا پشت دل گردد قوسے دستی باز و میرزم +  
 دست بہ پہلو کسی کشیدن - آپس میں کشتی لڑنا - نظامی - پہلو  
 خیر انگنی دست کش - کرداری بشیر انگنی دست خوش -  
 دست بہ تخت بستن - معطل اور بیکار کرنا اور نام ایک قسم کی  
 تعذیب کا جو مجرموں کو دیجاتی ہے مجسم تا شیر خوش اخلا و گم ہن  
 طرہ میکند - آخر بہ تختہ ہا و صبا دست شانہ بست +  
 دست بہ تیغ کردن - سلاطین کو تیار ہو جانا - طالب آملی بچکے  
 تحمل سخن این و آن کنم + نزد یکا شکہ دست بہ تیغ زبان کنم +  
 دست بدامن وادون - بیت کرنا مرید ہونا سلاطین بلخی - قاش  
 دامن پاک تر اندر دگل + مرچ حسن قوم میدہم بدامن دست +  
 دست بدامن آویختن - متقاضی ہونا معترض ہونا - مولانا  
 جامی - زلیخا جو گشت از منی عشقی مست + بدامن یوسف +  
 آویخت دست +  
 دست بدست وادون - فوجی کی حالت میں ایک دوسرے  
 کے ہاتھ میں ہاتھ دینا - میر تقی میر کی سارو شاخ حسن  
 نقد جان و دل + دست بدست کہ سودا ہمارک دست +  
 دست بدست رہا - ہاتھوں ہاتھ پہنچنا - جلدی شتاب  
 پہنچنا - محمد جان قدسی - سبار بہ بزم بیکشان آستے دست  
 میرسد + بچو پیالہ خراب دست بدست میرسد +

دست بدست کسی موند کردن - امداد و اعانت کرنا -  
 مسیح کا خسی - بس بلندی تخت روز جزا این دسترس دست  
 پیوند گرد دست کوتاہی کنے +

دست بد عابد آشتن - دست بد عابد آوردن - دست  
 بد عازدن - دعا کرنا قصہ مانگنا - میرزا صاحب - درخشا  
 چ حاجت بنیاجات من است + دست بد شعر دایم بد عاتل  
 اینجا + حافظ - محراب ابروان بنما سحر گئی + دست دعا برآید  
 دیگر دن آرمست - محسن تاثیر - نوت شد بسکہ من مطالب فوری  
 بد عادت دست دوم چشم اجابت تر شد +

دست بدندان گردیدن - دست بدندان گرفتن دست  
 بدندان گردن - غلب و غلبہ کی حالت من ہاتھ کو در خون سے  
 کاٹنا - حافظ - از بسکہ دست میگزم و آہ میگزم آتش دم چو گل  
 بر تن سخت کشت فویش + میرزا صاحب - از بسکہ نوبہ ابرجیل سیوہ  
 شایخ شگوفہ دست بدندان گرفتہ است + اوصد الدین انوری -  
 این ہمہ کفتم و او دست بھی گندہ کی + ترک فرمان ہمہ بد گناہ است گناہ  
 دست بدلال دادن - خرید و فروخت دلال کی معرفت کرنا  
 اور دستور کہ کچھنے والا دلال کا ہاتھ ہاتھ میں لیکر اور ہاتھ پر لکھ کر  
 قیمت فویش بیکرنا + انگلیوں کی شمار پر قیمت کے بجائے  
 یاد دہان بتلاتا ہے - محسن تاثیر - وا غلظت من معافہ راست  
 بیچ رہا + کو خود فروخت دست بدلال میدہد +

دست بد یوار دادن و کشیدن - نانیائی کی حالت بن دیوار  
 کے سہارے پر چلنا - صاحب نیست باد و حرم دیدہ من  
 کار + کور در جتن رہ دست بد یوار کشید + محمد علی سیلی - غریب  
 بد یوار دادہ آمدہ ام + ہر دو گام زمانے شادہ آمدہ ام +

دست برابر و گرفتن - دست بالائی ابرو گرفتن - بسبب فو  
 دھوپ کے ہاتھ کا سایہ آنکھوں پر لیکر کسی چیز کو دیکھنا - میرزا  
 خورشید در شاہد آفتاب تو بے اختیار دست برابر گرفتہ ہوتا  
 حکم لائی نے نظر اٹھاتا ہوتا آواز گرفتہ دست پر بالے ہوتا  
 دست بر تر کش زدن - مستعد بناس کے ہونا سبائی کا اہل  
 آپ کو آہستہ کرنا مشوق کا - اسماعیل آیا - ہر مہرگان سیات  
 سرور دکار نیست + میرزا برید دہا دست بر تر کش جرا +

دست بر چشم نہادن - منظور قبول کرنا کسی امر کا - سلاطین - ظہور  
 کی تعریف ٹیکن - اداء چون نوا جسہ صاحب اصول +

نہاد دست بر چشم دست قبول +

دست بر چوب بستن - عاجز کرنا بند کرنا - صاحب - دست ارباب  
 قلم را یک حکم بر چوب بست + در سخن مانہ صاحب بیکس استادیت  
 دست بر دوزدن - سد و ازہ کھڑکاتا - طغرا + سمجھو طغرا بر در بے  
 اختلاطی بر تنم + تابہ کے زہر محبت دست بر ہر دوزدن +

دست بر دل گدازشتن - دست بر دل نہادن - ضبط کرنا  
 دنیا شکنین دنیا اپنے آپ کو - ولی بیاضی - شوق نگذشت کردی  
 بہم بر دل فویش + وردین راز ہنوز اولو نہان میا نیست -  
 دست بردن - سبقت لیجنا پیشی کرنا آگے بڑھ جانا - حسین  
 اسے پردہ از طراوت دست از بہار دست + از خون گیسٹ  
 ترا در نگار دست +

دست بردوش انداختن و افگندن و گدازشتن - نہایت  
 ضعف کے سبب سے دوسرے شخص کے دوش پر ہاتھ رکھنا  
 یاد آہستہ چلنا - میرزا جلال اسیر - تا توان نالاکہ از سینہ ماسے فیروز  
 دست بردوش دل افگندہ ز جامی خیزد +

دست بردہان زدن - دست بردہان نہادن - کسی کو بولنے  
 نہ بنانا ہاتھ پر ہاتھ رکھ دینا - حسین سنائی - از شدت حدیغی  
 غنچہ میگواید کہ باد + دست تفتش بردہان جائے جوالی سیرتند  
 نور الدین ظہوری - ہم صداع گل نندش دست بردہان +  
 افغان ازین زیادہ بہ بلبل والد است +

دست بردہان بودن - خاموش ہونا - اوصد الدین انوری -  
 ہر کجا سکے شد بنام - خاش + لفظی + دست بردہان باشر +  
 دست بر رخ گرفتن - دست بر رو گرفتن - بسبب مہم ویا  
 یا غیرت کے ہتھ چھالنا - صاحب - سحرگ باد صبا از رخسار  
 گرفت + دود دست فویش بردے خود آفتاب گرفت +

دست بروی دست نہادن - بیکاری و بے فغلی میں ہنا  
 صاحب تمام خود ما کو بکن کردا و بسکہ سعی بلند + دست خود بروی  
 دست اسے آہستہ بازوینہ +

دست فرا تو زدن - نماز کے وقت رکوع میں جانا - طاہری  
 در ہر نماز دست فرا تو نہد جرا + زاہد اگر ز کردہ پیشان نگشتہ است +

دست بر سر زدن - سخت و افسوس کے وقت سر پر ہاتھ مارنا -  
 فغور لاہجانی - تاجد بعلکان ہندین تعلیم + کو بخت زور صحبت  
 نفس لیتم + دست بر سر زدن بجائے کورنش + کھانگی بر سر کم کجانی تعلیم

دست بر سر کشیدن - کسی کے سر پر ہاتھ پھیرنا رحم کرنا تسلی دینا  
 ہربان ہونا - رفع و اعظاف قزوینی - درلا سائے پریشانان مبارک  
 اوشان کم - کروز ازش زلفہا راست بر سر میکشد +  
 دست بر سر نهادن - سلام کہنا تعظیم کرنا عاجزی کرنا - درویش  
 والہ ہروی - دست و پاناہست بر سر دست پیش کس منہ + بر سر  
 مرد سے بہ نام برائی میگوینے بچنے +  
 دست بر فلک شدن - خدے کے آگے دعا کرنا ہاتھ اٹھا کر دعا  
 کرنا - فطانی - چو این داستان گفت شب یک بیک + نو خندہ را  
 دست خند بر فلک +  
 دست بر قفا بستن - دست بر قفا پیچیدن - پیٹے پر ہاتھ باندھنے  
 مشکین باندھنی - صاحب - برب آب بقا از شکی جان مہدی +  
 ہر کس را کہ حیرت بر قفا پیچیدہ است + طالب آملی - دست مرگان  
 بر قفا بدم کر آسب او + در دل ہر بارہ دل شتر سالی شکست +  
 دست بر کاری بستن - کسی کام کے انجام دینے پر مستعد ہونا  
 مخلص کا ٹیپی - اینکہ ہر قتل مخلص دست دارد بر کمر + خوش  
 اگر دستی برین پیچید لاغر بستہ -

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار

دست بر لب زدن - جب کرنا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جاہ  
 تھی فریاد و دوش + بک دستش ز دم برب کہ خاموش +  
 دست بر سر سنگ آمدن - کسی مصیبت میں گرفتار ہونا - میر خسرو  
 برگہ شیشہ می آہستہ اش بلش + دست تو گز کوہ غم آید بر سر سنگ +  
 دست بر سر گرفتار - دست بر سر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت  
 میں سر پر ہاتھ رکھنا - شانی ٹکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر با  
 لشود کہ بجایش دیگرے دست بر سر نشیند + بدیع سمر قندی  
 نشستگی در اندیشہ تو + گئے سر بزا فوگئے دست بر سر +  
 دست بر سر نهادن - قبول کرنا مان لینا - جبرئی - دے کادی  
 کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دے دست بر سر نهادم دے بسینہ ہم +  
 دست بشاخی انگندن - نیاد دست بنانا اور نئی ملا مانگنا  
 میرزا صاحب - در دامن تسلیم دتا ویز کہ چون تاک + ہوم تھا  
 دست بشاخی دگر انگندہ +  
 دست بیرون کردن - آپس میں جگس کرنا اور ہاتھ کاٹنا  
 میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زہ درخوی دینغ در خان  
 کنیم + کو تسلیم بخشش کو گارہ کر بر سر آمد مسرا بخام کار +  
 دست پاچہ شدن - دست پاچہ کردن - مضطرب و بیقرار



خاک بردارد +

دست دادن - غلبه و تسلط پانا - عهد پاندنا - بیعت کرنا - مهربانی  
کرنا - لطافتی - لہذا مہربانی بدو دادوست + تعلیم پیش دوزا خوش  
دست داشتن - دست بردار ہونا کسی چیز سے - حافظ - دست از  
طلب ندارم تا کام من بر آید + یاقن رسید بجانان با جان زمین پائیز  
سعدی - گردست بجان دوستی بچو تو بر دیش + نگنہی تا بقیامت کہ بر آید  
دست دراز کردن - ہاتھ ڈالنا کسی چیز پر - کمال سخن چہیت یعنی  
غمرہ در فتنہ باز کرد + زلفت بظلم دست لطاول دراز کرد +  
دست در آستین کشیدن - آستین میں ہاتھ چھالنا - میر  
معزی - کاشکے دیدی بیدان رسم داستان ترانہ تا کشیدی  
دست خویش از تیر تو در آستین +  
دست در آغوش کردن - غلبہ پانا - طاقت حاصل کرنا قبض و  
نصر لہنا - صاحب - ہر کہ چون شبنم بخون دل شبے وارو کرد +  
دست در آغوش با مہر جان افروز کرد +

دست در بغل داشتن - دست در بغل نهادن - بیکار مغل  
بیٹھنا - صاحب - فرصت خاریدن نسبت از جرت مرادوست  
خود را در بغل بوسیدہ دارم بچو سو سعدی - مرو باژندہ پوشان  
شام و شبگیر + چورفتی در بغل نہ دست تدبیر +  
دست در پیش داشتن - مانع ہونا کسی کام سے - سعدی غیب  
دست در خون درویش دخت + ولیکن سکون ست دیش دشت +  
دست در تہ سنگ بودن - مغلوب و زبون ہونا - کسی بلامین  
بتلا ہونا - تا دم گیلانی - ازین دیار سفر سخت مشکل است مرا + کہ  
دست در چہ سنگ ست و خار در تہ پا +

دست در خون زدن - لڑنا جدال و قتال کرنا - فروسی - روم  
غیر بطرت چون زخم + باد دشمنان دست در خون زخم +  
دست در دندان ماندن - شجبا و در حیران رہنا - میر خسرو خفینہ  
برخاست از زمین خندان + ماند بلیندہ دست در دندان +  
دست در دہن گرفتن - جع کرنا بولنے سے - ملاشانی مگلو  
تو با من ہنر بانے و مرا صد آرزو در دل + کہ چون خواہم بگویم نہم  
دستم در دہن گیرد +

دست در رکاب زدن - دوڑنا کسی سوار کے جلو میں میرزا  
بیل - کنون کہ بیکدرد بخش چون نیم زلف + جو گل خوشن تاکہ  
زند دست در رکاب ایلع +

دست در روغن - عیش اور خوشی میں -

دست در زیر سنگ بودن - کسی بلامین متلا ہونا - مغلوب ہونا  
ہونا - سابر خسرو - برگیر شیشہ می و آہستہ آہش بکش + دست تو  
گردو کہ غنم آید زیر سنگ +

دست در کمر کردن - دست در کمر داشتن - دست در کمر رفتن -  
کمرین ہاتھ ڈالنا - حسین سنانی - اگر بہ بزم بقائی تو آتش افروزند  
باب خضر کند دست در کمر آتش + سحر کاشی - بوقت بویہ آن آسمان  
سربین تاکہ + زیم لہذا زمین دست در کمر دارد + حافظ - سن گدایوں  
سرو قاتلے دارم + کہ دست در کمرش جز بسیم و زور زود +

دست در کیسہ زدن - سخاوت و جود نمودی کرنا -  
دست در گردن کسے کردن - کسی کے ساتھ مزاحمت کرنا -  
گلے ملنا - میرزا صاحب - ازان ہمیشہ ترو تازہ است سنبل بخت  
کہ بجاب کند با تو دست در گردن +

دست در گریبان کسی بودن - کسی کے ساتھ آویزش اور خدمت  
ہونا - عرفی - آرزو بخش از سخاوت تو + در گریبان گنج قاردن باد +  
دست در گل داشتن - عمارت کے کام میں مصروف ہونا بجز صاحب  
گرچہ در تعمیر جسم غافل اول فیتہ + دست در گل دارم اما پای در گل فیتہ +  
دست در یک کاسہ کردن - دو شخصوں کا آپس میں شامل ہونا کسی  
کام میں - صاحب - پاک گر شویند دست از چوک دنیا خاکبان +  
دست در یک کاسہ چون خورشید اعلیٰ کنند +

دست زدن - تالی بجانا فوٹی کرنا - مولوی معنوی - غم را چہ پرو  
باشنا نام بارود + دستی بزنی کا اذم و غمخوار فارغم +

دست در زیر رخ ستون شدن - دست زیر سر ستون ستان  
دست در زیر رخ داشتن - بر نیالی کی حالت میں ہاتھ سر یا ٹوٹی  
کے نیچے رکھ کر بیٹھنا - زلالی - خالت کہ بغض دید چوست + ہر زیر  
رخ ستون شدش دست + مولانا لسانی - شب سرم صدرہ بدین  
مبتغاد از ضعف تن + گزشتہ دست از غتہ زیر سر ستون بسا ختم + صافتی  
بہنر آگندہ بیارے عشقت میا + ستون سر کند اعجاز علت و کاشی  
دست شستن - ہاتھ دھونا - ترک کرنا - ہونا - علیحدگی اختیار کرنا  
سید حسین خالص - رسائی بگندہ ای دل باے کش از کوی پر سویش  
کہ من ہم دست بشویم کنون از آب آلود شس +

دست فلان بر سر من - ہاتھ فلان شخص کا میرے سر پر چھو اسکے  
نصیب من میرے بچی - نور الدین ظہوری - ظہوری بر سر کوی محبت +



ز پافا دستش بر سر من +

دست کردن - غلبہ کرنا - توت پاکرنا - دودند ہونا - اودھ الدین  
اودھ کی - بروہ حکمت کوئی ارباد صبا - کردہ دست دست بار مبطر +  
دست کسی گرفتن - دستگیری کرنا اداد کرنا - حسین سنائی - مادہ  
از فیض جبرمی دلت + کش خود مرجع و آب گرفت + آنچنان شد  
کہ گاہ و لغزیدن + دست اندیشہ را شراب گرفت +

دست کشادن - ہاتھ کھولنا - جو فروی کرنا - سخاوت کرنا - حافظ  
جو سخاوت اید و دست جو دو کم + وجود سائل مسکین مد بعد اول  
دست کشیدن - ہاتھ کھینچنا - الگ ہونا - بادر ہنہا کسی چیز سے  
محمد اسحاق شوکت - بخود ہنادہ بکنارم سرکامین + دست گاہ  
فولش بروی نو بینم + صفایہ فوقانی - ہر کہ دست فولش اندیا  
کشید + بار دیگر روئے این بیدین ندید +

دست کفہ کردن - مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلانا - جمال الدین سلما  
بجو کفہ کفہ کند چون سفینہ دست + آجاکہ ہمت کو کشد سفرہ عطا +  
دستگردان - وہ چیز جو عاریتاً لے جاوے اور زبانی قرضہ و طہار  
کردیا منظور ہو مخافص کاشی - چون تہید سعی ز صبا بشت  
سامان میدہند + گوہر غلطان صدف را دست گردان میدہند  
دست گرفتن - ہاتھ پکڑ لینا کسی کام کرنے سے منع کرنا - دستگیری کرنا  
گرنے نہ دینا - اداد کرنا - اعانت کرنا نظام دست غیب - دل  
دوش خبر چشم دست تو گرفت + جان نشہ لعل می پرست تو گرفت  
میخوہی از لطیف بزمی فوم + آزر دہام از خاک دست تو گرفت +  
دست گستن - کسی چیز کو چھوڑ دینا اور ہاتھ سے نکل جانا - سوئی  
جو دست از ہمہ جہت در گشت + حلاست بردن بشمشیر دست +

دست گل شدن - بطع آلودہ گل شدن مٹی سے بھر جانا ہاتھ کا  
میرزا طاهر وحید - میرزا سادہ شایا پای دما لودگی - گر خدرا  
دست در تعمیر آدم گل شود +

دست نشان - اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی یا لگائی ہوئی چیز مثلاً  
درخت اپنے ہاتھ کا لگایا ہوگا گختہ اور نوکر اپنے ہاتھ کا تجزیہ کیا ہوا  
دیگرہ وغیرہ - ابو طالب کلیم - همچون نہال دست نشان بہر تربیت  
ہر دم پیدہ خار گراز پاکشیدہ ام +

دست نمودن - ہاتھ دکھانا اپنی طاقت کو ظاہر کرنا اپنی قیامت  
کو بتلانا - فردوسی - بکے بخروشید چون پیل دست + بہر  
سر آورد نمود دست +

دست و بغل بودن - دست و بغل شدن - دست و بغل گشتن -  
دست و بغل رفتن کشتی لڑنا بغلگیر ہونا - براری کرنا - اختلاط و  
گر جو شوی بتلانا - نور الدین خلوری - دامن را ششم من فرود  
نہستم + با شعلہ گشت دست و بغل بریان ما + صائب - صبح با  
خوشیدہ گمان چون شود دست و بغل + آدیاض گردن و خنارہ لریاد  
کن + مسیح کاشی - با فلک دست و بغل میروم + انچاہم بین + کہ  
تماشا ست تلاش و وز بردست ہم +

دست و پا افشاندن - بمقرار ہونا - تڑپنا - بحالت نوع وغیرہ -  
باقر کاشی - پس از کشتن خلاصی دہ ز بند خویش باقر را + سباداد  
و پاسے مردم جانکندن افشانند +

دست و پا کم کردن - بمقرار ہونا - بدحواس ہونا - حواس باخته  
ہونا + کم کند مجرم جو ہنگام عتابش دست و پا + عفو او پنهان  
نہد دست امانش در دہان +

دست و دامان - ذریعہ وسیلہ - سعدی - اگر دعوتم رد کے  
در قبول + من و دست و دامان آل رسول ص

دست و دہان باب کشیدن - ہاتھ منہ دھونا عبد اللطیف خان  
تنہا - زار حجاب دارد ہان برکش باب + چون موج عایت  
ز تو قطع نفس خود +

دست و رو باب کشیدن - دست و رو تازہ کردن - دھو کرنا -  
منہ ہاتھ دھونا - عبد الغنی قبول - زارہ بچشم بادہ پرستان  
دم دھو + مانہ بکریہ کہ کند تازہ دست و رو +

دست و گردن کشتن - دست و گردن بیان شدن - کمال اختلاط  
اور گرم جوشی ہونا - آبین لڑنا کشتی کرنا - ملا شانی مکتو - او بر غم دست  
گردن گشتہ با ہم محبتان + من بفکر آنکہ صحبت دست از ہم چون دہد  
ابو طالب کلیم - طالع خصم فکن در ہمہ میدان دارم + دین  
جنوین کو بکس دست و گردن بیان نشدم +

دست سبزو - وہ دستہ جو شراب کے غم کی گردن میں لگایا جاتا ہے  
اور اٹھالے کے وقت اسی سے خم کو بکڑھنے میں - صائب  
ہمیشہ عید باشد در خرابات + زمی دست سبوز ام کارست +  
دست سرو - سرو کے درخت کی شاخ - صائب - گرجہ دست  
سرو کوتاہ است از دامان گل + سرو بالائی کہ داریم سرتابا گل است  
دست بستہ - نمازی جو ہاتھ باندھ کر نماز میں کھڑا ہو - ذوقی -  
در بان بکشادہ دند کر الکی + تارہ در عبادت دست بستہ + ادب بخل

مسک جگہ ہاتھ نہایت سے بندھے ہوں۔

دست خوردہ۔ وہ چیز جو استعمال ہو چکی ہو۔ محمد سعید اشرف۔  
 ترازیاں استاد بخ فسرہ شود + متاع از نظر افتد جو دست خوردہ شود  
 دستگاہ سرایہ مال و دولت سلمان۔ میرزا صاحب نہایت  
 صائب در بباط بحر آن دستگاہ + آنقدر کہ ہر کردار دیدہ مادر جنت  
 دستہ۔ وہ چیز جو ہاتھ کے ساتھ نسبت کھتی ہو۔ جیسا کہ دستہ تلوار  
 اور تیر اور تیشہ کا اور بہت سی چیزیں جو ایک دوسرے سے باندھ گئی ہوں  
 جیسے کہ بیولونکا دستہ اور دستہ ہاون کا اور دستہ کاغذ کا اور دستہ  
 فوج کا علیٰ ہذا القیاس یہ لغت لغات کی فصل میں بھی جج پر میر خضر  
 بستہ بستہ دستہ گل و لعل و کوشش صند دستہ نمودہ بربیب +  
 دستہ بستہ۔ ظرافت۔ تسخر۔ اور دل لگی۔ مسیح کاشی۔ بر آورد  
 زوہدین زبازو سے دست + یکی دستہ بر کوہ البرز بست +  
 دستار بکالی۔ سفید رنگ بکڑی۔ بدر جاچی۔ زعفران رنگے  
 کرمان فتہ دستار بکالی + جو بازاران رومی خندان ہند بر سر کلاہ زر +  
 دستہ آزمائی۔ وہ لڑائی جو دست بدست ہو۔ لطامی۔ اگر جو  
 گردان خطائے نمود + باین خانہ دست آزمائی نمود + شہ از جملہ  
 آن خطا ہا گرفت + گناہے ندارد در آہنا گرفت +  
 دستبازی۔ کھیل اور ہنسی جو آپس میں کریں۔ نور الدین ظہوری  
 و کسب عیار عشق گذاری نیست + در کم گوی نفس درازی نیست +  
 من پسندیدم و یاران ہوم + در عرصہ عشق دستبازی نیست۔  
 دست بندی۔ بہت سے جانور دن کا ایک ایک پانوں باندھ دینا  
 لطامی۔ گت جان فرشتہ بندی دہد + گئی بادوان دست بندی ہد  
 دست چہی۔ وہ عامر جو شاہی اجلاس کے وقت بائیں طرف  
 بیٹھیں جیسے کہ قعدہ میر حمزہ میں مذکور ہے اور مالک اختر امر سے  
 دست جہتی سے تھا۔ محمد سعید اشرف۔ اگر شاہ نجف منہ ظلم  
 در تو + آزادیم از غلامے قبر تو + در قعدہ حمزہ گشتام دست چہی  
 خالص ز برائے مالک اختر تو +

دست چہی۔ امداد و اعانت۔ وجاہ و دولت میرزا صاحب  
 درین زمانہ کہ امید دست چہی نیست مگر حراغہ خود روغنی بر دیار  
 دست شہولی۔ ہاتھ دھونا۔ نا امید ہونا۔ لطامی۔ جو بد دل شد  
 این شکر جنگو سے + بیار آب و دست از دلیر سے بشوی +  
 دستکاری۔ زیب و زینت و درستی۔ محمد سعید اشرف۔  
 باز میکانہ بر طرف خیابانہا چارہ + بلخ را بہر قعدہ دست دستکاری میکنند

دست کچی۔ دزدی یعنی چوری۔ فوجی فیشا پوری۔ اگر ہفت  
 بمنزل کسان را + این دست کچی ز سر بردارن +  
 دست گزائی۔ منقلب و محکوم و زبون + استاد فرخی۔  
 شاد باد آن ہنہ شاہ جہانگیر کہ کرد + ہنہ شاہان جہان را بہ  
 ہنہ دست گزائی +  
 دست موسیٰ۔ یہ یضاً موسیٰ کا ہاتھ جو آفتاب کی طرح جھکتا تھا۔  
 حکیم خاقانی۔ بر آورد ز جیب خاک دست موسیٰ + زر سامری  
 نقد سبک زبان نماید۔

دستوری۔ رخصت۔ اجازت۔ مزید علیہ دستور سے جو دستوں کا  
 از شاہ والا نژاد + عطا شد بدستور نیکو نہاد +

### ادال باشین

دشت نورد۔ وہ شخص جو دیرانے میں بھرتا رہے آبادی سے  
 نفرت کرے۔ غیاثی حلوای۔ سخت سوزندہ دل و دشت  
 آمدہ است + طفل اشکم مکراد من مجنون برخاست +  
 دشت سیر۔ جنگل میں بھرنے والا حسین سنائی۔ از سایہ دشت  
 ہر پریشان سازدش + کر یک نظر حفظ تو افتد بر آفتاب +  
 دشمن دار۔ دوستدار۔ کے مقابلے پر جو شخص دشمن ہو۔  
 استاد فرخی۔ ز بیم تیغ تو آزار کہ دشمن دار تو باشد + بود ہر دم  
 بدل و دشت تبین لڑوہ بکلان ہد شد +  
 دشنام گیر۔ جو شخص کا لبان کھائے اور کچھ نہ بولے۔  
 دشمن کام۔ وہ شخص جسکو دشمن دیکھ کر خوش ہوں یعنی چوری  
 حالت میں ہو۔ میرزا رضی دانش۔ در مقام فقر چشم ز غیب  
 عریانے پوش + التفات دوست دشمن کام میخواد مرا +  
 دشت کر ملا گردن۔ طواف روضہ منورہ حضرت امام حسین  
 علیہ السلام کا کرنا۔ محمد سعید اشرف۔ اثرات استفاح اور اد  
 دعائی ہم نکرہ رفت روز عمر و دست کر بلائے ہم نکرہ +  
 دشمن خاندان۔ اپنے خاندان کا دشمن۔ گھر کا بدخواہ۔  
 خرف الدین شفا۔ شکوہ را مشب بلب دست آشنا  
 میخوانم + بخش محبوب را دشمن حیا میخوانم +  
 دشت موغان۔ نام ایک سیرگاہ کا ہے۔ جمال الدین سلمان۔  
 بہار خادہ چین عزمہ گلستان ست۔ خوان بہار مغانش  
 کردشت موغان ست +

دشت لالہ۔ ایک سیرگاہ کا نام ہے۔ یحییٰ خیلازی۔ بہر س

از آب و رنگ کو سارش + ہزاران دشت لالہ داخلش +  
دشت نیزہ - یہ جنگل دشت یلان میں بھی کہلاتا ہے - فردوسی  
ہم ایران وہم دشت نیزہ دران + ہمان تخت شاہی و تاج ران  
دشت سیاہی - ویراقون میں پھرنے والا شفیق اثر - لوانکی  
دلہ از بچ گوشتہ بد نیست + بغیر ہونے جہنم دوست بیانی +  
دشمن گوانی - دشمن کو ہلاک کرنا - رنج دینا - لطافتی - پیش  
گزانے و ختم اگنی - کشادہ برو باز دے بہمنے +

### اول با قاف

دق از دلبر کنشی کے فنون میں سے ایک فن کا نام ہے جس کے تحت  
بکر از دلبر کشتی دق از دلبر کہیں نہانی ست کہ دارد ز رعوت دل برد

### اول با کاف

دکان آوارہ گردن - درہم و درہم کرنا دکان کا - شعر - ہمارے  
بخودی را چارہ کردہ + دکان عقل و دین آوارہ کردہ -  
دکان باز گردن - دکان کھولن - نور الدین ظہوری - اگر عشق  
دکان نیکو دبازدہ کجا خج می گشت کالا سے ناز +  
دکان بد و لاب کشتن - اور لوگوں کے مال سے خرید و فروخت  
کرنا - میرزا صاحب - خانہ آباد مہمورے سحاب کندہ تاجری را کہ  
بد و لاب دکان میگردد +

دکان بر خود چیدن - دکان قائم کرنا - میرزا صاحب -  
اوستاع عافیت بر خود دکانے چیدہ ام + دام خود خواہد ز من ہرما  
طلبگار جدا +

دکان بستن - دکان تختہ گردن - محسن تاثیر - کمر بنار جوان  
پر حجاب می بندد + دکان جلوہ گری آفتاب می بندد + ولہ جان علم  
بسخن شد نہال خائے من + کوختہ کرد دکان انوری و سعدی را +  
دکان چیدن - جدا جدا چیزوں کو دکان میں رکھنا کہ لینے کے  
وقت منتظر نہ ہو - نعمت خان عالی - ز سودایت تو نگر گشتہ ام  
با این بریشانی + دکان آندہ جیدم تماشا چاہا دزم +

دکان درو فتادن - ہر بدو ہوا دکان کا مسیح کا شی - اگر سرکشیم  
سہلست کو قتلش بن + وادہ خواہ گشت فرصت چون دکان درو فتاد  
دکان کشادن - کھولنا دکان کا جاری کرنا - نور الدین ظہوری  
جو بر سل منی کشاید دکان + چشان بدخشان بر آید ز کان +

دکان گردانیدن - دکان گرد آور دن - روق اور رواج دینا  
دکان کو محمد سعید اشرف - عیش را بازار گرم او گرش ساغر ہو  
ہجر سانی کس نگراند دکان کندی - شانی نکلو - قنادہ ام بیار  
کو جس دوش را - نمی خرد اگر صد دکان بگردانے +

دکان گردیدن - روق اور رواج پانا اس جس کا جو دکان  
دفعہ پاریں را گا و خورد - پرانی با بن جاتی رہن - مانی زمانہ  
گند گیا - نور الدین ظہوری - آن بوسے نماز نسیل پر حش  
در بلخ کے نیست مران گلچین را + اسال حباب گا و نازی دگر  
گاہ آرداد و خورد و فقر پاریں را +

دفعہ مخلود - ایرانی سلطنت میں یہ ایک دفعہ کا نام ہے جس میں بادشاہ  
معدن اور رعایا کے متعلق ضروری کاغذات دیتے ہیں یہ دفعہ

### اول با عین

دعای باران - نماز استغفار جو اساک بارش کے وقت  
پڑھتے ہیں - ملا طغرا - مینا سے ساغر چون سر ہند بسجود +  
جینے دگر بخواند غیر از دعا کے باران +  
دعای جوشن و دعای قدح - یہ دعائیں با فوہ صاحب عمل  
کو نہایت فائدہ دیتی ہیں دعای جوشن تو جنگ کے موقع پر فرمائی  
جاتی ہو اور دعا کے قدح دفع افلاس کے واسطے در کرتے ہیں  
میرزا صاحب - تن جو شد از دم جو ہر دار حصن آسمن ست + دل  
مشک چون شد از دیکان دعای جوشن ست - محمد قلی سلیم بغیر  
حرف می از میکان چہ بخوئی + کہ در نماز بخواند جز دعای قدح +  
دعای یگاہ - وہ دعا جو فجر کو پڑھتے ہیں - درویش الہیروی  
نارفتہ بجا آمدنت خواست دل از حق + مفردن اثر باد دعای یگاہم +  
دعوی داری - پسے آب بر گمان کمالیت کا بغیر واقع رکھنا -  
مختصر کا شنی - زہی طغیان خست بر شکست کار بن باعث +  
برزوال عقل دعوی داریں باعث +

### اول با غین

دعای باز - دعا کرنے والا - یوفا آدمی -  
دعای باز - منافق - خراب آدمی - محمد سعید اشرف - اگر  
نزد دعا باخته لینے چہ + با خریفان دغل راختہ لینے چہ +

### اول با ف

دفعہ پاریں را گا و خورد - پرانی با بن جاتی رہن - مانی زمانہ  
گند گیا - نور الدین ظہوری - آن بوسے نماز نسیل پر حش  
در بلخ کے نیست مران گلچین را + اسال حباب گا و نازی دگر  
گاہ آرداد و خورد و فقر پاریں را +

دفعہ مخلود - ایرانی سلطنت میں یہ ایک دفعہ کا نام ہے جس میں بادشاہ  
معدن اور رعایا کے متعلق ضروری کاغذات دیتے ہیں یہ دفعہ



مین ہی محمد سعید اشرف - گشت سودائی تو ام مایہ سرگردانی +  
 آریے از گری بازار دکان میگردد +  
 دوکان گرم ساختن - رونق دینا دوکان لوسطاطا ہر غنی -  
 نہان شد جمع و رفانوس دیتا بست پروانہ + بقریبی دکان  
 خویش بخوان گرم میازند +  
 دوکان نہادن - دوکان واکرون - دوکان جاری کرنا - دوکان  
 کھولنا - نورالدین ظہوری - تالہوری در سخن دوکان ہند +  
 رخصت شاہ دکن بیایم + میرزا صاحب - ہرہ کل گردا +  
 گرد کسادی آفتاب + ہر کجا حسن گلو سوز تو دوکان واکند +  
 دوکانداری - کنایتا جرب زبانی - دجرب کلامی - نورالدین  
 ظہوری - آناکہ بلیری علم گردیدند + در آزدیت زدل بری  
 گردیدند + از بر تو بارار دکاندار سے تو + ہر مرد و زہرہ  
 مشترک گردیدند +

### وال بالام

دلربا - دلہند - مطیع خاطر - توحید - باہمہ حسن و جمال  
 جان فزا + دلربائے دلربائے دلربا +  
 دل شب - آدمی رات کا وقت - میرزا صاحب - درین  
 دو وقت اجابت کشا وہ پیشانیست + دل شب ارنو اتانی  
 سفیدہ دم بر خیزد +  
 دل فریب - نہایت خوبصورت جو دلکو پسند ہو - محسن تاثیر -  
 تیری نامزد بنیر کہ ازین خطا شود + آن فریب ہر کہ کند و نشین کند +  
 دلگوب - ناپسند و غیر مطبوع - ابو طالب کلین - در حار بادہ  
 دلگوب سے ہر گلستان + در دوسر از خندہ گلہا چرا بایک کشید +  
 دل بخلان چیز میاشد - دل بخلان چیز کو چاہتندی - صاحب  
 دل بان زلف چکیا می کشد بے اختیار + نافہ تا افتاد  
 دور از ذات آہو میرشد +  
 دلہند - محبوب - بہت پیارا دوست - قطعہ از مولف -  
 جو بند دل بحق مرد خدا دوست + ہر ساز دوزیر پیوند پیوند +  
 نہ بازن باشد شمس مجید تعلق + نہ بند دل بفرزند ان دلہند +  
 دل سرور - جسکا دل کسی چہرے سر ہو چکا ہوئے حاصل  
 ہونے کی بردانہ رکھتا ہو - ملاطاف ہر غنی - نسکہ دل سرور +  
 تار و پود ہستی چون کنان + می تواند بر تو ہتھاب ہونہان مرا  
 دل نشاد - غم غمیل جسکو کسی ہست کا غم ہو - مولف -

مار فکر عیال و مخور غم اولاد + کہ ہست مرد مجرد و دہان دلشاد +  
 دلش درد نکرد - رحم نہ کیا - ترس نہ آیا - سید سعید اللہ عالی  
 گفتش درد دل خویش دلش درد نکرد + این ہمہ ہر محبت  
 اثر سے کرد نکرد +  
 دل میاید - دل رخصت نہیں دیتا - دل بخلان کام کرنے پر  
 مستعد نہیں ہوتا - منجر کا قفسی - بالب آمادہ فریاد ہر دم بر دوز  
 آیم و دیگر نیاید دل کہ بدارت کنم +  
 دل نہاد - جس بات پر دل کا رجوع ہو - میرزا صاحب - دل نہاد  
 قفس جسم نمی شد صاحب + دل سرگشتہ اگر راہ یکا لے میداشت +  
 دلیر - معشوق - محبوب - پیارا - دوست - مولف - نمود  
 جلوہ گز از وحدت و گرا ز کثرت + جمال چہرہ دلبر چشم اہل نظر گشتا  
 شود جلوہ گر گئے بسحر + گئے ز شمس شود روشن و گئے ز قمر ز چشم چمن  
 ملک جان بگیرد این جانان + ہر دوز بہلوی ہر آدمی دل این دلبر +  
 دل فروگیر - وہ مکان جسمین دل رہنے کو چاہے - محمد جان قدسی  
 بر تماشائے خیال تو مرا جلے نیست + دل فرگیر نازگوشہ کا شایہ  
 دلدار - دل کو تسلی دینے والا - محبوب پیارا - توحید - نمود چہرہ خندان  
 زہر طر دلدار + گئے ز خاک گہا ز کوچہ و گہا از بازار + چنان زدیدہ  
 بود حسن صورتش نہان + کہ نقش او مست نوشتہ ہر در و دیوار +  
 دلگیر - ملول و ناخوش - و غمناک - ملاطاف ہر غنی - غنی ز ترک محبت  
 بسے پیشانم + تو زلف بار گر فتم دل و خندم دلگیر +  
 دلیر - بہادر - صاحب دل و طماعت - لطامی - جو گوہر آرد  
 گاو زمین + برون جنت شیر سہ از کین + بر آفاق شد گاو  
 گردون دلیر + بر آمد ستارہ چو دندان شیر +  
 دلاور - صاحب دل و وصل و بہت دہاد مے دلیر و دلاور  
 بمیدان جنگ + بویرانہ شیر و بد زبانہنگ -  
 دلاویر - وہ چیز جسکو دل پسند کرے - میرزا صاحب -  
 چشم بہ دور از ان زلف دلاویر کہ بہت + از دو سو معصوف  
 رخسار ترا بسم اللہ -  
 دلدوز - دل کو پرور دینے والی چیز - دلہند - مطبوع طبع پسند  
 خاطر - ہر کہ از مرزا کان دلدوز تو سچو بدامان + وہ گردون  
 از قبر قضا دار و امید -  
 دل دزد - آدھا دن - دہر کا وقت -  
 دلسوز - دلسوزہ - وہ شخص جو کسی کی ابر حالت کو دیکھ کر



رسم کرے۔

ولفرور۔ دل کو روشن کرنے والا۔ امیری لاجبی۔ کجا  
حسن دل از و زودیدے عاشق بیدل + اگر لطف تو  
نکشوی نقاب از روی جان افزا +

دلنواز۔ دل کی تسلی دینے والا۔ دوست سے۔ سوان غنیمت  
گر تر حاصل شود + مونس و ساز و یار دلنواز +

دلکش۔ دلکشا۔ دلہند۔ مطبوع۔ قطعہ از مولف۔ بین  
نقش و نگار و دنیا کہ جائے دلکش و لکش بر ایست + لیکن  
فانی و نابا یارست + کہ فیادش نہادہ بر ہوا میست +

دل و دماغ۔ عقل و ہوش علم و فضل۔ ابو طالب کلیم۔  
دماغ پر فلک۔ دل بزر پائی تہان + کس جہی طبعی دل کجا دماغ کجا  
دل شکاف۔ نہایت تیز نیزہ یا تیر۔ خواجہ جمال الدین سلیمان  
اسے لسان خجرت صاعقہ را کے سرکہ + نیزہ دل شکاف  
تو قلب کشا کے سرکہ +

دل گسل۔ دل کو توڑنے والا مشہور لفظ ہے۔ ملاقا سم مشہد  
ہرگز مگو کہ دل میں آن دل گسل دہ + امی کا ش جان بگیرد یک  
مشت گل دہ +

دل تنگ۔ ملول و غمناک و ناخوش۔ صفدر فوقانی۔ مشو  
دل تنگ وقت تنگستی + کہ حق بختہ فراخی بعد تنگی +

دلا سا میثوم۔ مجھ کو تسلی ہوتی ہے طہیمان ہوتا ہے محمد سعید  
اشرف۔ از کناز بوسم اکنون دل نمیگیرد قرار + سنکہ از  
شو قش + پینا سے دلا سا میثوم +

دل از کار بردن۔ دل کو بیکار کر دینا نکما کر دینا۔ مسیح کاشی  
دلہن کار پہلہ نامی شکر بار برد + زانکہ شہسوی لبار دل از کار برد +

دل از کف افتادن۔ دل کا ہاتھ سے گر جانا۔ گم ہو جانا۔  
محمد علی طالب۔ بہر جا قانش چون من دل از کف دادہ داد +  
ہر گز لعلش یاد ہر قدم افتادہ دارو +

دل از کینہ سب کردن۔ سب سے صفا کرنا۔ اقامت صفت  
دل سب کردن ز کین تا قابل نیکان شوی + باغبان بیرون کینہ  
از خاک کاشن سنگ را +

دل انداختن۔ دل دینا اور بیدل ہونا۔ خیالی دل بندھن  
اگر غیر تو از طرآن کند + تا نگہ بندہ سے بر انداختہ۔

دل بدیا افکندن۔ دل بدیا انداختن۔ دل بدیا کرنا

خدا کے توکل پر کام کرنا۔ سالک فریبی۔ چون حباب  
ہر شکستی دل بدیا میکنم + ناخن موجم گروہ از کار خود و میکنم +  
محمد سعید اشرف۔ اشرف از گردون نیابی گوہر مقصود +  
تا نیندازے درین رہ دل بدیا چون حباب +

دل بر چیزی سوختن۔ کسی چیز پر دل جلنا۔ رحم کھانا۔ صفا  
کو بجان ہائے گرفتار دلش خواہد سوخت + یوسف مصر اگر جنت نماند  
دل بر سر زبان داشتن۔ جودل میں ہونا وہی زبان سے کہنا  
طالب آملی۔ چون کنم راز عشق را خس پوش + من کہ دل بر  
زبان دارم +

دل بروی دودن۔ آفتوؤن کا جاری ہونا۔ دل کا حال  
چہرے سے معلوم ہونا۔ شانی مخلو۔ دل مدد بروے من  
از غصہ رقیب + ہر گز کہ یاد شانی آرزوہ دل کنم +

دل بستن۔ باندھنا کسی امر پر مقید ہونا۔ سعدی۔ بناید  
بستن اندر چیز و کس دل + کہ دل برداشتن کاریست مشکل +

دل بصد جارتن۔ دل بقرار ہونا ایک بات پر قائم نہ رہنا۔  
امیر شاہی۔ جان من ہر گز کہ جائے نیروی + عاشقان را دل  
بصد جا نیرو + صاحب۔ جائے نیروی کہ دل بدکان بجا  
تا باز گشتن کو بصد جا نیرو +

دل بگردانیدن۔ دل کو پھیر لینا۔ امیر شاہی سہرواری۔  
مرا اگر چہ نہ بینی دو بگردانی + دلم جگہ نہ ازین آرزو بگردانی +

دل تہی کردن۔ دل خالی کرنا۔ کسی چیز سے دل ہٹا لینا۔ سر دا  
صائب۔ دل چون تہی از درد و غم یار توان کرد + این ظلم چنان  
بر دل افکار توان کرد +

دل خائیدن۔ دل کو چبانے یعنی غم و غصہ میں رہنا۔ طالب علی  
و غم طرہ تو شیوہ ماست + دل بدندان شانہ خائیدن +

دل خشک کردن۔ دل سرد کرنا ٹھنڈا کرنا۔ افسردہ کرنا۔ صائب  
جمعے کہ بہر جہی شے بد ز کردہ اند + چون شمع دل خشک پیسہ سر کفتہ  
دل خود خوردن۔ غم و غصہ میں رہنا۔ صائب۔ ز فکر دانہ خورد  
زیر آسمان دل خویش + باب خشک حال است آسار کرد +

دل دادن۔ تقویت دینا۔ حوصلہ لہانا۔ عاشق ہونا۔ شمس  
رضی دلشن۔ روی خندان طیبان دل دہ بیمار + باغبان کشا  
زابر و چین کہ بیمار دلم + مولف۔ بش کن بے غمگر خواہد تو  
دلدار دل + تا نماند درد جو خاکیت بیکار دل +

دل دل گمان - اضطراب - و بقراری کرنا هوا - سر اسیمه - حیران  
 افضل الدین خاقانی - بغداد جانا روی او طرار دلهامو  
 او + دل دل گمان در کوسه او چون خود فردان دیده ام -  
 دل دویدن - دل دودنایع عاشق هونا سائل هونا - سر زجل  
 آسیر - مشکل که در فکر و سببی بهم رسد + آسائش که در قدم دل ویدی گشت  
 دل دریا کردن - اندازے سے زیادہ سخاوت کرنا - صائب  
 در حیل آفرینش از جبابی که باس - گر نظر واکردنی دل را بدیا کرد و رفت  
 دل سپردن - دل دینا - دل سوینا - مائل هونا - نظامی  
 چون سخنگر سخن بپایان برد + هر کسی دل بران سخن بسپرد +  
 دل شکن - دل ٹوٹ جانا - ڈر جانا - خوف کھانا - رعب بین  
 آنا - نظامی - دل رو میان از چنان زور دست + بران  
 دشمن دشمن افکن شکست +  
 دل شکن - دل کا ٹوٹنے والا - مخالفت - ملاطاف مرغی -  
 همیشه دل بدست از بهر بار دل شکن دارم + ندارد در جهان کس  
 این دل دوستی که من دارم -  
 دل طاق کردن - ترک علاق کرنا - مجرد هونا -  
 دل کردن - رغبت کرنا - توجه کرنا - مائل هونا - محسن تاثیر جا  
 بدل نشی آنگاه دیده است + که دل کند خدنگ تو گردل کند کند +  
 دل کعبه کردن - دل کو کعبه بنانا - جو دل کے سوکھنا - توبه بدل گھنا  
 مؤلف - نسبت مشرق و مغرب نگردد سرنگون سرود + هر آن شخصیکه در  
 دین قبله و کعبه کند دل با +  
 دل گزان - دل گرفتن - دل گرفته - غمناک - غمناک هونا -  
 غمناکی - میر معصوم و جیدان - بے رخت باده نکریم کجام + دل  
 گردن سببش ز غفل برخواست + مفید بلخی - دوران تو نیست عادت  
 ویدار گل مرا + نخل صنوبرم ز چمن دل گرفته ام +  
 دل نشان - و نشین - جوابات سحرین آجائے محسن تاثیر  
 تا جیسے غیر پہلو کے آن ناز میں نمود + هرگز سبانه من او دشمن بود  
 دل نگران - متفکر - متردد - مخیر - اور ده شخص جسکے دل میں حسرت ہو  
 ابو طالب حکیم - فتن زودت کار سن دل نگران نیست + اگر کشتیم  
 تو کم از ان کو کسے روان نیست +  
 دل نهادن - دل سکنا - حافق هونا - مائل هونا - حافظه بجا  
 بدان دو کس جادو سپردیم + ہم دل بران خود منسل نهاده ایم  
 دل از دست رفته - جو کسی پہا منسل ہو - سعدی - آن نهاده

که شامی نهفت + بادل از دست داده میگفت + تا ترا قدر خویش  
 باشد + بیش چشمیت چه قدر من باشد +  
 دل باخته - عاشق مبادق - سببا عاشق -  
 دل زده - پیرنشان - و غلگین - متفکر - ابی جان سے میرا پیرنشان  
 نار تیغ تو کردم بر غلج جان را + که خضر دل زده از عمر جادوان گردید +  
 دل زنده - بیدار دل - دانا - زیرک - صائب - آتش  
 بر شے چه پروا عادت دل زنده را + پشت آئینه پوشد روشن  
 گهر زر گو مہاشش +  
 دل ساده - صاف دل - بے کینه - سعدی - یکی را چو سعدی  
 دل ساده بود + که با ساده روی در افتاده بود +  
 دل شده - جو شخص کسی بر عاشق ہو - حافظ - بس تجربه کردم  
 دین دیر مکافات + بادل خدگان هر که در افتاد بر افتاد +  
 دلکده - دل کا مقام - جیسے کہ بت کدہ - و سیکدہ - مولوی معنوی  
 ترک دل و جان کردم تا بیدل و بجان گردم + یکدل چه محفل دارد  
 ضد دلکده بایست  
 دل مرده - مقابل دل زنده - صائب - دل مرده که سر  
 بگر بیان خواب برد + کا فور ساخت با سمن آفتاب را +  
 دل دویدہ - دل حریص - و آرزو مند -  
 دل آرائی - دلپسند - دلچسب - صائب - چشم دارم که مرا از  
 دو جهان طاق کند + طاق مردانه ابروئے دل آرائی کسے +  
 دل پرسی - احوال پرسی - کسی کا حال پوچھنا - کیفیت دریافت کرنا  
 رفیع - دل پرسی رقیب در افسردگی کن + چون زنده نیست مار  
 به اسون چه احتیاج +  
 دلجوئی - دلچسپ - دلپسند - مطیع خاطر - نور العین و قضا  
 نداشت حاجت مشاطه حسن دل خویش + جواب صاف بایستہ میرا  
 رویش + محسن تاثیر - خواب را بر گوین تصویر شیرین تلخ کرد +  
 کار چون دلچسپ شد خود کار فراموشد +

دال با هم  
 دم آب - بانی کا گوشت - جو آب - رباعی - چون بسل  
 آنش اضطرابی دارم + چون زلف بگویش بچ و آبے دارم بخل  
 و از برای صفا خمس + اگر هیچ ندارم دم بے دارم +  
 دم سرد - بر وزن سهرده شخص جسکے دل میں تاثیر ہو - و از برای  
 دم سردی و طمان بر جوش + عقید مستطین تو ساغر بولس +

دماغ تر- چاقی- و صبح دماغ- تند رست دماغ- میسحا صبا  
تخلص- مادہ کے بے ابرستان را دماغ تر دہد- نکل عیش  
سیکشان در آب باران بردہد  
دم نیم سوز- مظلوم کی آہ جو اسکے سینہ سے نکلے صفر فوقانی  
نیم کش از غنا قش اندر جهان + جواز دل برآورد دم نیم سوز +  
دم شناس- طبیب حاذق- و علاج- نظامی- زبان دان  
بکھر دم دم شناس + طلب کرد کز کس ندارد ہراس +  
دم کش- گانے والا- سرود کرنے والا- نور الدین خلوری-  
زبان را دم کش بزم دین کرد + نفس را دم کش ساز سخن کرد +  
دم تیغ- دم شمشیر دم خنجر تلوار اور خنجر کی دھار- رخی دوش  
بر صفت اہل طاعت خویش را ننہا لوم + برگشت نام غنیمت و خنجر بگشت  
صائب- کاش تیغ زبان صائب بہر ہودہ گفتارے کہ از  
عاجز کشیہا این دم شمشیر میریزد +  
دم گرگ جمیع کادب باعتبار شاہت اسکی شکل و صورت کے-  
نظامی- جو صبح از دم گرگ برزد زبان + بختن در آمد سگ باہا  
دماغ آرایش دادن- سرخوش ہونا سرورین ہونا- درویش  
والد ہردی- زہشہ باری دماغ دارم آرایش کردستی + دہان  
تلخ ست از خیمازہ آن نشہ ایون را +  
دماغ بالا بردن- فخر اور بڑائی میں ہونا- ابوطالب کلیم  
بادہ در سر بار در بر میرسد مارا کلیم + چون صراحی گرد دماغ خوش  
بالا بردہ ایم +  
دماغ بکتن- کسی بات کی حرص کرنا- سعدی- ہر آنکہ تخم بدی گشت  
چشم نیکی داشت + دماغ بیدہ بخت و خیال باطل بخت +  
دماغ رساندن- دماغ ہو بچانا- بلند کرنا- حسن تاثیر  
جہان دماغ نگار من از شراب رساند + کہ رفتہ رفتہ غلبہ را  
بانتاب رساند +  
دماغ سوختن- رنج اور محنت بہت کھینچنا- باقر کاشی-  
سینہ ہر قسم صد ہزار دماغ مسوز + برائے سوختن ہنقد  
دماغ مسوز +  
دماغ شستین- دماغ پاک کرنا صاف کرنا- لغت حافظ  
شست است ابر جہرہ گلباے باغ را + کو یک سہوے  
کے کہ بشویم دماغ را +  
دماغ کردن- غور کرنا- تکر کرنا- بڑائی کرنا- میر خسرو-

بوی خسرو منی کشی زد دماغ + پیش زین خود دماغ نتوان کرد +  
دم بخود کردن- خاموش ہونا- چپ ہونا- خیالی- ہانگشتی  
از طرف مجتنبش + دم بخود کرد صراحی و سرخویش گرفت +  
دم برآوردن- دم بر ہم زدوں- ماندہ کرنا- اور دم گیر کرنا-  
نظامی- جان شیر دل دم پزند اختش + شکارے ربون  
دیدہ نشناختش + جویشے کہ آتش بدم درزد + دم  
گاویان را بسم برزند +  
دم بشن- سانس بند کرنا- خاموش ہونا- درویش را بروی  
دیدہ را خرگان زبان ست و نگہ عرض و نیاز + نیستم از گفتگو  
خاموش گردم بعد ام +  
دم بشمار افتادن- نزاع کی حالت میں ہونا- میرزا صائب  
دکا کیم شعلہ دم بشمار افتادہ است + بریزند ہنوز زخمی کباب +  
دم خود بکسی سپردن- مرنے کے وقت اپنا راز کسی کو کہنا-  
قلم مقام کرنا- ملاطفا- چو علیے ازین خانہ اسباب برد +  
دم خود بشمشیر نازش سپرد +  
دم خوردن- دم کھانا فریب کھانا- داؤن میں آنا- حافظ  
فردت از غم عشقت دم دم میدہی تاکے + دما راز من  
بر آوردی نے گم ہم برآورد +  
دم در کشیدن- خاموش ہو رہنا- سانس بند کرنا- سعدی  
نہیدم کشا پور دم در کشید + بخیر و برائش قلم در کشید +  
دم زدن- ہونا- کام کرنا- توقف کرنا- کاشی- کس کس یک  
بسر مواز دہنت آگفت + دم از انجا نتوان زد سخن را دہنت  
میرزا صائب- ہر کہ چون صائب دلش گوہر شناس وقت شہر  
دم زدن را عمر جاویدان تصور میکند +  
دم گرفتن- آرام بکرنا- توقف کرنا- دم بند ہونا- فردوسی- ہوا  
را دم کا دم دم گرفت + تو گفتی کہ بشت زمین غم گرفت +  
دم گرگ بر بای میس لبتن- عدل کرنا- انتقام مظلوم کا ظالم  
سے لینا- نظامی- جان دادگر بود کرداد خویش + دم گرگ  
را بست بر بای میس +  
دم گر بیان- گریبان کا کمانہ او بر کی طرت سے ملاطفا- بہانہ  
جوئی شہادت چہ میکند شمشیر رسد بکام جو باشد دم گریبان تیر +  
دمیدن- ہونٹا ٹکنا زمین سے بڑھ وغیرہ کا اور ہونٹا ٹکنا  
طریق اثر- جو خط بار دہد ورس عشق تعطیل ست + مگر گنہ

سبق ہائے خواندہ را تکرار + باقر کا شفی - دسید صبح تو در خواست  
غفلت باقر + صبحی بزن از باقی شبانہ فویش +  
دم گو - مخفف دم گاویل کی دم او تادی احمق اور نام کشتی کے  
ایک فن کا - سر سجات - شیخا آمدہ بر سر کشتی بشنو + ریش گاؤ  
مشائخ تو حیدر الی دم گو -  
دماغ آشفته - جکا دماغ خراب ہو - محمد قلی سلیم - بھو شاخ  
گل طیب ہر دماغ آشفته شو + ہوشندان را گل و دبو انگازا  
چوب باغ +

دماغ باخته - دماغ خراب ہو اس باخته - نورالدین ظہوری -  
سبل دماغ باخته سطر سباش + گل صد زبان کہ نقل کند حرفی را شش +

### دال مالون

دندان نما - بہت نمایان اور ظاہر اور خشکیں و عضبناک - بحسن مایہ  
عقد سخن بجنہ دندان نمابند + خاکی بفرق شہرت در حدن بریز +  
دندان شب - ستارے جرات کو نظر آنے ہیں لطامی شب  
آن بہ کہ پوشیدہ دندان بود + بہان لفظ میر کہ خندان بود +  
دندان حسرت - غم کی حالت میں بہنا سعدی ہیہ میگفت حاتم  
بر لیشان دست + دندان حسرت ہمیکند دست +  
دندان ریح - نیزہ کا نیزہ بل - او حدالدین انور سے -  
حدت دندان ریح زہرہ جوشن درید + حدتہ آسب  
گز تارک مغر شاکست +

دندان صبح - ستارے جو قبل از صبح جھکتے ہیں - حدت  
عقد ہائے مشکل خود را سر اسر عرض کن + تا نگر دیدست  
خونین از شفق دندان صبح +

دنبالہ دار - وہ چیز جو دنبالہ رکھتی ہو - جیسے چشم دنبالہ دار و گرس  
دنبالہ دار و ستارہ دنبالہ دار و غیرہ - حدت - چشم ترا  
لبسہ کشیدن چہ حقیق + کوہ کن این بہاء دنبالہ دار ما +  
دندان بشر - دودھ کے دانت مشہور چیز ہے - میرزا طاهر و حیدر  
کی تعریف میں - ایسے کہ خیر بنی بار دیدہ پاک گشت از محمد و خلق  
جشد + نگرید چون شاء علاج بیر + دہا لش بود بز دندان خیر -  
دندان ابریز - دندان افریز - خلال و دانتون میں ہے تین  
دندان طبع - طبع کے دانت مشہور لفظ کو کمال خجندہ گز رنگ  
عظم عشق تو دندان شکن + گل زلبہای تو دندان طبع پر کند +  
دنبالہ آہنگ کشیدن - بلند آواز سے گانا شدہ بلند گھیننا -

میرصدی - بیو بل میکشہ دنبالہ آہنگ + بوی گل تعلیم تکمیل میں ہر رنگ  
دنبالہ داشتن - دنبالہ رکھنا - مجلس کا شفی - مباحث از سرہ دنبالہ  
چشم او این + کہ دود آہ بچاران عجب دنبالہ دارد -

دندان از چہرے کندن - کسی چہرے دانت اکھاڑنا - ہا  
ہونا - بچی کا شفی - چون نم از دل خون دندان + کہ بیا قوت  
لبش ہر رنگ است +

دندان از دور نمودن - دور سے دانت دکھانا یعنی اپنے آپ کے  
کسی شخص کا دشمن قرار دیکر پر خاش پرستہ ہونا اور بدگمانی کی  
حالت میں نزدیک جانے سے پرہیز کرنا -

دندان افکن بن - دانت گرنے - دانت توڑنے - میر معزی -  
جو تیغ او شکند شیر نژدہ را چنگال + جو شیر او نکند میل مست را دندان  
دندان بخون در بردن - صبر و تحمل کرنا - سعدی - کہ بندی چو دندان  
بخون در برد + دندانہ حلقوم بیداد گر خون خورد +

دندان بدان تو دن - حسرت اور افسوس کھانا - طالب آملی -  
تا بکام غیر دیدم لعل یار + چون گہر دندان بدان بیزنم +

دندان بدانان کلید شدن - دندان بدانان نشستن -  
غشی کی حالت میں بیٹھے او پر کے دانت کا آپس میں بند ہو جانا -  
ظاہر و حیدر - غشی آنچنان گشت بردی پدید + کہ دندان او شدہ  
کلید + محمد قلی سلیم - از پس فشرده ام بہم از جو روزگار + دندان  
من چو نختہ بدانان نشسته است +

دندان بر آوردن - دانت نکالنا بچہ کا - سعدی - بکی طفل دندان  
بر آوردہ بود + بدر سر نفرت فرد بردہ بود + کہ من نان برگ از کجا  
آرمش + مروت نہا شد کہ بگذارمش +

دندان بر جگر افشردن - صبر و تحمل کرنا - حدت - بوی خون ہی آید  
امروز از لب میگون باد + تا بیا دوا کو دندان بر جگر افشردہ است +  
دندان بر چہرے داشتن - بغض و عداوت رکھنا - امید رکھنا  
تو قہ رکھنا - او حدالدین انوری - دارد از غصہ آسمان دندان  
ہر کہ بر نفس ہمت بر دست +

دندان بر حرف خود گذاختن - اپنی بات پر قائم نہ رہنا بات  
کتنے کہتے جیا جانا - محسن تاخیر گشتہ از رو سیاہی منکر چاہن چرا +  
بگذارے جان فکر بر حرف خود دندان چرا +

دندان بردل افشردن - کہ دہانت زبانہ بر صبر کرنا تحمل ہونا -  
قاسم مشہدی - آسود ہر کہ ترک حرام و حلال کرد + دندان افشردہ



بر دل و دین را خراب کرد +

دندان بر سر حرف خود گذشتن - اپنی بات بر قائم و مستعد

رہنا - اسما عیال کا - چون قلم محرم ہزار جہان بیکردے +

میکزاری بر سر حرف اگر دندان را +

دندان بر سر دندان نہاد - نالائتم - نخل کرنا - سنجو کشی

دل کہ بار آسمان نابردہ را بر جان نہاد - فرصتش یاد اگر دندان

بر سر دندان نہاد +

دندان بر سر خائیدن - ایسی بات کا زبان بر لانا جس سے عداوت

و دشمنی پائی جاتی ہو - سعدی - گنجائش از کینہ دندان دیگر

کہ دون پرورست این فرومایہ دہر +

دندان بفارسی نہاد - فارسی زبان کا سمجھنا اور بولنا -

میز را صائب - نیست ممکن ترک من بر پارسی دندان نہاد +

گر ز قند پاسے سازم جہان را پر شکر +

دندان بکام شکستن - نہایت ذلیل و رسوا - مغلوب و ہلک

کرنا - کمال اسما عیال - ستارگان از دندان بکام در شکستن +

گاہ عربہ گر با سپہر بشنیم +

دندان بکام فرو بردن - گاساب ہونا اپنے مطلب کے دینا

سعدی - خندم کو قہ گدازادہ + نظر داشت بر بادشاہ زانکہ

بمیرفت وی بخت سودای خام + خیالش فرو برد دندان بکام +

دندان بودن - جمع وقوع ہونا - خواہش ہونا - حکیم نزاری

بدان دور خستہ لولوسیان چھ لعل + جگویت کہ مار لبت چہ دندان

دندان بہم خوردن - بسبب سردی کے دانتوں کا آپس میں ٹکرانا

میرزا محمد دولت آبادی حیرانی قہر یمن - نمی جسد از دل

آتش خارہ + ہم بخورد دندان ستارہ -

دندان بیرون آمدن - دانت نکلنے خورد سال بچے یا اور کسی کے

میرزا طاهر وحید - دندان نیست غیر از لب گزیدن مطلب دیگر

ازان رد طفل را دندان پیش اولی بردن آہر +

دندان تر بر کسی دانتن - کسی کے مارنے کی فکر میں ہونا -

حسن بیگ رفیع - برمن از گریہ ار باب ہوس ظاہر شد +

کہ برین طائفہ دندان تری دار عشق +

دندان تیز کردن - کسی مطلب کے حاصل کرنے کے لیے دل سے

توجہ ہونا تیز کرنا - کرت دندان ہم بند پیریزہ مال مردان دندان کن تیز

دندان خوین شدن - نالائتم بر نخل کرنا - میرزا صائب -

ازان بر میوہ فردوس باشد دیدہ زاہد + کوان سبب ذوق خون

نگر دیدست دندانش +

دندان در سینہ فرو بردن - کسی کی ہلاکت کے در پر ہونا خیر

زہر آنکہ لاف پردلی ز دیش دریا + گہر سینہ دریا فرو دست دندان

دندان زدن - دانت مارنا مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - امتحان

بیکار باشند آن ل چون سنگ را + بیفتہ فولا و مستغنی ست از دندان بدن

دندان سپید کردن - منشا خوش ہونا - لطیفی - سیامان بران

کار دندان سپید + زخمد لب رویان نا امید +

دندان سرخ کردن - طبع و توقع و خواہش رکھنا - ناظم ہروی

مکن چو موج بخون شراب دندان سرخ + کہ میشود رخ دین ز کرد و

جشن بایان شرح +

دندان شکستن - دانت توڑ ڈالنے - صائب - گر گزد طعنہ سنگین لے

دندان شکن + میتوان خون خود از لہائے او آسان گرفت +

دندان کردن - اٹکار کرنا روگردانی کرنا - سراج الدین سکری

ازب دندان او گر بوسہ سازم طبع + لب چو کشایم کہ با من

چہ دندان میکنہ +

دندان کشیدن - دانت نکلو ڈالنا - محمد قلی سلیم - سر اگر بر من گرا

باشد ز سر داسکتہ + درد دندان ہر کہ تواند کشد دندان کشد +

دندان گرفتن کسی کے دانت نکال لینا اور بوسہ لینا - صائب

ازان دندان زیران گردش افلاک میگردد + کہ از غفلت میندازے

بر سرے لب کویدین را با قرقاشی - چند دندان بکھر غوطہ دہم

بخت کیست + کہ بکرم ز لب لعل تو دندانے جزہ خسروی -

ز لعل بار دندانے گرفتہ + حیاتے با نعم جانے گرفتہ +

دندان کردن - خبر منہ کرنا نخل کرنا - صائب صبیح را شرم شکوند

قوت دندانے کرد + غنچہ و گل بکدے لب و دندان خند +

دنگ و دوان - ضروری سامان خانہ داری -

دنگ و دوال - سامان نخل و شان و شوکت - ظہوری -

دو انعام شاہ ہم دارم + ستم از جج خانہ فارغ بال و میر

کید و لکری و بکری + چنہ ساک و آگ و دنگ و دوال +

دنبالہ دو - دنبالہ گرد - پیروی کرنے والا سمجھنے والا - در پر

ہوئے والا - راضی - بارب دل آشنا بنگاہ کسی مباد + دنبالہ

گرد چشم سادہ کسے مباد + نیازی - فرو بست کہ دنبالہ و دوشک

نیازے + دل جمع ازین چشم پریشان نظرم بست +

دندان پر یکہ - دندان پریشہ - خس جس سے دانتوں کو خلال کر کے ہیں - مولانا نور الدین ظہوری ہاتھی کی تعریف میں بنکاک ارگنہ میخ دندان فرد + مباہی دہگا و کوہان فرد + سونہکا دندان نمایان چنان + کہ دریا سے بام فلک نزدبان + پریشہ بشاخ صنوبر کند + مگر حاجت از بیخ و بن بر کند + دندان کوہ - لعل و یاقوت و الماس وغیرہ - شاعر - کند شد دندان کوہ از برگ یان + خندہ زرد دریا پریش آسمان - دندان کو سالہ - ایک قسم کا تیرہ جکا بھل ہڈی کا بنایا جاتا ہے گو سالہ کے دانتوں کی ہم شکل - میر خسر و - بود چون دندان گو سالہ بسے پیکان تیر + شیر امیر دگر دندان گو سالہ شکار + دندان خاصے - دندان گیر سکن یا کبلی جانور جو دانتوں سے کاٹے - شانی چکلو - خون چندین خاندان در گردن فلک من ست + بر کسی دندان سخا چشم دندان خای من + میر خسر و ہر کہ بے بسک دندان گیر + نزد مردہ و مردار بود + دندان زنی - جنگ کرنا زنا - برابری کرنا - کینہ و غصہ دل میں رکھنا - کھانا - چکینا - حکیم سوزنی - کہے کہ با تو بندان زنی برون آید - بود زمانہ مراد البکر دندان کن + دنیا ان ماہی - مشہور ہڈی جس سے جھریون و تلوار دن کے فیضہ بناتے ہیں - محمد اسحاق شعلت - لازم افتاد است زنی در تہماہم + باشد از دندان ماہی و ششہ شمشیر موج +

### دال باواو

دو دنیا - دونوں جہان - ابوطالب حکیم - دست بر ہم ہیز کم حسرت و امان او + سنہ نشست با سامان دو دنیا میزنم + دولت خدا - صاحب دولت - مالدار آدمی بلا اضافت دولت کے - نظامی - ہنر ہر کجا یافت قدر مقام + بدولت خدائی بر آوہ نام + دور دست - جو مسافت بہت دور ہو - نظامی - زباناگ سگان کا ماز دور دست + رمیدہ گرگان و روباه رست + دور دور دوست - عہد عہد اسکا ہو - حکم حکم اسکا ہو نہا زمانہ اسکا ہو - صائب - عقل و فطرت کو کسے مساندہ دور دور شک و دستارست + عہد یعنی - دور نظر آن گس ستاد است + دور دور ساغر و پیاد است +

دو دگر - تیرگی و کدورت - میرزا رفسی دانش سبے کدورت مالی خواہم کہ چشمہ دانم + در میان دو دگر صبح و شام افتادہ ام + دور گرد - دور پھرنے والا - سفر کرنے والا - میرزا رفسی دانش ویر بر سر آن غزال دور گرد آمد مرا + از طلیعہ ہما دل بہلو بدر آمد مرا + دولت جاوید - ہمیشہ کی دولت دائمی تقییب - سعدی - دولت جاوید یافت ہر کہ نگو نام زبیت + کر عقیقش ذکر خیر زندہ کند نام را + دو چار - مقابل - رو برو - سامنے - سید حسین خالص - مرا کہے کہ دو چار تو کرد و درہ عشق + خدا کند کہ ترا ہم بین دو چار کند + دوسر - منافق آدمی جکا دل اور زبان یکسان نہو - شیعیان اثر و شیعین تراخوم بیابان فناست + دواہم از نیزہ زہر فتن دوسرے بر سر ہست دولت میدار - وہ دولت جو قائم و دائم ہو - میرزا صاحب سوز و امید ما بردولت بیدارست + فتح باب بار چشم نیم خواب دیگرست + دو ال باز - غار باز - جوا کھیلنے والا - دو والک باز - مکار و حیلہ گر فریبی - میر خسر و - شود بمرتبہ با آسمان دو والک باز + کیک گوشہ فراک تو بدست افتاد + دو تیغہ باز - بہادر و دون ہاتھ سے تلوار کھانے والا - صاحب ای صبح آہ سرد تو از انتظار کیت + زخم دو تیغہ باز تو از درد انتظار کیت دوست انگیز - دوست فوی - ہر ایک شخص کو دوست بنالینے سب کو ملنے والا - نظامی - کہ بود از پدر دوست انگیز تر + نہیں کشی تیغ او تیر تر + میر خسر و - کس شکفت نشود دوست روی + تابہ طبیعت نشود دوست فوسے +

دو خاتون بیش - دو خاتون در گہ سنجاب - جامداد سوج اور دونوں آنکھیں - اور آنکھوں کی چلیان - افضل الین خاقانی - برین دو خادم جالاک رومی و حبشی + درم خریدہ دو خاتون در گہ سنجاب + ولہ - بردن از بلی ہر وہ خاتون بیش + بکی زائل آئند گردان نماید + دو گوش - وہ بوزن جس سے حمام و باد پر چھانہ وغیرہ کا دھوان کھلے - حکیم شفقانی - اسے بینی تو دو گوش شعلہ تیز + اسے پیش تو تیر سحر اکت آویز + از جملہ جوم بیش بینی بگریز + بر خیز زبیت کوہ بینی بر خیز + دولت اندیش - خیر خواہ - خیر طلب - رفسی دانش - در امان گل کند از باغ بیش دولت اندیشی + کہ پیش از کار دیگران از کار نہیام دور رنگ - منافق جکا ظاہر و باطن یکسان نہو -

ملا و چشمی - لبیل آن به کفریب گل رعنا نخورد + که در روزی است  
 و ناداری یاران دورنگ +  
 دودل - بریشان و برانگیزه خاطر - صائب - دودل شوم و پش  
 مرا نگاه افتد + چو هر وی که برایش بر سر دوا افتد + به دودل  
 یک شود لبش کوه را + بر انگیزد آرد انبوه را +  
 دود مشعل - سامان جاه و خشم و شوکت - سعید اشرف - بر سر آفر  
 بدلت گر کنی تحصیل علم + از قرقی دود مشعل میشود دود چراغ +  
 دوزخ آشام - بے صبر آدمی همه فوسلک قوی - جان فدای دوزخ  
 آشامی که در گرامی شتر - لطفش میگفت و میل چشمه کوثرنداشت  
 دوست کام - ده شخص حکما بر یک کام حسب المراد است دوستون  
 هو - جمال الدین سامان - دشمنان گفتند کام دوستان کاکشت  
 عاقبت سامان بر دشمنان خند و شکام +  
 دوال بر دین - دوشعل بجانا - نقاره بجانا - نظامی -  
 غروب غنوده فروکش بال + دل زن بر دوشعل دوال +  
 دوال کشادان - بر دوازده - اژدها - نظامی - چو باز از بس  
 کشاید دوال + شکسته شود کیک رابر دوال +  
 دوال کمر بستن - کمر بند - کمر باندن - نظامی - دولی کمر بسته  
 چون شیر نز + ردش فربتی بر دوال کمر +  
 دو اندن - دو لانا - مختص کاشی - ز لطف مردم اگر بر نظر  
 نشاند + مرد ز جاکه چون اشک میدوانند +  
 دود از نهاد بر آمدن - بدن سے دھوان نکلا - میرزا صائب  
 تاسیر خطا لب جانان بر آمد + دود از نهاد چشمه حیوان بر آمد +  
 دود برخاستن - دھوان اٹھنا - صائب - سر دودیت که از  
 آتش دل خاسته است + تا که ز دافنس گرم بستان آتش +  
 دود بسرو دشمن - سر بر دھوان رکھنا - میرزا بیدل - سر دودیت که  
 بیدل و چین بالیده است + از خیال قاتلش دودی بسرو دواچراغ +  
 دود بلند شدن - دھوان نکلا اورا دغا ہونا - میرزا بیدل دودیک  
 از خاک فور شد خواہ شد بلند + بارب آن آئینه و محرم جوهر مکن +  
 دود بچیدن - دھوان لٹ جانا - بخار چڑھ جانا - میرزا بیدل -  
 بچیدن از دود سوادائی کس + و در دگرے بود کاین دیوانه بیتاب بود  
 دودسته زدن - دودون ہاتھ سے مارنا - میر خسرو - بر خست و غمزد  
 نام است + همیشه چراغے دودسته +  
 دور بکام کسی رفتن - حسب المراد زمانہ گذرنا - میرزا صائب

صائب کنون که دور بکام تو میرود + بشکن بساغری سرودست بخار را +  
 دور کردن - گردش کرنا بھرتا - سر بھرتا - و راکب بیماری کو صفتی قلی یک  
 آسمان گیت که خواب کسی جو رکند + آفتد بر زده نگردد که سرش دور کند +  
 دوش بر زدن - خوش ہونا - مغرور ہونا - خاقانی - بی سران ما  
 سر گردن مفراز + بر وزن دوش که مارا چه غم است +  
 دوش خوردن - کندھا کھانا نیچے آجانا - پہلو خوردن کے بھی  
 یہی سنی ہیں - نور الدین طہوری - قیمت گوهرم چه سنگین است +  
 کوه او دوش خورده از شقال +  
 دوش دادن - ادا دینا - معاونت کرنا - کندھا دینا - میان  
 ناصر علی - وضع نمکین خرد محرم این مانہ نبود بلغرض بایدے  
 کرد که دوشم دادند +  
 دوش زدن سحر یعنی کرنا - اشارہ کرنا - کندھے کے ساتھ خبر ملکر کرنا -  
 محمد قلی سلیم - زاید جوحت کوبہ خود نیز سلیم ہوں سب کو بادہ بین و من مرتد  
 و و طالب کردن - کسی بڑے کام کے کرنے کا دھماکھا - سیرا  
 اٹھانا - اپنی جرات کو ظاہر کرنا - محسن تاثیر - و و طلب کردہ غوال  
 فتن اور خشت خویش + کہ آن لرگس جادو بر ساندہ خود را +  
 دو عالم بر ہم زدن - دو عالم ہم زدن - دودون جہان کو بر ہم ہٹم  
 کرنا - میرزا طاهر و حید - چنان کونگ - و آہن آتش سوزان خود پیدا  
 زلے گم بر دو عالم را ہم جانان شود پیدا +  
 در کمان کشیدن - اپنا زور و طاقت ظاہر کرنا - شاہ جویش و خود  
 خط و چندین گردید + شاپین قوی بدل قوی بازو شد + چوستہ کی  
 کمان زار و برداشت + اکنون دو کمان کشد کہ چارہ برود +  
 دور افتادہ - دور پڑا ہوا یا ساطق سے محروم - مملوہ - بی نصیب  
 محسن تاثیر - برآمد بر خشت گفتیم کہ خوش سادہ است + آفتاب  
 این لاف زد گفتیم کہ دور افتادہ است +  
 دولت خوابیدہ - جو دولت زوال و تنزل کی حالت میں رہا  
 صائب - زجرم زبردستان او تحمل چشم پوشیدن + دو چشم  
 دولت خوابیدہ را بیدار میازد +  
 دو برجی - وہ کبوتر جو ایک برج میں قرار دیکھے اور بار بار جالی -  
 سعید اشرف - حسن خادم ہندی و گوی + ششم ناسالی وہ بجا  
 و شیخہ بازی - وہ شخص جو دودون ہاتھ سے تلوار بھیرے چندین  
 جگو ٹیہ بازی کہتے ہیں - محسن تاثیر - زان ہر دوزخ بسر فروزا  
 تا جیج کند دوتند بازے +

دودستی - دونوں ہاتھ سے بڑی طاقت اور زور سے - درویش  
والہ ہروی - گوشاہ زبان باز کش و باد صبا پای - کان زلف  
بان روئے در آویخت و دوستی +  
دوروی - نفاق - مکر - فریب - دھوکا - ملاوشتی - ہمدنگ  
جلد پنجم پس پردہ فریب + بروای دور کہ ہستی زگل دور دور جو  
دوستگانی - اپنا پیالہ کسی دوست کو دیدینا - آپ نہ پینا رکھا  
چشم زگن توفانی میدہد + داغ لالہ دوستگانی میدہد +  
دو گیتی - دنیا و آخرت - دونوں جہان - حافظ - آسائش و گنج  
این دو جہن ست + بادوستان تلطف باد خیمان مارا +  
دولاب گردانی - دوسرے شخص کے مال سے کسی کی خاطر دیکھا  
کرنا - خوالدین ظہوری - نمائندہ در جگہ کم ازین غم در رفت +  
کراہدے من اودیہ ہائے دولابی ست +  
دولتی - دولتمند - صاحب مال - غنی - نظام الدین - توادوت  
ادراہنریا درست + ہنرمند بادولتی و دورست +

### دال بالائی ہوز

دہ مردہ کار می کند - دس آدمیوں کا کام کرتا، کیے بہت کام کرتا ہوا  
لٹامی - توقف مکن رطل پر کردہ دہ + بد ریاکشان جام دہ مردہ دہ  
سعدی - خدر کن زنادان دہ مردہ گوے + جو سعدی کے  
گوے و پروردہ گوے +  
دہن بند - وہ چیز جس سے کسی شخص کا منہ بند کیا جائے مثل تعویذ  
دہان بندی وغیرہ - صائب - بہتر از سیری دہان بندی نباشد  
شیرا + خافل ست آنکس کہ مال از دشمنان دارد در پنج -  
دہ روز - تھوڑے دن اور قلیل مدت - میرزا صائب -  
مازین ہستی دہ روز بجان آمدہ ایم + وای بخضر کہ زندانی عمر است  
دہن بوس - منہ جوٹنے والا بوسہ لینے والا - میر خسرو - لالہ  
شد بادہن بوس او + دیدہ زگن شدہ جا سوس او +  
دہن تیغ - سم تیغ تلوار کی دھار - صائب - سہل شمار عورا  
کہ مکر در رزم + دہن تیغ سن از آب ریختہ است +  
دہن فرنگ - ایک پتھر کا نام جو جکوز نگار معدنی بھی کہتے ہیں  
میرزا علی ہاشمی - ہمیں یارست ہم طلب یار + طبع دہن فرنگ دارد +  
دہان باب کشیدن - دھونکنا منہ دھونا - عبدالمطیف  
تمہا - زاہد حباب دارد دہان بر مکش باب + چون موج عابت  
ز تو قطع نفس شود +

دہان باز ماندن - حیران و سرسبز رہ جانا - میر خسرو - شہ چو دین  
آن جال نور اپنے + مازاندش دہان ز حیرانی -  
دہان پر آب کشتن - حرص اور طمع زیادہ ہونا - اور نہایت  
خواہش کے سبب سے منہ میں پانی بھرا جانا - صائب -  
صدیغ تیغ نو ہر جا کہ در میان آید + دہان زحسم شہیدان  
پر آب سیکرد +  
دہان بر خشناش کشتن - منہ بند ہونا - اگر کسی کے منہ میں خشناش  
بھریا جائے تو اس سے بولا نہیں جاتا - میر خسرو - زعدش  
زرہ زہ فاش گشت + دہان فتنہ بر خشناش گشت +  
دہل بالای بام بردن - عام و خاص کو کسی بات سے آگاہ کرنا -  
میر خسرو - کرد و خطب نوبت خود را تمام + صبح دہل برو بالای بام +  
دہل بردن خوش زدن - اپنے گھر کے آگے ڈھول بجانا - اپنے  
کام سے مطلب رکھنا - لٹامی - چہ دانی کہ من خود چہ من میزتم +  
دہل بردن خوشن میزتم +  
دہل دریدن - رسوا کرنا - بھید کھول دینا - لٹامی - صائب  
رادیدہ دہل + زنا محران روے پوشیدہ گل +  
دہل زن - نقارہ بجانے والا - لٹامی - دہل زن چو شد دہل  
خشناش + بر آورد فریاد از آب و خاک +  
دہل ز کلیم زدن - چھپانا ایسے امر کو جس سے تمام زمانہ غافل  
ذوق - آشکارا رکھنا ناق نہان + میزنا ناق دہل زیر گلیم +  
دہن ترک کردن - دریافت کرنا حال کسی چیز کا اور استفسار کرنا -  
بساطی - جو مولے شد تنم از شوق آن میان نکر دی + دہن  
پریش بیمار خوش یکسر موز +  
دہن تلخ بودن - ناراض ہونا - شاکی ہونا - لٹامی - ہزار  
دل افروز در پنج بود + کو تادہ گل رادہن تلخ بود +  
دہن بچہ کردن - جمع کرنا ہونٹھون کا بوسہ لینے یا آواز دینے کے  
لیے - میرزا صائب - لب جام از بوس بوس دہن غنچہ کند +  
چون زے صفحہ رخسار تو گلغام شود +  
دہن کسی بستن - دہن کسی خیرین کردن - رشوت دینا - کچھ دیکر  
رضامند کرنا - سعدی - سخن آخر دہان سیکرد و موزے را -  
سخن تلخ خواہی دہنش شیرین کن + صائب - ز تلخ کوئی من  
عیش طے بندست + جو سہ چو شود گرد دہان بند +  
دہون - مہل دہان یعنی منہ - عبد القادر نانی - اکوہ شاہ



خود از دہون + از دہانش بوسے مشک آید برون +

دہان دریدہ - شمع پیتا آدمی فینول گو - یادہ گو - صائب سیما

زخم ہست کہ خاکست مرہش + نتوان بر شقہ دخت دہان ریدہ را +

دہ دہ - سونا جو خالص اور عمدہ ہو ہندی میں اسکو بابہ آتے کہتے

ہیں اور غیر خالص سونے کو دہ بھی بولتے ہیں - جان محمد قرسی

بر عیاض نظر کن با بریفانم مسیح + قلب دہ بھی لکھتے ہیں نقد دہی

دہ دلہ - دہ رگہ - ستون مزاج آدمی جو ایک ارادہ پر قائم رہے

مولوی معنوی - شرح آن بگذارم و گبرم گلہ + از جہانے آن

نگار دہ دلہ +

دہ می بینی و فرنگ میرسی - گاؤن آنکھوں کے سامنے

ہو اور اسکی مساکت پوختہ ہو کہ کتنی دور ہو - ابراہیم بن آدم

دوسرے عشق آگاہی واد فرہنگ می پرسی + جو حال ہے

کہ دہ می بینی و فرنگ میرسی +

### دال بابای

دیر آشنا - وہ شخص جو دیر کے بعد آشنا ہو - خسی دانتش - بخون

ازان نگہ در آشنا غلط + کہ از سیاہی مرگان برون نمی آید +

دیوان جزا - قیامت کے دن کا محکمہ جس میں خود خداوند جل و علا

حاکم ہوگا - شانی تکلو - من آن کینے کہ از رشک رقیبانت

بل دارم + خواہم جز دیوان جزا از دل بدر کردن +

دیدہ رکاب - رکاب کا حلقہ - بیای بوس تو ام دیدہ

کا مہاب نشہ - فغان کہ دیدہ من دیدہ رکاب نشہ +

دیدہ سخت - بے شرم اور بے حیا آنکھیں - رفیع و عطف

زودرنجند اہل دنیا زانکہ دور انداز حیا + مردان را دیدہ ہفت

دو ہما از کست +

دیوار بست - وہ مکان جو دیواروں میں گھرا ہوا ہو - لطامی

بامیان گنج دیوار بست + بر انداخت دنیا خود را زدست +

دیوانہ را ہوی بس بست - دیوانہ کو ایک ہو بس بستے

تھوڑا سا اشارہ کافی ہو - آرزو - شورش ستادہ دارم نہ ذکر

صوفیان + بچو من دیوانہ را آرزو ہو سے بس بست +

دینار سنج - جو شخص روپیہ بہت رکھتا ہو - اسقدر گنتی سے گندہ

تو گہرا دروالی کرتا ہو - روپیہ کو لے لے والا - لطامی - خندیدین

دینار سنج + کہ ز زر کشد در جہان گنج گنج +

دیر صلح - کینہ و آدمی جو صلح کی طرف راغب نہ ہو تو دیر کے

صفدر فوقانی - نیست امید و فائدہ جہان + از زبان زود

رنج و دیر صلح +

دیدہ سفید - کور - تابنا - اندھا - سعدی - جو یعقوب مریدی

گرد سفید + ہم نزدیکار بوسفت امید +

دیر آمد درست آمد - مشہور مثل ہو جو دیر کے بعد آیا درست آمد

ٹھیک آیا - نعتیہ از مولف - خاتم پیغمبران اندر جہان + گرج

دیر آمد مگر آمد درست +

دیرینہ بود - خیف العمر بڑی عمر کا آدمی - میر خسرو - چہ خوش گفت

فانے دیرینہ بود کہ کس روز سے کس نبار دیر بود +

دیرینہ زاد - کہن سال بڑی عمر کا آدمی - سعدی - جہان دیدہ

فرسج دیرینہ زاد + جوان را یکے بند پیرانہ داد +

دیگر چہ کسی خاک بر سر کند - اس سے زیادہ اور کوئی کیا کرے

بے سر پر خاک ڈالے - میرزا جلال اسپر - ششم غبار وار

سر کو شش نیروم + دیگر چہ خاک بر سر طاقت کند کسے +

دیوار بلند - دو تہندہ لوگ سالار لوگ - سالک یزدی - یک برگ

ز صباغ ندیم و گد شمیم + از کوئی ہمت دیوار بلندیان +

دیوار بند - جو مکان چار دیواروں کے اندر ہو - مولف -

کے کند و نا قیام خود درین فانی مکان + صاحب دل کے

بند دلی پرین دیوار بند +

دیوار ہم گوش دارد - دیوار بھی کان رکھتی ہو یعنی راز کی بات

دیوار کے آگے بھی نہ کہو - شاید دیوار کے پیچھے کوئی سنتا ہو -

محمد قلی سلیم - از بار معلومت نیست آہنگ شکوہ کردن + چون ن

حلقہ ما دیوار گوش دارد + محسن تاثیر - حفظ زبان و صاحب دلت

بود ضرور + دیوار گوش دار اگر در کشودہ است +

دیو زد - دیو زدہ جسکو آسب جن و دیو کا ہو سلاطین و خیر

شخصہ مخدوم کہ چون گرفت + انکار کن کہ دیو زد را چون گرفت +

دیدہ بد دور - چشم بد دور - بری نظر نہ لگے - بری نظر دور رہے

دعا یہ جملہ ہو - میرزا صائب - دیدہ بد دور زین بوسفت کلاؤ

آسمان + در زبان حسن او یک دیدہ حیران شدست -

دیدہ زنجیر - زنجیر کا حلقہ اور سوراخ - انکور لو خان زیادہ

فنائتے باطنم از عشق عالم گیر روشن شد + زاعجاز جویم

دیدہ زنجیر روشن شد +

دیدہ مچر - آتش ان یعنی انگلیٹھی کا حلقہ - صائب - روگرد

خال از روی آتشاک او این سیند از خبرگی در دیده مجمر نشست +  
 دیده - دیدور - صاحب نظر و منبش و علم - صاحب - دل ابرو  
 زب و نیک با خبر گردد و سر قدر آید هر پای دیده در گرد +  
 ویرگیر - جویر کے حد کسی کو پکڑے - مولوی معنوی حسین  
 مغرور بر علم خدا ویرگیر سخت گیر و مر ترا +  
 ویرینہ دور - پرانے زمانہ کا قدیمی - نظامی - کہ داند کہ این  
 ویرینہ دور + ہر غار کے اندر جہ دار و بغور +  
 ویناروار - مالدار دولت مند تو نگار - میرک سبزواری - ازان  
 جزو دینار گردید ناز + کہ آتش بود ہر دینار دار +  
 دین پرور - دین کا حامی دیندار بادشاہ - سعدی جہانیا  
 دین پرورد او گر + نیامد جو بکر بعد از عمر +  
 دیوانہ بکار خود ہشیار - دیوانہ اپنے کام میں ہشیار ہرے  
 بجز خد گرجہ دل اندر غم زلف تو یک + ہست این دیوانہ  
 کار خود ہشیار تر -  
 دیوسار - بد صورت و بد سیرت - دیو کی شکل - نظامی - ربودیش  
 آن دیوساران زجا + جو کہ برگ را حمزہ کہربا +  
 دیوسوار - اسب سوار گھوڑے کا سوار - عماد فقیہ - دیو  
 سوارش بزند لشکری + خرمنی از کاہ زار را خگری +  
 دہم دار - بادشاہ فرمان روا - فردوسی - جو دہیم و تاجش  
 تہر بنیاد + دہیم داران بنیاد +  
 دیبای شب افروز - دیبای شب اندر روز - نام ایک  
 قسم کے ریشمی کپڑے کا ہر جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ہندی میں سکو  
 یافتہ کہتے ہیں - محمد سعید اشرف - مینا یدر روز و شب دریکر  
 آمیختہ + ہجو دیبا کے شب اندر روز باب عمر +  
 دیدہ باز - نظر باز دیکھنے والا تار جانے والا - سعدی نیر  
 از ندیمان گردن فراز + بجز ز گس آنجا کسے دیدہ باز +  
 دیر بالا بہت مدت کا زمانہ دراز کا - کمال سخن - فراموش  
 گنم گئے جو دی + مرا از دیر باز این نکتہ یادست +  
 ویرینہ روز - پیمانہ آدمی - ضعیف العمر - ملا با تقی - بانادیر  
 ویرینہ روز + پرانے ہنگامہ و لغز +  
 ویل بلز بکمر اول و پای معروف و حرف جہارم اسے سوجہ  
 اور حرف آخری سحر ترکی ہے کہ سنی میں زبان نہیں جانتا -  
 مخلص کا خفی سطر نشان نہیں دواور لنگاہ عجز + از حرکت دل بلز

چشمش حذر کند +  
 دیدہ مقرر - حلقہ مقرر کا - صاحب - خاک در دیدہ نظر  
 عدائی بادا + کہ ازان عاشقہ بزم جدا کرد مرا +  
 ویر سال - ویرینہ سال - پیمانہ آدمی ضعیف العمر - سعدی  
 عشق من بر گل رخسار تو امر و زے بست + دیر سال ست کہ  
 من بلبل این بستانم + خواجہ نظامی - دگر بارہ گردش سکند  
 سوال + کہ اسے مہربان پیر ویرینہ سال +  
 دیدہ میم - میم کے سر میں جو سفیدی چھوڑی جاتی ہے نسخ میں -  
 بر رسم خط ہو - نعتیہ از مولف - خدا را ہر کس از اہل نظر دیدہ  
 بخور دیدہ میم محمد +  
 دیدن کردن - دیدار کرنا - دیکھنا - مخلص کا شمی - فغان کو غم  
 بے باک او نہ دامان + کہ آن دوز گس بیمار را گنم دیدن -  
 دیدن - واویدن - دیدنی - دیدنی کردن - دید و باز دید -  
 دید و دادید - جانا واسطے ملاقات ایسے شخص کے جو وہ اپنی  
 ملاقات کے لیے آیا ہو جیسے کہ عید و ن میں رسم ہے - ابو طالب  
 کلیم - بروی ساغری ماہ عید را دیدم + ہمیں بسست درین عید  
 وادیم + میرزا صاحب - عید نوروز مبارک را جو علین الکمال  
 دید و وادیدی کہ آئین و شعار مردم ست + آخر کی یزدی -  
 شب جمعہ گنم دیدنی دختر رز + زانکہ بچانہ نشین در شب آدینہ بود  
 حکیم عبدالحکیم و حدت تخلص - چنان دلم ز غم دید و باز دید  
 شکست + کہ ناختم بکار ابطال عید شکست +  
 دیدہ بر آوردن - آنکھیں کال ڈالنا - حافظ - بنامین ہنکر  
 حسن رخ تو کہ گشت + تا دیدہ اش بکمر لک غیرت بر آوردم +  
 دیدہ براہ کسے در شستن - انتظار کھینچنا -  
 دیدہ بر بستن - آنکھیں بند کرنا -  
 دیدہ بر حال کسی نہ شستن - متوجہ نہونا - بے پردائی کرنا -  
 خیال در کھنا - رضی دانش - طفل اشکم کو بچہ گرد آستین از بکشی  
 دیدہ بر حالش نہاد دول گرفتار خودست +  
 دیدہ بر دوختن - آنکھیں بند کرنا - ذوقی - زبان و کشاد  
 بنکر خدا + زہر با سواد دیدہ بر دوختن +  
 دیدہ بر کردن - آنکھیں کھولنا اور دیکھنا - جمال الدین سلمان  
 سن جہ تیغ بر گنم دیدہ چو ز گس + خدا کہ ز خاک کھرم باز نشاند +  
 دیدہ بر ہم کردن - دیدہ بر ہم نہا دن - غنودکی میں آنا - نرم

کرنا۔ آنکھیں بند کرنا۔ ابوطالب کلیم۔ مٹاشائی جہان گردی دیکھ  
 دیدہ برہم کن + اگر خواہی کہ بکشايد وقت سرد گر بیان بر +  
 دیدہ پریدن۔ آنکھوں کا پھٹکنا یعنی اختلاج ہونا۔ میرزا صاحب  
 پیر دیدہ امید دو عالم صاحب + ناگرد دولت دیدار میر گرد +  
 دیدہ پوشیدن۔ آنکھیں بند کر لینا جبکہ چشم پوشی کتنے میں قطعہ  
 از مکتوف۔ کجا باشد روا کر طالب حق + بدین عقل و تیر و کم جوشی  
 وہاں آہر لکھ گئی باز + ز اخلاص و صداقت دیدہ پوشی۔  
 دیدہ در قضا کسی بودن۔ کسی کی خرابی کے دربار ہونا۔ درویش والہ  
 ہر وی۔ بدزنیگان رسید نیگان را + دیدہ ز گس از قضا کی گل ست  
 دیدہ رفتن۔ آنکھیں جاتی رہنا۔ نابینا ہو جاہ۔ درویش والہ  
 ہر وی۔ رفتن از جا کے۔ ہاں لکھ کر از بخار رفتی + دیدہ ہم رفت  
 نہ از دیدہ تو تیار رفتی +  
 دیدہ روشن کردن۔ آنکھیں روشن کرنا۔ صفہ رفوقانی سینہ  
 صائی کن بعل معرفت + دیدہ کن روشن بانوار صفاء +  
 دیدہ سرخ کردن۔ کسی خوبصورت آدمی کی طرف شہرت کی نظر سے  
 دیکھنا۔ یا غضب کی نگاہ سے۔ مولانا جامی۔ ہر گز کہ کردم  
 سرخ دیدہ + کنون از ہر مژہ غم جاکہ +  
 دیدہ سوژن۔ سولی کا سورج خستین تا کا ڈالتے ہیں۔ حساب  
 ہر کہ چون رشتہ ز بار یک خیالان گردید + روز بکش رنگ تراز  
 دیدہ سوزن باشہ۔  
 دیدہ سیاہ کردن۔ آنکھیں بند کر لینا سر نہ آنکھوں میں ڈالنا۔  
 میرزا صاحب۔ کتم سیاہ ز نظارہ بنفشہ خطان + شود و دیدہ  
 جو بادام گر سفید مرا +  
 دیدہ کشادن۔ آنکھیں کھولنا ہوش میں آنا سے گردیدہ انصاف  
 بآئینہ کشائی + دانی گردوی تو چہا بر دل سن رفت +  
 دیدہ گرفتن۔ اندھا کر دینا۔ بینائی لے لینا۔ صاحب فیت  
 دہلی بصری کہ شدہ خود یعقوب + دیدہ از ہر کہ گرفتار بعیرت دانند +  
 دیدہ گرم شدن۔ دیدہ گرم شدن۔ غنودگی میں آنا نیمخالی کی  
 حالت میں ہونا۔ صاحب۔ گرد و خواب گردیدہ فونہا عاشق را +  
 کازی گرم گرد و دیدہ بیانہ در گبہا +  
 دیدہ مالیدن۔ آنکھیں مٹانا۔ روشن کرنا۔ جمال الدین سلمان  
 بندہ گردیدہ زد دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + بسر دیدہ آدمی  
 پیشت + دیدہ برپاسے خواہ مالیدن +  
 دیر شدن۔ ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ برباد ہونا  
 ضعیف کسے بخشی۔ چند برسی کہ طلل دل چون ست + دل نہ  
 ویر شد حیات تو باد + مولوی معنوی۔ ہر کہ جزا ہی نہاںش  
 سر شد + زانکہ بے روز نیست روشن دیر شد +  
 دیک بک جوش آوردن۔ بکانا کمال تک پہنچانا۔ صلاح بر لانا لغائی  
 بیگو نہ میر نیست بارای و ہوش + ز ہر دانش آورد بکے جوش +  
 دیکدان سر بودن۔ نہایت بخیل اور سیس ہونا۔ محسک ہونا۔  
 دیوار بستن۔ دیوار بنانا۔ شہور ہر۔ ناصر خسرو۔ ریزم ز عشقت  
 آہر و ناخاک روت گل شود + در پیش چشم دشمنان دیوار بندم فیت  
 دیوار کسی کوتاہ ساختن۔ عاجز اور زبون سمجھنا۔ بے آبرو و تقویٰ  
 کرنا کسی کو۔ ابوطالب کلیم۔ بچو نقش پاندا دام و دیکشا دام  
 رونہ کار از بسکہ کوتاہ ساخت دیوار مرا +  
 دیوار کشیدن۔ کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ میر سچائی شیرازی۔ ایکہ میرزا  
 حصار عاقبت بر دور خوش + چون می تو میانی می دیوار می کشیدہ  
 دیوان باز کردن۔ دفتر کھولنا قائم کرنا۔ میرزا صاحب تہ  
 زان روز سے کہ عاشق شکوہ را سر واکند + ہر بردار و لب  
 دیوان محشر واکند +  
 دیوان سیاہ کردن۔ گناہ کرنا۔ نامہ اعمال سیاہ کرنا۔ گناہ گار بننا  
 سعدی۔ ز غیبت چہ میخواد آن سادہ مرد + کہ دیوان سیمک  
 و چیزے نخورد +  
 دیوان تہادن۔ عدل کرنا حکومت پر بیٹھنا۔ نور الدین خلوی  
 بے غش آجاکہ دیوان ہند + بدی را بیکہ بیزان ہند +  
 دیوان واکردن۔ دفتر کھولنا بکھری کرنا۔ صاحب۔ آہ زان لاریکہ  
 عاشق شکوہ را سر واکند + ہر بردار و لب دیوان محشر واکند +  
 دیوانہ بودن۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ شہرا ہونا۔ غیبت الجور  
 تحت دل دیوار چشم + چراغ دل دیدہ شد در خانہ چشم +  
 دیدن دیوانہ ماہ نو۔ جوش میں آنا دیوانہ کے جنون کا نہ جانہ  
 کے دیکھنے کے سبب سے۔ محمد قلی سلیم۔ ازان مجنون شود او دیدن  
 ماہ نہ آشفہ + کئی بیند بدست دیگرے خانہ لیلہ را +  
 دیدہ گاہ۔ دیدہ گاہ۔ نظارہ کا مقام دیکھنے کا مقام جاسوی  
 کے ٹھہرنے کے مقام اور سر بازار عام پرستہ۔ حافظ۔ کو غنیمت  
 شمار صحبت ماہ کہ تو در خواب و ماہ دیدہ کہیم۔  
 دیر گاہ۔ دیر گاہان۔ مدت مدید تک۔ کئی سال تک۔ سحر گاہی

برسم بے نیاز بہائے شاہان + نیرسیدند زود ویرگان +  
 دیوار کو تہا - مغلس و نادر آدمی - ابو طالب کلیم - خاکسازن  
 بیشتر از فیض قسمت می برند + کلبہ دیوار کو تہا ہاں براز امتاب بود  
 دیوار گمانہ - دیوانوں کی طرح - میرزا جلال اسیر از شورستی در  
 خاک کویش + آخر شستیم دیوانگانہ +  
 دیوار گمانہ - امر کی بھری کا مقام - نظامی - دیوار گمانہ عرشیا  
 درگذشت + برج آمد و برج مادر توشت +  
 دیوار گمانہ - جنات کے رہنے کا مکان اور کنا قہ دینا - میر خسرو -  
 دہشت دیویش کن ہمشہاب بہر + بوکا زین دیوار گمانہ جان سلامت  
 دیدار مینی - عشق بازی اور دہ دو قسم بہر - ایک باک بازی دوسرے  
 ہوس بازی دہر نہ کاری - محمد سعید اشرف - پای بست عالم سفلی  
 بعلوی کرسد + ہر نہ کاری دیگر دیدار مینی دیگر ست +  
 دیوار غلی - جسکی عادت دعو دیوانوں کی سی ہو - میرزا صاحب -  
 از بقراری دل دیوانہ فوئی من + زنجیر تو تیار شد وزندان بگردنت +  
 دیوانہ - بغیرتی - بے محبتی بہ تشدید و تحقیق یا سختی حکیم  
 شغالی - بانہ تو کو جبک دل و دستار بزرگ ست + آوردکا  
 از پشت پریشان دیوانی +

## چوتھی فصل

اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان میں -

## دال بالاف

دال بٹھانا - رعب بٹھلانا - سک جانا - حکومت قائم کرنا - زور  
 دینا - مار ڈالنا - قطعہ از مولف - بادشہ دنیا میں جو آتے رہے  
 انبار رعب اور دال بٹھلاتے رہے + کر چکے جب چند روزہ سلطنت  
 جعفر دے آئے تھے جاتے رہے +  
 دال بٹھینا - زبردستی قبضہ کر لینا - غضب کرنا - اینٹھ لینا -  
 جھین لینا - کسی پر جوڑھ ٹھینا کسی کا مال واپس لینے سے  
 انکار کرنا - قطعہ از مولف - آج کل کے ہر دولت کو + سائب  
 کی طرح دال بٹھینے میں + آئے سائل تو گھر میں دہشت سے  
 چھپ کے خانہ خراب بیٹھتے ہیں +  
 دال بنا - زمین میں دفن کرنا - مردہ و خزانہ وغیرہ - قطعہ از مولف  
 جبکہ مر جانا پر بھر زری زمین + کیا ضرورت ہے خوانہ دال بنا - دھڑکی  
 دھڑکی جمع کرنا کس لیے + پیسہ پیسہ آند آد دال بنا +  
 داخل و فخر کرنا - مقدمہ پیشی سے خارج کرنا - فیصلہ کرنا -

داد دینا - فریاد کو پہونچنا - انصاف کرنا - کسی کی ہنر یا کمال کی  
 تعریف کرنا - قطعہ از مولف - سنگدل ہیں بتان سنگین دل +  
 نہیں سنتے غریب کی فریاد + مذکورہ کرتے کسی کا میں انصاف +  
 اور نہ دیتے ہیں وہ کسی کی داد +  
 داد کو پہونچنا - انصاف کو پہونچنا - سودا - عبت ڈالان ہراس  
 گاشن میں تو اے بلبل نادان + نہیں یہ رسم یہاں کوئی کیسی  
 داد کو پہونچا -  
 داغ اٹھانا - رنج سہنا - صدمہ جھیلنا - نقصان بانا - گھانا  
 اٹھانا - جرات - محبت سے روشن ہر جگہ چراغ + اٹھاتے  
 نہیں وہ جہدائی کا داغ +  
 داغ دینا - مردہ کو جلانا - اونٹ گھوڑے وغیرہ کو نشان قائم  
 کرنے کے خیال سے داغ دینا - کسی زخم کو جلانا - نقصان  
 پہونچانا - گھانا دینا - داغ - صبح وہ داغ دے گئے مجھکو +  
 دن کو روشن مرا چراغ ہوا -  
 داغ بیل ڈالنا - باغ کی روشن پر بیلیج سے نشان ڈالنا -  
 کسی عمارت کی بنیاد کا نشان قائم کرنا - ٹھک یعنی راستہ بنانے  
 کے واسطے سیدھا نشان دکھلانا -

داغ لگانا - جلانا - جھانسانا - بدنامی دینا - بدنام کرنا - رسوا کرنا  
 قطعہ از مولف - خاک پر جب تمھاری اصلیت + بھولنا تم دہنے  
 جو ہو کر + مت لگا بیٹھا گئے کر کے + داغ اپنے سیدھا چادر کو +  
 داغی کر دینا - دھبا ڈال دینا - نشان لگا دینا - مجرم بنانا -  
 ملزم بنانا - بدنام کرنا - بے عوت کرنا - رسوا کرنا - عفو و رفاقتی  
 پوسے بھرت برستی کی خدا کو چھوڑ کے + کبسا داغی کر دیا  
 انسان نے اپنے آپ کو +  
 دال بندھنا - چھک کے آپلوں پر کھڑڈ آنا - روشنی دلا پانی کا  
 جمع ہو کر ایک جگہ پڑنا -  
 دال دلیا - غریبوں کی غذا سدو کھی سوکھی روٹی ناخضر جو کچھ موجود  
 ہو کچھ دیکھ حقوڑا بہت - مولانا اکبر - لاکے مہمانوں نے  
 آگے رکھ دیا + دال دلیا گھر میں جو موجود تھا +  
 دال روٹی ٹیٹ بھر کے کھانا - سیر ہو کر کھانا - اپنے آپکو  
 آسودہ حال سمجھنا -  
 دال گلنا - کسی جگہ پر دخل ہونا - گذر ہونا - مطلب بھلنا -  
 کاسیابی ہونا - حکیم کا لڑکا - انہوں سے یک قلم ہوئے پرستہ



دربارہ وغیرہ کی آنکی رسم میں جب دال گل گئی۔

دال نہ لگنا۔ دانتوں نہ لگنا پیش نہ چلنا۔ مطلب باری نہ ہونا سنا کا سنا ہونا  
واما سا ہی چکانا۔ ترغیض ہونے کو کل جانکا۔ بھگتہ رسدی بائٹ دینا۔  
دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ مولانا اکبر زر کے  
خواب میں خبر و سارے + ہر حال انکا دم میں آنا۔

دام میں لانا۔ جال میں بھنسانا۔ فریب میں لانا۔ دھوکا دینا۔  
دام میں لکھ لاکھ کے صاحب + مال کیسے بے سنوارے ہیں +  
دام میں بکھڑنا۔ حمایت میں آنا پناہ لینا۔ عورت کا مرد کے نکاح میں آنا۔  
دام میں بکھڑنا۔ دعویٰ ہونا۔ دعویٰ ہونا۔ نعتیہ از مولف۔ بھڑوڑا  
دنیا میں جب تک کہ جسم میں جان ہو + بنی کا جسے حکم پکڑ لیا۔ دن  
دام میں بھیلنا۔ سوال کرنا۔ کچھ مانگنا۔ نعتیہ از مولف۔ منہ سے  
جوانکین کے ہم شاہ عرب سے پائین گئے + برسر دربار جب بھیلنا  
کے دامن جانیں گے۔

دام میں تپے چھپانا۔ پناہ میں لینا۔ حامی و مددگار ہونا۔ کسی آفت  
سے بچانا۔ قطعہ نعتیہ از مولف۔ ہونے کے محشر کو سارے پیغمبر  
اپنی حالت میں خوں کھائے ہوئے + اجماع میں گئے ساری  
انت کو + اپنے دامن تلے چھپائے ہوئے۔

دام میں جھاڑنا۔ دنیائی تعلقات سے آزاد ہونا۔ ناسخ۔ بھرہاڑا لکھ  
گھر سے دامن بھاڑنے + سوی محوئے جون چلے کر بیان بھاڑنے +  
دام میں جھٹک کر اٹھ جانا۔ دامن بھڑوڑے جل دینا۔ نفرت کرنا۔ بزرگ  
جلدینا۔ جو چیز باس ہو اسکو بھینک کر کھانا۔ حاصل ہو کر کھانا  
خالکون سے کیا ہو + خوش و خوش رہنے میں دامن جھٹک جھٹک کے  
دامن سے لگنا۔ حفاظت میں آنا۔ پناہ لینا۔ نعتیہ از مولف۔  
کوئی اندیشہ نہیں مانگو + غم + لوگ جو حضرت کے دامن سے لگے +  
دامن سے منہ ڈھانکنا۔ منہ چھپانا۔ خرمانا۔ پردہ کرنا حجاب  
میں آنا۔ داغ۔ سرخسل بھی سے جھٹکنا ظالم پردہ کرنا تھا + بھرہاڑا  
بیگمات غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا۔

دامنگیر ہونا۔ دامن پکڑ لینا۔ روک لینا۔ مانع ہونا۔ فریادی ہونا  
لگے کا مار ہونا۔ بچے بڑا۔ داغ۔ خوں ہوا سکوند اسکی ہو گیا  
ذبح + ہاتھ بسل کے رہا لیتا ہوا کشید بر بار +

دانائی ٹپکنا۔ عقلی ظاہر ہونا۔ ہوشیاری ترشح ہونا۔ سرنہ۔  
ہمیشہ مذہب مستون کو سروسو اپنا ساما ہو + عجب و عجب اکثر  
سے دانائی ٹپکتی ہو۔

دانت اُکھاڑنا۔ دانت لکھوڑا دانت۔

دانت اُکھاڑنے والا۔ جو شخص دانت نکالے عربی میں اسکو  
قلاع کہتے ہیں۔

دانتا کلکل کرنا۔ گھر والوں کا آپس میں جھگڑا۔ عورتوں کی لڑائی۔ شور غوغا۔  
دانت بچنا۔ سردی کے مارے دانت سے دانت مگرنا۔ جھگڑا فساد  
ہونا۔ رد و بدل ہونا۔ کھٹا جٹی ہونا۔

دانت بیٹھ جانا۔ غش کی حالت میں بیٹھنا اور کے دانتوں کا آپس میں  
مل جانا۔ بچ جانا۔ چھ جانا۔ دانت لگ جانا۔

دانت توڑنا۔ کسی کو مغلوب کرنا۔ نال کرنا۔ سزا دینا۔ دندان شکن  
جواب دینا۔ سہ۔ ترے لب نے ملا دی آبرو وٹی میں مر جان کی +  
سمندر میں صدف کے دانت توڑے ترے دندان نے +

دانت دکھانا۔ بھائی کے ساتھ دانت دکھانا۔ معقول جواب دینے  
کی حالت میں ہنس دینا۔ مولانا اکبر۔ بلایا پاس تو منہ سے جو ایک  
نہ دیا + جو مانگا بوسہ تو ہنس کر بہیں دکھائے دانت +

دانت پر میل ہونا۔ مفلس و نادار و تنگ دست ہونا۔ پاس  
تھا ہو گیا برباد + دانت پر میل بھی نہیں باقی +

دانت پلٹنا۔ نہایت خفا ہونا۔ بہت غصہ ہونا۔ آتش۔ جب  
دیکھتا ہوں یا تو ہر دانت پلٹنا + ڈوبو نگاہیں ڈوبے گا آپس مجھے +  
صفدر فوقانی۔ دانت تھاری بہتے نقیبوں میں جب نہیں +  
اورون کو دیکھ دیکھ کے مت دانت پلٹنا۔

دانت سے دانت بچنا۔ سردی کے باعث دانتوں کا آپس میں  
لکھنا۔ نہایت سردی لگنا۔

دانت رکھنا۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے ارادے میں ہونا۔  
خدا شہمند ہونا۔ کسی ہر کار بدل لینے پر آمادہ ہونا۔

دانت کرنا۔ دانتوں پر ہونا۔ بچنے کے دانت لکھنے شروع ہونا۔  
دانت لکھنا۔ غصہ کی حالت میں دانت پلٹنا۔

دانت کھٹے کر دینا۔ کھٹے ذائقہ کی چیز کھلا کر دانت کنکر دینا۔  
توڑ دینا۔ پست پست کر دینا ترک دینا۔ مات دینا۔ سہ تیرے دانتوں  
لے بلنے میں اکر گل + دانت کھٹے کیے انارون کے +

دانت لکنا۔ جڑا بند ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ دانت گھس جانا۔

دانت مارنا۔ کاٹ کھانا۔ ٹھکانا کسی کے کام میں بھانجی مارنا۔  
مطی حیدر۔ بار کرنا ہر وعدہ ملنے کا + پر رقیب آپس دانت مارتا +  
دانت نکال دینا۔ ہنس دینا۔ شرمندہ ہو کر ہنسنا۔ ناسخ۔ نکالینا۔

بنتے ہی کیون نہ تارے دانت + خدائے عرش سے یہ قدر کے  
آہارے دانت + ولہ - تارے نہیں نکالہ لے دانت چننے  
دہشت ہو اس قدر مرے شہاے تار کی +

دانت نکل پاتا سوئی کے باعث ہنسی آجانا - خوش ہو جانا ٹھوکل  
ہو جانا - بھر - بھکو جھوٹوں بھی جو دیتا ہر کوئی مژدہ وصل + دنت  
لو نے من نکل آتے ہن آسو کی طرح +

دانت نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نکل جانا - اتار جانا - شک جانا -  
دانتوں پسینا آنا - بے نہایت پسینہ آنا - کسی کام کے انجام  
میں سخت محنت کرنا -

دانتوں چڑھنا - ہر وقت برائی کے ساتھ یاد کیا جانا - ہر وقت  
گالیوں سننا کو سننے کھانا - ہ - ساگرتے ہن صلوات ہن ہر  
کہ اب ہم اُنکے دانتوں چڑھ گئے ہن -

زمین ٹکڑے ٹکڑے رہنا - باوجود نہایت کوشش کے کسی چیز کا قبضہ سے نکل جانا  
دانتوں سے پکڑنا - نہایت کوشش کرنا - حتی الامکان چھوڑنا  
پکڑے رہنا -

دانتوں میں اٹکلی دینا - دانتوں میں اٹکلی دینا - دانتوں  
اٹکلی کاڑنا - نہایت افسوس کرنا - غم ظاہر کرنا - بھر بھجھ ہونا - حیرت  
رے کوئی اٹکلی کو دانتوں میں داب + کسی نے کہا گھوٹو ایہ خراب +

دانتوں میں تنکا لینا - نہایت عجز و انکسار ظاہر کرنا - نہایت خوشامد کرنا  
دانتوں میں زبان ہونا - دانتوں میں زبان کس طرح رہنا  
دھنوں کے ہجوم میں رہ کر اُنکے صدر سے محفوظ رہنا - قظام -

رقیب بستے میں دانت بزم جانان میں + ہر لمحہ یہ دانت میں  
دانتوں میں ہون زبان کی طرح +

دانتی پڑ جانا - کسی اوزار یا ہتھیار تلوار وغیرہ کی دھار خراب  
ہو جانا - ذہانے پڑ جانا -

دانتی دینا - منہ بند کرنا - خاموش کرنا - جواب نہ دینے دینا -  
دان دتار دینا - سخاوت کرنا فیض جاری کرنا - روپیہ لٹانا  
سدا برت لگا دینا -

داندہ بدلی کرنا - کہو ترکا اپنی جو بیچ میں سے داندہ کی بیچ  
میں ڈالنا - اور مادہ کا داندہ لڑی جو بیچ میں دینا - پیار و محبت کرنا  
بوس و کنار میں مشغول ہونا -

داندہ جمانا - زراعت کرنا - بیج ہونا - دھوکا دینا - جھل دینا -  
جال پھیلانا - سرب و دینا -

داندہ زرد ہونا - بچل - کجوس - مسک ہونا - اوچھون کی سی باتیں کرنا  
داندے بکھڑنا - زندگی باقی نہ رہنا - قریب مرگ ہونا -

داندے بڑھ جانا - آہ و داندہ ختم ہونا - قریب مرگ ہونا -  
دانتوں پر اڑنا - دانتوں پر رکھنا - دانتوں پر لگانا - جو اپنے  
کے وقت شرط بد کر کیلنا -

دانتوں پر چڑھنا - قابو میں آنا گرفت میں آنا - بس میں آنا - دم میں  
آنا قریب میں آنا - مولانا اکبر - مارے گئے جوزلف کے بیٹے  
میں ہن اسیر + مارے وہی جو دانتوں پر کا کل کے چڑھ گئے +

دانتوں پڑنا - پانسہ موافق پڑنا - دانتوں حسب المراد آنا -  
دانتوں کرنا - کشتی میں بیچ کرنا - قریب و جلد کرنا -

دانتوں کھا جانا - قریب کھا جانا -  
دانتوں لگانا - موع لمبانا - اتفانی بن جانا -

دانتوں میں آنا - قریب اور دھوکے میں آنا - قطعہ از موافق  
زال دنیا و جلد گر مکار + ہرگز اسکے نہ دانتوں میں آنا + سوچنا  
اسکے کرد و جلیوں کو + دیکھنا دم نہاسکا کھا جانا +

دانی سے پیٹ چھانا - محرم زار سے زار کو مخفی کرنا - محکم لوفع بات کرنا  
دانتوں میں دیکر نکل جانا - دھوکا دیکر نکل جانا - چال دیکر نکل جانا  
دانتوں میں کر دینا - چھپا دینا اور ادھر ادھر کر دینا -

داندے بھڑاری کا پیٹ بھٹے - مالک بھٹے نوکر حد کرے  
کوئی دے کوئی بٹے - مولانا اکبر - کوئی کھلواتا دے کھاتا دے کوئی +  
کس لیے بھٹتا دے بھڑاری کا پیٹ -

دال روٹی سے خوش ہر - آسودہ حال ہر - اوسط درجہ کا آدمی  
ہر - روٹی سے یہی فکری -

دانت کاٹی روٹی - نہایت دوستی پکا پاراد -  
دانت ہر - کسے حد یہ ہو بچانے کا ارادہ ہر - حکیم اور لاہوری

ترے دانتوں کا گھر پر دانت ہر - روی تابان کا قمر بردانت ہر +  
داندہ پانی کے ہاتھ ہر - قسمت کے اختیار ہر -

دانتوں کا کھا یا حرام ہر - یہ محاورہ قسبہ ہوا جاتا ہے جب تک  
تم اپنے دعویٰ کو ثابت نہ کرو - بھین کھانا کھانا حرام ہر -

داندہ گرم کرنا - کچھ کھانا - ناشتا کرنا -  
داندہ نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نکل جانا -

داندہ کا ایک ایک بال کرنا - داندہ کو بچا - بال کھا داندہ بیچ کرنا  
داندہ میں مار کر روٹنا - ناز قطار روٹنا - جلا کر روٹنا -

ڈاک بیٹھا۔ جلد خبر لے۔ یا جلد کسی در مقام پر پہنچانے کے لیے راستہ میں کئی آدمیوں یا کئی سواروں کا مختلف مقامات پر مقرر ہونا۔ ۵۔ ممکن نہیں جو دیر ہو خط کے جواب میں + بھی ہوئی ہو ڈاک یہاں اضطراب کی۔

ڈاک لگنا۔ شروع ہونا۔ بار بار تو آنا۔ یا اس معلوم ہونا۔ راستہ میں آدمیوں یا گھوڑوں کو جا بجا بٹھلانا۔ نسخ۔ کیا یوں میں پر رانی میں کو لگا بیٹھی ڈاک۔ بس گا دیں بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا۔ یہ کبھی شیشہ کی فراق ساقی میں + بچانہ ایک بھی قطرہ ہو گا ڈاک ڈال کا بچا۔ درخت کی شاخ کا پختہ قدنی پختہ پوندی میوہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ شاخ کا ٹوٹا ہوا نازدہ میوہ۔

ڈالوں ڈال بھرنا۔ مار مارا بھرنا۔ بٹھکتا بھرنا۔ خراب خستہ بھڑکا ہوا سب زچ جاہ ذوق وہ جاہ کھانا ہوا کہ جسکی جاہ میں یوسف بھی ڈالوں ڈول بھرتا ہوا +

ڈانڈی مینڈی کی تکرار۔ سرحدی تنازع حدود کا جھگڑا۔ ڈانڈا مینڈا اٹھا ہوا ہر۔ کھیت کے ساتھ کھیت ہر۔ زمین کے ساتھ زمین ہر۔ ڈا برنی۔ وہ شخص جو بات بات پر رونے لگ جائے۔

### ڈال بابا کے معنی

ڈال بیٹھا۔ کسی کا مال غصب کر لینا۔ اپنے قبضہ میں کر لینا۔ لگ کو صاف جواب دینا۔

دقہ دقہ کرنا۔ کسی بڑی بات یا لڑائی کو دبار دینا۔ جھپا دینا۔ دبی آگ کر دینا۔ بڑے جھگڑوں کو نازدہ کرنا۔ سولے فتنہ کو بیدار کرنا۔ فساد سمجھانا۔ لڑائی بڑھانا۔

دبے پاؤں۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے نرم قدم سے چہرنا۔ کہ نیچے اتر دے پاؤں وہ + نظر سے بچائے ہوئے چھپاؤں وہ + دنگ آدمی۔ جھگڑا۔ شورہ پشت۔

دبی بلی جو ہون سے کان کنڑائی آہ۔ مجبور آدمی ایک ادنیٰ آدمی سے دب جاتا ہر۔ شریف غریب آدمی رذیل مالدار سے لھا لکھتا ہر۔ دبا ہونا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ رونے لگنا۔

ڈکا ہونا۔ اندیشے اور خوف میں ہونا۔ ڈنگی دینا۔ غوطہ دینا۔ کسی کو بانی میں۔ ڈنگی کھانا۔ غوطہ کھانا۔ ڈنگی مارنا۔ غوطہ مارنا۔

ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کر دینا۔ میر۔ بھلاقتی سکون نہیں کچھ ہمتیں + رونے نے ہر گھڑی کچھ تو ڈبو دیا۔ ڈبی کا مرض۔ بیل کی عارضہ بچوں کی بیماری۔ ڈبے کا پانی۔ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکالا جائے۔

### ڈال بابا کے فوقانی

دھت بٹھانا۔ فریب دینا۔ جل دینا۔ دھکا زنا۔ دھکے دیکر نکال دینا۔

### ڈال بابا کے

دھڑر ز کو ٹھٹھ لگنا۔ خراب پینے کی عادت کرنا۔ ذوق۔ اچڑوں دیکھ دھڑر ز کو نہ ٹھٹھ لگا۔ جھکتی نہیں ہر ٹھٹھ سے۔ کا فرنگی ہوئی۔ دخل در معقولات دینا۔ بے پوچھے دو آدمیوں کی گفتگو میں بول اٹھنا۔

### ڈال بابا کے

درانتی بڑنا۔ کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔ در بار باندھنا۔ رشوت دیکر کام نکالنا۔ در بار داری کرنا۔ ہیروں کے یہاں مار گرو شادی بانی کرنا۔ در بدر بھرنا۔ مار مارا بھرنا۔ خراب خستہ بھرنا۔ دوہا۔ بیکتا در بدر اور در در در در بوسے + ایک ہی دھکا ہو رہے تو در در کرے نہ کہے۔ در دانا۔ حتم آنا۔ ترس آنا۔ ہمدردی کرنا۔ مؤلف۔ درد آجاتا ہر بیشک مرد اہل درد کو + درد میں ہر درد مند درد دل کو دیکھ کر +

در در بھٹ بھٹ ہونا۔ لعنت لگنا۔ دست ہونا ہر طرف سے طعن ہونا۔ در در کرنا۔ نفرت کرنا۔ صورت سے بڑا ہونا۔ در در دینا۔ تکلیف دینا۔ شام۔ دق کرنا۔ رنج پہنچانا۔ میر۔

در دلبیب آٹھ جامے بالین سے مت دے در دسر + کام جان آخر ہوا کیا فائدہ تدریس کا۔ در دسر ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا۔ بیماری ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ حاتم۔ زندگی در دسر ہوئی حاتم + کب لگا کچھ پتا میرا +

در دشا کرنا۔ بڑا حال کرنا۔ گت بنا۔ خوب مارنا۔ ٹھیک بنانا۔ در دسری کرنا۔ محنت اٹھانا۔ جان مارنا۔

در دلگنا۔ در دوزہ ہونا۔ جھٹنے کا درد ہونا۔ جان صاحب۔ نہ جاؤ تم بڑو جو لے میں بھومیرے بھائی کو + لگے میں در دسری ہوں بھلا دے وہ دانی کو +

در دہونا۔ تکلیف ہونا۔ دکھ ہونا۔ شوق پیدا ہونا۔ شوق۔

رنگ رخ دیکھتے ہی نرد ہوا + دل میں بے اختیار درد ہوا +  
 درست کرنا - ٹھیک بنانا - گوشمالی دینا -  
 درگزر کرنا - چشم پوشی کرنا - اغماض کرنا - جانے دینا - معاف کرنا -  
 بخشش دینا - عذر سن لینا -  
 دروازے کی مٹی کے ڈالنا - دروازہ کالیوے ڈالنا -  
 کسی کے دروازہ پر بار بار جانا - بار بار پھیری ڈالنا - سخت  
 تقاضا کرنا -  
 دریا برد کر دینا - دریا میں ڈبو دینا - غرق کر دینا -  
 دریا دلی کرنا - سخاوت کرنا - فیاضی کرنا -  
 دریا کو کوزہ میں بند کرنا - بڑے مضمون کو ٹھوڑی لفظوں  
 میں بیان کر دینا -  
 دریا کو ہاتھ سے روکنا - ناممکن کام کے انجام کا ارادہ کرنا -  
 فضول و بیہودہ کام کی طرف توجہ کرنا -  
 دریا میں رہنا اور مگر سے میر رکھنا - ایک مکان میں رہ کر کسی  
 سے دشمنی رکھنا - ذوق - ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر  
 رہیں دریا میں اور مگر سے میر  
 ڈرنکی لگاتے پھرنا - دوڑنے - اچھلتے - کودتے پھرنا  
 آوارہ اور بیکار پھرنا -  
 دربار کی زبان - دربار کی بولی - شائستہ اور فصیح زبان - کھری بولی  
 دیر پردہ - پوشیدہ - چھپی چھپی - مولف - ماہ و خورشید منہ ہو جاتے  
 ہیں اس کے نور سے + جلوہ دکھاتا ہے جب در پردہ وہ پردہ نشین +  
 در و دیوار سے - ہر جگہ سے ہر طرف سے - صف دریا میووری  
 ملیش و عشرت کے مہیا ہوئے سارے سامان + در و دیوار  
 سے تھا جلوہ در دوس عیان +  
 دال باسین

دستک باندھنا - کر باندھ دینا - حصول و مقصد کر دینا - جرم زدگار دینا -  
 ہفائیدہ خرچ لگا دینا -  
 دستک دینا - کسی کے دروازہ کی زنجیر کھڑکانا - مالی بگاڑ گھروانوں کو  
 آگاہ کرنا - دروازے سے بکارنا - شمع - ہم در جانان صبح و شام  
 جپ جاتے رہے + دسکین دیتے رہے زنجیر کھڑکانے رہے +  
 دستگردان قرضہ لینا - ہاتھ آدھار قرضہ بغیر تحریک کسی سند کے  
 تھوڑے عرصہ کے واسطے لینا - اعتبار پر لینا -  
 دسوان دوار کھل جانا - دماغ جھٹ جانا - بیجا کھل جانا - دماغ  
 کو خبر ہو جانا - نہایت تیزی سے معلوم ہونا -  
 دست و پا مارنا - ہاتھ پاؤں مارنا - کوشش کرنا - جانفشانی کرنا -  
 جدوجہد کرنا - میر - دست و پا مارنے کے وقت بسل تک + ہاتھ ہونچا  
 نہ پائے قاتل تک -  
 دسنا - کاٹنا سانپ وغیرہ کا - چھڑنا مت گیسوے دلا -  
 کو + سانپ زہریلا یہ ہو ٹوس جا چکا +

### دال باسین

دشا جانا - باخانہ بیت اٹھا جانا - ضروری حاجت رفع کرنے کو جانا  
 دشمن جانی ہونا - سخت عداوت و بری ہونا - مولف -  
 مارڈا ایک وہ زلف بیدار + جان کی دشمن ہی یہ کالی بلا +

### دال باعین

دعا لینا - کسی کو خوش کر کے اسے حق میں نیک دعا سننا مولانا گزیر  
 بھلو بھلو گھڑا عالم میں گلو - سنو کھیلو اور بلبلون کی دعا لو +  
 دعا دینا - کسی کے حق میں نیک کلمہ زبان پر ہونا - حسن کی گزئی  
 بازار میں ہر دم عاشق + بر ملا گالیان لیتے ہیں دعا دیتے ہیں -  
 دعوت سمر قند - شان و شوکت کی دعوت بڑے تکلف کا کھانا -  
 دعوت شیراز - بے تکلف دعوت دال و لپا طعام و حافری ہو -  
 دعوت جنگ - لڑائی کی اطلاع لڑائی کا اشتہار -  
 دعوت اسلام - دین اسلام کی قبولیت -  
 دعوت ولیمہ - نکاح کا کھانا -

### دال باعین

دعا کھانا - فریب کھانا کسی کے دام میں آنا - مولف - تری بخت  
 کے دام میں آگئے + دعا کھا گئے ہم دعا کھا گئے +  
 دعا دینا کسی کو فریب دینا - دام میں لانا -

### دال بافار

دعا کھانا - فریب کھانا کسی کے دام میں آنا - مولف - تری بخت  
 کے دام میں آگئے + دعا کھا گئے ہم دعا کھا گئے +



دل بڑا کرنا۔ بخیہ ہونا۔ جی بڑا کرنا۔ شعر۔ غیر کے کہنے سے ہوا  
ناحق ہنسے۔ دل بڑا کرتے ہیں دلدار بڑا کرتے ہیں۔

دل بڑھانا۔ بہت بڑھانا۔ وصلہ زیادہ کرنا۔ ذوق تین لکھا  
پڑی تھی گریٹے ہم آپ سے۔ دل کو قائل کے بڑھانا کوئی ہم سے یکساں  
دل بھاری کرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ بخیہ و ملول ہونا۔ رونے پر  
مست ہونا۔ مفتی حیدر۔ دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بتان  
سنگدل + عاشقان بیدل اسیر کیوں نہ دل بھاری کریں۔

دل بھڑانا۔ جی بھڑانا۔ آنسو بھڑانا۔ رونے لگ جانا۔ ناسخ۔  
خون نشان رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب + کیوں نہ  
بھڑتے مراد دل شمشیر خالی ہو گیا۔

دل بیٹھ جانا۔ دل بکھر جانا۔ پریشان ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔  
نگین ہونا۔ بچہ۔ قطع جب سے ہوئی امید وصال حسانان +  
اسطح بیٹھ گیا دل کو اٹھایا نہ گیا +

دل پانا عراج قائم دیکھنا۔ طبیعت کا موافق دیکھنا۔  
دل پر جوٹ لگنا۔ دل پر آخر ہونا آخر ہو جانا۔ مولف۔ غم عشق  
کی ہوشی کو خبر + لگے جسکے دل پر محبت کی چوٹ +

دل پر نقش ہونا۔ جی میں بیٹھ جانا۔ دلیر اثر ہونا دل پر کھد جانا۔  
دلغ۔ اتنی نقش ہو کہ رسول اللہ کا دل پر + چلے تو میں میں  
نام محمد سے درم میرا +

دلیر ہاتھ رکھنا۔ تشفی دینا۔ تسلی کرنا۔ اطمینان دینا۔ شیدا  
لکھنوی۔ میں نے پوچھا ہاتھ یہ کیوں میرے دل پر رکھ دیا +  
شکر اگر بولے ان کچھ تو سمجھ کر رکھ دیا +

دل لسمنا۔ کسی کے حال پر رحم آنا۔ ترس کھانا۔ آتش۔  
آتش خموشی دل دسی گیار کا + بے سنی ہر یہ صبح موزوں آہ کا +  
دل پاک جانا۔ کسی شخص سے تکلیف ہو بخیا۔ ناراض رہنا۔  
آتش۔ بتوں کے ناز سے دکھ دکھ کے پاک گئے ہیں دل + ہو کون  
جو خدائے وہ داد خواہ نہیں +

دل بکڑ جانا۔ بے قرار و مضطرب ہونا۔ بے آرام ہونا۔ شعر۔  
قرار سکھ بھلا کیونکر ہو چکا + بلام زلف دل بکڑ گیا ہو۔  
دل بکڑنا۔ دل بکڑ لینا۔ کسی کی حالت زار دیکھ کر اپنا دل بکڑ جانا  
سے کہ درویشانہ کون کون لا سکتا ہو تاب + دل بکڑ لیتی رہی  
بہل بھی مری فریاد سے +

دل بچھلنا۔ بیزار ہو جانا۔ نفرت کرنے لگنا۔ الگ رہنا۔

دفع المومنی کرنا۔ دفت ٹالنا۔ بات ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا۔  
دفعیہ کرنا۔ علاج کرنا آپسے کرنا۔

دفت مرنا۔ جوش کم ہونا تیزی جاتی رہنا۔ دماغ گھٹ جانا۔  
دل پاکاف

دکھ جانا کسی کی تکلیف میں شریک ہونا۔ ہمدی کرنا۔ جرأت۔  
ہمین کیا جو کسی کا دکھ بنا دیں + کسی کے واسطے دنیا سے جاویں +  
دکھ بھڑنا۔ دکھ بھگتنا۔ مصیبت اٹھانا۔ مشقت بھگتنا۔

دکھ پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ بیتا آنا۔ عورت کا راند ہو جانا خاندن مر جانا  
دکھ پھٹنا۔ سخت محنت کرنا۔ محنت و مشقت سے پٹ پانا۔  
دکھ اڑونا۔ سرگشت مصیبت بیان کرنا۔ فرحت کر چکے ہم

سرگشت اپنی بیان + رو چکے ہم اپنا دکھ اڑو چکے +  
دکھ دینا۔ کسی کو رنج ہو چانا تکلیف دینا۔ محمد انور لاہوری۔  
ہر سودا حسن کے بازار کا + دلربا دل لیکے دکھ دیتے رہے +

دگر لکنا۔ دگر چلنا۔ راستہ جاری ہونا۔  
دکھ ساگر۔ غم کا دریا۔ غم کا مخزن۔  
دکار نہ لینا۔ دکار جانا۔ کھا کر ہضم کر جانا۔ سال مہوم خوری کا

دکھ کا کر پانی لینا۔ بہت سا پانی پی جانا۔  
دگر دگر کرنا۔ صفت و ناتوانی کے سبب سے کانینا۔

### دل بالام

دل اٹھنا۔ دل بھٹنا۔ کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔ عاشق  
ہو جانا۔ نہ دیکھ گیا زلف مسلسل کو جھکا + کہ اپنا دل زار کر  
اسمین اٹکا۔

دل اٹھنا۔ دل بیزار ہو جانا۔ جی ہٹ جانا۔ جرأت۔ کہو صبا  
جو ہو کے کدربا کی طرف + دل سب طرف سے آپ کے  
جانے سے اٹھ گیا +

دل اُجاٹ ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔ پریشان خاطر ہونا۔  
کس طرح اپنا دل اُجاٹ ہو + اب ملک دریا نہیں آیا۔

دل آنا۔ عاشق ہو جانا بے اختیار ہو جانا۔ یار علی۔ جان جیتا  
آپے دل بھڑا کر بھڑا + اولی کیا نقد پر بکڑی بن کے سودا بکھا  
وانع۔ دل کا آنا ہر کام سے جانا۔ جا بگا کام سے تو آئیگا۔

دل بچھنا۔ اُنہگ جاتی رہنا۔ وصلہ قائم در رہنا۔ دل مر جانا۔  
آتش۔ بے دماغ عشق کیوں نہ مراد دل بکھا رہے + اندھیرا جڑ جڑ  
نہیں جس کنول میں رہے +

بجھ کر کچھ شائے طے سمجھا ہو کے جب + بٹھا دل سیاہ بھر لیا ہو سکے  
دل بھر جانا - طبیعت کا سیر ہو جانا - ۵ ہوئی خالی صراحی شمع  
نہیں رہی - کہ دل بھی اب ہمارا بھر گیا ہے -

دل بھر جانا - طبیعت کا برگت ہو جانا - جرات - بھر نہیں سکتا دل اپنا  
لمکھ کر وہ نہ تھا - عشق غفلت میں ہمارا ان سنگاروں سے رہی +  
دل بھیکا ہو جانا - دل بزار ہو جانا - پہلو شوق و تنگ جانا رہنا -  
۵ بری روتیر آرائش سے کیوں دل ہو گیا بھیکا + نہ وہ لب پر  
ناکھڑا رہی نہ وہ ماتھے پہ افشان رہی +

دل بھیجے بڑنا - طبیعت کا ہٹ جانا - رنج و غم بھول جانا - دل بھول جانا  
۵ دل اپنا بڑ گیا بھیجے اسی روز - قدم جب لے دھوئے دل بڑھایا -  
دل توڑنا - ہمت ہار دینا - حوصلہ کم کر دینا - فریب عشق - لاکھ  
ہو - تے بھی ہیں اگر قاتل + یوں نہیں توڑتے کسی کا دل + میر میرا  
سے ہر گھڑی بھکھو لو کی باس آتی رہی - جن میں آہ گلچین نے  
رک کر سبیل کا دل توڑا -

دل تو لگتے ہی لگیگا - آہستہ آہستہ دل لگیگا - رفتہ رفتہ  
طبیعت مادی ہو گئی - سچ سچ فوگر ہو گا - ذوق - دل تو لگتے  
ہی لگیگا حوریان خلد سے + باغ ہستی سے چلا ہوں مائے  
بریان چھوڑ کر -

دل ٹوٹنا - بچھہ ہونا - شکستہ خاطر ہونا - ناسخ - دل مرا  
ٹوٹ گیا باد جو آسانی + شبستہ می کو شب بھر میں بچھہ سمجھا -  
دل ٹھکانے لگانا - تسفی کرنا - دلاسا دینا - آرام دہ اطمینان  
دینا - میر حسن - ملا میرے دلبر کو مجھے خدا + نہیں تو مر دل  
ٹھکانے لگا +

دل ٹھکانے لگنا - دل ٹھہرنا - اطمینان ہونا - تسفی ہونا  
آرام ہونا - داغ - نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھکی نہ چین پایا نہ جواب  
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا -

دل ٹھکانا - اطمینان ہونا - خاطر جمع ہونا - اعتقاد ہونا - یقین ہونا  
دل جلا - عاشق دل سوختہ - غمناک - ناسخ - کبھی مجھ دل جلے  
کی تربت پر + بہر ہو گا نہ جز جوار درخت +

دل جلا نا - سچ اٹھانا - تکلیف پانا - مستانا - جی جلا نا حکیم اور  
لا جووی - غم تراغنی دنیا میں کھائیں کب تک + آتش فزک  
سے اپنا دل جلا میں کب تک +

دکھیں - اطمینان کرنا - تسلی پانا - خاطر جمع کرنا - یقین دلانا -

۵ - یہ پریشانی بھلا کب دور ہو - اپنی دلچسپی نہوے جب تک +  
دل چھنا - جی ناگ جانا - دل کی توجہ ہو جانا - ۵ تیری مجلس میں  
جو پایا کم گیا + پھر نہ نکلا پس وہیں دل جم گیا +

دل چرانا - عاشق کر لینا - دل لے لینا - موہ لینا - کسی کام کرنے  
پر دل نہ چاہنا طبیعت نہ لگنا - صفدر فوقانی - نہیں بندے خدا  
کے وہ بندے + جنگی سے جو دل چراتے ہیں +

دل چلا - بہادر - دلاور آدمی - جانا دل کام کر لینے والا بھولانا  
اکبر - وہ بندہ اہل دل مرد خدا ہے + جو مردوں میں بہادر دل چلا رہی -  
دل چھین لینا - عاشق کر لینا - موہ لینا - ولی - دل ولی کالیا  
دلی نے چھین + جا کہ کوئی شہ محمد سے -

دل حیر کر دیکھنا - دل کا حال دریافت کرنا - اندرونی بات معلوم  
کرنا - داغ - ہوا ہے جب سے شہر اس عدو نے دین دوکان  
کا + کوئی دل حیر کر دیکھے عقیدہ پر سلمان کا +

دل حاضر ہونا - طبیعت کا درست ہونا - مزاج احوالی حالت پر  
قائم ہونا - شعر - خدا آسان کرے ہر ایک مشکل کو آسانی + اگر  
اس کام کے کرنے میں دل حاضر ہو انسان کا +

دل خوش کرنا - جی خوش کرنا - دل بھلانا - دل لگا کرنا مولانا اکبر  
لاہوری - جن کی سیر کرنا دیکھنا دل اپنا خوش کرنا + مگر اس چہرہ  
باغ کو فانی سمجھ رکھنا +

دلہ ربار ہونا - افلاس سے نجات پانا - تنگہ سنی جاتی رہنا +  
دل دریا ہونا - فیاض ہونا - سخی ہونا -  
دل دکھانا - تکلیف دینا - تلخ - محمد انور حکیم - کسی کا دل دکھانا  
کب روا رہی + کہ ناراض اس سے ذات کبریا ہو -

دلہل میں بھنسا - بکھر میں بھنسا - کسی جھگڑے یا تفسیق میں گرفتار  
ہونا - کسی سخت بیماری میں مبتلا ہونا - مولف - نہیں نکلا وہ خلیف  
دم نہ نکلا + جو اس دنیا کی دلیل میں بھنسا رہی -

دل دیکھنا - کسی مر میں کسی کا امتحان کرنا - لپڑ - جگر کر چاک  
قاتل دیکھنا تھا + جو جھگڑا کرنا دل دیکھنا تھا +

دل دینا - دل لگانا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - شہد ہونا -  
میر - اسل کے میں دیا تو سمجھا + محنت دون کے جاگ رہو گا + ناسخ  
دل دیکھ آگاہ رہے قابو میں دشمن + میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا +

دل ڈوبنا - غمناک جانا - گھبرا جانا - ناسخ - ڈوبا جاتا ہو دل نالان  
عزیز دل کیوں + اپنے یوسف کا مجھے چاہو دشمن یاد آ گیا +

دل رکنا۔ جی بھینا۔ آزرده خاطر ہونا۔ غالب۔ محکمہ جی کے پسند ہو گیا ہو غالب۔ دل ترک نہ ہو گیا ہو غالب۔ واسدک شب کو نیند آتی ہی نہیں۔ سونا سو گند ہو گیا ہو غالب۔

دل رکھنا۔ د بھوئی دل داری کرنا۔ خوش کرنا۔ رنجی کرنا۔ ہراسمند کرنا۔ درخواست کو پورا کرنا۔ صمیمہ سب کی تو آرزو میں پوری کرین پر ہمارا ہی دل نہیں رکھا۔

دل سرد ہو جانا۔ جی ٹھنڈا ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ ہٹ جانا۔ الگ ہو جانا۔ ذوق۔ اس سے تو اور آگ دو مید رہ ہو گیا۔ اب آؤ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا۔

دل سلگنا۔ دل جلنا۔ سوختہ ہو جانا۔ ذوق۔ دل سلگ جانے جب تک اور بھڑک اٹھے نہ جان کہ نہ قلیاں کش ہو زحمت کی طلب دل سے تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ دلکھا ہونا۔ ذوق۔ منظور ہو گیا ہو اور دل کو اضطراب۔ دل میر مجھے تنگ کر میں دل سے تنگ ہوں دل سے دل ملنا۔ باہم اتحاد و اتفاق ہونا۔ بھر۔ ادا ہونے دل سے دل ایسا کہ کون میں۔ یہ تنگ ہو محبت کی انگلی کا دو ملکا۔

دل خستہ دھوان اٹھنا۔ آہ دہکا کرنا۔ نار و فر باد کرنا۔ رونا۔ چلنا۔ مفتی حیدر۔ آنسو جاری ہیں میری آنکھوں سے۔ آہ کہ دل سے دھوان اٹھتا ہو۔

دل شکستہ ہونا۔ شکستہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ فغان شکستہ کا سخن ہو دے نہ کہ نہ کرنا دست۔ ساز بگڑی ہو تو تلخ ہو رہا بگڑی ہوئی۔

دل کا بخار نکالنا۔ دل کا غبار نکالنا۔ دلی کدورت نکالنا۔ اپنے دل کا حال ظاہر کرنا۔ سرکشی۔ چشم سے خون ہزار نکلیگا کوئی دل کا بخار نکلیگا۔ برق۔ نکلا غبار دل کا صفائی کو ہو گیا اچھا ہوا جو خاک میں تپنے لگا دیا۔

دل کو لگنا۔ دل پر اثر ہونا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ مومن۔ ٹپنے پونے روئے کا باعث مجھ پر کھل جانا۔ ترے دلو بھی میری سی اگر ہو کر بالگتی۔

دل کھٹا کرنا۔ ناراض ہونا۔ برنجیدہ ہونا۔ آزرده خاطر کرنا۔ دل در اندازہ نہ لے کھٹا کر دیا فریاد کا۔ جس سے اس کی جان شیرین مفت میں جاتی رہی۔

دل کھلنا۔ خوش ہونا۔ انسا ط میں آنا۔ گل کھلے گلشن میں

دقت آمد فصل بہار۔ دل کھلا ما بند گل ہر عند لب زار کا۔ دل کی بھراس نکالنا۔ حل کا غبار نکالنا۔ بخار نکالنا۔ خوش نکالنا۔ دل کے پیچھے کے پھوٹے ناسیخ ظاہر کرنا۔ شکایت ظاہر کرنا۔

دول میں آئے کڑوا لیا۔ آبرو۔ جا کر شراب خانہ میں خشنہ نام توڑے۔ زاپہ نے آج اپنے دل کے پیچھے کے پھوٹے۔

دل کی حسرتیں نکالنا۔ آرزو پوری کرنا۔ مراد حاصل کرنا۔ فغان۔ منے شب فراق میں سنتا ہوا فغان۔ کیا خاک سو حسرتیں دل کی نکالنا۔

دل کی دل میں رہنا۔ ارباب باقی رہ جانا۔ حسرت رہ جانا۔ میر دل کی دل ہی میں ہی بات نہونے باقی۔ آہ اس سے شکایت نہونے باقی۔ دل کی صفائی۔ توحید باطنی کرنا۔ نفس کو پاک کرنا۔ سپین صاف کرنا۔ ذوق۔ خاک آئینہ سے ہونام سکندر روغن۔ روغن کھٹا گردل کی صفائی کرنا۔

دل کی گانٹھ کھولنا۔ عداوت دور کرنا۔ پوشیدہ کینہ رفع کرنا۔ دل لگانا۔ عاشق ہونا۔ عشق کرنا۔ مؤلف۔ جو میں ہو کنگوول میں عزیز دل لگانے کی۔ تو پہلے آؤ اور احوال سرور دیکھتے جاؤ۔

دل لگنا۔ عاشق ہو جانا۔ بے بس ہو جانا۔ جرات۔ دل کے گھمٹے کو سوزنا۔ ادا میں آسین۔ وہ جگہ فقط ایک طرح ہو گیا۔

دل لگی کرنا۔ محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ نہما بولنا۔ داغ۔ بڑی ہو احوال راہ الفت خدا لیا سے لیے سے۔ جو ابی تم فرما رہے ہو تو بھول کر دل لگی کرنا۔

دل لیجانا۔ دل سے لینا۔ عاشق کر لینا۔ موہ لینا۔ میر حذر لگا۔ اس کی دل لے گئی سجون کی۔ گیارہوں برہمن کیا گرو اور ترسا۔ دل لے لیا تو عین عزت پر بار کی۔ اچھا ہو رنجشیں ہو گئیں بار بار کی۔

دل لینا۔ کسی کے دل کا حال دریافت کرنا۔ مانی انصاف دریافت کرنا عاشق بنانا۔ میر۔ جل کے اس نا آشتی کا آج بھر دل لے لے پائے ایا اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے۔ شوق۔ کہیں دل لے لے کر کرنا ہو کہیں رسوا ہی شہد کرنا ہو۔

دل مارنا۔ تنگ کر دینا۔ ستا مارنا۔ عاجز کر دینا۔ دل مر جانا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ غناک ہونا۔ جرات۔ اسے چھوڑ کر تو اگر چاہیگا۔ یہ دل مفت میں بار مر جائیگا۔

دل ملنا۔ دوستی ہو جانا۔ موافقت ہو جانا۔ آنکھیں تو ملے ہو گردل غیب ملتا۔ ساغر قہرست خوب ہو دینا نہیں اچھا۔



دل میل کرنا۔ اُداس ورنجیدہ و غموم ہونا۔

دل میں پاپ لانا۔ دل میں بد ارادہ کرنا۔

دل میں جگہ نہ نہایت بڑھانا۔ اختلاط پیدا کرنا۔ نیک خلق سے پیش آنا۔ بحر۔ کیا اگر پانی کسی نے کسی محفل میں جسکے آدمی عرش نشین ہو کرے دل میں جگہ +

دل میں جھجھنا۔ پسند آنا۔ دل کو بھانا۔ افر ہونا۔ بحر چھ گئی روہ مخرجل میں چوٹن یا زچوٹن + جان کا نٹے کے آنے پر ہر بھروسہ کیا کہ دل میں چھلی لینا۔ چٹکیان لینا۔ پوفیدہ تکلیف پہونچا چھلی کھنا۔ دل پر اثر کرنا۔ ناسخ۔ بلبون ایسا افریدار و فریادین + چٹنے منقار چٹکی نے دل ضیاء میں + ذوق۔ تیر چٹکی میں لیا منے بنے جان عدد + رشک سرے دل میں کیا کیا چٹکیان لینے لگا۔

دل میں ڈالنا کمال درجہ کی محبت ہونا۔ کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ ارش۔ ڈالکر دشمن کے دل میں دل بنالین اپنا دوست پرستم یہ ہر کو ظالم تو ہمارے دل میں ہر + ضمیر۔ اسکو میرا بن نہیں آتا + ہائے کس طرح دل میں دل ڈالوں +

دل میں ڈالنا۔ بات سمجھا دینا۔ کیفیت بتلا دینا۔ کانون میں بھونک دینا۔ جانتا ہو خدا رقیب نے کیا + دل میں اس دل پر لگے ڈال دیا + کندہ لطف و مہربانی ہو + نہ عنایت نہ ہر کم ہلا دل میں راہ کرنا۔ کسی شخص کے دل پر قبضہ پانا۔ اسکو اپنے اختیار میں لینا۔ جی میں گھر کرنا۔ مصریقی۔ کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا جسے بان ایک دل میں راہ لگی +

دل میں رکھنا۔ بات جی میں رکھنا۔ کسی کے آگے ذکر نہ کرنا۔ مؤلف۔ جو عاشق میں وہ راز عشق اپنے دل میں رکھتے ہیں نہان اس شعلہ آتش کو آب و گل میں رکھتے ہیں + دل میں سولخ کرنا۔ دل میں پھید کرنا۔ دل میں کھینا۔ دل میں گھس جانا۔ فغان۔ تنہا نہ ذکر کو دیکھ کے گرنے میں اشک چشم سولخ دل میں کرتی ہیں کانون کی بالیان +

دل میں گرہ بڑنا۔ شکر رنجی ہو جانا۔ ان میں ہو جانا۔ گانٹھ بڑ جاتا۔ ہر گئی تھی جو ترے دل میں گرہ دانہ تھی + سعی ہر چند سرے ناخن تدبیر سے کی +

دل میں کھٹکنا۔ بڑالگنا۔ کاشا معلوم ہونا۔ ناگوار گزارنا۔ دل میں گھر کرنا۔ کسی کے دل پر قابض ہونا۔ ہر وہی عورت بنا ہے کڑا داسا اور وہ پھر میں گھر کرنے + انسان کیا نہ جو دل دیکھ

میں گھر کرے +

دل نشین کرنا۔ ذہن میں جما دینا۔ اچھی طرح سمجھا دینا۔

دل ہاتھ میں لانا۔ دل ہاتھ میں لینا نہایت پیار و محبت کرنا۔ محبت کے زور سے دوسرے شخص کو مطیع کر لینا۔ اہل دل لیتے ہیں دل لوگوں کا اپنے ہاتھ میں + اس سے زیادہ سیم دزر کی جستجو کرتے نہیں +

دل ہٹ جانا۔ طبیعت سیزار ہو جانا۔ دل اٹک جانا۔ محبت جاتی رہنا۔ مؤلف۔ نیک محفل میں ہوا غور و نگاہ دل + دوست کا آنا جانا کھٹ گیا + اب ہماری بھی طبیعت پھٹ گئی + اور دل ہی اُٹنے کو سون ہٹ گیا۔ دل ہلانا۔ غور دلانا ڈرانا۔ رحم پیدا کرنا۔ جرات کوئی سنگدل کر جرات تیرا سنے جو قصو + یکبار اسکا دل بھی یہ دہستان ہلا دے + دل ہی دل میں کھلنا۔ اندر ہی اندر کرکھنا۔ غمگینی ہنا۔ رنج میں رہنا۔ داغ۔ اسی داغ دل ہی دل میں کھلے ضبط عشق سے افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +

دل کی پھانسی۔ دل کا آزار اندرونی تکلیف۔ ہ۔ کھٹکتی ہوگی دل کی پھانسی دلوں میں آتا ہو + کہ ابھی کو نہیں تکلیف ہوتی خار بار کی دل کا کاہک۔ دل کا خریدار معشوق۔ میں ہوہن جانی۔ بیابا فغان۔ مفت سودا ہو ارے یار کھان جاتا ہو + امیرے دل کے خریدار کھان جاتا ہو۔

دل گردہ۔ عالی ہمتی۔ جرات۔ دلیری۔ بہادری۔ شعر محبت میں پھر سے لڑنا رہا + دل گردہ تھا ایک فریاد کا + دل ہی دل میں۔ پوشیدہ طور سے چھپے چھپے۔ داغ۔ رہی آنکلی ہمارے دل ہی دل میں گفتگو جب تک + مزا آتا رہا کیا کیا شکایت تیرے ہائے پنہان کا +

دل کا لہری۔ دل کا موجی۔ آزاد آدمی۔ من موجی۔ خوش مزاج ابھی خوشی پر کام کرنے والا۔

دل کھول کے۔ حاضر خواہ۔ فراخوصلگی کے ساتھ۔ قطعہ از مؤلف۔ سیم دزر بخشود کے نام پر + ابر نیسان کی طرح دل کھول کے + ہون جو بھوکے اُنکو تم کھانا کھلاؤ + پیاسوں کو پلو اور شربت کھول کے +

دل و جان سے۔ ہسر و چشم۔ بڑی خوشی سے۔

دل باہیم

دماغ آسمان پر ہونا۔ تنک و مغرور ہونا۔ گھٹنہ کرنا۔ جواسے زمین کرتا۔ مؤلف۔ زمینی تھا یہ آدمی خاکرود + گیا اسکا کیون



آسمان پر داغ +

داغ او بچا ہونا۔ داغ ملنے ہونا۔ متکبر و مغرور ہونا۔ خود میں ہونا۔ مؤلف آدمی کا جبکہ زیر خاک ہر اصلی مقام + آج کیون او بچا ہر شیل آسمان اسکا داغ +

داغ پریشان کرنا۔ حسد ان کرنا۔ دق کرنا۔ کان کھا جانا۔ بک بک کرنا۔

داغ تازہ کرنا۔ جی خوش کرنا۔ دل بہلانا۔

داغ چھڑنا۔ ناک بہنا۔ ریش کرنا متکبر جانا رہنا غرور دور ہو جانا۔ شخی کر کیری ہونا۔

داغ خالی کرنا۔ بہودہ تقریر کرنا۔ لغو باتیں کرنا۔

داغ دار ہونا۔ متکبر ہونا۔ در ہونا۔

داغ میں تنہا۔ داغ میں رہنا۔ سخت سے بات نہ کرنا۔ غور سے رہنا۔

داغ میں خلل ہونا۔ مایوس ہونا۔ دیوانہ ہو جانا۔

داغ نہ پایا جانا۔ غور کا ٹھکانا نہ ملنا۔ حد سے زیادہ تکبر ہونا۔ مؤلف کتنی سرچڑھ گئی ہیں وہ زلفیں + پایا جاتا نہیں ہر جنگ داغ

داغ ہونا۔ تکبر ہونا۔ غرور ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ طاقت ہونا۔

لیاقت ہونا۔ میر۔ میر ہر اک صوبہ میں ہر زلف ہی کا سا داغ جب سے وہ دریا پہ آکر بال اپنے دھو گیا + ولہ حول مضطر

سے گذر گئی شب وصل اپنی ہی فکر میں + نہ داغ تھا نہ فراغ خدا خاکب تھا نہ قرار تھا۔

دم اولٹنا۔ سانس رگنا۔ جس دم ہونا۔ جی گھڑنا۔ قریب الگ نزع کی حالت میں ہونا۔ جرات۔ نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر

جلیگادہ + کہ حکام اٹھ جاتا تھا میرے اٹھ کے جانے سے + دم آنکھوں میں آنکنا۔ قریب الگ ہونا۔ داغ۔ دم مرے گون

میں اٹھا کر دیکھوں تو سہی + کیا سہی سے مرے درد کا دریا ہو گا دم بخود رہ جانا۔ دم بخود ہونا۔ خاموش ہو جانا۔ جسم و کمر ہونا

مؤلف۔ رہا وہ دم بخود تھا سے نہ ہوا + نسیم میں ترے لیے بنے تھے دم بڑھانا۔ دیر میں سانس لینے کی عادت ڈالنا۔ کشی کی مشق کرنا

دم بند ہونا۔ دم گھٹنا۔ سانس اٹے سکنا۔ لا جواب ہونا۔ آتش۔ مٹھ لپیٹوں میں قوم کروے خیال یار بند + خواب

دیکھوں اگ ہوں دیکھ بیدار بند + دم بھرنا۔ دم بڑھ جانا۔ مار جانا۔ تھک جانا۔ کسی کو بوقت یاد

کرتے رہنا۔ محبت کا دعویٰ کرنا۔ شوق۔ ہر گھڑی دم تھا رہا بھر تے میں

بمخدا ہم تو قبر میں ہیں + آتش۔ یہ سودائے شہادت ہر ہمارے سر کو اوقاف ہتری تلوار کا دم بھرتی ہو جو رگ ہو گردن میں + داغ۔

برنگ بوی گل ہر نفس یاد اسی میں + قیامت تک بھرگی دم نسیم دم میر

نعتیہ از مؤلف۔ سب ہی آدم ترا بھرتے ہیں دم ہر ایک دم + دام و دوجن و ملائک بندے بے دام ہیں +

دم توڑنا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔ آخر کے دم لینا۔ ناسخ۔ کیون نہ دم توڑوں کہ جیسو دم نکلتا ہو مرا + ناسخ ان روزوں رقیبوں کا وہ

ہدم ہو گیا + مؤلف۔ نکلتی ہو ترے بیمار کی جان + وہ عاجز نہ نانو ان دم توڑتا ہو +

دم ٹوٹنا۔ سانس نہ لے سکتا دم بھر جانا۔ جرات۔ ہاے جب بحر طبع میں دم اپنا ڈٹتا + تب مقابل ہوئی تقدیر بڑی یابی کی +

مؤلف۔ بلاے عشق سے اسدن یہ مبتلا چھوٹے + مکے کچھ جسم سے جان حزمین و دم ٹوٹے +

دم جھانسا دینا۔ قریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بتا دینا۔ مؤلف نہ دیتا دل نہ دیتا دل نہ دیتا + اگر دلدار دم جھانسا نہ دیتا +

دم بھڑانا۔ دم بند کر لینا۔ مرده معلوم ہونا۔ جان لوجہ کر مرہ بتا جرات۔ وقت نزع بھگدو دیکھ بیدم + یقین وہ یہ کہاں مطلق نہلا

نسی ہو چور کے دل میں جو چوری + تو کہتا ہو کہ اسے دم جرایا + دم جڑھنا۔ سانس بھڑنا۔ پانپ جانا۔ دم بھر جانا۔

دم چھوڑنا۔ جان نکلتا۔ حرنا۔ فوت ہونا۔ قطعہ عالم فانی کے رستے جتنے ہیں + یک تلم ای طالب حق توڑ دو + دم کوئی غفلت کا آ جائے اگر + ایسے دم کا تم اسی دم چھوڑ دو +

دم خفا ہونا۔ دم رگنا۔ جی گھڑنا۔ سانس تنگ آنا۔ ناسخ۔ عشق می یہ ہو کہ دم میرا خفا ہوتا ہو + گھوٹتا ہو کوئی ست گلہ نیک

دم دبا کر بھاگنا۔ مغلوب ہونا۔ مقابلہ کر سکنا۔ دم دبا کر چل دینا۔ بیٹھ دیکر بھاگنا۔ مفتی حیدر لاہوری۔

سیکڑوں خیران میدان رستم و اسفندیار + آئے اس دنیا میں آخر دم دبا کر چلے +

دم دلاسا دینا۔ بہلانا۔ بھسلانا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا۔ قریب دینا۔ دھوکا دینا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ دیگ کو

انکار دینا پر رگہ کڑم دینا۔ نہ بھنسام میں اُسکے خبردار ہو ہو سکار اور دم دینے والا +

دم رکنا۔ دم بھی طرح سے نہ آتا۔ جی گھڑنا۔ طبع پریشان ہونا۔

موسن۔ بان سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ +  
وگ گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر کہتے ہیں آپ +

دم سوکھ جانا۔ دم خشک ہو جانا۔ جان نکل جانا۔ مر جانا۔

فون خشک ہو جانا۔ پریشان ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ ٹھیک ہونا۔

رکھا کیوں گھٹیں نے گاشن میں دم خشک جس سے ہو گیا بلبل دم +

دم کرنا۔ کچھ کلام ڈھک چھوٹا چھاڑنا۔ ناخ۔ محبت سے میں

جیا پر راست کیے یا سینگ + نام کسا لیکے مجھ آپ نے دم کر دیا +

سے غیب عشق سے پوچھا زلیخا نے علح آیتا + کہا بہت ہو چھوٹا

سورہ یوسف کا دم کرنا +

دم کو لیکر بیٹھ رہنا۔ سانس نہ مارنا۔ دم روکنا۔ خاموش ہونا۔

دم سادھنا۔ مٹولف۔ نہیں کہتے غرض ہرگز کسی سے +

جوا بنے دم کو لیکر بیٹھے ہیں +

دم کھانا۔ جب رہنا۔ خاموش رہنا۔ کسی کا قریب کھانا۔ توقف

کرنا۔ ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔ مٹولف۔ گالیان سُکر رہے خاموش ہو

وہ بہت بولے + ہم دم کھا رہے +

دم کھینچنا۔ سانس نکالنا۔ نزع کی حالت ہونا۔ یاد آرو میں سکھنا

میں بلبل کی طرح + کھینچ رہا ہوں دم رگوں سے نزع قائل کی طرح +

دم کے ساتھ رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ مٹولف۔ تیری مجلس میں

نہیں غفلت کا دخل + ہم زمین ہوں تمہارے دم کے ساتھ +

دم گھڑنا۔ دم گھٹنا۔ پریشان ہونا۔ حلقان ہونا۔ طبع پریشان ہونا۔

دم لبو نیر آنا۔ جان بلیہ ہونا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔ مٹولف

حمی زلفون نے ہکو مار ڈالا + غم لبین لبون پر آگیا دم +

دم لگانا۔ حقہ مینا۔ نما کو مینا۔ جس اڑا + سے صوبہ و جب تک

دم میں سب دم + رہو سرست ہر دم دم آڑا +

دم لینا۔ سانس لینا۔ سانس کھینچنا۔ سستا۔ توقف کرنا۔ آرام لینا

فوق۔ زندگی اندگی کا وقفہ ہو + لینے آگے چلین گے دم لیکر

دم مارنا۔ سانس لینا۔ ہونا۔ جون کرنا۔ ٹھہرے سے لفظ نکالنا۔

ربان ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔ ہونا۔

تک + تری محفل میں دم پر آئی لیکن زدم مارا میر جنون کھر

کی باقیں دشت اور گاشن میں جب چلیاں + نہ چوب گل سے

دم مارا نہ بھڑیان۔ یہ کی چلیاں +

دم میں دم آتا۔ اطمینان یا دھمکی ہونا۔ موسن۔ میرے آتے ہی

دم میں دم آتا + ہو گئی پاس امید داری آج۔

دم میں آنا۔ دھوکے یا قریب بن آنا۔ قطعہ جو مکار چیر بن

رزمن بین + قریب آنکا کی دوست ہرگز نہ کھانا + دل اپنا دے

بیٹھا بیوے بچے + نہ اسکے کبھی ام اور دم میں آنا +

دم میں دم ہونا۔ سنہنگی باقی ہونا۔ جیتا ہونا۔ میر غم رہا جب تک

کہ دم میں دم رہا + دل کے جانے کا نہایت غم رہا +

دم ناک میں کرنا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ناخ۔ روت ٹھیکیں بھگو

روہ کر دلا جاتی ہر یاد + لائی ہوا ب ملکیت گل کیوں مراد ناک میں

دم نکالنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ خوشی

دل پر اچکے غم میں چلنا + جس سنگسہ دم نکلتا + ولہ دم نکلتا

تھا تنہا ابرو سے + دل اچھٹا تھا ذکر کیسے سے +

دم نہ مارنا۔ ات نہ کرنا۔ کچھ نہ بولنا۔ خاموش رہنا۔ روشن لاہوری

کچھ بھی اس درویش نے مارا دم + جان دینے میں ہوتا ہے محم

ظہیر۔ دیوے نوے وہی جو نہ دیوے قوم نہ مار + اسکے سوا

کسی سے نہ رکھ اپنا کاروبار +

دم ہلا کر بیٹھنا۔ مکان صاف کر کے رہنا۔

دم بھر کو۔ دم بھر میں۔ تھوڑی دیر کے بلبل لفظ کے واسطے

قلیل عرصہ میں۔ قطعاً مٹولف۔ اسی سجاد دم کو رنجہ قدم ہوا

تیرا پار دم کا میوان + ہو گی گر کچھ آپ کے آنے میں دیر آئی

دم بھر میں مکمل جا نیکی جان +

دم غصہ ہر۔ وقت غصہ ہو۔ زندگی کا دم غصہ ہو۔ قطعاً

از مٹولف۔ دار دنیا میں دم غصہ ہو + جوئے میں دم غصہ ہو

عہد کا جشن گر نصب ہو + پھر دم کا غم غصہ ہو +

### وال باقون

دن آنا۔ دن چڑھنا۔ سویرا بلند ہونا۔ کسی موسم کا وقت قریب

آمانا۔ میعاد گذر جانا۔ عمر گذر جانا۔ جیض آنا۔ وضع عمل کے دن

قریب آنا۔ مولانا اکبر آئے میں جانے کی خاطر اس سرائے دہریا

باری باری اپنی سب جائیں گے جب دن آئیں گے +

دن بھرنا۔ دن پورے کرنا۔ رنج و اندوہ میں اوقات بسر کرنا

دن کاٹنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ مٹولف۔ پھر میں ریت کے

دن بھرتے ہیں + زندگی اپنی بسر کرتے ہیں + اسیر۔ خل گرودن

رات دن رہتے ہیں گردش میں اسیر + زندگی اپنی کے دن پورے

کیا کہتے ہیں ہم + ظہیر سرتا ہوں تڑپا ہوں پڑا ہوں میں تڑپا

دن عمر کے بھر باہون شب و روز میں گن گن +

دن بڑا مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اقبالی آنا - عورت کا خاوند مرنا - بنوہ ہونا - حکیم انور لاہوری - آگنی بادخزان گلشن کے پتے جھڑ گئے + بلبلوں پر نازہ آفت آگنی دن پڑ گئے +

دن پھرنا - دن بچلے آنا - اچھے دن آنا - مصیبت کا رازہ گندھارا تنگ دستی جاتی رہنا - فراخ دستی نصیب ہونا - صفدر رامپوری - دریا پر اک حوم ہوئی بخت کا آخر چمکا - دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر و منت کتھا مینوعی دہسان - ساختہ قصہ - لغو تقریر بے معنی گفتگو - دن چڑھانا - دیر لگانا - توقف کرنا - ہوئی ہر بات میں بد چلائی بہت سے دن چڑھائے آج کل میں +

دن چڑھنا - روشنی ہونا - آفتاب نکلنا - دیر لگنا - توقف وقوع میں آنا - جرأت - سو بار آئی اور قیامت گذر گئی + فرقت کا دو گھر کی بھی ابھی دن چڑھا نہیں -

دن ان شکن جواب دینا - معقول جواب دینا - ٹھہر کر دینا - ہر زبان جوابات لایا رو بروا لکے رقیب + ہم جواب ہکا بھلا دندان شکن دیتے رہے -

وندھانا - غل شور مچانا - شور و فخر کرنا - اندھیر کرنا - ظلم کرنا - اسیا کرنا -

دن ڈھلنا - دن کھسکنا آفتاب کا زوال ہونا - سوچ کا دھور سے ڈھلنا - ذوق - وہ صبح کو آئے تو کر دن باتوں میں دیہر + اور جاہوں کو دن ٹھوڑا سا دھل جائے تو اچھا + محمد شاہ + ہاوشاہ - بیری میں کرین سیر جانی تو زور و زدن ڈھلتے ہی ہوتا ہے تاشا کر کا + دن کاٹنا - دن گزارنا - وقت گزارنا - مولف - بتوں کے غم میں بچھڑ جاتے ہیں + مصیبت کے یہ ہم دن کاٹتے ہیں +

دن کوتاہی دیکھنا - کوئی عجیب اور ظور میں لانا - مولانا اکبر - رخ روشن پہ جسے خال دیکھا + غزنیہ ہنسے دیکھے دن کوتاہی سے دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھنا - آرام چھوڑ کر خوب محنت کرنا رات دن کام میں مصروف رہنا - مولف - خیال زلف میں ہم رات کو نہ سمجھ رات - نیرنگی یاد میں دن کو کیا تصور دن +

دنک ہونا - دنک رہ جانا - حیران و مست رہ جانا - شہباز -

میر حسین - وہ کھڑے کا عالم وہ گناہی کا رنگ + شب ہا ہو دیکھ کر حکو دنک +

دن لگنا - گھنڈہ کرنا - غرور کرنا - اذرا - خودی میں آنا - آرزو

آنا ہی ہر سحر طہری برابری کو کیا دن لگے ہیں کچھ غور شد غاوری کو دن نکلنا - آفتاب کا طلوع ہونا - سورج کا دکھائی دینا - صفدر فوقانی نقاب چہرے سے اٹھا تو لوگ بول اٹھے +

کرتاج مطلع خوبی سے دن نکل آیا + دنوں سے اتر جانا - جوانی کی عمر کا گندھارا - سیری کا زمانہ شروع ہونا - مولف - پھر جوانی کی وہ اُننگ کہاں جب دنوں سے اتر گیا انسان +

دنوں کو دغا دینا - دنوں کو دھوکا دینا - مصیبت کا وقت گزارنا - جطیح سے ہو کے زمکی کے دن پورے کرنا - دنیا سے جانا - مرعانا فوت ہونا - گندھارا - مولف - غریبوں کی چیز سے دل دبائے ہو + کہ ہر ایک دن سب کو دنیا سے جانا +

دن بدن - دن دن - روز بروز - رفتہ رفتہ - درجہ بدرجہ - مولف - اودی رنگت بدلتا ہی جہان + دمدم ساخت بشت دن بدن + مولف - حالتیں تانہ نظر آتی ہیں اہل دید کو + انقلاب کھند گردان سے دن دن رات رات +

دن دھاڑے - دن دھوکے - روز و فن - کھلے خزا لے - سب کے سامنے - علانیہ - وزیر - زلفون نے دل کچھیں لیا بخ کی دید میں + تو ماہر دن دھاڑے یا نہ حیر ہو گیا +

دنوں دیر ہی - چمک و زرقعت ہی - زیادہ عرصہ درمیان میں نہیں - ڈنڈ نکالنا - ڈنڈ ملنا - پہلو انون کا در زرخ کرنا - جسمی محنت کرنا - نظیر - سیر کر گڈا کرنا اور دیکھ لے قدرت کے کھیل + چوڑب کاموں کو غافل بنک بلی اور ڈنڈ مل +

ڈنڈے بچلے پھرنا - خواب و خستہ و آوارہ پھرنا - ڈنڈی مارنا - جھکی کے اشلو سے ترازو کی ڈنڈی کو آگے کی طرف جھکا دینا - کم توڑنا - کم دینا - گنچے کا سوانگ - مینھی جو سی با بیچون اور بیچون جولائی + بازاروں میں ڈنڈی اردن تو کھڑے کی جاتی +

ڈنک بجانا - مشہور ہونا - فہرت پانا - ڈنک لگنا - کاٹا جانا - ڈنک چھ جانا - کیرٹنگ جانا - کسی چیز کی طرح ہونے لگنا - کھایا جانا - صرف شروع ہونا -

ڈنکے کی چوٹ کھنا - ٹھوکر بجا کر کسی بات کو بیان کرنا - علانیہ کھنا - سب کے سامنے کھنا

وال با وا وا

دو آتشہ پلانا - درد فہر جیسی ہوئی خراب پلانا - نہایت تیز لڑنا



پلانا۔ مست کر دینا۔ مؤلف۔ پیاس سے دل سوزان ہمیشہ ملتا  
 کر۔ محو دو آتشہ ساقی ہمیں بلا دینا +  
 دواوارو کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ تیار داری کرنا سے ترے  
 بیمار غم کا اسی سبب + معالج کیا دوا دارو کر گیا +  
 دوا کو بھی نہیں ملتا۔ فلان چیز کی اتنی کمی ہو کہ دوا کے واسطے  
 بھی نہیں ملتی۔ بہت کمپاب ہو بنا پیدا ہو۔  
 دوا لہ لکانا۔ سا ہو کار لوگ گھانا ہو جانے کے وقت دن کو  
 چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھے ہیں۔ ٹاٹ الٹ دیتے ہیں۔  
 اس روز سے وہ مفلس قرار دیے جاتے ہیں۔ قطعہ از مؤلف  
 تو ایسا فربردی یوسف کنعان خولی ہو + بشرق و غرب جسکے  
 حسن کا شہرہ دو بلا ہو + زینیا کس طرح تیری خریداری کو آئیگی + کہ  
 سنتے ہی دوا لہ مفرین اُسے نکالا ہو۔  
 دوا لہ نکلنا۔ دوکان بگڑ جانا۔ خسارہ آ جانا۔ بھر کیا ترے  
 لعل لب کو خرید گیا جو ہری + بیولنے ہی میں اُسکا دوا لہ نکل گیا +  
 دوا لب۔ دو مین۔ دو چار کھنا۔ شمار کرنا۔ مؤلف نہیں  
 ہوتی تو دوستی کامل + ہون نہ الفت میں جب تک دوا لب  
 فوقی قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہو جا کر کمان کند + دو چار ہاتھ  
 جب کو لب بام رہ گیا +  
 دو بدو کھنا۔ صاف صاف جواب دینا بلا لحاظ بول اٹھنا  
 اگر بلا ہو رہی۔ راستہ بازاران جہان عیب و صواب + دو بدو  
 کہنے میں مثل آئینہ +  
 دو بدو ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ تکرار ہونا۔ مؤلف۔ بے ادب  
 آئینہ کیون ہو دو بدو + روبرو کیون آئے وہ بے آبرو +  
 دو بھر ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بھاری ہونا۔ مؤلف۔ زلف زین  
 کے غم میں اپنی زندگی + کس قدر ہو آج کل دو بھر ہوئی +  
 دو بہان ہونا۔ دہرے ہاتھ والا۔ زور آور ہونا۔ طاقت  
 ہونا۔ بھر۔ کیا بردستی وہ میرے دل کے خواہان ہو گئے + بازو  
 باندھ کر ایسے دو بہان ہو گئے +  
 دو پایہ سے چوپایہ ہونا۔ شادی ہونا۔ عورت کا گھر آنا۔  
 جو رو والا ہونا۔  
 دو پتہ تان کے سونا۔ سہلے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا۔  
 بے خبر سونا۔ مرنے کے ساتھ شرط باندھ کر سونا۔  
 دو پتہ پلانا۔ جا رہا ہونا۔ دشمن سے کڑائی کے وقت ہنسا ملنا۔  
 دو پتہ کرنا۔ دوہرا کر دینا کاغذ کو دونوں طرف سے چھاپ دینا۔  
 دوت دیک بک بتانا۔ دھمکانا۔ جھٹکانا۔ برا بھلا کہنا تبلیہ کرنا۔  
 دو ٹوک جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ کچھ نرم و لحاظ نہ کرنا۔  
 ٹکرا جواب دینا۔  
 دو ٹوک ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ دو کرے ہو جانا۔ کچھ ناگ لبیب نہ ملنا  
 دو جیا ہونا۔ دو جی سے ہونا۔ عورت کا حامل ہونا۔ غم سے  
 ہونا۔ گر کہ سے ہونا۔  
 دو چار ہونا۔ دو برو ہونا۔ سانس نہ ہونا۔ جان نہ نکھین ہونا۔ لطف  
 یا رخصت دو چار ہونے اس سے ہم رو چار ہونے + جو وہاں اختیار  
 تھے نقش آوروں کو ہار گئے +  
 دو دن کا سہمان ہونا۔ جانے والا مسافر گذران۔ شعہ  
 ان لے کھنا مرا کر جان ہنس لے بول لے + حسن یہ دو دن کا کر  
 سہمان ہنس لے بول لے + حیدر رک ہو رہی۔ سیجا اب تو آکر  
 اسکو دیکھو + کہ یہ بیمار دو دن کا سہمان۔  
 دو دن نہ بگڑنا۔ دو روز زندہ نہ رہنا۔ جھٹ بڑھ فی الفور مر جانا  
 دو دو دانے کو بھرنے۔ گڈالی کرنا۔ ٹکڑے کا تھاج ہونا۔  
 مفلس و نادار ہونا۔  
 دو دو منہ ہنسنا۔ دل بیلانا۔ کدورت دور کرنا۔ شوق۔ بہان  
 ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے + دو دو منہ ہنس لیے جہان ٹھہرے  
 دو دو بڑھانا۔ دودھ پیتے بچے کا دودھ چھڑانا۔  
 دو دو بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔  
 دو دو جھنا۔ دودھ کا بیو پار کرنا۔ دایہ گری کرنا۔  
 دو دو بڑھنا۔ کھیتی کی بالوں میں رس پیدا ہونا سوانہ بننے لگنا۔  
 دو دو ہونا۔ شیر خوارہ کو دکا بچہ۔  
 دو دو جھل جانا۔ دودھ سوکھ جانا۔ کم ہو جانا۔  
 دو دو کا دودھ پانی کا پانی کو دینا۔ حل کرنا۔ نھنا کرنا جیسا کہ  
 چاہیے فیصلہ کرنا۔ مؤلف۔ نیک کی نیکی بدی بدی +  
 دودھ کا دودھ پانی کا پانی +  
 دو دو میں سے کسی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو بہت  
 جلدانی صحبت سے نکال کر ہر کرنا۔ معروف۔ نکالنا۔ سہلانا  
 اپنے ہونے کو تو نے جون کوئی + اٹھا کر دودھ میں سے ہونگے پھینکے گئے  
 دو دو لی اچھا۔ دودھ کی طرح جلد جوش میں آنا۔ بہت جلد  
 خفا ہو جانا۔



دو دھ موت کرنا۔ بچہ کو پرورش کرنا۔

دو رہو بچنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔

دور ہو بچنا۔ دور اندیشی کرنا۔ دور کی سوچنا۔ میر۔ اک جام لی کے کرتے بین ہفت آسمان کی سیر۔ میخاز سے ہو بچنے لگے دور دور ہم دور کی سوچنا۔ مال اندیشی کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ شعر۔ جب بھوک لگی بھوکے کو تور کی سوچی + جب بیت لگا بھرنے تو تب دور کی سوچی +

دور کھینچنا۔ تکیہ کرنا۔ غور کرنا۔ ناسخ۔ دور اتنا آبلو مجھے ناکر غور کھینچ + ایک دن اس سے تو میری قتل کو تلوار کھینچ + دور جانا۔ مسافت طر کرنا۔ پھیل جانا۔ منتشر ہونا۔ راج پانا۔ مشہور ہونا۔ صفدر فوقانی۔ وہ ہر دلدار نزدیک اپنے دل کے عیش ہر دھوٹھنا اور دور جانا۔

دوڑ دوڑ کے آنا۔ بار بار آنا۔ جلتا نا۔ شوق سے آنا۔ لغتہ از مولف۔ شہر مدینہ مسکن خیر البشر جو + آتے ہیں لوگ روز وہاں دوڑ دوڑ کے +

دوڑ دھوپ کرنا۔ سعی و کوشش کرنا۔

دوڑ مارنا۔ دور کا سفر کرنا۔ لمبا سفر کرنا۔

دوڑ کر قدم چھوٹنا۔ بزرگوں کی قدمبوسی کرنا۔ مولف جو سالک راہ طریقت ہیں دوستو + ہر وقت ان کے قدم دوڑ دوڑ کے + دو زانو بیٹھنا سا ادب بیٹھنا۔

دو زنج بھرنا۔ بیٹ بھرنا۔ بیٹ پانا۔ قطعہ از مولف ضروری گرچہ ہر صبح و ہر شام + نصیب اس بیٹ کی دوزخ کو بھرنا + مگر کھانا جو ہر مینوع و مردود + خبردار اس سے تم پرہیز کرنا +

دو زنج میں گھر کرنا۔ گتہ کرنا۔ گتہ گار ہونا۔

دو سار ہونا۔ ترازو ہو جانا۔ آریار ہو جانا۔

دوستی کا دم بھرنا۔ دوستی کا دم مارنا۔ اپنے آپ کو کسی کا گرا دست ظاہر کرنا۔ بگی دوستی کا اظہار کرنا۔ قطعہ از مولف دوست سے جھگڑا ہر جملہ کام + وہی دم دوستی کا بھرتے ہیں + دشمنی سے غرض نہیں انکو + دوستی نیک و دوسے کتے میں +

دو سالہ میں لپیٹ کر مارنا۔ اشارتاً و کنایتاً لعنہ زنی کرنا۔ کسی پر ڈال کر گناہ۔ آوازہ کسا۔ باقون میں برا بھلا کنا۔ دو شس وینا۔ الاوام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ جلال۔ قسمت الہی کیا کروں اسکو + دوست دشمن ہر دوش دون کسو +

دوکان چلنا۔ دوکان جاری ہونا۔ خریداروں کا آنا زیادہ بکری ہونا دوکانداری کی باتیں کرنا۔ زیادہ بول کنا۔ جھوٹ بولنا۔ فریب و بناوٹ کی باتیں کرنا۔

دوکان لگانا۔ دوکان کھولنا۔ دوکان کا اسباب قرینہ سے کھنا دو کوٹری کی بات کر دینا۔ بدعہ کی کرنا۔ بات پر نہ ٹھہرنا۔ سبکی حاصل کرنا۔

دو کوٹری کی عزت ہو جانا۔ ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ ذلت آٹھانا۔

دو کھ لگانا۔ الاوام لگانا۔ تہمت لگانا۔ بدنام ہو کرنا۔ پاپ لگانا۔ دونا چڑھانا۔ کسی مزار پر شیر خا چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ برقی۔ مین وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں + دو نے چڑھنے کی میری لحد کے نشان پر +

دو نامانا۔ نذر ماننا۔ منت ماننا۔ بحر۔ دیکھنے جاتا ہوں زبور کی کھین + ایک ایک پتے پر دو نامان کر +

دو ناما ہو جانا۔ دو چہ ہو نا۔ المضاعف ہونا۔ صبا۔ جان شیرین مجھے کس سختی سے دی + بچہ قاتل کا دونا ہو گیا۔

دوون کی لینا۔ شیخی کرنا۔ گھمٹ کرنا۔ شعر۔ پونچھے پھرتے تھے کل تک ناک تم + آج مجھے دون کی لینے لگے +

دوون لگنا۔ گرمی معلوم ہونا۔ آگ لگنا۔ بھوک پیاس بڑھ جانا عشق ہونا۔ میر۔ شعلہ افشانی نہیں یہ کچھ سی اس آہ کی + دوون لگی جو ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا +

دوونون جہان میں پانا۔ دنیا اور آخرت میں ملنا۔ دین و دنیا میں بدلا ملنا۔

دوونون ہاتھوں سلام کرنا۔ تعظیم اور تکریم کرنا۔ بزرگ تصور کرنا دوونون کا سبق پرھنا۔ عیاسی و زنا کاری میں مصروف رہنا۔

دوونائی وینا۔ غل تصور مچانا۔ فریاد کرنا۔ ۵ مسلمان کو وہ کاہن مارنے ہیں + دوونائی ہر شہید کر بلا کی +

دوونکی بات سگری بات عالی خیال۔ نکتہ مز جو ہر کسی کے سمجھ میں نہ لے۔ فوقانی۔ نکتہ وحدت کا سخت مشکل ہو۔ وہی سمجھے جو سمجھے درکی۔

دوونپر کی حل خبر پر غور ہر ذرہ کو لگے جو دہر کو بھی گھر میں نہ نصیب دوونچھریان ایک میان میں نہیں متھیں۔ ایک خاوند کے کھڑ ہوئے ایک ناک میں دوونچھ۔ دوونچھ ایک شہر میں مشکل سے رہتے ہیں۔ دوونچھ کے دانت خمیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی خروال جب ہر۔

بلوغت کی حد کو نہیں پہنچا۔  
 دونوں گھر آباد رہیں۔ ایسا فیصلہ ہو کہ جسے فریقین خوش رہیں۔  
 وہ دونوں نہاد پوٹون پھلو۔ دعائیہ کلمہ ہو۔ روزی رزق  
 آل اولاد سے خوش رہو۔  
 وہ دو منجھ۔ قدرے قلیل کھانا۔ وہ دو لقمے۔  
 وہ حرفی۔ لفظ پیچہ جسکے دو حرف تسمیع اور یا ہو۔ شرابخوار  
 خراب کو معامین دو حرفی کو دیتے ہیں۔  
 وہ دل راضی تو کیا کر گیا قاضی۔ جب فریقین آپس میں  
 خود راضی ہو جائیں تو قاضی کے پاس فیصلہ کے لیے کون جاتا ہے  
 وہ دوہ پتے روپے۔ کھرے روپے۔ بلا نذر قرضہ مع سود۔  
 وہ دوہ کا جلا جھاڑو کو بھونک کر مٹا کر۔ جسکو ایک چیز سے  
 صدمہ پہنچ جائے وہ اس کے ہمرنگ چیز سے ڈرتا ہے۔ سانپ کا  
 ڈرا ہوا رستی سے ڈرتا ہے۔  
 وہ دوہ کا سا او بال ہے۔ فلان شخص کی طبیعت میں وہ دوہ کا سا  
 خوش ہے۔ جلد افزہ ہونے کو دیکھا پڑ جاتا ہے۔  
 وہ دوہ کی بوٹھ سے آتی ہے۔ ابھی بچہ نابالغ ہے۔  
 وہ دوہیل گا کے کی لاث بھی اچھی۔ جس سے کچھ فائدہ ہوگا  
 ظلم بھی اٹھایا جاتا ہے۔  
 وہ دوہ کی وصول سہاوائی۔ وصول کی آواز دور سے اچھی معلوم  
 ہوتی ہے۔ لائق آدمی کی حاضری میں قدر نہیں ہوتی۔ طبیعت  
 میں شہرت ہو اکتا ہے۔  
 وہ دوہیلے زگر پٹے۔ سوڑے گا تو ہر زگرے گا۔ اوپر کو  
 غلو کے گڑو منجھ برائیگا۔ بہت کھانیکا تو ہیضہ ہوگا۔  
 وہ دوہ دوڑے۔ بار بار شوق سے خواہش سے۔ سید کر جا کے  
 زلف سے نہ کہیں یہ کھیل + جانا کہ دوڑ دوڑ کے چاہ دوڑنے ہی  
 وہ کوٹری کا آدمی۔ غریب۔ مفلس۔ نادار آدمی۔ گوریان خور  
 اس کے پتے میں نہیں + پھر تو دو کوٹری کا ہی یہ آدمی +  
 وہ لکھیل برات ہے۔ سردار کے ساتھ فوج ہو۔ بادشاہ کے ساتھ  
 رعیت ہو۔ سرگرمی کے ساتھ قوم ہو۔ جب تک ہر روح جسم میں  
 چلتے ہیں ہاتھ پاؤں + وہ لکھ کے دم کے ساتھ یساری برات ہے۔  
 وہ دونوں ہاتھ سے اپنی کپتی ہے۔ لڑائی فریقین کھڑت سے ہوتی  
 ہو۔ دو منجھ دونوں طرف سے۔ رنکین۔ مسیح ہو کبھی سے  
 وہ دونوں ہی ہاتھ سے تالی + جو وہ نہ آئے تو میں بھی نہیں ہانکتا

وہوب جانا۔ غرق ہو جانا۔ دبا برد ہو جانا۔ چھپ ہانا۔ غروب ہو جانا  
 رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ تباہ ہونا۔ حساب کی رقموں کا وصول نہ ہونا  
 وہوب مرنا۔ خودکشی کرنا۔ کون یا دریا میں اپنے آپ کو غرق کر دینا  
 وہوبین بڑا بڑنا۔ کشتی ڈوبنے لگنا تباہی و خرابی کا زمانہ آ جانا۔  
 وہوبیر لگانا۔ راہ پر لگانا۔ سدھارنا۔  
 وہوبلگنا۔ کسی کے ساتھ عشق ہونا۔ خیال میں غرق آنا۔ لو لگنا۔  
 وہوبلے چھوٹنا۔ فائدہ سے بیدار ہونا۔ آنکھوں میں لال لال  
 رنگین معلوم دینا۔ جراثیم خفین مری جھٹ جاتی ہیں یاد آئے ہیں  
 جب آد۔ چھوٹے وہ ترے چشم غضبناک کے دورے +  
 وہوبے ڈالنا۔ روئی وار کپڑے میں آگے یا گھنڈی والا سر کو گھٹا  
 پاں باندھنا۔ جال بچانا۔ محبت آمیز باتیں کرنا۔ سبزی طرٹ اٹل کرنا۔  
 شوق۔ اوپر جا کر کہیں یہ دوڑے ڈال + خوب دیون کا کہ نہیں  
 ہر کال + بحر کھلا رہا زخمی ہمیر لگاٹ کی نگاہوں سے + گھنڈی  
 نے بھی دورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے۔  
 وہوبے کھینچنا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔  
 وہولا اچھلنا۔ ہر کام کرنا۔ فعل بکرنا۔ یار علی۔ آنکھیں ارد رہیں  
 اسے کہاری نے بانس کھائے، کھا بھی میرے چوڑے ڈیلا اچھل گیا +  
 وہولانا۔ کہیت میں لجا کر جماع کرنا۔ کھیل بنانا کام کرنا۔  
 وہولادینا۔ کسی بردست حاکم کو لڑکی دیدینا۔ لڑکی دیکر صلح کرنا۔  
 وہول برانا۔ اچھے رستے پر آنا۔ اپنے ڈھنگ کا بنالینا۔  
 وہول ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ تدبیر کرنا  
 میر۔ اٹھتے بلکون سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو + وہول  
 ڈالا ہے میری آنکھوں نے اب طوفان کا +  
 وہولڈی سٹنا۔ ڈھول بجانا۔ ڈھنڈورا دینا۔ مشہور کرنا۔  
 سنا دی کرنا۔  
 وہوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔ ٹھوٹا آدمی ذرا سی  
 امداد سے بچ جاتا ہے۔ سخت مصیبت زدہ کو ٹھوڑی سی مدد بھی نصرت  
 ہوتی ہے۔ یہ نری خرگان کا دم گریہ اشارہ ہے بہت + وہوبتے  
 کے بے تنکے کا سہارا ہی بہت +

وال با لے ہوز

دھار باندھ دینا۔ تلوار کی دھار کو جادو وغیرہ سے بند کر دینا تاکہ  
 کاٹ نہ سکے۔ ٹھکر گنہ کیوں ہو گئی، یہ وہ تلوار + کس قسم کی گئی  
 دھار باندھی ہے۔

دھار پر مارتا۔ کچھ برداشت کرتا۔ خیال میں لانا۔ بیکار تصور کرنا۔  
 دھار دینا۔ دھار خرچ کرنا۔ دودھ پلانا۔ بچہ شیرخوار کو دینا۔  
 پکڑنا کسی مزار یا سند پر۔  
 دھار لینا۔ بھینس یا گائے کے ٹھنڈے سے ٹکھ لگا کر دھار دینا۔  
 دھار کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا۔  
 دھار مارتا۔ ڈاکا مارتا۔ قافلہ لوٹنا۔  
 دھار میں مارتا۔ چلا چلا کر رونا۔  
 دھاروں رونا۔ زار زار رونا۔  
 دھاک بندھنا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ خوف اور رعب پیدا ہونا۔  
 فغان دہلی۔ ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی۔ کوئی دنیا میں نہ تھا شہر لسان دہلی۔  
 دھاگہ دینا۔ دم دینا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بھڑکنا۔ یہ چلنے والے  
 چاہتے تھے گلے کا ہار اپنا کر کے رکھے + دیا نہ کس کس لے سکے  
 دھاگانہ دم میں وہ گلے ڈال دیا۔  
 دھاندل کرنا۔ دھاندل مچانا۔ بے ایمانی کرنا۔ دھوکا دینا۔  
 دھانہ کھولنا۔ بد رو کھولنا۔ بانی کا رستہ جاری کرنا۔  
 دھاوا مارتا۔ لمبا سفر کرنا۔ دور کی جڑھائی کرنا۔  
 دھامین دھامین کرنا۔ دھامیات بکنا۔ لغو تقریر کرنا۔  
 دھالنا گانا۔ سواری کرنا۔ بدنام یا رسوا کرنا۔ آتش۔ بے داغ ہونے  
 لے زخ پر نواریاں کے + داغ جبین کا ماہ کو دھالنا لگا دیا۔  
 دھالنا گانا۔ دھامی ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔ مولف۔ پھر میں  
 چھوٹا چادر کو ترے + دھابہ نامی کا کرنا۔ جائیگا +  
 دھالنا گانا۔ جائیگا لگنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا۔  
 دھالنا مارنا۔ جائیگا لگنا۔ نقصان دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔  
 دھننا تانا۔ ٹاننا۔ آج کل کرنا۔ حیلہ سازی کرنا۔  
 دھت پڑنا۔ لت پڑنا۔ بد عادت ہونا۔  
 دھج بٹنا۔ صورت بدلنا۔ لباس بدلنا۔ پٹا بازی میں بٹنا۔ بدلنا  
 دھجیان اڑنا۔ کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ سخت مار دینا۔ بدن اڑا دینا۔ مولف۔ آگئی گلشن میں جب ہادی  
 حاسن گل کی اڑا میں دھجیان +  
 دھجیان اڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے اڑنا۔  
 ناسخ۔ جب کیا دامن محشر کی اڑنی دھجیان + ہو یہی عالم  
 ہوا بنے بچہ جالاک کا +

دھجیان لگنا۔ مفلس و نادار ہونا۔  
 دھجیان لینا۔ مغلوب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ مجبور کرنا۔ لٹا لٹا۔  
 ناسخ۔ بھاڑنا اپنا گریبان میرے آگے دہا کر + دھجیان ٹیس  
 میں چاک گریبان لینا۔  
 دھجی ہونا۔ دہلا ہونا۔ لاعلم ہونا۔  
 دھجکا اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ بھگتنا۔ مصیبت جھیلنا۔  
 دھر دھمکا۔ دھڑکنا۔ جلد پہنچنا۔  
 دھر کی ٹوٹنا۔ رشتہ جات کا ٹوٹ جانا۔ زندگی باقی نہ رہنا۔  
 دھرم اٹھانا۔ ایمان کی قسم کھانا۔ ایمان سے بیان کرنا۔  
 دھرم کرنا۔ نیک کام کرنا۔ خیرات کرنا۔  
 دھرم لگتی۔ ایمان سے کہنا۔  
 دھرنا دیکر بیٹھ جانا۔ اڑ کر بیٹھ جانا۔ بے بغیر نہ لگنا۔ مشاق۔  
 اس سخی سے لینے جو انگلیں کے اپنے منہ سے ہم + درہ اس کے  
 دھرنا دیکر بیٹھ جائیں گے اگر۔  
 دھرے اٹھانا۔ ٹکرے اڑانا۔ دھجیان اڑنا۔ شوق۔ میں اگر  
 بولنے پر آؤنگی + لا کھوں دھرے دھرے اڑاؤنگی +  
 دھرے جانا۔ کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ مقید ہونا۔  
 آتش۔ اسیر ہم ہوے سودا ہوا اسے آتش + دھرے کے  
 دل خانہ خراب کے بدلے +  
 دھرا باندھنا۔ دو فریق متخاصمین میں سے ایک طرف ہو جانا  
 جھکا باندھنا۔ کسی چیز کا وزن قائم کرنا۔ اندادہ کرنا۔  
 دھرا دھرمی بکنا۔ کثرت سے بکنا۔ خوب خریداری ہونا۔  
 دھرمین ڈالنا۔ لقمہ طلق سے اماننا۔  
 دھرمی بندھ جانا۔ دو فریق میں نفاق ہو جانا۔  
 دھرمی چمانا۔ ہستی کی دھاری ہونے سے بے لگنا۔ زلیکین۔ خدا  
 جانے ابھی تو خون پر کس کس کے دانت اسکا + دھرمی ہونے سے  
 اپنے وہ جلسے میں نہیں رہتے +  
 دھرمی دھرمی لوٹ لینا۔ بالکل لوٹ لینا۔ غارت کر لینا۔  
 دھکا دینا۔ کسی کو مصیبت میں ڈالنا۔ نقصان پہنچانا۔  
 دھکا کھانا۔ نقصان اٹھانا۔ صدمہ لینا۔  
 دھک سے رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ دھت میں آنا۔ بھجکے رہ جانا۔  
 دھکے کھاتا بھرتا۔ آوارہ و سرگردان بھرتا۔  
 دھلیر کا کتا۔ نفرت۔ غر۔ گڈا۔ طفیلیا۔ رکابی۔ مذہب۔ ہر دلی۔

دھوم ڈالنا۔ غل مچانا۔ مشہور کرنا۔ شوق۔ دیکھنا کسی دھوم  
ڈالونگی + روٹی کی طرح قوم ڈالونگی +

دھوم مچانا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ کودنا۔ اچھلنا۔ جلدی کرنا۔  
دھوم ہونا۔ غل شور ہونا۔ شہرت ہونا۔ خوشیاں منانا۔ صغیر راہیو کی  
درپہ اک دھوم ہوئی بخت کا آخر چمکا + دن بھرے عاشق خیر کا مقصد چمکا +  
دھونستال ہونا شہر پر ہونا۔ فتنہ پرداز ہونا۔ مقصد ہونا۔ چالاک ہونا  
دھون دھون کرنا۔ بولنا۔ بکنا۔ کھانسنہ۔  
دھولسا کھانا۔ بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

دھولنس دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔  
دھولنس میں آنا۔ دھوکے میں آنا فریب میں آنا۔ دم میں آنا۔  
دھونکنی لگنا۔ جلد جلد سانس لینا۔ نزع کی حالت میں ہونا۔  
دھوئی رانا۔ لکڑی جل کر بیٹھ جانا۔ جوگی دنیا۔ فیکری لینا۔ میر کی  
دھوئی رانے جو کیوں کی سلی ہوں + بیٹھے بیٹھے درہمیرے تو مر آسن جلا +  
دھوئیں اڑانا۔ سفلس قلع بنا دینا۔ دھیان اڑانا۔ اڑ سکھ لہنا۔  
دھوئیں بکھیرنا۔ مال خچ کر ڈالنا۔ سفلس کر دینا۔ ذلیل کر دینا۔  
سخت سست کھنا۔

دھوئیں کے بادل اڑانا۔ جوتی بائیں بنا + جھوٹی رہنا  
دھیان پر چڑھنا۔ خیال میں آنا یاد آنا۔

دھیان دینا۔ غور سے سننا۔  
دھیان میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔  
دھنگا دھنگی کرنا۔ زبردستی بے لینا۔ زبردستی چھین لینا۔  
دھینگ دھونڈی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ ظلم کرنا۔

ڈاڈ در دنیا تھر در آخرت۔ دنیا میں دھل دو گے تو ماقبت میں ستر  
پاو گے۔ مگر یہ جلد غلط معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا کا وعدہ ایک کے بدلے  
دھل دینے کا ہے کہ ستر اور یہ جملہ صحیح ہوں ہے۔ وہ در دنیا شان و آفتاب  
یعنی دنیا میں دے اور آخرت میں لے شان کے لفظ جملہ نے ستر بنا دیا کہ  
ذوقی۔ گنج گوہر کن براہ حق شمار وہ درین دنیا شان و آخرت +

دھوتی بند۔ دھوتی پر شاو۔ ہر ایک ہندو خصوصاً بنیا لوگ آزرہ  
وہ منشی نہ رہا اور وہ ساقی ڈرہا + دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا  
دھوان لیک۔ وہ شخص جو دم خچ کر کے نما کو نہ پیے جان طبع پھر  
ہوئی دیکھے لیک جلے۔ گل بھگوا بھی اسکو کھتے ہیں۔

دھوئیں پانی کا شربک۔ آگ پانی کا شربک ہمایہ پڑوسی۔  
دھان پان۔ ہنر رنگ نازک نازمین۔ دھاتہ۔ دھاتہ شوق۔

طلبی دوست۔  
دھلیز کی لیو لے ڈالنا۔ بار بار جا کر کسی کے دروازے کی کھڑکی  
دھما جو کر مای مچانا۔ شور، غل برپا کرنا۔ شوق۔ کیا دھما جو کر مای  
بجائی ہو + تیری شاید کہ شامت آئی ہو۔  
دھمکی میں آنا۔ ڈر جانا۔ دہشت کھانا۔ مؤلف۔ خدا سے ڈرنا  
حق سے خوف کرنا۔ کسی بندے کی دھمکی میں نہ آنا۔  
دھنا دینا۔ کسی کے دروازے پر قرضخواہ بنکر بیٹھ جانا۔  
سخت تھا سا کرنا۔

دھن دھن کرنا۔ کوئی بڑا کام کرنا۔ اپنی خدمتگزاری ظاہر کرنا۔  
دھن لگانا۔ فرض میں زمیندار کی گائے بھنس سل غور لے لینا  
دھن لگنا۔ خیال لگنا۔ فکر ہونا۔ کسی کام کے درپہ ہو جانا۔  
دھننے کی کھویری میں پانی پلانا۔ سخت تنگ کرنا۔ کھانے پینے  
کو نہ دینا۔ دھننے کا چھلکا جو بہت کم مقدار ہو آسمین پانی پلانا۔  
دھوان دھار برہنا۔ سخت بارش ہونا۔

دھوان دھار ہو جانا۔ ابر آسمان پر بھیل جانا۔  
دھوپ میں مال سفید ہونا۔ باہ جو در زیادہ عمر ہونے کے موافق  
ہونا۔ رہے کے زلفون میں نفاہ رخ تابان کا کیا + دھوپ میں  
اس دل نادان نے کبے بال سید +

دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔ مال میں آنا۔ بھول جانا۔  
احسان۔ ناتوانی بن گئی بیمار دار قبض روح + کھاکے دھوکا  
موتنے بالین + بستر کھدیا +

دھول اڑانا۔ خاک اڑانا۔ خراب خستہ بھرنا۔ مارا مارا بھڑنا  
دھول۔ دفن اڑاتی میں بھردن باٹ باٹ کی دھول + جیسے  
پلی کے دیس کی گئی ڈگر یا بھول +

دھول اڑنا۔ خاک اڑنا۔ بدنام ہونا۔ مؤلف۔ خاک برباد  
ست کر دہی + اپنی دنیا میں ست اڑاؤ دھول +

دھول جھاننا گد جھاننا۔ بخار دور کرنا۔ سارنا۔ پٹنا۔ دو کو کرنا  
دھول کی رستی پٹنا۔ نامکن کام کرنے کا ارادہ کرنا بیفائدہ  
محنت کرنا۔

دھول کے لٹھ لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ دھوکائی کرنا۔  
دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ جھجھکا ہونا۔ آرزو سانس لے لینا  
کی کیا دھوم پڑی ہو + آئینہ کے گاشن میں کھٹا جھوٹ پڑی ہو +  
دھوم دھام کا۔ عمدہ آراستہ۔ مشہور۔ معروف۔



دھیر ہو جانا۔ مر جانا۔ مکر رہ جانا۔ مکان کا گر جانا۔

دھیر کرنا۔ مار ڈالنا قتل کرنا۔

دھیل پڑ جانا۔ کراہین جانا رہنا۔ سختی کم ہو جانا۔ مکر و دست ہو جانا۔ نامرد ہو جانا۔

دھیل دینا۔ دھیلی ڈوری ڈالنا۔ بے پروائی کرنا۔ کم توجہ کرنا کسی کو آزاد کر دینا۔

دھیل پھیلانا۔ پیٹ پھیلانا۔ محل رکھوانا۔ یار علی۔ دھیلنا اور نہکھ مندی نے پھیلنا یا حرام کا + سر باندی بچی بیٹ بھی ہوگا غلام کا +

ڈھاک کے تین پات۔ وہ شخص جو کبھی تڑی نہ کرے۔ ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہے۔

ڈھلتی جھاؤں ہو۔ کبھی دن ہو کبھی رات ہو۔ کبھی صبح ہو کبھی شام ہو کبھی آٹھ بجے فقیر۔ مولف کبھی ہر صبح روشن اور کبھی شام کو ڈھلتی جھاؤں ہو کر دن دن کی +

### آدال باباے

دیا بانی کرنا۔ چراغ جلانا۔ روشنی کرنا۔

دیدہ ریزی کرنا۔ آنکھوں سے محنت دشت لینا۔ لکھائی کا کام کرنا دیدہ لگنا بدل لگنا۔ جی لگنا۔ طبیعت کا کسی کام کی طرف متوجہ ہونا

دیدہ ہوئی ہونا۔ شوخ چشم بے حیا۔ جالاک۔ تیز دند ہونا۔ جرات۔ نکلنے ہی مرے سینہ سے نوگردون چھلکی + برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوئی ہو +

دیدے کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم دے حیا ہونا۔

دیدے گوڑوں کے آگے آنا۔ دیدے گھٹنوں کے آگے آنا ہر بد عاثر کو فلان شخص آنکھوں سے اندھا۔ بانوں سے ننگا ہو۔ یار علی۔ دل لیکے رنج دیکھا سر اس کی جو + پس اپنے دیدے گھٹنوں کے آگے وہ بائیکا + شوق۔ جھٹھ سے ہمیں خرب

میں لائے + دیدے گھٹنوں کے چرے آگے آئے + دیدے نکالنا۔ خفگی کی حالت میں گھور کر دیکھنا چشم نائی کرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کے سامنے آنا۔ مفتی حیدر

لکھوری۔ تیرے حسن و صورت کا اراہ طلعت + نہ آیا کوئی دیکھنے میں ہمارے۔

دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان سے جانا۔ سعادت سے محروم ہونا۔ مولف۔ نہیں کی ہنگ جسے خدا کی + وہ بندہ دین و دنیا سے گیا ہو

دین و دنیا بھول جانا۔ بالکل بھیر ہو جانا۔ مست و مدہوش ہو جانا۔

بکر۔ گوری بھی جو بھائی بچک گیا ہو بچا + ہمارا یاد نہ رکھتے میں حلق بان دھنا سیٹھ سا ہو کارا میر دولت مند۔

دھتور۔ عالم۔ فاضل۔ بیدک۔ دو لقمہ۔ مالدار۔ صاحب در بلوان۔ بلوان۔ حاتم۔ مارنے کو قریب کے حاتم خیر سیر سیر دھتور

وہ در وہ پانی۔ وہ پانی جسکا مقدار اس کو طول دس گز عرض ہو لینے چار طر سے دل گز ہو۔ یہ پانی شرعاً پاک ہوتا ہو۔

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہو۔ جتنا سفلہ نام کام نہ کر لو تو تھوڑے ہاتھ کا کھانا حرام ہو۔ آتش۔ جب تک محل کر کے زنجیر بیگنہ کو قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہو +

دھوکے کی ٹٹی۔ حال چل۔ فریب۔ کرے خط نکلنے پر بھی بین پھلارغ نظر۔ دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبز ہوگا۔

ڈھائی دینا۔ ڈھائی لگانا۔ گھوڑے کے منہ میں لگام کی جگہ کپڑا باندھنا۔ منہ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔

ڈھال ڈھال جانا۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سچ سچ چلنا۔ ڈھانڈا چلنا۔ دستوں کی بیماری ہونا۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ دولہا بننا۔ نوشہ بننا حقور دن حکومت کرنا۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ مرگ مفاجات ہونا۔ ڈھپ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔

ڈھب ڈالنا۔ عادت کرنا۔ سکھانا۔ سدھانا۔ ڈھچر پھیلانا۔ ڈھوڈا پھیلانا۔ کارخانہ قائم کرنا۔ نمونہ کھڑا کرنا

دھندل کرنا۔ مکر کرنا۔ جال پھیلانا۔ ڈھوڈا بنا رکھنا۔ نمونہ بنا رکھنا۔ نقل بنا رکھنا۔ قدیمی حالت اور عزت بنائے رکھنا۔

ڈھول بجانا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈھولنا یا تھقون پر ہونا۔ قرآن شریف قسم کھانے کے لیے

ہاتھوں پر رکھ رہنا۔ شوق۔ دیدے پھونکنے ایسی باتوں پر ہر گھڑی ڈھولنا ہر ہاتھوں پر۔

ڈھونک باندھنا۔ ظاہری عزت اور ٹیپ ٹاپ بنانا۔ ڈھسے پڑنا۔ گر پڑنا۔ مڑ پڑنا۔ رہ جانا۔

ڈھنسی دینا۔ کسی جگہ پر جم کر بیٹھ جانا کسی کے اٹھانے سے نہ اٹھنا آتش۔ ساگے گئے دی ڈھنسی جوڑے آستانے پر + در سے

آٹھ کے ہمیں دیوار لے چلے +

مکلف۔ بی لیا جام بخودی جسے + دین و دنیا تمام بھول گیا۔  
 دیوار قمقہ لنگانا۔ زور سے ہڈنا۔  
 دیوار کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ بردہ قائم کرنا۔ ناسخ بھرنا۔ کیا  
 ظالم تیری خاطر میں خیال۔ شوق سے اب میرے اس پیچ میں لیا  
 دیوار میں جاٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔ دن کا ٹٹا۔  
 دیوانہ ہونا۔ دل چل جانا۔ عاشق ہونا۔ شہنا ہونا۔ میر۔ دیکھا۔ مجھے  
 جسے وہ دیوانہ میرا ہے + میں باعث آشتی کے وضع جہان ہوں + وہ  
 دل سے اس زکس مخور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پر سو جان پرورد  
 دیو لوک کو سمجھا رہا۔ مر جانا۔ فوت ہونا۔  
 وہ نہ شنیدار۔ دیکھا نہ تھا۔ انوکھا عجیب چیز۔ حکیم انور لاہوری  
 ترے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ نہ شنیدار + کئی مہر طلعت  
 نہ لقا نہ تو دیدہ نہ شنیدار۔

دیوار کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ بردہ قائم کرنا۔ ناسخ بھرنا۔ کیا  
 ظالم تیری خاطر میں خیال۔ شوق سے اب میرے اس پیچ میں لیا  
 دیوار میں جاٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔ دن کا ٹٹا۔  
 دیوانہ ہونا۔ دل چل جانا۔ عاشق ہونا۔ شہنا ہونا۔ میر۔ دیکھا۔ مجھے  
 جسے وہ دیوانہ میرا ہے + میں باعث آشتی کے وضع جہان ہوں + وہ  
 دل سے اس زکس مخور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پر سو جان پرورد  
 دیو لوک کو سمجھا رہا۔ مر جانا۔ فوت ہونا۔  
 وہ نہ شنیدار۔ دیکھا نہ تھا۔ انوکھا عجیب چیز۔ حکیم انور لاہوری  
 ترے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ نہ شنیدار + کئی مہر طلعت  
 نہ لقا نہ تو دیدہ نہ شنیدار۔

### باب نچون فصل

لغات متعلق بعلوم کے بیان میں

### وال بالالف

دار بلہ۔ فارسی میں اسکو دار چوبہ۔ ہندی میں بلدی کہتے ہیں۔ بیکری  
 زور درنگ ہوتی ہے۔ دو میں سے کسی سے کچھ بھی اس سے رنگے جانے میں  
 کھانے میں بھی آتی ہے طبیعت اسکی گرم و خشک محل اور جلد ہضم ہو۔  
 وانگہ۔ بدیا سبج مشابہ تو دری سرخ کے ہو کر اس سے جھوٹا کھاس  
 اسکی ایک بابت اونچی ہوتی ہے۔ طبرستان کی ولایت میں طبیعت اسکی  
 گرم و تر تعلیمی اور سوداوی امر اس کا علاج ہے۔

دار فلفل۔ فارسی میں اسکو فلفل دراز۔ ہندی میں سیل اور سیلی کہتے  
 ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھل شہوت کی صورت میں پڑتا ہے اسکی پان کے  
 ہون کی طرح ذائقہ میں تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم  
 اور خشک محل موا بارود مفتح سدہ جگر مقوی معصہ دافع تی ہے۔ منی کو  
 بڑھاتا ہے۔ زہر بول ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ مسقط جنین ہے۔ فالج اور  
 صبح دور کھانسی بارود اور نفوس و عرق النساء کا علاج ہے۔

دار شید شمان۔ قندول و خود البرق بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں  
 اسکا کاسی پھل نام ہے۔ عود ہندی سے خوشبو زیادہ ہے۔ یہ لکڑی کا پوست  
 سخت اور نگیں اور خوش مزہ ہے۔ بال بصری اور بعض سرخ و خوشبودار درخت  
 اسکا خاردار اور چھوٹا پھول رسکا زرد اور خوشبو طبیعت اسکی گرم پھلے  
 دوسرے میں گرم و خشک دوسرے دبے میں محلل و قابض نفع نزلہ  
 دافع درد سر بارود محلل ریح محفف رطوبات ہے۔

وازی۔ فارسی میں اسکو جادو کہتے ہیں۔ یہ ایک زمانہ جو  
 باریک انداز کیا زیادہ اس سے ذائقہ میں تلخ اور تیز اور سرخ رنگ  
 فارس کے بہار و ق من پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک طبع  
 اور سر اور لین صلابات نافع بو اسیر و اسہال دافع مسموم ہے۔

دیوار کھینچنا۔ دیوار بنانا۔ بردہ قائم کرنا۔ ناسخ بھرنا۔ کیا  
 ظالم تیری خاطر میں خیال۔ شوق سے اب میرے اس پیچ میں لیا  
 دیوار میں جاٹنا۔ مشکل سے گزارہ کرنا۔ دن کا ٹٹا۔  
 دیوانہ ہونا۔ دل چل جانا۔ عاشق ہونا۔ شہنا ہونا۔ میر۔ دیکھا۔ مجھے  
 جسے وہ دیوانہ میرا ہے + میں باعث آشتی کے وضع جہان ہوں + وہ  
 دل سے اس زکس مخور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پر سو جان پرورد  
 دیو لوک کو سمجھا رہا۔ مر جانا۔ فوت ہونا۔  
 وہ نہ شنیدار۔ دیکھا نہ تھا۔ انوکھا عجیب چیز۔ حکیم انور لاہوری  
 ترے جیسا ہی میرے دلربا نہ تو دیدہ نہ شنیدار + کئی مہر طلعت  
 نہ لقا نہ تو دیدہ نہ شنیدار۔

دیدہ دلیل ہے۔ حیا بے شرم۔ خوج۔ لفظ ناط مشہور ہے اصل  
 میں دیدہ دیکر جسکے معنی بے حیا ہیں۔ شوق سب کو دیدہ دلیل  
 سمجھا ہے + کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔

دیکھو تو میں کیا کرتی ہوں۔ فخر یہ کہ میرے کرتے آپ فخر  
 کیجیے۔ میری چالاکی آپ دیکھیے۔ صفدر رام پوری۔ سحر شہزاد  
 ویر بھر میں ہمارا گئی ہوں + شکل آسان ہے۔ دیکھو تو میں کیا کرتی ہوں  
 دیکھو سنا جھگڑو۔ متوجہ ہو۔ سو۔ مکلف۔ گھوڑا آنکھیں بڑا  
 کھانا دیکھو۔ بھڑک جلدو۔ حد دیکھو +

دیکھو دیکھو۔ نیر دار ہو جاؤ و ہشبار ہو جاؤ۔ شوق دیکھو دیکھو  
 بہت نہ اڑاؤ + ٹھنڈے ٹھنڈے جلدو ہو کھاؤ +  
 دیو کا دیو۔ موٹا تارہ۔ قوی جنت۔ قرب۔ دراز قد۔ دیو کی شکل  
 دیدے کی صفائی۔ گناخی۔ بے حیائی۔ بے شرمی۔ بے لیاختی  
 شوق۔ تو بکس درجہ سیمائی ہے۔ واہ کیا دیدے کی صفائی ہے +  
 دیکھا بھالی۔ ڈھونڈو۔ تلاش۔ دید بازی۔

دیکھا جابیے۔ دیکھو کیونکہ ظور میں آئے۔ شعر۔ حشر پر ہے  
 وعدہ دیدار یار + دل گر گستاہ دیکھا جابیے +

دیکھا دیکھی۔ لوگوں کو دیکھا کر صا حسی۔ میر سب چلے جانے میں کچھ  
 ملک عدم دو نہیں + دیکھا ہم بھی ہوئی جانیے دیکھا دیکھی +  
 دیکھے دیکھے۔ آنکھوں کے سامنے رو برد۔ قطعہ مکلف۔ جو شعر  
 انشا شک + گر نیکے دیکھے دیکھے + جو کچھ محفل ہر خاک ہر زبانی دیکھے  
 دیکھے۔ دیکھا چاہیے کیا ہوتا ہے۔ مطلب۔ بھی تو دیکھے کب تک

دار صلیبی - فارسی میں اسکو دار چینی کہتے ہیں۔ یونانی میں اسکو فقیون  
سربانی میں مرسلون نام ہے۔ یہ ایک درخت کی لکڑی کا پوست ہے جو  
جزیرہ سراندیب میں ہوتا ہے، سرخ رنگ، خوشبودار تیز ذائقہ، طبع میں  
بتلی اور زرد، آئینہ لٹھی ہوتی ہے، طبیعت اسکی گرم و خشک نہایت  
لطیف و منفع و مفرح، غوث اخلاط تریاق سموم حیوانی و نباتی و  
معدنی حافظ قوای نفسانی ہے، نظر کو روشن کرتی ہے، مدبول حیف ہے

### دال بابا کے

دبابہ - کہ دسے رومی ایک مشہور دوا ہے۔  
دبیاہ - یہ ایک ہندی گھاس ہے، بھدرا ایک گڑ کے اونچی پھل سکا  
بدون پھول کے مشابہ پھل رومی کے طبیعت اسکی گرم خشک پخت  
دافع لقوہ و فالج مقوی معدہ ہے۔

دب - بلغم اول بہ ایک مشہور جانور ہے۔ جبکو ترکی میں ایوانہندی  
بھال اور بیچہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور کثیر الرطوبت تپاسکا  
منفع قوی ہے، صرع کو دور کرتا ہے، استفادہ درد جگر و قوہ لیس کو نافع  
ہے، کھنکھال اسکا آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے۔ سفیدی کو دور کرتا ہے  
غیر مایہ اسکا واسطے فرہ کرنے بدن کے موثر ہے، جوبی اسکی تیسرے  
درجے میں گرم و خشک ہے، ضما د اسکا درد مفاصل کو دور کرتا ہے  
طوطی ہڈی کو درست کرتا ہے۔

دیس - بکسر اول و شابانگور کا یعنی انگور کا پانی اور وہ شیرہ جو  
خرما سے تر سے نکالا جائے پینا اسکا خون صالح پیدا کرتا ہے، بدن  
کو موٹا کرتا ہے، دشت اور جنون کو دور کرتا ہے۔

دبق - بکسر اول فارسی میں اسکو مویزک علی اور کشمش کہتے ہیں  
طبیعت اسکی گرم دوسرے درجے میں خشک پہلے درجے میں لطیف  
و محلل و ملین ہے، امراض بارہ کو نہایت مفید ہے۔

### دال جامی

دجاج - بفتح اول مشہور جانور ہے، جبکو کباب دری کہتے ہیں یہ ایک  
پندہ طاؤس سے چھوٹا خاکستری رنگ طبیعت اسکی گرم مائل  
باعتدال امراض بارہ کو اسکا کھانا فائدہ دیتا ہے۔

دجاج - بکسر اول خروس مرغی مرغا مشہور جانور ہے، جانور شقی  
اور شہری طبیعت اسکی گرم رطوبت میں معتدل اسکے تڑکودیک  
مادہ کو دجاج کہتے ہیں گوشت اسکا مولد خون صالح ہے، عسل کو  
بڑھاتا ہے، معدے کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔

### دال باخا کے

دخان القواریر - دھوان شیشے کا جو اسکے بھلانے کے وقت بجے  
کی جھت کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے، طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی باطن  
جالی ہے، سہل کو دور کرتا ہے، زخمون کے زایہ گوشت کو اوارہ کرتا ہے۔

دخان الکندر - کہہ رکھ دھوان جو اسکو جلا کر دھوان اسکا کسی طاؤس  
میں اوپر رکھ کر جمع کیا جائے اور رام کو دور کرتا ہے، آنکھ کے زخم کو دفع کرتا  
ہے، بلکون کے بال جاتا ہے، زاید بال اسکی کے اُتار دیتا ہے۔

دخان - دھوان جو وقت جلانے کے کسی چیز سے نکلے طبیعت ہر ایک  
دھوئیں کی تھوڑی گرم سبب باقی رہنے اخلاط ریت کے اور خشک  
سبب ازہیت کے ہوتی ہے، اور بعض ادویات کے دھوئیں مختلف  
فائدے موافق طبیعت اس دوا کے بخشی ہیں، چنانچہ دخان الکندر  
و دخان القواریر و دخان الکندر وغیرہ۔

دخن - بلغم اول ایک غلہ ہے، فارسی میں اوزق ہندی میں کنگنی اور  
چینا کہتے ہیں۔ طبیعت اسکی سرد خشک، قلیل غذا، محف و حابس  
مدبول ہر مٹی کو بڑھاتی ہے، مولد سہ اور سنگ مشادہ ہے۔

### دال بارا کے

در داب - یہ ایک پھل جزیرہ کی شکل و صورت ہے، فارسی میں اسکو  
دستبویہ ہندی میں کچری کہتے ہیں، رنگ اسکے مختلف ہوتے ہیں  
وضع بھی مختلف سونگھا اسکا مقوی دماغ اور کھانا کچا اور پکا بدلا  
ہے، چھلکا اسکا گوشت کو جلد گلا دیتا ہے۔

در آج - مشہور پندہ ہے، جسکو ہندی میں تیر کہتے ہیں چار قسم ہوتا ہے  
ایک بڑا خاکستری رنگ - دوسرا سیاہ نقوش سپید تیسرا خاکستری  
چھوٹا - اسکو گوریا بھی کہتے ہیں۔ جو تقاسم سے چھوٹا خاکستری  
رنگ جسکو بھٹ تیر کہتے ہیں گوشت اسکا لطیف زیادہ کباب  
اور تندرست مقوی جو ہر دماغ و فہم و حافظ بڑھانے والا مٹی کا  
طاقت دینے والا معدہ کا ہے۔

درونج - اسکو درونج عقربی بھی کہتے ہیں کہ صورت اسکی عقرب کی سی  
ہوتی ہے، اور یہ ایک بیج خاکستری رنگ گڑہ دار مقوی تیغ اور خوشبو  
اندر سے سپید ہوتی ہے، پتے اسکے گھاس کے بادام کے جنون کی طرح  
مائل زردی رنگتے و اساق جوف دو گڑناک بلند پھول درونج  
میں ناک شام کے بہاؤوں میں پیدا ہوتی ہے، طبیعت اسکی تیسرے  
درجے میں گرم اور خشک محلل بلغم و سودا مقوی حواس و دل و  
معدہ مفرح دافع خفقان و مایخی لیا ہے۔

در درار - یہ ایک درخت ہے، فارسی میں اسکو دارون اور سپید دارون

دوسرے قسم کا سفید طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور خشک  
محلل اور ام سخت ہو اگر ضما دیکھا جائے استقلال اسکا داخل جسم نہیں  
کیا جاتا کہ پتے اسکے ہر ذی جان کے واسطے سم ہیں۔

### دال بالام

دلب یضیم اول ایک درخت مشہور ہے جسکو خیاب کہتے ہیں پتے اسکے  
چوڑے دندانے دار لکڑی ہلکی اور جو ہر دار ہر پھل اسکا گول اور خاف  
غیر ماکول ہے طبیعت اسکی سرد اور تر ضما دیکھے تبون کا آنکھوں کے دم کو  
دور کرتا ہے دروزانو کو دفع کرتا ہے اور ام گرم کو مفید ہے۔

دلبوش۔ سوسن مرغ جنگلی کی جڑ ہے اس صورت پر کہ وہ دانہ پیکار  
آپس میں ملے ہوئے ہوں پھول اسکا سوسن کی صورت پر ہے۔  
پھل گول ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے بدن کو مٹا کرتی ہے باہ کو  
بڑھاتی ہے بوا سیر کے دانوں کو خشک کرتی ہے دیگر ہیں اسکے جڑ کی  
ایک بڑی ہوتی ہے دوسری چھوٹی بڑی باہ کو بڑھاتی اور چھوٹی عورتوں  
کی باہ کو کم کرتی ہے۔

دلع۔ لضم اول دفع ثانی خارشیت کلان جسکو ہندی میں سیلہ اور  
سین کہتے ہیں یہ جانور چھوٹے کتے کے قدر ہوتا ہے اسکے  
بشت پر بجائے بان کے کانٹے لیے بقدر ایک بانشت کے  
قلم سے پتلے الملق رنگ ہوتے ہیں جب غصہ میں آتا ہے اور اپنے آپ کے  
سمیٹتا ہے بدن کو ہلاتا ہے تو وہ کانٹے اسکے بدن سے جدا ہوتے ہیں  
اور تیر کی طرح اسکے دشمن پر جاتے ہیں اسکو جلا کر خاکستر اسکی اگر نمون  
لگا دین تو زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔

دلق۔ یہ ایک جانور کتے سے چھوٹا سمور سے بڑا روس کے علاقہ  
بنگاد میں ہوتا ہے اسکے چمڑے کی پوستیں نلاتے ہیں چونکہ اس سے  
بدلتا ہے اور امرا اسکو نہیں پہنتے طبیعت اسکی گرم تر ہے اسکے گوشت  
کے کھانے سے باہ زیادہ ہوتی ہے اسکی دہنی آنکھ اگر بجا رہے کال  
گلے میں باندھے تو تپ دور ہو جائے اور اگر بائیں آنکھ باندھی جائے  
تو تپ پھر عود کر آئے۔

دلیک۔ یہ ایک پھل جنگلی مرغ پھول کا ہے جسکا درخت بھد زیتون  
کے ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے خیابانہ اسکا واسطے تقویت دل  
دفعہ مفید ہے اسہال صفراوی اور دموی کو دفع کرتا ہے غرغہ کے  
پانی کا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

دلفین۔ یہ نام ایک مچھلی کا ہے جسکو خنزیر البحر بھی کہتے ہیں فارسی میں  
خوک ماہی اور ماہی بینی دراز اسکا نام ہے سید میں اسکو سوس کہتے ہیں۔

درخت پتہ بولتے ہیں کہ اسکے پھل کے جوف میں مچھڑیا ہوتے  
ہیں طبیعت اسکی پھلے درجے میں سرد اور خشک قابض ساتھ قوت  
جالیہ کے ہو کمال اسکے تبون اور عصا رہ کا آنکھوں کو روشن کرتا ہے  
قلوہ اسکے پانی کا نیم گرم کان کے دم کو دور کرتا ہے پتے تازہ اسکے  
مقوی دانتوں اور لٹہ کے ہیں۔

درو بطارس۔ یہ گھاس درخت بلوط پرانے پر جمتی ہے اسواسطے  
اسکو درو البوط بھی کہتے ہیں پیدا ہو کر درخت پر لپٹ جاتی ہے جسکی  
مشاک آئیں میں لپٹی ہوئی روٹنے دار تلخ اور تیز اور سخت چکاتی ہے  
سببہ اور مرغ اور تیرہ پتے زنگس کے تبون کی طرح ہوتے  
ہیں طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور خشک نہایت قابض  
ہو ضما اسکا واسطے دفع فالج و وجع مفاصل و خنازیر کے  
موجب لکھا ہے۔

دزیاس۔ یہ ایک گھاس ہے اسکے مشابہ پتے سیر کے  
پھول زرد اور گول ہے بویع اسکے چھوٹے مرج کی برابر ہوتے ہیں  
طبیعت اسکی گرم و خشک سببہ اور مسکر ہو آدھا دم تازہ مسکر ہو  
ہو و محلل طبع منم و سودا ہے۔

دروی نخل۔ سرکہ کامیل جو سرکہ کے خم کے نیچے زمین میں بیٹھا جاتا ہے  
آکھ کے دفع کرنے کے لیے مفید ہے۔

دروفینون۔ یہ ایک درخت ہے زیتونہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پتے اسکے  
مشابہ پتے زیتون کے ہوتے ہیں دریا کے کنارے یہ پیدا ہوتا ہے  
اور طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہے زخمون  
کو اچھا کرتا ہے محلل اور ام ہے دفع بوا سیر کے دانتوں کو اٹھا دیتا ہے  
دربان یضیم اول ایک میوہ جراثیم میں پیدا ہوتا ہے بڑا اور لمبا  
خریزہ کی صورت پر ہر ایک دانے پر ایک کاغذ بوبت چیز اور کریم  
طبیعت اسکی گرم اور تر ہے اگر جڑ پر غصہ ہو مگر مقوی اور سہی ہے۔  
دروی۔ خربسہ کے خم کے نیچے جو سیل بیٹھا جاتا ہے اگر یہ خشک ہو تو  
عربی میں اسکو طر کہتے ہیں اور فارسی میں دارو طبیعت اسکی سرد  
درجے میں گرم اور خشک محلل اور ام دفع قروح ہے سیلان جیف کو  
بخار کرتی ہے در دس کو تسکین دیتی ہے پستان کے دم کو نافع ہے۔

### دال بافایے

دفلی۔ بکسر اول اسکو فارسی میں خربزہ ہندی میں کیر کہتے ہیں  
درخت اسکا ایک دو گڑا ونجا ہوتا ہے پتلے اور بے مٹے اور  
سخت اور پتلے بد بو اور تلخ پھول خوش شکل ایک قسم کا سرخ



رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہے اور سرد اور ٹھنڈے کو کی شکل پر دونوں جہڑوں میں دانت ہیں طبیعت اسکی سرد تر قریب باعتبار دل ہے گوشت اسکا مول خلط غلیظ مقوی اعضا اور بہت چکنا اور دیر ہضم چوری اسکی گرم ہے درمفاصل کو دو سکتا ہے تعلیق اسکے دانت کا واسطے دفع خوں لڑکون خرو سال کے مفید ہے۔

### دال با میم

دمنہ الشجر۔ یہ درخت لبلاب کا گوند کر نہایت جالی اور واسطے مونڈنے بالوں کے مجرب ہے۔  
دماغ۔ مغز سر حیوان کا طبیعت اسکی سرد اور تر دیر ہضم مقوی دماغ مولد مٹی طلا اسکا واسطے دفع ہونے خشکی دماغ اور سرسام کے مفید ہے دم۔ فارسی میں خون ہندی میں لہو کہتے ہیں ہر ایک جانور کا خون جالی سفیدی کا محل اور دم قاطع اسہال دفع سموم ہر خون باز کو تروکا جسے تازہ بزکالے ہون شکوی کو دفع کرتا ہے اور جو خون پیٹ میں بند ہووے یا سینہ یا معا یا شانہ میں اسچھین کیفیت نہ ہر کی پیدا ہو جاتی ہے۔ دما دم۔ ایک قسم کا ہندی تو تیار ہے جو دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ بویا سے اور سر پر نقطہ سیلی کا دوسرا اس سے چھوٹا اور سرخ اور شفاف بقدر داندہ ماش کے او سر پر نقطہ سیاہ طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ قاطع سیلے لعاب جو اکثر بچوں کے منہ سے جاری ہوتا ہے۔  
دم الاغون۔ اسکو دم اشعبار اور دم اثنین عربی میں اور فارسی میں خون سیاوشان کہتے ہیں ہندی میں ہیر اور گھی اور رنگ برت بولتے ہیں سپر رنگ گوند ہر ایک سرخ گھاس کا بعض کے نزدیک بقم کا گوند ہے طبیعت اسکی سرد خشک خون کو بند کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے مائع زحیرہ اسہال صفرووی و دمووی کو بند کرتا ہے۔

### دال با لون

دند۔ جب اسلاطین بھی اسکا نام ہے ہندی میں جال گوڑہ یا ایک مشہور بھل ہے جو سہل کے واسطے بیمار کو دیتے ہیں مگر بغیر صلاح کے نہیں دیا جاتا کہ سمیت اسکی ضرر ہو جاتی ہے۔

### دال با واو

دوایا انگریز۔ یہ گھاس نر کل کے قسم سے ہے جو سخت اور بے آب زمین میں پیدا ہوتی ہے ایک بالشت اسکا قد ہے سر کے اوپر جا پڑے مربع شکل کے اور بتوں کے اندر بیج بدون بھول کے پیدا ہوتے ہیں خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور کچا دونوں بالوں کی طبیعت

اسکی گرم اور خشک مقوی حرارت معیہ در بول مخرج طویات غلیظہ محلل ریاح شکل رافع ڈکار کا خوشبو کرتے والا ٹھنڈے کا ہے۔  
دوٹ۔ ایک خورد و گھاس کا نام ہے جسکو گھوٹے خوب سے آغا ہیں طبیعت اسکی مائل سردی اعتدل سے زیادہ قوی ہے ہیشہ کو دفع کرتی ہے سانب کے زہر کا علاج ہے پیاس کو تسکین دیتی ہے۔

دودا احریر۔ ہر شمع کا کڑا ہے کڑا تھوڑا المیا سرخ چہرہ ہوتا ہے جو شمشیر سے نکالتا ہے طبیعت اسکی پہلے درجے میں گرم دوسرے میں خشک و خفیف کو دور کرتا ہے بدن کو فرو بہ کرتا ہے باہ کو تقویت دیتا ہے تپ کو دور کرتا ہے وود خشب العنوبر۔ یہ ایک گرم سبز رنگ درخت کالج میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم جس درجہ کو حاجت چہرے کی ہو اسکو اس کے اثر ہر فساد کو فی انور بھٹ جائے ایک شقال آدمی کو مار دیتا ہے کہ قسم قاتل ہے۔  
دوسیر۔ ایک گھاس گیہون کی طرح کھیت میں پیس۔ اہوتی ہے گیہون سے لمبی زیادہ اور کھم کھم سے زیادہ دانہ چلا اور خوشبو شوقی پوست سیاہ و سرخ ہر خوشے کے دو غلاف یا تین فیلہ کی شکل پر اور دانہ خوش مزہ مائل شیرینی طبیعت گرم خشک شفع و محل تحفہ ملین و سہل مدد کے کیڑوں کو کالتی زحیرہ دار و لعلب کو نافع ہے دو قسم۔ یہ گھاس تین قسم کی ہے ایک وہ جھکے سولف کے سے قدر برابر بالشت کے بھول چیز دار مانند دھنیا کے بھل نیز لو اور رونگٹے دار۔ دوسری قسم مشابہ کر فس کے خوشبو اور تیز تیز قسم مشابہ دھنیک کے بھول چیز دار مانند بھول کا ہر کے ٹینون اقسام سے بہتر ہے قسم ہے طبیعت اسکی گرم و خشک کھانسی مہس کو دور کرتی ہے زحیرہ اور بول ہے اور مسقط جنین اور ام کو تحلیل کرتی ہے۔

دودا البقل۔ یہ ایک کڑا سبز درختوں پر پیدا ہوتا ہے مشابہ کھجور کے طبیعت اسکی سرد اور خشک کھانا اسکا واسطے دفع سموم شربہ اور ضما اسکا واسطے کاٹنے جاوڑوں زہر دار کے نافع ہے۔

دودا اخل۔ وہ کڑا جو سر کر میں پیدا ہوتا ہے سوط اسکا واسطے اس کیڑے کے جو دماغ میں پیدا ہوتا ہے قوی الاخر ہے۔

دودا اذیل۔ وہ کڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر واسطے دفع و زحیرہ کے کھانے نافع ہے لٹا اسکے روغن کا واسطے دفع بواسیر و دوقو۔ بخر افس گھاس کا ہے جسکو خرس گیہ کہتے ہیں اور بھر اسکا بہت دہشت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک پرائی کھانسی کو دور کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے باضمہ کو بڑھاتا ہے باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

### دال با مے

وحماسا۔ ایک گھاس ہو طبیعت اسکی سرد خشک واسطے دوار سر او  
جوشش مٹھ اور کھانسی اور خفق النفس اور حیات اور تقویٰ عین  
و تصفیہ خون فاسد مفید ہو۔

و حنج۔ یہ ایک پتھر بنر آبدار براق سونے اور چاندی اور تانبے او  
لوہے کے کا دون میں ملتا ہو زنجار بندنی بھی کہتے ہیں بعض سبز اور  
حیرہ بعض طاووسی رنگ مائل سبزی بعض طاووسی رنگ مائل سیاہی  
طبیعت اسکی جو تھوے درجے میں گرم اور خشک جالی و لطیف افعیہ نمک  
و صرع و مقوی قوت باصرہ قاطع یا ض چشم ہو۔

و دھن اللوز المر تلخ بادامون کا تیل مسهل اخلاط سودا و یافع ورم  
سیریز و درگڑہ و عسل البول و قوتبخ۔

و دھن الباسان۔ رومن لبسان لبین البسان بھی اسکو کہتے ہیں یعنی  
لبسان کا دودھ اصل روغن لبسان وہ ہو جو سیال تھوڑا غلیظ حسینہ  
تیز و تیز مزہ خالی ترشی سے ہو دودھ میں دالین تو دودھ و جادو سے  
پانی میں نہ نشین نہ پانی میں حل کرین تو پانی سپید ہو جائے جو سیاہ  
وہ اصل زمین طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ و اعصاب قوت مزہ

دافع امراض رحم و فالج و نقوہ و صرع و عسلع و دوار و ریشہ و ستر خاڑو  
و دھن الکرجن۔ یہ روغن ایک درخت کے تنہ سے نکالا جاتا ہو اور  
و درخت بہت بڑا اسلام آباد عرف چٹ گام میں ہوتا ہو اور اس  
درخت کے تنہ کو سورج کر کے برتن باندھ دیتے ہیں طبیعت اسکی  
گرم خشک ہو اور ام کے تحلیل کرتے ہیں یہ بڑا علاج ہو۔

و دھن بزرگتان۔ اسی کا تیل جو مشہور ہو حنفہ اسکا روغن گل کے  
ساتھ ہلکے زخموں کو بند کیا ہو اور طلا اسکا و ج نواد کو دفع کرتا ہو۔

و دھن یاسمین۔ چمیلی کا قیل جو مشہور ہو۔ امراض باریدہ عصبیہ کو  
دفع کرتا ہو نفع و محل و مری جلد ہو۔

و دھن اللوز الحلو۔ میٹھے بادامون کا تیل مرطب دافع ہر سرساہ  
و ذاب البیض کا دافع ہو نین ملتا ہو شکر کے ساتھ اگر سیاہ جائے  
تو خشک کھانسی کو دور کرتا ہو۔

و دھن کاوی۔ کیوڑے کا قیل مشہور ہو مقوی و س منفع ہو  
سرور لانا ہو خفقان کو دفع کرتا ہو۔

### دال بابا کے

و بودار۔ یہ بڑا درخت ہو بہار و ن میں سر لنگار اسکا جگن پایا جاتا ہو  
ناجرو لوگ ہاں اسکو کاٹ کر کڑی بندہ دیا کوں کے میلنی ملکون میں  
لاتے ہیں جو بکثرت عمارت میں خرچ ہوتی ہو ساتھ ستر گزنک بلند و درخت

اکثر پایا جاتا ہو یہ قسم کا ہوتا ہو ایک قسم کو حیر کہتے ہیں وہ کڑی پالی  
میں جلد گل جاتی ہو۔ دوسرے دو دوار جو پانی میں خراب نہیں  
ہوتی طبیعت اسکی گرم اور خشک دودھ اسکا جو روغن اسکا ہو۔  
جو تھوے درجے میں گرم اور تیز ہے درجے میں خشک ہو گندہ ہر روز  
اسی کو کہتے ہیں اور ام سر کو تحلیل کرتا ہو درون کو تسکین دیتا ہو فالج  
اور نقوہ اور استر خا و سکتہ کو مفید ہو۔

و ی فرو جس۔ یہ حیرتین قسم کی ہوتی ہو ایک مصلی جو جزیرہ قبرس کے  
ایک کنوئین سے لاتے ہیں اور دھوپ میں خشک کر کے جلاتے ہیں یہی  
ہو جو خشک ہو کر پتھر سا بن جاتی ہو۔ دوسری قسم تانبے کا میل ہر تیس قسم  
مرفیہ تانبے سے سوختہ جو حام کے چلے میں لپی روز اسکو جلاتے ہیں  
رنگ اسکا چاندی کی طرح سپید ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو  
خفاق کو دفع کرتی ہو جراحات خفیہ اور مٹھ کے آلمون کو چھاکر لی ہو خون  
کو بند کر لی ہو رجم کے زائد گوشت انار دیتی بالون کو لایم اور نرم کر لی ہو  
و یسا قوس۔ یونانی میں ایک خاردار درخت کا نام ہو طبیعت اسکی  
گرم اور خشک پینا اس کے خیساندے کا محلل طحال و غلط غلیظ اور  
کھولنے سرون کے واسطے مفید ہو اور جوشاندہ اسکا محلل خفاق  
و دربول ہر معدہ کے کثرون کو نکالتا ہو۔

و یک بر دیک۔ یہ ترکیب ہر تال اور زنجار اور چنے اور پارے  
سے بناتے ہیں شیراز میں اسکو مرگ موش بولتے ہیں طبیعت اسکی  
گرم اور تیز اور یابس ہو ناسور کو چھا کرتا ہو قرح فاسدہ کی اصلاح  
کرتا ہو گوشت زائد کو کھانا ہو رطوبات کو خشک کرتا ہو بوسیر کے  
دانوں کو گرتا ہو کھانا اسکا قاتل ہو۔

### باب بارہوان

وال معجمہ کے لغات کے ذکر میں۔ اسپین پانچ فصلیں ہیں

### پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان میں

### وال بالفت

وا۔ عربی میں یہ اسم اشارہ ہو مفرد کے واسطے۔

فنا ب۔ عیب اور وہ شخص جو نہایت پیاسا ہو پہلی اسکی بکے  
پیاس کے خشک ہون اور گداختہ لینے کلا ہوا۔

ذات البجب۔ ایک بیماری کا نام ہو جس سے معدہ اور قلب کا  
در میان سوچ جاتا ہو سخت درد ہوتا ہو تب و صیق النفس بھی ساتھ  
علاج اسکا عموماً نصہار لینے خون نکلوایا جاتا ہو۔

ذائب - گلنے والا - بکھلنے والا -

ذات - صاحب و خداوند و ہستی و حقیقت و ماہیت و کیفیت ہر ایک چیز کی اور نفس ہر ایک شے کا اور مؤنث اسم ذات کا شعر - طلبگار خدا شائق ذات + ذات را بنید ز انوار صفات + اہل سفین را وجود پاکذات + مینماید از وجود پاکذات +

ذابح - ذبح کرنے والا - مار دینے والا -

ذات الصدر - اولیاء اللہ و انما سے اسرار دل اور نام ایک بیماری کا جس سے سید کا پردہ درم کر جاتا ہے -

ذاکر - یاد کرنے والا ذکر کرنے والا - شعر - ہمیشہ ذکر خدا باش + بہر حالت بشغل گیر یا باش -

ذائغ - بکسر حمزہ جو تیسرا حرف ہر ظاہر سب کے رو برداشتکارا اور پراگندہ - بکھرا ہوا -

ذائق - صاحب ذوق و لذات اور چکھنے والا - فوقانی -

ذائق و شائق بود ہر کس کہ از مردان حق + میفراید در دلش ہر وقت و ہر آن ذوق و شوق +

ذاک - عربی میں اسم اشارہ دور کی چیز کے واسطے فارسی میں آن ہندی میں وہ -

ذالک - اسم اشارہ نزدیک کے واسطے فارسی میں بن ہندی میں یہ - آیت - ذالک الکتاب لاریب فیہ -

ذابل - غافل بے خبر نادان -

ذال - نرم چلنا اور شتاب چلنا اور نام ایک حرف کا حروف پنجہ سے -

ذائقہ - نام ایک قوت کا جس سے انسان ہر ایک چیز کی جوڑاں پر آئے لذت پہچان لیتا ہے - شعر - در طبیعت ذائقہ بیدار آنکہ مرد خدا تا شود از ادق حاصل دو چیلن ذوق و شوق + ذانی - بکسر قاف جو تیسرا حرف ہے - نام ایک درخت کا جسکو غار بھی کہتے ہیں اسکے پتے بید سے لمبے اور مورد سے بڑے ہوتے ہیں پھل فندل سے چھوٹا اور چنے سے بڑا ہوتا ہے - خونی دستوں کو بند کرتا ہے -

ذال بابا

ذباب - گس یعنی مکھی جو مشہور جانور ہے - سحر قی - از بس کہ بختیں رحمت + رائد ز رخت ذباب تو بہ +

ذوب - دو کرنا اور باز رکھنا اور دایس آنا چونکہ یہ صفت مکھی میں ہے ہر جہاں سکو دور کر لے میں وہ پھیرا جاتی ہے - اسی واسطے اسکو ذباب

کہتے ہیں - اور لاغر ہونا اور گائے جو جنگلی ہو -

ذبح - بکسر اول بسل اور مذبح جسکے گلے پر چھری بھر چکی ہو -

ذبح - بفتح اول بسل کرنا چھری چلانا -

ذبیح - وہ جانور جو بسل کیا جائے - شعر - ہنی تو مریم صحت برو رش جرج + کنی بفضل و عنایت دوبارہ زندہ ذبیح +

ذبح الکبر حضرت اسماعیل کا دنبہ جو نیک ذبح کے وقت بہشت سے آیا تھا اور وہ جانور جو عید کے روز قربانی دیا جاوے -

ذریر - بفتح اول نوشتن یعنی لکھنا -

ذبول - بغمتمین لاغری و خرمردگی -

ذبول - بفتح اول و ضم ثانی لاغر اور پژمردہ -

ذبال - بضم اول چراغ کی جلی -

ذبحہ - بضم اول و فتح ثانی و ثالث وہ درم جو حلق کے دونوں طرف ہو - حلق کی سیاروں میں سے یہ ایک بیماری ہے -

ذبابی - مکھی کی رنگت پر سبز رنگ یہ نام زمر کے ایک قسم کا ہے جو زبانی زمر کہلاتا ہے -

ذال با خا

ذخر - بضم اول نگاہ رکھنا اور نگاہ رکھی ہوئی چیز اور مال -

ذخائر - جمع ذخیرہ کی انبار غلہ و مال کے جو رکھ چھوڑے ہوں تاکہ کسی ضرورت میں کام آئیں -

ذخیرہ - جو چیز کسی ضرورت کے واسطے جمع رکھی جائے - باقر کا شیخ بسکہ ذخیرہ میکنہ زبان گل رو شمیم را + پاسے گل فردود ہر دو قدم شمیم را + طالب اعلیٰ - ذخیرہ بر سر ہم تابکے کند بلی + باعتبار

خسیان خدا سے رازق نیست +

ذال مارا

ذرب - بفتحین ایک بیماری کا نام ہے جس سے غذا ہضم نہیں ہوتی اور کھانا جو کھایا جاتا ہے بلا ہضم پاخانہ کے رستہ نکل آتا ہے - رنگ اور صورت نہیں بدلتی -

ذریعہ - فرزند ان و فرزند زادگان بیٹی پوتی و حوتی - ذریعہ اسکی جمع فریات - جمع ذرہ کی بہت سے ذرے -

ذروح - بضم اول و فتح بدراے آخرین حلے حلی نام ایک پڑا کرم کا ہے جو چھوٹے بادام کے مقدار سرخ رنگ ہوتا ہے اور سرخی میں سیاہ خال کھانا - کا سم قاتل ہے -

ذرائع - جمع ذروح ہے -

ذو ریح اول قسم ثانی ٹھکانا اور کھینچنے والی جانے یا کھینچنے والی جانے  
ذرائع جمع ذرہ مورچہ خود لینے چھوٹے کرم۔

ذر۔ عربی میں صیغہ امر بمان لینے چھوڑ۔

ذراع۔ بازو وارش آرنج سے ہاتھ کی انگلیوں تک اور گرج  
کپڑا وغیرہ پیمائش کرین اور داغ جو اونٹ کی ران پر قائم کیا جا  
اور نام ساتوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے  
ہیں جو ساعد برج پر واقع ہیں۔

ذریع۔ جمع ذریعہ کی بہت سے ذریعے اور دیلے۔

ذرع۔ بفتح اول طافت اور ہاتھ سے ناپنا کسی چیز کو۔

ذرع۔ بفتح طبع و حوص اور بچہ گائے جنگلی کا۔

ذروق۔ سرین مرغ چرپاکی بیٹھ۔

ذروہ۔ بالضم و بالکسر ہیاڑ کی بلند کی اور بلندی محل کی۔

ذریعہ۔ وسیلہ و دست آور اور وہ شترادہ جو شکاری پیچھے  
پھیب کر شکار کرے۔

ذرف۔ مورچہ خورد چھوٹی جیونٹی اور وہ باریک چیز جو خوب

مین دکھائی دیتی ہو جب و خوب کسی روزن سے مکان  
کے اندر پڑتی ہو۔ شجر۔ خاک یا کارہ ز الطاف تو گردہ کھیا

ذره را حاصل شود و شرف بر آفتاب +

ذرائی۔ ایک قسم کا ناک سخت و سپید ہوتا ہے۔

ذال باطن

ذعان۔ زہر قاتل اور جلد جان لینے والا۔

ذال باف

ذفر۔ خوشبو یا ربو جو سنہ ہو۔

ذقیف۔ زود رو۔ و سکر دم وزن۔

ذال باقاف

ذقن۔ زرخدان۔ ٹھوری۔ آصفی۔ صفی میر و داز حال بجائے

کہ ترا + طرہ جو کان سیاہ است و ذقن گوی سپید +

ذال باکاف

ذکا۔ بضم اول آفتاب لینے سورج۔

ذکا۔ بفتح اول عقل و دانش و تیزی طبع و زیر کی روشن ہونا شعلہ

شعر۔ براہ عنایت باین مشت خاک + توادرگ فہم و ذکا دادہ +

ذکر۔ کسر اول یا ذکرنا اور بار بار نام لینا۔ فوقانی۔ گن تو ذکر حق

کہ حق ذکر است کند + یاد کن تا ہر زمان آلی بیاد +

ذال بالام

ذلت۔ خواری خواری۔ رسوائی۔ قطعہ۔ جو ہستی آدمی کو آدمی

کن بدنام نام آدمیت + خدایت در عز و عزت افرو +

مشو پابند در زندان ذلت +

ذلاقت۔ تیز زبانی و فصاحت و تیزی و صفائی۔

ذلق۔ تیز زبان ہونا بے آرام ہونا پخال کرنا مرغ کا۔

ذلیق۔ تیز زبان اور نوک نیزہ کی جو تیز ہو۔

ذلیل۔ غار و گندہ گار و محکوم۔ گن سوال مشویش خلق

غار و ذلیل + کہ نیست رازق روزی بغیر رب جلیل +

ذل۔ بضم اول و تشدید ثانی خواری و خندابی۔

ذل۔ بکسر اول نرم ہونا فرمان بردار ہونا۔

ذلول۔ نرم و مطیع و فرمان بردار +

ذال باہم

ذمت۔ عہد و پیمان و ضمانت و ذمہ داری۔

ذم۔ بھوکنا۔ بڑا بولنا۔ بد گوی کرنا۔

ذمیم۔ زشت اور زبون اور فضلہ جو ناک سے نکلا درنا خوش

پانی اور وہ چیز جو چیتھی کے اندون کی طرح انسان کے سام سے نکلتے

ذماکم۔ جمع ذمیمہ بد و زبون و زشت۔

ذمیمہ۔ بد اور زبون۔

ذمہ۔ عہد اور امان اور ضمانت۔

ذمی۔ وہ لوگ جو عہد اور امان میں آچکے ہوں۔

ذال معنون

ذنب۔ بفتح اول گناہ و قصور۔

ذنب۔ بفتحین۔ حیوانوں کی دم اور نام ایک ستارہ کا جکو

ذنب الفرس کہتے ہیں اور نام ایک شخص کا آسمان پر۔

ذنوب۔ بفتحین جمع ذنب بہت سے گناہ۔

ذنوب۔ بفتح اول و ضم ثانی دم دراز گھوڑا۔

ذال باواو

ذوب۔ گداختن یعنی گلنا اور سخت ہونا و خوب کا۔

ذولباب۔ صاحب عقل و فہم و قیاس۔

ذوناب۔ ہندہ جاور۔ خیر۔ بخیر یا۔ بلی وغیرہ۔



ذوات - جمع ذات کی۔  
ذو الخمار - بکسر خا ہے نام ایک کاہن کا جس سے عجیب عجیب شے ظاہر ہوتے تھے۔

ذو الفقار - نام ایک تلوار کا جو عاص بن مینہ قریش کے پاس تھی جب وہ بدر کی جنگ میں مارا گیا تو تلوار غنیمت کے مال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو لے کر گئے حضرت نے وہ تلوار علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو بخش دی جو ہمیشہ کعبہ میں ہی جو کہ نقشبت کے ہرون کو کہتے ہیں اور اس تلوار کی بیٹھ ہم صورت پشت کے ہرون کے تھی یعنی ہوار نہ تھی اس واسطے اسکو ذو الفقار کہتے تھے اور نام ایک

علائی کا جو اپنے کام میں استاد تھا۔ صاحب - ناصر علی بنام علی بردہ ہناہ + ورنہ بہ ذو الفقار علی سر بردت + میر نجات حلوائی صلح غزہ خیر گنار بود + قنادے محلہ مازو الفقار بود +

ذوق - درسی زبان میں بخود بد خلق۔  
ذوق - چکھنا لذت لینا لذت دمزدہ و نشاط و خوشی - حافظہ -

زیوہ ہائے بہشتی جو ذوق در مایہ کسی کہ سبب نغز ان لبری نگزید + ذوراق - وہ کھانا جو کھون کے میدہ سے بنایا جائے +

ذو - خداوند و صاحب و مالک۔  
ذواہ - گیسو اور پیشانی کے بال۔

ذوال باطن - ملا یعنی سونا جو مشہور دھات ہے۔  
ذباب - رفتن و گزافتن جانا اور چھوڑنا۔

ذہلت - غفلت بھول چوک۔  
ذہولت - غفلت و خاموشی۔

ذہول - غافل اور بھولنے والا۔  
ذہین - نصیدگی و زیر کی و قدرت مدرکہ۔

ذہین - زیرک آدمی اور عقلمند۔  
ذال باطن -

ذیب - گرگ یعنی بھڑکا۔  
ذیاب - جمع ذیب بہت سے بھڑے۔

ذیابطس - نام ایک بیماری کا قسم سلسل البول سے ہر بار بار بار پانی پینا اور پیشاب کرتا جو اصلی سلسلہ دولاہ میں کہ ایک طرف پانی بھرتا ہے اور دوسری طرف گرتا ہے۔

ذیل - دامن کپڑے کا۔ سعدی - نہ براوج ذاتش بد مزہ و کم نہ در ذیل و صفش رسد دست فہم +

ذیول - جمع ذیل بہت سے دامن۔  
ذی - خداوند و صاحب و مالک۔

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

ذو لنگات کے بیان میں  
واضح ہو کہ اس فصل میں کوئی لغت قابل اندراج نہیں اس واسطے مولف معذور ہے کہ حوت ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہے

نکل آئیں اور ہر ایک کے منہ میں لکینہ جو ابر کا تھا ذوالنون نے کہا کہ میں اسے جو ابر میں چاہتا اس شخص کا لکینہ جو دریا میں گر گیا تھا دیدو ایک بھلی کشتی کے پاس آئی اور لکینہ رکھ دیا اس دوز سے اٹھا خطاب ذوالنون ہو گیا۔ سعدی - خنیدم کہ ذوالنون بدین گریخت + بسے بر نیاید کہ باران بر نیت +  
ذوالنون - یہ خطاب حضرت عثمان غنی سے جانشین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ ان کے نکاح میں دو صاحبزادیاں پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئی تھیں۔  
ذوالنون - عطار دستارہ کا نام ہو کہ خانہ اسکا دوازدہ کون برس نہ کی صورت پر ہو جسکو ذوالنون اور دوسرے کہتے ہیں۔  
ذوالنون - جو بہت سے فن جانتا ہو۔  
ذوالنون - رشہ دار ایک خاندان کے ہم جدی لوگ۔

## ذال بابا کے

ذی الحج - وہ مہینہ جس میں کعبہ کا حج ہوتا ہے یعنی قمری باہجوان  
ذی بال - صاحب شان و عزت۔  
ذی سلم - نام ایک مقام کا ہے اور سلم بغتین ایک خاردار درخت ہے  
ذی تھکہ - قمری گیارہویں مہینے کا نام ہے۔

## چونکی فصل

اردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

## ذال بابا کے

ذات شریف - بڑے جناب بڑے شریف فتنہ پرداز مغد  
گر و گھٹال - عشق - کی ہر جنگی یہ آپسے قریف - وہ کوئی اور ہونے ذات شریف +

## ذال بابا کے

ذرا سا منہ نکل آنا - لاغر ہو جانا دبا ہو جانا - داغ - ڈر گئے نام  
شفا نکلے رہے خواہش مرگ + منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا  
ذرا کی ذرا میں - تھوڑے عرصہ میں لمحہ بھر میں +

## ذال بابا کے

ذوق سے - خوشی سے مرضی سے شوق سے مزے سے۔

## ذال بابا کے

ذہن بڑانا - سوچنا - غور کرنا خیال کرنا۔  
ذہن نشین کرنا - سمجھا دینا - جی میں جا دینا - نشی کر دینا۔  
ابھی طرح جا دینا۔

ذکر خیر - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ سعدی - دولت حاصل یافت ہو کہ کنونام زیست + کر عیش ذکر خیر زندہ کند نام را +  
ذکرش بخیر - ذکرش بخیر باو - کلمہ تعظیم و تکریم کے محل میں کہتے ہیں جب غیبت میں کسی کو یاد کیا جائے۔ میرزا صاحب - عقد زہد خشک بکارم فلک نہ است + ذکرش بخیر باو کہ صبیح من گسشت  
میرجلال اسیر - پیش از غمار ساغر تکلیف داد و رفت + ذکرش بخیر تو بہ کہ بے درد سر گذشت +  
ذکر جمیل - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ سعدی - نہ ذکر جمیاش نہان میرود + کہ صیت کرم در جہان میرود +  
ذکر آره - صوفیہ عالیہ کا یہ ذکر ہے جس سے تہ نغہ تاب بہت ملے ہوتا ہے۔ میرزا صاحب - ازان زیر جبین میرم ز خود بیوندا  
کہ ذکر آره ز ہر شاخارے شوم +

## ذال بابا کے

ذوالجلال - صاحب عزت و بزرگی کا یہ نام اسمائے الہی میں ہے۔ ذوقی - ہرچہ خواہد میکند رب قدیر + میثو چیزے کہ خواہد ذوالجلال +  
ذوالقرنین - یہ وہ بادشاہ جس نے سد یا جوج بنائی تھی بعض مروج خصوصاً نظامی کجوی فرماتے ہیں کہ وہ اسکندر بن فیلقوس تھا بہت سے اس سے انکار کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ ذوالقرنین سواسے اسکندر کے اور بادشاہ تھا۔ قطعہ از مولف - یہ کہند  
چہ ذوالقرنین و افریدون و کبیر و چہ داراو چہ شید و چہ زل  
رستم و شان + ز دنیا چون سفر کردند و رفتند از جہان آخر + نماند  
اندہ بر سرے دہر جز نامے نشان زلیان +

ذوالحسن - صاحب نون اور احسان کا قطعہ از مولف -  
تازہ روزی میرساند روز و شب + بندگان زار را آن ذوالحسن +  
میر و خندان ز آب احسانش مدام + دریا بان خار و گل اندر جن +  
ذوالنون - بھلی والا بھلی کا نامک نبیوں میں سے یہ خطاب یونسؑ پر ہے کہ تھا جسکو خدا نے پیٹ میں کئی روز مقید رکھا اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک کامل ولی مصر میں جسکو ذوالنون کہتے تھے ایک روز وہ کھڑی بر سوا تھے  
ایک مالدار آدمی کا ایک جو اہر اسکی انگشتی سے نکلے دریا میں گر گیا  
اُسے ذوالنون پر بدگمانی کی کہ اسنے لے لیا ہو اور بے آبروئی کرے  
ذوالنون نے خدا سے ادا و چاہی اسی وقت ہزاروں بھلیاں دریا

## پانچون فصل

لغات متعلق بقلوب کے بیان میں

## ذوالبالت

ذوقنی دیداس۔ یہ ایک گھاس ہو ساق اسکی بقدر ایک کر کے شاخین بہت بٹلی بھول سفید بھل سیاہ اور دانے چھوٹے ٹک شام میں پیدا ہوتا ہے طبیعت گرم خشک مسهل وفتح وخال وبقال پینے سے مسهل قوی ہو جاتا ہے حیفص کو کھولتا ہے۔

ذوقنی الماسکندرانی۔ اس گھاس کے پتے خوردگی طرح ہوتے ہیں شاخین بقدر ایک باشت کے بھل بقدر چنے کے پتے اور گول ہر چٹو خوب ماند خوردگی پنا اسکے جزو کا بقدر چھ درم کے پتے اور ربول و حیفص و خراج شیشہ کے نافع ہے۔

## ذوالباباے

ذوباب۔ کھٹی کٹی قسم کی ہوتی ہے بڑی کھٹی کو خرگس کہتے ہیں سیاہ اور ازرق اور زرد بھی ہوتی ہے زرد میں سمیتہ ہوتی ہے طبیعت اسکی اول درجہ میں گرم تر محلل اور جاذب اور تنوع یعنی آبکا ہی لانے والی اور قولانے والی پنا اسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہے وفتش زہر پر اسکو ملین نو درد کو تسکین دیتی ہے زہر کو جذب کرتی ہے اندھے کی زردی کے ساتھ پیکر لگائیں تو آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہے چھوٹا سر اگر حلیل میں رکھیں نفوذ قوی کرتا ہے کھٹی کا گوہ اگر شہد کے ساتھ سین فونج اور خناق کو دفع کرتا ہے۔

ذبل۔ بکھوٹے کی ہڈی ہندی میں اسکو گچکڑا کہتے ہیں رنگ ہکا سیاہ مائل بزرری چلتی ہوئی اور سخت ہوتی ہے ڈبے اور قلعان اور جھیر یون کے دستے اسکے بناتے ہیں اور اسطرح سے بکاتے ہیں کہ نرم ماند پیر کے ہو جاتا ہے اس وقت جس صورت کی خیر جلتے ہیں بنا لیتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک نہایت قابض ہے اسکو رگوں کو اگر پین تو بوا میر کے دانے خشک ہو کر گر پڑتے ہیں اور خضاد اسکا سرطان اور خنازیر کو اچھا کرتا ہے۔

## ذالباراے

ذرت۔ ایک غلہ ہے جسکو ہندی میں جو کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد خشک مقوی الغذا غلیظ زیادہ ہے حائس اسہال سیال فعال اسکے ماند خندروس کے۔

ذرا ریح۔ یہ ایک جالور دو قسم کا ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بقدر زہر کے اور چھوٹا کھٹی سے بڑا اور چوڑا اور بدبو تازہ ہرے پر

پیدا ہوتا ہے اور اسی میں بڑا ہوتا ہے بہتر نہیں بڑا اور لمبا ہے کہ گھون میں پیدا ہوتا ہے اور زرد سیاہی اور سرخی مائل ساتھ زرد خطوط کے اور جو بڑا اور سرخ اور زرد اور نقطے سیاہ ہون زہون کردہ اگر آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک بہت تند اور متعفن سموم قاتل سے ہوا اسکو جلا کر پینا نلی کی بیماری کو دفع کرتا ہے مدربول اور حیفص اسکی جلی ہوئی را کھ باؤسے کتے کے زہر دفع کرتی ہے آنکھوں میں اللہ کو ناخنہ کو دفع کرتی ہے۔

## ذالباون

ذنب العقرب۔ یہ ایک بولی ہے جسکی چھوٹے دم کی طرح ہوتی ہے اسکا بھل بھی بکھوٹے دم کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے سرد لیکن میں ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دفع سموم حیوانات خصوصاً بکھوٹے زہر کا ہے ذنب الفار۔ جو بے کی دم مشہور دور ہے جسکو بارنگ کہتے ہیں بسبب مشابہت اسکے خوشے کی اسکو ذنب الفار بولتے ہیں۔

ذنب السبع۔ یہ ایک گھاس ہے جسے اسکے مطابق پتے کا وزبان کے رونگٹے وار شاخین خادار طبیعت اسکی گرم اور خشک اور ام کے دفع کے واسطے بے ماند ہے اور واسطے التیام زخموں کے بے مثل۔ ذنب الخروف۔ یہ ایک گھاس ہے کہ بڑا اسکی بٹلی اور شاخین سفید اور بھوت پتے مشابہت اس کے بھول زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک پنا اسکا محلل ریح قاطع نوان دفع طحال دفع زہر سگ دیوانہ ہے۔

## ذالباراے

ذہب۔ یہ ایک اعلیٰ دھات سب دھاتوں سے زیادہ فائدہ مند اور قیمتی ہے فارسی میں اسکا وزر اور طلا ترکی میں التون اور قرل مندی میں سونا اور بنج کہتے ہیں کان میں یہ پارہ اور گندھاک معتدل سے پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی معادل مائل گرمی کامل ترکیب ساتھ رطوبت غریزی کے جو ملطف اور مفرح مقوی دل و دماغ و حرارت غریزہ و فکر و فہم واسطے امراض دل و دماغ و کبد و معدہ و مرارہ و طحال و گردہ و مثانہ و باہ و امراض صفراوی و سوداوی مانند خفقاں و کوب و قوخص و ہم و غم و جنون و صرع و دوار و ضعف معدہ و کبد و ویرقان و بوا سیر و غیرہ امراض بنی کے نافع ہے بدن کو زہر کرتا ہے جہنم کو دور کرتا ہے آنکھوں کو روشنی دیتا ہے اس دھات کے اور بھی صدائے فائدے درج کتب طبیعہ میں۔

## ذالباراے

راغب - رغبت کرنے والا - متوجہ ہونے والا - شعر - تمام خلق  
تو راغب توئی مرغوب - زمانہ طالب و ذات مبارک مطلوب -  
راقب - منتظر - انتظار کرنے والا -

راست - سیدھا - سچ - سچا - برحق - واقعی - دہنا - مقابل چپ  
کے اور نام ایک مقام کا مقامات موسیقی سے وقائم دستوار  
راستی اور راستین اسکا مزید علیہ - میر خسرو - سوتے رات کو خوش  
چین + امیر ختن سوتے چپ گشتہ راست + عبد الواسع - دل  
اٹھائے ملک تو زیادت کر دینج + شادی لطیفین شہزادگان راستین +  
رافت - مہربانی - نرم دلی - رحم -

راوت - بفتح وادو تیرا حوتہ ہر بہادر و مہتر قوم یہ لفظ ہندی ہے -  
راست - لشکر کا علم اور نیزہ جو ایک شہور سلاح ہے - لطیفی - دل  
دڑکے اور ارباب انگینہ + سر کو نوال از ذرا وینجہ +

رایات - جمع رایت بہت سے علم - میر معری - درد گر بارہ برد  
اندکشی رایت غولش + ہر کجا دروم کار بزی بود پر خون بود -

راحت - آرام و آسائش و فراغت - حکیم رودکی - خاک پائش مژدرا  
راحت دہد چون غالیہ + گرد آیش دیدہ راروشن کند چون قوتیا +  
راسیات - جمع راسیہ بہاڑا اور ستوار مقامات +

راستخت - جلا ہوا تانبا جسکو رازی سوختہ بھی کہتے ہیں - اور  
عربی میں کھینچ بولتے ہیں -

راج - راجہ یا لکھیا سک جو دارالضرب شاہی میں مسکوک ہوا +  
فارچی وہ سک جو سولے دارالضرب کے مضروب ہو - میر نجات -  
بے اصولی فڈش سک راج زنی + خارجی افعیم باش کاش خارج تری  
رازیانج - معرب رازیانہ ایک دوا کا نام ہے جسکو بادیان ہندی  
میں سولف کہتے ہیں -

راجانج - صنوبر درخت کا گوند -

راج - جو ہندی جسکو ناجیل و ناکیل بھی کہتے ہیں -

راج - افزون و غالب فائق و بہتر اہل ترازو کا وزن گین اور  
بھاری ہو اور جو اونچا بڑھو اسکو مروج کہتے ہیں -

راج - نفع دینے والا فائدے پہنچانے والا -

راج - خوش ہونا - خوشی کرنا - اور شراب اور مہیصلی ہانڈ کی اور جمع  
راحت کی آرام کرنا - قرار پکڑنا -

راج - روح - روح کی خوشی اور نام ایک پردہ کا موسیقی میں سے -

میر خسرو - چوراج روح را در پردہ استی + زرشکش ہرہ در پردہ شستی

ذیب - پیشہ ور درندہ جو جسکو فارسی میں گرگ ہندی میں بھیرا کہتے  
ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو جگر اسکا اسرہن کبد کے واسطے نافع  
اگر کسی کو ایک دانگ شراب کے ساتھ پیں اور واسطے برقان کے  
سکینجین کے ساتھ اور کرفس کے پانی کے ساتھ کھال کی واسطے پنا اسکا  
ایک دانگ شہید کے ساتھ پیلیع اور قویع و استسقا و تقویت باہ کے  
لیے بے مانند ہو آنکھ میں ڈالین تو نزول الماء کو آتا رہا اور اگر عفتو  
پر لگا کر حلاع کریں دو ہر ام داس عورت بر قادر ہنوجول اسکا نفع  
ہی تجربی اسکی دایر الغلب و دایرہ و درم مزمن کو دفع کرنا ہی دایع  
اسکا دودھ تازہ کے ساتھ صبح کو مفید ہے ہڈی اسکی جلا کر بواہیر خضاد  
کریں تو خون بند ہو جائے -

### تیرھواں باب

راے ہلکے لغات کے بیان میں - آئین پنج فصلیں ہیں

### پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے بیان میں

### راے بالف

رہنما - رہنہ دکھلانے والا پیر مرشد - استاد - پیوا - تعقیقہ از مولا  
میشولے جن و انسان مصطفیٰ + رہنمائے راہ حق خیر البشر +

رانا - ہندی لفظ ہے راجہ کو کہتے ہیں خصوصاً خطاب راجہ دیو کا  
جو ایک وسیع ملک کو بہتان صوبہ مالوا و اجیر و بجات کے دیوان  
ہو ابوطالب کلیم زریان کشش کو رہنہ بود + راجہ یا نانا + فرد  
روسا جمع رئیس کی ہکت سے رئیس اور سردار و دو ائمہ لوگ -

راور - پہلوی میں براخارثیت جسکو میں کہتے ہیں اور ایسے جسم  
بڑے خار ہوتے ہیں جب کوئی آدمی یا جانور اس پر حمل کرے تو وہ اپنے  
جسم کے خار پیر تیر کی طرح پھیلتا ہے -

رایگا - زندگی زبان میں محبوب و مطلوب - پیارا دوست و لدار -

راکب - سوار - گھوڑے نشینی - گدھے وغیرہ کا زوقی - گئے راکب  
گئے مرغوب گردہ گئے راکب گئے مرکوب باشند -

راسب - نشین اور درو جو پانی و شراب وغیرہ کی تہ میں بیٹھ جائے -

راس و زوب - سر اور دم ایک شکل اشکال آسمانی سے بڑے

سانب کی صورت پر ہو اسکی ایک طرف کو اس دوسرے کو ذب  
کہتے ہیں - عیش فلک بھی اسکا نام ہے -

راہب - عیسائی مذہب کے پیشوا جسکو پادری بولتے ہیں -

راتب - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -



راحم - نیزہ بردار - نیزہ اٹھانے والا -

راسخ - استوار و مضبوط و مستحکم و برجا - صدقہ فوقانی بختیاری  
دم و ثابت قدم باش - بسیجہ صورت محراب خمباش -

راخ - غم و فکر و اندوہ و اندیشہ -

راو - رو کرنے والا - اٹھانے والا - سخی - جو اندر - فیاض -  
عبدالواسع - چون ابر و افشان بکف راہی بخش - چون

برق درخشان بدل شاد بھی خند -

رائد - شخص جسکو بانی اور گھاس کے لیے بھیجیں اور چکی جو ہاتھ سے چلائی  
راوند - ایک موضع ہے توابع قزوین سے اور غناب جسر کے

ڈالین بانگور کی سیل لکائیں اور نام ایک دوا کا جسکو روئند بھی  
کئے ہیں جو سہل ہر دست لاتی ہر درد رنگ ہر مقوی قوت جاوے

ہر اور وہ پنج ربو اس ہر چینی و خراسانی ہوئی ہر چینی سے آہو کا  
علاج کرتے ہیں اور خراسانی سے علاج جار پالون کا -

راک - تالاب اور جھیل میں جو پانی ہو لینے جاری ہو -

راستہ اور راستہ و روزنہ و وظیفہ و زمرہ -

راشد - ہدایت حاصل کیا ہوا شخص -

راہدار - خوش رفتار اصل میں یہ لفظ راہوار ہے -

رامشک - سرور اور سرور کرنے والا - ابولضر نصیری بخشانی سارو  
یکے بخار و دیگر کج کام خراب + از دیکی بقلان دیگر برامشک + ذوقی - دن

بزم فرحت برامشکان + شستند مردان نام آوران +

راز - زبور سرخ مادر خاریت کلان و بزرگتر و کلان مرد رنگ لون

اسرار پوشیدہ و مانی انصیر جسکو بندہ میں بھیجے کتے ہیں - لطیفی

شکر بارہ بانوک دندان براز + شکر خوارہ را کردندان دراز +

راثر - تودہ و خرمن اور انبار اور وہ غلہ جس سے ہنوز بھوسہ نہ نکالا گیا ہو

راموز - کشتبان و ناخدا و اطلح -

رام برجز - ابوازمین ایک شہر کا نام ہے جسکو سنگان بھی کہتے ہیں

اوس شہر کے بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ رستم نے نکاح کیا اور شہر اب یہاں

راس - چوٹی اور سر اور بلندی - توحید - حق بکمال زار تو حق

نمود + خارج از اندازہ و ہم و قیاس + چشم و گوش و دست پا و

خدا + مرحمت کردت خود ہوش و حواس + برست تاج شرافت

حق نہاد + گرد پیدا امر تراز جس ناس + خاک رازی شود کن اگر

خاکسار + رستی در روئے در سجدہ راس +

رئیس - سردار و سرور و اسکی جمع ہے -

رامش - شادی و طرب و آرام و سکون و نعم و سرور و سار و خواہ

عیش و آرام و آسودگی و فراغت کتابوں میں الکھاہر نقش نگین

نوخیر و ان عادل - تھا - راہ بسیار تاریک ست - مراچہ پیش عمر و بارہ

نیست - مراچہ خواہش مرگ در قفاست مراچہ را پیش میسر

معزی - ترانہ و در جہان بادہ خوردن و پیش + ہمان بست کہ

رامش کہنے بادہ خوری +

راش - تودہ و انبار غلہ کا جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہوا ہو

رائش - دور کرنا - دفع کرنا - چلانا -

راوش - بفتح و او جو غیر احوت ہر ستارہ مشتری جسکو برجیں

بھی کہتے ہیں -

رافض - سرفض کرنے والا + ناخن والا اور نام ایک ستارہ کا ہے جو

ازدہا کے فلک کے منہ میں چمکتا ہے -

رافض - چابک سوار جو گھوڑوں کو درست کرتا ہے - ریاضت سکھاتا ہے

رافض - بکسر باے موصدہ جو غیر حرفت ہے قلع دار اور پاسبان

جو قلعہ کی دیواروں پر بہرہ دیتا ہے اور رافض قلعہ کی چار دیواری

اور خہر کی تعبیل کو کہتے ہیں -

رابط - ربط دینے والا - ملاسنے والا - واسطہ قائم کرنے والا

گرہ دینے والا -

رائع - بکسر تارے فوقانی چرندہ یعنی سبزہ چرنے والا -

رائع - بڑھنے والا زیادہ ہونے والا اور ہونچانے والا اور

وہ فائدہ جو کھیتی سے حاصل ہو -

راوع - بکسر دال ہٹا دینے والا - باز رکھنے والا -

رافع - بکسر فاع بلند کرنے والا رفع کرنے والا اور بچانے والا

پیش کی حرکت دینے والا - اپنی حالت جاگم کے آگے ظاہر کرنے والا

رافع - بکسر فاع بڑے پر پیوند لگانے والا -

راصح - رجوع کرنے والا -

راکع - رکوع کرنے والا جھک جانے والا -

راغ - سیاہ کا دامن اور سبزہ زار - توحید بکسجی گل از جنت

بجالت زار + گئے بباغ رود عند لب کہ در راغ -

راوخ - بکسر داو فر - بی و جلد گر روغ سے جسکے معنی مکر اور

چیلے کے ہیں -

رؤف - مہربان رحم دل - توحید - مدد حضرت خلاق مصیبت

خواہ + کہ بہت ذات خدا رازق و رؤف و رحیم +



رہا ہوا سی۔ بارہ مقامات موسیقی سے ایک مقام کا نام ہے جو بعد طلوع آفتاب گایا جاتا ہے۔

راستی۔ عقل و فکر و تجویز و خطاب راہ ہند۔ سعدی۔ خلافت سلطان راستے جستن۔ بخون خویش باید دست شستن۔ راستی۔ مطرب راگ گانے والا۔

راستی۔ رشوت دینے والا۔

راستی۔ راستی۔ راستی کے بیج جکاتیل نکالتے ہیں۔

راستی۔ یونانی زبان میں مطلق گوشت جو کسی درخت کا ہو۔

راستی۔ راستہ چلنے والا۔

راس الجہدی۔ وہ نقطہ جہر سورج پہنچنے سے جہاں شروع ہوتا ہے۔

راستی۔ راستی۔ صدق۔ سچائی۔ سعدی۔ راستی موجب رضا خداست۔ کس ندیم کہ گم خدا زہ راست۔

راضی سزا۔ خوش۔ رضامند۔ شعر۔ مرد اہل رضا است در ہر حال۔ بر رضا خدا سے خود راضی۔

### رای باب

ربا۔ بکسر اول زیادہ ہونا۔ نشوونما پانا۔ زیادہ لینا قرض میں۔ سود لینا آیت قرآنی۔ واصل القدر البیع و حرم الربوا۔

ربا۔ فارسی میں صیغہ امر ربودن سے جب ہم کے بعد آئے تو فاعل کے معنی دینا ہے چنانچہ دلربا و بوسہ ربوا و استخوان ربوا وغیرہ۔ بہت سی بیشک و لا رب و حسن و جمال جان فزا۔ دلربائے دلربائے دلربائے۔

دلربا۔ صاحب۔ چشم برحرف و لب بوسہ ربامی باید حسن بہل و معشوق ادا سے باید۔

ربزربا۔ بفتح اول و سکون با کے موصد و فتح را سے و با کے بالف کشیدہ ژندی زبان میں آفتاب عالیشان یعنی سورج۔

ربتا۔ ایک قسم کی پچھلی کا نام ہے۔

ربتیب۔ پرورش یافتہ اور وہ بچہ جو عورت کے پہلے ناول سے ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے۔

رب۔ پرورش کرنے والا۔ روزی رسان۔ یہ نام اسامی گرامے پروردگار سے ہے اور کسی رب کہ نہیں سکتے۔ مولف۔ خالق و ذوق و رب العالمین + مالک ہر یک مکان و ہر یکین + اقتدار ابتداء انتہا + احترام اولین و آخرین +

رباب۔ بربابہ مشہور سنا ہے جو مطرب بجائے ہیں اور سفید بادل شہر۔ نئی ناب خوردند شام و سحر دران بزم مستان بیاںک رباب۔

ہدایت کرد حق۔ گمراہان را حق نمود از غیب راہ۔ میر معری بہی نگار شود روئے خور فرخ ترا۔ بران امید کہ بکراہ سوی او نگرے۔

راویہ۔ بکسر او شرب آب کش اور برتن پانی کا جو چترے کا بنا ہوا ہو۔

راویہ۔ جو کھٹی عورت اور نام ایک عابدہ زادہ عورت کا جو لیبرہ میں تعین ہو نہ کہ وہ اپنے باب کے کمر جو کھٹی لڑکی تعین البتہ مشہور ہو۔

راویہ۔ ثابت ایک مقام بر قائم و برقرار را خود رتوب سے۔

راویہ۔ مجلس اور آرام کا مقام۔ نظامی۔ برائش کش نیزیم شگرت۔ حریت ندری بدین ہر دو حرف۔

رازہ۔ دل کا بھید۔ پوشیدہ بات۔

رازیادہ۔ بادیان یعنی سولف جو مشہور چیز ہے۔

رافوہ۔ بوزینہ جو خوشبو سبز ہے عربی میں اسکو نفع کہتے ہیں۔

رافہ۔ درخت انجuran جسکا گوشت حلیت یعنی ہینگ ہے۔

راکارہ۔ عورت بدکار و فاحشہ۔

راینہ۔ دیس کے عاشق کا نام ہے جسکے قصہ کو ایک شاعر نے نظم کیا ہے۔

راوچہ۔ انگور کی ایک قسم کا نام ہے۔

راو بادہ۔ انگورہ یعنی ہینگ جسکو عربی میں حلیت کہتے ہیں۔

راوی۔ بکسر اول سخاوت و جوادہردی و حکمت و شجاعت۔

رافضی۔ منسوب ساتھ فرقہ رافضی کی اور رافضہ وہ گروہ ہوتا ہے جو یوفا ہو کر اپنے سردار کو چھوڑ دین اور فرقہ شیعہ جنہوں نے زید بن علی بن حسین کے ساتھ بیعت کی پھر اسکو کہا کہ شیعہ سے تبرا کر ایم

تیرے ساتھ جانفشانی کوین زید نے کہا کہ میں ایسے شخصوں سے کیونکر تبرا کروں جو دوست و معاون میرے جد بزرگوار کے تھے پس ان سب سے رخص کیا یعنی چھوڑ کر چلے گئے اور حجاج نے زید کو شہید کر دیا۔

رامی۔ بکسر میم تیر اور پتھر پھینکنے والا۔

راسی۔ گلہ بان۔ چار پائیوں کا چرنے والا۔ والی و حاکم و بابا شاہ۔

سعدی۔ درین رہ بجز مرد راسی زلفت۔ گمراہان خدا کہ نالایع زلفت راجی۔ ہمدرد۔ آس گھنے والا۔ شاہ خیر الدین ابو المعانی۔

ناظم ابن سلاک در ہاسے ٹین۔ راجی رحمت معانی خیرین +

راوی۔ روایت کرنے والا۔ برباب ہونے والا اور وہ شخص جو قصہ

بلد از خوش بادشاہوں کے رو برو پڑھے اور نام ایک دریا کا پانچا

کے پانچ دریاؤں سے۔

راقی۔ منبری و فسون گروہ بیت خوان اور دم جھاڑی کرنے والا

اور اوپر چڑھنے والا۔ بلندی پر چلنے والا۔

ربوہ - لذت اور فرحت جو جماع میں حاصل ہوتی ہے۔

ربو شہ - اوڑھنی عورتوں کے اوڑھنے کی۔

رباعی - بفتح اول سات برس کا اونٹ اور کھڑا اور بکری چار

برس کی اور اسی عمر میں انکے چار دانت نکلتے ہیں اور لعنہ اول چار

مصرع منظم جسمین میں قافیہ ملتے ہوں اور تیس مصرع غیر قافیہ ہوں۔

### رای بابائے

رتب - بفتح اول ثانی وہ فرجہ در میان وسطی اور سبارا اعلیٰ کے ہوتا ہے۔

رتاج - بکسر اول وہ بڑا دروازہ جسمیں چھوٹی کھڑکی رکھی گئی ہو۔

رتق - بستن لینے باندھنا مضبوط کرنا۔

رتق وفتق - باندھنا اور کھولنا انتظام کرنا۔

رتبہ - قدر و منزلت عزت و توقیر درجہ دیا ہے۔ صاحب گزکفتا

توان رتبہ کردار گرفت + صاحب از خوش سخنان خاصہ من

در پیش است +

رتہ - رت - برہنہ لینے تنگ اور خالی و تہید ست و مفلس و

نادار و تمام و کمال و کل۔

رتلہ - جنگلی پودہ اگر اسکو بکری کھائے تو دودھ اسکا خون ہو جائے

عربی میں اسکو بقلۃ الغزال کہتے ہیں۔

رتہ - ایک درخت ہے جسکا پھل گول ہوتا ہے اسکو کوٹ کر بانی دوز

تو کف بہت اٹھتا ہے لوگ اس سے کپڑے دھوئے ہیں ایشی

ایشی کپڑے اکثر اسی سے دھوئے جاتے ہیں ہندی میں

اسکو ریتھ کہتے ہیں۔

### رای بابائے

رتہ - پیرانا - کندہ - اگلے زمانہ کا۔

### رای بابائے

رجا بفتح اول امید رکھنا امیدوار ہونا ڈرنا خوف کرنا۔ فوقانی

دار امید و ترس از ذات حق + زانکہ ایمان مست در خوف ورجا۔

رجب - بفتح ثانی بزرگ مافوق تجیب سے جسکے معنی تعظیم کے ہیں

اور نام سانویں مہینے قمری کا عرب اس مہینے کی ہمیشہ تعظیم کرتے

تھے حضرت پیغمبر خدا نے بھی تعظیم فرمائی۔

رجولت - رجولیت - مردی اور مرد ہونا۔

رجعت - رجوع کرنا بازگشت کرنا واپس کرنا۔ وہی کام کرنا جو پہلے کیا تھا

دوبارہ رجوع کرنا۔ مرد طالق کا عورت مطلقہ کی طرف سبب نکاح کرنا

میر خسرو میں مونی خراہم کو سیکھ کہ دردی - قفسی گنہ چستان باطلہ

رتب - انگور و انار و سیب و غیرہ کا پانی جو بکرا کا کڑھا کیا جائے

رباح بفتح اول نام غلام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ و التحدیۃ۔

ربح - وہ نفع جو تجارت میں حاصل ہو۔

رید - ایک گھاس کا نام ہے جب آدمی یا جانور اسکو کھائے مت

ہو جائے رپو بھی اسکو کہتے ہیں۔

ربیع الآخر - چوتھے مہینے قمری کا نام ہے۔

ربط - شہر اور قلعہ کے فیصل کی دیوار اور گھر کی عورت اور ان کے

رباط - سرسے - مسافر خانہ - شعر - میر و دریا کے دروازہ انجام کا

ہر کہ آید اندرین کہنہ رباط +

ربط - باندھنا - گرہ دینا - تعلق پیدا کرنا - طالب علمی - دے دار

کہ باغ ربط از عمد ازل وارد + ازل در خواب ہم با سیرہ شادی ہم ازل

ربیع بفتح اول جو مختصہ ہر چیز کا اور نام اس آں کا جو بطور سطلاب

کے بنجھ بناتے ہیں اور آفتاب وغیرہ ستاروں کا ارتقاع اسکے ساتھ

معلوم کرتے ہیں اور اسکو ربیع مجیب کہتے ہیں اور وہ ہے جو کچھ روز

ربیع - بفتح اول سرسے اور گھر اور محلہ و منزل و مقام - حافظ - اگر

نیم منزل سکے خدا را تکبیر + ربیع را برہم نرم طلال ایچون کنم +

ربیع - بہار کا موسم جو بیت و بیابان کا ہمینہ ہوتا ہے اور نام ایک

شخص کا جسکو ربیع بن فضل کہتے تھے۔

رب النوع - وہ فرشتہ جو خدا سے تعالے کے واسطے پرورش

و حفاظت نباتات و جمادات کے مامور کیا ہے۔

ربیع الاول - تیسرے مہینے قمری کا نام ہے۔

ربیع مسکون - چارم مہینہ زمین کا جو آباد ہے - سعدی - اگر کفش

گنج فارون بود + و کرتا لبس ربیع مسکون بود + نیز زنجیل آن کہ

نامش بری + و گرد ز کارش نہ جاگری +

ربون - بیشکی اجرت جو مزدور کو دیا جائے۔

ربو - ضیق النفس کو کہتی جو ایک مشہور بیماری ہے۔

ربقہ - بکسر اول حلقہ رستی کا۔

ربلیہ - وہ لڑکی جو عورت کے پہلے خاندان کے لطفہ سے ہو اور

دوسرا خاندان اسکو پرورش کرے۔

ربوہ - زمین بلند کرچہ لشنہ - خصوصاً زمین بیت المقدس جو

سب سے اونچی ہے اور ہند کی زمین سے چار فرنگ بلند۔

ربڑہ - خوش اور مہر اور سبز۔



کر کے مغرب کو چلنا۔

راکی یا خاکے

رحا۔ اسیا لینے چلی غلہ لینے کی۔

رحا۔ جمع رحم۔ زخم و آلے لوگ۔

رحلت۔ کوچ کرنا۔ سعدی۔ کوس حلت بکوفت دست حل

اے دو چشم و دایع سر بکیندہ

رحمت۔ مہربانی شفقت۔ رحم۔ نظامی۔ نوازندہ نزلان

انصاف شاہ کہ رحمت برد خاصہ بر بیکناہ۔

رحاح۔ فراخ اور چوڑا۔

رحیض۔ ہر چیز جو دھوئی ہوئی ہو۔

رحیق۔ خراب خالص اور صاف۔

رحل۔ فتح اول مسکن و منزل درخت و اسباب و بالان خستہ اور

کوچ کرنا اور وہ بار جو اونٹ پر لادا جائے اور آگہ چوٹی جس پر

قرآن مجید رکھ کر پڑھتے ہیں۔

رحال۔ جمع رحل جسکے معنی کعب کرنا اور بالان خستہ۔

رحیل۔ کعب کرنا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ نظامی۔ چور

شکر و دشمن آرزے رحیل + ہرغان کشی قیل و اصحاب قیل + سر

معری۔ رسید عید ہمایون در روزہ کرد رحیل + بجام داد فلک

روشنائی از قندیل +

رحم۔ بفتح اول و کسرتانی زہدان عورت کا لینے بچہ دان جسمین

لفظ قائم ہو کر بچہ پیدا ہوتا ہے اور ایک جدی رشتہ دار۔

سعدی۔ قدیم کو کار نیکی پسند + ہنگام قضا و رحم لغت

رحم۔ مہربانی بخشش کرنا۔ آرزو۔ شکار انداز مارا مار کے افتر

رحم در خاطر رکے داریم و شمشیر سری داریم و فتر کی۔

رحمن۔ رحمان۔ یہ نام حضرت ہادی قہار کے جل شانہ کا ہے۔

بخشش کرنے والا۔ مہر لفت۔ خداوند عالم پریمت و رحمان

خطا بخش منان و دیان بوجہ جان۔

رحیان۔ چکی کے دو توان چھر۔

رجہ۔ بفتح با سے مودہ زمین فراخ اور صحن مسجی۔

راکی یا خاکے

رخشا۔ مخفف رخشان چمکتا ہوا۔

رخا۔ نرمی و سستی و فراخی عیش

رخوت بفتح تین جمع رخت کی۔

کو کب سیدہ کا سوسے ہر و ماہ کے اپنی بر طبعی سے یعنی مغرب سے مشرق کو چلنا

رجز۔ بفتح اول و سکون ثانی خرابی و بلیدی و عذاب اور مشرک

آدمی۔ خراب آدمی۔

رجز۔ بفتح تین نام ایک بحر کا شعری انتیس بحر و ن سے اور وہ

جو عرب کے پہلوان جنگ کے سر کے کے وقت دشمن کے روبرو

پڑھ کے اپنی بہادری اور شجاعت اور خاندانی ہونا ظاہر کرتے

تھے لغت میں اسکے معنی اضطراب اور سرعت کے ہیں اور نام ایک

بیاری کا جو اونٹ کو ہوتی ہے۔

رجس۔ بکسر اول وہ عذاب جو لعوض گناہ کے نازل ہوا اور بلیدی

رجع۔ فضلہ ہر ایک چیز کا جو چینک لینے کے لائق ہو مانند بول

د براز آدمی اور جانوروں کا اور اونٹ جو لاغر اور ضعیف ہو۔

رجوع۔ باز گشت کرنا۔ واپس آنا۔ ظہوری۔ زلفت پریشانی

من داخت رجوعی + جمع آرد کو طرہ بر آشفتم و رفتہ

رجف۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ سہنا زمین کا۔

رجبک۔ آروغ لینے ڈکار جو مسدہ کے ہوا انسان کے منہ

سے بعد کھانا کھانے کے نکلتی ہے۔

رجل۔ بکسر اول پاؤں۔

رجل۔ بفتح تین پیادہ ہونا۔ سواری سے اترنا۔

رجل۔ بفتح اول و ضم ثانی وہ مرد جو بلوغ کے حد کو پہنچ چکا ہو۔

رجل۔ بفتح اول و کسرتانی کھلے چھوٹے ہوئے بال جو گوندھ موئے نہ ہوں

رجال۔ جمع رجل بہت سے مرد۔

رجم۔ بفتح اول چھ مارنا۔ سنگسار کرنا۔ نفرین کرنا۔ نکال دینا۔

گالی دینا۔ دہم و گمان پر بات کرنا۔ فرید الدین عطار صافی

کہ طین سلاطین میکند + نجم راجم شیا طین میکند +

رجوم۔ بفتح اول جلانے والا۔

رجوم۔ بضم تین وہ تارے جنہ شیطاں چلائے جائیں۔

رجیم۔ لمعون اور راندہ اور سنگسار شدہ۔

رجان۔ چمکتا تر از دو کا ایک طرف اور زیادہ آنا زیادتی و فوقیت

رجلہ۔ خرفہ جو مشہور سبزہ ہے جو کبابج دوا میں مستعمل ہے۔ ہماروخ

بھی اسکو کہتے ہیں۔

رجفہ۔ لرزہ۔ بھونچال۔

رجہ۔ خطاب جو گھر میں بندھی ہوا و کپے پیر ڈال رکھیں۔

رجبت قنقری۔ پچھلے پیر چلنا۔ مثلاً منہ مشرق کی طرف

رخت - جامہ و لباس و سامان سروری مع سواری کے گھوڑے کے صفدر فوقانی - بگذر دیون چند روز و چند شب + رخت برندی ازمین فانی سرے +

### راے بادال

رؤا - چادر جو مشہور کپڑا ہو۔

رؤکا - فرندی زبان میں رست و درست مقابل کج و دروغ کے روایت - بفتح اول و فتح ہمزہ فاسد ہونا - زبون ہونا - سرود ہونا - رؤ - بفتح اول و تشدید ال و الیس ہونا - و الیس کرتا - و الیس لاتا اور رده دیوار کا۔

رؤ - بفتح اول و سکون دال فارسی میں دلاور و بہادر و شجاع و بہلوان و خواجہ و دشمن۔

رؤیت - ایک دوسرے کے پیچھے دو سوار جو ایک گھوڑے پر ہوں رؤف - بکسر اول ترین لینے جو ترادمانا ایک دوسرے کے پیچھے - رؤ بدل - باہمی تکرار و بحث و مکارہ۔

رؤجو - ارضہ اور دیک جو مشہور کرم ہو۔

رود - صفت و قطار و دوکان و خانہ و بیج اور بھر جانادین سے - طاہر و حیر - شدہ بسکہ لشکر کشیدہ رود + ناہن جو سوہان میں آجہد

### راہی باڈال

رؤایا - جمع رؤیہ یعنی ناقہ فرماندہ راہ میں۔

رؤیت - رؤالت - ناکسی و فردا نگی۔

رؤیل - ناکس و فردمایہ - کنایات آدمی۔

رؤایل - رؤیت کی جمع ہے۔

رؤالہ - بضم اول نقل اس چیز کی جبکہ خلاصہ اس سے کھینچا گیا ہو اور ناکس و فردمایہ۔

رؤالہ - بفتح اول ناکس اور فردمایہ ہونا۔

رؤیلہ - ناکسی و فردمایہ اور عورت ناکس و فردمایہ۔

### راے بازارے

رؤایا - بہت سی مصیبتیں۔

رؤانت - آہنگی و گرانباری دارا ہے گی و دستاوری مضبوطی۔

رؤ - زہر پلاہل اور رنگ اور باغ انگور کا اور درخت انگور - اور آمر لین سے جکے معنی رنگ کرنے کے ہیں۔

رؤق - ریزی - کھانا - خوراک - صائب - میسر ختم زرق خود چون ماہ از ہلو کے خویش + میکن تا بہت ممکن حفظ آب روی خویش +

رؤاق - سدوزی دینے والا - روقی ہو جانے والا - یہ صفت صرت

رخصت - اجازت و دستوری - چھٹی - مسر صاحب خست ہوا اگر زلب جامی داری + تلخ منائیں کہ عجب عیش امی داری رخ - بفتح اول مخفف رخنہ - چھید - سوراخ۔

رخ - بضم اول خسار و چہرہ اور نام مرغ کلاش مہرہ خطنچ - میر معوی رخ و فرقد و دندان مجور دیت + بسوختند لم ربا قش موقد و خرق فرقد و پردین قوم از شب + کند بحث پردین و مونس فرقد +

رخاخ - عیش اور بہت سی خوشی۔

رخارہ - آدمی کے گال جبکہ غریب میں خد کئے ہیں خواجہ آصفی کشادی معصوف رخسار سازی مر اسبل + بولند گرچہ بسم اللہ ورق را باز گواہے +

رخش - مبارکی و فرخندگی اور مبارک و توس قزح لینے وہ کمان جو بادل میں ظاہر ہوتی ہے اور وہ گھوڑا جس کا رنگ سرخ

سید ظاہر ہو یا سیاہ اور پورا نام رستم کے گھوڑے کا جس کا رنگ ناک تھا اور چکنے والا ہے آفتاب نا کتاب۔

ریض - ازمین لینے جینا جو مشہور نکلے۔

ریم - بختین دوستی و ہمراہی - زری۔

ریم - نرم آواز و خفیف۔

ریم - بھر سید اور نرم لینے رنگ۔

ریشان - چمکتا ہوا اور روشن - شولیت - خدایتی کار فرما

روران - مطبعت زمانہ جہان زری - دوسری ایک طرف

آب پیدا - گئے شکل کو برکتے شکل انسان + کہ از چہو ماہ

صورت نمائی - شوئی گاہ روشن تو از مہر رخشان +

شہین - وہ چیز جو ترش دہی سے بنائی جاوے مثل فیروزہ

شہی - نرمی و شستی۔

ریم - نام ایک بیماری کا جو جس سے بدن سست ہو جاتا ہے

رخ - بفتح اول سوراخ و عیب و فساد - میرزا صاحب

رخت - درخت - بکسر اول قبیل حسن + در برای پوست

از دیوار پیدا میکند +

رختہ - تمام ایک مرغ کا جو بکسر واد خوار بھی کتے ہیں۔

ذات الہی کی ہر کسی انسان کو رازق نہیں کہہ سکتے۔ ہندی خدا  
عظیم خدا عظم و خدا خلاق + خدا رحیم خدا راحم و خدا رزاق +  
رزق - جنگ لڑائی جو دو فریق میں ہو۔ نظامی - برانگشتہ  
چو بارندہ بیخ + مگر کش ریکان و باران رتیخ +  
رزقین - کرانماہ و استوار مستقل -  
رزقان - باغبان - مالی باغ کا -  
رزقہ - کھڑی کپڑوں کی اور بیخ اسباب کا -  
رزقہ - حریر اور طالع آدمی -  
رزقہ - وہ طباب جس پر انگوڑی میل چڑھائیں -  
رزق گاہ - جنگ کا میدان -

### آراءے باسین

رسا سہو بچنے والا صاحب کمال چنانچہ بہت رسا وغیرہ۔ ابوالکلام  
رسا ازخیر و از ظل ہما نیز است + نوی ژولیدہ و سودای ساینچہ  
تائیر - گلزار کردی زمین ایک نظر از بہت رسا چیں گریہ ام  
رسوا - خوار - ذلیل - بے عوت مشہور - میرزا صاحب - خیال  
کہ دیوانہ و شیرانشویم + بوسے مشکیم محال ست کہ رسوا نشویم +  
رسوینا - سردی کا موسم - خزان کا موقع -  
رسوب - جو میل پانی و شراب و بول کے تہ میں بیٹھ جاتا ہو جسکو  
فارسی میں ورد کہتے ہیں -

رسالت - پیغمبری - پیغام پہونچانا لغتہ از مولف - جن انسان  
ملک بلکہ خداوند جان + خداداد روح شہنشاہ سالٹ مملوٹ -  
رستم یک ست - نام ایک ہیلوان کا جو حکما مہندہ اداک ہاتھ تھا  
رستم خاں کے ساتھ اسے بہت دفعہ کشتی کی اور بچہ لیا - طاعفرا - درجہ  
بیچ کم از رستم کہتے ہو + شانہ چون درہ و نقش بدلم کرد و جار +  
رشیخ - استواری و ثابت قدمی - ناظم - کار بندگی ناظم میان بیند  
ہمیشہ بار سوخ دل کن این کار +

رشد - بختین حصہ و جنس غلہ اور لائق اور رسا اور و نصیب و  
قسمت جو عند التقسیم حاصل ہو - سعدی - مراد رسدیکر  
کہ ملکش قدیم ست و دانش غنی + محسن تاثیر - کرد فراد سنگ بچہ  
بدل ماکر دیم + عشق اور ارمدی داد بیا ہم رسدی +

رسیدہ - وہ نوشت جو بعد ادا کے نہ فرستہ کے دیون فرخواست  
سندا لکھا گئے - لغتہ از مولف - حشر کو حضرت نہ کہیں  
قدم فردوس میں لے لے لیتے جب ملک و فہوان سے مہت کی ریت

رسا و - مخفف رسا اور روزیہ و وظیفہ دوزمرہ و راتب روزانہ -

رستوا و - نیزہ جو مشہور سلاح ہوا و عربی میں اسکو ریح کہتے ہیں -  
رستگار - رہائی یافتہ چھوٹا ہوا مولف - دل بہ بند ہر کہ باد -  
خدا + باشت از بند تعلق رستگار +

رستخیز - رستاخیز - قیامت - نظامی - دین سوگند بشیرتیر  
برانگشتہ از جہان رستخیز +

رس - عورتوں کا گلوند - مفسر آدمی - حریریں و پر نور و حکم و سخت  
اور نام ایک دریا کا جسکو ارش بھی کہتے ہیں و طباب و رسن  
و طلا و نفیر و مس و سیاب و سرب و آہن و غیرہ و حاشین جو  
کشتی ہوئی ہوں اور ہندی میں شیرہ ہر ایک چیز کا اور بانی نیشکار  
فارسی میں پہونچنا اور پہونچنے والا جیسے کہ دادرس و فریادرس -  
حاکم عادل تیرہ فریادرس + دل راؤ فیض بخش دادرس + لغتہ  
مولف - میرے فریادرس محمد ہیں + حاکم و دادرس محمد ہیں +

رسم - سادہ یعنی ہاتھ کی کلائی -  
رستاک - تارہ شاخ جو درخت انگور سے نکلے -

رسول - ایچی بھیجا ہوا - فرستادہ - پیغمبر و صاحب کتاب و لوہم ہو  
بخلات بنی گئے کہ اسکو صاحب کتاب ہونا ضرور نہیں کہ وہ لفظ  
عام ہو - مولف - خشر کے دن پیش حق جو وقت جائیکے رسول +  
بخشا اگر امت عاصی کو آئیکے رسول +

رسل - رسول کی جمع ہر بہت سے پیغمبر لغتہ از مولف - رسول  
پیغمبران ختم الرسل + پیدین پروان ہادی الیل +

رسائل - بہت سے مکتوب اور خطوط اور ہر اسی لوگ اور ہر زبان -  
ریل - ہمراہی اور پیغامبر و فرستادہ -

رسم - قاعدہ و قانون و آئین و طریق و عادت و آیت  
وظیفہ - سعدی - شنیدم کہ ساپور دم در کشید + خوش و بدش  
قلم در کشید + نظامی - ہمان رسم دیرینہ بر جاے داشت -  
پیشینہ بر باکے داشت +

رسوم - جمع رسم بہت سی رسمیں -  
رسام - نقاش و مصور مشق رسم سے جسکے معنی نقش کے ہیں -

رستم - یہ ایک نامی ہیلوان کے تخت ایران میں تھا بڑے بڑے  
نماؤں کا نام اس کے ہاتھ سے نکلا و ہریت نابلتان اسکی حکومت میں  
تھی کہتے ہیں کہ اسی ہاتھوں کا اسے جسم میں زور تھا - فردوسی  
خداے جہان تاجان آفریدہ سوار سے چو رستم نیار سپید بجا زور دارد

زہشتنا دہیل - بہ بندہ جو خواہد رہے رو دہیل +

رسمین - زندگی زبان میں نیزہ برہمی -

رسن - رسی جسکو عربی میں جبل کہتے ہیں -

رسمو - شہد کی مکھی جسکو عربی میں یعسوب کہتے ہیں -

رسعہ - بندہ دست و بندہ یا ہاتھ پاؤں کے جوڑ -

رستہ - بفتح اول صف و قطار دوکانوں کا ہر پاس یا کسی بازار میں

جہی ہوں و بازار اور راہ اور چھوٹا ہو یعنی ارادہ - جمال لدین سلمان

در ششہ جمال تو ہر دل کے عاشق است - جانے بیک نظر دہد و رایگان دہد

رستہ - بفتح اول اگلا ہوا درخت -

رستہ - گانا ہوا سوت -

رسالہ - کتاب - خط -

رسالہ - تاسف و حسرت و افسوس -

مستی بلغم اول راحت و فراغت و نعمت و لذت و روزی -

رسمی - جو کر جا کر خدمتگار و خراج گزار -

رستگاری - رہائی - خلاصی -

رسائی - پہنچ اور دخل - لغتہ از مولف - نبی گرنہوئے خدائی

نہوتی + خدا تاک کسی کی رسائی نہوتی +

رستنی - زمین سے اُگنے والی چیز -

رسوائی - ذلت - خواری - بنامی - سعدی - انجہ دانان کند ناکدان

بیک بعد از قبول رسوائی +

### راے کا معنی

رشا - بفتح اول ہرن کا بچہ -

رشا - بکسر اول رسن یعنی رستی جسکو عربی میں جبل بھی کہتے ہیں -

اور نام چبیسویں منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے چھوٹے

رسی کی صورت پر ہیں -

رشافت - ہنکوتہ ہونا - سہی قد ہونا -

رشادت - راہ راست پر ہونا -

رشوت - رشوتہ - نقد و جنس جو کلاس سازی ناقص کے لیے

کسی کو دی جائے - صاحب - رشوت عامل از خود کر کن مہاج

سلطان ما + مکافات عمل از بیکی رشوت نیکیرد +

رشت - بکسر اول رشت و طینت و اصل -

رشت - بضم اول نام ایک کبیا لگا و فروغ و روشنائی - چاک

رشت - بفتح اول کلی جس سے مکاؤں کو پیدا کر کے میں چود

رشیج اور وہ دیوار جو گرنے والی ہو اور نام ایک شہر کا گیلان میں جس

کی عورتیں ازراہند خوب بناتی ہیں و خاک و گرد و غبار -

رشیج - برسنما اور ٹپکنا پانی کا -

رشتہ - رستہ پر آنا اور سیدھا رستہ پانا -

رشتہ - سیدھی راہ دکھلانے والا و مردہ تہہ و بہرہ گوی -

رشاو - بفتح اول راہ راست پر آنا اور خرد دل حکمرانی کہتے ہیں اور

تخم ترہ نیز کہ جسکو ہندی میں لالین بولتے ہیں -

رشتہ عمر - سالگرہ کا رشتہ جس میں ایک برس کے بعد گزرتی ہے -

رشمینہ - بوزن خندید یک جو ایک مشہور کرم عربی میں اسکا واسطہ کہتے ہیں

رشن - تیرہویں تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی اور نام ایک قسم کے شمشیر

کیرے کا اور بازو جسکو عربی میں عقد کہتے ہیں اور ہاتھ مرگشت سے

آرنج تہ اور فاصلہ دو ذن ہاتھوں کا جب کھولے جائیں اور عربی

میں بفتح اول و تشہید شین ٹپکنا پانی کا لکڑا آنسوؤں کا -

رشت - بکسر اول یعنی بوسنا -

رشتک - بفتح اول غیرت جو کسی امر کے دیکھنے سے پیدا ہو - میر معری

اگر رشتک آید از تو شہر یاران را عجب بود + کہ شاہی و جوانی و جوان

بختہ ہم داری + اور وہ حد جو عجب کو عجب پر ہو و غرور و عجب

تکبر اور نام ایک کرم کا جسکو عربی میں صواب کہتے ہیں -

رشتک - بضم اول عقب جسکو ہندی میں بچھو کہتے ہیں -

رشتک - بکسر اول پیش جسکو ہون کہتے ہیں و چکر و یرم و بزم و دی

اور وہ شخص جسکی ڈاڑھی دراز ہو -

رشتکین - خود و غیور و متکبر -

رشن - بفتح اول گردنگی سانپ بچھو وغیرہ کے و پشتہ و کرپوہ اور

تیرہویں دن ہر ایک شمسی مہینے کا اور ناخواندہ همان جو بلائے لغیر

کسی کے مجلس میں حاضر ہو -

رشتکین - منسوب برشتک صاحب رخک -

رشتہ - وہ پانی جو کسی جگہ سے گرتا ہو -

رشتہ - تار اور موتیوں کی لڑی اور سواں جو میدہ کی بنا کر دو دو

اور شکر کے ساتھ کھاتے ہیں اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی

میں ناروا کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے حلو کا جو خشک اور

باریک تاروں کی طرح بنایا جاتا ہے و رشتہ درگرم انگشت و دست

سے برہر جا کہ خاطر خواہ اوست + سعدی - بکے احکامیت گفتند از

لوک + کہ بیماری رشتہ کردش چودک +



رشیقہ - نیکو قدر و زیبا اندام -  
 رشیاشہ - چکی گئی و تراوش آب و ریزش بارش قطر یا باریکات  
 رشی - سی - تنقیر ایک شاعر کا ہر اور کتاب فرہنگ رشیدی لغت  
 کے علم میں اس کے تعینیت مشہور ہے -  
 رشی - فہم اول خاکساری و خلاص اور وہ شخص چاہا خاد صاف کر  
 رشی - خاکروب و خاکروب کش -  
 یعنی ترسیوہ - نظامی - رطب چین درآمد و شینہ خواب -  
 دانے پر کش دہانے پر آب + سعدی - رطب ناہود و جوب  
 خوز ہر جبار + جو شمس افگنی برہمان چشم دار +  
 رطوبت - تر ہونا اور قوی اور تم -  
 رطل - بفتح و بکسر اول آدھ سیر بارہ اوقیہ ہر ایک اوقیہ چالیس درم  
 و سیاد شراب -

## را کے ماہین

رعایا - بفتح اول جمع رعیت جیسے کہ قضا جامع قضیہ محکوم لوگ - حقیقت  
 میں بے ہوئے - نگاہ رکھے ہوئے اور چرنا جراتا سبزہ کا - مولف  
 ای کو حق سلطنت نبود دست + روز و شب در غم رعایا باش +  
 رعایا - بکسر اول گھاس جالورون کے چرانے کی جگہ گائے اور  
 بکرون کا اور حاکم اور گلہ جڑاتے والا -  
 رعنا - بفتح اول عورت اپنے آپ کو آراستہ کرنے والی و زیبا و خوشنما  
 و جالاک و شکاہ اور وہ بھول جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہو  
 یعنی دو رنگ - صفہ رفوقاتی - بگڑا گل روی زیبائی لائی  
 گئے از سر حسن قدر رعنا +  
 رعیب - خون کھائے ہوئے رعب میں آئے ہوئے -  
 رعایت - کسی چیز کی نگہداشت کرنا - حمایت میں ہونا - صاحب  
 اگر حقوق آشنائی تر رعایت می کنی + عمر چندان نیست کرنا آشنا  
 وقت ست وقت +

رعوت - نادانی و نرمی و سستی و سرکشی و خود آرائی -  
 رعیت - بفتح اول و کسر اول و کسر عین وہ چیز جسکی نگہبانی کھائے  
 قطعہ از مولف - باندک انقلاب دور گردون + نماذم و مرد دنیا  
 نہ راحت + نہ فقر و فاقہ و افلاس ماند + نہ جاہ و دولت ملک و  
 حکومت + کند رعت جو ارجہم جو بن جان بھوکہاں شہنشاہ رعیت +  
 رعات - بضم اول نگہبان لوگ و حاکم و سلاطین و فرمان خواہ بلفظ  
 راعی کی جمع ہے جسکے معنی نگہبان کے ہیں -  
 رعاث - بکسر اول و ثام کے مثیلہ گوشوارہ و گلو بند -  
 رعاد - بادل کی آواز اور اسکی گرج -  
 رعاف - وہ خون جو ناک سے نکلے -

رعشہ - ایک بیماری ہے جس سے انسان کا جسم بے ارادہ کانپتا ہے  
 صائب ہیمچان غافل زمر گھر جو از موئے سفید + درگ جان رعشہ  
 چون فمغ سحر افادہ است +

## را کے باصدا

رصاصت - استواری و مضبوطی و محکمگی -  
 رصد - بفتح عین جنر ستر - مقام نارون کے دیکھنے کا - چوترا  
 بارگاہ - امید رکھنا - نظر کرنے والی -  
 رصاص - قلعہ - ارزیر - جو مشہور دھات ہے - ہندی میں  
 اسکو رانگ کہتے ہیں -

## را کے باصدا

رضا - بکسر اول خوشنودی و بفتح و مد خوش ہونا اور اہل تقویٰ  
 کے نزدیک خوشی کرنا ہر ایک امر پر جو نقصان سے رہائی انسان  
 کے واسطے ظہور کرے فرد تر اس سے مرتبہ صبر کا ہر اور بالا تر تسلیم  
 اور لقب امام علی بن موسی بن جعفر علیہ السلام کا - ایسری لاجبی  
 ہر جہ آید بر تو میدان از قضا + بر قضائی حق بدہ جانا رضا بلفظ  
 بخشدی امت خدا نے مصطفیٰ کے واسطے + سب کو راضی  
 کر دیا اسکی رضا کے واسطے +  
 رضاعت - بچوں کا دودھ پینا -

رضیع - شیر خوار بچہ - وہم شیر - یعنی وہ وہ لکھتھون نے ایک  
 دایہ کا دودھ پیا ہو وہ آپس میں برادران رضیع ہوئے -  
 رضیع - بفتح و بکسر اول دودھ پینا بچہ کا اور شیر خوارگی کا نام -  
 رضوان - بکسر اول خوشنودی و رضامندی اور نام بہشت کے  
 خازن کا -

رضیہ - خوشنودی کردہ شدہ - رضامند کیا گیا اور نام دختر سلطان  
 شمس الدین التمش کا -  
 رضویہ - منسوب بابام علی رضا علیہ السلام -

## را کے باطا

رطب - بفتح اول و سکون ثانی وہ چیز جو رسی اصلی رطوبت  
 تر ہو اور اپنی خاصیت اور تاثیر سے کبھی تر ہو -  
 رطب - بضم اول و فتح ثانی تازہ میوہ جو کھا جو خشک نہوا ہو -

رعی - چٹنا اور جڑنا اور نگہبانی کرنا۔

رعنائی - خود آرائی و زیبائی۔

را کے باب میں

رغیدہ - یہ ایک دانہ گھون کے کیفیت میں پیدا ہوتا ہے اور بڑی  
میں ملا رہتا ہے گھون پیسنے کے وقت نکال دیا جاتا ہے۔  
رغیب - رغبت کرنے والا خواہشمند۔

رغائب - مرغوب چیزیں - پسند چیزیں۔

رغبت - خواہش طبیعت کا لگاؤ - ضرائب - تباہ کن و مہنگی  
شیریں و تلخ راہ - دارم زبوسہ رغبت و شہنام بیشتر  
رغبت - ایک قسم اتار کا بڑا کوسا پھول نہایت رنگین پہلے ہلکا  
رغدہ - عیش اور خوشی اور رغبت۔

رغ - مخفقت آفرین یعنی ڈکار۔

رغیف - آٹے کا پیرا جو روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہیں  
رغام - وہ مٹی جس میں رنگ ملی ہوئی ہو۔

رغم - خاک آلودہ ہونا گروہ رکھنا - غوار ہونا کوئی کام برعکس کرنا  
رغولہ بھکات - ملاشہ کھنگ لینے بھاگ۔

را کے باب میں

رفقا - جمع رفیق کی بہت سے رفیق - مہربان - ہمراہی - دوست پیار  
رفات - لڑنا ہوا - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے۔

رفاقت - ہمراہی کرنا - امداد کرنا - اعانت کرنا - ساتھ ساتھ رہنا۔  
رفعت - بکسول بلندی - اونچائی۔

رفاہست - رفاهیت - تن آسانی و فراخی و عیش و نشاط  
بعض شعراء رفاهیت کی باری تختانی کو مشدد لکھتے ہیں - ذوقی  
بشہرے کرکوت خدا خیر یار - نظر بر رفاهیت خلق دار -  
رفش فحش و بدربانی و بدکلامی۔

رفدہ - بکسر و فتح اول بڑا کاسہ اور بڑا پیالہ و بخشش و سخاوت -  
رفقار - باؤن سے چلنا - سعادی - خر کہ کمتر نہند بروی ہار  
برہ آسودہ حرکت رفتار۔

رفوگر - بسنے والا - سوراخ بنانے والا - کپڑوں میں بندھنا  
بار کے رفو کرنے والا۔

رفس - لات مارنا - کسی کو ادا نہ کال دینا۔

رفض - نفی و نفی و نفی اول چھوڑ دینا - انک ہونا۔  
رفع - اٹھانا اور کرنا - دفع کرنا - میرزا جلال امیر سادہ رفع

نکے از خاطر غناک نکرد - کہ بعد رنگ خجالت دل با جاگ نکرد

رفوف - بازو ملا مرغ کا ہوا سے اترنے کے وقت آوردہ طاق جو

عارت میں ہوا اور سبز کپڑے اور بالٹش وغیرہ نام مقام اسرافیل یا ایام  
آسمان پر ویزی رفتار موج دریا - ضرائب - پشتانی کہ گزشتہ  
سن اربین دشت گماہ - رفوف موج مگر از سر دریا گذرد +

رف - جو بڑھاؤ و بوار کے مثلاً پر پر لوگوں کی نشست کو اسلے بنانے  
رفق سزئی دھربانی و محبت - متوفت - ہمیشہ کن بدینا زندگانی +

بخلق و لطف و رفق و مہربانی +  
رفاق - جمع رفیق - بہت سے ہمراہی دوست۔

رفان - زندگی زبان میں شفع لینے شفاعت کرنے والا۔  
رفو - درست کرنا کپڑے کے سوراخ و شکات کا تاروں کے ساتھ۔

ملاحیاتی - ہر چند رفو ردیم شد چاک + این سینہ ہمہ بد و خصل برفت +  
رفقہ - ہمسفرون کا گروہ اور جماعت۔

رفاہ - تن آسانی و آرام و عیش و خوشی۔  
رفادہ - وہ ٹکڑا کپڑے کا جو بعد لگانے مرہم وغیرہ کے زخم پر باندھتے

ہیں ہندی میں اسکو مٹی کہتے ہیں رفیدہ اسکا مالہ ہے۔  
رفہ - پروین مٹریا - اور یہ بھرتارے چھوٹے بیج ٹور کے کو ہان میں  
چلتے ہیں ہندی میں اسکو گنتی بولتے ہیں۔

را کے باب میں

رقبہ - جمع رقیب جیسے مسمی نگہبان و مقل کے ہیں۔  
رقطہ - ہر چیز موش چہرہ یاہ و سپید نقطے ہوں اور نام صنعت شہری

جسمین ایک حرف منقوط اور دو سا غیر منقوط ہو۔  
رقاب - بکسول جمع رقبہ بہت سے گردنیں اور زرخیز غلام اور کزیزین

رقیب - باہان و نگہبان اور دو شخص جو ایک معشوق پر عاشق  
ہوں آپس میں رقیب ہیں - ابراہیم و ابراہیم اریتمانی - نازم تیز باز کہ

یا ابن غرور حسن + دائم علم رقیب بداندیش بخورد +  
رقیت - بکسول و تشدید قاف کسور و تشدید ہای تختانی بندگی

کرنا غلامی کرنا۔  
رقابت - نفع اول انتظار و نگہبانی۔

رقبت - نرم ہونا - خام ہونا - رونے ٹک جانا - ولعت و محبت و پیار  
رقاد - خواب میں ہونا - سو جانا۔

رقود - سونا اور سونے والے لوگ۔  
رقاقس - بکسول اول اور دو فون قاف یونانی زبان میں ایک و ایک

جنگِ خستہ الثقل کے منہ -

رقص - تاجنا - کودنا - وجد کرنا - مولوی معنوی - مین بزن دہشی  
کہ آن شاید رسد - ہاں بزن رقصی کہ لالا میرود +

رقاع - مگر طے کاغذ وغیرہ کے اور مختصر تحریریں جمع رکھنے کی اور نام ایک خط کا اناں۔ چھ خطوط سے جو ان مسئلے نے اکاؤ کے تھے۔

رفاقی - ہر ایک بائین نکات و امور اور رمز اور ہر ایک چیزیں -  
مُراقبہ - تمل و ملاحظہ -

رق۔ بکسر اول بندگی و غلامی و فرمان برداری۔  
رق۔ بفتح اول برن کا چمڑا جو کاغذ کی جگہ استعمال کیے ہیں۔

رقم - خط تحریر - لکھا ہوا کاغذ اور بادشاہوں کے فشیور اور فرمان -

شفا فی - خطت کہ حکم غلامی بشک ناب نوشت - رقم بحریہ خوبی  
بر آفتاب نوشت - حافظ - نام حافظ رقم نیک بذر رفت و

پیش نہ ان رقم سود و زیان این ہمہ نیست +  
رقول - خایئے منھدی جس سے عورتیں پالون نگ لیتی ہیں

اور بوڑھے مرد بالوں کو خضاب کرتے ہیں۔  
رقبہ بفتحات گردن اور بندہ و عبد و غلام۔

رقبہ الفتح اول و سکون دوم وہ زمین جو دریا کے کنارے پہلو  
اور متعلق گالوں کے جو اراضی ہو۔

رقیمہ - خط و تحریر و نوشت جو ایک دوسرے کی طرف لکھے۔  
رقیہ - بضم اول و سکون قاف سحر و جادو و افسون۔

زینہ بصرہ اول و فتح ثانی و یای مشد مفتوح نام دختر حضرت  
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔

رفعه۔ بضم اول و سکون فاء و فتح مین مکرر ا کیڑے کا یا کاغذ کا  
جس کے تحت رہو یا نہو نہ کر نفیر کے خرقہ کو طرح طرح کے حکم کے پتروں

کے لکائے جا رہے ہیں اسکو معاف کیے ہیں۔ سعدی۔ ہم رقعہ  
دفین بنو الزام کنج صبر + کرہر جابر رقعہ بر خوجگان نبشت +

راے جہاں

رکوتا۔ زندگی ریان میں دلنا دیو شمسار۔

رکاب مشہور جزیرے لینے وہ دو دھلتے آہنی جواہر و گھوڑے کی زن کے ساتھ زندہ ہوتے ہیں اور جواہر سواری کی وقت زمین

یازن اپنے رکھتا ہے۔ صاحب - گد شہ است بھل نکاہم از  
نور خجہ و من از فلک زدگی سوی ہائے ایم -

ریکب۔ رکاب کی لفظ کا املا ہے۔

رکوب۔ بضم سوار ہونا گھوڑے یا کشتی وغیرہ پر۔

رکوب - لفتح اول دہ مزد جو بہت سواری کر چکا ہو اور وہ گھوڑا  
جو لائق سواری کے ہو۔ قیمتی گھوڑا۔

ریکاکت شستنی و ضعیفی و لاغری و بیماری و سیزنی و بے حرمتی۔  
ریکعت۔ بروزین غفلت جز و نماز نماز کا جز جو محتاحہ یا تسبیحہ

بائنصفت اور رکوع کرنا یعنی جھک جانا۔  
 رکضات - لغتوں اور تفسیر حوت غلام جہم کھوڑون کی دوڑیں اور

اچھین لگانا جبکہ فارسی میں مہینہ کہتے ہیں۔ یاوٹن کو بلانا۔  
رکنا باد نام ایک سیرگاہ کا شیراز میں حفاظت۔ بدھ ساتی مئی باقی کہ

در جنت کجای یافت کن رآب رکن باد و گلشن مصلی را  
رگ بند طی جوزم بر باند قلعی کز لعل اسکو داده و رفیده و حسیره کشیده

رکاز۔ وہ خزان جو زمین میں دھیندہ کیا جاوے۔  
 کھس۔ سارے لگانا گھیرے کو اور دوڑانا۔

ریلیک - سست دلاء و بار بار یک و غیر اوردہ محض و پستی و جلی  
غیرت نہ رکھتا ہو۔

رنگ - مشہور جز جسم میں ہر ہندی جب کو ناری کہتے ہیں سورالین

رکن حطیم - کعبہ کے ارکان میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رکوم - تخت زمیڈا زمین علم ادب کا اور ساریں جمع کا جولا جلا دے  
جیسا کہ عربی میں ہاشم اور فارسی میں شما اور اردو میں آپ ادب کے  
مہتمم اور اہل تہذیب کے

رگ زلف - جراح فصد کھولنے والا فون نکالنے والا - سعودی  
 وشتہ - دھڑ دھڑ - مست - ہو گا - کچا - حرم - مست -

رکن - ہر ایک چیز کا جزو اعظم اور سنون گم کا چرچست کا بار ہو۔  
مشوہ و رسلطنت کا - زمین کو کہ وہ طاقت اور خود ہوا کا۔

ریگین - محکمہ استوار و مضبوط - ثولف سعادت کن سعادت کن  
سعادت کن سعادت کن ۱۸۰۰ رضا کوٹ کیمبر کن رگین و سلطنت +

رکون - آرام یکرنا - مائل ہونا - متوجہ ہونا -

میں نے کہا کہ اس بات کسی کے سمجھ میں نہ آئے۔  
 کو۔ کچھ اور مادہ رکھنا۔

رکودہ - بکسر اول ابرق چڑے کا جبکو چھا گل کہتے ہیں۔

رکبتہ - لقم اول زانو جو مشہور عضو ہے۔

رکیہ - بفتح اول و کسر کاف کنوان اور نریانی کی۔

رکاسہ - رکاشہ - خارشبت کلان - حیرانداز۔

رکودہ - برانی جادر اور کھسا ہوا کپڑا۔

رکی - جمع رکیہ بہت سے کنوئین اور نہرین جہان سے بانی لیا جادو

رکنی - زرخا لیسوب برکن جو ایک کیسا کر تھا اور سونا عمدہ بنا ہوا تھا

رکن یانی - بفتح ثانی کے رکنون میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رکابی - رکابدار جو اپنے مالک کو رکاب بکڑ کر سوار کرے اور چھوٹا

طبق - محمد قلی سلیم بن قیصر کردہ ذرہ آفتابی + زخوان اور ہونہ

یک رکابی + محسن کا شیر - حل کردہ در رکابی صدمہ طلالی مہر +

وصف ترا بہت قلم آستان نوشت +

### ر کے باب میں

رکنا - زندگی زبان میں گھوڑا بن۔

ریاست - ایک قسم کا گوند ہے جسکو رکہتے ہیں۔

ریح - لقم اول نیزہ جو مشہور ہتھیار ہے - جمال الدین سلمان -

شاع نہال رحمت افکند میخ باغی - سیل سحاب جودت اقزودا بسائل -

ریح - جمع ریح بہت سے نیزے۔

رماد - خاکستر پھنکرا کھڑ۔

رمد - بفتح ثانی سرخ ہونا آنکھوں کا یہ بیماری ہے جس سے آنکھوں کی

سفیدی سرخ ہو جاتی ہے اور بانی جاتا ہے۔

رمبار - شہان و گلہ بان و نگہبان۔

رمز - اشارہ کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کی حرکت سے۔ بات سمجھانا

شعر - بکن واقف زیادہ دل زبان راہ کہ لہجہ دلاز بار مزو کنایہ +

رموز - جمع رمز بہت سے اشارے۔

رماس - یہ ایک گوند ہے جسکو راست بھی کہتے ہیں۔

رمس - فیر اور فیر کی مٹی۔

ریش - ریم کرنا - بھاننا۔

رمص - بفتح ثانی سفید نسل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہے

اور جو روان ہو جائے آنکھ کو غمض کہتے ہیں۔

ریق - بھجانی کی حالت و بقیہ جان کا۔

رماک - جمع رک باد بھنا ہے بہت سے بدکش - بکھڑ اور جھاڑ کے باد

اور مرک - لغزین بھی پھیل جاتا۔

رنگ - بمعنی رنگہ بکریوں اور اونٹوں اور گھوڑوں کا۔

رُمُوک - اسنادون یعنی کھڑے ہونا۔

رُتل - بفتح اول رنگ اور نام ایک علم کا۔

رُتل - بفتح ثانی نام ایک بکر کا شعر کی انیس بکر میں سے جکا وزن

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن ہے۔

رِمال - وہ شخص جو رمل کا علم جانتا ہو۔

رِمال - جمع رمل کی بہت سے رنگ۔

رِسم - بوسیدہ اور کھنہ اور پیرانا - مؤلف - زندہ قی از جسم جان

کندہ مافیہ بنجند جان بہر عظم رِسم +

رِسم - نقشہ دید و بلا تشدید رِسم بھاننا - لغت کرنا - علیحدہ ہونا اور مخف

رِسم - بفتح ثانی گلہ کاوان و گو سبند ان وغیرہ - خواجہ باقر عروت - بہر وادی کہ

دشت رود بہر مینوان کردن + ولی آزاد از قیدہ د عالم مینوان کردن -

رِزمان - انار جو ایک مشہور میوہ ہے۔

رمضان - بحر کات ثلاثہ جلاتا اور نام ایک مہینے قمری کا حسین سلمان

تمام مہینہ روزہ رکھتے ہیں چونکہ یہ مہینہ گناہگاروں کے گناہوں کو

جلادیتا ہے اسلئے اسکا نام رمضان ہوا۔

رمان - بفتح ثانی لغت کرنے والا - بھاننے والا۔

رمکان - زندگی زبان میں موی زہار - بشم کے بال۔

رمن - زندگی زبان میں ہمہ وقایہ و کمال اور پورا اور سارا۔

رمون - وہ روپیہ جو کسی اسباب کے خریدنے کے لیے مالک اسباب

کو پیشگی ہوا جائے۔ مگر آسمین شرط ہو کہ اسباب پسند ہو گا تو خرید لیا گیا

وہ روپیہ واپس کیا جائیگا۔

رُمہ - بفتح ثانی بکریوں کا گلہ۔

رماعہ - بفتح ثانی رِسم خیر خواہیوں کا نالو جو نرم اور ہلکا ہوا مفرد ہونے پر

رُکبہ اسباب مادہ یعنی گھوڑی۔

### ر کے بالون

رنگینا - یہ ایک میوہ دو درختوں سفالو و زرد آلو کے بیونہ کرنے

سے پیدا ہوتا ہے جس طرح ہندوستان میں سنترہ بیٹھے اور کھٹے کے

بیونہ سے پیدا ہوتا ہے۔

رندہ - یہ جالور بھونڈی کی صورت پر ہوتا ہے اکثر گوبر سے پیدا ہوتا ہے

سرخین گردانک بھی اسکو کہتے ہیں۔

رب - رنہ - زندگی زبان میں موی زہار - بشمون کے بال۔

ربخ - دُکھ تکلیف - ماندگی - بیماری - سعدی - ہند عامل سفلہ ہونے



جس سے تمکھان لکڑی صاف کرتے ہیں۔

راکے باواو

روستا - محفف روشانی - قریہ اور گانوں - مولف - گرو خواہی  
عقل و ادراک دؤکا + ہان تو اسے عاقل مرد و دروستا

رویا - خواب کی حالت جو حالت خواب میں دیکھی جادے - لعینہ  
رفت - پیر چشم پاک برعش برین - ہر کردار و باگو یا و خواب غفلت  
روسا - جمع رئیس بہت سے سردار - لعینہ از مولف - خادم او  
سرفرازان - پاسبان اور دوسائے عرب +

روہنیا - ایک قسم کے جوہر دار فولاد کا نام ہے اور جو تلوار اور خنجر اور  
چھری اس سے بنائی جاتے اسکو روہنی کہتے ہیں۔

روا - جائز و باج جاری کرنے والا - نکالنے والا جیسے کہ حاجت روا  
کا مرداد فرما دنا روا وغیرہ - مولف - اہل حاجت را توئی دہیسی  
حاجت روا - وقت مشکل اہل مشکل را توئی مشکل کشا +  
روبا - بہارے موجدہ غلبہ غلبہ جو مشہور ہوئی ہے۔

رو دنا - انار جو ایک مشہور میوہ ہے۔

روخا - وہ زرقہ جو عروس کو چہرہ دیکھ کر دیتے ہیں۔

روداب - شاہ مہراب کا بیٹی کی دختر کا نام ہے کہ زالین سام کے  
نکاح میں آئی اور دسم ہلوان اسکی بطن سے پیدا ہوا۔

روایت - دیکھی بات کو بیان کرنا نقل کرنا۔

روحان - خوشبو میں خوش ہوا ہن - بہت سی آرام اور خوشیاں  
روایت - بضم اول روایت کرنے والے لوگ اور بانی کہنے والے  
اور بانی لانے والے اس صورت میں جمع ہوا کی ہے۔

روعت - بفتح اول ڈر خون - رعب۔

روعت - بضم اول دل اور عقل۔

روضات - باغداد و مرغزار باجمع روضہ کی۔

رویت - بضم اول آنکھ سے دیکھ کر کسی چیز کے حال کو معلوم کرنا۔  
میرزا عبد الغنی قبول - ہر کردہ سے مستحق رویت + دیگر از  
سکران رویت نیست +

رویت - بفتح اول و کسر او دای مشہد مفتوح فکر و قائل وغیرہ  
روش - جمع روشہ جسکی معنی گوبر اور گوبر ڈالنے کے ہیں جسکو  
فارسی میں سرگین کہتے ہیں۔

رواج - مشہور ہونا - جاری ہونا - میرزا صاحب - حوت دعو  
در میان باطلان دارد رواج + ہست در بخا نہ رگینا ملی و گرانوس

رنج + کہ تہیر ملک ست و تو قیر گنج + نظامی - ہر جا کہ میرفت رنج  
رنج + بامید رحمت ہی بردن + کسے کو برد برد و خشک رنج - تہادی  
درم یابد از گاو گنج +

زند - بکسر اول وہ منکر کو انکار اسکا امور غریبہ سے بسبب زیرکی  
کے ہونہ بسبب جمل کے۔

زند - بفتح اول لیجانا اور چرانا اور غشیو اور گرد اور خاک اور  
تراشہ لکڑی کا جو زندہ کرنے سے اترتا ہے۔

رنو - جمع زند فارسی عربی دان کے نزدیک۔

رنجور - بیمار - صاحب رنج و تکلیف - میر معزی - صفات نرس  
بماد و زلف رنجور - بدست طرفہ و ان طرفہ تربید کار۔

رنش - ایک تھیر کا نام ہے جسکے پاس اسکا گینہ ہو ہمیشہ خوش ہوتا ہے  
رنگ - اس لفظ کے بہت سے معانی کنالوں میں درج ہیں - اول

لون رخ یا زرد یا سیاہ یا سفید وغیرہ دوسرے حصہ نصیب تیشہ غیب  
و عار چو تھے رنج و محنت با نچوین قوت و توانائی بچھے جان ساتوین

قوی اوٹ اٹھوین مال و زر نوین نفع و فائدہ دسویں فہرہ فرستہ  
کیا و حوین طرز و روش با دعوین ہواڑی پکری اور چٹکی گائے چھوین

مکر و حیلہ جو دعوین آگاہ اور پیدا ہونا بند دعوین حسن و خوبی سو دعوین  
خوشی و تندہی ستر دعوین حلت و شرمندگی اٹھا دعوین خون جسکو

عربی میں دم کہتے ہیں تیشوین رونق و لطافت تیشوین مایاندک  
تھوڑی سی بونچی اکیسویں سونا چاندی یا تیشوین قمار اور حاصل فدا

تیشوین فاؤند مالک و صاحب جو تیشوین باب کیسویں خیال یعنی  
ماون تیشوین نقطہ تیشوین خیرین کارا تیشوین جلاجل تیشوین

خشم و غضب تیشوین ایشیم اکیسویں حیانت تیشوین مال و سبب  
تیشوین خل و نظیر - میرزا بادل زبے گلشن طراز بزم رنگ

جو بولے گل نہان در پردہ رنگ +

رنجال - زندی زبان میں کھانا جسکو کھاتے ہیں۔

رنج - محنت و تکلیف۔

رنکین - صاحب رنگ و عجب و غریب - ناصر علی - علی از  
سکے معنی آب شذا شرم بقدری + زبان گروید چشم غولف ان

رنکین خیالان را +

رنجہ - رنجیدہ رنج و تکلیف کی حالت میں۔  
رنجہ - نام ایک قسم کے چمکے کا جو سیاہ رنگ ہوتا ہے اور اسکا ایک  
قسم کی گھاس کا اور بزرگ اور عظیم مرتبہ افد نام ایک اوزار کا



در روش حسن و نامہست بسی خوشنما + غمرہ بطرز ستم عشوہ برنگ جفا +  
 فردوسی - تو این را دروغ و فسانہ بخوان + یکسان تو دوش ماند  
 روض - جمع روضہ بہت سے باغ -  
 روابط - جمع رابطہ کی ہو -  
 رؤف - نہایت مہربان - رحم دل - مولف - خدا کریم و رحیم و خدا  
 علیم و رؤف + خداست سائر و مسطور کا شرف و کثرت +  
 رواق - چھتیر چھتیر کا اور زیادہ چھتیر کی وجہ سے کہ بجے چڑھائی  
 جاتی ہو + ملاؤ خشکی - مذاق خوشی و ذین اردنم کہ ساقی وقت ہے  
 نقیب کا سہ و بارہ رواق نکر +  
 روشاق - گناہوں - تریہ - دہقان - وہ بیوسن شتر آبادی ملک  
 دوستی است دلائل بی گناہ + دشرہ پنج نیست درین ساقی است  
 روف - خوبی و زینت و نازکی + آسہ نقاب - میسر معززی نرفشن  
 تاحہ مغرب شناسد ہر کردین دارد کہ دین حق بناید امیر المومنین دارد +  
 روباہ - تریک - ایک دو کا نام ہر جسا و فارسی میں کو عربی میں  
 غنپ اشلب کہتے ہیں -  
 رو و رنگ - بچھٹھ ہشہو چیز ہو اور لوگ اس سے سرخ کپڑے  
 رنگتے ہیں -  
 روز یک - شب برات کی رات اور پندرہوین ماہ شعبان کی  
 شب یک بھی اسکو کہتے ہیں -  
 روشک - شام دختر داران و ارباب بن بہمن بادشاہ ایران  
 جسکو سکندر کی جنگ میں نیکرام ملازمین نے قتل کر ڈالا اور سکندر  
 نے اسکی وصیت کے بموجب روشک کے ساتھ نکاح کیا -  
 رومال - وہ ٹکڑا کپڑے کا جس سے چہرہ صاف کریں -  
 روئیل - شام پسر حضرت یعقوب علیہ السلام -  
 روم - شام کے پاس ایک مشہور ولایت ہو اور بادشاہ اسکا  
 قیصر کہلاتا ہو - مولف - بہر وصف است آن طلاق موصوف  
 بہر اسم است ذات پاک موسوم + غلام بارگاہ لایناش  
 طرفداران روس و قیصر روم +  
 روان - فی الحال - بہت جلد - اسی وقت - اور جو چیز ہمیشہ جاری ہو  
 اور چلنے والا اور روح اور جان و نفس ناطقہ - قطعہ از مولف -  
 خالق کون و مکان پروردگار + کرد پیدا جسم و جان روح و روان +  
 گاہ از لطف بشر پیدا کند + گاہ از قہر کند در بار روان + بادشاہ  
 خاکبوس در گمش + سرنگون در سجدہ + ش گردن کشان +

روحانیان - فرشتے اور روح - مصدقہ فوقانی - خاکبوس در گم  
 خیر البشر حبیبان + سرنگون در سجدہ ہر شام و سحر و عانیان +  
 روح الامین - خطاب حضرت جبریل علیہ السلام کا تعینہ و کرم  
 رفت بر عرض برین خیر البشر + حضرت روح الامین درس - برومانہ +  
 روضن - چمکتا ہوا تابان درخشان - نظامی - سوا و فلک شہ  
 گلشن بدو + شدہ روشنان چشم روشن بدو +  
 روشنان - ستارے - چاند - سوچ - جمال الدین سلمان نعل نرگس  
 تو گوش مریشان را گوشوارہ + خاک غلین تو چشم روشنان را تو تیا +  
 روشن - روشنی دان - وہ روزن جو کھڑکی دیوار میں روشنی  
 کے واسطے رکھی جائیں -  
 روآقیان - حکماء اشرافین جو مکاشفہ سے بہار کی حالت معلوم  
 کر لیتے تھے اور اسی مطابق انکا علاج تھا بغض فارورہ دیکھنے کی حاجت تھی  
 روئین تن - لقب اسفندیار کا ہر جسکے بدن پر کسی فقر کی دعا کی  
 برکت سے تلواریں تیر و گر کار گر نہوتا تھا - رحمت نے دو شاہ جہان  
 اسکی آنکھوں میں مار کر اسکو قتل کیا -  
 روین - برفزن سوزن مجلیٹہ جو ایک مشہور بیخ ہو اور لوگ اس سے  
 سرخ کپڑے رنگتے ہیں -  
 روزن - تابان جو سوراخ دیوار میں روشنی کے لیے رکھا جائے  
 روازن اسکی جمع ہو - میسر خسرو - روزن ہر گوش پر از بانگ و ذ  
 گنبد سر بر صدا لے سرود +  
 روغن - تیل جو کسی چیز کا نکالا جائے مثلاً روغن بادام و روغن  
 وغیرہ مسک اور بھی کو بھی روغن کہا جاتا ہو - قطعہ از مولف نیکار  
 بادین غب دی گل اندام + بہت ہی روئی میں اور طبع روشن +  
 ادھر بہتی رہی تھی اسکی جوبی + ادھر نکلا سے آنکھوں کا روغن +  
 رویان - تلخ آبی بحری طغری جسکو عربی میں جزا البحر کہتے ہیں +  
 روین - قدیم فارسی زبان میں باعث اور سبب -  
 روین - دھات - تانبا - قلعی وغیرہ -  
 رو - رو - راہ و روش و رفتار - اور چلنے والا اور چہرہ اور منہ -  
 نظامی - سمندر جو پروانہ آتش دوست + دیکسایں کن  
 لنگ زن چہرہ دست +  
 روبرو - روبرو - ملتے مقابل بالمواجدہ - محمد قلی سلیم -  
 پاکد امین روئید اقم سلیم + میشود آئندہ روبروی او +  
 زود خانہ - ندی - نالہ - دریا - مزید علیہ دود - میسر خسرو - جزین

روانہ سردان اور طبعی اور شتابی اور خلتا ہوا۔ بابا فغانی  
 میکشم دہن رکرد رامت از غیرت ولی + گرد ہر دستم روان  
 در دیدہ کا بنا کشم +  
 روزانہ۔ فجر جگر کی کو ہر روز دی جائے محسن تاثیر نذران  
 جرج بردارہ کفایت کن + جو آفتاب بقرصے فرخ روزی ہا  
 روزنامہ۔ روزنامہ۔ وہ کاغذ جس میں آمد و خروج ہر روز کا  
 لکھا جائے۔ میرزا صاحب۔ گزشت بادت کہ دل از سن نگر  
 در روزنامہ سر زلف و تار بن +  
 روزینہ۔ سردوزانہ و عقیقہ جو کسی کا مقرر ہو۔ صفدر رنوقانی۔  
 دہر روز از گنجینہ فوٹش + خدا روزی رسان روزینہ ما +  
 روضہ۔ باغ۔ ریاض اسکی جمع ہر کچھ کی کاغذی۔ شعر تو بیا داندش  
 جائز نیست + گرفت دہی شاندرش جائز نیست + دیوان +  
 روضہ نیست اما سالی + بیش اندوسہ روز خواندش جائز نیست +  
 روزہ۔ عوم مشہور لفظ ہے۔ فقیر سمجھ کر کھا کرے +  
 طوکا روزہ + کھانا قسمت میں ہمارے ہے لکھا تیرے دن +  
 روح اللہ۔ خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو بغیر باب کے  
 پیدا ہوئے۔ عقیدہ از مولف۔ زندہ گردید از لب لعلت حکیم +  
 زندگانی تازہ روح اللہ یافت +

روح۔ طریق و دستور و طرز و حاجت و فکر و تامل +  
 روباہ۔ سرو بہ۔ مشہور جانور ہے جسکو لوٹری کہتے ہیں سعدی  
 یکے رو بہی دید بیدست و با + عجب ماند در صغ ذرات خدا + کو چون  
 زندگانی بسر میرد + بدین دست و پایاز کجا بخورد +  
 رود۔ آنت جسکو عربی میں معانی کہتے ہیں۔  
 روغنم۔ وہ روئی جو کھلی لگا کر پکائی جائے ہندی میں اسکو  
 پراٹھا کہتے ہیں۔

رومہ۔ موئے زہار۔ پشم کے بال۔  
 رومیہ۔ نام ایک شہر کا جو نوخیز دان نے انطاکیہ کے منور  
 پر آباد کیا تھا۔

روہ۔ افغان کے ایک قوم کا نام ہے جسکو روہیلہ بھی کہتے ہیں  
 روحانی۔ جو امر روح کے متعلق ہے۔

روح حیوانی۔ وہ روح جسکو متعلق زندگی ہے مقام کے بیجا  
 ہونے کا دل ہے یہی روح جگر میں ہو چکر طبعی کھاتی ہے اور

دماغ میں ہو چکر نفسانی اسکا نام ہے۔

روشنائی۔ دہقان۔ زمیندار۔ جاٹ۔ سعدی۔ بکے روٹائی  
 سقط شد خرش + علم کو بر تاک بستان سرش +

رودکی۔ یہ ایک قدیمی شاعر تھا اس سے پہلے کوئی شاعر صاحب  
 دیوان وثنوی نہ تھا۔ اسنے کتاب کلیدہ منہ نظم لکھی۔ رودک جو  
 ایک موضع بنجار کے پاس ہے اسکا سکونت گاہ تھا دولت شاہ نے  
 اپنے تذکرہ میں اسکو استاد شاعران کا لکھا ہے۔

رودگانی۔ آئینہ جہین فضلہ طعام کار ہنای عربی میں اسکا کہتے ہیں۔  
 سعدی۔ شکم دہن اندر کیش شمشع + بود رنگ دل و دوکانی فرخ +

روزی۔ حصہ و نصیب و قسمت و ہوا۔ طاہر غنی۔ از پے روزی ہمہ  
 روزینہ داران عاجزند + معنی روزینہ گویا سلب روزی بودہ است +

روشنائی۔ روشنی۔ کو۔ چمکارا۔ جلوہ۔ فروغ۔ تاب۔ سعدی  
 شمع جانم را بکشت آن یوفا + جاسے دیگر روشنائی میکند +

صفدر رنوقانی۔ سینہ روشن کن نور معرفت چون ہر دماہ +  
 تاشود زان روشنی در دین و دنیا و شنی +

رومی۔ چہرہ۔ ترجمہ وجہ کا اور طرز اور روش اور باعث اور سبب  
 و لحاظ و مروت۔ صاحب۔ مابیک دیدار زان رخسار صاحب قدیم +

سخت میرسیم بیرونی کند با نقاب + محسن تاثیر۔ ز دوست نالہ عشق  
 ہمیں شکایت نیست + حدیث بلبل بیدل ہزار رو دارد +

روپہی۔ عورت فاحشہ بدکار۔ زانمہ۔ بازاری۔  
 روانی۔ اصول موسیقی میں سے ایک قسم ہے۔

### را کے باب کے ہوا

رہا۔ خلاص۔ آزاد کسی قید سے۔ قطعہ از مولف۔ کہ گندہ غراز خداوند  
 کریم + بندہ را از بندینج و غم رہا + مبتلا را از بلا سازد خلاص + لا دوا

بیمار را بخشد دوا + خواجہ جمال الدین سلمان۔ جر بنہز نقش  
 اسے دل دیوانہ جاگن + بس نازک ست جانب ویش رہاگن +

رہسائیت۔ جتنی ہونا۔ مجرد ہونا۔ جو رو نہ کرنا۔ اپنے نفس کو دنیا کی  
 لذت سے روکنا۔ نصاریٰ کے مذہب کے مطابق زہد و ریاضت

کرنا۔ یہاں تک کہ پہلے رہبان لوگ اپنے عضو تناسل کو کاٹ لیتے تھے  
 یہ آور د۔ وہ شخص و سوغات جو سفر سے لائیں۔

رہگذر۔ راستہ و شاہ راہ و سبب و باعث۔  
 رہبر۔ راستہ پر لجانے والا سر مرشد۔ مولف۔ گئے بنام شوہر جلوہ

گئے نسیم۔ گئے زخمس شود روشن گئے زخمر۔ رسد منزل مقصود



ساگاسین راہ + خدا براہ طریقت اگر شود رہبر +  
 رہس - بکسل بنج و بنیاد و بنیاد و بار اور کنکر و بنیاد میں کیے جائیں  
 رہط - گردہ و خاکست مر دون کی -

وہ حق بے یقینین نزدیک ہونا۔ گمراہ ہونا جھوٹ بولنا گرو وغیرہ کا  
کسی چیز پر بڑبڑانا۔ ٹکر کرنا۔ بیہوش ہونا۔ ظلم کرنا عیب کرنا ڈرنا  
رہا ق۔ بلیغ کے عمر کو بھی بچنا۔

رہاں - بکسول بیخمن فون گروہ اور گروہ باندھنا گھوڑا دوڑاتے ہیں  
 رہیں - گروہ کھنا اور گروہ کرنا -  
 رہیں - جو چیز گروہی ہوئی ہو۔

رہبان - مجھ کو اور جتنی اور لاپ عیائی -  
 رہزن - راستہ لوٹنے والے فراق - مولانا اکبر لاہوری - برکتا  
 ہمیشہ قدم بند سالک + کر خون دزدناشد نہ خطرہ رہزن -

۵۔ کرت و مرجعہ و قاعدہ و قانون و آہنگ و نغمہ اور اس کے  
چلنے کا موزون لطف۔ لے بیات را بہات کردی مگر ان کا

فرق نہ ہو اور اغیب رو +  
 رہی۔ غلام دغید زرخیز اور ہمراہی اور رفیق سفر۔  
 رطوبت (خ)۔ نام ایک مقام جو مسافر کے بارہ مقامات سے

ہندوؤں نے اس کو آسا کہتے ہیں۔

روحانی - علامتی - ارادوی - سنی سید با سنی سیدیت و در بلا -  
کاظمی حسرتی - از بدی نتوان رہائی داد و ظلم اندیش را بپسته  
با چندین گره بر فویش عقرب پیش را +

ریا۔ جو اچھا کام کسی کے دکھلنے کے واسطے کیا جائے  
خدا کے واسطے نہ ہو۔ مولف۔ دورین امی دوست از چشم خاص  
خداوند تبارک و تعالیٰ

دوریا + ناماند در نظر بانی عیار ماسوا +  
بر میا - بروزن کیما ایک علم و حکمت سے صاحب عل ایک نظم  
جس مقام پر جاتے دور ہوا نزدیک بست ہوا بلند ہو چکا تہ -  
شا - کہ کیا ایک نظم و حکمت سے صاحب عل ایک نظم

ریکا - ایسا چار بابے جھٹی کا نام ہے جو جلو فارسی میں کرلدن اور  
ہندی میں کیشنا کہتے ہیں -  
ریکا - کاسرل دیسے مجول ایران کے شاہی چوہا جنکی ٹوٹی کی

در گشتانیکہ جلا جگاہ آن قد ریاست ہمدونک بجائی از مرزی کو گشتا  
رفش بابا۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہے جو کابل میں ہوتا ہے۔  
رب۔ وہ گمان۔ شک۔ آیت شریف۔ ذلک الکتاب مشکوٰۃ

فِيهِ هُمُ الْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ -  
 ریاضت - رنج کھینچنا - تکلیف اٹھانا - نفس کشی کرنا - سخت کام  
 مؤلف - عبادت کن عبادت کن عبادت + باخلاص دل و صدق و

ارادت و جو مردان کارشنای صاحب کار و بکن مشغول و مزد و دریا  
ریخت - شک کرنا - گمان مبن پڑنا -  
ریاست جہتری و امیری و مزداری - سعدی - و میسر کردن

سیاست نکر دہم اردست دشمن ریاست نکر دہ  
ریاست - ایک دوا کا نام ہے جسکو غریبین سے کئے ہیں۔  
ریاست - منور کے درخت کا گوند۔

ریو لاج - ایک گھاس، جس کے کھانے سے چارباٹے مست ہو جاتے  
ہیں۔ ریواس ریوچ بھی اسکو کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ خوفہ اور  
ریج - خوفش ہو مانا خوش اور ہوا جو ملتی ہے اور وہ ہوا جو مٹتی

خلل پیدا کرتی ہے، ریاچ اسکی جمع ہے۔  
 رنج۔ یہ خاے منقوطہ مرغون کی پخال یعنی بیٹ۔  
 رونمہ۔ مشہور دوا ہے حکمرانوں کے ختم ہونے کے لئے۔

ریحانہ - مڑبادا چار اور نام ایک قسم کے طعام کا جو بکری کے  
دودھ سے پکانے میں۔  
ریحہ - ایک قسم زبر مرہ کا پتہ۔

ریختے ہیں۔  
ریختے ہیں۔  
ریختے ہیں۔

ریا کار وہ جس جو دھلا کے ہے کون پانچ نام لوک  
مولانا جامی - کہہ آمر زندان قبیح غوار بطاعت گیران ریا کار  
وینہ - رشت و مراد آرزو خواہش و پیمان و جرمہ اور قبیحہ امر  
خفتہ سے اور پاک سے مراد نہ کر۔

ریجن کے اور کر کے ہر چیز کے۔  
ریٹھ - زمین کا بشتہ اور بلند جگہ۔  
ریز - ریڑ - قطرہ قطرہ - ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ - پارہ۔  
ریڑ - ریڑ - ٹکڑے ٹکڑے۔

وہماز۔ ایک قسم کے تعریف لیرے کا نام، جو جلتو بیجا بھی ہوتے ہیں۔  
 ریلوآڈ۔ بدل دانصاف و درستی افعال وضع و طرز ہر ایک چیز۔  
 ریونیز۔ کیا کس بادشاہ کے بیٹے کا نام ہے جو دوا و دلوں بن و نور  
 کا تہا ہے۔

ریشہ نژدہ۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکی صورت بکری کی داڑھی کی طرح ہوتی ہے اگر اسکو کائین تو اس سے دودھ نکلتا ہے۔

ریاس۔ یہ بونی مٹا رکھ اور خود رو ہوئی تھی لوگ اسکو کھاتے  
ہیں کہ مزہ اُسکا ترش و شیرین ہوتا ہے۔

زنش۔ بہیلے معروف عجبی سین مرغ کا پر اور فارسی میں بلوچی  
مزدکی جو حورہ پر ہوتی ہے۔ لغتہ از مولف۔ زنش وہ حضرت کی

فردانی رخ پر نور بر + کی زیارت جسے فوراً بڑھ دیا صلی علیہ +  
رئیس + غضب و غمہ دہر اور شور با و کھوکھو نرڈا کا کھالے زمین

ریش - سر دار - امیر -  
ریش - سر پای - کچول - زخم - نوار کا - ہوا کسی اور قسم کا - سعدی بہم

بہترین تاوانی دے۔ کرٹس درون عاقبت سہرت +  
رہزخس۔ اقام بخشمش و سخاوت۔ میرزا صاحب۔ رہزخس نہا

بساکن مکر جاویدان دور، پرده ظلمت پرری آب حیوان خوشنماست  
ریاض جمیع روضه که رحمت سے باغ گلزار فارسیں کو موند

استعمال کر کے میں مثل طماک و مشاخ و عجائب و غریب و قویہ فیضی  
نفسد راضی ہوئے اور ان کو یہ وقت نفسد راضی ہوئے

ایک باٹ کی چادر۔  
رنگہ کے مہاراجہ اور راجا کے دربار میں ایک اور وزیر اعظم کا اغوا ہو گیا۔

۱۰۰ - مادہ ۱۰۰ کا اور یہ ان اور چکل -  
۱۰۱ - مادہ ۱۰۱ کا اور یہ ان اور چکل -

ریگ۔ بیت خوشنود حضرت علی بن ابی طالبؑ کی کہتے ہیں۔  
 وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے بھائی کے لئے ہیں۔

نہایت سے ہنسنا اور گناہ کرنا۔

ریک - تخت و طبع و یک تخت -  
نفل - کنگار و قندار -

رجال - سر باوا جاد اور نام ایک قسم کے گائے کا۔

ریح - وہ آتش و چرک جو دل و دماغ میں سے نکلے۔

ریحان کو جو چوہاں دیا میں اس کی بیچ کر دیر و کسا ب  
 یکی است آمدن و رفتن بسلطان عزیز و در ریاضین بوستانی راه  
 رسیدن به سبزه باغ و رسیدن به سبزه باغ و رسیدن به سبزه باغ

چو دین ایست که سازد نشاء تو هر گوهر ستاره که در لسان اوست

ریان - سیراب و شاداب و ترقی و تازہ -

رین۔ بفتح اول خبیث و درشت ہوتا۔ اور غلیہ گناہ کا۔

من کسا ولیم رگ من رانا جی رگ سے نکلا مسند۔

لعان :- ابتدا و آغاز ہر چیز کا اور آغاز حوالہ کا۔

محسن - مسلما اور مسکین اور مسکین -

میں نے اس کے لئے کوشش کی۔

گلدوزی - خاتم - درخت - کوه -

ریو۔ کمر و فریب و حیلہ و بہانہ۔ مولانا جامی۔ دگر گفتا کہ اینها کار و دوست ۲ ہمشہ کار و دوں مکر در یوست ۲

یقولہ: وہ شخص جس کا مٹ خود بخود ہو گیا۔

یہ۔ ایک مٹھو اندرونی کائنات کی جگہ فارسی میں شش اور ہندی میں کھلیٹھ کہتے ہیں۔

یہ سچا ہے۔ گلزار اور باغ جہین ریکان جو ماہو۔

ریشہ۔ درخت کی جڑیں اور زلف اور ستار کا طرہ  
اور مرغ کا پر۔

رہیت۔ قابضین سے نکالا ہوا ایسا ہوا مصرع و ریختہ معنی ریختہ جو بے تکلف و بے تاہل حاصل ہو۔

یہ - وہ فضلیہ جو مقعد کے راستے سے نکلے ہندی گوا اور سیلا -  
آقرا کا شہسیر پانڈا گلو خواجہ + ہرجی کر دریدہ راما ند +

ریبازی - ناتھ سوار یعنی سانڈنی سوار۔

سچی - ایک قسم کی شراب کا نام ہے جو نہایت عمدہ و خوشبودار اور دقیق و سبز رنگ ہوتی ہے اور ایک قسم تبا کو کا جو خوشبودار ہوتا ہے۔

ریاضی :- ایک علم مجموعہ علوم ہندسہ حساب و نجوم و موسیقی و  
مناظرہ و جبر و مقابلہ و جزا و تعال و غیرہ ہے۔

مذکورہ - خواجہ محمد حسین علی شاہ صاحب -

دوسری فصل

اور دولغات کے بیان میں

**آرے بالف**

فرمان فرما۔ کہ کازاک حاکم حمید کا خند۔ بن گیا تھا۔

مرخند و نواجہ ہو تو کیا ہوا + مٹی و سر و فلز و لالہ ہوا تو کیا ہوا +  
جب تری اس ابد کی انتہا کچھ بھی نہیں +

راہنما۔ قلمی مشہور دہات ہر جگہ عربی میں رصاص لکھے ہیں۔

راہ۔ فارسی اردو میں مستعمل ہر عام و خاص کے چلنے کا راستہ کہلاتا ہے۔  
 نہیں جاتا کسی کے رستہ پر + دیکھی جیسے ہر خدا کی راہ +  
 راچھ۔ جولاہوں کی دندانہ دار گناہی جس سے ایک ایک ناک پر  
 کے نکالتے ہیں فارسی میں اسکو دندانہ کہتے ہیں۔ محشم کا مٹی  
 ندارد مٹی کا بیونڈ من + شکست ست دندانہ دندانہ من +  
 راگھ۔ خاکستر بعد جلنے ہر ایک چیز کے باقی رہ جاتی ہے +  
 خاک کی آدمی کا کیا بھروسا + کہ جبکا خاک ہر بار اگھ انجام + ہر آدم  
 جب تک آتا رہے دم + گیا سو تو دم بھر خاک ہر نام۔  
 رانی۔ راجہ کی بی بی۔ راجہ کی زوجہ۔ مولف۔ نہ یہ راجا رہیگا اور  
 نہ رانی + نہ فوج و ملک و مال و حکمرانی +  
 رانی۔ ایک قسم کا تخم ہر جسکو خردل کہتے ہیں۔  
 رانی۔ سوزہ دوزن کے ایک اور نام ہر جلد گر بھی اس سے بھارت  
 کرتے ہیں عربی میں اسکو زمیل کہتے ہیں و فارسی میں لشکر لائے ہیں۔  
 راوٹی۔ وہ خیمہ چار گوشہ جسکو چار طاق کہتے ہیں۔  
 راہی۔ رستہ چلنے والا۔ ہر ایسی رفیق۔

را کے بابے

ربڑ۔ سخت۔ مسفت۔ اور وہ چیز جس سے لکھے ہوئے حرف  
 جھیل لیتے ہیں۔

ربیع الاول۔ و ربیع الثانی۔ دو قمری مہینوں کا نام ہے۔

را کے بابے

رٹ۔ خیال فکر۔ تردد اندیشہ۔  
 رٹ۔ موسم۔ بہار۔ فصل۔ کیا عند لیب زار کی قسمت پر گئی  
 رٹ بھر گئی زمین کی حرارت بدل گیا۔  
 رتی۔ ایک طرح رنگ تخم کا نام ہر دو نام ایک وزن کا جو آٹھ چاروں  
 وزن میں ہوتا ہے اور مقدار قلیل۔  
 رتوندی۔ شب کو ری جو ایک بیماری ہے اور یہ بارات کو اندھا ہو جاتا ہے

را کے بابے

رجب۔ ساتویں مہینہ قمری کا نام ہے۔

را کے بابے

رجھا۔ بچتا۔ خوشگوار اور مستقیم ہونے والی چیز۔  
 رجھا بچا۔ دولت مند آدمی جو بھوکا نہ ہو۔ فارغ البال ہو۔

را کے بابے

رسا۔ مشہور لفظ ہر فارسی میں اسکو رسن اور عربی میں رس کہتے ہیں

راستا۔ یہ ایک ناخوش کام کا نام ہے جو ہندو لالہ اکثر کھاتے ہیں۔  
 دہی میں مک مچ ڈالکر اسمیں کدو یا خیار کتر کر ملا دیتے ہیں۔  
 راتب۔ روزمرہ کا وظیفہ جو مقرر ہو۔ مولف۔ کیا ہے جس خدا  
 نے مجھکو پیدا + مرا راتب مری روزی وہ دیگا۔  
 رات۔ دین بھی اسکو کہتے ہیں مقابل دن کے عربی میں لیل اور  
 فارسی میں شب بولتے ہیں۔ مولف۔ نمایان ہر کبھی صبح اور کبھی  
 شام + نظر آتا کبھی دن کو کبھی رات +  
 راج۔ سلطنت حکومت بادشاہی۔ قطعہ از مولف۔ راج کرتے  
 جو کچھ زمانے میں + صاحب تخت و تاج عالیشان + آج کا  
 تمام دنیا میں + کہیں ملتا نہیں ہر نام و نشان +  
 رائد۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے عربی میں اسکو رائدہ  
 کہتے ہیں اور فارسی میں بیوا اور کالم۔  
 راجا اندر۔ ہندو عقائد کے بموجب ہشت کا بادشاہ  
 اور دارودہ۔

راس۔ موافق اور خود غلہ کا جس سے بھوسہ نکال دیا ہو  
 عربی میں اسکو گدس اور کداس کہتے ہیں۔

راجیس۔ دیو۔ عفریت۔ جن۔

راگ۔ سرود۔ گانا۔ سماع۔ میسر حسن۔ یہ ہر راگ کو حق نے  
 بنشٹا اثر + کہ ہوتا ہے چھ کلانی جگر  
 رانگ۔ لعلی جو مشہور دھات ہے۔

راگ و رنگ۔ عشق و عشرت۔ خوشیاں۔ گانا بجانا۔ یہ جملہ  
 اگرچہ فارسی ہندی ملا ہوا ہے مگر اصل فارس نے بھی اسکو اپنی  
 اشعار میں باندھا ہے۔ محسن تاشیر۔ دگر از غیوہ ہر راگ و رنگ  
 برقص آرد فلک پر ساز جانش +  
 رال۔ وہ پانی جو کھوڑی یا خرد سال بچے کے منہ سے جاری  
 ہو اور نام ایک مشہور دوا کا۔  
 رام۔ نام خدا کا۔

رام رام۔ ہندوؤں میں سلام میں رام رام کہتے ہیں شعر  
 وصل حق و اسی اگر کن صلح باہر خاص و عام + با مسلمان  
 اللہ اللہ یا ربہمین رام رام +

راستہ۔ لوگوں کے چلنے پھرنے کی راہ۔ رباعی۔ ہر اگر مطلوبہ تجھکو  
 حق دے گا راستہ پوچھ لے مرشد سے اللہ اور نبی کا راستہ + منزل مقصود  
 تک پہنچے نہ وہ کیونکر جسے + علیا خلاص و صدقہ اور سنی کارستہ۔

ریٹلا - خمار آلودہ یہ لفظ اکثر آنکھوں کی باب میں بولا جاتا ہے۔  
رسوت - یہ ایک دوا تلخ ہر جسکی تشریح ادویات کی فصل میں درج ہو گئی۔  
رمد - حصہ جو عند تقسیم برابر دیا جائے۔

رسالہ حار - سواروں کا افسر۔  
رسم - عادت طریق طور یہ لفظ عربی ہر اور اردو فارسی میں مستعمل۔

رستی - رہبان جس سے ڈول کنوئین سے نکالیں یا کوئی اور کوئی کام کریں۔

رسوائی - خرابی - بدنامی - خرابی سے کل ترے کشتہ کی جاہ میں خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکرین کھائی پھر بھی تھی لاش کھائی ہوئی +

رستہ - یہ لفظ اردو میں مستعمل ہر اس جگہ مکرر تحریر کی گئی۔  
رشتہ - برادری قرابت

رکاب - گھوڑے کی رکاب چہرہ اس کے پاؤں سواری کیوت ہوتے ہیں اور بڑا طشت۔

رگڑ - خراش جو کسی سے لگ جائے۔  
رگ - ناڑی جو بدن میں ہے۔

رکت چنک - وہ صندل جو سرخ ہوتا ہے۔  
رکاؤ - بندش۔

رکھ - درخت جسکو عربی میں شجر کہتے ہیں۔

رکابی - جھوٹا طشت جو مشہور برتن ہے۔ قطعہ از مؤلف - جوین کہتے مسلمان آج کل کے + ہر کیسی انکی حالت میں خرابی + نہ بخدای

زین نہ شیعہ ہیں نہ سنی + نہ ہیں وہ بھری کا فر کتابی + نہ مذہب اپنا رکھتے ہیں نہ ملت + کہ انکا دین و ایمان ہر رکابی +

رکھائی - خشکی طبیعت کی روکھائیں بے مروتی بے لگائی۔

رلا - مغلطہ - غلطی - خرابی۔

رلا - مغلطہ - غلطی - خرابی۔

رندوا - وہ مرد جسکی عورت مر جائے۔  
رند سالار - وہ مانتی لباس + ہر عورت کو بعد مرنے اسکی خاوند کے پہنا لے ہیں۔

رندی بار - زانی مرد جو فاحشہ عورتوں کے پاس جالے خنکوم

سے غرض نہ رکھے۔

رنگ - وہ ٹھوکر لہا بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے کے اندر رکھا آگ دہتے ہیں۔

رنگا - لون اسکی تعریف فارسی فصل میں لکھی گئی ہر کراہ کی فرد نہیں۔

رنگین - نہ گوہر میں ہر اور نہ ہر سنگ میں + لیکن جیکہ ہر ہر رنگ میں +

رن - جنگ کا میدان - معرکہ - مرثیہ - علی کے نور دیدہ لیگے تشریف جب رن میں + ہوا ہر یا ایسہ شور شہر فوج دشمن میں +

رنگین - صاحب رنگ اور خوبصورت - حکیم الخوارزمی -

رنگینی - خوبصورتی اور خوش رنگی - قطعہ از مؤلف - دن جوانی کے گئے جسم نہ گزرہ جسم میں زور و باہر سنگینی کہاں + ہو گیا دخل خزا

جب باغ میں + پھر گل رنگین کی رنگینی کہاں +

را - کے باواوا

رواحیا - وہ شخص جو روئے والا ہو یعنی روئے کو مستعد ہو۔

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +

روکھا - خشک مزاج بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آج کل کے دوستوں کی دوستو + ہر طبیعت خشک اور روکھا مزاج +



بلا قیمت دو کاٹار سے لے لین قیمت کچھ نہ دیں۔

روان۔ بار یک بال جو موٹے بالوں کے اندر ہوتے ہیں۔

روسیہ۔ چاندی کی بادشاہی ضرب جو فی زمانہ چھوٹا ہی ہے۔

مثل۔ مان کے میرا پوتہ پوتا بہن کے میرا بھتیجا گھر کی چکی

لے بیا سب سے کھلا رو دیا۔

روٹی۔ کھانے کی اسکو فارسی میں نان اور عربی میں خبز کہتے ہیں۔

مولف۔ پدر مادر کو روٹی اور زن و فرزند روٹی ہے بہت پیار

روٹی پرشتہ اور پیوند روٹی ہے۔

روکھی روٹی۔ خشک روٹی۔

روغنی۔ جس روٹی کو گھی لگایا جائے۔

روگی۔ بیمار۔ دکھیا۔

روٹی۔ پنہ جسکا سوت کاٹا جاتا ہے۔

راہے بابے

رہٹ۔ وہ جہج جسکے ساتھ گئے مینڈین بازو کر بانی کنوین

سے پہنچتے ہیں۔

راہے بابے

رہا۔ وہ رہی زمین جو دور سے بانی سی جگہ لپڑ آتی ہے عربی

اسکو سراس کہتے ہیں اور فارسی میں کوراب کہتے ہیں۔

ریٹھا۔ ایک درخت جسکے چل سے اپنی پتی پتی کپڑے

دھو لے ہیں فارسی میں اسکو بندل کہتے ہیں گدگان بھی اگانا کہ

ریت۔ بیابانی بھول ریگ جو مشہور چیز ہے۔

ریت۔ بیابانی معروف رسم طرز طریق۔ دستور۔ رواج۔

رینٹ۔ وہ غلیظ بانی جو انسان کے ناک سے نکلتا ہے عربی میں

اسکو مخاط کہتے ہیں۔

ریوٹر۔ حیوانات کا گلہ۔

ریفل۔ وہ چار یا دو غلام کو تخت ہو۔

ریشم۔ مشہور چیز ہے۔

ریچہ۔ مشہور زندہ جانور ہے۔

ریوڑ۔ پٹائی یا پٹن کا سلسلہ۔

ریہ۔ شور مچی ہو ہوئی کچھن میں دھڑک دھڑک دھڑکتے ہیں۔

ریخی۔ لوگوں کو دکھانے والا ہے جس سے لوہا گر جاتے ہیں

فارسی میں اسکو سوان کہتے ہیں۔

رینڈی۔ غنیمت پر انجور۔

ریگنی۔ یہ ایک بادی درد پر اور بیماری پہلے درد چوتھے سے مٹتا ہے

اور یا فون تک جاتا ہے عربی میں اسکو عرق النسا کہتے ہیں۔

ریوڑی۔ یہ ایک قسم کی خیر بنی مشہور ہے گورڈ شکر کھانڈ کھانڈ

دیکر بناتے ہیں اور اسکے تلے مقشر لے سفید لگا دیتے ہیں عربی

میں اسکو قبیط اور فارسی میں کھلیا کہتے ہیں۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

اراسے بابے

را۔ یہ حرف علامت مفعول کی ہے کبھی باکے معنی دیتا ہے۔ سخر کماچی

ختم الرسل اگرچہ خود دادستر انکم۔ آن شینے کہ دشمن ہارون کلمہ

کبھی برای کے معنی دیتا ہے حکیم زلالی۔ مصلحت را آتش اند خانہ زد

تند گشت و بانگ بردیوانہ زدہ صفہ بر فوقانی۔ نظر از لطف کن

ہون خداہ۔ خدا را معطفے را مرقعے را۔ کبھی اضافت کے بدلے آتا ہے

سعدی سکان را آتش را نوک اندر جویر کہ کفتم بدو زند سندان بہتر

راہ بقا۔ ہمیشگی کا راستہ زندگی جاوید۔ مولف۔ ہر کہ پا برداشت

الماہ فنا۔ زد قدم در مسلک راہ بقا۔

راحت طلب۔ خوشی۔ طلب کرنے والا۔ میرزا فی دیش

فیستم راحت طلب دیش طبعین بردہ است۔ قوت بردارین

بستان زبان و پر مرا۔

راز دل آب۔ طوبت و برودت جو بانی کا جوہر اور اسی سے نشو

نانات کا ہے اور وہ عکس جو بانی سے نظر آتا ہے۔ اوحد الدین ناوری

خوش خوش نظر گشت نہان را در دل آب۔ تا خاک ہی عرض و براز نہانی

راست شدن خواب۔ خواب کا سچ ہونا۔ میر خسر و شجے اب

و دیت بر فویشن فے۔ آن بخت گو کہ دست خود خواب عاشقان

راحت پرست۔ خوشی اور آرام چاہنے والا۔ میرزا فی دیش

سای گل از سر راحت پرستان کم مباد۔ بود خار کے حدین

گلشن پناہ مابین ست۔

راحت آمدن صحبت صحبت کا موافق آنا۔ میرزا رضا۔ صحبت

دوست رواں است نہاید با چہ۔ حیرت کچھ در آغوش گمان مباح

راہ سچ۔ راستہ تو لے لے والا۔ سفر کو لے والا۔ نظامی۔ جنان یہ

در قاصد راہ سچ۔ کاز جو دل مغز آید مرغ

راست مزاج۔ نیک مزاج۔ معتدل مزاج۔ میر معزی۔ در قہ

او شخص ادب راست مزاج مستویہ۔ در حدت و از سخن پاک عمار

رہ آورده۔ وہ سوغات جو سفر سے لائیں طاهر یعنی مہینہ لڑے  
گر چشم نہ دایم + باران ہمہ خواریم کہ تشریف بیارند +  
وہ باز گونہ نور و شکر گندار استہ - نظامی - تو زن رہ کہ شد  
باز گونہ نور و بخوار از حنا حاجت باز کرد +

را دیند - جو شخص راستہ کو بند کر دے جیسے کہ بہزن راستہ  
لوٹے والا - نظامی - سنگ من گرگ وہ بندہ من + بلکہ تعجب کہ من است +  
راہ نور و مہیا فراتہ علیہ والا - خلیفہ - بہر کو چہ اش گر خان رہ  
نور د + تو کوئی گلستان شہ کو چہ گرد +

راعی العباد - بندہ دن کا نگہبان یعنی بادشاہ جاکم -

راز دار - راز دان - راز کا واقف مجید کا محرم یعنی - اگر دل  
منی شقت راز دان آفتاب + تا بد بر خون دولت مہمان آفتاب  
دل نہ پہنچے کہ طلب راز دار مطلب خدمت کہ شکر بدل سیرا بخوان است  
راست بازار - بازار میں جو ایک سی دوکانیں قطع دونوں طرف  
جی ہوئی - علی نقی - دل تاشا دمن در بہت بازار زیان کار سے  
نیباد و بند سودا خریدار سے لیا سے را +

راست گردن کار - کام درست کرنا - حساب - اگر رسیدہ  
آئینہ را راست کنند + راز پوشیدہ عالم ہمہ پیدا گردد +

راستہ بازار - بازار کے دوکانوں کی قطار - رضی و اللہ - رونق  
راستہ بازار گر را شکند + نہ بساطی کہ من از آملہ با دارم +  
راہ دار - محافظہ استہ کا - شفیع الخ - مردم چشم مرا بخند مالہ  
فون دل + گر نیامد کاروان بے نوشہ ماند را ہوار +

راہ قلندر - موسیقی کے ایک نو کا نام ہے - میر معری - اگر کم  
ساز و جنگ سبک بر زن + پردہ مستان بسا راہ قلندر زن +

راہ گستر - گھوڑا فخر و شان - زین الدین سنجر - درلہ و جلان  
راہ گستر بزند + کہ گرد از پیش جنا منزل بماند +

راہوار - وہ گھوڑا جسکی رفتار ہموار ہو - میر خسرو - باغخان ادب  
در کشم درین میدان + کہ نے ثقب و فرازش پیاسے رہا است  
راہگان ہوار - مفت کھانے والا - اگر میر خسرو - کہ قلم کو کشش  
گوجہ خواب + نہ سے ماہگان ہوار بالاشین +

راضی از فلان چیز - راضی بفلان چیز - فلان چیز سے راضی یا  
فلان چیز کے ساتھ راضی - محسن تاثیر - سنگ بائیں ہوا از سنگ  
خاست کردم + راضی از دادہ حق گشت و راحت گشت +  
رہا محو - رہا ہو کر کئے والا تعلیم دیکھے والا - استاد فرخی - رہا

قادر کار با روح الامین باد + ہمہ فغل تو با نیکان و سالاران بن باد  
راست گردن نفس - دم لینا - سانس لینا - چلتے چلتے سار کا شہر  
جانا - میرزا صاحب - بہر و صادق سالن اقامت مہیات + صبح  
جون گرد نفس راست روان خواہ شد +

راوشش - آدمی کو کم الطبع و سخاوت پیشہ و عالم و فاضل کیونکہ  
راہ مرد و سنگو و دالشمند و حکیم و شجاع و بہادر و دلاور و سخا  
کو کہتے ہیں -

راہ خاک بنہ و بھول و درخت جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں - روضی -  
بندگان حق شناس اند جہان + واقف انما زار آب و راز خاک +  
راہ باریک - تنگ رستہ - صعب گذار - میرزا صاحب - بہر باریک  
صائب مہد آرام بہر در + سخن بنجیدہ زان لہمای گوہر بار میریزد +  
راست قلم - وہ منشی جو پورا محاسب اور دیانت دار ہو -

راہ انجام - بہر ایک سواری خصوصاً گھوڑا - حکیم سوزنی - از بہت  
رہ انجام بہ بینکہ شد را + بہر دزدی و تماند و ظفر بر سر را است +

راحت نشان - جس سے راحت حاصل ہو - سید محمد عرفی - بہر کجا ہا  
عمر دادہ اذن عموم + شادی راحت نشان را تا زمان انداختہ +

راحت نشین - خوش و خرم - نور الدین خلوری - ہمہ بہت  
کہ راحت نشین خود خاطر و دل خواہ سے تو در سید خاد میخواستہ +

راز با کسی کردن - راز با کسی گفتن کسی کے آگے بھید ظاہر کرنا  
کہنا - میر معری - یارب چہ بود آفتاب کان ماہ روی من + ما من  
بخلوت اندر تا روز را ز کرد + سعدی - نکش باغلامی سے را و غلت

کہ این طائیفہ بکس باز گفت +

راز باق - مخم راز - واقف حال - فردوسی - بگفتند بار بار بان  
راز فویش + نمودن انجام آغاز فویش +

راز بر سر بازار نہادن - بھید ظاہر کرنا - نور الدین خلوری -  
راز ما بر سر بازار نہد گردند + آہ و تحیر بہ بانی دل دیو اد +

راز و صحرانہادن - بھید ظاہر کرنا - کمال اسماعیل - بہریم جہ  
کہ از ساغر ہوا بکشید + نہاد خاک ہمہ راز فویش و صحر +

راز و صحرانہادن - بھید ظاہر کرنا - حیاتی کیلانی - تعلیم  
کہد و راز و صحرانہادن + آہ گر باد صبا نہ ما بکشاید +

راز پوشیدن - کسی کا راز چھپانا - شعر - خدا کشاد رازش میں  
مخلون + ہر آن شخصیکہ راز مخلوق پوشیدہ  
راز کشودن - راز کشادن - کسی کا بھید ظاہر کرنا - ابنہ حال کسی

کدینا۔ مولانا پتاہی۔ بسیا بچو بچو بخون جگر نشست۔ دروغ  
 دہر ہر کہ جو گل راز خود کشود +  
 راز خواندن بھید جاننا اور معلوم کرنا۔ حافظ۔ ہر آنکہ راز دو عالم  
 ز خط ساغر خواند + رموز جام جم از نقش خاک رہ داشت +  
 راز دل با کسی کردن۔ دل کا بھید کسی کو کہنا۔ باقر کاشی۔  
 برین شبی نمی گذرد کہ جفا می تو + تار و زار از دل نغم با خداے تو +  
 راز دیدن۔ بھید جاننا اور دریافت کرنا۔ نور الدین ظہوری۔  
 توان دید راز درون نقاب + اگر عینک آرد قبح از حجاب +  
 راست یا آمدن۔ بہت جلدی آنا۔ فی الفور آنا۔ کمال خجند۔  
 درجین مہرقت ذکر قاست دلدار را + سرودن بر زردہ آمدنستان بہت با +  
 ران کشادن۔ سوار ہونا اور رستہ چلنا۔ نظامی۔ در آنجا  
 سوی صحرا ران کشادند + بصیدانہ ختن جولان کشادند +  
 راہ افتادن۔ غارت ہونا۔ رستہ لٹ جانا۔ نقصان اور خسارہ  
 ہونا۔ رستہ حاصل ہونا۔ راہ ملنا۔ میر خسرو۔ جہشت کا روان مہر  
 من تاراج کا فرخند + سلمانان کسے دیدہ ست کا نہ رہنرہ افتد  
 صائب۔ اگر چون قطرہ در دریا سے کثرت راہ مافتد خیال  
 دور کرد یا رہنما یکنند بار +  
 راہ انہیش یا برداشتن۔ تلاش و تردد کو موقوف کرنا۔ بہت پکڑنا  
 اسماعیل ایما۔ خویش را مرده در جہان انگار + راہ از پیشانی جو درو  
 راہ بہت آمدن۔ بندہ ہونا رستہ کا۔ جلالای یقین کا شکی نہ  
 شبنہ از بزم توسست آمدہ است + راہ اندیشہ اغیار بہت آمدہ است +  
 راہ بجائی بردن۔ سراغ نکالنا رستہ پانا۔ حافظ۔ گرچہ دائم کہ بجائی  
 نہر راہ غریب + من ہوئی سر آن زلف پریشان بردم +  
 راہ بجائی داشتن۔ حلق رکھنا۔ رستہ رکھنا۔ امیر خسرو لکھا۔ صاب  
 راہ بکوش جسمی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے امیدشت +  
 راہ بدہ بردن۔ راہ بدہ داشتن۔ مطلب تک پہونچنا۔ بات سمجھ لینا  
 معقولیت کی صورت رکھنا۔ میرزا اسماعیل ایما۔ شب زخم جاننا  
 ہر درد دل کہ گفتہ۔ راہے بدہ نمی برد چون حزن روستائی +  
 شاہ کہود جام کہ عشق پیرے سر بسزشتی و رسوائی بود + رہ بدہ  
 بروے اگر بارے دلم بر ناستی +  
 راہ بھری بہ آوردن۔ بند کرنا رستے کا اینٹ بھر وغیرہ سے۔  
 نظامی۔ نمائی بن مردیے اہل روم + رہ کورہ آتش بر آری ہوم +  
 راہ بردن۔ رستہ پانا۔ رستہ چلنا۔ میرزا صائب۔ راہی کہ مرغ

عقل بیک سال میرود۔ در یک نفس جنون بیک بال میرود۔ سعدی  
 وزیر آمدن غمہ راہ برد + نخست این حکایت بر شاہ برد +  
 راہ بردن۔ رستہ طر کرنا۔ مسافت طر کرنا۔ دانش۔ بیابان حرم  
 طر بیکر دم خطا کردم + بسر باید بردن راہ کوئے در بیابان را +  
 راہ بستن۔ رستہ بند کرنا۔ روکنا۔ حافظ۔ فریاد کو از شنش حتم راہ  
 بہ بستن + آن خال و خط و زلف و رخ و عارض و قامت +  
 راہ بسر کسی بردن۔ کسی کے سر پر جانک جا پہونچنا۔ میر نجات  
 غیر داغ جنون ز گنای + کہ در راہ سے برد بسرم +  
 راہ پاک کردن۔ رستہ صفا کرنا۔ میرزا بیدل۔ بذوق جستجوئی ستی  
 خود جاگ میازم + غبار سید ہم بر باد و راہی پاک میازم +  
 راہ پیش کشا شدن۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھلانا۔ صائب  
 مگر آوارگی راہے گذار پیش من ورہ + چنان خود را نکردم کہ خضم  
 رہنمون گردد +  
 راہ نمودن۔ چلنا۔ رستہ طر کرنا۔ سفر کرنا۔ شفیع اثر۔ بسکہ فرس وانشا  
 بود چشم انتظار + بچو میل سرمہ عاشق راہ نمودے بچشم +  
 راہ چپ کردن۔ شیطنت ہاراستہ چلنا۔ راہ راست کو چھوڑنا طالب علی  
 راہ جب کردہ حریفانہ بہار از جنیم + غنیمت نامہ من ہنگام شگفتن بگشت  
 راہ خواستن۔ رستہ مانگنا۔ اجازت لینا۔ پیش آن لب چون شکر  
 راہ سخن میخواستہم + بوسہ داری جادوان گنج دہن میخواستہم +  
 راہ خوردن۔ بہت جلدی کے ساتھ رستہ طر کر لینا۔ ظہوری گھوڑے  
 کی تعریف میں۔ این رخس کہ شالش نجد برق جان + چون صبت  
 غمنشاہ دود گرد جہان +  
 راہ دادن۔ رستہ دینا یعنی حسب المراد مضمون نکھنا۔ فال اور  
 استخارہ کا اور اجازت نکھنا فال سے واسطے کرنے اس کام کے  
 جسکے واسطے فال لی گئی تھی۔ محمد جان قاسمی۔ راہم دہ جو فال  
 بر فتن زدوستی + باہر کہ مشورت کنم از اہل این دیار +  
 راہ دادن۔ رستہ جاننے والا واقف رستہ کا۔ نظامی۔ ہم راہ  
 دان ہم فرس راہوار + رہے شاہ مرکب رہے شہسوار +  
 راہ داشتن۔ رستہ جاننا۔ واقف ہونا۔ حافظ۔ بکوی میکدہ ہر  
 کہ رہ داشت + در گردن اندیشہ بہ داشت +  
 راہ در با قفل بودن۔ بسبب طیفانی کے دریا کا رستہ بند ہونا۔  
 محسن تاخیر۔ تادر میکدہ بازست بسجہ نردم + از رہ خاک دم چون  
 رہ دریا قفل است +

راہ زلفیہ دادن - راستہ بل دنیا جس آہ سے جانا کسی راہ سے  
 دلیں نہ آئے محسن تاخیر - چون مسجد رفتی از بنیاد تا نیر آدم کاہرت  
 بود تغییر دادن راہ را +

راہ رادلووار کردن - راستہ بند کرنا - والہ ہر دی - آہ سردے  
 کردہ ہم فوج نفس نامیشہ و معصیت ہر جہ - راہ توبہ رادلووار کرد +  
 راہ رابرسی سیاہ کردن - نام و نشان کرنا - نظامی - چو درین  
 کوہ رفت آفتاب + سر روز روشن در آہ - بخواب + یہ کر در شب  
 روان راہ را + فرد برد چون از دہ ماہ را +

راہ روشن کردن - رہنمائی کرنا - راستہ دکھلانا - میرزا فصیحی -  
 برگلو از طوق راہ تیغ روشن میکنم + قمری ابن گلستانم بالسل میرزا  
 راہ زدن - راستہ ٹوٹنا - راگ گانا - حافظ - جنگ ہفتاد و دو گیت  
 ہمہ را عذر نہ + چون ندیدم حقیقت رہ افسانہ زدند + ولہ - چہ راہ  
 میزد این مطرب مقام شناس + کہ در میان غزل قول آشنا آورد +  
 راہ سپردن - راستہ سپرد کرنا - تلاش کرنا - درویش والہ ہر دی -  
 زیر فلک آمدی بخواری + باید رہ بر شین سارے -

راہ طو کردن - راستہ طو کرنا - منزل پر پہونج جانا - مولف - میرسد  
 در قرب ذات کبریا + ہر کہ شہر طو رفت طو کند +

راہ فرو کو فتن - راستہ طو کرنا - رستہ پر چلنا - نورالدین طو کی  
 فرد کو بستانہ راہ سماع + کہ دارد دلم دستگاہ سماع +  
 راہ کردن - روانہ ہونا کسی راستہ پر - حافظ - رہ نبردیم بمقصود  
 خود اندر شہراز + وقت آنست کہ حافظ رہ بغداد کند +

راہ گر فتن - راستہ بکڑنا - راستہ پر چلنا - سعدی - اگر پای بند  
 رخسایش گیر + دگر گیسوارہ رہ خویش گیر +

راہ بر کسی گر فتن کسی کا راستہ بند کرنا - شیخ اوحدی - دل سیر  
 امشب ز من آئناہ بگیر + دزدیت و شب جبرہ بر و را بگیر +  
 راہ گم کردن - راستہ بھول جانا - مخلص کاشی - چون کسی کو گم  
 کند در خانہ تاریک راہ + طفل اشک امشب بچشم تاسحر گردیدہ است  
 راہ نمودن - راستہ دکھلانا - رہنمائی کرنا - مولف - گر بان ارہ  
 نمود آن رہنما + حل مشکل کرد آن مشکلا -

راہ نشین - وہ فقیر و رستہ پر میٹھ کر گدائی کرے اور وہ طبیب و  
 رستہ پر میٹھ کر دوا فروخت کرے و سافر و بکڈر - میرالہی ہمدانی -  
 دلخواہ کہ است ماہ خرگاہ نشین + نورید بود بکوی اوراہ نشین +  
 از دیدہ من برون بخوابد رفتن + کو شاہ من ست چشم من شاہ لغین +

راہ نور دیدن - راہ فوشتن - سفر طو کرنا - راستہ پر چلنا - نظامی  
 بجولان اندیشہ رہ نور د + زہلولہ پہلو شد مگرد گرد + خاقانی -  
 دستے کہ گرفتی سر آن زلف خوش ست + پایے کہ رہ ویل توئی  
 پیوست + زان دست کنون در گل غم دارم پایے + زان پای  
 کنون بر سر دل دارم دست +

راہ منہون - راستہ دکھلانا - دالا اور راہ دکھلانا - نظامی - بدای  
 ترار منہون کردہ اند + کہ مال ترا حکم خون کردہ اند +

راہ واکردن - راستہ کھولنا - میرزا جلال اسپر - جنون نہ زحمت  
 کشتی کشتہ نہ منت روح + پیاسہ شوق تو واکردہ ایم راہ در آب  
 راہی شدن - راستہ پر چلنا - حکیم زلالی - برکن از شاخ و برگ  
 راہی شو + اسے سفر ساز ہر چہ خواہی شو + میرزا صاحب -  
 بیل تو بہار از جانیخیز و غبارمین + خوش آن رہر و کہ تا گویند  
 راہی شور و ان گردد +

رایت فریدون - رایت گاو یان - فریدون کا علم جو کاہہ لگا  
 نے بنایا تھا علم کا وہان دور فش کا دیان بھی اسکو کہتے تھے -  
 میر معزی - دگر چو تاج فریدون شد از شکوفہ درخت + خستہ کا  
 تو چون رایت فریدون باد + سنجر کاشی - بامینست نہات کلکم +  
 چون رایت فتح کا دیان ست +  
 راست رو - سیدھا چلنے والا نیکو کار -

راہ رو - رستہ چلنے والا مسافر -

راحت گاہ - خوشی کا مقام عیش کی جگہ - عرفی - درد ہمہ خوش و  
 بلا بر اثر و غم در پیش + تا براحت کہ تسلیم بدینان رفتی +  
 راست خانہ - راست و درست اور درست معاملہ و راست گو  
 نیک معاملہ - صائب - از ختم کجودست چہ غم راست خانہ را +  
 تیرج ست آیت رحمت نشاندہ را +

راست مزہ - جس چیز کا مزہ اچھا ہو - باقر کاشی - سماع حجت  
 ہر طائفہ لب چش کردم + آدم راست مزہ در ہمہ عالم نیست +  
 راہ بریدہ - وہ راستہ جو بسبب ہنگامہ ہر زون کے مسدود ہو -  
 صائب - در عہد سبکہ و شنی آن غمرہ خو فریز + شمشیر تو اسود  
 قراز راہ بریدہ ست +

راہ خوابیدن - خاموش رستہ جس راستہ پر آمد و رفت کم ہو -  
 غل دشور نہو - سید ابوالقاسم موسوی - یعنی بہود دست در  
 بیداری بخت زبون + این رہ خوابیدہ تا آواز بار افسانہ است +



راہ دویدہ سبے فائدہ کو کشش دسی اصل محسن تاثیر شفاق  
ترا سا غمی آہ کشیدہ ست + مجنون ترا سود سفر راہ دویدہ است +  
راہ کو فتنہ - جس راہ برآمد و رفت لوگوں کی بہت ہو - میر سحر  
گھوڑے کی تعریف میں - چو از گام او برہ کو فتنہ + شود  
شکلا سے مدور عیان + تو گوئی پیالے عیان کر دیج +  
ہزاران قبر برہ مکشان +  
راز سب سے - پوشیدہ بھید چھپی بات -  
رام رنگی - ایک قسم کی شراب کا نام ہے جو کہ بادشاہ ہند نے  
ایجاد کر کے نام اسکا رام رنگی رکھا - طالب آملی - نہ ایم منکر  
صہبہ دیک میگویم + کہ رام رنگی مالشہ دگر دارد +  
راج ریکانی - ایک قسم کی خوشبودار شراب کا نام ہے -  
راہ خسروانی - موسیقی کہیں ایک نوا کا نام ہے -

## راے باباے

رباط شور - نجف سے کے پاس ایک پل کا نام ہے -  
ربیع شداد - باغ ارم جو شاد دے بنایا تھا -  
رباعی خواندن - یہ ضابطہ ہے کہ جب پہلوان کشتی کے لئے دگل  
میں آتا ہے تو رباعی پڑھتا ہے - میر نجات - چون با عیش میدان  
فصاحت سر شد + خضر گوئی کہ نصیحت گرا سکند رشید +  
ربانیدہ - کوئی ایسی عجیب چیز کہ انسان ایک نظر دیکھنے سے  
اُس پر عاشق ہو جائے جیسے کہ حسن ربانیدہ و نازربانیدہ  
و غمزہ ربانیدہ وغیرہ - صائب - تا ازان حسن بانیدہ نظر  
یافتہ است + آب آئینہ ربانیدہ ترازیلاب ست +

## راے باجائے حلی

رجل اقامت - اتر پڑنا و فروکش کرنا - محسن تاثیر - بعضا حسن  
رخت تا بقیامت باشد + معصوم روی تو در جل اقامت باشد +

## راے باخاکے

رختہ قمیش - تلوار کا زخم - تلوار کا گھاؤ - سلیم - محبت مینا یاز  
طلسم خود مرا ہے + کہ بوسے خون ازان چون کھنڈہ شمشیر آید -  
رخ کار - کام کی حالت موجودہ - محسن تاثیر - باوجود خمشیدہ  
روشناس مردم + قیرہ بختی خال دیگر خدخ کار مرا +  
رخش بہار - باد بہار - بہار کی ہوا -  
رخسارہ آئینہ گداز - نہایت خوبصورت اور آتشیں رخسار کے  
صائب - ہر کہ خسارہ آئینہ گداز می آرد + وہ بدل گداز در بازی دارد +

رخت کش - مسافر سفر کرنے والا - نظامی - برہی کہ خواہم شد  
رخت کش + رہ آرد من بس بود و سے خوش +  
رخت از جہان بردن - مر جائد - رحلت کر جانا - نظامی -  
گر اسفند یار از جہان رخت برد لب نامہ خود پر بہن سپرد +  
رخت اقامت افکندن - فرار پکڑنا - ٹھہرنا - صائب - دور  
بینان در فراز کو میدارند و ما + در وہ سیل حوادث رخت خواب افکندہم  
رخت بیازار افکندن - بہاب فروخت کر ڈالنا میر خسرو - بران  
میدارم این چارہ گر بخت + کہ عصمت را بیازار افکنم رخت +  
رخت بیازار کشیدن - بازار کو جانا - ابو طالب کلیم - بستان  
خالی دماغ ما خشک ست + کلیم رخت بازار می فروشان کش +  
رخت بر بستن - کوچ کر دینا - مر جانا - فردوسی - جو گشتا سپ  
داد لہر اسب تخت + فرد آد از تخت در بست رخت +  
رخت بر چون کشیدن - دریا کا سفر کرنا - طالب آملی - اشک  
گر ہم چون زمامون رخت بر چون کشید + رازداران حدت را  
آب در گو ہر لبوخت +  
رخت بر حیدن - اسباب اٹھا لینا - کمال خجندہ - رخت بر حید  
ز سودای من آن عشوہ فروش + سر بازار دگر مطلبہ دستم +  
رخت برداشتن - اسباب اٹھا لینا - میر خسرو - ترک سودا کے  
قام کن خسرو + کہ وہاں رخت زین دکان برداشت +  
رخت بردار افکندن - اسباب گھر سے نکال باہر کرنا - نظامی  
چراغون نگہم بران تاج و تخت + کہ داندہ را بردار افکند رخت  
رخت بر صحرای کشیدن - گھر سے جنگل کو نکل جانا - سلیم - نزدیکی  
ساحل چون رسیدیم + ز دریا رخت بر ساحل کشیدیم +  
رخت بریز ز من کشیدن - مر جانا - دفن ہونا مولانا السانی  
بدان رسید کہ دور از درت ہلاک شویم + کشیم رخت بریز ز من  
خاک طویم +  
رخت بیرون زدن - اسباب نکال لینا - نظامی - ستون علم  
جامہ در خون زدہ + نجات از جہان رخت بیرون زدہ +  
رخت بیرون ریختن - اسباب باہر پھینک دینا - ظہوری - کین شکوہ  
گر در جہانم خوش + کہ رخت خنیدن بردن رخت گوش +  
رخت تغیر کردن - لباس تبدیل کرنا - صائب - ہیج تغیر  
جہان را بہ از آزادی نیست + رخت خود سرو محال ست کہ تغیر کند +  
رخت در جاے ریختن - فرار پکڑنا اور ٹھہرنا - صائب

## راے باسین

رسن تاب - رسیان بنائے والا بالہنگی - میرزا بیدل - براجم جتیا  
نرسد ہیچ کندے + بیودہ رسن تاب خیال اند فغانا +  
رسن پیچ - وہ جوبلی چرخ جوجاہ بر نصب کرتے ہیں اور ڈول  
نکالنے کے وقت رسی اس چرخ پر لپیٹی جاتی ہے - حسنی خانساری  
حسام کی تعریف میں - رسن پیچے از دلو آن جمیع اخضر + نگون  
عکسے از جام آن مہر تابان +

رسم المہر - مہرانہ جو مہر کسے کے وقت دفتر شاہی میں عیا ہے  
لیا جاتا ہے اور بعد ازاں اس حق کے فرامین و مناسبت پر مہر کجائی  
ہے - شفیق اثر - دل نگہ دے نشان عشق او فرمان روا + میوان  
دادن برسم مہر دغش نقد جان +

رسن باز - بازگیر جکونٹ بھی کہتے ہیں - محمد سعید اشرف -  
کئی اگرہہ باریک آدمیت سر + مدہ زلف جو رسن باز لنگر خود را +  
رستم برف - برف سے ایک مہرب صورت بنا کر اسکو رستم برف  
کہتے ہیں - سلطان قلی رہی - بیجے از زال فلک بیت رہے  
عاشق را طفل باشد کہ کند او ہمہ از رستم برف +

رساندن - پہونچانا - صفائی - میرزا بلطاق ابرویت + ہر زمان ہنگ گنار  
رستن - لہو بخندن - آگنا زمین سے - زلالی - رستم شمع اشک  
گرم روید + کہ آتش از پر پروانہ شود +

رسن تا فتن رسن تابندن - کسی کی تخریب یا ہلاک کی تدبیر کرنا  
رسی باطن - طغرا - جیج با آنکہ سر موز حل پشم ترست + برسن تابلے  
منصور و شان استادست + ظہوری خفیت آمدتہ و خوار ز رفت  
طلبی + مد جیج برایش چہ نکو تافت رسن +

رسن در گردن آمدن - ساتھ کمال عجز اور معذرت کے آنا یا لالی  
دول اندر غم زلف مسلسل + کشم آہ و رسن در گردن آیم +

رسن سست کردن - حملت و فرست کسی کام میں دینا - رساؤ ہیل  
کناجہ نظامی - ہم تو بر سخت جفا کردہ اند + زان رسن سست دیا کردہ اند  
رسن سستن - رسن گسختن - رسی توڑنا قلعن چھوڑنا - میرزا  
صائب - شد یوسف آنکہ رشتہ حب الوطن گسخت + آمد برون  
زجاہ کسے کہن رسن گسخت +

رسوم کردن - رسم جاری کرنا کسی کے طریق پر چلنا - علی خراسانی -  
ز آئین مسلمانی تیان را عاری آید + رسوم عشق بازی بطور رسم سلک  
رسیدن - پہونچنا - رسانیدن - پہونچانا - میرزا صائب - تار رسیدن

مرز از سادگی رخت اقامت در گذر گاہی + کہ آتش زیر پا از لالہ  
باشد کہ ہمارش را +

رخت در جامی کشادن - قرار کرنا اور پھڑنا - صائب - گرد سفر  
از ہر کہ ماسختہ نگردد + تارخت جو سیلاب بدریا کشائیم + می  
رخت بچیز کے کردن - کسی کی طرف متوجہ ہونا - درویش المہر  
بیرہن بر تن خار و خس وادی تنگست + یارب از تگد بان  
رخ کہ موسے صحر کرد +

رخ کسے برون - کسی کی آبرو بگاڑنا - حافظ - راہ ماغزہ آن ترک  
کمان ابرو زد + رخ ماسبتل آن سر دہی بالا برد +

رخ گرفتہ - مراد روی گرفتہ - میر خسرو - غنم خورای دوست  
کہ این بادہ غم آرد + چون دید توان آن رخ گلفام گرفتہ -  
رخنہ گاہ - رخنہ کا مقام - عبد اللہ مانتفی سنا دگر دآن ہن  
کلاد + جو تہہ سکندر در آن رخنہ گاہ +

رخت سلامی - درباری لباس جو دیوار جانے کے وقت پہنا جاوے

## راے بازے

رزم بازوہ رخ - بہ ایک جنگ ایرانی اور تورانی پہلو انون  
مین ہوا تھا - گیارہ گیارہ نامی افسر وہ فوجوں میں تھے  
آخر ابران کا لشکر فتح پا ہوا -

رزم ساز - پہلوان بہادر لڑنے والا - نظامی - دگر بچکس  
نیامد بناز + کہ با آن زمانی شود رزم ساز +

رزم یوز - بڑا بہادر جنگ آزما بہادر - فردوسی - بدان آگہون  
خنجر میوسوز + جو شیر زبان ماند آن رزم یوز + زہر طلا یہیکے  
کینہ تو ز + فرستادہ بالشرک رزم یوز +

رزم افکن - بہادر سپاہی لڑنے والا - فردوسی - پسند شد  
گفت اینک سپاہ + سواران رزم افکن و کینہ خواہ +

رزم زن - جنگ مارنے والا - لڑنے والا - فردوسی - منوچہر  
باقدر رزم زن + برون آمد از پیشہ نارون -

رزم خواہ - جنگ چاہنے والا بہادر - فردوسی - تباہ آگہ آمد  
بزدیک شاہ + بلقت انچہ بشنیہ زان رزم خواہ +

رزم گاہ - لڑائی کا میدان اور مرکز - ابو طالب کلیم - گرد ازل صید  
تا کے بخون بشویم + رستم عاشق تانم ز خاک رزم گاہم -

رزم ہوائی - وہ رزم جو غیر مترب محل ہو طالب اعلیٰ - کہ  
رستم طفل زان رزم ہوائی + شوند آسودہ از انکشت خاکے +

بادہ را باخم مدار لازم ست - ورنہ بزار از تن خاکی ست فلاطون  
باقو کاشی - ایون چو رسید غارت ہوش کند بگوشت - چشم  
چشم را گوش کند -

رسانیدن جوی بکھری - پہونچانا کسی چیز کا کسی جہ کو سالیکی دی  
بانگ جرس قافلہ درخت روانم + و ربادیہ + واد باہ از رسانم +  
رسدن مشق چیزی - کسی چیز کی مشق کا پہونچ جان لینے کمال تک  
پہونچا - محسن تاثر - چون گل رعنا شود چہ پانہ دست سودا  
نیرنگ را نین مشق نیشانی برا +

### اس کے بائیں

رشتہ تپ - وہ تاگا بسکو کنواری لڑکی کا لے اور کوئی صاحب  
عمل آپس دم کر کے گرہ بن لگا دے اور تپ کے ہمارے گلے بن  
باندھا جائے - بحر الدین بلاقانی - ہمارے ست گرہ برگرہ چوتھے  
تپ + پیرس از کو از تن گنبد گرہ سیما -

رشتہ صبح - صبح کا ذب جسکو طول و باریکی کے سبب سے دم گرگ  
کے ساتھ بھی شید ہے بن - میر خسرو - بے دربار ہاری نگر  
کو رشتہ صبح + چکوٹہ میگاں دانہ ہاسے کو لورا +

رشتہ عمر - سالگرہ کا رشتہ جیسے مطابق سالوں کے گرہ بننے والی حالت  
ہے - صاحب - گوہر دندان زہری رخت چون خنیم نخاب +  
عقد ہا در رشتہ عمر از شمار سال باند +

رشتہ الماس - فولاد کا تار - علی قلی بیگ کمان - بچہ جتہ  
ساک دل نزد شب کہ من + رشتہ الماس اور چشم سوزن کردہ ام  
رشتہ شمع - وہ رشتہ جو شمع کے اندر ہوتا ہے - صاحب - بکے صاحب  
ریزد از چشم سرشاک آتشیں + رشتہ شمع ست گوی رشتہ نظارہ ام +

رشتہ قطا لطف - نام ایک قسم کے حلوا کا ہے -  
رشتہ تاک - انگور کی گتیں - محمد السبق غولت - بچک لڑدہ عالم  
چون شراب لالہ گون + رشتہ تاک ست بنداری رگ نظارہ ام +

رشتہ سرد گرم - وہ رشتہ جس کا سر پایا جائے - مسکوچی شیرازی  
رشتہ برقعہ کارم زبں سرد گرم سٹ + صد گرہ افکنہ ام تا بک واکو  
رشتہ مریم - بی بی مریم کا سوت جو نہایت باریک ہوتا تھا خاقانی  
تنجہ رشتہ مریم دوتا ہست + دلم چون سوزن علیے ست یکتا +

رشتن - رسیدن لینے سوت کا تار وئی او شیم وغیرہ کا - صاحب  
ماجم درین مزرہ جزا شک نکشیم + پاک رشتہ درین نگارہ جزاہ نریم  
رشتہ باران - بارش کے قطرات جو دور سے برس رہے ہوں

صائب - از ہوا سے تر ہوا فروزہ جہراغ عشر تم + رشتہ باران بول  
غیر ارہ نہ جہلیم +  
رشتہ بانگشت بستن - کسی امر کی یادداشت کے لیے انگلی پر  
تا لگا باندھنا - صائب - غافل مشور مرگ کہ درخیم اہل ہوں  
موسم سفید رشتہ بانگشت بستن ست +

رشتہ بانگشت بچہ رن - انگلیوں پر سوت لینا جو ہنودگر  
صائب - سا عدم رشتہ بانگشت طبیبان محمد + بک  
بہاری عشقم برگ جان محمد +

رشتہ بریدن - قلعہ دور گرنا رشتہ کاٹنا - مخلص کا شہنشاہ  
از تو مخلص نگار ہر + بہ تیغ این رشتہ را نتوان بریدن +  
رشتہ بسوزن کشیدن - رشتہ سوئی کے ساتھ کھینچنا - صاحب  
زنجیہ زخم کہن بارہ میکن زنجیر کد ام رشتہ بسوزن کشیدہ اندام ورنہ  
رشتہ سبحان - جس رشتہ میں جان نہ یعنی مضبوط نہ مخلص کا شہنشاہ  
مناسب از بڑی سجدہ بود رشتہ سبحان + بکش درونگی مخلص ناک کر لاف  
رشتہ بارہ شکن - رشتہ ٹکڑے ٹکڑے ہونا - قاسم شہیدی - بک  
دعش انگینہ لقطاع روزگار + نیست غم گر بارہ گرد رشتہ ہر سال +

رشتہ تافتن - اگا باٹنا - میر خسرو - تاف تاف جہان رشتہ صبح از بہتر  
دوخت بسے جتہ بٹکین زہر +  
رشتہ چیزی نگاہداشتن - کسی چیز کا ناگاہک سے رہنا -  
حسین سنائی - کشد دمازی این روز تا بروز نشود - اگر تو رشتہ  
خدا شہا را کہداری -

رشتہ درازداون - رشتہ دراز کردن - کسی کام کی ہلکت و پنا -  
فرست عطا کرنا - میر خسرو - گردل خسرو رس بازی کند باموئے تو +  
رشتہ جندی درازش وہ زلف چون کند + صائب - جان رسیدہ  
بہود از اضطراب عشق + این رشتہ را دراز کند بیج و تاب عشق +  
رشتہ درخین رختیں - قیمتی موتیوں کا ناگاہک ٹوڑنا - میر خسرو - بک  
بسے رشتہ درخین + گشت بیک رشتہ سر رشتہ زمین +

رشتہ رشتن - سوت کاٹنا - کمال خجندہ - از خرقت رفت دید  
کمال آن مہ ویگفت + این رشتہ باریک درین خرقت کہ رشتست +  
رشتہ زدن - جریب سے ہمالش کرنا - لطافی جہو عزم جہان  
گشتن غا کر کرد + برشتہ زدن رشتہ ہاسا کرد + زورنگ و از بیل  
از محسلہ + بستی زمین طائر کی پلہ +

رشتہ کشادن - رشتہ کھولنا - جاری کرنا - انوری - لعل لودہ

خندہ شد رشتہ پردہ کشادہ + جنج تو سرست گشت ساغر شکست  
رشتہ کشیدن - رشتہ کھینچنا - تاگا ڈالنا - قاسم مشہدی - سر  
محوط عشق فرو بردہ اندلحق + تاگوہری رشتہ جلسے کشیدہ اندہ  
رشتہ گسختن - رشتہ ٹوٹنا - ابوطالب کلیم - خواہد گسخت رشتہ  
حافظ زیچ و تاب + دیگر کلیم آرزوی کن میان بس است +  
رشتہ جادو - وہ رشتہ جبر جادو کیا جائے - ظہوری عین بید  
جو رشتہ جادو + در بر بختا طویلہ او +

رشتہ نکلندہ - وہ رشتہ جس سے لحاف وغیرہ فرش سے جائے  
رشتہ دارہ - رشتہ دار - داؤ کے ساتھ رشتہ کی مقدار ایک  
رشتہ کے انداز سے پر - صائب - در بخت رشتہ داری از قلع  
سہل نیست + سوزنے در راہ عیسے سب آہن میشود +  
رشتہ نطالی - یہ ایک کھانا گھون کے مبدے اور چالوں کے  
نہایت باریک رشتہ بنانے میں بعد بختی مغز بادام و نبات عربی  
سید مشک و گلاب کے ساتھ کھاتے میں خصوصاً بوقت افطار روزہ

## راکے با صدا

رصد گاہ - منظر گاہ اور مقام بلند چتر بیکر شارون کو دیکھیں  
نظامی - تیرہ منش در صد گاہ دور + برو جانان جسد ہای نور  
رصد نشینی - رصد و رمی - بخومی ہونا - ستارہ شناس ہونا -  
درویش الہی ہوی + خواندہ رصد و ران مینا + برج سر طاش شاخ  
گلابا + ہست از نور صد نشین قشوریر + تدویر مد و کمال تدویر +  
رصد نشین در کار می - اچھی طرح سے کام کرنا اور جلد کرنا  
سنجھ کا شنی - مینو انیم بست در دانی ہست رصد + فال  
افسر نیزند از گردن افسر سرم +

## راکے با صدا

رضا دادن - مان لینا - تسلیم کرنا - راضی ہونا - انوری - بید  
جو ازین حل و عقد چیزے نیست + بعیش ناغوش و خوش  
گر رضا دہیم رو است +  
رضائی - ایک پوشش کا نام ہے جو سردیوں میں پہننے کے لیے  
معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوشش اخراج ہوگی جبکہ نام رضا ہوگا

## راکے باطامی

رطل گران - بڑا پیادہ جو خراب سے بڑھو - لطامی - پیادہ  
آن پختی پیکرین + جو شہرہ کثیف رطل گران +  
رطل گران زدن - بڑا پیادہ خراب کا پینا - حافظ - راسی بون

## راکے با عین

رعشہ دار - رعشہ ناک - رعشہ کی بیماری جسکو ہوجری - رعشہ  
جرج میلزیم باب روی خویش + جام لبریم بدست رعشہ دار  
افتادہ ام + معز فطرت - دوش کرموج سر شکم آسمان پر مالہ بود  
می بدست رعشہ ناکم شعلہ جوالہ بود +  
رعنائی فروشان چمن - بھول قسم قسم کے بو باغ میں ہون - دہا  
سایہ پروردہ جوانان را گلزار آورد + شوق رعنائی فروشان چمن بی اختیار

## راکے با قافے

رفت و روب - رفت و رو - صفائ کرنا کسی مکان کو - بابا قافا  
ماوی نیرو قصر زرج - گذشتیم + ساتی باگو کہ میکندہ رافت و رو کنند  
آرزو - اہل بنیش بعضا ساختگی نشا سند + خانہ چشم چکانج  
برفت و رب سست +

رفتن چاہہند - زیادہ ہو جانا رنگ خنکا اور مائل سیاہی ہونا  
محمّد قل سلیم - نیست در ایران زمین سازن تحصیل کمال - تانیام  
سوے ہندوستان خازن گین نشد +

رفت و آمد - آمد و رفت - جانا آنا - ملاقا سم مشہدی - زفت  
آدغہای بیست خردام + صدا آید بگو شمع چون در دل باز میگردد +  
رفتن در بزم و دنیا - رولج پانا - چینی ہونا در بزم و دنیا رکا -  
روپیہ کا چینی ہونا - جمال الدین سلمان - مادل ناسرو دایم  
بازار غمت + درم قلب ندانیم رود یا نرود +

رفتن تقصیر کوئی جرم وقوع میں آجانا - ملا خواجہ علی برادند  
محر جان قدسی - در گنہ کو جانب ما بود تقصیرے زفت +  
چون در آمرزش کہ کاراوست تقصیرے کند +

رفتن گرد سر - سر کے گرد پھرنا - تصدق ہونا - وحید - میروم  
گرد سر کر نشووی ازین تمام + ختمہ حرف مرا بشنو کہ خاطر خواہست  
رفتن جراح - کل ہو جانا جراح کا - طغرا - بے وصیت الم از خود  
نرود شام فراق + این چراغی است کہ از رفتن خود آگاہ است +  
رفتن قلم - جاری ہونا قلم کا - لکھنا - میرک جان بلخی دلا حریص  
نگید و بدادہ قانع باش + کہ کہیر رفت قلم پیش و کم نخواہد داد +

رفتن - جانا - ارادہ کرنا - قصد کرنا - مقابل آمدن کے اور خود  
دہوش ہونا - مرجانا - ابوطالب کلیم - غرت دیوانہ اور شہر گزرت  
شد کلیم + چند روزی میروم بخون صحرا میروم + صفدر رفوقانی



ہر کہ رفت از جهان نیامد باز + نہ از و نامہ و پیام رسید + نہ از ان  
گم خندہ دگر بارہ + خبر از مسکن و مقام رسید +

رقصن خانہ - گردیدن خانہ - گھر کا پھرنا - سائرا کی مشہدی  
خانہ ام وادی بوادی میرود چون گردو باد - طرح این منزل ز خاک  
بیقراران بودہ است +

رفتہ - بچود و بیوش و عاشق و حیران - شیخ اعارفین - بستہ  
زلف مشکاخشہ چشم فتنہ زا + رفتہ جلوہ رسا کرد کہ کرد بار کرد  
رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ - تدریج - مولانا اگر لاہوری  
رفتہ رفتہ قطرہ دریا میشود + زردہ گرد رفتہ رفتہ آفتاب +  
رقصن حزن کے در حیزی - ایک چیز کا دوسری چیز میں جانا  
بعضہ فروختن و خلیدن - سلیم - دریا بان جنون آدبکہ گرم  
جنسوت + خار میوز اگر دریا کے مجنون میرود +

رقصن بیرون بجای - باہر نکل جانا - رباعی - بر نیز سوئی عالم  
برون رویم + از خود یاد آن قدر غنا برون رویم + مار بزمک غنہ  
دل از گلستان گرفت + چون لالہ سینہ جاک بعضا برون رویم +  
رفوکاری - رفو کرنا بھیٹے ہوئے کو سینا - ملا طغرا - مقام  
رفوکاریش در عراق + بیک جفت مار نیز گشتہ طاق +

### ارکے یا قاف

رقعہ شطرنج - خانے شطرنج کے ہر دن کے - میر حسن دہلوی  
چون حساب رقعہ شطرنج غمہا ترا + ہیج پایا نے ندیم دشوار از حد گشت  
رقص صنوبر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - میرزا صاحب اگر در  
دعوی آزادی ثابت قدم باقی + بزیر بار دل رقص صنوبر میون کرد  
رقم کار - لکھنے والا محروکات - ملا طغرا رات کی تعریف میں  
شعبہ بربرزانو سے مشک روز + رقم کار فرد صحبت فروز +

رقص فاؤس - بھرا فاؤس کا - صائب - اگر خرام آب جوں  
کہ دہ رفتار تو + رقص فاؤس فلک از شعلہ دیدار تو +

رقم کش - لکھنے والا کاتب و محری - بسوی کاتب اعمال  
بانگ برزد و گفت + کہ اگر رقم کش کرد و خوب و زشت عباد  
رقص مستان یا وادان - مستون کو نچ یاد دانا میرزا  
میدل - سرشاک میسکند اشب بچشم گریان رقص + کہ دادہ  
است نہ نامہ یادستان رقص +

رقص درختان - درختوں کا ہلنا ہوا سے - شیخ اعارفین  
بیا صونی بین و جل و رقص درختان + برآز خرقہ ساتور

زادہ فصل باغ آمد +

رقم زن - لکھنے والا - کاتب محرو - ملا ہاتھی - رقم زن بود  
نامور نامہ + کہ بیرون نیاید ز ہر خانہ +

رقص پہلو - ایک پہلو سے دوسری طرف ہلنا - شعر نمبی  
ز حیات رقص پہلوست + وان نیم اگر خراب ناہوسست +  
فائدہ - خراب ناہو وہ خراب ہی جو قرع اریق کے ذریعہ  
عرق کی طرح کھینچی جائے -

رقص چار یارہ - ایک قسم کا رقص ہی - میرزا یحییٰ مازندرانی  
چهار فصل بنی واد عیش را دادی + بہ است در نظر از رقص چار یارہ  
رقص ثرالہ - اولون کا پڑنا اور کرنا - میرالہی ہمدانی - درشت سینہ  
ام بنگیر لہ را + بر دوش سبزہ خرہ بین رقص ثرالہ را +

رقص سیرامی - رقص کرنے والا - نکتہ والا - ملا طغرا - بو تازہ  
و نہ از رقص پیراے + سبک خیزی کند کہ گران بائے +

رقص روانی - یہ بھی ایک قسم کا رقص ہی - سید حسین خالص  
کہ خنن با و میر جان بے تعلقی ملاو جہاد و طلیدین کتر از رقص وانی بہت سبک

رقص فرنگی - رقص فرنگی - رقص کھول - یہ اقسام رقص کے ہیں  
شرف الدین شفا - بچہ بیتن رقص فرنگی کردن + قرب خود نیم

چون ضرورت ضرور + ملا فونی نزدی - بہ بند یک ہر ہو جلوہ آن  
زلف گزراہ + کند رقص فرنگی نیز زم کفر و با تاش + شرف شفرہ

بکشا و نقاب و گفت زیبائی من + در رقص کھول شد کہ رقصائی من  
یکہ سگ گل بدست فندق با شمش + یعنی گل با قلی و خرمائی من +

رقعہ ہمانی - ہمانی کا رقعہ جسک ذریعہ سے ہمان ہلائے جائے  
آرزو - نامہ پر د ختم از طفل سر خاک + بخت دل رقعہ ہمانی بود +

### ارکے یا کاف

رگ خواب - نیند کا سرخ دور جو آنکھ من آجاتا - ذوقی بیاض  
نہ بند درشتہ دل + اگر در دیدہ ات باشد رگ خواب +

رگ غفلت - غفلت کی رگ غفلت کا مادہ و انسان میں ہے  
شیخ اعارفین - منخلہ از منشر افزون رگ غفلت بدل + نبض

رگ گاہی باین خواب گران بسترہ ایم +  
رگ غیرت - غیرت و حمیت جو انسان میں ہے حکیم محمد نور لاہوری

نہ از آدمی در جسم خود جان + اگر در تن رگ غیرت ندارد  
رگ فلان جز ندارد - فلان امر کی استعداد نہیں کتا - حکیم عطائی

اگر لیلی وین من آتی شیر میگرد + رگ مردی نہاد ہر کہے ز بخر میگرد +

رگ ابر - بادل کی سیاہ دھاری - حسین خالص شب بیاور  
 زلف تو کشیدم آہستہ رگ ابری سے گشت و بردم بگریست  
 رگ طنبور - طنبور کے تار - صائب - ہر سبک سنی نیار و نغمہ  
 یاد کشید - ناخن خیرست مضرب رگ طنبور راہ  
 رگ شناس - فساد و جراح جو خون نکالتا ہے خونریز تر  
 بود زخم رگ شناس - از دوستان زیادہ زدشمن حذر کنید  
 رکاب افشاندن - سواری کرنا سواری کے لیے مستعد ہونا  
 افطاحی - پس از سالی رکاب افشاند برآہ - سوی ملک سہا بن اورنگ  
 پد بخا بچنان بدست زرین - رکاب افشاند سوسے قصر شیرین  
 رکاب بار رکاب زدن - ایک دوسرے کے ہمراہ جانا  
 سواری میں - حسین شانی - آسمان اندر ہر از چہ دو میکوش  
 بارکابت ماہ نو گرنہ رکابے میزند  
 رکاب جبیدن - سواری کو مستعد و تیار ہونا و حال دین  
 انوری - چون بچید رکاب مضوت - ہر قیامت کہ آن زبان باشد  
 رکاب دادن - سوار کرنا - طغرا - زان بیشتر کسافیش روحان  
 جنگ - گلگون می تبرک نگاہت رکاب داد  
 رکاب زدن - رکاب بنانا - رکاب تیار کرنا - جمال الدین  
 سلمان - از بے شبہ بر مشب و شب رکاب لیز زدند - لفظ جنگ  
 آسمان را فعل زرین برزدند  
 رکاب سائیدن - سوار ہونا رکاب پر پاؤں گنا - میر معری  
 ہر کجا سایہ یکاب و ہر کجا رانہ سیاہ نصرت دریا درت و دقت و راز  
 رکاب شکستن - رکاب توڑنا - سواری موقوف رکھنا -  
 ایقصر نصیری - گفتم کہ روم بکعبہ وصل - ہر دست عثمان کا شکست  
 رکاب کشیدن - سواری کے وقت رکاب کے دال کھینک  
 سوار کرنا - نظام دست غیب - چوبای سعادت کند رکاب  
 ز یکسو کا بھٹ کشد آفتاب  
 رکاب کران کردن سواری کے لیے تیار ہونا - میر معری  
 دشمن گران گید مسخر من بک - چون بک کوئی خان چن گران کوئی  
 رکاب گرفت - کسی امیر کی رکاب بکڑ کر جانا -  
 رگ بسمل خاریدن - ایسا کام کرنا کہ اس کے سوا فرقت کرے  
 ناصر خسرو - مرغ جون بردام و بر چہنہ نظر افکند - بخت بدین  
 کہ بخار دھن رگ بسمل  
 رگ بچیدن - اپنے آپ میں غصہ کے مارے ہیج کھانا غلوری

مننی بیاد نہ بر نازن - کہ می بچید از غصہ رگهای تن  
 رگ جان - خریان و حمل الوریہ - مولانا لسانی - بیدا گرے  
 رگ چرخے گرفت - کسی کو مغلوب کر لینا - غلوری - نشتر ناظر  
 رگ خراشیدن - رگ چھلنا - آمادہ کرنا حافظ - جنگ را بہت  
 مطرب ندی - گورکش بخراش و بخروشش نہی  
 رگ در تن برخاستن - غضب میں آنا - جوش کھانا - نور الدین  
 غلوری - از بے رگی سمنہ سیم - رگ در تن تازیانہ برخاست  
 رگ راندن - ریشہ دوانا - غلوری - چنان بچہ و لپہائے  
 متین - کہ رگ راندہ در مغر کا وزمین  
 رگ زدن - فصد کرنا - خون نکالنا - صائب - اگر ز نذر گش  
 باخبر نیکدو - کسے کہ گردش حیلیم تو کرد بخیرش  
 رگ ترن - فصد نکالنے والا جراح - سقادی سلسلہ دمی وزی  
 بہم در بہت - چو رگزن کہ جراح و مرہم نہ است  
 رگ سفتن - رگ پرونا - رگ کھولنا - غلوری - رگ تاک را بیک  
 مضرب سفت - توان گوہر نغمہ از خاک رفت  
 رگ فشردن - رگ دبانا - بچوڑنا - میرزا صائب - مطربا چنگ  
 باکش بکنار - رگ این خاک مغر را بفتار  
 رگ کشادن - فصد کرنا - خون لینا - صائب - رگ کشا بندش  
 رگ جوہر نیکدو باخبر - بیک بر رخسار او آئینہ حیران گشت است  
 رگ کردن کردن کی رگ یعنی غور و تکیہ سخت و سرکشی  
 درویش والہ ہروی - چو باشد رگ کردن و زور بادو  
 رافنادگی با بود بھلوائے  
 رگ کردن قوی کردن - رگ کردن گندہ کردن - ہر از کناچے  
 دعوی بر قائم رہنا - ملازمانی یزدی - بانا ز بخت رگ کردن قوی  
 کم - از دد الفقار باطن اہل سخن معرس - باقر کاشی - بی چون  
 رگ کردن بجل گندہ کند - نیم تصدیق نداشت نہ خاموشش کن  
 رگ کردن نرم کردن - دعوی اور سرکشی کو ترک کرنا - صائب  
 نرم کن نرم رگ کردن فصد از ہمارہ - تار خوش بایلین سان گنداری  
 رگ کشیدن - رگ بستن - رگ توڑنا - سعدی - گوئی رگ جانا  
 بسلسلہ نغمہ سازش - ناخوش از آواز کہ مرگ بدآوازش - طاہر حمید  
 شعر ناک کی تعریف میں - جو خبر نگار و رنگ ایجاد رخت - رگ غدا

در چشم مردم گیسخت -

رنگ تلخی - وہ تلخی جو گلاب اور شراب میں ہے - حاجی طالب نصیب ہائی -  
 آن گل جو در عرق شود از آتش عتاب - چین چین اور گ تلخی ست در گلاب -

ارے مائیم

رم طینت - وہ شخص جسکی طینت میں میدگی ہو - میرزا بیدل خیرم -  
 بیدل گرافسرم چہ پاک - میرسد بریک جهان ببطاقتی نازم ہو -  
 رمل کشیدن - رمل سے فال نکالنا - نورالدین خلوری -

نوروزی تو غنچہ کشید + فرہ اش رشکفتگی غلطیدہ -  
 رم خوردہ - بھاگا ہوا اور بھگنے پرستعد مفیدہ تلخی - از بسکہ

رم زودین صیاد خوردہ ام + ہیلہ بگوچہ عدم آباد خوردہ ام -  
 رم کشیدہ - وہ شخص جسکی آنکھیں دگھتی ہوں - حسین سنائی -

خواہد اگر بباد ہم آغوشی منت + چشم رم کشیدہ کشد در بر آفتاب  
 رم دیدہ - رم زدہ - گر بختہ یعنی بھاگا ہوا - صاحب جہنم شرمی

کہ مراد دل رم دیدہ گذشت + کر طبعیدن دلم از آہوئے رم  
 دیدہ گذشت + میرزا طاہر وحید - رشتہ جذب محبت کند

کو تابی + چہ شد ای رم زدہ آہوئے بیابان شدہ +  
 رم کردہ - رم کیا ہوا - بھاگا ہوا - میرزا صاحب - ہر چند کہ چشم

تو شوخیت مسلم + پیش دل رم کردہ آہوئے رنگ ست +

ارے باؤن

رنگ چرک تاب - وہ رنگ جو باوجود میل ہو جائے کہ معلوم  
 مثل سیاہ و ماشی و طوسی و زمردی و عودی وغیرہ - تاثیر - روز سیاہ

برودہ آلودہ دامن ست + مجنون بخت خورشید اورین رنگ چرک تاب  
 رنگ و آب - آب و رنگ تازگی - حسن - خوبی - آب و تاب

صفدر فوقانی - بین بدیدہ عبرت ہر سیاہ و سپیدہ کہ آب  
 رنگ الہی ست ظاہر از ہر رنگ +

رنگ بست - ثابت و پایدار و بختہ رنگ - صاحب سیاہ  
 من رنگ بست افتادہ ست + غمار صبح ندارد نمی شاد من +

زند را زند می شناسد + زند زند کو پہچاننا ہے - مولانا اگر ہمیشہ  
 مردوں واقع ازولی باشد + بنور دیدہ دل زند را شناسد +

زندانه کرد - یعنی کار زندانہ کرد - وہ کام کیا جو زند کیار کے ہیں  
 صاحب - زندانہ کرد عقل کہ از بزم دور شد + مسکین حریف

شیشتر آتش زبان نمود +  
 رنگرز - رنگ کرنے والا - کپڑے رنگنے والا - جھکونی

مین صباغ کہتے ہیں - میرزا طاہر وحید - سر شکر زغم سوخ و رخ  
 گشت در د + مرا رنگز این چنین رنگ کرد +

رنگ فروش - مکار و جیلہ گرد فریبی -  
 رنگ ربیع - بہار کے موسم کا رنگ - مولف - بہیند اہل لطر

رنگ آن گل رنگین + گئے زرنگ ربیع و گئے زرنگ خریف +  
 ربیع باریک - چہ دق جو مشہور و مہلک بیماری ہے - صاحب

قرب خوبان ربیع باریک آورد + رشتہ در عقد گہ لاغر شود +  
 رنگ ناک - رنگین - صاحب رنگ - عرفی - سنبل بخشایش از

اوتاناک + لالہ آفرینش از اورنگ ناک +  
 رنگ و خم - رنگ اور تادگی - روفق - زیب و رفیت - ابو الدین

الوری - گہ سقف بہر از خیال بزم + آرائش باغ از م گرفتہ +  
 کہ روی زمین از خبات مذمت + تائیت سبک رنگ دم گرفتہ +

رنگ بر چیزی افتادن - کسی چیز کا رنگین ہونا - کسی چیز پر رنگ  
 پڑنا - مولائی خطاب بعارض - کشادہ دفتر گل انتخابت +

فتادہ رنگ بادہ در گلابت +  
 رنگ آوردن - متغیر ہونا رنگ کا بسبب شرمندگی و خجالت وغیرہ

کمال اسماعیل - سپہر نیل شرمندہ گشت و رنگ آورد + جو  
 آستان سرا سے ماسنور کرد +

رنگ باختن - رنگ توڑنا - کم ہو جانا - صاحب - رنگ میاز  
 مہنام بوسہ یا قوت لبش + از اشارت آب میگرد دہلال غنیش +

رنگ بالیدن - رنگ بڑھنا - زیادہ ہونا - بوستان وفا  
 در گل گل محمود + ہنوز رنگ بوسے ایاز میالند +

رنگ بر آب رختن - رنگ بر آب زدن - کوئی منصوبہ اٹھانا  
 رنگ بدلنا - نئی صورت قائم کرنا - سید حسین خالص - برک

غارت ہوشی کہ نیست در سرا + گئے نماند کہ رنگی جوی بر آب رخت  
 صاحب - امن بدان چون باغ گر ہر دم برنگے میوم + بے رنگی

او میرند بر آب زنیسان رنگھا +  
 رنگ بر آوردن - رنگین ہونا - رنگ کا نکالنا - نعمت خاغانی

ہر آہ کہ عاشق ز دل تنگ بر آورد + چون شاخ گل از باد رخس رنگ آورد  
 رنگ برخاستن - رنگ اٹھ جانا - دور ہونا - بر لہیم عارف سالار

طیبتہ ہند دل در کلبہ دیر اندام + سقف بھون رنگ بر خرد و کف خانہ ام  
 رنگ بر داشتن - رنگ بردن - رنگ اٹھالنا - رنگ لے جانا

ابو طالب کلیم - ہزار آفرین ہوئی سوخ باد + کہ از کردہ بار رنگ بخت برد +



صائب - قامت خم گشت و پشت بارطاعت بر داشت +  
چہرہ بے خرم تو رنگ خجالت بر داشت +

رنگ بر کردن - رنگ روشن کرنا - میرزا طاہر وحید - چو من  
ہر لباس سے بناسم شیوہ اور + بہر ساعت چرا بر میکند آن لالہ رو رنگی  
رنگ بریدن - رنگ کاٹنا - زائل کرنا - چنانچہ رنگ ز ایک کپڑے  
کا رنگ کاٹ کر دوسرے پر چڑھا دیتا ہوں - سید حسین خالص -  
تا بیخ بدست یار وید است + رنگ از رخ خون من برید است +  
رنگ بستن - رنگ باندھنا اور قائم کرنا - ما بگلزار معانی آب  
گو بہر بستہ ایم + آب گلہائے سخن را رنگ دیگر بستہ ایم +

رنگ بہار رختن - بہار کا رنگ کرنا اور کرانا - ہر اک دل خیال  
دوست چنان کن کہ باغبان + تو انداز بخار تو رنگ بہار رخت +  
رنگ پوشیدن - رنگ پہننا یا چھپانا - میر خسرو - اگر بارنگ پوشا  
صفایک رنگ شد مردی + چنان باید کہ از خاطر دورنگی را برون آرد +  
رنگ چیدن - رنگ چکنا - رنگ چل کرنا - نور الدین خلوری  
ناقد از بوی موت آگیدند + رنگ رویت در ارغوان چیدند +

رنگ دادن - متغیر ہونا رنگ کا جو نہایت خجالت و انفعال سے  
متغیر ہو - یا بے لٹافوشی سے - صائب - میدہد رنگی و رنگے مینا  
ہر زمان + بلکہ دارد انفعال از چہرہ دلدار گل + لطامی - بیا سود  
یک ہفتہ بر جای جنگ + بیا قوت می روی را داد رنگ +  
رنگ داشتن - رنگ رکھنا - رنگین ہونا - صائب - ازان شش  
باقشہای رنگارنگ میوزد + کہ آن روی لطیف از ہر نگہ رنگ گرد آرد  
رنگ از چہرے داشتن - نصیب رکھنا - بہرہ رکھنا - میر خسرو  
مرادل دہ کہ تمن شگندارم + تو جز خون دل رنگے نہ دارم +

رنگ رفتن - رنگ جانا - بیرنگ ہونا - حافظ - نہ ہفت  
آب کہ رنگش بعد آتش زود + آنچہ با خرقہ زاہدی انگوری کرد  
رنگ رختن - رنگ کرنا - رنگ لگانا - صائب - مراد آن  
شکر از رخ من رنگ میریزد + دل این شیشہ نازک ز نام رنگ میریزد  
سعدی - بسرکان ہمہ شولت و پایہ دید + بدر نہایت فرومایہ دید +  
خیالش بگردید و رنگش برخت + زہیبیت بہ بخوہد و گر بخت +  
رنگ زردان - تعمیر کرنا - عمارت بنانا - حافظ - معمار و حوالہ  
زردے رنگ تو رختش + در آب محبت گل آدم فرشتے -  
رنگ شکستن - رنگ توڑنا - بد رنگ کرنا - باقر کاشی -  
ہرسم کہ شکستی بگشتان تو آید و زان آہ کہ رنگ گل خورشید شکستم

رنگ کردن - رنگ دینا - رنگین کرنا - حکیم عطائی - جبر از زون  
من کا بن سرخ عیار + بسے تیغ تیان را بدنگ کردہ است +

رنگ کشیدن - رنگنا - رنگین کرنا - لطامی - جواہر تو بخشی ل رنگ  
رنگ + تو بر دے گوہر کشی رنگ را +

رنگ گذاشتن - رنگ چھوڑنا - بیرنگ ہونا - صائب - رنگ  
آب و گل گر یہ خونین نگذاشت + لالہ از تربت من زرد برون می آید +

رنگ گرختن - رنگ دور ہوجانا - طاہر وحید - مضطرب بودم جو  
عکسش سپہان دیدہ بود + نقد دلہا برد چون از چہرہ رنگ من گرخت  
رنگ گرختن - رنگ لے لینا - رنگ اڑ لینا - مفید بلخی - دے کہ

رہ بمن آن تیز جنگ میگرد + ز سینہ ام دل و از چہرہ رنگ میگرد +  
رنگ گردیدن - رنگ بچر جانا - متغیر ہوجانا - صائب - من میگویم  
رنگوار کسی گل چیدہ است + رنگ آن بسے نیکو نیکو اندکی گردیدہ است

رنگ ماندن - رنگ رہنا - ملاقا سم مشہدی - می خورد و جو  
می نہ شید از لبش کسے + کہ تنگی دامن لبش رنگ باد ماند +

رنگ نہادن - رنگ رکھنا - بیرنگ ہونا - نور الدین خلوری  
لالہ از خرم چہرہ رنگ نہاد + شکر از شور خندہ رنگ نہاد +

رنگ و آب بروی کار آوردن - کوئی کام اچھی طرح سے کرنا  
اسکی زینت کو بڑھانا - طاہر وحید - بے تو کس بود جو بخش  
بے آب و رنگ + رنگی و آبے ہوئے کار ما آوردہ +

رنگ یافتن - رنگ چل کرنا - رنگین ہونا - میر خسرو ہاتھی کی لہجہ  
مین - اہی شہ کہ چرخ یافت رنگ + کہ در فراموش غرض ہاتھی رنگ +

رنگ دہل در مدہ - رند دہن دریدہ - زند بے قید و بند نام و روا  
شدہ اور شرع کی حد سے نکلا ہوا -

رنگ زندہ - سبز رنگ - ناظم ہروی - عصا کی تعریف میں  
ز رنگ زندہ اش فیروزہ مردہ - رنگ کا کان زمر دیش خوردہ +

رنگ زرگری - شادون کا رنگ جس سے سونا رنگتے ہیں حسین  
خالص - بسکہ داری جب دنیا بعد مردن خاک تو - گر نگردہ تو

خواہ گشت رنگ زرگری -  
رنگ شکری - وہ رنگ جو زرد مائل بسرخ ہو - تاثیر - رنگ کردہ  
بسے وصلہ رنگ شکر + از لب بستہ آن ہوش در رنگ شکری +

رنگ طلایی - زرد سنہری رنگ - محسن تاثیر - آن رنگ طلایی  
خط شکن خواہد + ہر جا گل جعفری ست یار بجان ست +

رنگ لیموئی - رنگ سپید زردی مائل - مفید بلخی - چہرہ ام دورہ



از بہار خنک شد خزان بجز رنگ لیموئی +

رنگ مہتابی - رنگ سید نائل بزدی - ملا طغر - خم بادہ گر  
میخورد آن نگار + بود رنگ مہتابیش برتبار +

رنگ و بوی - طمطراق و کرد و فرود رفت و صفا - شیخ علاء الدین  
اجو دھنی - ندانم آن گل خندان چہ رنگ و بودار - کہ رخ ہر چہ  
گفتگو کے اودارد + طاہر و جہ - آئینہ سکہ آرخ اورنگ و بوی  
کشید + آسان تو ان گلاب جو گلبرگ زو کشید +

### راسے یا واو

روان شدن تنہا - روا شدن حاجت - حاصل ہونا تنہا او  
حاجت کا - درویشی الہ ہروی - بچہ تنہا تو والا زان نمیگردد  
روا + عرض میکن میشاد ہر دم تنہا می دگر - صائب - این مطلب  
کہ راحت ازین دم شود پدید + اینجا طلب کہ حاجت از اینجا شود روا +  
روح افزا - روح پرور - روح کی بڑھانے والی اور روح کی بلانے والی  
چیز - صائب - غیش فرسست درین محفل روح افزائی +  
کہ جہتیشہ می جاکے و ساتی جاکے + میر معزی - تیخش تیغ  
صاعقہ دشمن انگنست + پشش دست معجزہ روح پرورست +  
روح تو تیا - نام ایک آنکھ کی دوا کا دہنی شراب - محسن تاثیر  
اگر در پیش کہ خضر عیسیٰ اثرست + شد کہ زہ روح تو تیا دیدہ  
من + علی نقی - اسے ساتی حریفان در توبہ خمار + دغا  
این جہد ریزان روح تو تیا را +

روز جزا - روز قیامت - قیامت کا دن - نعلیہ از مولف - بنی  
والی ملک بنیست صاحب جاہ + بنیست ہادی دنیا شفیع روز جزا  
روزہ کشا - وہ بخور سا کھانا جس سے روزہ دار روزہ نکلا  
کرے - حافظ - گرفت شد سحر چہ بقصان صبح ہست +  
گرمی کند روزہ کشا طالبان یار +

روز حساب - حساب کا دن - قیامت کا دن - حکیم نور لاہوری  
وہ برای خدا کہ مرد کریم + فارغ ست از حساب روز حساب +  
روز و شب - دن رات ہمیشہ - مولانا اکبر - داغ عشقت بر  
جگر چون لاہ دارم روز و شب و تازہ می باشد درین گلشن بہارم روز و  
روشن تاب - بہت روشن چمکنے والا - میر معزی - جو بجز روز  
بہرہ و جو تگرے زین + قنادہ درین بحر آفتاب روشن تابا  
روز باز خواست - قیامت کا دن -

روز روزت - زمانہ تیرے حکم و مراد پر ہو - میر معزی -

دست تست گیتی را بہ فیروزی ستان + روز روزت عالم را بہ روزی گنا  
روزت - دن ہر لفظ ظاہر ہر سب کو معلوم ہو - میر معزی - شکستہ  
نست اکنون خلق را در کار تو + کار تو روزت و از خلق کہ ماند نہان  
روزگارست - یہ جملہ امید کے موقع پر بولا جاتا ہے شاید کہ کام پہنچا  
ہو - شاید کہ مقصود حاصل ہو - سالک بزدی - سالک نشین  
بنامرادی + نومد باش روزگارست +

روی دست - مکر و فریب اور نام ایک فن کا کشتی گیرون کے فن  
مین سے اور دھیر اور ہنگام - محمد سعید اشرف - یوسف از ہر لہری  
افغان بجزیرے چہ دید + سادہ لوحان روی دسمی از ہر درمخو زند +  
روی فلان در ترقی ست - فلان شخص و زبر و زافراش اور  
ترقی میں ہے - طالب آملی - زمان عیش مرا روی در ترقی بست  
ہمیشہ امشب مادر سراغ دوش من ست +  
روی فلان در میان ست - فلان شخص کا لحاظ ہے کسی خاطر  
میر خسرو - زلفت زہر دو جانب تو ریز عاشقانست + چیز کی  
نہیوان گفت روی تو در میان ست +

روی فلان کا رنست - کسی لائق نہیں محض نکلاؤ - بد جا  
میش درین خاکدان جمع شدن روی نیست + خاطر خود را جو  
دلف بیش پریشان دار +

روز فراخ - طلوع کے وقت سے غروب تک - حکیم ازرقی  
دوش تا روز فراخ آن منم تنگدان + لب چون لاہ ہمیشہ دمی لالت  
روان شدن امید - امید کا حاصل ہونا - محسن تاثیر - در عشق  
میشہ سال خوشی کہ عاقبت + پروانہ را امید زلیل روا ترست +  
روان داشتن بکند - روان داشتن خط - باو را ز بر کھنا  
حردن کا - در یک خط کا - شرف الدین شغالی - روان خط  
ابجہ بکبت معنی + دلی بعل جہالت یگانہ استاد + ولہ - سکوت مایہ  
علم ست زان سبب لب جو + خوش ماندہ خط موج را روان دارد +

رو آورد - ارادہ - قصد - طرز - طریق - ذوقی - بہ رو آورد خود  
ہر یک بدونیک + بوقت حاجت خود میکند کار +

رواہ در تملہ آرد - یعنی کسی جیلہ گر مکار شخص کو اپنے دم میں لایا ہو  
رواہ آرد - کنایتاً آفتاب عالم تاب - خواجہ لطیفی - جو  
شکرت سودند بر لا جو رد + سمور سیر ناد رواہ آرد +

روز بلند - بڑھا ہوا دن - والہ ہروی - یاہرم سرود قدیم  
بلنے مطلوب ست + روز ہم گاہ بلند ست دیکھ کو تملہ است +

غم روز دگر ت ساختہ اند +

روز شمار - حساب کتاب کا دن - قیامت کا دن - ہر

از عتاب خداوندگار + بندیش را سبب روز شمار +

روز کو - وہ شخص جسکو دن میں نظر نہ آئے - رات کو دنیا ہو جائے

نظامی - نباشتم چنین عاجز و روز کو - کہ برگردم از جنگ بیست و

روز گزار - وہ کام جو تمام دن آدمی کرتا رہے - اور مایہ معاش کا

جسکے ساتھ ایک دن کا گزارہ ہو سکے - طالب آملی - بدلائیکہ

بغضت سرو کار سے دارند چشم بد دور کو خوش روز گزاری اور

روزہ خوار - جو شخص روزہ رکھے - چیرا ساز و از خلق خود

را بہانہ + ندارد چو شرم از خدا روزہ خوار +

روزہ دار - روزہ رکھنے والا صایم - میر خسرو - چو سرست

مہمان شود روزہ دار + تراد در سر گیر اور اراخار +

روزی خوار - قسمت کھانے والا - روزی کھانے والا اور

روزی خواہ - صائب - رہودن سمجھ خوردن دانہ تاکہ از دہان

ہم + چو جوئے روزئے خود را ز روزی خواہ دیگر -

روشن بصر - جسکی آنکھیں روشن ہوں - عرفی - آن شعلہ کہ

در جگر طور در گرفت + روشن بصر سر نہ دود چراغ ماست + نظامی

خبر دیا تو روشن بصر کردہ + چراغ ہدایت تو بر کردہ +

روشن ضمیر - جسکا دل روشن ہو - صائب - میان زندگی و آئینہ

صحبت نیکی و مکن ظاہر بہ لہا سینہ روشن ضمیر کے را +

روشن گر - صفائی گر جو آئینہ کو صفا کرتا ہے - تلوار و خیرہ کا رنگ

آتا رہا ہے - غنی - تربیت کردن نشاہ سادہ لوحان را غنی گشت

جون آئینہ روشن شد بر دشتگر طر -

روشن گہر - نیک سرشت - نیک طینت - سعدی - یکے پرید

زان گم کردہ فرزند + کہ اگر روشن گہر پر خردمند + زمشرش ہوئے

بیراہن شبیدی - چرا در جاہ کشفائش ندیدی -

روشن نظر - روشن نفس - روشن نظر والا اور روشن سینہ والا

روشن دل والا - نظامی - بدان آب روشن نظر کن مرا + دین

زندگی زندہ تر کن مرا - میرزا صائب - روشن نفسان شہر

بے پال ویرا خند + خورشید فلک سربال و پر صبح است +

روغن دار - چرب تیل والی چیز - محمد سعید اشرف - کہ خیال

تو در چشم پر رشک آرام + کہ شعلہ رام شود چراغ روشن دار +

روز سیم و امید - خوف اور امید کا دن - قیامت کا دن - سعدی

شبنم کہ در روز امید و بیم + بدان را بہ نیکان بخشہ کویم +

روز سپید - اچالا دن - روز روشن - نظامی - دیران نگہ

تا بروز سپید + قلم چون ترا خند از مشک بید + نہان مرا آشکارا بزد

ز گنجہ نگہ تا بخار را بزند +

روز نبرد - لڑائی کا دن - سحر کہ کا دن - من آن روز ندیدم

کہ روز نبرد + بر آرم ز خیران بزد و گر +

روزی مند - صاحب روزی - ورنہ - او جدال دیناری

آنکہ دشمن بدادن روزی + آمد اندر زمانہ روزی مند +

رو سپید - صاحب نصیب - دولت مند - جو نبرد - تاثیر - قدم بہر

عاشق ز ساق سپین نہ + کہ رو سپید بروز حساب بر خیزد +

روستائی را حام خوش آید - گنوار کو حام خوش آیا - آرزو

نیامد از دل گرم برون عشق ستم کیشان + خوش آمد آرزو و حام

طبع روستائی را +

روشن سواد - خوش نویس و خوش خط لکھا پڑھا آدمی -

سے در دبستان تامل کردہ روشن سواد + ابجد اطفال

باشد خط پیشانی مرا +

روش نہاد - نیک اصل - نیک سرشت - سعدی - غلاش

بدست کریمے فتاد + تو نگر دل دوست روشن نہاد +

رواشدن بازار - گرم ہونا بازار کا - مسعود سعدی - تگشت

خبر دیا ہزارے بلندش + بازار ہنرمندان بیکارہ روا شد +

رو دگر ساز جانے والا - میر خسرو - گفت ہن و دگر بیا رفتا

قد صد گز طاب محکم تاب +

روز بار - شاہی دربار کا دن - حسین سنائی - علی عالی اعلی

کہ جو ب حاجب او + سربال و تکیں را بروز بازار شکست +

روز بازار - خرید و فروخت کا دن - پیٹھ کا روز - سعدی

سلطان دین علاء الدین + روز بازار جملہ فضلاست +

روز حشر - قیامت کا روز - لغتہ از مولف - شفیع صبا

در روز حشر + محمد مصطفیٰ سلطان عالی +

روز خوش بگر - جوانی کا وقت - نظامی - روز خوش بگر

خوش رسید + باد بھاگ آب با نقش رسید +

روز دگر - دوسرا دن یعنی فردا سے قیامت - قیامت کا دن

سعید اشرف - بستہ دل بتماشائی جان غافل ازین + کہ بیا

نظر میں۔ حکیم زلالی۔ دی باغذریوسف روی کاری کہ درپوش  
رینجا دید زار کے۔

روباہ باز سکار جیلہ گزہ فریبی آدمی مجملص کاشی مکرناہ و شک  
مطلوبان دلشاید برجم۔ گرگ باران دیدہ باشد غلام درو باہ باز۔  
رود ساز۔ رود زن۔ مطرب۔ گلنے بگلے والا۔ دوم۔

میر خسرو۔ رود زن از سینہ بردن بر دھیر۔ آپ چکان دست جو  
باران زابر۔ حکیم فطران۔ تاز بانگ نوحہ گر باشد روان دالم  
نغور۔ تا ہمیشہ دل کیبانگ رود ساز آید فراز۔ خانہ قصمان تو  
خالی مباد از نوحہ گر۔ منزل فویشان تو خالی مباد از نوحہ ساز۔  
روشن قیاس۔ دانا۔ لینیق۔ صاحب فکر صحیح و تدبیر صاحب  
ہوش۔ سعدی۔ نکو سیرش دید و روشن قیاس۔ سخن سنج  
دانا و مردم شناس۔

روپوش۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا اور وہ شخص جو چھپا رہے۔ صاحب  
ادبی روپوش صندل جین مالیدہ الم۔ در سراناز کے در درجہ  
روشن۔ حریف اور جو مقابلہ پر ہو۔ حکیم زلالی۔ بہر دعی کہ لالہ  
ماندہ روکش۔ نہاد از مردیک نعل در آتش۔

روز عرف۔ روز غدیر۔ پراس روز کے نام ہیں جس در جناب  
رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے خم غدیر کے مقام پر علی المرتضیٰ  
کرم اللہ وجہہ کے حق میں خطبہ پڑھا اور فرمایا۔ من کنت مولاً  
فعلی مولاً۔ میر معری۔ علی زہر خمجد ہی چنان نازدہ کار دھاک  
محمد علی بروز غدیر۔

روا شدن متاع۔ رواج پانا کسی جنس کا خریدار دن میں مجملص  
کاشی۔ نشد بالا داغم ہرگز از جوش خریداران۔ متاعم چون دا  
گردید از سرمایہ کم کردم۔

روشن دماغ۔ عقلمند صاحب علم و فضل اور جو شخص فکر صحیح  
تدبیر صاحب رکھتا ہو۔ لطامی۔ ہمیدون درین چشم روشن دماغ  
ابوبکر شمع ست و عثمان چہرہ داغ۔

روی بر آوردن زخم و داغ۔ اچھا ہو جانا زخم اور داغ کا۔ حسین  
سنائی۔ رو بر آورد زخم عشق ہنوز۔ درد آن در جگر نمی گنجد۔  
روی تیغ۔ دم تیغ۔ تلوار کی دھات کمال حجت۔ کش چرا کہ  
زبس لاغری ہی ترسم کہ روی تیغ توانا کہ با ستخوان نرسد۔

روز تار یک۔ غم عالم کا دن روز بد اور جوانی کا دما۔ حکیم نور لاہوری  
در جوانی شمع روشن کن زانوار صفا۔ تا نور در نظر آید۔

روز تار یکت شود۔

روشن دل۔ صفا سینہ صفا باطن۔ صائب۔ روشن دلان ہر دو  
جہان اند بے نیاز۔ غور شد از چہ رنگین خوانہ است۔

روان داشتن حکم۔ حکم جاری رکھنا۔ حکومت کرنا۔ حافظ سخواہ  
جان ددل بندہ و روان بستان۔ کہ حکم بر سر نادگان روان داری

روز قیام۔ قیامت کا دن۔ حشر کار کوڑ۔ لغتہ از مولف۔ بنی مین  
دنیا میں حامی غریب است کے۔ گناہگاروں کی خاطر شفیع روز قیام

روز ننگ و نام۔ سر کر کا دن جنگ کا دن۔ خواجہ سلمان۔ باوجود  
دبیر شاہ روز ننگ و نام۔ ننگ باد آزار کا نام پورستان می برد

روزہ مریم۔ وہ روزہ جو بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ  
علیہ السلام کے تولد کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام تہین

کرتی تھیں اور جو بچے کے پیدا ہونے کا حال اُن سے دریافت  
کرتا۔ آپ اشارہ سے کہتیں کہ اسی بچے سے پوچھو جب قوم نے

بچے سے پوچھا تو اُس نے جواب دیا کہ میں خدا کا بندہ ہوں بھوک  
کتاب دی گئی اور ایسی پوری تعریف کی۔ صائب۔ ہر کار کا نکل

تنار و زہ مریم گرفت۔ نقل انجم در گریالش جو عیسے ریختند۔  
روضہ ماہ محرم۔ تہذیب جو محرم میں ناکار نام کرتے ہیں۔ سعید شہر

مارا کہ از فراق جان دیدہ برہم ست۔ گلشت باغ روضہ ماہ محرم ست  
روا روز نان۔ لشکر کی تیاری اور کوچ کے وقت نقارہ اور گھنٹا

بجانے ولے۔ لطامی۔ روا روز نان نامی زرنیچہ نہ ہر پر  
در پشت پروین دند۔

رواستن۔ جان نکلا روح حیوانی کا قالب سے جدا ہونا۔  
نظم الدین فارابی۔ وقتیکہ کم شود ز سر سرکشان خرد و روز

کہ بکشد زق بیدلان روان۔  
روہم کشیدن۔ منہ آہیں میں کھینچنا۔ بید باغ ہونا۔ میرزا صاحب

از صحبت غبار ہم روئی کشد۔ آئینہ داغ صافی پیشانی من ست  
رو بچیدن۔ منہ موڑنا۔ بید باغ ہونا۔ طالب آملی ملا علی ست

کہ نواز فراغ می بچد۔ سر لٹا رہ دگھلا سے باغ می بچد۔  
رو در ہم کشیدن۔ تیار ہونا۔ بید باغ ہونا۔ صاحب۔ ہمیشہ وہم

از حکم قضا در سیکشی رہم۔ چہ پروا آتش از جن جبین پوریا دارد۔  
روز شب آوردن۔ دن گزارنا۔ ابن یحییٰ۔ روزی ہزار غم

شب می آرم۔ تا خود فلک از پردہ جدار دیرین۔  
روز شب و شب بروز آوردن۔ دن رات گزارنا۔ آٹھ پیر

کاشنا۔ میرزا جلال اسیر۔ بیہودہ جو ہر ماہ در زیر فلک۔ روز  
شب شبے بروز آوردیم +  
روز خون۔ جو جنگ دن کو کیا جاوے۔ مقابل شیون کے  
حکیم نزاری قستانی۔ کیم ایک خبر دارت کہ چون ست +  
شب خون معلقت یا روز خون ست +  
روز روشن۔ جودن صاف ہوا بر و بخار نہو۔ نقیہ از موف  
جو آفتاب جہان تاب و دروایتین + ہر آنچہ کہ مجھ بروز روشن کرد +  
روز شیرینی خوردن۔ نسبت نانا اور شگنی کا دن جو نکاح سے  
پہلے ہوتا ہے۔ محمد سعید اشرف۔ ازان رود ختر ز سرگران بود  
کہ اورا روز شیرینی خوران بود +  
روزگار آفرین۔ ذات باری تعالیٰ۔ او حدالدین انوری  
روزگار آفرین شب و روزت + حافظ و ناصر و غیث و معین +  
روزگاران۔ مزید علیہ روزگار۔ میرزا صاحب۔ چون آب  
زندگانی صائب بن گوارست + روز مریہ کہ ہر چند روزگاران +  
روزگار برآوردن۔ روزگار بردن۔ روزگار خوردن۔  
زمانہ گذارنا۔ وقت صرف کرنا۔ سعدی۔ با فرومایہ روزگار ہر  
کرنے بویا شکر نخوری + شیخ عطار۔ روزگاری بوی اور دم  
روے منہ و روزگارم برد +  
روزگار یافتن۔ فرصت اور ہمت پانا۔ استاد فرخی۔ بھلا  
الوین بیش و روزگار بہر کاژدہ شود از روزگار یابد مار +  
روز گذرانیدن۔ دفع الوقتی کرنا۔ دن گزارنا۔ میرزا صاحب  
روز را میگذازند کہ بردن آید خط + خط برآمد زور لطف در آید  
روز میدان۔ لڑائی کا دن مہر کا دن۔ شیخ سعدی۔ سپاہ  
میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری +  
روزہ بستن۔ روزہ رکھنا۔ امیر خسرو۔ من بقرار ماندہ و تو  
بر قرار خویش + درویش روده بستہ و حلوا ہنوز خام +  
روزہ خوردن۔ روزہ نہ رکھنا۔ تارک صوم ہونا۔ ابو طالب  
کلیم۔ چون روده خوری جانب میخانہ روان شو + ہنتر ز سفر  
چارہ کراے رمضان نیست +  
روزہ کشدن۔ افطار کرنا روزہ کا۔ صاحب۔ بردہان غنچہ  
کہ میرزا بولے نسیم + کان شکر لب جن ہوسہ روزہ نکشاید نمی +  
روزہ گرفتن۔ روزہ رکھنا۔ میر خسرو۔ یکسا بردت نگرم روزہ  
گیرم از بے و ص + بہیدن دگر اگر برد قضا کنم روزہ +

روزہ واکردن۔ روزہ کھونا۔ افطار کرنا۔ ابو طالب کلیم خوار  
بادہ در چشم سیاہ کر و ست عالم را + بیاسائی کہ وقت شام باید روزہ واکردن  
روشن بیان۔ جسکی تقریر بہت صاف ہو۔ ملا طغرا۔ در تعریف دل کشیر  
بجھانستہ کہن ہم ترز باقم + ازلین آب دیوار روشن بیاتم + سسی  
روغن روان۔ روشندل۔ روشن سینہ۔ روشن دماغ۔ حکیم فردوسی  
سواران بر فتنہ ہر سودوان + ہمان پہلو نمان روشن روان +  
روشن بین۔ روشن نظر۔ دانالائق۔ میر معزی۔ ایام شایع رای  
تو ہر روشن تاب + دیامسخ کلک تو عقل روشن بین + ریش  
روشن جبین۔ خوبصورت جگہا ہوا امتحا۔ صائب جبہ واکشا  
ہاست از چہن غضب + موج صیقل میکند روشن جبین آئینہ را +  
روغن از رنگ کشیدن۔ مشکل کام کو غیر ممکن الوجود بات کو  
دفع میں لانا۔ محسن تاثیر۔ رحم دارد ببل مادل بر رحم کسی + روغن  
از رنگ کشید جاؤ پشیشہ ما +  
روغن از رنگ کشیدن۔ رنگ سے تیل نکالنا مشکل کام کرنا۔  
صائب۔ روغن از رنگ کش لب لعل چرب کن + سینہ بر تیغ بنہ  
آب ز عیان مطلب +  
روغن برآوردن۔ تیل نکالنا۔ مسک نکالنا۔ میر محمد فضل ثابت  
کشید عشق کلاب سر شک از گل شیم + بان طریق کہ روغن برآوری او شیر +  
روغن بر رنگ کشیدن۔ روغن رنگ بین ڈالنا۔ لغو بیہودہ کام کرنا۔  
نزاری قستانی۔ ازلین نصیحت بیہودہ + نقیہ ترا + چہ حاصل ست  
کہ روغن بر رنگ سیریزی +  
روغن دادن۔ روغن زدن۔ روغن ملنا۔ طایر غنی۔ نیسا زد  
غذا لے چرب ز امل ضعف پیری را + کمان را اگر چہ روغن میدہی +  
نمی گردد + محمد قلی سلیم۔ جو ہر روح از شراب کہنہ ماند با صفا + تا  
بگیرد رنگ این شمشیر را روغن زخم +  
روغن قازمالیدن۔ تملق اور خوشامد کرنا۔ محمد قلی سلیم۔ ز بحر شتر  
نگرد بال و پرواز ز بس مالید بطار روغن قاز + فائدہ۔ روغن قاز  
ایک روغن ہو جو جنگ سے کھینچا جاتا ہو اکثر معجون میں ڈالا جاتا ہو۔  
روغن کشیدن۔ روغن گرفتن۔ تیل نکالنا اور کسی چیز سے تیل  
حاصل کرنا۔ بابا فغانی۔ روغن کشد زدن دلہا ہزار بار + این خال  
نیگون کہ بکج دہان ست + ملا قاسم مشہدی۔ گردش چشم تو  
آنرا کہ کند خاک جبین + ستوان از گل اور روغن بادام گرفت +  
روغن کشی کردن۔ متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف۔ حکیم زلالی



جو در آئینہ رو کرد آن پر زاد + تو گفتی آتش اندر آب افتاد +

روگردان شمع پیرے والا - اعراض کرنے والا - محمد قلی سلیم شدند  
لاؤ دگل جون چراغ روگردان + زمین بگلشن ایام گر نسیم شوم +  
روگردفتن - منہ چھپالینا - پردہ میں ہونا - طاہر وحید - زینب بیگم  
دختر زروین گرفت + مردی گمان نہشت کہ ادوی نہان شود +  
روی افگندن - روی داشتن - عجز و الحاح کرنا - سالک یزدی  
پیش او از تیرہ بجی رو فگندم بزداشت + آفتاب ماسر و سودا  
نیلو فزداشت +

روی آوردن - متوجہ ہونا - چہرہ کسی طرف کرنا - نظامی - روی  
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر خود بجا آورد +

روی باز کردن - منہ کھولنا - بے پردہ ہونا - سعدی - چنگا  
افراقت کند غم و لیکن + توجہ روی باز کردی در ماجراہ بستی +  
روی بخود کردن - اپنی طرف متوجہ کرنا - صاحب - ایکہ روی عالمی  
را جانب خود کردہ + مدنی آری بسوی صاحب بیدل چرا +

روی بدیوار کردن - روگردانی کرنا - بیزار ہونا - ملا خوشی - کمراد  
نظر آورد کہ از غایت ناد + چین برابر و نزد روی بدیوار نکرد +  
روبر خاک گذشتن - روبر خاک مالیدن - کمال انکار اور عجز کرنا

اصفا قی سیما از خجالت عریان بنجاک رو + مطلب مرادنا صیہ  
سالی نماز نیست + صاحب - جمعہ کہ پیش خلق گذارند روبر بنجاک  
پیش از اجل روند بخت فرو بنجاک +

روی بستن - منہ چھپالینا - پردہ میں ہونا - حافظ - شید از  
خدم کہ نگارم چو ماہ نو + ابرو نمود و جلوہ گری کرد و رو بست +

روی پس کردن - پیچھے کو منہ کر لینا پیچھے کو دیکھنا - کلیم وضع  
قابل دیدن دوبارہ نیست + روش نکو ہر کہ ازین خاکدان گذشت  
روی تازہ داشتن - مجسم ہونا لوگوں کی نظروں میں مخلص کاشی  
آواز پس خد کر کے اثر افتادم است + گر یہ سر کن کہ دارد شک و تازہ

روی ترش کردن - روی تلخ کردن - رنجیدہ ہونا - بیزار ہونا  
سعدی - زبخت روی ترش کردہ پیش بار عیز + مرکہ عیش بر  
تلخ گردانی + میرزا صاحب - جمعہ کہ روئے تلخ کنند از قضای  
حق + غافل کہ زہر بردم تیغ قضا کنند +

روی دادن - معزز و مکرم رکھنا - توجہ و التفات کرنا - حاصل ہونا  
کسی چیز کا اور نوع میں آنا - پیدا ہونا - وجود میں آنا - محمد سعید اثر  
رو بیاچارگان کر آن جفا جو میدہم + چون بریند لو الہول اخذہ فریاد

روی داشتن - خرم و لحاظ رکھنا - توجہ رکھنا - میرزا بیدل - تبارج  
چمن رو داشت سردفتنہ بالایش + کہ از رنگ خانہ بہار  
افتاد در بالایش + غزالی مشہدی - ماہ صد بخت از ان عارض ہو  
دارد + پیش آن آئینہ رو آئینہ ہم رو دارد +

روی در چیزی و کسی کردن و داشتن - توجہ کسی چیز اور کسی شخص کی  
طرف کرنا اور رکھنا - صاحب - روی در بیت الحکم عشق وارد آتا +  
پرنیان صبح صادق جامہ احرام اوست +

روی در خدا آوردن - خدا کی طرف متوجہ ہونا - نظامی - روی  
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر را بجا آورد +

روی دل دیدن - توجہ اور التفات کرنا - صاحب - از بزرگان  
دل صاحب بجزان عیب نیست + دل بہت درد من را ز سلیمان خوشتر است  
رو ساختن - منہ بنانا شرمندہ ہونا - میرزا شیری - نقاش زبس  
شکل نکو میازد + گل را ہزار رنگ و بو میازد + تا روی نو دیدہ  
رفتم و دستش از کار + ہر کہ کہ قلم گرفت رو میازد +

روی کسی بر زمین انداختن یا مالیدن - نہایت ذلیل و بے آبرو  
کرنا - میرزا صاحب - خضر دارد اغما بر سینہ ز استغناے من  
روئے آب زندگی را بر زمین مالیدہ ام +

روی کسی دیدن - روداری کرنا - جانب داری کرنا - لحاظ کرنا -  
خون کرنا - مولانا کا تہی - آنکہ گوید روی او خورشید را آمد بنو  
روشم گر دید کو خورشید را رو دیدہ است +

روی نمودن - منہ دکھلانا - ظاہر ہونا - خواجہ آصفی - چہ دیدہ  
کہ بآئینہ مالے شب در روز + زمانہ فتنہ مارا بچہ رو نمود مار +

رو نہادن - متوجہ ہونا کسی کی طرف - حافظ - رسید دولت وصل  
گذشت محنت ہجر + نہاد کشور دل باز رو مجبور +  
رو یا فتن - روشن ہونا - مشہور ہونا - ظہوری - چو رو یا بد آئینہ  
بے حیائی + شود جو ہر آراے دندان نماے +

رو نہان کردن - منہ چھپانا - ستر کرنا - حافظ - دل از من بود  
از من نہان کرد + خدا را با کہ این بازے توان کرد +

روئیدن - آگنا - پیدا ہونا - سعدی - باران کہ در لطافت  
ظان نیست + در باغ لالہ روید در شور بوم خس + علی خراسانی -  
صورت ہمز آئینہ ماسر دید + عشق در سینہ بکینہ ماسر دید +

روارو - جلا جلی - کچھ کی تیاری - علی خراسانی - اکنون کہ دل  
خفیہ شد کہم روارد + این وقت نشستن نبود وقت روارد +

روز بہ - دن بدن بہتر اور خوب - بعد الغنی قبول - بوسہ زانی قسم  
 بوسہ کردہ - بعد ازین روز بہت احوالہ +  
 روز سیاہ - بردن غم و الم کا دن - خواجہ کس صفی - بخدا و خال تو خدا  
 اندوہ و دل + کہ روزگار خود روز خود سیاہ کند +  
 روز تازی - خندہ روئی و تازہ روئی و شگفتگی - میر خسرو - برومانہ  
 گفت شدہ اسلام + شمش داد پاسخ بعد تمام +  
 روز بازی - زمانہ کا انقلاب اور رنگت - نظامی - رخاکہ آن  
 طفل را برگرفت + فروماند زان روز بازی شگفت +  
 روغن زبانی - چرب زبانی و نرم زبانی - نظامی - نیوشندہ الہ  
 گرمی شاہ روم + بروغن زبانی بر فروخت موم +

## راے باباے

ربانی داون - خلاصی دنیا - ربانی دنیا - کاظم تبریزی ازبک  
 نتوان رہی داد ظلم اندیش را بستہ با چندین گزہ از پیش غریب نشین +  
 ربانی دشمن - جو شخص ربانی نہ چاہتا ہو - ذوقی - دل نمی خواہد خلاص  
 از بند زلف + فی الحقیقت اور ربانی دشمن ست +

## راے باباے

ریشہ بابا - وہ گھوڑا جسکے ہاتھ پاؤں درست ہوں - سنجو کاشی گھوڑے  
 کی تعریف میں - سخت سم نرم دم آگندہ سرین ہیں کھل + چرب خنک  
 لے افراتہ سر ریشہ بابا +  
 ریشہ ہنسی اور ستھری - ملاطفترا - کند زعفران سبزہ ہر شجندہ  
 کہ خد نباش بر گل پیہ بندہ +  
 ریشہ سفید - پیر مرد - ضعیف سالخورده - محمد سعید اشرف  
 جہانم زد و شنائی روزم نیست + چون ریش سفیدی کہ بود ریش سیاہ +  
 ریشین بہار آخر ہونا بہار کا - حکیم شفا فی - خوشست گلشن صلی  
 شگوفہ ہائے امید + دے چہ سود کہ راود این ہمار میریزد +  
 ریشہ گریہ برتن ڈھلنے والا - بھرتیا - سعید اشرف - خود بخود با  
 عیش از قدم میریزد + گونیا جام مرا ریشہ گریہ ساختہ است +  
 ریزہ ریزہ - قدسے سامان - بخود سامان - مسیح کاشی با بی فلکنا  
 چند زین عرض تحمل خرم دار + بود یکے زکی کہ ہم ریزہ ریزی دشتم +  
 ریشمان باز - باد بگر جو کس باز بھی کہتے ہیں - میرزا خاں تب -  
 دل تو تارک خامی دراز و دارد + جو شکوہ تار کار ریشمان بازی  
 ریشہ دستار - طرہ جو بگاری بر کشتہ میں - میر خسرو - اے دلی دے  
 تہان سادہ + پاک بستہ در ریشہ کج نہادہ +

ریشہ مقرض - وہ ٹکڑے جو مقرض سے ردی نکالتے ہیں -  
 نجف قلی بیگ - پیرا سن گل ریشہ مقرض قبا سے ست +  
 کدو نرادل بر قد حسن کو بر دیند +  
 ریگ ریگ - ذرا ذرا - ٹکڑے ٹکڑے - امیر خسرو - اگر محبت سر  
 در میان + ہمیشہ ریگ ریگش سنگ اندہ +  
 ریزہ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کے وقت اترتا ہو - حسن تاشیر شہت  
 از گل زگرگس زند بگلشن م + نیزہ رخاک کندش جو ریزہ ہائے قلم +  
 ریشین - گرنا - تلف کرنا - برائیان کرنا - ڈھالنا - قالب میں ڈھالنا  
 بلنکسی برتن یا توپ وغیرہ کا - محمد بیگ فرصت - غلام کیلانی  
 بکریک تو بھی باشی + نجف قلی کہ کند جان تار در میدان + برای حق  
 توپ تازہ شد مامور + بشاہرہ عقیدت بعد ق خدیو یان +

ریدن - گنا - باخانا بھرتا -  
 ریزہ سیمین - آسمانی ستارے - خاقانی - ترشہ در شد نہان  
 سفرہ لعل شفق + ریزہ سیمین بروی بہر فغان آمد بیدار +  
 ریشمان تابیدن - رستی باٹنا - کسی کی فکر کرنا - کسی کی ہدی کے  
 خیال میں ہونا - راضی - کتاب داد آنکہ زلف یار مرا + ریشمانے  
 براے سن تابید +

ریشمان دادن - بیجا تعریف وغیرہ واقع کرنا - مخلص کاشی - راہداز  
 عقل خود را بر و میراج + گر ریشمان دہندش چون کاغذ ہوائی +  
 ریشمان دراز کردن - مہلت اور فرصت دینا - سعدی - سوز و گداز  
 ریشمان کن دراز + نہ گسل کہ دیگر بیہوش باز +  
 ریش از آسیا سفید کردن - باوجود پیری و ضعیفی کے - حجرہ کار پو  
 باقر کاشی - نمی بینیم باقر یک سر مو بختگی با تو + مگر ریش سیاہت را  
 سفید از آسیا کردی +

ریش بدوغ سفید کردن - باوجود بڑی عمر کے - حق و نادان ہوا  
 نورالدین ظہوری - آن خواجہ کہ بردہ از رخسار بخل فروغ +  
 کردہ است سفید ز حقیقی ریش بدوغ + با معده خود بیچ نمیکرد  
 راست ہو گند نمی خورد اگر نیست دروغ +

ریش در دست کسی داشتن - اپنے اختیار میں کام نہ رکھنا -  
 سعدی - ہر کہ دل پیش لبری دارد + ریش در دست دیگری دارد  
 ریش نہ داشتن - عزت و حرمت نہ رکھنا - شفیع اثر پیش مفتی  
 قبول رشوہ کس ریش نہشت بہر مرد مصلح کار خلق چون دلاک کرد  
 ریش گاؤ - وہ چیز جسکا وجود نہ ہو - کیونکہ گلابے تل کی کھٹی اور کھٹی

محمد اشرف۔ بیشوی از حرص و دراندیش دیگر ریش گاؤں گرج  
فرعوت بود لبریز گوهر ریش گاؤں  
ریدہ۔ ہنگا ہوا برا آدمی کا فضلہ۔

ریزہ سرائی۔ گانا۔ سرود گنا۔ نعمت خان عالی۔ برداشتہ  
بلبل زبانی۔ ریزہ سرائی۔ چربے کو برآمد تر اش سخن ما  
ریگ شولی۔ نیاراد ہونا۔ ریگ کو دھوکہ سونا لگانا۔ صبا  
گنا افتا۔ اسے آواز دہانہ مقصود مازدستم کہ من بآب شک  
این خاکدان را ریگ شو کردم +

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان میں

راے بالہ

رات بھاری ہونا۔ رات کا کتنا مشکل ہو جانا۔ سبب بیماری  
یا کسی اور عیبت کے۔ ناسخ۔ یوں نواکت سے گران ہر ستر  
چشم ہار کو۔ جسطرح ہورات بھاری مردم ہمار کو +  
راجا اندر کا اکھاڑا۔ بڑی عیش و عشرت کا مقام۔ قصہ مرد  
کی غفل۔ ناسخ۔ کہتے ہیں بیرون سے کشتی پہلوان لٹھن ہیں +  
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چلیے +

رات کو چلنا۔ رات کو سفر کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ مانگ  
کی راہ گرچہ سیاہی ہو۔ ایک مشکل ہو رات کو چلنا۔

راج بھنگ ہونا۔ سلطنت پر زوال آنا۔ راج گدی جاتی رہنا۔  
راج تلک یا راج گدی دینا۔ تخت نشین کرنا۔ پرتھو لانا۔  
راج راجانا۔ عیش کرنا۔ آرام دینا۔

راٹ بڑھانا۔ تکرار بڑھانا۔ جھگڑا زیادہ کرنا۔  
راس اٹھانا۔ کعبت میں سے صاف کیے ہوئے انج کو  
اٹھا کر لے جانا۔

راس آنا۔ راست آنا۔ موافق آنا۔ سازگار ہونا۔ مفید ہونا  
آتش۔ نازک جباب سے میر آتش مزاج تھا۔ راس لی اس  
جہن کی نہ آب دہو مجھے ۵ دل جس سے لگا یادہ ہوا جان  
کا دشمن + کچھ دل کا لگانا بھی ہمیں راس نہ آیا +

راس بھلانا۔ دلی عہد کرنا۔ متنبی بنانا۔  
راستہ بتانا۔ راستہ دکھانا۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راستہ پر  
لانا۔ داغ۔ ہم ایک رسم گلی کا اسکی دکھا کے دلو ہوئے  
پیشیاں + یہ حضرت خضر کو جادو کسی کی تم رہبری کرنا +

راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ قابو میں آنا۔ نیک  
بن جانا۔ جعفر رفوقالی۔ مانگ سے نکلا ہوا چھا ہوا۔ اقبال احمد میا گیارہ  
ماستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا ۵ سحر تک بھی آیا وہ جگہ ہم  
سب دیکھتے رات بھر رہے۔

راستہ تاپنا۔ رسم کی پیالیش کرنا۔ وہی تباہی پھرتے رہنا  
بار بار آنا جانا۔

راگ بورنا۔ طول طویل داستان چھڑنا۔ قصہ بادشاہ بیان کرنا۔ کمانی  
راگ رنگ میں رہنا۔ عیش عشرت میں رہنا۔ ہیشہ خوش رہنا۔ ۵  
دن گذرتا تھا عیش و عشرت میں + راہ راگ اور رنگ میں جاتی +

راگ گانا۔ گیت گانا۔ اپنی سرگدشت بیان کرنا۔ ایک بات کو بار بار  
کہنا۔ قطعہ از مولف۔ کان رکھنا نہیں ادھر کوئی + درد دل جھکو ہم

ساتھ ہیں + کوئی سنا نہیں اگر ہم + بار بار اپنا راگ گائے ہیں +  
راگ لانا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خلی ظاہر کرنا۔ برق۔ لکنا نہیں ہو  
نالہ جولا لے ہو راگ تم + پتیا یہ ای بری ہر تھارے خیال کا +  
راگ ٹپکنا۔ ٹھٹھ سے رطوبت کا بہنا۔ زیادہ خواہش کی سبب سے  
ٹھٹھ میں پانی بھر آنا۔

راہ رس چاکھنا۔ خدا کی محبت کی لذت کو دریافت کرنا۔ کیسے بھگت  
بھنگان خرابان پوستان بھر بھر پیلے پیولے + جس نام میں چاکھا  
نہیں عملی ہوا تو کیا ہوا +

راہ رولا کرنا۔ شور و غل کرنا۔ بھجن گانا۔

راہ کی مایا۔ حق۔ اکی قدرت۔ فطرت۔ نیچر۔

راہ کاٹنا۔ جھکڑاٹھ کرنا۔ مقدمہ فیصلہ کرنا۔

رانگ ہو جانا۔ قلعی ہو جانا۔ گل جانا۔

راون کی سینا۔ ماجر راون کی فوج۔

راہ پر آنا۔ راستہ پر آنا۔ ہدایت پانا۔ آتش کو چم سے پار کے

نہ صبا دور پھینک اسے + مدت کے بعد آئی ہر خاک اپنی راہ پر +

راہ پر لانا۔ راستہ پر لانا۔ ہدایت دینا۔ میر۔ ہم خاک میں ملے تو

لے لیکن ایک سپہرہ اس شوخ کو بھی راہ پر لانا ضرور تھا۔

راہ پیدا کرنا۔ دوستی و ملاقات پیدا کرنا۔

راہ بھگنا۔ انتظار کرنا۔

راہ چلتوں سے لڑھکا۔ ہر کسکے ساتھ لڑھکا۔

راہ و رسم جاری رکھنا۔ دوستی قائم رکھنا۔ ایک دوسرے سے

لٹے رہنا۔ لین دین کرتے رہنا۔

راہ رکھنا۔ محبت رکھنا۔ پیار رکھنا۔ راستہ رکھنا۔ ایسر۔ خدا کا سجدہ  
جو رکھنا ہو سنگ پر جانو۔ ہل شرح تون سے بھی راہ رکھتے ہیں  
راہ کھولی کرنا۔ راستے میں چلتے ہوئے دیر کرنا۔  
راہ لگانا۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ناسخ۔ دل نے جس راہ لگا یا  
میں اسی راہ چلا۔ وادی عشق میں گمراہ گور مہر سمجھا۔  
راہ مارنا۔ راستہ ٹوٹنا کسی کے کام میں حرج ڈالنا۔ راہزن میں  
دوہون زلفین یار کی۔ راست و چپ ماری ہیں راہ کو۔  
راہ نکالنا۔ راستہ جاہی کرنا۔ راہ کھولنا۔ طریقہ نکالنا۔ رسم قائم کرنا  
میر۔ رہتے نہیں ہوں گئے میر اس گلی میں رات۔ کچھ راہ کھلی  
نکا لو سنگ و پاسبان سے تم۔  
راہ نہونا۔ ملاقات نہونا رابطہ نہونا۔ شوق۔ دل کو چاہ ذوق  
کی چاہ نہ تھی۔ کسی یوسف نقاسے راہ نہ تھی۔  
راشتا بنانا۔ کہو یا گیسے لگادی کو کتر کر اور نکاسیج ملا کر دہی میں  
ڈالنا اور روٹی کے ساتھ کھانا۔ کسی کو مارنا۔ بیٹنا۔ بیلا حال کرنا۔  
رائی کاٹی ہو جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ منتشر و پریشان ہونا  
تتر بتر ہو جانا۔  
رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ آج کی رات۔ صفر و قو قالی  
نکلے سوچ نہ روز محشر تک۔ تم جو ہو بے حجاب رات کی رات۔  
راتوں رات۔ رات رات۔ شبشب۔ مولف۔ مکرور و زکر خدا  
مات رات۔ کہ ہو جائے یہ حق ادارات رات۔  
راہ کی بات۔ وہ بات جو مناسب ہو۔ شائستہ فقر معقول بات۔  
مولانا اکبر جو ہو گا سالک راہ طریقت۔ وہ کرتا ہی ہمیشہ راہ کی بات۔  
رائد کا سانڈ۔ رائد عورت کا بچہ۔ جو ابر و خراب ہوتا ہو۔ اپنے  
مان کے حکم میں نہیں ہوتا۔  
رات بسر۔ ایک رات قیام کے ایک رات ٹھہر کر شب باش ہو کر  
رائی بھر۔ بقدر ایک دانہ رائی کے۔ قدرے قلیل۔ بہت تھوڑی چیز  
راز و نیاز۔ پیار محبت۔ بوس دکنار۔ نماز دعا۔ انگار عاجوی۔  
السیاح۔ اٹھا ٹھہر کر وقت نماز جاتا ہو۔ وقت راز و نیاز جاتا ہو۔  
راج روگ۔ دانسیگ اور مہلک بیماری مثل تپ دہی و خدام وغیرہ  
اور دم مقدمہ جو مدت تک زیر تجویز رہے اور عادت کھانے پینے  
وغیرہ مسکریں جن کی یا کوئی اور جہاں جو چھوٹ نہ سکے۔  
راستہ پکرو۔ چلتے پھر کے لٹراؤ۔ دور ہو۔ دفع ہو۔  
رام بھجو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو۔

رات بھگتی جاتی ہو۔ رات گذرتی جاتی ہو۔ سرد ہوتی جاتی ہو و حلتی  
جساتی ہو۔  
رات تھوڑی ہو سانگ بہت ہو۔ وقت تھوڑا ہو کام بہت کرنا ہو  
عمر تھوڑی ہو کھیر بہت کچھ باقی ہو۔ مولف۔ کر لے تو جلدی سے  
جو کرنا ہو کام۔ مات تھوڑی اور بہت ساسانگ ہو۔  
راج کرے۔ دوہو ہو۔ دفع ہو۔ بھاڑ میں جاسیے۔ چولے میں پڑیے  
خارت ہو۔ انشا۔ کر دیا تو نے خفا بھگتے مرے انشا کو۔ پتیر کا  
راج کرے شوخی نہالی باجی۔  
رام جالے۔ خدا جانے۔ خدا کی قسم۔  
رام کا جی۔ رام لینے خدا کا جی۔ بھولا بھالا۔  
رام کہانی۔ لمبی داستان۔ طولانی سرگزشت۔ جرات۔  
در و دل اس بات بیدار سے کیے تو کیے۔ جا کے یہ رام کہانی  
تو سنا اور کہیں۔  
| راے باباے |  
رہڑ مارنا۔ کسی جگہ سے بغیر مطلب براری کے واپس آنا۔ ناہید  
ہو کر آنا۔  
رہڑ پڑنا۔ پھیر یا جکر کھانا۔ مفت بہکنا۔  
رہڑ ہو جانا۔ دشمن کی طرح لپٹ جانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔  
| راے باتاے |  
رت پھر جانا۔ موسم بدل جانا۔ بہار پلٹ جانا۔ بحر۔ نہ تو وہ  
بھول نہ سبز نہ وہ کلیان نہ بہار۔ رت کے پھرتی ہو چین زار  
کا تختہ اٹا۔  
رتی چکنا۔ رتی جاگن۔ نصب کھلنا۔ طالع جاگنا۔ اقبال بڑھنا  
مولانا اکبر نہیں رہتی خوش گردن گردن کی عسز نزد  
جگہڑی اقبال کی رتی چکتی ہو۔ رنگین۔ آپ سے آئی ہوں تیرے  
میں بھاگی ہوئی۔ اندون رتی تری قسمت کی ہو جالی ہوئی۔  
رٹنا لگنا۔ رٹ ہونا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا بار بار  
ایک چیز کا نام لینا۔ پیچھے پڑنا۔ اصرار کرنا۔ ناسخ۔ کرے وہ ذکر  
خدا و ختم بھلا کسوت۔ جسے کہ آٹھ ہر تیرے نام کی رٹ ہو۔  
رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ تھوڑا سا۔  
رٹو اسفندان۔ عورت کا حیض سے پاک ہو کر نہانا۔  
| راے باباے |  
رجا پجا۔ مالدار۔ دولتمند۔ آدمی۔ غنی۔ بیٹ بھرا و حنون



رجعت ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی بددعا لگ جانا۔

را کے باخاکے

رخ بھیرنا۔ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا۔ مولف۔ زمانہ سے بھر جانا۔ سارا ایک قلم سرور۔ رخ اپنا لگانا۔ مہربان جب پھر لیتے ہیں رخصت ہونا۔ جدا ہونا۔ الگ ہو جانا۔ انتقال کرنا۔ جلیقہ محمد انور لاہوری۔ رداک پر پڑھانا۔ اسنے اہل سنت پر آخر کار رخصت کئے ہوتا رخ نہ کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ رغبت نہ کرنا۔ اتفاقات نہ کرنا۔ قطعہ از مولف جب ملک دل مثل آئینہ ہو۔ خالی از گرد و غبار خیر و شر۔ دیکھئے اسکو نہیں اہل صفا۔ رخ نہیں کرتے اُدھر اہل نظر۔

رخنہ ڈالنا۔ کسی کے کام میں حاح ہونا۔ محل ہونا۔ محل پیدا کرنا۔ برکے رخنہ ڈالنے کے عجباب میں۔ اچھے برے کا حال بھلے کیا نقابین رخنہ نکالنا۔ قصور یا کھوٹ ظاہر کرنا۔ مکنتہ جینی کرنا۔ عیب ہل کرنا۔ قطعہ از مولف۔ رداک پر کمر دان خدا دوست۔ کسی کے کام میں نکالین۔ کرین ظاہر کسی نیکار کا عیب۔ کوئی نیت کوئی بتان بنالین

را کے بادال

ردی کرنا۔ بیکار کرنا۔ خواب کرنا۔ پھینک دینے کے لائق کر دینا۔ ہوتا مان لیتے ہیں جو کہتا ہے رقیب۔ ردی کر دیتے ہیں میری بات کو۔ رد و قبح کرنا۔ رد و بدل کرنا۔ بحث امدہ نکر کرنا۔

را کے ماوال

رداے کا لٹھ۔ بد معاش۔ شہدا۔ بیاک۔ نڈر۔ خراب آدمی۔

را کے بازائی

رزق کا کیرا۔ آدمی جو کھائے بغیر نہیں جیتا۔ جرات۔ جو رزق کیرا ہے کیونکہ اس سے رزق و رزاق سے پاتا ہے غذا اس کا کیرا۔

را کے باسین

رس پڑنا۔ آدمی کا بالغ ہو جانا۔ میوہ یک جانا۔ رس ٹپکنا۔ جوش جوانی میں آنا۔ میوہ کا تیار و پختہ ہو جانا۔ رس کا بندھا۔ محبت یا عشق کا مارا۔

رسا پنا۔ آباد رہنا۔ خوش و خرم رہنا۔ رس پڑنا۔ بھلنا بھولنا۔ رسی جل گئی پریل نہیں جلا۔ رسی جل گئی پریل نہیں جلا۔ ناوار ہونے پر تبرک نہیں کیا۔ خوب نقصان اٹھا یا کمر بستہ نہیں گئی قطعہ از مولف۔ فقیری میں خیال ال دزدی۔ دلعن اس سنگستی میں ہو گیا۔ یہ رسی جل کے ساری ہو گئی خاک۔ تعجب ہے کہ اتنا بلی نہ کھا۔ رسی دراز ہونا۔ سرکش ہونا یا سچا ہونا۔ خوشی۔ پیونیا۔ شب کھانا۔

دہان رقیب۔ سچ، ہر حرام زادے کی رسی دراز ہو۔

رسی ڈھیلی چھوڑ دینا۔ لگام ڈھیلی کر دینا۔ آزادی اور اختیار دینا۔ خیال اور توجہ نہ دینا۔ قطعہ از مولف۔ ایسا سرکش بن گیا کیونکہ دیکھنے اس کی رسی ڈھیلی چھوڑ دی + کاٹ دی کئے ہمارا اس اوٹ کی باگ اس گھوڑے کی گئے توڑ دی +

رس کی باتیں۔ محبت اور پیار کی باتیں۔ مثل۔ جو بن جوانی ہر دن دس کی + میٹھا بول باتیں کر رس کی + رس مارے رسا میں ہو۔ بارہ مارے تو کیا ہو جالے غصہ مارے تو مطلب حاصل ہو۔

رس بھری آنکھ۔ رسی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ۔ مخمور آنکھیں۔

را کے باغین

رشک یوسف۔ نہایت خوبصورت معشوق۔ صفدر رام پور ایک ہولا لکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو + رشک یوسف بھی ہو + بھی ہو زردار بھی ہو +

را کے باغین

رعب چھا جانا۔ دہشت غالب ہونا۔ ڈر لگنے لگنا۔ لعینہ از مولف اتنا پایہ ہوا ہے کہ نصیب + جو رسل خدا نے پایا ہے + کافے ہیں خہان روسے زمین + رعب حضرت کا ایسا چھایا ہے +

را کے باغی

رفو جگر میں آنا۔ تاکے کی طبع رفو کے جگر میں آنا کسی معیبت میں گرفتار ہونا۔ مولف۔ رفو ہو سطح چاک جگر ان خستہ جانوں کا + رفو گرھیتا ہو جب رفو جگر میں آتا ہے۔

رفو کرنا۔ شکاف کو بند کرنا۔ سینا۔ مولف۔ دوسرا چاک بھی کھل جاتا +

رفو کھلنا۔ ٹانگے اکھڑ جانا۔ شکاف پڑ جانا۔ صفدر رام پور یہاں تک ہوا دل میں جوش جنون کہ چاک جگر کا رفو کھل گیا + رفو جگر ہونا۔ بھاگ جانا جلد بنا۔ جلتے بھرتے نظر آنا۔ مولف۔ بہونے ہم محفل میں جب دلانکے + بغیر جلتے تھے رفو جگر ہو گئے +

را کے باکاف

رکھائی کی لینا۔ رکھائی تانا۔ سر مہری ظاہر کرنا بے انتہائی بے پروائی سے بیش آنا۔ جرات۔ رکھائی اسکی تیلنے میں کون تانا + ٹوٹے ہو + اسے پروا نہیں کچھ تملادو گے تو کیا ہو گا + رکھ کر کہنا۔ آدمی بات کہنا۔ پوری بات زبان پر نکلانا۔

راگ اترنا- خیسرا تر جانا- آنت پریم جانا- خمد و امر راجانی نہایت خوش  
رنگ پٹے سے وقف ہونا- سب حال سے واقف ہونا- کسی کے  
سبب و شب سے واقف ہونا۔

رگ بھگنا- آئندہ ہونے والی بات کی خبر ہو جانا- بھر- جذبہ جنت  
نے دکھا یا اثر متفاطیس- رگ بھگنے نہ لگی دیر کو فساد آیا۔

رگ وریشہ میں پڑنا- گوشت پوست میں شامل ہونا- اصل میں  
گھٹی میں پڑنا- مؤلف- اب نکل سکتی نہیں جب تک نکل جائے گا  
رگ وریشہ میں جب اسکی محبت بڑھ گئی۔

رگیدر گاؤ کرنا- کسی کو غیب دیکھنا- مارنا- پیٹنا- تنگ کرنا-  
رینین- نامرد ہو جانا- کمزور ہو جانا-  
رکھ رکھا- بچوں کی پرورش اور حفاظت و خبرداری۔

را کے بالام

رلا پڑنا- حساب میں مشالہ پڑنا۔

را کے مانوں

رن لولنا- بہت سے آدمیوں کا بول اٹھنا- ایک لشکر کا بول اٹھنا  
سے عرب اس ترک کا غالب پر غیب کشوں پر- اب بھی بول رہا ہے  
کردہ حلا داتا۔

رن پڑنا- بھاری جنگ ہونا- کھیت پڑنا۔

رنجک آڑنا- توبہ کو ہی دکھانا- رنجک میں آگ بنا گونا رنا-  
رنجک چاٹ جانا- رنجک کا حوان بکر ہو جانا- توبہ کا دھلنا-  
رنگ آڑ جانا- رنگ نفی ہونا- خوف یا بیماری کے سبب سے

چہرہ زرد ہو جانا- مؤلف- قدم گلشن میں جباؤں گلے رکھا  
اسی دم اوگیا گلزار کا رنگ + وگہ- اوگیا ہی بھر جانان میں مرے  
چہرے کا رنگ + قطرہ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا +

رنگ اکھڑنا- رنگ بگڑنا- بیرد نفی ہونا- رنگت خراب ہونا-  
ناسخ- ان سے اُن سے خری خوخی کہتا کھیل رہا جاتا ہے  
انشاء اللہ سے تلون کہ جا رنگ اکھڑ جائے۔

رنگ بدلنا- کیفیت و رنگون ہونا- حالت بدلنا- صادق کبھی  
جواب کبھی سوز اور کبھی غم ہوتا۔ بدلتا رنگہ ہی ہر دم بدل جانے لگتا  
رنگ بندھنا- رنگ بکڑنا- رنگ جھٹا- رونق بکڑنا- زنجیریت

ماہل کرنا- بھر ہمارے ذائقہ چمک کر ابھی سٹا دیتے۔ پندھا ہوا  
تسے ہاتھ نورتن کا رنگ + آفتش- سٹے میرے روی رنگیں کے  
وہ دھلے بھی نہ بکڑا رنگ، صبا- نیرنگ آسمان سے جیگا فضا

رنگ + بکڑا بگا خاک و آفتش آب و ہوا کا رنگ +

رنگ بھگنا- پیلا- ماند پڑنا- یا ہونا- رنگ بند ہو جانا- چیا پڑنا  
ناسخ- درگھا ہر قبرے فعل بدخشان کو جو ہری بھگنا ہر پیش لعل شکر یا رنگ  
رنگ جل جانا- تازت آفتاب یا بیماری وغیرہ کی باعث رنگ بکڑنا  
سبا ہی مائل ہو جانا- ناسخ- تو بروہ آفتاب جو پر تو پڑے ترا چیا  
لالہ زار کا ادر گلزار رنگ +

رنگ ٹپکنا یا چونا- جھیکنا- جھکنا- بارونق ہونا۔  
رنگ جوانی چکنا- جوانی کا ابھار ہونا- رنگ درخشاں کل آنکھ  
رسمی- اسطر تنہدی لکی گانجانی چمکا- کھلے دل و فرق لہلہ لکی راجیہ

رنگ چڑھنا- رنگ دار ہونا- بارونق ہونا- جھکنا ہونا- لٹے میں نا  
مست ہو جانا- سے دو جندمان بڑھ گئی اس گل کی رنگت + منتر  
ناب کا جب چڑھ گیا رنگ +

رنگ دکھلانا- جو بن اور خوبصورتی ناہ کرنا- صفیر رر امپوری  
حشہ آلات نے کچھ رنگ عجیب دکھلایا + روشنی نے شب جڑا بھی شرمایا +  
رنگ دیکھنا حالت دیکھنا کسی امر کی طرف خیال رکھنا- میر دیکھنا مؤلف

روسو دکھنا گلون کی کبھی رنگ دیکھنا + ہر موسم بہار کا تم ڈھنگ دیکھنا +  
رنگ زرد یا سفید ہونا- کسی قسم کا فکر یا بیمار ہو کر رنگ متغیر ہو جانا  
رنگ سر ہونا- جوانی اور جو بن پر ہونا۔

رنگ کا مٹنا سرنگین کپڑے کا رنگ ترشی ڈالکر کاٹ لینا۔  
رنگ کٹنا- رنگین چیز سے رنگ جدا ہو جانا- بھر- سلیح باندھ کے  
اتنے حشر بند دیکھو کٹے نہیں کٹائے سے بانگیا رنگ + ناسخ ہونے لگا

خیرے آگے گل سرخ یا سمن + کٹا ہوا رے شرم کے بے اختیار رنگ +  
رنگ لانا- جلی رنگ دکھانا- عادت ظاہر کرنا- بگڑنا- جھکنا  
نکڑ کرنا- دھوکا دینا- فریب کرنا عشق- اب بیان کوئی جال بھلاؤ +

رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ + سے مفت کی پیتے تھے سے لیکن  
سمجھتے تھے کہ ہاں + رنگ لائیگی ہماری فافہ مستی ایک دن + حسن  
جب سے عشرت سے لایا رنگ دور بخود دی + ہوش میرے دیکھ کر ساقی

نے ساغر رکھ دیا + شوق- عشق اک روز رنگ لائیگا + وہ بڑا بول  
پیش آئیگا + ناسخ- جہن سے ہو گلاں اٹانے کا بھکو شوق +  
تھرے شہید ناز کا لایا بخار رنگ +

رنگ لینا- کسی کو اپنے ڈھنگ پر لے آنا- اپنے جیسا بنا لینا۔  
مؤلف- کوئی خالی نہیں جاتا مرے ساقی کے عقل سے + جی نہیں  
جا کر کسی کو رنگ لیتے ہیں +

رنگ مارنا۔ جو سر میں اپنے ہر رنگ کوٹ کو جیتنا۔

رنگ میں ڈونسا۔ خوب رنگ چڑھنا۔ عیش و عشرت میں مصروف ہونا۔

رنگ نکلنا۔ رنگ کھانا۔ رونق برآنا۔ خوبصورت دکھائی دینا۔

صبا۔ کہتے ہیں لوگ پنجہ خرگان کی چھتیاں کھلتا ہوا دست

بار میں کتنا خاکار رنگ + مولف۔ نظر آتا ہی بر ساعت نیا

ڈھنگ + بہر لحظہ نکلتا ہی نیا رنگ +

رنگین مزاج۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔

رنگ محل۔ دیوانخانہ۔ ملاقات کی جگہ۔ آہستہ مکان۔

رنگ رلیان۔ رقص سرود۔ عیش و خوشی۔

رنگ ہی۔ جڑی خوشی ہی۔ مولف۔ گاتان عالم میں ہر ماہ سال

نیا رنگ ہی اور نیا ڈھنگ ہی۔

### را کے ماواو

رواوار ہونا۔ کسی کے فعل کو جائز رکھنے والا ہونا۔ نظر قرار ہونا۔ ساٹھی ہونا۔

روآن بدلنا۔ جانور کا پر جھاڑنا۔ بال جھاڑنا۔ چڑا بدلنا۔

روان دوان بھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیکار و خراب خستہ بھرنا۔

روان سیلا ہونا۔ رنج و ملال پہنچنا۔ مکدر خاطر ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔

سے پیغم رہے لمحہ میں کتنے تری ادا کے + سیلا ہوا ناقص

روان کبھی کبھی کا +

رومیٹھا۔ چھوٹا میٹھا۔ صبر کر میٹھا۔ تباہ دینا۔ مولف دل گیا

دربانہ ہاتھ آیا۔ ہم تین دونوں کو آج روٹی تھے +

روپ بنانا۔ سوانگ بھرنا فریب کرنا۔ ایک لباس سے دوسرے

لباس میں آنا۔ صفدر رامپوری۔ اب کوئی روپ بناویرجھا

بدلو + جو رکی شکل بنو ابھی یہ صورت بدلو +

روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ صفدر رامپوری۔ اور ادھر کو ہوئے

ہر روپ کے سامان تمام + وہ بھر روپ کنیا بھی کرے جسکو سلام +

روپ لانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ خوفناک صورت بنالینا۔ جیلہ بانہ

کرنا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

روپیہ بھگری یا کنکر بھگنا۔ فتنوں خرجی کرنا۔ روپیہ کو کچھ چیز بھجنا۔

روٹیان چوڑا سفٹ کی روٹیان کھانا۔ طفیلیا بننا۔

روٹیان لکنا سفٹ کی روٹی کھا کر مغرور و متکبر ہوجانا۔

روٹی بھر روٹی رکھ کر کھانا۔ اچھی طرح سے گزارہ کرنا۔ اسودہ ہونا۔

روٹی دینا سپورٹ کرنا۔ پالنا۔ امداد کرنا۔ صفدر فوقانی۔

سب کو روٹی خدای دیتا ہی + عاجزون کی خبر دے لیتا ہی۔

روٹی کو رونا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکھون مرنا۔

روٹیون کا مارا۔ بھوکھا۔ فاقہ زدہ۔

روح بھگنا۔ کسی کے ملنے کو جی جاہنا۔

روح کا ڈینا۔ ڈرنا۔ خوف کرنا۔ مولانا اکبر اپنے اعمال سے اکر

اکبر + دل لرزتا ہی روح کا بھنی ہو۔

روح نکالنا۔ جان نکالنا۔ مار ڈالنا۔ کسی چیز سے خطر نکال لینا۔

روح نکالنا۔ جان نکالنا۔ مر جانا۔ ڈر جانا۔ خوف کھانا۔ بچان ہو جانا۔

مولف۔ تن سے جب روح نکل جائیگی + مٹی کسی کام سے آئیگی +

رو دینا۔ گریہ زاری کرنا۔ آنسو بہانا۔ ولی۔ اور مرے پاس کیا کر

دینے کو + دیکھ کر تھک کر روئے دیتا ہوں۔

رو رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ پاس کرنا۔

رو رو کر کاٹنا۔ مصیبت سے زندگی بسر کرنا۔

رو رو کے گھر بھر دینا۔ زور سے رونا۔ شور مچانا۔ بھوٹ بھوٹ کر

روز بٹنا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔

روزگار کرنا۔ تجارت یا کوئی پیشہ کرنا۔ نوکری کرنا۔

روزہ توڑنا۔ روزہ رکھ کر کچھ کھا لینا۔ ناسمجھ طرح توڑتے ہیں

شیشہ کو کچھ + شیشہ کوٹنے پونہیں روزہ ہمارا توڑا +

روغن قاز ملنا۔ چابوسی کرنا۔ خوشامکرنا۔ شیشہ میں آواز نہ پھرنے

صفدر رامپوری۔ اسقدر جرب ربانی سے طاروغن قاز + دل میں

بہا ہوا اس شمع بجلی کے گراز +

روگ تمام کرنا۔ کسی بیماری کو بڑھنے نہ دینا۔ کسی نے دلی آفت کا

علاج۔ پہلے سے سوچ لینا۔

روکھا سوکھا کھا کر گریہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں وقفہ گزارنا۔

مشکل سے زندگی بسر کرنا۔

روکھ جرحا۔ بند جو مشہور جا فور ہو۔

روگ بسانا۔ روگ لگانا۔ کوئی جبری عادت ڈال لینا۔ کسی نشہ

کھانے کے عادی ہونا۔ کوئی بیماری اپنے پیچھے لگانا۔ مولف

ہوئی زندگی کیسی مشکل اسے + محبت کا جسے لگایا، بڑوگ +

روگردان کرنا۔ کسی کپڑے کے اندرونی رخ کو اوپر کر لینا۔

روگ کاٹنا۔ بیماری کو دفع کرنا۔ مقدمہ فیصل کرنا۔ جھگڑا کھا دینا۔ قہقہہ لگانا۔

روگ لانا۔ جھگڑانا۔ کرنا۔ غل جانا۔

روگ لگنا۔ روگ لگ جانا۔ کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔ آتش

دل کو لگا ہو روگ محبت کا بیج + جان آج بچ گئی تو یقین ہو کہ کل تمام +



رومال پر رومال بھگوننا۔ تارزار روتا۔

رومال رکھنا۔ حیض کے دنوں میں لٹہ رکھنا۔

رونق افروز۔ آنا۔ تشریف لانا۔ مولف۔ رونق افروز ہونے کی صفت  
عشق۔ جلد سے راحت و عیش و آرام۔

روٹے کھڑے ہونا۔ کسی خوف یا صدمہ کے سبب سے بدن کے  
بال کھڑے ہو جانا۔ ایسی خوشخوارین اُس ترک کی موٹے مرگان  
کہ تصور سے بیان روٹیں کھڑے ہوتے ہیں۔

رونک رونگ میں بسنا۔ ہر بال کی جوین رہنا۔ تمام جسم میں بھلنا  
رونمائی دینا۔ دلہن کے منہ دیکھنے کا تذکرہ دینا۔

روٹی کا سا کالا۔ نہایت چکنی اور سفید چیز۔ یا ون نازک اُسے کھتا  
جب چاری قبر پر۔ پاہ لائے سنگ مرمر روٹی کے گالے ہوئے۔  
روٹی کی طرح تو مڑا لانا۔ دود کو ب کرنا۔ بار بار دیکھنا اڑا دینا۔

روٹی صورت یعنی بد مزجی سے ناجار محرم کی بدائش۔ گریہ پشائی  
بے ہنس ہنس کے کو شمع سے تشبیہ۔ شمع کھلنے کے رونق صورت۔

روگ کی جڑ۔ روگ کا گھر۔ بیماری کا اعش بیماری پیدا کرنے والا  
مثل۔ لڑائی کا گھر ہنسی۔ روگ کی جڑ کھانسی۔

روزری مدار۔ روزری بکار۔ بھری کھالی بین لات مارنے والا۔  
بنے روزگار کو جھوڑنے والا۔

روزگار پیشہ۔ وہ شخص جس کا کام نوکری ہو۔

روزمرہ۔ ہر روز کی گفتگو۔ بول چال۔ گفتگو۔ کلام۔ محاورہ۔  
رو رو گے۔ ہزار دقت سے۔ بڑی مشکل سے۔ نہایت تکلیف سے۔

### راے بابا کے

رہٹ لگانا سکون میں سے پالی کھینچنا۔ بار بار آنا جانا۔ تار باندھ دینا۔  
رہٹی باندھنا۔ غرض قسطن میں ادا کرنا۔ عادت ڈالنا۔ متواتر کہے جانا۔

رہٹی چلانا۔ وسیع کو اس طرح پر سود بردینا کہ دس کے بارہ مقرر کر کے  
ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے سال بھر میں وصول کر لینا۔

رہ جانا۔ پیچھے ہو جانا۔ ساتھ نہ چل سکتا۔ ناتمام رہنا۔ باقی چھوڑنا۔  
نامرد ہو جانا۔ بزدلی۔ جس طرح چاہو مجھے بیس کے پامال کرو۔

نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جائے۔

رہے نام اللہ کا۔ اللہ کے سوا سب چیز فانی ہے۔ خدا ہی رہ جائیگا۔  
مولف۔ کوئی باقی نہیں رہنے کا انجام۔ فقط اللہ کا رہ جائیگا نام۔

رہ رہ کے۔ آہستہ آہستہ بچتا بچتا کے۔ بار بار بیوہ کی فریاد  
اُسے جانے سے یہ دل میں آتی ہے کہ وہ کے اسے سب جہان

بستاہی اک اینا ہی گھر دیران ہوا۔ صفدر راہبوری۔ اشک بہ کے  
چلے گوشہ دامن کی طرت۔ ہاتھ رہ رہ کے لگے اُسٹھ گریبان کی طرت

### راے بابا کے

ریت بلونا۔ ریت کی دیوار کھڑی کرنا۔ لغو کام کرنا۔ بے فائدہ  
نا ممکن کام کرنا۔

ریخین ڈھیلی ہونا۔ بے طاقت و بدحواس ہونا۔  
ریڑھ بیٹنا۔ لکڑی چٹنا۔ بڑے طریق کو اختیار کرنا۔

ریت کے ڈے لٹنا۔ فصول کام کرنا۔  
ریل میل ہونا۔ کثرت اور افراط ہونا۔

ریخی چڑھنا۔ رنگ لگانا۔ رنگ تیار ہونا۔  
ریوڑی کے پھیر میں آ جانا کسی مصیبت میں گرفتار ہونا۔ کھینچنا

### یا نچون فصل

لغات متعلق بہ علم طب کے بیان میں

### راے بابا کے

رازیانج۔ صنوبر کا گوند۔ یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تر و ستہ نہیں ہوتا  
اسکو رشتہ طب کہتے ہیں دوسری قسم کیکر کے گوند کی طرح بستہ

تیسری قسم جسکو آگ پر پکا کر تسکین اسکو لائقویا بولتے ہیں۔ چھاترا نام  
وہ ہے جو سفید یا ل بزروری ہو طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور خشک

ہو کھانسی مزمن کو دفع کرتا ہے۔ زکام بارہ اور حمی ریل کو مفید و خمداد  
اسکا رخمون کو اچھا کرتا ہے۔ حکم اور چرب کا دافع ہے۔

رازیانج۔ اسکو فارسی میں بادیان ہندی میں سولف کہتے ہیں  
برسی اور بستانی دونوں قسم کی ہوتی ہے بہترین قسم بستانی ہے

طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی باصرہ و مقوی معدہ و محال ریح  
ہے۔ ہر بول و حیض اسکے فائدے شمار سے زیادہ ہیں ہر ایک

زہر کے لیے یہ قریبی ہے ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہے۔  
راوند۔ اسکو راونڈا وریج ریاس بھی کہتے ہیں چین اور تبت و کرنا

و خدا و ختن سے لانے ہیں عمدہ وہ ہے جو اندر زرد ہو اور گرم ناخورد  
ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک خف جالی اور منخج ہے کچھ کے زہر کا علاج

ہو مسمول خلاط غلیظہ و رقیقہ در بول و حیض ہے۔  
راگ۔ یہ قرص مرکب جالینوس کی ترکیبوں میں سے ہے و شاف خرا

و ما و پوست انداز و خمد سے بنائے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک  
لطیف قابض مقوی معدہ و کبد و اسکا جالینوس صغری و

دموی دافع کھانسی و در دسینہ و ضعف جگر ہے۔



<p>راے بیل - اقلیم ہند کی خوشبو بھولون میں سے یہ ایک شہو بھول سکا خوشبو بھول بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم اور تر بعض کے نزدیک سرد ہے منفرد کو دور کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا ہے اور جوہن کا علاج ہے خوشبو اسکی مفرح و مقوی دل و دماغ ہے۔</p>	<p>راے الارنب - یہ ایک بوٹی جسکی جڑ درخو گوش کے پانوں کی طرح ہوتی ہے اسواسطے اسکا راجل الارنب نام رکھا ہے طبیعت اسکی سرد خشک حاسب شکم و کھل اور ام حارہ ہے۔</p>
<p>راے ماخلے</p> <p>رجین - سر پانی لغت ہے فارسی میں اسکو لور علی بن فراقت دودھ کو جگا کر اور اسکا پانی نکال کر یہ بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے کثیر غذا بہی و مسدود دیر ہضم ہے۔</p> <p>رجمہ - یہ ایک جنگلی جانور سفید رنگ مائل تیرگی مردار خوار ہوتا ہے ہندی میں اسکو گ - بولتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک اسکی ایک جدام کے دفع کے لیے آخری دوا ہے۔ اگر بیمار کھا کر اچھا ہوگا تو پھر کسی دوا سے اسکا اچھا ہونا ممکن نہیں۔</p>	<p>راے بیل</p> <p>راسن - زنجبیل شامی بھی اسکو کہتے ہیں یہ جڑ ایک گھاس کی جڑ خوشبو و تیز مزہ یا قوتی رنگ مائل پسری بھول نیلا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح ساتھ قوت تریانی کے مقوی معدہ و ہضم باہ کی بڑھانے والی دافع مایخیو یا جگر کے سدے کھولنے والی کھل رباح ہے۔</p> <p>راے زیادہ بری - جنگلی سولف طبیعت اسکی گرم و خشک دافع تقطیر البول و اسہال مزمن و احتباس حیف ہے۔</p>
<p>راے مادال</p> <p>ردو تھی - یہ ایک ہندی گھاس نہایت فائدہ بخش ہے جس کے درخت کی طرح اسکا درخت ہوتا ہے پانی اس سے ٹپکتا رہتا ہے زمین جو اسکے سایہ کے نیچے ہو وہ بھی نمناک رہتی ہے طبیعت اسکی گرم و تر شہد کے ساتھ کھانا اسکا قوت عظیم دیتا ہے بدن کو فرہ کرنا ہے بھول لگاتا ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔</p>	<p>راے بابا کے موہرہ</p> <p>ریشیا - جو مختصر نامی مثلث ایک قسم جھوٹی بھول کا ہے کہ ہر موز کی طرف سے لاتے ہیں سرد المون میں اکثر لوگ اسکو کھاتے ہیں طبیعت اسکی نہایت درجہ گرم ہے باہ کو بڑھاتی ہے معدہ کی صلاح کرتی ہے۔</p>
<p>راے پاسین</p> <p>رسکیور - یہ ہندی لغت ہے جو سفید خجور کو کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک ہے جڑ ری یعنی سیٹلا اور آتشک اور پخش سر لٹے کچ اور بدن کی خارش کو دفع کرتا ہے۔</p> <p>رسمیایوس - یونانی میں نام اسکا شند کا ہے اور ہندی میں یونیا کا پوست ادویات میں مستعمل ہے۔</p> <p>رسلع - یہ ایک پتھر مشابہ خرچک ہے دوسرے درجے میں سرد و طلاے باصرہ اور دفع دمع کے مفید ہے۔</p> <p>رسالون - یہ ایک شراب ہے کھمر اور شہار اور ادویہ گرم سے بناتے ہیں سرد مزاج والوں کو پینا اسکا نہایت مفید ہے۔</p>	<p>راے باناے</p> <p>ریتلا - یہ ایک جانور مشابہ عنکبوت پیٹ اسکا بڑا اور سریع الحوت ہاتھ پانوں جھوٹے فارسی میں اسکو آنجورک و دلدہ ترکی میں پائی ہندی میں مگڑی کہتے ہیں بہت قسم کا ہوتا ہے سموم قاتلہ بارہ سے ہے جاکو یہ کھائے وہ فی الغور مر جاتا ہے۔ کھانا اسکا بھی زہر قاتل ہے اسکو مار کر اور پیکر اسکے منیش کی جگہ پر ضا کر دین کو زہر کو کھینچ لینا ہے بیمار کچ جاتا ہے۔</p> <p>رہم - یہ ایک بوٹی دو قسم کی سیاہ اور سفید طبیعت گرم اور خشک جاذب و کھل ہے پینا اسکا واسطے قتل اقسام گرم کے جو پیٹ میں ہوں مجرب ہے جنین مردہ کو پیٹ میں سے نکال دیتی ہے بلکہ زندہ جنین کو پیٹ میں مار دیتی ہے۔</p>
<p>راے باصاوا</p> <p>رضا صاں سود - اسکو فارسی میں سرب ہندی میں سیل کہتے ہیں مشہور دھات ہے طبیعت اسکی سرد اور تر ہے اور ام گرم کو تحلیل کرتا ہے سرطان کو دفع کرتا ہے وجع مفاصل کا علاج ہے۔</p> <p>رضا صاں قلعی جو ایک مشہور دھات ہے فارسی میں اسکو ازہر چہک میں رانگا اور رانگ کہتے ہیں طبیعت اسکی تیسرے درجے میں مویٹیا</p>	<p>راے بابجیم</p> <p>رجل لغراب - اسکو پائے زانغ دیاے کلاغ بھی کہتے ہیں یہ ایک بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی ہے اسکے زانغ کے پانوں کی طرح ہوتے ہیں مزہ اسکا تھوڑی شیرینی کے ساتھ گاجر کے مرے کے ساتھ ملتا ہے جڑ اسکی زمین میں پھٹی ہوئی اور گول ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے۔ کولج کو بڑھاتی ہے درد کو پشت مفاصل کو مفید ہے۔</p>

سکازہر قاتل ہو اکتمال اسکا آنکھ کی سرخی اور میلان کو دفع کرتا ہے۔  
درم مقعد و جرب و بوبیر و زخم لبستان و رحم و قنصب کو مفید ہے۔

### راسے باطاسے

درطب - تازہ میوہ کھجور کا طبیعت اسکی گرم تر مغز بادام کے ساتھ  
اسکو کھائیں تو بدن فرہ کرتا ہے۔ باد کو بڑھاتا ہے گردن کو طاق  
دیتا ہے مزاج کو نرم کرتا ہے۔

درطبہ - فارسی میں اسکو سبب باغی ترکی میں بونجا و خشک کو مری  
میں قسط کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک بعض کے نزدیک گرم تر  
بلین اور مہی مسکن بدن مولد خون محلل ادرام سرد وافع غشہ جوش ہے

### راسے باطین

درعادیہ - ایک قسم کی پھلی کا نام ہے پشت اسکی چوڑی مائل سیاہی  
پیٹ پیچیدہ ہوتا ہے۔ درپانی اخضر اور قازم میں قتی ہے اسکو اگر لائق  
میں کیونین تو ہاتھ کا بننے لگ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہاتھ  
کوئی کاٹتا ہے اسول سے اسکو کئی جیلون سے پکڑتے ہیں جب تک نہ ہو  
ہاتھ نہیں لگاتے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے اسکو زندہ سر برائے  
تو در دسر اور صرع کو دور کرتی ہے جربی اسکی اگر ضعیف آدمی کھائے  
جوانی کا لطیف اٹھائے غرض یہ پھلی جامع الفوائد ہے۔

درعی الحمار - یہ ایک خاردار گھاس ہے جو اسکی نیز گدھے کو جب آد  
نفع ہوتا ہے تو اسکو کھاتا ہے فوراً اچھا ہو جاتا ہے اسکو اسو اسطے  
درعی الحمار کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک در اور جاذب ہے۔  
درعی الابل - یہ ایک گھاس گرجہ کی طرح ہوتی ہے جڑ اسکی انگلی کے مقدار  
یہ موٹی سفید اور خیرین ہوتی ہے پھول سفید و رچھو ہا ہے اونٹ اسکو  
کھاتا ہے تو کوئی زہر نہائی و حیوانی اسکو اثر نہیں کرتی طبیعت اسکی  
گرم اور خشک لطیف و مفتوح و محلل ہے دانتوں کے درد کو دور کرتی ہے  
عسر النفس دفع کرتی ہے بالوں کو سیاہ کرتی ہے میلان ہم اور بوبیر کو مافہ ہے  
درعی الحکام - یہ ایک گھاس ہے جو کھجور فارسی میں بولوشاک یونانی میں  
فارسطاریون کہتے ہیں کہو تر اسکو نہایت ذوق سے کھاتا ہے  
اسو اسطے اسکو درعی الحکام کہتے ہیں طبیعت گرم و خشک لطیف و مفتوح  
و مقوی اور ارحض اور لقوہ کو مفید ہے۔ قروح خبیثہ دیرینہ کو چھاکا ہے

### راسے باقاف

درکعبہ یہ ایک جڑ کسی گھاس کی نہایت سخت درد اور بخ رنگ  
ہوتی ہے برا فو جس اسکا یہ ہے کہ اگر کسی سخت جوش کے سبب سے ہڈی  
ٹوٹ جائے تو اسے کھانے سے ہڈی درست ہو جاتی ہے۔

درقعبہ یکانی - یہ ایک درخت بقدر درخت اکھروٹ جیسے خار کے  
بتوں کی طرح پھل انجیر کے پھل کی طرح پھل اسکا شخ سے نکلتا ہے بقدر  
کھجور کے اسے اندر خم نکلتا ہے جو میٹھا ہوتا ہے دودھ اسکا انجیر کے دودھ  
کی طرح طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم دافع رطوبات غلیظہ بزرگ

### راسے باکمیم

درماد - فارسی میں خاکستر ہندی میں بادکھ کہتے ہیں اور لکھ ہر ایک جلی  
ہوئی پتھر کی ٹکٹی ہے اور کیفیت ہر ایک چیز کے لکھ کی اسے اصل کی تابع ہے  
اور سردی اور تیزی وغیرہ میں جیسے کہ چونہ کی لکھ جو نہایت تیز ہے اور خشک  
انجیر جلا دینے والی آنکھ کی اور راکھ بلوط کی قابض اور راکھ بھجور کی توکی  
اور راکھ انگور کی لکڑی کی سرد اور خشک علی ہذا القیاس۔

درمان مزہ - وہ انار جو میخوش یعنی گھٹا میٹھا ہو صفر کو تسکین دیتا ہے سہا  
صفر اوی کو دفع کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ یرقان کا علاج ہے۔  
درمان حامض - ترش انار سرد اور خشک قابض مسکن سورش و گرمی  
معدہ و جوش خون و صفر اوی مواد کو معدہ بر کرنے نہیں دیتا سجد ہو  
ہر بالغ مسعود بخار بطوت و داغ ہے تو کو باز رکھتا ہے۔

درمل - اسکو فارسی میں ریگ ہندی میں ریت کہتے ہیں طبیعت اسکی  
تیسرے درجے میں خشک حمل اسکا واسطے قطع جف اور منع حمل کے  
موتور ہے بانی بد مزہ اور بد بو کو خوش مزہ و خوشبو کر دیتی ہے۔

درم رام - اس گھاس کو قرطم بڑی بھی کہتے ہیں بے اسکے چھوٹے  
اور چڑے خاکی رنگ اور وہ بے واسطے دفع زہر سانپ اور بھجور کے  
لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں ضرورت کے وقت بھجور کو پانی انکا پیار کو  
دیتے ہیں سچی بھی اسکے بتوں سے بناتے ہیں مگر عمدہ نہیں ہوتی۔  
درمان - انار جو شہر پھل ہے علی قسم وہ ہے جس میں ہڈی ننوہ انار پیدا  
کھاتا ہے طبیعت اسکی سرد اور گرم لیکن سردی اسکی دوسرے درجے سے  
اور رطوبت پہلے درجے سے نہیں گندری پوست تازہ اسکا بار دیا بس  
بھول انار کا شدید القبح سرد ہے طبیعت انار شیرین کی سرد و اعتدال پہلے  
درجے میں تر ساتھ قوت قابضہ کے مولد خلط صام بلین بلین مدبول  
مقوی جگر دافع استسقا و یرقان و خفقان و درد سینہ ہے۔

درمان بری - جب العقل بھی اسکو کہتے ہیں درخت اسکا زمین پر  
تین چار بتوں کے ساتھ بچھ جاتا ہے اور بھول شاہ بھول انار کے نکلتا  
ہے جسے اسکے کاسنی کے بتوں کی طرح ہوتے ہیں پھل بھی شاہ بھول انار  
کے چھوٹا مزہ شیرین ٹھنڈی بڑی ضداد اسکی جڑ کا ساتھ ہوزن نمبر  
مصر شوطری او مگر ہی کے دافع ضرب و سقطہ ہے۔

## رے باواو

روذا ارغیا۔ یہ ایک جزیرہ ہے جس کے ہر گوشے سے لگی ہے جس سے  
کے بولگاہ کے بھول کی اس سے نکلتی ہے طبیعت اس کی گرم محلی  
ملطف و دافع درد سر ہے۔

روٹی توتیا۔ اس کو اہل ہند بھنگا کہتے ہیں جاو وزن تانبا اور  
دیڑھ وزن سر سے بناتے ہیں اور یہ توتیا معنی غیر معنوی ہے  
روح توتیا بھی اس کو کہتے ہیں۔

روٹیج۔ جلا ہوا تانبا ہر وہ جو سیاہ مائل بسرخی ہو جس سے  
درجے میں گرم اور خشک ہے بہت قابض و محفوف دافع قروح ہمیشہ  
اور نکالنے والا گوشت زائد کا ہے۔

رؤس۔ سریان جس کو فارسی میں کہتے ہیں سر ہریک جوان کا  
بہ نسبت تمام جسم کے گوشت کے سرد و تر ہے اور دیر ہضم اگر ہضم  
ہو جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہو مٹی کو بڑھاتا ہے۔

رویان۔ فارسی میں اس کو ماہی سیاہ ہندی میں جھنگا مچھلی کہتے  
ہیں آبی جانور ہے گوشت سرخ رنگ اور سخت ہے دیر میں پکتا ہے یہی  
مولد خون صالح و خشن گودہ اور رحم ہے۔

## رے باوے

ریشی۔ تل مقرر جس کی سیاہی دور کی ہوئی ہو طبیعت اس کی گرم تر مٹی  
مستن غلیظ دیر ہضم مفد اشتہا ہے۔

## رے باوے

ریتہ البحر۔ یہ ایک چیز شیشہ کی طرح جھکتی ہوئی دریاؤں کے کناروں  
پر پائی جاتی ہے۔ فساد اس کا واسطے نفوس کے نافع ہے اور باؤں کے  
شفاق کو جو سبب ہوئی ہے چھاتی ہیں دہر کرتا ہے۔

ریحان الکافور۔ اس کو ریحان ہندی اور شجر الکافور بھی کہتے ہیں  
یہ ایک گھاس ہے جسے اسکے مشابہتے انار کے بھول سے ملا کر  
بسیدی ہر ایک جو سے بولا فور کی آتی ہے طبیعت اس کی گرم خشک  
دافع یرقان و سیلان خون محلل رطوبات ہے۔

ریاس۔ یہ ایک بوٹی مشابہتہ چندر سرد ملکوں میں پیدا ہوتی ہے  
طبیعت اس کی سرد اور خشک مقوی معدہ قاطع صفرا دافع تشنگی و  
خفقان و دسواس و بواسیر ہے۔

ریش۔ یہ جانور آٹھنے والوں کے پر وں کو جلا کر زخموں پر لاکھ  
انکی ڈالیں زخم جلد اچھا ہو اگر ناک میں پھونکیں رعات کے خون کو بند کر  
ریحان۔ فارسی میں اس کو شاہ اسبر و صفر ہندی میں ناز بولتے ہیں

اقسام اسکے بہت ہیں اور ادویات میں مستعمل ہے۔

ریحان السلیمان۔ اس کو صفر بھی کہتے ہیں بھول ہکا سفید و چھو  
دے نے عشق سحان کی طرح ہمال اس کا درخون پر لپٹ جاتا ہے طبیعت  
اس کی گرم خشک تسهل سودا منقی خون دافع بواسیر و امراض سوداوی ہے  
ریہ۔ مشہور عفو اندرونی شکم جوان کی ہر فارسی میں اس کو شش ہندی  
میں پھینچا کر کی میں ایک کہتے ہیں بہترین ریہ چھ ماہ بزرگ کا طبیعت  
گرم تر قراط کے نزدیک سرد تر گوشت اس کا دیر ہضم بلغم پیدا کرتا ہے  
مداومت اس کی مولد سل ہے۔

ریبہ خطمی مشہور دوا ہے نافع زحیر و قویج و اسہال صفراوی و دقت  
بول و معاد و مقعد و مرفد و لغت الدم ہے۔

## چودھوان باب

زے سمجھ کے لغات کے بیان میں آئیں بائیں فصلیں ہیں

## فصل

فارسی و عربی و ترکی و غیرہ لغات کے ذکریں

## زے بالاف

زآب۔ زمی زبان میں صفت و تعریف۔

زارشت۔ زار و دشت۔ نام زردشت پیشوائے مجوس جس نے ہر  
آتش پرستی ایجاد کیا۔

زاد غوست۔ جو شخص نہایت ضعیف و نحیف و ناتوان ہو اور وہ  
شخص جو اپنا تمام مال صرف کر چکا ہو۔

زاج۔ معرب زاک چٹکری جو مشہور چیز ہے خوب میانی بھی لگائی جاتی ہے۔  
زارج۔ زرشاک جو ایک مشہور میوہ ہے۔

زادہ۔ جس کو رغبت اور خواہش نیکی ہو۔ ناک ناموس ظاہر ہے  
غرض رکھے۔ قطع از موقوف۔ عابدانہ عبادت خود مست۔ ہر زاہد

یزہر خود مغرور۔ من گھڑ بندہ عاصی۔ دل نہادہ بفضل رب غفور  
زامیاد۔ ہر ایک جیسے شمس کے شامیوں دن کا نام ہے۔

زاد۔ مہ کاوش جو مسافر کے پاس ہوتا ہے۔ صقدر فوقانی۔  
جون سفر در پیش داری صبح و شام۔ کن مہیا و مسافر زاد راہ۔

زاید۔ زیادہ حساب سے زیادہ رقم مقررہ سے۔ مولف۔ زیادہ  
نصیب کردہ ہند۔ کو شود حاصل مراد از وقت پیش۔

زارتر۔ دیکھنے والا زیارت کرنے والا۔ لغتہ از موقوف بہت  
روح الامین بصبح مسا۔ زائر مرقہ رسول خدا۔

زاجر۔ زجر کرنے والا۔ منع کرنے والا۔



زائر۔ روشن۔ چمکنے والا اور بلند۔

زار۔ اس لفظ کے بہت سے معانی ہیں۔ مکان۔ روئین یعنی خنوں اور بھولوں کے اُنکے کامکان اور کثرت و انبوہ دلائر و کثر و غنیف و عاجز و محزون و اندوہ چنانچہ لالہ زار و گلزار و کشت زار و بازار و کارزار و عاشق زار و زار و نزار و غیرہ۔ ارادت خان و شیخ شمس آباد اور بہارستان و خوجہ تاج۔ بوستان سینما طرقاتش زار بود۔ توحید۔ نمود چہرہ روشن تر مرطوب دلدار کے زمانہ گزار کو یہ و گار بازار چھوڑ فوٹائی۔ جواز بند غم و سخت برآید۔ عزیز مصر گرد بندہ کار + تراغ۔ مرغون کا وصل یعنی وہ بھلی جسمیں اُنکا کھایا ہوا دانہ تیار۔ زابکر۔ زابغر۔ منہ کی آواز جو ہوا کے ذریعہ سے نکلنے کوئی شخص نے منہ میں ہوا بھر کے گال بھلے اور دوسرے شخص اگر اُسکے گالوں پر محکا لگائے اور ہوا آواز کے ساتھ نکلے۔

زارخ۔ جڑھا ہوا دریا۔ روج ندی۔

زار۔ نام ایک گھاس کا ہر جو سفید اور خاردار ہوتی ہے نہایت بد مزہ اونٹ ہر جہاں کو چبانا اور حلق سے اُتارنا جاتا ہے مگر وہ نہ تو چائی اور نہ کھائی جاتی ہے کہ تیار ہو وہ باتیں لغو تقریریں اور نزار خانی یہودہ کہنے والا۔ محمود نامہ نزار خانی کے کتبہ باریتہ ماجہ غم داریم گومی خانے نزار +

زاربیز۔ وہ پانی کے قطرے جو گیلی لکڑی سے چلانے کی بہت نکلتے ہیں۔ زراع۔ مشہور بزمہ ہر جگہ عربی میں کلخ اور چندی میں گوا کہتے ہیں۔ کمان کا گوشہ اور نام ایک نو کا موسیقی میں اور عربی میں جینہ تھی جسکے صفحہ فارسی گشت و میل نمونہ کے میں لے کر پھرا اور میل کیا اور قرآنی بالغ البصر و ماطفی کی مویہ اسکی ہے محمد قلی سلیم۔ بیلیم سلیم اور جو فانی ہے گل + اشک غولی در حین ہم چشم نامہ مکتبہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی زراع کی انکھیں سرخ ہونگی جسے کہہ سکتی ہیں کہ انکھیں سیاہ ہیں۔

زارح۔ دشمن پر چڑھائی کرنے والا لشکر یا سردار۔

زارق۔ بچہ آدنی یا جانور کا۔

زارق و بوق۔ شور اور غوغا اور آشوب اور کم عمر لوگ لڑکے۔

زاروق۔ بہر و دوا و بیوہ بروزن میوہ یعنی سیاب جسے عربی میں زہیق و زرار و غیرہ بہت سے نام ہیں۔

زارک۔ بھنگری جسکو راج بھی کہتے ہیں۔

زالوک۔ زراغوک۔ گوشہ کمان کا جسکو کمان کا کوا بھی کہتے ہیں۔

زارحل۔ درخت زقوم بعض کے نزدیک آکھ کا درخت چو مشہور ہے۔

زاصل۔ ماندہ ہونے والا اور زائل ہونے والا۔

زائل۔ دور ہونے والا۔ غائب ہو جانا۔ میرزا بیل۔ گریہ بیل۔ رنگ آتشخوار ادا بخند۔ از جہنم چون شرر رنگ فنا زائل نشد۔ زابل۔ ایک شہر کا نام ہے۔

زراغول۔ نام ایک سلاح یعنی تھپاڑا ہے جو تیرکی طرح دو کدہ اور دستہ دار ہوتا ہے جس سے جنگ بھی کرتے ہیں اور زمین بھی کھودتے ہیں اور یعنی مقدار زراغ۔ میر خسرو۔ مگو کین زراغولان در کین اند کہ مرغان و لم غفا نشین اند میر الہی۔ عیسم زراغ کہ برجہ بود فول کشا + زراغولم کہ سر کیسہ کشا بد تو لم +

زارال۔ ایک جانور بزد کا نام جو ابابیل کی صورت پر ہوتا ہے۔

زارل۔ کھنکھیر سوار خدار جس سے طلوتی شیرہ کھاند کا صاف کرتے ہیں۔

زال۔ بوڑھی عورت یا بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہوں اور نام رستم کے

باب کا جو مان کے بیٹ سے سفید بالوں کے ساتھ پیدا ہوا۔ سولی

دانی کہہ گفت زال بارتہم گرد + دشمن نتوان تھیر بجارہ شمر +

زاد بوم۔ وہ سرزمین جسمیں کوئی پیدا ہوا ہو۔ مولانا اکبر بن سب

نفرت بود ز آبادیش + ہست صحرا زاد بوم بوم شوم +

زادشم۔ افراسیاب کے دادا کا نام ہے۔

زالوم۔ زندی زبان میں خالص سونا۔

زاسیم۔ بہت بڑا دریا۔ برآب نہر۔

زابستان۔ سیستان کے ملک کا نام ہے۔ سعدی۔ جو بہمن ز

زابستان خواست خند۔ جب آوازہ افندہ و بر است شد +

زال مدائن۔ مدائن میں ایک عورت تھی نو شیروان نے پناہ میں محل

اُسکے قرب میں بنایا اور جاہا کہ اُسکا مکان تھیں ایک اپنے محل کے شال کے

ہر چند نو شیروان قیمت زیادہ کرتا جاتا تھا عورت کا انکار بڑھتا جا رہا تھا

آخر نو شیروان نے اپنے محل کے صحن میں اُسکا گھر بدستور بننے دیا عورت

جکی بیٹی اور دھوان کرنی لگے دروازے کے گئے باہر تھی جس سے بچ

بھیلی بادشاہ ہر ایک تکلیف برداشت کرتا ہر چند جاہا کہ عورت کھانا پانا

مطبخ سے لے خود نہ بکا لے تاکہ دھوان ہنور بڑھیا لے نہ مانا لوگوں نے

بڑھیا کو ملامت کی کہ کیوں بادشاہ کے محل کی تعمیل نہیں کرتی اُسنے جواب دیا

کہ میں اس ملک میں انکار اسلے کرتی ہوں کہ بادشاہ کا محل و علم و عمل و کمال

لکھا ہے اور لوگ بادشاہ کے اس نیک خلق کے قیامت تک شاد ہوں ہیں

زاقدان۔ بچہ دان عورت کا رحم۔

زاعران۔ ایک پتھر کا نام ہے جو مسوم کو گھس کر دیتے ہیں ہر مہرہ بھی



اسکو کہتے ہیں۔

زان۔ ایک باریک اور دراز دخت کا نام ہے و شام کے لک میں ہوتا ہے  
بائس کی طرح اسکی لکڑی ہوتی ہے نیز سے اسکی بنائے جاتے ہیں۔

زاد۔ آخر میں واو بنیاد اور بنا سے مکان کی نمود و معمار و قوی زور  
راؤ۔ مشہور و عظمیٰ جسکو عربی میں رکبہ اردو میں گھٹکے کہتے ہیں۔

توحید۔ خدا خواہی گراوی مرد نکو و درین دنیا ی فانی باش یکسو +  
صفائے نازک و دست سینہ خوش + کہ زان آئینہ بناید خدا رو + بدل شو

محمولی تابراید + زہر موت بلند آواز یا ہو + جبین بر خاک نہ ہنگام  
سجده + نشین در قدر طاعت دوزخ +

زالو۔ ویچہ جو مشہور سیاح کرم چوڑو بھی اسکو کہتے ہیں ہندی میں  
اسکا چونک نام ہے۔

زراؤ۔ خالص اور خلص معبر چیز کا۔  
زراچہ۔ جو مال دال نجوم کہتے ہیں اس سے نتیجہ برآمد کار کا کھاتے

ہیں اور مولود کے تمام عمر کے احکام اس سے دریافت کرتے  
ہیں جنم تیرا بھی اسکو کہتے ہیں۔

زراویہ۔ ہر چیز کا گوشہ اور گھر کا گوشہ مولف۔ فارغ از فکر آن  
دین باشی + تو اگر دایہ نشین باشی + درویش والہ ہروی

اغلندہ زرد زگار سجد + صد زراویہ در یکے الف قد +  
زارہ۔ زاری۔ نالہ و فریاد۔ شور و غوغا۔ فخر شمسی۔ تاکہ از ہم تیغ

اور ہر شب + خیم را ہست نالہ دزارہ + مولف۔ جدہ زار میگند  
مصل + مقصد خود بنالہ دزاری +

زادراہ۔ رستہ کا گوشہ راستہ کا خج۔ میرزا صاحب۔ ازربا  
تن جو بگڈشتی دگر معموریت + زادراہے بریندارے

ازین منزل چسما +  
زالہ۔ اولہ جو بادل سے برستا ہو اور شبنم جرات کو گرتی ہے بعد

زالہ برلاہ فرد آمدہ ہنگام سحر + راست جون عارض گلبوے  
عرق مکدہ یار + میرزا صاحب۔ بہار شرجی خشک ماندہ بکڑ

نر سے خرقہ تقویٰ بنگ زلالہ +  
زاجہ۔ تو زائیدہ یکجہ جسکو جالیں روز تک زاجہ کہتے ہیں بعض

کے نزدیک سات روز۔  
زادہ۔ پیدا ہوا ہو جیسے کہ حوام زادہ وغیرہ۔

زاغونہ۔ جلا ہے کی تلی جسکو تال میں لگا کر پختے ہیں۔  
زافہ۔ ایک گھاس کا نام جس سے بر یعنی لسن کی بو آتی ہے کیر

بھی اسکو کہتے ہیں۔

زانہ۔ ابلا گو برکا جسکو خشک کر کے جلاتے ہیں اور نام ایک جانور کا  
جپانی کے کنارے رہتا ہے اور آواز طولانی کرتا ہے۔

زاولانہ۔ لوہے کی زنجیر اور زلفین جو چہ دار ہوں۔  
زانیہ۔ حرامکار عورت زنا کرنے والی عورت۔ آیت قرآنی۔

الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدہ۔  
زراڑہ۔ بے مزہ گھاس اور لغو باتیں بے معنی تقریر۔

زراک۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکی شکل چلباسہ اور جیل کے پنجہ  
کی طرح ہے۔

زراڑ خای۔ زراڑ درامی۔ یہودہ گوئی۔ استاد فرجی۔ کیسکہ گویدین  
چون توام بفضل و ہنر + سبک خود بود دیاہ گوے و زراڑ دای +

مولف۔ بدولت نصیحت پیش دانا۔ ہمہ یہود کی و زراڑ خائے +  
زاری۔ عربی میں عتاب کرنے والا اور فارسی میں عاجزی ذالہ و ذرا

قطعہ مولف۔ کرے گردل سے زاری بندہ زارہ بوقت عاجزی بے یقاری  
نہین لکھا ہے ہرگز اسکو محروم + وہ خلاق زمانہ ذات باری +

زراوی۔ ریزہ اور ایک حصہ اور گوشہ بریز کا۔  
زانی۔ حرامکار مرد۔ زنا کرنے والا۔ حکیم اور لاہوری۔ نکل مائی

آخر اسکی بنیاد + جو ہوگا فاسق و فجار و زلکے +  
زاسری۔ خوشبو جسکو عربی میں طیب کہتے ہیں۔

زاسری۔ بہر دوزا کے سمجھ خوشبو اور جو چیز مطبوع خاطر ہو۔  
زرا کے بابا کے

زبانہ۔ منازل قمر میں سے سولہویں منزل کا نام ہے۔  
زبا۔ بفتح اول بادشاہ حیرہ کے لڑکی کا نام ہے کہ باوجود عورت ہونے

کے صاحب ملک و صاحب حکم و شجاعت و فراست و حسن جویت  
و غیرت تھی جب اسکی باپ کو جذبہ برش نے مار دیا اور اسکی لکانے

مال پر متصرف ہوا اس لڑکی نے قسم کھائی کہ جب تک دشمن سے  
باپ کا بدلہ نہ لے تب تک موی زہار نہ اٹارے چنانچہ جذبہ

دبرش پر لشکر کشی کی اور اسکو قتل کیا اپنے باپ کا مالک اور خور  
و پس لیکر قسم پوری کی۔

زبا۔ بفتح اول بلند پستی زمین کی جس جگہ پر سیلاب کا پانی نہ  
ہو پہنچے۔

زلب۔ خشک میوہ یعنی انگور سوکھا ہو جسکو مویز کہتے ہیں  
اور عربی میں ہر ایک بوہ خرماد وغیرہ کو خشک ہو۔

ترب - فتح اول دسکون ثانی ہر ایک چیز جو مفت مل جائے راہ گار  
 بے قیمت و آسان و بے محنت۔  
 ترب - بضم اول بچوں کی عضو متاسل۔  
 تربوست - زور آور صاحب قوت و طاقت - سعدی - اے  
 در دست زیر دست آزار و گرم تلمکے باندہ این بازار و بچکار آید  
 جہان داری و مردنت - کہ مردم آزادی +  
 تربیح - بکسر اول و ثالث زور و زینت و آرایش اور وہ بادل  
 جنہیں ٹھوڑی سرخی بھی ہو۔  
 زبان بند - تعویذ و آفون جس سے کسی کی زبان بند کر دین لفظی  
 زبان بند ہائے جو بیکان تیز و دردی در تو وضع وری در ستیز +  
 زبان - جنگلی بلی کے خبیثہ کا عرق و نہایت خوشبو ہوتا ہے ہندی میں  
 اسکو شک بلانی کہتے ہیں اور یہ بلی شہری بلی سے بڑی ہوتی ہے  
 اور دم اسکی لمبی دم کی بجائے اسکے نافہ ہوتا ہے نہایت خوشبو شکاری  
 اسکو کاٹ لیتے ہیں اور وہ نافہ ہونے کے مقدار پر ہوتا ہے سفید و دیہیز  
 زبرد - بفتح اول و ثانی کف یعنی جھاگ پانی وغیرہ اشیائے  
 زبرد - زبرد کے اسام میں سے ایک پتھر سبز رنگ و دیہی ہے  
 زبان زد و مشہور آدمی جسکو ہر کوئی مانتا ہو زبان گیر - جاسوس خبر گیر  
 زبور - وہ آسمانی کتاب جو داؤد پیغمبر پر نازل ہوئی۔  
 زبر - بفتح اول بروزن ابر لکھنا اور عقل اور زبردست توانا  
 و محکم اور جلا کر یونٹا۔  
 زبر - بکسر اول بروزن کبر لکھی ہوئی کتاب۔  
 زبر - بضم اول و ثانی بہت سی کتابیں مل رہے ہیں کہ لکھنا اور بچھڑنا  
 زبر - بکسر اول و فتح ثانی فارسی میں یاد پڑھنا حفظ پڑھنا۔  
 زبان آور - زبان ور - صاحب زبان فصیح شاعر - ناظم ناشر -  
 سعدی - زبان آوری کا مدین امن و داد و نہایت گوید زبان  
 سباد - ابولنصر نصیرانی - لب خود را نیکشادہ جو زبان شدہ ام  
 شغل ساختہ ام فارسی در تازہ را +  
 زبخر - زبخر - لکھنا آواز منہ کا ہول کے ذریعہ سے اس طرح ہر ایک  
 شخص اپنی ہوا منہ میں بند کرے دوسرا شخص اسکے گالوں پر لگا  
 مارے اور ہوا آواز کے ساتھ منہ سے نکلے۔  
 زہر - عاق کو دینا مان باپ کا لڑکے کو لڑکے کی نافرمانی کے  
 سبب سے۔  
 زہر - یعنی بال بلند و بلند ترا و ناچا مقابل پائیں کے جسکو عربی میں

قوی کہتے ہیں اور حرکت فتح کی - توحید - خدا لطیف و خدا لطف و خدا  
 اعلیٰ و خدا عظیم و خدا اعظم و خدا اکبر و خدا بولس و خدا برت و خدا  
 خدا درون و بیرون و خدا بزر و بزر +  
 زبیر - بکسر اول حفظ کرنا یاد کرنا۔  
 زبیر - بضم نام ایک جرگ کا امیر یا پیغمبر صلی علیہ السلام سے  
 زبور - بہر دو زائے منقوطہ گردا ب یعنی جنور خود یا میں پڑتا ہے۔  
 زبر فوف - ہندی زبان میں گالی اور دشنام اور نفرت۔  
 زبط - یہ کلمہ بجائے دشنام استعمال کیا جاتا ہے معنی اسکے لفظی دراز ہے  
 زبل - بکسر اول ٹھوڑے اور گدھے کی لید اور گوبر گائے بھینس وغیرہ  
 زبرم - حفظ کرنا اور یاد رکھنا۔  
 زبان بفتح و بضم اول مشہور و معروف ہے جس کے ذریعہ سے انسان کلام کرے  
 عربی میں اسکو لسان کہتے ہیں اور ہندی میں جیب - شیخ سعدی -  
 زبان در بیان خود مند چیست + کلید در گنج صاحب ہنر + جو درتہ  
 باشد چہ داند کسی + کہ گوہر فروش ست یا شیشہ گر +  
 زبان دان - شاعر سخنگو بہت سی زبانوں سے واقف اور وہ شاگرد  
 جو استاد کی بات جلد سمجھ جائے - خاقانی - دل میں پر تعلیم ست من  
 طفل زبان دلش + دم تسلیم سر عشر و مرزا و بدستانش +  
 زبون - لکھن دن اونٹ و عاجز و ضعیف و غار و بیچارہ و بد خیز  
 صاحب - خصم غالب را زبون صبر و تحمل میکند + از تو وضع سل یا  
 معلوب خود بل میکند +  
 زبیرقان - نام ایک شخص کا اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 سے اور جو دھوین رات کا چاند - اور کاغذ جو سبب ہو۔  
 زبانیاں - دوزخ کے دربان اور سرکش آدمی۔  
 زبون - بضم اول خریدار جو کسی چیز کو دل کی رغبت سے خرید کرے۔  
 زبان گاؤ - ایک مشہور دوا ہے جسکو فارسی میں گاؤ زبان کہتے ہیں  
 عربی میں لسان الثور۔  
 زبانہ - وہ چیز جو زبان کی صورت پر ہو اور اسی لحاظ سے آگ کا شعلہ  
 اور تلوار کی نوک وغیرہ اور کاشا جو تیز و پر غضب ہوتا ہے - کمال نچن -  
 پروردی او جہانے سوخت + نرزدہ آتش زبانیہ ہوز + سالک زردی  
 زبیر بنی جناب جنان شدم تسلیم + کا زبانیہ تیغ آفرین بلند شود +  
 زبرہ - بضم اول لوہے کا ٹکڑا اور نام ایک ستارہ روشن کا جو ہج  
 اس کے دھن بر واقع ہوا ہے اور وہ گیارہویں منزل منازل قمر سے ہے  
 زبرہ - کتاب کا خط۔

زبانہ - دوزخ کے موکل -

زبدہ - مسک جو دودھ سے نکلتا ہو اور خلاصہ ہر چیز کا -

زباد - بلند زمین جہاں سیلاب کا پانی نہ چڑھ سکے -

زبدہ - ہارون رشید کی زوجہ کا نام ہے جو حافظہ و زاہدہ عالمہ تھی - نظامی - نہ اخیر شد نام ہر سیوہ + نہ مثل زبدہ + ہر سیوہ +

زبوخہ - وہ لذت جو عورت کو جماع کے وقت حاصل ہوتی ہے -

زبودہ - ایک سبزہ کا نام ہے جسکو گندنا کہتے ہیں -

زبانی - وہ بات جو کسی کی زبان سے سنی جائے - مؤلف -

دیکھتا کون، مری حالت + کون سنتا، کہانی میری + سرگذشت

دل مالان سرور + کون سنتا، کہانی میری -

زبانے یا جیم

زجاج - آئینہ جسکو ہندی میں کاجج کہتے ہیں -

زج - بضم اول وہ شخص جسکا قد چھوٹا ہو اور وہ چیز جسکو ناوک کہتے ہیں

زجیر - باز رکھنے والا منع کرنے والا -

زجر - باز رکھنا اور منع کرنا -

زجول - تخم کٹوت جو ایک تخم دو میں مستعمل ہے -

زجال - عنکبوت و مشہور جانور ہے -

زچہ - وہ عورت جو نئی جینی ہو اور میعاد زچہ رہنے کی اجڑے

خون نفاس تک ہے -

زجمہ - سخن - بات - تقریر -

زبانے یا حاکے

زحمت - رنج - تکلیف - بیماری - آزار - دکھ - صائب - کہ بجانہے

گزنار دلتش فدا ہو سوخت + یوسف مصر اگر زحمت زندان نبرد +

زحیرہ پیش کی بیماری جو مشہور ہے اور نیز جسکو بیماری ہو - علی خراسانی

گاہ دل کاوی مرا بن چرخ از دہانم - میداند ہر نفس شغف و نغمہ زحیرہ

زحہ - چلنا خر دو سال بچے کا زانو یا پیٹ کے بل اور نقصان

پانا اور خطا کرنا میر کا نشانہ سے خرینا سامان کا اور جمع ہونا

واسطے جنگ کے -

زحل - نام اُس ستارے کا جو ساتویں آسمان پر چمکتا ہے اور جس کو

ہے - ذوقی - از نحوست ہے کو خلق بست در خور و دفغان +

گو بظاہر از کوکب ای زحل بلاتری -

زخم - زحمت اور انہوہ -

زحام - انہوہی -

زحلو فہ - جاے لغزش - پھسلنے کا مقام - جو خر دو سال بچے دریا

کے کنارے بناتے ہیں -

زبانے یا خاکے

زخ - زخ - زور اور گھڑیل کا آوازہ اور غناک صدا اور قول

بعضہ جو انسان کے جسم پر برنگ سیاہ نکل آتا ہے -

زخار - بہت بھرا ہوا - لبالب دریا پانی سے اور لغزہ مارنے والا

شور کرنے والا -

زخرف - سونا و طلا و زر و سامان آرائش -

زخارف - جمع زخرف آرائشیں اور وہ چیزیں جو زرائد و یعنی بلع

کی ہوئی ہوں جو بظاہر آراستہ اور اندر سے خراب ہوں -

زخم - نشان جو تلوار و نیزہ و خنجر و غیرہ سے جسم پر پڑ جائے یا طاعی

شہ از کشتن ہندی و زخم روں بہ سجید بر خود چو زلف عروس +

زخمہ - وہ چیز جس سے سازدن کو بجائے زمین عربی میں اسکو

مضرب بولتے ہیں -

زخرفہ - جھوٹی بات کو فریب دیکر سچ بنانا کسی چیز کو طبع کرنا -

زخنارہ - زخارہ - درخت کی شاخ -

زخمی - خستہ و مجروح یعنی جسکو زخم لگا ہو - ناصر علی - دل زخمی یک

بادیہ خارست بہ بنید + آآن خرہ مغلول چہ کارست بہ بنید +

زبانے یا دال

زرد و کوب - مار کوٹ - لاث مٹکا -

ژرد - گوند ہر ایک درخت کا -

زردوار - جدوار - مشہور دوائی ہے جو ہر مار کو دفع کرتی ہے

ژردہ - ضرب پہونجا ہوا - کھایا ہوا - آراستہ بہ راستہ مطلق و بردہ

و گزیرہ و کوفتہ جسے کہ مار سزدھا و بردہ آراستہ ہوتا ہے جسے کہ جانورہ

اور وہ حرف جو ساکن ہو - تادم کیلانی - تو باکد اسنے ای گل ز جنس

حسن کویت + کہ بہت لالہ گل داغدار و آب زردہ +

زردودہ - رنگ دیا ہوا - طبع کیا ہوا - مصفا کیا ہوا - پاک کیا ہوا

ژردہ - سوزن کا کپڑے میں جانا اور چکی کا راہا جانا - ژردہ پنہی

اوزار کے ساتھ -

زردائی - صاف و درست کرنے والا -

زبانے یا رازی حاکم

ژرقا - وہ عورت جسکی آنکھیں سبزی اور کبودی پر مال ہوں -

نام ایک عربی عورت کا جسکی نظر نہایت تیز تھی۔

زریرا۔ نام ایک سبزہ کا جو حکو فارسی میں خرقہ اور عربی میں بقلہ الحما بولتے ہیں۔

زرتبا۔ یہ ایک سبز کا نام ہے جسکی صورت بلخ یعنی طبری کے پاؤں کی سی ہوتی ہے اور کافور کی بو اس سے آتی ہے ہندی کی طرح پاؤں میں لگائے تو درد سر وغیرہ امراض سر کے دفع ہو جائیں اور اگر گھر میں بخور کرے سب موذی جانور بھاگ جائیں۔

زرنب۔ بفتح اول فتح فون ایک دو کا نام ہے جو ایک درخت کے پتے خوشبودار و مفرح دل ہوتے ہیں فارسی میں اسکو سرو حرکستانی اور عربی میں رجل الجراد کہتے ہیں۔

زراب۔ بفتح اول نام ایک پہاڑ کا ہے بعد اذین اور شراب عفرانی اور سونا حل کیا ہوا۔

زرا ب۔ بفتح اول وتشدید راسے نام ایک گھاس کا ہے جس سے کنٹوری کی بو آتی ہے۔

زرغب۔ یہ کھیت جو مشہور حیرا ہے۔

زراسیب۔ ایک ایرانی ہیلوان کا نام ہے اور نام طوس بن ہونڈ کے بیٹے کا جو کیکاؤس کا داماد تھا۔

زرکوب۔ سوہ شخص جو سونے چاندی کے ورق بناتا ہے۔ ملاخرا میزلم بروی کا ہے در سر البستان غم + گونیا زرکوب رنگ زعفرانم کردہ اند۔

زرتشت۔ زردشت مذہب زرتشت۔ شخص موحّد نہایت آتش پرستی تھا۔ منہجہر کی نسل سے اور شاگرد و فیثا غورث حکیم کا گشتاسب کے عہد میں اسنے نبوت کا دعویٰ کیا اور آتش پرستی کے دین کو پھیلا یا جو اسکی نبوت کے قائل ہیں اور نام اصلی اسکا ابراہیم کہتے ہیں اور اسکی کتاب کو جبکا نام زرتشتو آسمانی جانتے ہیں۔

زرت۔ بضم اول ایک غلہ کا نام ہے جو ہندی میں جوار کہتے ہیں در ابعث بفتح اول دوم کہتی کرنا تخم زمین میں بونا۔ ناظم ہروی گو خدا از بر آرزق طاعت میکنی + خاندن میازی بر پیش رویت میکنی زربفت ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جس میں کلابتون کے نقش ہوتے ہیں۔ خیدائی کا شی۔ گر پر کو اور لطف تو بر من تابد زربفت شود لباس بشمیدہ من +

زربج۔ بفتح اول و کسر دوم نام ایک پرندے کا ہے جو کبک کہتے ہیں اور ہندی میں اسکو جکور کہتے ہیں یہ جانور دو قسم کا ہوتا ہے ایک

دوری دوسرا بانگی۔ دوری بانگی سے بڑا ہوتا ہے۔ قطعه از مولف بہت در ذکر خدا رطب اللسان + خوش طبع آدم و جن و بری + بلبل اندہ بوستان نغمہ سراے + در بیان نغمہ زن کبک دوری +

زربنج۔ ایک بدبو گھاس کا نام ہے۔ جو چین سے لائے ہیں جلیبی بھی اسکو کہتے ہیں۔

زربج۔ زندی زبان میں زمستان یعنی سردیوں کا موسم۔

زربج۔ بکسر اول ایک دوائی کا نام ہے جو کونکلی قسم سے ہوتی ہے۔

زربج۔ بکسر اول ہر تال جو ایک مشہور حیرا ہے۔

زربج۔ طلاعینے سونا۔

زراخ۔ بفتح اول زرشک جو ایک مشہور میوہ ہے۔

زرسیف۔ فقرہ یعنی چاندی۔

زراوند۔ ایک دوائی کا نام ہے جسکی تفصیل و تشریح ادویات کی فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

زرنباد۔ بفتح تین ایک دو کا نام ہے جو کبکور کہتے ہیں۔

زرد۔ بفتح اول و سکون ثانی حلق سے لقمہ آتا رہا اور زرد بنانا زرد یعنی تین زردہ اور بہت کھانا چونکہ یہ لفظ عربی ہے بڑی فارسی غلط ہو گا ذال سے ہو تو صحیح ہو۔

زراو۔ بفتح اول وتشدید ثانی زردہ گر یعنی زردہ بنانے والا اور نام ایک عالم کا ہے۔

زرقو۔ بفتح اول و ضم ثانی و واو معروف و وال مہمل نام ایک بے آب مقام کا ہے کہ کے راستے میں۔

زراوند۔ وہ چیز جو سونا چڑھایا جائے یعنی طبع کیا جائے۔ میزرا بیدل۔ براہ انتظار جلوہ ات افکندہ ام بیدل + جو شمع از چہرہ

زیرین خود فرشت زراوندی +

زرد۔ فارسی میں مشہور رنگ ہے۔ سعدی۔ تادہ بہار کو کون زرد شد + دیگ منہ کا تش با سرد شد +

زرد۔ بفتح زاسے پاری پر خوری یعنی بہت سا کھانا کھا لینا۔

زریر۔ اکلیل الملک جو ایک مشہور دوا ہے اسکی بھی اسکو کہتے ہیں

رنگ اسکا سبز مائل زردی ہوتا ہے زرد کپڑے بھی اس سے رنگ

لئے ہیں بعض کے نزدیک یہ ہلدی کے پتے ہیں بعض کے نزدیک ایک پھول

نور۔ بتجفیف وتشدید مطلق نقد چاندی ہو یا سونا یا تانبہ۔ اشرفی

ہو یا روپیہ یا پیسہ۔ محمد قلی سلیم۔ کردند دغ کنندہ و تو جمع دردلم +

ہیچون زرد تار پیسہ و سیاہ و سرخ +



زرگر۔ سونا چاندی کا کام کرنے والا۔ زیور بنانے والا جسکو ہندی  
 میں سنار کہتے ہیں۔ چڑا تھا۔ روز روشن میں مال + یزرگر  
 نہیں بلکہ زرگیر۔  
 زرنگار۔ وہ کپڑا عمارت جس پر سونے کے نقش ہوں۔ سعدی۔  
 نگہ کن برین گنہ زرنگار کہ سقفش بود بے ستون استوار +  
 زرع۔ زراعت۔ کھیتی۔  
 زرف۔ گہرا اور عمیق۔  
 زراف۔ بضم اول و فتح اول نام ایک جانور کا جسکو شتر کا کہتے  
 ہیں اور پلنگ بھی بولتے ہیں بعض کا قول کہ یہ جانور اور ہوس  
 بہن کی طرح دو شاخ ہیں رنگ۔ سیاہ ہرکان اور پانوں گے  
 کی طرح اور سوراخ بینی اور منہ گاوش کا دم اونٹ کی سی پست  
 منقش پلنگ کی طرح ہوتا ہے۔  
 زرق۔ بفتح اول دروغ و مکر و ریاد و نفاق اور سرگین ڈالنا مرغ کا  
 اور گردش آنکھ کی اور ڈالنا دار و کا کسی زخم پر۔  
 زرق۔ بضم اول نابینا کو بوجہ چشم لوگ اور انبار ریگ کے اور  
 چیز نوکین حیرت کی اور صاف چشمے پانی کے۔  
 زرق۔ بفتحین مصفا ہونا پانی کا اور نابینا ہونا۔  
 زرق۔ بضم اول و تشدید ثانی نام ایک مرغ تھکادی کا جسکو جڑ  
 کہتے ہیں اور زرق اسکا معرب ہے۔  
 زراق۔ مکار فریبی منافق۔  
 زوروق۔ طلق جسکو ہندی میں ابرک کہتے ہیں۔ بانی۔ کج اندیشی  
 کہ وارد زیور دمال + بود چون زوروق برابر سے زال +  
 زرشک۔ ایک ترش میوہ کا نام ہے۔  
 زرب۔ سونے کے ٹکڑے ریزے زر کے۔  
 زراغٹک۔ زمین سخت در پستان۔  
 زردنگ۔ زعفران کا پانی۔ زعفرانی ٹھراب۔  
 زردک۔ گاجر جو مشہور چیز ہے۔  
 زرننگ۔ خردل یعنی رائی اور زرد چوبے یعنی ہلہی اور ہر ایک چیز نئی  
 اور کھلے بکریوں اور گھوڑوں کا اور نام ایک شہر کاسستان میں۔  
 زرافشان۔ شاعر کرنا زر کا کسی پر۔ نظامی۔ سران حزب اندر افشان  
 سر آوردہ بر خط فرمان او +  
 زرفین۔ حلقہ دروازہ کا اور زنجیر۔ خطوری۔ تاکشاید بروی۔ سخ  
 دری + ماہ نوگشتہ عاقہ زرفین +

زراغن۔ زمین ریگ ناک اور فواق یعنی بجلی جو ایک ہماری ہے۔  
 زراوشان۔ ایک قسم کا بھول ہے جسکو خیری کہتے ہیں اسکی بہت سی  
 قسم ہیں۔ ایک سیاہ ہے جسکو خیری خطائی دوسری سفیدی جسکو خیری سفیدی  
 اور ایک زرد جسکو خیری شیرازی کہتے ہیں گل ہمیشہ بہار بھی اسکا نام ہے  
 ایک قسم سرخ و سفید کردہ چھری ہے اور ایک قسم وہ جسکو خیرائی کہتے ہیں  
 زربان سدر فغان۔ زردمان۔ نام حضرت ابراہیم حلیل اللہ کا او  
 ضعیف سال خرد۔ نگہبان و محافظ خزانہ کا مالک۔  
 زروان۔ ایک بڑے بھوسے کا نام ہے جسے بڑی عمر پائی اور ایک  
 نو سونا نوے سال کھڑے ہو کر عبادت کی۔  
 زرقون۔ سربانی زبان میں سرخ یعنی سندھو کا نام ہے جو یک  
 رنگ نہایت سرخ سرب اور قلعی سے جلا کر بناتے ہیں۔  
 زربانقن۔ زردی زبان میں ائمہ یعنی پیغمبروں کا نام ہے کہ پست  
 زربون۔ زرد رنگ۔  
 زرد آلو۔ مشہور میوہ ہے اگر خشک ہو تو اسکو خوبانی کہتے ہیں۔  
 زرایو۔ نقاب و حجاب جو منہ پر ڈالا جائے۔  
 زرساؤ۔ زر خالص اور برادہ چاندی سونے کا جو زیور کے  
 سولہاں سے ستر امارتے ہیں۔  
 زرو۔ وہ خشک دوا جو سرد کی طرح آنکھوں میں ڈالی جائے بزر  
 یعنی زول یعنی جونک مشہور کرم ہے۔  
 زریو۔ قارونگشت تقویٰ و برہنہ کاری اور بیکانا نفس کو قیوہ غریبوں سے  
 زرد۔ مشہور چیز ہے جو ہرے کے حلقوں سے بنا کر جگ میں بیٹھتے ہیں۔  
 طالب علی۔ زرد نگہش سکر مخالف رام جو تا زلف زرد جانہ تار سنا  
 زراقہ۔ یہ ایک عجیب الخلق حیوان کا نام ہے۔  
 زردہ۔ وہ گھوڑا جو زرد رنگ ہو۔  
 زرد کوہ۔ یہ ایک پہاڑ دریائے عمان میں ہے جسکشتی اسکے نزدیک جاتی  
 ہے اسکو ٹوٹ جاتی ہے۔  
 زراچہ۔ نام ایک بہلون کا جو بنگلہ بادشاہ زنگبار کی فوج میں تھا او  
 سکندر رومی کے سفر کے میں اسنے شہر بہلون سکندر کی فوج کے بارے  
 آخر سکندر خود اسکے مقابلہ کو نکلا اور وہ سکندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔  
 نظامی۔ زراچہ نیم میل بولا دھلے + کہ بر پشت بیلان کشم بلیا ہے  
 زرادہ۔ ایک ایرانی بہلون کا نام ہے۔  
 زراہ۔ دریا جسکو عربی میں بحر کہتے ہیں۔  
 زربوہ۔ ایک حالت کا نام ہے جسکو ضانی اللہ و بقا اللہ کہتے ہیں۔

<p>زرد چوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہے۔                  زرنی - مخفف زرنج ہر تال جو مشہور چیز ہے۔                  زرنخونی - ایک معجون مرکب کا نام ہے۔</p>	<p>زنگاک - انگور کے درخت کی شاخ۔                  زنگاک - سبکی جو انسان کے گلے میں پیدا ہوتی ہے۔                  زنگاک - ایک لکھ ایک لکھ چشم زدن اور فواق یعنی سبکی۔                  زنگال - سیاہ کویلہ آگ کا جو روشن ہو۔</p>
<p>زاسے باغین                  زشت - برامقابل خوب اور نیک کے۔ مؤلف - جو نور بعمر                  حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کآید                  کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +</p>	<p>زغنم - زور و زیادتی و ظلم و ستم۔                  زغن - نیکو از جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں مشہور پرندہ ہر کتابوں                  میں لکھا ہے کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہے۔                  زغارو - فاحشہ عورت کا کھر جہاں زنا ہوتا ہو یعنی قبحہ خانہ و کج خانہ۔                  زغاؤ - فاحشہ عورت جسکا کام حرام کاری ہو۔                  زغارچہ - ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتی ہے لوگ اسکو                  سرکہ کے ساتھ کھاتے ہیں عربی میں اسکو جل الغراب بولتے ہیں                  زغارہ - غلہ اڑن و گاؤرس جسکو چنیا اور گنگنی کہتے ہیں۔                  زغورہ - کچا سوت جو ہنوز تکھ پر ہو۔                  زغیرہ - بچوڑا ہوا۔</p>
<p>زاسے باغین                  زغرور - اہل مغرب کی لغت میں نام ایک جنگلی سیوہ کا ہے جسکی شکل و                  شباہت سب سے ملتی ہے مگر اس سے چھوٹا ہے غیر اور بچہ بھی اسکو                  بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔                  زغیر - انسی جو مشہور تخم ہے اور اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔                  زعات - قاتل - مارنے والا - خونی۔                  زعاق - شور مزہ - نکلین مزہ۔                  زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم۔                  زعم - گہرہ حرکات ظن و گمان و وہم۔                  زعفران - کبیر مشہور چیز ہے مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل میں ہے۔</p>	<p>زغال اختہ - بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہے جو زرشک سے                  زیادہ ترش ہوتا ہے اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب ینکہ                  ترشیاہی عالم دزدان قلم شہر بود + کند کردست این زغال اختہ دندان ترا</p>
<p>زاسے باغین                  زغنہ - کوٹنا - بھانڈنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی                  اور وہ آوازہ جو بلند ہو۔                  زغیر - بروزن فقیر دانہ انسی جسکا تیل نکالا جاتا ہے۔                  زغار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جسکو رنگ لگا ہوا ہو۔                  وزمین نناک اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو۔                  زغیر - نام ایک بوٹی کا ہے جو دو امین مستعمل ہے۔                  زغر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہے اور                  نام ایک چشمہ کا۔                  زغمار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہے جس سے آبرشیم کو رنگ کرتے ہیں                  روغناس و روغناس و ریاس بھی اسکو کہتے ہیں۔                  زغراش - زدی چمڑے کے ٹکڑے جو پوشین و زنا کارہ                  جانکیر بھیک دیتے ہیں۔                  زغرغ - وہ آواز جو بادرم و گردگان کے جوال میں مٹانے یا کھانے                  کے وقت نکلتی ہے اور دانتوں کی آواز جو بسبب سخت سردی کے پسین                  ٹکڑا ہن اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی لپٹنے دانت پیستا ہے۔</p>	<p>زاسے باغین                  زفونیاسکو طر کا خاردار درخت جسکو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔                  زفت - بفتح اول درخت و سخت و خربہ و محکم و سطر اور بھر ہوا کالا                  اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چپکنے والی چیز صوبہ                  کے بتوں سے لیتے ہیں۔                  زفت - بضم اول بخیل و بدخوا آدمی اور کبلی چیز یعنی بد مزہ۔                  زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ انسی                  جسکا تیل نکالتے ہیں۔                  زفر - بفتح اول دو لون گوشتہ دہان کے یعنی باجھین اور مینی دہان جسکو                  عربی میں فہ کہتے ہیں اور ہندی میں دات بولتے ہیں۔                  زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور                  بڑی نہر جو آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی۔                  زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات                  نکاح کے بعد۔                  زفیرف - بزبان اندلس غباب جو ایک مشہور میوہ ہے اور دوا                  میں مستعمل ہو۔</p>

زوف - ترشک مقابلہ ہر ایک چیز بانی سے بھلی ہوئی اور سبز ہو  
 زفک - سیفہ رنگ سیل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہے  
 یا خشک اور عربی میں مصر ترسیل کو اور مصر خشک کو کہتے ہیں۔  
 زرقان - زبان جو عضو آلت کا ہو۔  
 زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو۔  
 زقو - بمعنی زفان یعنی زبان جسکو عربی میں لسان کہتے ہیں۔  
 زفانہ زبانہ آتش آگ کا شعلہ۔  
 زفرہ - پیرامون دہان دونوں لب اور باجھین وغیرہ۔  
 زرفیدہ - چسپیدہ یعنی چپکا ہوا۔

## زائے یا قاف

زق - بکسر اول مشک جبین بانی بھرتے ہیں۔  
 زرقوم - خاردار درخت تھوہڑکا۔  
 زقہ - بضم اول دشت یثانی وہ دوائی ہے جو بعد پیدا ہونے بچے کے  
 دایرہ بچے کے منہ میں ڈالتی ہے ہندی میں اسکو گھٹی کہتے ہیں اور وہ  
 اور بانی جو کھوڑا بنے پیٹ سے نکال کر بچے کے منہ میں دیتا ہے ہندی میں  
 اسکو جو کا کہتے ہیں۔ طالب کلیم - مکن بزقہ تعلیم آشنا بطبع  
 بس ست طبع تراشیر دایۃ الہام +

## زائے با کاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مخالفون کے خون سے درخت کے اندر  
 چھپ گئے خدا کا عتاب اسے ہوا کہ کیوں نہیں مجھ سے پناہ مانگی درخت کو  
 کہیں کہا کہ چھپو چھپاؤ پس شیطان باس قوم مخالف کے باوا کہ  
 زکریا اس خستہ اندر چھپے ہو کہیں پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا  
 آخر درخت پر آ رہے کہ ہرگز نہ دیا اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہو گئے  
 مولف - خدا کی ذات بھی کیا ذات نا دہالی ہے نہیں کسی کی بھی سہلی جاب  
 میں بروا کہ بھی کو نہیں میں دیا بھنگ اسے یوسف کو کہ بھی غلام بنایا  
 اسے زلیخا کا اسی نے ڈال دیئے گرم جسم صابر میں اسی نے بھلی کا  
 یونس کو کہ بالقمیہ اسی کے حکم سے بھلی نہی ہوئے مقتول دوبارہ ہو گیا  
 آ رہے جسم زکریا ہوئے شہید دم مارا حکم مولے میں حسین بن علی  
 نے بشت کرب و بلا - علاء الدین علی - میکند عکس برندانہ کفان +  
 اسیر زکریا آ رہے برسر میکند فرمان او +  
 زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھتے ہیں۔  
 زکوۃ - وہ صدقہ جسکو دینا حکم قرآن مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ زکوۃ  
 چالیس سال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہے اور اقل تعداد

## زائے بالام

زلیخا - نام اسی بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی صلی نام اسکا  
 را غیل تھا - ہندی - زعشت در زمانہ شور بریا + فگندہ در میان  
 خلق غوغا + گئے مجنون گئے فریاد گشت + گئے شیریں خدی و گاہ  
 لیل - جو در یوسف جمال خود ندیدی + خدا جان کرد عشقش زلیخا گئے  
 بہمان شری در صورت ہیز + گئے ظاہر شری در شکل را بھجا +  
 زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں - فرد  
 لب تلوا دہان شکر زبان قند + سخن پر ذالیق مثل زلیبا +  
 زلیسیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔  
 زلف - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ  
 اور فارسی میں مجازاً دوستی +  
 زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا پسند کام کرنا  
 خطا کرنا - بھول جانا۔  
 زلات - زلت کی جمع خطائیں جو کسی سے سرزد ہوں۔  
 زلف سبال جو قریب کا فون کے چہرہ کے دونوں طرف ہوں - بضم اول  
 و فتح لام عربی لفظ ہے جس زلف کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہے مگر یہ

زرد بھوبہ - ہندی جو مشہور چیز ہے۔

زرنی - مخفف زرنج ہر تال جو مشہور چیز ہے۔

زرنخونی - ایک معجون مرکب کا نام ہے۔

زرا کے باغین

زشت - برا مقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - جو نوری  
حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کآید  
کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو مرشت +

زرا کے باغین

زعرور - اہل مغرب کی لغت میں نام ایک جنگلی میوہ کا ہے جسکی شکل و  
شباہت سیب سے ملتی ہے مگر اس سے چھوٹا ہے وغیرہ اور کچھ جلیں اسکو  
بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

زعفر - اسی جو مشہور تخم ہے اور اسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زعاف - قاتل - مارنے والا - فونی۔

زعاق - شور مزہ - نکلین مزہ۔

زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم۔

زعم - گہرہ حرکات ظن و گمان و وہم۔

زعفران - کیسے مشہور چیز ہے مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل میں ہے۔

زرا کے باغین

زعفر - گوشتا - بھانڈا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی  
اور وہ آوازہ جو بلند ہو۔

زعفر - بروزن فقیر دانہ اسی جسکا تیل نکالا جاتا ہے۔

زعار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جسکو رنگ لگا ہوا ہو۔

وزمین نناک اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو۔

زعفر - نام ایک بولی کا ہے جو دو امین مستعمل ہے۔

زعفر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہے اور  
نام ایک چشمہ کا۔

زعفر - ایک سرخ لکڑی کا نام ہے جس سے آبرشیم کو رنگ کرتے ہیں  
روغن اس و روغن اس و ریناس بھی اسکو کہتے ہیں۔

زعفر اش - ردی چمڑے کے ٹکڑے جو پوتین و دھنکارہ  
جانکری بھینک دیتے ہیں۔

زعفر - وہ آواز جو بادام و گردگان کے جوال میں ملنے یا ٹکرنے  
کے وقت نکلتی ہے اور دانتوں کی آواز جو بسبب سخت سردی کے پسین  
ٹکڑے میں اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی اپنے دانت پیستہ ہے۔

زنگ - انگور کے درخت کی شاخ۔

زنگلک - سبکی جو انسان کے گلے میں پیدا ہوتی ہے۔

زنگاک - ایک لمحہ ایک لمحہ چشم زدن اور فواق لینے سبکی۔

زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن ہو۔

زعنم - زور و زیادتی و ظلم و ستم۔

زعن - نیکو از جسکو ہندی میں جیل کہتے ہیں مشہور پرندہ ہے کتا بون  
میں لکھا ہے کہ یہ جانور ایک سال زرا اور ایک سال مادہ رہتا ہے۔

زعارو - فاحشہ عورت کا کھڑا جہان زنا ہوتا ہو لینے قبیحہ خانہ و کبیر خانہ۔

زعارو - فاحشہ عورت جسکا کام حرام کاری ہو۔

زعارجہ - ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتی ہے لوگ اسکو  
سر کے ساتھ کھاتے ہیں عربی میں اسکو رطل الغراب بولتے ہیں۔

زعارہ - غلہ ازن و گاؤں جسکو چلنا اور کھنی کہتے ہیں۔

زعورہ - کچا سوت جو ہنوز ٹکڑے پر ہو۔

زعبدہ - بچوڑا ہوا۔

زعال - خستہ - بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہے جو زرشک سے  
زیادہ ترش ہوتا ہے اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب بینکہ

زعال - ترش ہوا عالم دزدان قلم شہر بود + کند کرد دست این زغال خستہ دندان ترا

زرا کے باغے

زفونیاسقو طر کا خاردار درخت جسکو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔

زفت - بفتح اول درخت و سخت و فرہ و محکم و سطر اور بھر ہوا مال  
اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چکنے والی چیز صنوبر  
کے بتون سے لیتے ہیں۔

زفت - بفتح اول بخیل و بدخوا آدمی اور کیلی چیز لینے بد مزہ۔

زفر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ اسی  
جسکا تیل نکالتے ہیں۔

زفر - بفتح اول دو دندان گوشتہ دہان کے لینے با جھین اور مینی دہان جسکو  
عربی میں فم کہتے ہیں اور ہندی میں دات بولتے ہیں۔

زفر - بفتح اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر بردار ہو اور  
بڑی نہر جو آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی۔

زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات  
کاح کے بعد۔

زفر - زبان اندلس عتاب جو ایک مشہور میوہ ہے اور دوا  
میں مستعمل ہے۔



ثرف - ترشک مقابلہ ہر ایک چیز بانی سے بھلی ہوئی اور برتر ہو

ثرف - ترشک مقابلہ ہر ایک چیز بانی سے بھلی ہوئی اور برتر ہو

ثرفک - سیفہ رنگ میل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہو

ثرفک - سیفہ رنگ میل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہو جاتا ہو

یا خشک اور عربی میں برص تر میل کو اور غرض خشک کو کہتے ہیں۔

یا خشک اور عربی میں برص تر میل کو اور غرض خشک کو کہتے ہیں۔

زرقان - زبان جو عضو آلت حکا ہو۔

زرقان - زبان جو عضو آلت حکا ہو۔

زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو۔

زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو۔

زفون - بمعنی زفان یعنی زبان جسکو عربی میں لسان کہتے ہیں۔

زفون - بمعنی زفان یعنی زبان جسکو عربی میں لسان کہتے ہیں۔

زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ۔

زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ۔

زفرہ - پیرامون دہان دونوں لب اور باجھین وغیرہ۔

زفرہ - پیرامون دہان دونوں لب اور باجھین وغیرہ۔

زفریدہ - چسیدہ یعنی چپکا ہوا۔

زفریدہ - چسیدہ یعنی چپکا ہوا۔

### زائے باقاف

زق - بکسر اول مشک جبین بانی بھرتے ہیں۔

زق - بکسر اول مشک جبین بانی بھرتے ہیں۔

زقوم - خاردار درخت تھو ہڑکا۔

زقوم - خاردار درخت تھو ہڑکا۔

زقہ - بضم اول دشت - یثانی وہ دوائی ہے جو بعد پیدا ہونے بچے کے

دایہ بچے کے منہ میں ڈالتی ہے ہندی میں اسکو گھٹی کہتے ہیں اور وہ دھڑ

اور بانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکال کبچے کے منہ میں دیتا ہے ہندی میں

اسکو جو کا کہتے ہیں۔ طالب کلیم - مکن بڑقہ تعلیم آشنالطبع

بس ست طبع تراشیر دایہ الہام +

زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا۔

زکام - گرنا مادہ دماغی کاناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی طلق

کی طرف گئے تو اسکو نولہ کہتے ہیں سبب ان دونوں کا واحد

البوطالب کلیم - زعلق گندہ دماغی چکودہ برنام + باین دماغ کہ

ادبوس کل زکالم گندہ۔

زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی۔

زکاسہ - زکاشہ - خارشت کان جو قیر لٹا بھی اسکو بولتے ہیں جو اسکو

بکڑنا چاہتا ہے وہ اپنے جسم کے خادیر کی طرح اسپر بھینکتا ہے۔

زکالہ - لکھنے کی سیاہی۔

زکی - پاک اور بے عیب۔

زکی - پاک اور بے عیب۔

### زائے بالام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی صلی نام اسکا

را عیال تھا۔ ہندی - زغنفت در زمانہ شور بر باہ + فگندہ در میان

خلق غوغا + گئے بھون گئے فریاد گئے + گئے بھیر ہندی و گاہ

لیلا - چور یوسف جمال خود نمودی + خدا جان کرد عشقش زنجار گئے

یہاں شری در صورت ہیز + گئے ظاہر شری در شکل را بچھا +

زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں۔ فرد

بست خلوا دہان لشکر زبان قند + سخن پر ذایقہ مثل زلیبا +

زلیسیا - ایک قسم کے حلوسے کا نام ہے۔

زلقت - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ

اور فارسی میں مجازاً دوستی +

زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا سنا پھند کام کرنا

خطا کرنا - بھول جانا۔

زللات - زلت کی جمع خطا ہیں جو کسی سے سرزد ہوں۔

زلت - بال جو قریب کا فون کے جہرہ کے دونوں طرف ہوں بضم اول

و فتح لام عربی لفظ ہے جمع زلف کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہے مگر بیل

### زائے باکاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مخالفون کے فون سے درخت کے اندر

جھپکے خدا کا عتاب اسے ہوا کہ کیوں نہیں مجھ سے پناہ مانگی درخت کو

کیونکہ کہا کہ مجھ کو جیسا دے پس شیطان باس قوم مخالف کے باادکھا

زکریا اس خستہ اندر چھپے ہو کہیں پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا

آخر درخت پر آ رہا کہ کھڑے ہو اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہوئے

مولف - خدا کی ذات بھی تکیا ذات نادبالی ہے نہیں کسی کی بھی سکی جاب

میں بروا کہ بھی کنوئیں میں دیا بھنگ اسنے یوسف کو کہ بھی غلام بنایا

اسنے زلیخا کا + اسی نے نوال دیئے گرم جسم صابر میں + اسی نے بھلی کا

یونس کو کہ دیا قید + اسی کے حکم سے بھلی نبی ہوئے مقتول + دوبارہ ہو گیا

آرہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید دم مارا حکم مولے میں + حسین بن علی

نے بشت کرب و بلا - علاء الدین علی - میکند حکمش برندان کھنڈا +

اسیر زکریا آرہ بر سر میکند فرمان او +

زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھتے ہیں۔

زکوۃ - وہ صدقہ جسکا دینا حکم قرآن مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ زکوۃ

چالیس سال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہے اور اقل تعداد

عقاب کی قسم سے ہر اور شکر اور شہور جاوڑ شکاری ہر اور نام ایک موقع کا خراسان میں اور شیخ احمد زبجی وہاں رہتا تھا۔

زمرہ۔ ایک سبز رنگ جو ہر کانام ہو۔

زمیاد۔ ہر ایک شمسی جینے کی شاپسون تاریخ کا نام ہو۔

زمیندار۔ کاشتکار۔ مزاج جاٹ۔ ہر زامعہ فطرت۔ شدہ اقلیم

عشق بخودی تحت روان میں + نہ چون فرماہ مزدورم نہ چون مجنون بیگم

زمر۔ کھنچ اولی نواختن یعنی بالنسری بکاتا۔

زمر۔ بختین بے مروت ہونا غورے بال والا ہونا۔

زمر۔ بقم اول و فتح ثانی جمع زمرہ بہت سے گروہ اور جامعین اور

نام ایک سورت کا قرآن مجید کی سورتوں سے۔

زخشر۔ ولایت خوارزم میں ایک بستی ہر اور جار اسد زخشری حب

تفسیر کثات اسی بستی میں رہتے تھے اور کتاب نخر زخشری بھی

انھیں کی تصانیف میں سے ہو۔

زہرہ۔ سخت سردی جس سے کفار کو قیامت کے روز عذاب

کیا جائیگا۔ سطرہ ہوا میں ہر مقام ہر ناری کوہ کے نیچے صفہ

قوتانی۔ آتش سوزان ہر بیشک گرم جوشی آپ کی + سردہری

ہر حقیقت میں عذاب زہرہ +

زماروغ۔ ہر ایک رستنی برسات کے موسم میں ہناک اور متعفن ہونا

میں پیدا ہوتی سیف۔ رنگ سر پر گول چتر ہے ایک ساق تپا

نازک ٹوٹ جاتے فانی عوام اسکو کلاہ قاضی و چرنال کہتے ہیں

زمحک۔ ایک جنگلی پرندہ کا نام ہو۔

زمحک۔ بنیم اول و سکون ثانی ہر چیز بے مزہ۔

زمر۔ علامہ سرد میں ایک نہ ہو۔

زمام۔ سکون اول و سکون ثانی کی تسکین کے ساتھ ہمار بندھی ہوئی ہوتی ہو

یعنی اونٹ کی ہمار خصوصاً اور گھوڑے کی باگ عموماً۔ نظامی چل و

خود اگر فتر زمام + کاویم از چہل روز گرد زمام +

زمرم۔ کعبہ معظمہ میں ایک چاہ ہو۔

زمرم۔ حکم و استوار و مضبوط۔

زمستان۔ سردی کا موسم۔

زمین۔ بختین زمانہ دروزگار وقت۔ نورالدین ظہوری ہمار

فلک رفیع کہ دادہ ترا + حق سرافرازی زمین از من۔

زمین۔ بفتح اول و کسٹانی وہ شخص جو جگہ سے ٹپل کے یا اپنے

پانوں سے ٹپل کے۔

خارس نے اسکو بکون لام بڑھا ہر بعض کے نزدیک یہ لفظ مخفف

زلفین ہر جگہ معنی دروازہ کی زنجیر سے زلف اتر شدہ درگوش کن

میگوید ہر مو حال پریشانی میں میگوید + صائب چشم بد و از ان

زلف دلاو بڑک ہست + از دو سو صحت رخسار تر اہم اللہ۔

زلیف۔ ترس و بیم۔ خوف و ہراس۔

زلق۔ لغزش کھانا۔ پھسلنا اور زمین ہموار و بے گیاد اور

انوال کرنا ہاتھ میں۔

زلوک۔ زلو۔ وہ گرم جگہ جو نیک کہتے ہیں۔

زلزال۔ زلزلہ۔ کانپنا۔ لرزہ کھانا۔ میر معری۔ گھوڑے کی تعریف

جگہ جگہ خچر اندھا لنگ آفتاب بوقت بویہ چاک اندھا لنگ زلزال طبعی سیاتی

ہرخت زمر سنزل میری است + از بسکہ زمین دل باز لرزہ دارو +

زلال۔ میٹھاپانی خوشگوار اور نام ایک گرم کچھ برف میں بدلتا ہو

توجہ۔ دہگستان جہان ہر ماہ و سال + چار سو روشن از نور خال

خامہ در تحریر و صفش سینہ چاک + در شتا نوک زبان گردیدہ لال + چاہ

از فیض ابر رحمتش + رحمت جاری چشمہ آب و زلال۔

زلزل۔ جمع زلزلہ کی بہت سے لرزے۔

زلزل۔ لغزش و نقصان و کمی ترادو میں اور پھسلنا یا ٹون کا۔

زلقوم۔ حلقوم یعنی گلا۔

زلفین۔ دروازے کی زنجیر۔

زلیفن۔ بلینا جہین رونی پہلے ہیں۔

زلو۔ جنگ و شہور گرم ہر جس عضو پر لگائیں خون فاسد لی جاتا ہو

مبارک اللہ و صبح۔ زلزلہ تو بخون خلق زد آوری ساک از تو نکو +

تبلیس منودہ مال مردم بردی شیطان + ورو + ہر جگہ کہ بانیز بخور دیم

حلال اما تو بگو + ما خون فودہ تو خون مردم خوردی مانند زلو +

زلزلہ جو کھانزرات کو بج رہے اور دوسرے دن۔ کہ یہ لکھا جائے

اور پس خوردہ جو کسی گھر سے لایا جائے اور نام ایک پر دار کڑے کا جو

تمام رات لٹا ہوا طولانی آواز سے ہندی میں اسکو جھینگر کہتے ہیں

زراے بابیم

زمر۔ سردی زبان میں منسی اور مسخر۔

زمرخت۔ بختین ہر ایک چیز بے مزہ اور وہ گروہ نہایت سخت ہو

اور آدمی در ماندہ و کوفتہ و مسک و خیل و زشت و نالائق اور

وہ چیز جو کھانے میں گلا کٹ لے جیسے ہلہ و مارو و دیگر۔

زنج۔ ہر ایک درخت کا ٹوند اور نام ایک مرغ سرخ رنگ کا جو

زمان - ساعت و زمانہ و روزگار و عہد و وقت و فرصت جب لفظ زمین کے مقابلہ پر آتا ہے تو آسمان کے معنی دیتا ہے۔ شعر خدا نے زمین و خدا نے زمان + خدا نے مکین و خدا نے مکان۔ زمین - ترجمہ ارض کا کہ زمین یہ لفظ زمی بغیر نون کے ہی صحیح ہے۔ لفظی - بنام زمین را بشمار آب + برافروخت چون چشمه آفتاب + رموشی خشک اور ترجمہ کوئی مین طین کہتے ہیں اور گھر کی چھت جو لکڑی اور گھاس اور مٹی سے ڈالی گئی ہو۔ زمزمہ - وہ کلمات جو آتش پرست عبادت کے وقت گاتے ہیں مجازاً نغمہ و سرود جو آہستہ آہستہ گایا جائے۔ محمد علی سلیم خواجہ شہزادہ ہمسایہ با بلند + مطرب + بسکہ زمزمہ را پشت میکند + زمزمہ - جماعت و گروہ آدمیوں کا۔ زمانہ - روزگار و وقت عہد و روزگار نے والا ہو قطعہ از مولف - منوچاہر کن اندر خلق پیدا + بخوبی باش مشہور زمانہ + مکن کاری کہ در دنیا فانی + شوی تیر علامت را نشانہ + زمودہ - نقش و نگار کیا گیا۔ زمہ - ایک پتھر کا نام ہے جو زجاج کی صورت پر ہے اور وہ جو ہر کانی ہے۔ زنجی - بکسر اول و ثانی و جیم مشدو جانوں کی دم اور دم کی پنج زمی کہتے بھی ہیں معنی زمین۔ زمی - زمین یعنی کہ زمین جسکو ارض کہتے ہیں۔

### زائے مانون

زند اسنا - بیچ اول و فتح ہمزہ نام ایک کتاب کا حکام دین آتش پرستی میں ابراہیم زردشت موجد دین آتش پرستی نے لکھی تھی اور زردشت گنہگار کی حکومت کے قریب سال ظاہر ہوا اور اس میں کا موجد بنا۔ زشت - زندی زبان میں یلن یعنی دیکھنا جسکو عربی میں دیت کہتے ہیں زنج - نام ایک کھانے کا ہے جو قیمہ اور جانول بھی میں بریان کئے جاتے ہیں۔ زنج - شب یانی یعنی پھٹکری اور گوند ہر قسم کا۔ زنج - زخندان و ذوقن جسکو ہندی میں ٹھوڈی کہتے ہیں۔ اور طعنہ اور یہودہ - زلالی - دلم و ارد گرد اب زنج راہ - معلق میر و دین قطرہ در چاہ + زندہ - قدیم زبان فارسی میں زندگی کے معنی ہیں اور جان اور روح حیوانی اور یہی سبب ہے کہ ذی جان کو زندہ کہتے ہیں بمعنی بزرگ و صاحب عظمت اور وہ لوہا جس پر سنگ جھماقہ اکر آگ نکالتے ہیں اور

نام کتاب زردشت اور وہ دعوی کرتا تھا کہ مجھ کو یکتا ہے کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور عربی میں آخراں ساعدی نے پہنچنے کی ہڈی اور پنجابی زبان میں زندگی لفظ کو لگا کر چند کہتے ہیں جسکے معنی جان میں زندہ رود - ایک ہنرمند خانہ میں ہے حسن - شہر دو بالازین قلاب و تاب زندہ رود - طاق اردی چہین ہنر خواست آب زندہ رود - زندہ قیل و قال - شیخ احمد جام کا خطاب ہے۔ زندگانہ رود - ایک سار کا نام ہے جو رنگی بجائے ہیں۔ زمار - برون کفایت وہ ششمہ جو موس و ترسا دہند گردن میں ہننے ہیں ہندی میں اُسکو طنبو کہتے ہیں۔ ابو تراب فوت - من بہرین مشرب بنجانہ بکیر نکیم + از رنگ سنگ صنم سازید ز نار مرا + زنبور - شہد کی لکھی اور ایک قسم کے پتھر کا نام ہے اور چھوٹی تو پتھری سعدی - شہیدم کہ مروی غم خانہ خورد + جو زنبور در سقفت اطلال کرد زبانی طلب کرد سا طور را + کہ ویران کند خانہ زنبور را + زنجار - زنگار - وہ زنگ جو تلوار اور آئینہ وغیرہ کو لگ جاتا ہے اور نام ایک جوہر کا جو معدنی اور مصنوعی ہوتا ہے عمدہ معنی ہے۔ صاحب غم را اگر برون نہد سینہ آئینہ ست + گردنگ را فرد آئینہ آئینہ استا ولہ - ہر آئینہ از آئینہ ہر گردنگار + چودی حیرت فود عرض بجزانی چند + زہار - پناہ و امان و حمت و عہد و پیمان اور واسطے تاکید کے یہ لفظ لایا جاتا ہے اور ہر گردنم و غوث و شگاہ و شکایت و پرہیز و خست و افوس و شتاب و جلد و ہوش و آگاہی - سعدی - زہار از قرین ہزار ہار + بقدر بنا عذاب النار + زنگبار - نام ایک ولایت کا اور دہات جسین سیاہی اگر لکھتے ہیں زنجیر - نام ایک برتن کا جو پاٹ سے بنایا جاتا ہے اور اس کے مطلوبہ آہستہ میں ڈال کر جابجا لیجاتے ہیں۔ زنجیر مشہور لفظ ہے کہ لوہے کی بنائی جاتی ہے دروازے پر بھی لگتی ہے دروازہ اس سے بند کیا جاتا ہے قید بون کو بھی پہنائی جاتی ہے عربی میں اسکو سلسلہ کہتے ہیں عربی میں وہ آواز ہوا بہام اور سبابہ انگلیوں کے آہستہ دمانے سے نکلتی ہے جو کہ ہندی میں چکی کہتے ہیں اور عربی میں ہاتھی کا نام لکھا جاتا ہے زنجیر کا لفظ غرور شاخ ہوتا ہے جسے کزنجیر لیل در اس سبب و زنجیر آدمی و ہمارا خرد و ست باد و قبضہ شمشیر وغیرہ - توحید - خدا بہت عنایت جو بگسل زنجیر زدم پنج مضرب شوق خلاص میر و چا ملند - بردہام قعر دولت مندہ کہ ہندم + دو یک ہفتہ گرد دین تعمیر + زنجیر عیوہ زنجیر مرد و پوشہ دلی خیرت و شاد باز اور نام ایک ہتھیار کا

اور بڑا دل پانی کھینچ کا داگشت ان جھکو نقل و محر علی من  
اور ہندی میں الٹی کھینچ کتے ہیں۔

زندہ - پہلوی میں درود و سلام و نعت۔

زنجرف - مغرب شجرف و شگرف ہر اور شگرف مشہور چیز ہے۔

زندیق - کافر بدین لمحہ جو خدا کو دو حصہ میں تقسیم کرے ایک ہیں

وہ بڑا ان قیامت کا قاتل بنو اور منافق جو بظاہر مسلمان ہو باطن میں کافر

زندیق - ایک خوشبو بھول کا نام ہے بعض کے نزدیک مغرب چینہ ہے

اور چینہ ایک مشہور بھول ہے۔

زبورک - چھوٹی توب جو اونٹ پر لاد لیتے ہیں۔ علی خراسانی بڑا

خلافہ ہر روز و نیز ہند دست فتنہ زبورک۔

زنگ - زنگولہ جو جگہ کے مجمع پر کایا جاتا ہے اور تاؤس لینے

سنگ اور سیل و کدورت جو تلو اور آئینہ بڑا ک جاتا ہے لفظی - ہمان

تغیر و زنگی سخت کوش + برادر و چون زنگ روسی خروس +

زناک - برابر بارندہ لینے بادل برسے والا زناک ساتھ فکے بھی ہیں

زنجاک - خراب عورت فاحشہ عورت۔

زنجیل - نام ایک چشمہ کا ہے بہشت میں۔ اور نام ایک دوا کا

جھکو سوختہ کتے ہیں۔

زبیل - فقر کی گدائی کی جھولی جو بعض جرمی ہوتی ہیں اور بعض

ٹاٹ کی اور بعض کپڑے کی۔

زیم - وہ شخص جو بدی میں نشاۃ ہو اور وہ شخص جو کسی قوم کے حق

مسوب ہو اور حقیقت آئین سے بنو۔

زندہ زیم - یہ پہلوان وزیر ہر اسب برستم بن زال کا تھا اور برستم

نے ایک مگھ مار کر اسکا کام تمام کیا۔

زنگان زنگان - ہر ایک زنگان بن درمیان قرہ بنی ہر زیم

زنگی خاوران - دارا کی دربار کا ایک امیر تھا۔

زنجہ ان - مزید علیہ زنجہ لینے جھوٹی صفدر فوقانی - سن بستم

اوان زلف سلسل + جو دل افتادہ چاہ زنجہ ان +

زن - بفتح اول عمدت جھکو ہندی میں استری کتے ہیں منکوحہ ہو

یا بارہ باجوہ یہ لفظ مقابل مرد کے ہے اور صیغہ امر کا وزن سے یعنی

مار اور زندہ لینے مارنے والا اور مقام مارنے کا جیسے کہ قطن

و غیرہ - سعادتی - اگر نیک بودی سر انجام زن + زمان را عمر ان

نام بودے نہ زن -

زنجیریان - وہ لوگ جو قیدیوں کی گھسی کرتے ہیں۔ ملا زمان

جو منہ دل بآن زلف آشیان کردہ بریشانی مرا زنجیریان کردہ +

زندان - بندہ کی خانہ - قید خانہ - صفدر فوقانی - عزیز مصر کر کرد

غلام + مفید نامنا ندا و زندان +

زن - بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جو گیہوں کے کھیت میں ہوتی

ہے دوسر بھی اسکا نام ہے۔

زنجرو - ایک قسم کا گوند ہے جو لکھنے کی سیاہی و حل کیے ہوئے طلا میں ملائی جاتی ہے

انزروت و خنزروت بھی اسکو کہتے ہیں نیز نام ایک قسم کی گھاس کا ہے۔

زنو - دیک جو ایک کم زمین میں رہتا ہے لکڑی وغیرہ کو جو زمین پر ہو

کھا جاتا ہے نیز بنام جونک کا ہے جھکو علی میں زونہ کتے ہیں۔

زنورہ - ایک قسم کے تیر کا نام ہے نیز چھوٹی توب جو اونٹ پر لادی

جاتی ہے اور نام ایک قسم سار کا اور مورچے لینے چوٹی۔

زندہ - بزرگ اور جاندار ذی جان - سحر رافضہ ہاتھی سپہرا

سیاہان برآورد دود + دروزندہ نگداشت جز زندہ رود +

زغینہ - تممت کرنا - لگان نیک یا بڑا لیجانا - کسی کی نسبت ادراکی

خشکی۔

زنگلہ - زنگولہ - مزید علیہ زنگ جھکو گھونگر دکتے ہیں و جلا جل اور

نام ایک مقام کا موسیقی میں اور یازیب جو زیور مشہور ہے۔

زنجہ خانہ - قید خانہ - بندہ کی خانہ - میرزا صاحب اذیم طور زنجہ

خست زباد + عالم بدوزلف تو زنجہ خانہ +

زنجیرہ - ساحلہ اور کور جو کپڑوں کو لگائی جاتی ہے اور ڈوری ریشم کی

جسمین کلاتون ہاٹا جاتا ہے - محمد طاہر حسنی - دیوانہ ایم برما باشد

لباس زندان + زنجیر گردن راست زنجیرہ گریبان +

زندہ - خرقد اور پرانے گڑے۔

زنگلہ - وہ چیز جو ہرن کے سم کی طرح ننگا فٹہ ہو۔

زنگلہ - ہر ایک آفت کا نام ہے جو زراعت پر بسبب زیادہ ام اور پانی

کے بڑی ہے بڑا بڑہ جاتا ہے مگر فوشہ میں دانہ نہیں پڑتا ہندی میں

اسکو گبروی کہتے ہیں۔

زورہ - زبور و عقرب و فیشہ وغیرہ جاووزان موزی کا فیش۔

زندگی - زندگانی - زندہ رہنا - جیتے رہنا - اور زمانہ عمر کا - قطعہ

از موقوف - کند نوش ہر کس کہ جام محبت - خداوند کی بخشش جاودانی

غنیمت شمر این دم زندگی را + مبادا کہ از گردش آسمانی + شود بہشت

آفت مادہ نازل + رسد بر منت حدیثہ ناگہانی + مبادا کہ یک اعل

ناگہ آید + شود قطع سر رشته زندگانی۔

زندگی



کر کے بچرانا اور یہ مرد و بیشہ ہسی نے اختراع کیا۔

زوغ۔ رود اور نہر پانی کی۔

زورق۔ چھوٹی کشتی۔

زورنگ۔ لاغر و ضعیف و کوزہ پست۔

زورنگ۔ حقیر و لاغر و کم گوشت۔

زورناک۔ صاحب زور و صاحب طاقت۔

زوال۔ لوٹ جانا ایک حالت سے دوسری حالت میں اور

شیخہ اترنا اور نیست ہونا۔ اور دور ہونا۔ سعدی۔ شہر بختان ہارڈ

خواہندہ مقلان را زوال نعمت و جاہ + گر نہ بیند بروز خستہ

چشمہ آفتاب را چہ گناہ۔

زول۔ چین و شکنج و ناہمواری۔

زوزن۔ ایک شہر کا نام جو خراسان میں درمیان ہرات اور شاپور کے

زولیان۔ بہت سے شیطان و شریر لوگ۔

زومین۔ ایک حربہ کا نام جو جس سے جنگ کرتے تھے۔ میر خسرو

راویث نزدین زن خارا شکان + پشت بر پشت اڑے روئی مصافح

زو۔ نام بسطہا سب جسے پانچ سال ایران میں بادشاہی کی اور

بعضے دریا جکو عربی میں بحر کہتے ہیں۔

زوالہ۔ گوندھے ہوئے آئے کا پڑا جو روٹی بکانے کے لیے بنایا جائے

زوبہ۔ زندی زبان میں فرض جنگو فارسی میں دام اور عربی میں

دین کہتے ہیں۔

زورانہ۔ زنجیر و قیدیوں کے پاؤں میں بھنائی جاتی ہو

زورہ۔ پشت کی ہڈیوں کی تھری جنگو فخری بھی کہتے ہیں۔

زودی۔ جلدی بہت شتاب۔ میر معزی۔ تراک گفت کو اندر

حضرت بدین زودی + زو صل عزم بگردان زد و ست روی تباب۔

زورگی۔ کشتی گدائی کی جو فخر کے پاس ہوتی ہو۔

زوزنی۔ زندی زبان میں دانو کو کہتے ہیں جسکو عربی میں رگہ کہتے ہیں۔

زاکے باہا

زہر گیا۔ ایک زہریلی گھاس کا نام ہو۔

زہر یا۔ زہریلا کھانا۔

زہرا۔ لقب بی بی فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام بنت النبی

صلی اللہ علیہ وسلم۔

زہاب۔ آجھٹا پانی کا چشمہ اور نہر کے کناروں سے

رہاوش۔ زہد کرنا۔ برہیز کرنا۔ نفس کے برخلاف کرنا۔

زنجیری۔ دیوانہ اور قید۔ یا زنجیر۔ نظامی۔ متواری راہ و لنوازی

زنجیرے کو سے پاکبازی +

زہناری۔ وہ شخص جو کسی کی پناہ میں آئے۔ ذوقی رو بگردان

چنین کس زہنار + آنکہ زیر سایہ ات زہناری ست +

زنگی۔ منسوب بزرنگ زنگار کا رہنے والا۔

زندگی۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہو۔ جو سفید اور موٹا ہوتا ہو۔

زاکے باواو

زوا یا۔ جمع زاد یہ بہت گوشے اور الگ مکان۔

زورا۔ قرح اور برتن چاندی کا اور نام دجلہ و شہر بغداد اور ایک

موضع اور بازار کا نام مدینہ میں۔

زوزا۔ بہر دوزا کے بمعنی ترکی میں گریہ و فوج و شور و غوغا سم

زوفا۔ ایک دوا کا نام جو جسکی تشریح ادویات کی فصل میں لکھی جا چکی۔

زوفرا۔ ایک قسم کا تخم جو دوا میں استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت

کے پتے کر قش کی طرح ہوتے ہیں۔

زویت۔ پیچیدہ ہونا گروہ و جماعت اور ایک حصہ رات کا۔

زوج۔ جنت جو طراز ہو یا مادہ متاخرین نے مادہ کے ساتھ ہے

ہوز زیادہ کر کے زوجہ لکھا ہو۔ مگر لغت میں پایا نہیں جاتا اور زوج

اس عدد کا نام ہو کہ جب اسکو نصف کریں دونوں حصص ساوی میں

جیسے کہ دو اور چار اور آٹھ وغیرہ۔

زوخ۔ مسند جو انسان کے جسم پر ٹکلتا ہو اور درونین کرتا عربی

میں اسکو ٹول کہتے ہیں۔

زود۔ جلد از شتاب سے بے توقف۔ بستی تھا نیسری۔ مارا زت

خویش گمان انیقدر نبود + ہر چند برآمدہ زود کردگ +

زواہر۔ وہ چیزیں جو روشن اور بلند ہوں جمع زاہرہ کی۔

زواجہر۔ باز رکھنے والے۔ منع کرتے والے لوگ۔

زور۔ بواو معروف عربی میں جھوٹ فریب۔ مگر حیلہ۔ بہانہ۔

مولانا اکبر لاہوری۔ در جہان از رحمت حق ماند دور + حیلہ

مکار کا ذب اہل زور +

زور۔ بواو مجہول فارسی میں طاقت و قوت توانائی۔ حکیم النور

لاہوری۔ خوشتر اعاقت کمزور کرد + ہر کہ او بازیر دستان و کرد

زوار۔ زیارت کرنے والے لوگ۔ لفظ جمع زائر کی۔ مؤلف خاکبو

احمدی و چشم و بطور + جن و انسان ست زوار رسول +

زوباع۔ نام اُس شخص کا جسے سب سے اول غفوت ناسل کو قطع

زہمت - بوگشت اور بھلی کی۔

زہر خند - وہ ہنسنا جو غضب و غصہ و شرمندگی کی حالت میں ہو۔

نظامی - بخندید و گفتا دران زہر خند کہ افسوس بر کار حیح بلند۔

زہد - ہر ایک کام نفس کی رغبت کے برخلاف کرنا۔ باز سالی کو

باز سنا - طالب کلیم - در عبادت قانع ست آنجا حکامی نمکند۔

گرد آب غسل سرائی کند زہد ریا۔

زہد اول - بکسر اول شرمگاہ - مرد اور عورت کا اور جسم زہر زان جبکہ

پیرہ کتے ہیں سے براے بوسہ دادن بزہد ارش + لپی گردید

زہر - بفتح اول وہ چیز جسکے کھانے سے ذیجان مر جائے عربی

مین اسکو سم کہتے ہیں - صائب - کہ خط سبز زلف سیاح

جانشین - وقت رفتن زہر خود را عاقبت این مار بخت +

زہگیر - انگشتی کی طرح شاخ جوان وغیرہ پتوں سے بنا کر تیار

بوقت حیر جانے کے زہر انگشت مین ڈال لیتا ہے۔

زہر - بضم اول و فتح ثانی جمع زہرہ بہت سے شگونے۔

زہیر - وہ درخت جسکا شگونہ نکلا ہو۔

زہف - بفتح اول سبک ہونا اور دوڑنا۔

زہق - بفتح ثانی ہوا زمین غیر آباد۔

زہق - بکسر ہا سے تیز رفتار۔

زہوق - بفتح اول و سکون ہا می نیست و نابود ہونا - گم ہو جانا۔

زہوق - بضم ثانی نیست ہونا - ہلاک ہونا - باطل ہونا - بیکار ہونا

اور گذرنا میر کا نشانہ سے۔

زہوق - بفتح اول و ضم ثانی نیست و نابود ہونے والا۔

زہدان - رحم اور بچہ دان عورت کا جسمین لطفہ کھڑ کر بچہ بنتا ہے۔

زہر دار - تریاق جسکے کھانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

زہ - کلمہ تحمین و آفرین و شاباش و بارک اللہ و خوب و خوش

اور کمان کا چلہ اور زہر جو گریبان پر لگاتے ہیں - سعدی کہتا

کہ زہر کند کمان را + دشمن کہ بر تیر میتوان دوخت + درویش والہ

بر روی - سبز گل جیب خزان را نشناسد کہ بہار + برگریبان

چمن دوخت زہ از پیر ہنش +

زہرہ - بضم اول شادہ نایبہ جو تیسرے آسمان پر ہے محفل عیش

خوشی کم ست بروی زمین + زہرہ میر قصہ رشادی ہر زمان پر ہوتا

زہرہ - بفتح اول بتا انسان اور حیوان کا جسکو تلخ بھی کہتے ہیں۔

خاقانی - عدل و زہرہ ستم شکاف + بذل اونا فکرم شکاف +

زہارہ - آفرین و تحمین کی در پی۔

زہی - چہ خوش - کیا خوب - سعدی - زہی ملک دوران

سر در نشیب + بدر رفت و پاسے بسر در کسب +

### از کتب باب

زیر باب - ایک قسم کے آتش کا نام ہے۔

زہیا - فواید بورت السبقول و منظور عجیب و غریب خسرو - اگر چہ

زہیائی تو رشک بتان آفری + ہر چند و صفات سکندر حسن زان بالاتری

زہیب - تمام زوہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نیز نام نامی و خستہ

سرور کائنات علیہ السلام و الصلوۃ و نام و نہر بی فاطمہ خاتون

رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو خواہر امام حسین علیہ السلام کی تھیں۔

زہیب - زہیت - رونق - تازگی - شعر - زیب الہرہ اشگلان +

زہیت از زلف سبستان را + نظامی - بر آہست از زہیت و

زہر زہب + ہر باغ ارم مجلس دلفریب +

زہیت - آرائش اور جس چیز سے آرائش دین - ملا طغرا - بہار

آہر و زہیت بلع کرد + خوان را ازین رکبدر داغ کرد +

زیادہ - زیادہ ہونا - افروہ ہونا۔

زیت - زیتون کے تخم کا تیل نکالا ہوا - سعدی - شے زیت

نکرت بھی سو ختم + چراغ بلاغت بر افرو ختم۔

زیر دست - عاجز - بقدر مفلس - نادار - محکوم - فرمان بردار - ملازم

نوکری سعدی - از زبردست زیر دست آزار + گرم تلے باندان بازار +

زیادات - حنفی مذہب مین ایک کتاب امام محمد رحمہ اللہ علیہ

کی تصنیف کی ہوئی ہے۔

زیافت - ناسرہ ہونا - قلب ہونا۔

زیارت - دیکھنا کسی متبرک مکان - یا انسان بزرگ کو - اعتیاد

مؤلف - حق کو دیکھا دیدہ عین یقین سے دستو کی زیارت

جسے دنیا میں رسول اللہ کی +

زیج - معرب زیک اور وہ ایک رشتہ ہوتا ہے جس سے عمارت کی

بنیاد کے وقت سدا و کام کا دیکھ لیتے ہیں اور نجوم کا علم جس سے

تقویم نکالتے ہیں اور آئندہ سال کے احکام لکھتے ہیں۔

زیساج - ایک قسم کے کھانے کا نام ہے۔

زیاد - بکسر اول زیادہ اور زیادہ ہونا اور نام ایک کافر کا جسے حضرت

شاہ رسالت علیہ الصلوۃ والسلام تعجب پر دروغ گو ابھی دی تھی اور نام

ایک بازی ہفت بازی نرست۔ صائب۔ کرجام بادہ در فور کام  
زبان ماست۔ فنی کہ میخویم زیاد از دہان ماست +  
زیر خورد۔ ایک راگ کانام ہر جو پچھلی رات کو گایا جاتا ہر۔  
زیر آباد۔ بنگال میں ایک بستی ہر۔

زیر۔ بیای معروف آواز بار یک مقابل ہم کے اور نام ایک پردہ  
کاموسیقی میں۔ توحید۔ نماز صاحب دولت نہ تنگ دست و فقیر +  
نہ ملک و مال و خزانہ باد شہ نہ وزیر + بغیر حیرت و افسوس و رنج و  
درد و الم + امیر بر دنیاسے بے بقا نہ فقیر با ہمتاش چو تار حیات  
شد خاموش + نہ ہم بماند درین محفل سرود نہ زیر +

زیر۔ یہ پاسے بھول نیچے ترجمہ۔ تحت۔ جو مقابل فوق اور بالا کے  
ہر۔ نظامی۔ چو گنجینہ بازیر بارش کنند + چو اقبالہا در کنارش  
کنند + توحید۔ جہان محکوم فرماست چو در زیر و چو در بالا + چو در  
شہر و چو در قریہ چو در کوہ و چو در صحرا +

زہمار۔ بناہ اور امان۔ ترک کرنا۔ ہملت دینا۔ عہد و پیمان کرنا  
و شکوہ و شکایت و پرہیز اور معنی ہرگز کے۔ شعر مشو غافل زیاد  
حق زہمار + کہ غفلت بود کاہ غفلت شعار +  
زیر و زار۔ بار یک آواز غمناک آواز۔

زبور۔ سامان آرائش۔ اصل میں یہ لفظ زیب و ریحانہ نظامی  
قبلے دو عالم ہم دو خند + وزان ہر دو یک زیور اندوختند +  
ریح۔ میل کرنا حق سے دوسرے کی طرف۔

زلیف۔ زرناسہ۔ نہر قلب۔ گھوٹا چاندی سونا اور گھوٹا پیر  
زیبق۔ سیاب جسکو بار کہتے ہیں۔

زنج۔ بکری کا شیر خوار بچہ جسکے کباب سبج پر کرین۔  
زیرنگ۔ مرد دانا و حکیم و دانش ور سے خدا راق بدان اور  
مرد پرک + کہ گرد یک قلم دور از دلت شک +  
زیر بزرگ۔ موسیقی میں ایک پردہ کانام ہر۔

زریک۔ زندگی زبان میں قطرہ منجھ کا اور خار پشت جو مشہور جاوید  
زین۔ بفتح اول آہستہ کرنا۔ زینت دینا۔

زین۔ بکسر اول کھوڑے کی کاٹھی۔ نلالی۔ تیان ماہ سیمادین و  
جلال زین زقرص ہر در جوش +

زیان۔ خوب و دیریا۔  
زیان نقصان خسارہ۔ سعدی نے بان میکند توفیقش کہ علم و ادب میرزا  
زیتون مشہور دخت ہر جکا تیل معمول اطبا ہر۔

زریان۔ تند و خشناک تھر آلودہ یہ لفظ درندہ حیوانوں مثل شیر و عقاب  
فیل و اثر دبا و اختر وغیرہ پر اطلاق کیا جاتا ہر سوسے انسان کے  
عنصری عین تانہ و باب اندر آفر منگی و عقاب زریان را کہو تر +  
زیادہ۔ انار سے سے بڑھ کے۔ سہ گز زمین را آسمان دوری  
نہ ہندت زیادہ از روزی۔

زیرہ۔ مشہور چیز جسکی تشبیہ ادبیات کی فصل میں بھی جاسکتی  
زیرہ۔ زردبان جسکے ذریعہ کسی بند گلہ پر چڑھ جائیں قطعہ از غفلت  
مزاج اس بندہ خاکی کا اتنا عزیز و کس نیلے ہر آسمان پر + کہ اگر  
اوج گردن بر زمین سے + نہ چڑھ جائیگا یہ زمین لگا کر +  
زیکہ۔ یہ ایک قسم کی ترازو کانام ہر۔

زیر کاسہ۔ گشتی کے ایک داؤ کانام ہر۔  
زیر جامہ۔ ازار شلوار یا جامہ۔

زیرہ۔ سیاب یعنی پارا جسکو عربی میں زیبق کہتے ہیں۔  
زی۔ بکسر اول اندازہ و حد و طرت و جانب و حیات و زندگی  
زیست۔ مسر معزی۔ غوازم شہ از آمد لب حیون + زئی رنگ  
تو جہشت و ملکین +

زی۔ بکسر اول و تشدید یای عربی میں لباس اور کپڑا۔  
زیمونی۔ سرخ رنگ زردی مائل۔

زیادتی۔ مزید علیہ زیادت ہر۔ حافظ۔ زیادتی مطلب کار بر خود  
آسان گیر + صراحی دے لعل و لب چو ماہست بس +

### دوسری فصل

اردو لغات کے ذکر میں۔

وضع ہو کہ اس فصل کے لیے اردو لغات جسکے آغاز میں زای معجم ہو گیا  
نہیں ہوئے اگر میں تو ہی جو پہلی فصل فارسی میں تحریر ہو چکی ہیں  
دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں صرف دو لغات تحریر میں آئیں۔

### ازا کے نام

زطل۔ لغو اور بے معنی بات۔ بہودہ تقریر۔

### ازا کے باب

زج۔ تنگی و عجز۔ ناچار ی۔

### تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان میں

### ازا کے الفاظ

زال رغانا۔ خوبصورت بڑھیا کتا کتا دنیا۔ سہ زال رغانا کہ

دنیا نام اوست + عاشقش یک صد بود شوہر ہزار +

زناغ یا - طعنہ و سرزنش -

زناں کو زہشت - کناہیا آسمان -

زادو بود - ہست و نیست و سبب و سبب و ساز و سامان -

مولوی معنوی - نور حق را کس نہ اند زادو بود + خلعت حق

ماچہ حاجت تارو بود +

زاد بر زاد - پشت بر پشت - آبا اجداد سے -

زاد خاطر - وہ شعر و سخن جو طبع زاد ہو - خاقانی - ہر نو زادگان

خاطر خویش + بخت را رایگان لئے بنیم +

زار از آری - فریاد فریاد - و او بلا - شور و غوغا - زلالی - مولانا

تواز تو بانگ نوشاقرش + مخالفان تواز تو بویل زار ارار +

زناغ سریر - وہ زناغ جسے سر پر برین یعنی حیر و کمان سے جلا یا

جائے ہو - تسعید اشرف - دوزناغ کمان چون پرید از سہ سر +

گذر کرد زناغ سہ پر از سہ سر +

زادہ شش روز - عالم موجودات جسکا وجود چھ روز میں ظاہر ہوا

زاوش - ہر روزن غموش مشتری ستارہ کا نام ہے -

زائش - زائیدن لینے جنما -

زادہ تاک - شراب انگوری - زلالی - معانی نشہ دیدم دران

خاک + غبار آستانش زادہ تاک +

زادہ خاک - چاندی سونا وغیرہ دھاتیں جو مٹی سے نکلتی ہیں -

زادہ خاک - زائد ہے علم و بے ذوق جو در دل نہ رکھتا ہو -

زناغ دل - سیاد دل - منافق - میر خسرو - زناغ دلان نفس

شوم دہ + بغیر غلیو از سہ بوم دہ +

زناغ چشم - جو شخص کو دہ چشم ہو - فوقی یزدی - کہ در چین زناغ

چشم نام فرما دہ کہ در صنعت تراشی بود استاد +

زار میدان - رودنا - گریہ و زاری کرنا - بخت کرنا -

زارع زبان - سیاہ زبان وہ شخص جو کسی کے حق میں بدگمان

ہوئے - و قوم میں آجبت - میر خسرو - قلم کی تعریف میں

زارع زبان کہ زفر ہائی + گلبک روان را بر زناغ بانی +

زارع زبان - سرگوشہ کمان کا - میر خسرو - زہر آنکہ بر خروا سازند

زارع زبان - زنگر دہ ہر دو کس را بیک زناغ کمان گیر دہ +

زارع زبان - غصہ سازنا - او ہنسی کرنا - لسان الغیب -

عبرت بردن - رویش ہستی خواہ زن + زناغ حیرت بردن دیند +

دنیا خواہ گیر +

زاد بر خاک مالیدن - زانو بر زمین نہادن - نہایت مودب

و متواضع ہونا - چکیم زلالی - دوزانوئے ادب مالید بر خاک +

گریبان قلم زد بر رقم خاک + عجب اندک مال قلمی - نہ اندک زانو ہمہ

بر زمین + برآمد فغان از یار و یمن +

زناغ کردن - ادب کے ساتھ ٹھٹھا - میرزا صاحب - نہایت

جنون را رعبہ آہوئے + کہ پیش و پشت میں نہ کر دزانوئے +

زادو در گل نشستن - با ادب ہو کر بیٹھنا - قاسم مشہدی - عجب غل

جنون در گردن تسلیم اند + زانوئے نیست کہ در گل و کشید اینجا +

زانو در صد گاہ کردن - مراقبہ کرنا - متفکر ہونا - خاقانی - زانو کنم

صد گاہ در بیج جای جان + صد کاروان در دمعین در آرم +

زانو در دن - با ادب بیٹھنا - سجدہ کرنا - محمد قلی سلیم - بادشاہ غور دیا

ہست جہان دور نیست + سر و شمشاد چمن گر پیش او زانو زند +

زانو درہ اسب کشیدن - تعلیم کے ساتھ گھوڑا حاضر کرنا - عبد شہ

ما قلمی - کی انشہ سیمو صبح امید + مزین برین و قطاس سفید + گرفتار

برسم غلامان غنان + کشدش بدستور زانو زنان -

زانو شکستن - ادب کے ساتھ بیٹھنا - قاراب بیگ جویا - در باغ ہر

مشق ستم بر غنیشہ + پیش خط سیاہ زانو شکستہ است +

زانوی گفتار گفتن گلچ بستن - گفتار ایک جنگلی حیار یا مشہور چنگو

بندی میں ترکہ کہتے ہیں اور عربی میں ضبع - جسا سکولوگ دیکھتے ہیں تو

گلچ گلچ بکا نے میں اور وہ کھڑا ہو جاتا ہے - ملا طعنا - زموذیان غا

باید انتقام کشید + گلچ گفتہ توان بست زانوئے گفتار +

زادون سلا یمن - پیدا ہونا - پیدا کرنا - جننا - (ظہامی) - بدین نظر

سخن ہائے بکرہ بسختی توان زادون از راہ فکر +

زاد سہو - مخفف سہو آزاد - میر خسرو - کہ در آغوشم آمد زاد سہوی +

جوطاؤ سے بہمان تدر وے +

زارع رو سیاہ رو - بد شکل - بد صورت - میر خسرو - خسرو الشکر

خلش بدوید + دل نگہ دار وقت زناغ بدست +

زار یاد - وہ چیز جو سبب رونے کا ہو - زاری فستانی - بشنو

ای بار از زاری زار + زاری ما و زار یاد ما +

زارہ گوہ - آفتاب عالم تاب -

زار زالی - عجز و نیاز و گریہ و زاری - ظہوری - زفر دارم اندیش

مے شود مانع + کہ زار زالی خود را بدادر کے بنم +



## از لکے بابا

زبان سرخ - زبان جو مایہ فساد ہو جس سے یہود و بات مزدور جو  
عبد الغنی قبول - سر برنہ زبان سرخ خود بر باد و آئینہ آئینہ  
سرخ چون طوطے از آئینہ سر بر زد

زبان بند خرد - شراب کے پینے سے عقل کی زبان بند ہو جاتی ہے  
صائب - ہستی بیاں کرد زبان بند خرد را - کین ہرزہ و را  
صحت با قائل بر تو در

زبان مغرور - صاحب فصاحت کی زبان مطاہر و حید - در انشا  
کہ در وصف لب خیرین بود کلام - بد دیارب زبانی مغروری  
بمجو باد ام

زبان دراد - وہ زبان جس سے بے سوچے سمجھے بات نکل جائے  
تورالدین ظہوری - چہیب ست در جمع اہل ارہ سخنے کو زبان دراز  
زبان فروش شبرگو و یادہ گو - جلالای طبا طب - سود و جہان  
نوشان دانند ہر جامت زبان زبان فروشان دانند - آن طے  
لسان کہ معجزش میخوانند ناخبر - کہ دیم خوشان دانند

زبر پوش - وہ پوشش جو رات کو اوڑھ کر سوئیں - میر خسرو -  
ہر کس بجا ہے خشک بر تن زبر پوشی تنگ - چون آب تر چون  
گل سبک تن برادلا سادہ شد

زبان فنج - تلوار کی زبان اسکی دھارا و تیزی - صفدر فوقانی  
لبش خورینہ عارض فتنہ خیر مست - زبانش چون بان تیغ تیز بست  
زبان تاک - آنکو جس سے شراب کھینچتے ہیں - ہاشم تاکوید عرف

یکسر خیز زبانش - باغبان دانستہ می برد زبان تاک - کہ  
زبان آتشین - گرم زبان - بیباک بولنے والے صائب - در کش  
از زبان آتشین بوم جو شمع - تازہ بیستم بخاموشی بناسودم جو شمع

زبان از قفا بدر کردن - بدگر فتن از قفا بیرون کردن کشان  
یہ ایک قسم کی منزلی جو زمانہ سلف میں مجرموں کو دی جاتی تھی -  
جمال الدین سلطنت - اگر توح کو گویا زبان سوس را - بنفشہ دار

زبان از قفا بدر کردن - سعدی - کہ زمین گوید مرا ہر گاہ ویش لالہ  
است - اور قفا باید بھر کر فن زبان سوسش - سعدی - بفرمود  
و تہنگ و لہ عفا کہ مردن کند غش زبان از قفا - ابو طالب حکیم -

زبان گل تنفا سبک کند - حقوق تربیت خواہ را - انکار  
زبان از کلام بر کشیدن سندان تھا - سے نکالنا - عربی زبان  
ہر من نہ نام جان نکشید - و گزندی میں دیدر سمان ز کس

زبان افگندن - زبان گرانا - مگر زبانم باصفاش حرمی  
گفت - کہ تیغ باد سحر غنچہ را زبان افگند -

زبان آلودہ کردن - زبان سے نمش کلام کرنا - ذوقی - کجاش -  
رواد رملت پاک - باستان می زبان آلودہ کردن -

زبان آموختن - زبان سیکھنا - بولی سیکھنا - دانش ہمیشہ جوت  
کہفتاری و گزنا میرس - ہجو طوطی باز زبان را در نفس آموختیم -

زبان بلکسی کی دانشمن - بلی کردن - کسی کے ساتھ ہنر زبان موافق  
ہونا - ابو طالب حکیم - جان ز خوش بنکم کہ ہر سر مویم - زہر قلم تیغ  
اور زبان دارد - محمد قلی سلیم - نالہ مطرب کوئی ہر دو گے کردہ زبان -  
سیکندرم ہمہ تکلف کہ ہیوشی کی

زبان رافشانان - زبان پاک کرنا - نگوینا - حسین سنائی - یکدام  
لب لعلی کہ از یکدن آن - خمیم مشک و دیگر زبان رافشانم -

زبان بر آوردن - زبان نکالنا - بسبب تشنگی وغیرہ کے - میرزا بیل  
از بسکہ گشت بیدل لب تشنگی تلاش - چون خط زبان بر آورد بر کوثر غیم  
زبان رخاک مالیدن - آرزو و التجا کرنا - میرزا صائب -

تیغ میال زبان بر خاک پیش جراثم - پیچ و تاب از قبضہ جو ہر برون  
آور دہ ام -

زبان جوہر مالیدن - قناعت کرنا - توکل کرنا - میرزا صائب -  
چہ خندندگی را میکند مستغنی از رخ - زبان خویش چون خورشید  
بر رویہ مالیدن -

زبان بسقن - خاموش ہونا - اور خاموش کرنا - نورالدین ظہوری  
زبان نگاہ شلوہ زبان لبستہ را - اولش جذب سوال از چہ دواں نکش -

زبان بکام کشیدن - چپ ہونا - اور خاموش ہونا - ملاحتی - زبان بکام  
کاش و خشی از فتن عشق - بلکہ خوشتر ازین دستان نمی باشد -  
زبان بیرون افتادن - بیرون افگندن - زبان باہر نکالنا - در کا  
طالب آملی - زبان سوسن از تشنگی فسادہ بردن - جو فک خیر فرادیدیم  
جال - حسین سنائی - من نا اہلان اگر گفتہ کنون از تنگ آن -

صد تنان بیرون جو خورشید از دہان افگند - ام -  
زبان تازہ کردن - زبان ترکنا - لطافی - زبان تازہ کردن بہار  
تو - نیکوختن علت از کار تو -

زبان خاموش کردن - چپ کرنا - بولنے نہ دینا - طالب علی -  
و سحر سوی گل ز کس سوسن گذرد و تا زبان ہمہ احسن تو خاموش کند -  
زبان دادن - اقرار کرنا - محمد کرنا - لعلی و جالبوسی کرنا اور اجارے دینا

فریب دنیا - دعا کرنا - فردوسی - زبان داندستان کہ تاہم سخن نہ بند  
نیام مرا تیغ - بابا فغانی - مردم ز رنگ غیر زبام چہ سیدی +  
زہرم جو کار گر شدہ تریاق ہر جیت +

زبان دانتن - زبان کا دانت ہونا - میرزا معر فطرت -  
چہ میداند زبان نادر برحمی کہ من دارم + زلفے جنبش گوارہ داند  
دل پھیلان +

زبان در تہ دندان گرفتن - سبب ہو جانا - خاموش ہونا - طاہری  
بر زبان قانع اگر کون لب نان گیرد + زود از شرم زبان در تہ دندان گیرد +  
زبان در تہ زبان دانتن - آخر از ثبات زہرنا - زبان سے عہد  
کر کے پھر جانا - قاضی اصغر - چہ عہد کند کس بوعہ ات ای گل +  
کہ بچہ بچہ زبان در تہ زبان داری +

زبان در دہان دو اندن - زبان در دہان کردن - زبان  
در دہان نہادن - زبان در دہان نشنن - کمال بے تکلفی  
و بے حجابی دیان زن و مرد و عاشق و معشوق کے ہونا - ایک جان  
دو قالب ہو جانا - طالب آملی - شبنا ہر بچاشنی دست و خجری + با  
جا کہما کی سینہ زبان در دہان کنم - طاہری - ہمیکہ دم زود از دوختن  
چاک لہم + رشتہ ہر چند زبان در دہان سوزن کرد + نظامی - سبب  
خواہ بیان سے ہم + سخن را زبان در دہان می نیم حسین شانی -  
در شرح علم تو زگران بارے سخن + صدرہ زبان بوقت بیان  
در دہان نشست + خلواری - زبں چرب نرمی و ضنون فن +  
بتان را دواند زبان در دہان +

زبان در کام در دیدن - زبان در کام رہا کردن - زبان  
در کتبہ - ساکت ہونا - خاموش رہنا - میرزا صاحب - زبان  
تا بود کو با تیغ مبارک بر فرم + جهان دارا لالہ شہنشاہان کام دینا  
سعی - کنیت کہ مکان گفتار ہست + بلوای برادر سلطنت و  
خوشی + کہ فردا جو یک جل در رسد + حکم ضرورت زبان در کشی +  
زبان زدن - سخن کننا اور ہونا - ضیائی - اگر خواہی سخن گوئی  
سخن بشنو سخن بشنو + زبان آنکس تواند ز فکر اول گوش کردارد +  
زبان سیمکرون - عاجزی کرنا - فروغی کرنا - کلبم - غبار کلفت  
کلبم برگزفت از سوسہ سہا بش + اگر چہ من در دنیا زندی زبان  
جو دہان سفید کردم +

زبان سندن - خاموش دساکت کروینا - نظامی - شانی زبان  
از رقیبان راز + کہ تا ز سلطان نگویند باز +

زبان سنگین - جس زبان میں لکنت ہو - سعید اشرف - شہرستان  
زنگین سخنور میشود + چون زبان سنگین شود حرفش مکر میشود +

زبان فہمدن - زبان سمجھا مشہور - صاحب - زبان جو ہر چیز  
شبیر سے فہم + اشارت ہماے ابرور اہمیدانم ہمیدانم +  
زبان کردن - زبان درازی کرنا - میر خضر و شمع کہ پیش رو  
چو ماہ تو بر کشد + از تیغ گردش بزیم گر زبان کند +

زبان کشادن - زبان کشیدن - بہت سا ہونا - زبان درازی  
کرنا - حافظ - خلقے زبان بدعوی عشقش کشادہ اند + ارم غلام آنکہ  
دلش بازبان یکے بست + محمد قلی میلے - زلفت زبان طعنہ بہ سخت  
نگون کشید + آہوے عقل را بکنر خون کشید +

زبان گرفتن - کسی کا حال دریافت کرنا - جاسوسی کرنا - صاحب  
از ترکش عشق شکایت حیان کنم + کین شکر از سپاہ من اول زبان گرفت  
زبان کند من - نرم دلا تم زبان - صاحب - بازبان کند من دوزی  
طلب کردن خطاست + طوطی شیرین طبعم را شکر گفتار بہت +

زبان لغزیدن - تقریر میں زبان کا بھسل جانا - صاحب - مگر گویا  
از ان آئینہ رخا شد صاحب + کمی لغز زبان در حالت گفتار طوطی +  
زبان یافتن - بولنے کے لیے رخصت حاصل کرنا - حکیم اسدی -  
زبان یافت گویندہ اندر سخن + بدو گفت کای شاہ تیرای کن +

زبان ترازو سرازو کاٹنا جو ڈنڈی کے وسط میں ہوتا ہے - اور جب  
وہ اپنی سیدھ میں نہو وزن درست نہیں ہوتا - صاحب - میرزا  
قناعت پیش کم کم پیش سے آمد + زبان میں ترازو را نیند انم نیند انم +  
زبان شکستہ - جس زبان میں لکنت ہو - صاحب - غبار خط بر زبان  
شکستہ میگوید + کہ فیض صبح بنا گوش یار را در باب +

زبان بازی - آپس میں گفتگو و کلام کرنا - آپس میں جھگڑنا و تکرار  
کرنا - محمد قلی سلیم - بخود چو موی میان ت زرشاک می حجم + چو شانہ  
ما سر زلفت کند زبان بازی + صاحب - بقلب عشق میاز دول  
زاری کہ من دارم + زبان بازی باتش میکند خاری کہ من دارم +

زبان زرگری - وہ زبان جو زر و دیگر اقوام آپس میں تقریر کرنے  
کے لیے بنالیے ہیں تاکہ اور کوئی انکی بات نہ سمجھ لے ملا فوجی زرگری  
سخن سنج و قبح فوش و غزل خوان + ادا فہم زبان زرگری دان +  
زبان شہری - جو شہر والوں کی زبان ہو - نادام کیلانی - گرفتہ  
جہان را بصلح معنے من + زبان شہر سے من گرد شہر بار مرا +

زبان گیری - خبر گیری + جاسوسی اور دوسرے شخص کی بات بہ  
چ

کمان زکھنا۔ ایسے شخص کو زبان گیر کہتے ہیں۔ شاہ پور۔ جون بان گیر کہتے ہیں۔  
 زبان زردہ ام۔ تاشی خون مٹانی بر بیان آورده ام۔ عجبہ الغنی قبول۔  
 بگو کہ کرت دو زلفش جیلان کم تحریر۔ قبول یک سر موخہ را زبان بگرت  
 زبان نالی۔ زبان نالی۔ سحر او زنا کا اظہار کرنا۔ والہ سروی۔ پاپہ  
 کارس یا بک کن مردانہ کار۔ کمتر از کار زبان باشد زبان نالی مراد۔  
 جیش بریم۔ تم از غیر مردم گرد۔ من تمام کز بونی کشم از جیش فلک۔

## ازا کے باحاکے

رحمت بردن۔ رحمت و تکلیف و سبک کا لہجہ۔ امیر شاہی سبزوار  
 زبان از سر این خستہ پاکشیدہ بدار۔ کہ سے بریم ازین استاد  
 رحمت جویش۔  
 رحمت کشیدن۔ تکلیف کھینچنا۔ پنج مٹھانا۔ محکم طاہر اشنا۔  
 عقل ناچار کشید رحمت زالا نش نفس دایہ پر ہیز کند طفل جو ہما رشود  
 رحمت نہادن کسی تکلیف نہ کھنا۔ پنج دنیا۔ نظیری نیشا پوری  
 حسن تو زور تو بس است نہایت چرا۔ بر گوش سینہ رحمت زور نہادہ۔

## ازا کے باحاکے

زخم ہما۔ زخم کا معاوضہ یعنی بدلہ۔ جیسے کہ خون بہا وغیرہ۔ نور الدین  
 ظہوری۔ قادیانہ اند خمدان بفکر زخم ہما۔ چہ صحبت ست کہ خود  
 بقاتل افتادہ ست۔  
 زخم ناک بند۔ وہ زخم حیر فون کے بند ہونے کے لیے لگ باند  
 بالٹ کو بیدار بننے کے واسطے انگلی پر زخم دیکر اس ناک ڈالین  
 ناک زبید خستے۔ سالک یزدی کا سہر شب ز شورش گریبے اختیار  
 غولیں۔ زخم گھوی صبح ناک بند کردہ دم۔ شاہ پور۔ گرد بست افند  
 بے شب زندہ دہوی میخوم۔ راقب و زکمان او شہای غم زخم و ناک  
 زخم و خستہ و مجروح۔ میلان ناصر علی۔ بہ نیک بزدل دوم  
 کون مکان خندید بر عالم علاج خود بخندین زخم داران متوان کردن  
 زخم اسن حلقہ ستم و اور ما و زخم فریب جکا سہا مشکل ہو۔  
 صاحب۔ چہ زور و شہید زور و زور بے زنا دیکت۔ زخم  
 اسن دار صبح از غم زور و زور بے زنا دیکت۔

زخم ہلو گداز۔ وہ زخم یا سرفہ ہلو کے گند جائے۔ نظامی  
 زخم کشن کی زخم ہلو گداز۔ کہ از خون زمین گشت چون لالہ زار۔  
 زخم منکر۔ سخت زخم اور زخم۔ حادث۔ نام مرہم بدل مار زخم  
 منکر زخم۔ برگ گل گر است برسی لشتر شریان است جہر  
 زخمہ درد۔ مطرب اور مار بجائے والا۔ میر خسرو۔ زخمہ دھالی کہ

جگہ سرود۔ اگر گناہ مبتلا ہو۔

زخم و جلہ۔ وہ زخم جس سے خون بہتا ہو۔ نور الدین ظہوری  
 تلک گل زخم و جلہ زور و خورد۔ سینہ جیلان داغ شعلہ خوار بر آورد۔

زخمناک۔ خستہ و مجروح۔ ملاطفا۔ اچانک کے مانع کی تعریف میں  
 شود تیغ بیدش خد از رنگ پاک۔ تدر و نگہ را کند زخمناک۔

زخم افکندن۔ زخم انداختن۔ خستہ و مجروح کرنا۔ صائب۔  
 کہ شود بزم زخم نگار آسمان۔ زخمی کیا بدل ز دنیا گندہ ایم المظاہر

بے گرد برگرد بونا فند۔ بسنی زخم چون آتش انداختند۔  
 زخم برداشتن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ محمد خان بیگ۔ غستانی۔

بزرگش ز شوق شہادت می طیم زبان رود۔ کہ از شمشیر بیک زخم  
 راصد بار بردارم۔

زخم بر زخم افتادن۔ زخم بر زخم پڑنا۔ میر حسن دہلوی چشم بزم  
 حسن از چشم زخم۔ زخم گر برد کرستہ او قناد۔

زخم برگرفتن۔ زخم حاصل کرنا۔ سحر کاشی۔ زنج شاہ بے زخم  
 برگرفتہ باکت۔ زشت شاہ بے تیر خوردہ و صفت جنگ۔

زخم بستن۔ زخم باندھنا۔ ملا جشی۔ علاج زخمهای ظاہری تید  
 ز جشی ہم۔ طبیعہ آئینہ نوا ہم کہ او زخم نہان بندد۔

زخم چیدن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ نظامی۔ جو زخم دال زدو  
 جشیدہ بندہ سوی رخت بر آورد کشید۔

زخم چین۔ خستہ و مجروح۔ درویش و اللہ سروی۔ از تیغ توہر کہ  
 زخم چین گشت۔ یک سرہ بعد لحد و دفین گشت۔

زخم خوردن۔ خستہ و مجروح ہونا۔ عرفی۔ گر ہویم لغت زخمی کہ  
 جان خوردہ ام۔ خون بخوش آید ز غیرت مرغ بسل کردہ را۔

زخم زدن۔ زخم رختن۔ خستہ و مجروح کرنا۔ شیخ العارفین  
 دابو ز زخم بزارک تیغ قدر راندہ۔ زمرگان زخمہ ہا در سینہ حیر

تضا کردہ۔ میر خسرو۔ کسی برمن از کینہ زخمی ز رخت۔ و گر رخت  
 یا کشتہ شد یا گریخت۔

زخم زدن۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔ لغت خان عالی شہید  
 تو کس زخم نمایان زدہ است۔ گر جہ بردوش زور شہید

سپردارہ صبح۔  
 زخم زن۔ زخم مارنے والا۔ نور الدین ظہوری۔ مر جبار از آغوش

دروان میجد۔ می شناسد زخم زن کین نالار آنا ز نیست۔  
 زخم کردن۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ ذوقی۔ بہ شود زخم من و

بتیخ تیز - بنگر دو چون زبانش زخم کرد +

زخم کشادن - زخم کھولنا - خون نکالنا - ابو طالب آملی - اناک  
بہن در بیان بکشا بند + زخم دل و سینہ بزرگان بکشا بند +  
زخم کشیدن - زخمی و مجروح ہستہ کرنا - ملاطفر اذو الفقار کی  
تعریف میں - مند بردش چون کس انگشت خود + کشد زخم  
چون غنچہ درشت خود +

زخم گر فتن - زخمی و مجروح ہونا - صائب - خضر چون آب زخم  
زخم ابدی میگردد + کہ زخم شیر تو یک زخم نمایان گیرد +  
زخم لذت رسان - عشق و محبت کا زخم - سوزنی - بخوردند از محبت  
انتہا لذت رسان زخمی + کہ جان مست او گزنداشت یک زخم  
نمایانش +

زخم آب رسیده - وہ زخم جکو بانی چرا گیا ہو - ملاطفر غنی  
بیا کہ در شب بحر تو خشم گریانم + جو زخم آب رسیده بہم نمی آید +

### زائے باو ال

زود - ازنا - فارسی میں یہ لفظ بہت سے مواقع پر الگ الگ معنی  
دیتا ہے اول مطلق زود یعنی مارنا - چنانچہ تیغ زود و چوب زود -  
دوم معنی فوراً دنوشیدن چنانچہ ساغر زود و شراب زود تیسرے  
معنی گردن چنانچہ خراج زود و جست زود - چوتھے معنی کشان  
چنانچہ گل زود - پانچویں معنی افگندن چنانچہ غلہ زود چھٹے معنی  
نوشیدن چنانچہ آتش زود ساتویں معنی نصب کردن چنانچہ خیمہ زود -  
آٹھویں معنی بستن چنانچہ گرہ زود - نوین معنی نواختن چنانچہ طبل  
زود - دسویں معنی گرفتار چنانچہ بوسہ زود - گیارہویں معنی غارت  
کردن چنانچہ راہ زود - بارہویں معنی گفتن چنانچہ حجت زود -  
تیرہواں القباس - سعری - منہم کہوہ درست دیباہان غریبست  
ہر جا کہ رفت خیمہ زدو بارگاہ ساخت - نظامی - چنان زدو بروج  
نکرہ + کہ ہم کالبہ سفتہ شدیم زردہ + نور الدین خلجوری - تلمیذی  
توبر دماغ زدو - لب در درستان باغ زدو +

زود آمدن - زردودن - دوکرنا - مصفا کرنا - زنگ انا نا -  
سیرا صاحب - صفا باطن از دل سیر زواید علم ظاہر +  
کہ بہان جو ہر آئینہ از پرواز میگردد - زولہاے مردم کہ ورت  
زودو + کہ خود صفات ماننا آئینہ بود +

زودہ - مارا ہونے پر دہ اور آراستہ و بر آستہ و مقطوع و کوفہ اور  
دہ حرف جو ساکن ہو - ناوم کیلانی - تو پاکدائے اسے گل چہیں

حسن تو نیست + کہ ہست لالہ تو گل داغدار و آب زردہ +

### زائے بار اے

زر سارا زرخاخص یعنی خالص سونا - شعر - کند پیداکر از قطرہ  
یا قوت از خارا + برون آرد خدا از خاک اکارہ زر سارا +  
زرین ہما - آفتاب عالم تاب - خاقانی - زبرین ہمای جتر سفتہ  
بال تو + بے بال چون چو اصل کرکین چہ مانہ +  
زر آب - خراب زعفرانی -

زر و آب - ریم و خون جو زخم سے نکلتا ہو -  
زر بدست - دولتمند اور مالدار آدمی - نظامی - شہرہ حنار  
آتش چو گل زر بدست + نہ چون خاہد رشت آتش پرست +

زر سفید لری روی سیاہ است - ایک مثل ہے کہ زر طالبان  
دنیا کے واسطے ہر نہ طالبان حق کے واسطے ہے چہ ہست طالب  
حق در زمانہ طالب جامہ + کہ ہست زر سفید از برائے روی سیاہ +

زر زر را کشد و گنج زر گنج - مثل ہے یعنی مال سے لال پیدا ہوتا ہو -  
نظامی - خندیم زیر زین دینار سنج + کہ زر زر کشد و جہان ننج +

زر زر سر بولا دہی نرم شود - مثل ہے یعنی آدمی کیسا ہی سخت دل ہو  
زر ہیکر نرم ہو جاتا ہو - شود جو گرمی آتش بغیر آتش نرم + اگر نند  
زر سرخ بر سر فولاد +

زر پیش زر میرود - مثل ہے یعنی مفلس کو کوئی نہیں پوچھتا -  
پاس در جاتا ہو - قطعہ از مولف - مذہب و ملت درین عالم درست  
ہست ہر یک اہل در در کش زرد + دولت آید پیش دولت در جاتا  
میسرود زر در زمانہ پیش زر +

زر کار کند و مرد لاف زار - مثل ہے - در کام کرتا ہو اور مرد لاف  
مارتا ہو - کیونکہ بغیر زر کے کوئی کام نہیں ہوتا ہے لگانہ نقد زر کا  
گرفت + کہ در ہر کار کہ زر میکند کار +

زرین کلید - بادشاہی خزانہ کی کنجی - نظامی - زخوائی سر نہاید  
کشید + نگار اے او ہست زرین کلید +

زر پاک عیار - خالص سونا -

زر تار - جو چیز سولے کے تاروں سے بنائی جائے - صائب جبہ  
در بی زفت کہ طرہ زرتار + بفرق مردہ دلاں شمع بر غرار بود +

زر دار - مالدار - دولتمند - صاحب زر - ملا فاضل کا شہی -  
موسم نور ز زر در دست دامن خوش است + ماکہ مستانیم ساغر  
دستگردان مسکشم +



زردست افشار - نہایت خالص سونا جس سے خسرو پرویز نے  
 تہنچ بنوایا تھا اور ہاتھ میں وہ موم کی طرح نرم معلوم ہوتا تھا -  
 زرعیا - نہایت خالص سونا - میر معزی - جانم بجا کہ درگہ تو شا  
 چون شدہ است - گر خاک درگہ فوج زرعیا ریت +  
 زرنکار - وہ کپڑا عمارت وغیرہ جیسے سونے کا کام ہو - سعی -  
 نگہ کن - درین گنبد زرنکار + کہ سفقش بود بے ستون استوار +  
 زره گر - زره بنانے والا کارگیر - طالب آملی - در لک دشمن  
 از قف قہر تو آب تیغ - زنا گشتہای دست زره گرفتہ چکر +  
 زردوز - جو زر کا کام کرے والا ہو - میرزا معز فطرت - بود از بسکہ لیر  
 صفایان ساق سیمینش + شود زردوز ہنگام سواری ہنر نیش  
 زره ساز - زره بان - زره بنانے والا - ملا طغرا - زره بان  
 گردون دوصد ماہ و سال + نگہ دید تا حلقہ ساز دہاں + بنام سہیل  
 اقلیم شام + نشد این زره برکت او تام + طاہر وحید - اگر از  
 زندہ سار برسی سخن + برو چشم چشم دل زار من +  
 زربوش - طلائی پوشاک مطلقا لباس - میر خسرو - چہ سود از اس  
 دیباہ زربوش + بہا دی چو توان کرد بردوش +  
 زرد گوش - زرد گوشہ - کابل و بیکار و سست آدمی جس سے  
 کوئی کام نہ ہو سکے - نام و پشیمان و ترسان ہر اسان - پورہا جامی  
 کون فرامی تنگ چشم دل سیاہ + زرد گوشہ زین فروشی غشوہ خیر +  
 محمد سعید اشرف - کسی کہ جنبہ بکوش ست چون گل جنبہ +  
 زرخاک - زرد جزا زرد گوش بر خیزد +  
 زرخش - کلابون بنانے والا - میرزا طاہر وحید - شود تا زرخش  
 گل آتش + جواز رنگ زردم کن زرخشی +  
 زرق برق - طمطراق - کروفر - دبید - نعمت خان عالی - زور  
 دل شود پیراہن فانوس مظاہر + نثار دجاہ زینت اندہ دارن آتی ورتے  
 زرخشاک - خالص سونا - ذوقی - چہ الگدرو عمر این بے ہنر +  
 برای زرخشاک با چشم تر +  
 زربین جنگ - مشہور لفظ ہے - صائب - ہوس عشق میاں دل  
 سہن صائب + خس خاشاک را این شد زربین جنگ میاں د +  
 زربینختن - زر کو بکھرنے زرافشائی کرنا - لطامی - فروماند مردان  
 زربینختن + وزان یک دم در صد آہینختن +  
 زرباکش زردن - زر کو تلف کرنا ضائع کرنا - نعمت خان عالی  
 کار تو نیست عشق نگہار دین و دل - زرباکش از ہوس کیسا مرن

زر بر سکہ رساندن - زر بر سکہ زردن - زر کو مسکوک و مضروب  
 کرنا - درویش والہ ہروی - از خج بھیج ست تسلی دل والہ سکہ  
 رسانیم زرے مختصری را - نظامی - چہ بر سکہ شاہ در میزنے  
 چنان زن کہ گر شکند لشکری +  
 زربفت - بریدہ پنبہ گردن - اچھے کام کو چھوڑ کر بیفائدہ کام کیا  
 اور وہ کام کرنا جو مناسب نہ ہو - طاہر وحید - باشد ہوں مردان  
 ازین + زربفت - بریدہ پنبہ گردن +  
 زربنام کسی ساختن - کسی کے نام کا سکہ جاری کرنا - صائب  
 سکہ مردان نداری معرفت کم خج کن + فتنہ ہمارد بنام بادشاہانی دنیا  
 زرخورون - زر کھانا اور لینا کسی سے - باقر کاشی - باقر کہ تنگ  
 مفلے اش کرد زردرو + گرد زردروست بہت دلی زرجفری - شکر  
 خدا کہ بے طبع ست از تمام خلق + ہرگز زری خوردہ بعنوان شاعری +  
 زرزون - زرخج کرنا - رویہ صرت کرنا - جمال لدین سلمان چشم  
 رویہ مہد ہوا حلقہ گوشش + این کے دیکھا کندان دگر زربزند +  
 زرخشیدن - زر جمع کرنا مال اکٹھا کرنا - قطعہ از حکیم نور لاہوری  
 کجا باشد روا در ہر شب و روز + پے اغراض نفسانی دو بیک + برا  
 دین بماندن در کشاکش + ہمیشہ ہر دنیا زرخشیدن +  
 زرخشان - کوفت کا طلائی کام جو تلوار کے قبضہ و غیرہ لوہے  
 کے ہتھیاروں پر ہوتا ہے + طاہر وحید - شمشیر زرخشان کو چون  
 تیغ آفتاب + اسباب قتل نیست اساس تحمل ست +  
 زره پوشیدن - زره بردوش کشیدن - زره در بر انداختن  
 زره پہنا - جنگ کے موقع پر - تخلص کاشی - اینکہ غمی نیست  
 در دیدہ موج اشک نیست + در مصاف در دہل چشم زره پوشیدہ ست  
 ابوالسرکات منیر - زلف زره فتنہ جو بردوش کشید + بخت زمرہ  
 تیغ جفاکش کشید + ناز تو نہ نگاہ کینہ بر ہوش کشید + ابرو کمان  
 حسن تا گوش کشید + عوفی - حلقہ بربازہ جاک کن + زره زلف در بر اندازد  
 زره کشادن - زره کو پرونا - او حدالدین انوری - زربہی کا  
 قدر نہ بکشاید + ہفت خیر انتقام تو باد +  
 زربنگ سیاہ کشیدن - سونے کو کسوٹی پر لگانا - کھرا کھوٹا  
 دریافت کرنا - باقر کاشی - مرا بغیر برابر گنے و معذوری + بے  
 کشند زربرخ را بنگ سیاہ +  
 زربستہ - ثابت رہی سونے کی حسین سے ابھی کچھ لبا لگا ہوا - محمد حسین  
 شہرت سا خبار دلم ارجح طہیدان فرو وہ نقد قلبی کہ نشود سکہ زربستہ بود +

زرنخنی - ایسا نرم سونا جس میں ناخن کھس جائے

### زراے باغین

زشت پاو - بدی کے ساتھ یاد کرنا - عبت کرنا - استاد رود  
تو باز کردد عینم عاشقی + نگارار کن این ہمہ زشت یاد +  
زشت منظر - بد صورت بد شکل -

زشت کردن - مغایب - ورنہ یاد کرنا - میر نجات - یوسفی را کہ بہ  
نسبت زشتش کردی + با تو کردست فرو کوشت تو زشتش کردی +  
زشت خوئی - زشت روی - بد خود بد شکل ہونا - سعدی -  
یکے زارشت خوئی داد و شنام + تھل کرد و گفت ای نیک فرجام +  
بتر نام کہ خواہی گفت آبی + کہ دلم عیب من چون من ندانی +  
ولہ - تو کوئی تاقیامت زشت دئی + برو ختمست بر یوسف نکوئی +

### زراے باغین

زعفران زار - بنتی کھیت - زعفران کا کھیت -  
زعفران ریز - نہایت زرد رنگت - نظامی - ازان میوہ زعفران  
ریز شد + کہ چون زعفران شادے انگیز شد +  
زعفرانی خندہ - بے اختیار ہنسا - سالک یزدی - تو جین صبح  
خاک نف بر جرد غم میکند + زعفرانی خندہ خورشید دغم میکند +  
زعفری - منسوب زعفران - منوچہری - می زعفرانی خورشید  
بتے + کہ گوے قصیبہ ست از خیر زمان +

### زراے بالام

زلف صبا - استعارہ مقرر ی فصحا کے کلام میں اکثر واقع ہوا کہ  
عرفی - اک ہیجو فلک نوشتہ برہم + دی زلف صبا بریدہ در دم +  
زلف دار - خسارہ کی تعریف ہے - ملا طغرا - جو خسارہ آتش  
زود شد زلف دار + نباشد چرا خال ادا ز شرار +

زلف عطار - عطار ایک ہا فور ہے جس کے بر نہایت پیچیدہ ہوتے ہیں  
انہی حقیقہ بناتے ہیں زلف عطار کے برون کو بولتے ہیں - سکندر بیگ  
باب جلوہ بیک دباب حسن تدرو + بخت کاکل طاؤس دم زلف عطار +  
زلف عروس - ایک بھول کا نام ہے جو زلف کے ساتھ شبابہت  
تامہ رکھتا ہے کشمیر کی سرزمین میں ہوتا ہے - دارا بیگ ہویا - دل از  
زلف عروسش در کندست + زوش لالہ آتش بلندست +

زلف از عارض کشیدن - زلف بانگشت کشیدن - زلف  
کو خساروں سے ہٹانا - بابا فغانی - سخن ز صورت چین میگذشت  
در مجلس + کشید زلف ز عارض کہ نقش چین نیست - مولانا شاہی -

زرنختہ - وہ سونا جو چند بار گلا گیا ہو - میر خسرو - باغ مجلس بین  
مرجان شلخ و زرنختہ بار + سبزہ زارش از زم دہای ریحانی نگر +  
زرنازہ - تازہ ضرب اور نیا سکہ جو لگایا گیا ہو - محسن تاثیر گل  
بقیمت دل صد بارہ دہر روی ترا + زرنازہ خرد ماہ تو بروی ترا +  
زرسادہ - وہ سونا جو کان سے نکالا گیا ہو -

زرنکستہ - کھٹا سونا جس میں آمیزش ہو - جلال اسیر - رواج  
ساختگی ہائے روزگار زداشت + زرنکستہ دل بش ازین عیار زداشت +  
زرنکشدہ - زرنکس لباس - حافظ - دامن گشان ہمیشہ در زوب  
زرنکشدہ + صد بارہ روز زرنکش حبیب قصب دریدہ +  
زرن کلاہ - جس کے سر پر شہر تاج ہو - اور آفتاب عالم تاب  
میرزا صاحب - ہرچہ شمع آتا کہ دارند از دل روشن نصیب +  
لوطا پ از جہلت زرن کلاہی می شود +

زرن نرگسہ - آسمانی روشن ستارے - خاقانی - در کام صبح  
ادناف شب مشک ست عمدہ زرنختہ + زرن ہزاران زرنگسہ  
از سعت مینار بختہ +

زرن گیاہ - نام ایک گھاس کا ہے جس سے اکسیر بناتے ہیں -  
محمد سعید اشرف - فیض بر دم ہر دھن در دم ناکو راہ + عزیم  
از اخلاط برق شد زرن گیاہ +

زرن تلی - زرن نام عیار - زرخالص - نہایت اچھا سونا -  
زرن تو قیفی - بقدر کم قاف وہ زرن جو پوشیدہ خیرات کیا جائے -  
محسن تاثیر - موفیق گشتہ از خاک را ہنش از جین سائے +  
زرن تو قیفی من خوش عیارے کالے وارد

زرد روی - نجات خیر زندگی شرمساری - مفرد ہمدانی - زرد روی  
نکشد ہر کہ حجابی دارد + غنچہ تا گل نشود رنگ نمیکرد اند +

زرد کنی - وہ زرد جو رکن گیمیا گر بناتا تھا - خاقانی - یک خانہ ام  
الذہبی + جعفری - زانکس کہ رکن فائدہ دین خواند جعفرش +

زرنش سہری - زرخالص - اچھا سونا - خاقانی - آن مے و  
جام را ہم گوی دست شغیدہ + کرد ز سیم دہی صرہ زرنش ہر جا  
زرن کانی - وہ زرد جو کان سے نکالے -

زرنماہی - بھلی کے فلس یعنی ٹکیا - ملا طغرا - جو غواص راولوں  
پر گہر + نیاید زرنماہیش در نظر +

زرن مصری - زرن مغربی زرناب خالص سونا - نظامی - زمین مصر  
باید زرن خواستن + سخن چون زرن مصری آراستن +

جنگ انجم از عزم زمان سیرش + گر بارانہ کا و ماہی از حلم زمین سنگش +  
زمانہ سیر - سیر تیز رو - اوجہ الدین انوری گھوڑے  
کی تعریف میں - زمانہ سیر کے کہ امر دگر برا نگیزی - بعالمیت  
رسانا کہ اندر و فر دست +

زمین دیوار - ایک وزرش کا نام جو ہندوستان میں اُسکو بلویا  
کے ہیں - سیر تیز رو - دین روی قواش احمد من ناچار  
در زرش ہر بلوئے نور زمین دیوار است +

زمین سخت و آسمان دور - یعنی حالت مجبوری ہے - ناجاری ہو  
صفہ رفوقانی - ناجاری کہم سحر تو منظور زمین سخت است فہام و آسمان  
دور - جلالتی کسکو منظور ہو - زمین سخت ہو آسمان دور ہو +  
زمین سیلاب گیر - زمین نشیب جبکہ بارش کا پانی ٹھہر جائے - صلب  
ما از فرا بل نقل ہمت گدشتہ ایم + سیلاب گیر نیست زمین بلند ما +  
زمین گیر - وہ چیز جو اپنی جگہ سے نہل سکے جیسے کہ سیل زمین گیر اور  
دماغ زمین گیر اور آہ زمین گیر وغیرہ - صاحب - چون دماغ لالہ است  
زمین گیر آہ ما + از دل بلب میر سدا فغان سوختہ +

زمانہ ساز - وہ شخص جو بمقتضائے رسم و عادت زمانہ کے معاش کے  
صاحب تسلیم کیے ستم ظلم را دلیر جرم زمانہ ساز فزون از زمانہ است +  
زمین حسن خیز - جس سر زمین میں اچھے آدمی اور اچھی چیزیں بہم  
پہنچ سکیں - دانش - مکن کندی کہ شوق بادہ تیز ست زمین  
از لالہ و گل حسن خیز است +  
زمین خیر - عجیب و غریب چیز جو کسی زمین کی بدائش میں ہو - خواہ لطیف  
سخن مینداز کار کارا گلان + کہ زیرک تران کیستند از جهان + زمین خیر  
بر کشور از دہر کیست + بہر کشور از پیشہ با بہر حیثیت +

زمین بوس - زمین جو سناور زمین چمن والے عظیم کرنا و تعظیم کرنا والا  
نظامی - در دور کے دید چون آسمان + زمین بوس اہم زمین زمان +  
زمین غزل - زمین شعر زمین نظم - زمین سخن - بحر و دلیف و  
قافیہ وغیرہ حسین شعر لکھا جاوے - اصائب سخن را بہت در  
مشکل پسندی رغبتی صاحب + کہ می باشد زمین ہر چند شکل تا دیکھو  
مفید - بلخی - ظرف کا شن فردوس - زمین سخن + نہال خاتم  
از نخل یا سمین بہتر + محسن تاثیر - از تو قبیلہ - بلکوی شل شود +  
پیش مصرے کہ زمین غزل شود + آردو - بندہ گیا مضمون جو اس  
کا فکر ترجیحی چال کا + اب زمین شعر میں خطہ ہوا بھو چال کا +  
زبان دادن - وقت دینا - ہمت دینا - فرصت دینا - حسن نشانی

مشاطہ زلف یا بانگشت یکشد زان رو کہ نسبتی لقمہ است دودہ را +  
زلف بخون کسی شکستن کسی کے قتل کا ارادہ کرنا - حافظ - کش  
زلف بخون کسی گشتی گفتا + حافظ این قصہ در دست بقرآن کہمیرس +  
زلف بر رخ شکستن - زلف بر شکستن - زلف بر فاش شکستن  
زلف بر کمر شکستن - خم کرنا زلف کا اور حلقہ ہونا - خاقانی چو بر  
صبا زلف عنبر کش را + بہر شکستہ کہ پوست زندہ شد جالش + ولایت زلف  
زلف بر فاش شکنی + آہ بر جان آشنا شکنی + طالب آملی - بہت  
باز بر رخ زلف سجانی شکست + سنہلستانی در آغوش گلستانی شکست  
زلف بستن - زلفون کو گوندھنا -

زلف چین ساختن - زلف کو آرائش دینا - میرزا صاحب  
بجز صید چین سازد چو زلف صید بندش را + رم آہو بپا بقال  
سے آید کندش را +

زلف در پس گوش نہادن - معروف ہے عبد الواسع جبلی  
بسر ووش فلندہ زکشی جو نیم + در پس گوش نہادہ بخوشی زلف دوتا +  
زلف زمین - ریت اور خاک جس سے آدمی کی طینت ہے -  
زلف ساختن - زلف کو آرائش دینا - باقر کاشی - زلف میسنا  
موسے بوش می گفت + حیف صد حیف کہ شایستہ زنا رندم +  
زلف شوراندن - زلف کو سنوارنا - طالب آملی - بسوزان زلف  
آشوبی بغیر نو بہار فلک + مکش بندلقاب و آتشی در لالہ زار فلک +  
زلف گشتن - زلف کو آئیں سے جدا کرنا - میر حسن دہلوی +  
زلف دلبند - تو یارب بکسلاد + زانکہ صد دل زیر ہر غم بکسلد +

### زائے مامح

زمرہ گیا - جنگ جسکو عربی میں فنب کہتے ہیں اور لوگ گھوٹ کر  
میتے ہیں نشہ دار چیز ہے - حکیم نزاری - مئی لعل زان بخور متا بسازد  
بخار زمرہ گیا روئے در دم +  
زمین تاب - جو چیز زمین کو گرم کرے جیسے گرم ریت عبادت  
جنان رنگ گرمش زمین تاب بود + کہ نعل تنگا و درو آب بود +  
زمین کوب - گھوڑا ستر گدھا وغیرہ -

زمرہ منج - زمرہ ناک - زمرہ منج یعنی سرود کرنے والا گلنے والا  
عربی - گاہ اندیشہ مند و حیران و ش + کہ عبارت نور و نور ناک  
شخص اثر - دور از تو گر جب زمرہ منج مصیبت + ارجوح گر شد  
گل بحر کے غبار +  
زمانہ سیر - سیر تیز چلنے والا - افیر الدین سہلبک اراند

درختن خون دل ابل زماہ + چشم تو زمان می نہ بد دور زمان را +  
 زمین از دور بوسیدن - نہایت تعظیم کرنا - صاحب - خوان از دور  
 می بوسند زمین و باز میگردد + دران گلشن کہ بگل صاحب آتش زبان کشد +  
 زمین از زیر پا کشیدن - ڈرانا - دھمکانا - دیوانوں کو نوازل  
 ظہوری - کشند اطفال در کویت زمین از زیر پای من + بلغریدن +  
 هیچ کس امر و زجائے من +  
 زمین بدنندان گرفتن - نہایت عجز کرنا - میر خسرو - فراوان بیل  
 گوہر نیز چند ان + کہ صد اختر زمین گیر و بدنندان +  
 زمین بسر کشیدن - نہایت تعظیم کرنا - استاد فرخی - بساطت  
 اور بروی رود بیاہ + زمین ہمت اور بسر کشد کیوان +  
 زمین بوسیدن - تعظیم و تکریم کرنا - صاحب - میگنیشیم گرانی بذر  
 نازکت + ابروی بوسد زمین از دور کلزار ترا +  
 زمین خراشیدن - شرمندہ ہونا - حیرت میں آنا - سہم نہ بنان  
 زمین سے خراخراہ + زخم دو ابروی ہیچون ہلاش +  
 زمین در میان - زور اور جوش میں آنا - صاحب - سرایت میکنند  
 بیگناہان خشم جباران + زمین را میدرد شمس کہ خشم آلودہ میگردد  
 زمین را با آسمان دوختن - نہایت محنت کرنا - سعدی - گزین  
 را با آسمان دوزے + نہ ہندرت زیادہ از روزے +  
 زمین زناہہ داشتدن - زمین کو آباد رکھنا - نظامی - زمین نہ  
 آسمان زندہ کن + جہانگیر دشمن پرانگندہ کن +  
 زمین خستہ - بولی اور خراب زمین - انوری - کھوٹے کی چون  
 فی از غبار خاستہ بیرون شدی بزور + فی از زمین خستہ برانگیختی غبار +  
 زمین سایہ شدہ - نہایت عجز اور فروتنی کی حالت میں - میر خسرو -  
 خزان رفت با جان بر امید + زمین سایہ شد در پیش خورشید +  
 زمین مردہ - خشک و بے آب زمین - صاحب - هیچ طاعف محبو  
 اچانے زمین مردہ نیست + بادہ رادر گوشہ محراب میباید کشید +  
 زمین بھائی - سیاح جو ملک بملک بھرے -  
 زمین سالی - وہ چیز جو بلندی سے ٹک کر زمین تک پہنچ جائے  
 صاحب - زمزگان قدسیان رازنہ ہا اقلندہ در ایمان + زدل  
 روی زمین شد پاک از زلف زمین سایش +  
 زمین نشینی - عجز و فروتنی کرنا - درویش والہ ہروی - تار و پود  
 قلب مینی + امر و سر زمین نشینی +  
 زنا کے بانوں |

زنا رہنما - آدمی بھری ہوئی خراب کی نشینی میں جو خط اندازہ خراب کا  
 ظاہر ہوتا ہے - سیاحت - زنا رہنما بادہ جو مینا می نیمہ خوب یعنی  
 زدل برسم درہ می فروش باغش +  
 زنجیر فرسا - قیدی دیوانہ وحشی مولانا اکبر لاہوری - در میان  
 دست و حشمت نیست اکبر لعنہ قیس + جہر دہل دیوانہ ام زنجیر فرسائی و گرا +  
 زنا ران سرا - قید خانہ - قیدیوں کا گھر - نظامی - بزندان سرا  
 کنیزان شاہ + بھی بود چون سایہ در زیر چاہ +  
 زن جلب - قلعیان - قمر ساق - دیوت - بے غیرت -  
 زنجیر عارالت - زنجیر داو - زنجیر نو شیروان عادل نے ایجاد کی  
 جو ہر وقت اس کے عمل مسکونہ کی دیوار کے ساتھ لٹکتی تھی وقت  
 بیوقت جب کوئی مظلوم اسکو بلاتا بادشاہ خود اسکی دادرسی کو حاضر  
 ہوتا - میر خسرو - زلفش صد دل مظلوم دفریادی بنیم + نہ انم رشتہ  
 ظلم ست یا زنجیر دوست این - ابو طالب کلیم - از شاہ جہان چہا  
 برگ و ساز ست + کوس عدلش بسے بلند آواز ست + زنجیر عدلش  
 سرا با جیشتم ست + پیوستہ براہ داد خواہان باز ست +  
 زنگی مزاج - جو شخص ہمیشہ خوش رہے -  
 زنا رہنما - برہمن اور برہمن کا بیٹہ - شیخ - برہمن زادہ زنا رہندی برہمن  
 کسودہ میگنم با کفر زلفش دین و ایمان را + صاحب - تاروں آمد  
 بسیر ماہ آن مشکین کنند + بر فلک ماہ تمام از مالہ شد زنا دار +  
 زن ببرد - قلعیان - دیوت - بی غیرت - نعمتیان عالی - بانگ  
 سیر دہای دزد و دہاے دزد + خانہ ام را پاک رفت این زن ببرد +  
 زندہ شدن امید - روا ہونا حاجت کا بعد ناامیدی اور یاس  
 نورالدین ظہوری - امید مردہ زندہ بد شنام بشود + آہ از دعا  
 من کہ برگ اثر نشست +  
 زندہ شدن باد - حرکت کرنا اور چلنا ہوا کا - نظامی - جو صبح  
 سعادت در آمد بگاہ + شدم زندہ چون باد در صبح گاہ +  
 زنا دار - وہ قوم جو رشتہ زنا کا گردن میں باندھے رکھتے ہیں  
 مثل برہمن ہندو و گرو و ساوگرہ - مولف - گروتر ساسرنگون در  
 سجدہ ہر لیل و نہار + رشتہ الفت بگردن بستہ ہر زنا دار +  
 زنجیر دار - قیدی جبکہ بانوں میں زنجیر ہو - میر حسن دہلوی - تو از شاہ  
 جان کیسو بچم دہ مگر با شتم + بدین جلیکے از جلد زنجیر و انت +  
 زنجیر سر - وہ زنجیر جو قلندر سر پر باندھتے ہیں - طاہر وحید زنجیر  
 سرتاق شد طاقتم + کہ زنجیر کے حلقہ جبر تم +



زنجیر گر - زنجیر بنائے والا جسے زنجیر بنائی ہو۔ درویش الہی بروی  
حسن زنجیر گری میکند از پیش زلف عقل را مژدہ کشايش نہ زنجیر شدیم +  
زند ان سکندر خطبات اور شہر یزد جس جگہ اسکی قبر ہے حافظ - دلم  
دخت زندان سکندر بگرفت + دخت برہدم و تالک سلیمان بروم +  
زند ان کردن اور ار - کسی کا وظیفہ اور راتب و روزیہ جاری کرنا  
اوحد الدین انوری - زندہ ست تو کہ زندہ کردی + اور ار  
جہانیاں و راتب +

زنگ گر - وہ زنگ جو آواز دے میرنجات - جو خود بخیت  
ثلنگ نو بلند آہ کش + زنگ ناقوس خود گزیدائی زنگش +  
زہار خوار - عہد شکن دعدہ خلافت - اطامی - چودام کسے رنجو  
زہارہ نگشتم بران دادہ زہار خوار +  
زہار دار - زہار گر - جو شخص شرط اور عہد کرے - امان اور ملت  
دیوے و حافظ اور نگہبان کسی کا ہو - فردوسی - روان تاد آمد  
سوے مرغزار چین گفت ہمارہ زہار دار + سہ سالش پد روا زان  
گاوشیر + میداد ہشتاد زہار گیر +

زنجیر ساز - لہار جو زنجیر بناتا ہے - آرزو - زنجیر سازان بشارت  
دہید + کہ مایہ دیوانہ خواہیم شد +

زنجیر سوز - یہ قہر آہ کی ہے - میرزا صاحب - زلف خود شوغرو  
و عالم را من بوم + حذر از نالہ زنجیر سوز بگناہان کن +  
زندہ شدن چراغ - چراغ کا روشن ہونا - طاہر وحید تیلی کی  
تعریف میں - بہار حیات مراد است باغ + از زندہ ام چون  
وزدغن چراغ +

زن لعل - شہ کو ہوا سے بر کر کے مٹا کرنا - اور بوا کا آوار کے  
ساتھ ٹکنا -

زندہ دل - سینہ صفا مقابل مردہ دل کے صاحب - ذرات  
وجود آرد آفتاب + یک زندہ دل تمام جہان را کفایت ست +  
زنار زہر خرقہ کشادن - بھید ظاہر کرنا اور رسوا کرنا - حافظ حافظ  
خرقہ داری تو بینی روزی کہ چرتار ز زہریش بجا بکشايند +  
زنار از کمر کشادن - زنار از میان کشادن - زنار تارنا - اسلام  
مین آنا - عرفی - ندین بکے وندایان لبوی غلیم خوان + مگر  
زخم تو بکشایم از میان زنار +

زنار بریدن - زنار کا ٹٹا لٹلق چھوڑنا - ظہوری - صبیح ت تو  
خند ظہوری + زنار بریدنے ضرور ست +

زنار بستن - زنار باندھنا - کافر ہونا - ظہوری - ظہوری گراہرن  
زلف کیست + کہ زنار می بندد ایمان ما +

زنار پوشیدن - زنار پہننا - اسلام چھوڑنا - حافظ - خرقہ پشمینہ  
نفر و شیم نفر و شیم زہد + در سر کوے تو در پوشیم زنارے دگر +  
زنار تافتن - زنار تابی - رشتہ زندہ کا بانٹنا - ظہوری - سنت در  
رگ و ریشہ کفرے ہنار + کہ دوکان زنار تابلے کشاد +

زنار بستن - زنار توڑنا - صائب - دولی نمود میان کھودین  
در عالم وحدت + دل تسبیح از بستن نثار میریزد +

زئیل سلیمان - جسکو انباچہ سلیمان بھی کہتے ہیں ظہوری - منعمی  
ظہوری فقر و ستاویزن + چست ز اسباب سلیمائی کہ در زئیل میت +

زنجیر کردن - زنجیر پہننا - قید کرنا - میرزا جلال اسپر - در دل زان مشتیر  
دارم کہ تدبیرش کنی + دل از ان دیوانہ نردارم کہ زنجیرش کنی +

زنجیر کشیدن - زنجیر کھٹکانا اور اتارنا - اور پہننا - دونوں معانی اس  
نکتے میں محمد قلی سلیم - چون منی رطافت چہ دین طوثر از کجاست  
فیل تواند کشیدن ابتکار زنجیر را +

زنجیر بر چیز کی کندن - زنجیر ڈال دینا - رضی دلش چون آرد  
شوق گلشت چین از جام + سنگدار وضعف زنجیر کران بر پامرا +

زنجیر بستن - زنجیر بچکرنا - علی خراسانی - علی عالی علی کو کھٹ  
غضبش + خود گسیختہ چون رشتہ دو تانہ بچر +

زنجیر نو شیروان - عدالت کی زنجیر جو نو شیروان نے ایجاد کی تھی -  
میر سعید معری - دل بری اسے زلف جانان و ہم بر جان کے +  
از چہ منی نوشتن زنجیر نو شیروان کے +

زنجیر بر چیز کی نہادن - زنجیر پہننا - قید کرنا - کمال خجندہ سرو دیوان  
شدست از ہوس بالائش + میرودا بک زنجیر بند برائش +

زنجیران حبیب فرو بردن - مراقبہ کرنا اور بھر و سا کرنا - سعدی  
زنجیران فرو بردہ چندین حبیب + کج بندہ روزی فرستہ ز غیب +

زنج زدن - سلخو اور بوج کلام کرنا - میر خسرو - ہر کہ درین پردہ لطف  
تند + بردہش زن کہ زنج میزند +

زند ان بان - محافظ قیدیوں کا - شفیق اثر - دل اودیا از زنج  
سبکیار + جو زلف زشتہ و زنجیم بیکار +

زند ان خاموستان - گورستان - حکیم سنائی - یکے چشم دل بگر  
درین زندان خاموشان + کہ انجا صندہ از ان کس میان ندیم بینی +

زندگانی دادن - جان دینا - جلال دینا - جمال الدین سلمان -

زندگی از یاد می یابم که او در کوسه دوست + میشود بیمار و آنجا  
زندگانی میدهد +

زندگانی کردن - زندگانی یافتن - زنده ہو جانما جان حاصل  
کرنا - شفیع اخو - میسر نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن + ازان  
یا جان برابر عاشقان داند جانان را + زوقی نیم جلنے کہ جان  
بجانان داد + از ضامات زنده گانی یافت +

زنان بارہ - جو شخص عورتوں کے ساتھ صحبت رکھتا ہو فردوسی  
شہستان مر اور افزون از حدست + شہنشاہ زن بارہ  
باشد بدست +

زنہر خانہ - شہد کی مکھنوں کا چھتہ -

زندان خانہ - قید خانہ جہین تیدی رہتے ہیں - زکی ندیم -  
زندان خانہ قید خودی اکنون رہا گشتم + ازین زنجیر غم ہم باز  
رسم تمام پیش آید +

زنگار بستہ - زنگار خوردہ - تلوار اور شیشہ و آئینہ  
دیگرہ جبکہ زنگار لگ جائے - لطاحی - چنان زہر باقی زنگار  
خوردہ کہ زنگی زمرکب درآمد بکردہ - سعدی - سعدی حجاب  
نیست تو آئینہ صاف دار + زنگار خوردہ کہ بنائید جمال دوست +

زہر خواہ - انسان جابنہ والا حملت اور فرست جابنہ والا -  
زہر سلیمانی - وہ باریک خط سفید جو سنگ سلیمانی کی ہر وہ میں  
ہوتا ہے - نعمت خان عالی - نخواہد کرد حرکت پرستیدہاویں  
زارم + کہ چون سنگ سلیمانی ست مادر زادن زارم +

زہروری - پردہ مشک اور جالی کا کپڑا جو زہرور کی چھتہ کی طرح  
سوراخ دار ہو محسن تاثیر - ابر تر از سوزش گوہر شود غریبال  
میز + از ترشح پریان آب زہروری شود +

زہرور کے بار بار

زہرور - نزدیک اور قریب - سنجہ کاشی - چون منجم نظر افگند  
بر پیشانی من + گفت زہرور کہ سرت در خم جوگان گردد +  
زہرور ریح - جو شخص بہت جلد رنجیدہ ہو جائے -

زہرور بود - بجا و بے حساب اور وہ کام جو بے پروائی سے کیا جا  
میشرف الدین شہنائی - عشق رسوائی طلب شہرت تقاضا  
میکند + ورنہ افشا کردن را دہنائی زہرور بود +

زہرورگر - صاحب زہر اور ہیلوان - سیفی - بنو میل جوانان  
بہمہر مارا + زہرور عاشق خود ساخت زہرورگارا +

زہرور - زہرورناک - زہرورمند - زہرورین - صاحب روز و شب  
بہ بدست است کہ زہرور خدا داد + مکن زہرور آوری بزیر وستان +  
رضی - امین ندا علیا زہرور خلک + بی کشاکش کسان و برین بہت چھتہ  
چکند زہرورمند و ازون بخت + بازوی بخت بہر بازوی تخت - میر خیر  
چنان کندش از بازوی زہرورناک + کہ بر بودار یاد و دادش بجاک +  
زہرور آشتی - جلدی صلح کرنے والا -

زہرور آشناسے - جلد آشنا ہو جائے والا میر خسرو - از اولین  
نگاہ دلم چند خوش کرد + اکمن فدای ہنجرہ زہرور آشنای تو +

زہرور کے بار بار

زہرورینا - تلخ شراب و بے مزہ - نور الدین ظہوری - بخش ہر مینا  
مخور خون جام + نشاطش دروغ ست و نفثش حرام +  
زہرور نوا - خوش آواز - گانے والا -

زہرور آب محو در افروخت - نہایت غضب و غصہ میں آنا -  
زہرور بدندان مالیدہ است - بد زبان و بد گوئی -

زہرور سنج - زہرور یا صاحب زہر - امیر خسرو - سید مار کو کچھ شد  
بہر سنج + زہرور بستہ ہم بخش از دیگ گنج -

زہرور رخ - نہایت خوبصورت - اوحد الدین افوری - خلک  
مجلست زہرورہ رخاں + باد چون آنکہ بشکفت گلزار +

زہرورہ بناگوشت - زہرورہ جہین - مخرج کی لہر جہین بجلی بولے  
جائے ہیں - صائب - کہ ام زہرورہ جہین بے نقاب گردیدہ است +  
کہ آتش از عرق خرم آب گردیدہ است + عبد الواسع جلی - ہرگز  
کسے نہشت چنان خلوی کہ من + ہا آن نگار زہرورہ بناگوشت دہنم

زہرورہ طبع - خوش طبع آدمی - اوحد الدین افوری - مرکب بہرہ  
طبع بہرہ نعلش + کوہ تن باد باسے خوش رفتار +

زہرور آئین - زہرور یا جہین زہرور ہر ہوا ہو -

زہرور خویشتن کسی رختین - زہرور خویشتن کسی رختین - اپنا غصہ  
کسی پر نکالتا - نور الدین ظہوری - بخت جگم سرشک و درین  
رخت + آہم زہرور رخت + احباب ہمہ رنگ عمری زندہ  
ہجران تو زہرور خویشتن برین رخت +

زہرور جزئی زدن - زہرور آود کرنا - تلوار وغیرہ کو - صائب - نظر  
بان خط کشین کہ مینو اندام + کہ زہرور مردم شمشیر آفتاب زندہ +

زہرور چیز سے گرفتار - کسی کے غضب کو برداشت کرنا -  
سعدی اشرف - تو اول تاب زخم ادھے آری دلیرم من پہل کر

دعای نام نہر بخش را بگیرم من +  
 نہر زیر نگین - بادشاہ اور امراء کسی قدر نہر انگشتی کے نگین کے  
 نیچے رکھتے ہیں تاکہ کسی روز بد کے موقع پر اسے کھا کر مر جائیں اور  
 دشمن سے تکلیف نہ پائیں - صاحب نامہ میدان خیرین دہشت  
 از لعل سیرالش + نہر است کہ از خط نہر در زیر نگین دارد +  
 نہر کردن - بے مزہ و ناگوار کرنا -  
 نہر مار کردن - کھانا کسی چیز غیر خوب کا -

نہرہ در میزان - یہ وقت سعادت کا ہے جب نہرہ میزان برج میں ہو  
 کہ میزان بیت سعادت نہرہ ہو خواجہ سلمان - طبع موزوں نہرہ جو  
 میل جام می + نہرہ فصل و نہرہ از ہرہ در میزان شدست +  
 زہ کردن کمان - کمان کو چلہ چڑھانا -  
 زہیدن - خوشی کرنا -

زہر آب پانی جسمین نہرہ ہو ابو البرکات شیر غالباً  
 در خون دلہا غوطہ خواہد زد کہ باز + میزند زہر آب موج از تیغ  
 مرغان کسے +

نہر عادت - وہ نہر جسکے کھانے کی انسان کو عادت ہو جائے  
 آصف خان جعفر - برسن چہ حمت ست بہر روزاوتی - آجیا  
 من خندہ این نہر عادتے +

### زائے بابا کے

زیادتی طلب - زیادتی چاہنے والا - اپنے مقصود سے زیادہ  
 مانگنے والا - تشفیغ اثر - نہر کہ مردم عالم زیادتی طلب اند نہر  
 کنارہ برآید ہزارا بن زیادہ +

زیاد از دہان اوست - زیاد از سر اوست - زیاد از مرتبہ  
 اوست - فلان امر اسکے مرتبہ سے بڑھ کے ہر صاحب کا کام  
 بادہ در غور کام و زبان است + فنی کہ بخوریم زیاد از دہان است  
 وحشی - سجدہ در گمشاوی جہج زیاد از سر است + مکن این بے ادبی  
 راست کن این پشت فوت + شرف - شرف گو کہ سبک آستانہ  
 بایم + سخن ز مرتبہ خود زیاد نتوان گفت +

زیر خورد - موسیقی میں ایک لحن کا نام ہے - بہت خند ہر کس  
 جہان کردش بلند + گشت بالا ہر کہ بادے زیر خورد +  
 زیادہ سر - وہ شخص جو اپنی حیثیت اور اندازے سے بڑھ کر کام  
 کرے - ملامتید بلخی - ہوش باش کہ شمشیر عدل عریان ست  
 مکن جو جمع درین آئین زیادہ سرے +

زیب گز - در شکی و آراستگی کرنے والا - عرفی - مشاطہ و ملائش  
 از زیب گز شود + ز اسجاز علیوی کننا رایش صنم +  
 زیرہ زار - آواز نرم و بار بارک -

زیر و زبر - عذاب کسو اور فتح نیچے اوپر - افرط و تقریط - ۵۴  
 کردہ نامہ نویسم بسوی دوست + یعنی کہ کردہ جو تو زیر و زبر مرا + حفظ  
 فیادہ ہستی تو جو زیر و زبر شود + در دل مارا جمع کہ زیر و زبر شوی +  
 زینت فر و زبر نیست - گز - زینت دینے والا - درستی پر لانے والا  
 صاحب - نہ بچہ است کہ زینت فر و زبر نہ نک است + لفظ باطل  
 افلاک لفظہ ہا کے شک است + طالب - طالبی - تا فر شمل  
 اوشدہ زینت گز زمین + برجیدہ دست ظلم لبط سنگری +  
 زیر سیاہی بودن داغ - زخم کا اچھا ہونا - صاحب شہرشی  
 بدمان دشت تبون زدہ ہنوز زیر سیاہی ست داغ چشم غزال +  
 زلیف زلیق - خیال و اطفال - گھر کے لوگ - ابن یمن - زینت  
 ہر کہ در وطن ست + لفظتہ ہست زلیف در بقعہ ہست +

زیر جانی - سکر و کمان اور آدمی محکوم و مبیع زیر فرمان غلورج  
 تو عاجز و آرزو زبردست + حمت شدستہ زیر بخت -  
 زیر شوق - چربا یا کاندہ جو شہریر کے وقت لکھنے والے کاغذ کے  
 نیچے رکھ کر لکھتے ہیں - ملامتید بلخی - بے برافغان ماہرہ کسی  
 دل بود زیر شوق نالہ ما +

زیادہ کردن خوان - بڑھالینا یعنی اٹھالینا خوان طعام کا -  
 خوان وصال دوست نعیمی ست جاودان + برامسا ز کم برقیبان زیادہ  
 زیارت آمدن زیارت کے واسطے آنا -

زیارت کردن - زیارت کرنا - دیکھنا - حافظہ - ثواب روزہ حج  
 قبول آنکس برد + کہ خاک میکدہ عشق را زیارت کرد +  
 زریق بگوش ریختن - کافون میں پارہ ڈالنا یعنی ہرا ہو جانا -  
 عرفی - چون اہل راز نکتہ سرا ند گوشتار + زریق بگوش ریختن  
 جو تقریر سے کنند +

زریق کردن - بفرار کرنا - ہلاک کرنا - خاقانی - سم تو فطران کند  
 نقطہ سرخاب و زلال + تیغ تو زریق کنند ہرہ گشتاسب و سم  
 زریج بستن - رصد باندھنا کام عمدہ کرنا - محسن تاخیر - زریج  
 و عشق جو من کس نتواند بستن + من ز تبریزم اگر خواجہ تعمیر ز  
 طوس ست + ولہ - زریج در زیر زمین بچانہ بست اختر شمار +  
 ہر کہ میگردد فروتن میتواند زریج بست +

زیر پا کشیدن - پاؤں کے نیچے رکھنا - حافظ - تادمین کفن نکشم  
 زیر پائے خاک - پاؤں کے نیچے دست زد امن بد است +  
 زیر گرفتار - سناہ میں لینا امان دینا - ابو طالب کلیم - ہمارے  
 تربیت عشق جانور کندش + اگرچہ بیفہ فولا دزیر گیرید +  
 زیر حیزی ماندن - کسی چیز کے بیچے دبے رہنا - ظہوری - چون  
 گیریم بای جنبیدن ماند + ماند زیر گوہ غم دامان دل +  
 زیر خاک سپردن - مٹی میں دفن کر دینا - سعدی - آن دیار لاشہ  
 کہ سپردند دیر خاک + خاکش چنان بخورد و استخوان ماند +  
 زیر دامن پروردن - نگاہداشتن - اپنی حمایت و پناہ میں پانا  
 ظہیر فاریابی - جہانیاں ز تو امر و ز چشم آن دارند + کہ زیر دامن  
 انصاف شان نگہ داری + ولہ - اگر کم و سر جرج بد و کمرسدالم +  
 آنرا کہ زیر دامن تو فقیہ پرورند +  
 در زیر زمرہ بودن - سر کے نیچے ہونا - اپنے نصرت میں ہونا -  
 ابراہیم خوشتری - کردم جو سراغ دل گم گشتہ ز چشمش گفتا  
 بس زلف کہ در زیر سر است +  
 زیر سر داشتن - سر کے نیچے رکھنا - اپنے نصرت میں رکھنا  
 گیسے بدل غیغون میزند گاہی بایا نام ہمیشہ کاکل افقہ دزیر بردارد  
 زیر قلم آوردن - زیر قلم گرفتار - یادداشت میں رکھنا حکم میں  
 رکھنا محرر میں لینا - میر معزی - برداشت بد یوان سخاوت  
 قلم خود + تانام کر میان ہمہ زیر قلم آورد + ولہ ستا او گرفت زیر قلم  
 ملک خرمسار + برنامہ بے گالان کردون قلم کشید +  
 زیر لب گفتن - آہستہ بات کہنا - کمال تجدد - زیر لب ہرچہ  
 صراحتی بقصد بیگوید + در دل نازک او جملہ فرومی آید +  
 زیر نگین داشتن - کردن - گرفتار - محکوم رکھنا - متابعت میں  
 رکھنا - استاد فرخی - بردی فراوان پنج دل دیدی فراوان پنج تن  
 از پنج دل و سر پنج تن کردی جهان زیر نگین + مفید بلخی چہشت طرہ  
 زیر نگین روزگار + مانند قائم ست ترانہ ہر چشم +  
 رستین - زندہ رہنا - سلامت رہنا - صفہ رفوقانی - سد غم زلف  
 عاشق پیدل + زیت تا دھان بر لسان زیت +  
 زمین بر مرکب نہادن - گھوڑے پر زمین رکھنا - میر معزی -  
 روز اول کو سوار سے کرد در میدان علم + روزگار از بہر او برست  
 دولت زمین نہاد +  
 زمین برگاہ نہادن - سفر پرستند ہونا - مولوی معنوی -

شب باو خرم من میکند اور دزین برگاہ - بنگر کہ راہ کہشان از سنبلیہ بگاہ شد  
 زمین برگاہ نہادن - سرکش آدمی کو رام کرنا - استاد فرخی -  
 زمین برگاہان بر نہادی در میان بیشہ شان + اندر آوردی بلشکر کہ  
 جو اختر ہر قطار +  
 زمین بر مرکب بستن - گھوڑے پر زمین باندھنا - درویش لیسو  
 بستم بد وال خوش لگامے + زمین بر فرش سبک خرامی + فردوسی -  
 بنالید و گفت سپہ را زمین کنند + دزین پس مرخشت بالین کنند +  
 زور بستن - زور داون - زور زور دن - زور کشیدن - زبیت ینا  
 آرایش دینا - حسن غر - نوی - کشاد صورت دولت لشکر شاہ دہان +  
 جو بست زور اقبال بر عروس جہان + نظامی - ہمواد زور پشند  
 را + سمرقندی آنچنان چند را عثمان بخاری - گوئی کہ روز بزم تھاوہ  
 عطا ی تو + زور زور روی زمین را بزد ناب + ظہوری - از ان بادہ  
 زورم در سخن + کہ زمی بیارایم از ہر سخن +

زور نہادن - آرایش دینا اور زور امانا - دونوں معنی اس سے  
 نکلتے ہیں - نظامی - شب از انان خود عطر سائی کشاد + جہان زور  
 روشنائی نہاد +

زبانی - لفظی زبان کرنے والا - نظامی - جو آب از سر گذشت  
 آرد دیاے + اگر باشد خود آب زندگانی +

زبیا روئی - خوبصورت آدمی - امیر حسن دہلوی - مرد و زنی صبح  
 آمد من سوی من + زبیاے صبح از جہ بود از یار زبیا روی من +

### چوتھی فصل

آرد و سخاوت کے بیان میں

### زائے بالف

زار زار رونا - بہت رونا - بھوٹ بھوٹ کر رونا - میر حسن - گلے  
 لگنے کے رونے لگی زار زار + کیا اپنے تن من کو اُسپر نثار +  
 زار و نزار ہونا - لاغر - کمزور - ڈبلا ہونا - بدن درد فرقت  
 میں زار و نزار + بہت بقیار اور سینہ فگار +  
 زاری کرنا - عاجزی کرنا - خوشامد کرنا - محمد انور حکیم لاہوری -  
 خدا سنتا ہر اس بندہ کی زاری + بوقت عاجزی و بقیار کی +

### زائے بابائے

زبان آلتیا - گھٹک کر کے میں زبان کا برابر بھوک ہونا - بے زبان  
 بول سکنا - آتش - بیان حالت دل میں یار ہونہ سکھانہ بلن بھی  
 نہ دم عرض مدعا لٹی +



زبان بدلتا۔ زبان بدلتا۔ بات کھڑک کر جانا۔ اقرار سے بھڑکنا۔  
 دل لینے کا مقصد بھی منکر بھی ہو وہ شوخ + سومرتہ زبان  
 دلبر بدل گیا + مولانا اکبر لاہوری - کر کے اقرار قبول جلتے  
 ہیں + کچھ منٹھ سے زبان بدلتے ہیں +  
 زبان بگڑتا۔ بدگوئی کی عادت ہو جانا۔ آتش لگے منٹھ بھی چڑھا  
 دیتے دیتے گالیان صاحب زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دین بگڑ  
 زبان بند کرنا۔ جب رہنما دم بخود رہنا۔ قطعہ از مولف کبھی  
 بولنا حکم قضا میں + رضا پر رہنا ہر حالت میں خورند + کھلے جب  
 اندر کو مجلس میں اُنکا + اُسی دم اپنی کر لینا زبان بند +  
 زبان بند ہونا۔ گویائی کی طاقت جاتی رہنا۔ بول سکتا۔ خاموش ہونا  
 اپنی زبان پر خیر دم و بسین ہوئی + حسرت تھی کہ بات کیجئے  
 زبان بند کی کہنا۔ کسی کا بیان لکھنا۔ اظہار قلم بند کرنا مفتی حیدر  
 کر غیبت زبان سے تو کسی اور بدگوئی + کہ کرتے ہیں کرنا کا تبین تیری زبان  
 زبان پر چڑھنا۔ یاد ہو جانا اور زبان ہونا۔ حفظ ہو جانا۔ تکیہ کلام ہونا  
 زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ ذائقہ لینا۔ قطعہ از مولف۔ خدا کا  
 نام دیکھا تنکو لذت + اُسے اپنی زبان پر رکھ کے دیکھو محبت ہر خدا  
 کی ذائقہ دار + اسے گردیکھتے ہو چکھ کے دیکھو +  
 زبان پر لانا۔ ذکر کرنا۔ بولنا۔ بات کہنا۔ مولف۔ گئی گذری سمجھو  
 جو گذر جائے + نہ لاؤ تذکرہ اُسکا زبان پر +  
 زبان بگڑنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا۔ نکتہ چینی کرنا حوت گیری  
 کرنا۔ ناشخ۔ تاب کیا حاسد کی جو بکڑے کبھی میری زبان + شمع ہو  
 لیکن اُسے گلگلی کی حاجت نہیں +  
 زبان پہ آسکتا۔ بیان ہو سکتا۔ ظاہر ہو سکتا۔ شوق۔ جوش  
 دل ہو نہیں وہ زبان پہ آسکتا + زبان دل کی طرح ہر دل زبان کی طرح +  
 زبان تراق تراق چلتا۔ تڑتڑ کرنا۔ خوب بولنا۔ برابر جواب دینا  
 شوق منسی کھٹے ملک ضلع میں طاق چل ہی ہر زبان تراق تراق  
 زبان ٹوٹنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بولنے لگنا۔  
 زبان چلانا۔ زبان درازی کرنا۔ جلد جلد بولنا زیادہ گوئی کرنا  
 بیہودہ کہنا۔ یادہ گوئی کرنا۔ گالیان لانا۔ قطعہ از مولف۔ اس  
 زمانے کے پہلوان پر زور + جو بہادر خطاب پاتے ہیں + چلتا پھرتا  
 بھی اسے شکل ہو + میٹھے میٹھے زبان چلاتے ہیں +  
 زبان چلائی کی روٹی کھانا۔ لوگوں کی خوشامد کر کے روٹی  
 پیدا کرنا۔ جا بلو سی و تلمق سے پیٹ پالنا۔

زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ ہر وقت بولتے رہنا۔ بولنا۔ کہنا۔  
 اسیر۔ زبان ضعف دہیری میں چلتی رہی + پھر ہو گئی شمع چلتی رہی  
 امانت۔ اب چکیان جو لوگے تو ہم دینگے گالیان + پیارے  
 کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلے +  
 زبان داب کے کچھ کہنا۔ چکے سے آہستہ بولنا۔  
 زبان دانا۔ ڈانٹنا تنبیہ کرنا۔ روکنا۔  
 زبان دینا۔ زبان ہارنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ معاہدہ کر لینا  
 بھر۔ جو کچھ کہ منٹھ سے کہا ہر اُسے نیا ہو بھر + زبان دے چکے  
 اب کیا ہر گفتگو باقی + ولہ۔ ہم وہ جاننا نہیں ہیں کہ بھرن جیتے تھے  
 تجھے جس بات میں اے شوخ زبان ہاری ہو +  
 زبان روکنا۔ برا کہنے سے زبان کو باز رکھنا۔ زبان بند کرنا۔ مولف  
 جو کہنے کے لائق نہ کوئی بات + خبردار اس سے زبان روکنا +  
 زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔  
 زبان سمجھنا۔ بولی محاورہ یا روزمرہ جانا۔ قطعہ از مولف  
 ہم اشارہ سمجھتے ہیں اُسکا + لوگ اُنکی زبان سمجھتے ہیں + بات  
 جو دل میں ہو وہاں اُنکے + ہم اُسی کو یہاں سمجھتے ہیں +  
 زبان سنبھالنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش ہونا۔ زبان سنبھالنا  
 یہ منٹھ زوریاں غریبوں پر + خدا کون کوئی تساب بھی بد لگام نہیں +  
 زبان سے نکالنا۔ بات کہنا۔ زبان سے بولنا۔ مولف۔ بیچ بات  
 کے جو کہنے سے نقصان کسی کا ہو + اچھا نہیں ہو سکا زبان سے نکالنا  
 زبان کا بھوسٹرا۔ بد زبان۔ بد تہذیب۔ کج خلق۔  
 زبان کا میٹھا۔ چربے بان میٹھی چھری چلتی چھری باتیں کرنے والا  
 زبان کرنا۔ سخت نشست کہنا۔ بڑا بولنا۔  
 زبان کھلنا۔ بولنے لگنا۔ گویا ہونا۔ بد زبان کرنا۔ آتش  
 جوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا کرے جو  
 زبان نشتر کھلے +  
 زبان کے چھیڑے۔ سلینا۔ مزیدار کھانے کھانا۔ مزے لینا  
 ہونٹ چبانا  
 زبان کھٹا۔ زبان تھک جاتا ہے زبان گھس گئی اپنی خدا  
 خدا کرتے + ہیں دو دن ہاتھ مرے تھک گئے دعا کرتے +  
 زبان میں کانٹے پڑنا۔ خشکی سے زبان کا سوکھ جانا منٹھ  
 میں لعاب نہ رہنا۔  
 زبان ہلانا۔ بولنا۔ مقابلہ کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ نظر

ایمل کہیں تو جا کے نہ اپنی زبان ہلا + مانگ لے سے جکے تھ  
سے تو بیٹ بھر کے کھا +  
زبان جمع خرج کرنا - خالی باتیں بنانا - بیفائدہ تقریریں کرنا  
زبان کو کو کو لیکٹی ہو - زبان جاتی رہی ہو - گونگا ہو گیا ہو  
بولتا کہیں نہیں -  
زبان کے لئے زبان ہو - وہ شخص جو کھڑکھڑا کر جائے اپنے  
وعدہ پر نہ ٹھہرا رہے -

### زبان کے بارے

زبان کرنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا - بے بس کرنا - مجبور کرنا - روکنا  
زبان ہو جانا - عاجز ہو جانا - تنگ ہو جانا -

### زبان کے بارے

زخم برنگ چھ کرنا - زیادہ صدمہ ہو بوجانا - رنج کو دو بالا کرنا -  
فدا - یہ زخم دیکھ کر کس کس بلج نے چھڑکا + ہمارے غم  
مجھے کھاتا ہو استخوان کی طرح +  
زخم دینا - گھائل یا زخمی کرنا - صدمہ ہو بوجانا - گھٹا دینا - نقصان  
ہو بوجانا - مؤلف - خود اپنی جان لینے میں + تازہ ہر روز زخم دیتے ہیں  
زخم لگنا - گھٹا دینا - صدمہ ہو بوجانا - شجر - جاتا ہو آبداری  
پر دے غدار کی + زخم لگتا ہو جسے اس تیغ جو ہر دار کا +  
زخم ہرا ہوتا - زخم تازہ ہوتا - گذشتہ صدمہ کا یاد آ جانا -

### زبان کے بارے

زر خیز کرنا - بخر زمین کو زراعت کے لائق کرنا -  
زر کا جوتا - کلا جوتی جوتا اور رشوت جو کسی اہلکار کو دیکر کام  
لگایا جائے -

زر دوست - روپیہ کا آشنا - لالچی - مؤلف - دوست ہر ایک  
شخص زر کا ہو + جائے بگاڑ جائے گھر کا ہو

### زبان کے بارے

زرک اٹھانا - زرک پانا - شکست پانا - ہار جانا - ہزیمت اٹھانا -  
خرمندہ ہونا - بوقر و بے عزت ہونا - صبا - اس دل کو لگاتے ہیں  
ذرا سمجھ سمجھ کے + دو چار جگہ پہلے جو زرک پائے ہوئے ہیں -  
زرک دینا - شکست دینا - ہزیمت دینا - ذلت دینا - نقصان پہنچانا

### زبان کے بارے

زر زلہ پڑ جانا - جل پڑ جانا - بھونچال آ جانا - کانپنے لگنا -  
زر کے بارے

زمانہ بھر جانا - زمانہ کا برخلاف ہو جانا - زمانہ الٹ پلٹ ہو جانا  
بھر گیا جب ناگہان ہمسے وہ منظور نظر + خوش و بیکار  
بھر اسلہ ازمانہ بھر گیا -

زمانہ دیکھنا - بخر - حاصل کرنا - اچھے اچھے لوگوں کی صحبت  
سے فیض پانا - مؤلف - آدمی کو بائیں سکتا ہر نادان دنیا  
بخر حاصل ہو جب تک زمانہ دیکھ کے +

زمانہ سازی کرنا - اپنے کام نکالنے کی خاطر کسی کی خوشامد کرنا  
زمین اٹھنا - زمین کو آباد کرنا - بونا - جوتا - آتش - آسمان سے  
کسے امید ہو سرسبز کی + ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اٹھے وہ حقان  
زمین آسمان ایک کر دینا - نہایت جستجو تلاش کرنا - مؤلف  
سیح طالب ہوئے اس پردہ نشین کے جقدر + جستجو میں ایک  
کر دینگے زمین و آسمان +

زمین و آسمان کے قلابے ملانا - توڑ جوڑ ملانا - جالا کی کرنا  
عیاری کرنا - فوق - قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو اس  
ہروش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح +

زمین آسمان کا فرق ہونا - بہت بڑا فرق ہونا - میر تقی -  
خوبی کو اس کے چہرے کی کیا ہو بچے آفتاب + ہر اسکین  
اسمین فرق زمین آسمان کا +

زمین بلند ہونا - نظم میں بھر کا سخت و دشوار ہونا - مظہر - پسند  
دہی اشعارہ علوی مظہر + کہ ہر بلند زمین جنگی آسمان کی طرح +

زمین پر یانوں نہ رکھنا - خزان خزان چلنا - ناز سے چلنا - سرور  
چلنا - نظم از مؤلف - یہ خالی آدمی رتبہ پائے + شکل خاک کیوں دیتا  
نہیں ہو + ہوا کی طرح ہر کام رفتار زمین پر یانوں کیوں رکھنا نہیں ہو  
زمین بکڑنا - ایک مقام پر جم کر بیٹھ جانا - آتش - زمین بکڑی تو  
بھر ہرگز نہ چھوڑی بید مجنون نے + نشان داغ مجنون رہ گیا  
صحرا کے دامن پر +

زمین چڑھنا - گھوڑے کا رفتار سیکھنا - جلال - بچپن کے راج  
ناز و ادائہ مستحق ہیں + ارجح ابھی زمین پر گھوڑے چڑھے نہیں  
زمین کا پیوند ہو جانا - خاک میں مل جانا - دفن ہو جانا - قطعہ  
مؤلف - چلنے اب سر زمین کے حاکم ہیں + چلنے موجود اس میں دو تہ  
نظر انکار نشان نہ آئیگا + ہونگے سارے زمین کا جب پیوند +

زمین کا کر ہو جانا - سر زمین پر بھرنا - ستیا حق کرنا - جا بجا بھرنا  
امیر - رہے قماش غرور بلی کو اپنے خیمہ سے بھی نہ نکلی - ہر دشت

دشت میں راہ ناپی کہ بنگیا تیس گز زمین کا +

زمین میں گڑ جانا شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا۔ بھل ہونا۔ پانی پانی  
زمین سخت ہو آسمان دور ہو۔ ایسی حالت وارد ہو کہ زمین پر  
کھسا اور آسمان پر چڑھا نہیں جاتا۔ قطعہ از مولف یہ ہے  
پابندہ بے اختیار + جو مجبوس و محکوم و مجبور ہو + کہان جائے  
اُس بندہ سے بھاگ کر + زمین سخت ہو آسمان دور ہو +  
زمین دیکھی ہو۔ نی کی ہو۔ اٹی کی ہو۔

زمین پانوں کے نیچے سے سرگ گئی۔ مصیبت کے وقت  
کوئی کام نہ آجائے۔ الٹ ہو گئے۔ بحر۔ میدان عشق میں نہ کوئی  
ساتھ دے سکا۔ طبقہ زمین کا پانوں کے سے نکل گیا +

### زائے پانوں

زمانہ کرنا۔ مردوں کو ہٹا دینا۔ عضو تناسل کو اگر بچر انا دینا۔  
شوق۔ ہٹ گئے سب زمانہ کوایا + باغ میں اُنکولا اترایا +  
زنجیر کرنا۔ بڑیاں بٹا دینا۔ قطعہ جرات۔ جنون عشق  
سے جرات کا یہ احوال ہو چکا ہو + بھلا اب تم بھی یارو اسکی کچھ بیز  
کر دیکھو + کوئی کتا ہو مڑا ہی اب اسکے حق میں بہتر ہو + کوئی کتا ہو  
دیوانہ ہو یہ زنجیر کر دیکھو +  
زندگی تلخ ہونا۔ زندگی سے تنگ آنا۔ جینا دو بھر ہو جانا۔

### زائے باواو

زور پڑنا۔ طاقت پر آنا۔ طاقت خرچ ہونا۔ صفد روقانی  
از مسیح دیکھو اس کمزور پر پڑ گیا ہو کتیا بیماری کا زور + زندہ  
در گور اسکی حالت دیکھ کے + کرتے ہیں افسوس اس پر ماروڑ +  
زور چلنا۔ اختیار ہونا۔ بس چلنا۔ مومن۔ جو پھر جائے  
اُس بیوفا سے تو جانوں + کہ دل پر نہیں زور چلنا کسی کا +  
زور دینا۔ بس لگانا۔ طاقت دینا۔ امداد کرنا۔ کمک دینا۔  
مانتا ہی نہیں کسی کی وہ + لوگ کیوں اتنا زور دیتے ہیں +  
زور ڈالنا۔ مجبور کرنا۔ جبراً قبول کرنا۔ دبا کر کام نکالنا۔ قطعہ  
مولانا اکبر اسکے ملنے کے واسطے ہم بھی + نئی صورت کوئی نکالینگے  
کسی صورت سے جب مانینگا + ہم محبت کا دور ڈالینگے +  
زور لگانا۔ طاقت صرف کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔  
از مولف۔ مرنے والا ہو عاشق کمزور + مارنے آب جکڑ جائے ہو  
نیم بسمل کے مارنے کے لیے + زور کیوں اس قدر لگاتے ہو +  
زور مارنا۔ خوب کوشش کرنا۔ زور لگانا۔ ذوق۔ ہوا پڑنا

میر کا انداز نصیب + ذوق بارون نے بہت زور عمل میں مارا +  
زور پر چڑھنا۔ طاقت ور ہونا۔ جوان ہونا۔ ذوق۔ دکھانا  
جوش و خروش اتنا زور پر چڑھ کر + گے جہان میں دریا بہت تر  
چڑھ کر + ناسخ۔ کیا ہی زورون پر چڑھا ہو اندون اپنا جنون  
ٹکڑے ٹکڑے شام تک ہو جاتی ہو زنجیر صبح +

زوال کا وقت۔ تیسرا پہر آفتاب کے ڈھلنے کا وقت۔ برحاک  
کا ابتداے زمانہ۔ جوانی کا خاتمہ۔ مولف۔ بڑھاپا آگیا دلی حال  
جوانی کا + کر گیا کیا بھلا اب تو کہ ہو زوال کا وقت +  
زور۔ قوت۔ طاقت۔ عجیب۔ انوکھا۔ ناسخ۔ مکی کشی مجھے چھڑانا  
ہو زور + سافیا زہد بھی کوئی زور ہو۔

### زائے باباے

زہر آکلنا۔ بڑا بولنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ زور دکھانا۔ برق۔  
رقم کر رہا ہوں مفاہین زلف + زبان قلم زہر آگلی نہیں +  
جرات۔ زبکمر نے میں اک سبز رنگ پر جرات + یہ شعر  
کتے نہیں زہر ہم آگے ہیں۔

زہر کے سے کھونٹ مینا۔ صبر کرنا۔ غصہ و غضب کو روکنا۔  
مولف۔ جب تک اسکے غم میں جیتے ہیں + زہر کے کھونٹ رو بہ جیتے ہیں  
زہر مار کرنا۔ مجبور آکھ کھانا زہر دہشتی کھانا۔ زہر مار آب تو  
کرن افیون + طرہ یہ ہو کہ مجھ پر رکھیں خون +

زہر میں بکھا ہوا۔ تلوار و خنجر وغیرہ جو زہر میں بکھائی گئی ہوں  
ذوق۔ چشم غضب سے نیم نگہ میرے واسطے + اک نیمچہ ہو  
زہر میں گویا بکھا ہوا +

زہر آب ہونا۔ فوٹ کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت ماننا۔ بتا پانی ہونا۔  
وہ رشک گہر دانت با آب و تاب + گہر جبکہ دیکھے سے زہر آب ہو  
زہرہ پھٹنا۔ کبجا پھٹنا۔ فوٹ لگنا۔ جی و مرننا۔ کسی کو کھنڈ کرنا  
دیکھ کر خند کے مارنے چلنا +

### زائے باباے

زیادہ گوئی کرنا۔ بہت بڑا کر بات کرنا مبالغہ کرنا۔  
زیب تن کرنا۔ پوشاک پہنا۔ بدن کو آراستہ کرنا۔ دستی بر لانا  
زیب دینا۔ صفد ررامپوری۔ زلف کے سایہ سے رخسار چھوٹا  
سبیل قام + زیب تن صبح بے گواہ کیا جائے شام +  
زیر بار کرنا۔ مار کے نیچے دینا۔ خرچ زیادہ کرنا۔ مصیبت میں ڈالنا

### پانچون فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان میں۔

زاج کے مالف

زاج۔ فارسی میں اسکو زاج کہتے ہیں معنیات سے ہو اور بہت قسم ہو اور یہ سواشب کے ہر سفید اور سرخ اور زرد۔ زرد چا رنگ بد لکڑی بھی ہو جاتی ہے۔ سفید کو قلعہ پس اور شورغا اور زرد کو قلعہ طار اور سبز کو قلعہ اور غیر زمین زاج سیاہ کہتے ہیں۔

زاج المبطوح۔ ایک قسم زاج اخضر میں سے ہو مٹی سے ملا ہوا اسکو پانی میں جوش دیتے ہیں تو نیچے بیٹھ جاتا ہے کھانسی کو جٹا۔ مقید بربل اور فرج اعضا سے اندرونی کو فائدہ دیتا ہے۔

زاج اخضر۔ زاج سبز ہندی میں اسکو ہر کبیس کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک دافع سمیت ہر معدے کے کیڑے نکالتا ہے مقوی قوی ہو جو صاحب طافت جسم مرطوب ہو پوسیدہ بال اسکے گر کر سیاہ بال پیدا ہوں۔

زاج احمہ۔ یہ قسم زاج کا سفید مائل بسرخی ہو اسکے خواص بھی زاج اخضر کے سے ہیں۔

زاج اصفر۔ یہ زاج زرد رنگ ہو سب اقسام زاج میں سے یہ اعلیٰ و افضل ہے۔

زاج ابض۔ یعنی زاج پیدا اسکو ہندی میں بھٹکری کہتے ہیں یہ معدنی ہو پنجاب میں کان نمک کے پاس اسکی کان ہو اور کئی مقامات میں سے یہ نکالی جاتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مائل باعتبار ہر نہایت قابض اور جالی قرعہ گردہ و مثانہ و حلیل کو سفید ہو آنکھوں کی ہر ایک بیماری کا علاج ہے۔

زاج الاساکفہ۔ فارسی میں اسکو زاج کفش گران کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم زاج سفید کا ہو اور ہر ایک قسم سے قابض زیادہ ہے۔

زاج کے مالف

زاج ملبب۔ یہ ایک میوہ کا نام ہو جسکو بزرگ کہتے ہیں یہ میوہ دخت پر خشک ہو جاتا ہو تو انار سے ہیں طبیعت اسکی باعتبار انواع انکو کے مختلف ہوتی ہو عموماً گرم تر ہو مقوی دل و جگر محرک باہ و مسمن و زرب۔ یہ ایک جنگلی جانور چھوٹے کتے کے قدر ہو صفیان میں اسکو نوکرہ کہتے ہیں رنگ اسکا ابلق ہوتا ہو جسقدر اسکو ماریں بڑھو موٹا ہو جاتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک اور گوشت صالح غذا ہو واسطے دفع ریح و سردی احشاء و مہلائے بلغم و تحلیل مواد کے نافذ ہو اسکے پوست کی بوئین و جمع مفاصل در عتہ و حذر کو دور کرتی ہے۔

زباد۔ یہ ایک چیز عطریات کی قسم سے ہو جنگلی بلی سے حاصل ہوتی ہو ہندی میں اسکو مشک بلائی کہتے ہیں فارسی میں اسکو گرہ زباد کہتے ہیں بدن اس بلی کا شہری بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہو بدن پر کالے خط ہوتے ہیں سر چھوٹا ہوتا ہو سکی دونوں رانوں کے بیچ میں ایک عضو مشابہ پستان کے ظاہر ہوتا ہو جس سے پانی ٹپکتا ہو جس سے خوشبو آتی ہو سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہو چمکتا ہو اور خوشبو طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور موسیتر معتدل نہایت مفرح و مقوی دل و دواس دافع غشی و خفقان و توحش و جنون و درد فم معده و مقعد ہو تسہیل ولادت کے لیے مجرب ہے۔ ہو اسکی درد سہر کو دور کرتی ہو شقیقہ کا علاج ہے۔

زبد۔ بضم اول تا دم روغن بے نمک اور مسکہ جکو ہندی میں ماکھن کہتے ہیں عمدہ ماکھن گلے کا ہوتا ہو جو ملائی سے نکالا جائے طبیعت اسکی گرم تر ہو اور سبب اسکے کہ تری اسکی کثیر ہو چمیل بخلط غالب ہو خصوصاً ساتھ صفرا کے۔

زبد جد۔ یہ ایک قیمتی پتھر کا نام ہو اور زرد اور زبرجد ایک ہی کان سے نکلتے ہیں سونے کے کان سے بھی نکلتا ہو کئی رنگ کا ہوتا ہو بزر صاف اور کمرنگ کو مصری کہتے ہیں اور وہی عمدہ ہے۔

زرد مائل بسبزی کو قمر سی اور زرد مائل بسرخی کو ہندی یہ سب سے ادنیٰ قسم ہو طبیعت اسکی سرد خشک اور سب خواص مطابق خواص زمر کے ہیں نظر کو طاقت دیتا ہو جذام کے دفع کرنے کے لیے یہ مجرب علاج ہے۔ پاس رکھنا اسکا صمغ اور عسر ولادت کی واسطے نافع ہو زبد البحر۔ دریائی جھاگ فارسی میں اسکو کف دریا کہتے ہیں یہ ایک جسم مرکب اجزائے لطیفہ ارضیہ و اجزائے ہوائیہ ساتھ رطوبت دریا کے بسبب تحریک ہوا کے دریا سے قلم کے کنارے پتھروں جمع ہو کر سوکھ جاتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع فی باضم طعام ہے۔

زرب۔ جنگلی اور پہاڑی انکو درخت اسکا مشابہ تاک کے ہوتا ہو مگر شاخیں سپید ہی اور سیاہ پھول سفید چمیل چنے کی طرح غلات میں طبیعت گرم خشک مفرح و مفتوح و مسقط جنین ہر زبان کی لکنت کو دفع کرتا ہو دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔

زبل۔ بکسر اول سرگین حیوانات کہنے کو بزرگ ہر ایک حیوان کا گو بر باعتبار قسم سے مزاج کے الگ الگ تاخیر رکھتا ہو مگر عموماً طبیعت ہر ایک حیوان کے گو بر کی گرم ہو۔

زاج کے مالف



ایک باشت کے اور بھول نبشتی شکل شکوفہ سرو کے طبیعت اسکی گرم اور خشک تریاق سموم جوانی و نباتی ہر جالی اور جاذب خمس مقطع بلغم شمع سہ در بول ہر معدے کے کرمون کو مارتی ہو۔  
 زرمیاو۔ یہ ایک مشہور دوا ہر جکو ہندی میں نر گور کہتے ہیں  
 ایک جڑہ جزبو و معطر ذائقہ میں تلخ ہو۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک  
 مفرح و مقوی دل و دماغ و معدہ ہو۔ بدن کو فرہ کرتی ہو حار  
 قوی و در بول و حیض بہ سہل سودا ہو۔

زردور۔ بھم ہر دوڑا سے معجمہ یہ ایک پرنہ کا نام ہو جکو  
 فارسی میں سارا اور سارا کہتے ہیں اور ترکی میں سفیرین رنگ اسکا  
 کالا ہوتا ہو بانوں بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ طبیعت اسکی گرم  
 خشک بھی و ششی قوی بصر ہو۔

زرمیر۔ ایک بھول کا نام ہو اور گھاس اسکی بقدر ایک باشت  
 کے اونچی اور طبیعت سرد خشک ساتھ قدرے گرمی کے دافع درمحل  
 و یرقان و استسقا محلل اور گرم ہو۔

زریق۔ یہ ایک آبی پرنہ ہر فصل میں ہوتا ہو رنگ ہکا سپید گوشت  
 اسکا بد بو اور دیر پھیر ہو طبیعت اسکی گرم و خشک بیٹ اسکی آنکھ کی  
 سفیدی کو مارتی ہو اگر عصوت ناسل پر طلاقین تو سستی کو دور کرتی ہو  
 زرافہ۔ یہ ایک جادو ہو جکو اشتر کا و پلنگ کہتے ہیں اسکی تشریح  
 پہلے بھی لغات کی فصل میں تحریر ہو چکی ہو گردن اسکی اونٹ کی سی  
 سر بھی اونٹ کا رنگ ہرن کا سا اسپر نفاط سپید پلنگ کے ساتھ  
 ملتا ہوا بانوں ہل کے سینگ سر پر دونوں ہاتھ بانوں سے زیادہ  
 بننے زانو زار دہن دانت چھوٹے دم بھی ہرن کی سی شرمادہ کے  
 ساتھ اگر وحشی جنگلی سیل جمع ہو جائے تو یہ پیدا ہوتا ہو غرضکہ عجیب  
 غریب صورت رکھتا ہو طبیعت اسکی خشک پہلے درجہ میں اور نہایت  
 گرم گوشت نولد خلط غلیظ سوداوی ہو حرور المزاج کو نہایت مضر۔  
 زرن گیاہ۔ گل عاشقان بھی اسکا نام ہو اسکی گھاس پاس گل  
 سے زیادہ اونچی نہیں ہوتی ہو پتے جوڑے اور روٹے و اچھوٹے  
 زرد اس درخت کے پاس اگر کوئی گائے بنے سر و کرے تو بھول  
 کا جتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک دافع عرق النساء و خبثات  
 بول و عسر بول و احتباس حیض ہو۔

زجاج۔ اسکو آبگینہ اور شیشہ اور کلنج کہتے ہیں ایک مصنوعی  
 دوا ہر کافی ہوتا ہو۔ کافی سفید اور شفاف بخلاف مصنوعی کے  
 ہو تبریز تو اربع خیر زمین ہو وہاں سے تیرہ رنگ پھر نکلتا ہو زمین  
 سبھی ماکر آگ دیتے ہیں گلکہ عمدہ نیچے بیٹھ جاتا ہو جو کام میں لایا  
 جاتا ہو۔ مصنوعی زجاج ریت اور لال پتھر اور سبھی سے بنایا جاتا ہو  
 جسکے طرح طرح کے برتن جھاڑ فانوس وغیرہ بنائے ہیں مصنوعی کی  
 اصطلاح اہل فرنگ نے بہان تاک کی ہو کہ کافی سے سفید و شفاف  
 زیادہ ہو گیا ہو اسکو حکیم بلور کو بھی کافی کا نیچ سے جانتا ہو۔  
 طبیعت دونوں کی گرم خشک ہو مگر مصنوعی میں گرمی زیادہ ہو  
 مقطع و محلل و جالی ہو راگھ اسکی لطیف زیادہ ہو سنگ شانہ  
 وضعف گردہ کو مفید ہو۔

### زرا کے بارے

زرنب۔ بفتح اول و سکون دوم یہ ایک گھاس ہو جکو عربی میں  
 رجل الخرد بھی کہتے ہیں باعتبار اسکے مشابہت کے ہندی  
 تین اسکا براہمی و براہمی نام ہو پتے جوڑے مائل بڑی ترنج  
 کی سی فوش و جبال فارس اور ملک بنگال میں بکثرت ہو طبیعت  
 اسکی گرم اور خشک ملطف و مفرح ساتھ قوت قابضہ کے مقوی  
 معدہ و جگر اور قائم مقام داہنی کے واسطے تقویت اعضا  
 رئیسہ کے دافع ضیق النفس و عسر البول و سردی شانہ ہو۔  
 زراوند حرج۔ یہ ایک جڑ گول بقدر فندق باہر سے زرد داند  
 سے سرخی مائل شاخیں اسکے درخت کی بقدر ایک گز کے  
 بھول سپید طبیعت گرم خشک ملطف اخلاط متقی سینہ و معدہ  
 و دماغ و دفع درد سرد و شقیقہ ہو۔

زرنج۔ مشہور چیز ہو جکو ہندی میں ہر تال اور ہر تار پدیش  
 اسکی کافی ہو۔ زرد۔ ترخ۔ جنر۔ سفید۔ سیاہ۔ پانچ رنگ کی  
 ہوتی ہو ہر تاجن سے زرد و زنی ہو اور سفید سیسے بدتر اور زہر  
 قائل ہو اسکو شرمہ سپید بھی کہتے ہیں زرد کی طبیعت گرم اور خشک  
 زخون کے زائد گوشت کو بہ کھا جاتی ہو غارش کو دفع کرتی جسم  
 کے بانوں کو اتار دیتی ہو پیش لینے جون کو قتل کر دیتی ہو کیا گڑھی  
 اسکی تریکیون میں بہت استعمال کرتے ہیں۔

زرد۔ یہ دوا دیر پھیر ہر نفسی ہو تر اور تادہ۔ نر کو زرد و زطل  
 اسکا دوا ہر جکو ہندی میں سیاہ ایک جڑ ہو مٹی بقدر انگلی کے  
 زرد اور زنی ہر تاجن سے زرد و زنی ہو اور سفید سیسے بدتر اور زہر

زرا کے بارے  
 زردور۔ بھم اول ایک میوہ ہو جکو فارسی میں پیل کہتے ہیں جو پاشنی دار  
 اور لہذہ ہوتا ہو طبیعت اسکی سرد و خشک سموم اور قابض و سکن

نیزی صفی مقوی معده و جگر ہو۔

زعفران - مشہور چیز ہے اسکو سریانی میں کرکم فارسی میں رکھاس ہندی میں کیسر کہتے ہیں سرزمین متعدد مقامات پر اسکی بڑھاپا ہوتا ہے ملک مازندران کوہ الگو اور علاقہ گیلان اور شام اور مصر اور کشمیر میں یہ پیدا ہوتا ہے کشمیر کا زعفران بے نظیر ہو سکے ہر ایک بھول میں چند تار خوشبو ہوتے ہیں اسی کا نام زعفران ہے تار زرد اور تیز خوش رنگ ہوتے ہیں پنے اسکے مشابہ بنے جمیلی کے جو اسکی مشابہ بڑا دندہ حج اور نرگس کی پیاز کے زعفران زار کشمیر موضع میں پورا بارہ ہزار ہیکڑ زمین میں واقع ہے ہر ایک کے جینے میں اسکی کاشت ہوتی ہے زمین کو بخوبی نرم کر کے پیاز زعفران کے انہیں داب دیتے ہیں ماہ کاناک میں بھول دتا ہے ایک ایک نہال کو آٹھ دس دس بھول لگتے ہیں جو نڈ رنگ نہایت مطبوع ہوتے ہیں کو سون تاک خوشبو بھیل جاتی ہے۔ طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور پیلے درجہ میں خشک ہے مفرح قوی و مقوی حواس و منفعہ و مکمل دندہ بول ہوک باہ مقوی جو ہر روح حیوانی و جگر و مورث نشاط و خندہ و قوی گردہ و مثانہ اسکے ہزاروں فائدے کتابوں میں لکھے ہیں۔

زعفران الحیدر - کہے کہ زعفران یہ اسطرح بنایا جاتا ہے کہ بوسے کو برادہ کر کے تختی پر بھیل کر پانی سے بھگو دین اور نناک جلیں رکھیں تو زرد ہو جاتا ہے بعد اسکے کوٹ کر اجڑا سے زرد شدہ لے لیں اور بھر یا ستور رکھیں اور کمرہ ہی علی کرین تاکہ سب زعفران میں خوشبو ہو دوسری ترکیب یہ ہے کہ بوسے کے پراد کو ساتھ جو تھکے حصہ نو شادر کے جو سیا ہوا ہو زمین میں دفن کر دین دن دن میں سب زعفران ہو جائیگا۔ طبیعت اسکی گرم و خشک اور سم قاتل ہے ضماد اسکادافع نقرس و بواسیر ہے۔

### زرا کے باقاف

زفت الرطب - یہ ایک رطوبت ہے کہ صنوبر کے درخت سے بہتی ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم پہلے درجے میں خشک منفعہ اخلاط غلیظہ و ملین صلابات دافع کھانسی کی پاک کرنے والی زخموں کی دفع کرنے والی خا زری ہے۔

زفت یا لیس - خشک زفت و خود بخود خشک ہو جائے یا اگر خشک کرین طبیعت اسکی گرم و خشک ہے انہیں خشکی زیادہ زفت رطب سے ہے اور فوائد مساوی ہیں۔

زفت بحر می - یہ ایک مشابہ قطران سیاہ کے زمین سے نکلتا ہے کشتیوں پر لگا دینے میں تاکہ پانی لکڑی میں اثر نہ کرے طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی مفصل دافع فالج و عرق النساء و نقرس و ریاچ بادہ

### زرا کے باقاف

زرقال - ایک بڑا درخت بقدر زمین کے اسکے پھل کا نام زرقا ہے جو کچا خضر اور یک کو یا قوتی رنگ ہو جاتا ہے اور خشک ہو کر سیاہ مزہ اسکا ترش بعض کے نزدیک یہ نام جامون کا ہے جو ایک ترش میوہ کثرت ہند میں ہے طبیعت اسکی سرد مائل با اعتدال اور خشک ہے اسہال کو بند کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے صف کو پاک کرتا ہے زرقوم - مشہور درخت ہے جسکو ہندی میں تھوڑے ہین و شام اسکی بہت میں طبیعت اسکی گرم و خشک ہے اکثر بہت مال اسکا ادویات میں ہوتا ہے

### زرا کے مالام

زرا لیمہ - یہ ایک شیریں کا نام ہے جسکو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں کڑہ نہایت لذیذ ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم تر مولد خلط صالح و مسمن بدن ہے

### زرا کے باشم

زرج - ایک پرندے کا نام ہے جسکو ترکی میں تولکو فارسی میں جرج کہتے ہیں یہ مشہور شکاری جانور ہے طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک دافع ضعف دل و خفقان ہے اسکا پتہ اگر آنکھوں میں ڈالا جائے شبکوری و غبار جاتا ہے۔

زمرہ - مشہور جوہر ہے جسکو پتا کہتے ہیں سونے کی کان میں سے نکلتا ہے رنگ سبز ہوتا ہے کسی قسم اسکی ہوتی ہیں طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح و مقوی حوالت خیرتری و روح و دل و دماغ و جگر دافع غم و حزن و ملال و خفقان و ذات الحجب و صرع و ذات الحار و نزف الدم و اسہال و سوس و سموم قاتلہ و اشتقاق و یرقان و سنگ مثانہ وغیرہ ہے۔

زمرور - فارسی میں اسکو زفت یا لیس کہتے ہیں احتباس حیف کے واسطے بے ماند دوا ہے اگر اٹھ سے کی زردی کے ساتھ کھائیں زجاجے - یہ ایک جنگلی میوہ بقدر داندہ انگور کے بلاد زبرد باد میں ملتا ہے خیرین اور لطیف ہر سال نہیں بھلتا جس سال بھلتا ہے لوگوں کو حقیق نکلتی ہے۔

### زرا کے بالون

زربا - یہ ایک گھاس کثیر الوجود ہے ملک میں پیدا ہوتی ہے ابتدا ہوسم سردی میں پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خندا و تیز

بدن میں حرارت پیدا کرتی ہو اور استعمال کرنے والے کو مری اثر زمین کرتی۔

زنجبیل الکلاب۔ یہ ایک گھاس جو بے اسکے شاہی بے سار کے درد اور شاخیں شخ ذائقہ تیز سونٹھ کے مانند طبیعت اسکی گرم اور خشک ضداد اسکا محل اور ام صلیبہ کی کلفت کو دور کرتا ہے کھانا جائز نہیں کہ سموم قاتل سے ہو۔

زنجار۔ معرب زنگار کی تانبے کے رنگ کا یہ نام ہے معدنی اور غیر معدنی دونوں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک سم قاتل ہے ہر ایک زخم کو کہ جسم پر ہو اسکا ضداد فائدہ دیتا ہے زنجفر شنگت مشہور جز ہے یہ معدنی اور مصنوعی ہوتا ہے معدنی تو یارے اور سونے اور تانبے کی کان میں پیدا ہوتا ہے حجر الزہر بھی اسکو کہتے ہیں کہ یہ بھی اسی کا نام ہے مصنوعی یارے کے اور گندھک سے بنایا جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک قابض اور جاذب ہے درد اور اسکا قطع نزف الدم اور زخموں کے ازالہ اور جراحات سوختگی آتش کے اچھے کرنے کے لیے نافع ہے کھانا اسکا سموم قاتل سے ہے۔

زنبور مشہور زہر ہلا جانہ ہے ہندی میں اسکو بھرنجانی میں ڈیوننگلے میں برہ کہتے ہیں یہ کئی قسم کا ہے بدترین اقسام سرخ رنگ ہے جسکو کابلی بھرتے ہیں اسکے نیش مارنے سے بدن ورم کر جاتا ہے سوزش اور خارش رہتی ہے دو تین روز کے بعد ورم جاتا رہتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے طلا کرنا اسکا ساتھ شہد اور رنگ کے برص کو دفع کرتا ہے اسکے نیش کے مقام کو دانتوں سے پکڑ کر دبا میں اور زہر جو س کر بھینک دینا ورم اتر جاتا ہے یا کھچی کو پکڑ کر اور پیس کر نیش پر لگا دین۔

زنبق۔ فارسی میں اسکو سوسن آزاد کہتے ہیں جو سوسن سفید اور جمیلی کے ہے اسکے پھول کی تین شاخیں زرد ہوتی ہیں نہایت خوشبو طبیعت اسکی گرم اور بوست کے اندر معتدل ہے ملطف و مقوی دماغ روغن اسکا تقوی اعضا ہے اور پانچ درم سہل ملط صفر اوی۔

زنجبیل۔ یہ مشہور جز ہے ترکو اور کتے ہیں اور خشک کو سونٹھ یہ ایک نبات کی جز ہے جسکا جھل اور پھول نہیں ہوتا طبیعت اسکی تروتازہ کی تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک اور خشک شدہ کی دوسرے درجے میں خشک مقوی قوت حافظہ و قوت

باضہ و معدہ و کبد و سہ کھولتی ہے ملط بلغم ہر باہ کو چھاتی ہے۔

زاسے باواوا

زوفامی رطب۔ فارسی میں اسکو سنگل میں اور ترکی میں سنگل کہتے ہیں اور یہ ایک طرح کا میل ہے جو دھون اور بکرون کے قند بدن سے نکل کر جم جاتا ہے اور بارہ سینگا جو سانپ کو کھاتا ہے اسکی پیشانی پر سینا نکل کر جم جاتا ہے اسکو بھی زوفامی کہتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں تر شفع و لین محل دافع استفا و صلابت جگر و تشنج و سنگلی اعضا و جربہ حجر مفاصل آکلہ ورم مقعد و جسم و شانہ ہے۔

زوفاسے یا بس۔ مشہور گھاس ہے جنگلی اور باغی ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک ملطف و سہل بلغم محل اور ام دافع شر و فالح و درد سینہ ہے۔

زوان۔ یہ ایک دانہ ہے مائل بسیا ہے اور سبزی کے باش کی طرح سر لہا اور جھوٹا مزہ کڑوا اور تیز طبیعت اسکی گرم اور خشک مسکرید و موشخسانہ قوت سمیت کے کھانا اسکا ممنوع ہے طلا اسکا بالون کو جاتا ہے اور ام کو خلیل کرتا ہے۔

زاسے باباگیا

زہرہ الملح۔ یہ ایک چیز مشابہ شور سے کے شور مزہ زعفرانی رنگ تیز و مشابہ بوجھلی کے ہے جو قوت مصر میں نل کا پانی بوقت طینیانی بست مقامات پر پھرتا ہے پھر تابش آفتاب سے خشک ہو جاتا ہے تو زمین پر جمی ہوئی یہ چیز حاصل ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مجفف و محلل قروح خبیثہ کے دفع کا علاج ہے۔

زہرہ النحاس۔ یہ ایک چیز مشابہ کف یا نمک کے برزق کے دانہ دانہ تانبے کی کان سے ملتے ہیں اور اگر گرم تانبے پر پانی ڈالا جائے تو بھی تانبے پر یہ دانہ نودار ہوتے ہیں عمدہ دہ ہے جو پیدا اور جھوٹا دانہ ہو طبیعت اسکی زنگار کی سی اور دوا میں استعمال ہے۔

زہرہ۔ قرفل شامی یعنی شام کی لونگ نیز معنی جی کے جسکو فارسی میں تلخ کہتے ہیں۔

زاسے باباے

زیتون المار۔ وہ درخت زیتون کا جو دریا یا جھیل وغیرہ بانوں کے کنارے پر ہو اور اسکے خوش رجون سے کم ہوتے ہیں

زیتا۔ یہ قطی روغن زیتون کا ہے جو بعد نکالنے نیل گے باقی رہ جاتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم دافع درد دندان و جرب ہے ہر جہد بڑا ہوتا ہے زیادہ فائدہ دیتا ہے۔

زیت۔ زیتون کے روغن کا نام ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے بنیاد اسکا جودہ شقال ساتھ ایک رطل باقی گرم یا مادہ اشعر کے مشعل قوی ہے دافع درد اعضا و عروق النساء و قروح ہے۔

زیراج۔ نام ایک کھانے کا ہے جسکے پکانے کی ترکیب و مخزن الادویہ میں تحریر ہے طبیعت اسکی معتدل یا کلیلہ و مفرح و منقطع بلغم ہے۔

زیتق۔ سیاب یعنی بارافلزات معدنی سے ہے گھبھلی ہوئی چاندی کی طرح ملا چین اور فرنگ سے لاتے ہیں لکڑی کے پیون میں ابرک کی کان میں یہ دستیاب ہوتا ہے کیمیا گرا اسکے اپنے ترکیبی سنون میں بہت استعمال کرتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں تر ہے بعض گرم تر

جائے میں اکثر ادویات میں اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔

زیتون۔ یہ درخت باغی اور جنگلی ہوتا ہے باغی کے پتے کھار اور باروق جنگلی سے شکل صورت دونوں کی یکساں ہے چالیس برس کے بعد یہ درخت پھلتا ہے اور ہزار برس تک رہتا ہے اسکا پختہ پھل پیلے دھبے میں گرم کچا سرد و خشک اخیر دھبے میں جب تک کر سیاہی پر آجائے تو گرم و خشک مادہ پھل مرغی معده اور منشی ہے بہتر سبز ہے جسکو نمک لگا کر کھائیں۔

زیت سودان۔ یہ قیل ایک درخت کے پھل کا ہے حکواہل مغرب ارجان وارقان کہتے ہیں وہ درخت دو قسم پر تقسیم ہے ایک چھوٹا چوبہ بادام کوہی بھی کہتے ہیں دوسرا بڑا خاردار جسکا پھل چھوٹے بادام کی صورت پر ہے اسکا تیل نکالتے ہیں جو شیریں اور خوشبود ہوتا ہے کاسے اسکے پوائے جانور کھاتے ہیں طبیعت اسکی گرم تر و لدون صلح و لطیف اخلاط و مدد فضلات دافع جنون و سواس و فالج و مہر و عرقہ قیل سودان کے ملک میں نکلتا ہے زیت سودان اسکا نام ہے۔

## خاتمت الطبع

المحمدتہ دہشتہ کہ جلد اول جامع اللغات - بار دوم ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ء مطبع طشی نول کشور میں طبع ہوئی۔

اعلان۔ حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع طشی نول کشور محفوظ ہے۔



قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳۰ روپے	طہرۃ النساء	۱۰ روپے	اساس الابلانہ منقول از مطبوعہ مصر تصحیح مولوی سید عابد حسین جدید الطبع بشع ذیل۔
۸ روپے	کتب طب مختص بعلاج انسان اردو	۱۰ روپے	(۱) کاغذ سفید گندہ۔
۱۰ روپے	تشیخ الاسباب من نقشہ بروج علی الذہن قاضی محمد علی شاہ	۱۰ روپے	(۲) کاغذ گلابی۔
۱۰ روپے	رسالہ زبدۃ المفردات - مع رسالہ نظم باری از حکیم سید علی حسین صاحب۔	۱۰ روپے	جمع البحار - مصنفہ محمد طاہر قتی لغات احادیث دو جلد کامل نہایت صحیح۔
۱۰ روپے	ازبدۃ الحکمت - تینوں فصلوں کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفہ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	۱۰ روپے	فتی الارب - معنی الفاظ عربی بزبان فارسی جلد مطبوعہ خیر
۱۰ روپے	رسالہ تعریف انبض - مولفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۱۰ روپے	قاموس - از محدث فیروز آبادی بحر ذخائر لغات عرب مؤلف کامل دو جلد کاغذ سفید گندہ واضح قلم۔
۱۰ روپے	شفار الامراض - از حکیم محمد عبدالحکیم صاحب۔	۱۰ روپے	ایضاً - حسب مراتب بالا کاغذ خنائی۔
۱۰ روپے	ترکیب العلاج - مع ترجمہ دواضا و نسخہ نبات مولفہ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	۱۰ روپے	ایضاً - متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔
۱۰ روپے	رسالہ دفع طاعون - مولفہ سائے ہزاری لال صاحب ہڈ باسٹرا و دیور۔	۱۰ روپے	صرح مع فرہنگ قراح - معروف متعدد اول منقول و مطبوعہ کلکتہ دو جلد کاغذ سفید چکنا۔
۱۰ روپے	مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ - ہر مرض کے نسخہ مولفہ سید فضل علی - بیٹو ڈاکٹر۔	۱۰ روپے	ایضاً - کاغذ خنائی۔
۱۰ روپے	طب حسانی - مولفہ حکیم احسان علی۔	۱۰ روپے	کتب لغت مختص بمفردات طبیہ اردو
۱۰ روپے	مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و دوا کثیر	۱۰ روپے	مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ لغت طب
۱۰ روپے	علاج الغریب - مترجمہ حکیم صفر علی۔	۱۰ روپے	ترجمہ مخزن الادویہ - تین کالم کامل دو جلد میں یکجا مترجم حکیم محمد نور کریم۔
۱۰ روپے	اردو ترجمہ کلیات سیدی فن اول - مترجمہ مولوی حکیم سید عابد حسین گھنوی النخاطب بہ عالم فاضل۔	۱۰ روپے	ضروری المطب سار حکیم متاب سائے صاحب۔
۱۰ روپے	اردو ترجمہ مفردات سیدی فن دوم - مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۱۰ روپے	مقالات احسانی - دواؤں کے نام و خواص ہندی میں۔
۱۰ روپے	اردو ترجمہ معالجات سیدی فن سوم و چارم - یکجا مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۱۰ روپے	تحقیقات تادرہ طبی - معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوباسوی۔
۱۰ روپے	ترجمہ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس و خوب عام۔	۱۰ روپے	بستان المفردات - مجموعہ افعال و خواص ادویہ مفردہ طب یونانی مولفہ حکیم محمد عبدالحکیم مطبوعہ خیر۔
۱۰ روپے	اکسیر قلوب - ترجمہ منہج اہلو باب از حکیم محمد نور کریم۔	۱۰ روپے	کتب لغات مختص بمفردات طب فارسی
۱۰ روپے	ترجمہ قرا بادین شغالی - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔	۱۰ روپے	مخزن الادویہ - بغیر نسخہ از حکیم محمد حسین علوی۔
۱۰ روپے	قرا بادین ذکائی اردو - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	۱۰ روپے	مجموعہ الفاظ الادویہ - چار رسالہ مع علاج۔
۱۰ روپے	قانون قدرت - علاج یہ فہرست خصوصاً تپ دق از حکیم عزت حسین۔	۱۰ روپے	فرہنگ نصیریہ - مع مخزن الادویہ از حکیم نصیر انیسر الملاحین - از حکیم عین الملک خیر انزی۔
۱۰ روپے	رسالہ فزیل الادیام - ہر مرض کے مہربان نسخہ از حکیم	۱۰ روپے	اختیارات بدلی - از حکیم علی بن منصور معروف بہ جامی۔
		۱۰ روپے	مخزن الادویہ - مع تحفہ الموشین از حکیم محمد حسین علوی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱	تریاق ہیضہ - مصنفہ حکیم سید عابد حسین -	۲	مرزا محمد کاظم صاحب -
۲	رسالہ معالجہ تب و لرزہ - از عابد حسین صاحب -	۲	ترجمہ زاد غریب - مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان -
۳	کیمیائے غصائی ترجمہ قرا بادین قادری مترجمہ حکیم نور محمد	۳	غزن سلیمانی - ترجمہ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین -
۴	علاج بر محل ترجمہ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفہ	۴	ترجمہ ہر دو جلد قرا بادین کبیر مشہور و معروف مترجمہ حکیم
۵	ڈاکٹر سمول آسیرن صاحب بہادر مترجمہ نشی زوار حسین صاحب	۵	ہادی حسین خان مراد آبادی کاغذ سفید -
۶	مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید و لاتی چکنا -	۶	تریاق مسمووم علاج زیر بریغ نکال قسام سانہوئے کجیہیل دین
۷	ایضاً کاغذ رسمی -	۷	ترجمہ قانون شیخ رئیس حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین
۸	ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب	۸	جسکا ترجمہ اردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسین صاحب
۹	مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہوا اسکا ترجمہ اردو	۹	کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلد وان مین -
۱۰	کامل پورے دس حصہ مین بنجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان	۱۰	جلد اول - ابور کلیہ طب -
۱۱	نے بہت سلیس اردو مین فرمایا -	۱۱	جلد دوم - ادویہ مفردہ -
۱۲	احمرت ساگر اردو - مجربات علاج بیدکن مترجمہ پٹلت	۱۲	جلد سوم - امراض جزیئہ -
۱۳	پیارے لال مرحوم -	۱۳	جلد ہمارم - امراض عامہ -
۱۴	مجموعہ میزان الطب اردو - مع پنج رسالہ نفیس دیگر ترجمہ	۱۴	جلد ختم - قرا بادین و مرکبات -
۱۵	حکیم صادق علی -	۱۵	ترجمہ علاج الامراض - از علامہ حکیم شریف خان
۱۶	اکسیر الامراض - مصنفہ حکیم سید عابد حسین -	۱۶	دیوبی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان -
۱۷	مطلوب لطالبین - خطوط استعلاجی -	۱۷	دستور النجات عن مصائب الحیات - قسام تب مع
۱۸	مجربات بشیر - علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد	۱۸	علاج بقاعدہ یونانی دوا اکثری مصنفہ حکیم اصغر حسین -
۱۹	اردو ترجمہ دستور الطلاج فنی طب مین نہایت جامع فنی	۱۹	جواہر النفیس - فنی شیخ ارجوۃ شیخ رئیس عولی با ترجمہ اردو
۲۰	کتاب ہوا ابواب طب حفظ صحت امراض و علاج امین مذکور مین -	۲۰	از حکیم محقق ابو عبد اللہ شہر محمد شاہ لوی مترجم و شایع کاغذ
۲۱	ترجمہ قانونیہ اردو مع رسالہ قریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ	۲۱	سفید و لاتی -
۲۲	کاغذ ترجمہ گویا عولی قانونیہ پڑھانے والا استاد موجود	۲۲	مجربات ساکبری - مترجمہ حکیم واجد علی موہانی -
۲۳	ہو مترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری بنجانب مطبع اودھ اخبار -	۲۳	طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ
۲۴	بحر محیط - طب مین بینظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جلد	۲۴	حافظ اکرام الدین -
۲۵	اقسام کے جسکے سبب سے آوی طبیب صادق ہو سکتا ہو	۲۵	اموزنا حکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد
۲۶	مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلد دومین	۲۶	مع تدابیر مولفہ حکیم رجب علی -
۲۷	بہ تفصیل ذیل -	۲۷	معالجات احسانی - دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم
۲۸	(جلد اول) نظریات تابیان زمانہ مرض -	۲۸	احسان علی کاغذ خانی -
۲۹	(جلد دوم) تابیان بھوڑے بھنسی -	۲۹	مرکبات احسانی - بطور قرا بادین کے ترتیب حروف تہجی
۳۰	ترجمہ کتایہ منصورہ مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی	۳۰	از حکیم احسان علی -
۳۱	اردو ترجمہ نفیسی مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -	۳۱	رسالہ فارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام -
۳۲		۳۲	عجائز مسیحی - حاجت امراض و بانی دوسوڑھی مولفہ حکیم محمد ولی